اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد پنجم

تحریری تا تمیز

اردو ڈکشنری بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اصُول پر)

جلد پنجم

تحریری تا تھیئٹر

اردو ڈکشنری بورڈ کراچی

جملہ حقوق مع تلخیص بحق اردو ڈکشنری بورڈ کراچی محفوظ ہیں

سال اشاعت ۱۹۸۳ء

ناشر ... ... اردو ڈکشنری بورڈ (ترقی اردو بورڈ)، کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس، کراچی

	تعداد	قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	۱۰۰	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	۲۱۰۰	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	۱۰۰۰	دو سو روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۶۰ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ء تا حال)

پریس کاپی

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی - مدیر اعلیٰ

معاونین

۱. عابدہ ریاست رضوی

۲. فرحت فاطمہ رضوی

ترقی اردو بورڈ کراچی

۸۳-۱۹۸۲ء

(۱)	جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب	مرکزی وزیر تعلیم - چیرمین
(۲)	جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۳)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان	رکن
(۴)	جناب سردار خان جشکوری صاحب	رکن
(۵)	جناب رسول رسا صاحب	رکن
(۶)	جناب شمشیر الحیدری صاحب	رکن
(۷)	جناب اشفاق احمد صاحب	رکن
(۸)	نمائندہ وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رکن
(۹)	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	مدیر اعلیٰ / سکریٹری

مجلس انتظامیہ ترقی اردو بورڈ

( )	جناب محمد اظفر صاحب	صدر
( )	نمایندہ وزارت تعلیم	رکن
( )	جناب شمشیر الحیدری صاحب	رکن
(۴)	صدر نشین مقتدرہ قومی ز	رکن
(۵)	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	رکن / سکریٹری / مدیر اعلیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلد پنجم

صد شکر بحضور اللہ پاک جل شانہ جو انسان کو کسی کام کی تکمیل کی توفیق عنایت فرماتا ہے کہ اردو لغت کی جلد پنجم مکمل ہو کر آپ کے پیش خدمت ہے جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہے جلد اول و دوم کی ضخامت مل کر مجوزہ ایک ہزار صفحات فی جلد کے تخمینہ سے تجاوز کر گئی تھی۔ اس طرح جلد سوم ملا کر تقریباً چار جلدوں کا مسودہ اس میں شامل ہو گیا تھا۔ اس کے بعد جلد چہارم اور اب جلد پنجم کی طباعت کے لیے صفحات کی تعداد کو طے شدہ منصوبہ کے تحت ایک ہزار صفحات تک رکھا گیا۔ اگلی جلد ششم کی طباعت کا کام جاری ہے۔

لغت کی ترتیب و تدوین اور ضروری اضافہ جات و طباعت میں جملہ اراکین عملہ بورڈ نے اپنی اپنی حیثیت میں محنت اور خلوص سے کام کیا یہ اپنی نوعیت کا ایک عظیم منصوبہ ہے جو موجود لغات سے بالکل مختلف ہے۔ اس کی تکمیل کسی ایک فرد واحد کے ہاتھوں ممکن نہیں ہے۔ جملہ اراکین عملہ اور بیرونی کرم فرما معاونین کے اسمائے گرامی جلد اول میں شامل ہیں۔ بورڈ کے ایک فیصلے کے مطابق آئندہ ہر جلد میں کارکنوں کے نام شامل کرنے کی بجائے صرف پریس کاپی تیار کرنے والوں کا نام درج کرنا طے ہوا۔ چنانچہ اسی فیصلہ پر عمل ہوا ہے۔

بورڈ کے نئے ضابطہ کے تحت اب مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر محمد افضل صاحب مجلس اعلیٰ کے چیرمین اور جناب محمد اظفر صاحب صدر ہیں۔

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی
مدیر اعلیٰ

جون ۱۹۸۳ء

اوقاف و رموز و علامات

(الف) **سکتہ** Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے .
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کرکے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے .
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جاے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .

(ب) **وقفہ** Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) .
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) **رابطہ** Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) .

حاشیہ : یہاں مترادف سے ، تقریباً ، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا .

(د) **ختمہ** Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) **سوالیہ** Note of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا مُنھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے .

(و) **قوسین یعنی ہلالی بریکٹ** Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) .
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) .
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .
۸. اشتقاق میں براے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی .
۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے .
۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .

(ز) **عمودی** Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .

۲. جملے فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) .

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا) .

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .

۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مُشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (' ') :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت .

۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذ یہ Derived from (< یا >) :

، ماخوذ از ، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات‌الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق یا نسبت) .

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

تلخیصات و اشارات

۱۔ اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : ”لَب“ کے ”ل“ کا فتحہ) ۔
فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : ”زہر“ کی ”ز“ کا فتحہ) ۔
کس = کسرہ (جیسے : ”دِل“ کی ”د“ کا کسرہ) ۔
کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : ”اِہتمام“ کے ”الف“ اور ”ت“ کا کسرہ) ۔
ضم = ضمہ (جیسے : ”کُل“ کے ”ک“ کا ضمہ) ۔
ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : ”عُہدہ“ کے ”ع“ کا ضمہ) ۔
سک = سکون (جیسے : ”سبْز“ کی ”ب“ کا سکون) ۔
شد = تشدید (جیسے : ”ڈبّا“ کی ”ب“ کی تشدید) ۔
تن = تنوین (جیسے : ”فوراً یا، اباًعن جدٍ“ کی ”ر“، ”ب“ اور ”د“ کی تنوین) ۔
مخ = مخلوط (جیسے : ”کیوں“ کا ”ک ی“) ۔
غنہ = نون غنہ (جیسے : ”جنگل“ کا ”نون“) ۔
مغ = نون مغنولہ (جیسے : ”منگایا“ کا ”نون“) ۔
معد = واو معدولہ (جیسے : ”خورشید“ کا ”و“) ۔

لف = الف ملفوف (جیسے : ”۔۔۔ آنہ“ (لاحقے) کا ”ا“) ۔
غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : ”بالکل“ کا ”ا“) ۔
غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : ”اہل الرائے“ میں ”ال“ کا ”ا ل“) ۔
غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : ”اوس“ (= آس) کا ”و“) ۔
غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : ”ایدھر“ (= ادھر) کی ”ی“) ۔
خف = خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) ۔

۲۔ قواعد :

ج = جمع عربی ۔
جج = جمع الجمع عربی ۔
مج = مجہول ۔
مع = معروف ۔
امذ = اسم مذکر ۔
امث = اسم مؤنث ۔
صف = صفت ۔
مذ = مذکر ۔
مث = مؤنث ۔
م ف = متعلق فعل ۔
ف ل = فعل لازم ۔
ف م = فعل متعدی ۔
ف مر = فعل مرکب ۔

۳۔ زبانیں :

ا = اردو ۔
انگ = انگریزی ۔
اوستا = اوستائی ۔
بنگ = بنگلہ ۔
پ = پراکرت ۔
پا = پالی ۔
پر = پرتگالی ۔
پن = پنجابی ۔
تر = ترکی ۔
س = سنسکرت ۔
سر = سریانی ۔
ع = عربی ۔
عبر = عبرانی ۔
ف = فارسی ۔
فر = فرانسیسی ۔
گج = گجراتی ۔
لاط = لاطینی ۔
ہ = ہندی ۔
یو = یونانی ۔

۴۔ متفرق :

اف = افعال ۔
د = دیوان ۔
رک = رجوع کیجیے ۔
عو = عوام ۔
عور = عورات ۔
ف = فعل ۔
ق = قلمی ۔
قب = مقابلہ کیجیے ۔
ک = کلیات ۔
ہندو = ہنود کی بول چال ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ت

(مسلسل)

تَحْرِیری (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف .

نوشته ، لکھا ہوا ، قلم بند کیا ہوا .

اس کتاب کو . . . کہ اسکی متانت رائے صفائی خیالات قدرۃ تحریری سے بھی بہت سے قابل لوگ . . . حلقوں میں واقف ہیں .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۲

ویدوں میں اس کا تحریری ثبوت موجود ہے .

۱۹۸۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر ، ۱۲

[تحریر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ حُکْم/فَرْمان (ــــ ضم ح ، سک ک/فت ف ، سک ر) امذ .

وہ حکم جو لکھ کر دیا جائے (جامع اللغات) .

[تحریری + حکم / فرمان (رک)]

تَحْرِیز (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

مدافعت ، حفاظت ، بچاو ، حفظ ماتقدم .

ہنکر کاٹن ، مرض مصل (serum disease) کی تحریز اور اسکے علاج کے لئے بھی کامیابی سے استعمال کی جا چکی ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۵۴

[ع]

تَحْرِیص (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. حرص دلانے کا عمل ، ترغیب ، لالچ .

کڑکیت ترغیب و تحریص بہر رزم دلانے وارد ہوے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۵

۲. اغوا ، ورغلانا .

خواہش دنیا نہ تھی جب تک بہت آزاد تھے
نفس نے تحریص کی جس سے پھنسے ہم دام میں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

[ع]

تَحْرِیض (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

کسی کو جنگ پر ابھارنا .

جو مضمون تحریض علی القتال کا ہے اس کی نسبت سورۂ توبہ میں ہم ایک مفصل گفتگو کریں گے .

۱۸۹۹ سرسید ، تفسیر القرآن ، ۳ : ۲۸

ممدوح کی تحریض اور نعرہ جنگ سے بہادری کے عام اثر پیدا ہو جانے کو اسطرح ادا کرتا ہے .

۱۹۱۰ شعر العجم ، ۳ : ۸۵

[ع]

تَحْرِیف (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

الفاظ حرف یا بیان وغیرہ کا بدل دینا ، کسی متن میں تبدیلی .

باوجود تحریف و تغییر اب تک دلائل و شواہد اوس کے توریت میں لایح و واضح ہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۰

جس چیز کو اپنے خلاف پاتے تھے اسے حذف کر دیتے تھے ، یہ بھی کلام اللہ میں ایک قسم کی تحریف ہے .

۱۹۱۵　　خطوط محمد علی ، ۳۱۰

۲. قلم کا ٹیڑھا قط (جامع اللغات) .

[ع]

ـــ مُضحِک کس ضف (ـــ ضم م ، سک ض ، کس ح) امث .

عبارت یا شعر وغیرہ میں تبدیلی کر کے مضحکہ اڑانے کا عمل ، ہنسی اڑاتے ہوئے تصرف و تبدیلی کا عمل .

اکبر نے تحریف مضحک (پیروڈی Parody) کے بھی تجربے کیے ہیں .

۱۹۶۷　　اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳

[تحریف + مضحک (رک)]

ـــ نگاری (ـــ کس ن) امث .

کسی مصنف کی عبارت یا اسلوب بیان وغیرہ کی نقل ، تصرف ، چربا ، بگڑا ہوا نقشہ ؛ عبارت وغیرہ میں تبدیلی کا عمل .

راجہ مہدی کی شاعری پر اگر مجموعی نظر ڈالی جائے تو تحریف نگاری کا غالب رجحان نظر آتا ہے .

۱۹۶۹　　ماہ نو ، کراچی ، ستمبر

[تحریف + نگاری (رک)]

تَحرِیق (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

جلانا .

کیونکہ راکھ عمل تحریق کے بعد کی منزل ہے .

۱۹۶۳　　غالب کون ہے ، ۱۳۳

[ع]

تَحرِیک (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. **حرکت دینے یا ہلانے کا عمل .**

جہاں تابع امر شاہ عرب　　قضا و قدر نام تحریک لب

۱۸۳۰　　معارج الفضائل ، ۲۸

صرف دو چار مرتبہ دم کی تحریک سے اوپر آجاتا ہے .

۱۹۳۲　　عالم حیوانی ، ۷۶

۲. (i) **خیال ، تصور .**

مشرقی موسیقی میں عموماً جذبات غم کی تحریک زیادہ ہے

۱۹۳۸　　ملفوظات اقبال ، ۳۲

(ii) **ایما ، اشارہ ، مرضی ، اجازت .**

جتنی عمدہ لغات اردو کی اس وقت موجود ہیں وہ یا تو انگریزوں کی لکھی ہوئی ہیں یا ان کی تحریک سے لکھی گئیں .

۱۹۳۵　　چند ہم عصر ، ۷

۳. (قواعد و عروض) **ساکن کو متحرک کرنے کا عمل .**

تحریک یعنی حرف ساکن کو متحرک لانا .

۱۸۸۱　　بحرالفصاحت ، ۱۱۴۵

۴. **ترغیب ، اشتعال ، اُبھارنے کا عمل ، انگیخت .**

وے صورتیں تحریک کرنے والی ہیں اور ہیے متحرک .

۱۸۱۰　　اخوان الصفا ، ۸۸

حضرت عمر کی تحریک سے وہ رسالت مآب کی خدمت میں حاضر ہوئے .

۱۹۲۳　　سیدہ کی بیٹی ، ۷۰

۵. **ورغلانا ، بہکانا .**

اکثر حرکتیں جو فغفور نے کی تھیں اس کم بخت کی تحریک سے ہوئی تھیں .

۱۸۳۸　　تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۵

۶. **سلسلہ جنبانی ، کسی بات کا آغاز یا پہل وغیرہ .**

جب وطن میں پہنچا تو دوستوں کی تحریک سے اس کو مرتب کر دیا .

۱۸۸۶　　حیات سعدی ، ۸۲

ان کی تحریک سے میرے دوست . . . سر سید کی لائف لکھنے پر آمادہ ہوئے .

۱۹۰۱　　حیات جاوید ، ۷

۷. **تجویز ، رائے ، قرارداد ؛ سلسلہ .**

مخلص طریقت بابو فخرالدین نظامی انجینیر ریاست جاورہ نے اتنی دور تک استقبال کی تحریک بھیجی .

۱۹۱۱　　روز نامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۹

۸. **(کام کرنے کا) شوق ، رغبت ، مائل ہونے کی کیفیت و حالت .**

نا اہلوں کے دینے سے قوم میں کاہلی اور بے غیرتی کی تحریک و ترغیب اور ترقی ہو رہی ہے .

۱۹۰۶　　الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۲۶

۹. **جذبہ ، جوش .**

نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی نہایت زبردست تحریک دل میں پیدا ہوتی ہے .

۱۸۸۶　　حیات سعدی ، ۴

وحی الٰہی کی اشاعت کے لیے آپ کے قلب میں کیسی قدرتی تحریک تھی جو روکے نہیں رک سکتی تھی .

۱۹۱۲　　مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۴۷

۱۰. **نزلے کی شکایت ، نزلے کا اثر .**

حضرت نزلہ ہیں صدر انجمن
دم بدم ان کی بھی اک تحریک ہے

۱۹۲۱　　اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۸

۱۱. ہوا کا چلنا .

تحریک نسیم و صبح صادق   کشتی سبک و ہوا موافق

۱۹۰۵   محسن ، کلیات نعت ، ۱۳۳

۱۲. کوشش ، سعی .

ہاں میری تحریک بظاہر تیری ترقی کا سبب ہوئی .

۱۸۹۱   بوستان خیال ، ۸ : ۲۸۳

آپ نے کچھ تحریک کی ہے کہ وطن ہی میں رہ کر کام کیجیے .

۱۹۲۱   اکبر ، خطوط ، ۶۱

۱۳. قومی یا سیاسی یا مذہبی انقلاب .

اسلام کسی قدر صاف طور پر جدید تحریک تھا .

۱۸۹۷   دعوت اسلام ، ۵۸

مستبدین کے غرور و جبروت سے مرعوب ہو کر دعوت الی الحق کی تحریک رد کی نہیں جاتی .

۱۹۱۳   مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳

۱۴. مقصد ، غرض .

محض اس وجہ سے ایک شخص ورزش یا کسی اور تحریک سے محروم کر دیا جائے .

۱۹۳۵   چند ہم عصر ، ۲۲۴

۱۵. خواہش .

پاخانے کی تحریک محسوس نہ ہو تو بھی مقررہ وقت پر پاخانے جانے . . . سے اکثر آنتوں میں حرکت پیدا ہوجاتی ہے .

۱۹۶۰   مبادی صحتیات ، ۱۳۰

۱۶. (i) (نفسیات) تشویق ، ہیجان ، تہیج ؛ دھکا ، صدمہ .

ہمیشہ ایک طبعی عمل ہوتا ہے جس کو تحریک کہتے ہیں.

۱۹۳۱   نفسیاتی اصول ، ۱۳۹

(ii) امنگ ، خیال .

ایک مدت بعد اس میں جوانی کے ولولوں کی تحریک شروع ہوئی .

۱۸۸۵   محصنات ، ۲۱

اسکی تحریک میں امنگ کا معیار بلند بھی ہوسکتا ہے اور پست بھی .

۱۹۶۹   نفسیات کی بنیادیں ، ۲

۱۷. (طبعیات) ضرب ، چوٹ ، ابھار ، زور ، لہر .

اس صورت میں ہر ارتعاش کے لئے ایک تحریک (Impulse) پیدا ہوگی .

۱۹۶۷   آواز ، ۱۳

[ع]

ـــ اتحادِ اسلامی   کس اضا (ـــ کس ا ، شدت بکس ، کس ضف د ، کس ا ، سک س) امث .

ملت اسلامیہ کے اتحاد کی وہ تحریک جو رنگ نسل فرقہ قبیلہ سے بالا تر ہو کر صرف اور صرف مسلمان سمجھنے کی ترغیب دیتی ہے ، دنیا کے مسلمانوں کو متحد بنانے کا عملی لائحہ .

وہ زمانہ گذر گیا جب ہندوستان میں بڑے بڑے بزرگان ملت Pan Islamism (تحریک اتحاد اسلامی) کا نام زبان پر لانے کی جرأت نہ رکھتے تھے .

۱۹۲۲   نقش فرنگ ، ۵۷

[تحریک + اتحاد (رک) + اسلامی (رک)]

ـــ اتحادِ اَلمانی   کس اضا (ـــ کس ا ، شدت بکس ، کس ضف د ، فت ا ، سک ل) امث ؛ ~ آلمانی .

یورپ میں جرمن قوم کے اتحاد کی وہ تحریک جو تمام جرمن قوم کو بلا لحاظ ملک و قومیت صرف جرمن کہلوانے پر مصر ہے .

تحریک اتحاد المانی Pan German-movement .

۱۹۶۸   اصطلاحات سیاست ، ۲۸۷

[تحریک + اتحاد (رک) + المانی (رک)]

ـــ استحقاق   کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ح) امث.

(آئین) اسمبلی میں کسی مسئلے پر بحث کرنے کی تجویز پیش کرنے کا منظور شدہ یا طے شدہ حق .

چیرمین نے جناب حمزا کی پیش کردہ تحریک استحقاق کو بھی مسترد کر دیا .

۱۹۸۲   جنگ ، کراچی ، ۱۸ اکتوبر

[تحریک + استحقاق (رک)]

ـــ التوا   کس اضا (ـــ کس ا ، سک ل ، کس ت) امث .

کسی ملکی و قومی کام وغیرہ کو کسی مجلس یا اسمبلی وغیرہ میں ملتوی کرنے کی تجویز .

انہوں نے چیرمین سے متعلقہ تحریک التواء کی نقل مانگی . . . جس پر . . . تحریک التوا کوئی اور لکھ بھیجتا ہے .

۱۹۸۲   جنگ ، کراچی ، ۱۲ اکتوبر ، ۴

[تحریک + التوا (رک)]

ـــ پاکستان   کس اضا (ـــ کس ک ، سک س) امث .

مسلمانوں کا ایک الگ وطن و حکومت کا وہ مطالبہ جو حکومت برطانیہ سے آزادی حاصل کرنے کے لیے کیا گیا جس کے نتیجے میں ہندوستان تقسیم ہو کر پاکستان بنا (سن ستاون کی جنگ آزادی کے بعد ہندوستانی مسلمانوں کی وہ کوشش اور سعی عمل جس کے نتیجہ میں ۱۹۴۰ میں قرار داد پاکستان منظور ہوئی جس نے سیاسی سطح پر ایک قومی لائحہ عمل کا درجہ پایا اور بالآخر اسی عظیم تحریک کے نتیجے میں ۱۹۴۷ میں پاکستان معرض وجود میں آیا) .

برصغیر ہندوستان کی وہ عظیم مسلم خاتون رہنما جس نے قومی جدوجہد آزادی اور تحریک پاکستان کی ابتدا ہی سے خدمت وطن کو اپنا شعار بنایا ۔

۱۹۷۶ اوراق زریں (پیش لفظ) ، ۸

[تحریک + پاکستان (رک)]

ــ **پہنچنا** محاورہ ۔

تقویت ملنا ۔

... فوج کشی سے فن حرب فن انجینیری اور سائنس کو جو تحریک پہنچی ہے اسکندریہ میں ایک دارالعلم کے قیام کا باعث ہوئی ۔

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، الف

ــ **پیدا کرنا** محاورہ ۔

(لفظاً) حرکت میں لانا ، (مجازاً) متعلقہ کام کے لیے جوش و ولولہ پیدا کرنا ۔

ہولی ساون کی رت میں ملار یا بارہ ماسہ فصلی اثر خواطر میں تحریک پیدا کرتا ہے ۔

۱۹۱۵ بہاری دنیا ، ۹

ــ **ترکِ بت پرستی** کس اضا (ــ فت ت ، سک ر ، کس اضا ک ، ضم ب ، سک ت ، فت پ ، ر ، سک س) امث ۔

بتوں کی پوجا چھوڑنے کا جذبہ و خیال ، (مجازاً) ترک عشق ۔

نہ ہو یہ منتہی تحریک ترک بت پرستی پر
دل مانی میں یہ خطرہ نزاع کفر و دین پر تھا

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۰

[تحریک + ترک (رک) + بت (رک) + پرستی (رک)]

ــ **ترکِ موالات** کس اضا (ــ فت ت ، سک ر ، کس اضا ک ، فت م) امث ۔

(سیاست) حکومت سے بدظن ہوکر عوام کی احکام سرکاری سے روگردانی ، حکومت کے ساتھ عدم تعاون و اتحاد ۔

ایک مشہور و ممتاز عالم نے تحریک ترک موالات میں بالکل گاندھی جی کے نقش قدم پر چلنے کا اعلان کیا ۔

۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۲۷

[تحریک + ترک (رک) + موالات (رک)]

ــ **حاضر / حاضرہ** کس صف (ــ کس ض / فت ر) امث ۔

دور جدید کی وہ تحریک جس میں ہر وہ بات جو ماضی میں ہوئی ہو اس کی نفی کرنے یا اس میں نقص نکالنے کی تجویز ، زیر عمل یا زیر غور تحریک ۔

میرا روئے سخن مسلمانوں کے کسی خاص فرقے کی طرف نہیں عام مسلمانوں سے ہے وہ گروہ جو تحریک حاضرہ سے متفق نہیں ۔

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۱۰۸

[تحریک + حاضر / حاضرہ (رک)]

ــ **خلافت** کس اضا (ــ کس خ ، فت ف) امث ۔

جنگ عظیم (۱۹۱۴) کے بعد یورپ کی استعماری قوتوں نے ترکی حکومت جو اسلامی حکومت کا مرکز خلافت تھی اس کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا اس منصوبے کے خلاف مسلمانان ہند نے ترکی حکومت کے حق میں بحالیٔ خلافت کے لیے حکومت برطانیہ پر زور ڈالنے اور اپنے جذبات ظاہر کرنے کے لیے ایک لائحہ عمل تیار کیا جس کو تحریک خلافت کا نام دیا گیا ۔

ہندوستان کے مسلمانوں نے ایک مذہبی تحریک ، تحریک خلافت شروع کی ۔

۱۹۶۵ مسلم لیگ قائداعظم ، ۱۶۲

[تحریک + خلافت (رک)]

ــ **دینا** محاورہ ۔

۱. ترقی دینا ، رائج کرنا ، پھیلانا ۔

بیشتر جگہ پر زمین ناہموار اور دلدل تھی ، شن ... نے ... چورس اور برابر کیا اور کاشت کاری کو تحریک دی ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۲

۲. بیدار کرنا ، ابھارنا ۔

نسیم آہ کو تحریک دے نہ اے غم یار
برنگ نکہت گل ہے دل فگار میں روح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

ــ **سودیشی** کس اضا (ــ ضم مج س ، غم و ، ی مج) امث ۔

ہندوستان کی وہ سیاسی تحریک جس میں غیر ملکی مصنوعات کا بائیکاٹ اور ملکی مصنوعات کے استعمال پر زور دیا گیا تھا ۔

تحریک سودیشی پہ مجھے وجد ہے اکبر
کیا خوب یہ نغمہ ہے چھڑا دیس کی دھن میں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۶

[تحریک + سودیشی (رک)]

ــ **عدم تعاون** کس اضا (ــ فت ع ، د ، ت ، ضم و) امث ۔

رک : تحریک ترک موالات ۔

کمیٹی کے ارکان ... ان حضرات سے جو تحریک عدم تعاون سے اتفاق کلی یا جزوی نہیں رکھتے ... مدد کریں ۔

۱۹۲۱ رپورٹ انڈین نیشنل کانگریس ، ۶

[تحریک + عدم (رک) + تعاون (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. **کوشش کرنا .**

حسب ضابطہ گورنمنٹ میں اس کی تخفیف کے لئے تحریک کریں .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم ، تتمہ ، ۸

۲. **تجویز کرنا ، قرار داد پیش کرنا ، مجوز بننا .**

صاحب کلکٹر موصوف نے تحریک کیا کہ . . . مکتب بیٹھائے جائیں .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم ، ۱۱۳

میں تحریک کرتا ہوں کہ ہمارے کالج کا نام بدل کر اب مسلم یونیورسٹی کالج علی گڑھ رکھ دیا جائے .

۱۹۱۲ افتتاحی ایڈریس ، ۳۵

— مجاہدین کس اضا (— ضم م ، کس ہ ، ی مع) امث .

قدیم ہندوستان میں غیر اسلامی حکومت کے خلاف اور ان حکومتوں کے مظلوم مسلمانوں کو آزاد کرانے کی وہ تحریک جس کی قیادت سید احمد شہید بریلوی اور شاہ اسماعیل شہید نے کی تھی .

سنہ ۱۸۳۰ کی تحریک مجاہدین کی ناکامی کے بعد علماء نے . . . مکمل جنگ آزادی لڑی .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۳۱۲

[تحریک + مجاہدین (رک)]

— موجی کس صف (— و لین) امث .

لہروں کا اتار چڑھاؤ .

موجی تحریک دیکھنے کے لئے تجربہ گاہ میں آسانی سے ایک تجربہ کیا جا سکتا ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۸۵

[تحریک + موجی (رک)]

— نزلہ کس اضا (— فت ن ، سک ز ، فت ل) امث .

رک : تحریک معنی نمبر ۱۰ .

تحریک نزلہ کی وجہ سے میرے گلے میں خراش ہے .

۱۸۹۸ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۱۲

[تحریک + نزلہ (رک)]

تحریم (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. **حرام کرنا ، ناجائز ٹھہرانا ، حرام ہونا ، منع کرنا ، ممنوع قرار دینا .**

ایک اور ہی سبب یعنی تحریم عسل کی روایت کی ہے .

۱۸۹۵ اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۱۸

شرک کی ایک قسم یہ تھی کہ انبیا یا پیشوایان مذہبی کو تحریم و تحلیل کا مجاز سمجھتے تھے .

۱۹۳۲ سیرة النبی ، ۳ : ۳۲۹

۲. **مقدس اور باحرمت قرار دینا .**

بزرگان دین کے مزاروں کی تحریم کرتے ، پھول چڑھاتے . . . اور ان کے مزاروں کی چوکھٹ پر بوسہ دیتے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۷۷

[ع]

— خمر کس اضا (— ضم خ ، سک م) امث .

شراب یا منشی اشیاء کے حرام ہونے کی کیفیت یا حکم وغیرہ .

بقول بعض ، غزوہ حدیبیہ میں تحریم خمر نازل ہوئی .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۲ : ۱۸۸

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ تشریف آوری کے وقت . . . اور تحریم خمر کے وقت چودہ سالہ ہونگے .

۱۹۷۳ رسالہ بینات ، کراچی ، ۲۵

[تحریم + خمر (رک)]

— شراب کس اضا (— فت ش) امث .

رک : تحریم خمر .

ابتداءً تحریم شراب میں آہستگی اور تدریج سے کام لینا حکمت کا تقاضا تھا .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۱ : ۵۲۳

[تحریم + شراب (رک)]

— شرعی کس اضا (— فت ش ، سک ر) امث .

شریعت کی رو سے حرام ہونے کی کیفیت .

انہی دو طریق سے وارد ہوتی ہے اول بطریق تحریم شرعی کہ اس کے ارتکاب میں مضرت دینی ہوتی ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۰۷

[تحریم + شرعی (رک)]

— مزامیر کس اضا (— فت م ، ی مع) امث .

آلات موسیقی کے حرام ہونے کا حکم .

احتساب اس کے ہے کو محفل کفار بھی ہو
ذکر تحریم مزامیر کرے موسیقار

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰۶

[تحریم + مزامیر (رک)]

ـــ منطق کس اضا (ـــ فت م ، سک ن ، فت ط) امث .

منطق کے حرام ہونے کی کیفیت .
جو لوگ قایل تحریم منطق ہیں ان کے پاس کوئی دلیل کافی تحریم کی نہیں ہے .
رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۱۳ — ۱۸۹۳
[تحریم + منطق (رک)]

ـــ و تحلیل (ـــ و مج ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

حرام و حلال سمجھنے یا ماننے کا قانون یا عمل .
شرک کی ایک قسم یہ تھی کہ انبیاء یا پیشوایان مذہبی کو تحریم و تحلیل کا مجاز سمجھتے تھے .
سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۲۹ — ۱۹۳۲
[تحریم + و ، عطف + تحلیل (رک)]

تحریمات (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ؛ ج .

(لفظاً) وہ تمام باتیں جو حرام قرار دی گئیں، (مجازاً) معاشرہ میں وہ روایات یا رسوم زندگی جو پسند نہ کئے جاتے ہوں .
جو معاشرے میں تحریمات (ٹیبوز) مانے جاتے ہیں .
نگاہ اور نقطے ، ۲۰۷ — ۱۹۶۸
[رک : تحریم + ات ، لاحقۂ جمع]

تحریمہ (فت ت ، سک ح ، ی مع ، فت م) امث .

۱. نماز کی نیت باندھنے کے وقت پہلی دفعہ ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہنے کا عمل .
نیت کر تحریمہ باندھو غیر کچھو تس مانہ نہ کیجیے
تکبیر کہتے ایک ہوجاے ایک جاننے ہور ایک کیجیے
جواہر اسرار اللہ ، ۹۸ — ۱۵۶۵
تسبیح شگوفہ یا مصور   تحریمہ تاک رب اغفر
کلیات نعت محسن ، ۷۷ — ۱۸۴۲
جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کے بعد اور قرأت سے پہلے یہ دعا پڑھا کرتے تھے .
الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۷ — ۱۹۰۶

۲. حاجی کا حج کیلیے لباس پہننا ، احرام باندھنا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) .
[رک : تحریم + ہ ، لاحقۂ تانیث یا نسبت]

تحریمی (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف .

تحریم (رک) سے منسوب ، حرام سے قریب تر .
مکروہ وہ ہے جس کا کرنا نا پسند ہے اسکی دو قسمیں ہیں ایک تحریمی یعنی قریب بحرام دوسرا تنزیہی یعنی قریب بحلال .
محاسن العمل الافضل التتمات ، ۱۵ — ۱۸۵۶
[رک : تحریم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تحزن (فت ت ، ح ، شد ز بضم) امذ .

۱. غمگینی ، رنجیدگی .
پر ثبوت دوذات کے غم سے
ملحدوں کو نپٹ تحزن ہے
شاہ کمال ، د ، ۲۶۶ — ۱۸۰۹
ہے جس کے مزاج میں تلون
گہ اس کو خوشی گہے تحزن
تنظیم الحیات ، ۱۰۰ — ۱۹۲۷
[ع]

تحزین (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

غمگین یا رنجیدہ آواز سے پڑھائی (بالخصوص قرآن پاک کی) .
حروف و کلمات کی تلاوت کو تضریب ، ترعید ، تحزین ... جیسے عیوب سے پاک رکھیں .
علم تجوید و قرأت ، ۱۵ — ۱۹۷۳
[ع]

تحسر (فت ت ، ح ، شد س بضم) امذ .

(کسی بات پر) افسوس ، حسرت یا غم کھانے کی کیفیت .
فرط تحیر اور نہایت تحسر سے باہم دگر منہ اپنے دیکھنے لگے .
غزوات حیدری ، ۳۸۰ — ۱۸۵۵
اس پر ابوذر نے بطریق تحسر کہا اے کاش میں کوئی ایسا درخت ہوتا جو (بیخ و بن سے) اکھاڑ کر پھینک دیا جاتا ہے .
الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۱۲ — ۱۹۰۶
[ع]

تحس نحس (فت نیز کسر ت ، فت ح ، سک س ، فت نیز کس ن ، فت ح) صف ؛ ~ تہس نہس .

۱. ستیاناس ، برباد ، تہ و بالا ، تتر بتر .
جتا تحس نحس ہو کے لشکر گیا
چلائیں کسی کا وہاں کچھ کہا
مینا ستونتی (ق) ، ۵۰ — ۱۶۷۵
رند مشربوں کے اقالیم قلوب کا تحس نحس اور برباد کرنے والا زار .
خیالات آزاد ، شہباز ، ۹ — ۱۸۸۷

۲. خراب ، منحوس ؛ ٹوٹا ہوا ، شکستہ ، پریشان ، منتشر ؛ بدقسمت ، بدنصیب (جامع اللغات) .
[غالباً ، ع : تمس (= ہلاکت) + نحس (= سستی) سے]

تحسیب (فت ت، سک ح، ی مع) امث.

۱. **حساب کتاب، اندازہ، شمار گنتی، اعداد و شمار کا عمل.**

کراچی کے صنعتی کارکنوں کے اخراجات کے اشاری اعداد جس کی تحسیب مرکزی دفتر شماریات کی ذمہ داری ہے۔

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات، ۶۷

۲. **ریاضی کے قاعدوں کے مطابق حساب کتاب (جمع تفریق ضرب تقسیم وغیرہ) کا عمل.**

برقیات جوہری توانائی کے میدان میں ہر قسم کے کام کرتی ہے یہ میزان لگاتی ہے اور تحسیب کرتی ہے . . . . اشارے بھیجتی ہے۔

۱۹۶۷ برقیات، ۱۵۸

[ع]

تحسین (فت ت، سک ح، ی مع) امث.

۱. **سراہنا، تعریف کرنا، واہ واہ کرنا، پسند کرنا، تعریف، واہ واہ.**

باندھ یا مکرر قافیے کے بار میں صنعت بدل
تاریخ کو تحسین کرے بو منقبت جو کوئی پڑھے

۱۶۷۲ شاہی، ک، ۱۳

تیرے کرم کی صفت کیا ہے میرے کہنے تک
کہ جس کو کرتے ہیں تحسین و مرحبا اور ہی

۱۷۳۱ شاکر ناجی، د، ۲۹۹

جائے تحسین ہے سراپا اس غزل میں اے ظفر
واہ واہ کیا خوب مضموں ہے سخن کا ڈھل گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۲

و تیرہ ہے یہی دنیا کا اس سے جی نہ چھوڑ اے دل
برای پیٹھ پیچھے رو برو تحسین ہوتی ہے

۱۹۲۷ شاد، میخانۂ الہام، ۳۸۱

۲. **اچھا بنانے یا آراستہ کرنے کا عمل.**

واسطے تحسین صورت کے ہو تو بھی مفید نہیں ہے۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب، ۹۱

تحسین ہیئات اچھی چیز ہے بشرطیکہ عورتوں کی طرح بناؤ کنگی چوٹی سنگار (سنگھار) کی عادت نہ کرے۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲ : ۲۳۱

۳. **(تجوید و قرأت) حروف کو صحیح مخارج سے ادا کرنے کا عمل.**

تحسین سے مراد حروف کو ان کے صفات لازمۂ اصلی . . . کا خیال رکھ کر ان کے مقررہ مخارج سے ادا کرنا ہے۔

۱۹۲۷ علم تجوید و قرأت، ۱۵

۴. **نیکی کے ساتھ نسبت دینا (نوراللغات).**

[ع]

— تلفظ کس اضا (— فت ت، ل، شد ف بضم) امذ.

ترخیم، الفاظ کی ٹھیک ٹھیک ادائیگی، حسن صوت، سہولت تلفظ کی غرض سے تغیر اصوات، خوش آوازی، شستگی الفاظ (جامع اللغات؛ انگریزی لغت عبدالحق).

[تحسین + تلفظ (رک)]

— سخن فہم کس اضا (— فت س، ضم خ، فت ف، سک ہ) امث.

علم ادب و شعر کو سمجھنے اور پرکھنے والے کا کسی کلام کی تعریف کرنے کا عمل؛ ماہر ادب کی کسی ادب پارے کی ستائش.

ہم داد کے خواہاں ہیں نہیں طالب زر کچھ
تحسین سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۴

[تحسین + سخن (رک) + فہم (رک)]

— ناشناس کس اضا (— فت ش) امث.

ناواقف کی واہ واہ، بغیر سمجھے بوجھے تعریف کرنا، نادان کا ستائش و تعریف کرنا.

تحسین ناشناس کی حاجت نہیں مجھے
اللہ نے کیا ہے سخن آفریں مجھے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

میں نے لالہ صاحب کی بہت تعریف کی مگر وہ تحسین ناشناس سمجھ کر خاموش ہو گئے۔

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۳ : ۷۳

[تحسین + نا، حرف نفی (رک) + شناس (رک)]

— و آفریں (— و مج، سک ف، ی مع) امث.

رک: تحسین معنی نمبر ۱، واہ وا، شاباش.

مگر ان نیکیوں میں سے نہیں ہے کہ جو لوگوں کی نظر میں زیادہ آئے اور تحسین و آفرین کا آوازہ بلند کرائے۔

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق، ۱۳۵

جس وقت یہ فسانۂ عجیب غریب اہل مجلس نے سنا متفق الکلمہ نہایت تحسین و آفرین کی.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۴ : ۲۶۳

[تحسین + و، عطف + آفرین (رک)]

تحشم (فت ت، ح، شد ش بضم) امذ.

۱. **جاہ و حشم، رعب و دبدبہ، شان و شوکت.**

تحشم اور رعب و دبدبہ . . . شایانِ حکومت ہے .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۵۰

امیروں کا یہ وتیرہ ہو کہ امارت کو مقصود بالذات جانیں اور مخزن ہر فضل و کمال تصور کریں ، تحشم کو عزت سمجھیں .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۷۷

۲. شرمانا ، لجانا ، شرمندہ ہونا ؛ جلسہ جلوس ، لاؤ لشکر (اسٹین گاس) .

[ع]

تَحَشّی (فت ت ، ح ، شد ش) امذ ؛ امث .

رک : تحشیہ .

مولوی صاحب نے تصحیح اور تحشی مثنوی مولانا روم کا کام اپنے ذمے لیا ہے .

۱۸۹۳ مکتوبات سرسید ، ۶۲۲

اپنے مقدمہ ، تمہید و تحشی کے بعد اسے بازار میں لا رکھا .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۸۶

اف : کرنا ، لکھنا ، ہونا .

[ع]

تَحشِیَہ (فت ت ، سک ح ، کس ش ، فت ی) امذ .

۱. حاشیہ لکھنا ، حاشیہ چڑھانا .

اور وہاں تحشیہ اور تصحیح کے لیے ایک عربی داں آدمی کی ضرورت ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۷

یہ لوگ اسی طرح کی تمام روایتوں شاعرانہ اغراق و تغلیب اور داستان طرازانہ اضافہ و تحشیہ کے ساتھ اپنی مجلسوں میں بیان کرتے تھے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۶۵

۲. بھرنا ، کنارہ یا حاشیہ بنانا (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تُحصا (ضم ت ، سک ح) صف .

رک : تحصی ، عموماً 'لا' کے ساتھ مستعمل .

ایک کو دوسرے سے مناسبت بھی حاصل نہیں ہوتی ان کے اقسام بھی لاتعداد و لاتحصا ہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۳۵

[ع]

تَحَصُّص (فت ت ، ح ، شد ص بضم) امذ .

حصوں میں تقسیم ، درجہ بندی کرنے کا عمل .

ان اصطلاحات کے نفاذ کے ساتھ ہمیں تحصص یا تحقیق اور بنیادی تعلیم کے درمیان مناسب توازن پیدا کرنا ہے .

۱۹۶۷ تعلیم و تہذیب ، ۲۶۵

[ع]

تَحَصُّن (فت ت ، ح ، شد ص بضم) امذ .

۱. اپنے آپ کو بچانا ، حفاظت کرنا .

تیسرا گھوڑا دوڑنے والا سبقت کرنے والا کہ اس کی پیٹھ سے تحصن کرے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۲۳

۲. کسی جگہ کو مستحکم کرنا ، (برج فصیل یا مورچہ وغیرہ بنا کر) کسی عمارت کو مضبوط بنانا ، قلعہ بندی .

دروازہ قلعہ بدستور سابق رہا اور تمام سامان تحصن ہر مقام پر مہیا و آراستہ ہو رہا تھا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۰۸

۳. عورت کا پاکباز ہونا (اسٹین گاس) .

[ع]

تُحصیٰ (ضم ت ، سک ح ، ا بشکل ی) صف ؛ ~ تحصا .

گھیرا گیا ، احاطہ کیا گیا .

نہیں ہے اس کی ذات کی وحدت میں خارج اے کمال
مرتبہ کثرت کے رکھتا ہے بلا تحصیٰ وجود

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۵۳

[ع]

تَحصِیب (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

(حج) مکے سے لوٹتے ہوئے مقام محصب (وادی منیٰ) میں ٹھہرنا .

تحصیب یعنی مقام محصب میں ٹھہرنے کو ابن عمر سنتِ پیغمبر ؐ سمجھتے تھے .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۶۰

یہ جو تحصیب کا اختلاف روایتوں میں پڑھتے ہو حضرت عائشہ اور عبداللہ بن عباس کو اس سے اختلاف تھا .

۱۹۲۸ تبرکات آزاد ، ۳۵۳

[ع]

تَحصِیر (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

تحدید ، احاطہ کرنا ، گھیرنا ، گھراؤ .

تحصیر منابع بھی گویا ایک قسم کی تخصیص اور مقامی تقسیم کی صورت ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۲۷

[ع]

تحصیل (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. حاصل کرنا ، وصول کرنا ، وصولیت .

یعنی نازل ہوئی قرآن سات حرفاں سوں ہوجیا تو تحصیل تمام ہوا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۳

نفع ہور فائدہ بغیر از سفینہ کے کسی کوں حاصل ہور تحصیل نہیں ہے .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۵

خاموش ضمیر اب کہ مطالب ہوے تحصیل
ہر بند پہ تحسین ہے کہتا تجھے جبریل

۱۸۵۵ ضمیر ، مجموعۂ مرثیہ ، ۱ : ۳۷

اور پھر ان کو تجرید ، تحصیل اور ترکیب دے کر نتائج کا استنباط کرتی ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۵ : ۱۵۳

۲. جمع کرنا ، اکٹھا کرنا .

صدقات . . . لشکر اور دیگر کاموں میں صرف کرنے کے لیے تحصیل کیے جاتے تھے .

۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۱۲

تحصیل خراج وغیرہ کے علاوہ ان عمال کا سب سے مقدم فرض . . . فرائض کی تعلیم تھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۶۸

۳. علم سیکھنا ، اکتساب .

تن پاس گو خوب عالم اچھے
کہ تحصیل اس کوں جو سالم اچھے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۵

وہاں رہ کر علم تحصیل کرنے میں کوشش کرے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۶۴

جب تحصیل پوری ہو گئی تو . . . کل کتابیں کوئیں میں ڈال دیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۰

۴. خراج ، محصول ، مالگزاری ؛ آمدنی .

بہتر ہے جس وقت کہ تحصیل ملک سے آوے گی دیا جائے گا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۳۴

یہ میری بیس برس کی تحصیل لٹنے جاتی ہے .

۱۹۳۱ لڑائی کا گھر ، ۱۳

۵. تحصیلدار کی کچہری یا دفتر .

ناگری پڑھ لو تو غالباً تحصیل کی چپراس یا تھانے کی برقنداری تمہیں جلد مل جائے .

۱۸۶۹ انشاے خرد افروز ، ۱۱

محصل نے جو اس گاؤں میں آیا ہوا تھا تحصیل کا چپراسی اسے بلانے کو بھیجا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶۷

۶. تحصیلدار کا علاقہ ، تعلقہ .

سرکار نے رعایا کی تعلیم پر از بس توجہہ اور التفات کر کے تحصیلوں میں مکتب مقرر کیے ہیں .

۱۸۶۹ انشاے خرد افروز ، ۱۱

[ع]

ــــ حاصِل کس اضا (ــــ کس ص) صف .

موجود شے کی تلاش ، بے فائدہ اور بے سود بات .

بھلا اچھا ہوا کوئی بھی زخمی تیغ قاتل کا
علاج زخم دل ہے امتحاں تحصیل حاصل کا

۱۸۶۷ عرش (میر کلو) ، د ، ۱۱

اس جذبہ اور اس کیفیت کی تلاش تحصیل حاصل ہے .

۱۹۱۹ مقالات شروانی ، ۲۲۳

[تحصیل + حاصل (رک)]

ــــ خام کرنا محاورہ .

علی الحساب مالگزاری یا محاصل وصول کرنا .

پروانہ سرکار کا بنام تحصیلدار واسطہ حفاظت زراعت اور تحصیل خام کرنا اوس گاؤں کا اور تلاش اور تکدد کرنا کسی مستاجر کو صادر ہوتا ہے .

۱۸۴۹ کتاب الآغاز ، ۱۳۸

ــــ دار امذ ؛ ~ تحصیلدار .

محکمۂ مال کا عہدہ دار ، تحصیل کا حاکم ، محصل .

بھلا جب تحصیلداروں کی یہ نوبت ہو . . . تو اور لوگوں کی کیا حالت ہوگی .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۱۲ ، ۵ : ۲۰

ڈپٹی کلکٹر صاحب اور تحصیلدار . . . جوق جوق جمع تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۶

مال گزاری کا کام تحصیلدار ، قانون گو ، پٹواری وغیرہ کے سپرد تھا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷

[تحصیل + دار (رک)]

ــــ داری امث ؛ ~ تحصیلداری .

تحصیلدار کا کام یا عہدہ .

دغا کی کوتوالی ، فریب کی تحصیلداری . . . رہزنی کی چوکیداری ہونے لگی .

۱۸۶۴ جوہر عقل ، ۱۶

آپ نے پہلے تحصیلداری سے انکار کیا ۔

۱۸۹۶ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۱۸

بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ تحصیلداری کا امیدوار تھا ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۶۹

[تحصیل + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ قُوَّتَین کس اضا (ـــ ضم ق ، شد و بفت ، ی لین) امث ۔

دو قوتوں کا دو مقابل کششوں میں سمت وسطی اختیار کرنا ۔

تحصیل قوتین کے قاعدے کے مطابق وہ سمت گوشہ جنوب و مغرب کی طرف چلتی ۔

۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۲۵۰

[تحصیل + قوتین ، قوت (رک) کا تثنیہ]

ـــ کُنِنْدۂ مال گُزاری (ـــ ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د ، کس اضا ہ ، ضم گ) امذ ۔

مال گزاری اگاہنے والا ، وہ معاملہ اگاہنے والا جو براہ راست بطور مالکان سرکار زمین بلاوساطت غیرے معاملہ داخل کرے (اردو قانونی ڈکشنری) ۔

[تحصیل + کنندہ ، کردن (= کرنا) سے + مال گزاری (رک)]

ـــ وار م ف ۔

تحصیل بہ تحصیل، ایک ایک تحصیل کرکے (جامع اللغات)۔

[تحصیل + وار (رک)]

تَحْصِیلات (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ؛ ج ۔

تحصیل (رک) کی جمع ۔

مدراس اور بمبئی میں تعلقات اور شمالی ہندوستان میں تحصیلات کہتے ہیں ۔

۱۸۹۱ رسالہ ، حسن ، اکتوبر ، ۱۲

۲. **محصولات ، رقوم خراج وغیرہ ۔**

لوگ باہر میرزا پر عیاشی ، شراب نوشی اور نااہلیت اور اس کے گماشتوں پر جبری تحصیلات کا الزام لگاتے تھے ۔

۱۹۶۴ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۲۱

[رک : تحصیل + ات ، لاحقۂ جمع]

تَحْصِیلْنا (فت ت ، سک ح ، ی مع ، سک ل) ف م ۔

۱. **جمع کرنا ، وصول کرنا ۔**

پیشگی دل کو جو دے لے وہ اسے تحصیلے
ساری سرکاروں سے ہے عشق کی سرکار جدا

۱۸۵۶ آتش ، ک ، ۴۴

چندے کی فہرست بنا کر ۔ ۔ ۔ احباب سے چندہ تحصیلتی پھرتی ہیں ۔

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۳۷

۲. **حاصل کرنا ، علم سیکھنا ، اکتساب کرنا ۔**

جس نے زبان کو صرف اپنے گھر ہی میں نہ سیکھا ہو بلکہ ارباب علم کی طرح ہر پہلو سے تحصیلا بھی ہو ۔

۱۹۶۵ مقدمہ آئین وفا ، ۱۰

[تحصیل (رک) سے]

تَحْصِیلْوانا (فت ت ، سک ح ، ی مع ، سک ل) ف م ۔

تحصیل کرانا ، اکھٹا کرانا ، جمع کرانا (جامع اللغات)۔

[تحصیل (رک) سے]

تَحْصِیلی (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف ۔

تحصیل (رک) سے منسوب ۔

جب تک مال گزاری پہلی جاری ہوئے تردد اگلے سال کے کچہری تحصیلی میں عرضی داخل نہ کرے ۔

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۳۰

اسی خیال سے انہوں نے تحصیلی مدرسے میں بھی تعلیم پائی ۔

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۳

[رک : تحصیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَحْصِین (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

تحفظ ، حفاظت ، استحکام ؛ شہر پناہ بنانے کا عمل ؛ مورچہ ۔

اس کی خاطرداری واسطے تحصین اور حفاظت فرج کے واجب ہے ۔

۱۸۲۹ رفاہ المسلمین ، ۵۸

اہل قرطاجنہ نے رونا دھونا موقوف کیا اور شہر کے حصار و تحصین کی تدابیرات میں مصروف ہوگئے ۔

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، انتخاب الہلال ، ۳۵۸

[ع]

تُحَف (ضم ت ، فت ح) امذ ؛ ج ۔

رک : تحائف ۔

یہ کافور ۔ ۔ ۔ بطور تحف و ہدایا کے عطا فرمایا ہے ۔

۱۸۱۲ کل مغفرت ، ۷

البتہ اگر سوال نہ کیا جائے اور تحف و ہدایا پر قناعت کی جائے تو یہ توکل کی شان ہے ۔

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲ : ۲۸

[ع]

تحفا (ضم ت ، سک ح) امذ (قدیم) .
رک : تحفہ .
یو تحفا حسن عشق کا ، ماں سوں
سو بھیجوں دکھن تے خراساں کوں
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۶ الف

تحفجات (ضم ت ، سک ح ، فت ف) امذ ؛ ج .
تحفہ (رک) کی جمع (نوراللغات ، فرہنگ آصفیہ ؛ پلاٹس) .
[رک : تحفہ + ف : ج ، بدل ہ + ات ، لاحقۂ جمع]

تحفظ (فت ت ، ح ، شد ف بضم) امذ .
۱. حفظ کرنا ، یاد کرنا .
اگر عربی الفاظ کے تحفظ سے قوائے ذہنی کو نقصان پہنچتا ہے تو انگریزی الفاظ سے بھی وہی اثر مرتب ہوگا .
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۵۲
۲. حفاظت ، محفوظ کرنا .
یہ جو کچھ ہو رہا ہے ایک مقصد سے
تحفظ اس سے ہے مقصود ناموس شریعت کا
۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۳۶
[ع]

ــ انواع کس اضا (ــ فت ا ، سک ن) امذ .
نسل کی حفاظت ، نسل کو ختم ہونے سے بچانا .
تحفظ انواع یعنی کسی نسل کی حفاظت کرنا قدرت کا پہلا قانون ہے .
۱۹۴۸ حیوانیات ، ۱۰۵
[تحفظ + انواع (رک)]

ــ ذات کس اضا امذ .
(نفسیات) انسان کا اپنی جان بچانے کا وہ فطری جذبہ جو دوسرے جذبوں پر حاوی ہوتا ہے .
وہ مکمل اعلیٰ سطح کی جبلتوں کو بھی تسلیم کرتا ہے جن میں صرف تحفظ ذات اور بقائے دوام کی دو جبلتیں داخل ہوتی ہیں .
۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۱۶۹
[تحفظ + ذات (رک)]

تحفظات (فت ت ، ح ، شد ف بضم) امذ ؛ ج .
۱. تحفظ (رک) کی جمع ؛ ذہن میں بھولے سے محفوظ خیالات وغیرہ ، یادداشتیں .
اس کا مطالعہ ذہنی تحفظات کے ساتھ نہیں بلکہ اس طرح چاہیے جس طرح دنیا کی دوسری کتابوں کا کیا جاتا ہے .
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۳
۲. ہر طرح کی حفاظت کی یقین دہانیاں ، حفاظتی مراعات .
حکومت نے نجی طور پر سرمایہ کاری کرنے والوں کو تحفظات دیئے تو رفتہ رفتہ ملک میں نئے کارخانے بننے لگے .
۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۶ : ۲
[رک : تحفظ + ات ، لاحقۂ جمع]

تحفظاتی (فت ت ، ح ، شد ف بضم) صف .
تحفظات (رک) سے منسوب ؛ بچانے والے ، مضرات سے بچاؤ والے .
ہمارے عوام کو غذا میں تحفظاتی اجزا کی عموماً کمی ہوتی ہے .
۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۷۳
[رک : تحفظات + ی ، لاحقۂ نسبت]

تحفگی (ضم ت ، سک ح ، فت ف) امث .
۱. (عوام طنزاً) فوقیت ، تعریف .
تو وہ منہ پھیر کر جھنجھلا کے بولا
اٹھا بھی تحفگی رکھتا ہے کیا دل
۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۹۰
۲. ندرت ، غیر معمولی خوبی ، عمدگی ، عجیب و غریب (بات وغیرہ) .
گزرے ہے جو کچھ کہ گزرے کیا کہیے
ہر تحفگی یہ کہ اب تلک جیتے ہیں
۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۶
ساتواں شہر اس صوبے کا چاول کی تحفگی کے لیے مشہور ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۳۲
حضرت نے اس زمانے میں یہ تحفگی بھی کر رکھی تھی کہ جس کسی کے ہاں سے کوئی تحفہ آتا اس کو کئی حصوں میں بانٹ کر عہدہ داروں کو بھیج دیتے .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۰۵
[رک : تحفہ + ف : گ ، بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نکلنا محاورہ .
(عوام) خوبی کھلنا ، بھلائی حاصل کرنا ، فوقیت نکلنا .
تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

تحفہ (ضم ت ، سک ح ، فت ف) امذ .

۱. ہدیہ ، سوغات .

ولی تجھ طبع کے گلشن میں جو کوئی سیر کرتے ہیں
وو تحفہ کر لیجاتے ہیں گل اشعار ہر جانب

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۸

خریدے میں نے نادر مال و اسباب
بہت تحفے تحایف تھے جو نایاب

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۶۹

یہ حقیر تحفہ آپ کے قابل نہیں لیکن آپ قبول فرمالیجیے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۷۵

۲. عجیب و غریب ، اچھا ، نفیس ، سب سے الگ ، عمدہ .

عاشق کو کھجاتا ہے پھر چھاتی لگاتا ہے
اس شوخ ستمگر کا ہے پیار بہت تحفہ

۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۱۶

اسی کے حق میں کسی شاعر نے یہ دو شعر کہے ہیں ، حق یہ ہے کہ بہت تحفہ ہیں .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۴۰۸

زیورات و پارچہ جات تحفہ تحفہ اور محل سرائے مکلف برائے بود و باش حوالے کیے .

۱۹۱۲ محل خانۂ شاہی ، ۳۶

۳. نذر ، پیشکش .

وزیراعظم کے ذوق و شوق صرف کچھ تحفے تحایف لینے کے لیے بہت تھے .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۶۳

اف : بھیجنا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ معجون (ـــ فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

۱. انوکھا آدمی ، عجیب شخص ؛ (طنزاً) نُقل محفل ، مسخرہ ؛ رک : طرفہ معجون (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[تحفہ + معجون (رک)]

تحفۃً (ضم ت ، سک ح ، فت ف ، تن ت بفت) م ف .

بطور تحفہ ، سوغات کے طور سے ، بطور ہدیہ .

یہ مسند پرش امیر بخارا نے امیر علی شیر خاں امیر افغانستان کو تحفۃً بھیجا تھا .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۴

[ع]

تحقق (فت ت ، ح ، شد ق بضم) امذ .

تصدیق ، تیقن ، صحیح نکلنا ، صحیح جاننا .

سواء اس کے اور احکام ہیں اور وہ سب چیزوں سے تحقق و انانیت میں ظاہر ہے .

۱۸۸۸ مقدمہ فصوص الحکم ، ۴

پڑھا جارہا تھا مگر تحقق آج جاکر ہوا .

۱۹۳۰ سفر نامۂ حجاز ، عبدالماجد ، ۴۳

[ع]

تحقیر (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. ذلت ، حقارت ، حقیر جاننے کا عمل یا فعل ، بے قدری ، بے حرمتی .

غیبت بنی آدم کے سوال میں واسطے تعرض محال اشکال کے ہے نہ بقصد تحقیر .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۹

بائیسکوپ کے تماشے ہوں گے اور ان میں تمہاری تحقیر و تضحیک کی جائے گی .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۱۹۴

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ عدالت کس اضا (ـــ فت ع ، ل) امث .

(قانون) عدالت میں کچھ ایسا فعل یا عدم تعمیل حکم عدالت کرنا جس سے عدالت کے رعب و داب کی تحقیر یا حاکم عدالت کی بے عزتی ہوتی ہو ، توہین عدالت .

جرم تحقیر عدالت حسب مراد دفعہ ہذا کے نہیں ہے .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۷۱

[تحقیر + عدالت (رک)]

تحقیرانہ (فت ت ، سک ح ، ی مع ، فت ن) صف .

ذلت آمیز ، حقارت کا انداز وغیرہ لیے ہوئے ، پر حقارت .

دربانوں کی تحقیرانہ فرمایش کس قدر دلدوز ہے .

۱۹۰۷ موازنۂ انیس و دبیر ، ۴۷

[رک : تحقیر + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تحقیق (فت ت ، سک ح ، ی مع) .

(الف) امذ .

۱. صحیح و درست ، سچ مچ ، ٹھیک ، واقعی طور پر .

فانی عشق کوں تحقیق کہ مستی ہے کفر
دم بدم زیست نے میری مجھے زنار دیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۰

ہم نے اب جانا کہ جو کہتی تھی سچ کہتی تھی خلق
بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑی نہ تھی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۳

٢. تصدیق .

کبھی لا الٰہ الا اللہ بیگ محمد رسول ہیں سو تحقیق ٹیک

چندر بدن و مہیار ، ١١٧ — ١٦٣٨

تحقیق ہوا عرس تو کر داڑھی کو کنگھی

لے خیل مریداں وہ گئے بزم جہاں ہے

سودا ، ک ، ١ : ٣٦٦ — ١٧٨٠

مسئلے احکام اسلام کے علمائے دین دار مشایخ پرہیزگار سے خوب تحقیق اور تنقیح کر کے طریقہ اہل سنت کا اختیار کرو .

تقویۃ الایمان ، ٣١٢ — ١٨٣٠

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے جب ان مساجد کی تجدید کی تھی تو اہل مدینہ سے اس کی تحقیق کر لی تھی .

سیرۃ النبی ، ٢ : ٩٣ — ١٩٢٣

٣. ثبوت .

ملعون رونے لگا اور عرض کیا یہ خیال محال ہرگز میرے دل سوں نہیں اور اگر تحقیق ہے اس حکم ہوئے کہ دونوں ہانو میرے کاٹیں .

کربل کتھا ، ٨١ — ١٧٣٢

٤. دراصل ، در حقیقت .

تیرے دل میں ہو بات تحقیق جان

کہ تحقیق تجھ پر ہے حق مہربان

قصۂ بے نظیر ، ١٠٩ — ١٦٣٥

ہوبکر کہیں جسے جو صدیق

دوسرے عادل عمر ہے تحقیق

من لگن ، ١٤ — ١٧٠٠

تحقیق کہ ہم نین سے دیکھا کثرت ہے ظہور نام وحدت

شاہ کمال ، د ، ٥٠ — ١٨٠٩

حرم سے دیر گئے دیر سے حرم آئے

کہیں خبر تری تحقیق ہم نے پائی نہیں

شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ١١٣ — ١٩٢٧

٥. یقین .

اوس کے کہنے پر سب عالم کوں تحقیق آیا ، صالحاں پر سچے لوگاں پر پند کر نہاریاں پر درست آیا .

شرح تمہیدات ہمدانی ، ٢ — ١٦٢٨

رہنمائی اپنی کر توفیق دے آشنائی دے مجھے تحقیق دے

مثنوی ریاض العارفین ، ٥ — ١٧٧٤

٦. ضرور ، بے شک ، یقیناً .

کبھی دو دن پکڑ رکھی جیو کہ اجڑ یا جاے ہو چندنا

تمہیں تحقیق ملنے اؤں کی ہونے اندھارے میں

ہاشمی ، د ، ١٨٤ — ١٦٩٧

مضمون آیۃ کریمہ کا کہ تحقیق ہم نے تیرے تئیں زمین کے اوپر بادشاہ کیا .

جامع الاخلاق ، ٢٩٠ — ١٨٠٥

٧. چھان بین ، پہچان ، صادق تلاش یا جستجو ، حالات و واقعات کا معلوم کرنا اور بیان کرنا .

تحقیق کر سمجھ کہ مبدل کدھیں نہ ہوے

جے رزق اسے عزیز ترا ہے مقدری

غواصی ، ک ، ١٠١ — ١٦٧٨

جہاں تک کہ سچے مذہب کی میں تحقیق کر سکا میں نے اسلام ہی کو سچا مذہب پایا .

خطبات احمدیہ ، ٨ — ١٨٦٠

٨. کھوج ، سراغ ، تلاش .

مکاں کس طرح تحقیق ہو خانہ بدوشوں کا

فغاں کا گھر نہ پوچھو آشیاں عنقا نہیں رکھتا

فغاں ، د ، ٨٥ — ١٧٧٢

٩. دریافت ، پوچھ گچھ .

یہ تو دعویٰ ہے مگر جب کرو اس کو تحقیق ، پاؤگے نام ہیں سب جھوٹے لقب ہیں بے جا .

تہذیب الایمان ، ٢٦٥ — ١٨٦٦

١٠. (قواعد و ضوابط کے دائرے میں) جانچ ، امتحان ، تجربہ .

جو مری تحقیق میں آیا سو اب کرتا ہوں عرض

راے تو ان کی غلط ہے بد انھوں کا ہے شعار

فغاں ، د ، ٦٦ — ١٧٧٢

اس نے تحقیق کیا کہ آفتاب گرد اپنے محور کے گھومتا ہے .

ماسٹر رام چندر ، ١٥٤ — ١٨٨٠

کم نکلے بندے وہ خدا کے ہوں جو حرص و ہوا سے پاک

کی گئی جب تحقیق دلوں کی ہر گھر اک بت خانہ تھا

سنگ و خشت ، ٦٠ — ١٩٣٢

(ب) م ف .

یقینی طور پر ، بالیقین .

مگر اتنا تحقیق معلوم ہے کہ وہ اپنی حالت کے مناسب انگریزی جاننے کے لیے بہتیری ہی کوشش کرتا تھا .

ابن الوقت ، ٧ — ١٨٨٨

[ع]

تحقیقات (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

١. جانچ ، پڑتال ، تفتیش ، چھان بین ، (تحقیق (رک) کی جمع ، اردو میں بطور واحد مستعمل) .

یہاں بات ہے یہاں تحقیقات ہے .

سب رس ، ٣١ — ١٦٣٥

خطا کی تحقیقات خفیہ اور علانیہ طور سے کرے .

دستور العمل مدرسین ، ٣٢ — ١٨٨٦

مرزا مغل کو معاملے کی تحقیقات کا کام سپرد کیا گیا .

غدر کی صبح و شام ، ١٦٢ — ١٩٢٥

۲. ثبوت ۔

آپ جب تک مجھ سے دریافت نہ کر لیا کریں کسی ایسی تحقیقات پر اعتبار نہ کریں ۔

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۳

۳. دریافت ، پوچھ گچھ ۔

جس مذہب کا کوئی عالم ملتا تھا اس سے نہایت شوق سے ملاقات اور خفیہ تحقیقات کرتا تھا ۔

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۰۴

۴. (قانون) مقدمے کی ابتدائی کاروائی جس پر حکم لگانے کی بنا قایم ہو ، قانونی تفتیش ۔

بے قصور بغیر تحقیقات گولی سے اڑا دیا ۔

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۸۳

[رک : تحقیق + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ ابتدائی کس صف (ـــ کس ا ، سک ب ، کس ت) امث ۔

بیانات وغیرہ کا تحریر کرنا یہ دیکھنے کے لیے کہ سماعت مقدمہ کے لئے ثبوت کافی ہے یا نہیں (جامع اللغات) ۔

[تحقیقات + ابتدائی (رک)]

ـــ مقدمہ کس اضا (ـــ ضم م ، فت ق ، سک د ، فت م) امذ ۔

مقدمہ کی تفتیش یا دریافت (جامع اللغات) ۔

[تحقیقات + مقدمہ (رک)]

ـــ موقع کس اضا (ـــ و لین ، فت ق) امث ۔

(قانون) وہ تفتیش جو مقام وقوع پر ہو (جامع اللغات) ۔

[تحقیقات + موقع (رک)]

تحقیقاتی (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف ۔

تحقیقات کرنے والا ، تفتیش کنندہ ۔

کہاں کس کو چین ہے ؟ بندوبست میں : منصرمان تصدیق گو ؛ پولیس میں : تحقیقاتی کو ۔

۱۸۸۶ انتخاب فتنہ ، ریاض خیرآبادی ، ۵۰

[رک : تحقیقات + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کمیشن (ـــ فت ک ، ی مع ، فت ش) امذ ؛ امث ۔

معتبر اور ماہرین کی جماعت جو کسی معاملے کی دریافت اور حقائق معلوم کرنے کے لیے مقرر کی جائے ۔

سرکار کے کانوں میں فریاد پہنچی ، ایک تحقیقاتی کمیشن تعینات کی گئی ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۰

[تحقیقاتی + کمیشن (رک)]

تحقیقانہ (فت ت ، سک ح ، ی مع ، فت ن) صف ۔

اصلیت یا سچائی کے بموجب ، یقیناً (جامع اللغات) ۔

[رک : تحقیق + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تحقیقی (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف ۔

تحقیق (رک) سے منسوب ۔

تحقیقی کوں کیوں اپڑنا کہ کچھ نہیں ، بس کیوں ۔

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۳

جو اس تحقیق کو اپڑے گا تو کدہیں اس تن کو نا دیکھے نور کوں دیکھیں گا ، بزاں پڑھے گا کہ عندہٗ ام الکتاب ۔

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۴۳

قادر حقیقی اور خالق تحقیقی نے ذات انسانی کوں ایسی قدرت کرامت کی ہے کہ . . . . معطل و موقوف نہ رہے ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸

[رک : تحقیق + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ انتقاد (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ ۔

تنقید کے اصولوں کی روشنی میں کسی تحقیق کی پرکھ ؛ جانچ ، وہ تنقید جس کی بنا تحقیقی نتائج پر ہو ۔

تحقیقی انتقاد . . . دیگر حالات میں بے لاگ انتقاد کا پیدا ہونا امکان سے خارج ہے ۔

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۷

[تحقیقی + انتقاد (رک)]

تحکم (فت ت ، ح ، شد ک بضم) امذ ۔

(لفظاً) حکم چلانے کا عمل ، زبردستی کی حکومت ، جبری غلبہ ۔

انہوں نے عالی شان مکان بھی بنائے اور قوموں پر تحکم بھی حاصل کیا ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۲

تحکم و تغلب میں بادشاہ سے برابری یا شرکت کا دعویٰ کریں ۔

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۵

[ع]

ـــ جتانا محاورہ ۔

زور آوری کرنا ، زبردستی کرنا ، دعوے سے کوئی کام لینا ، غلبہ ظاہر کرنا ، اجارہ دکھانا (فرہنگ آصفیہ) ۔

تَحَکُّماً (فت ت ، ح ، شد ک بضم ، تن م بفت) م ف .

جبری ، زبردستی سے ، دھونس سے .

اکثر اضلاع شرقی ہندوستان میں ان مکتبوں کا جاری ہونا اور لڑکوں کا داخل ہونا تحکماً ہوا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۱

[ع]

تَحَکُّمانَہ (فت ت ، ح ، شد ک بضم ، فت ن) صف .

زبردستی کا ، حکومت والا (انداز یا لہجہ وغیرہ) ، حاکموں جیسا ، رعب و دبدبے والا .

کنور صاحب نے تحکمانہ انداز سے فرمایا ، یہ کام آپ کو کرنا پڑے گا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۹۰

[رک : تحکم + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تَحَکُّمی (فت ت ، ح ، شد ک بضم) صف .

تحکم (رک) سے منسوب .

میرے خیال میں کوئی بھی ان احکام کے تحکمی ہونے میں شک نہیں کرتا .

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۶

[رک : تحکم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَحَکُّمِیت (فت ت ، ح ، شد ک بضم ، کس م ، فت ی) امث .

تحکم (رک) کا اسم کیفیت ، حکم چلانے کی حالت و کیفیت .

تحکمیت حاکم کی جانب سے مثلاً شرح اور تعبدیت محکوم کی جانب سے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۶۱

[ع]

تَحْکِیم (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. کسی معاملے میں کسی کو (فیصلہ کرنے کے لیے) حَکَم یا ثالث بنانے کا عمل ، ثالثی .

تحکیم بھی قضا کی فروع سے ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۴۷

باہم اختلاف رکھنے والے فریقوں میں دوستانہ تبادلۂ خیال دوسرے تحکیم (ثالثی) کے ذریعے سے مصالحت کرنا .

۱۹۶۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۴۸

۲. دانائی ، حکمت .

لاجپت رائے نے تاریخ تو لکھی ہے مگر
جس سے روشن ہو ضمیر اس میں وہ تحکیم نہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۳۸

[ع]

تَحَلُّت (فت ت ، کس ح ، شد ل بفت) امث .

قانونی بنانے کا عمل ، پورا کرنے کا عمل (اسٹائن گاس) .

[ع]

تَحَلُّف (فت ت ، ح ، شد ل بضم) امذ .

حلف ، قسم کھانے کا عمل .

تمھیں پہچانتا (ہوں) اور تمھاری بات اور خو کو
نہیں کچھ فائدہ اب آپ کے قول و تحلف سے

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۸۳

[ع]

تَحَلُّق (فت ت ، ح ، شد ل بضم) امذ .

دائرہ بنا کر بیٹھنے کا عمل (اسٹائن گاس) .

[ع]

تَحَلُّل (فت ت ، ح ، شد ل بضم) امذ .

۱. تحلیل ہونے کا عمل ، (بخار وغیرہ کے) اُترنے کا عمل .

زمیں تھی سو تھی فرش بالائے آب
تحلل سے مطلق نہ گھٹتی تھی تاب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۹

بخار بصورت بحران ختم ہو یا بصورت تحلل .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۳۶

۲. پگھلاؤ .

سب دھاتوں میں فرق صرف وزن کے لحاظ سے ہے جس کو تکاثف (تکثف) اور تحلل کے مسئلے نے پیدا کیا ہے .

۱۸۸۹ محسن ، مئی ، ۴۵

مقدار قارورہ کی کمی درآں حالیکہ تحلل رطوبت میں بھی زیادتی واقع نہ ہوئی ہو ، مرض استسقا کی اطلاع دیتا ہے .

۱۹۱۶ افادہ کبیر مجمل ، ۲۱۱

۳. احرام سے نکلنا ، جامۂ احرام اتارنا .

ہاں پہلے تحلل کے بعد ہم بستر ہوگا تو حج فاسد نہ ہوگا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۷

[ع]

تَحْلِیف (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

قسم دلانے یا قسم دینے کا عمل یا فعل .

بعض فقہا نے لکھا ہے کہ تحلیف شاید بنظر زمانہ درست ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۴۷

[ع]

تحلیق (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

سرمنڈانے کا عمل ، اونٹ پر پہچان کے لیے گول نشان بنانا، (طائر کی) ہوا میں اڑنے کیلئے چکر کاٹنے کی کیفیت (اسٹائن گاس).

[ع]

تحلیل (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. **حلال کرنے یا جایز قرار دینے کا فعل .**

جب تکبیر کہی تو جو افعال منافی صلواۃ ہیں وہ سب حرام ہوگئے . . . اور تحلیل اس کی تسلیم ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۹۵

شرک کی ایک قسم یہ تھی کہ انبیا یا پیشوایان مذہبی کو تحریم و تحلیل کا مجاز سمجھتے تھے :

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۳ : ۴۲۹

۲. **(فقہ) حلالہ کرنا (جس عورت کو شرعاً قطعی طلاق ہو چکی ہو اور شوہر طلاق دہندہ پھر اسے نکاح میں لانا چاہے تو جب تک اس مطلقہ کا کسی اور مرد سے نکاح مع خلوت صحیحہ نہ ہو اور وہ اسے بخوشی طلاق نہ دے دے یا اس کی موت واقع نہ ہو جائے تو یہ عورت عدت پوری کیئے بغیر اس پہلے شوہر سے نکاح نہیں کر سکتی ، اس طریقے کو حلالہ کرنا یا تحلیل کہتے ہیں) .**

شوہر کو طلاق دینا . . . اور تحلیل جو یہ لوگ کرتے ہیں اس میں شوہر کو دونوں سے کچھ علاقہ نہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۱۷

۳. **حل کرنے حل ہونے گھلانے یا لاغر ہونے کا عمل .**

ہو گئے تحلیل سب اعضا مرے پا کر گداز
رفتہ رفتہ ہجر کا اندوہ مجکو کھا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۵

۴. **رفتہ رفتہ کم ہونا ، گھٹنا .**

ہم جانتے ہیں کہ مادہ تحلیل ہوتے ہوتے ایسے چھوٹے چھوٹے اجزا تک منتہی ہوتا ہے جو پھر تحلیل نہیں ہو سکتے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۹

۵. **ہوا بنکر ختم ہو جانے کا عمل .**

نہ لگے چرخ کو گر نالۂ عاشق کی ہوا
دم میں اجزائے دخانی کی طرح ہوں تحلیل

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۸

۶. **(مجازاً) بالکل ختم ہونا ، فنا ہونا .**

یہ مثالیں قبیلوں کے انتظام کی تحلیل کا قوی سبب ہو گئیں .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۵۶

۷. **(مجازاً) دور ہو جانے یا رفع ہو جانے کا عمل .**

رنج اور صدمہ تحلیل ہوتے ہوتے ایک نشان سا باقی رہ جاتا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۹

۸. **بکھراؤ ، انتشار .**

جس مادے سے یہ چٹانیں مرکب ہیں وہ قرنہا قرن پہلے کے اجزائے ارضی کی تحلیل و تشعیث سے حاصل ہوا ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۶۲

۹. (i) **اوصاف یا اصول و قواعد کو الگ الگ پرکھنے کا عمل .**

امام صاحب نے مشتبة الصورة اوصاف کو نہایت نکتہ سنجی سے تحلیل کیا ہے اور ان کے باہمی فرق بتائے ہیں .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲ : ۹۵

(ii) **(سائنس) کیمیائی عمل کے ذریعے اشیاء کے مختلف اجزا کو الگ الگ کرنا .**

تحلیل سے کرتے ہیں ہویدا   ہوتے ہیں جو لوگ کیمیا گر

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۲۲

(iii) **تجزیہ ، اجزائے ترکیبی الگ الگ کرنے کا عمل .**

نا ممکن تھا کہ کیمیائی تحلیل کے بعد مسالے کے اجزا معلوم نہ ہوتے .

۱۹۱۳ سفر نامۂ حجاز ، ۵۲

۱۰. **گرہ یا گانٹھ کھولنے کا عمل ، ڈھیلا کرنے کی کیفیت** (اسٹائن گاس) .

۱۱. **(معما) کسی لفظ کے دو حصے کرکے ہر حصے کے معنی لینا اور بعض جگہ کسی کو اپنے معنوں پر قائم رکھنا** (نوراللغات) .

۱۲. (i) **زائل کرنے کا عمل .**

اگر سرطان کے پھوڑے پر لگا دیں تحلیل کر دیتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۷۶

(ii) **ورم اترنے کا عمل .**

جیسا کہ تصرف اورام میں مثلاً بوجہ ردع اور تحلیل کے زمان اور وقت کا اعتبار .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۸۹

۱۳. **(طب) ہضم ہونے یا ہضم کرنے کا عمل .**

اس چورن نے دو گھنٹے میں غذا تحلیل کر دی .

۱۹۲۶ نوراللغات

۱۴. **ہلکان ، کمزور .**

گو فاقوں سے تحلیل تھے وہ صاحب توقیر
موقوف نہ ہوتے تھے مگر نعرۂ تکبیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ قویٰ کس اضا (ـــ ضم ق ، ا بشکل ی) امذ .

طاقت یا قوت گھٹ جانے کی کیفیت (اسٹائن گس) .

[تحلیل + قویٰ (رک)]

ـــ نفسی کس صف (ـــ فت ن ، سک ف) امث .

(نفسیات) ذہنی امراض کے علاج کا ایک خاص طریقہ جس میں ذہنوں کے ہیجان کا مشاہدہ و تحقیق کی جاتی ہے .

مشاق محقق افکار کی نوعیت سے غیر شعوری اعمال کی نوعیت کا پتا چلا سکتا ہے فرائڈ نے اس طریق کا تحلیل نفسی نام رکھا ہے .

۱۹۳۵ نفسیات جنون (مقدمہ) ، ۹

[تحلیل + نفسی (رک)]

ـــ نفسیاتی کس صف (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س) امث .

رک : تحلیل نفسی .

نہ شاعر منبر پر بیٹھ کر اخلاق کا وعظ کہہ رہا ہے نہ کالج کے لکچر روم میں تحلیل نفسیاتی کر رہا ہے ، اسے محض اپنی ہوسناکی کی کہانی سنانی ہے .

۱۹۴۴ مقالات ماجد ، ۱۴۸

[تحلیل + نفسیاتی (رک)]

تحلیلی (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف .

تحلیل (رک) سے منسوب ، رک : تحلیلی منزل .

جدید آریائی زبانوں میں سے بنگالی . . . . تصریفی ہیں ، سندھی ، پنجابی ، مرہٹی بین بین ہیں ، اردو تحلیلی ہے .

۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۱۰

[رک : تحلیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ منزل (ـــ فت م ، سک ن ، کس ز) امث .

(لسانیات) زبانوں اور بولیوں کے ارتقا کی وہ منزل جس میں الفاظ کے اجزائے ترکیبی الگ الگ ہو کر بجائے خود مکمل اور با معنی الفاظ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں .

جب زبانیں اشتقاقی منزل سے تحلیلی منزل میں آتی ہیں تو اس عبوری حالت میں زبانوں کی نوعیت میں زبردست تبدیلی پیدا ہوتی ہے .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، ۱۰۳

[تحلیلی + منزل (رک)]

تحلیہ (فت ت ، سک ح ، کس ل ، فت ی) امذ .

زیور پہنانے آراستہ کرنے یا سنوارنے کا عمل .

ایک ایسا آدمی چاہیے ، جس کی نظروں میں خوب و زشت اور نیک و بد کی تمیز باقی نہ رہی ہو ، بلکہ ریاضت شاقہ اور مجاہدات بالغہ کے ذریعے سے نفس کا تزکیہ اور تحلیہ کر چکا ہو .

۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۲۰۲

[ع]

تحمر (فت ت ، ح ، شد م بضم) امذ .

سرخ ہونے کی حالت و کیفیت .

معمولی آنکھ ان ابھاروں کو دیکھ نہ سکتی تھی جیسے فوٹو گرافک پلیٹ نے معمولی تحمر کی وجہ سے نوٹ کر لیا تھا .

۱۹۶۲ فن شناخت تحریر ، ۱۱

[ع]

تحمل (فت ت ، ح ، شد م بضم) امذ .

۱. صبر ، بردباری ، حلم .

سن اس بات کوں شہ تحمل سنگات
رکھیا شاہزادے سے اس دیس بات

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷

دھیان ہے غیر کے تحمل کا
ہوش دیکھا ترے تغافل کا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۵۰

نہ جا اس کے تحمل پر کہ ہے بے ڈھب گرفت اس کی
ڈر اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶

۲. بوجھ کی برداشت ، سہار ، ذمہ داری .

ہے جس کمر پر آپ کو ناز اس سے تو کبھی
گیسو کے بوجھ کا بھی تحمل نہ ہو سکا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۱

امانت کے تحمل میں وہ ناکامی معاذ اللہ
خلش رکھتا نہ کیوں کر تا قیامت آسماں ہم سے

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۹۱

[ع]

تحمید (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. (اللہ کی) حمد (تعریف) بیان کرنے کا عمل .

کہوں میں کس طرح سے وصف توحید
کہ عاجز ہے زباں میں حرف تحمید

۱۷۶۳ عاجز ، قصۂ لال و گوہر ، ۴

نہیں اس کی تحمید حد بشر
کہ اپنی بھی اس کو نہیں کچھ خبر

۱۸۳۳ مثنوی ناسخ ، ۲۶

ہوا ہے نور سحر سے جہاں کا دل روشن
طیور کرتے ہیں تحمید خالق ذوالمنن

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۴

۲. الحمدللہ کہنا .

جتنی چیزیں کہ عالم میں ہیں وہ سب اللہ کی تسبیح اور تحمید کرتی ہیں .

۱۸۸۸ فصوص الحکم ، ۲۰۳

جب سورۂ اذا جاء اترا جس میں تحمید و تسبیح کا حکم ہے تو . . . زبان مبارک پر تسبیح و تہلیل جاری رہتی تھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۰

[ع]

— و تقدیس (— و مج ، فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

(خدا تعالی کی) تعریف کرنا اور پاکیزگی بیان کرنا ، حمد و قدس کی آیتیں پڑھنا (جامع اللغات) .

[تحمید + و ، عطف + تقدیس (رک)]

تحمیص (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

(طب) دانوں اور بیجوں وغیرہ کو نیم بریان کرنا ، بھوننا ، کھیل کرنا ، چنوں کا سرخی مائل رنگ ہونا .

تحمیص کے معنی ہندی میں کھیل کرنے کے ہیں ، حد درمیانی تحمیص کی یہ ہے کہ اس سے بو نکلے اور تھوڑا لال ہو جاوے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۷

[ع]

تحمیق (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

کسی کو احمق ٹھہرانا ، بے وقوف بنانے کا فعل .

تو ہے جوں مہر جہاں تاب بذات جہاں
مہر کو ذرہ سے تشبیہہ ہے تحمیق پہ دال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۸۱

کنکنہ کے حاشیے سے دیکھو کہ وہ اس کی کیا تحمیق کرتے ہیں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۰۲

ہمارے مذہب کی توہین بزرگوں کی تحمیق کرتا پھرتا ہے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۲۹

[ع]

تحمیل (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. بوجھ اُٹھوانے لادنے یا بار کرنے کا فعل (پلیٹس ؛ فرہنگ عامرہ) .

۲. اپنے حق سے زیادہ طلب کرنا (اسٹین گاس) .

۳. مانگ کر تنگ کرنا (جامع اللغات) .

[ع]

تحنث (فت ت ، ح ، شد ن بضم) امذ .

۱. (حنث) گناہ ترک کرنے کا عمل ، شب بیداری .

تحنث ترک حنث اور یہاں مراد ترک نوم بمعنی استیقاظ ہے .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۲ : ۵۰۲

۲. رات کو عبادت کرنا .

صحیح بخاری میں ہے کہ غار حرا میں آپ تحنث یعنی عبادت کیا کرتے تھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۸۷

[ع]

تحنف (فت ت ، ح ، شد ن بضم) امذ .

سیدھی راہ چلنا ، بہترین مذہب پر چلنا ، (مجازاً) حنفی مذہب کی پیروکاری .

مذہب عشق کا جو کوئی مختیار
بے تشفع ہے بے تحنف ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۲۷

[ع]

تحنن (فت ت ، ح ، شد ن بضم) امذ .

مہربانی ، رحم ، شفقت کرنا .

مشکل معرفت کمال آساں   جس پہ شہ میر کا تحنن ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۹۶

[ع]

تحنیک (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. شہد یا کوئی اور میٹھی چیز پہلے پہل (نوزائیدہ بچے کے) منہ میں دینا .

تحنیک ہلکا سا مسہل ہے تاکہ بچے کا پیٹ صاف ہو ، ہمارے ملک میں شہد چٹاتے اور پھر گھٹی دیتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۳۲

۲. (فقہ) مردے کے ڈھاٹا باندھنا ، اس کی ٹھوڑی کے نیچے سے کپڑا لے جا کر سر پر باندھنا .

عربی میں تحنیک ہے اس کا نام
ہے بول باندنے میں حفاظت تمام

۱۷۷۱ بشت بہشت ، ۷۹

[ع]

تحرر (فت ت ، ح ، شد و بضم) امذ .

جلدی ، تیزی ، سرعت ؛ غصہ ، غیظ ، غضب (جامع اللغات).

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : حور (= واپس آنا) سے]

تحول (فت ت ، ح ، شد و بضم) امذ .

۱. ایک حال یا جگہ سے دوسرے حال یا جگہ کی طرف جانا ؛ منتقل ہونا ؛ تبدیلی .

جہاں آپ تحول و نقل فرمائیں خدمت میں حاضر رہیں .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۲ : ۱۳۸

جیسے کوئی اعتقادی تغیر ، کوئی مذہبی تبدیلی کوئی تحول دین نہیں بدل سکتا .

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۱۹

۲. (حیاتیات) کسی حیاتی نظام میں نامیاتی مرکبات کی تخریب و تعمیر کے مجموعی عوامل کو تحول کہتے ہیں (بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۹) .

[ع]

تحولی (فت ت ، ح ، شد و بضم) صف .

تحول (رک) سے منسوب .

تانبے اور مولبڈیم کا خوراک میں تناسب تحولی اہمیت کا حامل ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۱۰

[رک : تحول + ی ، لاحقۂ نسبت]

تحویل (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

۱. تغیر ، تبدیل ، (حال یا مکان سے) منتقلی ، پھرنا ، پھرنا ، بدلنے کا عمل .

تحویل نطفۂ زکیہ محمدی صاحب عبد اللہ سے . . . شب جمعہ کو ہوگی .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۲ : ۶۳

مٹی کی جون میں تحویل ہوئی جاتی ہے
جسم کیا روح بھی تحلیل ہوئی جاتی ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۹۸

۲. (نجوم و ہیئت) سورج ، چاند یا کسی ستارے کا ایک برج سے دوسرے برج میں آنا ، کسی ستارے کا کسی برج میں داخل ہونے کا عمل .

جب کہ برج قوس میں تحویل ہو تیر فلک
تجھ صفائے شست کی تعریف لکھتا ہے وہاں

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۴۳

۳. سپردگی ، حوالگی ، امانت سپرد کرنا .

ہے اشیا حوالے ترے جان تلک
فلانے کے تحویل کر یک بیک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۵۰

دیکھیئے کب شب ہو ، کب آئے گلے ملنے وہ ماہ
دن تو ہے نو روز کا خورشید کی تحویل میں

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۵۲

ریل سے اترا ، سامان اسٹیشن ماسٹر کی تحویل میں دیا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۶

۴. سرمایہ ، خزانہ ، جمع پونجی .

مجکو الزام دو سب سے لے کر
نئی تحویل کی خدمت ہی سہی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۶۶

ماہواری قرآن خوان کی تنخواہ بھی چچا کی تحویل سے جاتی ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۸۶

۵. (حساب) ایک قیمت کی رقم کو ادنیٰ یا اعلیٰ قیمت کی رقم میں تبدیل کرنا ، ایک عدد یا اعداد مختلف النوع کو ایک قسم کا عدد بنانا .

بڑے درجوں کے عددوں کو چھوٹے درجے کی اکائیوں میں لائیں یا بالعکس اس کے چھوٹے درجے کے عددوں کو بڑے درجوں کی اکائیوں میں بیان کریں اسے تحویل کہتے ہیں مثلاً ایک روپے کی وہی قیمت ہے جو ۱۹۲ پائی کی قیمت ہے .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۲۷

[ع]

ـــ اَمانَتی کس اضا (ـــ فت ا ، ن) امث .

(قانون) ایک فریق کی طرف سے دوسرے کو کسی غرض سے مال کا اس معاہدے پر حوالہ کیا جانا کہ بعد حصول غرض واپس کر دیا جائے گا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات).

[تحویل + امانت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تَصَرُّف کس اضا (ـــ فت ت ، ص ، شد ر بضم) امث .

امانت میں خیانت (جامع اللغات) .

[تحویل + تصرف (رک)]

ـــ دار امذ ، ~ تحویلدار .

۱. خزانچی ؛ روکڑیا .

سب خزانہ کھو کے بیٹھا ہو کے کوکھ تحویل دار
جو کہ باقی تھی سو سب سرکار میں واصل ہوئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۱

نواب صاحب . . . خزانہ فیض کے تحویلدار ہیں .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۲۰۵

سلطان ذیشان نے فوراً تحویلدار سلطانی کو طلب کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۴

۲. امین ، محافظ ، ذمہ دار .

اپنے تئیں سوائے تحویلدار کے کچھ اور نہ جانے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۳۷

غلام قادر . . . کے بعد راقم کو اپنی سرکار کے کتب خانے وغیرہ کا تحویلدار بنادیا تھا .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۶۷

[تحویل + دار (رک)]

ـــ داری امث ؛ ~ تحویلداری .

تحویل دار (رک) کا اسم کیفیت .

گل اشرفی کو تحویل داری ہے ، سوسن کی زبان سے یہ حکم جاری ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۱

تحویل داری کا تصور صرف ان صورتوں تک محدود نہیں ہے جن میں سامان تحویل دار کے حوالے کرنے سے پہلے تحویل کنندہ کے قبضے میں ہوتا ہے .

۱۹۴۵ مبادی قانون فوجداری ، ۳۲۵

[تحویل + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ علی المشتری (ـــ فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، ضم م ، سک ش ، فت ت) امث .

وی ۔ پی کرنا (لغات کشوری) .

[تحویل + علیٰ (رک) + رک : ال (۱) + مشتری (رک)]

ـــ قبلہ (کس اضا (ـــ کس ق ، سک ب ، فت ل) امث .

قبلہ یعنی جس طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں اس کا تبدیل ہونا (آغاز اسلام میں بیت المقدس کی طرف رخ کرکے مسلمان نماز پڑھتے تھے یہودیوں نے اس پر طعن کیا تو خدا نے ایک آیت نازل فرما کر کعبہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرنے کا حکم دیا ، یہ آیت حالت نماز میں نازل ہوئی تھی نماز پڑھتے پڑھتے حضور اکرم نے اپنا روئے مبارک کعبہ کی طرف کرلیا اسی عمل کو تحویل قبلہ کہا گیا) .

تحویل قبلہ نے یہودیوں کو سخت برہم کردیا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۷۹

[تحویل + قبلہ (رک)]

ـــ میں دینا محاورہ .

کسی کے سپرد کرنا ، امانت رکھنا (جامع اللغات) .

ـــ میں لینا محاورہ .

قبضے میں لینا (جامع اللغات) .

تحویلات (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ؛ ج .

تحویل (رک) کی جمع (پلیٹس) .

تا عجائب انقلابات اور غرائب تحویلات سے اس فن شریف کے خوب مطلع ہوگا .

۱۸۶۷ تاریخ خورشید جاہی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۵۴)

تحویلی (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف .

تحویل (رک) سے منسوب .

بلاسٹ فرنس میں کچ دھات کے تحویلی عمل (Reduction) کے دوران مندرجہ بالا پہلی تینوں خام اشیا سے ہوتی ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۹

[رک : تحویل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سلیگ (ـــ کس س ، ی مج) امث .

(کیمیا) کچی دھات کے میل کی تبدیلی یا تحلیل کرکے دوسری شکل یا حالت یا عمل ، کچی دھات کا وہ میل جو کیمیائی عمل کے بعد حاصل ہو .

تحویلی سلیگ چونا ، فلورسپار (Fluorspar) ، سلیکارہٹ اور کوک پوڈر پر مشتمل ہوتی ہے .

۱۹۷۳ فولادسازی ، ۲۴۷

[تحویلی + انگ : Slag]

ـــ ہاتھی امذ .

وہ ہاتھی جو شناخت کے لیے دیدبان کے سپرد کیا جائے تاکہ اس کے مراتب یا اچھے برے ہونے کا پتہ چل جائے .

ہر روز پانچ تحویلی ہاتھی شناخت کرنے والے کے سپرد کیے جائے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۱۲

[تحویلی + ہاتھی (رک)]

تحیا (فت ت ، کس ح ، شد ی) امث ؛ ~ تحیہ (قدیم) .

رک : تحیت ، تحیہ .

کہا ہے پھر بجالا کر تحیا سلام علیک یا خیرالبریا

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۲۸۱

[ع]

تحیات (فت ت ، کس ح ، شد ی) امث ؛ ج .

تحیت (رک) کی جمع .

تحیات کے بول بولیا دلیر
رتن و صف کے مکھ نے رولیا دلیر

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۸

تحیات اے عزیزاں بابت آل پیمبر ہے
درود اے دوستاں شائستۂ اولاد حیدر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۳

حضور سرور کون و مکاں کو لازم ہے
کہ دیجیے نذر تحیات احسن و اکمل

۱۹۲۱ بہارستان ، ۱۳

تحیت (فت ت ، کس ح ، شد ی بفت) امث ؛ ~ تحیہ ؛ تحیہ .

۱. سلام ، سلام کرنا ، تسلیمات ، آداب بجالانا .

تحیت نبی کی رخن نے ہوا
سلام ہور شرف حق کدن نے ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۶

ملایک کا سجود اندر حقیقت اتھا سجدہ تحیت تا عبادت

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۱

بادشاہ تحیت و سلام سے پیش آیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲

آخر میں آپ ہماری جانب سے تحیہ اور احترام قبول فرمائیں .

۱۹۲۶ مسئلہ حجاز ، ۳۹

۲. دعا ، برکت (جامع اللغات) .

[ع]

ـــ المسجد (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک س ، کس ج) امث .

مسجد میں جاکر پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کو تحیۃالمسجد یا تحیت داخل مسجد کہتے ہیں .

سامنے محراب کے دوگانہ تحیۃ المسجد کا ادا کرے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۳۲

دو رکعتیں نفل تحیۃ المسجد پڑھ لینی مناسب ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵۷

[تحیت + رک : ال (۱) + مسجد (رک)]

ـــ الوضو (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امث .

نفل کی دو رکعتیں جن کا ہر وضو کے بعد ادا کرنا مستحب ہے .

عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں باوضو رہتا ہوں اور دو رکعت تحیۃ الوضو کی پڑھتا ہوں .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۱۲۲

[تحیت + رک : ال (۱) + وضو (رک)]

تحیر (فت ت ، ح ، شد ی بضم) امذ .

حیرت ، تعجب ، اچنبھا .

ترا مکھ دیکھ آئینا ہوا ہے
تحیر دل کوں میرے اس قدر ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵۲

پھرے خوار ہو ہو کے ناچار سب
کسی کو تحیر کسی کو عجب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲۲

ایسا تاریکی کا پردہ پڑا ہوا ہے جس کو تحیر اٹھانا چاہتا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۵

[ع]

تحیز (فت ت ، ح ، شد ی بضم) امذ .

محدود ہونے کی حالت ، احاطے میں آنے کی صورت .

مجرد ہے ، تو ہم کو یہ نشاں دے
تحیز اس میں آیا پھر کہاں سے

۱۸۶۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۵۲

مجرد مادے سے ہے اسے پروائے صورت کیا
تحیز سے ہے پاک اس کے لیے گھر کی ضرورت کیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۲۵

[ع]

تخارج (فت ت ، ضم ر) امذ .

(وراثت) جائداد کی ایسی تقسیم جس میں کوئی وارث اپنے حصے کا بدل لے کر الگ ہو جائے اور جائداد کے حصے بخرے نہ کرنا پڑیں .

تخارج اسے کہتے ہیں کہ کوئی وارث اپنے حصے کے بدلے کچھ لے کے تقسیم سے علیحدہ ہو جائے .

۱۸۴۵ علم الفرایض ، ۱۸

[ع]

ـــ شرعی کس صف (ـــ فت ش ، سک ر) امذ .

وہ تخارج جو شرع اور آئین کی رو سے ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۶۰) .

[تخارج + شرعی (رک)]

تخاطب (فت ت ، ضم ط) امذ .

باہم باتیں کرنا ، ایک دوسرے سے گفتگو کرنا ، مخاطب ہونا .

... زماں و مکاں ، سفر و اقامت ، رویت و سماعت ، تخاطب و کلام کی تمام طبعی پابندیاں اٹھادی جائیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۶۶

[ع]

تخالُف (فت ت ، ضم ل) امذ .

۱. **اختلاف ، تضاد ، مخالفت .**

ان دونوں لفظوں میں ظاہرا تقابل لفظی اور تخالف معنوی دونوں موجود ہیں .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۲۱

جس طریق پر عمارت کے خطوط ترکیبی سے تعارض و تخالف ہوئے بغیر ، ان سے پوری تعمیر میں جان ڈالی اور تنوع پیدا کیا گیا ہے اس سے بہتر ہو نہیں سکتا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۳۹

۲. **مخالفت .**

خط ہو گیا ہے وجہ صفائی رقیب سے
یاد آئیں گے زمانِ تخالف گزر گئے

۱۸۸۴ مرزا انس ، د ، ۹۹

ہے قافیے کے باب میں کہنی بھی اک بات
وہ قاعدہ کیا جس کا تخالف میں ہو اثبات

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲

[ع]

تِخانی (کس ت) صف .

تین خانوں والی .

بائیں بازوں کی کہنی میں سجی سجائی تخانی کا بک ، اسی ہاتھ کی گھائیوں میں دو نئے بٹیر دیے ہیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۰

[رک : تِ (=تین) + خانہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث]

تَخَبُّط (فت ت ، خ ، شد ب بضم) امذ .

آسیبی دیوانگی ، خبط ، الٹکل سے بے راہ چلنا .

کوئی آپ کو مجنوں کہتا کوئی تخبط پر محمول کرتا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۲۰

[ع]

تَخْبیط (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

دیوانہ پن ، خبط ، (شیطان کا کسی کو) خبطی بنانا .

ممکنات سے واجب کو موصوف سمجھنا مایۂ صد تخبیط ، ایسے مشرب کو ترک کرنا تیرے حق میں بہتر ہے .

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۲

[ع]

تَخْت (فت ت ، سک خ) امذ .

۱. **بیٹھنے یا لیٹنے کی وہ چیز جو پلنگ کی وضع پر لکڑی کے تختوں سے بنائی جاتی ہے ، ساریکہ ، سریر ، اورنگ .**

زہے آب پر فرش و چوکی و تخت
تھمے رود کوہ و زہے ان کے بخت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۸

وہ پلنگ سے چھلانگ مار کے تخت پر کوستی آتی اور تخت سے پھلانگ مار کے پلنگ پر پہنچ جاتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۸

۲. **بادشاہ کے بیٹھنے کی مناسب چوکی مسند یا کرسی وغیرہ ، سنگھاسن ، گدّی .**

لاہوت کے صدر ہو ان کا تخت لا کو رکھے .

۱۳۲۱ معراج العاشقین ، ۲۳

سکل تخت پر میرا یوں تخت کر
انگوٹی پہ جوں ہے نگیں یا سمیع

۱۶۱۱ محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۶

بیٹھا ہے تخت شوق پر جو ہو کے بے ریا
وو پادشاہِ بارگہ کبریا ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۳

آن کراس راہ میں تابوت ہوئے   تخت ہو یا تختہ تابوت ہوئے

۱۸۰۱ رمز العاشقین ، ۱۴

شہا یہ قوم کا گلزار تھا بے برگ و بار اب تک
چمن کے تخت کو تھا شاہ گل کا انتظار اب تک

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۶۰

۳. **حکومت ، سرکار .**

بڑے بڑے بادشاہوں کے تخت الٹ گئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

۴. **(پورب) اڑا .**

تخت کاؤں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

۵. **نشست و برخاست یا استراحت کے لیے کوئی جگہ جو فرش زمین سے اونچی بنائی جائے .**

چنچل قطب شہ مورا چپل سندھر
دونوں بیٹھے مل کر سو یک تخت پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

۶. **وہ تخت جو خوب سجا کر محرم کے جلوسوں میں نکالا جاتا ہے .**

یہاں بھی ارسویں دن تعزیے ، تخت جھکا جھک بنا نقارے تاشوں سے نکالنا واجب اور فرض ہو گیا .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۴

۷. **شادی بیاہ میں برات کا تخت جس پر ارباب نشاط لونڈے یا چنڈو باز وغیرہ ناچتے اور نعرے لگاتے ہوئے نکلتے ہیں .**

برات ہم سجائیں گے مگر آرایش والے کو تو بلواؤ ، چنڈو بازوں کا تخت ضرور ہو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۰

۸. (موسیقی) سارنگی کی طرح ستار کی طبلی پر ہاتھی دانت یا کسی اور چیز کی لگی ہوئی تختی جو تاروں کو طبلی کی سطح سے ذرا اوپر کو اٹھائے رکھتی ہے ، اس میں تاروں کے لیے کھانچے ہوتے ہیں جس میں تار قائم رہتے ہیں ، اسے جواری بھی کہتے ہیں ، پایا ، گھرچ ، گھوڑی (اپ و ، ۳ : ۱۵۳) .

۹. بندوق کے نال کی بیٹھک جو کندے کے منھ پر کسی ہوتی ہے اور جس میں گھوڑا اور اس کے متعلقہ پرزے لبلبی اور اس کی کمانی اور پالکی وغیرہ جڑی رہتی ہیں (اپ و ، ۸ : ۸۳) .

۱۰. مردے کو نہلانے یا قبر تک لے جانے کا تختہ .

حضرت عمر نے فرمایا کہ اگر وضع حمل کرے اور خاوند اس کا تخت پر رکھا ہو اور دفن نہ ہوا ہو تب بھی حلال ہو جاوے گی .

۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۲ : ۸۱

[ف]

— اُتارنا/اُوتارنا محاورہ .

تخت اترنا (رک) کا متعدی .

شاعری سے فائدہ پڑھیے کوئی ایسا عمل
جس سے گھر میں تخت پریوں کے اتارا کیجیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۰

نواب نے خود اپنا روپیہ خراب کیا ، شرابیں پیں ، ناچ رنگ دیکھے ، پریوں کے تخت اوتارے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۴۳

— اُترنا محاورہ .

پریوں یا حسینوں کا آنا .

سلیماں ہم کو یاد چشم و گیسو نے بنایا ہے
ہمارے گھر میں شب بھر تخت پریوں کے اترتے ہیں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۵۱

— اُلٹنا محاورہ .

۱. سلطنت درہم برہم کر دینا ، حکومت میں انقلاب برپا کرنا ، ملکی نظم و نسق میں انقلاب آنا .

دمشق کا جب تخت الٹا . . . تو اس انقلاب کا علم بردار (ابو مسلم نامی) ایک نو مسلم خراسانی تھا .

۱۹۱۳ مضامین آزاد ، ۱۳۵

۲. کسی عہدہ سے معزول کر دینا .

بیٹھ کرسی وزارت پہ سنبھل کر پیارے
آہ مظلوم نے شاہوں کے دیئے تخت الٹ

۱۹۲۶ چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۸

۳. مصیبت یا تباہی آ جانا ، قسمت بگڑ جانا ؛ (مجازاً) عورت کا بیوہ ہو جانا .

یہ بھی ہے غم کہ مانگ اجڑتی ہے میری آہ
اک دم میں تخت الٹتا ہے ہوتا ہے گھر تباہ

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۲۷

— امارَت کس اضا (— کس ا ، فت ر) امذ .

رک : تخت معنی نمبر ۲ .

جو جماعت اسے منازعت کے لئے کھڑی ہوئی اسکی جڑ پیڑ کاٹی اور خود تخت امارت پر بیٹھ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲

[تخت + امارت (رک)]

— اَوندھا کَرنا محاورہ .

رک : تخت الٹنا .

نابکاروں سے نشان فتح و نصرت چھین کر
شیطنت کی سلطنت کا تخت اوندھا کر دیا

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۴

— آبنوسی کس صف (— سک ب ، و مع) امذ .

(کنایۃً) رات (جامع اللغات) .

[تخت + آبنوس (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

— بَخت (— فت ب ، سک خ) امذ .

(عو : دعائیہ) راج سہاگ ، راگ سہاگ ، سہاگ بھاگ ، عیش و آرام ، خوش نصیبی ، خوش اقبالی ، اولاد اور خاوند (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تخت + بخت (رک)]

— بَرپا کَرنا محاورہ .

تخت رکھنا ، تخت مہیا کرنا ، حاضر کرنا ، تخت بچھانا .

و رخت و جواہر مہیا کیا
وہاں تخت زر ایک برپا کیا

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ۳۵۰

— بَردار (— فت ب ، سک ر) صف .

تخت اٹھانے والا (جامع اللغات) .

[تخت + بردار (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

ڈھلوان زمین کو مسطح کرنا ، (عموماً کھیتوں و غیرہ کی ناہمواری کو ہموار کر کے زراعت کے لیے تیاری) ڈھلوان چبوترہ بنانے کا عمل ، انگ : Terracing کا ترجمہ (زمین و زراعت ، ۳۶۹) .

[تخت + بندی (رک)]

— پر بٹھانا/بٹھلانا محاورہ .

بادشاہت عطا کرنا ، بادشاہ بنانا ، تخت نشین کرنا .

کسی کے تئیں کر کے دم میں فنا
یہ دے تخت پر دوسرے کو بٹھا

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱

ایک کو تخت پر سلاتا ہے
ایک کو تخت پر بٹھاتا ہے

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۵۷

امراء نے متفق ہو کر غازی الملک کو غیاث الدین تغلق شاہ خطاب دیکر ۷۲۰ ہجری میں تخت پر بٹھلایا .

۱۹۰۶ مرات احمدی ، ۲۷

— پر بیٹھنا محاورہ .

بادشاہ بننا ، سلطنت کا اختیار ہاتھ میں لینا .

میری خواہش تھی کہ تلوتما جب امبر کے تخت پر بیٹھے گی تبھی اپنا قصہ بیان کروں گی .

۱۸۸۶ درگیش نندنی ، ۱۳۱

— پر ظہور کرنا محاورہ .

رک : تخت پر بیٹھنا ، اجلاس کے لیے تخت سلطنت پر جلوہ افروز ہونا .

جس وقت حضور سلطان مخفی ڈیوڑھی سے تخت پر ظہور کر چکتے .

۱۹۱۴ بہادر شاہ کی درویشی ، ۲

— پوش (— و مج) امذ .

۱. تخت کا غلاف ، تخت کی بالائی چادر ، گدی .

اوپر کرکری تاش کا تخت پوش پڑا ہوا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

۲. نشستگاہ ، چوکی ؛ وہ تخت یا چوکی جس پر مسند یا چادر بچھی ہوئی ہو .

گدی کے پاس ایک تخت پوش چوبی قدیمی رکھا ہوا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۹۷

[تخت + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— چڑھانا محاورہ .

عزت بخشنا ، سرفراز کرنا ، شادی کرنا .

بھلا اب مجھ عقد پڑھاؤ   گھر موں سے مجھ تخت چڑھاؤ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ، ۳۵ الف

— چڑھنا محاورہ .

۱. (عو ، طنزاً) پلنگ پر قدم رکھنا ، سونے کی تیاری کرنا .

چراغ میں بتی پڑی   لاڈو میری تخت چڑھی

۱۸۷۱ عبیر بندی ، ۴۳

چراغ میں بتی پڑی اور اللہ رکھی تخت چڑھی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۱۰

۲. شادی ہونا ، عروس کا پلنگ پر بیٹھنا .

ابھی میری بھی اس وقت کی بات لکھ رکھنا یہ بیسوا جو آج تخت چڑھی ہیں کل کوئی . . . ان کے ہاتھ کے بیر نہ کھائے گا .

? طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)

— چھوڑنا محاورہ .

بادشاہی سے دست کش ہونا ، راج تیاگنا ، سلطنت چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ) .

— خواب کس اضا (— و معد) امذ .

پلنگ (جامع اللغات) .

[تخت + خواب (رک)]

— خواب پر استراحت فرمانا محاورہ .

پلنگ پر سونا (جامع اللغات) .

— دار صف .

بادشاہ (جامع اللغات) .

[تخت + دار (رک)]

— رواں کس صف (— فت ر) امذ .

۱. ہوا دار (بالخصوص وہ پالکی جو معززین شہر نیز خواتین کے لیے مستعمل تھی) .

دولھا بنا کے آپ کو تخت رواں اوپر
کاندھوں پہ چار شخص کے اسوار ہو چلے

۱۷۶۱ دیوان زانی ، ۳۹

اگر اس نے منظور کیا تو اس کو تختِ رواں پر سوار کروں گی .

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۱۹۵

۲. **وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے .**
دو خواص تخت رواں کے دونوں طرف مورچھل لے کر ساتھ ہوئے .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۸

۳. **رک : تخت معنی نمبر ۸ .**
آگے نوبت و نشان کے ہاتھی تخت رواں . . . اس طرح بیاہنے چڑھا .
۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۶۱
دولھے کے آگے تخت رواں پر طوائفیں گاتی تھیں .
۱۹۳۲ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۳۱

۴. **اڑن کھٹولا ، وہ افسانوی تخت جس پر بیٹھ کر پریاں پرواز کرتی ہیں .**
تخت رواں پر ہو سوار   دیوؤں کو کہتے چل ادھر
۱۸۳۸ مجموعہ ہشت قصہ ، ۸۸
وہ تخت رواں کے مانند آپ کو مقامات آسمانی اور حجابات نورانی کی سیر دکھاتا ہوا عرش عظیم تک لے گیا .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۴۱

۵. **کاغذوں کی بنی ہوئی سجاوٹ جو بارات کے آگے آگے ہوتی ہے (جامع اللغات) .**

۶. (i) **حضرت سلیمان کا اڑنے والا تخت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
(ii) **(مجازاً) پرواز تخیل ، خیالات کی یورش .**
یا ایک روشن ضمیر صوفی صافی ہوتے کہ اس کے خیال کو شوق کے تخت رواں پر بٹھا کے اپنے گھر بلاتے .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۲۱۲

۷. **ایک قسم کا کجاوہ (جدید سہولتوں سے قبل حج کے موقع پر اونٹوں کی پشت پر بجائے عام کجاوہ کے جھولے باندھ دیئے جاتے تھے جس پر بیٹھ کر سفر کرتے تھے) .**
دوسری سواری تخت رواں کی ہوتی ہے ، ایک اونٹ آگے دوسرا پیچھے درمیان میں مثل جھولے یا پلنگ کے جس کے دونوں طرف دو بول ہوتے ہیں اور یہ دونوں بول اونٹ کے دونوں طرف باندھے جاتے ہیں تخت رواں کے واسطے خچر بھی کام میں لائے جاتے ہیں .
۱۹۲۳ سفر حج ، ۷۶
[تخت + رواں (رک)]

ـــ سلطنت کس اضا (ـــ فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ .

رک : تخت معنی نمبر ۳ .
دل بڑھتا ہے اور زور پکڑتا ہے اور اپنے تخت سلطنت پر . . . حکم جاری کرتا ہے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۳
[تخت + سلطنت (رک)]

ـــ سُلیمان کس اضا (ـــ ضم س ، ی لین) امذ .

۱. **وہ تخت جس پر حضرت سلیمان بیٹھ کر اڑا کرتے تھے .**
گنج میں تجھ زلف کے جن نے کیا ہے مقام
اس کوں ٹوٹا بوریا تخت سلیماں ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۵
تاج کہتا ہے کہ ہے تاج سکندر کیا مال
تخت کہتا ہے نہیں تخت سلیماں سے میں کم
۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۸
شکر موں اور اونٹوں کے عوض ریلوے ٹرینیں ہیں جو تخت سلیمان کی طرح ہوا پر اڑتی نہیں تو ہوا سے باتیں کرتی ہوئی چلی جاتی ہیں .
۱۹۲۶ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۵۲

۲. **ڈیرہ غازی خاں اور بلوچستان میں واقع کوہ سلیمان کی ایک چوٹی کا نام .**
اس کوہستان کی سب سے اونچی چوٹی تخت سلیمان گیارہ ہزار فٹ سے زیادہ بلند ہے .
۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۴
[تخت + سلیمان (رک)]

ـــ سے اُتارنا محاورہ .

۱. **بادشاہت سے معزول کر دینا ، بادشاہی سے محروم کر دینا .**
تین مہینے کے بعد امرائے دربار نے تخت سے اتار کر قید کر دیا .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۹۱

۲. **طلاق دے دینا ، زوجیت سے نکال دینا (جامع اللغات) .**

ـــ شاہی/شہی کس اضا (ـــ / فت ش) امذ .

سلطنت ، حکومت .
یا تخت شہی پہ یاں بٹھائے مولا
یا تختے کا منہ بھی دکھائے مولا
۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۲۶۶
گو اسے ہندوستان کا تخت شاہی مل گیا
چین لیکن تب ملا جب میں ہوا اس کا ندیم
۱۹۱۴ نقوش مانی ، ۳۲
[تخت + شاہی / شہی (رک)]

ـــ طاؤس/طاؤسی کس اضا (ـــ و مع) امذ .

اس تخت کا نام جسے شاہ جہاں نے زر کثیر صرف کر کے بنوایا تھا اس پر ایک مرصع مور کی تصویر تھی جو پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا یہ تخت نادر شاہ اپنے ساتھ ایران لے گیا تھا اب ایران میں ہے .

سنگ مرمر کے ہشت پہلو چبوترے پر تخت طاؤس لگا ہوا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۷

تخت طاؤسی گلشن پہ ہے سایہ کئے ابر
چتر کھولے ہوئے فرق شہ گل پر سنبل

۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۱۰۲

[تخت + طاؤس/طاؤسی (رک)]

— طِلسْمات کس اضا (— کس ط ، ل ، سک س) امث .

رک : تخت معنی نمبر ۱۰ .

پری زادوں میں تھے باہم اشارات
ہر ایک چوکی تھی واں تخت طلسمات

۱۷۷۸ گلزار ارم ، ۱۳۸

[تخت + طلسمات (رک)]

— عاج کس اضا امذ .

رک : تخت معنی نمبر ۹ ؛ ہاتھی دانت کا تخت ؛ (کنایۃً) دن ؛ معشوق کی ساق بلوریں (جامع اللغات) .

[تخت + عاج (رک)]

— عَدالَت کس اضا (— فت ع ، ل) امذ .

کرسئی عدالت .

دل زار ہے اور آفت پر آفت   کہاں ہے خدا اور تخت عدالت

۱۹۲۶ نقوش مانی ، ۱۲۰

[تخت + عدالت (رک)]

— قَبْض کَرْنا محاورہ .

حکومت پر قبضہ کرنا یا چھین لینا .

وہ قلعہ جبل میں واسطے اپنے عمل اور تخت قبض کرنے کے گیا تھا .

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۶۶۷

— کا تَخْتَہ ہونا محاورہ .

۱. رک : **تخت الثنا** (مخزن المحاورات ، ۳۰۶) .

۲. **بادشاہی جاتی رہنا ، تباہ ہوجانا ، برباد ہو جانا ، کچھ نہ رہنا** (جامع اللغات) .

— کاغَذ کس اضا (— فت غ) امث .

صفحۂ قرطاس .

تخت کاغذ پہ ہوا صدر نشین شاہ قلم
دائرے طبل کی صورت ہیں الف شکل علم

۱۸۷۳ مراۃ الغیب ، ۲

[تخت + کاغذ (رک)]

— کی رات امث .

سہاگ رات ، نکاح و رخصتی کے بعد دولھا دولھن کے خلوت میں یکجا ہونے کی رات ، شب زفاف ، شب عروسی .

کہیں بھی تخت کی رات ایسی آئی
کہ بنڑے سے ہو بنڑی کی جدائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۱۹

اول تخت کی رات ، دوم بعد غسل صحت کے ، سوم پانچ دن بعد ولادت کے .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۲۲

چونکہ آج تخت کی رات . . . ہوگی اس لیے دلھن کو بنایا سنوارا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸۳

— کی شَب (— فت ش) امث .

رک : تخت کی رات .

عجب عشرت انگیز یہ جشن تھا
تھی شب تخت کی یا کہ دن عید کا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۵۹

— گانْو (— مغ ، سک و) امذ .

رک : معنی نمبر ۵ ، بڑا اور زرخیز گاؤں (مہذب اللغات) .

[تخت + گانْو (رک)]

— گاہ/گَہ (—/فت گ) امث .

۱. **دارالخلافہ ، دارالسلطنت ، راج دھانی ، بادشاہ کا مسکن .**

براہیم قطب شاہ ہے شہ سبحان
دکھن تخت گاہ شہر اس کا مکان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۲

پہلے زمانے میں یہاں کے راجاؤں کی تخت گاہ ہستناپور تھا .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۷

عتیقیات کے ماہر انہیں دیکھیں تو بول اٹھیں
کہ وارث تخت گاہ خسرو و بہمن کے بیٹھے ہیں

۱۹۳۶ اخترستان ، ۱۴۰

۲. **وہ مکان جس میں تخت رہے** (جامع اللغات) .

۳. **(مجازاً) مرکزی سرکار ، کسی ملک کا بڑا شہر ، ام البلد .**

جب تخت گاہ حوادث کی آماجگاہ بنی ہوئی تھی . . . شاہ ولی اللہ صاحب کا خاندان انتہائی سکون و وقار کے ساتھ علم دین کی خدمت میں منہمک تھا .

۱۹۱۷ مقالات شروانی ، ۲۰۳

[تخت + گاہ/گہ (رک)]

ـــ گُل کس اضا (ـــ ضم گ) امذ .

(لفظاً) پھولوں کا تخت ، (مجازاً) چمن میں پھولوں کی کثرت و ترو تازگی .

گوہر شہوار شبنم نذر دیتی ہے صبا
تخت گل پر رونق افزا ہے جو سلطان بہار

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۰

[تخت + گل (رک)]

ـــ مینا کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

نگینوں کا جڑاؤ تخت ، (مجازاً) آسمان .

بیٹھا تخت مینا پر جوں آفتاب
تمام تاجداراں اٹھے سب ز خواب

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۸۳

[تخت + مینا (رک)]

ـــ نشان (ـــ کس ن) صف .

تخت پر بٹھانے والا ، سلطنت دینے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[تخت + ف : نشان ، نشاندن (= بٹھانا) سے]

ـــ نَشین (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

تاج دار ، بادشاہ ، تخت پر بیٹھنے والا .

عجب نہیں کہ خداوند بجائے لاقوت شاہ تجھے شہر عسکریہ کا تخت نشین کردے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۳۴

وہ ۳۵۰ھ میں تخت نشین ہوا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۳

ف : کرنا ، ہونا .

[تخت + ف : نشین ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

ـــ نَشینانِ خاک (ـــ فت ن ، ی مع ، کس ن) امذ .

خاک پر بیٹھنے والے ؛ فقرا (جامع اللغات) .

[تخت + نشین (رک) + ان ، لاحقۂ جمع + خاک (رک)]

ـــ نَشینی (ـــ فت ن ، ی مع) امث .

حکومت سنبھالنے کی رسم ، راج تلک ، تخت شاہی پر بیٹھنا .

جہاں کہیں ہرکارے نئے سلطان کی تخت نشینی کی خبر لے کر گئے قوم نے بڑی خوشی اور خرمی سے ان کی آؤ بھگت کی .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۸

[تخت + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ و بَخْت (ـــ و مج ، فت ب ، سک خ) امذ .

رک : تخت بخت (پلیٹس) .

[تخت + و ، عطف + بخت (رک)]

ـــ و تاج (ـــ و مج) امذ .

مُلک و سلطنت ، حکومت .

عزم و عمل کی تجھ میں نہیں ہے اگر کمی
اے قوم تیرے پاؤں پہ لوٹیں گے تخت و تاج

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۷

[تخت + و ، عطف + تاج (رک)]

ـــ ہوائی کس صف (ـــ فت ہ) امذ .

رک : تخت رواں (معنی ۴) .

یکایک اتریں پرستان سے آن کر پریاں
ہوئیں جو تختِ ہوائی پہ ناچنے کو سوار

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۲۸۶

[تخت + ہوائی (رک)]

ـــ یا تَخْتَہ فقرہ .

کامیابی یا موت ، یا مقصد پورا ہو جائے یا مر جائیں .

بادشاہوں کے لئے تخت ہے یا تختہ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۰

وقت آ پہنچا کہ یا مر جاؤ یا آزاد ہو
تخت یا تختہ ہے حکمِ تاجدار انقلاب

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۹۱

ـــ یا تَخْتَہ تابُوت فقرہ .

رک : تخت یا تختہ (جامع اللغات) .

تَخْتا (فت ت ، سک خ) امذ (قدیم) .

رک : تختہ ، (اصطلاحاً) **جہاز یا کشتی سے نکلی ہوئی لکڑی کا بڑا ٹکڑا .**

لگی ات کو دانی دریا بھتر سلامت رہا شاہ تختا پکڑ

۱۶۸۲ رضوان شاہ روح افزا ، ۹۰

تَخْتَہ (فت ت ، سک خ ، فت ت) امذ .

۱. **چوڑا چرا ہوا لکڑی کا مسطح ٹکڑا ، لکڑی کا ایسا قطع کیا ہوا ٹکڑا جو کسی مقررہ موٹائی چوڑائی اور لمبائی میں کاٹا یا بنایا گیا ہو .**

بھرّا : گول لکڑی یا درخت کے تنے کا پہلا چیرا ہوا تختہ جس کا ایک رخ مدور ہوتا ہے .

اپ و ، ۱ : ۱۹ ۔ ۱۹۳۹

۲. وہ تختہ جو چھت میں کڑیوں کے درمیان رکھا جاتا ہے .

کڑی تختے سبھی دھوئیں سے سیاہ
اس کی چھت کی طرف ہمیشہ نگاہ

میر ، ک ، ۱۰۰۹ ۔ ۱۸۱۰

درختوں کی لکڑی چیر کر کڑی تختہ کواڑ چوکھٹ یہ چیزیں بنائیں .

اجتہاد ، ۵ ۔ ۱۹۰۷

۳. **لوحِ مزار ، تختی .**

تختہ میری لحد کا نشانہ بنائیے
ہو توڑ دیکھنا جو تپنچے کی فرد کا

دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵ ۔ ۱۸۷۰

۴. **کاغذ کا ایک تاو .**

اختر جما ہے تختے پہ جس طرح سے قلم
پھولے زمین شعر میں اس طرح کم گلاب

دیوان اختر ، ۲۵۶ ۔ ۱۸۶۱

ان کا پتہ صرف کاغذ کے نقشوں و تختوں پر باقی رہ جائے گا .

مقدمۂ تمدن ہند ، ۶ ۔ ۱۹۱۳

۵. **رک : تختا .**

دل دریا میں غم کی موجاں آوتی ہیں فوج فوج
عشق کے تختے اوپر کیا ڈر ہے طوفاں زور تھے

قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲ ۔ ۱۶۱۱

کشتی کے تختے فرشتے بہشت سے لائے .

سرسید ، مضامین ، ۲۱ ۔ ۱۸۹۸

کشتی کو اس کا تختہ آ کھاڑ کر بیکار کر دیا .

الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۳ ۔ ۱۹۰۶

۶. **خطّہ ، قطعۂ زمین ، مسطح چبوترا ، پتھر کے ہموار اور مسطح ٹکڑے .**

نہیں ہے اس زمین پر سایۂ دیوار بھی اب تو
اسی تختے پر آگے ورنہ پریوں کا گزارا تھا

پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۳۸ ۔ ۱۸۱۳

ایک پہاڑی معلوم ہوی دامنہ میں اس پہاڑ کے تختے سنگ کے پڑے ہوے تھے .

طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۸۱ ۔ ۱۹۰۰

۷. (i) **مردے کو نہلانے کا لمبا تخت جس میں پائے نہیں ہوتے .**

لحد کھدوائی گئی نہلانے کے تختے کو لوبان یا اگر کی دھونی دی گئی .

رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۷ ۔ ۱۹۰۵

(ii) **قبر بند کرنے کے لیے ہودے میں لگانے کا لکڑی کا ٹکڑا .**

ملک دیتا تھا فلک جاگیر میں ہم نے مگر
مختصر سا ایک تختہ بہر مدفن لے لیا

گوہر انتخاب ، ۳۰۵ ۔ ۱۸۹۰

۸. **بورڈ ، نام کی تختی ، اشتہار لگانے کا لکڑی کا مسطح ٹکڑا .**

حویلی صدرالصدور کا تختہ اب بھی میونسپل کمیٹی کی طرف سے لکھا ہوا ایک دیوار پر نظر آتا ہے .

غالب کا روز نامچہ ، ۲۸ ۔ ۱۹۱۹

۹. **چمن ، کیاری ، کھیت ، باغ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا ، ایک ہی قسم کے درختوں کی برابر لگی ہوئی ہود .**

بھرے ہیں باغ کے تختے گلاں ہر جنس نے کئی
خصوصاً ریتوتی ، تس میں یو دساوے چنچل

شاہی ، ک ، ۱۲۶ ۔ ۱۶۷۲

کیا باغ کے بیچ میں جب گزر
گلابوں کے تختوں پہ کیتی نظر

جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶ ۔ ۱۷۹۳

دامن بنا ہے اشک جگر گوں سے لالہ رنگ
تختہ کلی کلی میں کھلا ہے گلاب کا

دیوان راسخ دہلوی ، ۶۰ ۔ ۱۸۹۵

بیچ کے تختوں میں تخم . . . بکھیر دیے جاتے ہیں .

تربیت جنگلات ، ۲۵۲ ۔ ۱۹۰۶

۱۰. **(مجازاً) اکڑا ہوا ، شل ، بے حس (تھکن وغیرہ سے) .**

ٹانگیں شل ، ہاتھ پاؤں تختہ ، کمر پھڑا .

صبح زندگی ، ۳۸ ۔ ۱۹۰۸

۱۱. (i) **گوشوارہ ، جدول ، موازنہ و تکدمہ وغیرہ کا نقشہ ، چارٹ .**

ہر ماہ ایک تختہ کارگزاری . . . محکمہ صدر میں ایصال کریں گے .

شناخت ابہام ، ۱۳ ۔ ۱۸۹۹

مندرجہ ذیل تختے . . . کے حسابات فنانس سے نقل کیے گئے ہیں .

اصول و طریق محصول ، ۲۱ ۔ ۱۹۲۷

(ii) **کھاتہ ، مسل ، رجسٹر .**

سرکاری تختوں کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ انہوں نے پانچ سو مقدمات فوجداری و دیوانی . . . فیصل کیے تھے .

گلگشت فرنگ ، ۳۲ ۔ ۱۸۹۸

۱۲. **(دامن وغیرہ کا) بڑا حصہ ، لباس کا جزو .**

بسکہ پونچھوں ہوں میں اپنی چشم خوں آلودہ کو
جامے کا ہر ایک تختہ سور ہے گلزار کا

سوز ، د ، ۲۰ ۔ ۱۷۹۸

جامہ زیبوں کے غم ہجر میں روتے روتے
پاٹ دریا کا ہوا تختۂ داماں اپنا

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ)، ک، ۱۰۲

۱۲. **مسطح شکل کی موج ۔**

مینڈا، بھنور، اچھالن، چکر، سمیٹ، مالا
مینڈا گھمیر، تختہ، کسّی، پچھاڑ، کڑا

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۷۳

۱۳. **آباد و معمور زمین، (مجازاً) دنیا۔**

اور اتنے بڑے تختۂ زمین کو کیونکر مسخر کر لیا۔

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل، ۲ : ۶۶

۱۴. **دھوبی کا کپڑے دھونے کا پٹرا** (جامع اللغات)۔

۱۵. **گھوڑے کے سر پر باندھنے کی پٹی۔**

تختہ یا سر بند و پائے بند ریسمانی ـ چالیس دام۔

۱۹۳۸ آئین اکبری، ۱ : ۲۵۵

۱۶. **موٹی وسیع عریض تہ یا پرت۔**

یہ قوت ایسی ہے جو پتھروں کو موم اور پانی بنا دیتی ہے اور ان کے تختے کے تختے سطح زمین پر بچھا دیتی ہے۔

۱۸۷۵ جغرافیہ طبیعی، ۱ : ۱۰۰

۱۷. **وہ خانے دار کاغذ یا کپڑا جس پر شطرنج کھیلتے ہیں** (جامع اللغات)۔

۱۸. **جسم یا پودے کا گول چپٹا عضو یا حصہ۔**

ایک قرص (Disc) یا گول تختہ دو طرح کا ہوسکتا ہے ـ ایک سالم قرص یا تختہ جس کی موٹائی یکساں ہو ... دوسرا سوراخ دار قرص یا تختہ ....

۱۹۶۵ مادے کے خواص، ۱۲۷

۱۹. **تصویر، شکل، خاکہ؛ وہ ورق جس پر خاکے یا تصویریں بنی ہوں۔**

تختہ نمبر ۱۵ میں چڑیوں کے پانچ دلچسپ نمونے دئے گئے ہیں ... تختہ نمبر ۱۶ میں ایک گھوڑے اور ایک مسخرے کی شکل درج ہے۔

۱۹۴۷ حرفتی کام، ۲۰

۲۰. **وہ تختہ جس پر پانسہ یا قرعہ ڈالتے ہیں۔**

منہ دیکھ اجل کی شکلوں کا سب داخل خارج بھول گئے
نہ رمل جفر کچھ پیش گئے نہ تختے قرعے کام آئے

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۲۷۶

۲۱. **(صرافی) زیورات یا طلائی حرف بنانے سے پہلے ان کو ڈھالنے کے لیے مٹی کی تہ جس پر سانچے بنانے کا عمل ہوتا ہے نیز رک : تختۂ صرافی۔**

کنداز گر خام ایک مٹی کے تختے میں چھوٹے بڑے گھر بناتا ہے اور ان کو اندر سے تیل سے چکناتا ہے۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۲۰

۲۲. **تابوت، ارتھی کی ٹھٹھری** (فرہنگ آصفیہ)۔

۲۳. **رک : تخت نمبر ۸، اسٹیج، چبوترہ جو خصوصی طور پر ڈرامہ یا تھیٹر وغیرہ پیش کرنے کے لیے بناتے ہیں۔**

تختہ ناٹک، شہر عشق آباد، عالم شاہ والی: عشق آباد۔

۱۸۸۱ حباب کے ڈرامے، ۸ : ۷

۲۴. **(صنعت و حرفت) وہ کاغذ جو کوئی نمونہ یا شکل بنا کر موڑ کر رکھ دیا جاتا ہے۔**

تہ کیے ہر ایک تختہ کو جز کہتے ہیں۔

۱۹۴۷ حرفتی کام، ۱۵۷

[ف]

— اَرژنگ کس اضا (— فت ا، سک ر، فت ژ، غنہ) امذ؛ ~ ارژنگ۔

نگار خانۂ چین، کتا یہ ہے اس جانب جو چین کے ایک مشہور مصور کے نام کی نسبت سے منسوب ہے، (مجازاً) دنیا۔

عقل دنگ ہے، کارخانہ کیا تختۂ ارژنگ ہے۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۱۴

پتھر کی تصویریں ... نقل اصل نظر آئے مانی چین، چین ثانی بہزاد گھبرا کے تختۂ ارژنگ جائے۔

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت، ۳۵

[تختہ + ارژنگ / ارژنگ (رک)]

— اِشتِہار کس اضا (— کس ا، سک ش، کس ت) امذ۔

سائن بورڈ، Billboard، نیز رک : تختہ معنی نمبر ۷ (اصطلاحات سیاسیات، ۴۳)۔

[تختہ + اشتہار (رک)]

— اُلٹ جانا محاورہ۔

اجڑ جانا، برباد ہو جانا۔

مجھ سے غرض تھی، خلق کو کیوں کر دیا تباہ
کشتی ڈبونے آئے تھے تختے الٹ گئے

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۳۶۳

— الٹ دینا محاورہ۔

۱. **رک : تخت الٹ دینا۔**

سارا یونان فتح کیا، ایران کو مسخر کیا، دارا کے تخت کا تختہ الٹ دیا۔

۱۹۴۳ انشائے ماجد، ۲ : ۳۲۸

۲. **آباد جگہ کا تہ و بالا یا ویران کر دینا، شہر کا اجڑنا۔**

میکدہ چھوڑ کے کیوں غم میں فلاطون بیٹھا
ایسی ہی عقل نے یونان کا تختہ الٹا

۱۸۳۶ بحر (نوراللغات)

۳. ختم کر دینا ۔

شراب پر تف، جہاں پاؤ اسکی بوتل توڑ ڈالو ... اس کی دوکان کا تختہ الٹ دو ۔

۱۸۹۳ بشو، ۳

— اُلٹا جانا محاورہ ۔

معزول کردیا جانا ۔

سربداروں ... کا تختہ تو پہلے ہی الٹا جا چکا تھا ۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۶۶۷

— اُلٹنا محاورہ ۔

۱. **قبر میں لگے تختہ کا اکھڑ جانا یا الگ ہو جانا ۔**

جہاں میں چل رہی ہے آج وحشت زار ہوا کیسی
کوئی تختہ ہوا نے شائد الٹا قبر مجنوں کا

۱۸۵۸ امانت، د، ۱۱

۲. **(مجازاً) نظام جہان درہم برہم ہونا ۔**

ہم عاصیوں کو بعد فنا بھی یہ خوف ہے
تختہ الٹ نہ جائے زمین مزار کا

۱۸۷۲ مظہر عشق، ۳۰

— انگور کسر اضا (— فت ا، غنہ، و مع) امذ ۔

رک : تختہ معنی نمبر ۸، انگور کی کیاری، باغ کا وہ حصہ جہاں انگور کی بیلیں ہوں ۔

کسی میکش کو دینگے تختۂ انگور کی خدمت
جناب شیخ ٹھیکا لے چکے ہیں باغ رضواں کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ عظیم آبادی، ۹

[تختہ + انگور (رک)]

— اوّل کسر اضا (— فت ا، شد و بفت) امذ ۔

۱. **(کنایۃً) لوح محفوظ ۔**

تجرد تختہ اول ہے میری مشق بیحد کا
مٹا نا لوح دل سے نقش ناموس اب وجد کا

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین، ۱۷۳

۲. **الف بے لکھنے کی بچوں کی لکڑی کی تختی جس پر ابتدائی حروف لکھنے کی مشق کرائی جاتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔**

[تختہ + اول (رک)]

— آمدنی کسر اضا (— سکـ م، فت د) امذ ۔

رک : تختہ معنی نمبر ۱۰، آمدنی کا گوشوارہ ۔

عہد عباسیہ میں بائیس درہم کا ایک دینار ہوتا تھا چنانچہ ... اس حساب سے خراج درج قائم تختہ آمدنی کیا ہے ۔

۱۹۶۱ البرامکہ، ۱۸۳

[تختہ + آمدنی (رک)]

— بازار کسر اضا امذ ۔

(مجازاً) فٹ پاتھری یا بیچ بازار ۔

حسن آرا سے حریم ناز میں نہ سہی تو تختہ بازار ہی پر ملنے کی خواہش اب بھی دل میں ضرور پیدا ہوتی ہے ۔

۱۹۴۲ مذاکرات نیاز، ۱۰۳

[تختہ + بازار (رک)]

— برابر ہونا محاورہ ۔

زمین کے کسی حصے کا ہموار ہو جانا، (طنزاً) الٹ پلٹ ہو جانا ۔

عاشق بیتاب یوں لوٹا کہ رولر ہو گیا
کوچۂ جاناں کا تختہ اب برابر ہو گیا

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی، دیوان جی، ۱ : ۲۳

— بند (— فت ب، سکـ ن) صف ۔

۱. **ہٹ، بند (بازار، دکان وغیرہ) ۔**

حسن محبوب الٰہی کی پڑی ہے جب سے دھوم
تختہ بند اس دن سے اب تک مصر کا بازار ہے

۱۸۷۲ مظہر عشق، ۱۸۲

۲. **محبوس، قیدی، مقید، (مجازاً) گرفتار بلا ۔**

بلا سے قیدی گیسو کا چھوٹنا معلوم
فلک مزار میں تختہ بند رکھتا ہے

۱۸۵۳ دیوان برق، ۳۲۱

وہ اونٹ جس پر قطب الدین کو، تختہ بند، کیا تھا لایا گیا تو سلطان غوری نے طوق آہن کے بجائے موتیوں کے ہار گلے میں پہنائے ۔

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۶۱۵

۳. **وہ لکڑی کا پتلا لکڑا اور پٹی جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھتے ہیں** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۴. **حبس، گھٹن، قید، بندش** (نوراللغات) ۔

۵. **رک : تختہ (۱۵) ۔**

تیموریوں کے عہد میں گھوڑوں کے لئے جو سامان پیدا ہوئے اس کی یہ تفصیل ہے، زین ... تختہ بند ۔

۱۹۱۳ شبلی، مقالات، ۶ : ۲۱۲

[تختہ + بند (رک)]

— بند کرنا محاورہ .

الگ الگ درجے بنا دینا ، درمیان میں تختے لگا کر الگ الگ حصے کر دینا .

یک منزل گاڑیاں جو چار چار حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں اوس کے ایک حصے میں تختہ بند کر دیں کہ ہر حصہ بجائے خود ایک خانہ محفوظ ہو جائے .

۱۸۶۷ مقالات آزاد ، ۲۲۲

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. چوبی قنات ، تختوں کی بنی ہوئی آڑ یا روک جو کسی دروازے کو بند کرنے یا کسی بڑے کمرے کو دو یا زیادہ حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے تختے جوڑ کر بیچ میں قائم کر دی جائے (اپ و ، ۱ : ۳۱) .

۲. لکڑی کے تختوں کا فرش یا چھت ، تختوں کی دیوار .

اب سرکار نے تختہ بندی کی چھت بنوائی ہے .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۸۹۳

دیسی چھتوں کی تختہ بندی کے لیے جامن کی لکڑی مناسب ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۲

۳. کیاریاں بنانے کا عمل .

تمام زمین جہاں تک نگاہ جاتی تھی نہایت خوبصورت چمن بندی ، تختہ بندی سے آراستہ تھی .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۲۱۹

کیونکہ تختہ بندی اقلیدس کی بیان کردہ اشکال کے ماتحت بے حد و بے شمار صورتیں قبول کرسکتی ہے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۴۵

۴. کیاریوں کی آراستگی ، خوش اسلوبی ، روشوں کو قرینے سے سجانا .

از قلعہ تا در باغ ایک سلامت کوچہ بنا ہوا ہے اور اس کے دونوں جانب تختہ بندی کی ہوئی ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۸۸

باغ کی تختہ بندی خوب سر سبز ہو رہی ہے .

۱۹۱۹ روز نامچہ ، حسن نظامی ، ۵۹

[تختہ + بندی (رک)]

— بہ تختہ (— فت ب ، فت ت ، سک خ ، فت ت) م ف .

رک : تختہ معنی نمبر ۵ ، ملا ہوا ، ساتھ ساتھ .

خود ہمدان دامن کوہ کے ساتھ ساتھ تختہ بہ تختہ تعمیر کیا گیا ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۵

[تختہ + بہ (رک) + تختہ]

— بیٹھنا محاورہ .

کسی قطعۂ زمین وغیرہ کا دھنس جانا .

کہیں میں بیٹھ کے رویا اگر جدائی میں
تو بیٹھتے ہی وہ تختہ زمین کا بیٹھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۰

— پل کس اضا (— ضم پ) امذ .

وہ پل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنادیتے ہیں ، یہ پل کو اڑ کی وضع کا ہوتا ہے جب چاہیں اس کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[تختہ + پل (رک)]

— پھولنا محاورہ .

کیاری میں پھولوں کا بکثرت کھلنا ، رک : تختہ معنی نمبر ۸ .

سنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں
آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہے جنگ کا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات)

— پھولوں کا (— و مع ، و مج) امذ .

پھولوں کی کیاری ؛ رک : تختہ معنی نمبر ۸ .

مرقد میں گل کھلے یہ دل داغ دار کے
پھولوں کے تختے ہوگئے تختے مزار کے

۱۸۸۱ دیوان ماہ ، ۱۰۷

— تاراج ہونا محاورہ .

رک : تختہ الٹنا (نوراللغات) .

— تابوت کس اضا (— و مع) امذ .

تابوت ، رک : تختہ معنی نمبر ۶ ، وہ صندوق یا تختہ جس پر مردے کو لے جاتے ہیں .

دور میں اس کے بلا کسے ہے ثبوت
تخت سے کردے تختۂ تابوت

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۴

تخت شاہی تختۂ تابوت نظر آتا ہے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۵۳

[تختہ + تابوت (رک)]

— تابوت پر سلانا محاورہ .

قتل کرنا ، مارنا (جامع اللغات) .

— تابوت پر سونا محاورہ .

مرنا (جامع اللغات) .

— تاراج ہونا محاورہ .

کسی مقام کا تباہ یا ویران ہونا (نوراللغات) .

— تباہ ہونا محاورہ .

رک : تختہ الٹنا ؛ کیاری یا کھیت ویران ہونا ؛ اینٹ سے اینٹ بج جانا (نوراللغات) .

— تختہ (— فت ت ، سک خ ، فت ت) م ف .

ٹکڑے ٹکڑے .

سپریں کٹ کر تختہ تختہ جدا ہو گئیں .

۱۹۱۴ غزوات حیدری ، ۲۳۳

[تختہ + تختہ]

— تختہ ہونا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ، ٹوٹ کر بکھر جانا .

تختہ تختہ ہوگیا طوفاں میں آکر جہاز
تم سے اے یارو بیاں اپنی تباہی کیا کروں

۱۸۲۳ ہوس ، د (انتخاب) ، ۱۸

— تربت کس اضا (— ضم ت ، سک ر ، فت ب) امذ .

رک : تختہ معنی نمبر ۲ ، وہ تختہ جس سے قبر کا منھ ڈھکا جاتا ہے .

الٹ ہی دیں گے کوئی دم میں تختۂ تربت
جو یونہی قبر میں ہم محو اضطراب رہے

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۵۱

[تختہ + تربت (رک)]

— تربیع کس اضا (— فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

(لفظاً) چوکور تختہ ، (مجازاً) چہار سمت ، حدود اربعہ .

تختۂ تربیع یا مسافت سطحی روے زمین ہندوستان کا .

۱۸۴۹ حملات حیدری ، ۲۷

[تختہ + تربیع (رک)]

— حیات کس اضا (— فت ح) امذ .

عمروں کی جدول ، نقشۂ عمر .

تختہ حیات اس تختے کو کہتے ہیں جس کے دیکھنے سے ہر ایک عمر کے آدمی کا اندازہ مدت حیات فوراً معلوم ہو سکتا ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۹۶

[تختہ + حیات (رک)]

— خارا کس اضا امذ .

پتھر کا مسطح ٹکڑا .

ہر گز نہ کیا نرم صنم دل کوں اپس کے
یہ سنگ دلی تختۂ خارا پہ لکھا ہوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۵

[تختہ + خارا (رک)]

— دیوار کس اضا (— ی مع) امذ .

سطح دیوار کا رخ .

تصور میں تری تصویر کے از بس کہ حیران ہوں
ہوا ہے تختۂ دیوار جیوں آئینہ تن میرا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۲

[تختہ + دیوار (رک)]

— زعفران کس اضا (— فت ز ، سک ع ، کس ف) امذ .

(لفظاً) زعفران کا کھیت ، (مجازاً) چہرہ کی زردی ؛ وہ چیز جسے دیکھ کر بے ساختہ ہنسی آ جائے .

بجا ہے رخ زرد پر میرے ہنسنا
کہ ہے رشک یہ تختۂ زعفران کا

۱۸۲۸ معروف ، د ، ۲۶

[تختہ + زعفران (رک)]

— سیاہ کس صف (— کس س) امذ .

خصوصی طور پر بنا ہوا کالا تختہ جس پر لکھ کر طالب علموں کو سمجھاتے ہیں یہ جماعت میں دیوار میں نصب ہوتا ہے یا علیحدہ اسٹینڈ پر رکھا جاتا ہے .

اسباب مندرجہ ذیل حسب موقع . . . مدرسین کو ملنے کا (۱) فرش (۲) کرسی . . . تختہ سیاہ . . . .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۸

[تختہ + سیاہ (رک)]

— سیماب کس اضا (— ی مع) امذ .

(لفظاً) کانپتا یا ہلتا ہوا تختہ ، (مجازاً) لرزش زمین ، زلزلے کی کیفیت .

دیکھا جو رعب حق تو جگر آب ہو گیا
صحرا لرز کے تختۂ سیماب ہو گیا

۱۸۶۷ فارغ ، مراثی ، ۱ : ۱۰۲

[تختہ + سیماب (رک)]

— صرافی کس اضا (— فت ص ، شد ر) امذ .

رک : تختہ معنی نمبر ۲۲ .

اور انگلستان کے ایک جھوٹے مدعی نبوت کے قول کی تقلیب میں وہ احمقوں کے تختہ صراف ہونگے لیکن عقلمندوں کے زر وسیم ہیں .

۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۴۶

[تختہ + صراف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— قمار کس اضا (— ضم ق) امذ .

نرد شطرنج یا جوئے وغیرہ کی بساط .

جارج تختۂ قمار کا خوگر ہو گیا ہے کسی طرح اصلاح پر نہ آئیگا .

۱۸۹۲ اصول مراغرسانی ، ۱۲۹

[تختہ + قمار (رک)]

— قماش کس اضا (— کس ق) امذ .

وہ دو تختے جن میں دوشالے اور پشمینہ اور لباس وغیرہ رکھ کر رسی سے کس دیتے ہیں تاکہ کیڑا نہ کھائے (لغات کشوری) .

[تختہ + قماش (رک)]

— کا تختہ امذ .

پورا طبقہ ، تمام خطۂ زمین ، پورا خطہ .

ہمارے اعمال تو اس قابل ہیں کہ تختے کا تختہ غرق کر دیا جائے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۸۸

— کاغذ کس اضا (— فت غ) امذ .

کاغذ کا تاؤ .

گر کریں تحریر ہم اوصاف چشم یار کے
تختۂ کاغذ ہوں تختے نرگس بیمار کے

۱۸۸۴ مرزا انس ، د (ق) ، ۱۷

اس میں ایک تختۂ کاغذ کا اضافہ کیا گیا .

۱۹۱۰ ادیب ، ستمبر ، ۱۲۴

[تختہ + کاغذ (رک)]

— کائنات کس اضا (— کس ء) امذ .

روئے زمین ، دنیا .

خدا یک جوہر تختۂ کائنات
قلم ماربا ہستی کا مرگ ہور حیات

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷۰

[تختہ + کائنات (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. (مجازاً) بند کرنا (خصوصاً ایسی دکان کو جسے تختے جما کر بند کیا جاتا ہے) .

دکان کے تئیں وو ہیں تختہ کیا
شتابی سے ایدھر کا رستہ لیا

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۵۰

۲. کام خراب کر دینا ، بگاڑ دینا .

تمھاری مہلت نے تو میرا تختہ کر دیا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۳۰

— کشی (— فت ک) امث .

کتابوں کے گتوں کو سختی سے دبانے اور مضبوط بنانے کا عمل .

نوادرات کی جز بندی جلد سازی تختہ کشی کے لیے مجوزہ کارخانہ جلد سازی نے جو تجربات کیے ہیں وہ مخطوطات کے تحفظ کے بہترین ضامن ہیں .

۱۹۶۱ انتظام کتب خانہ ، ۶۲

[تختہ + کشی (رک)]

— کلاہ کرنا محاورہ .

چوبی ٹوپی میں گھنٹیاں باندھ کر مجرموں کو پہنانا اور ذلیل کرنا (ایران میں تشہیر کا ایک قدیم طریقہ) .

ان کے ہمراہیوں کو تختہ کلاہ اور رو سیاہ کر کے شہر میں پھرائیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۲۵

اہل شہر اس پر اس قدر برہم ہوے کہ انوری کو پکڑ کر تختہ کلاہ کیا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۷۱

— کھلنا محاورہ .

(لالہ اور گلاب وغیرہ کے ساتھ) کیاری میں پھولوں کا بکثرت شگفتہ ہونا .

جوش خوناب پہ اس دیدۂ گریاں میں رہا
کہ کھلا تختہ گل تختۂ داماں میں رہا

۱۸۰۲ جرات ، ک ، ۱ : ۲۲۳

تختہ کھلا ہے لالہ خودرو کا دشت میں
یا ہر شہید ناز کا تیرے کفن ہے سرخ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۸۰

— گَرْدَن (— فت گ ، سک ر ، فت د) امذ ؛ صف .

وہ گھوڑا جس کی گردن اونٹ کی گردن کی طرح سیدھی اوپر کو اٹھی رہے اور قوس نما نہ ہوتی ہو ، سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارے کے ساتھ نہ مڑ سکے ؛ موٹی اور سخت گردن والا .

کہتے ہیں تختہ گردن اس کو لاریب
ولے مطلق نہیں مقلوں میں کچھ عیب

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۷

تختہ گردن ہے اس فرس کا نام
سیدھی گردن ہو جس کی اے خودکام

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۴۷

[تختہ + گردن (رک)]

— گُل کس اضا (— ضم گ) امذ .

گلاب کی کیاری ، وہ قطعۂ باغ جہاں پھول بکثرت کھلے یا لگے ہوں .

بن تختۂ گل آخرش اس خاک چمن سے
نکلا مرے قاتل کے شہیدوں کا رسالہ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۹

[تختہ + گل (رک)]

— گُلْزار کس اضا (— ضم گ ، سک ل) امذ .

چمن یا باغ میں پھولوں کی روش یا کیاری .

وصف رخ عذار جو ہر تو فکن ہوا
کاغذ کے تختے تختہ گلزار ہو گئے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۳

[تختہ + گلزار (رک)]

— لَگانا محاورہ .

کیاری میں پودا یا درخت لگانا .

اے اہل گلفروش تکلف میں ہے بہار
تختے لگا گلاب کے اپنی دکان میں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات)

— لَوٹْنا محاورہ .

سلطنت و حکومت تباہ ہونا ، برباد و تباہ حال ہونا .

میرا تختہ لوٹ ہی چکا تھا اگر میں رؤف اور رحیم سے نہ ملا ہوتا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۶۵۲

— مانی کس اضا امذ .

مشہور مصور مانی کی بنائی ہوئی تصویریں ، نیز کنایۃً .

تو ہوگا نامیہ سے کچھ عجب عالم زمانے کا
بنے گا تختۂ صحن چمن اک تختہ مانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۲

[تختہ + مانی (رک)]

— مَزار کس اضا (— فت م) امذ .

رک : تختہ معنی نمبر ۲ ، لوح قبر ؛ وہ تختہ جس سے قبر ڈھکی جاتی ہے .

ہئے نجات جو مر کر میں اشکبار ہوا
سفینہ نوح کا ہر تختۂ مزار ہوا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۶

[تختہ + مزار (رک)]

— مُسَطَّح کس صف (— ضم م ، فت س ، شد ط بفت) امذ .

ایک قسم کی میز جو پیمائش میں استعمال ہوتی ہے (جامع اللغات) .

[تختہ + مسطح (رک)]

— مَشْق کس اضا نیز بلا اضا (— فت م ، سک ش) امذ .

۱. بچوں کے مشق کرنے کی تختی .

جب کاغذ میسر نہ ہوتا تو چھوٹے سے گھر کی سفید دیواریں اس کا تختہ مشق تھیں .

۱۹۲۲ چمنستان مغرب ، ۲۸

۲. (مجازاً) وہ چیز جو بکثرت استعمال ہوتی ہو ؛ ایک ہی شخص یا چیز جو کسی تجربے یا مشق یا مذاق وغیرہ کا موضوع بن جائے .

آیا ہے بار فاتحہ پڑھنے کو بیشتر
لوح لحد ہے تختۂ مشقِ خرام دوست

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۳

اس غریب کو تختۂ مشق نہ بنائیے .

۱۹۳۹ شمع ، ۶۲۳

۳. ہدف تنقید ، گرفتار پریشانی ، مشق ستم .

سرمایہ داروں نے ناداروں کو تختہ مشق ہمیشہ ہی بنائے رکھا ہے .

۹۵۴ اکبر نامہ ، ۷۰

۴. وہ چیز جس پر بار بار تجربہ کیا جائے ، تجربات کا مرکز .

کی عطا نو خطوں کو کلک ادا
کیا عاشق کو تختۂ مشق جفا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۱

یہ ضرور ہے کہ اپنا تختۂ مشق دوسروں ہی کو بنانے اپنا علاج خود کرنے میں ذرا احتیاط کرتے تھے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۷

[تختہ + مشق (رک)]

ــِ مَقْتَل کس اضا (ــ فت م ، سک ق ، فت ت) امذ .

پھانسی کا تختہ ، موت کی جگہ ، قتل گاہ .

شب ہجرت ... آپ نے ... علی مرتضیٰ کو اپنی جگہ بستر پر لٹایا ... لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی معلوم تھا کہ ایک اور قادر کل ہستی ہے جو تختۂ مقتل کو فرشِ گل بنا سکتی ہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۷۳

[تختہ + مقتل (رک)]

ــِ مَنْصَب کس اضا (ــ فت م ، سک ن ، فت ص) امذ .

رک : تختہ معنی نمبر ۱۰ ، گوشوارۂ رقم جو بلحاظ منصب وضع یا جمع کی جائے .

تختہ وضعات منسلک ہونا چاہیے جس طرح تختۂ منصب و یومیہ منسلک کیا جاتا ہے .

۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۳

[تختہ + منصب (رک)]

ــِ ناٹَک کس اضا (ــ فت ٹ) امذ .

رک : تختہ معنی نمبر ۲۳ ؛ ڈرامے کا اسٹیج .

تختۂ ناٹک .....

۱۹۰۰ حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۱۱۷

[تختہ + ناٹک (رک)]

ــِ نَرْد کس اضا نیز بلا اضا (ــ فت ن ، سک ر) امذ .

۱. کاغذ گتے کوڑے لکڑی یا پلاسٹک کا بنا ہوا چوکور لکڑا جس پر نردیں رکھ کر کھیلتے ہیں .

کھیتیں سہرو مہ کو دیکھ چشم غور سے
تختہ نرد آسماں ہے کیا تماشا کھیل ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۵

۲. وہ کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا .

ایک تختہ نرد کا ایجاد کرکے شطرنج کے جواب میں ہندوستان کے بادشاہ کو بھیجا .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۴۱

شطرنج ، تختہ نرد اور پچیسی بہت عام ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۳۴۲

۳. بازی گاہ دنیا ، کارگاہ جہاں .

کبھی ششدر نہ ہو اس تختہ نرد دہر میں پھنس کر
نکل جانے کو اپنے راستہ چلنے کو گھر رکھے

۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۲۸۳

۴. پچیسی جو مہروں یا چھوٹی گوٹوں سے کھیلی جاتی ہے .

جو کوئی اس عیارتی کے ساتھ تختہ نرد کھیلتا ہے اس سے بازی نہیں پاتا .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۱۱

[تختہ + نرد (رک)]

ــِ وَضْعات کس اضا (ــ فت و ، سک ض) امذ .

وضع کی ہوئی رقم کا گوشوارہ .

برآورد کے ساتھ تختۂ وضعات منسلک ہونا چاہیے .

۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۳

[تختہ + وضعات (رک)]

ــِ و قیزہ (ــ و مج ، ی مع ، فت ز) امذ .

تختہ (معنی نمبر ۱۵) اور دہانہ .

جانوروں پر ... اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے ... تختہ و قیزہ دس دام .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۵۶

[تختہ + و ، عطف + قیزہ (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

۱. (i) اکڑ جانا ، سخت ہو جانا ، تختے کی طرح ہو جانا .

اگر انسان اس پر دو دن سوے تو یقین کامل ہے کہ خود تختہ ہوکر رہ جائے ، بس اکڑ جاے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۸

سارا دن پانی کھینچتے کھینچتے کمر تختہ ہو جاتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۱۲

(ii) بے حس و حرکت ہو جانا .

آنکھ اٹھا کر جو دیکھا تو بڈھے کی آنکھیں پتھرا گئی تھیں ، جسم اکڑ کر تختہ ہو گیا تھا .

۱۹۰۷ ، مخزن ، مارچ ، ۳۸

۲. بند ہونا (دکان یا بازار کا) ، ٹھپ ہو جانا .

دکانیں حسن کی آگے ترے تختہ ہوئی ہوں گی
جو تو بازار میں ہوگا تو یوسف کب بکا ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱

۳. (چوروں کی اصطلاح) چھت کی کڑی سے چمٹ کر تختے کی مانند بنا لینا تاکہ گھر والوں کی نظر سے بچ جائے (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

۴. ٹوٹ جانا ، سپاٹ ہو جانا ، چوپٹ ہو جانا .

خون بلبل لائے گا روز سیہ گلزار پر
ہر ورق پھٹ جائیگا تختہ قلم ہو جائے گا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

تَختی (فت ت ، سک خ) امث .

۱. چھوٹا تختہ .

تختی پہ شہادتی ہوا اظہار
اسلام کے علم کوں کیا پار

۱۷۰۰ من لگن ، ۹

چھت کا ہر ٹکڑا نو نو سلوں سے بنایا ہے جس میں چار مستطیل نما چار زاویہ دار اور ایک وسطی تختی ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۲۳

۲. (i) لوح ، پٹی ، تختۂ مشق .

چاندی کی ایک تختی کو پاس اس کے رکھ دیا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۰۴

یہاں سلیٹ کے پتھر کی کان ہے جس کی تختی اکثر مدرسوں میں ہوتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲

تختی پر لکھنے کی مشق کرائی جاتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۶۶

(ii) کسی چیز کا مستطیل یا مربع ٹکڑا .

ہاتھی دانت کی تختی پر وہ تصویر ہے .

۱۸۶۱ نادر خطوط غالب ، ۴۲

۳. تانبے چاندی یشب اور ہاتھی دانت وغیرہ پر لکھی ہوئی دعا یا عبارت ، نقش یا تعویذ وغیرہ .

ملکہ نے پوچھا یہ تختیاں کیسی ہیں ، نے نواز نے کہا ملکہ ان کو نہ چھوؤ .

۱۹۰۰ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۵۶۳

۴. ہیکل یا تعویذ میں لگے ہوئے زمرد الماس وغیرہ کے ٹکڑے ، لخت (دل وغیرہ کے) .

جگر ٹکڑے ہوا ہے کب تلک یہ سختیاں دیکھے
نکلتی آنکھ سے یاقوت کی سی تختیاں دیکھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۳

چاند سورج ہیں تختیوں سے خجل
کون سے نور کی یہ ہیکل ہے

۱۸۶۶ دیوان بزہر ، ۱۱۷

۵. سینہ .

تختی تیری اگر بھلی ہے
تو سانچے میں چھب مری ڈھلی ہے

۱۸۳۵ رنگین (فرہنگ آصفیہ)

۶. (عوام) حروف تہجی کی ترتیب سے مختلف اجزا کی حرف وار ترتیب یا مجموعہ ، مفرد اور مرکب حروف کی مشق .

غرض آخر تقطیع تک اسی طرح سب تختیاں پڑھانے کے ساتھ ان کے قلم سے بھی لکھوائے جائیں .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۵۱

۷. چھب ، جسم کی وضع ، انداز ، جامہ زیبی .

بانکی پگڑی باندھیں تختی سنواریں
بکانی عورتوں سے دید ماریں

۱۸۵۲ قصہ قاضی و چور ، ۹۶

۸. (کبوتر باز) کبوتر کی چھاتی (جامع اللغات) .

۹. لوح جس پر کچھ لکھ کر مزار یا کسی اور جگہ لگاتے ہیں (جامع اللغات) .

۱۰. (اصطلاحاً) وہ نشان جو عورت کی قبر پر لگایا جاتا ہے .

مجھے گمان تھا کہ کتبے کے بغیر مرد عورت کی قبر کا امتیاز کرنا مشکل ہے مگر پرانی قبروں میں یہ امتیاز دیکھنے میں آیا کہ عورت کی قبر پر تختی بنی ہوتی ہے اور مرد کی قبر پر قلمدان کی شکل .

۱۹۱۰ مقامات ناصری ، ۴۷۵

۱۱. (طباعت) حروف سے لفظ اور پھر جملہ و عبارت ترتیب دیکر ٹائپ یا لکھائی کا ایک فرمہ تیار کرنا جو ایک صفحہ یا اس سے زیادہ ہو سکتا ہے .

مرکب حروف کی تختیاں بنانے کے مصارف وہی ہوتے ہیں خواہ کتابیں ایک ہزار طبع کی جائیں یا پچاس ہزار .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۲۷۱

[رک : تخت ، تختہ + ی ، لاحقۂ تصغیر]

— پڑھانا محاورہ .

رک : پٹی پڑھانا .

کس نے یہ تختی پڑھائی کھٹکھٹی کرتے ہو جب
نام لکھتے ہو ہمارا ہائے تاہم عام خاص

۱۸۶۶ فیض حیدرآبادی ، ۵ ، ۱۵۰

— پہ (پر) تختی میاں جی کی (آئی) کمبختی فقرہ .

مکتب یا مدرسے کے بچے آپس میں مذاق کے طور پر استاد یا میاں جی کے لیے یہ فقرہ کہتے ہیں .

مثل ہے ۔ تختی پر تختی میاں جی کی کم بختی ۔

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۲

تختی پہ تختی میاں جی کی آئی کم بختی ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۲۱

تختے (فت ت ، سک خ) امذ ۔

۱. تختہ (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ۔

فرط گریہ سے ہوا میر تباہ اپنا جہاز
تختے پارے گئے کیا جانوں کدھر پانی میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

۲. رک : تختۂ قماش ۔

کیا ڈبے موتی ہیروں کے ، کیا ڈھیر خزانے مالوں کے
کیا بقچے تاش مشجّر کے کیا تختے شال دوشالوں کے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۰

— دینا محاورہ ۔

مُردے کو دفن کرتے وقت قبر بند کرنے کے لیے (لکڑی یا پتھر کے) تختے لگانا ۔

وہ کھڑے ہوئے ہیں سر لحد سرے اقربا سے کہے کوئی
انہیں اور دیکھ لوں کوئی دم ابھی تختے دیں نہ مزار میں

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۱۶۷

— کے تختے سیاہ/سیہ کرنا محاورہ ۔

بہت زیادہ لکھنا ، اتنا لکھنا کہ کاغذ بھر جائیں ۔

تختے کے تختے سیہ میں نے کئے اور بھیجے
ایک دن پڑھتے انہیں او بھی گنہگار کا خط

۱۸۶۹ جانصاحب ، د ، ۲۵۲

تخجیل (فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ ۔

شرمندہ ہونے کی کیفیت (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آصفیہ)

[ع]

تخدیر (فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ ۔

۱. منشیات کی عادت (اسٹین گاس) ۔

۲. (طب) سن کرنے یا بیہوش کرنے کیلئے کسی عمل جراحی سے پہلے نشہ آور چیز دینا ، بیہوشی ۔

ہڈی کو ٹھیک ٹھیک بٹھانے کے لئے کامل تخدیر (بیہوشی) ضروری ہے ۔

۱۹۳۱ جبریات ، ۲۰ : ۳۲

۳. عورت کو پردے میں بٹھانا (لغات کشوری) ۔

[ع]

تخدیری تسمم (فت ت ، سک خ ، ی مع ، فت ت ، س ، شدم بضم) امذ ۔

ایک مرض جو منشیات کے استعمال کے زہریلے اثرات کا نتیجہ ہوتا ہے ۔

اس میں ٹھنڈے پانی کے پانچ یا چھ گیلن جسم پر ڈال دیے جاتے ہیں یہ . . . . تخدیری تسمم (Narcotic Poisoning) . . . . وغیرہ سے ہوش میں لانے کے لئے مفید ہے ۔

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۲

[رک : تخدیر + ی ، لاحقۂ نسبت + تسمم (رک)]

تخدیع (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث ۔

مکر ، فریب ، دھوکا دینا ، فریفتہ کرنا (جامع اللغات) ۔

[ع]

تخرّب (فت ت ، خ ، شد ر بضم) امذ ۔

تخریب (رک) کا عمل ۔

پوری دنیا میں انسانوں میں تخرب (؟) اور گروہ بندی صرف ایمان و کفر کی بنا پر ہو سکتی ہے ۔

۱۹۱۶ معارف القرآن ، ۳۶۳

[ع]

تخرجہ (فت ت ، سک خ ، کس ر ، فت ج) امذ ۔

(تاریخ گوئی) کسی ایسے حرف فقرے یا مصرعے سے جس سے تاریخ کے اعداد عدد مطلوب سے زیادہ نکلتے ہوں زائد عدد کم کرنے کا اشارہ کرنا ، مثلاً الم کے عدد (۷۱) ہیں اور مطلوب ہیں (۷۰) اس صورت میں پہلے مصرعے میں سر الم کاٹنے کا ذکر کیا جائے تو الم کے سر یعنی الف کے عدد کم کرنے کی جانب اشارہ ہو جائے گا اور عدد مطلوبہ (۷۰) حاصل ہوگا اسی کو تخرجہ کہتے ہیں ۔

کبھی کچھ عدد بڑھتے ہیں تو اس طرح اشارہ کرکے خارج کرتے ہیں اور اس کا نام تخرجہ رکھا ہے ۔

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۱۹

مصرعۂ تاریخ میں ایک حرف کا تخرجہ اور تعمیہ سن بدل ڈالتا ہے ۔

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۵۲

[ع]

تخریب (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث ۔

۱. تباہی ، خرابی ، نقصان رسانی ۔

اس جہت سے سب کے سب درپئے تخریب ہوئے ۔

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۱۷

میری تخریب کے خواہاں تو نہوں وہ اسے کاش
جو بظاہر مری تعمیر میں کوشاں ہیں بہت

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۴۷

۲. اُجاڑنا ، ویران کرنا ، ڈھانا ۔

ہر نئی تعمیر کو لازم ہے تخریب تمام
ہے اسی میں مشکلاتِ زندگانی کی کشود

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۸

۳. (سائنس) ٹوٹ پھوٹ کا عمل جو بالعموم بہتری کے لیے ہو ۔

نئے مادہ کے انضمام سے تخریب کی مرمت ہی نہیں بلکہ ایک مزید اثر بھی ہوتا ہے ۔

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۸

[ع]

ــ پسند (ــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

شر پسند ، جو تباہی کے درپے ہو ۔

انہوں نے ۔ ۔ ۔ تخریب پسندوں کی سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ۔

۱۹۸۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳ نومبر ، ۲

[تخریب + پسند (رک)]

ــ پسندی (ــ فت پ ، س ، سک ن) امث .

شر پسندی ، تباہی یا بربادی کو پسند کرنے یا اچھا سمجھنے کا عمل ، (ایک سیاسی حربہ کے طور پر ملک یا سماج میں) افراتفری پیدا کرنے کا کام ۔

ان کی تخریب پسندی سے یہ ہرگز بعید نہیں ۔

۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۱۰ : ۳

[تخریب + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کار صف .

ملک میں توڑ پھوڑ یا انتشار پھیلانے والا ۔

پنجاب پولیس نے گذشتہ روز چار سرکردہ تخریب کاروں کو سیالکوٹ کے قریب پاکستانی سرحد عبور کرتے ہوئے گرفتار کر لیا ۔

۱۹۸۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ اکتوبر ، ۱

اسم کیفیت : تخریب کاری ۔

[تخریب + کار (رک)]

تَخْرِیبی (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

تخریب (رک) سے منسوب ، ضرر رساں ، نقصان دہ ، خرابی پیدا کرنے والا ، منفی ۔

ملک دشمن اور تخریبی لٹریچر شائع کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی ۔

۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۱۲ اگست ، ۱

[تخریب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اِنْتِقاد (ــ کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

ادب میں ایسی تنقید جو تعمیر کی ضد ہو ، جس سے تنقید کا فائدہ نہ پہنچے ۔

تخریبی انتقاد ، یہ محض ادبی حاسدوں کا میدان ہے ۔

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۵

[تخریبی + انتقاد (رک)]

ــ فَلْسَفَہ (ــ فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ .

تخریبی نظریہ کو فلسفیانہ اساس کی شکل دینے کا عمل ۔

اصل میں یہ تخریبی فلسفہ اور ادعائی فلسفہ کا جھگڑا ہے ۔

۱۹۵۸ نفسیات واردات روحانی ، ۲۶

[تخریبی + فلسفہ (رک)]

ــ کَشِید (ــ فت ک ، ی مع) امذ .

(سائنس) ایک کیمیاوی عمل ، (رک) تخریب نمبر ۳ ۔

بعض طیران پذیر تیل جو زندہ پودوں میں غیر موجود ہوتے ہیں تخریبی کشید (destructive distillation) سے یا پانی کی موجودگی میں گلائکوسائیڈوں پر خمیروں کے عمل سے بنتے ہیں ۔

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۲

[تخریبی + کشید (رک)]

تَخْرِیج (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

۱. نکالنے کا عمل ، استنباط ، (مجازاً) لینا ، حاصل کرنا ۔

ایسے متعدد اشخاص موجود تھے جو کثرتِ معلومات کے ساتھ طرز استدلال ۔ ۔ ۔ تخریج احکام میں اجتہاد کا درجہ رکھتے تھے ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۳

۲. (حدیث) وہ دفتر یا کتاب جس میں کسی محقق و نقاد نے کسی مشہور و متبادل کتاب کی حدیثوں کی تنقید کی ہو (رسالہ تحفۃ السعادت ، مولوی قربان علی ، ۶۲) ۔

۳. رواۃ اور مآخذ کا بیان ۔

جو حدیث لکھی جائے تخریج بھی اس کی تحریر ہو ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۳

الجندی جس نے شرح العقاید کی ہر حدیث کی تخریج کا التزام کیا ہے اس حدیث پر خاموش ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۸

۴. (نفسیات) احساسات و جذبات کو نکالنا ، ہیجان کو دور کرنا .

جس عمل کو تخریج کہتے ہیں وہ ہماری حسوں کی طرح سے ہمارے جذبات کی بھی خصوصیت ہے .

۱۹۳۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۴۲

[ع]

تُخَس (ضم ت ، فت خ) امذ .

آسمانی رنگ (ماخوذ : موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵۲۵) .

پھر وہ ان پر سرخ رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اسے تُخس کی کھالوں کے ایک غلاف سے ڈھانکیں .

۱۹۵۱ کتاب مُقدس ، ۱۲۷

[(غالباً) عبر]

تَخَش (فت ت ، خ) امذ .

۱. ایک قسم کی کمان جس کے تیر چھوٹے ہوتے ہیں ؛ تیز ناوک کی کمان ، تیر کی ایک قسم (غیاث‌اللغات ؛ لغات کشوری) .

۲. آتشبازی کا تیر ، بان ، ہوائی .

یہ وہ ہاتھی تھے کہ تیز پائی اور چرب دستی ان کی مشہور تھی . . . ان کی پیٹھ پر رعد انداز اور تخش افگن بیٹھے ہوئے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲

۳. مجلس کا صدر (لغات کشوری) .

[ف]

ـــ دار صف .

وہ شخص جو آتشبازی کے تیروں سے مسلّح ہو .

اس میں ناوک انداز . . . اور تخش دار ، رعد انداز کھڑے ہوئے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۷۳

[تخش + دار (رک)]

تَخْشُّب (فت ت ، سک خ ، شد ش بضم) امذ .

حالت سکوت ، سکتہ ، بیہوش .

بڑی خورا کوں میں یہ ایک قسم کا تخشب (catalepsy) پیدا کر دیتی ہے جس کے بعد قوما ، اور قلبی فشل سے موت واقع ہو جاتی ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۳۷۶

[ع]

تَخَشُّع (فت ت ، خ ، شد ش بضم) امذ .

انکسار ، عجز و الحاح ، عاجزی کرنا ، فروتنی .

ان کو بتضرع و تخشع و سہلہ گردان کر . . . . . مسئلت کرتے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴

[ع]

تَخَصُّص (فت ت ، خ ، شد ص بضم) امذ .

خصوصیت ، خاص کرنے یا ہونے کا عمل ، مختص (رک) .

اس کے ساتھ کیے گئے تخصص العام کو لوگ بے جا اور بے محل نہ سمجھیں .

۱۹۶۳ کمالین ، ۲ : ۳۸

[ع]

تَخْصِیب (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

بار آور ہونا ، کثرت نمود ، زرخیز سازی ؛ دو گمٹی ملاپ ، جفتہ سازی .

یقین کیا جاتا ہے کہ بیضہ کی تخصیب (Fertilization) یعنی باروری رحمی انبوبہ میں واقع ہوتی ہے .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۲۹۸

[ع]

تَخْصِیرِی (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

مختصر (رک) سے منسوب .

ایک دوسرا منفی مربوط زواجہ بھی ہے جس کے بازو شکم کے کناروں سے آگے نہیں جاتے اس کو تخصیری یا اختصاری کہا جاتا ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۸۵۳

[ع]

تَخْصِیص (فت ت ، سک خ ، ی مع) .

(الف) امث .

خصوصیت ، خاص کرنا ، مخصوص کرنا یا ہونا .

رحم کر خاک مذلت سے اٹھا
میرے عفو جرم کی تخصیص کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۸۷

اس میں بڑے چھوٹے کی کوئی تخصیص نہ تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳۵

۲. خصوصی ، انفرادی ، انگ : Specialisation کا ترجمہ .

اور بوجہ غلبۂ انجمن اتحاد یا تخصیص طلبی محنت جدید مزدور میسر نہ آسکیں تو وہ بے بس اور لاچار ہوکر اضافہ اجرت ... گوارا کرے گا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۱۶

(ب) م ف (قدیم) .

خاص کر ، خاص طور پر .

جو بن میں لے جوبن اپنے جو پھرتی ہے چنچل تخصیص
لیبو ہو زرد رو عکسوں گلیں امربت پھل تخصیص

۱۶۹۷ دیوان ہاشمی ، ۹۸

تا کرا کر مرض تشخیص وو
ہور علاج اس کا کرے تخصیص وو

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۳۹

[ع]

ـــ بغیر مُخصّص کس اضا (ـــ فت ب ، ی لین ، ضم م ، فت خ ، شد ص بفت) امث .

(منطق) کسی چیز کا بغیر دوسری چیز کے تعلق و خصوصیت کے مخصوص ہونا ، خاص کیا ہوا .

بعض قول کا حجت ہونا اور بعض قول کا حجت نہ ہونا یہ ترجیح بلا مرجح اور تخصیص بغیر مخصص ہے .

۱۹۶۶ حافظ ایوب دہلوی ، فتنۂ انکار حدیث ، ۱۰

[تخصیص + بغیر (رک) + مخصص (رک)]

ـــ کار کس اضا امث .

کسی کام کے کرنے میں انتہائی مہارت ، مخصوص پہلو پر قدرت .

تخصیص کار آدمی کو مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنی من مانی تراجی زندگی کو ختم کرے اور امداد باہمی کے رشتے میں منسلک ہوجائے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۳۹

[تخصیص + کار (رک)]

تَخْصِیصی (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

تخصیص (رک) سے منسوب .

تخصیصی طور پر انسانی صفت میں جو کچھ بھی غیر معمولی ہے ... ایسی حقیقت کے لیے اور بھی ہوشیار رہنا چاہیے .

۱۹۶۶ ، نصرت ، فروری ، مارچ ، ۱۷

[رک : تخصیص + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ شُعور (ـــ ضم ش ، و مع) امذ .

ذہن کی وہ قوت جو تمیز و تخصیص کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو .

انانیت کے پانچ مختلف نام ہیں ... چوتھا نام تخصیصی شعور ہے کہ پاک و ناپاک اشیا کے مابین امتیاز کرتا ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۰۰

[تخصیصی + شعور (رک)]

تَخْطِئَہ (فت ت ، سک خ ، کس ط ، فت ء) امذ .

رک : تخطیہ ، غلطی نکالنا .

مولانا غالب تخطئہ کرتے ہیں فرہنگ لکھنے والوں کے قیاس کا اور منشی جی اُس کو فردوسی کا تخطئہ گمان کرتے ہیں .

۱۸۶۵ لطائف غیبی (افادات غالب ، ۱۵)

[ع]

تَخْطِیط (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

خط بندی ، لکیر کھینچنا ، خط بنانا .

اس رسم الخط کی خاص خوبی اس کی تخطیط مستقیم ہے یعنی اس کو خطالاوتاد اور میخی بھی کہا جا سکتا ہے .

۱۹۵۹ وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۲۲۳

[ع]

ـــ قَلْب کس اضا (ـــ فت ق ، سک ل) امث .

(طب) مشین کے ذریعے دل کی حرکت کے نشیب و فراز کا لکیری نقشہ جس سے دل کی دھڑکن کی کیفیت کا اندازہ لگا کر مرض کی تشخیص کی جاتی ہے .

آج تخطیط قلب زبان زد عام ہے ... اس کا استعمال تشخیص قلب میں شروع ہوا .

۱۹۸۱ قلب ، ۱۰۲

[تخطیط + قلب (رک)]

تَخْطِیَہ (فت ت ، سک خ ، کس ط ، فت ی) امذ .

غلط قرار دینا ، غلطی نکالنا .

اس کے رفع تخطیہ کے واسطے تو جیہات باردہ ڈھونڈھنی کس واسطے ؟

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۱۷

یہ ممکن نہ تھا کہ لوگ دو حکومتوں کے ماتحت رہ سکیں جن میں سے دونوں ایک دوسرے کا تخطیہ کرتی ہوں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۵۳

[ع]

تَخْفِیف (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

۱. کمی ، بوجھ ہلکا کرنا ، کم کرنا .

کیجئے کچھ تو ستم کی تخفیف ٹک تو ہو مجکو الم کی تخفیف

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۳۲

البتہ ذرا سی تخفیف عذاب میں ہو جاتی ہے ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۷

ہیڈ فورڈ کی ملوں کے مالک نے اپنی اجرتوں کی تخفیف کا اعلان کیا ۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۴۲۰

۲. افاقہ ، آرام ، شدت کی ضد ، گھٹن ، شدت میں کمی آنا .

اس دوا سے تخفیف نہ ہووے تو یہ سفوف بنا کر کھلاوے .

۱۸۸۴ صید گاہ شوکتی ، ۲۴۴

اس سال درد سر نے مجھے سخت تکلیف دے رکھی ہے . . . اب تو کچھ تخفیف ہے لیکن اعتبار نہیں .

۱۹۱۷ خطوط اکبر ، ۵۸

۳. (قواعد) تشدید نہ ہونا ، تشدید کے بغیر ، بلا تشدید .

فارسیوں نے بہ تشدید و تخفیف ہر طرح استعمال کیا ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۷۸

۴. موقوف ، برطرف .

کالج کے مولوی و پنڈت دونوں تخفیف .

۱۸۸۴ مکتوبات آزاد ، ۹

۵. نماز کو مختصر کرنے کا عمل یعنی اوراد و وظائف یا نوافل میں کمی .

جس کام میں مشغول ہوتے فوراً اسے چھوڑ دیتے اور نماز میں ہوتے تو اس میں بہت تخفیف کر دیتے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۵

[ع]

ـــ اَسْلِحَہ کس اضا (ـــ فت ا ، سک س ، کس ل ، فت ح) امث .

ہتھیاروں میں کمی کرنے کی ایک بین الاقوامی تحریک جس کا آغاز پہلی عالمگیر جنگ کے بعد سے ہوا اور آج کل موضوع بحث بنی ہوئی ہے .

اور تخفیف اسلحہ کیا ہے ہونے والا ہے پھر قتال شروع

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۲۳

[تخفیف + اسلحہ (رک)]

ـــ تَصْدِیع/تَصْدِیعَہ کس اضا (ـــ فت ت ، سک ص ، ی مع / فت ع) امث .

زحمت تکلیف پریشانی وغیرہ میں کمی ، درد سری کا خاتمہ ، (وقت رخصت اظہار انکساری کے لیے) زحمت دہی کا اختتام .

آپ کی تخفیف تصدیع چاہتا ہوں .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۶۶

رشید اپنی تمام قربانیوں کے بعد بھی طلحہ کو آسانی سے فراموش کر دینے والا نہیں . . . بہت اچھا ، تخفیف تصدیعہ .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۱۱

[تخفیف + تصدیع/تصدیعہ (رک)]

ـــ جُرْم کس اضا (ـــ ضم ج ، سک ر) امث .

جرم کا ہلکا کرنا ، چھوٹے جرم والی دفعہ عائد کرنا (جامع اللغات) .

[تخفیف + جرم (رک)]

ـــ جَمْع کس اضا (ـــ فت ج ، سک م) امث .

لگان میں کمی (جامع اللغات) .

[تخفیف + جمع (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

مہلت دینا ، کمی کرنا .

لکھیں ہم سوز دل کی شرح کیوں کر اے محب اس کو
یہ آنسو تو نہیں تخفیف دیتے یک نفس ہم کو

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۲۴

ـــ کا قلم جاری کَرْنا محاورہ .

تخفیف کا عام تحریری حکم جاری کرنا (جامع اللغات) .

ـــ کَرْنا محاورہ .

کمی کرنا ، گھٹانا ؛ خرچ کم کرنا ؛ نوکروں کی تعداد کم کرنا ؛ موقوف کرنا ؛ کسی عہدے یا منصب وغیرہ کا ختم کر دینا .

چند روز ہریس کو اور جاری رکھو مگر اسی طرح جس طرح تم نے لکھا ہے یعنی تخفیف کردو .

۱۹۱۶ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۰۱

ـــ لَگان کس اضا (ـــ فت ل) امث .

رک : **تخفیف جمع** (جامع اللغات) .

[تخفیف + لگان (رک)]

ـــ میں آنا محاورہ .

رک : **تخفیف کرنا/ہونا .**

وہاں بہت سے ملازم تخفیف میں آئے ہیں وہ بھی تخفیف میں آ گیا ہے .

۱۸۹۵ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴

اوروں کے ساتھ خان صاحب بھی تخفیف میں آ گئے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۰

— میں لانا محاورہ .

رک : تخفیف کرنا (جامع اللغات) .

— ہونا محاورہ .

۱. کسی محکمے یا ملازمین کی موقوفی یا برخاستگی عمل میں آنا ، موقوف ہونا .

عملہ پولیس میں بہت دنوں سے تخفیف ہو رہی ہے .

۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۲

۲. افاقہ ہونا ، مرض یا شدت میں کمی آنا .

کہتے ہیں سب ترے بیمار کو تخفیف ہوئی
وہی عالم ہے جو آگے تھا کہاں اور ہوا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۳

تَخْفِیفَہ (فت ت ، سک خ ، ی مع ، فت ف) امذ .

چھوٹی پگڑی جو عمامے سے ہلکی ہوتی ہے اور سوتے وقت سر پر باندھی جاتی ہے .

تکلف کو بالائے طاق رکھ کر سادا سفید تخفیفہ باندھنے لگا .

۱۹۳۵ دیباچہ سفر نامۂ مخلص ، ۱۷

[ع]

تَخْفِیفی (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

تخفیف (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل) .

[رک : تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بُخار کس اضا (— ضم ب) امذ .

وہ بخار جو خفیف لرزہ آنے سے ہوجائے .

اور جبکہ اس سم کا مقدار اس سے زاید اثر کیا ہو تو . . . جریان شکم یا تخفیفی بخار وغیرہ ہونگے .

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۱۰

[تخفیفی + بخار (رک)]

تَخَلْخُل (فت ت ، خ ، سک ل ، ضم خ) امذ .

۱. خلخال پہننا (جامع اللغات) .

۲. کھوکھلا پن ، کسی جسم کے اجزا کا غیر پیوستہ یا دور دور ہونا .

طبیعت اس کی نہایت بارد ، تمام بدن میں تخلخل اور مسام ہمیشہ کھلے رہتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۲

تخلخل اور تکاثف کے معنی بھی یہی ہیں یعنی اجزا کے اتصال کا کم اور زیادہ ہونا .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۳۳۸

۳. (طب) بدن کا بظاہر موٹا ہونا .

ایک چھوٹا جسم بڑا جسم ہوسکتا ہے اور اس میں کسی دوسرے جزو کے ملانے کی ضرورت نہیں ہوتی ، اس کو وہ تخلخل کہتے ہیں .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۷۵

[ع]

تَخَلُّص (فت ت ، خ ، شد ل بضم) امذ .

۱. شاعر کا مختصر نام جسے وہ اپنے اشعار میں اصل نام کی جگہ استعمال کرتا ہے .

تج تخلص ہے معانی معنی کے گنج سوں بھریا
تو محمد میم تھے پایا دو عالم کا سریر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱

تصویر تجھ پری کی دیکھا ہے جن نے اس کا
برجا ہے گر تخلص حیرت مآب ہووے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۶

تخلص کی رعایت سے مجھے احمق سمجھ لیجے
و گرنہ فی الحقیقت حسن ظن ہے بندہ پرور کا

۱۹۳۱ سنگ و خشت ، ۶۶

۲. (شعر و ادب) خلاصۂ مقصد ، گریز قصیدہ ، ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف آنا .

تخلص (قصیدہ) اور خلاصۂ خیال میں طرز رضی و کمال اختیار کی ہے .

۱۹۰۳ مقالات شروانی ، ۱۰۲

۳. چھٹکارا ، بچاؤ (لغات کشوری) .

[ع]

تَخَلُّف (فت ت ، خ ، شدل بضم) امذ .

۱. روگردانی ، انحراف ، مخالفت .

حضور مجھے بچوں اور عورتوں پر خلیفہ مقرر فرماتے ہیں حالانکہ میں نے پانچ لڑائیوں میں کبھی تخلف نہیں کیا .

۱۸۹۷ کاشف الحقایق ، ۱ : ۳۸۳

سنت اللہ مصلحت و رعایت وقت کی مقتضی ہے اسلام کیونکر اصلاً اس سے تخلف کر سکتا ہے .

۱۹۵۸ آزاد ، تبرکات آزاد ، ۲۸

۲. فرق آنا ، کسی بات کے خلاف ہونا .

جس کام کے کرنے کا جو وقت آپ نے مقرر کر لیا تھا اس میں کبھی تخلف نہ ہوا .

۱۹۱۳ سیرة النبی ، ۲ : ۲۹۱

۳. تامل ، پس و پیش ، حیلہ حوالہ کرنا .

زمینداران دکن محمد شاہ کی اطاعت میں ثابت قدم رہے مال مقرری کے ارسال میں کچھ تخلف نہیں کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۴۴

۴. وعدہ خلافی .

اس زمانے کے آدمی جو عہد کرتے تھے . . . بعد مکان یا طول زمان کے سبب سے تخلف نہیں کرتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تخلُّق (فت ت ، خ ، شد ل بضم) امذ .

خلق اختیار کرنا ، خوگر ہونا ؛ اچھا برتاؤ اور سلوک .

علم الیقین نہ ہووے حاصل بہ جز تعلّم
جوں خلق بے تخلق اور علم بے تحلّم

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۲

[ع]

تخلُّل (فت ت ، خ ، شد ل بضم) امذ .

خلل ، خلل انگیزی ، ابتری ، خرابی ، بگاڑ ، بگاڑنے کا عمل .

ملک کے بندو بست میں تخلل نظر آتا ہے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۴

بہ سبب تخلل مذہب کے بارک پور کی پلٹن کا کچھ قصور نہ تھا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۵۸

ہندوستانیوں کے تخلل مذاہب کے واسطے بہت سی کتابیں . . . پادریوں کے ہاتھ سے سب ملک میں تقسیم کرائی ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۱۰۷

۲. مزاحمت ، روک ؛ جھگڑا ، فساد ، تنازعہ ؛ نا اتفاقی ؛ چھیڑ کرنا ، بدھائی ، برمائی (جامع اللغات) .

[ع]

ـــ آسودگیِ عامِ خلائق کس اضا (ـــ وسع ، سک د ، فت گ ، کس اضا ع ، فت خ ، کس ع) امذ .

عام خلقت کی آسائش میں خلل اندازی (جامع اللغات) .

[تخلل + آسودگی (رک) + عام (رک) + خلائق (رک)]

تخلّی (فت ت ، خ ، شد ل) امث .

۱. تجرد ، خالی ہونا ، تنہا ہونا .

ہر حق کی معرفت سے ہونا گر آرزو ہے
لازم ہے ما خلا کی تخئیل سے تخلی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۲۳۲

وضو کے بدلے خاک انکساری سے تیمم کر
تخلی کے یہ معنی ہیں طہارت اس کو کہتے ہیں

۱۹۰۳ مخزن ، مارچ ، ۵۵

۲. (سائنس) خلا ہونے یا کھوکھلا ہونے کی کیفیت .

وسیع تخلی کے باعث بیض کُرے کا تخزبایہ ایک جھاگ دار شکل پیش کرتا ہے اس کی خلوی دیوار نہیں ہوتی .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۴۷

[ع]

تخلِید (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

ہمیشگی کرنا ؛ ہاتھ میں کنگن پہننا (لغات کشوری) .

[ع]

تخلِیص (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

۱. رک : تخلص معنی نمبر ۲ .

تمہید کے بعد مطلب کی طرف متوجہ ہونے کو گریز اور حسن تخلص کو تخلیص کہتے ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۸۲

شوکت الفاظ اور زور بیان سے مومن کے قصائد مالا مال ہیں لیکن ان کی گریز یا تخلیص کمزور ہوتی ہے .

۱۹۳۳ نقدالادب ، ۱۸۷

۲. بچاؤ ، رہائی ، خلاصی ، چھٹکارا ، بالعموم کسی نقصان زدہ شے سے کار آمد اجزا کا نکال لینا یا حاصل کر لینا ، انگریزی Salvage کا ترجمہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۰۹) .

۳. (تصوف) خالص کرنا یعنی قلب کو غیر سے صاف اور الگ کرنا .

مقام تصفیہ و تخلیص و محق و تحلیل . . . قایم کی .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵

۴. (i) (کیمیا) عمل تقطیر یا اور طریقوں سے مرکب یا کثیف اشیا کی صفائی .

ترشیح (Percolation) حل پزیر مادوں کو تخلیص کرنے کا عمل ہے جو ایک مایہ محلل کو سفوف شدہ مادہ کے مسام دار ستون میں سے تقطیر کرنے سے انجام دیا جاتا ہے .

۱۹۶۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۷

(ii) خالص بنانے یا چھاننے کا عمل ۔
عموماً بہت تخلیص کے بعد بھی پٹرول میں گندھک کی بہت خفیف مقدار موجود ہوتی ہے ۔
۱۹۴۷ جدید معلومات سائنس ، ۱۳۳

۵. (سیاسیات) بے باقی، فارغ خطی، صفائی، چھٹکارا، رہائی ؛ انگریزی : Clearance کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات ، ۶۶) .
[ع]

ــ یافتہ (ــ سک ف ، فت ت) صف .
رک : تخلیص معنی نمبر ۴ ، صاف کیا ہوا .
بین الاقوامی اکائی ، معیاری اسٹیول تخلیص یافتہ تجھیز کے ۵ ء ملی گرام کی فعالیت ہے .
۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۶
[تخلیص + یافتہ (رک)]

تخلیط (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .
۱. ملاوٹ ، آمیزش ، خلط ملط یا گڈمڈ کرنے یا ہونے کا عمل .
بس چاہیے کہ توقف کریں ہم مافوق عدنان سے بجہت وجود تخلیط اشخاص و تغیر الفاظ باوجود کمتر ہونے فائدہ کے بیچ اس کے .
۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۶
اگر کوئی شخص ان میں تخلیط پیدا کر دے تو بڑا ظلم ہے .
۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۹
۲. ترکیب ، تعمیر ، اجزا کا باہم ملنا یا ترکیب پانا .
تخلیط اس ڈھانچے اور خاکی پتلے کا نام ہے جس کو انسان کہا جاتا ہے .
۱۹۶۸ حریت ، کراچی ، ۲۵ نومبر : ۸
[ع]

تخلیف (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .
اختلاف ، مخالفت .
مسلمان عورتوں نے بھی اس کی تخلیف کی .
۱۹۲۹ تاج، ہفتہ وار آگرہ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۵۴)
[ع]

تخلیق (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .
۱. پیدایش ، آفرینش ، پیدا کرنا ، وجود میں لانا .
جذبات انسانی کی تخلیق یا بیداری کے کئی ذرائع ہیں .
۱۹۳۰ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۷۱

۲. (مجازاً) تصنیف ، اختراع ، ایجاد .
ایسی کوئی تاریخی سند فراہم نہیں کی جس سے یہ ثابت ہوتا کہ یہ امیر خسرو کی تخلیق ہے .
۱۹۶۵ ہماری پہیلیاں ، ۶۵
۳. مخلوق ، وجود .
کیڑے قدرت کی ایسی تخلیق ہیں جو انسان کے لیے مفید بھی ہیں .
۱۹۶۴ حشرات الارض اور وہیل ، ۱۸۰
[ع]

ــ کار صف .
(لفظاً) پیدا کرنے والا ، (مجازاً) کوئی فن پارہ وجود میں لانے والا (مصنف ، مصور وغیرہ) .
ہر شخص تخلیق کار کے منصب پر فائز نہیں ہو سکتا .
۱۹۷۲ نئے مقالات ، ۱۱
[تخلیق + کار (رک)]

ــ کرنا محاورہ .
وجود میں لانا ، پیدا کرنا .
جب اس کی نظر اپنی بیوی کے چہرے پر پڑی تو اسے ... اس پر رحم آیا کہ یہ بے چاری پھر ایک بچے کی تخلیق کر رہی ہے .
۱۹۴۱ ہماری زمین ، ۹۷

تخلیقی (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .
تخلیق (رک) سے منسوب .
اس نے یونانیوں میں تخلیقی سائنسی تحقیق کا خاتمہ ہی کر دیا .
۱۹۴۵ طبیعات کی داستان ، ۱ : ۴۴
[رک : تخلیق + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ارتقا (ــ کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ .
عضویات نامیہ کے ذریعے اپنے آپ کو ظاہر کرنے اور اعلیٰ تر صفات حاصل کرنے کا عمل ؛ تخلیق (رک) کی ترقی کے منازل و مدارج .
بہیں سے وہ نظریات ابھرتے ہیں جنھیں تخلیقی ارتقا کے نظریات کے نام سے یاد کیا جاتا ہے .
۱۹۶۶ افکار حاضرہ ، ۱۳
[تخلیقی + ارتقا (رک)]

تخلیقیہ (فت ت ، سک خ ، ی مع ، سک ق ، فت ی) صف .

تخلیق پرست ، مسلک تخلیق کا قائل .

بعض ماہرین دینیات اور فلاسفہ جو ''مشتعہ'' یا ''تخلیقیہ'' کہلاتے ہیں اس کے خلاف عقیدہ رکھتے ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۵۶۸

[ع]

تخلیل (فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ .

۱. (فقہ) خلال کرنا ، وضو کے دوران میں نم انگلیوں کے ذریعے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے درمیانی خلا میں مسح کرنا .

تخلیل انگشتاں ہاتھ اور پاؤں کی کبھی کبھی کرتے تھے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۴۹۲

کیا وضو میں پاؤں کی انگلیوں میں تخلیل کرنی چاہیے .

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۵۰

۲. داڑھی میں انگلیاں ڈالنا (جامع اللغات) .

[ع]

تخلیہ (فت ت ، سک خ ، کس ل ، فت ی) امذ .

۱. خالی کرنا ، خالی کیا جانا ؛ نکلنا ، انخلا .

اگر صاحب زمین کا عمل بھی شرط ہو یا دونوں کا عمل مشروط ہووے تو عقد صحیح نہیں تخلیہ نہ ہونے کے سبب سے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۴ : ۵۰

جس وقت تک . . . کابل کا تخلیہ ہو رہا تھا وہاں سے خبروں کی کمی نہیں ہوئی .

۱۹۲۹ حقیقت ، روزانہ ، لکھنؤ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۴۹)

۲. تنہائی .

دیوان نے ایک روز اس فقیر کو بلایا اور تخلیہ میں لے جا کر کہا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷۸

غرض تخلیہ تین گھنٹے رہا   رہا مشورہ رزم اور نظم کا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۲۳

جو ملاقاتیں دونوں میں ہوتی تھیں وہ تخلیے کی ہوتی تھیں .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۴۰

۳. خلوت گزینی ، تنہائی پسندی ، تنہا رہنے کا عمل .

پھر طبیعت مبارک میں تخلیہ پسندیدہ کیا گیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۱۲

۵. اختتام ملاقات ، رخصت .

چاہوں گا تخلیہ نہ زیادہ بٹھاؤں گا
تشریف لائیے بھی تو حضرت کسی طرح

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۲۸

[ع]

--- پذیر ہونا محاورہ .

تخلیہ میں جانا (جامع اللغات) .

تخم (ضم ت ، سک خ) امذ .

۱. بیج .

تخم تخم اس کا شجر بن کے نیا پھل دیتا
ٹوٹ جاتا جو کہیں گر کے زمیں پر کوئی پھل

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۴

گلاب کی جڑ اور تخم ایک لیکن پھول ، پتے ، کانٹے میں جدائی .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۵۰

۲. انڈا ، بیضہ ، نطفہ .

جس وقت تخم مرغ کو اس پانی پر رکھتے ہیں تو وہ انڈا قائم رہتا ہے

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۶۲

عناصر مادہ کی شکل میں پھر جمع ہوں کیونکر
نہ تحریک پھر ممکن نہ تخم زن ہو بار آور

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۸

۳. نسل ، اولاد .

نہیں تخم سے سام نیرم کے تو
نہیں کچھ تری زینہار آبرو

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۵۲۲

آدم اور حوا اور ان کے تخم پر بدحواسی اور خوف طاری کر دیا .

۱۹۴۳ تائیس ، ۲۰۹

۴. (مجازاً) جڑ ، بنیاد ، اصل .

کہتے اوہے معدن اس منڈن کا   بل ، تخم تمام تر بھون کا

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۹

۵. گٹھلی (جامع اللغات) .

[ف]

--- افشانی (--- فت ا ، سک ف) امث .

۱. رک : تخم ریزی .

شرط یہ ہے کہ فروری کے آخر یا مارچ کے اول میں تخم افشانی ہووے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۴۸

۲. بیج بونے کا عمل ، (مجازاً) پرورش کرنے کا کام ۔
تربیت کو تخم افشانی اور تعلیم و تدریس کو آبیاری سمجھنا چاہیے ۔

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۷

[تخم + افشانی (رک)]

— اُگنا محاورہ ۔

بیج میں اکھوا پھوٹنا ، اُبنا ، (مجازاً) نمودار ہونا ، ظاہر ہونا ، پیدا ہونا ۔

ترقی پر تھا ہر دم رنگ الفت دل شہ میں اگا تخم محبت

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۲

— بازی امث ۔

نو روز اور عید وغیرہ کے دنوں میں لڑکوں کا انڈے مارنے کا کھیل (ماخوذ : لغات کشوری) ۔

[تخم + بازی (رک)]

— بالنگو کس اضا (— فت ل ، غنہ ، و مع) امذ ۔

تخم بالنگا یہ ایک قسم کے سیاہ زیرہ سے ملتے جلتے بیج ہیں جو ادویات میں کام آتے ہیں اس کے علاوہ موسم گرما میں شربت یا دودھ کے ساتھ کثرت سے مستعمل ہیں، لاط : Sweet basil .

تخم بالنگو اور شکر ہموزن ادویہ اور ... روغن بادام میں چرب کر کے ملائیں ۔

۱۹۲۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۳۵

[تخم + بالنگو (رک)]

— بد کس صف (— فت ب) صف ۔

بد اصل ، بد ذات ، حرامی ، نطفۂ حرام (نوراللغات) ۔

[تخم + بد (رک)]

— بونا محاورہ ۔

۱. بوائی کرنا ، کھیت میں بیج بکھیرنا ۔

ان کے ساتھیوں نے اسلام کا جو تخم بویا تھا وہ مسلمان تاجروں کی آمد و رفت اور تاثیر سے پھوٹ نکلا ۔

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۳۵۱

اس کی طلب ... تخم بونے اور فصل کاٹنے کے زمانے میں خاص طور پر قوی ہو جاتی ہے ۔

۱۹۴۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۱۱۱

۲. (مجازاً) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا ، کوئی جذبہ ابھارنا ، کسی نیک و بد کام کی ابتدا کرنا ۔

قدیم ہوش مندوں نے ہماری طبیعتوں میں علوم و فنون کے شوق کا تخم بویا ۔

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۰

محبت کا یہ پہلا تخم تھا جو والدہ ماجدہ نے بویا ۔

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۲۹

— پاشی امث ۔

۱. رک : تخم ریزی (پلیٹس) ۔

۲. جڑ قائم کرنے یا بنیاد رکھنے کا عمل ۔

لڑکے میں بد شوقی اور بے توجہی کی تخم پاشی کرنا ہے ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۳۲

[تخم + پاشی (رک)]

— پڑنا محاورہ ۔

بیج پڑنا ، (مجازاً) بنیاد پڑنا ، ابتدا ہونا ۔

حسد کا تخم ترے دل میں کیوں پڑا ہے کا
کہ خانۂ دل عشاق کوں کرے ہے ہلاک

۱۸۳۲ سرمت (سرمست خان) ، ک (ق) ۸

— پھوٹنا محاورہ ۔

رک : تخم اُگنا ۔

واہ ری بنجر زمین پھوٹا نہ تخم آرزو
لاکھ بار اس خاک پر ابر بہاری ہو گیا

۱۸۲۸ دیوان ہوس (ق) ، ۳

— تاثیر صُحْبَت (کا) اَثَر کہاوت ۔

نطفے اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے ۔

تخم تاثیر صحبت اثر ۔

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۵

مرد میں جو وفا ہے تھوڑی بہت حیا ہے وہ عورت کی ہے ... مثل ہے "تخم تاثیر صحبت کا اثر" ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۱۸

— جمنا محاورہ ۔

۱. بیج کا جڑ پکڑنا ۔

مدت مناسب میں کس قدر فی صدی تخم جمنا شروع کئے ہیں اس کی گنتی کر لی جاتی ہے ۔

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۳۱

۲. (مجازاً) مضبوطی سے قائم ہونا ۔

جے تخم عذاب ایزدی اس آبیاری سے
کلیجا اس کے اعدا کا جو غم سے ہو گیا پانی

۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۱ : ۱۵

اس تعلیم کا ضروری نتیجہ یہ تھا کہ ہندوؤں کے دل میں مسلمانوں کی طرف سے نفرت اور ناگواری کا تخم جم جائے ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۳۹

— حرام کس اضا (— فت ح) صف .

رک : تخمِ بد .

سن کے یہ بات غضب ناک ہو وہ تخم حرام
ان کو مجروح کیا ، تیغ علم کر زنہار
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۱۴

سنیو اے اہل سخن بعد از سلام
چھیڑتا ہے مجھ کو اک تخمِ حرام
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۲

[تخم + حرام (رک)]

— خطمی کس اضا (— کس نیز فت خ ، سک ط) امذ .

گل خیرو کے بیج جو بطور دوا مستعمل ہیں .

تخم کتان ، تخم خطمی پانی میں جوش دے کر . . کلیاں کرائیں .
۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۸۴

[تخم + خطمی (رک)]

— دان امذ .

۱. **(کاشتکاری) وہ جگہ جہاں بیج محفوظ یا جمع کیا جاتا ہے ؛ پنیری اگانے کی جگہ .**

اس طرح کی کاشتکاری قطع نظر اس سے کہ اوس کا نام باغ یا رقبۂ مزروعہ واسطے آزمائش کے یا تخم دان یا چمن بندی یا بوٹیوں کا باغ ہو قدیم الایام سے زمان حال تک جاری ہے .
۱۸۸۵ مزید الاحوال ، ۲۵

۲. **(حیوانیات) جسم کے اندر وہ تھیلی جس میں انڈے یا تولیدی جرثومے ہوتے ہیں ، بیضہ دان ، کیسۂ کرم منی ، صرۂ تخم .**

ان میں دو قسم کے ساختہ ہوتے ہیں ، . . . (دوم) قضیبہ جو نر رینہ مائع (seminal fluid) کو مادینی تخم دان (spermatheca) میں پہنچاتے ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۴۷

[تخم + دان ، لاحقۂ ظرف]

— ڈالنا محاورہ .

بیج بونا ؛ بنیاد قائم کرنا .

زمین میں تخم ڈالنا قائم مقام درخت میں پانی دینے کے ہیں .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۳۴

— رَیحان کس اضا (— ی لین) امذ .

خشخاش کے مثل سیاہ گول بیج جو شربت وغیرہ کے علاوہ ادویات میں مستعمل ہیں ، باقلتہ الحمقا ، باقلہ ، خرفہ ، مسکن اور فرح بخش ، لاط : Purslain ocymum pilosum (قاموس ؛ پلیٹس) .

پلا تخم ریحان کی دارو مجھے لبالب پیالہ دکھا تو مجھے
۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۱۵

تخم ریحان تین ماشہ چھڑک کر پلائیں .
۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۵

[تخم + ریحان (رک)]

— ریحانی کس اضا (— ی لین) صف .

تخم ریحان (رک) سے منسوب .

سیاہ بیجوں کے پودے کے پھول نیلا اور پتے لوبئے کے پتوں کی طرح جنکا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور بیجوں کی وضع تخم ریحانی کی سی ہوتی ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۳

[تخم + ریحان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ریز (— ی مج) صف .

زراعت کرنے والا (نوراللغات) .

[تخم + ریز (رک)]

— ریزی (— ی مج) امث .

۱. **بیج بونا ، کھیت میں بیج بکھیرنے کا عمل .**

کب قابہ رانی اور کب تخم ریزی کرنا چاہیے .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱۳۲

کاشتکار بارش سے پہلے تخم ریزی کر سکے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۰

۲. **(مجازاً) آغاز ، ابتدا کرنے یا بنیاد ڈالنے کا عمل .**

یہ زمانہ لڑکوں کے لئے ذہنی و عقلی اور اخلاقی تخم ریزی کا ہوتا ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷

دارالخلافہ میں فساد کی تخم ریزی کرنے لگا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۹

[تخم + ریز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سٹنا محاورہ (قدیم) .

رک : تخم بونا ، تخم ڈالنا .

سٹیا امید کے تخماں زمین میں
مرے سب تخم کوں تم کرنا آباد
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۷

— کاہو کس اضا (— و مع) امذ .

سلاد کے قسم کی ایک ترکاری جس کے بیج ادویات میں مستعمل ہیں .

تخم کاہو کل سرخ .

١٩٣٦ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ٣٩

[تخم + کاہو (رک)]

— کتان کس اضا (— فت ک) امذ .

السی کے بیج .

تخم کتان تخم خطمی پانی میں جوش دیکر . . . کلیاں کرائیں .

١٩٣٦ ترجمہ شرح اسباب ، ٢ : ١٨٣

[تخم + کتان (رک)]

— گڑا ہونا محاورہ .

کسی بات کا قایم ہونا ، کسی جذبے وغیرہ کا دل میں جگہ کر لینا .

سب سے بڑھکر گر یہ ہے کہ تمہارے دل میں مہربانی کا تخم گڑا ہو .

انشاے بشیر ، ٣٩٥

تخمچہ (ضم ت ، سک خ ، م ، فت چ) امذ .

(لفظاً) چھوٹے بیج ، کوئی بھی ذرۂ تخم جس سے روئیدگی پھوٹ نکلتی ہو .

بہار تخمچوں کے پھلنے پھولنے کی طرح کے نئے آغازوں اور خوابیدہ کلیوں کے کھلنے کی طرح نئی بیداریوں کا وقت ہے .

١٩٣٩ جدید سائنس ، ١٣٩

[رک : تخم + چہ ، لاحقۂ تصغیر]

تخمر (فت ت ، خ ، شد م بضم) امذ .

خمیر اٹھنے کا عمل ، خمیر کی کیفیت .

حموضت تخمر کا اگر نتیجہ ہے ، تو عفونت بھی تخمر کا ہی ایک درجہ ہے .

١٩١٦ افادہ کبیر مجمل ، ٣٠

[ع]

تخمک (ضم ت ، سک خ ، فت م) امذ .

وہ خامیے جو تخم ہوتے ہیں اور جسامت میں بڑے ہے .

بڑی جسامت کے خامیوں کو تخمک کہا جاتا ہے .

١٩٦٥ الجی ، ٢٩

[تخم + ک ، لاحقۂ صفت]

— دان امذ .

رک : تخم دان .

نر تولیدی اعضا جو . . . خلیوں پر مشتمل ہوتے ہیں ان کو تخمک دان کہا جاتا ہے .

١٩٦٨ الجی ، ١٩٦

[تخمک + دان ، لاحقۂ ظرف]

تخمہ (١) (ضم ت ، سک خ ، فت م) امذ .

بدہضمی ، سوئے ہضم کی بیماری ؛ ضعف معدہ .

اتنا نہیں کھاتے کہ تخمہ ہو .

١٨٨٥ محصنات ، ٣٨

ہیضہ نہ ہوجائے تو نہایت زور اور شور کا تخمہ ہوجانے میں تو کوئی شک ہی نہ تھا .

١٩٢١ انور ، ٢٣

٢. (مجازاً) ہوس ، ہوکا .

تکثیر ازواج کا تخمہ اکثر امرا کو ہوتا ہے .

١٩٠٧ امہات الامہ ، ٢٥

[ع]

— پڑنا محاورہ .

شدید بدہضمی کی شکایت ہوجانا .

مجھ کو تخمہ پڑا تھا ڈاکٹروں نے جواب دے دیا .

١٩٠٣ انشاے داغ ، ٢٧

تخمہ (٢) (ضم ت ، سک خ ، فت م) امذ .

١. نسل ، اصل ، ذات ، اولاد .

فتح خان نے باپ سے لڑنا شروع کیا ، آلائش تخمہ کو ظاہر کیا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٣

نسب کو تخمہ و نژاد و ذات اور مثل ان کے دیگر چیزوں سے تعبیر کیا جاتا ہے .

١٩٣٩ آئین اکبری ، ٢ : ٣٩٠

٢. رک : تخمک ، بیج ، دانہ ، نیز مجازاً .

اس تخمہ (سپور) کا قطر پانچ مائیکرو ملی میٹر کے قریب ہوتا ہے .

١٩٦٣ ماہیت الامراض ، ١ : ٢١٨

[رک : تخم + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— نکلنا محاورہ .

(کبوتر بازی) کبوتر کے جسم پر مسوں کا نکلنا ، کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا (نوراللغات) .

تُخْمی (ضم ت ، سک خ) صف .

بیج سے پیدا شدہ ، جو قلمی نہ ہو (جامع اللغات) .

[رک : تخم + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آم امذ .

وہ آم جو بغیر قلم لگائے ہوئے صرف بیج سے پیدا ہوتا ہے.

وہاں تخمی آم اچھا ہوتا ہے .

۱۸۹۸ مکاتیب ، امیر مینائی ، ۲۳۲

اس کے ایک قطعے میں تخمی اور دوسرے میں قلمی آموں کے درخت ہوں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۴۳

[تخمی + آم (رک)]

— بچہ (— فت ب ، شد چ بفت) امذ .

وہ ننھے پودے جو بیجوں سے پھوٹتے ہیں .

ہر چند باغبان میں آڑو کے تخمی بچوں کے جمع کرنے کی بات جیسا کہ بیان کیا گیا تھا ملاحظہ فرمایا ہوگا .

۱۹۰۳ باغبان ، ۱۰

[تخمی + بچہ (رک)]

— پودا (— و لین) امذ .

وہ پودا جس کا بیج بوکر اس پر قلم یا پیوند لگانے کا عمل نہ کیا گیا ہو .

تخمی پودے . . . (۳۰) سال کی عمر کو . . . پہنچنے تک اصولاً ان میں تیزی پیدا نہیں ہوتی .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۱۵۱

[تخمی + پودا (رک)]

— تھیلا (— ی لین) امذ .

رک : تخم دان .

تولیدی نظام کے ان بنیادی اجزا کے علاوہ مدد گاری اعضا بھی ملتے ہیں مادین میں یہ تخمی تھیلا اور مادینی انبوب نما مردی غدود کی شکل میں موجود ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۶۷

[تخمی + تھیلا (رک)]

— ثمر (— فت ث ، م) امذ .

ایسے پودے کا پھل جس پر صرف بیج سے اگنے کے بعد پھل آجائے اور قلم یا پیوند نہ لگایا گیا ہو ؛ بیج والا پھل .

بیضہ دار اور اس کا غلاف جلد ہی سرخی مائل بھورے رنگ کا ہوجاتا ہے جس کو تخمی ثمر کہتے ہیں .

۱۹۶۸ الجی ، ۷۹

[تخمی + ثمر (رک)]

— خوشہ (— و مج ، فت ش) امذ .

تولیدی نظام کا وہ حصہ جہاں تولیدی جرثومے جمع ہوتے ہیں .

اسی طرح تخم دان کئی ایک تخمی خوشوں سے (Follicles) سے مل کر بنتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۶۷

[تخمی + خوشہ (رک)]

— فَصْل (— فت ف ، سک نیز فت ص) امث .

وہ فصل جس کو اگانے کے لیے تخم ریزی کی ضرورت ہو (برخلاف ان پودوں کے جو ایک جڑ سے ہی پھوٹتے اور پیدا ہوتے ہیں) .

تخمی فصل میں اس کی اکثر ضرورت ہوتی ہے .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۱۷۷

[تخمی + فصل (رک)]

— گائے امث .

مقامی نسل کی گائے ، وہ گائے جس کی نسل دوغلی نہ ہو .

مجلس ضلع نے . . . حصار کے بیل مقامی نسل کی اصلاح و ترقی کے لیے خریدے . . . لیکن . . . وہ اپنے کام میں سست تھے اور وہاں کی تخمی گایوں کے لیے ضرورت سے زیادہ بڑے اور بوجھل ثابت ہوئے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۵۹۲

[تخمی + گائے (رک)]

— گھوڑا (— و مج) امذ .

وہ گھوڑا جو نسل کشی کے لیے مخصوص ہو اور جس کا نسل نامہ احتیاط سے رکھا جائے .

عربوں کا قاعدہ ہے کہ تخمی گھوڑے علیحدہ رکھتے ہیں اور تخمی گھوڑوں کا نسل نامہ بڑی احتیاط سے رکھا جاتا ہے .

۱۹۱۲ سفر بغداد ، ۱۰۹

[تخمی + گھوڑا (رک)]

— لَمْحَہ (— فت ل ، سک م ، فت ح) امذ .

وہ مخصوص عملی لمحہ جو تخم کی روئیدگی کا سبب بنے ؛ وہ لمحہ جو کسی مخصوص تاثیر سے بطور علت کوئی معلول پیدا کرے ، کوئی کام کرنے کا مناسب ترین ثانیہ جس میں کیے گئے کام کا حسب دلخواہ نتیجہ برآمد ہو سکے .

کس طرح ایک خاص تخمی لمحہ جو مخصوص تاثیر سے متصف ہوتا ہے اس کی تلاش دوسرے عملی لمحے میں کی جائے جو اس سے قبل ہوئے ہیں اور جن پر وہ تخمی لمحہ انحصار رکھتا ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۷۱

[تخمی + لمحہ (رک)]

تَخْمِیر (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

۱. سرشت ، طینت ، خمیر ؛ اصلیت ، ماہیت .

حیرت مری طینت میں ہے تخمیر ازل سے
میں آئینہ سان دیدۂ بیمار ہوا ہوں

۱۷۸۶ حسن ، د ، ۶۵

آلودگی دہر سے دامن ہے مرا پاک
ہے بادۂ کوثر سے مری خاک کی تخمیر

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۳

قوائے فعل میں تقدیر انفعال بھی ہے
ہر انجذاب میں تخمیر انفصال بھی ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۷۹

۲. خمیر اٹھانے یا کیٹے جانے کا عمل .

بطفیل رحمت کثیر ذات تقدس تخمیر اپنی کے بند اس سعادتمند سے رہا کیجئے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۰۵

کالبد ان کے ہوئے صندل و گل سے تخمیر
الغرض ہوتی رہی ذوق نظر کی تسکین

۱۹۷۴ برگ خزاں ، ۱۶۶

۳. خمیر اٹھنے کا وہ عمل جو کھانے پینے کی چیز شراب اور ادویات کے لیے اٹھایا جائے .

میدے کی روٹی تخمیر کے باوجود اتنی مفید نہیں ہوتی جتنی کہ سالم گیہوں کے آٹے کی بنی ہوئی روٹی .

۱۹۴۱ ہماری غذا ، ۶۶

۴. کسی خیال یا نظریے وغیرہ کی پرورش .

اس تدبیر کو دلہائے ناپاک میں تخمیر کر کے فکر ساز و سامان جنگ میں بیٹھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۴۵

غنیم نے جو یہ تقریر وحشت تخمیر سنی تو سخت گھبرایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸۲

ف : آٹھنا ، اٹھانا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ آوَر (ـــ فت و) صف .

خمیر پیدا کرنے والا .

تخمیر آور جراثیم کی خالص کاشت حاصل کر کے اس نے مختلف صنعتی تخمیری طریقے رائج کیے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵

[تخمیر + آور (رک)]

تَخْمِیری (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

تخمیر (رک) سے منسوب .

صنعتی خرد حیاتیات کی بنیاد پاسٹیو کے تخمیری تجربوں کے بعد کرسچین ہنسن نے ڈالی .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵

[رک : تخمیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سُوءِ ہَضْم (ـــ و مع ، کس اضا ء ، فت ہ ، سک ض) امذ .

فعل ہضم کی خرابی یا خلل .

یہ تخمیری سوء ہضم (Fermentation dyspepsia) اور اسہال کو بھی روک دیتے ہیں .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۲۶

[تخمیری + سوء ہضم (رک)]

ـــ عَمَل (ـــ فت ع ، م) امذ .

خمیر اٹھنا ، خمیر کی وجہ سے ترشی یا کھٹاس پیدا ہو جانا .

دودھ کا کھٹا ہو کر دہی کی شکل اختیار کر لینا ایک تخمیری عمل (Fermentation process) ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۵۵

[تخمیری + عمل (رک)]

ـــ فِعْلِیات (ـــ کس ف ، سک ع ، کس ل) امث .

علم الابدان کی ایک ذیلی شاخ جس میں نظام ہضم سے بحث کی جاتی ہے .

اگرچہ بہت سی ایسی انواع بھی موجود ہیں جو تخمیری فعلیات کو ظاہر کرتی ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۴

[تخمیری + فعلیات (رک)]

ـــ نِظام (ـــ کس ن) امذ .

خمیر حاصل کرنے یا پیدا کرنے کا طریقہ یا عمل .

غذا کو حاصل کرنے کے لیے ان خرد نامیوں کا تخمیری نظام بھی نہایت ہی ترقی یافتہ ہوتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۹

[تخمیری + نظام (رک)]

تَخْمِیس (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

پانچ حصوں میں کرنا ، خمسہ (جو شاعری کی ایک صنف ہے جس میں پانچ بیت کا ایک بند ہوتا ہے) بنانا ، مخمس بنانے کا عمل .

مشاہیر کی ایک غزل کی تخمیس کر کے دیوان ترتیب دیا ہے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۹۷

ف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تخمین (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

اندازہ ، قیاس ، اٹکل ، گمان .

اس بادشاہ دانش پناہ کی تخمین خطا پر نہ تھی .

۱۸۳۸ مذاق شمسیہ ، ۳ : ۹۶

حد اندازہ و تخمیں سے باہر
متاع عشق ہے مہنگی نہ سستی

۱۹۴۸ کلیات حسرت ، ۳۲۶

[ع]

ــــ کیش (ـــ ی مج) صف .

تخمینہ لگانے والا ، اندازہ کرنے والا .

اس زمانے کے تخمین کیش درست اندیش چار ہزار سال کا تخمینہ کرتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸

[تخمین + کیش (رک)]

تخمینا (فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ .

رک : تخمینہ .

جز دل عاشق اٹھایا کس نے بار عشق کو
لے کے آدم سے ملک تک ہم نے تخمینا کیا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۵۱

تخمیناً (فت ت ، سک خ ، ی مع ، تن ن بفت) م ف .

اٹکل سے ، اندازے سے ، بطور تخمینہ .

انشاء اللہ تعالیٰ بعد اتمام کے ان اصطلاحوں کی تفسیر اشارے و کنائے . . . تخمیناً مقدار دو تین جز کے آخر کتاب متن ملحق کی جاوے‌گی .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۶

تخمیناً تین سال تک شعب ابو طالب میں محصور رہنا پڑا .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۷

[ع]

تخمینہ (فت ت ، سک خ ، ی مع ، فت ن) امذ ؛ ~ تخمینا .

۱. اٹکل ، اندازہ ، سرسری حساب ، میزانیہ .

سخاوت اس کی ہے تخمینہ سے فزوں ایسی
کہ جنس وزن سے خالی ہے دامن مکیال

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۱۸

ایک ایک کمرے کا تخمینہ سات سات سو روپیہ قرار دے کر . . چندہ وصول کرنا شروع کر دیا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۴۸۷

۲. کسی چیز کا لگایا ہوا اندازہ .

اگر وہ مناسب سمجھیگی تو وہ اس تخمینہ کو جو تم میری خدمات کے صلہ میں تجویز کرتے ہو منظور کریگی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۸۶

۳. جانچ ، پرکھ ، درجے کا تعین .

ہر یک کے اندازہ اور مقام کو خرد سے تخمینہ کرے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۹۷

اف : کرنا ، لگانا ، ہونا .

[ع]

ــــ کاری امث .

تخمینہ لگانا ، اندازہ کرنا .

مگر قومی آمدنی کی تخمینہ کاری (Estimation) کے لئے شماریاتی طریقوں کا استعمال ناگزیر ہے .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۱۱

[تخمینہ + کاری (رک)]

تخمینی (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

تخمین (رک) سے منسوب .

اس سبب سے جو ازمنہ اوپر لکھے گئے ہیں ان کو تخمینی سمجھنا چاہیے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۸۷

اس لئے صفحات کی تعداد محض تخمینی لکھ دی گئی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۰۶

[رک : تخمین + ی ، لاحقۂ نسبت]

تخنیق (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

گلا گھونٹنے یا سانس بند کرنے کا عمل ، پھانسی .

اگر کوئی لاش لٹکی ہوئی ملے تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ موت کا باعث تخنیق ہے . . . ممکن ہے کہ لاش بعد مرت کے لٹکا دی گئی ہو .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۹

[ع]

تخویف (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

۱. خوف زدہ کرنا ، دھمکی ، ڈرانا ، خوف دلانا .

کسی نے اس کلمۂ تخویف پر بھی اس کے خیال نہ کیا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۶۳

شریعت کے بہت سے احکام صرف تہدید اور تخویف کے لیے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۷۴

۲. اندیشہ ، خطرہ ، ڈر ۔
سب سے زیادہ اس کتاب کے توقف اشاعت کی تخویف نے بالقصد بھلا دیا ۔

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۵۹

[ع]

ـــ مجرمانہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ج ، کس ر ، فت ن) امث ۔

(قانون) ناجائز دھمکی ، ایسی دھمکی جو بد نیتی سے دی جائے ۔
جب کوئی شخص بذریعہ دھمکی اور نقصان پہنچانے جسم یا مال کے ارتکاب تخویف مجرمانہ کا کرے ۔

۱۸۹۸ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید ، ۴۲

[تخویف + مجرمانہ (رک)]

ـــ مشرب (ـــ فت م ، سک ش ، فت ر) صف ۔

خوف دلانے والے پیشہ ور لوگ ۔
تخویف مشرب (اورا وسٹ) ہندو سوا راج کے لیے مارنے مرنے پر تلے ہوئے تھے سوا لاتی ہندو دربار داری کے ذریعے سے اسے حاصل کرنے میں منہمک تھے ۔

۱۹۳۰ ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن ، ۱۵۳

[تخویف + مشرب (رک)]

تخئیل (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث ۔

۱. کسی کو کسی بات کا خیال دلانا ، خیال یا تصور کرنے کا عمل ۔

تخئیل قدیم اس کو کہے گی کہ غلط ہے
جس شعر میں جم آ گیا اور جام نہ آیا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۲۶

کیونکہ دونوں میں تخئیل یکساں کام کرتی ہے ۔

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۴ : ۳۴

۲. (شاعری) خیال کی خوبی کی وجہ سے شعر کی وہ خصوصیت جس سے کسی قسم کا اثر نفس پر ہو ۔

دو طرح سے ہے ہماری تخئیل
تجربہ صدق پہ اس کی ہے دلیل

۱۸۹۶ مثنوی امید و بیم ، ۳۸

[ع]

تخئیلی (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث ۔

تخئیل (رک) سے منسوب ، مثالی ، تصوری ، خیالی ۔
ہیگل کے نزدیک جمہوریت حکومت کی تخئیلی صورت نہیں ہے ، وہ شہنشاہی یا قیصریت کا علمبردار ہے ۔

۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۲۱

[رک : تخئیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تخیّک (فت ت ، خ ، شد ی بضم) امذ ؛ امث ۔

سپرد خاک کرنے یا خاک میں ملانے کا عمل ، تدفین ۔
بنارس میں سپرد خاک ہوئے ، آپ کی سنت تخیک شیخ عبدالحق محدث (بنارسی) نے ادا کی ۔

۱۹۳۸ تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۲۵۱

[ف : خاک (رک) سے عربی تفعل کے وزن پر]

تخیّل (فت ت ، خ ، شد ی بضم) امذ ، ج : تخیلات ۔

خیال کرنا ، خیال میں لانا ، وہ خیال جو شاعر نظم کرتا ہے ؛ سوچ یا دھیان کی کیفیت ۔

مرآت تخیل سے کثرت کے مٹانے کو
یک شاہد وحدت کی تصویر جدا دینا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۹

اس سے زیادہ جو دعویٰ کیا جائے اس کی بنیاد تجربہ اور مشاہدہ نہیں ہے بلکہ صرف تخیل ہے ۔

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۴۳

[ع]

ـــ آرائی امث ۔

خیال کرنا ، خیال میں گم رہنا ، کسی دھیان میں رہنا ؛ کسی خیال کو عمدہ اور احسن طور پر بیان کرنے یا پیش کرنے کا عمل ۔
نفس اجتماعی میں زود اعتقادی و تخیل آرائی کے سامنے عقل کی بے بسی کی اس سے زیادہ واضح نظیر اور کیا ہوسکتی ہے ۔

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۵۶

[تخیل + آرائی (رک)]

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف ۔

اپنے خیالوں میں گم رہنے والا ، ہر وقت سوچ میں رہنے والا (عملی کے خلاف) ۔
نہ وہ تخیل پرست ہے کہ جسے ہر چیز میں خیر ہی نظر آتی ہے ۔

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۳۸

[تخیل + پرست (رک)]

ـــ خلاق کس اضا (ـــ فت خ ، شد ل) امذ ۔

قوت متخیلہ جس پر انسانی تخلیقات کا دارومدار ہے ، وہ خیال و تصور جو کسی شے کی تخلیق کا سبب بنتا ہے ۔
ورڈزورتھ اور کولرج نے تخیل خلاق کے متعلق اپنے نظریے کی بنیاد اس عقیدے پر رکھی کہ تخیل ہر قسم کے علم کا اولین عامل ہے ۔

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۱۱

[تخیل + خلاق (رک)]

-- کرنا محاورہ .

یاد سے نکلے ہوئے خیال کو تازہ کرنا ، پہلے سوچے ہوئے امر کو پھر گرفت میں لانا .

کبھی اپنے خیالات کے تخیل کرنے سے عاجز ہوجاتا .

۱۹۳۰ یلدرم ، خیالستان ، ۳۳

تخیلانہ (فت ت ، خ ، شد ی بضم ، فت ن) صف .

تخیل (رک) سے منسوب .

یعنی وہ شاعری ہے جسے خیال بندانہ اور تخیلانہ کہتے ہیں.

۱۹۶۶ شاعر اور تخیل ، ۵۵

[رک : تخیل + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تخیلہ (فت ت ، خ ، شد ی بضم ، فت ل) امذ .

خیال ، دھیان .

ہم کو جتنے تارے نظر آتے ہیں دراصل وے سب تارے نہیں ہیں بلکہ تخیلہ باصرے کا ہے .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۵

اس روح کا دنیا سے ایک درد انگیز تخیلہ کی وساطت سے تعلق باقی رہ جاتا ہے جو ہر شے کو پریشان کردیتا ہے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۶

اف : آنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

تخیلی (فت ت ، خ ، شد ی بضم) صف .

تخیل (رک) سے منسوب .

زیس ہے گرم تکاپو مدام مثل صبا
تخیلی میں رہی اوس کی شکل ہی اشکال

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۲۳

وہ شاعری جو تخیلی پیکر پیدا نہ کرسکے بے جان سی شے ہے .

۱۹۲۵ مضامین عظمت ، ۷

[رک : تخیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تخیلیت (فت ت ، خ ، شد ی بضم ، کس ل ، فت ی نیز شد ی بفت) امث .

۱. تخیل (رک) کا اسم کیفیت .

بیک وقت واقعیت اور تخیلیت ، افادیت اور جمالیت ، اجتماعیت اور انفرادیت سب کی ضرورت ہے .

۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۸۳

۲. (فلسفہ ؛ نفسیات) نظریۂ تصوریت ، قوت متخیلہ کی حقیقت پر مبنی علم ، انگریزی : Imaginism کا ترجمہ .

تخیلیت کانٹ کی ایک دلچسپ عبارت پر مبنی ہے جو یہ ہے "ہمیں تحقیق کرنی ہے کہ تخیل شعور سے مل کر وہی چیز تو نہیں جو حافظہ ، ذکا ، قوت تمیز ہیں" .

۱۹۳۱ مقدمہ فلسفۂ حاضرہ ، ۳۹۶

[رک : تخیل + یت ، لاحقۂ اسم کیفیت]

تخییم (فت ت ، خ ، شد ی بضم) امذ .

خیمہ کھڑا کرنے کا عمل ، خیمہ نصب کرنا (پلیٹس) .

[ع]

تخییر (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

دوسرے کو انتخاب کا موقع دینے کا عمل ، پسند کے مطابق ایک یا دوسری چیز کا انتخاب یا ترجیح ، اختیار دینا ، ترجیح دینا ، ترجیح پسند انتخاب .

یہ الفاظ طلاق سے نہیں اور بعد تخییر کے اگر یہ لفظ کہے تو طلاق پڑ جاوے گا .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۲ : ۵۲

یہاں تک تو مضمون تخییر کا ہے جس میں حضور پاک کی طرف سے ازواج کو اختیار دیا گیا . . . رہنا پسند کریں یا طلاق حاصل کر لیں .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۷ : ۱۲۳

[ع]

تخییل (فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

۱. خیال ، قوت خیال ، متخیلہ .

اگر کسی کے دل میں یہ خیال گزرے کہ تشبیہ تفہیم کے واسطے ہوتی ہے اور اس صورت میں تخییل لازم آتی ہے .

۱۸۹۹ رسالہ تحفۃ السعادت ، ۵۳

جلوت تصویر ہو یا خلوت تخییل ہو
تو جب آیا اور جہاں آیا چراغاں ہو گیا

۱۹۲۶ نقوش مانی ، ۱۱۴

۲. رک : تخیل .

اولیا ایک ایسا ادیب ہے جس کی تخلیقات میں تخییل کا حصہ فراواں ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۱

[ع]

تخییلی (فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

تخییل (رک) سے منسوب ؛ وہمی ، خیالی ، تصوری .

اور جو کچھ دیکھا جاتا ہے از قسم غول و جن و شیاطین تو یہ کبھی اسباب تخییلی کے سبب سے ہوتے ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۴۳۱

[تخییل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَد (۱) (فت ت) ظرف .

تب ، اس وقت .

لقب شاہ علی آل پیہن ولی　　ولی تھے بہت بدّھ تد آولی

۱۴۵۷ کدم راو پدم راو ، ۶

دن کوں سُرج ، نس کوں چند تد بھی کیا ہے وہاب
چاند کو کیتا مجی سور کوں کیتا ذہاب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۱

وہ میم سچ الف احد کا　　اب میم ہے او الف ہے تد کا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲

حریص ایک جہان کی نعمت رکھتا ہے تد بھی بھوکا ہے .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۳۲

[س : تدا तदा]

تَد (۲) (فت ت) امث .

(موسیقی) پکھاوج کے پہلے چار بولوں ، تد ، دت ، ین ، نا میں سے پہلا بول (ماخوذ : حیات امیر خسرو ، ۱۹۱) .

[حکایت الصوت]

تَد (۳) (فت ت) امث .

تدریج (رک) کی تخفیف جو بعض علوم میں مستعمل ہے .

ان اعمال کو ہم بالترتیب تدریج ، اتساع اور گردش کہتے ہیں ان کے لیے مختصراً تد ، تس اور گرد استعمال ہو گا .

۱۹۶۷ تشریحات ستیہ ، ۹۳

تَدابُر (فت ت ، ضم ب) امذ .

باہمی کنارہ کشی ، روگردانی .

تیرا دشمن تیری ضد ہے اور حکم دو ضدوں کا تنائی و تنافر و تدابر ہے یعنی دو ضدیں جمع نہیں ہوتیں .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۴۳

[ع]

تَدابِیر (فت ت ، ی مع) امث ؛ امذ .

تدبیر (رک) کی جمع (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

تَداخُل (فت ت ، ضم خ) امذ .

۱. لفظاً کسی ایک کا دوسرے میں دخل دینا ، کسی بات میں دوسری بات کا شامل ہو جانا ، مداخلت ، داخلہ .

سنیے حضرت خط میں تداخل بُرا ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۸۵۰ .

ان کا موقف یہ ہے کہ جو عناصر بھی بیرون یمن سے یمن میں گھس آئے ہیں وہ یمن سے نکل جائیں اور یمن کی رعایا بغیر کسی بیرونی تداخل کے آزادانہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کرے .

۱۹۷۱ تحدیث نعمت ، ۶۹۳

۲. (فقہ) ظہر کے آخر وقت میں ظہر اور عصر کی دونوں فرض نمازیں یکے بعد دیگرے ادا کرنا .

یہ آخر وقت ظہر بقدر چار رکعت ظہر و عصر دونوں کے ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے . . . اس کو اصطلاح فقہا میں تداخل کہتے ہیں .

۱۸۹۶ تحفۃالسعادت (رسالہ) ، ۴

۳. (سائنس) نور کا تصور موج (Interference) کا نظریہ جس میں ایک چیز کی ذات دوسری چیز کی ذات سے ملتی ہے .

ان دونوں کی طرح منعکس شعاعوں کے درمیان تداخل کا عمل واقع ہوتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۹۷

۴. (ریاضی) ایسے دو چھوٹے بڑے عددوں کو جن میں بڑا چھوٹے پر پورا پورا تقسیم ہو جاوے متداخلین کہتے ہیں اور ان کی نسبت کو تداخل ، جیسے : ۳ ، ۶ .

کم عدد زائد کو گنتا ہو اگر　　نام اس کا ہے تداخل معتبر

۱۸۹۱ کنزالآخرۃ ، ۱۵۸

(طب) وہ بد ہضمی جو مختلف چیزوں کے اوپر تلے کھانے سے ہو جاتی ہے ؛ ایک غذا کے ہضم ہونے بغیر دوسری غذا کھانے کا عمل .

غذا تھوڑے وقفے سے خواہ اس کی مقدار کم ہی کیوں نہ ہو بغیر صادق اشتہا کھانے سے تداخل ہوتا ہے ، جس سے بد ہضمی وغیرہ ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے .

۱۹۱۸ تندرستی ، ۲۲

اس لیئے درحقیقت یہ تداخل کا موسم تھا جس میں مرض کے پیدا ہونے سے پیشتر پرہیز کی ضرورت تھی .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۲۹۳

۶. (تاریخ) کسی زمانے مدت مذہب یا تہذیب کا دوسرے زمانے مدت مذہب یا تہذیب سے ابتدائی ملاپ یا ٹکراؤ .

یہ گویا تغیر اور تداخل کا زمانہ تھا یا کسی آنے والی چیز کی طیاری کا .

۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ : ۱۴۳

[ع]

ــ پیما (ــــ ی لین) امذ .

(سائنس) روشنی کے طول موج کو ناپنے کا آلہ .

مائکل سن نے . . . تداخل پیما . . . سے حرارتی شعاعوں کی بھی پیمائش کی تھی .

۱۹۶۶ حرارت ، ۸۹۸

[تداخل + پیما (رک)]

— فصلَین کس اضا (— فت ف ، سک ص ، ی لین) امذ .

۱. ایک موسم میں دوسرے موسم کا داخل ہونا ، موسم کی تبدیلی کی ابتدا ؛ وہ زمانہ جب ایک فصل آرہی ہو اور دوسری جارہی ہو .

فدوی تداخل فصلین کے سبب نزلہ زکام میں مبتلا ہے .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۹

۲. (ادب) ایک صنعت کا نام جس میں دو اسموں یا لفظوں وغیرہ میں جدائی پائی جاتی ہو اور وہ یکجا ہوں .

ناولوں اور ڈراموں کے نام اس قسم کے ہوا کرتے تھے لیلیٰ مجنوں ، شیریں فرہاد ، منصور موہنا وغیرہ . . . اس میں صنعت تضاد بھی ہے اور صنعت تداخل فصلین بھی .

۱۹۳۶ سودیشی ریل ، ۹

[تداخل + فصل (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ]

— موسمین کس اضا (— و لین ، کس نیز فت س ، ی لین) امذ .

رک : تداخل فصلین معنی نمبر ۱ .

تداخل موسمین کے وقت . . . ہندوستان کے اکثر حصوں خصوصاً بھوپال میں لوگوں کو تپ لرزہ ہوجاتی ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲ اپریل ، ۱۷

[تداخل + موسم (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ]

— نُور کس اضا (— و مع) امذ .

(طبیعیات) رک : تداخل معنی نمبر ۳ .

ضمیمہ . . . میں منجملہ اور امور کے تداخل نور و طول موج وغیرہ کے تجربے بھی شامل کیے جا رہے ہیں .

۱۹۲۱ طبیعیات عملی ، ۲۰۱

[تداخل + نور (رک)]

تَداخُلی (فت ت ، ضم خ) صف .

تداخل (رک) سے منسوب .

اس نے تداخلی دھاریوں اور پتلی جھلیوں کے رنگوں کی خاطر خواہ توجیہ کی ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۳

[رک : تداخل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَدارُک (فت ت ، ضم ر) امذ .

۱. تلافی ، بدلا ، مکافات ، گم شدہ چیز کا پانا .

شاید کوئی مصلحت فوت ہو جائے اور تدارک اس طرح کا بن نہ آئے .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۴۲

کالج کو جو نقصان پہنچا تھا اس کے تدارک کی فکر سے بھی غافل نہ تھے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۶۷

۲. تدبیر ، انتظام ؛ علاج .

اب بتا کہ تدارک دشمن کے دفع کا کس طرح ہر کیا جائے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۵۱

کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو کیا
کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، جلال ، ۲۰

۳. حل ، روک تھام ، روکنا ، روک .

ہم کس سے داد خواہ ہوں انصاف کیجئے
اس دستبرد کا ہے تدارک تمہارے ہاتھ

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۹۱

مگر یہ کوئی مشکل نہ تھی جس کا تدارک نہ ہو سکے .

۱۹۳۲ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۶۷

۴. سزا .

مفسد سر اٹھا رہے تھے چاہا کہ ان کو تدارک دے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۲

ف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

— باقیات کس اضا (— سک ق) امذ .

(قانون) باقیات غیر وصول شدہ رقوم وغیرہ کا انتظام ، بقایا کا بندوبست (ماخوذ : جامع اللغات) .

[تدارک + باقیات (رک)]

— پذیر (— کس پ ، ی مع) صف .

قابل علاج ، جس کا ازالہ کیا جا سکے .

حد سے زیادہ جور و ستم خوشنما نہیں
ایسا سلوک کر کہ تدارک پذیر ہو

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

[تدارک + پذیر (رک)]

— خَفیف کس صف (— فت خ ، ی مع) امذ .

(قانون) سزائے خفیف ، خفیف تنبیہ (جامع اللغات) .

[تدارک + خفیف (رک)]

تَدارُکی (فت ت ، ضم ر) صف .

تدارک (رک) سے منسوب ، ازالہ کرنے والا .

دیوانی قید تدارکی عمل ہے .

۱۹۶۵ مبادی قانون فوجداری ، ۱۸

[رک : تدارک + ی ، لاحقۂ نسبت]

— تحریک (— فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

روک تھام کی کوشش ، بچاؤ کا عمل ، دفعیہ اور ازالہ کرنے کی جدوجہد .

دارا شکوہ کے مذہبی عقائد کے خلاف جو تدارکی تحریک چل رہی تھی اس نے بھی اورنگ زیب کو متاثر کر رکھا تھا .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۸۱

[تدارک + تحریک (رک)]

تداریز (فت ت ، ی مع) امث .

جوڑ ؛ شگاف .

ایک زبردست علمی رسالہ جس میں مختلف قسم کی کھوپڑیوں (مثلاً تداریز) کے اختلاف کی تشریح کی گئی ہے .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۲۱۳

[ع]

تدافع (فت ت ، ضم ف) امذ .

۱. مدافعت ، دفاع ، دفعیہ .

اگر حرارت نکال لی جائے تو قوت تدافع کم ہو جاتی ہے .

۱۹۰۰ غریبی طبیعات کی ابجد ، ۶۲

۲. ایک دوسرے کو دھکیلنے یا دفع کرنے کا عمل .

جس قدر کہ جگہ اس میں ہے اس سے زیادہ جگہ چاہیے پس بعض کو تدافع کرتا ہے چہار جہات میں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۵۱

۳. حملہ ، حوالہ .

وقت تامل و تدافع کا نہیں ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۱۲

مراتب واقع کے مابین ارباب بصیرت کے ہاں کوئی تدافع نہیں .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۳۰

[ع]

تدان (فت ت) ظرف (قدیم) .

تبھی ، تب .

کالا نہیں وہ آج پڑا اس غم کی آگ میں
سینا چندر کا دل کے تدان تھے کباب تھا

۱۶۳۹ رمزی (قدیم اردو مراثی ، ۱)

سچھی کے جلد سلگنے کوں و تھا بھر کہ نظر
تدان سے جوت گگن پر کیا ہے جل تے نکل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۲۰

[تد (رک) سے]

تداوُل (فت ت ، ضم و) امذ .

رواج ، دست بدست پھرنا ، انقلاب ، گردش .

تداول روزگار اور خرابی عمارات سے اس جگہ کی ہوا میں خواص سمیت آ گیا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۱

بطور نتیجہ یوں کہو کہ جس ملک میں یہ حقوق نہیں ہیں وہاں کسی معیار قدر کے تداول کی ضرورت نہیں رہی .

۱۹۰۱ علم الاقتصاد ، ۱۰۷

[ع]

تداوی (فت ت) امث .

چارہ گری ، علاج ، مداوا ، دوا کرنا .

کروں قصہ اظہار تس رنج کا
کھولے در تداوی کیوے گنج کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۹

بہتر یہ ہے کہ تو بیمار کی تداوی کیا کرے اور یہ خیال نہ رکھے کہ لوگ طبیبوں کی قدر نہیں جانتے ہیں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۶

ان عوارض کی تداوی اور شفا کا فائدہ نہیں ہے .

۱۹۶۳ کمالین ، ۳ : ۳۷

[ع]

تدبُّر (فت ت ، د ، شد ب بضم) امذ .

سوجھ بوجھ ، غور و فکر ، اندیشہ و تدبر ، دور اندیشی ، کام کے انجام پر غور کرنا .

دریائے الدوہ تحیر میں غوطہ کھایا اور بیابان تأمل اور تدبر میں سرگشتہ ہوا لیکن راہ کعبۂ مقصود کی نہ پائی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸

ان نازک معاملوں میں تدبر درکار ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۰

انہوں نے اپنی ریاست کو منظم اور باقاعدہ بنانے میں بڑی حکمت اور تدبر سے کام لیا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۱۹

[ع]

تدبیر (فت ت ، سک د ، ی مع) امث ، ج : تدبیرات .

۱. چارہ ، درمان ، طریقہ ، علاج .

منصور بن نوح کو وجع مفاصل عارض ہوا . . . کہنے لگے کہ ہم سے اس کی تدبیر نہیں ہو سکتی .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۶۷

میں یہ کہتا تھا کہ اس کا آخر کوئی علاج ، اس کی کوئی تدبیر بھی ہے کہ نہیں .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۷۳

۲. **انتظام ، بندوبست .**

عقل ہولیا میں کیا مختار اب
توں کرے گی ملک کا تدبیر سب

۱۶۳۷ میر حاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۱۸

اب منہ سے نہ کچھ کہیے گا ہم کر چکے توبہ
تدبیر یہاں ہوگئی الزام سے پہلے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۵

اس دنیا کی تدبیر نفوس بشریہ سے ہوتی ہے .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۹۸

۳. **خیال ، منصوبہ ، غور ، تامل ، سوچ بچار .**

بوالہوس رکھتے ہیں دائم فکر رنگ عاشقاں
ہے مہوس کے سدا سینے میں تدبیر طلا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۸

وزیر یہ حکایت کہہ کر بولا کہ لڑائی کے وقت بھی تدبیر ضرور ہے .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۳۶

تدبیر کے معنی انجام بینی کے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۷

۴. **کوشش ، جتن .**

تم نے بھی کیا نام نہ بیمار کا تحریر
تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا کسی تدبیر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۰

پہلے تدبیر کی محنت تو گوارا کر لو
بعد کو شومیٔ تقدیر کا شکوہ کرنا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۵۵

۵. **تجویز ، ترکیب ، صورت .**

کسی نے کی ادا کی اور تدبیر
کہ پہنی ہے گی دریائی میں زنجیر

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۵

یوں تو بہت سی ترکیبیں ہیں مگر سب سے اچھی تدبیر یہ ہے کہ تین گھوڑے لے کر دو کے پیندوں میں چھید کر لو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۳

۶. **زک دینے یا تکلیف پہنچانے کی فکر ، گھات ، لاگ .**

اسما بےوفا وہ زہر لی اور فرزند مصطفیٰ کے مارنے کی تدبیر میں پڑی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۵

جب تلک عشق رہا لاگ رہی یہ برسوں
اس کی تدبیر میں میں، وہ مری تدبیر میں تھا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ۱۵۱

۷. **حیلہ ، چال ، حکمت عملی .**

گر دیکھ لے زاہد تو پھر ایمان ہی لائے
تم مصحف رخ اس کو یہ تدبیر دکھا دو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۳

۸. **(فقہ) کسی غلام کی آزادی کو موت کے ساتھ متعلق کرنا یعنی یہ کہنا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے ایسا غلام آقا کے مرتے ہی آزاد ہو جاتا ہے .**

تدبیر بمنزلہ وصیت کے ہے اور دین مقدم ہے وصیت پر .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۲ : ۱۰۱

۹. **بس .**

ہو دیدار دینے کا تقصور نئیں
خدا کے حکم پر بھی تدبیر نئیں

۱۶۸۰ قصہ ابو شحمہ ، ۴۴

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— اُلٹنا/اُلٹی ہونا محاورہ .

سوچے ہوئے کے خلاف ہونا ، منصوبہ بگڑ جانا ، ہر انتظام بر عکس ہونا .

الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

— المنزل (— ضم و ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ن ، کس ز) امث .

رک : تدبیر منزل ، انتظام خانہ داری (جامع اللغات) .

[تدبیر + رک : ال (۱) + منزل (رک)]

— بننا محاورہ .

تدبیر کارگر اور مفید ہونا .

چلّاتے تھے اعدا کوئی بنتی نہیں تدبیر
دم بند ہیں مارے کسے تلوار کسے تیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۳

وصل کی بنتی ہیں ان باتوں سے تدبیریں کہیں
آرزوؤں سے پھرا کرتی ہیں تقدیریں کہیں

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۱ : ۲۷

— بن نہ پڑنا محاورہ .

کوئی صورت سمجھ میں نہ آنا ، راہ نہ سوجھنا .

مایوسی دل پر غالب آتی جاتی تھی اور کوئی تدبیر بن نہ پڑتی تھی .

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۱۱۰

— پیش جانا محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— پیش رفت ہونا محاورہ .

تدبیر کار گر ہونا ، تدبیر کا با اثر یا مفید ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— چلنا محاورہ .

تدبیر یا کوشش کا کارگر ہونا ، تدبیر کا مفید ہونا .

دیکھیا شاہ تدبیر چلتا نہیں
جنازہ یہاں تے نکلتا نہیں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۱

ابھی چل جائے سب تدبیر اپنی گر وہ تنہا ہوں
ظفر اندیشہ ہائے چند کس میں کچھ نہیں چلتی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۸

شہزادی کی کوئی تدبیر اس پر نہ چلی .

۱۹۰۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۳

— خالی پڑنا محاورہ .

تدبیر کا کار گر نہ ہونا ، کوشش رائگاں جانا .

میرے حق میں اس کی یہ تدبیر کیا خالی پڑی
تیر کیا خالی پڑا شمشیر بھی خالی پڑی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۴

— سلطنت کس اضا (— فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امث .

امور سلطنت ، سیاسی معاملہ ، نظم و نسق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تدبیر + سلطنت (رک)]

— سوجھنا محاورہ .

تجویز خیال میں آنا ، مسئلہ حل ہونے کی ترکیب سامنے آنا ، کوئی ترکیب ذہن میں آنا .

شیطان تجھے سننے نہیں دیتا مری تقریر
بینا وہ ہے سوجھے جسے انجام کی تدبیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۴

— سوچنا محاورہ .

تجویز نکالنا ، مسئلے کا حل تلاش کرنا .

وہاں تھا رعب حسن آئنہ دار جلوۂ خود بیں
یہاں سوچا کیا شب بھر میں تدبیریں جگانے کی

۱۹۱۴ گل کدہ ، عزیز ، ۱۲۵

— سے م ف .

۱. جتن کے ساتھ ، طور طریقے سے ، طرح سے .

مشورہ کیا کیجے چرخ پیر سے
دن نہیں پھرتے کسی تدبیر سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۶۷

۲. حیلے سے ، بہانے کے ساتھ ، بہلا پھسلا کر ، بات بنا کر .

دوستو لے آؤ قاتل کو کسی تدبیر سے
سرکٹائیں گے کہ اب تو جنگ ہے تقدیر سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۶۸

۳. کوشش کے ساتھ ، چال سے ، حکمت سے .

بزم دشمن سے نہ اٹھے وہ کسی تدبیر سے
مل گئے ہم خاک میں محشر تری تاخیر سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۷۰

۴. احتیاط سے ، مآل اندیشی سے (جامع اللغات) .

— سے قسمت کی برائی نہیں جاتی ، بگڑی ہوئی تقدیر بنائی نہیں جاتی کہاوت .

اگر قسمت بری ہو تو انسان لاکھ تدبیر کرے کچھ نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

— غذا کس اضا (— کس غ) امث .

خوراک کی پابندی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تدبیر + غذا (رک)]

— فاسد کس صف (— کس س) امث .

شرارت ، سازش (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تدبیر + فاسد (رک)]

— فاسد سے م ف .

دھوکے سے ، چالاکی سے (جامع اللغات) .

— کار صف .

خوب فکر کرنے والا ، تجویز سوچنے یا نکالنے والا ، مدبر .

دلیلیں گردن کی . . جس کی گردن موافق ہے وہ منصف اور تدبیر کار ہو گا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۵

[تدبیر + کار (رک)]

— کارگر ہونا محاورہ .

تدبیر کا با اثر ہونا (جامع اللغات) .

— کاری امث .

تدبیر کار (رک) کا اسم کیفیت .

جو ماتھا کہ موافق ہو اور اس پر خط نہ ہوں ، نشان راستی اور درستی اور سمجھ اور دانائی اور ہوشیاری اور تدبیر کاری کا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۷۰

پہلے چار مقالات خاصے طویل اور موضوع کی تدبیر کاری کے لحاظ سے جامع ہیں .

۱۹۷۲ ، کتاب ، لاہور ، ستمبر ، ۴۹

[تدبیر + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا محاورہ .

انتظام کرنا ، بندوبست کرنا ، کوشش کرنا ، جد و جہد سے کام لینا ، منصوبہ بنانا .

پیشوا ، دبیر ، امیر ، خان ، وزیر کوئی کر نہیں سکے اس کی تدبیر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹۰

جدائی کی کرے تدبیر اب کون
یہ دل تھا سو اوسی سیں مل رہا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۶

بہت کچھ کر چکے تدبیر میری
پھر وہ کیا کریں ، تقدیر میری

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۵

پاؤں کو بہت جھٹکا پٹکا زنجیر کے آگے کچھ نہ چلی
تدبیر بہت کی اے اکبر تقدیر کے آگے کچھ نہ چلی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۳

— کند بندہ تقدیر کند (زند) خندہ فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

انسان کوشش کرتا ہے لیکن تقدیر کے آگے پیش نہیں جاتی .

تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ لاکھ تدبیر کرے کوئی کچھ نہیں ہوتا .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، ۵۱

تقدیر کے آگے تدبیر کی کچھ نہیں چلتی ، تدبیر کند بندہ تقدیر کند خندہ .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، افضل حسین ، ۴۲

— گر (— فت گ) صف ؛ امذ .

خوب فکر کرنے یا سوچنے والا ، تجویز نکالنے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تدبیر + گر (رک)]

— لڑانا محاورہ .

ربط پیدا کرنا ، جوڑ توڑ سے کام نکالنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— لڑنا محاورہ .

تدبیر لڑانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— مُدُن کس اضا (— ضم م ، فت د) امث .

سیاست مدن ، پولٹیکل اکانمی ، شہروں سے متعلق سعی و عمل یا سیاست .

اکانمی ہر اسم صفت بمعنی لفظ پولٹیکل اضافہ کر کے پولٹیکل اکانمی یا تدبیر مدن قرار دیا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۷

[تدبیر + مدن (رک)]

— منزل کس اضا (— فت م ، سک ن ، کس ز) امث .

۱. ضروریات خانہ داری کی بہم رسانی اور آمدنی اور خرچ کا حساب ، انتظام خانہ داری .

اصل غرض تجویز نکاح سے اقامت تدبیر منزل اور تعاون باہمی انتظام خانہ داری اور تحصین فرج ہے .

۱۸۹۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۳۰

۲. (سیاست) اجتماعات خاصہ .

اس کے ذریعے سے اجتماعات خاصہ (تدبیر منزل) اور اجتماعات عامہ سیاسیات مدنیہ وغیرہ کی گتھیاں بھی سلجھتی ہیں .

۱۹۷۵ متحدہ قومیت اور اسلام ، ۵۸

[تدبیر + منزل (رک)]

— نکالنا محاورہ .

تجویز نکالنا ، بندوبست کرنا ، تدبیر کرنا ، راہ تلاش کرنا .

تدبیر اک نکالی ہے آنسو نہ اب بہاؤ
ہم پانی لینے جاتے ہیں تم ماں کے پاس جاؤ

۱۸۷۰ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۸

میں کوئی نہ کوئی تدبیر نکال کر خدا نے چاہا تو تیرے بیوی بچوں سے ملادوں گی .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۳۷

— نہ بننا محاورہ .

کوئی صورت سمجھ میں نہ آنا ، راہ نہ سوجھنا .

وہ بار بار ذہن لڑاتی تھی اور کوئی تدبیر نہ بنتی تھی .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۶۰

— نہ (نہیں) چلنا محاورہ .

تدبیر کارگر نہ ہونا ، بس نہ چلنا .

تقدیر کے آگے کسی کی تدبیر نہیں چلتی .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۳۷۴

تدبیری (فت ت ، سک د ، ی مع) صف ؛ امث .

۱. تدبیر (رک) سے منسوب یا اس کی حالت و کیفیت .

موافق آواز علامت نیکی اور خوش تدبیری کی ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۷۵

۲. (فقہ) اللہ کا حکم جو نظم عالم کے لیے ہے .

خدا کے حکم دو قسم کے ہیں ، تدبیری اور تکلیفی ، پہلا حکم تمام نظام عالم میں جاری ہے ، تکلیفی حکم صرف انسان کے لیے ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۳۰۰

[رک : تدبیر + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

تدخلہ (فت ت ، سک د ، کس خ ، فت ل) امذ .

تخرجہ کی ضد ، تاریخ گوی میں کوئی حرف یا لفظ داخل کر کے مطلوبہ تاریخ نکالنا یا عدد پورے کرنا .

اس صنعت کو تدخلہ یا تعمیہ داخلی بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۶ گلبن تاریخ ، ۲۳

[ع]

تدخین (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

(لفظاً) دھونی دینا ، (طب) تدخین (Fumigation) طہران یافتہ ادویہ کا مقامی یا عمومی عمل ہے گندھک اور پارہ اس غرض کے لیے خاص طور پر مستعمل ہیں .

دمہ میں ایک چائے چمچہ بھر کر جلا کر سونے کے کمرے کی تدخین کی جاتی ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۶۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : دخان (رک) سے]

تدرا (کس ت ، فت د) صف ، امذ ؛ امث : تدری .

(لفظاً) تین در والا ، دالان کی قسم کی عمارت ، عام طور سے اس کا مفہوم معمول سے چھوٹا دالان ہوتا ہے اس میں بعض بغیر محرابی دروں کا معمولی لکڑی کے کھمبوں پر بنا ہوتا ہے ، سہ درا (ا پ و ، ۱ : ۱۲۷) .

اس نمونے پر تدری تماہی اور تمنزلہ مسلم ہو چکے ہیں .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۳۰

[رک : ت (= تین) + در (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

تدرج (۱) (فت ت ، د ، شد ر بضم) امذ .

آہستگی ، درجہ بدرجہ ہونا .

ثوابت کے اس اختلال کا انحصار کچھ تو حرکت نور کے تدرج یا تسلسل پر ہوتا ہے اور کچھ زمین کی گردش پر .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۲۹

[ع]

تدرج (۲) (فت ت ، د ، سک ر نیز شد ر بضم) امذ .

تدرو (رک) کا معرب .

تدرج یعنی چکور اس کو فارسی میں تدرو کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۳۷

تدرن (فت ت ، د ، شد ر بضم) امذ .

دق ، انگ : Tuberculosis .

نمونیہ یعنی ذات الریہ میں عام ہے اور اکثر تدرن میں ایک ابتدائی مظہر ہوتا ہے .

۱۹۳۳ احشائیات ، ۳۶

[ع]

تدرو (فت ت ، د ، سک ر) امذ : ~ تذرو .

ایک خوش آواز و خوش رفتار پرندہ ، چکور ، قرقاول ، اس کی آنکھ بڑی خوبصورت ہوتی ہے ایران میں کثرت سے پایا جاتا ہے .

اٹھے خوش نما اس میں شمشاد و سرو
سو قمری ہو دراج کبک و تدرو

۱۶۶۵ قصہ بے نظیر ، ۹۹

کبک اور تدرو ازبس رکھتے تھے خرام خوش
ان میں ترا انداز رفتار ہوا ثالث

۱۷۹۲ دیوان محب (ق) ، ۱۲۶

دونوں سرو جوئبار رعنائی ، دونوں تدرو کوہسار زیبائی .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۷

پروانے کی جان ہاتھ ترے اور چشم تدرو ساتھ ترے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۱۹

[ف]

تدروپ (فت ت ، سک د ، و مع) امذ .

ویسا ہی ، اُس جیسا ، ہم شکل ، اسی قسم کا .

وہ تدروپ یعنی ہم شکل جدا ہو کر رہیں گے .

۱۹۱۰ ادیب ، دسمبر ، ۲۶۱

[س : تدروپ तद्रूप]

تَدرِیب (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

عادت ڈالنے کا عمل ، عادت .

خواندگی کے اہم اصولوں کی صوری تدریب ملتوی کردینا نہایت ضروری ہے .

۱۹۳۸ مدرسہ میں پس افتادگی ، ۱۲۷

[ع]

تَدرِیج (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

آہستگی ، آہستہ اور درجہ بدرجہ ہونا ، رفتہ رفتہ ہونا .

یوں تو سو بار آؤ جاؤ گے   پیسے تدریج ہی سے پاؤ گے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۰

نہایت آہستگی اور تدریج کے ساتھ اسلام پھیلتا جاتا تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۷

[ع]

تَدرِیجی (فت ت ، سک د ، ی مع) صف .

تدریج (رک) سے منسوب .

ہندوستانیوں کو تدریجی طور پر حکومت میں حصہ دار بنایا جائے تاکہ وہ حکومت خود اختیاری کی منزل تک پہنچ سکیں .

۱۹۳۰ مسلم لیگ ، ۵۱

[رک : تدریج + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اِرتقا (ـــ کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ .

مرحلے وار ترقی ، درجہ بدرجہ آگے بڑھنا .

سیاسی اصلاحات کا نفاذ صرف تدریجی ارتقا کے منظم عمل کے طور پر ہی کر سکتے ہیں .

۱۹۳۱ خطبات اقبال ، ۷۷

[تدریجی + ارتقا (رک)]

ــ تَرَقّی (ـــ فت ت ، ر ، شد ق) امث .

درجہ بدرجہ ترقی (مہذب اللغات) .

[تدریجی + ترقی (رک)]

ــ تَفَرُّق (ـــ فت ت ، ف ، شد ر بضم) امث .

درجہ بدرجہ فرق یا کمی بیشی .

تدریجی تفرق ہر جگہ وظیفہ اور ساخت دونوں کی ترقی پر دلالت کرتا ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۲۳۷

[تدریجی + تفرق (رک)]

ــ طَشتَری تِکنِیک (ـــ فت ط ، سک ش ، فت ت ، کس مج ت ، سک ک ، ی مع) امذ .

(سائنس) وہ مخصوص طشتری جس کے ذریعہ جراثیم کا امتحان کیا جاتا ہے ، انگ : GradientPlate Technique .

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ جراثیم کی اکثریت کس ارتکاز پر نمو بند کر دیتی ہے تدریجی طشتری تکنیک کا استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۸۴

[تدریجی + طشتری (رک) + تکنیک (رک)]

تَدرِیس (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

تعلیم ، درس دینا ، پڑھانا .

علوم طبعی . . . آج تک . . . تدریس میں رہا ہے .

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچیز ، ۲۸۲

دروس اور تدریس کے ضمن میں ان صفات کی نشو و نما خود بخود ہو جائے گی .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۴۷۷

[ع]

تَدفِین (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

۱. دفن کرنا .

قابیل متحیر ہوا کہ لاش ہابیل کو کیا کروں ، وضع تدفین سے واقف نہ تھا .

۱۸۸۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۳

ممکن ہے کہ میں بھی رسم تدفین میں شریک ہو سکوں .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۸۹

۲. گاڑنا ، دبانا .

نہایت باریک یا نازک بافتوں کو تراشنے کے لئے ان کی تدفین گاجر یا پتھ (گودا) میں کرنا چاہیے .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۴

[ع]

تَدفِینی کَمرہ (فت ت ، سک د ، ی مع ، فت ک ، سک م ، فت ر) امذ .

(آثار قدیمہ) اہرام مصر کا ایک خصوصی تہ زمینی کمرہ جہاں ممی کو دفن کرتے تھے .

اس تحقیق کا مقصد اس تدفینی کمرہ (Brial Chamber) کا سراغ لگانا ہے جس کے بارے میں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ اس چار ہزار سال پرانے اہرام میں کسی جگہ چھپا ہوا ہے .

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۱۳۱

[رک : تدفین + ی ، لاحقۂ نسبت + کمرہ (رک)]

تدقیق (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

۱. **چھان بین ، غور و فکر ، گہری سوجھ بوجھ ، باریک بینی .**

ہم کو اسی مقام کی تحقیق اور تدقیق پر . . . زیادہ تر توجہ مبذول کرنی چاہیے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۵۳

جس تحقیق و تدقیق کے ساتھ . . . کتابیں لکھی ہیں اس کی اس وقت تک نظیر نہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۴۷

۲. **کاوش ، ریسرچ کا کام ، بال کی کھال نکالنا ، گہری نظر سے جانچنا .**

یہ مثنویاں مجرد مدحت سرائی کی غرض سے لکھی گئی ہیں ان کو تحقیق و تدقیق مسائل علمیہ سے کیا علاقہ .

۱۸۹۷ کاشف الحقایق ، ۲ : ۳۳۲

بعض مصنفوں نے اس صنف پر تحقیق و تدقیق سے کام لے کر نہایت ہی سیر حاصل مضامین لکھے ہیں .

۱۹۶۵ ہماری پہیلیاں ، ۴۵

۳. **دلیل کو دلیل سے ثابت کرنا .**

قائل تو ہیں توحید کے اور اس پہ یہ تفریق
اک اک کے مٹانے میں یہ اصرار یہ تدقیق

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۲۹

۴. **(سائنس) باریک یا پتلا ہونے کی حالت .**

جرثوم اس قسم کی تقسیم ، ترقیق ، تدقیق کے بعد ایک نہایت لطیف ، غیر مادی ، روحانی برقی صورت اختیار کرلیتا ہے .

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۸۸

۵. **باریکی ، باریک پن ، بہت ہی لطیف نکتہ یا رمز .**

عوام بلکہ بعض خواص کی نظر بھی اس تدقیق کی طرف نہیں جاتی .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵

[ع]

تدلل (فت ت ، د ، شد ل بضم) امذ .

۱. **دلیل تلاش کرنا .**

جبکہ وہ بصیرت الٰہی میرے دل کے اندر موجود ہے جس میں کبھی تدلل و تذبذب نہیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۴۸

۲. **باہم ناز کرنا** (فرہنگ عامرہ) .

[ع]

تدلہ (فت ت ، کس د ، شد ل بفت) امذ .

ایک درخت خرما کا نام (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۶۲) .

[ع]

تدلی (فت ت ، د ، شد ل) امث .

بہت نزدیک ہونا ، لٹکا ہونا ، لٹکنا ، (مجازاً) سالک کا نزول کرنا بعد عروج کے مرتبۂ ذات سے صفات کی طرف (مصباح التعرف ، ۴۷) .

[ع]

تدلیات (فت ت ، د ، شد ل بکس) امث .

تدلی (رک) کی جمع .

عارف تدلیات ارواح کو ان کی مثالی صورتوں میں لینے کے لیے اپنے مقام سے نزول کرسکتا ہے .

۱۹۲۴ انفاس العارفین ، ۲۴۱

تدلیس (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

۱. **فریب دہی ، مکر ؛ عیب چھپانا ، خریدار سے مال کا عیب چھپانا ، گاہک کی نظر بچانا .**

لومۃ لائم کے خوف سے کسی چیز کو مخفی طور پر جو ایک نوع کی تدلیس ہے کرنا نہیں چاہتا .

۱۸۹۵ خطوط ، سرسید ، ۲۱۹

یورپین مورخین نے ان مصنفوں سے استناد کرنے میں کس قدر تدلیس اور فریب سے کام لیا ہے .

۱۹۱۴ مقالات شبلی ، ۶ : ۱۲۴

۲. **نقص چھپانے یا نکالنے کا عمل .**

یہ تدلیس اس قدر دل فریب ہوتی تھی کہ خود مسلمان اس کے احساس سے عاری رہتے تھے .

۱۹۳۰ مقالات شروانی ، ۲۶۳

۳. (i) **(حدیث) محدث کا قصداً غلطی کرنا اور اسے چھپانا .**

سعید راوی شدت سے تدلیس کیا کرتا تھا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۲۱

(ii) **ایسے شخص سے روایت کرنا جس کو دیکھا نہ ہو .**

اس تدلیس کا یہ نتیجہ ہوا کہ مثلاً جو روایتیں واقدی کی کتاب میں مذکور ہیں ان کو لوگ عموماً غلط سمجھتے ہیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۵۴

(iii) **مشکوک اور مشتبہ کتابوں کے حوالے دینا .**

بڑی آفت تدلیس کی تھی جس کا ارتکاب بڑے بڑے آئمہ فن کیا کرتے تھے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۵۴

[ع]

تدم (فت ت ، د) صف (قدیم) .

۱. **بے دم ، خستہ ، تھکا ہوا .**

اٹھتا ہے سینے میں دم دم بدم
ذرا بات کرتی تو ہوتی تدم

رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۳ ۱۸۶۲

پیچھے اس کے چلتے اتھے دوڑ ہم
مشقت سوں ہوتے تھے ہم سب تدم

ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۶۹ ۱۷۷۱

۲. اس وقت .

اللہ کی ہیبت سیتی قلم سرشق ہو رہا حیرت سے تدم

ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۰ ۱۷۷۱

[؟]

تدمر (فت ت ، سک د ، فت م) امذ .

۱. تدمر ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر مغرب میں دریا کنارے پیدا ہوتا ہے اور سفید رنگ ہوتا ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۴) .

۲. شہر (پتھریلے علاقے کا) .

جنگ یرموک کے بعد . . . پلموره (تدمر) بعلبک . . . یہ سب شہر ان کے ہاتھ آ گئے .

تمدن عرب ، ۱۴۷ ۱۸۹۷

[؟]

تدمغ (فت ت ، د ، شدم بضم) امذ .

بدمزاجی ، تلخ مزاجی ، دماغ چڑھا ہونا ، غرور .

اس نسل کا مزاج وہ تدمغ لیے ہوئے ہے جو غالب کے بلند آہنگ کلام میں پایا جاتا ہے ، یہ تدمغ نیاز فتح پوری میں بھی ہے اور ابوالکلام آزاد میں بھی .

غالب کون ، ۱۵۳ ۱۹۷۱

[ع]

تدمیر (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

کسی کو بلا کی اور مصیبت میں ڈالنا (لغات کشوری) .

[ع]

تدنیق (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

۱. نظر جما کر دیکھنے کا عمل ، نظر جما لینا ، دیکھ بھال .

خیالات حکمی کو بلا تحدیق و تدنیق کے سمجھانا . . . . اصول کے بالکل برعکس ہے .

مقدمات الطبیعیات ، ۲ ۱۹۱۱

۲. سرسری نظر سے دیکھنا ، اڑتی ہوئی نظر ڈالنا ، کم نظری (اسٹائن گاس ؛ فرہنگ عامرہ) .

[ع]

تدوّر (فت ت ، د ، شد و بضم) امذ .

دوری ہونا ، گولائی ، دائرہ نما ، گھومدار .

یہ خیال صحت پر مبنی ہے خط مستقیم کا کوئی عملی وجود نہیں ہے اور ہر حرکت انحناء اور تدور کے ساتھ ہوتی ہے .

تاریخ اور کائنات ، ۲۳۷ ۱۹۷۴

[ع]

تدویر (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

۱. گولائی ، گھمانا ، گول بنانا ؛ حرکت کو اکب .

چوتھا فلک صغیر کہ . . . اس کو فلک تدویر کہتے ہیں .

عجائب المخلوقات ، ۲۵ ۱۸۷۷

حاتے تدویر کو اکب کے مسلسل رہتے
کوئی ان کا نہ اگر سلسلہ جنباں ہوتا

صوت تغزل ، ۴۴ ۱۹۳۳

۲. قرآن شریف کا نہ آہستہ نہ جلد پڑھنا (جامع اللغات) .

[ع]

تدویری (فت ت ، سک د ، ی مع) صف .

تدویر (رک) سے منسوب .

جب لٹکن جھولنے میں دائرے کا ایک چھوٹا سا قوس بناتا ہے تو . . . اگر گولے کا راستہ تدویری ہو . . . حرکت انجام دے گا .

سائنس سب کے لئے ، ۳۲۵ ۱۹۶۲

[رک : تدویر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تدوین (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

۱. جمع و ترتیب ، تالیف .

تدوین نکات کا دماغ کہاں تھا .

تذکرۂ غوثیہ ، ۵ ۱۸۸۴

آپ ہی کی تحریک و تحریر پر امیر خسرو کے کلام کی . . . تدوین شروع ہوئی .

ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۱۹ ۱۹۳۶

۲. (موسیقی) گانے کے بولوں کا ترتیب دینا .

ایک اچھی موسیقی کی تدوین اس کے اظہار حتیٰ کہ اسکی تحسین بھی ایک پیچیدہ معاملہ ہے .

ہماری موسیقی ، ۸۵ ۱۹۶۱

۳. ترتیب دینے یا مرتب کرنے کا عمل .

ایران میں آئینی حکومت (مشروطہ) اور پارلیمنٹ (مجلس شورئ ملی) کے قیام اور دستور اساسی کی تدوین کے لیے شاہی فرمان جاری ہو گیا .

اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۵ ۱۹۶۸

[ع]

ـــ کَرنا محاورہ .

مرتب کرنا ، جمع کرنا ، یک جا کرنا .

ہم ایسی بہت سی چیزوں کی طرف سے بھی صرف اس لئے بے توجہ ہو گئے ہیں . . . . کہ مملکت نے انہیں قانون کی شکل میں تدوین کردیا ہے .

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۳۱

تَدَہُّر (فت ت ، د ، شد ہ بضم) امذ .

دہریت ، بے دینی ، خدا سے انکار کا مذہب .

خیام کے عقائد دین کی نسبت طوسی لکھتے ہیں کہ اسے تدہر کی طرف میلان تھا .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۸۹

تدہر میں بسیط محض کو بھی ہاتھ سے کھویا
رہا دنیا میں تو اور مادہ باقی ہیں سب فانی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۷۳

[ع]

تَدْہِین (فت ت ، سک د ، ی مع) امث .

تیل لگانا یا ملنا ، مالش کرنا .

تدہین کرے یا سرمہ لگائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا .

۱۸۳۵ مطلع العلوم ، ۲۷۵

امراض کا علاج مالش اور تدہین کے ذریعے کیا جائے .

۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۲۰۹

اف : کرنا .

۲. چکنانا ، مشین کے کل پرزوں میں تیل دینا .

مشینوں اور تعمیروں کے اجزا میں تناسب قائم کرتے وقت مضبوطی . . . تدہین اور پائداری کی اہمیت کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے .

۱۹۳۷ مضبوطی اشیاء ، ۱ : ۲

[ع]

تَدَیُّن (فت ت ، د ، شد ی بضم) امذ .

۱. دین داری ، دیانت داری ، پرہیزگاری .

دم بدم شرب وخمر و قرب صلواۃ
زاہدو یہ عجب تدین ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۱۹۶

آپ میں احتیاط ، نیک دلی تدین ، کا مادہ بدرجہ کمال ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۳۲

۲. (سیاست) صداقت ، راست بازی ، سچائی ، صدق ، انگ : Probity کا ترجمہ (ماخوذ : اصطلاحات سیاسیات ، ۳۲۳).

[ع]

تَدَہ (فت ت) ظرف (قدیم) .

رک : تد .

کیوں نہ سمرین سونے بھگوان
جس تدہ کیتا ایہ سامان

۱۷۶۲ غلام قادر شاہ ، مثنوی رمزالشعق مع چرخی نامہ ، ۵۳

تِدھارا (کس ت) : ~ تدہارا .

(الف) امذ .

۱. تین دھاروں کا ملاپ ؛ وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں ؛ تروینی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۲. تھوہڑ کا پودا جس میں تین شاخیں ہوتی ہیں اور ان کے پتے خاردار ہوتے ہیں ، زقوم ، جنس فربیون ، آنولیہ ، آملہ ، لاط : Euphorbia antiquorum scirpus kysoor .

سرسوں کے دانے کو چند روز زقوم یعنی تدھارا کے دودھ میں تر رکھیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۲۳۹

(ب) صف .

تین دھار والا ، تین کنارے والا .

تھوہر تدہارا چودہارا سہوسوں کا نخل مراد اکسیر .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۵

[رک : تِ (= تین) + دھار (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

تِدھاری (کس ت) صف مث : ~ تدہاری .

۱. تین دھاروں والی ، تین کناروں والی ؛ تین پٹوں والی .

تدہاری قطاروں کے درمیان میں . . . گھوڑے چلتے ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۱۳

تدھاری تھوہر کے دودھ سے . . . تیارہ ہوجاوے گی .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۳۹

۲. تین بل والی (چوٹی وغیرہ) ، تین لڑ والی .

چوٹی تری تدہاری چھب سوسہانہاری
لبدا لے گئی ہماری سدھ چین ایک بار

۱۶۷۲ دیوان عبداللہ قطب شاہ ، ۳۳

[رک : تدھارا + ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ سینڈھ (ـــ ی مج ، مغ) امذ .

رک : تدھارا معنی نمبر ۲ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[تدھاری + سینڈھ (رک)]

تَدهاں (فت ت) م ف (قدیم) .

اس وقت ، تب ، تب سے .

سنیا جوں میں اس نارے بات یو
تدهاں نے سٹیا دل نے غیرت کو دھو

طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۸ ۱۶۳۹

مجھ شعر کی روانی سنیا جب سوں اے ولی
نم ناک ہے تدهاں ستی دامن سحاب کا

ولی ، ک ، ۱۵۰ ۱۷۰۷

سورج چاند ہوئے ہیں میرے سو بار
تدهاں گھر ستی میں نکلتا بہار

قصۂ قاضی و چور ، ۹۹ ۱۸۵۲

[رک : تد]

تِدهر (کس ت ، فت دہ) ظرف.

وہاں ، اس جانب ، ادھر .

جدھر دیکھے تدھر ساتو انبر ہور ساتو دھرتی ہیں
سبھی کا آج دل بھر پور جوں سمدور دستا ہے

قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۰ ۱۶۱۱

گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا
جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا

میر ، ک ، ۱۳۴ ۱۸۱۰

[س : تاوت तावत्]

تَدهی (فت ت) م ف (قدیم) .

رک : تبھی .

تدھی قدر عاشق کی بوجھے سجن
کسی ساتھ اگر تجھ کوں یاری لگے

دیوان فائز دہلوی ، ۱۸۰ ۱۷۱۳

تَدهیں (فت ت ، ی مع) م ف (قدیم) .

رک : تدھی .

باغ ہو بادہ ہو ساقی ہو صنم ہو بر میں
کیفیت دے ہے تدھیں موسم برسات مجھے

کلیات تراب ، ۲۰۰ ۱۸۵۸

تَڈا (فت ت) امذ .

رک : تڑا (پلیٹس) .

تِڈّا (کس ت ، شد ڈ) امذ .

رک : ٹڈا (پلیٹس) .

تَڈاک (فت ت) امذ .

رک : تڑاک (پلیٹس) .

تَڈاگ (فت ت) امذ .

تالاب (پلیٹس) .

[س : تڈاگ तडाग]

تَڈاوا/تَڈاپا (فت ت) امذ .

رک : تڑاوا/تڑاپا (پلیٹس) .

تِڈّی (کس ت ، بشد ڈ) امذ .

رک : ٹڈی (پلیٹس) .

تَذاکیر (فت ت ، ی مع) امذ ؛ ج .

تذکرہ (رک) کی جمع ، یادداشت کے سہارے جمع کیے ہوئے واقعات .

اس ضمن میں خود نوشت سوانح عمریوں ، خطوط ، اعترافات اور تذاکیر (Memoirs) وغیرہ کی مثالیں بھی دی جاسکتی ہیں .

نئے ذائقے ، ۹۲ ۱۹۶۹

تَذَبذُب (فت ت ، ذ ، سک ب ، ضم ذ) امذ .

۱. شک و شبہ ، تردد ، پس و پیش .

اسی تذبذب میں رہے کہ ہاں ٹھیک ہے کہ نا .

سرسید ، مضامین ، ۳۶ ۱۸۹۸

ان کے وزن اور وقعت میں تذبذب اور تزلزل راہ پانے لگا ہے .

آشفتہ بیانی میری ، ج ۱۹۵۶

۲. غیر یقینی حالت ، ہلچل .

یہ حال دیکھکر رانا کو تاب نہ رہی جو جلو رانا کا ہاتھی تھا وہ بھاگا اور افواج میں تذبذب ہوا .

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۹ ۱۸۹۷

۳. (ادب ؛ تنقید) سسپنس ، تجسس برقرار رکھنے کی کیفیت .

داستان میں کیونکہ کرداروں کی بجائے واقعات کو اساسی اہمیت ہوتی ہے اور پھر ان میں بھی دلچسپی اور تذبذب (سسپنس) کی برقراری کے . . . ضمنی واقعات اور قصص بھی اصل داستان میں ٹھوس دیے جاتے ہیں .

نگاہ اور نقطے ، ۱۸۷ ۱۹۶۸

۳. (نفسیات) اتار چڑھاؤ، ہچکچاہٹ .

نزاع جس کے ساتھ جذبی تناؤ تذبذب اور فقدان عمل ہوتا ہے ہمیشہ کے لیے باقی نہیں رہ سکتا .

۱۹۳۵ نفسیات جنوں، ۵۸

[ع]

تَذَرْو (فت ت، ذ، سک ر) امذ.

رک : تدرو .

مجھے وہ منہ نہیں دکھلاتی خوف باراں سے
تذرو و ماہ کے مابین ہے حجاب گھٹا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۴۵

تَذْکار (فت ت، سک ذ) امذ.

۱. ذکر، بیان، یاد، ذکر و اذکار.

تذکار محبت دو بالا ہو گئے .

۱۸۶۹ مکاتیب سرسید احمد خان، ۲۲۶

علمائے حق کے تذکار آج بھی تاریخ کے صفحات پر محفوظ ہیں .

۱۹۳۹ آثار ابوالکلام آزاد، ۱۹

۲. گذرے ہوئے واقعات کی یاد اور ذکر.

اپنے روز مرہ کے تجربے میں ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ غیر واضح یا عام شناخت تذکار کو پیدا نہیں کر سکتی .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول، ۲۶۴

[ع]

تَذَکُّر (فت ت، ذ، شد ک بضم) امذ.

۱. یادداشت، یاد کرنا .

نہ تذکر میں کچھ حلاوت ہے
نہ تصور میں کچھ حلاوت ہے

۱۷۷۶ خواب و خیال، ۹۶

تاثرات نفسانی کے ظہور کو . . . جو خدا کے سوا اور اشیاء یا اشخاص کے تصور تذکر سے تعلق رکھتے ہیں سحر سے تعبیر کیا گیا ہے .

۱۸۹۸ تصانیف احمدیہ، ۱، ۵ : ۲۱۵

دماغی قویٰ کی تعداد . . . تین ہے تخیل، تفکر، تذکر .

۱۹۱۶ افادہ کبیر مجمل، ۱۲۱

۲. آگاہ ہونا، ہوشیار ہونا، آگاہی.

ایک شخص اپنے موکب یعنی لشکر میں تھا کہ اس کو تذکر ہوا یعنی آگاہ و ہوشیار ہوا تو سمجھ گیا کہ جس جال میں وہ ہے وہ جال منقطع ہوا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع، ۱۷۲

اب بھی متاثر نہیں ہوئے تو کیا قیامت میں تذکر اور ہدایت حاصل کریں گے .

۱۹۷۶ معارف القرآن، ۳۶

۳. نصیحت، وعظ و پند .

اس کے اشعار مجالس اور محافل میں بڑے ذوق و شوق سے پڑھے جاتے ہیں اور اس سے واعظ اور خطیب تذکر و تلقین کا کام لینے لگتے ہیں .

۱۹۷۳ مسائل اقبال، ۳۶

۴. مذکر ہونے کی صلاحیت و حالت، مذکر ہونے سے متعلق .

لیکن نباتات میں القاح کے بعد اعضاء تذکر مضمحل اور افسردہ ہو کر بیکار ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۳ ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۹۷

[ع]

تَذْکِرَہ (فت ت، سک ذ، کس ک، فت ر) امذ.

۱. سوانح حیات، مشاہیر بالعموم شعرا کے حالات جو کتابی صورت میں مرتب کیے جائیں .

دیکھو نہ کوئی تذکرہ پھر، ایک بھی غزل
پڑھوا کے تم ظفر کے جو دیوان میں سنو

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴ : ۱۱۹

شعرا کے تذکرے بہت ہیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم، ۱ : ۲

۲. یاد داشت، بیان، یادگار .

کہتے ہیں سن کے تذکرے مجھ غم رسیدہ کے
افسانے کون سنتا ہے، حال شنیدہ کے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۲۰۸

خاقانی اور انوری، سودا اور ذوق کے نام آپ نے قصیدہ کے تذکرہ میں سنے ہیں.

۱۹۴۴ افسانچے، ۱۰

۳. ذکر و اذکار، ذکر کرنا، یاد کرنا .

سنیں ہم نے طوطی و بلبل کی باتیں
ترا تذکرہ ہے تری گفتگو ہے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین، ۱۲۳

ان لوگوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم سے تو اپنی پیغمبری کا اقرار لیتے ہیں لیکن خطبہ میں خود اقرار نہیں کرتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۴۴

۴. چرچا، افواہ، گفتگو، بات چیت .

تذکرے ہو رہے ہیں آپس میں
بھیجتے ہیں مجھے بنارس میں

۱۸۶۰ زہر عشق، ۱۵

۵. اجازت نامۂ سفر ، پروانۂ راہداری ، پاسپورٹ اور اس سے متعلق رسید وغیرہ .
بڑی دقت یہ پیش آئی کہ وہاں تذکرہ یعنی پروانہ راہداری کے بغیر کسی کو اترنے نہیں دیتے تھے .
۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۹
ایک دوسرا دفتر ادارہ باہر جانے والوں کے تذکرہ کے معاینہ کا ہے .
۱۹۱۱ روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۶۷
۶. کوئی نشانی یاد رکھنے کے لیے جیسے رومال کو گانٹھ دینا (جامع اللغات) .
[ع]

— چلانا محاورہ .
ذکر چھیڑنا ، بیان کرنا .
یہ اشارات نہاں اہل ہوس کیا سمجھیں
ایسوں میں تذکرہ عشق نہ بیکار چلا
۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۶۲

— چلنا محاورہ .
ذکر ہونا .
کوچے کتنے ہیں جہاں تدبیر کے
تذکرہ میرا وہاں کیونکر چلے
۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— چھیڑنا محاورہ .
کسی کا ذکر شروع کرنا ، کوئی واقعہ بیان کرنا .
نہ چھیڑو تذکرہ تواب کا کچھ اور باتیں ہوں
عبث تم پوچھتے ہو حال اس دو دن کے مہماں کا
۱۸۶۳ نشید خسروانی ، ۵
نہ چھیڑ تذکرۂ دفع گردش ایام
خوشی کا نام نہ لے ہم ہیں خوگر آلام
۱۹۲۰ نقوش مانی ، ۸۹

— لانا محاورہ .
ذکر چھیڑنا .
تذکرہ غیر کا لایا نہ کرو جلتے کو اور جلایا نہ کرو
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

— نویس (— فت ن ، ی مع) امذ .
علما ادبا اور شعرا وغیرہ مشاہیر کے حالات کا مؤلف ، سوانح نگار .
تذکرہ نویس اپنے ہی حال و قال میں مست تھے .
۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۰۷
[تذکرہ + نویس (رک)]

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث .
کسی شخص کے حالات واقعات یا سوانح وغیرہ لکھنے کا کام .
اس دور میں تذکرہ نویسی کی کوشش بھی جاری ہے .
۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۸۲
[تذکرہ + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَذْکِرَۃً (فت ت ، سک ذ ، کس ک ، فت ر ، تن ت بفت) م ف .
ذکر کے طور پر ، سرسری بیان کے طور پر .
اتنا یاد ہے کہ آپ ایک بار تذکرۃً پیشتر فرما گئے تھے .
۱۸۳۷ ستہ شسیہ ، ۲ : ۱۶۳
[ع]

تَذْکِیر (فت ت ، سک ذ ، ی مع) امث .
۱. وعظ و نصیحت ، مجلس وعظ .
صبح تک ان کے ساتھ بیٹھ کر تفسیر و تذکیر سنتا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۱
وعظ و تذکیر اور قصہ خوانی کو اپنا مایۂ ناز سرمایۂ حیات سمجھتے تھے .
۱۹۶۱ سوانح خواجہ معین الدین ، ۲۶۵
۲. مذکر قرار پانا یا دینا ، رجولیت ، تانیث کی ضد .
کرتے ہیں ریختہ گو مجھ سے یہ ترکی تقریر
تونے تانیث کو اشعار میں باندھا تذکیر
۱۸۹۷ کلیات اردو ترکی ، ۳۲
جو لوگ تذکیر و تانیث اور دلی لکھنؤ کی زبان کے متعلق ... جھگڑوں میں پڑے ہوئے ہیں وہ بڑی غلطی پر ہیں .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۷۸
۳. تذکرہ کرنا ، ذکر کرنا ، رک : تذکیری (برائے مثال) .
[ع]

تَذْکِیری (فت ت ، سک ذ ، ی مع) صف .
تذکیر (رک) سے منسوب ، بیان کیا ہوا ، ذکر شدہ ، مذکور .
اگر کبھی نزول من و سلویٰ کے طبعی اسباب دریافت ہو جائیں تو اس سے قرآن کے تذکیری بیان کو مطلق ضرر نہیں پہنچ سکتا .
۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، ۹۳
[رک : تذکیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تذکیہ (۱) (فت ت ، سک ذ ، کس ک ، فت ی) امذ .

ذہن کی تیزی ، عمل ذکاوت .

اس وقت اباحت شطرنج کے واسطے ایسی شرطیں نکانا جن سے حرمت عارضی دفع ہو اور تذکیۂ افہام وغیرہ فائدے اس کھیل پر مترتب کرنا تاکہ عبث نہ ہو مفید تھا .

? عجالۂ بادیہ ، ۲۰

[ع]

تذکیہ (۲) (فت ت ، سک ذ ، کس ک ، فت ی) امذ .

کسی جانور کو ذبح کرنا .

اگر تیر مارنے والے نے . . شکار کو زندہ پایا تو ضرور ہے کہ اوس کو ذبح کرے یعنی جب اوس (جانور) کو زندہ پاوے . . . تو ذکات ضرور ہے تو اگر ترک کرے گا عمداً ذکات کو حرام ہو جاوے گا یعنی باوجود قدرت تذکیہ کے اگر ذکات نہ کریگا تو حرام ہوگا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۴ : ۸۶

[ع]

تذلذل (فت ت ، ذ ، سک ل ، فت ذ) امذ .

ڈھیلا پن ، اضطراب ، ہچکچاہٹ ، تذبذب (رک) .

اس وقت تک کہ قدرتی مجبوریوں یا افعال جبریہ کی جہت سے اس ارادے میں کوئی خرابی اور تذلذل واقعہ نہ ہو .

۱۸۰۹ اساس الاخلاق ، ۲۹۹

[ع]

تذلُّل (فت ت ، ذ ، شد ل بضم) امذ .

عاجزی ، انکسار و فروتنی ، عجز و نیاز مندی ، خاکساری .

وہ تخشع وہ تضرع وہ قیام اور وہ قعود
وہ تذلل وہ دعائیں وہ رکوع اور وہ سجود

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۷

اس سے بھی زیادہ اپنا تذلل ، فروتنی اور خوشامد مقصود ہو تو منہہ کے بل گرتا ہے .

۱۹۳۵ سیرة النبی ، ۵ : ۸۶

[ع]

تذلیل (فت ت ، سک ذ ، ی مع) امث .

رسوائی ، ذلت ، تحقیر ، خوار کرنا .

تذلیل و توہین اس کی پسند نہ فرمائیے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۷

مجھے یہ یقین کرتے ہوئے اپنی تذلیل نظر نہیں آتی .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۲۲

اف : ہونا .

[ع]

تذمیم (فت ت ، سک ذ ، ی مع) امث .

مذمت ، برا ٹھہرانا ، برائی کرنا .

مقصود تذمیم اور تقبیح اس کی ہوگی .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۲

اس وقت کوئی ایسی کیفیت ہم میں پیدا ہوتی ہے جو ان جذبات کی تذمیم کرتی ہو .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۲۸

[ع]

تذویب (فت ت ، سک ذ ، ی مع) امث .

پگھلاؤ ، گھلانا ، پگھلانا .

انہوں نے علم کیمیا میں ترشیح . . . تذویب کے طریقے پہلی مرتبہ بیان کئے .

۱۹۵۴ طب العرب ، ۱۶۷

[ع]

تذہیب (فت ت سک ذ ، ی مع) امذ .

سونے کا خول چڑھانا ، طلائی ملمع کرنا .

مولانا حسن بغدادی . . . . . تذہیب یعنی سونا پھیرنے کے کام میں منفرد اور بے نظیر تھا .

۱۹۶۳ مسلمانوں کے فنون ، ۱۱۳

[ع]

ـــ کار صف .

ملمع کا کام کرنے والا .

مثال کے طور پر جلد ساز ، کاغذ ساز . . . . تذہیب کار سمرقند سے لا کر وادی میں بسائے گئے .

۱۹۷۴ ماہنامہ «فکر و نظر» اگست ، ۱۱۳

[تذہیب + کار (رک)]

تر (۱) (فت ت) صف .

۱. (i) گیلا ، بھیگا ہوا ، نم .

چمن تر نہ شبنم کے ہے آب سوں
کہ موں دھوے ہیں پھول گلاب سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۰

آپ بے اختیار روئے یہاں تک کہ روتے روتے محاسن مبارک تر ہو گئے .

۱۹۱۴ سیرة النبی ، ۲ : ۳۹۲

(ii) (مجازاً) سمندر ، دنیا کا وہ حصہ جس پر پانی ہے (خشکی کے ساتھ مستعمل) .

سعد ہور امداد کی نیں تھی خبر
نہیں دیکھے تھے کوئی زخشکی وتر

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۸۲۳

۲. شاداب ، تر و تازہ .

کہ سبزا ہریا ہور ہوا تر اتھا
گھڑی بھر وہی شاہ کوں گھرا تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

راستے میں مرد کے ڈالے گئے تیغ و تبر
اور عورت کی طرف پھینکے گئے گلبرگ تر

۱۹۳۲ فکر و نشاط ، ۱۰۸

۳. آب دار ، شگفتہ ، مزہ دار (شعر وغیرہ) ، رسیلا ، تازہ .

خشک سیروں تن شاعر کا لہو ہوتا ہے
تب نظر آتی ہے اک مصرع ترکی صورت

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۰۵

۴. مرغن ، خوب چکنا ، گھی میں تر بتر (کھانے اور مٹھائیاں وغیرہ) .

نعمت فقر سے محظوظ ہوا ہوں ایسا
خشک کر کے انہیں کھاؤں جو ملیں تر ٹکڑے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۸۰

کیا کہیے تر نوالوں کا موسم نہیں رہا
چپکے ہوئے ہیں یار کے رخسار آج کل

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۴۹

۵. آلودہ ، لتھڑا ہوا ، ڈوبا ہوا .

دریائے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک
میرا سر دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۲

۶. ملائم ، ڈھیلا ، کشادہ ، فراخ جیسے تر آستین ، تر جوتا وغیرہ ؛ بھرا پرا ، مالدار ، دولت مند ، خوش حال (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

۷. (لاحقہ) صفت میں مقابلۃً زیادتی ظاہر کرنے کے لیے ، بہت .

دنیا کے باغ کے میوہاں کی لذت چاکھ سب دیکھیا
ولے محبوب تھے اگلانہ دیکھا خوب تر میوہ

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۲

رکھتے ہو تم قدم مری آنکھوں سے کیوں دریغ
رتبے میں مہر و ماہ سے کم تر نہیں ہوں میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۱

آئندہ چلکر یہ معلوم ہوگا کہ یہ مسئلہ ایک عام تر مسئلہ کی صرف ایک مخصوص صورت ہے .

۱۹۳۷ علم ہندسۂ نظری ، ۱۸۶

[ف]

— بادل (— فت د) صف .

پانی سے بھرا ہوا یا بھیگا ہوا بادل ، وہ بادل جو بارش لائے ؛ کُہر .

ملیریا ، شبنم اور میغ یعنی تر بادل زمین پر ... شریک رہتے ہیں .

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۷

[تر + بادل (رک)]

— بتر (— فت ب ، ت) صف .

۱. شرابور ، خوب بھیگا ہوا ، بالکل تر .

آبرو یش جب کرے نین تھرے تر بتر
تب اترے عشق آجگ میں پھرے سر بسر

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۸ (الف)

کبھی ہاتھ میں لکھنے کو لوں اگر کاغذ
تو آب دیدہ سے ہووہیں ہیں تر بتر کاغذ

۱۷۸۰ عشق (جمال اللہ) ، د ، ۱۵

چھری دی آرزوے دل کو شاید نامرادی نے
لہو میں تر بتر جو اشک سرخ آنکھوں میں آتے ہیں

۱۸۴۸ سخن بے مثال ، ۶۵

اشکوں کا دریا بہہ رہا ہے گریبان و آستین تر بتر ہیں .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۴۹

۲. روغن دار ، گھی چکنائی وغیرہ ٹپکتا ہوا کھانا یا مٹھائی .

دولت و حشمت ان کی غلام ہے وہ تر بتر کھانے کھاتے ہیں .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۱

[تر + ب (رک) + تر]

— بُند (— فت ب ، سک ن) امذ .

گیلی پٹی (جامع اللغات) .

[تر + بند (رک)]

— بُندی (— فت ب ، سک ن) امذ .

تربند (رک) سے منسوب ، گیلی پٹی باندھنا (جامع اللغات) .

[تر + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— حمّام (— فت ح ، شدم) امذ .

(طب) باقاعدہ پانی بہا کر نہانا (ضد خشک حمام) .

جس وقت تر حمام کرایا جاتا ہے ... تو کھانسی کم ہوجاتی ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۶۳

[تر + حمام (رک)]

— دامن (— فت م) صف .

(کنایۃً) مجرم ، بدکار ، گنہگار .

ہوں وہ تر دامن جلا سکتا نہیں دوزخ مجھے
کثرت عصیاں نے ایمن کر دیا تعزیر سے

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۲۸۶

تر دامن آرہے ہیں سوے کعبہ جوق جوق
تا و بلہائے دفتر عصیاں لیے ہوئے

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۳

[تر + دامن (رک)]

— دامنی (— فت م) امث .

گناہ گاری ، خطاکاری ، جرم .

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۵۱

ہائی ہائی سجھ کو گرتی ہے مری تر دامنی
چاہیے اشکوں کی چادر منھ چھپانے کے لیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۵

کیوں تیرے مت اور پاک بازی کے دامن سے لوگوں کو ... تردامنی کی بو نہ آے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۸

[تر + دامن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دست (— فت د ، سک س) صف .

چست ، چالاک ، عمدہ کام کرنے والا ، ہوشیار .

تیغ کہتی تھی کہ بجلی سے بھی تر دست ہوں میں
ہاتھ کہتا تھا کہ رستم سے زبردست ہوں میں

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۰

وہ صرف شاعر ہی نہیں بلکہ ایک تردست اور خوش اسلوب نثر نگار بھی ہے .

۱۹۷۳ 'الشجاع ، کراچی ، فروری ، ؟

[تر + دست (رک)]

— دستی (— فت د ، سک س) امث .

چالاکی ، ہوشیاری ، مہارت .

دم تحریر ترے ذوق سے بڑھ جاے تر دستی
قلم کے نکلیں آنسو ہو یہ جوش خندۂ شادی

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۸۷

ڈوبی ہوئی کیا زورق خورشید نکالی
اللہ رے تر دستی بازوے محمد

۱۹۰۰ نظم دل افروز (خمسہ برغزل نامی) ، ۳۵ ،

[تر + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دماغ (— کس د) صف .

۱. سرخوش ، نیم مست ، وہ شخص جو سرور کی حالت میں ہو .

فرش بچھوایا ، شراب کے شیشے چنوائے مرغ کے کباب موجود تھے ہر ایک نے دو دو جام پیے ، گزک نوش کی جب تر دماغ ہوئے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲

قدم لیتے ہی جس کو لڑکھڑائیں تر دماغوں کے
بحق نرگس مخمور دے وہ جام صہبائی

۱۹۲۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۹۰

۲. نازک دماغ ، نازک مزاج .

جو ہیں مرغ تر دماغ ان کے قفس کے واسطے
چاہئیں صندل کی چوبیں اور خس کی تیلیاں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۰

اف : ہونا .

[تر + دماغ (رک)]

— دماغی (— کس د) امث .

تازگی ، سرور ، نیم مدہوشی کی حالت ، ہلکی مستی؛ رنگیلا پن .

نشۂ مے سے ہوا بیہوش میں برگشتہ بخت
تر دماغی نے خلل پیدا کیا سر سام کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۰۹

فرخ سیر اور محمد شاہ کے عہد کی تر دماغیاں دراصل اسی عالمگیری خشک مزاجیوں کا ردعمل تھا .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۳۳۲

[تر + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رفائد (— کس ر ، ء) اند .

گدی جو دوا وغیرہ میں بھیگے کپڑے کی چند تہ کر کے بعد فصد کھولنے کے رگ پر رکھ کر باندھ دیتے ہیں ، زخم پر باندھنے کے لیے دوا وغیرہ میں بھیگی ہوئی پٹیاں .

تر رفائد ... سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ جالی یا کپڑے کو کسی جراثیم کش محلول میں جو جراثیم سے پاک پانی سے تیار کیا گیا ہو ، تر کر کے زخم پر رکھیں پھر اس پر بن روک یا ... ریشمی کپڑا رکھیں تا کہ پانی اڑ نہ سکے اور پھر اس پر پٹی باندھ دیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائکلو پیڈیا ، ۲۷۵

[تر + رفائد ، رفیدہ (رک) کی جمع]

— زبان (— فت ز) صف .

مداح ، ثنا خواں ، تعریف میں سرگرم ، خوش بیان ، مزے لے کر بیان کرنے والا نیز مجازاً .

تر زباں وصف میں سب ہیں ترے طفلانِ نبات
دایۂ غیب سے پلواتا ہے شیر اشفاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۹

وہ قول بھی سننے ہیں جن میں وہ عورت کی تعریف میں تر زبان ہے .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۳۱

[تر + زبان (رک)]

— زبانی (— فت ز) امث .

خوش بیانی ، فصاحت ، روانی بیان ، چرب زبانی .

سامنے میری تر زبانی کے — نطق الکن حدیث سحبانی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۵

اس خشک حقیقت کو کس تر زبانی سے بیان کرتے ہیں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۵۴

[تر + زبان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— عمل (— فت ع ، م) امذ .

(کیمیا) کیمیکل سے تیاری جس میں تری استعمال کی جائے .

سیمنٹ سازی کے عام طور پر دو رائج الوقت طریقے ہیں ۱. ڈرائی پراسس (خشک عمل) ۲. ویٹ پراسس (تر عمل) .

۱۹۶۹ کارگر ، کراچی ، ۱۱ اپریل ، ۱۹

[تر + عمل (رک)]

— غُٹکا (— ضم غ ، سک ٹ) صف .

آسانی سے نگلا جانے والا ، (مجازاً) ہر قسم کی مٹھائی جو بغیر چبائے حلق سے با آسانی اتر جاتی ہو ، ایسی چیز جو آسانی سے کھائی جا سکے (ماخوذ : نوراللغات) .

[تر + غٹکا ، گٹکا (رک) کا ایک روپ]

— لُقمہ (— ضم ل ، سک ق ، فت م) امذ .

رک : تر نوالا .

عجب الٹی سمجھ کا آدمی ہے کہ تر لقمے پر فاقے کو ترجیح دیتا ہے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۲۶

[تر + لقمہ (رک)]

— مال امذ .

رک : تر نوالا .

یہاں حضور کی جوتیوں کے صدقے میں بچپنے سے تر مال چکھنے کے عادی ہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۸۹

کیا تمہیں بھوک نہیں ہے ؟ یا پہلے ہی تر مال نوش جان کرچکیں .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۴۴

[تر + مال (رک)]

— مُہر (— ضم م ، سک ہ) امث .

نئی دولت ، بہت دولت ، کثیر رقم ؛ تازہ نشان .

یہ وہ شخص ہے کہ جس کا عروج ایک تر مہر اور جھوٹی تاریخ کا ممنون ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۷۰

[تر + مہر (رک)]

— نِوالا (— کس ن) صف .

عمدہ غذائیں ، لذیذ کھانے ، (مجازاً) عیش و فراغت .

بے ایمانی کے غبارے اڑائے گا تو تر نوالے کھائے گا .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۳۸

[تر + نوالہ (رک)]

— و تازہ (— و مج ، فت ز) صف .

۱. ڈال کا ٹوٹا ہوا ، وہ پھل جو حال ہی میں توڑا گیا ہو ، تازہ تازہ جس کی اصلی تری برقرار ہو .

ایک عورت نہایت تر و تازہ رنگترہ لائی .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۲

۲. سرسبز و شاداب ، ہرا بھرا ، (مجازاً) آباد اور خوش حال .

تر و تازہ ہے اس سے گلزار خلق
وہ ابر کرم ہے ہوا دار خلق

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۰

رہتے ہیں تر و تازہ گل شعر ہی اے سحر
یہ باغ ہے ایسا کہ خزاں ہو نہیں سکتا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۷۱

۳. با رونق ، آبدار ، سرخ ، سفید (نوراللغات) .

۴. با اثر ، مفید .

جو شخص کسی اپنے ہم جنس کو نفع پہنچاتا ہے وہ حقیقت میں اپنی آسائش کے کسی وسیلے کو تر و تازہ کرتا ہے .

۱۸۷۶ مقالات حالی ، ۲ : ۳

۵. حال ہی میں تیار کی ہوئی ، مستعد ، تازہ دم .

اس نے فرات کے پاسبانوں کو اور تر و تازہ امداد بھیجی .

۱۹۳۰ فاطمہ کا لال ، ۱۳۶

[تر + و ، عطف + تازہ (رک)]

— و خُشک (— و مج ، ضم خ ، سک ش) امذ .

۱. آرام و تکلیف ، نشیب و فراز ، اونچ نیچ .

وائے قسمت کہ تر و خشک زمانہ سے مجھے
نہ ملا کچھ لب خشک و مژۂ تر کے سوا

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

۲. روکھی پھیکی ، مرغن یا خشک غذا ، (مجازاً) بری بھلی جیسی بھی ہو ۔

ساقیا ہم کو مے ناب ملے خواہ کباب
نوش کرتے ہیں جو دیتا ہے مقدر تر و خشک

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۱۰

[تر + و ، عطف + خشک (رک)]

تَر (۲) (فت ت) امذ .

شرمندہ (لغات کشوری) .

[ف]

تِر (۱) (کس ت) امذ .

تین (قدیم اردو کی لغت) .

[س : ترے त्रै]

ـــ بَھَوَن (ـــ فت بھ ، و) امذ .

تینوں عالم ۔

اتم بکرید آیا جگ ہوا خوش اپنے من میانے
گھرے گھر عید ہووے آج سارے ترِ بھون میانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۸

[تر + بھون (رک)]

ـــ شِرا (ـــ کس ش) صف ~ ترسرا .

تین سر والا ، تین نوکوں والا (جامع اللغات) .

[تر + س : شرہ शिरः]

ـــ شَرَن (ـــ فت ش ، ر) امذ .

بدھ مذہب والوں کے نزدیک تین پناہ کی جگہیں بدھ ۔ قانون اور سبھا ؛ بدھ ؛ جینیوں کا سادھو یا سمت (جامع اللغات) .

[تر + س : شرن शरणं]

ـــ مُکھا (ـــ ضم م) امذ .

تین چہرے والا ۔

ایک مہر سے دیوتا کی کئی خصوصیات ظاہر ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ اس کے تین چہرے ہیں یعنی وہ ترمکھا ہے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۷۰

[تر + مُکھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ مُکھی (ـــ ضم م) صف مث .

ترمکھا (رک) کی تانیث ۔

یہ مورتی ترمکھی ہے .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۷۷

تِر (۲) (کس ت) امث .

عورت (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : تریا]

تُر (ضم ت) امذ ؛ ~ ترا .

وہ لکڑی جس پر جلاہے کپڑا بن کر لپیٹتے ہیں نیز وہ بیلن جس پر گوٹا کناری لپیٹتے ہیں ، جلاہے کی نال ، تل ، جلاہے کا راچھ ، جولاہے کی کوچی جس سے کپڑے کے روئیں اور فاضل دھاگہ وغیرہ کی صفائی کی جاتی ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[س : ترہ तुरिः]

تَرا (۱) (فت ت) امذ .

ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا ہے اور اسے کولھو میں پیل کر تیل نکالا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

[٠]

تَرا (۲) (فت ت) امث .

(قصاب) وہ بکری جس میں ایک پنسیری گوشت کا اندازہ ہو (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۴۴) .

[مقامی]

تَرا (۳) (فت ت) امذ .

دیوان خانۂ بادشاہان و کاروانسرا و قلعہ و حصار (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

تِرا (کس ت) ضمیر اضافی .

تیرا (رک) کی تخفیف ۔

الٰہی میرے دل میں یوں گیان دے
ہمیشہ تو منجھ میں ترا دھیان دے

۱۶۷۹ قصہ ابو شحمہ (عکسی) ، ۱۰

دل کے تئیں میرے ترا ڈیرا کر
دونوں عالم میں مجھے تیرا کر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۶۱

کیوں ظلم سمجھ کے اس کو ستمگر بنا دیا
اے دل یہ کیا کیا ترا ظالم برا نہ ہو

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۶۵

ترا بچہ وہ ہاروں کہ چلتے چلتے بھلے مانس کی ٹوپی اچھال دے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۲

تُرا (۱) (ضم ت) امذ .

۱. (ا) چنگیز خان کا قانون ۔ ترکی زبان میں تورہ (واو غیر ملفوظ کے ساتھ) .

یہاں شرع ترا کا کیا کام ہے .

۱۹۲۶ نور اللغات

(ii) روش ، قاعدہ اور طرز ؛ خوا رزم اور اوزبک کے خان زادے جو خان (فرماں روا) کے درجے تک نہ پہنچیں ، تورہ (فرہنگ آنند راج) .

۲. شاہان مغل کی اولاد .

ملفوظات میں صاف صاف بیان ہوا ہے کہ تیمور ,, ترا ،، یعنی اس زمانے کے شاہان مغل کی اولاد سے نہ تھا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۳۵۰

[ت : تورہ (رک)]

تُرا (۲) (ضم ت) امذ .

رک : تُر (فرہنگ آصفیہ) .

تُرا (۳) (ضم ت) ضمیر .

تجھ کو (فارسی تراکیب میں مستعمل) (ماخوذ : جامع اللغات) .

[ف]

ـــ چہ فقرہ .

تجھ کو کیا ، کہتے ہیں کہ رات کو جب گیدڑ اکٹھے ہوتے ہیں تو ایک کہتا ہے ، پدرم سلطان بود ، تو دوسرے اس کا منہ چڑانے کے لیے تراچہ کہتے ہیں (جامع اللغات) .

تُراب (ضم ت) امث .

مٹی ، خاک ، زمین .

اپنا منہ نقاب تراب میں چھپا لیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۶۸

ترا خلعت اک کفن ہے اور اک تحت الحنک
تیرا بستر ہے زمیں اور تیرا بالش ہے تراب

۱۹۱۰ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۵۰

[ع]

ـــ الشّارَدَہ (ــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ش ، سک ر ، فت د) امث .

ایک جزیرہ کی مٹی ہے اس کی سوا دو ماشہ مقدار لیکر پانی میں حل کر کے کسی ایسے آدمی یا جانور کی ناک میں ٹپکائیں جس کے حلق میں جونک چمٹ گئی ہو تو فوراً چھوٹ جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۴) .

[تراب + رک : ال (۱) + شاردہ (علم)]

ـــ الصَّیدا (ــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ص ، ی لین) امث .

ملک شام میں ایک پہاڑ میں ایک غار ہے اس کا نام صیدا ہے اس کی یہ مٹی ہے ، ہڈی اکھڑ جائے یا ٹوٹ جائے تو اس کا یہ علاج ہے مرگی کو بھی بے حد مفید (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۵) .

[تراب + رک : ال (۱) + صیدا (علم)]

ـــ سَماق کس اضا (ــ فت س) امث .

وہ مٹی ہے جو کہ کوٹنے کے قبل سماق کے پھلوں کے چھاننے کے وقت نکلتی ہے ، بہت قابض ہے پرانے دست بند کرتی ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۹۹) .

[تراب + سماق (رک)]

تُرابی (ضم ت) صف .

تراب (رک) سے منسوب ، مٹی کا ، خاکی ، گلی .

آتشی اینٹ کی صنعت ... سمنٹ اور جملہ ترابی صنعتوں ... میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۵۱

[رک : تراب + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَراتَر (فت ت ، ت) صف .

رک : تربتر نیز تڑاتڑ .

پھرا پانی وہ سارے باغ بھیتر
کیا پھولوں درختوں کو تراتر

۱۸۳۱ معجزۂ نبوی ، ۵

[رک : تر + ا ، لاحقۂ تسلسل + تر (رک)]

تَراٹ (۱) (فت ت) صف .

تیز ، رواں دواں ، رک : تَرّار ، طَرّار .

دونوں باگیں ذرا تنگ کرے تب گھوڑا اچھی طرح تراٹ ہوگا .

۱۸۷۷ رائیڈنگ اسکول ، ۱۴

میں نے دہائیں سے فیر کیا ، اس نے ڈھیکلی کھائی مگر اٹھ کر تراٹ ہو گیا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۶

تَراٹ (۲) (فت ت) م ف ، امث .

تراٹنا (رک) سے مرکبات وغیرہ میں مستعمل .

ـــ اُٹھنا ف ل .

بولنے لگنا ، چلانا ، دہاڑنا ، ڈڑوکنا .

نفیریاں و ہر غم اٹھے یوں تراٹ
سینے آسماں کے گئے پھاٹ پھاٹ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹

تَراٹا (فت ت) امذ .

ایک قسم کا باجا (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : تراٹ + ا ، لاحقۂ نسبت تذکیر]

تَراٹْنا (۱) (فت ت ، سک ٹ) ف م .

آواز نکالنا ، چیخنا ، چلانا ، دڑوکنا ، دہاڑنا .

تراٹی نفیریاں سوجیوں بر غماں
ہوا گھا برا جو کہ پڑ آسماں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۹

[مقامی]

تَراٹْنا (۲) (فت ت ، سک ٹ) ف م .

لے دے کرنا ، جھاڑنا (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تَراٹی (فت ت) امث .

جھاڑی (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تَراجِدی (فت ت ، کس ج) امذ .

رک : ٹریجڈی ، المیہ .

وہ چودہ برس کا تھا جب کہ اس نے یونانی زبان میں ایک تراجدی تصنیف کی .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۷۳۲

تَراجُع (فت ت ، ضم ج) امذ .

پھر جانا ، آپس میں رجوع کرنا ، منقلب ہونا ؛ ستاروں کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا (لغات کشوری ؛ فرہنگ آنند راج).

[ع]

ـــ اِعْتِدالَین کس اضا (ـــ کس ا ، سک ع ، کس ت ، ی لین) امذ.

(ہیئت) تقاطع معدل النہار کی منطق البروج کے ساتھ ایک حرکت وجعی (ماخوذ : رسالۂ علم ہیئت ، ۱۲۴) .

[تراجع + اعتدال (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

تَراجِم (فت ت ، کس ج) امذ .

ترجمہ (رک) کی جمع .

تراجم وغیرہ کے نام سے جدا جدا عنوان قائم نہ ہوئے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۵

اسلام کے عالموں نے ، پیشواؤں ، بزرگوں ، مصنفوں کے تراجم تمام تر اسی قربانی کی سرگزشت ہیں .

۱۹۲۲ قول فیصل ، ۹۹

تَراجی (فت ت) امذ .

باہم مراد رکھنا (لغات کشوری) .

[ع]

تَراجیکِٹْری (فت ت ، ی مج ، سک ک ، کس ٹ) امذ .

وہ خط منحنی جو خطوں کے سلسلے کو یا وہ سطح جو بہت سی سطحوں کو ایک مقررہ زاویے پر قطع کرتی ہے .

ایک پیش انداز (Projectile) کا راستہ پیرا بولا ہوتا ہے اس راستے کو تراجیکٹری (Trajectory) بھی کہتے ہیں .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۱۳۸

[انگ : Trajectory]

تَراحُم (فت ت ، ضم ح) امذ .

ایک دوسرے پر رحم کرنا ، باہم ہمدردی کرنا .

یہ کیفیت مشاہدہ کر کے براہ تراحم ان کا بھی جی بھر آیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۲

[ع]

تَراخی (فت ت) امذ .

۱. ڈھیل ، سستی ، ڈھیل دینا ، کاہلی ، تقصیر .

بالعموم اس کار خیر میں تراخی اور اسہال در حقیقت عورت اور مرد دونوں کے لئے ایک نا قابل تلافی نقصان ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۰۱

۲. دیر ، تاخیر .

لفظ ثم کا اس حدیث میں دلالت کرتا ہے اوپر تراخی کے بنا بر قواعد نحو کے .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۹۶

ثم ، ترتیب ذکری کے لئے ہے تراخی کے لئے نہیں .

۱۹۶۴ کمالین ، ۳ : ۲۸

[ع]

تَرا دار (فت ت) صف .

(چلمن سازی) چھلکے دار (خصوصاً بانس کی تیلی) (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۷) .

[طرح دار (رک) کا تلفظ]

ـــ تِیلی (ـــ ی مع) امث .

(چلمن سازی) بانس کی چھلکے دار تیلی ، بانس کے اوپر کے حصے کی تیلی جو گودے کی تیلی کی بہ نسبت زیادہ مضبوط اور پائدار ہوتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۷) .

[ترا دار + تیلی (رک)]

— چِلمَن (— کس چ ، سک ل ، فت م) امث .

چھلکے دار تیلی کی چلمن (اپ و ، ۱ : ۱۰۱) .
[ترا دار + چلمن (رک)]

تَرادُف (فت ت ، ضم د) امذ .

۱. ہم معنی ہونا ، دو چیزوں کا باہم مشابہ ہونا .
یعنی تصحیف و ترادف ہے فقط جان سے اسے
اس لئے تار ہے ہستئی ابد سے دم ساز
۱۸۷۷ کلیات قلق میرٹھی ، ۳۱۰

۲. ایک دوسرے کا دوست ہونا ، ساتھ ساتھ ہونا .
ان میں باہم تعدد کی نسبت نہیں ہے کہ ایک کی موجودگی دوسرے کے لئے مستلزم نہ ہو ، ترادف ہے .
۱۹۲۳ تبرکات آزاد ، ۲۲۰

۳. سلسلہ وار ، متواتر ، لگاتار ، ایک کے پیچھے ایک .
ایک کے بعد دوسری نعمت پہنچنے سے اترا گئی ہے ترادف و توالی نعمتوں سے سرکش ہو گئی ہے .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۱۱

۴. ایک کے بعد دوسرے کو لے جانے والا گھوڑا (جامع اللغات) .

[ع]

تَرادُفی (فت ت ، ضم د) صف .

ترادف (رک) سے منسوب .
مرکب ترادفی کی دوسری قسم موضوع کا استعمال اردو میں زیادہ ہے .
۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۱۴۹
[رک : ترادف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَرّار (فت ت ، شد ر) صف ؛ ~ طرار .

تیزی سے کام کرنے والا ، پھرتیلا ، چالاک ، چست ؛ جیب کترا ، اچکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : ترہ + آلہ : तरः + आलः]

تَرارا (فت ت) امذ .

۱. جست ، زغند ، چھلانگ کلانچ .
غبار راہ ہیں گو آج ہم ان بے سواروں میں
سمند عمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۲
وہ پلکوں کا سرشاریوں سے جھپکنا
لہو میں امنگوں کے جیسے ترارے
۱۹۴۴ عرش و فرش ، ۴۴

۲. تیزی ، چستی ، اچھل کود ، پھرتی دکھانا .
کیا کیا ترارے توسن جلاد نے کیے
بوسہ لیا جو میں نے تڑپ کر رکاب کا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۳

۳. ڈینگ ، گپ ، شیخی ؛ نشہ ، سرور ، ترنگ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. تیز رفتاری .
تعجب کیا جھروکوں سے اگر دست دعا نکلیں
ہوا میں لے چلا تجکو ترارا تیرے توسن کا
۱۸۹۰ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۹

اف : بھرنا ، کرنا ، مارنا .

[~ : ترارا तरारा]

— بھرنا محاورہ .

نہایت مشاق ہونا ، اڑ کر کوئی کام کرنا ، جلدی جلدی کوئی کام کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ترارنا (فت ت ، سک ر) ف ل .

ترارا بھرنا ، تیز دوڑنا .
چونکہ گھوڑی نے جھاڑنا ہور ترارنا . . . بادشاہ اسے قبول کرتا ہے ہور اس پر سوار ہوتا ہے .
۱۷۶۴ چھ سرہار ، ورق ب ۶۷
[ترارا (رک) سے]

تَراز (فت ت) صف ؛ ~ طراز .

زینت و آرائش ؛ کپڑے کے نقش (عموماً تراکیب میں بطور جز دوم مستعمل) .
فارسی کا لفظ تراز ہے ، طراز اس کی معرب صورت ہے .
۱۹۷۵ اردو تحقیق اور مالک رام ، ۲۰۱

[ف]

تَرازُو (فت ت ، و مع) امث .

۱. وزن کرنے کا آلہ جس کو کانٹا بھی کہتے ہیں ، میزان ، تک ، تکھڑی .
ایک ایک بول وہ ماتک مول
سیم ترازو میں نہیں تول
۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۵
تحیر میں فراہم پھر نہیں آتے ترازو جیوں
قد موزوں پہ تیری جس کی ہو ہے چشم اک پل وا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵
بڑا صراف ہے فرزند میرا ترازو بانٹ ہیں سب تول دے گا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۶

یہ فن مختلف اوزان شعر کے لئے ترازو ہے ۔
۱۹۲۰ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۳۶

۲۔ برج میزان ، تُلا راس جو شکل میں ترازو کی طرح بنائی ہے ۔
میزان مرکب آٹھ ستاروں سے بصورت ترازو ہے ۔
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲

[ف]

— بَٹ (— فت ب) امذ ۔
ترازو بٹے ، تولنے کے باٹ اور ترازو ۔
اس ترازو بٹ سے اندازہ نقصان کا کیا نہ جاوے گا ۔
۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۴۲
[ترازو + بٹ ، باٹ (رک)]

— پَن (— فت پ) امذ ۔
برابری ، ہمواری ۔
وہ مقدار پانی نلی کے پانی کو ترازو ہے ، اب نلی کو اور دباؤ اس کی سطح استوانے کی سطح کے نیچے ہو جاوے گی ترازو پن جاتا رہے گا ۔
۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۳۳
[ترازو + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— جُھولا (— و مع) امذ ۔
بچوں کا ایک جھولا جس میں ایک لمبا سا تختہ ایک سلاخ میں لگا ہوتا ہے اور تختے کے دونوں سروں پر بچے بیٹھ کر جھولتے ہیں ، تختے کا کبھی ایک سرا اوپر ہوتا ہے کبھی دوسرا ، انگ : Sea-Saw ۔
کسی تفریح گاہ میں ترازو جھولا پر نظر ڈالئے ، اس کے ایک سرے پر بیٹھا ہوا کم وزنی بچہ ۔ ۔ ۔ دوسرے سرے پر بیٹھے ہوئے زیادہ وزنی بچے سے ۔ ۔ ۔ توازن قائم کرسکتا ہے ۔
۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۸
[ترازو + جھولا (رک)]

— سے کھڑے ہو کر نہ تولو برکت جاتی رہتی ہے کہاوت ۔
(عو) کھڑا ہو کر تولنا اچھا نہیں سمجھا جاتا (جامع اللغات) ۔

— کَش (— فت ک) صف ۔
ترازو میں تولنے والا ، تلیا ، تولیا ۔
ترازو کش سکوں کو تولتا ہے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲
پانچ گواہ اور ترازو کش موجود رہتے تھے ۔
۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۱۶۱
[ترازو + کش (رک)]

— کی تول ہونا محاورہ ۔
پیمانہ یا ناپ میں بالکل صحیح ہونا ۔
بخارات کی تبخیر اور تکاثف دونو آپس میں ترازو کی تول ہیں ۔
۱۸۷۵ جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۳۳

— کے تول (— و مج) م ف ۔
برابر برابر ، نصف نصف ۔
کر ترازو کے تول آدھوں آدھ   دو بھواں نیں لیا سرا دل بانٹ
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۵

— کھَڑی کرنا / ہونا محاورہ ؛ ف م ۔
کسی چیز کے تولنے کے لیے ترازو لگائی یا لٹکائی جانا ، تولنے کے لیے ترازو لگانا یا قائم کرنا ؛ پرکھنا ، جانچنا ۔
جس گھڑی اعمال تلنے کو ترازو ہو کھڑی
اپنا خاتون قیامت پار سا کا ساتھ ہو
۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق بدایونی ، ۴
اعمال تولنے کی ترازو کھڑی کی جائے گی ۔
۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۷ : ۳۶

— مارنا محاورہ ۔
ڈنڈی مارنا (رک) ، انٹ سنٹ تولنا ، لوٹنے کی نیت سے تولنا ۔
اے خدا ایک سوکھا سڑا بنیا مرے گاؤں میں آکر کبھی ترازو مارتا ہے ۔
۱۹۰۹ اپریل فول ، ۷

— میں زر ہونا محاورہ ۔
دولتمند ہونا ۔
جس کی ترازو میں زر ہے اس کے بازو میں بڑا زور ہے ۔
۱۸۴۴ گلستان (ترجمہ) ، ۳۶۹

— ہو جانا/ہونا محاورہ ۔
۱۔ **تیر کا نشانے پر آرپار ہو کر لگا رہنا ، آدھا تیر ادھر آدھا اُدھر ہو جانا ۔**
ہوا ہوں زندگی سیں سیر ظالم   کہ تیر غم ترازو ہو گیا ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۹
بارے پہلا ہی تیر اس کے پاؤں میں ترازو ہوا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۵
یہ کانٹا کہاں سے اڑا تھا کہ تیر کی طرح دل میں ترازو ہو گیا ۔
۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۱۳۴

۲. دو لشکروں کا تعداد میں اس طرح برابر ہو جانا کہ ایک دوسرے پر غلبہ نہ پا سکے، لڑائی میں دونوں فریقوں کا برابر رہنا ، نیز ایسی جنگ جس میں فریقین کا پلہ برابر ہو .

جس وقت ٹوڈرمل اور داؤد میں لڑائی ترازو ہو رہی تھی سادات بارہہ کے سردار حریف کے دائیں بازو پر ٹوٹ پڑے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۰۱

— ئے آبی کس صف امث .

آبی ترازو کے پلے پانی کی سطح پر رہتے ہیں چونکہ گراں شے میں غرق آبی کی قوت زیادہ ہوتی ہے اس لیے وہ مرکز کی طرف جلد دوڑتی ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۶۹) .

اس طرح فلزات کے متعلق ... ترازوئے آبی کی تصویر ... کتاب میں شامل کیں .

۱۹۷۳ اشخاص و افکار ، ۳۲

[ترازو + آبی (رک)]

— ئے عدل کس اضا (— فت ع ، سک د) امث .

وہ ترازو جس کے دونوں پلے برابر ہوں ، انصاف کرنے کا اختیار (جامع اللغات) .

[ترازو + عدل (رک)]

— ئے قیامت کس اضا (— کس ق ، فت م) امث .

وہ ترازو جس میں قیامت کے دن نیک و بد اعمال تولے جائیں گے .

وہ کم مایہ ہوں میں روز جزا مرغ عمل میرا
بنے گا صید شاہین ترازوئے قیامت کا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۲

[ترازو + قیامت (رک)]

— ئے ہوائی کس صف (— فت ہ) امث .

ہوائی ترازو کے دو پلے ہوتے ہیں جو ہوا میں آویزاں رہتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۶۹) .

اسی طرح فلزات کے متعلق ترازوئے ہوائی ... کتاب میں شامل کیں .

۱۹۷۳ اشخاص و افکار ، ۳۲

[ترازو + ہوائی (رک)]

تراس (فت ت) امذ .

خوف ، ڈر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تراس त्रास]

— تراس کرنا محاورہ .

خوف اور دہشت ظاہر کرنا .

برہمن تراس تراس کر رہے تھے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۵۱

تراس (کس ت) امث .

پیاس ، تشنگی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

اف : آنا ، کرنا ، لگنا ، ہونا .

[س : ترشا तृषा]

تراسا (فت ت) صف .

ڈرایا ہوا ، دہشت زدہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تراس + کہ त्रास + क]

تراسن (فت ت ، س) صف ؛ ف م .

خوفناک ، دہشتناک ؛ ڈرانے کا فعل ؛ ڈرانے کا ذریعہ ؛ ڈرنے کی وجہ ، ڈرا ہوا ، خوف زدہ ، دہشت زدہ وغیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تراسن त्रासन]

تراسی (فت ت) صف ؛ امذ .

ڈرنے والا ، ڈرپوک ، بزدل ؛ ڈرنے والا آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تراسی त्रासी]

تراسی (کس ت) صف .

اسی اور تین ، ہشتاد و سہ ، عددوں میں : ۸۳ .

ہارون تراسی برس کا تھا .

۱۸۲۲ کتاب مقدس ، ۵۹

تراسی اور چھ نواسی اور ایک نوے اور بارہ ایک سو دو .

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۱۸

[رک : تر (= تین) + اسی (رک)]

تراش (فت ت) امث .

۱. کاٹ ، کٹاؤ ، کاٹنے کا عمل .

لکڑی کی تراش کا اندازہ کرتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۲

۲. تراشنے کا انداز ، کاٹنے کا ڈھنگ .

تراش خط نہیں اس چہرۂ کتابی پر
ورق ہے یہ کوئی تفسیر کا لکھا مٹتا

۱۸۶۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳

کتنا بڑا ہیرا کس قدر عمدہ تراش .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۳۱

۳. (مجازاً) وضع و قطع ، طرز .

برش میں اب تو خنجر خونخوار سے بھی تیز
اس شوخ کج ادا نے نکالی تراش ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۹

چولی مرہٹی تراش کی تھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۱

۴. بناؤ ، سنگار .

تجھ کو جو چاہتے ہیں لوگ کیوں نہ وہ کٹ مریں بھلا
نکلا ہے سج بدل کے تو آج بڑی تراش سے

۱۸۰۰ دیوان ریختہ (مائکرو فلم)

۵. (i) اختراع و ایجاد .

اللہ کے سوائے اور کسی کی تراش ہوتی تو اس میں جملے جو بایک دیگر تناقض رکھتے ہیں واقع ہوتے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲ : ۶۱۹

(ii) فطرت ، عمل تخلیق .

تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر ایک طرف کا ہو کر وہی تراش اللہ کی جس پر تراشا لوگوں کو .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۹۱

۶. کسی چیز کا کٹا ہوا حصہ .

جس جگہ کی تراش (Rection) دکھانی مقصود ہو وہاں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ اس جگہ پر اسے کاٹ کر علحیدہ کردیا گیا ہے .

۱۹۷۶ لکڑی کا کام ، ۳ : ۱۰

۷. تاش یا گنجفہ کے پتوں میں سے وہ پتے جو تراشنے کے بعد حاصل ہوں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۸. تربوز یا خربوزے کی پھانک (نوراللغات) .

۹. کٹاؤ کا خاکہ ، یک رخی نقشہ ؛ چپٹا خاکہ .

مجوزہ کام کا صحیح یک رخی نقشہ یا تراش، پیمانہ سے بنائیے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۲

۱۰. کانٹ چھانٹ ، کتر بیونت (نوراللغات) .

۱۱. مرکبات میں بطور جزو دوم بمعنی تراشنے والا مستعمل .

خاص تراش موشگافی کے بانی تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۶

یونان کے نامور سنگ تراشوں نے . . عجیب عجیب تصویریں بنائی تھیں .

۱۹۰۹ مقالات ناصری ، ۳۲۷

[ف]

ــ خامہ کس اضا (ــ فت م) امث .

قلم کو چھیل کر نوک بنانے اور قط لگانے کا عمل یا حالت و کیفیت ، قلم کی بناوٹ .

مرادیں آج منہ مانگی ملی ہیں
تراش خامہ کی بانچھیں کھلی ہیں

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۶۸

[تراش + خامہ (رک)]

ــ خراد (ــ فت خ) امث .

(لفظاً) چھانٹی ، (مجازاً) اصلاح اور درستی .

شعر کی تراش خراد اسکی عام نظم و ترتیب کو سنوارنا .

۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۱ ، ۶۰

[تراش + خراد (رک)]

ــ (و) خراش (ــ (و مج) فت خ) امث .

۱. قطع و برید ، کاٹ چھانٹ ، کتر بیونت ، چیر پھاڑ .

دہان زخم کو ہے مشک یا نمک کی تلاش
خدا دکھائے نہ جراح کی تراش خراش

۱۹۱۹ لذت درد ، ۱۳

ایک نجار . . . اس لکڑی میں تراش و خراش کے عمل کو جاری کرتا ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۰

۲. وضع قطع ، طرز و انداز (خصوصاً لباس کی وضع) .

اب ہر روز نئی تراش و خراش آنکھوں سے دیکھی جاتی ہے .

۱۸۸۲ مقالات حالی ، ۱ : ۳۰۵

ان بزرگوں نے ہر چند لباس کی تراش و خراش ، مکانوں کی سجاوٹ . . . میں انگریزی تقلید کی ، لیکن کھانا ان کا وہی ہندوستانی رہا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۲۳

۳. زیب و زینت ، بناؤ سنگار .

اس سر زمین کے معشوق کی چال ہی نرالی ہے ، تراش خراش آن و ادا . . . جو یہاں ہے سو کسی اور ملک میں کہاں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۰

۴. (مجازاً) ترمیم و اصلاح .

لطافت زبان . . . کے لحاظ سے آب رواں کی لہریں بہتی تھیں ، مگر بعد میں لکھنؤ کی تراش خراش نے اس کو استعارہ و تشبیہ کی دلدل میں پھنسا دیا .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۲۰۹

[تراش + (و عطف) + خراش (رک)]

— خراش نکالنا محاورہ .

نئی وضع اختیار کرنا ، نیا انداز نکالنا ، زیب و زینت کا نیا طریق نکالنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— ڈالنا ف م .

چھیلنا ، کترنا وغیرہ (جامع اللغات) .

— کشت (ـــ کس ک ، سک ش) امث .

(سائنس) تراش کشت سے مراد خرد ناموں کی وہ کشت ہے جو آگر کے تراشوں پر نمو پا رہی ہو ، اس کو غذائی آگر تراش کشت بھی کہتے ہیں ، انگ : Slant Culture (بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹ م) .

[تراش + کشت (رک)]

— لینا محاورہ .

بنا لینا ، گھڑنا ، فرض کر لینا .

خدا کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بھی اپنی طرف سے تراش لیں .

۱۸۹۵ قرآن مجید (ترجمہ) ، نذیر احمد ، ۲۲۳

ورۃ

— مدور کس صف (ـــ ضم م ، فت د ، شد و بفت) صف .

گول تراش .

حلقہ مجسم میں تراش مدور کا محیط اور طول معلوم ہے تو رقبہ دریافت کرنے کا قاعدہ .

۱۸۷۳ کتاب قواعد علم مساحت ، ۲۸

[تراش + مدور (رک)]

— مکافی (ـــ ضم م) امث .

(ہندسہ) مخروط کے ایک ہی ورق پر ملنے والے محور کی تراش .

مخروط کی ایک مستوی تراش قطع ناقص ہوگی اگر اس کا ماسکی محور محوری سطح پر کے دونوں تولیدی خطوں کو مخروط کے ایک ہی ورق پر ملے یہ تراش مکافی ہوگی .

۱۹۲۰ ہندسی مخروطات ، ۱۹۳

[تراش + مکافی (رک)]

— نکالنا محاورہ .

نئی وضع ایجاد کرنا ، نئی طرز پیدا کرنا .

جیسے نکالی آج ہے اے ہم نشیں تراش
لاکھوں حسیں میں ایک کی ایسی نہیں تراش

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۳ : ۴۵

لباس میں ایک نئی تراش نکالی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۲۵

تراشا (فت ت) صف .

بنایا ہوا ، گھڑا ہوا .

گل کیوڑا کہتا ہے کہ کیا تجھ کو تراشا ہے
اور کیتکی کہتی ہے صندل کا تراشا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۸

[تراشنا (رک) سے]

تراشنا (فت ت ، سک ش) ف م .

۱. کترنا ، چھانٹنا ، چھیلنا ، کاٹنا .

جو تھا اس کنے ایک نجار کا   تراش ایک رانواں سرے سار کا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۷

کسی جسم کی فقط سطح کو اوپر اوپر سے اس طرح تراش لے کہ اس کے قیام کے لیے کوئی پھندا نہ رہے .

۱۸۹۵ تہذیب الاخلاق ، ۹۰

کس کو خبر تراش کے کن ظلمتوں کا دل
لایا ہوں میں یہ چشمۂ حیواں ترے لیے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۴

۲. کاٹ کر صورت گھڑنا .

دونوں بازوؤں پر دو شیر تراشے ہوئے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۵

۳. کاٹنا ، (قلم وغیرہ) بنانا .

شاخ گل ہاتھ لگے گی تو تراشوں گا قلم
آج لکھنی ہے مجھے صورت حال بلبل

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۹

۴. ایجاد کرنا ، وضع کرنا ، بنانا ، (مضمون قصہ وغیرہ) تالیف کرنا .

تب یہ مضمون تراشا کہ یہ لوگ اول وہلے میں مرتد ہو گئے تھے .

۱۸۸۶ آیات بینات ، ۱ ، ۲ : ۷۹

متذکرہ بالا قواعد صرف اس شخص کو سود دے سکتے ہیں جس کی طبیعت فطرۃً قصہ تراشنے اور تصنیف کرنے کی قابلیت رکھتی ہے .

۱۸۹۸ معارف ، اکتوبر ، ۱۰۶

غدر ۵۷ء پر ابھارنے کے لئے انگریزوں کے خلاف کیا کیا روایتیں نہیں تراشی گئیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۰۶

۵. قاش اتارنا .

ٹرکی کی قاشیں نام بنام تراش کر ایک قاب میں رکھ دی تھیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۲

ہمہ قسم کے میوے اور پھل چنے ہوئے تھے ، ان میں بعض پھلوں کو تراش کر دکھایا گیا تھا ۔

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۳۳

۶. مونڈنا ، حجامت بنانا ۔

او فرمایا حجام کوں تاجور
تراشو عیاں کے تمام موئے سر

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۳۰۰

اگر کوئی عورت دیکھے کہ کوئی شخص اسکے سر کے بال تراشتا ہے تو جاننا چاہیئے کہ شوہر اسکا اسکو طلاق دیگا ۔

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷

۷. گنجفہ یا تاش کے کل پتوں سے کچھ پتے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھ میں سے اٹھانا (نوراللغات) ۔

۸. گھڑنا ۔

کہوں جوہر شناساں حسن تجھ دیکھ
زمرد کا تراشے ہیں صنم سبز

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۱

پتھر سے اس لعل کو تراشا ہے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۷

وہ رات رات بھر ایک قبر پر جاگتا ہے جس کے اندر محض ایک لکڑی کا ٹکڑا ہے جسے بڑھئی نے تراشا ہے ۔

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴۴۷

۹. آراستہ کرنا ، بناؤ سنگھار کرنا ، سنوارنا ۔

ہمارے شیخ جی بھی آپ کو کتنا تراشے ہیں
سجاوٹ اوپر اس داڑھی کے اور پگڑی کی اس کھگ پر

۱۷۸۵ قائم ، د (ق) ، ۵۴

۱۰. (مجازاً) اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھنا (جامع اللغات) ۔

[تراش (رک) سے]

تَراشَندَہ (فت ت ، کس نیز فت ش ، سک ن ، فت د) صف ۔

کاٹنے والا ۔

تراشندۂ ریش کفار ہوں   زمانے کا مکار و غدار ہوں

? طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)

[ف]

تَراشَہ (فت ت ، ش) امذ ؛ ~ تراشا ۔

۱. (i) چھیلن ، کترن جو کسی چیز کے تراشنے سے نکلے جیسے تراشۂ قلم ، تراشۂ چوب ۔

شکسپیئر . . . کی دوات اور قلم اور اس کے قلم کے تراشے تک یادگار کے طور پر محفوظ و موجود ہیں ۔

۱۹۲۷ مسائل اقبال ، ۱۴

(ii) اخبار یا رسالے وغیرہ سے کوئی تراشا ہوا حصہ ، کٹنگ ۔

آپ کا عنایت نامہ جس میں ڈیلی ایکسپریس کے تراشے ملفوف تھے کل شام ملا ۔

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۲ : ۲۸۶

۲. ایک فولادی اوزار جس سے سنگ تراش پتھر تراشتے ہیں (نوراللغات) ۔

۳. پھانک (نوراللغات) ۔

[ف]

. . . تَراشی (فت ت) امث ۔

تراش (رک) سے اسم کیفیت ، مرکبات میں بطور جز و دوم مستعمل ۔

سنگ تراشی اور مصوری کے قدیم شاہکاروں پر بحث کرتے ہوئے وہ رالف سے الجھ پڑتیں ۔

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۵۲

[رک : تراش + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَراشِیدَگی (فت ت ، ی مع ، فت د) امث ۔

تراشنے کا انداز ، تراش خراش ، آراستگی ، سجاوٹ ، بناوٹ ۔

اس ادب میں . . . وہ متناسب ہیئت ، وہ تراشیدگی نہیں ہوتی جو ایک ایسے دور کے ادب کی امتیازی خصوصیات ہوتی ہیں ۔

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۹۷

[ف]

تَراشِیدَہ (فت ت ، ی مع ، فت د) صف ۔

۱. تراشا ہوا ، کاٹا ہوا ۔

ڈونگر کے پتھر سب تراشیدہ تھا
گمر اس کا دریائے جو شیدہ تھا

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۹۳۷

ہلال عید کہتا ہے جسے عالم وہ صدقے ہے
تراشیدہ ترے اے غیرت مہتاب ناخن پر

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۶

سامنے کا کٹا ہوا حصہ ہٹا کر دکھاتے ہیں تاکہ اندرونی حصہ نظر آئے ، اسے تراشیدہ رخ کہتے ہیں ۔

دھات کاری ، ۴۳

۲. گھڑا ہوا ، بنایا ہوا ۔

قامت یار کہاں سرو کہاں
شاخسانہ یہ تراشیدہ ہے

۱۹۱۹ کیفی حیدرآبادی ، کیف سخن ، ۹۰

[ف]

تَراضی (فت ت) امث .

باہمی رضامندی (جامع اللغات) .

[ع]

— طَرَفَین (— فت ط ، سک ر ، ی لین) امث .

۱. ہر دو جانب سے رضامندی .

بعد ایجاب و قبول جانبین اور تراضی طرفین بہ تعین مہر خطبہ پڑھا گیا ، اندر باہر شادیانے بجے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۵۶

یہ صورت جبر یا تراضی طرفین سے پیدا ہوئی تھی .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۲۱۰

۲. (قانون) دونوں فریقوں کا باہم راضی ہونا (جامع اللغات).

[تراضی + طرفین ، طرف (رک) کا تثنیہ]

تَراق (فت ت) امث .

رک : تڑاق .

آفت ہے محتسب کی نظر سے خدا بچائے
ٹوٹا تراق سے اگر آیا سبو پسند

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۷

خورشید بہو نے تراق سے ماں کو جواب دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۲۵

[حکایت الصوت]

— پَراق (— فت پ) امف .

رک : تڑاق پڑاق .

ادھر اظہار درد رنج و فراق
اور ادھر گفتگو تراق پراق

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۰۳

تَراقا/تَراقہ (فت ت/فت ق) امذ .

۱. رک : تڑاقا ، بھڑکدار ، چمکدار .

وہ چھب تختی اور اس کی کرتی کا چاک
تراقے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک

۱۷۸۳ سحر البیان ، ۶۳

۲. شدت (کسی چیز وغیرہ کی) .

مجھے رات سے فاقہ ہے ، اماں بھوک کا تراقہ ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۳

تَراک (فت ت) امث .

رک : تراق (پلیٹس) .

[ف]

تَراکُب (فت ت ، ضم ک) امذ .

باہم ترکیب دینا ، جوڑنا ، تہ بہ تہ کرنا .

تراکب کا اثر . . . تراکب کی مقدار اور اس کا تغیر رساؤ پر اہم اثر رکھتے ہیں .

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۱۲

[ع]

تَرا کَرنا ف مر .

تیرتے رہنا .

فرقت یار میں جل تھل ہوئیں دونوں آنکھیں
مردم چشم ترا کرتے ہیں مرغابی سے

۱۸۴۳ قدر ، ک ، ۳۱۲

[تیرنا (رک) سے]

تَراکَڑی (فت ت ، ک) امث .

ترازو کا ڈنڈا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تلا + کٹی तला + कटी]

تَراکُز (فت ت ، ضم ک) امذ .

مرکزیت ، کسی ایک مرکز پر ملنا یا اکٹھا ہونا .

فرض کرو کہ تراکز کا نقطہ و ہے اور فرض کرو کہ کوئی قاطع خط کھینچا گیا ہے .

۱۹۳۵ مکونیات ، ۶۳

[ع]

تَراکُم (فت ت ، ضم ک) امذ .

پیوستگی ، جماؤ ، اکٹھا ہونا ، ڈھیر لگنا ، تہ بہ تہ ہونا ؛ ڈھیر ، ہجوم ، جھنڈ .

انبوہ ہے غنچوں کا اور گل کی قطاریں ہیں
شاخوں کے تراکم ہیں برگوں کی بہاریں ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۷

وہ صعوبتیں سفر کی وہ ترا کم تلاطم
وہ بھنور کہ جس میں پھنس کر نہ ہو صورت رہائی

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۳۸

[ع]

تَراکُمات (فت ت ، ضم ک) امذ ؛ ج .

تراکم (رک) کی جمع .

وہ دما دم وصال ہائے اتم وہ طرب کے تراکمات خاص

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۷۰

[رک : تراکم + ات ، لاحقۂ جمع]

تِراکوتا (کس ت ، و مج) امذ .

بغیر روغن کے بھورے سرخ رنگ سے بنی ہوئی آرائشی گِلی اشیا ، (بالعموم ظروف سازی ، مجسمہ سازی اور تصورات میں) وہ سامان جس سے یہ اشیا تیار ہوں .

غربا سیپ اور تراکوتا کے زیورات پہنتے تھے .

۱۹۲۸ معارف ، مئی ، ۳۸۵

[اطالوی : Terra Cota (= پکائی ہوئی مٹی)]

تَراکیب (فت ت ، ی مع) امذ ، امث .

ترکیب (رک) کی جمع .

اب جو پچھلوں نے اگلوں کی تقلید کرنی شروع کی تو نہ صرف مضامین میں بلکہ خیالات میں ، الفاظ میں تراکیب میں ، اسالیب میں . . . ہر چیز میں ان کے قدم بقدم چلنا اختیار کیا .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۳۲

[ع]

تِراکھاں/تِراکَھن (کس ت / فت کھ) امذ .

(اون سازی) اون کاتنے اور تاگا بنانے والا کاری گر (اپ و ، ۲ : ۲۰) .

[مقامی]

تَراگی (فت ت) امث .

کمر زیب (رک) ، تاگڑی (رک) .

اس کے کانوں میں سونے کی بالیاں ہیں اور کمر میں چاندی کی تراگی .

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۹۰

[مقامی]

تَرامِرا (فت ت ، کس م) امذ .

(کاشت کاری) ایک قسم کے سن کا پودا جس کے بیج کو السی اور ریشے کو کتان کہتے ہیں (اپ و ، ۶ : ۳۲) .

[مقامی]

تَرامیٹر (فت ت ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

(برقیات) سہ جہتی پیمائشی آلہ .

کلیہ کشش اور دفع سے ایک ترامیٹر بنتا ہے .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۳

[انگ : Trimeter]

تَران (۱) (فت ت) امذ .

محصول ، ٹیکس ، لگان ، آمدنی (پلیٹس) .

[ہ : تران तरान]

تَران (۲) (فت ت) امذ .

بچاؤ ، حفاظت ، امان ، سلامتی ، نجات ؛ بدن کی حفاظت کی چیز ، محافظ ، گارد ، زرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

اف : کرنا ، دینا ، ہونا .

[س : ترانٗ त्राण]

تَرانا (فت ت) امذ .

رک : ترانہ .

وہ ہمارے محسن ہیں ہم کو ان کا احسان ماننا چاہیے قومی مجالس میں ان کی فیاضیوں اور کوششوں کا ترانا گانا چاہیے .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۸۳

تِرانا (کس ت) ف م .

۱. ڈبانے کی ضد ، رک : تیرانا ، ابھارنا ؛ ڈوبتے کو نکالنا .

پانی پر تراویں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۰

ڈوبے ہوؤں کو ترانے والے بیڑا اپنا ڈبو رہے ہیں

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۲۷

۲. گناہوں سے بچانا ، نجات دلانا .

یکن پالی لار ، اڑاو ایکن راکھے اس تراؤ

۱۵۰۳ نو سرہار ، ؟

بہت ڈوبتوں کو ترایا ہے تو نے
بگڑتوں کو اکثر بنایا ہے تو نے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۳

[رک : تیرنا]

تُرانا (ضم ت) امذ .

رات کو ابالے ہوئے چاول (خشکہ) جو ٹھنڈے پانی میں رکھ کر صبح کو کھائے جائیں ، کانجی (پلیٹس) .

[ہ : ترانا तराना]

تَرّانا (فت ت ، شد ر) ف ل .

اینٹھنا ، اینڈانا ، سوجن کی تکلیف سے درد کی شدت محسوس ہونا ، زخم کا پھٹنے لگنا ، ورم کی وجہ سے جسم کا پھٹنا ، زخم چرانا (ماخوذ : شبد ساگر) .

[؟]

تَرانْتَر (فت ت ، سک ن ، فت ت) امذ (قدیم) .

خُدا (قدیم اردو کی لغت) .

[س : ترانٹ त्राता سے]

تَرانْجان (فت ت ، سک ن) امذ (شاذ) .

امیر تومان کے نائب کا لقب .

امیر تومان کو بطریق کہتے ہیں اور ہر بطریق کے دس نائب ہوتے ہیں اور نائب کو ترانجان کہتے ہیں .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۱۳۵

[؟]

تِرانْوے (کس ت ، سک ن) صف (عددی) .

تین اوپر نوے ، نودوسہ ، (ہندسوں میں) ۹۳ .

سورت نحل مکی ہے ترانوے آیت کی .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۶۱

پھر سترہ سو ترانوے تھی
بست و ہشتم وہ جون کی تھی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۶

ان میں سے دس لاکھ ترانوے ہزار عیسائی ہیں .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۸۰۸

[س : ترنوت त्रिनवति]

تَرانَہ (فت ت ، ن) امذ ؛ ~ ترانا .

۱. عام نغمہ یا گیت ؛ الاپ ؛ ایک خاص قسم کی لے یا سر ؛ ایک خاص قسم کا گت .

داغی سوجیو سوختہ کوں تازہ بھی ہوا
او بزم جگ ترانہ کا بنیاد کرتا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۳

سنے جب اس کے خطبوں کے ترانے
لگے افلاک اکثر چرخ کھانے

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۰۶

ہے رنج و راحت ایک اوسے جس کے کان میں
صوت قفس ترانۂ گلزار ایک ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۱۶

خسرو کا نام کئی راگوں کی ایجاد کے سلسلے میں بھی لیا جاتا ہے ، مثلاً سر پردہ . . . ترانہ . . . .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۶۶۲

۲. (تصوف) آہنگ محبت کو کہتے ہیں جس کے سننے سے سالک پر مستی اور بیخودی طاری ہوتی ہے .

محبت کے اظہار اور منزل عشق میں قدم رکھنے کو ترانہ کہتے ہیں .

۱۹۸۲ روحانی ڈائجسٹ ، ۸۷

۳. (موسیقی) وہ خاص گانا جس میں بجائے معنی دار الفاظ کے چند مخصوص بے معنی الفاظ دہرائے جائیں ، جیسے : توم ، تا ، نا ، تنانا ، در ، نا وغیرہ (ماخوذ : مہذب اللغات) .

[ف]

ــ پَرْداز (ــ فت پ ، سک ر) صف .

ترانہ سنج ، ترانہ بنانے والا ، ترانے کا موجود (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ترانہ + پرداز (رک)]

ــ رِیز (ــ ی مج) صف .

رک : ترانہ سنج (نوراللغات) .

[ترانہ + ریز (رک)]

ــ زَن (ــ فت ز) صف .

رک : ترانہ سنج (نوراللغات) .

[ترانہ + زن (رک)]

ــ ساز صف .

رک : ترانہ سنج .

کوئی مرغ دل اس کی شاخسار محبت پر ترانہ ساز نہیں ہوتا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲۸

اسم کیفیت : ترانہ سازی .

شام و سحر . . . یاد الٰہی میں ترانہ سازی کرتے تھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲

[ترانہ + ساز (رک)]

ــ سَرا (ــ فت س) صف .

رک : ترانہ سنج (نوراللغات) .

[ترانہ + سرا (رک)]

ــ سَنْج (ــ فت س ، سک ن) صف .

ترانہ گانے والا ، نغمہ پرداز .

میں ہوں وہ عندلیب ہوا جب ترانہ سنج
جتنے کھلے تھے گل ہمہ تن گوش ہو گئے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۱

اسم کیفیت : ترانہ سنجی .

ترانہ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے
عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات)

[ترانہ + سنج (رک)]

ــــ لہرانا (ــ فت ت ، سک ہ) محاورہ .

(مجازاً) ترانہ گانا .

اور خوشی میٹھے میٹھے سروں میں بڑی ایک ترانہ لہرا رہی تھی.

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۶۰

ترانی (فت ت) صف ؛ مث .

حفاظت کرنے والا ، محافظ ؛ حفاظت کے متعلق ، محافظ و مربی وغیرہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[س : ترانی त्राणी]

ترانی (کس نیز فت ت) امث .

وہ رشوت جو مقدمہ ہارنے کی صورت میں واپس کرنے کی شرط پر دی جاتی ہے (پلیٹس).

[ترانا (رک) سے]

ترانی (ضم ت) امث .

رک : ترانا (پلیٹس) .

تراو (کس ت ، سک و) امذ .

تیرنا ، ندی دریا وغیرہ کو پار کرنا (پلیٹس) .

[تیرنا (رک) سے]

تراوت (فت ت ، و) امث .

شادابی ، تازگی ، نمی ، تری ، ٹھنڈک .

کس کے ہاں دیدۂ غمناک گڑے ہیں تہ خاک
کہ زمیں جس کی تراوت سے ہری رہتی ہے

۱۷۸۰ گل عجائب ، پروانہ ، ۴۶

وہ ابر رحمت کہ تراوت اسی سے ہے
ایک ایک برگ نخل کی ایک ایک پھول کی

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۲

جہاں ہر وقت سبزہ کی تراوت تھی وہاں برائے نام ایک آدھ پتہ موجود تھا .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۴

[س : وارتا वार्त्ता]

تراوتی (ضم ت ، فت و) صف .

تیزرو ، سبک رفتار ، پھرتیلا ، تیز ، طرار (پلیٹس) .

[س : تورا + وت + ایکہ : त्वरा + वत् + इक]

تراوٹ (فت ت ، و) امث .

رک : تراوت .

ز بس ہوا کو تراوٹ نے واں کیا ہے نثار
شرار سنگ میں ہے اشک دانۂ ہائے انار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۴۴

بخار کو جوں جوں افاقہ ہوتا جاتا ہے ویسی ہی اول زبان کے کناروں پر تراوٹ آتی ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۵۰

اردو لفظ تراوت کی ایک عوامی صورت تراوٹ بھی ہے .

۱۹۷۴ اردو املا ، ۱۳۲

تراوش (فت ت ، کس و) امث .

۱. ٹپکنا ، ٹپکاؤ ، تقاطر ، رسنا .

رستا ہوں جب کہ مست لباں کے خیال میں
دل سیں امنڈ نین سے تراوش کرے شراب

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۲

ہاں سینے سے نمایش داغ دروں دروغ
ہاں آنکھ سے تراوش خون جگر غلط

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۸۸

ہوا کی مقدار جو کفایت کار میں سے تراوش (ر-او) کرتی ہے .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۴۲۰

۲. اشارے کنائے یا انداز سے ظاہر ہونا ، ترشح ہونا .

نگاہیں باہم دل میں کاوش کریں
سخن سے وفائیں تراوش کریں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۴

نماز کی ایک ایک حرکت .... ایک ایک طرز سے اس حقیقت و کیفیت کو تراوش کرنا چاہئے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۸۵

اف : پانا ، کرنا ، ہونا .

[ف]

تراونا (کس ت ، سک و) ف م .

رک : ترانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تراوندہ (فت ت ، کس و ، سک ن ، فت د) صف .

مترشح ، ٹپکنے والا .

دل سے کچھ آج تراوندہ نیا مضموں ہے
مصرع آہ جو سر کھینچے ہے سو موزوں ہے

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۴۴

[ف]

تِراوَن ہار (کس ت ، فت و) صف .

ترانے والا ، پار اتارنے والا ، نجات دلانے والا .

گنگا ابلیا ہے میرے نین کے انجھواں کے بندان تھے
منجے ڈر کیا تراون ہار دریا کاہے تو وارث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۱

[ترانا (رک) سے]

تَراوِیح (فت ت ، ی مع) امث .

رمضان کے مہینے میں عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے وہ بیس (یا ۸ یا ۱۲) سنت رکعتیں جو عموماً جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں تراویح کہلاتی ہیں یہ رکعتیں دو دو یا چار چار رکعت کر کے ادا کی جاتی ہیں تراویح اس لیے کہتے ہیں کہ ہر چار رکعت کے بعد آرام کرتے ہیں .

مسجد وحشت میں پڑھتا ہے تراویح جنوں
مصحف حسن پری رخسار جس کوں یاد ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲۳

تراویح رمضان میں قبل وتر کے بعد عشا کے بیس رکعتیں سنت ہیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۴۰

ایک شب کو تراویح کے بعد عنبری سبز چائے کا دور تھا .

۱۹۳۶ کاروان خیال ، ۸۵

[ع]

تِراہ (۱) (کس ت) امذ .

ایک شہر کا نام جہاں تلواریں اور کٹاریں عمدہ بنتی ہیں .

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک
کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۹

[علم]

تِراہ (۲) (کس ت) امث .

الاماں ، واویلا ، فریاد ، دہائی ؛ شور ، ہنگامہ ، عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل .

ظلم کرتی ہے بہو پر سوکن ہے محلے میں یوں تراہ تراہ

۱۸۶۲ عبیر ہندی ، ۱۶

[س : تراہے त्राहि]

ــ تراہ (ــ کس ت) امث .

رک : تراہ .

ذری کی ذری ہمسایے میں جا کھڑی ہوتی ہوں تو تراہ تراہ مچ جاتی ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۴۳

ان کے تخت پر بیٹھتے ہی کال پڑا سارا ہندوستان تراہ تراہ پکارنے لگا .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۱

اف : پکارنا ، کرنا ، مچانا ، مچنا ، ہونا .

[تراہ + تراہ (رک)]

تِراہا/تِراہَہ (کس ت/فت ہ) امذ .

وہ مقام جہاں تین راستے ملتے ہوں ، تین سڑکوں کے ملنے کی جگہ .

تراہوں اور چوراہوں . . . کی . . . چوکیداری پاسبانی کرتے رہتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۰۵

میاں صاحب کا مدرسہ بیرم خان کے تراہہ پر تھا .

۱۹۳۱ مقالات شروانی ، ۲۸۲

[رک : تِ (= تین) + (رک) راہ + ا ، لاحقۂ صفت]

تُراہات (ضم ت) امذ .

(تصوف) اولیاءاللہ کی حالت جذب کے اقوال کو کہتے ہیں (روحانی ڈائجسٹ ، اکتوبر ۱۹۸۲ ، ۸۷) .

[رک : تُرّہات]

تِرا ہُوا (کس ت ، ضم ہ) صف .

بچا ہوا ، نجات پایا ہوا ، بامراد .

آپ کا شکریہ ادا کرنے حاضر ہوا ہوں کل . . . آپ نے کاغذات کی رجسٹری کرائی اور آج میں ترا ہوا ہوں .

۱۹۲۵ مجالس حسنہ ، ۸۳

[ترنا (رک) سے]

تِراہی (۱) (کس ت) صف ؛ امث .

مقام تراہ کی بنی ہوئی تلوار یا کٹار وغیرہ .

روشن تم سے ہے کج کلاہی کا نام
ان دونوں بھوؤں سے ہے تراہی کا نام

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸۱

صدقے اترنے سر اسی چوراہے پر مدام
کیوں ایک راہ تیری تراہی میں وہ گئی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۸

[رک : تراہ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترابی (۲) (کس ت) صف مث .

ترابا (رک) کی تانیث تراکیب میں مستعمل .

ــ ڈاٹ امث .

وہ ڈاٹ جو تین رخوں والی کوہان نما ہو .

ہمپل (Hempel) ظرفک (شکل نمبر ٦٧) میں چوٹی پر معمولی ڈاٹ ہے اور پیندے پر ترابی ڈاٹ ہے .

١٩٢٥ عملی کیمیا ، ٣٣٦

[ترابی + ڈاٹ (رک)]

ترابے (کس ت) امذ ؛ ~ تراہ .

رک : تراہ (۲) (پلیٹس) .

ــ کار امذ .

رحم اور بچاؤ کے لیے پکار (پلیٹس) .

[ترابے + کار (رک)]

ترائب (فت ت ، کس ء) امث .

سینے کا بالائی حصہ ، چھاتی ، پسلیاں .

صلب آدم و ترائب حوا میں نیک و بد و خبیث و طیب بھرے تھے .

١٨٣٥ احوال الانبیا ، ۱ : ٩٥

[ع]

ترائن (فت ت ، کس ء) امث : ج .

ستارے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[٠ : ترائن तराइन]

تراؤں (فت ت ، و مع) امث (قدیم) .

گہلا ؛ تیرا ہوا ، پار .

مشقت بہت فکر ہور بد بچار
تراؤں ہوا ہوں دریا منجھار

١٦١٣ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ٣

[غالباً تیراؤں]

تراؤنا (کس ت ، و مج) ف م .

رک : ترانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

تراؤنگائی (فت ت ، و مع ، غنہ) امذ .

ایک پودا .

زیارت کی پہاڑیوں میں صنوبر یا البشتہ . . . کے ساتھ ذیل کے پودے خاص طور پر پائے جاتے ہیں . . . . تراؤ نگائی (Segeraetia brandrithiana) . . . .

١٩٦٩ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ٦٣

[مقامی]

ترائی (فت ت) امذ .

۱. **وہ زمین جو دریا یا ندی کے قریب ہو ، وہ مرطوب زمین جو پہاڑ کے دامن میں واقع ہو ، نمناک زمین ، دلدلی زمین .**

کھیتیاں جھیل تالاب اور کنوئیں کے پانی سے بھی ہوتی ہیں خصوصاً پہاڑ کی ترائی میں.

١٨٠٥ آرایش محفل ، افسوس ، ۱۰

خواہ پہاڑوں کی ہو ترائی   خواہ سمندر کی گہرائی

١٩٥٢ دہم پد ، ٥٧

۲. **(زراعت) زمین کی آبپاشی ، سینچائی .**

اس نے یہ جملہ اس لاپرواہی سے کہنا چاہا جیسے کوئی کہے کہ آج میں نے فلاں کھیت میں ترائی کر دی .

١٩٣١ پیاری زمین ، ٣٧

۳. **تر کرنے کا فعل ، (اصطلاح تعمیرات) پلاستر وغیرہ کو مضبوط بنانے کے لیے پانی سے تر رکھنے کا عمل .**

۴. **وہ علاقہ جو کوہ ہمالیہ کے دامن میں پہاڑ کے ساتھ ساتھ جمنا سے برہم پتر تک چلا جاتا ہے (جامع اللغات) .**

۵. **نینی تال کے ضلع کا ایک حصہ جو دامن ہمالیہ میں ہے جہاں بہت سے چشمے اور نالے ہیں (جامع اللغات) .**

[٠ : ترائی तराई]

ــ کھیوا (ـــ ی مج) .

(الف) صف .

پانی میں یا پانی کے پاس رہنے والا ، آبی ، دریائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) امذ .

آبی پرند یا جانور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ترائی + کھیوا (رک)]

تُرائی (۱) (ضم ت) امث .

(لفظاً) روئی سے بھرا ہوا ، (مراد) لحاف ، توشک (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تلک + ایکا तूलक + इका]

تُرائی (۲) (ضم ت) صف .

اعلیٰ ، نہایت اچھا ، بہترین (= اُتّم) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[٠ : ترائی तुराई]

تُرائی (۳) (ضم ت) ضمیر .

تمہاری (بلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : ترائی तुराई]

تُرائی (۴) (ضم ت) م ف .

جلدی سے ، تیزی سے ، پھرتی سے (= ترت) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : ترائی तुराई]

تَرایَل (فت ت ، ی) امث .

(نجاری) چوبی چھت میں کڑی تختوں اور پھکسہ (مٹی کی تہ) کے درمیان پھوس کی تہ جو کڑی تختوں کو مٹی کے اثر سے محفوظ رکھے ، بعض مقامات پر تِرپال بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۳۱) .

[مقامی]

تَرَب (فت ت ، ر) امذ .

۱. وہ تار جو اصل تار کی مدد کے لیے سارنگی ستار وغیرہ مزامیر میں لگایا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۲. (موسیقی) گت ؛ ایک راگنی .

یہ سب قوالی کے ہی تال ہیں اور . . . اپنی مخصوص تربوں اور اپنے مخصوص ٹھیکوں کی وجہ سے ایک دوسرے سے جدا گانہ رنگ پیدا کرتے ہیں .

۱۹۷۳ سہ ماہی ، صبح ، دہلی ، جولائی - ستمبر ، ۵۵

۳. ناچ کا ایک بھاؤ (قدیم اردو کی لغت) .

[؟]

ـــ کھانا محاورہ (قدیم) .

ناچنا (قدیم اردو کی لغت) .

تُرب (ضم ت ، سک ر) امذ .

زمین ، مٹی ، خاک (رک : تُراب) (پلیٹس) .

تُرُب (۱) (ضم ت ، ر) امذ .

رک : تُرُپ (۲) .

ٹرمپ کے بگڑے ہوئے الفاظ (۱) ترمپ (۲) ترب (۳) ترپ اور (۴) ترم .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۹

تُرُب (۲) (ضم ت ، سک نیز ضم ر) امث .

ایک قسم کی پتوں والی جڑ جو سفید اور سرخ رنگ کی ہوتی ہے اور گاجر کی طرح زمین کے اندر بڑھتی ہے اس کا مزہ چرپرا ہوتا ہے سبزی کے طور پر کھائی جاتی ہے ، مولی .

اشیائے بقولات ترب اور بیگن . . . ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۱۲۲

[ف]

تِرباچک (کس ت ، سک ر ، فت چ) امث .

وہ قول جس کی تین دفعہ تصدیق کی گئی ہو ، تین دفعہ کی دی ہوئی طلاق (پلیٹس) .

[س : تِر + واچک त्रि + वाचक]

تَربان (فت ت ، سک ر) امذ ~ ٹربائن .

(میکانیات) انگریزی لفظ ٹربائن (Turbine) کا ایک روپ ، ایک قسم کا پہیا جو ہوا پانی یا بھاپ کے زور سے چلتا ہے (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۲) .

[انگ : Turbine]

ـــ انجن (ـــ فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ .

وہ انجن جو تربان کے ذریعے چلے .

بھٹیوں کے ساتھ پھونکنے کے تربان انجن بھی ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۲۱۶

[تربان + انجن (رک)]

تُربَت (ضم ت ، سک ر ، فت ب) امث .

۱. (لفظاً) مٹی ، زمین ، (مجازاً) قبر ، مرقد ، مزار ، مقبرہ .

اتا آشنائی کا حق یوں کروں
لجا کر سوئے تربت میں اس کو دھروں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۰

کہ پھولوں کی چادر بنا باغباں
لے آتا تھا تربت پہ ہر روز عیاں

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑہ ، ۶

تربت میر پر ہیں اہل سخن ہر طرف حرف ہے حکایت ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۳

پسنے آئی ہے تربت میں مجھے سختیٔ گور
لاٹ صاحب کی دہائی ، وقت ہے امداد کا

۱۹۰۲ سنگ و خشت ، ۵۰

۲. خاک مزار .

شہید تن میں مرے روح تازہ بخشی ہے
عجب ہے تربت معصوم پنجتن کی باس

۱۸۷۶ شہید ، د ، ۸۶

۳. قبر (ضریح) کی وہ شبیہ جو عاشورۂ محرم کو تعزیوں پر بنائی جاتی ہے .

دو تربتیں پھر چھال سے خرمے کی بنائیں
حجرے میں دھریں جوک کے کلیجے سے لگائیں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۳۴

تربت کسی مومن نے بنائی بہ زاری
روضے کی شہ پاک کے تصویر اتاری

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱

[ع]

ـــ بیٹھ جانا محاورہ .

قبر کا دھنس جانا .

شمع روتی ہے بہت اسکو اٹھالے کوئی
بیٹھ جائے نہ کہیں کچی ہے تربت میری

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات)

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

مقبرہ (نوراللغات) .

[تربت + خانہ (رک)]

ـــ طیبہ کس صف (ـــ فت ط ، شد ی بکس ، فت ب) امث .

مدینہ منورہ (جامع اللغات) .

[تربت + طیبہ (رک)]

ـــ کی چادر (ـــ فت د) امذ .

کپڑے کی وہ چادر جو قبر پر ڈالی جاتی ہے .

ہجر میں چاندنی سے کیا خوش ہوں
طور ہے تربتوں کی چادر کا

۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات)

تربتر (فت ت ، سک ر ، فت ب ، ت) صف .

بہت بھیگا ہوا ، شرابور ، رک : تر کے تحتی .

نجاست ہے گنہگاروں کی اب حکم طہارت میں
ہوا ہے تربتر دامان تر اشک ندامت میں

۱۹۲۲ نغمۂ جگر دوز ، ۷۱

[رک : تر + ب ، حرف جار + تر (رک)]

تربتی (ضم ت ، سک ر ، فت ب) صف .

(تربت (رک) سے متعلق) قبر کا ، گور کا (جامع اللغات) .

[رک : تربت + ی ، لاحقۂ نسبت]

تربد (کس نیز ضم ت ، سک ر ، ضم ب) امذ .

دوا کے طور پر استعمال ہونے والی ایک جڑ جو دست آور بھی اور مسکن بھی ہے ، پھنوت ، لاط : Convulvulus (and Ipomoea) turpethum .

تربد کے استعمال سے پانی کے مانند پتلے دست آتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱۹

[ف]

تربز (فت ت ، سک ر ، ضم ب) امذ .

رک : تربوز .

میکشو موسم گرما میں ہے تبرید ضرور
آب تربز ہو شراب اور گزک ہوں سردے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۲

یہاں . . . تربز و شفتالو و بادام و پستہ و انار وغیرہ پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۵

لعوق نزلی آب تربز والا میں ملا کر کھلائیں .

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۲۷۹

تربزہ (فت ت ، سک ر ، ضم ب ، فت ز) امذ .

رک : تربوز .

میوہ کے اقسام میں سے خربزہ اور تربزہ اور پھوٹ و سیب . . . وہاں ہوتے ہیں .

۱۸۳۵ مزید الاموال ، ۲۸

تربص (فت ت ، ر ، شد ب بضم) امذ .

انتظار کرنا ، رک جانا ، ٹھہرے رہنا .

کہتے ہیں کہ بعد تربص بے حد اور انتظار لا تعد کے جب موسم تحصیل سعادت ابدی اور شرف جاویدی کا آیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۶

[ع]

تربند (فت ت ، سک ر ، فت ب ، سک ن) امذ .

رک : تر کا تحتی : تربند .

ـــ کرنا محاورہ .

گولی پٹی باندھنا .

تورے کپڑے وہی آنگ میں لہو بھرے
نہیں کوئی زخم کوں جو تربند کرے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۱۲۸

ترِبنک (کس ت ، سک ر ، فت ب ، غنہ) صف مذ ؛ مث .

تین جگہ سے ٹیڑھا ، کبڑی ، کبجا (شبد ساگر) .

[س : تر + بنک त्रि + बंक]

تربوز (فت ت ، سک ر ، و مع) امذ .

ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سرخ گودا نکلتا ہے اس کا مزاج سرد ہے . عموماً بڑے خربوزے یا سردے سے بڑا اور گول ہوتا ہے بعض مقام پر تربوز بہت ہی بڑا ہوتا ہے اس کا پوست دبیز اور سبز رنگ کا ہوتا ہے جس میں رس بھرا ہوتا ہے اس کا گودا کھانے اور اس کا رس پینے میں استعمال ہوتا ہے ، ہندوانہ ، لاط : Curcubita Citrullus .

کہ دریاں ہور اب بادام اصل
جو تربوز ہور داک پستے نچھل

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (قلمی) ، ۱۶

نکلے بازار میں یہ جب چربوز
سر ہی پھوڑے ہے دیکھ کر تربوز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۴

ابتدا میں وہ چنے کے برابر اور بڑھ کے تربوز کے برابر ہو جاتا ہے .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۸۶

[ف]

تربوزی (فت ت ، سک ر ، و مع) صف .

(رنگ اور شکل وغیرہ میں) تربوز یا اس کے اندرونی گودے کی طرف منسوب .

اور جو ماشی یا مونگیا یا تربوزی رنگ چاہیں کم و بیشی کی رعایت کر کے تھوڑا دودھ ہرتال اور نیل میں ملا دیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۲۱۴

بعض توندیں مٹکا سی ہوتی ہیں بعض تربوزی .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۶۷

[رک : تربوز + ی ، لاحقۂ نسبت]

تربوش (فت ت ، سک ر ، و مع) امث ؛ ~ طربوش .

اونچی باڑ کی ترکی ٹوپی .

دین حقہ سے بس اک بار پھرا دل ایسا
نیچری بن گئے تربوش پہن کر صدہا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۴۳۶

موٹے موٹے گبدے گبدے گورے بھبوکا سے ہاتھ سر پر سرخ تربوش .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۸

[انگ : Tarboosh]

تُربَہ (ضم ت ، سک ر ، فت ب) امذ .

قبرستان ، مدفن ، تکیہ ، تربات .

شہر سے چار پانچ میل دور کاظمین میں امام موسیٰ کاظم اور امام محمد تقی کے تربے ایک شاندار مقبرے میں واقع ہیں .

۱۹۱۷ سفر نامۂ بغداد ، محبوب عالم ، ۱۴۰

[ع]

تَربیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

پرورش ، پرداخت ؛ تعلیم .

ہمدرد صحت طبی واقفیت اور حفظ صحت سے متعلق جو تربیب پبلک میں نشر کر رہا ہے وہ بے بہا خدمت ہے .

۱۹۳۶ ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۲۶

[ع]

تربیت (فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی تیز شدی ہفت) امث .

۱. تعلیم ، تادیب ، اخلاق و تہذیب کی تعلیم ؛ سدھانا ، سکھانا .

سو بارا ایسے پنکھی کا کبوتر سجے
جو حق تربیت کا وو کچ نا بوجے

۱۶۹۵ مثنوی دیپک پتنگ ، ورق ب ۲۵

جو شخص کہ لائق ہو اس کو تربیت کرنا چاہیے اور نالایق کو ہرگز تربیت نہ کرے .

۱۸۴۵ مطلع العلوم ، ۳۲

اثر تربیت پیرمغاں کے قربان
خارج از بحث ہے اندیشۂ آلام نہاں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۲۰

۲. (i) پرورش ، پرداخت ، پروان چڑھانا .

عشق کا ہے حسن کی گردن پہ حق تربیت
تب تو کرتے ہیں مرا خوبانِ بےپروا ادب

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۹

دل کو یوں لیتے ہو کھٹکا نہیں ہونے پاتا
تربیت پائی ہے تم نے کسی عیار کے پاس

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۳۰

خوش نصیب شاہزادے کی تربیت میں مشغول ہو گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۳

(ii) (جنگلات) وہ خاص طریقۂ عمل جس پر کسی جنگل کا انتظام کیا جاتا ہے تاکہ اس سے مقصد عمدگی کے ساتھ حاصل ہو .

تربیت سے مراد وہ طریق عمل ہے جس کی پابندی کے ساتھ کسی جنگل کا انتظام کیا جاتا ہے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۹۱

اف : پانا ، دینا ، کرنا .

[ع]

ـــ پذیر (ـــ فت پ ، ی مع) صف .

قابل تعلیم ، تربیت کے لائق ، اصلاح پذیر ، تربیت پانے والا (جامع اللغات) .

اسم کیفیت : تربیت پذیری (تربیت حاصل کرنا یا قبول کرنا) .

مگر کچھ ایسے بھی تھے جنھوں نے اپنی زندگی صرف عبادت اور آنحضرت^ص کی تربیت پذیری کے لیے وقف کردی تھی .

۱۹۶۸ اردو دائرۃالمعارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۲

[تربیت + پذیر (رک)]

ـــ سونے پر سُہاگہ مقولہ .

تربیت سے جوہر اصلی یا خلقی میں اضافہ ہوتا ہے .

یہ خیال کہ مغربی طوفان اٹل اور زمانہ کی رفتار کوہ گران تھی ، ایک خاص حد تک درست سہی مگر تربیت سونے پر سہاگہ اور محبت مرے پر سو درے ہوئی .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۱۰

ـــ گاہ امث .

تربیت دینے کی جگہ ، ٹریننگ سنٹر .

تربیت گاہ کے قیام کے ساتھ ساتھ ریڈیو پاکستان تین اور اہم کام سرانجام دے سکتا ہے .

۱۹۶۵ موسیقی ، ۱۴۲

[تربیت + گاہ (رک)]

ـــ نا اہل را چوں گردگاں بر گنبدست کہاوت .

(فارسی مقولہ اردو میں مستعمل) نالائق پر تعلیم کا کچھ اثر نہیں ہوتا (نوراللغات) ؛ جس طرح گنبد پر پھینکا ہوا اخروٹ اس پر ٹک نہیں سکتا اُسی طرح نا اہل آدمی اچھی تربیت قبول نہیں کرتا (مہذب اللغات) .

ـــ یافتہ (ـــ سک ف ، فت ت) صف .

اچھی تربیت پایا ہوا ، شائستہ ؛ وہ جس نے کسی علم یا فن کی تربیت یا ٹریننگ حاصل کی ہو ، ٹرینڈ .

اس ان میں ایک تربیت یافتہ ہے اور دوسرا نا تربیت یافتہ .

۱۸۴۳ عقل و شعور ، ۲۴

آدمی ان میں تربیت یافتہ ہوں .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۲۸

اسم کیفیت : تربیت یافتگی .

سرسید احمد خاں نے . . . ہندوستانیوں کی ناکامی کا سبب غیر تربیت یافتگی ، جہالت ، فقدان تنظیم و عدم اعتماد قرار دیا ہے .

۱۹۶۳ غالب کون ہے ، ۲۵۰

[تربیت + یافتہ (رک)]

تَرْبِیَتی (فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی نیز شدی بفت) صف .

تربیت کا ، تربیت سے متعلق .

اس نے فوجی افسروں کے تربیتی نصاب کے علاوہ جنرل سٹاف کا اعلیٰ نصاب بھی پورا کر لیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۹

[رک : تربیت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کورس (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

کسی علم یا فن کی تربیت کا نصاب .

یہ تربیتی مرکز . . . ان کے لیے بھی تربیتی کورس ترتیب دیتا رہے گا .

۱۹۶۹ ٹیلیویژن کی کہانی ، ۱۹

[تربیتی + کورس (رک)]

ـــ مرکز (ـــ فت م ، سک ر ، فت ک) امذ .

رک : تربیت گاہ .

باٹھرسٹ میں ایک پیشہ ورانہ تربیتی مرکز بھی ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۴۸

[تربیتی + مرکز (رک)]

تِرْبیدی (کس ت ، سک ر ، ی مج) صف ؛ امذ ؛ ~ ترویدی .

تین وید کا جاننے والا ، برہمنوں کی ایک قوم (نوراللغات) .

[رک : تر + بید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَربیر (فت ت ، ر ، ی مج) امذ .

(Trabere) تراپر کے معنی بھی کھینچنے کے ہیں جو ڈوبنے کے قریب قریب ہے (رسالہ حسن ، م ۳ ، ۱ : ۸۰) .

[؟]

تَرْبیع (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. (نجوم) جب دو ستاروں کے درمیان فاصلہ ہو تو اسے تربیع کہتے ہیں (اعمال کرہ ، ۲۰) ؛ جب قمر اور کسی سعد ستارے کے درمیان چار یا دس برجوں کا فاصلہ ہو تو اسے تربیع کہتے ہیں (جامع العلوم ، ۹۹۰) ؛ ۹۰ درجے کا زاویہ .

زیست اپنی ہے تو تربیع و تقابل کے سوا
بھول جاویں گے منجم جو ہیں باقی انظار

۱۸۵۱ مومن ، مجموعہ قصائد ، ۵۶

جب فی مابین دو ستارہ کے . . . تفاوت (۱۸۰) درجے کا ہو اس کو مقابلہ اور تفاوت (۶۰) درجہ ہو تو اس کو تسدیس اور تفاوت (۹۰) درجہ کو تربیع کہتے ہیں .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۸

۲. مربع بنانا ، چار پہلو بنانا .

دائرہ اور شکل قریب البیضوی کی تربیع پر بھی اس نے بحث کی ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۴۰

۳. جنازہ کو چار جانب سے اٹھانے کا خاص طریقہ جس میں پہلے میت کے سیدھے ہاتھ کی طرف سے کاندھا دیتے ہیں پھر سیدھے پانو کی طرف سے پھر الٹے پانو کی طرف سے آخر میں الٹے ہاتھ کی طرف کاندھا دے کر پورا دور کرتے ہیں .

جنازہ کو چار جانب سے اٹھائیں اور تربیع کریں اسطور سے کہ ابتدا کرے جانب دست راست میت سے اور بعد اس کے پائے راست اور بعد اس کے پائے چپ اور بعد اس کے دست چپ .

۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۳ ، ۴ : ۳۲۴

[ع]

تَربِیعات (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

تربیع (رک) کی جمع .

ایسا نہ تو چاند کے زمانۂ استقبالات میں ممکن ہے ، نہ ان سے پہلے یا بعد زمانۂ تربیعات میں .

۱۹۶۹ مقالات ابن الہیثم ، ۴۰

تَربِیعِیَہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، کس ع ، فت ی) صف ؛ امث .

تربیع (رک) سے منسوب ؛ (سائنس) وہ قوس جسے دلاسٹر الوس نے دائرے کو مربع کرنے میں استعمال کیا (ماخوذ : مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۲۰) .

[ع]

تَربِین (فت ت ، سک ر ، ی لین) امذ .

رک : تَربان ، چرخاب ، پہیہ جو پانی کے زور سے چلتا ہے .

اسی قسم کے کئی تربین ، مختلف ملکوں کو بھیجے گئے ہیں .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، دسمبر ، ۳۴

[انگ : Turbine]

تِرْبِینی (۱) (کس ت ، سک ر ، ی مج) امث .

۱. (لفظاً) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں .

اپنے پیاسے کو بھی کرتی نہیں سیراب اے ترک
کیسی تربینی ہے تلوار ترا ہی تیری

۱۸۷۲ مرآة الغیب ، ۲۹۳

۲. بھارت میں الہ آباد کا وہ مقام جہاں تین دریا (گنگا ، جمنا ، سرستی) ملتے ہیں .

تین تربینی تو دو آنکھیں مری
اب الہ آباد بھی پنجاب ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۱

۳. (یوگ) دماغ جو دو ظاہری آنکھوں اور ایک باطنی آنکھ (چشم دل) کا مرکز ہے (ماخوذ : تذکرۂ غوثیہ ، ۱۶۱) .

۴. (حیوانیات) دماغی اعصاب میں سے پانچواں عصب جس کی تین شاخیں ہوتی ہیں جن میں سے ایک کا تعلق آنکھ سے اور دو کا تعلق مختلف مراحل کے بعد بالائی اور تحتانی جبڑے سے ہے .

پانچویں یا تربینی عصب کی تین شاخیں ہوتی ہیں .

۱۹۴۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۲۹

[ہ : تربینی त्रिवेणी]

تِرْبِینی (۲) (کس ت ، سک ر ، ی مع) امث .

(موسیقی) پوربی سر کا ایک راگ .

پوربی ٹھاٹھ . . . راگ راگنیاں یہ ہیں . . . تربینی . . . نارائن .

؟ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷

[؟]

تِرْبِھر (کس ت ، سک ر ، کس بھ) صف .

۱. ناراض ، خفا ، ناخوش ، گھبرایا ہوا ، مضطرب .

لایا ہوں آج ان کو تصور میں کھینچ کر
تربھر ہیں جھینپتے ہیں برابر سے کیا کہیں

۱۹۰۶ نور و نشتر ، ۴۵

۲. منتشر ، تتر بتر .

تربھر یوں ان سے فوج اعدا
اڑتا ہے ہوا میں جیسے بھوسا

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۰۹

[س : تیمر तिमिर]

— ہونا محاورہ .

۱. خفا ہونا ، ناراض ہونا ، بگڑنا .

جب تھوڑا سا لکھ چکی اور ان کی طرح تتلا کر سنایا تو تو بڑی تر بھر ہوئیں ۔

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۵۸

اے دل زار خدا کے لئے خاموش بھی رہ
وہ کہیں تیری شکایت سے نہ تر بھر ہوجائے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۱۷

۲. منتشر ہو جانا ، تتر بتر ہونا ۔

تر بھر ہوا لشکر وہ صف اس جا تھی یہ اس جا
آفت تھی نہ کس صف میں قیامت نہ کس جا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۹

وہ رعب و جلالت کہ ہر اک دیکھ کے ششدر
شیرانہ نظر ڈالی تو تر بھر ہوا لشکر

۱۹۲۴ صحیفہ ولا ، عزیز لکھنوی ، ۳۹۰

تِربھرا (کس ت ، سک ر ، کس بھ) صف ۔

پریشان ، مضطرب ، گھبرایا ہوا ۔

مقابل زن کے وہ آکر کھڑا تھا
دل اس کا دیکھ پیاری تربھرا تھا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۶۱

[رک : تر بھر]

تِربھَنگ / تِربھَنگا (کس ت ، سک ر ، فت بھ ، غنہ) صف ۔

ترچھا ، جھکا ہوا ، تین جگہ سے ٹیڑھا ؛ کھڑے رہنے کا ایک انداز جس میں کمر گردن اور ٹانگوں میں کچھ خم رہتا ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

[س : تربھنگ त्रिभंग/त्रिभंगा]

تِربھَنگہ (کس ت ، سک ر ، فت بھ ، غنہ) امذ ۔

رک : تربھنگی (ب) ، (ہندی عروض) ایک قسم کی بحر یا وزن ۔

رکض الخیل کا نام تر بھنگہ ہے ۔

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۲۶

تِربھَنگی (کس ت ، سک ر ، فت بھ ، غنہ) ۔

(الف) صف ۔

۱. رک : تربھنگا ۔

بحالت قرت ترچھا دیکھنا اور تربھنگی روپ ... نے ایسے جلوہ کا ظہور پکڑا کہ ناراین داس جی کو ... کچھ تصدق اور نوچھاور کرنا واجب اور ضرور ہوا ۔

۱۸۵۵؟ بھگت مال ، ۳۳۱

۲. بانکا ، تیکھا ۔

کرشن چندر ... سکھا کے کاندھے پر ہاتھ دھرے تر بھنگی چھب کے کمل کا پھول لئے کھڑے تھے ۔

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۳۰

(ب) امذ ۔

۱. (ہندی عروض) ایک قسم کی بحر یا وزن جس کے ہر مصرع میں بتیس ماترائیں ہوتی ہیں اور چار مصرعے ۔

پہلا مصرع سمان سویا ہے دوسرا تربھنگی ۔

۱۹۶۷ اردو ، ۳۸

۲. (موسیقی) تال کی سات خصوصی اقسام میں سے ایک قسم ؛ شدھ راگ کی ایک قسم (شبد ساگر) ۔

[س : تربھنگی त्रिभंगी]

تِربھُون (کس ت ، سک ر ، فت نیز ضم بھ ، و) امذ ۔

تین عالم ، آسمان ، زمین ، پاتال (= طبقۂ زیر زمین) ، (مجازاً) کل دنیا ، تمام جہان ۔

جب تے ہوا ہے غوغا ماتم کا تربھون میں
رو رو کے رات دن مجھ پھولے پڑے نین میں

۱۵۰۳ قدیم اردو مراثی ، ۱۵

اتم بکریدا آیا جگ ہوا خوش اپنے من میانے
گھرے گھر عید ہووے آج سارے تربھون میانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۸

یہ گیان نہیں جو ہے ہن ہر
بالفعل تمام تر بھون ہر

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۴

[س : تِربھُون त्रिभुवन]

تِرپ (کس ت ، فت ر) امث ۔

۱. (موسیقی) گمک کی ایک قسم جس میں متعدد ضربوں سے سُر پیدا ہوں اس جلدی کے ساتھ کہ درت کا چوتھائی حصہ اس میں حاصل ہو (نغمات الہند ، ۳۵) ۔

۲. (رقص) ناچ کا ایک بھاؤ ، رقص میں کود کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا اور پھر واپس آنا جس کی حرکات و سکنات انداز کے ساتھ ہوں ۔

ترپ = یہ بھی انگ اوپ کے طرح ہی ہے ۔

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۳

[؟]

تُرپ (۱) (ضم ت ، ر) امذ ۔

آسّی سواروں کی جماعت ، رسالے کا آٹھواں حصہ ۔

عقب ان کے ہرکارے ، پھر بان بردار ، پھر بلم بردار ، پھر تین ترپ سواران رجمنٹ لیس .
۱۸۷۲ تاج الاقبال ، ۲ : ۳۷
سواروں کے ایک ترپ نے ان پر حملہ کیا .
۱۹۰۷ فپولین اعظم ، ۱ : ۲۳۴
[انگ : Troop]

تُرُپ (۲) (ضم ت ، ر) امذ .

۱. تاش کے کھیل میں کوئی ایک کھلاڑی پہلے ہاتھ لے کر اپنی سمجھ سے کسی ایک رنگ کی بازی بولتا ہے یا لگاتا ہے جس کا ایک ادنیٰ پتا دوسرے رنگ کے بڑے سے بڑے مہر کو کاٹ سکتا ہے ، اس کو اصطلاحاً ترپ کہتے جس کے پاس ترپ کے پتے زیادہ ہوں وہی جوت میں رہتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۵۴) .
ٹرمپ کے بگڑے ہوئے الفاظ (۱) ترمپ (۲) ترب (۳) ترپ (۴) ترم .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۲
۲. (مجازاً) ایسی چال جس سے حریف پر فتح حاصل ہو ، وہ داؤ جس سے جیتنے میں کوئی کسر نہ رہے .
یہی وہ ترپ ہے جس کا ہاتھ آ جانا کسی سلطنت کے جیت لینے کے برابر ہے .
۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۲
[انگ : ٹرمپ Trump سے]

ـــ چال امث .

۱. تاش کا ایک کھیل ؛ ترپ کے پتوں کی بازی ، (رک) ترپ .
وہ سیڑھیوں پر سے اٹھ کر اندر آ گئی ، آؤ ترپ چال کھیلیں ، اس نے بری شنکر سے کہا .
۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۴۳۸
۲. (مجازاً) ایسا داؤ جس کا توڑ نہ ہو سکے ، نہایت چالاکی سے سوچی ہوئی تدبیر .
۳۱ مئی کا نامسعود قانون ایک ایسی ترپ چال تھی جسے وہ اسی دوران میں کسی وقت بھی کھیل سکتا تھا .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۴۳۵
[ترپ + چال (رک)]

ـــ لگانا/مارنا محاورہ .

ترپ کا پتہ پھینک کر دوسرے کے پتے کو کاٹنا ، (مجازاً) چالاکی سے چال چلنا ، داؤ مارنا .

جانتے تھے کہ مجھ پر ترپ لگایا گیا .
۱۹۴۷ خانصاحب ، ۱۳۰
بچیا شرم سے کنارہ ہو گئیں اور ہوکھلاہٹ میں اپنے اڑی کے اکّے پر ترپ مار دیا .
۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۱۹۶

تِرْپاد (کس ت ، سک ر) امذ صف ؛ .

تین پاؤں والا ؛ بخار کا ایک نام جس کے متعلق خیال ہے کہ ایک دیو یا جن ہوتا ہے جس کے تین پاؤں یا ہاتھ ہوتے ہیں غالباً گرمی سردی اور ہسونے کی طرف اشارہ ہے (جامع اللغات) .
[س : ترپاد त्रिपाद]

تِرْپال (کس ت ، سک ر) امذ .

۱. وال چڑھا ہوا ٹاٹ یا کرمچ .
گر وہاں پر ہوتی کچھ بوچھاڑ آب
ڈالتا ترپال لا اپنی سحاب
۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۳۸
اس کی لاش کو گاڑی پر لاد کر اور اوپر سے ترپال ڈھانک کر کہیں دور پھینکنے کو لے گئے ہیں .
۱۹۱۷ سفر نامۂ بغداد ، ۲۶
۲. تانگے وغیرہ کی چھتری بنانے کا مضبوط گنہائی کا بنا ہوا موٹا کپڑا جس میں پانی نہ چھنے (اپ و ، ۵ : ۱۲۰) .
[انگ : Tarpaulin]

تُرْپانا (ضم ت ، سک ر) ف م .

ترپنا (رک) کا متعدی (نوراللغات) .

تُرْپاوَن (ضم ت ، سک ر ، فت و) امث .

کپڑے کی کور کو اندر کے رخ موڑ کر سینے کا عمل جو کپڑے کے تار نہ نکلنے کے لیے کیا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۳۶) .
[رک : ترپن]

تُرْپائی (ضم ت ، سک ر) امث .

تیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سیون .
تیپچی کو ناخن سے صاف کرتے ہیں ، ترپائی کو انگلی بھر کر .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۴
آج گز بھر ترپائی کو دوسروں کی محتاج ہوں .
۱۹۲۰ سلی ہوئی پتیاں ، ۳
[ترپنا (رک) سے]

ترپت (کسر ت ، ر ، سک پ) صف .

سیر ، آسودہ ، مطمئن .

اس کو سنگھاسن پر بٹھلایا اور طرح طرح کے بھوجن سے اس کو ترپت کیا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۶۵

چو منشیہ . . . آتما میں ہی ترپت رہتا ہے اور آتما ہی سے سنتشٹ رہتا ہے اس کے لیے نیہ سندیہہ کچھ بھی کام نہیں کرتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۸

[س : ترپت तृप्त]

ترپتی (کسر ت ، ر ، سک پ) امث .

رک : ترپت ، سیری ، آسودگی ، اطمینان .

جس کی آتما سے ہی ترپتی ہو جاتی ہے اسے ان وغیرہ کی ضرورت نہیں ہوتی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۸

ترپتی (کسر ت ، سک ر ، فت پ) امذ (قدیم) .

ترلوک (آسمان ، زمین ، پاتال) کا فرمانروا ، (مجازاً) عالم پناہ ، بادشاہ ، مہاراج .

زمین چوم بولیا کہ اے ترپتی
کہ یک راج ہندو ہے رنگراپتی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۷

[س : تر + پتی त्रि + पती]

ترپٹ (کسر ت ، سک ر ، فت پ) صف .

۱. (چارپائی) جو ٹیڑھی ہو ، جس میں تین ہی پٹی سیدھی ہوں (شبد ساگر) .

۲. بھینگا .

جس شخص کی کسی آنکھ کے دیدے میں کوئی سفید دھبہ پڑ جائے اسے (کنڈور ، یا (چور تندول ، اور بھینگے کو (ترپٹ ، کہتے تھے .

۱۹۷۴ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۶

[رک : تر (= تین) + پٹ (رک)]

— تال امذ .

(موسیقی) تال کی ایک قسم ، تتالہ .

ابتدا میں خاص تال سات تھے جن کے نام ذیل میں درج ہیں . . . (۵) ترپٹ تال یعنی ادھا یا تتالہ یا تروٹ .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۲

[ترپٹ + تال (رک)]

ترپُٹ (کسر ت ، سک ر ، ضم پ) صف .

تکونا ، مثلث (شبد ساگر) .

[رک : تر (= تین) + پٹ (رک)]

ترپٹی (کسر ت ، سک ر ، فت پ) صف ؛ امث .

تین تہ یا درجے والی ، تین اشیا کا مجموعہ ، تثلیث .

اے یار ہو ترپٹی عجب ہے — اس تین میں تین لوک سب ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۳

درشٹا ، درشن ، درشیہ جو ترپٹی ہے سو اگیان سے بھاستی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۷

گے ، گیاتا ، گیان (علم ، عالم ، معلوم) کی ترپٹی خود بخود دور ہوجاتی ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۷

[رک : تر + پٹ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترپد (کسر ت ، سک ر ، فت پ) امذ ؛ صف .

۱. تین پائے والا یا والی ، تپائی (جامع اللغات) .

۲. (ریاضی ، الجبرا) ثلثی ، تین رقموں کا مجموعہ (پلیٹس).

[س : ترپد त्रिपद]

ترپدی (کسر ت ، سک ر ، فت پ) امث .

۱. تپائی کی شکل کا سنکھ رکھنے کا چوکٹا ؛ ہاتھی کا تنگ یعنی پلان باندھنے کا رسہ (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

۲. ایک قسم کی بیل جسے موگھا پدی بیل کہتے ہیں لاط : Cissus pedata (پلیٹس) .

[س : ترپدی त्रिपदी]

تربڑ (فت ت ، سک ر ، فت پ) صف .

رک : تڑبڑ (شبد ساگر) .

تربڑاہٹ (فت ت ، سک ر ، فت پ ، ہ) امذ .

رک : تڑبڑاہٹ ، چربراہٹ .

ایسا تربراہٹ او نہیں ہوجتی
نکانے کوں کرتا جیسے دوزخی

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۲۴

تَرپَرِیا (فت ت ، سک ر ، فت پ ، کس ر) صف .

نیچے اوپر کا ، پہلا اور دوسرا ، شمار میں پہلا اور بعد کا (بچھ) (شبد ساگر) .

[٥]

تَرپَز (فت ت ، سک ر ، فت پ) امذ .

آڑا کٹا ہوا کپڑا جو دامن اور آستین میں لگاتے ہیں (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ١٤٦) .

[٥]

تَرپَن (فت ت ، سک ر ، فت پ) امذ .

١. دیوتاؤں یا بزرگوں کی ارواح (پتروں) کو جل بھینٹ کرنے کا عمل .

صرف اپنی بہادری کے راگ گاتے رہے ، شیخی بگھارتے رہے یہاں تک کہ ترپن کرنا بھی چھوڑ دیا .

١٩٥٥ مدرا راکھشس ، ١٧٠

٢. مسرت یا انبساط کی حالت ، اطمینان ، کامل اطمینان (پلیٹس) .

٣. رک : تڑپن (شبد ساگر) .

[س : ترپن तर्पण]

تِرپَن (١) (کس ت ، سک ر ، فت پ) صف ؛ ~ ترپین .

پچاس اور تین ، پنجاہ و سہ ، (ہندسوں میں) ٥٣ .

سورت شوریٰ مکی ہے ترپن آیت کی .

١٧٩٠ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ٧٦٤

گورنر جنرل لارڈ ڈلہوزی صاحب خود اپنے مینیوٹ مورخہ اٹھارہویں . . . جون ١٨٥٥ع کے دفعہ ترپن میں لکھتے ہیں . . .

١٨٥٥ نامہ واجد علی شاہ اختر ، ١

احد میں مختفی تیرہ تھے اور ترپن جو احمد میں
دکھائی مل کے دونوں نے یہ صورت علم ابجد میں

١٩٣٨ بستان تجلیات ، ١٣

[س : ترپنچاشت त्रिपञ्चाशत]

تِرپَن (٢) (کس ت ، سک ر ، فت پ) امذ .

رک : تارپین جس کی یہ شکل عوام میں مستعمل ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

تُرپَن (ضم ت ، سک ر ، فت پ) امث .

رک : ترپائی ، ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارے پر کورپں دبانے کے واسطے کی جاتی ہے .

کرتے کو پھر الٹا کیا اور . . . ترپن شروع کی .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٦١

[رک : ترپنا]

تَرپنا (فت ت ، ر ، سک پ) ف ل .

رک : تڑپنا (شبد ساگر) .

تِرپنا (کس ت ، فت ر ، سک پ) ف ل (قدیم) .

تھرکنا .

لگیاں ناچنے تین جو صدرے صدر
ترپنے لگیاں خوش جدھر کا ادھر

١٦٢٥ سیف الملوک بدیع الجمال ، ١٦٦

[مقامی]

تُرپنا (ضم ت ، فت ر ، سک پ) ف م .

ترپائی کرنا ، دبا کر سینا ، سیون پر ایک اور سلائی کرنا ، کپڑے کے سرے کو موڑ کر سینا .

سینے پرونے کے کام میں . . . ترپنا ، چھانٹنا ، قطع کرنا . . . خاطر جمع کر چکیں .

١٨٧٣ مجالس النسا ، ١ : ٧٦

باریک باریک کلی کی سیون کو ترپتے ترپتے مونڈھے تک آئے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٦١

[٥ ترپنا तुरपना]

تِرپَن بیل (کس ت ، سک ر ، فت پ ، ی مج) امث .

تکھونٹے لہریے کی بوٹی دار بیل (ا پ و ، ٢ : ١٦٦) .

فضیلت کے ہاتھ کی کیکری مرسرا . . . ترپن بیل ، کامدانی کچھ ہو تو وہ بھی اٹھاتی لاؤ .

١٨٦٨ مراۃ العروس ، ٢٠٥

سفید ترپن بیل کا پاجامہ ، پائنچوں میں بیل دار کنارہ .

١٨٨٥ محصنات ، ٢٢٠

[رک : تر + پن (رک) + بیل (رک)]

تِرپُنڈ/تِرپُنڈرہ (کس ت ، سک ر ، ضم پ ، سک ن/فت و) امذ

تین خمدار بڑے ٹیکے جو صندل اور گوبر کی راکھ سے شوجی کے پجاری ماتھے پر دیتے ہیں او رجوان کی پوجا کے وقت ضروری طور پر ہونے چاہئیں (جامع اللغات)

[س : ترپنڈ/ترپنڈرہ त्रिपुण्ड/त्रिपुण्ड्र]

ترپو (فت ت ، سک ر ، و مع) امذ .

پاک و ہند میں پایا جانے والا ایک بڑا پیڑ جس کی لکڑی مکانات کے کام آتی ہے یہ پیڑ ملابار اور مغربی ہند میں پایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ترپوانا (ضم ت ، سک نیز فت ر ، سک پ) ف م .

ترپنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

ترپولیا (کس ت ، سک ر ، و مج ، کس ل) امذ ~ ترپولیہ .

سہ درہ ، وہ مقام جہاں ایک سمت میں تین دروازے ہوں ، بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اور راجاؤں کا جلوس نکالنے کے لیے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں بنایا جاتا تھا .

چراغوں کے ترپولئے جا بجا اور ان میں وہ بازاریوں کی صدا

١٧٨٣ سحرالبیان ، ١٢٧

بازار کے سروں پر سہ درے دروازے بناتے تھے کہ ترپولیا کے نام سے مشہور ہیں .

١٨٣٦ آثارالصنادید ، ٣ : ٨٩

اشرفی محل اور جامع مسجد کے درمیان ترپولیے کا نشان ہے .

١٩٠٨ مخزن ، جولائی ، ٢١٧

[س : تر + دار + کہ : त्रि + द्वार + क]

ترپھالی (کس ت ، سک ر) امث .

ایک جدید قسم کا ہل جس کے تین پھل ہوتے ہیں .

ایک دفعہ مٹی پاٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کی تیاری دیسی ہل کے بجائے ترپھالی سے وقت کی کفایت کے ساتھ کی جا سکتی ہے .

١٩٦٣ راہ عمل ، ٣٧

[رک : تر + پھال (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

ترپھرا (ضم ت ، سک ر ، ضم پھ) صف .

تیز ، چست و چالاک (پلیٹس) .

[س : تُر + سپُھر + رہ : तुर + स्फुर + क]

ترپھرانا (فت ت ، سک ر ، فت پھ) ف ل .

(رک) ترپھڑنا ، تڑپھڑانا ، تڑپنا ، بے تاب ہونا .

لگیا دل کی سرکوں جو غم کا بھتر
پری ترپھرائی زمیں کے اوپر

١٦٨٧ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ١٠٥

ترپھڑنا (فت ت ، سک ر ، فت پھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

تڑپنا ، بے تاب ہونا ، ادھر اُدھر پھرنا .

اندھارے میں کارنہارا اڑتا ، ترپھڑتا ، بڑبڑتا . . . لڑتا جھگڑتا .

١٦٣٥ سب رس ، ١٥

[مقامی]

ترپھڑی (فت ت ، سک ر ، فت پھ) امث (قدیم) .

اضطراب (قدیم اردو کی لغت) .

[ترپھڑنا (رک) سے]

ترپھکنا (ضم ت ، سک ر ، ضم پھ ، سک ک) امذ .

وہ غبارہ جو نلکی میں لگا ہوتا ہے پھونکنے سے آواز نکلتی ہے ، زمانۂ قدیم میں اس سے ہوا بھر کر ناپ کا کام لیتے تھے .

ایک ترپھکنا لو اور ساری ہوا اس سے نکالکر اسکی دہانے کو کسی صراحی نما دیغچی کی ٹونٹی پر جو کھولتے ہوئے پانی سے بھری ہو لگاؤ .

١٧٩٩ بحر حکمت ، ١١

[تر (؟) + پھکنا (رک)]

ترپھلا (کس ت ، سک ر ، فت پھ) امذ ؛ ~ ترپھلہ .

١. (طب) ہڑ بہیڑہ اور آنولے کا مجموعہ (جس کا زلال آنکھ کے لیے مفید ہوتا ہے) ، اطریفل .

اطریفل : ترپھلہ .

١٣٩٢ بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ١ : ١٢١)

مساوی ترپھلہ جو کوب کر کر
کسی تھیلی میں رکھ چھوڑ اپنی بھر کر

١٧٩٥ فرسنامۂ رنگین ، ١٠

یعنی دے اس کو ترپھلا پیہم
ہر کتیرا ملا کے لے ہمدم

١٨٣١ زینت الخیل ، ١٥٣

ترپھلا کو گلاب میں بھگو کر علی الصباح آنکھ دھوئیں .

١٩٣٢ شرح اسباب ، ٢ : ٣٩

٢. تین پھل کا چاقو (نوراللغات) .

[رک : تر + پھل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ترپھنا (فت ت ، ر ، سک پھ) ف ل .

رک : تڑپنا .

آن سیم تن گوید مرا در کوئے ما آئی چرا
ماہی صفت ترپھوں پڑا جو ٹک نہ دیکھوں جائے کر

١٩١٨ امیر حسن (اردو ، اکتوبر ١٩٥٠ء ، ٢٣)

تِرَت (کس ت، فت ر) امذ.

رک : تورتھ، جاترا (قدیم اردو کی لغت).

تُرَت (ضم ت، فت نیز سک ر) م ف.

جلد، ابھی، فوراً، تُرَت.

تجہے اپنی دادی کن انپڑاو کر
خبر انپڑیا سو ترت لیاو کر

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال، ١٣٩

اگر اس شخص نے اس کے کہنے پر عمل کیا خدا کے فضل سے ترت چنگا ہوا.

١٨٠٥ آرایش محفل، افسوس، ٤١

جب ضرورت پڑتی ہے تو ترت ہی روپیہ دے دیتے ہیں.

١٩٤٤ افسانچے، ١٨١

[س : تورتن त्वरित]

ــ بھلائی وہ فر پاوے جو دھن داتا نام لُٹاوے کہاوت.

جو خدا کے نام پر مال خرچ کرے اسے فوراً خدا جزا دیتا ہے (جامع اللغات).

ــ پھرت (ــ ضم پھ، فت ر).

(الف) امث.

١. چالاکی، تیزی.

جویاں کا رہنے والا ہے یہ دل میں اپنے جان رکھے
یہ ترت پھرت کا نقشہ ہے اس نقشے کو پہچان رکھے

١٨٣٠ نظیر، ک، ٢ : ٢٣٩

٢. جلدی، پھرتی.

بڑی ترت پھرت کے ساتھ اس انبار عظیم کے بوجھ باندھ باندھ کر تقسیم کرنے لگے.

١٨٨٠ نیرنگ خیال، ٦٨

(ب) صف.

تیز، چست، مستعد.

اس طرح کھنچے کھنچائے اور ترت پھرت تھے.

١٩٢٣ عصائے پیری، ١٣١

(ج) م ف.

فوراً، اسی وقت، جھٹ پٹ.

ترت پھرت بھٹکے بھر میں کر کرا کے الگ کیا.

١٩٢٤ انشائے بشیر، ٢٨٣

[ترت + پُھرت (رک)]

ــ پُھرَت کی پڑیا امث.

کسی کام کے جلدی ہونے کی نیت سے عورتیں تھوڑی سی شکر ایک پڑیا میں باندھ کے رکھ دیتی ہیں، جب وہ کام ہو جاتا ہے تو اُسی شکر پر جناب سیدہ کی نذر دیتی ہیں اور یہ شکر وہی عورتیں کھاتی ہیں جو صحنک کھاتی ہیں (مہذب اللغات).

بی بی کی صحنک بی آسا کا کاسا ترت پھرت کی پڑیا جناب مشکل کشا کے دونے دنے.

١٨٣٦ قصہ اگر گل، ٦٣

ــ پُھرَت کی نذر امث.

رک : ترت پھرت کی پڑیا.

کوئی ترت پھرت کی نذر مانتی کہ ہماری مدد غیب سے آئے.

١٨٨٨ (انتخاب) طلسم ہوش ربا، ٣ : ١٥٢

ــ پُھرَت ہوں سگرے کام، جب ہوویں مٹھی میں دام کہاوت.

روپیہ پاس ہو تو ہر ایک کام ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

ــ پُھرَت ہو وہ بھی کار مدد کرے جس کی سرکار کہاوت.

جس کام میں خدا کی مدد ہو وہ جلد ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

ــ دام مہا پن کہاوت.

مزدوری یا قرض ترت ادا کرنا بڑی خیرات ہے؛ جلد خیرات کرنے سے بڑا ثواب ہوتا ہے؛ صاف جواب دے دینا، لگی لپٹی نہ رکھنا (محاورات ہند؛ ماخوذ: مخزن المحاورات).

ــ دان مہا کلیان کہاوت.

فوراً خیرات کرنا نجات کا باعث ہوتا ہے (جامع اللغات).

ــ سُرَت (ــ ضم س، فت ر) امث.

رک : ترت پھرت.

ان کی چال ترت سرت بالکل ایک نقال کی تھی.

١٩٦٣ دلی کی شام، ٣٠٧

[ترت + سرت (رک)]

ــ فتح ہو اس کے تائیں جس کا حامی ہووے سائیں کہاوت.

جس کا خدا مددگار ہو اسے فوراً کامیابی ہوتی ہے (جامع اللغات).

ــ کا صف.

١. اسی وقت کا، تازہ بتازہ، نیا، نو.

جو کوئی ترت کا ہو بند گھوڑا
تو لازم ہے کرے تو اس کو کوڑا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

تم ترت کا آیا ہوا اخبار سرے ہاتھ سے چھیننے لگی تھیں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۱۷

۲. نو مولود .

ہندی گیتوں میں ہوار اور جھنڈولا ترت کے بچے کے واسطے آتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷

— کا بالک (— فت ل) امذ .

نو زائیدہ بچہ (جامع اللغات) .

— کا جَنا (— فت ج) صف ؛ امذ .

نو زائیدہ ؛ نو زائیدہ بچہ (جامع اللغات) .

— کے تُوپیے تُرت نہیں جَلتے کہاوت .

اعمال بد کا بدلہ یا سزا ترت نہیں ہوتی (محاورات ہند ، ۶۱) .

— مَجُوری جو بِھڑکاوے واہ کا کار تُرت ہو جاوے کہاوت .

جو مزدوری فوراً ادا کردے اس کا کام جلد ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— ہی پِرو تُرت ہی کھاؤ باسی کھاؤ اوجھ بڑھاؤ کہاوت .

تازہ پکا کر فوراً کھانا چاہیے ، باسی کھانے سے پیٹ بڑھتا ہے (جامع اللغات) .

تِرْتا (کس ت ، سک ر) صف .

تین گنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترتین ؟ त्रितयं]

تُرتا بُھرتی (ضم ت ، سک ر ، ضم بھ ، سک ر) امث ؛ م ف .

رک : ترت بھرت (جامع اللغات) .

[رک : ترت + ا ، لاحقۂ اتصال + بھرتی (رک)]

— کام میں اَچّھی ناہیں جان ، سانچ کہا ہے سادھ نے جَلدی میں نُقصان کہاوت .

کام میں جلدی نہیں کرنی چاہیے ، نقصان ہوتا ہے (جامع اللغات) .

تِرتا پِھرنا ف م .

پانی وغیرہ کی سطح پر تیرتا رہنا .

ترتے پھریں گے ہفت فلک صورت حباب
طوفان آنسوؤں نے اٹھایا غضب کیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۷

تُرتا تُرت (ضم ت ، سک ر ، ضم ت ، فت ر) م ف .

رک : ترت .

کیا وار حارث ہو ترتا ترت
سو اس وار کوں ہو کہ ٹالیا بہوت

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (قلمی) ، ۴۷

حضرت غلام علی کے علم کی خوبی ملاحظہ فرمائیے ، کیا ترتا ترت تاثیر دکھائی .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۱۶

[ا : ترت + ا ، لاحقۂ اتصال + ترت]

تِرتالیس (کس ت ، سک ر ، ی مع) صف .

رک : تینتالیس .

ترتالیسواں (۴۳) سوال .

۱۸۳۹ اعمال کرہ (فہرست) ، ۲۴

تِرتاو (کس ت ، سک ر ، و) م ف .

رک : تُرت (پلیٹس) .

تَرَتُّب (فت ت ، ر ، شد ت بضم) امذ .

با ترتیب ہونا ، مرتب ہونا ، مجتمع ہونا ، مضبوط ہونا .

توجہ کا باطن کیا ہے ، تعلق بالقلب اور اس کا ظاہر کیا ہے ترتب آثار .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۲۴۸

آثار مذکورہ کا ترتب کیا مستبعد ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۳۵۰

[ع]

تُرتُر (ضم ت ، سک ر ، ضم ت) م ف .

جلد جلد ، فر فر ، تیزی سے .

جب ملکہ نے ... کوسنا شروع کیا حنظل نے اس کو گھر کا کہ چل چپ رہ ، ترتر چلی جاتی ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۲

جی چاہا کہ میں بھی ایسے ہی تر تر انگریزی بولنا شروع کروں .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۲۴۳

[تُر تُرا (رک) سے]

تَرتَرا (فت ت ، سک ر ، فت ت) امذ .

ایک قسم کی تھالی یا رکابی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ه : ترترا तरतरा]

تُرتُرا (ضم ت ، سک ر ، ضم ت) صف مذ ؛ مث : ترتری .

تیز ، چست ، چالاک ، بہت باتیں بنانے والا ، چرب زبان .

طراریوں کو خوب تری جانتے ہیں ہم
طفلی ہی سے زباں ہے تری ترتری بنی

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۶

[س : تُر/تور तुर/तवर کی تکرار]

تَرتَرانا (فت ت ، سک ر ، فت ت) صف .

۱. گھی میں تربتر ، چرب ، (ایسا کھانا) جس سے گھی ٹپکتا ہو ، مرغن .

ورزش کے بعد صبح کو ایک بیسنی پراٹھا گھی میں ترترانا کھایا کرتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵۱

پیسے کا یہ ڈھکن سا گھی آتا کہ تین ترترانے پراٹھے اتار لو .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۴

۲. بہت گیلا (پلیٹس) .

[تر ترانا (رک) سے]

تَرتَرانا (۱) (فت ت ، سک ر ، فت ت) ف ل .

۱. (کھانے میں) گھی بہت زیادہ ہونا ، مرغن ہونا .

دھرے وہ تورے ان پر سراسر
کہ جن سے بہ چلے گھی ترترا کر

۱۷۸۶ میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں) ، ۱ : ۱۹)

خوشبودار ترترانا گاجر کا حلوہ .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۴۸

۲. پانی میں تربتر ہونا (پلیٹس) .

[تر تر ، تر (رک) کی تکرار سے]

تَرتَرانا (۲) (فت ت ، سک ر ، فت ت) ف ل .

رک : تڑتڑانا (پلیٹس) .

تِرتِرانا (کس ت ، سک ر ، کس ت) ف ل .

رک : ترترانا ؛ ٹپکنا ، قطرے گرنا ، چونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ه : ترترانا तिरतिराना]

تُرتُرانا (ضم ت ، سک ر ، ضم ت) ف ل .

تیز چلنا ، تیزی سے رینگنا .

تھوڑے چمٹیاں محل کے چھت پوسوں بادشاہ کی چھاتی پر گرے ہور ترترانے لگے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

[ترتر (رک) سے]

تَرتَراہَٹ (فت ت ، سک ر ، فت ت ، ه) امث .

رک : تڑتڑاہٹ (پلیٹس) .

تَرتَرکاری (فت ت ، سک ر ، فت ت ، سک ر) امث .

تازہ سبزی ، پھل ترکاری اور اسی قسم کی چیزیں جو کچی کھائی جائیں .

رہی تر ترکاری ، گوشت ، دہی ، دودھ وغیرہ یہ روز کے روز منگا لیا کرو .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸۱

[تر (رک) + ترکاری (رک)]

تَرِتَرہ (فت ت ، کس ر ، فت ت ، ر) امذ .

کشتی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ترتر तरित्र]

تُرتُری (۱) (ضم ت ، سک ر ، ضم ت) صف (قدیم) .

تیز چلنے والا (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : تُر تُر / تُرتُریا]

تُرتُری (۲) (ضم ت ، سک ر ، ضم ت) امث .

بین یا لمبی تونبی کا باجہ ، بگل (پلیٹس) .

[ه : ترتری तुरतुरी]

تُرتُریا (ضم ت ، سک ر ، ضم ت ، سک ر) صف .

۱. رک : ترترا (پلیٹس) .

۲. چرب زبان ، جلد جلد باتیں کرنے والا اور فرفر بولنے والا ، باتونی ؛ وہ چھوٹی بچی یا بچہ جو غیر معمولی باتیں کرے اور دوسرے کی بات کا جواب جلد جلد دے .

ماں ترے چپکے لیٹنے کے فدا   اے مری خوش مزاج ترتریا

۱۹۲۰   شاہد نامہ (ق) ، ۱۹

سن تو اس کا پانچ چھ ہی برس کا معلوم ہوتا ہے لیکن باتیں غضب کی بناتی ہے ترتریا .

۱۹۲۴   نوراللغات

۳. سخن چیں (مہذب اللغات ؛ نوراللغات) .

۴. رک : ترتری (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[ہ : ترتریا तरतरिया]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

ترتریا (رک) کا اسم کیفیت : تیزی ، طراری ، چرب زبانی . مہمان مہذب نہ تھا ، مگر ترترے پن کے ہاتھوں لاکھ مہذبوں کا ایک مہذب بن بیٹھا .

۱۹۳۵   اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۵

[ترتریا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ترِتو (کس ت ، ر ، سک ت ، و) امذ .

تین چیزوں کا مجموعہ ، تگڈا (پلیٹس) .

[س : ترتو त्रितत्व]

تَرتَونگر (فت ت ، سک ر ، و لین ، غنہ ، فت گ) امذ .

گانو والوں اور ٹھگوں کے درمیان نااتفاقی یا جھگڑا (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[مقامی]

ترتِہوار (فت ت ، سک ر ، کس ت ، سک ہ) امذ .

(ہو) عید ، بقر عید وغیرہ (مہذب اللغات)، رک : تیج تہوار (پلیٹس) .

[س : ترتیا तरतीया + تہوار (رک)]

ترِتیا (کس ت ، سک ر ، کس ت) صف .

تیسرا (زمانہ یا دور) (عموماً جگ کے ساتھ) .

ترتیا جگ مدت اس کی بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی.

۱۸۴۵   احوال الانبیا ، ۴۷

پہلے حصے کو ست جگ کہتے ہیں اور تیسرے کو ترتیا .

۱۹۲۷   محمد درشن ، ۳۶

[س : ترتیا त्रितय]

تَرتیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱.(i) آراستگی .

جو بات اور لوگوں کو جزئیات کے استقرا اور محسوسات کی تجرید اور مقدمات کی ترتیب سے معلوم ہوتی ہے وہ پیغمبر کو . . . القاہو جاتی ہے .

۱۹۰۲   علم الکلام ، ۱ : ۱۳۳

(ii) (جنگلات) ڈیل بندی .

ترتیب کسی فصل میں مختلف مدارج کے عمروں کی موجودگی اور تقسیم کو کہتے ہیں .

۱۹۰۶   تربیت جنگلات ، ۴

۲. باقاعدگی ، تنظیم .

یو ترتیب سکلاتے تھے .

۱۳۲۱   بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۸

ترتیب حیات میں ترنم ہوتا   ہستی کا ہر اک نقش تبسم ہوتا

۱۹۴۷   لالہ و گل ، ۱۲

۳. صف بندی .

ترتیب نشست کا رد و بدل بھی بہت موثر تھا .

۱۸۸۵   محصنات ، ۲۵

ان پر اسٹینسل خاص ترتیبوں میں لگا دو .

۱۹۳۸   عملی نباتیات ، ۹۹

۴. انتظام ، نظم ، درستی .

دلدار کے اس شہر کو جس دن سرا جاتا ہوا
ترتیب اٹھا دیک کر بے ہوش دیوانا ہوا

۱۶۸۸   دیوان معظم (ق) ، ۲۱۰

حکم سن کر ملا زمان لقا بھر ترتیب سامان چلے .

۱۸۸۲   طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۰۸

تعمیر میں فساد ہے ترتیب میں شکست
دنیا ہے نام ایک بنائے خراب کا

۱۹۴۲   نوبہاراں ، ۳۶

۵. سلسلہ (نسب وغیرہ کا) .

اس وجہ سے علمائے محققین نے عدنان سے اوپر ذکر ترتیب میں سکوت کیا .

۱۸۸۷   خیابان آفرینش ، ۸

۶.(i) کسی کتاب یا رسالے کی ترتیب ، تالیف ، تدوین .

اس مجموعے کی ترتیب کے وقت مجھے خیال ہوا کہ اس کی ابتدا حمد و نعت سے اگر نہ ہوئی تو . . . ایک قسم کی گستاخی بھی ہوگی .

۱۹۰۹   مجموعہ نظم بے نظیر ، ۲۱

(ii) یکے بعد دیگرے (حساب زمانی سے) .

بھی ترتیب سوں سروراں کوں بلا
کیے خوش دل ان کا کندوری پر لیا

۱۶۴۹   خاور نامہ ، ۵۳۱

۷. **سب میں سے ہر ایک ، بالترتیب ، سلسلہ وار .**

یہ چاروں سرخ ہوں یاقوت ترتیب
ان دندان و رخسار و لب وجبیب

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۵۵

۸. **کسی مرکب کے اجزاء ترکیبی کی تناسب و توازن کے ساتھ یکجا ہونے کی حالت و کیفیت .**

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے انھیں اجزا کا پریشان ہونا

۱۹۱۱ صبح وطن ، ۱۵۰

۹. **متناسب اشیاء کے کسی مجموعے میں کسی شے کا مقام و درجہ .**

ترتیب کے تصور کو مزید عملی تصور بنانے کے لیے ہم جزوی ترتیب کا تصوردرج ذیل طریقے سے دیں گے .

۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۶۵

[ع]

ـــ اشیا کس اضا (ـــ فت ر ، سک ش) امث .

(الجبرا) چند چیزوں کی متناسب سلسلہ بندی .

اگر متعدد اشیا میں سے چند یا سب لے کر انھیں مختلف طریقوں سے سلسلہ وار رکھا جائے تو ایسے ہر ایک طریقے کو ترتیب اشیا کہتے ہیں .

۱۹۱۹ جبر و مقابلہ ، ۱ : ۱۸۰

[ترتیب + اشیا (رک)]

ـــ پذیر ہونا ف مر .

ترتیب پائے ہوئے ہونا (جامع اللغات) .

ـــ حروف تہجی کس اضا (ـــ ضم ح ، و مع ، فت ت ، ہ ، شد ج) امث .

حروف تہجی کا سلسلہ ، الف بے تے کے قاعدے پر درجے وار ، حروف تہجی کی مروج و مقرر ترتیب کے مطابق .

موافق ترتیب حروف تہجی کے واسطے ترقی استعداد کے لکھے .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۴۳

[ترتیب + حروف + تہجی (رک)]

ـــ دفتر کس اضا (ـــ فت د ، سک ف ، فت ت) امث .

دفتر کا انتظام ، دفتری کاموں کی تنظیم .

کائستوں نے جو ہمیشہ سے اموراتِ ملکی اور ترتیب دفتر میں مہارت رکھتے تھے ، فارسی لکھنا پڑھنا شروع کرلیا .

۱۸۶۴ تذکرۂ اہل دہلی ، ۷

[ترتیب + دفتر (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

(بزم وغیرہ کو) قایم کرنا ، آراستہ کرنا ، استوار و منظم کرنا .

جلد بزم عیش دے ترتیب تو
تاہوں سرشار طرب میں مو بمو

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۴۳

رومی حملہ آوری کے لیے عیسائی عربوں کی ایک فوج گراں ترتیب دے رہے ہیں .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۰

ـــ زمانی کس اضا (ـــ فت ز) امث .

زمانے کے اعتبار سے سلسلہ وار ، تاریخ وار ، سن وار .

شجرۂ نسب میں تقریباً چالیس نام ملتے ہیں ، جن کے مقابل اعداد دیے ہوئے ہیں جو ان کی ترتیب زمانی کو ظاہر کرتے ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۸

[ترتیب + زمانی (رک)]

سوں/سے م ف .

سلسلے وار ، درجہ بدرجہ ، قرینے سے ، قاعدے سے .

کتنے شے سیم وزر کے بھی کرے تھے
ادک ترتیب سوں لیا کر دھرے تھے

۱۷۱۴ تتمہ پھول بن (اردو کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ ، ۲۰)

رکن سب ترتیب سے کرنا ادا
اور با آرام کرنا رکن کا

۱۸۴۶ خلاصۃ الفقہ ، ۱۰

کتب خانے کی کتابیں بہت بے ترتیب رکھی ہیں ، انھیں کسی وقت آکر ترتیب سے لگا دو .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۶۶

ـــ کرنا محاورہ

سلسلہ وار بنانا ، اکھٹا کرنا ، جمع کرنا ، مرتب کرنا .

ہم آج بیٹھے ہیں ترتیب کرنے دفتر کو
ورق جب جس کا اڑالے گئی ہوا ایک ایک

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۹۱

ـــ کفالت کس اضا (ـــ کس ک ، فت ل) امث .

(قانون) کسی جائداد پر زبر باری کی درجہ بندی یا تقدم و تاخر .

ترتیب کفالت کا قاعدہ کفالتوں کی اغراض کے لیے قایم کیا گیا ہے .

۱۹۳۵ قانون انتقال جائداد ، ۲۲

[ترتیب + کفالت (رک)]

ـــِ کُل کس صف (ـــ ضم ک) امث .

(الجبرا سیٹ) کسی مجموعے کی ایسی ترتیب جو مکمل ہو.
ہر اعلیٰ ترتیب شدہ سیٹ ترتیب کل رکھتا ہے .
۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۴۹
[ترتیب + کل (رک)]

ـــِ مُدَوَّر کس اضا (ـــ ضم م ، فت د ، شد و بفت) امث .

(الجبرا) دائرہ نما سلسلہ ، وہ ترتیب جو گولائی میں ہو اور جس کا ابتدائی اور آخری سرا متعین نہ کیا جاسکے .
اگر ہم اشیا کو دائرے کے محیط پر بالقرینہ ترتیب دیں تو ترتیب کا نہ آغاز ہے نہ انجام ایسی ترتیب کو ترتیب مدور یا گول ترتیب کہتے ہیں .
۱۹۳۸ جبرو مقابلہ ، ۱ : ۲۲۰
[ترتیب + مدور (رک)]

ـــِ نَو کس صف (ـــ و لین) امث .

نیا طریقہ ، نیا انتظام (جامع اللغات) .
[ترتیب + نو (رک)]

ـــ وار م ف .

سلسلے وار ، قاعدے سے ، باضابطہ ، درجہ بدرجہ .
ان دو شاخوں کے برق مقناطیس قاطع دو شاخے کے ساتھ ترتیب وار جوڑے گئے تھے .
۱۹۶۷ آواز ، ۴۱۶
[ترتیب + وار ، لاحقۂ صفت]

ـــ وار مَجْمُوعَۂ قَوانِین (ـــ فت م ، سک ج ، و مع ، فت ع کس اضاء ، فت ق ، ی مع) امذ .

(مسیحی) شریعت نامہ ، انگ : Code , codex of canon low (English - urdu Dictionary of christian terminology) .
[ترتیب وار (رک) + مجموعہ (رک) + قوانین (رک)]

ـــ وار ہَلکاؤ (ـــ فت ہ ، سک ل) امذ .

(سائنس) جراثیم کو خالص حالت میں حاصل کرنے کا وہ طریقہ جس میں جراثیم کے آمیزے کو خوب ہلاکر نلکیوں میں سے یکے بعد دیگرے گزارا جاتا ہے .
ترتیب وار ہلکاؤ کی تکنیک : یہ طریقہ کئی ماہرین خردحیاتیات نے اس سائنس کی ترقی کے ابتدائی دور میں جراثیم کو خالص حالت میں حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا تھا .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۲۷
[ترتیب + وار (رک) ہلکاؤ ، ہلانا + (رک) سے]

ـــِ وِراثَت کس اضا (ـــ کس و ، فت ث) امث .

(قانون) وراثت کو ایسی ترتیب دینا کہ ورثا کو حسب استحقاق و حسب قاعدہ حصہ مل جائے اور کسی قسم کی حق تلفی تقدم و تاخر وغیرہ میں نہ ہونے پائے ، وراثت کو درجہ بدرجہ مقرر کرنا (اردو قانونی ڈکشنری) .
[ترتیب + وراثت (رک)]

تَرْتِیباً (فت ت ، سک ر ، ی مع ، تن ب بفت) م ف .

علی‌الترتیب ، ترتیب وار ، سلسلہ سے .
اتباع قرآن و حدیث کے بعد ترتیباً انہیں احکام و شعائر کا ذکر چاہیے جو ان پر متفرع اور ان سے مستنبط ہوتے ہیں .
۱۹۲۴ تصوف اسلام ، ۴۲
[ع]

تَرْتِیبات (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث ؛ ج .

ترتیب (رک) کی جمع ، خاص طور پر فوجی قطاروں کی ترتیب و تنظیم .
اس نے عسکریات جرمن کا گہرا مطالعہ کیا اور وہاں کی فوجی ترتیبات و استعداد میں مہارت پیدا کی .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۱
[رک : ترتیب + ات ، لاحقۂ جمع]

تَرْتِیبی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

ترتیب (رک) سے منسوب .
اس مضمون کو ملانے ایسی خوش ترتیبی سے لکھا ہے کہ کسی اور طرح نہیں تحریر ہوا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۳
اس کی ترتیبی گویائی نے سادگی اختیار کرلی تھی .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۶۲
[رک : ترتیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَرْتِیل (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

حروف کی زبر زیر پیش کا لحاظ رکھتے ہوئے صاف طور پر آہستہ ادائیگی کا عمل .
مصحف ہے کیا ولا شہ بدر و حنین کی
ترتیل کیا ہے آیہ شناسی حسین کی
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۲۶
نصف سورۂ نون سنائی سنانے میں پوری ترتیل اور ادائے مخارج کا لحاظ تھا .
۱۹۱۷ مقالات شروانی ، ۲۱۲
[ع]

ترتیہ (کس ت ، سک ر ، کس ت ، شد ی بکس) صف مذ.

رک : ترتہا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : ترتیہ तरतीय]

— پراکرتی (— فت پ ، ک ، سک ر) امث.

(تیسری جنس) ہجڑا ، زنانہ ، وہ شخص یا جانور جو نہ مذکر ہو نہ مونث ؛ (قواعد) اسم کی وہ جنس جو نہ مذکر ہو اور نہ مونث ، بے جنس ؛ (حیوانیات) وہ جانور جن میں مذکر و مؤنث دونوں کے تناسل اعضا موجود ہوں ، جنس مشترک ، (مجازاً) وہ شخص یا شے جس میں متضاد صفات جمع ہوں (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[ترتیہ + پراکرتی (رک)]

ترٹی (فت ت ، ضم ر) امث.

نہایت تھوڑا وقت یا عرصہ ، لمحہ ، پل ، لحظہ ؛ نقصان ، تباہی ، بربادی ، ٹوٹا (رک) ؛ نیاہن ؛ بھول چوک ، قول شکنی ؛ چھوٹی الائچی ؛ قول ، نصیحت (جامع اللغات ؛ شبد ساگر).

[س ، ترٹی त्रुटि]

ترج (فت ت ، سک ر) امذ.

خوف ، ڈر (قدیم اردو کی لغت).

[(رک) ترجن]

ترجات (کس ت ، سک ر) امذ.

رک : ترجاتک (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۹ ؛ شبد ساگر).

ترجاتک (کس ت ، سک ر ، فت ت) امث.

الائچی ، دار چینی اور تیز پات یا تمالپتر کا مرکب بطور دوا مستعمل ، ترسگندھ ، ترگندھک ، ترگندھا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۹ ؛ شبد ساگر).

[س : ترجاتک त्रिजातक]

ترجانا ف ل.

(مجازاً) تیر کر پار کرلینا (دریا وغیرہ) ؛ (مجازاً) نامور ہونا ، نجات حاصل کرنا ؛ با مراد ہونا.

رہ گئے پیراک بحر عشق کے
ڈوب مرنے والے ڈوبے تر گئے

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۸۳

تیرا کیا کہنا جمال ہم نشیں
جو ترے پہلو میں بیٹھا ترگیا

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ۹۶

۲. پار اتر جانا ، (مجازاً) مقصد حاصل ہوجانا.

اشک بلبل سے یہ پہنچا فیض کو
تنکا تنکا آشیاں کا تر گیا

۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۶

اگر آغا سفارش کر دیں گے تو میاں ترجاؤ گے عمر بھر مزے اڑاؤ گے.

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۵

۳. بڑا مرتبہ پانا ، ماہر ہو جانا.

اگر ان کے طرز بیان کا پرچھاواں بھی آپ کے کلام پر پڑ جاتا تو بقول ہوا ظہورن کے تر جاتے.

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۳

ترجگ (کس ت ، سک ر ، فت ج) امذ.

رک : تربھون.

جنت کتے ترجگ جس سوہک چمن تج باغ کا
کرسی عرش تج گھر انگن ہو لامکاں ٹھارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

ربیا نیں ہمارے سوں کوئی کانت ہار
ہمارے کھنڈے کا ہے ترجگ میں آر

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۵۶

تم اٹھ جاؤ گے تو ترجگ آؤ گے دھرم کو پاؤ گے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲

[رک : تر (= تین) + جگ (رک)]

ترجگت (کس ت ، سک ر ، فت ج . گ) امذ.

رک : ترجگ ، ترلوک.

ایسے کیے ترجگت کے اقسام
اس گنج خفی کے بیچ مادام

۱۸۲۳ جامع المظاہر ، ۲۲

[رک : تر (= تین) + جگت (رک)]

ترجما/ترجماں (فت ت ، سک ر ، ضم ج) امذ.

رک : ترجمہ.

بولنہارا ہو قصۂ تازیاں
کیا تو نچ اس قصے کو ترجماں

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۶۰

ظہور اس تے ہے فیض رحمان کا
وو ہے ترجما بھید قرآن کا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۴ ب

کب یہ ممکن ہے قلم لکھے ثنائے ایزدی
ترجمان کس کی زباں سے ہو بیان کبریا

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۱۲

تَرجُمان (فت ت ، سک ر ، ضم ج) صف .

۱. مترجم ، ترجمہ کرنے والا ، ایک زبان کا مطلب دوسری زبان میں بیان کرنے والا .

مقدم اطبائے پارس اور سب زبانوں کا ترجمان تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵

۲. کسی اور کے مضمون یا مفہوم کی ترجمانی کرنے والا .

مضامین تصوف پر گفتگو ہوتی رہی ، ڈاکٹر صاحب ترجمان تھے .

۱۹۱۹ روز نامچہ حسن نظامی ، ۱۰

۳. نمایندگی کرنے والا ، نمایندہ ، ترجمانی کرنے والا .

ترجمان اس کا تھا وہاں صدیق پاک
اس کا نائب تھا بصد سوز و تپاک

۱۷۹۲ تحفة الاحباب (ق) ، ۱۷

عیاں ہوتا ہے راز عشق سینے میں نہاں ہو کر
بیاں کرتی ہیں آنکھیں حالت دل ترجماں ہو کر

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۱۹۱

میں غالب کو اپنے عہد کا ترجمان نہیں تصور کرتا .

۱۹۲۶ اقبال شخصیت اور شاعری ، ۲۷

[ع]

ـــ الحَق ضم ن (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ح) امذ .

رک : ترجمان حقیقت .

اصل الامر تمکو ترجمان الحق کی زبان سے ظاہر ہو گیا ہے اگر تمنے سمجھ لیا ہے .

۱۸۸۸ ترجمہ فصوص الحکم ، ۷۵

[ترجمان + رک : ال (۱) + حق (رک)]

ـــ حَقِیقَت کس اضا (ـــ فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ .

اصل واقعات کو بیان کرنے والا ، اصلیت ظاہر کرنے والا ، (مجازاً) وہ شاعر جو حقیقی واقعات کے متعلق شعر کہے .

ترجمان حقیقت علامہ اقبال . . . . . کے کلام کی نشر و اشاعت بہت عرصے سے ہو رہی ہے .

۱۹۳۶ خطبات اقبال ، ۷

[ترجمان + حقیقت (رک)]

تَرجُمانی (فت ت ، سک ر ، ضم ج) امث .

۱. ترجمہ کرنا ، ایک زبان کا مطلب دوسری زبان میں بیان کرنا .

بچن کے باغ کی لے باغبانی
بساتین کی کیسے سو ترجمانی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۳۰

۲. تعبیر و تشریح .

اب اک نظم سادہ کی صورت میں مانی
دل زار کی کیجیئے ترجمانی

۱۹۲۶ نقوش مانی ، ۱۱۹

۳. نمایندگی .

ان کے مضامین میں مغربی خیالات کی ترجمانی صاف نظر آتی ہے . یہ وقت تمھاری لیڈری کا ہے . ہماری ترجمانی کرو .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۱

۴. (اصول حدیث) کسی اصول کی پیروی .

ان میں سے وہ لوگ ہیں جنھوں نے نسبت کی خطا کی طرف سعید بن عبدالرحمان کے اور بعضوں نے طرف ترجمانی کے .

۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۱ : ۱۳۵

اف : کرنا .

[ع]

تَرجَمَہ (فت ت ، سک ر ، فت ج ، فت م) امذ ؛ ~ ترجمة ، تراکیب میں .

۱. ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرنا (مطلب و معنی کو) .

حکم سے بادشاہ کے جو ترجمہ فرمان الہی کا ہے اس کتاب کو انوار سہیلی کے دستور پر ترتیب دیا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۹

ان دنوں انجیل کا ترجمہ عربی میں کر رہا تھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۱

اس بشارت میں آنے والے پیغمبر کے سب سے پہلے وصف کا ترجمہ برگزیدہ کیا گیا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳۱

۲. تذکرہ ، حال ، سوانح .

مشہور آدمیوں کا حال لکھنا جس کو یونانی میں بیوگرفی اور عربی میں ترجمہ یا تذکرہ کہتے ہیں .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۲

شیخ جلال الدین سیوطی نے طبقات میں ان کا مفصل ترجمہ لکھا ہے .

۱۹۲۳ تبرکات آزاد ، ۳۰۰

۳. اظہار ، تعبیر و تشریح .

اس شمع رو کو حال دل اپنا اگر لکھوں
نامہ مرا ہو ترجمہ سوز و گداز کا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۵

کشاف امر حق ہے بیاں اس سعید کا
ہاں ترجمہ ہے مصحف رب مجید کا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۰

[ع]

— اللفظ (— ضم ة ، غم ا ، فت ل ، سک ف) امذ .

ترجمة اللفظ یہ صفت اُبھی خاص امیر ہی کی ایجاد ہے اس میں یہ التزام ہے کہ جو لفظ آتا ہے اس کے بعد کا لفظ دوسری زبان کے لحاظ سے پہلے لفظ کا ترجمہ ہوتا ہے (حیات امیرخسرو ، ١٠٦) .

[ترجمہ + رک : ال (١) + لفظ (رک)]

— نگار (—کس ن) امذ .

رک : مترجم .

واضح ہو کہ ترجمہ نگار عجات کار نے حقیقت اس سلطنت عظیم کی . . . ضمن قصہ میں قلمبند کی .

١٨٩١ بوستان خیال ، ٨ : ١٥١

[ترجمہ + نگار (رک)]

— نویس (— فت ن ، ی مع) امذ .

مترجم ، ترجمہ لکھنے والا .

مفسروں اور ترجمہ نویسوں کی ایسی بلادت کی پیروی کرے .

١٨٤٦ مضامین تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢١٢

اسم کیفیت : ترجمہ نویسی .

[ترجمہ + نویس (رک)]

ترجن (فت ت ، سک ر ، فت ج) امذ .

خوف ، ڈر (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترجن तर्जन]

ترجنا (فت ت ، سک ر ، فت ج) ف م .

ڈرانا ، خوف دلانا ، دھمکانا ، الزام دینا ، قصوروار ٹھہرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ترجن (رک) سے]

ترجنج (کس ت ، سک ر ، فت ج ، سک ن) امذ .

رج کے غلبے سے پیدا ہونے والی مخلوق یعنی چوپائے اہلی و جنگلی ، پرند ، حشرات الارض و آبی جانور ، نباتات اور انسان (ماخوذ : آئین اکبری ، ٢ : ١٤٥) .

[رک : تر (=تین) + س : جنج ، جن जन (جنا ہوا ، پیدا شدہ) سے]

ترجنی (فت ت ، سک ر ، فت ج) امث .

انگشت شہادت ، چوتھی انگلی .

انگوٹھے کے پاس جو انگلی ہے اس کا نام ترجنی ہے .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١٢

[س : ترجنی तर्जनी]

ترجی (فت ت ، ر ، شد ج) امث .

امید ، تمنا ، طلب (ایسی چیز کی جس کا حصول امکان میں ہو) .

طلب دو قسم پر ہے ایک ممکن دوسری محال طلب ممکن کو ترجی کہتے ہیں .

١٨٣٥ مطلع العلوم ، ٢٢٩

بعض نے لعل کو اصل ترجی اور امید کے لیے ہی مانا ہے .

١٩٦٣ گمالین ، ١ : ٣٤

[ع]

ترجیح (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

برتری ، بہتری ، فوقیت ، فضیلت .

قدسی دیکھ اس کے بزم کی رنگیں بہار کوں
ترجیح دیں بہشت کے باغ و بہار کوں

١٦٤٨ غواصی ، ک ، ٥٩

جب کوئی یہ کہتا کہ اسلام قبول کرنے کے باعث مجھے ترجیح حاصل ہے تو ابو بکرؓ فرماتے یہ اللہ کا کام ہے .

١٨٩٥ آیات بینات ، ٢ : ١٨

سب پر انہوں نے مجھ کو ترجیح دی ہے .

١٩٥٨ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربیؐ ، ٨٧

اف : دینا ، رکھنا ، ہونا .

[ع]

— بلا مرجح (— کس ب ، ضم م ، فت ر ، شد ج بفتح) امث .

بغیر کسی سبب ترجیح کے فوقیت و فضیلت دینا .

قائل ہونا ساتھ وجوب نماز عید اور سنیت خطبہ عید کے ترجیح بلا مرجح ہے .

١٨٦٧ نورالہدایہ ، ١ : ١٥٩

ایک نے پیدا کیا تو ترجیح بلا مرجح ہو گی .

١٩٠٢ علم الکلام ، ١ : ٨٨

[ترجیح + بلا (رک) + مرجح (رک)]

ترجیحی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

ترجیح (رک) سے منسوب .

اس قسم کے علل ترضیحی و ترجیحی ہوا کرتے ہیں .

١٨٨٥ تہذیب الخصائل ، ٢ : ٣٩

پہلے ترجیحی ووٹوں کی گنتی میں کوئی امیدوار قطعی اکثریت حاصل نہ کر سکا .

١٩٦٩ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ٢٢ اگست ، ١

ـــ اجتماعی حِصّے (ـــ کس ا ، ـسک ج ، کس ت ، ح شد ص) امذ ؛ ج .

(بنکاری) حصص کی ایک قسم ، جنھیں مجموعی طور پر کسی خصوصیت و فوقیت کا حامل قرار دیا جائے ، انگ : Preference accumulative shares (فرہنگ اصطلاحات بنکاری ، ۱۳۰) .

[ترجیحی + اجتماعی (رک) + حصہ (رک)]

ـــ تَمَسُّکات (ـــ فت ت ، م ، شد س بضم) امذ ، ج .

کسی کمپنی وغیرہ کے وہ حصص جن کے منافع کی تقسیم دیگر حصص کے بالمقابل ترجیحاً جلد عمل میں آتی ہے ، انگ : Preferred stock (فرہنگ اصطلاحات بنکاری ، ۱۳۰) .

[ترجیحی + تمسک (رک)]

ـــ حِصّے (ـــ کس ح ، شد ص) امذ ؛ ج .

(بنکاری) حصص کی ایک قسم ، جنھیں خصوصیت و فوقیت حاصل ہو ، انگ : Preference shares (فرہنگ اصطلاحات بنکاری ، ۱۳۰) .

[ترجیحی + حصہ (رک)]

ـــ دائِن (ـــ کس ء) امذ .

(بنکاری) وہ کھاتے دار جس کو دوسروں پر فوقیت حاصل ہو ، وہ ساہوکار جس کے قرض کی ادائی کو مقدم سمجھا جائے ، انگ : Preference creditor (فرہنگ اصطلاحات بنکاری ، ۱۳۰) .

[ترجیحی + دائن (رک)]

ـــ قَرْضَہ (ـــ فت ق ، ـسک ر ، فت ض) امذ .

(بنکاری) قرضے کی ایک قسم جس کی بنا کوئی خاص ترجیح ہو ، انگ : Preference Debit (فرہنگ اصطلاحات بنکاری ، ۱۳۰) .

[ترجیحی + قرضہ (رک)]

ـــ مَحْصُول (ـــ فت م ، ـسک ح ، و مع) امذ .

(معاشیات و مالیات) وہ محصول جو کوئی حکومت مقامی صنعتوں وغیرہ کے تحفظ کی خاطر برآمدہ اشیا کو محدود کرنے کے لئے عائد کرے .

اس کانفرس نے پہلی مرتبہ ایک وسیع پیمانہ پر ترجیحی محصولات کے تجربہ کرنے کی ابتدا ہوئی اور اسی بنا پر برطانیہ کو اپنے ایک صد سالہ آزاد تجارت کے مسلک کو خیر باد کہنا پڑا .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۵۷

[ترجیحی + محصول (رک)]

ـــ وَثِیقَہ جات (ـــ فت و ، ی مع ، فت ق) امذ ؛ ج .

(بنکاری) رک : ترجیحی تمسکات ، انگ : Preference bonds (فرہنگ اصطلاحات بنکاری ، ۱۳۰) .

[ترجیحی + وثیقہ + جات ، لاحقۂ جمع]

تَرْجِیع (فت ت ، ـسک ر ، ی مع) امث .

۱. پھیرنا ، بازگشت ، رجعت .

اذان میں ترجیع و تثویب کے قائل ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۱

۲. (نجوم) ستاروں کا اپنی حرکت یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

۳. کسی ناگہانی مصیبت پر یا کسی کے انتقال پر قرآن مجید کی آیت ’’انا للہ و انّا الیہ راجعون،، پڑھنا جسکے معنی ہیں : بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں .

کسی چیز کے فوت ہو جانے پر یہ آیت ترجیع پڑھے .

۱۸۹۵ مکاتیب امیر مینائی ، ۲۰۵

۴. (لفظاً) لوٹانا ، (اصطلاحاً) سرکی ہوئی ہڈی کو اپنی جگہ واپس لانا ، اترا ہوا جوڑ بٹھانا .

بعض اوقات جوتا اتار کر برہنہ ایڑی بغل میں رکھ کر دبانے اور بازو کو کھینچکر زور لگانے سے ہڈی کے سرکے ہوئے سرے کو ٹھیک جگہ پر بٹھانے میں کامیابی ہوتی ہے یہ ایک قدیم طریقہ ترجیع ہے .

۱۹۳۱ جبیریات ، ۲ : ۳۰

۵. رک : ترجیع بند ، مثال کے لیے رک : ترجیعات .

[ع]

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، ـسک ن) امذ .

۱. (شعرو ادب) شاعر کا چند ایسے بند تحریر کرنا جو بحر میں موافق لیکن قافیے میں مختلف ہوں اور ہر بند کے بعد اسی وزن اور مختلف قافیے کی معین بیت اس طرح بار بار لانا کہ یہ بیت ہر بند کی بیت آخر کے مضمون سے ربط رکھتی ہو .

مگر وہ ترجیع بند پورا تحریر نہیں ہے نصف باقی ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۹۷

اس دیوان میں قصیدہ ، غزل . . . ترکیب بند اور ترجیع بند کے چودہ ہزار شعر تھے .

۱۹۲۲ مقالات شروانی ، ۲۳۱

۲. (مجازاً) کسی بات کو بار بار دہرانا یا کہنا ، خلاصۂ مقصد .

اس وہی رہبانیت تو آپ کے کلام کا ترجیع بند ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۵۱

خدا کی صفات جس کو قرآن کا ترجیع بند کہہ سکتے ہیں وحدانیت ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲۳

[ترجیع + بند (رک)]

ترجیعات (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث ؛ ج .

ترجیع (رک) کی جمع .

قصائد فارسی جن میں مرثیے، ملمعات ، مثلثات اور ترجیعات بھی شامل ہیں .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۶۹

[رک : ترجیع + ات ، لاحقۂ جمع]

ترجیعی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

ترجیع (رک) سے منسوب ، (عموماً) تراکیب میں مستعمل .

[رک : ترجیع + ی ، لاحقۂ نسبت]

— راگ/گیت (—/ی مع) امذ .

گانے جو ایک دوسرے کے جواب میں ہوں ، ترانہ ، گیت ، رک : ترجیعی گانا ، انگ : Antiphon .

(English Urdu Dictionary of Christian Terminology, 7) .

[ترجیعی + راگ/گیت (رک)]

— گانا امذ .

جوابی راگ ، نغموں کا وہ مجموعہ جسے باری باری سے گایا جاتا ہے ، بالخصوص وہ گانے جو عیسائی اپنی عبادت میں گاتے ہیں ، انگ : Antiphenal .

(English Urdu Dictionary of Christian Terminology, 7) .

[ترجیعی + گانا (رک)]

ترچنا (فت ت ، ر ، سک چ) ف م .

غصہ کرنا ، دھمکانا (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : ترجنا]

ترچی (کس ت ، سک ر) صف .

رک : ترچھی .

زلف یا شام غریباں ، برق ہے یا مانگ ہے
غمزہ یا برچھی ہے یا ترچی نظر یا سانگ ہے

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۳۸

ترچھا (کس ت ، سک ر) .

(الف) صف .

۱. اوڑھا ، آڑا ، کج .

اب اس کا چلنے میں پڑتا ہے کچھ قدم ترچھا
نکالی ہے نئی رفتار دیکھیے کیا ہو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۵

واہ کیا ترچھے ڈوپٹے کا ہے بانکا انداز
ہے زمانے کی اداؤں سے نکیلا انداز

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۵۷

۲. (مجازاً) ناخوش ، غصے میں بھرا ہوا ، تند مزاج .

بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں
دل کے لینے کو سب ہٹیلے ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۸

۳. (مجازاً) بانکا ، تیکھا .

سارے رند اوباش جہاں کے تجھ سے سجود میں رہتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

بادشاہ کی لطافت ذوق نے ان پلٹنوں کے نام بانکا ، ترچھا ، گھنگھور ، اختری اور نادری وغیرہ رکھے .

۱۹۷۵ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۰۸

۴. منحرف ، مخالف .

شاہ برہما ہماری سرکار سے ترچھا ہونے لگا .

۱۹۲۶ نوراللغات

(ب) امذ .

۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۲. ایک قسم کا کپڑا جس کے پجامے بنتے ہیں (نوراللغات) .

[س : ترچھ + ک + کہ तिर्यच् + क + कः]

— پن/پنا (— فت پ) امذ .

ترچھا ہونے کی حالت و کیفیت ؛ بانکپن .

ہمیشہ قواعد کے رستے سے ترچھے ہو کر چلتے ہیں وہ ان کا ترچھا پن بھی عجب بانکپن دکھاتا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۱۳

[ترچھا + پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— جوڑا (— و مع) امذ

وہ جوڑا جو سر کے ایک طرف بندھا ہوا ہو (جامع اللغات) .

[ترچھا + جوڑا (رک)]

ـــ مخروطِ مُضَلَّع (ـــ فت م ، سک خ ، و مع ، کس ض ط ، ضم م ، سک ض ، شد ل بفت) امذ .

(مساحت) وہ مخروط مضلع جو راس سے قاعدے پر کھینچے ہوئے عمود کا پائین قاعدے کے نقطۂ وسطی پر منطبق نہ ہو .

مخروط مضلع قائم مخروط مضلع کہلاتا ہے جب کہ راس سے قاعدہ پر کھینچے ہوئے عمود کا پائین قاعدہ کے نقطۂ وسطی پر منطبق ہوتا ہے اگر ایسا نہ ہو تو اسے ترچھا مخروط مضلع کہتے ہیں .

۱۹۲۹ مساحت ، ۲ : ۶۱

[ترچھا + مخروط (رک) + مضلع (رک)]

ترچھائی (کس ت ، سک ر) امث .

کسی چیز کی کجی ، ترچھاپن (نوراللغات) .

[ترچھا (رک) سے اسم کیفیت]

ترچھواں (کس ت ، سک ر ، چھ) صف .

ترچھی وضع کا ، ترچھا .

کیا یہی علی محمد ہے ، یہ وہی ناک ہے جو ہزاروں میں ایک ترچھواں ہے .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۸۰

[ترچھا (رک) سے]

ترچھی (کس ت ، سک ر) صف .

۱. ترچھا (الف) (رک) کی تانیث .

اس تجربے میں حلقے ترچھی وضع میں مشاہدہ ہوتے ہیں .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۵۰

۲. (مجازاً) کڑی ، تیز ، غضبناک .

بھلا اس سنگ دل سے کیا نبھے ہم سے کہ ہو جس کی
نگہ ترچھی ادا بانکی زبان ٹیڑھی سخن پتھر

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۴

ـــ سنانا محاورہ .

ناگوار تلخ یا غصہ و نفرت سے بھری ہوئی بات کہنا .

کلمہ کبر کا لب پر کوئی لاؤ تو سہی
دیکھو کیا سنتے ہو لو ترچھی سناؤ تو سہی

۱۸۶۵ ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۵۶)

ـــ نظر/نگاہ (ـــ فت ن ، ظ / کس ن) امث .

۱. نگاہ ناز ، نیم نگاہی ، معشوقانہ انداز ، ناز و انداز یا محبت بھری نگاہ .

ترچھی نگاہ کرنا کترا کے بات سننا
مجلس میں عاشقوں کی انداز ہے سراپا

۱۸۱۴ دیوان فائز دہلوی ، ۱۷۷

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو

۱۸۵۳ وزیر ، د ، ۱۳۹

۲. خشم آلود تیکھی یا کڑی نظر ، دشمنی یا حسد کی نگاہ .

زار روس اس کی ترقی کو ترچھی نظر سے دیکھتا ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۱۳

خان صاحب کسی کی ترچھی نظر کے بھی روادار نہ تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۶

ف : دیکھنا کرنا .

[ترچھی + نظر/نگاہ (رک)]

تَرَح (۱) (فت ت ، ر) امذ .

رک : ترہ .

ترح ترح تیرک اونا ناس باس
او بترا او گندنا رکھیے سب کے پاس

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۷۳

تَرَح (۲) (فت ت ، ر) امذ .

اندوہ ، غم ، فرح کی ضد .

میں کیسے صبر کروں آہ میں نہیں ایوب
فرح ترح کی ہے تمہید خمر جنت خمار

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۰۳

[ع]

تَرَحُّم (فت ت ، ر ، شد ح بضم) امذ .

رحم ، مہربانی ، ترس .

عشاق مستحق ترحم ہیں اے عزیز
ان کے شکستہ حال پہ سختی روا نہیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۸

فنانشل کمشنر اور لفٹیننٹ گورنر نے از راہ ترحم نصف جائداد واگزاشت کی .

۱۸۶۹ غالب ، غالب کا روز نامچہ ، ۲۸

ازل کے دن سے ہیں رحمت کی بارشیں مجھ پر
ہیں روز فرط ترحم سے بخششیں مجھ پر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۴۲

ف : آنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

تَرَحُّمانہ (فت ت ، ر ، شد ح بضم ، فت ن) صف .

ترحم (رک) سے منسوب .

مغلوب دشمنوں کے ساتھ مہربانی ، مفتوحہ شہروں کے باشندوں کے ساتھ ترحمانہ اور فیاضانہ سلوک .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۲۲۰

[رک : ترحم + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تَرْحِیم (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

(اللہ سے) رحم کی دعا یا التجا .

مسجد الحرام میں . . . ہنگام سحر ترحیم اور وقت نماز ظہر تکبیر باواز بلند پڑھی جاتی ہے .

۱۸۷۲ تاریخ بھوپال ، ۲ : ۴۳

اس کے پیش نظر ترضیہ یا ترحیم کا سوال پیدا نہیں ہوتا .

۱۹۷۴ جلوۂ حقیقت ، ۱۳۵

تَرْخا (۱) (فت ت ، سک ر) امذ .

ایک درخت کا نام ، انگ : Arte mesia spp .

ترخا . . . بلوچستان اور افغانستان دونوں جگہ ملتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۶۴

[مقامی]

تَرْخا (۲) (فت ت ، سک ر) امذ .

زخم ، گھاؤ ، شگاف .

اور ان ترخوں سے خون اور سیرم نکلتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۷۳

[ترخنا (رک) سے]

تَرْخان (فت ت ، سک ر) صف ؛ امذ .

۱. (i) آزاد ؛ جسے سب محصول معاف ہوں ؛ کھلا ، بے روک ؛ ایک ترک قوم (جامع اللغات) . (ii) ترک سلاطین کے عہد کا ایک لقب یہ جس شخص کو دیا جاتا تھا اس کی گنتی کی چند مخصوص خطاؤں کے سوا باقی سب خطائیں معاف رہتی تھیں اور اس کو یہ حق حاصل ہوتا تھا کہ جب چاہے بادشاہ کے حضور میں بے روک ٹوک چلا جائے (فرہنگ آنند راج) .

۲. ترکوں کے ایک قبیلے کا نام ، بعض قبائل کا نام .

ککی ترخانوں کے گھر پیدا ہوئی .

حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۰۰

۳. رئیس و شریف ، سردار ، منصبدار .

ایک سردار ملقب بہ استر خان (یعنی اس قبیلے کے ترخان) کا ذکر بھی آیا ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۳

۴. (کنایۃً) مسخرہ ؛ گستاخ ؛ ندیم .

میر غلام حسین تخلص بہ ضاحک کہ نمک مجلس اور ترخان صحبت تھے واسطے رفع ملال کے (یوں) بول اٹھے .

۱۸۴۵ تذکرہ خوش معرکۂ زیبا ، ۵

[ت]

تَرْخانی (فت ت ، سک ر) امث .

ترخان (رک) سے منسوب .

صاحبقران نے خرد سالی سے اس کی پرورش کی تھی ، ترخانی کا درجہ عطا کیا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۳

سلطان محمد ابن سلطان محمود کے حضور ترخانی کا منصب ملا یعنی جب چاہتا دربار میں چلا جاتا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۸۷

[ترخان + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَرَخُّص (فت ت ، ر ، شد خ بضم) امذ .

اجازت ، رخصت ، آسانی ؛ (فقہ) نماز وغیرہ میں آسانی یعنی اجازت قصر .

وطن کے علاوہ دوسرے مقام پر ترخص کا اعتبار نہیں اور جیسے ہی جائے قیام سے نکلے گا ، نماز قصر ہو جائے گی .

۱۹۷۲ توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۱۲۹

[ع]

تَرَخْنا (فت ت ، ر ، سک خ) ف ل .

۱. شگاف ہو جانا ، پھٹ جانا ، دراڑ پڑ جانا ، چٹخ جانا .

دندیاں کے سینے پھوٹیں ہور ترخیں جیوں پھانکاں
خدا معانی کوں فتح و ظفر دیا روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۴

پوست بھی بعض وقت ترختا ہے اس کے کئی اقسام بیان کیے گئے ہیں .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۲۷۸

۲. (مجازاً) جھنجھلا کر جواب دینا ، خفگی کے ساتھ بولنا .

دولھن نے ترخ کر جواب دیا چل میرے پیچھے نہ پڑ .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۰

[رک : تڑخنا]

تَرْخِنْدَہ (فت ت ، سک ر ، کس خ ، سک ن ، فت د) امذ .

طعنہ ، طنز ؛ مکر و حیلہ .

دہن زخم شہید ان نے جو ترخندہ کیے
شاخ شمشیر سے کیا پھول نکالے تم نے

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۳۴

تَرخُون (فت ت ، سک ر ، و مع) امذ .

جنس عاقرقرحا ، بابونۂ گاذی ، لاط : Anacydus Pyrethrum (ماخوذ : قاموس الاصطلاحات ، ۶۲۷) .

[ف]

تَرخِیص (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. **رخصت ، اجازت .**

کہا میں نے مطلق نہ غم کھائیے
اسی وقت ترخیص فرمائیے

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہاں ، ۳۳

۲. **توسیع ، کشایش .**

اختلاف علما کا مسائل فقہ میں سبب ترخیص و توسعہ اس دین کا ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۰

[ع]

تَرخِیم (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

لفظی معنی دم کاٹنا ، (نحو) کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزو لفظ کو دور کرنا جیسے مانند سے مان ، گوزن سے گوز وغیرہ (فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

تَرَدُّد (فت ت ، ر ، شد د بضم) امذ .

۱. **پس و پیش ، تذبذب ، تامل ؛ شک و شبہ ، ہچکچاہٹ .**

اس کی یکتائی میں تردد کیا
جس کا نکلا نہیں عدم سے نظیر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳۸

وہ مشکل سے مشکل کام بغیر تردد اور تذبذب کے فوراً کر بیٹھتے تھے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۱۰

۲. **فکر ، اندیشہ ، پریشانی .**

اس بت کی بندگی تھے دور ہونے کا تردد کرنا تو کیا کرنا .

۱۷۶۳ چھ سرہار ، ورق ۱۲ الف

دنیا کی نہ ہے فکر نہ عقبیٰ کا تردد
آتش کہو آئی ہے طبیعت کدھر ایسی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۲

شب و روز تردد و انتشار میں گزرتے ہیں .

۱۹۱۵ گلستان باختر ، ۳ : ۲۴۷

۳. **جد و جہد ، سعی ، کوشش .**

کہ اے خیر خواہان ادکھ فام کے
تردد کرنہار ہر کام کے

۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع الجمال ، ۲۲

اگر تمام جہان کے حیلے اور تردد کرے گا تو روزی مقسوم سوں مو برابر زیادہ نہیں ہوتی .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۷

جگر بھنتا ہے اک سو اک طرف کو زخم پکتے ہیں
تردد خانۂ دل میں ہے غم کی مہمانی کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

بے چارہ بڑی کوشش و تردد سے مہمان کے واسطے گوشت لایا .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۲ : ۳۰

۴. **شک و شبہ .**

دو اور دو کے چار ہونے میں ہم کو کچھ تردد نہیں ہوتا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۳۰

ایمان اس یقین جازم کا نام ہے جس میں تردد اور شک نہ ہو .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۳

۵. **اندیشہ ، خوف ، ڈر .**

بار ہے پاس ہر اب فرطِ تردد کے سبب
آہ رہتا ہے مرے دل کو ملال ایک نہ ایک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۷

نہایت تردد اور تفحص کے لہجے میں پوچھتا ہے کہ مرنے کے بعد کہاں جانا ہو گا ؟

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۴۷

۶. **زراعت ، کاشتکاری ، کھیتی باڑی کا انتظام و بندوبست ، زمین کی دیکھ بھال .**

زمیندار چھوٹی چھوٹی جائداد رکھتے ہیں اور ان جائدادوں کا تردد یا تو بذات خود کرتے ہیں یا آسامیوں سے کراتے ہیں .

۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۱۳۸

۷. **انکار ، رد (جامع اللغات) .**

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ ناجائز کس صف (ـــ کس ع) امذ .

(قانون) ناجائز کاشت ، خلاف قانون کاشت (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تردد + ناجائز (رک)]

تَرَدُّدات (فت ت ، ر ، شد د بضم) امذ ؛ ج .

تردد (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل (پالیسی) .

[رک : تردد + ات ، لاحقۂ جمع]

— دُنیا کس اضا (— ضم د ، سک ن) امث .

دنیاوی کوششیں ، دنیا سے متعلق چیزوں کی فکر (پلیٹس) .
[ترددات + دنیا (رک)]

تَرَدُّدی (فت ت ، ر ، شد د بضم) صف .

تردد (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .
[رک : تردد + ی ، لاحقۂ نسبت]

— زمین (— فت ز ، ی مع) امث .

زمین کی اقسام میں سے ایک قسم جس میں ایک فصل خریف کی اور ایک فصل ربیع کی ادل بدل کر زیر کاشت لائی جائے ، مستقل زیر کاشت آراضی ، آراضی جس میں ایک فصل میں گیہوں چاول وغیرہ کی کاشت ہو اور دوسری میں دیگر اجناس کی .

اور ترددی زمین کا نام چاہتو ، بوہر ، جوتال ، پولچ

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۵

[ترددی + زمین (رک)]

تِرْدَش (کس ت ، سک ر ، فت د) صف ؛ امذ .

۱. تیس (پلیٹس) .

۲. پیاسا (جامع اللغات) .

۳. دیوتا ؛ تینتیس دیوتاؤں کے نام جن میں برہما وشنو اور شیو شامل نہیں ہیں ، ان کے رہنے کی جگہ ، نیز ان کی خوراک ؛ غیرفانی (پلیٹس) .
[س : تردوش त्रिदोश]

تِرْدَلا (کس ت ، سک ر ، فت د) امث .

ایک بیل نما جھاڑی جو پتلی اور سوت جیسی ہوتی ہے پیڑوں یا دیواروں پر چڑھ کر پھیلتی ہے ، لاط : Cisrus pedata (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : تردلا त्रिदला]

تِرْدَنْڈی (کس ت ، سک ر ، فت د ، سک ن) امذ .

سادھو ، جو دنیا کو تیاگ کر بانس کے تین ٹکڑے باندھ کر لیے پھرتا ہے یا وہ سادھو جس کا بدن دل اور زبان یا خیالات الفاظ اور کلام قابو میں ہوں (جامع اللغات) .
[س : تردنڈی त्रिदण्डी]

تِرْدوش (کس ت ، سک ر ، و مج) امذ .

بدن کی تین رطوبتوں کی بیماریاں یعنی خون ، بلغم اور صفرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : تردوش त्रिदोष]

تَرَدّی (فت ت ، ر ، شد د بکس) امث .

گرنا ، اوپر سے گر کر مر جانا .

تردی یعنی اوپر سے گر کر مر جائے . . . کی صفت . . . . پرلد میں متحقق ہی نہیں ہو سکتی .

۱۸۹۸ سرسید ، مکتوبات ، ۱۸۱

[ع]

تَرْدیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

پتلا پن ، (مجازاً) بہاؤ .

جو خون کسی زندہ عضو سے نکالا گیا ہو اس کی نسبت اس خون کی تردیب جو لاش کے اندر ہے ، زیادہ دیر سے اور زیادہ آہستہ ہوتی ہے .

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۲۷

[ع]

تَرْدید (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

رد ، توڑ ، جواب ، کاٹ دینا (بات وغیرہ کا) ، منسوخ کرنا .

میں بغیر اندیشۂ تردید کے یہ بات کہہ سکتا ہوں .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۹

بعض اخباروں نے اس کی تردید بھی چھاپی .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۱۳۶

[ع]

تَرْدیدی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

تردید (رک) سے متعلق ، تراکیب میں مستعمل .
[تردید + ی ، لاحقۂ نسبت]

— شہادت (— فت ش ، د) امث .

(قانون) ایسی گواہی جو کسی فیصلے کی مخالفت میں پیش کی جائے .

اس کے اختتام کے بعد اگر مستغیث چاہے تو تردیدی شہادت پیش کر سکتا ہے .

۱۹۶۵ مبادی قانون فوجداری ، ۲۵۸

[تردیدی + شہادت (رک)]

ترديف (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث (شاذ) .

کسی کو اپنے پیچھے سوار کرنا ، ردیف بنانا ؛ برابری ؛ پیروی .

ترے فراق میں گل کر ہوا ہوں مو سے ضعیف
بجا ہے تن کو اگر بال سوں کروں ترديف

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۳

[ع]

ترڈی (کس ت ، سک ر) امث .

جھینگر .

اسکی خوراک ترڈی اور مینڈک اور کیڑے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۰۸

[؟]

تُرری (کس ت ، سک ر) امذ .

ایک میٹھا پھل جو موسم گرما میں ہوتا ہے .

تُرری . . . فی سیر چار دام .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۲۵

[؟]

تَرڑی (فت ت ، سک ر) امث .

رائی کا بیج جو اکثر نظر اتارنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

پکڑیا ہے جوش شوق کا دریا کہاں ہے فوج
تل تل اتاروں ترڑی نواروں گا ہور سپند

۱۶۱۱ قلی قطب شاه ، ک ، ۹۴

[؟]

ترز (فت ت ، سک ر) امذ (قدیم) ؛ ج : ترزاں .

رک : طرز ، ڈھنگ ، اسلوب ، انداز .

سکیاں جیواں چرانے اب نوی ترزاں نپایا ہیں
چراکر عاشقاں کے جیو لٹا میں لے چھپایاں ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاه ، ک ، ۲ : ۱۷۹

ترزیق (کس ت ، سک ر ، ی مع) امث .

بیکار باتیں ، بیہودہ گفتگو ، شیخی کی باتیں ، غلط بیان .

آپ آقا ہو کر یہ نوازش میرے حال پر فرماتے ہیں کہ شکریہ اس کا ادا کرنا زبان ترزیق بیان سے مشکل ہے .

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۲۷۴

[ف]

تَرس (فت ت ، سک ر) امذ .

ڈر ، خوف ، دہشت .

تو رہا ہے شاد ہو یوں کیا سبب
کیا ترے دل میں نہیں کچھ ترس رب

۱۷۷۴ مثنوی ریاض العارفین ، ۳۸

تم کو خدا کا ترس نہیں آتا کہ سارا گھر فاقے سے ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۰

ترس یا خوف کے غیر معمولی طور پر قوی اور مستقل جوابی عمل اس قسم کے کردار کی ایک مثال ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۴۲۱

اف : آنا ، کرنا ، لگنا ، ہونا .

[ف]

ـــ کاری امث .

ڈرنے اور خوفزدہ ہونے کی حالت و کیفیت .

عدل حق سے ترس کاری خوب ہے
فضل سے امیدواری خوب ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۰۳

ترس کاری اندوہ دائمی ہے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۸۸

[ترس + کاری (رک)]

ـــ گار صف .

خوف کھانے والا ، ڈرنے والا .

اس کے دیدار شریف کا شوق رکھو اور اس کی رحمت کے امیدوار اور قہر سے ترس گار رہو .

۱۸۳۴ سعادت دارین ، ۵

[ترس + گار ، لاحقۂ صفت]

ـــ ناک صف .

۱. خوف ناک ، ڈرا ہوا ، ترساں .

میں خواب سے اٹھ کر خوف ناک و ترس ناک باہر گیا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۶

۲. ڈرانے والا ، خوف دلانے والا .

گرمئی آفتاب کے سوا اور بھی نہایت ترس ناک و ہول ناک امور پیش آئیں گے .

۱۹۱۳ علامات قیامت ، ۱۹

[ترس + ناک ، لاحقۂ صفت]

تَرَس (۱) (فت ت ، ر) امذ .

رحم ، خوف خدا .

اس غریبی کے کہنے پر اس کے ترس آیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۹

بڑھادی اور وحشت چھیڑ کر گیسو کا افسانہ
انھیں اچھا ترس آیا مرے حال پریشاں پر
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۸۹

اف : آنا ، کرنا ، کھانا ، ہونا .
[ہ : ترس तरस]

ــ جانا محاورہ .

(کوئی چیز) نصیب نہ ہونا ، محروم رہ جانا ، حسرت رہ جانا .

دانہ زد کھاتے ہیں اس طرح چھپا کر کھانا
جائے ہے دیکھنے کو اس کے ترس چشم مگس
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱۲

اماں میں تو گھر کے کھانوں کو ترس گیا .
۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۲۱

ــ سے کام لینا محاورہ .

ترس کھانا ، رحم کرنا .

دھڑکنے پر ترس سے کام لیتے تم تو کیا ہوتا
ذرا میرا کلیجا تھام لیتے تم تو کیا ہوتا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۱

ــ کر/کے م ف .

محرومی کے ساتھ ، آرزو میں ، اشتیاق میں .

زبس پرداخت تیری ہائے صیاد
موئے ہم آب و دانہ کو ترس کر
۱۷۹۵ قایم ، د ، ۵۸

ــ کے مارے رونا محاورہ .

رحم کھا کر کسی کے حال پر رونا ، رحم کھانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۸) .

ــ کھانا محاورہ .

رحم کرنا ، خدا کا خوف آنا .

تم نے اس پر ترس کھایا ، تم کو نیکی کے عوض ایکی ملے گی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۲

دیکھنے آئے ترس کھا کے دم نزع مجھے
جائیے دیکھ چکے کھا کے ترس دیکھ چکے
۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۰۶

ــ لیانا محاورہ (قدیم) .

رک : ترس کھانا .

غضب تے غیر کوں مہر آئی
دل کو دیکھ ترس دل او پر لیائی
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۰

تَرَس (۲) (فت ت ، ر) صف ؛ امذ .

حرکت کرنے والا ؛ حرکت کرنے والی مخلوق ؛ دل ؛ جنگل (جامع اللغات) .

[ہ]

تِرَس (کس ت ، سک ر) صف .

ترچھا ، ٹیڑھا ، بینڈا ، کج ؛ (کنایۃً) خفیہ طور سے (جامع اللغات) .

[س : ترس तिरस]

ــ کار امذ .

ترس کریا (رک) کا مذکر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ترس + کار (رک)]

ــ کاری امث .

کپڑا جو خیمے وغیرہ میں آر پار لگایا جائے ، پردہ (پلیٹس) .

[ترس + کاری (رک)]

ــ کِریا (ــ کس ک ، سک ر) امث .

بے عزتی ، گستاخی ، گالی گلوچ ، دشنام ؛ سرزنش ، تنبیہ ؛ حقارت ، نفرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ترس + کریا (رک)]

تَرسا (۱) (فت ت ، سک ر) امذ .

۱. نصرانی ، آتش پرست ، کافر .

کہ گبراں و ترساں جو ہے قوم ایک
پرستی و کرتی ہیں آتش کوں دیکھ
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۱۳۲

طرز نگاہ اس کی دل لے گئی سبھوں کے
کیا مومن و برہمن کیا گبر اور ترسا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

اک رند کو اک جگہ پر بیٹھا دیکھا
کافر نہ مسلماں تھا نہ گبر و ترسا
۱۹۳۸ الخیام ، ۳۲

۲. (تصوف) مرتبہ تزکیہ کو کہتے ہیں اور اُس سالک کو بھی کہتے ہیں جو صفات ذمیمہ نفس امارہ سے خلاصی پا کر صفات حق کے ساتھ متصف ہو (مصباح التعرف ، ۷۵) .

جب سالک نفس امارہ کو مغلوب کر کے خود میں اوصاف حمیدہ پیدا کر لے تو اسے ترسا کہتے ہیں .
۱۹۸۲ روحانی ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۸

[ف]

— بچہ (— فت ب ، شد چ بفت) امذ .

۱. عیسائی (وغیرہ) کا بچہ ، عیسائی نوجوان ، (مجازاً) معشوق .

شیخ سنعانی اپنا مقصود سب چھوڑ کر ترسا بچہ کوں حاصل کیے ہور اسے خدا سوں ملائے .

۱۷۶۵ چھ سر بار ، ورق ۷ (ب)

آخر تو روزے آئے دو چار روز ہم بھی
ترسا بچوں میں جا کر دارو پیا کریں گے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۷

۲. (تصوف) حقایق و معانی کو کہتے اور حالات غیبی جو سالک کے دل پر غیب سے وارد ہوتے ہیں (مصباح التعرف ، ۷۵) .

سالک کے قلب پر عالم غیب سے جو فیوض انوار نازل ہوتے ہیں اس کو ترسا بچہ کہتے ہیں .

۱۹۸۲ ، روحانی ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۸

[ترسا + بچہ (رک)]

— پسر (— کس پ ، فت س) امذ .

رک : ترسا بچہ معنی نمبر ۱ .

اکثر انہیں کو حسن دیا ہے خدا نے آج
زیبا ہے کرتے ہیں جو یہ ترسا پسر گھمنڈ

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۱۳۷

[ترسا + پسر (رک)]

— زادہ (— فت د) امذ ؛ ج : زادگاں .

رک : ترسا بچہ .

دل ہوا ہے جلوہ گاہ یاد ترسا زادگاں
ہے قیامت کعبے میں دخل نصارا ہو گیا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر) ، بیاض سحر ، ۱۰

[ترسا + زادہ (رک)]

تَرسا (۲) (فت ت ، سک ر) صف .

ڈرنے والا ، خوف کھانے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ف]

تَرسا (۳) (فت ت ، سک ر) امذ .

رک : چرس ، چرسا ، چمڑے کا بڑا ڈول (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترس + ا + کہ : तरस् + अ + क:]

تَرسا تَرسا کَر دینا محاورہ .

خواہش سے کم دینا ، بہت تھوڑا تھوڑا کر کے دینا ، شوق دلانا پھر اس سے کم دینا (مخزن المحاورات) .

تَرسا تَرسا کَر مارنا محاورہ .

۱. بار بار تکلیف دے کر جان لینا ، ایک ہی بار میں کام تمام نہ کرنا ، تکلیف سے مارنا ، پھڑکا پھڑکا کر مارنا .

میری بیٹی کو اس نے ترسا ترسا کے مارا ہے کوئی بھلا کام نہیں .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۰۷

۲. خواہش کے موافق نہ دے کر رنج دینا ، لالچ دلا دلا کر نہ دینا (جامع اللغات) .

تَرسا مارنا محاورہ .

رک : ترسا ترسا کے مارنا (جامع اللغات) .

تَرساں (فت ت ، سک ر) صف .

خائف ، خوف زدہ ، ڈرتا ہوا .

راجا . . . فقیر زادے کی دعائے بد سے ترساں ہوا .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۸

آدم کی اولاد ترساں و لرزاں کسی شفیع کی تلاش میں ہوگی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹۰

[ف]

تَرسانا محاورہ .

ترسنا (رک) کا تعدیہ ، لالچ دلانا ، امید دلا کر محروم رکھنا ، آرزو پوری نہ ہونے دینا .

نٹھ کے شہراں منے انگشت نما ہوں سر تھے
چپ دو تن ڈر نہیں تیرا لکو ترسانے جاے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۶

تیغ زنگ آلود ، خنجر کند ، بازو ناتواں
مجھ کو مرنے کے لئے جلاد بھی ترسائے گا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱

تم خط نہ لکھو ، جی کو ترساؤ اور الزام مجھ کو رکھو کہ خط نہیں لکھتی .

۱۹۱۵ اتالیق خطوط نویسی ، ۵

تَرسانَہ (فت ت ، سک ر ، فت ن) امذ .

۱. اسلحہ خانہ .

ساحل پر ایک اسلحہ خانہ (ترسانہ Arsenal) ہے ، جس کے کتبے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ علاءالدین کیقباد اول نے اسے بنایا تھا .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷

۲. جہاز سازی کا کارخانہ ، جہازی فیکٹری (لغات کشوری) .

[ف]

ترساوٹ (فت ت ، سک ر ، فت و) اث .

محرومی ، اشتیاق ، امید و مایوسی کی ملی جلی کیفیت .

اس کی آنکھوں سے ایک پیاس ایک ترساوٹ ظاہر ہو رہی تھی .

۱۹۶۸ آنندی ، ۱۶۳

[ترسنا (رک) سے]

ترساونا (فت ت ، سک ر ، و) ف م .

رک : ترسانا .

ہے سکھیاں . . . . میرا جیو جلاوتی تھیں سو بے جم دوت ہوئی ہیں ، اتے پر بھی جیو نہیں نکالتیں ، ترساوتیں ہیں .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۴

ترسائی (فت ت ، سک ر) امذ .

۱. **رک : ترسا .**

سوا مسافروں اور تجاروں اور آنے جانے والوں اور بت پرستوں ترسائیوں کے جو داخل دفتر نہیں ہیں ، سات لاکھ رعیت ہے .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۲۲۱

۲. **ترسا (رک) کا اسم کیفیت و نسبت ، ترسائی مذہب .**

چھوڑ کر اپنا وہ ترسائی طریق

خوف سے پایا سلیمانی طریق

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۹

اگر بہن اپنی دختر کا مجھ سے عقد کر دے ، میں اسی وقت دین ترسائی قبول کرتا ہوں . [سا]

۱۸۵۸ حدایق انظار ، ۴۴

۳. **(تصوف) تفرید اور تجرید دونوں کو کہتے ہیں** اور بعض لوگ دقایق کے ادراک کو بھی کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۷۵) .

[رک : ترسا (۱) + ئی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

ترسب (فت ت ، ر ، شد س بضم) امذ .

تہ نشیں ہو جانا ، پانی کی تہ میں چلا جانا .

دریا اٹ کو چڑوں کی شکل میں ایک جھول میں لے جا کر برابر ڈالتا رہتا ہے اس ظاہر ہے کہ اسی طریقہ سے اٹ کا تالابوں میں ترسب ہوتا رہتا ہے .

۱۹۶۹ آبپاشی ، ۱۵۲

[ع]

تَرسْتی نے دیا بِلَکْتی نے کھایا ، جیب چَلی سُواد نَہ پایا کہاوت .

ایک بدبخت دوسرے پر احسان کرے تو کوئی فائدہ نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ترسٹ (کس ت ، سک ر ، فت س) امذ .

رک : ترسٹھ .

ترسٹ اسکی عمر تھی تب بالیقین

ہو گیا پھلو میں سرور کے دفین

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۱۶۴

ترسٹواں (کس ت ، سک ر ، فت س ، سک ٹ) صف .

رک : تریسٹھواں ، باسٹھ کے بعد والا .

ترسٹواں قاعدہ عرض کرتا ہے .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۴۸

ترسٹہ (کس ت ، سک ر ، فت س ، سک ٹ ، غم ہ) امذ .

رک : ترسٹھ .

سن شریف حضرت کا ترسٹہ برس کا تھا اور نبوت تیس برس کی .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۷۰

ترسٹھ (کس ت ، سک ر ، فت س) صف .

رک : تریسٹھ ، ساٹھ اور تین کا مجموعہ ، شصت و سہ ، ہندسوں میں : ۶۳ (پلیٹس) .

ترسٹھویں (کس ت ، سک ر ، فت س ، سک ٹھ ، ی مج) صف .

رک : تریسٹھویں .

رومۃ الکبریٰ اپنی تعمیر کے گیارہ سو ترسٹھویں سال میں فاتح سے مفتوح ، حاکم سے محکوم ، ظالم سے مظلوم بنا .

۱۹۶۸ عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۱۸۳

ترسر (کس ت ، سک ر ، ضم س) امذ .

(موسیقی) وہ سر جو تین حرفوں سے ادا ہو .

ترسر تین حرف سے ادا ہو ؛ ت ، ک ، تا .

۱۹۲۷ نغمات الهند ، ۸۹

[رک : تر (= تین) + سر (رک)]

ترسرین (کس ت ، سک ر ، فت س ، ی مع) امذ .

ذرہ ، ذرات .

سورج کی کرنوں میں ترسرین (ذرہ) دیکھ پڑتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۱۸

[؟]

ترسُّل (فت ت ، ر ، شد س بضم) امذ .

۱. (لفظاً) کوئی کام یا بات نرمی سے کرنا ، احتیاط سے لکھنا ؛ بچوں کے لکھنے کے لیے بیاض یا کاپی ، بیاض ، کاپی ، رسالہ ؛ (مجازاً) طولانی مکتوب ، دفتر کا دفتر .

کیا بات رہ گئی ہے مرے اشتیاق سے
رقعے کے لکھتے لکھتے ترسل لکھا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۹

۲. خط و کتابت یا رسل و رسائل ، پہنچانے کا عمل ، پہنچنے کا عمل .

ترسل و روایت ان کے ہاں پورا ایک فن تھا .

۱۹۷۶ اردو نامہ ، جون ، ۵۱

۳. آہستگی آرام سے یا سوچ بچار کر کام کرنا ؛ آہستہ آہستہ پڑھنا ، آرام سے اور صاف طور پر پڑھنا (جامع اللغات) .

[ع]

ترسنا (۱) (فت ت ، ر ، سک س) ف ل .

۱. (کسی چیز کا) بہت زیادہ خواہشمند ہونا ، نہایت مشتاق رہنا ، پھڑکنا ، آرزو میں بے چین رہنا .

ایکس کی خاطر ایک ترستے تپتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

تجھ سے رقیب ہنستے یہ بھی خدا کی قدرت
ہم یوں رہیں ترستے یہ بھی خدا کی قدرت

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۹۵

یا نہ آتے تھے کبھی گلشن سے کاشانے کو ہم
یا ترستے ہیں قفس میں باغ تک جانے کو ہم

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۲۳

آؤ میاں شوق سے آؤ تمہاری صورت ہی کو ترس گئے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۴

۲. ندیدہ ہونا (کبھی نہ ملا ہونا) ، محروم رہنا .

جیسے ترسا ہوا ہو واعظ نے
یوں شراب و کباب کو دیکھا

۱۹۳۱ مائل ، انتخاب دیوان مائل ، ۹

۳. محتاج ہونا ، تنگ دست ہونا ، محروم ہونا .

ہائے تھے امیر جس کے گھر سے
روٹی کے لیے وہ آج ترسے

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۹۴

۴. ایسی چیز جو ہاتھ نہ آسکے اس کی امید باندھنا ، ایسی شدید خواہش جو پوری ہوتی نظر نہ آئے اس کی امید کرنا .

اب تو میں اتنا بھی رحم کھاتی ہوں کہ شب کو آدمی بناتی ہوں پھر انسان بننے کو ترسے گا .

۱۹۱۴ فسانۂ دلفریب ، ۳۱۴

[س : ترشیت तरषय (ति)]

ترسنا (۲) (فت ت ، سک ر ، س) ف ل .

ڈرنا ، خوف کھانا .

ہو بھٹی تو اڈاتا ہور ترستا اپنے گھونسلے کو پہنچا .

۱۶۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۵

[ترس (رک) سے]

ترسناک (فت ت ، سک ر ، س) صف .

رک : ترس کے تحت .

جو نا میں آشنا تو ہوں تیرا ولے اچھوں
ٹٹکتا ہوں ترسناک ہو کرنے کوں کچ سوال

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۳

ان کی اصلاح کار میں نظر کیا کرے ، مہربانیوں سے امیدوار اور چشم نمائی سے ترسناک رکھے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۳۹

تمہارے تسلط کے سبب سے وہ شخص بھی تم سے ترسناک تھا جو بالکل نہ ڈرتا تھا .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۱۳۵

ترسندگی (فت ت ، سک ر ، کس س ، سک ن ، فت د) امث .

ترسندہ (رک) کا اسم کیفیت .

موت تاریکی تباہی تیرگی ترسندگی
موت آہوں کی خطابت ، آنسوؤں کی شاعری

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۳۲۶

[ف]

ترسِندہ (فت ت ، سک ر ، کس س ، سک ن ، فت د) صف .

رک : ترساں .

عبدالرحیم بھی آیا ہوا تھا . . . وہ گراں بار و ترسندہ تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۳۱

[ف]

ترسندھیا/ترسندھیہ (کس ت ، سک ر ، فت س ، سک ن ، کس دھ/فت ی) امث .

دن کے تین حصے صبح سویرے ، دوپہر ، شام یعنی غروب آفتاب کے بعد کا وقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترسندھیا/ترسندھیہ त्रिसन्ध्या/त्रिसन्ध्य]

ترسنکھ (کس ت ، سک ر ، فت س ، سک ن ، کھ) امذ .

ترسنکھو جسے وشوامتر نے آسمان پر بھیجا تھا لیکن دیوتاؤں نے اسے جسم سمیت نہیں آنے دیا اور بیچ میں لٹکا رہ گیا .

جیسیں ترسنکھ کے تائیں بسوامتر نے آکاس کے تائیں پھیکا اور دیوتا نے تلے کے تائیں ڈالا سو وہ ادھ بیچ میں ہے .

١٧٣٦ قصۂ مہرافروز و دلبر ، ١٨٢

[؟]

تِرسَنگ (کس ت ، سک ر ، فت س ، سک ن) امذ (قدیم) .

زبر دست ، مضبوط ؟

ستر سنگ لیا ہور ترسنگ ہوا
ہری رائے رایاں سوں بھر سنگ ہوا

١٥٦٤ حسن شوق ، د ، ٨٣

[؟]

تَرسو (فت ت ، سک ر ، و مج) صفہ .

ڈرپوک ، بزدل ، بودا ، کم ظرف .

اے اہل زبان اذاوَعَدتُم اوفوا
کم کے جو مکر جائے وہ بزدو ترسو

١٩٦٧ لحن صریر ، ٢٢٥

[ترس (رک) سے]

تِرسُول (کس ت ، سک ر ، و مع) امذ ؛ ~ ترشول .

١. (ہندو) دیوتا کے نام پر چھوڑے ہوئے سانڈ یا بجار پر سہ شاخہ داغ کانشان (ψ) جو شو دیوتا کی نشانی سمجھی جاتی ہے اور انہیں کے نام پر بیل یا بجار کو آزاد چھوڑا جاتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۵۵) .

گلے میں لوہے کی تختی جس پر ترسول اور سنیچر کی صورت سرخ روغن سے بنی تھی .

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٣٩

ف : بنانا ، لگانا .

٢. (ہندو) ایک طرح کا آلۂ حرب جس کے سر پر تین نوکیلی شاخیں ہوتی ہیں یہ مہادیوجی کا ہتھیار اور نشان ہے (ہندی اردو لغت) .

یہ ترسول اس کی بائیں جانگھ میں مار .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ١١

٣. (قیافہ شناسی) انسان کے ماتھے کی لکیریں .

ایک ہندو قیافہ داں نے مجھ سے کہا تھا کہ جس شخص کی پیشانی پر چند لکیریں ہوں اس کو ہماری زبان میں ترسول کہتے ہیں اگر وہ ہندو مذہب کا ہے تو وہ ہماری قوم کا ایک بڑا پیشوا ہو جاتا ہے .

١٩٢١ مناقب الحسن رسول نما ، ١٨٠

٤. (انجینیرنگ) سہ شاخہ آلہ ، انگ : فارک کیسنگ (Fork Casing) .

گیر ہمیشہ اسی ترسول کی مدد سے منتخب کرنے کے بعد ایک دوسرے میں پیوست کیے جاتے ہیں .

١٩٣٩ موٹر انجینیرز ، ٣٠٣

[تر + سول (رک)]

ـــ کھینچنا محاورہ .

(ہندو) ترسول بنانا ، قشقہ کھینچنا ، تین گوشہ تلک لگانا .

صرف سیندور کا یہ سنیے اصول
پہلے ماتھے پر کھینچ کر ترسول

١٨٨٥ مثنوی عالم ، ٦٧

تَرسوں (فت ت ، سک ر ، و مج) صف .

گزرا ہوا یا آنے والا تیسرا دن ، رک : اترسوں .

پرسوں نہیں ترسوں . . . ہفتے کی وداع ہے .

١٩١٢ شہید مغرب ، ٣٦

تَرسِیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

تہ نشین ہو جانا ، کسی شے کا مائع کی تہ میں بیٹھ جانا ، ترسب (رک) .

ترسیب سست بھی ہوسکتی ہے اور تیز بھی رسوب بننے والی چیز اگر محلل میں زیادہ قابل حل ہو تو ترسیب کامل نہیں ہوتی .

١٩٢٥ عملی کیمیا ، ١٣

[ع]

ـــ کُنُندَہ (ـــ ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) امذ .

آلۂ ترسیب ، کثیف پانی کو صاف کرنے کا حوض یا تالاب ، انگ : Precipitator کثیف سیالات وغیرہ کو صاف کرنے کا آلہ یا مشین وغیرہ .

بیکار گیسوں کو ٹھنڈا کرنے اور انہیں بوائلر یا ترسیب کنندہ (پریسپی ٹیٹر) کی طرف لے جانے کے لیے پیکروں کی ضرورت پڑے گی .

١٩٧٣ فولاد سازی ، ٢٢٥

[ترسیب + کنندہ (رک)]

تَرسِیبی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

ترسیب (رک) سے منسوب .

ترسیبی برتن میں رکھ کر تیز تیز ہلانے سے ترسیب کی شرح اکثر مائعوں میں بڑھائی جاسکتی ہے .

١٩٢٥ عملی کیمیا ، ١٣

[رک : ترسیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَرسِیدَہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت د) صف .

خائف ، خوف زدہ ، ڈرا ہوا ، رک : ترساں .

کچھ رنجیدہ کچھ ترسیدہ ، لگیں کھڑے پڑے پچھاڑیں کھانے .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٢٢

[ف]

تَرسِیل (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. **بھیجنا ؛ ارسال ، روانگی ، ابلاغ .**

تھے تواسپ دس اونٹ دو فیل جب
کیا تھا یہ والد نے ترسیل جب

۱۸۵۸ قصۂ گوپی چند ، ۲۲

ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بجلی کی ترسیل اور تقسیم کی سہولتوں کی فراہمی بھی ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۳۶

۲. (تجوید) حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا (نورانی قاعدہ ، ۲۹) .

[ع]

ـــ الْاَدْوِیَہ (ـــ ضم ل ، مخم ا ، سک ل ، فت ا ، سک د ، کس و ، فت ی) امث .

تقسیم‌الادویہ یا ترسیل‌الادویہ سے مراد (Dispensing) **بوتل یا ڈبے وغیرہ میں ڈالنا ، چٹھی لگانا اور ارسال کرنا** (علم‌الادویہ ، ۱ : ۲) .

[ترسیل + رک : ال (ا) + ادویہ (رک)]

ـــ حَرارَت کس اضا (ـــ فت ح ، ر) امث .

(سائنس) گرمی یا حرارت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے یا پہنچانے کا عمل .

ترسیل حرارت میں گرم شدہ ذرے ایک مقام سے باقاعدہ طور پر حرکت کر کے دوسرے مقام پر حرارت کو لے جاتے ہیں .

۱۹۶۶ حرارت ، ۸۵۱

[ترسیل + حرارت (رک)]

تَرسِیلی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

ترسیل (رک) سے منسوب .

پارے کا ایک ترسیلی بہاؤ ہونے لگتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۱۱۵

[رک : ترسیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ رَو (ـــ و لین) امث .

(سائنس) ترسیل حرارت کرنے والی رو (Convection Currents) .

ہوا میں ترسیلی روئیں پیدا ہو جاتی تھیں .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۳۱۸

[ترسیلی + رو (رک)]

تَرسِیم (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. **گراف کرنا یا بنانا ، گراف (Graph) .**

تفاعل کے مفہوم کو واضح طور پر ایک شکل میں مبتدی کو دکھانے کے لیے ترسیم خاص اہمیت رکھتی ہے .

۱۹۲۱ ترسیمات ، ۲

۲. **کسی علم یا زبان کی علامات کی جدول یا نقشہ .**

کتاب میں حفظ کرنے کی سہولت اور صوتی الفاظ کے ذریعے ان الحان کی ترسیم کی گئی ہے جو یوں ہے . . . .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱ے

ف : بنانا ، کرنا ، کھینچنا .

[ع]

ـــ عَدَدی کس اضا (ـــ فت ع ، د) امث .

عددی گراف ، وہ نقشہ یا خاکہ جس میں عددوں سے کام لیا گیا ہو .

مؤخرالذکر نے ایقاعات کی آٹھ اجناس (Types) بیان کی ہیں جنہیں ترسیم **عددی** میں یوں ظاہر کیا جاسکتا ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱ے

[ترسیم + عدد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کا کاغَذ (ـــ فت غ) امذ .

مربع خانے دار کاغذ ، گراف کا کاغذ ، ترسیمی کاغذ ، انگ : Graph paper .

ان دونوں اوسطوں کو ترسیم کے کاغذ پر اس طرح ترسیم کیا جاتا ہے .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۹۳

ـــ کھینچنا محاورہ ؛ ف مر .

گراف تیار کرنا .

مربع کے ضلع کے بدلنے سے اس کے رقبہ کے تغیرات کو دکھانے کے لیے ترسیم کھینچو .

۱۹۳۰ علم ہندسہ ، ۱۰۹

تَرسِیماً (فت ت ، سک ر ، ی مع ، تن م بفت) م ف .

ترسیمی طور پر ، ترسیم کی شکل میں .

متکافی شکل کھینچنے سے ڈھانچے کے زور ترسیماً معلوم ہوجائیں گے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۳۰۰

[ع]

ترسیمات (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. **علم ہندسہ کی جدید قسم ، علم ترسیم ، ترسیمی ہندسہ.**
سترھویں صدی کی اس ایجاد ترسیمات نے اقلیدسی ہندسہ کی ایک اہم کمی کو پورا کر دیا .
۱۹۳۵ داستان ریاضی ، ۷۸

۲. **ترسیم (رک) کی جمع .**
یہ امر برقی قلبی نگارشی ترسیمات کے ذریعے مشاہدہ کیا جاتا ہے .
۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۵۱۷
[رک : ترسیم + ات ، لاحقۂ جمع و اسم]

ترسیمی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

ترسیم (رک) سے منسوب .
اب ہم ترسیمی طور پر دکھاسکتے ہیں کہ وقت کی مساوات سال بھر میں کس طرح بدلتی رہتی ہے .
۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۲۰۰
غذائی آگرکی کشت بعض دفعہ غذائی آگر ترسیمی (Streak) کشت بھی کہلاتی ہے .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۱۹
[رک : ترسیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ طریق/طریقہ/قاعدہ (ــ فت ط ، ی مع/فت ق/کس ع ، فت د) امذ .

ترسیم (رک) کرنے کا طریقہ یا اصول .
رسی کے تناؤ میں بالتدریج جو تبدیلی ہوتی جاتی ہے اس کو ظاہر کرنے کے لیے ترسیمی طریق پر ایک منحنی کھینچو .
۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۳۶۶
کھیتوں کی ایک کثیر تعداد عددی طریقہ سے بالکل متمائز محض ترسیمی طریقہ سے بھی دریافت کی جاسکتی ہے .
۱۹۳۱ طبیعیات عملی ، ۱۲۷
ایک ترسیمی قاعدہ جس کو شاید ہپار کوس یا بطلیموس نے وضع کیا تھا .
۱۹۵۷ مقدمۂ تاریخ و سائنس ، ۱ : ۴۳۷
[ترسیمی + طریق/طریقہ/قاعدہ (رک)]

ــ کاغذ (ــ فت غ) امذ .

رک : ترسیم کا کاغذ .
اگر کسی ترسیمی کاغذ پر ہم دائرہ بنائیں تو وہ دو قسم کے مستطیلی ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا .
۱۹۳۵ داستان ریاضی ، ۱۴۷
[ترسیمی + کاغذ (رک)]

ــ ہندسہ (ــ کس ہ ، سک ن ، کس د ، فت س) امذ .

، دے کارت ، کا علم ہندسہ جس میں مسائل اقلیدس و ریاضی کو جدولوں سے حل کیا جاتا ہے .
نیا علم ہندسہ ، ہندسۂ تحلیلی یا ترسیمی ہندسہ کہلاتا ہے .
۱۹۳۵ داستان ریاضی ، ۷۸
[ترسیمی + ہندسہ (رک)]

ترسیمیاتی (فت ت ، سک ر ، ی مع ، کس م) صف .

ترسیم (رک) کے علم وغیرہ سے منسوب .
ان آلات کے ذریعہ تنفس ، ارتعاش ، زیرو بم ، آہنگ ، زور وغیرہ کی ترسیمیاتی ترجمانی ہوتی ہے جن کا معائنہ بعد میں بھی ہوسکتا ہے .
۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۳۲
[رک : ترسیمی + ات ، لاحقۂ اسمی + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ لسانیات (ــ کس ل ، ن) امث .

لسانیات کا وہ شعبہ جس میں علامات وغیرہ سے کام لیا جائے .
کچھ ماہرین نے تو تحریری علامات سے متعلق مباحث کو لسانیات کا ایک شعبہ قرار دے کر اسے ترسیمیاتی لسانیات کے نام سے موسوم کیا ہے .
۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۲
[ترسیمیاتی + لسانیات (رک)]

ترسیمیہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، کس م ، فت ی) امذ .

تحریری زبان کی بنیادی اکائی .
اس سے کم درجے کے تصورات جیسے ترسیمیہ کے پس پشت بھی رہتے ہیں .
۱۹۷۹ توضیحی لسانیات ، ۷۳
[ع]

ترسیہ (فت ت ، سک ر ، کس س ، فت ی) امذ .

(نفسیات) خوف و ترس ، انگ : Phobia .
بہت سی مثالوں میں خوف کا ایک جوابی عمل کسی مخصوص قسم کی صورت حال سے وابستہ ہوجاتا ہے اور پھر اسے ہم ایک ترسیے کی حیثیت سے جانتے ہیں .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۹۴
[رک : ترس (= خوف) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

ترش (فت ت ، ر) امث .

ہوس ، خواہش (جامع اللغات) .
[س : ترش तर्ष]

تُرش (ضم ت ، سکّ نیز ضم ر) صف .

۱. **کھٹا (ذائقے میں) .**

ہر قسم کا سیب . . . نہ کوئی ترش چیز کھائے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۴ : ۵۱۱

۲. **ناخوش ، ناراض .**

کوئی رد کرو یا قبول خوش اچھہ
اس پر نہ خوش اس اپر ترش اچھہ

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۷

دیر ملنے کا اگر میں نے گلہ کچھ بھی کیا
رو کھے پھیکے ہوئے پھر ہو کے ترش فرمایا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۳۸

کسی قدر ترش ہو کر بولا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۵۳

۳. **برا ، ناپسندیدہ .**

گاہک کمی بیشی کرنی چاہتے ہیں . . . تو وہ خفا ہوتا ہے اور ترش برتاؤ کرتا ہے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۵۱

۴. **بد دماغ ، سخت بد مزاج ، روکھا .**

میڈا صاحب نہایت ترش اور سرکہ جبیں آدمی تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۴

گیان شنکر نے ترش ہوکر کہا جاکر دے آپ کو نیچے بلاتے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸

اف : بننا ، کرنا ، ہونا .

[ف]

— ابرو ہونا محاورہ .

بدخو چڑ چڑا یا بدمزاج ہونا ، ناپسندیدگی کا اظہار کرنا .

وہ ترش ابرو ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر
رنگ لالہ باغ میں کٹ کٹ کر گلابی ہوگیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۰

اے شیخ امیروں کو مسجد سے نکلوا دے
ہے ان کی نمازوں سے محراب ترش ابرو

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۲۶

— آبی امث .

پانی کا کھٹا پن ، پانی کے ترش ہونے یا کھاری ہونے کی حالت ، نیز مجازاً .

جان دیتی ہے ترش آبی پہ رو رو کر یہ
باغ میں کیوں نہ گلستاں کا مزا لے بلبل

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۲۵

[ترش + آبی (رک)]

— پیشانی (— ی مج) صف .

بد مزاج ، چڑا چڑا .

ہو ہو ترش پیشانی کرتا ہے شور برپا
واعظ یہ میکشوں کا دشمن ہوا ہے سرکا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۸

[ترش + پیشانی (رک)]

— حال صف (قدیم) .

بدحال ، خستہ حال .

اچھے آج ہر ایک حال خرش حال
ہر تھار ترش جو یاں ترش حال

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۴

[ترش + حال (رک)]

— رو (— و مع) صف .

بد مزاج ، بدخو ، چڑچڑا ، ناراض .

چھرالی ، بری ، بد روش تند خو
بھواں میں سدا گانٹھ ہور ترش رو

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۸

تلخ باتاں سوں ہر یک کے کیوں نہ ہووے ترش رو
اس شکر لب کی میٹھی گفتار کا ہوں میں حریص

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۹

بظاہر وہ ہوئی سب سے ترش رو
کہ تا ناخوش نہ ہو دل میں یہ الّو

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۴۳۶

نیک ہونے کے لیے ترش رو ہونا لا بدی ہے .

۱۹۳۶ مضامین الملک پیما ، ۲۳۰

اف : ہونا .

[ترش + رو (رک)]

— رُوئی (— و مع) امث .

بد مزاجی ، بد دماغی ، چڑ چڑا پن ، سختی ، ناراضگی ، غصہ ، روکھا پن .

مناسب نہیں ہے اتنی ترش روئی
تبسم کر ارے شیریں سخن ہوت

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۴

ہم کو دیکھ کر نہایت ترش روئی سے پیش آئے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۷

مہر صاحب نے نہایت ترش روئی سے جواب دیا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ترش + رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زُبانی (— ضم ز) امث .

رک : ترش گوئی .

اکبر اسے بھائیوں سے زیادہ چاہتا تھا ، پچھلی نافرمانی ترش زبانی سب معاف کی .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاک و بھارت ، ۱ : ۳۷۲

[ترش + زبان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کام صف (شاذ) .

ناپسندیدہ مقصد والا ، ناگوار ارادے والا .

سب بھر گئے حضور خداوند ذوالکرام
تب آئے حضرت ملک الموت ترش کام

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۸

[ترش + کام (رک)]

— کَلام (— فت ک) صف .

تلخ گفتار ، سخت و سست باتیں کرنے والا .

گستاخ کس قدر ہے یہ مرد ترش کلام
نزدیک تھا کہ خوف سے ہو جاؤں میں تمام

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۳۵

[ترش + کلام (رک)]

— گوئی (— و مج) امث .

تلخ گفتاری ، ناگوار انداز کلام .

ترش گوئی نے لب شیریں کو دی ہے چاشنی
قند کے شربت میں یا نیبو نچوڑا ہے مگر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۹

تلخی جاں کندن آساں اس ترش گوئی سے ہے
جان شیریں سے ہے جی کھٹا ترے رنجور کا

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۴

[ترش + گوئی (رک)]

— مِزاج (— کس م ، فت ز) صف .

بد مزاج ، چڑچڑا .

سرکا شراب تلخ کے بدلے لنڈھا دیا
ساقی ترش مزاج ہے پیر مغاں خراب

۱۸۸۴ قدر بلگرامی ، ک ، ۱۵۲

[ترش + مزاج (رک)]

— مِزاجی (— کس م) امث .

تند خوئی ، بد مزاجی ، چڑچڑاپن .

بیماری کی ترش مزاجی قابل ترس نہیں .

۱۹۱۲ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۱۷

[ترش + مزاج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نِویسی (— فت ن ، ی مع) امث .

ناپسندیدہ انداز تحریر ، تلخ اور مکروہ باتیں لکھنا .

مجھ کو اجازت دی ہے کہ میں اپنی سابقہ ترش نویسی کو واپس کر لوں .

۱۹۱۷ جگ بیتی کہانیاں ، ۵۷

[ترش + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ہونا محاورہ .

کسی چیز سے بچنا ، پرہیز کرنا .

سدا بیدار رہ ، غفلت سے ہو ترش
مثل مشہور ہے سویا سو چوکا

۱۷۵۱ نکات الشعرا (دلاور خان) ، ۲۵۲

تِرشا (کس ت ، سک ر) امث .

۱. پیاس ، تشنگی ؛ سخت خواہش ، تمنا ، آرزو ، شوق ؛ لالچ ، حرص (جامع اللغات) .

۲. ایک پھل ، لاطینی : Commelina salicifolia (پلیٹس) .

[س : ترشا तरषा]

تُرشابہ (ضم ت ، سک ر) امذ .

تیزاب ، تُرشہ .

اس مرکب میں سے دو رتی لے کر ، شورے کے ترشابے میں ملا دیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۴۸

[ف]

تَرشا تَرشایا (فت ت ، سک ر) صف .

چھیلا ہوا ، ہموار کیا ہوا ، سڈول ، (مجازاً) مہذب ، شایستہ ، باتمیز .

ترشے ترشائے ڈھلے ڈھلائے شہری بنانے کی خواہش کو بے روک ٹوک پورا کیا جاتا ہے .

۱۹۴۶ تعلیمی خطبات ، ۱۸۴

[تراشنا ، ترشنا (رک) سے]

تُرشا جانا ف مر .

کھٹاس آ جانا ، کھٹا ہو جانا (جامع اللغات) .

تُرشاوا (ضم ت ، سک ر) امذ .

لیموں اور نارنگی وغیرہ کی نوع کے درخت یا ان کے پھل .

کہیں نیبو نارنگی ترشاوے کی میٹھی میٹھی اور بھینی بھینی خوشبو .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۵

اس نے ایک نظر ترشاوے کے نارنجی پھلوں پر ڈالی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۷

[ترش (رک) سے]

تُرشاوَہ (ضم ت ، سک ر ، فت د) صف .

کھٹاس والا ، کھٹا ، کھٹاس پیدا کرنے والا .

ترشاوہ پھلوں میں مالٹا ، سنگترہ ، گریپ فروٹ ، چکوترہ ، لیموں اور مٹھا وغیرہ شامل ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۳

[ترش (رک) سے]

تُرشائی (ضم ت ، سک ر) امث .

کھٹاس ، حموضت ، ترشی .

ترش روئی سے نہ کیوں سیم تنوں کو ہو فروغ
روپ چاندی کا بدل جاتا ہے ترشائی سے

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۴۴

[ترش (رک) سے]

تَرَش تَرَشا کے م ف .

چھیل چھال کر ، تراش خراش کے ساتھ .

مصنوعی ہیرے کو لاکھ ترش ترشا کے درست کرو وہ دمک وہ آب و تاب کہاں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۸

[ف]

تِرشنا (کس ت ، سک ر ، ش) امث.

رک : **ترشنا** .

اب مرگ کی ترشنا دور ہوئی اور چنتامن کافور ہوئی .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۱

[س : ترشنا तृष्णा]

تَرَش جانا محاورہ .

۱. (مجازاً) سنور جانا ، مہذب ہو جانا ، رک : **ترشنا** معنی نمبر ۳ .

۲. **کٹ جانا ، الگ ہوجانا .**

مد زائد ہے اگر کام نہیں آتا ہے
پھینک دیتے ہیں وہ ناخن جو ترش جاتا ہے

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۲۹

۳. **(اصطلاحاً) چراغ کا گُل کتر جانا .**

درختوں سے گانے کی آواز پیدا کرائی جاتی تھی چراغ کی بتیاں خود بخود ترش جاتی تھیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۴۷

تَرَشُّح (فت ت ، ر ، شد ش بضم) امذ ؛ امث .

۱.(i) **تقاطر ، بوندا باندی ، پھوار .**

لبریز کر ترشح مینا سے جام کو
ساقی نگاہ کر کے اس ابر بہار پر

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۶۹

آفتاب پس پشت چمکتا ہو اور دیکھنے والے کے پیش نظر ترشح ہورہا ہو .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۱۰

اب یہ ترشح پا کر پھر سرسبز ہوگئی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۹۵

(ii) **ٹپکاؤ ، قطرہ قطرہ ٹپکا ہوا سیال مادہ .**

خون کے چند سیال اجزا (عناصر سیالہ) کا ترشح ساخت کی فضاؤں میں آجاتا ہے یہ ترشح یا رطوبت ... بڑی وریدوں میں لوٹ جاتی ہے .

۱۹۳۵ عروقیات ، ۲

۲. **(مجازاً) ظاہر ، عیاں ، آشکارا .**

اس کی عبارت سے ضرور ترشح ہوتا ہے کہ جنگ ہائے صلیب کے زمانے میں لوگ کثرت سے مسلمان نہیں ہوئے .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۱۱۰

اس کی کسی بات سے یہ ترشح ہو یا اس کی تعبیر کی جا سکے .

۱۹۲۱ اور ، ۱۵۴

۳. **(سائنس) ٹپکنے یا بوند بوند ہو کر گرنے یا بکھرنے کی حالت ، چھڑکاؤ .**

خلیات میں کسی قسم کی تبدیلی اور نقصان کے بغیر نئے یا حسب معمول مادوں کے اجتماع کے لیے ہی انصباب ، ترسب اور ترشح کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تَرَشُّحات (فت ت ، ر ، شد ش بضم) امذ ، ج .

ترشح (رک) کی جمع ، (مجازاً) قلم سے نکلے ہوئے چند جملے یا فقرے .

ہم نے ۱۸ مئی کو اپنے قلمی ترشحات سے ایک چھینٹا اس مقدمہ پر ڈالا تھا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۳

[ع]

تُرْشُد (فت ت ، ر ، شد ش بضم) امذ .

سیدھی راہ پر ہونا .

رضا اور لطف سے استاد کے ہے
ترشد باعث ارشاد کے ہے

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۵

[ع]

تِرْشَرَن (کس ت ، سک ر ، فت ش ، ر) صف .

وک : تر (= تمن) کا تحتی تِرسرن (جامع اللغات) .

تُرُشْک (ضم ت ، ر ، سک ش) امذ .

ترک ، تورانی ؛ ترکستان ، توران (جامع اللغات) .

[س : ترشک तुरुष्क]

تُرُشْکا (ضم ت ، ر ، سک ش) امذ .

ترک قوم ، ترک ، ترکستان کا باشندہ .

بابر ترشکا یعنی ترک تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۳

[س : ترشکا तुरुष्का]

تُرْشْگانَہ (ضم ت ، سک ر ، فت ش ، ن) صف .

ترشہ جیسا ، ترشے کا ، انگ : Acidic .

بھاپ کے ذریعہ یہاں تک کشید کرو کہ کشیدہ سے ترشگانہ تعامل حادث نہ ہو .

۱۹۲۵ عمل کیمیا ، ۱۵۷

[ترشہ (رک) سے]

تُرْشْگی (ضم ت ، سک ر ، فت ش) امث .

ترشہ ہونے کی حالت یا کیفیت ، کھٹائی ، تیزابیت .

وہ اس سیال کی ترشگی معائرت (Titration acidity) کہلاتی ہے .

؟ کیمیائی فعلیات ، ۵۱۲

[ترشہ (رک) سے]

تَرْشَن (فت ت ، سک ر ، فت ش) امث .

(عو) تراشہ ، چھیلن (نوراللغات) .

[ترشنا (رک) سے]

تِرْشَن (کس ت ، سک ر ، فت ش) امذ .

پیاس ، تشنگی ؛ (کنایۃً) خواہش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ترشن तर्षण]

تَرَشْنا (فت ت ، ر ، سک ش) ف ل .

۱. چاقو یا چھری وغیرہ سے کٹنا ، قلم ہونا ، کترا جانا .

اگر گھوڑے کے سم کے ٹکڑے جو نعل بندی میں ترشتے ہیں اس عورت کے نیچے جس کے وضع حمل کے بعد مشیمہ نہ دفع ہوا ہو سلگائیں اس کے شکم سے مشیمہ دفع ہو جائے گا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۸۵

۲. ہیرے یا کسی اور قیمتی پتھر کو چھیل کر بنائے اور سنوارے جانے کا عمل .

پیمانے چل رہے تھے نرگس کی انکھڑی سے
نیلم ترش رہے تھے چمپا کی پنکھڑی سے

۱۹۲۱ سیتا رام ، ۲۸

۳. (مجازاً) شایستہ ہونا ، سلیقہ اور تہذیب سیکھ جانا .

وہ خراد ہے گفتگو دل خراش ترش جاتے ہیں کندۂ ناتراش

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۸۵

۴. (بال وغیرہ کا) کٹا ہوا ہونا .

عبدالرب نے اپنی ترشی ہوئی مونچھوں کو اوٹی کے کنارے سے پونچھتے ہوے کہا .

۱۹۳۶ آگ ، ۱۴

[ف : ترشیدن (= کٹنا ، سنورنا وغیرہ) سے]

تِرْشْنا (کس ت ، کس ر ، سک ش) امث .

۱. پیاس ، تشنگی ، رک : ترش .

آخر کوئی فرماں روا اس مملکت کا ہوگا ، مگر وہ کدھر ہے مجھے کیوں نظر نہیں آتا اور میرے من کی ترشنا نہیں بجھاتا .

۱۹۲۴ محمد کی سرکار ، ۳۳

۲. (مجازاً) لالچ ، طمع ، خواہش ، چاہ .

ایک ترشنا البتہ بہت بڑھ جاتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳

خواہشات کو پورا کرنے کے لئے ایک طبعی ہوس پیدا ہوتی ہے جس کو ترشنا نام دیا گیا ہے .

۱۹۱۰ ادیب ، جولائی ، ۴

[س : ترشنا तृष्णा]

تُرْشْناک (ضم ت ، ر ، سک ش) صف .

بہت کھٹا ، (مجازاً) غضبناک ، ناراض .

کنور نے لتا کام میں جب سنا ترشناک ہو کر جواب یوں کہا

۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۱۹

[رک : ترش + ناک ، لاحقۂ صفت]

تَرَشْوانا (فت ت ، ر ، سک ش) ف م .

کٹوانا ، چھلوانا ، قلم کرانا ، کتروانا ؛ ترشنا (رک) کا تعدیہ ؛ ترشائی کے عمل سے صورت یا مورت گھڑوانا .

ترشوائی ہے ، اپنے یار نے تصویر پتھر کی
کہاں جا کر لڑی ہے دیکھنا تقدیر پتھر کی

۱۸۸۸ منشورِ سخن ، نکہت ، ۶۳

اگر خدا نے چاہا تو بے خوف و خطر داخل ہو گے ، بال منڈا کر ، یا ترشوا کر ، کسی سے نہ ڈرو گے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۴۱

تِرشُول (کس ت ، سک ر ، و مع) امذ ۔

رک : **تِرسول** ۔

کہیں کلہاڑے ، ترشول ، بھالے . . . چلنے لگے ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۸

جس کے ہاتھوں میں ہے ترشول طلب ہے اس کی
مانع شوق مگر چشم غضب ہے اس کی

۱۹۳۵ کمار سمبھو ، ۱۰۳

[س : ترشول त्रिशूल]

— پانی صف ۔

ترشول ہاتھ میں لیے ہوئے ، شیو کا ایک لقب (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[ترشول + پانی (رک)]

تُرشوی (ضم ت ، سک ر ، سک نیز فت ش) صف ۔

ترشہ دار ، جس میں حموضت (ایسڈٹی) پائی جاتی ہو ، قلوی کی ضد ۔

شاذ صورتوں میں جبکہ کنویں کا پانی ترشوی ہوتا ہے تو اس میں رنگ کی یہ تبدیلی نہیں دیکھی جاتی ۔

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۹۹

[رک : ترش + وی ، لاحقۂ صفت]

تُرشہ (ضم ت ، سک ر ، فت ش) امذ ۔

۱ . ایک قسم کا لیموں کی طرح کا نہایت کھٹا پھل ، چوکا ، جنس ہوج ہند ، ترشک (کھٹا میٹھا) ، Rumex کی جنس سے ، ایک بوٹی جو اکثر سلاد میں استعمال کرتے ہیں ، کھٹا میٹھا (Sorrel) (پلیٹس) ۔

۲ . (کیمیا) تیزاب ، حامض ، ایسی چیزیں جو قلعی کے اثر کو زائل کرتی ہیں اور جن کا اثر خود قلعی سے زائل ہوتا ہے کھٹاس ۔

ان میں سے پہلے دس قلعی بنانے والے عناصر ہیں اور آخر میں چھ ترشہ بنانے ہیں ۔

۱۹۶۱ ہماری غذا ، ۲۹

۳ . کھٹائی ، سرکہ اچار وغیرہ ۔

سنگترہ اور مالٹا کا . . . رس نکال کر پیا جاتا ہے چھلکوں سے ست نکالا جاتا ہے چھلکوں کا ترشہ بنتا ہے ۔

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۳

[ف]

— اَنگُور کس اضا (— فت ا ، غنہ ، و مع) امذ ۔

حامض العنب ، انگوری سرکہ ۔

ترشۂ انگور . . . پوٹا سیم ایسڈ ٹار ٹریٹ سے تیار کیا جاتا ہے ۔

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۲۲

[ترشہ + انگور (رک)]

— دار صف ۔

تیزاب والا ، جس میں تیزابیت ہو ۔

جب اس نے ترشہ دار پانی استعمال کیا تو نتیجہ اور بھی بہتر رہا ۔

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۷۹

[ترشہ + دار (رک)]

— زا صف ۔

ترشہ پیدا کرنے والا ۔

اصطلاح ترشہ زا کسی ادھات کی ترشہ پیدا کرنے کی خاصیت ظاہر کرنے کے لیے استعمال کی جائے گی ۔

۱۹۳۸ غیر نامیاتی کیمیا ، ۴۵

[ترشہ + ف : زا ، زائیدن (= جننا) سے]

تُرشی (ضم ت ، سک ر ، فت ش) صف ۔

۱ . ترشی والا ، ایسڈ ، کھٹا ، ترشہ دار ، تیزابی ۔

یہ ہوا کافی گرم اور نم آلود ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ ترشئی ہوتی ہے اور مہلک اثر رکھتی ہے ۔

۱۹۶۸ کاروانِ سائنس ، ۵ ، ۱ : ۳۵

۲ . (ارضیات) ایسی چٹان جس میں سلیکا زیادہ ہو ۔

ترشئی چٹانوں یا ایسی چٹانوں کی صورت میں جن میں سلیکا مثلاً راھیو لائیٹ یا ٹریکائیٹ زیادہ ہو ، تو لاوا کافی ہوتا ہے اور پہاڑ کی شکل گنبد نما ہوتی ہے ۔

؟ ۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۴۹

[ترشہ (رک) سے]

— غُسل (— ضم غ ، سک س) امذ ۔

(طب) ایک طرح کا غسل جو فسادات جگر میں مفید ہے ۔

ترشی غسل (Acid Bath) اس میں ایک فلا لینی لفیفہ (roller) جو ایک فٹ چوڑی ہو ایک غسل میں بھگوئی جاتی ہے جس میں . . . ترشہ . . . کو کبدی خط کے گرد دو مرتبہ لپیٹا جاتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۶

[ترشی + غسل (رک)]

— ہوا (— فت ہ) امث .

تیزابی ہوا .

گو ترشی ہوا یا کہر سے اس کو ضرر پہنچتا ہے لیکن اس کے اور موسم سہار خواص اچھے ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳

[ترشی + ہوا (رک)]

تُرشی (ضم ت ، سک ر) امث .

۱. کھٹائی ، کھٹاس ، کھٹی چیز .

ابرو کی چین دور کر آخر سنو گے تم
یہ ترشی ایک روز مٹھائی ہو جاوے گی

۱۸۳۷ میر صابر (پنجاب میں اردو ، ۲۶۶)

رمضان شریف میں ایسی ترشی سے روزہ افطار کرو جو غیرت کے تمام نشے اتار دے .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۶

۲. تکلیف ، مصیبت ، تنگ دستی .

تنگی ، ترشی سب کچھ سہا مگر بہو بیٹے کی شکایت زبان تک نہ لائیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۱

۳. ناراضگی ، بد مزگی ، نا خوشی .

ترشی اہس جبیں سوں نکال اے شکر بچن
عشاق پر غضب ہے یہ ناز و ادا نہیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۳

بعض سے میری گفتگو سخت ترشی تک پہنچ گئی تھی .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۷۲

آپ بھی اسی ترشی سے جواب دیں .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۱۸

[ف]

تُرشیت (ضم ت ، سک ر ، کس ش ، فت ی) امث .

کھٹائی ؛ تیزابیت .

یہ حرارت اور ترشیت سے خراب ہو جاتے ہیں .

۱۹۶۱ امراضی خرد حیاتیات ، ۱۳۶

[رک : ترش + یت ، لاحقۂ کیفیت]

تَرشیح (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. رساؤ ، ٹپکاؤ ، نچوڑ ، (عطاری ، دواسازی) حل پذیر مادوں کو تخلیص کرنے کا عمل جو ایک مائع محلل کو سفوف شدہ مادہ کے مسام دار ستون میں سے تقطیر کرنے سے انجام دیا جاتا ہے ، انگ : percolation کا ترجمہ (ماخوذ : علم الادویہ ، ۱ : ۱۷) .

۲. (صنایع لفظی) ایک صنعت کا نام جس میں اشعار اس ترتیب سے کہتے ہیں کہ ہر مصرع کے پہلے حروف بالترتیب لکھے جائیں تو کسی کا نام ظاہر ہو (نوراللغات) ؟ ؛ ایک صنعت کا نام (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تَرَصُّد (فت ت ، ر ، شد ص بضم) امذ .

۱. انتظار ، توقع ، امید .

بہار گلشن دین محمد اب دکھا یا رب
ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲

۲. ستاروں کا دوربینی مشاہدہ جو رصد خانے میں بیٹھ کر کیا جاتا ہے .

سیاروں کے مدار کی تعیین میں وہ ہیئت دانان ازمنۂ ماضیہ کے ترصدات سے اپنے مشاہدات کا مقابلہ کرنے کے بعد رائے قائم کرتا ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۴۳

[ع]

تَرصید (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

ستاروں کی رصد بندی ، ستاروں کا دوربینی مشاہدہ .

شیخ کو نئے سرے سے ستاروں کی ترصید کا حکم دیا .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۱۸

[ع]

تَرصیص (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

مضبوطی ، استواری ، ٹھیک کرنا ، رانگ کے ساتھ کسی چیز کو جوڑنا اور بند کرنا ، ٹانکا لگانے کا عمل .

مگر سستی اعتقاد اور ترصیص روابط اتحاد سے غافل تھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۶۰

[ع]

تَرصیع (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. تزئین ، ترتیب دینا ، (ہیرے اور نگینے وغیرہ کو) جڑنا ، مرتب اور درست حالت میں رکھنا .

سہے جن پہ ترصیع کا ارہن
سلح جن کرن تجنیس کا خوش لکہن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۲

بیش قیمت اور کم جواہرات کو مرصع ساز طلائی چیزوں پر ترصیع کرتے یعنی جڑتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون ، ۲۳۸

اس عمارت کی ترصیع و تجدید ہوگی .

۱۹۳۲ مشاہدات ، ۳۳

۲. (صنایع لفظی) نظم و نثر کی ایک صنعت ؛ دو فقروں یا مصرعوں کے سب کلمات کا ایک دوسرے کے مقابل بالترتیب متحد الوزن اور متحد القوافی ہونا جیسے: نام تیرا ہے زندگی میری، کام میرا ہے بندگی تیری .

وہ تجنیس و ترصیع اور دیگر صنایع لفظی کے برتنے پر کافی قدرت رکھتا تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۸۴

خاکسار نے ترصیع بیان و درازی زبان سے قطع کی اور اہل دہلی کے روزمرہ کا مقلد ہوا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۷

۳. عبارت مقفّی لکھنا (لغات کشوری) .

[ع]

ترصیف (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

لوگوں کا باہم صف میں پاس پاس کھڑا ہونا ، ترتیب کے ساتھ ملانا .

اس کتاب کی ترصیف و ترتیب اور تہذیب و تالیف میں عمدۃ الحاج . . . نے نیک نیتی سے سعی بلیغ فرمائی .

۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۲

یہ سب عالم مل کے گویا ایک عالم ہو جائے گا جس کی تالیف اور ترصیف محکم ہوگی .

۱۹۲۵ حکمت الاشراق ، ۲۸۹

[ع]

ترضّی (فت ت ، ر ، شد ض) امث .

راضی کرنا ، خوش کرنا ؛ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (یا عنہما وغیرہ) کہنا .

اووی کہتے ہیں کہ ترحم و ترضی صحابہ و تابعین و نیز تبع تابعین کے لیے مستحب ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۳۷۳

[ع]

ترضیہ (فت ت ، سک ر ، کس ض ، فت ی) امذ .

رک : ترضی .

خلفائے اربعہ اور تمامی صحابہ . . . رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے حق میں ترضیہ کرتا ہے .

۱۹۰۱ سفرنامہ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳

[ع]

ترطیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

تر کرنا ، (مزاج میں دوا وغیرہ سے) تری پیدا کرنا ؛ رطوبت پیدا کرنا .

مزاج اس کا نہایت گرم ہے ، ہر وقت ترطیب کا محتاج رہتا ہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۵۶

روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ ترطیب دماغ اور نیند لانے کے لئے سر میں لگایا جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۹

[ع]

ترعرع (فت ت ، ر ، سک ع ، ضم ر) امذ .

(بچے کا) جوان ہوجانا ، بلوغ کو پہنچنا .

اس (تبی) کے بعد سن ترعرع ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۹۲

زندگی الحان و ازدہار و ترعرع
دل گرو حبِ مال و خمرو نسا ہے

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۱۶

[ع]

ترعید (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

(لفظاً) بھرا ہونا ، (اصطلاحاً) تیزی سے تلاوت کرنا (ترتیل کے مقابلے میں) ، مد اور حرکت میں آواز کو ملانا .

حروف و کلمات کی تلاوت کو نظربت ، ترعید ، تحزین . . . جیسے عیوب سے پاک رکھیں .

۱۹۷۴ علم تجوید و قرأت ، ۱۵

ترغُہ (ضم ت ، سک ر ، فت غ) امذ .

ایک خوش الحان پرندہ جو یورپ میں پایا جاتا ہے ، یہ باغوں اور جھاڑیوں میں رہتا ہے اور سوائے اگست کے باقی ہر مہینے میں خوش الحانی سے چہچہاتا ہے ، اس کی کمر کا رنگ بادامی اور سینہ چتی دار ہوتا ہے ، انگ : Thrush (اردو انسائیکلوپیڈیا ، فیروز سنز ، ۴۵۸) .

[ع : تُرغی (= چڑیا) سے]

ترغیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. رغبت دلانا ، شوق دلانا .

وہ شخص ترغیب و تحریص کرتا تھا ۔
۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۷۸
آپ تمام صحابہ کو صدقہ و خیرات کی ترغیب دیتے ۔
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۶۰
۲. کسی برائی پر آمادہ کرنا ، خواہش پیدا کرنا ۔
گرو جا کے ترغیب مہر فلک
کرو شہ کو بے راہ تم یک بیک
۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۲۷۵
ان کی بیوی گنگا جلی نے انھیں ہمیشہ ترغیبوں سے باز رکھا تھا ۔
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۳۶
اف : دلانا ، دینا ، کرنا ۔
[ف]

تَرَف (فت ت ، سک ر) امذ ؛ امث ۔
عیش و آسودگی ، ناز و نعمت کی خوش حالی ۔
ہیں اہل بذخ و ترف مطلق العنان ، لیکن
کریں تراہ تراہ ، اس پہ بھی مچائیں ہم
۱۹۶۶ منجمنا ، ۶۴
[ع]

تَرْفان (فت ت ، سک ر) امذ ۔
ایک تکونہ آلہ یا ریتی جس سے بندوق کی نال صاف کی جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات) ۔
[مقامی]

تُرْفان (ضم ت ، سک ر) امذ ۔
۱. دھات کی چیزوں کے سوراخ بڑھانے کا چوکونا یا تکونا فولادی برما ۔
گھڑی سازی کے چند اوزار ۔ ۔ سوراخ کرنے کے اوزار ترفان.
؟ رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳۷
۲. بندوق کی نال میں خار کاٹنے کا برما (ا پ و ، ۸ : ۳).
[مقامی]

تَرْفانِیت (فت ت ، سک ر ، کس ن ، فت نیز شد ی بفت) امث ۔
خون کے طفیلی جرثومے (ترفانیہ) سے پیدا ہونے والی بیماریاں خصوصاً مرض النوم یا لوہے کی زنگ آلود کیل ، برما وغیرہ جسم میں لگ جانے سے آنے والا زہریلا بخار جو خون میں سمیت پیدا کردیتا ہے ۔
ترفانیت (Trypanosomiasis) کے علاج میں ٹرپ ارسمائڈ ۔ ۔ کا استعمال ۔
۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۲
[یو : Trupanon سے]

تَرْفانِیَہ (فت ت ، سک ر ، کس ن ، فت ی) امذ ۔
خون کا طفیلی جرثومہ جس سے مرض النوم اور دوسری بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ۔
اس مقدار سے جو ترفانیوں سے سرایت زدہ چوہوں (Mice) کے محیطی خون کو ۴۲ گھنٹہ میں صاف کردینے کے لیے درکار ہو.
۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۴
[یو : Trupanon سے]

تَرَفُّع (فت ت ، ر ، شد ف بضم) امذ ۔
۱. بلندی ، بلند ہونے کا احساس ، رفعت ، (مجازاً) غرور ، تکبر ۔
صفات نازیہ بہ سبب تکبر اور ترفع واقع ہوئے ۔
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۷۸
مجھے معلوم نہیں کہ یورپ کی طرح دنیا کا کوئی اور حصہ ترفع کے اسی درجہ تک بلند اور پھر ہبوط کے ایسے قعر میں گر گیا ہو ۔
۱۹۳۵ صبح امید ، آزاد ، ۱۰۹
۲. (نفسیات) جذبے یا جبلت کو فرو تر سے ہٹا کر برتر موضوع سے وابستہ کرنے کا عمل ، تصعید ۔
فرائیڈ اور اس کے ہم نوا تو یہ کہتے ہیں کہ فن اصلاً ادیب ، انشا پرداز یا فن کار کی ان جنسی یا نیم جنسی خواہشات کی تخلیق ہوتا ہے جو اور کسی طرح تسکین نہیں پاتی اور جن کا وہ ترفع Sublimation کر لیتا ہے ۔
۱۹۶۳ نئے مقالات ، ۲۵۲
[ع]

ــــِ حَرْفی کس صف (ـــ فت ح ، سک ر) امذ ۔
(علم جفر) حروف مطلوب کو ابجدی ترتیب کے لحاظ سے بلند کرنا یعنی حروف ابجدی میں سے ہر ایک حرف کو حرف ما بعد سے بدلنا ۔
دوسری طرح ترفع حرفی کی ہے ، مثال اس کی یہ ہے اگر الف کو ترفع کیا تو ب ہوا اور ب کو ترفع کیا تو ج ہوا ۔
۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۳۱
[ترفع + حرفی (رک)]

ــــِ طَبْعی کس صف (ـــ فت ط ، سک ب) امذ ۔
(علم جفر) حروف مطلوب کو طبعی یا عنصری لحاظ سے بلند کرنا یعنی خاک کے حرف کو پانی کے حرف سے بدلنا اور پانی کے حرف کو ہوا کے حرف سے بدلنا ہوا کے حرف کو آتش کے حرف سے بدلنا ، نیز ابجد عناصری کے اعتبار سے حرف کو بدلنا (ماخوذ : مفتاح الجفر ، ۳۱) ۔
[ترفع + طبعی (رک)]

ـــ عددی کس صف (ـــ فت ع ، د) امذ .

(علم جفر) حروف مطلوب کو عدد ابجد کے اعتبار سے بلند کرنا یعنی ہر اس حرف کو جو درجہ احاد میں ہو عشرات میں لے جانا اور عشرات کو مآت میں اور مآت کو الوف میں (مفتاح الجفر ، ۳۱) .

[ترفع + عددی (رک)]

ترقہ (فت ت ، سک ر ، فت ق) امذ .

ایک مرض جس میں خون کی لالی کالی نیلی بوند ملتہبمہ پردہ پر پڑ جاتی ہے ، یہ روگ گال اور آنکھ پر چوٹ لگنے سے مادہ بھرنے یا خون کی گرمی یا زور سے ہو جاتا ہے (ماخوذ : استاد جراحی ، ۲۱۴) .

[؟]

ترفہ (فت ت ، ر ، شد ف بضم) صف .

آسودگی ، خوش حالی ، دولت مندی .

مسلمان ہوئے پیچھے ترفہ و تنعم کو ترک کرکے زہد و فقر اختیار کیا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۸۰

اگر وہ ایسا کرتے تو ان کے رہن سہن اور زندگی میں ترفہ و خوشحالی پائی جاتی ہے .

۱۹۷۳ ، فاران ، کراچی ، دسمبر ، ۲۸

[ع]

ترفیع (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

اٹھنا ، اٹھانا ، بلند کرنا ؛ (نفسیات) رک : ترفع (معنی نمبر ۲) .

یہ تخیلی قوت کبھی حسی تجربے کی ترفیع کر کے اس کی حدیں مجرد افکار سے ملا دیتی ہے .

۱۹۶۹ صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۲۶۳

[ع]

ترفیعی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

بلند کیا ہوا ، اونچے درجے کا .

وہ جو ترفیعی ادب کا ذوق ابتداء میں ودیعت ہوا تھا ... اس نے ادیبوں کی اس صف سے میرا رشتۂ یگانگت (...) قائم کیا .

۱۹۶۸ یاد شاہد ، ۱۹۲

[ع]

ترفیل (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

دامن کھینچنا ، دراز کرنا ، بزرگ کرنا ؛ (عروض) بحر کامل میں رکن متفاعلن میں سبب کا بڑھانا تاکہ متفاعلاتن ہو جائے ، یہ متفاعلن کے سات زحافات میں سے ایک زحاف ہے .

ترفیل والا رکن مرفل بتشدید فا ہے .

۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۳۸

[ع]

ترفیہ (فت ت ، سک ر ، کس ف ، فت ی) امث .

خوشحالی ، آسودگی ، آسائش .

خیرالدین نے ... عامہ رعایا کی ترفیہ میں کمال اہتمام کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴

[ع]

ترقانا (فت ت ، سک ر) ف م .

شق کرنا ، دراڑ ڈالنا .

تم نے میرا گلاس ترقایا .

۱۹۲۶ نوراللغات

[رک : تڑکانا]

ترقب (فت ت ، ر ، شد ق بضم) امذ .

امید ، توقع .

کرو گے نہ بھولے سے اختر کو یاد
ترقب ہمیں تم سے ایسا نہ تھا

؟ اختر (نوراللغات)

[ع]

ترقع (فت ت ، ر ، شد ق بضم) امذ .

حصول فائدہ .

رشک و مسابقت ترقع و حریت اور عدم قناعت کے جذبات جو لوازم تمدن ہیں رضا و تسلیم کے دشمن ہیں .

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۴۴

[ع]

ترقنا (فت ت ، ر ، سک ق) ف ل .

۱. پھٹنا ، شق ہونا ، شگفتہ ہونا .

روکھن بکسے سوکھے گھاٹ پاتھر ترقے سینہ پھاٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۷۸)

تج دھاک نے عدو کی جاتی ہران ساری
ترقیا ہیا جیا ، سب پست رائے بھوسیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۴۰

تانبے کا آفتابہ رات کو باہر رہ جائے تو صبح کو ترق جاتا
ہے ۔
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۷۷
۲. غصے سے کسی بات کا جواب دینا ، جھنجھلا کر بولنا .
خالہ اتنی بات سنتیں اور چپ رہتیں ترق کر بولیں .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۰۳
[رک : تڑکنا]

ترقوہ (فت ت ، سک ر ، ضم ق ، فت و) امث .
ہنسلی .
ابتدا اس مقام سے کی جاتی ہے جہاں ترقوہ کا وسط جانبی ثلث سے ملتا ہے .
۱۹۳۵ عروقیات ، ۱۵۰
[ع]

ترقوی (فت ت ، سک ر ، ضم ق) صف .
ترقوہ (رک) سے متعلق یا منسوب ، ہنسلی کا .
اگر اس عضلے کے قصی اور ترقوی حصوں کے درمیانی وقفہ میں . . . ایک سوئی بھونک دی جائے .
۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱۹۵
[رک : ترقوہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترقی (فت ت ، ر ، شد ق) امث .
۱. زیادتی ، افزایش ، بڑھنا ، آگے بڑھنا .
ہے اقبال حشمت میں جاہ و جلال
رہے نت ترقی میں مثل ہلال
۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵
ترقی میں ہے درد و غم دم بہ دم
کیے جاتے ہیں نالے دم بہ دم
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۵۰
یہ الفاظ اگرچہ اب ترقی اردو کے ساتھ ہر جگہ اور ہر شہر میں پھیل رہے ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۴۴
۲. عروج .
اس ترقی کے وقت میں اے شوخ
مہربانی اپس کی کم مت کر
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۵
ایسی بہت سی مثالیں زمین کی ترقی اور تنزل کی ہیں .
۱۸۷۵ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۱۰۷
۳. اصلاح ، بہتری .
اگر اردو لٹریچر کی ترقی کا خیال ایسا ہی دور از کار خیال ہے . . . تو یہ بحث پیش از وقت نہیں بلکہ ناوقت ہوگی .
۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۱۵

اسی زمانے میں یورپین لیتھو گرافی میں تین ترقیاں ہوئیں .
۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۰۵
۴. شدت ، زور .
اس زمانے میں جاڑے کی یہ ترقی تھی کہ آج تک بتوں کی سرد مہری نہ گئی .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰۸
۵. اضافہ (تنخواہ ، عہدہ وغیرہ میں) .
وہ دربار کے کاروبار میں مثلاً کسی عہدہ دار کے تقرر ، ترقی ، تنزل ، تبدل میں کچھ نہ کہہ سکتی تھیں .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۴
ترقی اور تنزلی افسر اعلیٰ کی خوشی پر موقوف ہے .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۶۴
۶. درجہ بڑھنا ، پستی سے بلندی کی طرف چڑھنا .
ہر لڑکے کے لیے اعلیٰ درجے کی ترقی پانے کی تاریخ بھی اسی طرح اس درجے کے نیچے لکھی جاوے گی جس میں اس نے ترقی پائی ہو .
۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۲
یہ لحاظ رکھا گیا ہے کہ اسفل سے اعلیٰ کی طرف ترقی کی جائے .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۳۳
اف : کرنا ، ہونا .
[ع]

ــ بخش (ــ فت ب ، سک خ) صف .
اضافہ کرنے والا (جامع اللغات) .
[ترقی + ف : بخش ، بخشیدن (= دینا ، عطا کرنا) سے]

ــ پانا محاورہ .
عہدہ بڑھنا ، درجہ بڑھنا ، نمبر بڑھنا ، جماعت چڑھنا ؛ تنخواہ بڑھنا ، تنخواہ میں اضافہ ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

ــ پذیر (ــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .
آگے بڑھنے والا ، ترقی پانے والا ، درجہ بدرجہ اونچا یا زیادہ ہونے والا .
پریوں کو تعلیم دی جائے اور ان کی مشق ترقی پذیر ہو .
۱۹۱۴ محل خانہ شاہی ، ۳۵
[ترقی + پذیر (رک)]

ــ پذیر فتہ (ــ فت نیز کس پ ، ی مع ، ضم ر ، سک ف ، فت ت) صف .
ترقی پایا ہوا ، مہذب .

اس طرح کے کمیشن پر ہندوستانی تعلیم یافتہ اور ترقی پزیرفتہ ایسے غصہ میں آئے جسکا مبالغہ کے ساتھ بیان کرنا مشکل ہے ۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳۸

[ترق + پذیرفتہ (رک)]

— پر/پہ آنا محاورہ .

عروج پر پہنچنا .

بن گیا خال جبیں کوکب بخت یوسف

کس ترقی پہ ترا حسن خدا داد آیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۴

— پر ہونا محاورہ .

زیادہ ہوتا رہنا ، بڑھنے کی حالت میں ہونا ، رو بعروج ہونا .

لکھنؤ ایک تنزل پذیر شہر ہے اور لاہور ترقی پر ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۰۵

— پسند (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

۱. آگے بڑھنے والا ، ترقی کا خواہاں ؛ جدید معاشی اور سائنسی افکار و نظریات کا حامی ؛ انگ : progressive کا ترجمہ .

مولانا نے بھی اسی زمانہ میں ازہر کے ترقی پسند علماء کے حلقۂ درس میں وسیع تر فکر و نظر کے اشاروں سے اپنی ,, جی نی اس ،، کو ہم آہنگ کیا ہو .

۱۹۶۹ آثار ابوالکلام آزاد ، ۲۲

اسلام ایک ترقی پسند نظام خیال تھا .

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۵۹

۲. (اصطلاحاً) فن کاروں (خاص طور پر مصنفین) کا وہ گروہ جو (ادب و فن وغیرہ کی) قدیم روایات کی جگہ جدید افکار و خیالات اور انسانیت کا علمبردار ہے .

چیئرمین . . . نے . . . طلبہ یونین کے انتخابات میں ترقی پسند طلبہ کی فتح پر ان کو مبارک باد پیش کی ہے .

۱۹۸۲ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ دسمبر ، ۱۱

[ترق + پسند (رک)]

— پسند تحریک (— فت پ ، س ، سک ن ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

ایک تحریک جس کا آغاز لندن میں ایک مجلس مشاورت سے ہوا اس سے منسلک وہ مصنفین جو جدیدیت اختیار کرنے کے دعوے دار تھے اور خاص طور پر اشتراکیت کے اثرات کو ظاہر کرتے تھے لیکن اصل میں اس تحریک کا مقصد ادب میں جدید رجحانات کو سمونا تھا .

ساقی . . . ترقی پسند تحریک سے اس قدر متاثر ہوا کہ . . . بنام قوت و حیات کا نعرہ لگایا .

۱۹۸۲ میری زندگی فسانہ ، ۳۵۱

[ترق + پسند (رک) + تحریک (رک)]

— پسندی (— فت پ ، س ، سک ن) امث .

ترقی پسند (رک) کا اسم کیفیت .

نواب مرزا . . . آج کے ,ترقی پسند، ہندوستان کا نہ تھا کہ اس کی ہر فحش نگاری ,ترقی پسندی، کی سند اور دستاویز بن جاتی .

۱۹۷۳ مقالات ماجد ، ۱۴۷

[ترق + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پکڑنا محاورہ .

زیادہ ہو جانا ، بڑھ جانا ، زور کر جانا ؛ پُر رونق ہو جانا .

جلوۂ کوچۂ جاناں نے ترقی پکڑی

خاک میں مل گیا سب وادی ایمن کیسا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۹

جس قدر سوشل برتاو اور باہمی محبت و ارتباط ہندو اور مسلمانوں میں ترقی پکڑتا جاوے ہم کو نہایت خوش گوار معلوم ہوتا ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۵۵

— حیثیت کس اضا (— ی لین ، کس ث ، شدی بفت) امث .

(قانون) حیثیت کی زیادتی ، حالت کی ترقی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[ترق + حیثیت (رک)]

— حیثیت اراضی کس اضا (— ی لین ، کس ث ، شد ی بفت ، کس اضا ت ، فت ا) امث .

(لفظاً) زمین کی حیثیت اور حالت کی بڑھوتری ، (مراداً) (۱) چاہ اور تالاب یا دیگر کار فراہمی و تقسیم آب یا غراض زراعت (۲) کام جو پانی کے نکاس کے لیے ہوں اراضی سے یا اراضی کو طغیانی آب یا ندیوں سے درستی پر لانے کے لیے یا اراضی کو سیلاب وغیرہ کی مضرت سے بچانے کے لیے (۳) اراضی کی درستی اور صفائی اور باڑھ بندی زراعت کے لیے (۴) تجدید یا تعمیر ازدیاد یا تبدیل کارہائے بالا وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری) .

[ترق + حیثیت (رک) + اراضی (رک)]

— خواہ (— و معد) صف .

۱. دعا گو ، ہمی خواہ ، بھلائی اور ترقی کا طالب .

ترقی خواہ تکلیف جفا ہو
بلا گردان سامان قضا ہو

۱۸۶۲ شام غریباں ، ۲۸۴

میں تجکو اپنا قوت بازو سمجھتا تھا اور ترقی خواہ سلطنت اور بڑا نمک حلال جانتا تھا ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۴۹

۲. ترقی چاہنے والا ۔

یہ بندشیں ان لوگوں کے حق میں سخت مضر ہیں جن کا تعلیم یافتہ اور ترقی خواہ فرقے میں شمار ہے ۔

۱۹۰۴ مضامین چکبست ، ۲۹

۳. بطور کلمۂ انکسار واحد متکلم کے لیے مستعمل ۔

ان باتوں کو دیکھ کر ترقی خواہ نے مولوی امتیاز علی خان عرشی ناظم کتابخانہ سے اس کتاب کو مرتب کرایا ۔

۱۹۴۴ تقریب ، نادرات شاہی ، ب

[ترقی + خواہ (رک)]

— دینا محاورہ ۔

۱. تنخواہ بڑھانا ، درجہ بڑھانا ، مرتبہ زیادہ کرنا ، (تعلیم) اگلی جماعت میں شامل کرنا ، (ترتیب میں) نمبر آگے کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۲. قوت بڑھانا ، پھیلانا ۔

سب اچھے اچھے اہل کمال عیش و نشاط کے بلانے جاتے تھے جو انکی مجلس عیش کو ترقی دیں ۔

۱۸۳۹ تواریخ واسلس شہزادہ حبش کی ، ۵

اس خیال کو غرضی اور مطابی لوگ ترقی دیتے تھے ۔

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۰۲

— زمین کس اضا (— فت ز ، ی مع) امث ۔

(جغرافیہ) زمین کے بعض قطعات کا رفتہ رفتہ سمندر کے نیچے سے اوپر نکل آنا ۔

بعض قطعات زمین جو کبھی اپنا سر پانی کے نیچے سے نہیں نکالتے تھے وہ بالکل دکھائی دینے لگتے ہیں ، اس تغیر حالت کو اصطلاح میں ترقی زمین کہتے ہیں ۔

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۷

[ترقی + زمین (رک)]

— کُن (— ضم ک) صف ۔

بڑھنے والا ، ترقی کرنے والا ۔

یہ تینوں محبت بھرے جوڑے . . . ترقی کن زمانہ کے ہمت طلب اثر میں تمام و کمال آگئے ہیں ۔

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۱۲۱

[ترقی + کن (رک)]

— معکوس کس صف (— فت م ، سک ع ، و مع) امث ۔

تنزل ، پستی کی سمت میں لوٹنا ، پیچھے کی طرف جانا ۔

جنوں کے فیض سے مانند بید مجنوں کے
لٹو کے پیچ کروں ہوں ترقی معکوس

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۸۸

شاہ ترقی معکوس کرتے کرتے فقیر کی آہوں میں پہنچ جاتے ہیں ۔

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۷۰

عمر کے ڈھلنے کے ساتھ ساتھ اس میں ترقی معکوس شروع ہو جاتی ہے ۔

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۴۰

[ترقی + معکوس (رک)]

— میں ہونا محاورہ ۔

رک : ترقی پر ہونا ۔

کہ ہے آج دن عہد کا میری جاں
خوشی ہر طرف ہے ترقی میں یاں

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۱۸

ترقی میں ہے درد و غم دمبدم
کھے جاتے ہیں نالے ہم دمبدم

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۵

— یاب صف ۔

ترقی پایا ہوا ، آگے بڑھا ہوا ، بہتر حالت میں پہنچا ہوا ۔

اس میں کراچی بڑا مشہور اور ترقی یاب بندر ہے ۔

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۸۷

[ترقی + ف : یاب ، یافتن (= پانا) سے]

— یافتہ (— سک ف ، فت ت) صف ۔

ترقی پایا ہوا ، آگے بڑھا ہوا ، جدید علوم اور صنعتوں سے مالا مال (ملک) ۔

صنعتی و تجارتی حیثیت سے ایک اعلیٰ درجے کا ترقی یافتہ ملک جس میں کاشت عمیق ہو رہی ہو ، معمولی طور پر گنجان آبادی رکھتا ہے ۔

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۵۸

[ترقی + ف : یافتہ ، یافتن (= پانا) سے]

تَرَقّیات (فت ت ، ر ، شد ق بکس) امث ؛ ج ۔

ترقی (رک) کی جمع ۔

جو فوائد و ترقیات علمی وغیرہ نصیب ملک ہند ہوئے ان کا کس زبان سے شکریہ ادا کیا جاوے ۔

۱۸۸۸ اختر شہنشاہی ، ۹۰

آخر میں مسلسل جدوجہد کی تلقین کی ہے تا کہ اسلام غیر متناہی ترقیات حاصل کرتا چلا جائے ۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۱

[رک : ترق + ات ، لاحقۂ جمع]

ترقیاتی (فت ت ، ر ، شد ق بہ کس) صف .

ترقیات (رک) سے متعلق .

اس میں ممبر ملکوں کا تعاون صرف اقتصادی ، ثقافتی اور ترقیاتی امور تک محدود رہے گا .

۱۹۶۷ جس رزق سے ، ۲۶۰

[رک : ترقیات + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترقیانہ (فت ت ، ر ، شد ق بکس ، فت ن) صف .

ترقی کا ، آگے بڑھتا ہوا .

جن کی ترقیانہ رفتار تیز رو دریاؤں کے حوصلے پست کر دیتی تھی .

۱۸۸۸ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۷

[رک : ترق + انہ ، لاحقۂ صفت]

ترقیدگی (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت د) امث .

ترقنا ، پھٹنا ، شگاف پڑنا .

مرہم مجرب دافع ترقیدگی سم .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳۹

مینڈک کے انڈے کی ترقیدگی کے درجے .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۰۵

[ف]

ترقیدہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت د) صف .

ترقا ہوا ، پھٹا ہوا ، پھوٹا ہوا ، شگاف پڑا ہوا .

جب تک اس مرتبان ، ترقیدہ ، کو وہاں سے نہ نکالیں دوسروں کا بھرنا غیر ممکن ہے .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۵۹

[ف]

ترقیص (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

(تجوید) آواز کو نچانا یعنی کبھی بلند کرنا اور کبھی نیچی کرنا ، یہ تلاوت کے عیوب میں سے ایک عیب ہے .

حروف و کلمات کی تلاوت کو تطریب ، ترعید ، تحزین ، ترقیص . . . جیسے عیوب سے پاک رکھیں .

؟ علم تجوید و قرأت ، ۱۵

[ع]

ترقیط (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

(لفظاً) ہلکے رنگ کی کھردری آتش فشاں چٹان ، (مراداً) اس چٹان سے نکلنے والا لاوا .

بعض آتش فشاں پہاڑوں میں سے جو اب جاری نہیں ہیں اس قسم کا لاوا خارج ہوا ہے جو موجودہ آتش فشاں پہاڑوں سے بالکل مختلف ہے ، ان لاوون کو باصلط (سنگ موسیٰ) اور ترقیط (ٹریکائیٹ) کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۳۹

[انگ : Trachyte سے]

ترقیع (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

پیوند لگانا ؛ (جراحی) پلاسٹک سرجری .

یہ شریان اس دامن کے لیے باعث حیات ہے جو ترقیع الانف (rhinoplasty) میں نئی ناک طیار کرنے کے لئے پیشانی سے لیا جا سکتا ہے .

۱۹۳۷؟ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۶

[ع]

ترقیعی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

پیوند کاری یا پلاسٹک سرجری کا یا اس سے متعلق .

اس جلد کی ملائمت اور زیر جلدی بافت کا ڈھیلا پن اس حصہ کو اچھی طرح سے ترقیعی عملیہ جات کے قابل بنا دیتا ہے .

۱۹۳۷؟ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۸۸

[رک : ترقیع + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترقیق (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. رقت ؛ پتلا کرنا ، رقیق کرنا .

مولد ریاح و قراقر معدہ اور موجب ترقیق منی و سرعت انزال ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۶۱

۲. باریک کرنا .

سرمۂ عنایت دو چیزوں سے مرکب ہے ایک ترقیق (باریک کرنا) دوسرے تسحیق (پیسنا) .

۱۹۶۳ انفاس العارفین ، ۳۰۹

۳. (تجوید) حروف کو باریک پڑھنا .

را مکسورہ یا را ساکن ماقبل مکسور کو ترقیق کریں .

۱۹۰۵ معین القراء ، ۲۲

[ع]

تَرْقِیقات (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث ، ج .

ترقیق (رک) کی جمع .
تسحیقات (triturations) ٹھوس ترقیقات ہیں .
۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۶
[رک : ترقیق + ات ، لاحقۂ جمع]

تَرْقِیم (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. تحریر ، نگارش ، لکھائی .

منجم عقل کا دیکھ تازہ تقویم
کیا ہے بات کوں اس دھات ترقیم

۱۶۵۵ پھول بن ، ۲۵
افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اسی عبارت کا ترقیم کیا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۲
اپنے ہی قلم سے ایک دیباچے کی ترقیم کا خیال پیدا ہوا .
۱۹۴۱ صبح بہار ، ۴
اف : کرنا ، ہونا .

۲. مرقومہ نشان یا علامت ، آواز یا اعداد وغیرہ کو ظاہر کرنے والی مرقومہ علامت ، لکھائی کا ڈھنگ .
حاصل ضرب کی ایک اور قسم ہے جس کو سمتی تحلیل میں تسلیم کیا جاتا ہے اور اس کے لئے ایک خاص ترقیم اختیار کی جاتی ہے .
۱۹۴۵ سکونیات ، ۲۲۶
[ع]

تَرْقِیمات (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث ، ج .

ترقیم (رک) کی جمع .
جہاں کہیں مشکل الفاظ اور ترقیمات کا استعمال ہوا ہے وہاں ان کے ساتھ ہی انگریزی مترادفات بھی لکھ دیے گئے ہیں .
۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۷
[رک : ترقیم + ات ، لاحقۂ جمع]

تَرْقِیمہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت م) امذ .

کوائف کتابت پر مشتمل وہ عبارت جو کسی کتاب کے آخر میں ہوتی ہے اور اس میں کاتب کا نام مقام تحریر یا نقل اور تاریخ وغیرہ درج ہوتی ہے .
بعض کتابوں کے ترقیمے بہت مفصل ہیں اور ان میں ضمناً ان کے . . . واقعات بھی آ گئے ہیں .
۱۸۵۶ یادگار چشتی ، ۵
یہ ایک فارسی مثنوی کا ترقیمہ ہے جسے کاتب نے شہر احمد آباد میں نقل کیا ہے .
۱۹۷۵ بیاض مراثی (دیباچہ) ، ط
[ع]

تَرَقِّیوں پر ہونا محاورہ .

رک : ترقی پر ہونا ، عروج پر ہونا .

عبث ملاقات کی ہے حسرت میسر اک دن نہ ہو گی خلوت
ترقیوں پر ہے ان کی صحبت جو آج دو گل ہیں چار بیٹھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۷

تَرَک (۱) (فت ت ، ر) .

(الف) امث .

۱. شہتیر ، کڑی ، پتلی لکڑی جس کو ڈال کر کھپریل چھاتے ہیں (نوراللغات) .

۲. سر کونڈا کڑی جو دروازے کے کواڑوں کو بند رکھنے کے لیے کواڑوں کے پیچھے اڑا دی جاتی ہے؛ دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے والی آڑ جو ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے دروازے کے باکھے میں اس کا گھر بنا ہوتا ہے جس میں یہ لکڑی پڑی رہتی ہے ہر وقت ضرورت اس کو اندر سے کھینچ کر کواڑوں کے پیچھے اڑا دیتے ہیں تاکہ دروازہ باہر سے کھل نہ سکے ، بینڑا ، بنوڑا ، سرکونڈا ، آڑ ڈنڈا (اپ و ، ۱ : ۳۱) .

(ب) امذ .

(کشتی بانی) لکڑی کے لٹھوں کا ٹھاٹر جو کشتی کا کام دے ، بیڑا؛ شہتیروں کی قطار جو پانی کے بہاؤ پر تیرائی جائے تاکہ بہاؤ کے ساتھ تیرتی ہوئی منزل مقصود پر پہنچ جائے (اپ و ، ۵ : ۱۷۰) .

[ہ : ترک तरक]

تَرَک (۲) (فت ت ، ر) امث .

کھائی ؛ ایک قسم کی مٹھائی ؛ دوشیزہ لڑکی (جامع اللغات) .
[ف]

تَرْک (۱) (فت ت ، سک ر) .

(الف) امذ .

۱. دست برداری ، چھوڑنا ، کنارہ کشی .

ہو ترک ساغر سے اس بہار میں کیوں کر
کہ شاخ گل نے ہر اک سو چمن میں جام لیا

۱۷۹۸ قائم ، ک ، ۱ : ۲۵

ہے وہ کافر جو سمجھے اس کو مباح
ترک میں اس کے ہے امید فلاح

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۲۷

۲. دنیا کو چھوڑ دینے کا عمل ، تیاگ .

اور اصحاب مساکین جو تھے صفہ نشیں
ترک و تجرید میں تھے لائق مدح و تحسین

۱۸۵۵ داستان صادقاں ، ۴

بیوہ کی زندگی ترک اور عبادت کی زندگی ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

۳. بھول چوک ، سہو ، فروگذاشت .

واسطے اصلاح ترک یا بے ضابطگی نسبت تحریر اقبال کے .

۱۸۹۵ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۱۸

(ب) امث .

۱. وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر آیندہ صفحے کی شروع کی عبارت میں سے لکھ دیتے ہیں یہ ہندسے کی جگہ کام دیتا ہے ؛ وہ لفظ یا عبارت جو لکھنے سے رہ جائے اور حاشیے پر لکھ دی جائے .

سطر ابرو نہیں اس روے کتابی پہ ظفر
ترک کاتب نے لکھی ہے غلطی کے باعث

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۳

چراغ کے سامنے بیٹھے ہیں اور سوچ سوچ کر ترک ملاتے اور غزل صاف کرتے جاتے ہیں .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴۳

۲. وہ کاغذ کا ٹکڑا یا مور کا پر وغیرہ جو اوراق کے بیچ میں بطور نشان رکھا جاتا ہے تا کہ مطلوبہ صفحہ آسانی سے نکالا جا سکے .

تیرے ایک ایک پر کو خوبصورتی کی وجہ سے حافظ لوگ تو قرآن شریف کی ترک بنا کے رکھتے ہیں .

۱۹۳۰ حکایات رومی ، ۲ : ۱۸

اف : لکھنا ، ملانا ، ملنا .

[ع]

ـــ اَدَب کس اضا (ــ فت ا ، د) امذ .

گستاخی ، بے ادبی ، بد تہذیبی ؛ جرات ، حوصلہ .

ترک ادب ہے اس کی ثنا اس طریق سے
دھونا زباں کو چاہیے آب عقیق سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۵

میں کبھی آپ کی خدمت سے نہ منہ موڑوں گا
واجباً عرض کیا گو کہ یہ ہے ترک ادب

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۶۰

[ترک + ادب (رک)]

ـــ اسلام کس اضا (ــ کس ا ، سک س) امذ .

مسلمانوں کے مذہب سے ہٹ جانا ، کافر ہو جانا (جامع اللغات) .

[ترک + اسلام (رک)]

ـــ اَولیٰ کس اضا (ــ و لین ، ا بشکل ی) امذ .

وہ فعل جس کا ترک کرنا افضل ہے ، ایسا فعل جس کا چھوڑ دینا زیادہ مناسب ہو .

ہوا ہر چند ان سے ترک اولیٰ
مگر سمجھے خلاف حکم مولیٰ

۱۸۵۵ ریاض السلمین ، ۳۹

آپ اس کی طرف توجہ فرمائیں تو زیبا ہے اگر چہ میں اسے بھی ترک اولیٰ کہوں گا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۹۰

[ترک + اولیٰ (رک)]

ـــ پذیر (ــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

رفتہ رفتہ متروک ہونے والا ، بتدریج زائل ہونے والا (ماخوذ: انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۸۷) .

[ترک + پذیر (رک)]

ـــ تُرک کس اضا (ــ ضم نیز فت ت ، سک ر) امذ .

معشوق سے قطع تعلق ، محبوب سے بے تعلقی ، پسندیدہ چیزوں سے بے نیازی و استغنا ، عمل قلندری .

ترک خودی کہ ترک خدا یا کہ ترک ترک
عاشق ہے بے غرض تو کوئی مدعا نہ مانگ

۱۹۳۶ لبیب ، آتش خنداں ، ۱۵۷

[ترک + ترک (رک)]

ـــ تَعَلُّق کس اضا (ــ فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ .

تعلق منقطع کرنا ، میل جول چھوڑ دینا ، (مجازاً) علائق دنیوی سے کنارہ کش ہوجانا .

رہا ترک تعلق میں بھی شغل خانہ بردوشی
نہ اترا پر نہ اترا بوجھ سر سے خانہ داری کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۵

۱۹۰۱ میں آپ نے ترک تعلق کردیا اور خانہ نشیں ہوگئے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۱۸

[ترک + تعلق (رک)]

ـــ حیوانات کس اضا (ــ ی لین) امذ .

جانوروں سے حاصل ہونے والی غذا گوشت دودھ دہی اور گھی وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کرنا اور ان چیزوں کو نہ کھانا (خاص کر گوشت) .

جنوں کی تسخیر کی خاطر چلے بیٹھا اور ترکِ حیوانات کر کر حاضرات کرنے لگا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۹

ترکِ حیوانات کو بھی اس نے ذریعۂ تصفیۂ نفس قرار دیا تھا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۸۷

[ترک + حیوانات (رک)]

ـــ دُنیا کس اضا (ـــ ضم د ، سک ن) امذ .

دنیاداری اور عیش و عشرت سے باز آنا ، فقیری اختیار کرنا ، خلوت گزینی ، رہبانیت ، تیاگ (رک) .

جھوٹی دینداری اور جھوٹی ترکِ دنیا کی نصیحت کرنے کرنے مسلمانوں کو لنگوٹی بندھوادی ۔

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۸

اس میں ترکِ دنیا (تیاگ) پر با عمل زندگی کو ۔ ۔ ۔ ترجیح دی گئی ہے ۔

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۱۸۳

[ترک + دنیا (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

ترک کرنا ، چھوڑ دینا ، دست بردار ہونا ، تیاگنا ، تج دینا .

اس محبت میں اپنا کام نہیں اسے ترک دینا واجب ہے ۔

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، ترجمہ شرح تمہیدات ہمدانی (ق)، ۲۰۶

اگر شریعت میں ادا کیا ہور طریقت استی بھے افضل ہی ایسے ترک دیا کافر ہوتا ہے ۔

۱۶۶۵ چھ سر ہار ، ورق ۷

مدرسہ الانوار میں آپ کو باصرار بلالیا چند روز تک اس میں رہے پھر اس کو بھی ترک دیا ۔

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۲۱۸

ـــ رَسا (ـــ فت ر) امذ .

عیش و عشرت چھوڑدینا ، دنیاداری سے قطع تعلق کرلینا ، کسی چیز سے توبہ کرنا (جامع اللغات) .

[ترک + ف : رسا (رک)]

ـــ ساز امذ ؛ صف .

چھپے ہوئے کاغذوں کی کتابی مڑائی کرنے والا مزدور (اپ و ۳ : ۲۲۸) .

[ترک + ساز (رک)]

ـــ سازی امث .

جزبندی (اپ و ، ۳ : ۲۲۸) .

[ترک + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ عَلائق کس اضا (ـــ فت ع ، کس ء) امذ .

دنیوی تعلقات اور محبتوں کو چھوڑ دینا ، رک : ترکِ دنیا .

بے غمی ترکِ علائق ہے سنا اظفریا
جس کو دنیا سے علاقہ نہیں غمناک نہیں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵

[ترک + علائق (رک)]

ـــ فِعْل کس اضا (ـــ کس ف ، سک ع) امذ .

(قانون) کسی کام کو چھوڑ دینا ، نہ کرنا کام کا اس حال میں کہا جاسکتا ہے جب کہ اس ترک سے کوئی جرم پیدا ہوجائے (اردو قانونی ڈکشنری) .

جب کوئی شخص اپنی قوت ارادی اس طرح کام میں لائے کہ وہ کسی فعل کے نہ کرنے کا ارادہ کرلے اور اس ارادہ کی وجہ سے اس فعل کو نہ کرے تو کہا جائے گا کہ ترکِ فعل ہوا .

۱۹۳۸ علم اصول قانون ، ۱۴

[ترک + فعل (رک)]

ـــ کی ڈوری (ـــ و مج) امث .

کتاب کے پشتے سے لگی ہوئی وہ ڈوری جو اوراق کے درمیان بطور نشانی رکھی جاتی ہے .

ہر کتاب میں ترک کی ڈوری ضرور ہو .

۱۹۶۱ انتظام کتب خانہ ، ۶۲

ـــ لَذّات کس اضا (ـــ فت ل ، شد ذ) امذ .

عیش و عشرت چھوڑدینا ، آرام و آسائش کی چیزیں چھوڑدینا .

بہت ذوق تھا ترکِ لذات کا
بہت شوق تھا نفی و اثبات کا

۱۸۳۳ مثنوی ناسخ ، ۷۵

[ترک + لذات ، لذت (رک) کی جمع]

ـــ لگانا محاورہ .

اجزا کو ترتیب دینا (جامع اللغات) .

ـــ ماسوا کس اضا (ـــ کس س) امذ .

اللہ کے سوا سب کو چھوڑدینا ، تمام مخلوقات سے منہ موڑ لینا .

کیا ہے ذوق ترکِ ماسوا نے مجھ کو دیوانہ
دل اپنا اس سے ملتا ہے جو عالم سے نہیں ملتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۰۴

[ترک + ماسوا (رک)]

ـــِ مُوالات کس اضا (ـــ ضم م) امذ ؛ امث .

(لفظاً) میل جول اور آپس کی امداد ترک کر دینا، عدم تعاون، (اصطلاحاً) وہ سیاسی تحریک جو انگریزی حکومت سے تعاون ترک کرنے کے لیے ہندوستان میں کانگریس نے چلائی تھی .

ترک موالات کے زمانے میں ندوہ نے اس رقم کو لینے سے انکار کر دیا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۴۷۷

[ترک + موالات (رک)]

ـــِ ناجائز کس صف (ـــ کس ء) امذ .

(قانون) غیر قانونی طور پر کسی کام کو چھوڑ دینا (اردو قانونی ڈکشنری) .

[ترک + ناجائز (رک)]

ـــِ وَطَن کس اضا (ـــ فت و ، ط) امذ .

مہاجرت ، ہجرت کرنے کا عمل ، اپنا دیس چھوڑ دینے کی حالت و کیفیت .

وہاں کے علماء و فضلاء نے ترک وطن کر کے دکن کا رخ کیا اور بیجا پور میں آ کر دم لیا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۴

[ترک + وطن (رک)]

تَرْک (۲) (فت ت ، سک ر) امذ .

۱. تصور ، قیاس ، گمان ، محمول .

آٹھویں محمول کو ترک کہتے ہیں ، ترک سے مراد وہ نتیجہ ہے جو استدلال سے ثابت نہ ہو یعنی اس قیاس کا تصور غلط قضایاے سے برآمد ہو .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۰

۲. بحث ، مباحثہ ، مناظرہ ؛ شک ، شبہ ، دلیل ، عذر ، حیلہ ؛ اعتراض ، تکرار .

درشٹانت کے سب بھاؤ کو نہ لینا چاہیے اور ہر ایک کو دیکھ کر ترک (اعتراض) نہ کرنا چاہیے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷

۳. منطق ، علم منطق (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) ؛ ایسی نامعلوم چیز پر بحث کہ اس کی حقیقی نوعیت معلوم کی جائے (تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۲۷) .

[س : ترک तर्क]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

اعتراض کرنا ، جواب دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ شاسْتَر/وِدّیا (ـــ سک س ، فت ت/کس و ، سک نیز شد د بکس) امذ/امث .

بحث کا علم ، منطق ، مناظرے کا علم (جامع اللغات) .

[ترک + شاستر/ودیا (رک)]

تَرْک (۳) (فت ت ، سک ر) امذ .

(لڑائی میں پہننے کی) فولادی ٹوپی ، خود .

اسے تیغ ہے اژدہائے دوسر آئے کاٹتی ترک و تاج و سپر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۵۸

[ف]

تِرَک (کس ت ، فت ر) امذ .

(موسیقی) یکتالہ ٹھیکے کا ایک بول .

موسیقی سے ان ٹکڑوں کی یکسانیت پیدا کرنے کی غرض سے یکتالہ ٹھیکہ مقرر فرمایا ہے یعنی دھی ، ترک ، دھنا ، دھا ، تا ، کتا ، گانے میں اس تال کی ضرب برابر چلی جاتی ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۸۸

[حکایت الصوت]

تِرِک (فت نیز کس ت ، کس ر) امث .

(الف) صف .

تین گُنا (جامع اللغات) .

(ب) امذ .

تین کا مجموعہ ؛ ترسول ؛ تھوڑی کی ہڈی ؛ چوتڑ ، کُولا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترک त्रिक]

تُرْک (ضم ت ، سک نیز فت ر) امذ .

۱. ترکستان کا باشندہ ، خوارزم اور چین کے درمیان بسنے والی متعدد تاتاری قومیں جو نسلاً اپنے آپ کو یافث بن نوح کے بیٹے ترک سے منسوب کرتی ہیں .

ہم اس کے حاشیہ بردار حبشی و رومی
ہم اس کے حلقہ بگوش ازبکی و ترک و مغل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۷

یہاں ترک صحرا نشین رہتے ہیں .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۱۷۸

تیمور کی روح کو اپیل کرنے سے تیموریت کو زندہ کرنا مقصود نہیں بلکہ وسط ایشیا کے ترکوں کو بیدار کرنا مقصود ہے .

۱۹۳۷ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۱۵

۲. (مجازاً) معشوق ، محبوب .

معانی مست تھا او ترک اس نس
سو باتاں عرض کی تل یک دو نا ہوج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷

ترچھی نظر نشانے پہ اُڑتی نہیں کبھی
اے ترک اس ادا سے نہ ہوگا شکار دل

۱۸۸۸ صنم خانہ عشق ، ۱۱۷

خوشا یہ تیر ترا اور زہے شکار اے ترک
تڑپ رہا ہے مگر پھر نظر ہے ترکش پر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۶۰

۳. مسلمان .

ویا میں کہوں کیا کہ ہر ذات ہے
ہندو زن سے ملنا ترک گھات ہے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

میں کیا جانتی تھی کہ یہ ترک ہے اور ہمارے خداؤں سے منکر ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۱

شہر کے ہندو مسلمانوں میں یہ غل مچ رہا ہے نانک آج ترک (مسلمان) ہو گیا .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۰۳

۴. (مجازاً) سپاہی .

ایسا ہے عاشقوں سے بھی چشم یار کا
وہ ترک ہی نہیں جو نہ کھیلے شکار روز

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۶۶

[ف]

ــ پِسر (ـــ کس پ ، فت س) امذ .

ترک لڑکا ، حسین ، نوجوان ، محبوب ، معشوق .

ایک غماز نے اس ترک پسر سے یہ کہا
ہے جو سودا کوئی شاعر وہ ترا مفتوں ہے

۱۷۸۰ سودا (مخزن نکات ، ۹۷)

[ترک + پسر (رک)]

ــ تاز امث .

رک : ترکتاز (پلیٹس) .

ــ چرخ کس اضا (ـــ فت چ ، سک ر) امذ .

رک : ترک فلک .

چشم ستارۂ سحر ، لون زحل سے سرمہ سا
دشنۂ ترک چرخ سے تیز نگاہ مشتری

۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد ، ۸۸

[ترک + چرخ (رک)]

ــ چشم کس اضا (ـــ فت چ ، سک ش) امذ .

حسین و خوبصورت آنکھ ، ایسی آنکھ جو سپاہیوں جیسی صفت رکھتی ہو، وہ آنکھ جو ترک جیسے اوصاف رکھتی ہو .

خبر نہیں ہے مجھے ترک چشم نے کس کے
لیا ہے لوٹ مرا دل دیار کی مانند

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۰۷

یہ ترک چشم تمہارے بڑے شکاری ہیں
شکار کون سا ان کے لئے حلال نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۲۲

[ترک + چشم (رک)]

ــ چِین کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

چینی تاتار ، (مجازاً) آفتاب .

یہاں یہ تصور تھا وہاں ترک چین نے توسن سبزۂ فلک کو زین زریں سے چمکایا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۳

[ترک + چین (رک)]

ــ روز/روزگار کس اضا (ـــ و مج) امذ .

آفتاب ، سورج (جامع اللغات) .

[ترک + روز/روزگار (رک)]

ــ سوار (ـــ فت س) امذ .

مسلمان گھڑ سوار (جامع اللغات) ؛ وہ ہندوستانی سوار جنھیں ایام غدر (جنگ آزادی سن ۵۷) سے بیشتر سر تاپا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہوتی تھی شاید اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا تھا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

[ترک + سوار (رک)]

ــ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ .

مریخ ؛ آفتاب .

اگر اتفاق سے کہیں ایسا موقع در پیش آئے گا تو کسر شان کا ننگ کس سے گوارا کیا جائے گا ترک فلک سے نہ ڈروں گا اپنی کروں گا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۶ : ۵۶

غیرت حق کی بجلیاں کوند رہی ہیں ہر طرف
ترک فلک کو حکم ہے اک نئی ترکتاز کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۲۹

[ترک + فلک (رک)]

ــِ گَرْدُوں کس اضا (ـــ فت گ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : **ترک فلک .**

جب آئی وہ ترکوں کی پلٹن نظر
ڈرا ترک گردوں سر چرخ پر

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۶

[ترک + گردوں (رک)]

ــِ مِزاج (ـــ کس م) صف .

ظالم ، سفاک ؛ حیلہ گر ، متفنی ؛ بد چلن ، بدکار ، شرارتی (جامع اللغات) .

[ترک + مزاج (رک)]

ــِ نِیْمروز کس اضا (ـــ ی مع ، سک م ، و مج) امذ .

رک : **ترک روز** (جامع اللغات) .

[ترک + نیمروز (رک)]

ــ ہُوئے تو بھی نا کہاوت .

(ہندو) باوجود مذہب بدلنے کے کچھ فائدہ نہ ہوا (جامع اللغات) .

تَرْکا (فت ت ، سک ر) امث .

منطقی دلیل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترکا तर्क]

تِرْکا (کس ت ، سک ر) امذ .

زرگری ؛ گھڑی سازی زیور چاندی سونے کی نازک چیزیں اور گھڑیوں کے پرزے وغیرہ صاف کرنے کی حسب ضرورت بہت چھوٹی قسم کی اور مختلف وضع کی سوہن (اپ و ، ۸ : ۱۳) .

[مقامی]

تِرکا (کس ت ، ر) امذ .

ایک تکونا فریم جو کنوئیں کے منہ پر رکھتے ہیں جس پر ڈول یا چرس کی رسی گزرتی ہے ؛ کنوئیں کے منہ پر وہ بنیاد جس پر اوپر کا باقی حصہ قائم ہوتا ہے (پلیٹس) .

[س : ترکا त्रिका]

تُرْکا (۱) (ضم ت ، سک ر) امذ (شاذ) .

(ہندو) مسلمان .

ہندو کس کو کہیے ترکا کر کسے بلاویں
ہم درویش الٰہی آپ سوں آپ سماویں

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۸۷

سکیاں بولیاں کہ سوتا نیں یہ ترکا
کھڑا تھا اس جگہ جب تجھ کو دیکھا

۱۶۳۷ طالب و موہنی ، ۳۸

[رک : ترک]

تُرْکا (۲) (ضم ت ، سک ر) امذ .

(منہیاری) چوڑیوں پر جمانے کے لیے پنی کی حسب ضرورت پتلی یا چوڑی کتری ہوئی پٹی (اپ و ، ۳ : ۸۳) .

[مقامی]

تَرْکا اُٹھنا محاورہ .

روغن میں کسی چیز کے پکنے وقت یا کسی چیز کو پکنے روغن سے بگھارتے وقت آواز پیدا ہونا ، گھی تیل وغیرہ کا کڑکڑانے لگنا .

پتیلی میں ڈیڑھ پاؤ گھی ڈال کر پیاز ڈالیں جب پیاز سرخ ہو جائے تو نکال کر الگ رکھیں پھر گھی میں مرچیں کالی دار چینی ڈال دیں ، جب ترکا اٹھنے لگے تو گوشت ڈال دیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۵

تَرْکاری (فت ت ، سک ر) امث .

۱. ساگ پات ، سبزی ، بھاجی جیسے سویا میتھی پالک وغیرہ .

سب اناج ہور ترکاری جو کھانے نوں آتے ہیں سو پیدا کیا .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۹

ہے زراعت جو پانی نے ماری
ہو گئی آب خست ترکاری

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۸

ترکاریوں اور پھلوں میں قلمی پیدا کرنے والے عناصر کثیر مقدار میں موجود ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۳۰

۲. پھل پھلاری ، سبز و تر ، جیسے امرود ، کیلا وغیرہ .

سندر گھر کی لگی بندھی کاچھن چھبیا بھر کر ترکاری لائی . . . صاحبزادی نے . . . جامنیں چکھ کر دیکھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۲

۳. کھانے کے لیے پکائی ہوئی سبزی .

زہر ہے گھر میں پکی ترکاریوں کی ہانڈیاں
چاٹنے آئے یہاں بھٹیاریوں کی ہانڈیاں

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۳۵

۴. (ہندو) گوشت (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[۰ : ترکاری तरकारी]

— بنانا محاورہ.

ترکاری کو چھیل کاٹ کر پکانے کے لائق تیار کرنا؛ سبزی کو پکانے کے لیے تیار کرنا.

ترکاری بیٹھی بنا رہی تھی کہ سر چکرانے لگا.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۶۱

— چڑھانا محاورہ.

۱. **ترکاری کو چھیل کاٹ کر پکانے کے لیے چولھے پر رکھنا** (مخزن المحاورات، ۳۰۸).

۲. (شہری ہندو) جب کسی کی لڑکی پہلی دفعہ حاملہ ہوتی ہے تو اس کے میکے والے مٹھائی ترکاری اور کپڑے ساتویں مہینے اس کے اور اس کی سسرال والوں کے لیے بھیجا کرتے ہیں، (دیہات) سادہ چڑھانا، (کایستھ) سدھوری بھیجنا (ماخوذ: مخزن المحاورات، ۳۰۸).

ترکال (کس ت، سک ر) امذ.

۱. **تین زمانے یعنی ماضی، حال اور مستقبل؛ صبح، دوپہر اور شام.**

سوم جل میں ترکال ترکلوں کا سد بھاؤ ہوتا ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۰۵

[س: ترکال त्रिकाल]

ترکالگیہ (کس ت، سک ر، فت ل، سک گ، فت ی) صف؛ امذ.

تینوں زمانوں کا حال جاننے والا، عالم کل.

میں تو سب جانتا ہوں کیونکہ ترکالگیہ . . . ہوں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۱۳۷

[رک: ترکال + س: اگیہ ज्ञया]

ترکانہ (ضم ت، سک ر، فت ن) صف.

۱. **ترک جیسا، ترک کے انداز کا.**

آخر بھائی ہے جیتا خون کب تک ٹھنڈا رہے گا کچھ بھی حق نہ سمجھا تو سمجھائی ترکانہ کہیں نہیں گئی.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۵

۲. **معشوقانہ، دلربایانہ.**

قیامت دم بخود ہے غمزۂ ترکانہ ششدر ہے
خدا کے سامنے وہ آج میرا نام لیتے ہیں

۱۹۳۳ حرف تمنا، ۲۲

[رک: ترک + انہ، لاحقۂ نسبت]

ترکُّب (فت ت، ر، شد ک بضم) امذ.

مرکب ہونا، ترکیب پانا، کسی چیز کا کسی چیز میں ملنا.

ایک وہ جس کا تعلق الفاظ سے ہے . . . یا الفاظ کے ترکب کی حیثیت سے.

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۸۵

[ع]

ترکتاز (ضم ت، سک ر، ک) امث؛ امذ.

۱. **حملہ، تاخت و تاراج، لوٹ مار.**

مثال زلف پڑی دل کے بیچ فوج شکست
تری نگاہ نے جب آکے ترکتاز کیا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۳

خاموش میر شمع رسالت کی بجھ گئی
باد شمال ظلم نے کی صبح ترکتاز

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۰۳

اس جفا جو کو بعد مدت کے ہائے پھر شوق ترکتاز ہوا

۱۹۳۱ بہارستان، ۶۲۹

۲. **جذبۂ الٰہی کو کہتے ہیں کہ جو سالک کو سلوک میں آتا ہے** (مصباح التعرف، ۵۷).

۳. **لٹیرا، سپاہی** (نوراللغات).

۴. **رک: ترکتازی.**

اف: کرنا، ہونا.

[رک: ترک + ف: تاز، تاختن (= حملہ کرنا) سے]

ترکتازی (ضم ت، سک ر، ک) امث.

۱. **لوٹ مار، تاخت و تاراج، حملہ.**

بشر کو تیں نے بخشی سرفرازی
سبن پر کرنے لا گا ترکتازی

۱۷۱۳ فائز دہلوی، د، ۱۹۸

سر کیا ملک سخن تو نے کمیت خامہ
ترکتازی کو تری دیکھ خجل تازی ہے

۱۸۳۸ شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۸۹

استبداد کی ترکتازیاں انہیں مجبور کر کے عادی بنالیتی ہیں.

۱۹۲۷ استبداد، ۵۳

۲. **معشوقانہ ناز و انداز، ادائیں.**

ترکتازی تری آنکھوں کو نہ آتی تھی کبھی
جان عشاق اداؤں پہ نہ جاتی تھی کبھی

۱۸۶۵ ناظم (شعلۂ جوالہ، ۱: ۳۹)

یہ آخر تا کجا مشق جفا کچھ حد بھی ہے ظالم
زمانہ ہو گیا پامال تیری ترکتازی کا

۱۹۱۶ کلیات حسرت، ۹۷

[رک: ترک تاز + ی، لاحقۂ کیفیت]

ترکُٹ (فت ت ، سک ر ، ضم ک) امذ .

چرخے پر دھاگا نکالنا ، کاتنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترکٹ तर्कुट]

ترکَٹ (۱) (کس ت ، سک ر ، فت ک) امذ .

(موسیقی) روپک تال (دو تالہ) کی دوسری قسم کے ٹھیکے کا ایک بول (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۷) .

[حکایت الصوت]

ترکَٹ (۲) (کس ت ، سک ر ، فت ک) امذ .

ایک سرخ رنگ پتوں والا پودا ، گوکھرو ، لاط : Ruellia longifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

دکلبۂ نے ، پھوس اور ترکٹ کی جھونپڑی .

۱۹۷۳ دیوان دل ، مرتبہ محمد ظفیرالحق ، ۱۳۵

[س : ترکٹ त्रिकट]

ترکُٹ (کس ت ، سک ر ، ضم ک) امذ .

رک : ترکٹا .

بھاؤ پرکاش میں سونٹھ ، سیاہ مرچ اور پیپل کی ترکیب کا نام ترکٹ . . . لکھا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۷۰

ترکُٹا (کس ت ، سک ر ، ضم ک) امذ .

سونٹھ ، پیپل ، سیاہ مرچ ، نیز ان کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ درست کرنے کے لیے بناتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

[س : ترکٹا त्रिकटा]

ترکُٹی (فت ت ، سک ر ، ضم ک) امث .

تکلا ، سلائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترکٹی तर्कुटी]

ترکُٹی (کس ت ، سک ر ، ضم ک) امث .

۱. **دونوں بھوؤں کے درمیان کے کچھ اوپر کا حصہ** (شبد ساگر) .

۲. **مراقبے کا ایک عمل جس میں نظر ناک کے سرے پر قائم کی جاتی ہے** (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۱۵۳) .

صوفیوں میں ترکٹی شغل کے وقت ایک خاص سر کے تصور کی ضرورت ہوتی ہے .

۱۹۱۹ روزنامچہ حسن نظامی ، ۱۱۰

۳. **(یوگ) وہ عمل جس میں دونوں آنکھوں کی نظر بھی پر قائم کرتے ہیں تو پتلیاں دماغ کی طرف چڑھ جاتی اور چشم دل بھی اسی طرف رجوع کرلیتی ہے ان تینوں کے مجتمع ہو جانے کی حالت ، دونوں آنکھوں کی پتلیوں اور چشم دل کا دماغ میں جمع ہو جانے کا عمل .**

مقام دماغ میں . . . تین آنکھیں یکجا جمع ہو جاتی ہیں دو چشم ظاہر اور ایک چشم دل . . . اس شغل کا نام ترکٹی ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۶۱

[س : ترکٹی त्रिकुटी]

ـــ جمانا محاورہ .

مراقبے میں نظر کو ناک کے سرے پر قائم کرنا ، ترکٹی معنی نمبر ۳ کے عمل میں محو ہو جانا .

بعض تو ترکٹی جما کر اپنی ناک کی چونچ کا مشاہدہ کرتے کرتے ساری عمر ختم کر دیتے ہیں .

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۱۵۹

ترکُّز (فت ت ، ر ، شد ک بضم) امذ .

ایک جگہ اکھٹا ہونا ، مرتکز ہونا ، ارتکاز ، جمع ہو جانا .

دولت کا ترکز اتنا بڑھ گیا تھا کہ اب اس نے اسلامی جماعت کو مختلف طبقات پر تقسیم کر دیا تھا .

۱۹۷۵ روز نامہ حریت ، کراچی ، ۱۰ جنوری ، ۲

[ع]

ترکَس (کس ت ، سک ر ، فت ک) صف .

ٹیڑھا ، ترچھا .

ہور اس کے کڑکڑانے جان لیوا بھالے کے ڈر سوں پانی سوں نیں ہوسکتا تھا کہ زمین پر ذرہ بھی ترکس دوڑے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۰۹

[(غالباً) ترچھا (رک) سے]

ترکَش (فت ت ، سک ر ، فت ک) امذ .

تیروں کے رکھنے کا بڑی نلکی نما ظرف جسے کمر پر لٹکایا جاتا ہے ، تیر دان .

ہاتنہ تیغاں ترکش باند | میداں سرجیوں تارے چاند

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۵۳ الف

عطار ید سوں بات کرشہ جوان
منگا تیر ترکش ترنگ ہور کمان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

نالوں کے ناوک ہیں رواں آہوں کے چلتے ہیں خدنگ
ترکش میں قاتل کے نہیں جو تیر ہیں بسمل کے پاس
۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۱۰۷

جس کے ترکش کا سب سے بڑا تیر یہ تھا .
۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۳۰

[ف]

— بستہ (— فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

ترکش باندھے ہوئے ، ترکش سے لیس .

صبا کا کیوں نہ جی سہمے کہ تجھ سے آج اے بلبل
شعاع مہر سے گل ہو کے ترکش بستہ لڑتے ہیں
۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۰

[ترکش + بستہ (رک)]

— بند (— فت ب ، سک ن) .

(الف) امذ .

وہ شخص جو ترکش باندھے ہوئے ہو یا جو تیر و ترکش سے مسلح ہو .

ترکش بند ترکش بندی کرے ، نرجوت اچھے وہ ہی جوت دھرے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۲

سو اک غلام ہے خدمت میں اس کی ترکش بند
کہ اس کے پاس سکھے رستم آ کے صیغۂ جنگ
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶۵

(ب) صف .

تیر انداز ، تیروں سے لڑنے میں ماہر .

اس نواح کے ترکش بندوں اور سپاہیوں کی استمالت کے فرمان لکھ کر بھیجے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۹۳

[ترکش + بند (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) اسث .

تیر اندازی .

سکیا سب بھی ترکش بندی کا ہنر
ہوا زور ساون میں رستم نے ور
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۶

[ترکش بند + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دوزی (— و مج) اسث .

تیر دان بنانا یا اس کی مرمت کرنا .

بعض کو . . . ترکش دوزی و کفش دوزی . . . اور اور اقسام کے ہنر . . . سکھائے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۳۶

[ترکش + دوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— میں دو تیر نہیں ، خان بہادر آتے ہیں کہاوت .

کس بل نام کو نہیں اڑے اڑے پہلوانوں سے لڑنے کی ڈینگ ہانک رہے ہیں ، ذرا سی بات پر اپنے آپ کو بڑا سمجھ اٹھے ہیں .

کابلی مسلمانوں پر کمر کسی ہے کیا خوب ، ترکش میں دو تیر نہیں خان بہادر آتے ہیں .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۹

— میں دو (ایک) تیر نہیں شرما شرمی لڑتے ہیں کہاوت .

رک : ترکش میں دو تیر نہیں خان بہادر آتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۳۴ ؛ محاورات ہند ، ۶۶) .

تِرکَش چُنائی (کس ت ، سک ر ، فت ک ، سک ش ، ضم چ) اسث .

(معماری) وہ چنائی جس کے ردے بیچ میں سے اندر کے رخ دبے ہوئے اور سروں پر سے نکلے ہوئے ہوں جس کی وجہ سے اس کے بیچ میں خم پڑتا ہو (اپ و ، ۱ : ۱۱۶) .

[(تِرکش (= تکون ؟) + چنائی (رک)]

تَرکِل (فت ت ، سک ر ، کس ک) امذ .

ایک پودا جو عام ہوتا ہے اور برسات میں زرد پھول نکالتا ہے ، جنس جائفل ، لاط : Cassia tora (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترکل तकिल]

تَرکُل (فت ت ، سک ر ، ضم ک) امذ .

تاڑ کا درخت نیز اس کا پھل ، تاڑ پھل .

ترکل : میوۂ شیرین ہندی تابستانی .
۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۵۳

اب نہیں آتے یہاں ترکل نظر
جل سے جل منجل کیا ہے چشم تر
۱۸۳۹ مثنوی خزانہء ، ۲۲

[س : تاڑ + انکرہ : ताड़ + अङ्कुर]

تَرکَم تَرکا (فت ت ، سک ر ، فت ک ، سک م ، فت ت ، سک ر) امث .

ان بن ، جدائی ، ملنا جلنا موقوف کردینا (نوراللغات) .

[ترک (۱) (رک) سے]

تِرکَن (۱) (کس ت ، سک ر ، فت ک) امث ؛ ← تھرکن .

(پٹوا گری) وہ آہنی آنکڑا جسے صرف دہلی کے پٹووں میں باشو بند بولا جاتا ہے یہ ان کے کام کرنے کے تیوئے یا تھونی کے سرے پر لگا رہتا ہے اور اسی کے سہارے ان کا سارا کام ہوتا ہے یہ کام کے ساتھ حرکت میں رہتا ہے اور حسب ضرورت اس کا رخ پھیر لیا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۷۵ ، ۷۷) .

[؟]

تِرکَن (۲) (کس ت ، سک ر ، فت ک) امذ .

ترک شاستر کا ماننے والا ؛ منطقی ، جھگڑالو ، بحث کرنے والا (پلیٹس) .

[س : ترکن तर्किन्]

تُرکَن (ضم ت ، سک ر ، فت ک) امث .

۱. ترک کی بیوی ؛ ترک عورت .

عورتیں بعضی ترکن اور بعض فرنگن اور ہند اور ماڑواڑ سب ملک کی اور ہر ایک قوم کی تھیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۸۷

۲. وہ ترک عورت جو پہرہ دینے پر مامور ہوتی تھی .

حبشنیں ترکنیں ، قلماقنیں ، مسلح دوش بدوش ہیں .

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۳ : ۱۱۲

سپاہیوں نے راستے بند کیے ترکنوں اور گرجنوں نے قناتیں کھینچیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳

۳. سپاہی کی عورت ؛ (ہندو) مسلمان عورت (نوراللغات) .

[ترک (۱) (رک) کی تانیث]

تَرَکنا (۱) (فت ت ، ر ، سک ک) امذ .

(تیر اندازی) کمان کے سروں کی تان جو عام طور سے تانت کی ہوتی ہے جس کے ذریعے کمان کے سروں کو تڑپایا اور تیر یا غلہ چلایا جاتا ہے ، پٹ خنا ، چلہ ، زہ (اپ و ، ۸ : ۶۶ ، ۶۷) .

[؟]

تَرَکنا (۲) (فت ت ، ر ، سک ک) امذ .

غور کرنا ، تحقیق کرنا ، بحث و مباحثہ کرنا ، شک کرنا (پلیٹس) .

[س : ترکیا (تِ) (ति) तर्क्य]

تِرکُنا (کس ت ، سک ر ، ضم ک) صف .

(لفظاً) تین کونوں یا گوشوں والا ، (اصطلاحاً) ان گھوڑی کا ایک پرزہ .

ترکنا گھوڑی کے داہنے طرف کی بڑھی ہوئی نلی سائفن کا کام کرتی تھی .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۳۴۴

[— تر (= تین) + کنا (= کونا) رک]

تِرکَنٹک (کس خف ت ، کس ر ، فت ک ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

ایک قسم کی مچھلی (Silurus) ؛ ایک پودا، ترکٹ، گوکھرو (جامع اللغات) .

[س : ترکنٹک त्रिकण्टक]

تِرکَنڈا (کس ت ، سک ر ، فت ک ، سک ن) امث .

تین کانٹوں والی (مچھلی) یعنی کھگا مچھلی یہ پاک و ہند کے تازہ پانیوں میں عام پائی جاتی ہے یہ گوشت خور مچھلی ہے اس کا جسم لمبا اور مضبوط ہوتا ہے اور ملائم جلد سے ڈھکا ہوتا ہے جلد کا رنگ ظہری طرف بھورا اور بطنی طرف سفیدی مائل ہوتا ہے ، اس پر سفنے (Scales) نہیں ہوتے (ماخوذ : حیوانیات ، ۱ : ۱۷۱) .

[رک : تر (= تین) + کنڈا (= کانٹا) (رک)]

تُرکَنی (ضم ت ، سک ر ، سک ک) امث .

رک : ترکن معنی نمبر ۲ .

ترکنی ، ترکستانی عورت جو امرا و سلاطین کے گھروں میں مہتمم ہوتی ہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۹۹

حبشنیاں ترکنیاں اور قلما قنیاں اپنے اپنے . . . لباسوں کی وجہ سے امتیاز کی جا سکتی ہیں .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۰۳

تَرکو (فت ت ، سک ر ، و مج) امث .

رک : تکلا (پلیٹس) .

[س : ترکو तर्कु]

تُرکَوا (ضم ت ، فت ر ، سک ک) امذ .

رک : ترک .

جو پیا آوے مورے گھروا ، کروں سنگروا
لیھوں بلائیں ، پر ہوں پائیں
کہا کروں کت جاؤں سکھی ری
بھور بھئے ، لو اج ہوں نہ آئے چھیل ترکوا

۱۶۹۷ نادرات شاہی ، ۱۲۳

تُرک و تاز

(ضم ت ، سک ر ، و مج) امث .

جدو جہد ، کوشش ، دوڑ دھوپ ؛ تخت و تاراج ، غارت گری .

ہے نماز حق سوں دل لا راز میں
عشق کی ہے گرمی ترک و تاز میں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۴۸

خاطر پہ میری بار ہے اب ترک و تازِ عشق
دل پہ گراں ہے شوخئی مستانہ نازِ عشق

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۸۸

اللہ رے ذوالجناح کی اس روز ترک و تاز
اڑ کر صفوں پہ جاتا تھا مانند شاہباز

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۰

[رک : ترک تاز]

تَرک وِ تَرک

(فت ت ، سک ر ، کس و ، فت ت ، سک ر) امذ .

غور و فکر ، سوچ بچار ، بحث ، مباحثہ .

بھگوان ارجن سے ترک و ترک اور یوکتیوں کے ساتھ یہ کہنے لگے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۳

[س : ترک वितर्क + وِ ترک (رک) तर्क]

تِرِکون

(کس خف ت ، کس نیز سک ر ، و مج) صف ؛ امذ .

۱. تین کونے والی کوئی چیز ، تکونا رقبہ ، مثلث نما ؛ مثلث (پلیٹس) .

۲. (نجوم) جنم کنڈلی میں لگن استھان سے پانچواں اور نواں استھان (شبد ساگر) ، زائچے کے بارہ خانوں میں سے تیسرا پانچواں نواں اور گیارھواں خانہ .

سورج ترکون گھر میں پڑے تو دولتمند اور دانشمند ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۵۹

[تِر (= تین) + کون (= کونا) (رک)]

تَرکَہ

(فت ت ، سک ر ، فت ک) امذ .

مردے کا چھوڑا ہوا مال و متاع ، ورثہ ، متوفی کی جائداد جو حق داروں کو پہنچے .

چچوں (چچاؤں) کے ترکے کا مال و دولت بہت سا ملا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۰۴

آبائی ترکہ قانوناً اسے ملا .

۱۹۱۳ فلسفیانہ مضامین ، ۸۴

[ف > ع]

— بَٹنا محاورہ .

متوفی کے مال و اسباب اور جائداد وغیرہ کا حقداروں میں تقسیم ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

— بِلا وَصِیَّت نامَہ (— کس ب ، فت و ، شد ی بفت ، فت م) امذ .

وہ ترکہ جس کے متعلق مردے نے کوئی وصیت نہ کی ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— پِدَرِی کس اضا (— فت نیز کس پ ، فت د) امذ .

باپ کا چھوڑا ہوا مال (جامع اللغات) .

[ترکہ + پدری (رک)]

تَرکی (۱)

(فت ت ، سک ر) امث .

گھنڈی کی شکل کا جڑاؤ یا سادہ کانوں کی لو میں پہننے کا زیور جو دکن کی عورتیں بالیوں کی بجائے پہنتی ہیں ، مرکی ، مرپٹیاں ، لولو (اپ و ، ۳ : ۲۴) .

بندیا اور ٹیکا ماتھے پر لگا کے جھمکے اور ترکیاں کانوں میں پہنیں .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲

[س : تاڈنک ताडङ्क + اِکا इका]

تَرکی (۲)

(فت ت ، سک ر) امث ؛ ~ ترکین .

ستار کا نچلا سرا یا پیندا جو تونبے کی شکل کا اور اوپر سے ہموار ہوتا ہے ، طبلی (اپ و ، ۴ : ۱۵۱ ، ۱۶۲) .

[؟]

تِرکی

(کس ت ، سک ر) امث ؛ ~ تھرکی .

(زر بافی ؛ تار کشی) تار کش کے چرخ یا چرخی کے بیچ کی سوراخ دار چوبی لاٹ جو کیلے پر گھومتی ہے ، پھوکنی ، لاٹنی ، پرنی (اپ و ، ۲ : ۱۸۶) .

[مقامی]

تُرکی (۱)

(ضم ت ، سک ر) .

(الف) صف .

۱. ترکی قوم کا ، ترکستان کا ، ترکستانی باشندہ یا کوئی شے جو ترکوں یا ان کے ملک سے نسبت رکھتی ہو .

نہ چوکا چار کر پوجوں میں تجھ سنہ لالی کوں
ہوا ترکی نمن ہندی جو ماریا پرتگالی کوں

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۶۸

ایک انگریز دوست نے انگلستان سے لکھا کہ یہاں آؤ تو ترکی لباس پہن کر آنا ۔

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۲۲

۲. (کُشتی) کسی داؤں کی وہ قسم جو ترکوں سے مخصوص یا منسوب ہو ، داؤں کے ماقبل مستعمل ، مثلاً : ترکی یا لمانگڑہ ؛ ترکی گھسا ؛ ترکی گھات وغیرہ (ماخوذ : رموز فن کشتی) .

(ب) امذ .

۱. ترکستان کا اچھی نسل کا گھوڑا .

ہوئے ترکیاں پوچیوں ترکاں سواراں
صبا ہو کر چلے وو بیقراراں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۳

اس قدر ترکی سجن یہ چشم گھوڑا ہے مگر
چابکی یاں لگ ترے ابرو پہ کوڑا ہے مگر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۹

تازی ترکی عراقی و عربی
کوتل آگے تھے خوش جلو میں سبھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۵

کبھی گھوڑا اپنے کھیت کے نام سے مشہور ہوتا ہے ، مثلاً ترکی ، عربی .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۰۹

۲. سپاہی پن ، مردانگی ؛ (مجازاً) غرور ، گھمنڈ .

ظاہر ہوا ہے شرع کا احکام تیرے خط منے
ترکاں کا ترکی نا چلے آیا ہے ترکاں عہد کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳

(ج) امث .

۱.(i) ترکوں کی زبان ، ترکستان میں بولی جانے والی زبان .

اردو آگے مرکب تھا عربی اور فارسی اور ہندی اور ترکی ان چار زبانوں سے .

۱۸۶۹ غالب ، نکات و رقعات ، ۳

اس دور کی واضح مثال ترکی ہے ، ترکی میں علامات اشتقاق بہت ہیں .

۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۵

(ii) (مجازاً) ایسی زبان جو سمجھ میں نہ آئے .

گلہ یاں ان کی ترکی کیا سمجھتے

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۲

۲. (موسیقی) ایک بحر جس میں امیر خسرو نے تال ایجاد کی ہے .

امیر نے چوبیس بحروں میں تالیں ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں ، بحر ہزج ، بحر ترکی ، بحر دومک .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۸۵

۳. رک : سوہی (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

ــ اَفیم (ــ فت ا ، ی مع) امث .

وہ افیم جو ایشیائے کوچک میں گول بے قاعدہ یا چپٹے تودوں کی صورت میں تیار کی جاتی ہے (ماخوذ : علم الادویہ ، ۱ : ۳۴۱) .

[ترکی + افیم (رک)]

ــ بہ تُرکی بولنا محاورہ .

رک : ترکی بہ ترکی جواب دینا .

لاچی فوراً ترکی بہ ترکی بولی .

۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۹۵

ــ بہ تُرکی جواب دینا محاورہ .

کسی شخص کو اسی کی زبان میں جواب دینا ، جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب دینا ، سخت جواب دینا ، کسی سے (بات میں) ذرا نہ دبنا .

ناصح کو برا جاننا اور جواب ترکی بہ ترکی دینا نہایت نادانی ہے .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۳۴

احسان احمد صاحب کے اس حصۂ مضمون کا جس میں لکھنؤ والوں کی مذمت تھی ترکی بہ ترکی جواب دیا .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۸۷

ــ بہ تُرکی سُننا محاورہ .

سخت جواب سننا ، جیسی بات کہنا ویسا ہی جواب سننا .

میرے منہ پر کوئی کچھ کہدے تو ترکی بہ ترکی سنے .

۱۹۴۷ خانصاحب ، ۱۱۱

ــ ہٹے تازی کانپے کہاوت .

ایک کو سزا ملنے سے سب ڈر جاتے ہیں .

جی ہاں اور کیا ، ترکی ہٹے تازی کانپے .

۱۹۳۶ عروس ادب ، ۲۳۹

ــ تمام شُد فقرہ .

کچھ باقی نہ رہا ، ساری شیخی خاک میں مل گئی .

دل میں نہایت خوف سمایا ہے ، زانو پر ہاتھ مار کر ترکی تمام شد زبان پر لایا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۸۸

ــ تمام کرنا محاورہ .

سارا گھمنڈ خاک میں ملا دینا ، کس بل نکال دینا ، قصہ تمام کرنا ، غرور و شیخی مٹا دینا .

قاتل نے قتل گاہ میں ترکی تمام کی
چھوڑے غضب کے وار لگائے بلا کے ہاتھ
۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۳۰۹
ہم سارے علاقے میں ترکوں کی ترکی تمام کردیں گے۔
۱۹۵۶ چنگیز، ۵۲

— تمام ہونا محاورہ۔

۱. گھمنڈ جاتا رہنا، غرور ختم ہو جانا۔
ترکتازی پہ تو جو باندھے کمر
ابھی ترکی تمام ہوتی ہے
۱۸۰۱ جوشش، د، ۱۴۳

۲. خاتمہ ہو جانا، کچھ باقی نہ رہنا، کام تمام ہونا۔
تھوڑی دیر کے لئے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب سلطنت ترکی کی ترکی تمام ہوئی۔
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۲۰

۳. ساری بہادری و سپاہ گری ختم ہو جانا، کس بل نکل جانا۔
ہوئی ترکی تمام ان کی جو تھے یونان کے حامی
کمال ایسا دکھایا لشکر ترکی نے میدان میں
۱۹۲۵ سلیم پانی پتی، افکار سلیم، ۱۳۶

— توا (— فت ت) امذ۔

توے کی ایک قسم جس پر روٹی پکاتے ہیں، عام توے کے برعکس چپٹا توا۔
اس کے آگے لگن میں آٹا گھندھا رکھا ہے چکلا بیلن چھوٹی سی تشتری میں خشکی ہے ہنڈیا اور ترکی توا رکھا گیا۔
۱۹۳۰ آغا شاعر قزلباش، ارمان، ۷
[ترکی + توا (رک)]

— ٹوپی (— و مج) امث۔

سرخ یا عنابی رنگ کے نمدے سے بنی ہوئی ٹوپی جس کا بالائی حصہ (چندوا) نیچے کے حصے سے نسبۃً چھوٹا ہوتا ہے عموماً اس میں پھندنا لگا ہوتا ہے بغیر پھندنے کے بھی استعمال ہوتی ہے ہندوستان میں اس کا رواج انگریزی حکومت کے وسطی دور سے شروع ہوا جناح کیپ رائج ہونے کے بعد اس کا رواج کم ہو گیا تاہم ابھی یہ ٹوپی موقوف نہیں ہوئی بعض ممالک میں اب بھی رائج ہے طربوش بھی کہلاتی ہے۔
دائیں بائیں جھومتے چلتے، اسی انداز سے ترکی ٹوپی کا پھندنا ہچکولے کھاتا۔
۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری، ۳۰
[ترکی + ٹوپی (رک)]

— ضَرب (— فت ض، سک ر) امذ۔

ساز بجانے کا ایک اصول (فرہنگ آنند راج)۔
[ترکی + ضرب (رک)]

— غُسل (— ضم غ، سک س) امذ۔

جسم کی مالش وغیرہ کے ساتھ گرم و خشک ہوا کا غسل، حمام۔
یقیناً اس میں ضربۃ الحرارت (Heat stroke) کا خطرہ اس سے زیادہ ہوتا ہے کہ جتنا ترکی غسل (Turkish bath) میں جس میں صرف خشک ہوا استعمال کی جاتی ہے۔
۱۹۴۸ علم الادویہ، ۱ : ۸۷
[ترکی + غسل (رک)]

— کُلاہ چار گُل (— ضم ک، کس اضا ہ، ضم گ) امث۔

مسلمان درویشوں کے پہننے کی تاتاری ٹوپی، چوگوشیہ ٹوپی۔
ترک دنیا دل سے کر بیٹھا ہے درویشانہ کیا
سر پہ جو ترکی کلاہ چار گل اوڑھے ہوئے
۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۰۳
[ترکی + کلاہ (رک) + چار (رک) + گل (رک)]

— کے ہاتھ پڑا تازی کے کان ہوئے کہاوت۔

رک : ترکی پٹے تازی کانپے۔
ترکی کے ہاتھ پڑا تازی کے کان ہوئے، اپنی رشتہ داری بھی کچھ ایسی نوعیت کی واقع ہوئی تھی۔
۱۹۷۳ اوراق، سرگودھا، مارچ، اپریل، ۲۶۹

— نا چلنا محاورہ (قدیم)۔

گھمنڈ جاتا رہنا، بس نہ چلنا، زور نہ چلنا۔
ظاہر ہوا ہے شرع کا احکام تیرے خط منے
ترکان کا ترکی نا چلے آیا ہے ترکان عید کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۳

تُرکے (فت ت، سک ر) امذ۔

رک : ترکہ جس کی یہ جمع یا مغیرہ حالت ہے، ترا کیب وغیرہ میں مستعمل۔
بیکسی درد و الم داغ تمنا حسرت
چھوڑے جاتے ہیں پس مرگ یہ ترکے عاشق
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب، ۱۶۰

— میں آنا محاورہ۔

ورثے میں ملنا (جامع اللغات)۔

ــ میں چھوڑنا محاورہ .

وصیت میں کسی کو دینا (جامع اللغات) .

تُرکیاں اُڑانا محاورہ .

ترکی زبان بولنا ، (مجازاً) شیخی مارنا .

ایران میں اگرچہ گاؤں کے گاؤں . . . ترکوں سے آباد ہوگئے مگر آپس میں ترکیاں آڑاتے رہے ملک کی زبان فارسی رہی .

سخندان فارس ، ۱ : ۷۵　　۱۸۸۷

تَرکی راجک (فت ت ، سک ر ، کس ج) امث .

انگوٹھی جس کے بیچ میں موتی اور دونوں طرف نگ جڑے ہوں (ا پ و ، ۴ : ۲۴) .

[؟]

تَرکِیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. مختلف اجزا کو باہم ملانا ، کئی چیزیں ملا کر بنانا ، مرکب یا آمیزہ بنانے کا عمل .

ترکیب سے کنارہ کیا مفردات کی
خط میں کہیں نہ درد جدائی رقم ہوا

دیوان ناظم ، ۸　　۱۸۶۱

اس امتزاج و ترکیب سے کم و بیش حرارت پیدا ہوتی ہے .

بخاروں کا اصول علاج ، ۵　　۱۹۳۳

۲. (i) بناوٹ ، ساخت ، وضع .

قیامت میں قامت کی ترکیب سے
ہر ایک عضو جن کا ہے ترتیب سے

کلیات سراج ، ۱۱　　۱۷۳۹

ان کی اولاد کے چہرے اور بشرے کی ترکیب بدل گئی .

تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۶　　۱۸۹۷

اسپین میں اسلامی حکومت کی ترکیب بالکل خالص اور بے میل تھی .

مقالات شبلی ، ۵ : ۲۲　　۱۹۱۴

(ii) شکل و صورت .

جہاں دیکھتی ہوں پلک میں اٹھا
اسی کی ہے ترکیب جلوہ نما

میر ، ک ، ۱۱۵۲　　۱۸۱۰

۳. (i) ڈھب ، طور ، ڈھنگ ، طریقہ .

دل سے اول دل ملاتے ہو یہ کیا ترکیب ہے
پھر ہرائی جان کھاتے ہو یہ کیا ترکیب ہے

دیوان آبرو (ق) ، ۳۷　　۱۷۱۸

(ii) زمانے کی روش ، چلن .

اب اس زمانے کی وضع ترکیب تہذیب لباس بول چال وغیرہ نے رواج پایا لوگوں نے اسی کو پسند فرمایا .

فسانۂ دل فریب ، ۱۲　　۱۸۹۰

(iii) کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ یا تدبیر یا ذریعہ .

حضرت ممدوح کی تصویریں فوٹو گرافی کی ترکیب سے ایک شخص نے تیار کروائی ہیں .

اکمل الاخبار ، دہلی ، ۲۸ مئی　　۱۸۶۸

۴. تدبیر .

یہ جہل نفسانی اپنی چھوڑ کہ انصاف ہے باقی
یہ کلام ربانی طیب ہے جز مرشد ترکیب نہیں

جانم ، کلمۃ الحقایق ، ۲۷　　۱۵۸۲

ہم نے اپنی ترکیب کو کامیاب دیکھتے ہوئے کہا "میں مذاق نہیں کر رہا ہوں" .

دنیائے تبسم ، ۱۹۱　　۱۹۳۷

۵. جعل و فریب ، عیارانہ چال ، جوڑ توڑ .

رہا ہونا نہیں امکان ان ترکیب والوں سے
کہ بل دے باندھتے ہیں بیچ پگڑی کے بھی بالوں سے

میر ، ک ، ۲۸۸　　۱۸۱۰

کیا پیمان الفت سن کے دو ترکیب کی باتیں
وہ آخر سادہ دل تھے آگئے فقروں میں سائل کے

سہا ، بیاض (ق) ، ۴۳　　۱۹۴۷

۷. جملے وغیرہ کی بناوٹ ، الفاظ کی نشست ، کلموں کو باہم ملانا .

دو کلموں کے باہم ملانے کو ترکیب کہتے ہیں .

عقل و شعور ، ۸۳　　۱۸۷۳

ناتمام بندشیں اور ترکیبیں متاخرین کے طرز کی پائی جاتی ہیں .

شیرانی ، مقالات ، ۲۱۸　　۱۹۳۶

۸. (قواعد) جملے کے اجزائے ترکیبی کا تجزیہ یعنی جملے کے ہر لفظ کی قواعدی حیثیت کی تعین .

صیغہ گردان اور ترکیب ضرور پوچھنا چاہیے .

دستورالعمل مدرسین ، ۱۸　　۱۸۸۹

"خالد نے بیٹھ کر کھانا کھایا" ، اس کی ترکیب یوں ہوگی .

مصباح القواعد ، ۲۲۷　　۱۹۰۳

[ع]

ـــ اتصالی کس صف (ـــ کس ا ، شد ت بکس) امث .

(قواعد) دو افعال کو اس طرح ملانا کہ مرکب ہوجانے کے باوجود دونوں کے مفہوم الگ الگ رہیں ، جیسے دیکھ آنا یعنی دیکھ کر آنا .

ترکیب اتصالی ، یعنی دو فعل آپس میں ملے تو ضرور مگر دونوں کے مفہوم الگ الگ رہے ۔

۱۹۶۱ افعال مرکبہ ، ۸

[ترکیب + اتصالی (رک)]

— اُڑا لینا محاورہ ۔

طریقہ سیکھ جانا ، گُر جان لینا ۔

میں نے اتنی عمر میں اتنا کمال گھوڑے کی سواری کا حاصل نہیں کیا اور مولانا تم نے چٹکیوں میں تمام ترکیبیں اڑا لیں ۔

۱۹۲۸ مرزا حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۹

— استعمال کس اضا (— کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امذ ۔

کسی دوا وغیرہ کو استعمال کرنے کا طریقہ اور ہدایات ۔

ترکیب استعمال : تقریباً ایک تولہ اس اکسیری تیل کو سر میں جذب کریں ۔

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۷

[ترکیب + استعمال (رک)]

— اضافی کس صف (— کس ا) امث ۔

(قواعد) دو اسموں کو اضافت کے ذریعے ملانا ، مثلاً زید کی کتاب یا کتاب زید ، اس مجموعہ کو مرکب اضافی کہیں گے ، اس میں زید مضاف الیہ ہے اور کتاب مضاف ۔

ترکیب اضافی ، مضاف اور مضاف الیہ سے بنتی ہے ۔

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۴

[ترکیب + اضافی (رک)]

— اَعضا کس اضا (— فت ا ، سک ع) امث ۔

(حیوانات) حیوانات کا مختلف اعضا سے مرکب ہونا ، اعضا کی ساخت ۔

حیوانات کے یہ اعضا ہوتے ہیں اس لیے اسے مرکب بہ اعضا ... کہتے ہیں اور ترکیب اعضا ... کا اطلاق ایک حیوان کے جسم کے انہیں سب حصوں پر ہوتا ہے ۔

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۳

[ترکیب + اعضا (رک)]

— برتنا محاورہ ۔

چال چلنا ، چالاکی کرنا ۔

لیکن شرط یہ ہے کہ آپ مجھ سے آڑی ترکیب نہ برتیں ہاں سیدھی طرح سے تو ہفتہ دو ہفتہ دوست رہ سکتا ہوں ۔

۱۹۲۱ گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دی ، ۴

— بَنانا محاورہ ۔

۱. مرکب کرنا ، ترکیب دے کر نئی صورت پیدا کرنا ۔

گوندھ کے گویا پتی گل کی وہ ترکیب بنائی ہے
رنگ بدن کا تب دیکھو جب چولی بھیگے پسینے میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۰۹

۲. تدبیر کرنا ۔

سو تو کسی ڈھب سے نہ بن آئی
بگڑی جو ترکیب بنائی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۴۶

۳. صورت شکل سنوارنا ، بناؤ سنگار کرنا ۔

خوبی رعنائی سے کم تجھکو بہت فرصت ہے
اپنی ترکیب بنانے سے کہاں مہلت ہے

۱۸۱۰ میر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۵۱)

— بَند (— فت ب ، سک ن) امذ ۔

ایک بحر میں مختلف قافیوں والے چند بند لکھنا اور ہر بند کے بعد ایک ایسا شعر لانا جو وزن میں متفق اور قافیوں میں مختلف ہو جس کی تکرار نہو ان بندوں پر مشتمل کلام ترکیب بند کہلاتا ہے ۔

اگر بند کا مطلع مختلف ہو تو اس کو ترکیب بند بولتے ہیں ۔

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۹

میری سب سے اخیر فارسی نظم وہ ترکیب بند ہے جو سرسید کی وفات پر میں نے ۹۸ ع میں لکھا تھا ۔

۱۹۰۱ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۰

مولانا کو ایک شاندار ڈنر دیا گیا جس میں مولانا نے ایک ترکیب بند پڑھا ۔

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۱۹

[ترکیب + بند (رک)]

— پانا محاورہ ۔

۱. مرکب ہو جانا ، اجزا کا باہم مل کر ایک کل بننا ، مل کر ایک ہونا ۔

جن معزز افراد سے جمعیتہ مرکزیہ تبلیغ اسلام نے تراکیب پائی ہے ان میں سے بعض کے اسمائے گرامی سیاسی محفلوں میں نہیں گونجتے تھے ۔

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۶۰

۲. الفاظ کا اضافت وغیرہ کے ذریعے مل کر مرکب ہو جانا ۔

اضافت یہ ہے کہ دو مختلف اسموں کے ملنے سے معنی میں ایک ناتمام لگاؤ پیدا ہو ، دونوں ترکیب پاتے ہیں مگر آپس میں غیریت ذاتی باقی رہتی ہے ۔

۱۸۸۹ جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۹۷

۳. **کلموں یا لفظوں کا آپس میں ملنا یا جوڑا جانا ۔**

جب دو یا زیادہ کلمات ترکیب پائیں اور ان میں باہمی تعلق اور لگاؤ بھی ہو تو اس کو کلام کہتے ہیں ۔

? اساس اردو ، ۱۶۱

۴. **شکل اختیار کرنا ۔**

اس زبان نے ایسی ترکیب پائی کہ یہ خود ایک زبان ہو گئی ۔

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۶

— پذیر ہونا ف ل .

رک : ترکیب پانا ۔

ان دو اجزائے تند لطیف کی آمیزش ... معتدل مزاج ترکیب پذیر ہو گیا ہے ۔

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۳۰

— پیدا کرنا محاورہ ۔

تدبیر کرنا ، تجویز سوچنا ۔

اہل شہر نے خوب ترکیب پیدا کی ہے ۔

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۹۰۹

— توصیفی کس صف (— ولین ، ی مع) امث .

(قواعد) دو اسموں کی ترکیب جن میں سے ایک موصوف اور دوسرا صفت ہو ، جیسے ابر سیاہ ۔

بعضوں نے بترکیب توصیفی مقلوب گرد بکسر اول گول چیز اور باد سے مرکب کہا ہے ۔

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۲۲

[ترکیب + توصیفی (رک)]

— چلنا محاورہ ۔

تدبیر کامیاب ہونا ۔

چل گئی ترکیب مکر و کید اچھا یوں سہی

? ثاقب (مہذب اللغات)

— دار صف .

خوش اندام ، سڈول ، متناسب ۔

وہ گورا بدن صاف ترکیب دار
بھرے ڈنڈ پر نو رتن کی بہار

۱۷۸۳ مثنوی سحرالبیان ، ۶۷

ترکیب دار گورا گورا بدن ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۶۲

[ترکیب + دار (رک)]

— دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. **ملانا ، آمیز کرنا ، مرکب بنانا ۔**

کیسے لفظ ہوں اور کس طرح انھیں ترکیب دوں تاکہ جو کیفیت اس کے دیکھنے سے میرے دل پر طاری ہے وہی کیفیت سننے والوں کے دل پر چھا جائے ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۹

میں نے چائے کی لطافت اور شیرینی کو تمباکو کی تندی و تلخی سے ترکیب دے کر ایک کیف مرکب پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ۔

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۳۰

۲. **مختلف دوائیں ملا کر ایک خاص مزاج پیدا کرنا ، نسخہ بنانا ۔**

تھی اسی نسخہ پہ موقوف شفا
جو تھا بقراط نے ترکیب دیا

۱۸۸۰ مثنوی حالی (رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۶۴)

۳. **شکل بنانا ، سانچے میں ڈھالنا ، صورت پیدا کرنا ۔**

گویا صانع حقیقی نے اپنے دست قدرت سے اس کے سراپا کو ترکیب دی ہے ۔

۱۸۵۸ حدائق الانظار ، ۱۰

۴. **(قواعد) کلمات کو باہم ملانا ، لفظوں کو جوڑ کر جملہ یا مرکب بنانا ۔**

نحو وہ علم ہے جس سے کلمات کو ترکیب دینے اور ان کو جدا جدا کرنے کا ڈھنگ ... معلوم ہو ۔

? اساس اردو ، ۱۶۱

— سوجھنا محاورہ ۔

طریقہ خیال میں آنا ، تدبیر سوجھنا (جامع اللغات) ۔

— سے م ف .

ہوشیاری سے ، ڈھنگ سے ؛ چالاکی سے ۔

کپڑے گلاب دنی کو دیے اور ترکیب سے سب کچھ اس سے اگلوا لیا ۔

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۷۹

— سے چلنا محاورہ ۔

کفایت شعاری سے گزر کرنا ، ڈھنگ سے چلنا ، ہوشیاری کے ساتھ کام کرنا (نوراللغات)

— قلب کس صف (— فت ق ، سک ل) امث .

(قواعد) الٹی ترکیب جس میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر عام قاعدے کے برعکس ہو ۔

شبنم بترکیب قلب رات کی تری و نمی جسے اردو میں اوس کہتے ہیں ۔
۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۳۳
[ترکیب + قلب (رک)]

— کرنا ف م ؛ محاورہ ۔

۱. ملانا ، مرکب کرنا ، مرتب کرنا ۔

انجانی میں جوانی گیا ہند نا سنیا
قرآن ہور حدیث سوں ترکیب کر کلام
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶

متخیلہ جس کا دوسرا نام مفکرہ بھی ہے اس قوت دماغی کو کہتے ہیں جو مدرکات خیال کی ترکیب و تحلیل کرتی رہتی ہے ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰

۲. تدبیر کرنا ، صورت نکالنا ، تجویز کرنا ، بندوبست کرنا ۔

میرا ساتھی اندھا ہے جسے کچھ دکھائی نہیں دیتا ، پھر کیا ترکیب کریں ۔
۱۹۳۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۱

۳. (قواعد) نحو کے موافق جملے کے ٹکڑے کر کے اس کے متعلقات کو بتانا ۔

انھیں اجزا کے علیحدہ علیحدہ بیان کرنے کو ترکیب کرنا اور ان اجزا کے مجموعے کو جملہ کہتے ہیں ۔
؟ اساس اردو ، ۲۰۵

— کیمیائی کس صف (— ی مع ، کس م) امث ۔

کیمیائی اجزا سے مرکب ہونے کی حالت ، کیمیائی ساخت ۔

آکسیجن و ہائیڈروجن . . . درختوں میں ان کی ترکیب کیمیائی کے لحاظ سے ۴۸ فیصدی پائی جاتی ہیں ۔
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۴
[ترکیب + کیمیائی (رک)]

— کھانا محاورہ ۔

مرکب ہو جانا ، اجزا کا باہم مل جانا ۔

کیمیائی عملیات سے جو ترشے بنتے ہیں وہ القلی وغیرہ سے ترکیب کھا کر نائٹرائیٹ اور نائٹریٹ بناتے ہیں ۔
۱۹۶۷ ترابی خورد حیاتیات ، ۳۲

— لڑانا محاورہ ۔

مختلف تدبیروں سے کام لینا ؛ تدابیر و خیالات کا تانا بانا بننا ۔

وہ آمد و رفت کے بہانے ڈھونڈنے لگا ترکیبیں لڑانے لگا ۔
۱۹۱۳ جذب دل ، مشیر حسین قدوائی ، ۱۵

— لگانا محاورہ ۔

تدبیر سے کام لینا ، چال چلنا ۔

یہ ترکیب میں نے لگائی ہے ، ہے نا اچھی ترکیب ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۰

— نکالنا محاورہ ۔

ڈھنگ نکالنا ، تدبیر ایجاد کرنا ، تجویز سوچنا ، کسی کام کرنے یا مسئلہ حل کرنے کے لیے صورت نکالنا یا موقع پیدا کرنا ۔

کسی چتوڑ کی رانی کو جس کا نام پدماوت رہا ہو آئینے میں دیکھنے کی ترکیب نکالی ہو ۔
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۸

— نکلنا محاورہ ۔

رک : ترکیب نکالنا جس کا یہ لازم ہے ۔

سیر و شکار کے حیلے میں بادشاہ سے اجازت لے کر چلو گے بڑھ کے ترکیب نکل آئے گی ۔
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۸۳

— ہجائی کس صف (— کس ہ) امث ۔

حروف کی یکجائی ، حروف سے لفظ کی ساخت ۔

حرب اور اسلام میں کسی قسم کا اتحاد و ائتلاف نہیں ترکیب ہجائی کے لحاظ سے ان دونوں لفظوں میں ایک حرف کا بھی اشتراک نہیں پایا جاتا ۔
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام)، انتخاب الہلال ، ۲۶۹
[ترکیب + ہجائی (رک)]

ترکیباً (فت ت ، سک ر ، ی مع ، تن ب بفت) م ف ۔

بناوٹ کے لحاظ سے ، ساخت میں ۔

وہ . . . مردوں سے طبعاً اور ترکیباً مختلف الجنس ہیں ۔
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۵۱
[ترکیب (رک) سے]

ترکیبہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت ب) امث ۔

بیضاوی شکل کی پتھر یا اینٹ کی عمارت جو نعش کے مدفن کی جگہ تہ خانے کے اوپر بنی ہوتی ہے (ماخوذ : کشاف اسرار المشائخ ، ۳۱۹) ۔
[ترکیب (رک) سے]

ترکیبی (فت ت ، سک ر ، ی مع) صف

۱. ملا ہوا ، اجزا سے ترتیب دیا ہوا ، مرکب ۔

خیر کے متعلق تمام فیصلے ترکیبی ... ہوتے ہیں نہ کہ تحلیلی ۔
١٩٦٣ اصول اخلاقیات ، ٣٠

٢. بناوٹ سے متعلق ، ساخت کا ۔
اگر ان کے ترکیبی ... عمل میں اشتراک نہ ہو تو یہ قسمیں ہمارے مقصد کے لیے بے سود ہو جاتی ہیں ۔
١٩٧٩ توضیحی لسانیات ، ١١٢

٣. بناوٹی ، مصنوعی ۔
وہ دونوں باغ جو میں نے دیکھے ترکیبی تھے یا اصلی ۔
١٨٥٨ حدائق الانظار ، ٢٦

٤. چالاک ، مکار (پلیٹس) ۔

٥. کیمیاوی طریق سے بنا ہوا ۔
ترکیبی قوس قزح بھی معمولی گلاب پاش سے بن سکتی ہے ۔
١٨٣٩ ستۂ شمسیہ ، ٥ : ١٠٣

[رک : ترکیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ اجزا (ــــ فت ا ، سک ج) امذ ۔

کسی مرکب شے کے حصے ، وہ اجزا جن سے کوئی چیز بنی ہو ۔
انھیں اپنے سادہ ترین ترکیبی اجزا میں اور سادہ ترین ظواہر میں تحویل کر دیا جائے ۔
١٩٣١ تجربی نفسیات ، ٦

[ترکیبی + اجزا (رک)]

ترکیبیہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، سک ب ، فت ی) صف ۔

(سیاست مدن) مختلف عناصر کو شامل کر کے بنی ہوئی ۔
ہندوستان موجودہ گورنر جنرل کابینہ ترکیبیہ ہند کے عارضی پریزیڈنٹ مان لیے جائیں گے ۔
١٩٣٢ رسالہ 'اردوئے معلی' جنوری تا مارچ ، ٢٨

ترکیت (ضم ت ، سک ر ، کس ک ، شد ی بفت) امث ۔

ترک ہونے کی حالت خصوصیت یا جذبہ ، ترکوں کی عادات و خصائل ۔
شمال مغربی صوبوں میں ترکیت کو تقویت و استحکام حاصل ہو گیا ۔
١٩٦٨ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٤٩٢

[ترک (رک) سے اسم کیفیت]

ترکیدہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت د) امذ ۔

دراز یا شگاف پڑا ہوا (زمین وغیرہ) ، پھٹا ہوا ۔
تیز رفتار گھوڑے دوڑ سے ماندہ ہو کر ایسی زمین سخت میں جو سم ستوران سے ترکیدہ اور کوفتہ رہتی ہے ۔ غبار اڑانے لگتے ہیں ۔
١٨٩٧ کاشف الحقایق ، ٢٣٥

[ف]

ترکیز (فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ ۔

١. ایک جگہ جمع کرنا ، مرتکز کرنا ؛ (کیمیا) ارتکاز ۔
ماضی میں تو کچ دھات کا تزکیہ و ترکیز کرنے کے طریقے کم ہی استعمال کئے گئے تھے ۔
١٩٤٣ فولاد سازی ٣٦

٢. (سیاسیات) مرکزی نظام میں لانا ، مرکزیت پیدا کرنا ، انگ : Centralisation کا ترجمہ (ماخوذ : اصطلاحات سیاسیات ، ٥٧) ۔

[ع]

ترکینہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت ن) امذ ۔

ایک قسم کا درندہ جسے فارسی میں کفتار اور اردو میں بجو کہتے ہیں ۔
ضحضاج : کفتار یعنی ترکینہ ۔
١٣٩٢ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ١ : ١٢٣)

[؟]

ترکھا (فت ت ، سک ر) صف ۔

تیز ، تیز رفتار (پلیٹس) ۔

[٠ : ترکھا तरखा]

ترکھا (١) (کس ت ، سک ر) امذ ۔

تلخ بات ، تیز و تند کلام ۔
بے حیا چکنا گھڑا نکٹا نکوڑا جو ہو
اس موئے کو مرے ترکھے حیا کیا آئے
١٨٧٩ جان صاحب ، ٢ : ٣١٦

[؟]

ترکھا (٢) (کس ت ، سک ر) امث ۔

(ہندو) پیاس ، تشنگی ؛ خواہش ، ضرورت (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) ۔

[رک : ترشا]

ترکھان (فت ت ، سک ر) امذ ۔

بڑھئی ، نجار ۔
ٹوکا یا کھٹ بڑھئی ، اس کو پنجابی میں ٹوکا یعنی ترکھان کہتے ہیں ۔
١٨٩٧ سیر پرند ، ٣٩٨
حسب ضرورت تختے خرید کر فریٹ ورک کے قابل ترکھان ... سے تیار کروائے جا سکتے ہیں ۔
١٩٣٥ لکڑی کا باریک کام ، ٨

[پ]

ترکھٹ (۱) (کس ت ، سک ر ، فت کھ) امث ~ ترکٹ .

(موسیقی) سواری تال کے ٹھیکے کے بیس لفظوں میں سے ایک لفظ .

ٹھیکہ اس کا بیس لفظ کا ہے ، دہ دہ نا دہ ترکھٹ دھج . . . لفظ دھج پر سم تصور کرنا چاہیے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۹۴

[حکایت الصوت]

ترکھٹ (۲) (کس ت ، سک ر ، فت کھ) امث .

رک : ترشٹ ، پیاس ، تشنگی ، آرزو ، تمنا (ماخوذ : پلیٹس) .

ترکھنٹی (کس ت ، سک ر ، ضم کھ ، سک ن) امث .

رک : ترکھونٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ترکھونٹ (کس ت ، سک ر ، و مع ، مغ) امث .

تین پہلوؤں والی شکل ، مثلث ، تکون ؛ تہائی ؛ ایک مثلث شکل کا ہتھیار ؛ مثلث کی شکل کا نمک کا لکڑا (جامع اللغات) .

[س : ترے + کوٹن त्रि + कूट]

ترکھونٹی (کس ت ، سک ر ، و مع ، مغ) .

(الف) صف .

رک : ترکھونٹ (پلیٹس) .

(ب) امث .

(معماری) ہموار سطح یا طولی ڈھال کے نشان دینے میں استعمال کیا جانے والا ایک آلہ جس کی شکل T جیسی ہوتی ہے .

ترکھونٹیاں ایک ہی طول کی سیدھی ڈنڈیاں ہوتی ہیں جن کے سروں پر آڑے ٹکڑے زاویہ قائمہ پر لگے ہوتے ہیں .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۳۶

ترگ (فت ت ، سک ر) امذ .

(لڑائی میں پہننے کی) فولادی ٹوپی ، خود .

سنان اور گوپال اور بید برگ
بھی زنگار شکنندۂ درع و ترگ

۱۸۶۰ گلشن مہوشاں ، ۳۸

نکلا عدو سج کے گو جوشن و خفتان و ترگ
کشت ہے وہ جس پہ ہو بارش برق و تگرگ

۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ۸۲

[(غالباً) ف : ترک]

تُرگ (ضم ت ، فت ر) امذ .

تیز چلنے والا گھوڑا ، رک : تُرنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترگ तुरग]

ترگس (کس ت ، سک ر ، فت گ) امث .

جہاز کے ایک بادبان کا نام .

کھولی آ ترگس و بان اپنی زبان
گاہی جیبی سے ہوئی ہم داستاں

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۳۷

[مقامی ؟]

ترگن (کس ت ، سک نیز کس ر ، ضم گ) .

(الف) امذ .

ستو (= ست) رج اور تم ان تین گنوں کا مجموعہ ، تین خاص فطرتوں یا صفات کا مجموعہ .

ست رج اور تم یہ تینوں گن ہیں ، ان تینوں کے کاربہ یا پرینام کو ترگن یا سنسار کہتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۷۸

(ب) صف .

۱. تگنا ، تین گنا .

جگچ یاں تھے سنگات لے جائے گا
دو گن ترگن اس کا توں واں پائے گا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷

۲. تین دھاگوں والا ، تین تاروں والا ، تین گنوں (ست ، رج ، تم) والا (شبد ساگر) .

[س : ترے گن त्रिगुण]

ترگندا/ترگندھک (کس ت ، سک ر ، فت گ ، سک ن / فت دھ) امذ ؛ امث .

رک : ترجاتک ، بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے کہ ہندی میں چھوٹی الائچی تج اور تیزپات کی ترکیب کا نام ہے ، ترجاتک (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۹) .

[س : ترے + گندا / گندھک त्रि + गन्धा/गन्धक]

ترگی (۱) (ضم ت ، سک ر) صف مذ .

شہ نشین ، شہ سوار ، گھوڑے کی سواری کے کرتب دکھانے والا ، چابک سوار ، گھڑ سوار سپاہی (پلیٹس) .

[س : ترگی तुरगी]

ترگی (۲) (ضم ت ، سک ر) امث .

گھوڑی ؛ ایک پودا ، عروس در پردہ ، ولائتی مکو ، لاط : Physalis flexuosa (پلیٹس) .

[س : ترگی तरगी]

تَرَل (فت ت ، ر) صف .

کانپنے والا ، لرزنے والا ، غیر مستقل ، متغیر ، بدلنے والا ، ناپائدار ؛ بے وفا ، بد چلن ، بد کار ؛ چمکدار ، روشن ، منور ، تاباں ، چمکیلا ، بھڑکیلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترل तरल]

تَرلا/تَرلَہ (فت ت ، سک ر/فت ل) .

(الف) امذ .

تہ ، نچلا حصہ ، تلا ؛ ایک قسم کا بانس .

بنسلوچن . . . رطوبت ہے کہ ایک قسم کے بانس کے جوف میں جسے ترلہ بانس کہتے ہیں . . . جمع ہو کر جم کر خشک ہو جاتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۵

(ب) صف .

نچلا ، نیچے کا (جامع اللغات) .

[س : ترل + کہ : तरल + क]

تَرلانا (فت ت ، سک ر) امذ .

رک : ترانہ .

گاتی فرحت کا تھی ترلانا ہزار پڑھتی بلبل شعر مستانہ ہزار

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۵

تِرِل رِل (کس ت ، ر ، ر) امث .

پانی کے اوپنے یا بلندی سے مسلسل گرنے کی مدھم آواز .

جنگل کے گہرے سناٹے میں صرف جھرنے کی تِرِل رِل تِرِل رِل سنائی دیتی تھی .

۱۹۶۸ شکست ، ۶۵

[حکایت الصوت]

تِرلوچن (کس ت ، سک ر ، و مج ، فت چ) صف ؛ امذ .

ترنگا ؛ تین آنکھ والا ؛ شیوجی کا لقب .

بنایا تو نے ترلوچن کو معبود
جو ہے تصویر شرم مرد مردود

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۵۸

[س : ترے لوچن त्रिलोचन]

تِرلوک (کس ت ، کس نیز سک ر ، و مج) امذ (قدیم) .

(ہندو) رک : تِربَھوَن ، تینوں عالم .

سو سر لوک ترلوک کی باجتیاں نہ طاؤس ناچے سوبوں ناچتیاں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۳

ترلوک اپر تری امیری درحال کرے توں دستگیری

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۸

منجن ملا اٹوارا نہ گزرا تھا کہ تین ترلوک سو جھائی دینے لگے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۲ : ۳

[س : ترے لوک त्रिलोक]

ـــ ناتھ امذ .

تینوں عالموں کا مالک ، اندر کا ایک لقب (پلیٹس) .

[ترلوک + س : ناتھ नाथ (رک)]

تِرلوکی (کس ت ، کس نیز سک ر ، و مج) امذ .

رک : ترلوک ؛ کائنات ، تمام عالم .

نوشہ مرشد پروارپا واریا لاکھوں بار
ترلوکی تین لوڑے کبھو کرت نہ لاگے بار

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۸۹

اگر مجھے ترلوکی کا راج بھی مل جائے تو بھی میں ان پر ہتھیار نہیں اٹھا سکتا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (گیتا رس) ، ۶

[س : ترلوکی त्रिलोकी]

ـــ ناتھ امذ .

رک : ترلوک ناتھ .

رام جی جب اس پر کار ترلوکی ناتھ کرشن بھگوان کھینچنگے تب ارجن ایک چھن بھر موں ہوجائیں گے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۸

[ترلوک + س : ناتھ नाथ (رک)]

تُرَم (ضم ت ، فت ر) امذ .

نفیری کی قسم کا بغیر سروں کا باجا جو فوج میں کسی اعلان کے لیے بجایا جاتا ہے ، بگل ، ترئی .

رسالوں میں ترم ہوا ڈنکوں پر برابر چوٹیں پڑیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۳

ان کے گانے کے اوزاروں میں بربط . . . بانسری اور ترم شامل تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۵۷

[س : ترین तूर्य نیز رک : ترم ہٹ]

— کی سلامی (— فت س) امث .

فوج کی سلامی جو بگل کے ساتھ لی جائے (جامع اللغات).

تُرُم (ضم ت ، ر) امذ .

بیڑی ہتکڑا ، ہوائی ، (تاریخ) کاٹھ جس میں مجرموں کے پاؤں (اور کبھی کبھی ہاتھ بھی) ٹھونک دیئے جاتے ہیں ، قید (ماخوذ : پلیٹس).

[ہ : ترم तुरुम]

تِرْماب (کس ت ، سک ر) امذ .

تین دریاؤں کا سلاپ .

اور جب گھارہ کے ساتھ اب متفقہ راوی و چناب و جہلم یعنی ترماب ملجاتا ہے تو اسکو پنج ند بولتے ہیں .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، نقشہ نمبر ۲ تتمہ (ب) ، ٦

[ترم ، تِر (= تین) (رک) سے + آب (رک)]

تَرْمامیٹر (فت ت ، سک ر ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

رک : تھرمامیٹر ، حرارت پیما .

موسم کی ہوا کی تبدیلی معلوم کرنیکے واسطے ترمامیٹر کو مقرر کیا ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۸

تَرْمائی (فت ت ، سک ر) امث .

پانی کی سیل جو زمین کے اندر سے اوپر آئے اور بیج جمنے کے لیے مفید ہو (اپ و ، ٦ : ۳۳).

اف : آتا .

[تَر (= گیلا) (رک) سے]

تُرَّم باز خاں (ضم ت ، شد ر ، فت ، سک م ، ز) امذ .

شیخی بگھارنے والا شخص .

ایک ترم باز خاں عاشق ہوئے .

۱۹۱۲ ضمیمہ (۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱٦ ، ۳۵ : ۵۷)

[بطور علم]

تَرُم پِٹ (فت ت ، ضم ر ، سک م ، کس پ) امذ ؛ ~ ترمپیٹ .

رک : ترم .

ترم پٹ کہاں اور کہاں بربار

کہاں تونبیاں اور کہاں ساز تار

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۳

[Trumpet : انگ]

تُرَمْتا (ضم ت ، فت ر ، سک م) امذ .

رک : ترمتی جس کا یہ نر ہے یہ کچھ کام نہیں دیتا چنڈول تک نہیں مار سکتا (ماخوذ : سیر پرند ، ۹۸ ، ۹۹) .

— ریگا (— ی مج) امذ .

رک : ترمتی ، ریگی ترمتی کا نر .

ترمتا ریگا یہ شکل و صورت میں ریگی ترمتی کے مطابق ہوتا ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۰۰

تُرَمْتی (ضم ت ، فت ر ، سک م) امث .

باز یا شکرے کی قسم کا ایک شکاری پرندہ جسکی کئی قسمیں ہیں ، لاط : Falco fasciatus, F. tinnunculus F. dubius

(اس پرندے کی ایک قسم لال سری ترمتی ہے جو دیسی پرندوں میں سے ہے اور ہمیشہ پنجاب میں رہتی ہے قد میں فاختہ کے برابر ہوتی ہے دوسری قسم ریگی ترمتی کہلاتی ہے جو پنجاب میں نہیں ہوتی یہ مسافر پرندہ ہے فصل ربیع میں چرغوں کے ساتھ آتی ہے یہ لال سری ترمتی سے چھوٹی ہوتی ہے) .

ہرے سینے کا ٹیکا تجھ پیشانی پر دسیا مجھ یوں

تین جوڑی ترمتیاں کی چھوٹی ہیں ایک سبزک پر

۱۵٦۳ حسن شوقی ، د ، ۱۵۴

ترمتیاں ہور شکریاں کوں سٹے موٹھ

ہوے جا کر پنکھیاں کے سات جھٹ ہوٹھ

۱٦٦۵ پھول بن ، ۳٦

گڑہ پنکھ کلنگ اور باز کوئی سارس بگلا کوئل تیتر

سرخاب ، ترمتی ، زاغ و زغن سیمرغ اور سارس مور سفر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹

کوہیلا ، ترمتی ، چیتے وغیرہ کو درست کر در دولت شاہزادہ پر حاضر ہوئے .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۲

[س : تورا + متی तवरा + मती]

تُرَمْچی (ضم ت ، فت ر ، سک م) امذ .

ترم بجانے والا .

ترمچیوں نے ترموں کو بجا کر غل مچا دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۱

ڈھول بجانے والے ترمچی ... چلے جا رہے تھے .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۳۱۷

[رک : ترم + چی ، لاحقۂ صفت]

ترم خاں (ضم ت ، شد ر بفت ، سک م) امذ .

رک : ترم باز خاں (نور اللغات) .

ترمذی (کس ت ، سک ر ، کس م) امذ .

مشہور محدث جن کا پورا نام ابو عیسیٰ محمد بن یحییٰ تھا پیدایشی نابینا تھے علم کے شوق میں جگہ جگہ پھرتے رہے امام احمد بن حنبل امام بخاری اور ابو داؤد سے حدیث کا درس لیا پھر احادیث جمع کرنے کے سلسلے میں خراسان عراق اور حجاز وغیرہ کے سفر کیے شہر ترمذ میں جو بلخ سے چھ فرسخ کے فاصلے پر ہے ۸۹۳ع میں وفات پائی ان کی تصانیف میں شمائل ترمذی اور سنن ترمذی جو ان کی جمع کردہ احادیث کا مجموعہ ہے بہت مستند وقیع اور مشہور ہیں ان کا شمار بہت مستند محدثین میں ہوتا ہے (دائرۃ المعارف) ، ان کی جمع کردہ احادیث کی کتاب .

یہ واقعہ ان مصنفین میں سے کسی ایک نے بھی بیان نہیں کیا اور نہ احادیث بخاری و مسلم و ترمذی ہی میں اس واقعے کا کہیں پتہ ملتا ہے .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، ۲۴۴

پیغمبر صاحب نے ابوبکر (کو) اپنا وزیر قرار دیا تھا جیسا کہ ترمذی کی روایت سے ظاہر ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۱۳

[ترمذ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترمرا (فت ت ، سک ر ، کس م) امذ .

ایک قسم کا پودا جو عموماً ڈیڑھ دو ہاتھ اونچا ہوتا ہے اور مغربی ہندوستان میں جو یا چنے کے ساتھ بویا جاتا ہے اس کے بیجوں سے تیل نکلتا ہے جو عام طور پر جلانے کے کام آتا ہے تیرا ، تیورا (شبد ساگر) .

ایہقان . . . جر جیر بیابانی کہ آں را بہندی ترمرا گویند .

۱۵۱۹ مؤید الفضلا ، ۱ : ۶۷

[مقامی]

ترمرا (کس ت ، سک ر ، کس م) امذ .

۱. سالن کے شوربے پر گول چھالے نما تیرتی ہوئی چکنائی جو کم مقدار میں ہونے کی وجہ سے شوربے پر بھٹی بھٹی تھرتی ہو نیز کوئی بھی چکنائی جو پانی پر تیرتی نظر آئے .

جن کے راتب مقرر ہیں ان کو گوشت کے عوض ملنے لگی دال وہ بھی ابالی جن میں ترمرے کا نام نہیں اور پتلی پانی دال جس کا نیلا نیلا پانی الگ دال الگ ، اوپر گھی کا ترمرا جو سردی سے جم گیا ہے .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۴

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۵

۲. وہ تارا جو دماغی صدمے یا کمزوری کے باعث آنکھ کے سامنے اُڑتا ہوا نظر آتا ہے .

جلوۂ عارض نے تیرے ہے گھٹایا اس قدر
ترمرے سے کم ہے پیش چشم اے حور آفتاب

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۲۹

[س : تِمر + کن तिमिर + कं]

ترمرانا (کس ت ، سک ر ، کس م) ف ل .

۱. پانی پر تیرتے ہوئے تیل یا چکنائی کی طرح چمکنا ، پانی پر چکنائی کی طرح تیرنا .

غلاظتیں ، کیچڑ ، مٹی وغیرہ جو اس میں پڑتی ہے وہ پانی میں ترمراتی ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۸۰

۲. چندھیا جانا ، چکا چوند ہو جانا .

اور جو سر پر نظر اٹھاویں تو وہ پہاڑ دیوار سا اتنا اونچا دکھلائی دیوے کہ جسے دیکھ کر آنکھ ترمرا جاوے .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۳۷

سورج کی طرف دیکھنے سے آنکھیں ترمرا جاتی ہیں .

۱۹۷۵ لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۶۰۷

۳. بدن میں سنسناہٹ ہونا ، تھرتھرا جانا ؛ سر چکرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ترمرا (رک) سے]

ترمراہٹ (۱) (کس ت ، سک ر ، کس م ، فت ہ) امث .

رک : ترمرانا جس کا یہ اسم کیفیت ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ترمراہٹ (۲) (کس ت ، سک ر ، کس م ، فت ہ) امث .

(ہیئت) سنبلہ ، کنیا ، منطقۃالبروج کے چھٹے برج اور اس کی صورت کواکب کا نام Virgo (ماخوذ : انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۵) .

[؟]

ترمری (کس ت ، سک ر ، کس م) امث .

آنکھوں کے آگے تاریکی ؛ دوران سر ، چکر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تِمر + ایکا तिमिर + इका]

تُرمُڑی (ضم ت ، سک ر ، کس م) امث .

ایک روئیدگی ہے ، اس کا تنہ نہیں ہوتا گلو وغیرہ کی طرح ہوتی ہے پتے اس کے کچور کے پتوں کی طرح اور ان سے تیز مزہ اور کسیلے ہوتے ہیں جڑ لمبی اور مزے میں کسیلی ہوتی ہے طبیعت : گرم و تر سرد و خشک (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱) .

[مقامی]

تُرمُس (ضم نیز فت ت ، سک ر ، کس نیز ضم م) امذ .

۱. باقلاے مصری باقلا جیسے تخم ہوتے ہیں جو محلل اورام اور قاتل کرم ہوتے ہیں ثقیل اور دیر ہضم ہوتے ہیں اس کے پھول نہایت خوبصورت ہوتے ہیں .

جس زمین پر ترمس تین مرتبہ کاشت کیا جاے پھر جو چیز وہاں بوئی جائے وہ اچھی نہ ہوگی .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۷۹

تخم ترمس کا مغز نکال کر تحلیل اورام کے لیے ضماد کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۰

۲. ایک ساگ ہے ترش مزہ جس کو آش وغیرہ میں ملا کر پکاتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱) .

[ع]

تِرمُکھ (کس ت ، سک ر ، ضم م) صف .

رک : تر کا تحتی ، تین منھ والا ، تین دریاؤں کے ملنے کی جگہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترمکھ त्रिमख]

تُرمَلی (۱) (ضم ت ، سک ر ، فت م) امث .

دوسرے درجے کا ہیرا جو اول درجے کے ہیرے سے چمک میں کم اور سختی میں نرم ہو ، عرف عام میں اس کو ہیرے کی مادین کہتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۵۳) ، رک : ترملین .

اسی طرح کہربا کو یا ترملی کو ہاتھ پر یا بانات پر رگڑیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۲۳

ہماری کیل ڈھونڈو اس میں ترملی جڑی ہوئی ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی (داستان تاریخ اردو ، ۸۳۳)

تُرمَلی (۲) (ضم ت ، سک ر ، فت م) امث .

ایک پرندے کا نام ، رک : ترمتی .

باز بھی ہے عصفور بھی ہے ترملی بھی ہے گھٹور بھی .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۲ : ۵

[مقامی]

تُرمَلِین (ضم ت ، سک ر ، فت م ، ی مع) امث .

بوروں ایلومینیم سلیکٹ دھات جو مختلف رنگوں کی ہوتی ہے اور غیر معمولی برقی صلاحیتیں رکھتی ہے بطور نقلی جواہر بھی مستعمل ہے ، رک : تُرملی .

حسن اتفاق سے ترملین . . . ایک ایسا دُہیلے انعطاف والا دھاتی ہے جس کی بعض رنگین قسمیں . . . معمولی خیال والی پنسل کو بالکلیہ جذب کر لیتی ہیں .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۷۶

[انگ : Tourmaline]

تَرمَن (فت ت ، سک ر ، فت م) امث .

ایک جنگلی لکڑی ، باکلی ، دھوڑا .

ایسی لکڑیوں کے منجملہ جو پانی میں نہیں ٹھہر سکتیں نہایت معروف ترمن اور ہوسکو ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۶۶

[مقامی]

تِرمورتی (کس ت ، ر ، و مع ، سک ر) صف ؛ امث .

(ہندو) تین دیوتا (یعنی برہما وشنو اور شوی) کے چہرے رکھنے والا ، تین صورتوں والا دیوتا .

'ترمورتی سے ملتی جلتی ایک شکل ہندو فلسفہ میں بھی پائی جاتی ہے .

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۶۹

[رک : تر (= تین) + مورتی (رک)]

تُرمی (ضم ت ، سک ر) امذ .

(ٹھگی) چور ، اُٹھائی گیرا ، جیب کترا (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[مقامی]

تَرمید (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

بھسماؤ ، راکھ بنانے کا عمل ؛ (دوا سازی) تیز آنچ پر اشیا کی رطوبات خشک کرنے کا عمل .

تکلیس (Calcination) یا ترمید (Incineration) وہ عملیہ ہے کہ جس سے ادویہ کو بلند تپش میں رکھا جاتا ہے تا کہ آبی اور طیران پذیر مادے خارج ہو جائیں ، اس کو انجام دینے کا بہترین طریقہ ادویہ کو ایک کٹھالی میں بھٹی پر رکھنا ہے .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۵

[ع]

تَرْمِیم (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. درستی ، اصلاح ، مرمت .

بھیجتا ہوں پہلے میں گوزِ غریباں کی طرف
گھر میں آتے ہیں کبھی مزدور اگر ترمیم کو

۱۸۴۲ مرآۃالغیب ، ۲۳۵

مکاں لیا گیا ترمیم بھی ہوئی عمدہ
ہے افتتاح مکاں کا یہ پر طرب جلسہ

۱۹۰۹ گلزار بادشاہ ، ۱۲۷

۲. تبدُّل و تغیر ، تبدیلی .

وہ زمزمہ انگیز ہوئی شان جلالت
ترمیم کے قابل ہوا قانون عدالت

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۶۱

[ع]

تَرَن (۱) (فت ت ، ر) امث .

سیوتی کا پھول ، گل نسرین .

یہ عنفوان جوانی یہ رنگ و بوئے بہار
تو ضیمران و ترن ہے تو اقحوان و عرار

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۰۲

[رک : نسترن]

تَرَن (۲) (فت ت ، ر) امذ .

گزر ، پار اترنا ، نجات ، فرار ، چھٹکارا ؛ وہ شخص جو رہائی پائے ؛ سورگ ، جنت ؛ کشتی ، بیڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترنْ तरण]

ـــ تارَن (ـــ فت ر) صف ؛ امذ .

وہ جو خود پار ہو جائے اور جو دوسروں کو پار کرے ، (مجازاً) نجات دہندہ ، گناہوں سے پاک کرنے والا ، ہادی ، رہنما رک : تارن ترن .

ترن تارن جو لفظ مشہور ہے وہ سالکان موصوفین کے واسطے ہے .

۱۹۲۳ بھگت مال ، ۳۶

[ترن + رک : تارن (۳)]

تَرُن (فت ت ، ضم ر) امذ ، ج .

۱. جوان ، بالغ (مرد) ؛ نیا ، تازہ ، اناڑی ؛ جنس ارنڈ سے متعلق ، بید انجیر ، لاط : Ricinus Communis ؛ ایک پودا ، لاط : Achyranthes Aspera اور اس کا پھول ، شگوفہ ؛ مرمری ہڈی ، چھٹی ہڈی ؛ کونپل (پلیٹس) .

۲. جوان ، پُرشباب ؛ رک : ترُنا .

ہرے پاتاں منے ڈالیاں دسیں نارنج کے مج یوں
ترن سندر کے جوبن پر سبز والا اوڑھایا ہے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۹

[س : ترنْ तरुण]

تِرِن (کس نیز فت ت ، کس ر) امذ .

گھاس ، بوٹی ، تنکا ، گھاس کی پتی ، گھاس کی طرح کا کوئی پودا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ترنْ तृण]

ـــ راج امذ .

ایک پودا جس کے لفظی معنی پودوں کے بادشاہ کے ہیں اصلاً جنس تاڑ ، نخل تاڑ ، لاط : Borassus flabelliformis (پلیٹس) .

[ترن + راج (رک)]

تُرَن (ضم ت ، فت ر) امذ .

بگل کی طرح کے ایک باجے کا نام ، رک : ترئی .

گیتوں کی آواز اور ڈھولوں کی آواز اور شہنائیوں ، بنسلیوں ، الغوزوں ، ترنوں کی مختلف آوازیں . . . گونجتی جاتیں .

۱۹۶۲ شکست ، ۲۱۸

[مقامی]

تَرَنّا (فت ت ، ر ، شد ن) امذ (قدیم) .

ترانہ (رک) کا قدیم روپ .

دنیا کا حکمت نا بوجھیں ہرگز حکیماں علم سوں
گاوو ترنا عیش کا نس دن پیا کے نام پر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵

تَرْنا (فت ت ، سک نیز ضم ر) امذ .

جوان ، بالغ (مرد) .

بالا ، بوڑھا ، ادھیڑ ، ترنا یک برن اسیج میں سوں مرنا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

[س : ترنْ + ک तरुण + क]

ـــ پَن (ـــ فت پ) صف .

جوانی ، بلوغت ، شباب ، شباب کا زمانہ (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[ترنا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

تِرنا (کس ت ، سک ر) ف ل .

۱. ڈوبنا کی ضد ، پانی پر تیرنا ، پانی کے اوپر آنا .

ترین جل میں خوش حال گردن فراز
بغولے ، بدق ، اولیا ہور قاز

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰۴

اس طرح رونے میں آنکھوں کا خدا حافظ یقین
دیکھیئے یہ خانماں اس رو میں ڈوبے یا ترے

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۵۰

کئی دن کے بعد دوسرے جزیرے میں ڈوبتے ترتے بہتے بھرتے پہنچے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸۸

نہیں دریا کی مواجی میں کچھ فرق
اسے کیا غم ترے کوئی کہ ہو غرق

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۴۷

۲. (مجازاً) ابھرنا ، بلند ہونا ، کامیاب ہونا .

پنجاب کا ڈوبنا یا ترنا اس کے باشندوں کی رائے پر منحصر ہے .

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۰۳

۳. (مجازاً) پورا معاوضہ ملنا ، خسارے میں نہ رہنا .

گیسو کا بوسہ دیں وہ اگر لے کے نقد دل
نقصان نہیں ہے دام میں اپنے ترے ہوے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۵۲

۴. مشہور یا نامور ہونا ، ادنٰی مرتبے سے اعلٰی مرتبے پر پہنچنا .

نسبت سے ان کی سب در تا بندہ تر گئے
اختر تو مثل اشک نگاہوں سے گر گئے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۷

۵. نجات پانا ، مکت ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۶. گزرنا ، عبور کرنا ، پار کرنا .

دیدۂ تر سے میں تر آیا ہوں پاٹ دیا ہے قبا کا پاٹ

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۱۸

[س : ترنی ین तरणीयं]

تِرنال (کس ت ، سک ر) امث .

ایک قسم کی توپ جو اکبری عہد میں تیار ہوئی .

دوسری توپ ایسی تیار کی گئی کہ ایک شخص اس کو آسانی سے اٹھا کر بے تکلف چل سکتا ہے یہ توپ ترنال کے نام سے موسوم ہوئی .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۵

[مقامی]

تَرنَاو (فت ت ، سک ر) امث .

پختہ نہر .

خندق کے اوپر اوپر ایک ترناو (پختہ نہر) سے قلعے میں پانی پہنچتا تھا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۱۰۲

[؟]

تَرنائی (فت ت ، سک نیز ضم ر) امث .

ترنا (رک) کا اسم کیفیت ، بلوغت ، شباب ، ترناپن (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[رک : ترنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

تَرَنت (فت ت ، ر ، سک ن) امذ .

سمندر ، بحر ؛ موسلا دھار بارش ، مینہ کی جھڑی ؛ کہر ، دھند (جامع اللغات) .

[س : ترنت तरन्त]

تُرَنت (ضم ت ، فت ر ، سک ن) م ف .

فوراً ، اسی وقت ، رک : ترت .

اب کی بار جو آوے تو ترنت مجھے خبر کرنا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۵

باپ کی بڑی حیثیت کی وجہ سے دیکھو کیسے ترنت ہی اسے نوکری مل گئی .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۹۵

[س : تورِت त्वरित]

تَرَنتی (فت ت ، ر ، سک ن) امث .

تیرنے والی ؛ کشتی ، ناؤ ، جہاز (جامع اللغات) .

[س : ترنتی तरन्ती]

تُرَنج (ضم ت ، فت ر ، سک ن) امذ .

۱. ایک قسم کا بڑا نیبو ، گلگل ، چکوترا ، کھٹا ، کولا نیز اس کا درخت ، اترج .

یوسف کا ہور قصہ زلیخا کا جگ بھریا
ہم تم کوں دیکھ کاٹ لیے ہات جوں ترنج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۱

قیامت غضب اس کا خوش نما ہے
ترنج اب سیم سادہ سے بنا ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۳۷

گر پڑے جس وقت سرگین میں ترنج
شاہ کا پھر ہاتھ اس کو کب اٹھائے

۱۸۰۱ باغ اردو ، انسوس ، ۴۳

آ گئی مرگ طبیعی ہم کو یاد
شاخ سے دیکھا جو خود گرتا ترنج

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۴۷

کل کنیزوں نے نارنگیوں اور نیبوؤں اور ترنجوں سے مارنا شروع کیا ۔

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۳۴

۲. **کیری یا پان کی شکل کا بوٹا جو کاڑھا یا بنا جائے ، بوٹا ، پان ۔**

اپنی منگلانی سے بھانجے کے انگرکھے پر ترنج بنوادے ۔

۱۸۲۵ انشاے ہادی النسا ، ۴۸

ایسے ایسے ترنج اور بیل دل سے نکالتی اور ہاتھ سے بناتی کہ وہ پھوپی یا استانی ، جو کچھ تھی دنگ رہ جاتی ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۳

۳. **سہمن کپڑے کی ایک قسم جو آرائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، آرائشی ٹشو (پلیٹس) ۔**

۴. **سلوٹ ، شکن ، لکیر ؛ چیں بر جبیں ؛ (مجازاً) خوش رو رہنا (بمقابلہ سرکہ جبیں) ۔**

بشر ہے ہووے اگر لغزش مسرت خیز
ہزار سرکہ جبیں شہ ہو ، یہ ترنج رہیں

۱۸۷۴ نتائج المعانی ، ۵۶

۵. **(کنایۃً) آفتاب ۔**

فلک دیس کا جوں چھپایا ترنج
جوں نارنج یوسف کا پکڑیا بھی کنج

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۴۲

۶. **آتش بازی کی ایک قسم جس کی شکل چکوترے سے مشابہ ہوتی ہے اسے توسڑی بھی کہتے ہیں ۔**

ترنج اور پھچڑے وسو بریہ جو چھوٹتے ہیں تو زمین سے لے آسمان تائیں پہاڑ کول اور سڈول ہر ایک قسم کے پھولوں کے بن جاتے ہیں ۔

؟۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۰

آدھا ترنج اس کا گولے کی طرح پھٹ کر اژدر ظلمات کے سینے کے پار ہو گیا ۔

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۶۸

۷. **کُنج (شبد ساگر) ۔**

[ف]

ــــ تراشی (ـــ فت ت) امث ۔

(گھڑ سواری) کاوے کاٹنا ، دوہرے موڑ کاٹنا ۔

پھر اس نیزہ بازی ، بانہ کدائی ، ترنج تراشی ، نشانہ زنی کے کیا معنی ۔

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۹۸

[ترنج + تراش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ خوشبوئی کس صف (ـــ ضم خ ، غم و ، سک ش ، و مع) امذ ۔

ترنج کی شکل کا بنا ہوا خوشبوؤں کا مرکب ، خوشبوؤں کا گولا ۔

وزرا نے بحکم زوجۂ سرشار ، سینے پر سعد بن قباد کے ترنج خوشبوئی لگایا ۔

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۰۱

[ترنج + خوشبوئی (رک)]

ــــ زر کس اضا (ـــ فت ز) امذ ۔

۱. **ایران کے بادشاہ خسرو پرویز نے سونے کی نارنگی بنوائی تھی جو ہاتھ کے دبانے سے موم کی طرح دب جایا کرتی تھی ۔**

تھا ترنج زر ایک خسرو پاس
رنگ کا زرد پر کہاں بو باس

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۲

۲. **(کنایۃً) آفتاب (فرہنگ آنند راج) ۔**

[ترنج + زر (رک)]

ــــ طلا کس اضا (ـــ کس ط) امذ ۔

رک : ترنج زر ۔

شاخ پریوں ترنج جاوہ نما
دست سلطان میں جوں ترنج طلا

۱۸۳۳ مظہر العجائب ، ۸۰

[ترنج + طلا (رک)]

ــــ کڑا (ـــ فت ک) امذ ۔

(زیورات) سونے کے کڑے کا ایک نمونہ جس میں ترنج کی شکل بنائی جاتی ہے ۔

یہ چوڑیاں ... اور اس کے پٹھے ، ترنج کڑے جہانگیریوں ، بندوں کو کھرے نگینوں سے مرصع کیا ہے ۔

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۳

[ترنج + کڑا (رک)]

تُرَنْجان (ضم ت ، فت ر ، سک ن) امث ~ ترنگان ۔

باد رنجبویہ ، بادرنگبویہ ، بلی لوٹن ؛ اجمود ، اجوائن خراسانی نیز اسکا پودا جسکی خوشبو تیز ہوتی ہے ؛ ادویات اور کھانوں میں مستعمل ایک بوٹی ۔

رنگ ان بیجوں کا خاکی ہوتا ہے ، اس قسم کو بقلہ اترجیہ اور ترنجان کہتے ہیں ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۱۳

[ع > ف]

ترنجبین (ضم ت ، فت ر ، سک ن ، فت ج ، ی مع) امث .

۱. ایک قسم کی شکر جو خراسان میں اکثر درخت جواسا یا اونٹ کٹارے کے کانٹوں پر شبنم کی طرح گر کر جم جاتی ہے مسہل میں اکثر کام آتی ہے .

اس میں لکچروں کی اصلی شیر خشت اور نظموں کی ترنجبین قیمتی دوائیں ہیں .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۹۸

عناب سپستان آلو بخارا نیلوفر خشک دھنیا اور ترنجبین سے بنائے گئے ہوں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳

۲. افشردۂ لیموں جس میں کھانڈ ڈال کر پیتے ہیں .

ساڑھے چار تولہ ترنجبین ڈال کر شربت بنالیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۱

[ع > ف]

ترنجن (فت ت ، ر ، سک ن ، فت ج) امث .

دریا سے پار اترنے کی جگہ، گھاٹ ؛ (مجازاً) مندر، شوالا وغیرہ ، کوئی عبادت گاہ .

ترنجن ہو پنگھٹ ہو یا گھر کا آنگن
ترا تذکرہ ہے تری گفتگو ہے

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۲۹

[ترن (رک) سے]

ترنجی (ضم ت ، فت ر ، سک ن) صف .

ترنج (رک) سے منسوب ؛ نارنجی رنگ، نارنجی رنگ کا .

ترنجی ہور نارنجی سرہا
رکھے پیٹھے کا ہور بھی آم کا لیا

۱۶۷۵ تتمہ پھول بن (اردو ، جولائی ۱۹۶۸ ء ، ۲۷)

سلور نائٹریٹ سلانے سے سلورفاسفیٹ ترنجی زرد رسوب پیدا ہوتا ہے .

۱۹۲۵ عملی کیمیا ، ۲۴۶

[رک : ترنج + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترنجبین (کس خف ت، فت ر ، سک ن، ی مج، ی مع) امذ.

چیونٹیاں ، ایک قسم کی نباتاتی جوئیں ایفڈ (Afid) پالتی ہیں ان کی لمبی لمبی سونڈیں ہوتی ہیں جن سے پودوں کا رس پیتے رہتے ہیں رس کا کچھ حصہ ان کے معدے میں جاکر واپس آجاتا ہے جس کو ترنجبین کہتے ہیں یہ شہد کی طرح ہوتا ہے جسے چونٹیاں بہت شوق سے کھاتی ہیں (حشرات الارض اور وھیل ، ۷۹) .

[انگ : Ternagabin]

ترندا/ترنڈا (فت ت ، کس ر ، سک ن) صف ؛ امذ .

۱. تیراک ، تیرنے والا ، نیز وہ تختہ کشتی جس پر بیٹھ کر دریا یا جھیل پار کریں اکثر تختے باندھ کر بناتے ہیں کبھی گھڑے اور تونبے کو اس کام میں لاتے ہیں .

وفا کا شرط شہزادہ بجا لیا
ترندا ہو بڑا پانی اوپر جا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۷

۲. تیرنے والا پیپا جو ایسے مقام پر رکھا جاتا ہے جہاں پانی کم یا زیادہ معلوم کرنا ہو .

زنجیر کا ایک سرا ایک ایسے ترنڈے میں لگا ہوتا ہے جو اس پانی کی سطح پر ہوتا ہے ، جس کا لیول اندراج کرنا ہوتا ہے .

۱۹۴۹ آبپاشی ، ۶۶

۳. بانس کا ٹکڑا یا کارک یا پر جو مچھلی کے شکار کی ڈور میں بندھا ہوتا ہے ، ترانڈا ، تروانڈا . تروتا بمعنی تیرتی ہوئی چیز (اپو ، ۳ : ۵۵ ؛ دکنی اردو کی لغت) .

۴. غوطہ لگانے کی جگہ کا نشان ، ندی یا تالاب میں جہاں غوطہ لگانے کے لیے گہرا پانی ہوتا ہے وہاں تونبے وغیرہ ڈال دیئے جاتے ہیں جو پانی پر تیرتے رہتے ہیں اور نشانی کے کے طور پر کام آتے ہیں (قدیم اردو کی لغت) .

جنوں کہ گل جاؤں ڈہوں وہاں منج کوں
جنوں ترنڈا دکھائے میرے بین

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۲

[رک : ترنڈ + ا ، لاحقۂ صفت]

ترندام (فت ت ، ر ، سک ن) امث .

کسی قدر موٹے تاروں کی چکنی اور صاف قسم کی کلپ دار ململ اب اس لفظ کی جگہ شمالی ہند میں اس قسم کے یا اس سے ملتے جلتے کپڑے کے لیے تن زیب نین سکھ وغیرہ کے الفاظ بولے جاتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۶۳) .

[رک : طرح + اندام (رک) کا ایک روپ]

ترنڈ (کس ت ، فت ر ، سک ن) امذ .

۱. (نباتات) تیرنے والے پودوں کا وہ حصہ جو سطح آب پر تیرتا رہتا ہے .

متعدد آبی پودوں کے تیرنے والے پتوں کے رجلک کچھ یا بالکل متبدل ہو کر بڑے بصلیہ نما ترنڈوں (Floats) کی شکل اختیار کرلیتی ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۹۳

۲. بیڑا ، چوگھڑا ؛ کشتی ، ناو ، مچھیروں کی کشتیوں کا بیڑا ، تودۂ برف یا کٹے ہوئے درختوں کا سمندر پر پڑاؤ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترنڈ तरण्ड]

ترنڈی (فت ت ، ر ، سک ن) امث (قدیم) .

۱. **ایک آنت جو بہت صاف و شفاف اور نازک ہوتی ہے .**

سو بازو ڈنڈ اس پیکر چین کی
سلول ات ترنڈی مگر مین کی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۲

۲. رک : ترنڈ (پلیٹس) .

[س : ترنڈی तरण्डी]

ترنگ (۱) (فت ت ، ر ، غنہ) امث .

کڑھائی .

آنگن میں بھٹی کھدی ہوتی ہے اور بڑی بڑی ترنگیں چڑھی ہوتی ہیں .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۳۲۶

[مقامی]

ترنگ (۲) (فت ت ، ر ، غنہ) امث نیز امذ .

۱. **کمان کے چلّے کی آواز جو تیر چلاتے وقت نکلتی ہے ؛ تلوار کی جھنکار .**

چاروں طرف کمان کیانی کی وہ ترنگ
رہ رہ کے ابر شام سے تھی بارش خدنگ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۷

۲. **ساز بجاتے وقت تار کی آواز ؛ ساز کی ایک قسم .**

بجے جب دھما دھم ترنگاں تل
سرک لوگ دیکھے جو ہو کیا ہے غل

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۱

اسی اصول پر ہمارے وہ ساز بنائے گئے ہیں جو ترنگ کہلاتے ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۰۲

[ف]

ترنگ (۳) (فت ت ، ر ، غنہ) امث .

۱. **زور ، شدت .**

برسے نہ اس ترنگ سے بادل اساڑھ کے
قربان ذوالفقار تری کھاٹ باڑھ کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۵

۲. **لہر ، موج ، جذبہ ، جوش طبع ، نشے کی حرکت .**

ترے بت میں دریا کا نس دن ترنگ
تجھ انگلیاں تے نکلی پنچ امرت کی گنگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲

بولیا کہ بڈھا ہوا ہوں بیہوش
نا تن میں ترنگ جیؤ میں جوش

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲

طبع موزوں کے شعر کی آمد
آب ہم کی ترنگ سے پوچھو

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۱۵۷

نہ بدلی ہے نہ بدلے کی ترنگ اپنی طبیعت کی
دکھائے گا کہاں تک آسماں نیرنگیاں اپنی

۱۹۲۶ چک بست ، صبح وطن ، ۱۳۰

۳. **دھیان ، خیال ، تصور .**

اس عجیب اور خلاف معمول مقبرے کا نقشہ یا تو بنانے والے بادشاہ کی محض ترنگ تھا یا کسی بیرونی ملک سے لایا گیا ہوگا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۳۸

۴. **تعلی ، شوخی ؛ غرور ، گھمنڈ .**

ایک روز بادشاہ نے ترنگ میں آکر فرمایا کہ میں نے جو تیر مارا تو وہ تیر ہرن کے کھر کو توڑ کر سر کو پھوڑ دم گزرے سے نکل گیا .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۳۱

۵. **دھن .**

اسی ترنگ میں آؤ دیکھا نہ تاؤ کرایہ کی پالکی گاڑی منگوا کر سیدھے وحیدن کے یہاں پہنچے .

۱۹۲۴ انجام عیش ، ۳۸

[س : ترنگ तरंग]

ــ اُٹھنا محاورہ .

رک : ترنگ آنا .

تم کو دیکھ کر دل میں اٹھتی ہے ترنگ کہ دو چار ساعت دل میں مکالمت کی جائے .

۱۹۰۳ انتخاب فتنہ ، ۷۵

ــ آنا محاورہ .

جوش و جذبہ پیدا ہونا ، دھیان آنا ، خیال پیدا ہونا .

جنوں میں ترنگ آ گئی میکشی کی
سبو توڑ کر ہم نے ساغر بنایا

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۷۰

یہ جی میں کیا ترنگ آئی کہ موجوں سے باتیں کرنے لگیں .

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۱۳۰

ــ سوجھنا محاورہ .

کچھ اور ارادہ ہو جانا ، تدبیر بدل جانا ؛ دھیان بندھنا ، خوش فعلی کی تدبیریں سوچنا .

حسن و عشق کے کئی قصے اسی زمانے سے منسوب ہیں ایسی ترنگیں فراغت ہی میں سوجھا کرتی ہیں .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاک و بھارت ، ۱ : ۳۴۴

— کھانا محاورہ .

جوش میں آنا ، امنگ میں آنا .

اتفاقاً تھی وہاں در پیش جنگ
سب سے آگے وہ گیا کھا کر ترنگ

۱۸۱۳ حکایات رنگین ، ۱۱

— میں آنا محاورہ .

طبیعت میں لہر اٹھنا ، امنگ پیدا ہونا ، موج میں آنا .

آتا ہے جب کبھی وہ نشے کے ترنگ میں
دیتا ہے گالیاں ہمیں کیا کیا امنگ میں

۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۸۳

ایک مرتبہ ترنگ میں آکر اس نے ایک نہایت عمدہ ستار بنا ڈالا .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۸۹

تُرَنگ (ضم ت ، فت ر ، غنہ) امذ ؛ صف (قدیم) .

۱. جلدی چلنے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. گھوڑا .

دیا جب یوں ویسے ترنگ کوں صفا
زمیں تے چڑیا پل میں ہفت آسماں

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰

انہیں کو دیکھتے دیکھتے وہاں جا پہنچے ، جہاں سنگھ نے ترنگ سمیت پرسین کو مار کھایا تھا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۲۵

[س : ترنگ तुरंग]

— بَند (— فت ب ، سک ن) امذ .

ساز کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پشت پر آگے کی جانب باندھا جاتا ہے .

ترنگ بند پر اس مخالف نے کہاں
کیا اسپ و فرزیں جو پایا مجال

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۰۵

[ترنگ + بند (رک)]

— وَکتر (— فت و ، سک ک ، فت ت) امذ .

گھوڑے کی شکل کے لوگ ، قوم کنارا (جامع اللغات) .

[ترنگ + س : وکتر (= منھ ، چہرہ وغیرہ)]

تِرَنگا (کس ت ، فت ر ، غنہ) امذ .

تین رنگ والا (بہ لفظ کانگریس اور موجودہ بھارت کے جھنڈے کے لیے استعمال ہوتا ہے) .

اس طرف ہاتھوں میں ہے جھنڈا ترنگا اوم کا
اور فضا میں اڑ رہا ہے پرچم حم ادھر

۱۹۳۱ چمنستان ، ۱۵۳

[رک : ت (= تین) + رنگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

تَرَنگا تَرَنگ/تَرَنگی (فت ت ، ر ، غنہ) امث .

تلوار چلنے کی آواز ، تلواروں کی جھنکار .

ترنگا ترنگی چقاچق تھی واں — لگے چلنے جب تیغ و گرز گراں

۱۸۳۳ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۹

ترنگا ترنگ کی آواز کے ساتھ ان کو کھینچ رہے ہیں اور اپنے تیروں کو تیز کر رہے ہیں .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۶۱

[رک : ترنگ (۲) سے]

تِرنگالہ (کس ت ، ر ، غنہ ، فت ل) امذ .

ایک قسم کا ہتھیار جو شاہی زمانے میں شکار کے لیے استعمال ہوتا تھا ، ترنگل (رک) .

ترنگالہ ، چار آنے سے دو روپے تک .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۱

تُرَنگبین (ضم ت ، فت ر ، غنہ ، سک گ ، ی مع) امذ .

رک : ترنجبین .

حاصلات یہاں کی بھنگ تمباکو . . . ترنگبین . . . اور بعض قسم کے گوند خوشبودار ہیں .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۲۶

تَرَنگِت (فت ت ، ر ، غنہ ، کس گ) صف .

لہردار ، بھرا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ترنگ (۳) (رک) سے]

تِرَنگَل (کس ت ، ر ، غنہ ، فت گ) امذ .

گھاس اٹھانے اور اتھل پتھل کرنے کا تین شاخوں والا پنجے کی شکل کا آلہ .

ایسے چیک کو ترنگل سے چھونا بھی خالی از خطر نہیں .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۲۸۹

[رک : تر (= تین) + انگل (رک)]

تِرَنگلی (کس ت ، ر ، غنہ ، فت گ) امث .

ترنگل (رک) کی تصغیر .

اس صورت میں کسی گرنڈی یا معمولی ترنگلی یا بار ہیرو سے کرنڈ توڑ دینا چاہیے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۱۰

ترنگنی (ضم ت ، فت ر ، غنہ ، فت گ) امث .

کابلی مکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترنگ + اینی तरङ्ग + इनी]

ترنگی (فت ت ، ر ، غنہ) صف .

ترنگ (۳) (رک) سے منسوب ، موجی ، متلون الطبع .

میاں آزاد پھر آپ جانیے ترنگی آدمی ہرلے سرے کے سیلانی بلا کے رنگیلے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۰

[رک : ترنگ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ترنگیں اُٹھنا محاورہ .

رک : ترنگ اُٹھنا .

ترنگیں اٹھتی ہیں دل میں حباب بنتے ہیں
یہ کائنات تصور کی ہے بہار مجھے

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲۳

ترنم (فت ت ، ر ، شد ن بضم) امذ .

گانا ، خوش الحانی ، غنا ، الاپ ، لے .

مرنے کو مرے عیش سے بہتر ہو سمجھتے
ماتم کی تمنا ہے ترنم سے زیادہ

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۲

بڑی درد انگیز آواز میں دلپذیر ترنم کے ساتھ یہ غزل پڑھی.

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۸۵

[ع]

— ریز (— ی مج) صف .

سر اور لے کے ساتھ ادا کرنے والا ، نغمہ زا ، الاپنے والا .

ساز جاں بے شک مرا اس دم ترنم ریز ہے
دل کا سیلاب مسرت بھی تلاطم خیز ہے

۱۹۲۰ ضیائے سخن ، ۲۳۳

[ترنم + ریز (رک)]

— زا صف .

(آواز کی تعریف کے لیے) جس سے ترنم نکلے (جامع اللغات).

[ترنم + زا (رک)]

— سرا (— فت س) صف .

گانے والا ، خوش الحانی کرنے والا (ماخوذ : جامع اللغات) .

[ترنم + سرا (رک)]

— سرائی (— فت س) امث .

گانا ، الاپ ، غنا ، ترنم سرا (رک) کا اسم کیفیت (جامع اللغات).

[ترنم + سرائی (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. گانا ، الاپنا ، خوش الحانی کرنا .

اے داد فصاحت تکلم حمد خالق میں کر ترنم

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۶

۲. چہچہانا (پرندوں کا) .

قمری اور بلبل سیم و زر کے درختوں کی شاخوں پر بیٹھے ہوئے ترنم کر رہے ہیں .

۱۸۳۶ قصۂ اگر گل ، ۹

ہم سبز ٹڈے کو درختوں پر ترنم کرتے ہوئے سنتے ہیں .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۵۱

۳. زیر لب گانا ، گنگنانا .

جو لوگ گانے کو حرام بتاتے ہیں ان کی طبیعت بھی جب مزے میں آتی ہے تو خلوت میں بیٹھے بیٹھے ترنم کرنے لگتے ہیں.

۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱

ترنماک (فت ت ، ر ، سک ن) امذ .

شاہی تزک و احتشام سے متعلق ایک عہدہ .

نوبت باس و ترنماک و چوکی سفری و حضری میں بھی انہی کا تقرر ہو گیا .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی ، فدا علی ، ۱۹۲

[؟]

ترنمانہ (فت ت ، ر ، شد ن بضم ، فت ن) صف .

ترنم والا ، ترنم سے پر ، ترنمی ، سر اور لے والا .

مضمون کی جدت اور ندرت اور ترنمانہ وضع کے اترتے چڑھتے الفاظ کی بہتات پر پڑھنے والے کا اچھی آواز اور اچھے انداز میں ادا کر لے جانا سب پر ایک رنگ ہی تو جما گیا .

۱۹۵۱ کلیات نظیر (عبدالمومن فاروقی) ، ۲۳

[رک : ترنم + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ترنمی (فت ت ، ر ، شد ن بضم) صف .

ترنم (رک) سے منسوب ، خوش الحان .

مثلاً ترنمی پرند کو اپنے ذہن میں لاتا ہوں ... جو اس کے ترنم کو پیدا کرتا ہے .

۱۹۶۶ (نصرت، لاہور ، فروری مارچ ، ۱۹

[رک : ترنم + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

تَرنی (۱) (فت ت ، سک ر) امث .

۱. پانی میں چلنے والی سواری کی معمولی قسم ، کشتی ، ناؤ (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۵ : ۱۲۰) .

۲. گھی‌گوار کی ایک قسم ، صبر ، گھڑل کنْوار ، لاط : Aloe perfoliata ؛ جنس خبازی ، پٹوا ، لاط : Hibiscus mutabilis (پلیٹس) .

[س : ترنی तरणी]

ترنی (۲) (فت ت ، ر) .

(الف) صف .

سرایت کرنے والا ؛ بیچ میں سے گزرنے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

سورج ؛ روشنی کی کرن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ترنیاں چڑ کہ ترنگ نکلیاں بسنت کے ڈھنگ سوں
پھول پر ایک کھل کے اب باساں سوتیں گیا بسنت

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۰

[س : ترنی तरणि]

ترنی (فت ت ، ر) امذ .

(ہندو) باعث نجات ، وہ عمل جس سے نجات حاصل ہونے کی امید ہو .

جب دم نکلنے لگتا ہے تب گنگا جل منہ میں ڈالتے ہیں اور ایک گائے اس وقت اور خیرات کرتے ہیں اس کو ترنی کہتے ہیں .

۱۸۶۰ توصیف زراعات ، ۲۳۵

[تَرن (رک) سے]

ترُنی (فت ت ، ضم ر) امث (قدیم) .

۱. سولہ سے تیس سال کی عمر تک کی عورت ، کمسن جوان عورت .

یارکت کھٹ ادھر کوں لال کرے
نہ کہ ترنیاں نمن تنبول ستی

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۴۰

۲. نوجوان بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تَرُنی तरुणी]

ترنیاں (فت ت ، سک ر ، کس ن) امذ .

ہرات میں پائی جانے والی انگور کی ایکسو بیس (۱۲۰) قسموں میں سے ایک قسم جو نہایت لذیذ اور گداز ہوتی ہے یہ انگور ہند کے لوگوں میں بازار میں آتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑا .

ایک سو بیس قسم کے انگور ہوتے ہیں جن میں ترنیاں اور کلنجدی نہایت خوش مزہ ، شاداب اور نرم ہوتے ہیں .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ ، ۳۰

[ف]

ترو (فت ت ، و مع) امذ .

درخت ؛ پیڑ (پلیٹس) .

[س : ترو तरु]

— تر (— فت ت) امذ .

درخت یا پودے کی جڑ اور اس کے متعلقات ، پودا لگانے کے لیے کھودا ہوا گڑھا ، تھانْولہ .

سویابین . . . بوتے وقت زمین میں ترو تر کا ہونا ضروری ہے .

۱۹۶۹ جنگ ، کراچی ، ۷ اگست ، ۶

[ترو + تر (= تل ، تلے) (رک)]

ترْوا (کس ت ، سک ر) امذ .

اتنی دوری جہاں تک ایک تیر جا سکے (شبد ساگر) .

[تیر (رک) سے]

تروار (۱) (فت ت ، سک ر) امذ (قدیم) .

رک : تلوار .

کروں تن میں تماری دشٹ پر تھے آرتی چھن چھن
فدائی ہو ہوا دیدار کی تروار کا مخلص

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۵

کیونکہ جاوے بوالہوس اس کی گلی میں ہو دلیر
ہر نگاہ تیز اس کی تیر ہے تروار ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۳

جب یہ جہاز کے قریب پہنچتا ہے تو جہاز والے اس کو دفع کرنے کے واسطے ترواروں سے مارتے ہیں .

۱۸۳۳ مقدۂ شمسیہ ، ۶ : ۸۹

تروار (۲) (فت ت ، سک ر) امذ .

پنجاب اور سرحد کا خاص پاجامہ اس کا پائینچا بہت گھیردار ہوتا ہے ، مگر اس کی موری چھوٹی رکھی جاتی ہے اس قسم کو تروار ، تلے وار ، غرارہ اور خلخلا بھی کہتے ہیں ، شلوار (ا پ و ، ۲ : ۱۲۶) .

[رک : تر (= تل ، تلے) + وار ، لاحقۂ صفت]

ترواری (فت ت ، سک ر) صف (شاذ) .

تیغ زن ، تلوار یا ، شمشیر زن .

شہاں میں اس کے مقابل تو کوئی نیں دستا
گنبھیر راج ولئی ہے نظیر ترواری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۶

[تروار (رک) سے]

ترواڑہ (فت ت ، سک ر ، فت ڑ) امذ .

(موسیقی) ایک تال کا نام .

بھول ترواڑہ بجیں سر فاختہ
کیوں نہ ہو ویں فاختہ سر باختہ

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۱۲

[(غالباً) تروٹ (رک) سے]

ترواہ (کس ت ، سک ر) .

(الف) امذ .
ندی کے کنارے کی زمین (شبد ساگر) .
(ب) م ف .
کنارے کنارے ، ساحل پر (شبد ساگر) .

[مقامی]

تروایا (کس ت ، سک ر) امذ .

ترابات ، (مجازاً) رک : ترواہ (الف) .
ایک طرف کی مونچھ بالکل صاف ، داہنی طرف تو تھی ، مونچھ کیا تروایے کا تروایا تھا مگر بائیں طرف بالکل صفا چٹ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۰

تروت (ضم ت ، و مع) م ف (قدیم) .

جلد ، ترت ، فوراً ، رک : ترنت .

بندیا او جو کافر سو کر قصد بہوت
سٹیا پگ اندر سو موا او تروت

۱۵۹۱ قصہ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۲۳

یا بسری وتر میں دعائے قنوت
تو کرنا آنی سہو سجدہ تروت

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۳۶

ولایت سوں اپنے ہر یک شہ کے پوت
نکل چین میں آ کے پہونچے تروت

۱۷۳۶ قصۂ فغفور چین ، ۱۵

تروتی (کس ت ، سک ر ، فت و) صف .

روشن ، چمکدار ، رک : ترتی .

خجل ہیں مہرومہ اے مہوش مہرے تروتی
تصدق ہیں لب و دندان پر تیرے لعل ہور موتی

۱۶۶۸ دیوان قربی ، ۳۸

تروٹ (کس ت ، سک ر ، فت و) امث .

(موسیقی) ایک قسم کا راگ ہے نیز تروٹ اس گانے کو کہتے ہیں جس میں طبلہ یا پکھاوج کے بول شامل ہوں ، ترانہ .

نوبتی گاویں سب الغوزہ و شہنا میں سدا
دھرپت اور قول و خیال اور ترانہ تروٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۱

جس چیز کو تم دھرپت کہتے ہو کبھی چترنگ اور تروٹ کہتے ہو ، ہم نے اس کا نام ترانہ رکھا ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۶۸

[س : تروٹ त्रोट]

تروٹا (فت ت ، و لین) امذ .

چکی کا نیچے کا پاٹ (اپ و ، ۲ : ۱۱۵) .

[تر (= تل) + وٹا (= پاٹ)]

تروٹک (کس ت ، و مج ، فت ٹ) امذ .

چھوٹا ناٹک یا ڈراما ؛ ایک وزن یا بحر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تروٹک त्रोटक]

تروٹکی (کس ت ، و مج ، فت ٹ) امث .

ایک راگنی جس کی تصویر عورت کی شکل میں بنائی گئی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تروٹکی त्रोटकी]

تروٹی (کس ت ، و مج) امث .

چونچ ، منقار ؛ مچھلی کا منھ ؛ مچھلی کی ایک قسم جو میٹھے پانی میں رہتی ہے ، نوکیلی تھوتھنی والی مچھلی ، لاط : Esox Kankila (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تروٹی त्रोटि]

تروح (فت ت ، ر ، شد و بضم) امذ .

پنکھے سے ہوا کرنا ، رات کے وقت سیر کرنا ، راحت پانا ، درخت کے دوبارہ پتے نکلنا ، پانی کا کسی چیز کی بو پکڑنا (فرہنگ آنند راج) ؛ روح بن جانا یا روح حاصل کرنا (رک : تروح اجساد) .

[ع]

— اجساد کس اضا (— فت ا ، سک ج) امذ .

(تصوف) مراتب ولایت میں سے ایک مرتبہ جس کو تروح اجساد کہتے ہیں یعنی جسم کا روح بن جانا (مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۱) .

[تروح + اجساد ، جسد (رک) کی جمع]

ترودسی/ترودشی (کس ت ، و مج ، فت د) امث .

چاند کی تیرھویں تاریخ ، اجالے پاکھ کی تیرھویں تاریخ ، تیرس .

تتھ تیج اشٹمی و ترودسی بدھ کو منحوس اور منگل کو سعد ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۷۸

[س : تریودشی त्रयोदशी]

تروڈ (فت ت ، سک ر ، فت و) امذ .

(نباتیات) رک : ترور (۱) .

تروڈ گوار اور مونگ میں پتیوں کا معائنہ کرو اور ان کی خصوصیات کو دیکھو .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۳۸

ترور (۱) (فت ت ، سک ر ، فت و) امذ .

ایک درخت جس کی چھال چمڑا رنگنے کے کام آتی ہے اور پھل اور بیج دوائیوں میں کام آتے ہیں ، لاط: Cassia auriculata (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تروٹ तरवट]

ترور (۲) (فت ت ، سک ر ، فت و) امذ .

درخت ، جھاڑی .

ترور سے اک تریا اتری اس نے بہت رجھایا
باپ کا اس کے نام جو پوچھا آدھا نام بتایا

۱۳۲۴ امیر خسرو (آب حیات ، ۷۲)

جیسے ترور کی جڑ میں جل دینے سے سب ساکھا ہری ہوتی ہے تیسے ہرکی پوجا کرنے سے سب دیوتا سنت ہوتے ہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۹۵

[س : تَرُ + وَر तरु + वर]

— اچھا چھانولا اور روح سہانا سانولا کہاوت .

درخت سایہ دار اچھا اور معشوق ملیح (جامع اللغات) .

ترورا (فت ت ، و لین) امذ (قدیم) .

موسلا دھار ، تیز اور زور دار بہاؤ .

مرے آنسو ہیں ساون کے ترورے
امنڈ آتے ہیں برسا کر دڑوڑے

? ساسی (چمنستان شعرا ، ۴۱۸)

[رک : تڑیڑا]

ترورا (کس ت ، سک ر ، فت و) امذ .

رک : ترمرا ، پانی پر تیرنے والا چکنائی کا تار (اردو کا روپ ، ۱۲۷) .

[رک : ترمرا]

تروّرانا (کس ت ، سک ر ، فت و) ف ل .

رک : ترمرانا (شبد ساگر) .

[० : تروّرانا तिरवराना]

تروریا (فت ت ، سک ر ، فت و ، سک ر) صف (قدیم) .

۱. رک : تلوریا ، فن شمشیر زنی میں ماہر ، تلوار سے لڑنے والا .

کیا تونے اس تروریے سپاہی کی کہانی نہیں سنی ہے جو اپنے زور بازو پر خیال بادشاہی کا رکھتا تھا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۳۹

۲. (سپاہگری) تروار (۱) (رک) کی تصغیر ، چھوٹی تلوار (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶) .

تروڑ (فت ت ، سک ر ، فت و) امذ .

رک : ترور (۲) .

کہیں ہو بیج اور کہیں تروڑ ہو پڑے او
کہیں گل پھل ہو پڑے او شاہد اللہ واحد اللہ

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۸ (ب)

تروڑ تروڑ جھیم جھیم (فت ت ، سک ر ، فت و ، فت جھ ، شد ی بفت) امث .

رک : تتڑ تتڑ جھم جھم .

علَم . . . ڈھول تاشوں کی تروڑ تروڑ جھیم جھیم کی گونج میں ہر مکان کے چبوترے پر رکھا جاتا .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۲۹۷

[حکایت الصوت]

تروگھن (کس ت ، و مج ، فت گھ) امذ .

رک : ترکٹا (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۰) .

[؟]

ترونا (۱) (فت ت ، و لین) امذ ؛ ~ ترونہ .

پھیری والے سودا فروشوں کا خوانچہ رکھنے کا ڈگڈگی نما اڈا جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا بانس کی تیلیوں یا سرکنڈے کا بنایا جاتا ہے .

پانچ چھ پیسے کو سرکنڈوں کا ایک ترونہ (ترونا) مل سکتا ہے جس پر وہ سینی رکھی جاتی ہے .

۱۹۲۴ حلوائی کی تعلیم ، ۸ .

[مقامی]

ترونا (۲) (فت ت ، و لین) امذ .

رک : ترونڈا (اپ و ، ۳ : ۵۵) .

ترونچا (فت ت ، و لین ، مغ) امث .

ایک مرتبہ کی صاف کی ہوئی میلے رنگ کی کچی کھانڈ (اپ و ، ۳ : ۱۹۳) .

[مقامی]

ترونچی (فت ت ، و مج ، مغ) امث .

چوکٹے کی شکل کے بنے ہوئے جوئے کے نیچے کی لکڑی ، (یہ جوا بیلوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے تاکہ مشقت کے وقت اور چڑھائی کے موقع پر ان کی گردن سے نہ نکلے اس کو مچھڑا کہتے ہیں) ، تلونچی (اپ و ، ۵ : ۱۲۱) .

[مقامی]

ترونڈا (کس ت ، و لین ، مغ) امذ .

بیڑا ، چوگھڑا ؛ رہنما مینار ، روشن مینار ، اکاس دیا ؛ ایک آلہ جس سے تیرتے ہیں ؛ پیراک پیپا ، پیپا جو جہازوں کو رستہ بتانے یا چٹانوں سے خبردار کرنے کے لیے سمندر میں کسی معین مقام پر ہر وقت تیرتا رہتا ہے ؛ تیرتی ہوئی چیز ، مچھلی پکڑنے کی ڈور میں بندھا ہوا بانس وغیرہ کا ٹکڑا جو پانی پر تیرتا رہتا ہے جس کے ڈوبنے پر مچھلی پھنسنے کا پتہ چلتا ہے ؛ مچھلی کے جسم کا پھولا ہوا حصہ جس کے سہارے مچھلی تیرتی ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : ترنڈ + کہ तरण्ड + कः]

ترونڈا (فت ت ، و لین ، مغ) امذ .

رک : ترونڈا .

پروں کے سوائے اس (مچھلی) کی پیٹھ میں ایک ترونڈا ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۴ : ۱۲ .

تروور (فت ت ، و مج ، فت و) امذ .

رک : تلاؤ (پلیٹس) .

تروونی (کس ت ، و مج ، فت و) امث .

(موسیقی) بنیادی چھ راگوں میں پہلے راگ کی ایک راگنی کا نام .

پہلے راگ کے یہ شعبے ہیں ، مالوی ، تروونی ، گوری ، کیداری ، مدھ مادوی .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۷ .

[س : تروونی त्रिवणी]

ترویب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

بستگی ، جماؤ ، انجماد .

اگر پانی کے ذریعے حرارت کا فوراً انتشار نہ کیا جائے تو یہ خلیاتی پروٹین کی ترویب (Coagulation) کر دیگی .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۵۰ .

[ع]

ترویج (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. رواج ، شہرت ، چلن ، اشاعت .

ترویج میں اس کی ساعی رہنا
اس کام کوں سب سے بہوت چہنا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۷۱ .

کسی کی ہجو لکھے یا کسی کی مدحت بے جا
محال عقل ہے بے اس کے ترویج و اشاعت ہو

۱۸۹۳ نظم بے نظیر ، ۳۵ .

ان میں سے آخری طریقہ نالش کی ترویج بہت حال میں ہوئی ہے .

۱۹۲۳ جنایات برجانداد ، ۲۰ .

۲. (مجازاً) سکہ چلانا ؛ سکہ (جامع اللغات) .

اف : ہونا ، دینا .

[ع]

ترْویح (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

١. ہوا کی آمد و رفت ، سانس کا آنا جانا ، ہوا پہنچنا .
ترویح کے معنی یہ ہیں کہ ہوائے صاف بارد جو دہن میں گذرے اس کا جذب کرے اور دل تک پہنچائے .
١٨٧٧ عجائب المخلوقات ، ٣٦٥
جب حاجت ترویح شدید ہوتی ہے قلبی قوت قوی ہو جاتی ہے .
١٩٣٢ رسالہ نبض ، ٦٢

٢. راحت پہنچانا .

جو حکم ہو بنے ترویح قلب اے واعظ
روانہ میکدہ کو ہوں کہ ہے وہی مامن

١٩٣٥ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ١٣٣

٣. (روح کو) ایصال ثواب کے ذریعے آرام پہنچانا .

پھر ترویح روح پیغمبر مصطفٰے پیشوائے جن و بشر

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٣
ملکۂ جہاں . . . نے اپنے تمام نقود . . . شوہر کی روح کی ترویح میں صرف کر دیئے .
١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٣٢
آپ حضرات کی تشریف آوری سے ہمارے خیال میں حضرات اکابر کی روح مقدسہ کی ترویح ہوتی ہے .
١٩٠٧ تاریخ نثر اردو ، ١ : ٦٠٦

[ع]

ترْویحہ (فت ت ، سک ر ، ی مع ، فت ح) امذ .

نماز تراویح (رک) کی چار رکعت .

چار رکعت کا جو ترویحہ ہے نام
پانچ ترویحہ پڑھے ہر شب تمام

١٧٣٣ خلاصۂ الفقہ ، ١٥

[ع]

ترْویدی (کس ت ، سک ر ، ی لین) امذ .

رک : تربیدی (مہذب اللغات) .

[س : ترویدی त्रिवेदी]

ترْویق (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

چھاننا ، صاف کرنا ، خالص کرنا ، شراب نچوڑنا .
یہی خصوصیت تھی جس نے ان کو فن کیمیا کا موجد بنا دیا ، جس نے ان سے . . . ترویق (چھاننے) کے آلات ایجاد کرائے .
١٩١٠ معرکۂ مذہب و سائنس ، ١٦٣

[ع]

ترْوِیں (کس ت ، سک ر ، ی مج) صف .

رک : تیرہویں .

بارویں سال اندر از پیغمبری
ترویں میں بھی زفضل داوری

١٧٩٢ باقر آگاہ ، تحفۃالاحباب (ق) ، ١٨

ترْوِیہ (فت ت ، سک ر ، کس و ، فت ی) امذ .

١. سیراب کرنا ، کسی کام کو سوچنا ، فکر کرنا .
صبح کو اٹھے شام تک متفکر رہے کہ یہ خطرۂ شیطان ہے یا حکم حضرت رحمان ، اسی دن سے ترویہ نام ہوا .
١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ٢١٧
بہترین رائے وہ ہے جس کی ہر کھ فکر نے خوب ہی کی ہو اور ترویہ اور سوچ نے اس کی گرہ کو مضبوط کیا ہو .
١٨٨٨ تشنیف الاسماع ، ٢٩

٢. ماہ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ جس میں حجاج منیٰ کو جاتے ہیں ، یوم الترویہ حج کا ایک رکن .
پھر نکلے صبح کے وقت دن ترویے کے یعنی آٹھویں تاریخ ذی الحجہ کی .
١٨٦٧ نورالہدایہ ، ١ : ٢١٩

[ع]

ترَہ (فت ت ، ر) امذ .

ترکاری ، ساگ .

انگے لیائے اس کے بھی نان و ترہ
لیائے حلوا و بریاں مرغ و برہ

١٦٣٩ خاور نامہ (ق) ، ١٥٠

کیا فاطمہ سے یہ آکر کلام
ترے گھر میں ہے کچھ ترہ یا طعام

١٨٣٠ معارج الفضائل ، ٨٠

[ف]

ـــ تیز/تیزک (ـــ ی مج/ی مج ، فت ز) امذ .

پالم ، جرجور ، ترہ تندک ، ایک قسم کا ساگ جس کی چٹنی بھی بنتی ہے .
میتھی اور سویا اور پالک اور پودینہ اور ترہ تیزک . . . ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں .
١٨٣٥ ترجمہ مجمع الفنون ، ١٢٣

[ترہ + تیز/تیزک (رک)]

ـــ فروش (ـــ فت ف ، و مج) صف ؛ امذ .

سبزی فروش ، ترکاری بیچنے والا ، کنجڑا .

آپ نے بتایا کہ فلاں ترہ فروش ہے ۔
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۲۷
[ترہ + فروش (رک)]

ترہ (۱) (کس ت ، فت ر) صف (قدیم) ۔

تین ۔

ترے تن کرے پھول کی باس لے
ترہ جگ کی جیو کی رکھیاں پاہن(ئیں) حظ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۷
[س : ترے त्रि]

ترہ (۲) (کس ت ، فت ر) امث ۔

رک : تراہ (۲) ۔

— ترہ (— کس ت ، فت ر) امث ۔

رک : تراہ تراہ ۔
وہ پھٹک پیا ڈالی کہ سارا محلہ ترہ ترہ کرنے لگا ۔
۱۸۷۵ الشائے بادی النسأ ، ۶۳

— ترہ پڑنا محاورہ ۔

واویلا مچنا ، ہنگامہ کھڑا ہونا ، شور و غوغا ہونے لگنا ، الامان کا غل بلند ہونا ۔
ابھی کل کا ذکر ہے کہ اس نے اسی جگہ کیا کیا فتور برپا کیا اور توبہ توبہ ہر جگہ مچادی ، ترہ ترہ پڑگئی تھی ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۹۸

ترہا (کس ت ، سک ر) امذ ۔

ایک پتنگا جو دھان کے پھول کو برباد کردیتا ہے (شبد ساگر) ۔

[مقامی]

ترہات (ضم ت ، شد ر بفت) امث ۔

بیکار فضول اور بیہودہ باتیں ، بے معنی بکواس ؛ بذلہ سنجی ۔
بادشاہ ترہات تمام پر کبھی التفات نہیں فرماتا ہے ۔
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۹۸
مگر میں نے نظم میں بجائے مدح گسترانہ ترہات کے پند سود مند کا ایک باب تشبیب میں داخل کر دیا ۔
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۵
[ع]

ترہب (فت ت ، ر ، شدہ بضم) امذ ۔

ترک علائق ، راہب ہونا ، عبادت کرنا ۔
اور غضب کے لواحق جو اس مرض کو عارض ہوتے ہیں سات ہیں ندامت ، ترہب دنیا و آخرت کی مکافات ، دوستوں کی دشمنی . . . تغیر مزاج کا ۔
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۵۰
یہ بات واضح ہوگئی کہ ترہب اختیار کرنے والی جماعت کو . . . شمار فرمایا ۔
۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۳۲۹
[ع]

ترہت (ضم ت ، شد ر بفت ، فت ہ) امث ۔

بکواس ، رک : ترہات ۔

ہرزہ گوئی ہے یہاں لاف و گزاف دانش
لغو ہے ترہت فہم و غرور فطنت

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۶۵
[ع]

ترہتا (فت ت ، ر ، ہ) امذ ۔

جلاہوں کا ایک اوزار (جامع اللغات) ۔
[ہ]

— لے فقرہ ۔
(جلاہے کو کہتے ہیں) چل اپنا کام کر (جامع اللغات) ۔

ترہتر (کس ت ، سک ر ، فت ہ ، شد ت بفت) امذ ۔

رک : تہتر ۔
یہود پھوٹ کے ایکہتر فرقے ہوئے اور نصاریٰ کے بہتر فرقے ہوئے میری امت ترہتر فرقے ہوگی ۔
۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۳۲۰

ترہتیا (کس ت ، سک ر ، ضم ہ ، سک ت) صف ۔

ترہت (بنگال کا ایک ضلع) سے متعلق (پلیٹس ؛ شبد ساگر) ۔
[ترہت (علم) + یا ، لاحقۂ نسبت]

ترہل (فت ت ، ر ، شدہ بضم) امذ ۔

عضو کی نرمی ؛ گوشت کا ڈھیلا پن ، سستی ۔
حیاتیاتی علوم کے مطالعے کے لئے زندگی کی حرکت و سکون ، جنسی سرگرمی کے ادوار جو پیدائش کے ذریعے مادہ حیات کی بقا کی صورت میں اپنے کمال کو پہنچتے ہیں ، نیز استحالہ و تمثیل ، تقبض یعنی سکڑنا اور ترہل کے وزن و بحر کے متعلق معلومات ضروری ہیں ۔
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱
[ع]

تُرہی (ضم ت ، سک ر) امث ؛ ~ ترئی ، تورئی .

ایک قسم کا باجہ جو منھ سے پھونک مار کر بجاتے ہیں ، سِنگ کا باجا .

ترہی اور قرنائے خوشی کا دم لگیں بھرنے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۳

یہاں شہر کے پھاٹک پر بھی نرسنگھے اور ترہیاں پھنکنے لگیں .

۱۹۰۵؟ شوقین ملکہ ، ۸۰

[رک : ترئی (۱)]

تُرہِیا (ضم ت ، فت ر ، کس ہ ، شدی نیز بلا شد) صف .

ترہی بجانے والا (نوراللغات) .

[رک : ترہی + ا ، لاحقۂ صفت]

تَرہِیب (فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. تخویف ، ڈرانا ، ہیبت پیدا کرنا .

وہ کہنے سننے سے ، ترغیب سے ، ترہیب سے ..... اپنی حالت پر رحم نہیں کھاتی .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۴۶

حاجی صاحب کے سامنے استفتا پیش ہوا کہ ترغیب و ترہیب کے موقع پر آیا موضوع حدیث سے بھی استناد جائز ہے .

۱۹۴۵ حکیم الامت ، ۹

۲. دوڑانا (لغات کشوری) .

[ع]

تُرَئی (۱) (ضم ت ، فت ر) امث .

رک : تُرہی .

صور کے لفظ سے وہی آلہ مراد ہے جس کو بھونپو ، نرسنگھا ، سنکھ ، ترئی ... کہتے ہیں .

۱۸۹۸ سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ : ۵۲

صور کا لفظ جو قرآن میں متعدد جگہ آیا ہے اس سے فی الواقع کوئی آلہ مثل نرسنگا یا سنکھ یا ترئی و قرنا مراد نہیں ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۶۰

[س : توریہ तूर्य]

— ہونا محاورہ .

بگل بجنا .

جسولنی نے خبر داری بولی ، باہر ترئی ہوئی ، سب جلوس قاعدے سے کھڑا ہوگیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۰

تُرَئی (۲) (ضم ت ، فت ر) امث ؛ ~ تری ؛ توری .

ایک ترکاری کا نام جو گہرے سبز رنگ کی ہوتی ہے چھوٹی ککڑی کے برابر یا کسی قدر اس سے بڑی ہوتی ہے اوپر کا چھلکا اتارنے کے بعد اس کا گودا اور بیج سفید نکلتے ہیں ، بعض کا مزہ کڑوا ہوتا ہے جسے ترکاری کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا باقی قسمیں تنہا یا گوشت کے ساتھ ملا کر پکائی اور کھائی جاتی ہیں اس کی دو قسمیں ہیں : ایک ارہ ترئی جس میں لمبائی میں ابھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں ، دوسری گھیا ترئی ، اس کی بالائی سطح چکنی اور ہموار ہوتی ہے ، لاط : Luffa acutangula ، توری .

بسنتی پوش ہوکر گر چمن آئے
ترئی کے کھیت میں بیشک وہ چھپ جائے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۴۹

کیجیے غور ٹک ان کے فرع و اصول
سیکڑوں کوس ہیں ترئی کے پھول

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۵

پیاز کاٹ کر گھی میں تل لیں اور تُریاں چھیل اور کاٹ کر ڈال دیں .

۱۹۲۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۰۴

[س : تُر + گی ग्री + तृत]

— اور کدو لعنت بھردو کہاوت .

بردو کا مزہ ایک سا نیز دونوں بے مزہ ہوتے ہیں .

کیسا سورسین اور کون روپ سنگھار بجھنم ترئی اور کدو لعنت بھردو .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۳۰

— کا سا پھول امذ .

(ہو) (لفظاً) ترئی کے زرد پھول کی مانند ، (کنایۃً) زر خالص ، کھرے روپئے ، عمدہ اور خوش نما سکہ .

ترئی کے سے پھول دس روپے اٹھ گئے یعنی کھرے کھرے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

جس روز سے لڑکی نے چونکنا شروع کیا ہے یہ دیکھو پیسہ ٹھیکری کر دیا کل ہی دس روپئے ترئی کے سے پھول خانقاہ والے سیانے کو بھیجے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۶

— کی بیل (ـــ ی مج) امث .

۱. وہ بیل جس پر ترئی لگے (یہ جلدی بڑھنے کے لیے مشہور ہے) .

سامنے کچھ فاصلے پر کٹی تھی جس پر ترنی کی بیل پھیلی تھی .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۹۱

۲. (مؤ) (مجازاً) لڑکی (جو دیکھتے دیکھتے جوان ہو جاتی ہے) .

لڑکیوں کو ترنی کی بیل کہتے ہیں .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۲۲۳

۳. (مجازاً) بہت جلد ہو جانے والا کام .

نکاح گڑیا کا کھیل اور ترنی کی بیل نہ تھا بندھنا تھا بندھ گیا اور جو ہونا تھا ہو گیا .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۸۷

تَری (فت ت) امث .

۱. خشکی کی ضد ، نمی ، رطوبت ، گیلا پن .

بہت قوت سے تری کو جذب کرتے ہیں .

۱۸۵۶ مجموعۂ فوائد الصبیان ، ۱۴۳

شعلہ اٹھتا ہے جو سینے سے ، غم حضرت میں
لے کے پانی مری آنکھوں میں تری آتی ہے

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۳۹

۲. دریا ، سمندر .

کدھیں کوں جو اس ٹھار انساں کوئی
جو خوشکی (= خشکی) تری سوں نہ آیا بھی کوئی

۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (ق) ، کبیر ، ۲۹

تیرا خط خضر رنگ اے شوخ
سلطان ہے خشکی و تری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

ہوئے نظم بالجملہ خشکی کے صدمے
تری کے سفر کے نہ پوچھو مصائب

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۸

۳. پانی .

شبا شب اتر نے لگے لشکری
نہ جوش آب کا وہ نہ ویسی تری

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۰

۴. (مجازاً) شکّر ، قند .

خجالت میں ہوئی تجھ آب کی غرق
لقب پایا ہے شکر نے تری کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸

۵. چکنائی ، روغن .

تھا جب تک خاصہ دودھ بنا تھی کیا کیا اس میں چیز دھری
براق ملائی ماکھن تھا ، اوپر کھرچن گاڑھا اور تری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۸

۶. دریا کے دھارے کے دونوں طرف کی اراضیات جو پانی کی نمی کی وجہ سے گھنی جھاڑیوں اور درختوں سے ڈھکی رہے ، بیلا ، کچھار (اپ و ، ۹ : ۴۳) .

[ف : تر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— چُھوِیس (— ضم چھ ، ی مج) امث .

پودوں کی بیماری جو تری کی کثرت سے ہوتی ہے ، اس سے پودے کا ڈنٹھل اندر سے سرخ اور کھوکھلا ہو جاتا ہے اور پھر پتے اور بالیں سرخ سفوف سے بھر جاتی ہیں ، ہک مینہا ، وتوا (اپ و ، ۶ : ۷۲) .

[تری + چھوِیس (رک)]

— ہار امث .

ندی نالے یا دریا کے دھارے کی زمین جو دھارے کا رخ بدلنے سے نکل آئی اور قابل کاشت ہو گئی ہو ایسی زمین کھیتی کے لیے بہت اچھی سمجھی جاتی ہے (اپ و ، ۶ : ۴۳) .

[تری + ہار (رک)]

تِری (۱) (کس ت) ضمیر .

تیری (رک) کا مخفف .

ہر ایک اوج ہوش او ڑانی ہے مغنی
سو ہاں جگر ہے تری تحریر نہیں ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۷

تری صورت تری سیرت ترا جلوہ ترا نقشہ
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

۱۹۳۰ شاہنامۂ اسلام ، ۱ : ۳۴۵

— آواز مَکّے (اور) مَدِینے فقرہ (دعائیہ) .

تیری شہرت دور دور ہو (مبارک اور آفرین کی جگہ کہتے ہیں) .

موذن مرحبا بر وقت بولا تری آواز مکے اور مدینے

۱۸۵۴ ذوق ، ک ، ۲۵۰

— شان فقرہ .

خدا کی قدرت ، بے حقیقت آدمی کے بناو کرنے پر بھی بولا جاتا ہے ، سبحان اللہ .

پورے ہوئے دلربا کے ارمان
مقسوم کی بات اے تری شان

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۷

روکتے کیوں ہو مجھے دشمن کے گھر جانے سے تم
اے تری شان اب وہ ایسا مارنے خاں ہو گیا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۴۱

تِری (۲) (کس ت) صف.

۱. تین، ہندسوں میں ۳.

بھرو کر ہورا گورا بھال تلک چندرا
تری نیرا جٹا مکٹ گنگا دھرا

۱۵۹۹ کتاب نورس، ۶۷

۲. تاش کا وہ پتا جس میں تین نقش بنے ہوں، دری کے بعد والا پتا.

کیا دری اور کیا تری سمجھے
بات اس عشق میں گری سمجھے

۱۸۵۷ بحر الفت، واجد علی شاہ، ۳۱

[س : ترِ त्रि]

ـــ پُتا (ـــ ضم پ) امث.

نسوت، تربد، یہ ایک پوٹی کی جڑ ہے پوٹی ساق دار ہوتا ہے پتے اس کے نوکیلے اور لبلاب کبھر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں صرف جڑ بطور دوا استعمال ہوتی ہے (خزائن الادویہ، ۶ : ۳۳۴).

[تری + پُتا، پُٹ (رک) سے]

ـــ پَد (ـــ فت پ) امذ.

تین مصرعوں یا شعروں والا (بند یا نظم).

... چنما تر کا نام تری پد ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۱۷۰

[تری + پد (رک)]

ـــ پَھل (ـــ فت پھ) امذ.

رک : اطریفل.

اطریفل ''تری پھل'' کا معرب ہے اور اس سے تین پھل ہڑ بہیڑہ اور آملہ مراد ہوتے ہیں.

۱۹۲۷ علاج الامراض، ۱ : ۱۰۱

یہ ہندی لفظ تری پھل ہے کہ تین پھلوں ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ سے بنتا ہے.

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات، ۱۵۲

[تری + پھل (رک)]

ـــ چَھکّا (ـــ فت چھ، شد ک) امذ.

(مجازاً) جوا، قمار بازی، تاش بازی.

بٹیروں، بازوں، کتوں اور تری چھکا کی باتیں ہوتی رہیں.

۱۹۷۳ 'سب'، کراچی، ۲۸ : ۵۹

[تری + چَھکّا (رک)]

ـــ دیوی (ـــ ی مج) امث.

تری مورتی، تری گن.

تینوں اوصاف (ایجاد، بقا اور فنا) کی داخلی قوت کو تری دیوی کہتے ہیں.

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۳۲۱

[تری + دیوی (رک)]

ـــ گُن (ـــ ضم گ) امذ.

(ہندو) تین اوصاف یعنی تخلیق، بقا اور فنا.

ہندوستان کے فقرا کے نزدیک تین اوصاف ہیں کہ ان کو تری گن کہتے ہیں ستو، رج، اورتم، یعنی تخلیق، بقا اور فنا.

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۳۲۰

[تری + گن (رک)]

ـــ مُورْتی (ـــ و مع، سک ر) صف؛ امذ.

تین شکلوں والا، تین دیوتاؤں والا؛ ایک دیوتا کا لقب.

یہ عقیدہ رکھنے والے تری مورتی یعنی تین دیوتاؤں کو پوجنے والے کہلاتے ہیں.

۱۹۷۳ رام راج، ۱۲۳

[تری + مورتی (رک)]

تُری (۱) (ضم ت) امث.

ایک قسم کا بگل، ترم، دھوتو.

بون بین کی دھن وہ بانسری کی
وہ طبل کی ناد اور تری کی

۱۷۰۰ من لگن، ۷۵

طبل کی گونج باجوں کی گمک، تری کی دھوتو.

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۷۸

[س : توریہ तूर्य]

تُری (۲) (ضم ت) امذ.

جلاہوں کا کچ؛ تر؛ مصوروں کا قلم (جامع اللغات).

[س : تری तरी]

... تُری (ضم ت) امث؛ امذ : تُرے.

اری (رک) کا تابع، رک : ارے ترے.

کہیں اپنے لٹے سنوارے کوئی
اری اور تری کم پکارے کوئی

۱۷۸۴ مثنوی سحر البیان، ۳۱

تَرَے (فت ت ، ی لین) امذ .

(فیل بانی) ہاتھی کو لٹانے کا کلمہ (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۹) .

[مقامی]

تِرے (۱) (کس ت) ضمیر .

تیرے (رک) کی تخفیف .

الٰہی شرم دھرم تج پاس ہے
ہمن کو ترے کرم کی آس ہے

۱۶۲۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۱۹)

دنیا میں ترے دشمنوں پہ دے مار
میں اس کی ہوں نعمتوں سے بیزار

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۸

تِرے (۲) (کس ت) صف ؛ م ف .

تیرے ہوئے ؛ ترنا (رک) سے .

قلزم عشق کا اولٹا ہے طریق
یاں جو ڈوبے سو ترے بیٹھے ہیں

۱۷۹۵ قایم ، د ، ۹۸

تِرے گا سو ڈُوبے گا کہاوت .

ہنر مند ہی خطا پاتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۱) .

تَرْیا (فت ت ، سک ر) امذ (قدیم) .

ستارہ ، رک : تارا .

کرتے ہیں جیواں پیار تھے تم پر تھے رضواں آرتی
زہرا سوں نس دن وارتے چند سور تریا یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۷

تَرَیّا (فت ت ، ر ، شدی) امث .

تارا (رک) کی تصغیر ، تارا (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : تارا + ایکا तारा + इका]

تِرْیا (کس ت ، سک ر) امث .

۱. (ہندو) عورت ، استری ، نار یا ناری .

شاہ بندر کون ہے ، اس کی یہ مجال ہوئی کہ بگانی تریا کو بزور چھین لیتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۲

چند روز میں لیڈی صاحبہ لیڈا ہو جاتی ہیں دیکھ لیجیے گا چند روز میں گھورم گھار کے لیئے ایک تریا روے زمین پر نہیں ملے گی .

۱۹۲۹ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۵

۲. (کنایۃً) بچھیا .

جب بچھڑا و تریا کو گاڑی و ہل میں نکالو یعنی چلنا سکھاؤ تو اوس سال اوس سے زیادہ محنت نہ لو .

۱۹۳۵ محب المواشی ، ۷

[س : ستری + کا स्त्री + का]

ــ بال امذ .

بیوی بچے ، اہل و عیال .

جہاد کرنا نہایت شاق اس تھا کہ جس میں جان و مال کا کھونا اور تریا بال سے بچھڑنا تھا .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۶۰۵

[تریا + بال (رک)]

ــ بِس کی بیل ہے یاں سُوں بَچ کر چال ، یا کانپیا کھوت ہے دِین دَھَرم دَھن مال کہاوت .

عورت زہر کی بیل ہے اس سے بچ کر چلنا چاہیے ، اس کی محبت ذات مال و دولت سب گنوا دیتی ہے (جامع اللغات) .

ــ بِن نر ہے ایسا راہ بٹاؤ ہووے جیسا کہاوت .

عورت کے بغیر مرد مسافر کی طرح ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ــ بید (ــ ی مج) امذ .

عورتوں کے حالات کا علم ، تریا چلتر کی معلومات یا واقفیت .

ہیں اس داستاں میں بھرے تریا بید
کہ ہر بید میں جس کے سو سو ہیں بھید

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۸

[تریا + بید (رک)]

ــ بَھلی وُہی ہے بھانی جو پُرکھا سنگ کَرے بَھلائی کہاوت .

وہ عورت جو مرد کے ساتھ نیکی کرے اچھی عورت ہے یا جس کی وجہ سے مرد نیک ہو جائے وہ اچھی ہے (جامع اللغات) .

ــ بِھی نَر بِن ہے اَیسی بِنا دَھنی کے کھیتی جیسی کہاوت .

عورت بغیر خاوند کے ایسی ہے جیسے کھیت بغیر مالک کے (جامع اللغات) .

ــ پُرکھ بِن ہے دُکھی جیسے اَن بِن دیہ ، جَلے بَلے ہے جیوڑا جوں کھیتی بِن مینھ کہاوت .

بغیر خاوند کے عورت اس طرح تکلیف میں رہتی ہے جیسے بدن بغیر اناج کے اور اس طرح جلتی ہے جیسے کھیتی بغیر بارش کے (جامع اللغات) .

— تُجھ سے جو کہے مول نہ تو وہ مان ، تریا مَت پر جو چلیں وہ نر ہیں نر گیان کہاوت .

عورت کے کہنے پر نہیں چلنا چاہیے جو ان کے کہنے پر چلے وہ بیوقوف ہے (جامع اللغات) .

— تُجھ میں تِین گُن اوگُن ہیں لکھ چار منگل گاوے سل رچے اور کوکَن اُپجیں لال کہاوت .

عورتوں میں تین خوبیاں اور لاکھوں نقص ہیں ، خوبیاں یہ ہیں کہ گاتی ہیں ، ستی ہوتی ہیں اور بیٹے جنتی ہیں (جامع اللغات) .

— تُو ہے سوبھا گھر کی ، جو ہو لاج رکھاوا نر کی کہاوت .

جو عورت اپنے خاوند کی عزت برقرار رکھے وہ گھر کی زینت ہے (جامع اللغات) .

— تیرہ مُرد اٹھارہ کہاوت .

شادی کے لیے موزوں عمر تیرہ برس کی عورت اٹھارہ برس کا مرد (جامع اللغات) .

— تھرکت جو چلے واکو بھلا نہ جان ، جیسے ہاتھ لکھیر کا کانپے ہو نقصان کہاوت .

جو عورت ناز و نخرے سے چلے اسے اچھا نہیں سمجھنا چاہیے اگر مصور کا ہاتھ کانپے تو کام خراب ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— جات کَمان ہے جت چاہے تت تان کہاوت .

عورت کمان کی طرح ہے جتنا چاہو اسے موڑ لو ؛ عورت کو جیسا چاہے خاوند بنا سکتا ہے (جامع اللغات) .

— چتّر (— فت چ ، سک ت) امذ .

رک : تریا چرتر/چلتر .

. . . تمہیں چھوڑ کر چلی گئی ؟ . . . تریا چتر کا نام کبھی سنا ہے ؟

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۲۶

— چرتر/چلتر (— فت چ ، کس ر ، سک نیز شد ت بفت / فت چ ، ل ، شد ت بفت) امذ .

عورتوں کی چال ، عورتوں کا مکر و فریب ، عورتوں کی دغا بازی .

تریاہٹ ، تریا چرتر مردوں کے زبان زد ، عورتوں کے مکر کی مذمت قرآن میں موجود .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس (دیباچہ) ، ۴۸

یہ سچ ہے کہ تریا چلتر مشہور ہے .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۸۲

[تریا + چرتر/چلتر (رک)]

— چرتر/چلتر اور چور کے گھات پائی پڑے نا کم گنئے ناتھ کہاوت .

عورت کے مکر و فریب اور چور کی چالاکیوں کو کوئی نہیں سمجھ سکتا (جامع اللغات) .

— چرتر/چلتر جانے نہ کوئے ، خصم کو مار کے ستی ہوئے کہاوت .

عورت کے مکر کو اکثر لوگ کم جانتے ہیں یعنی وہ خود برا کام کرکے اپنے آپ کو نیکوکار دکھاتی ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۵) .

بقول شخصے تریا چرتر جانے نہ کوئے ، نار خصم مار کے ستی ہوئے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۲۲۳

— راج امذ .

عورتوں کی حکومت ، عورتوں کا زور ، جورو کی حکومت .

یہ ہے راج تریا سب عفت بھری
نہ اس دیس میں مرد دیکھا کہیں

۱۷۵۶ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۳۱

تریا راج ہے ، مردوں میں لے دے کے ایک نواب ، باقی ان کی بیگم اور نہ جانے کتنی خواصیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۱۰

[تریا + راج (رک)]

— رووے پُرکھ بِنا ، کھیتی رووے مینہ (بِن) بِنا کہاوت .

عورت بغیر خاوند کے اور کھیتی بغیر بارش اور ہل کے کسی کام کی نہیں یعنی یہ دونوں خاوند اور مالک کے بغیر سر سبز اور شاداب نہیں ہوتیں (نجم الامثال ، ۱۳۵ ؛ جامع اللغات) .

— مت میں آنا محاورہ .

استری کی سمجھ پر چلنا ، عورت کی عقل پر کار بند ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۰۹) .

ـــ مت میں جو تَرْ آوے وہ تو ایک دن لاج گنْواوے کہاوت.

جو عورتوں کا کہنا مانے گا وہ اپنی عزت کھونے گا (نجم الامثال، ۱۳۵ ؛ جامع اللغات).

ـــ ہٹ (ـــ فت ہ) امث.

عورتوں کی اڑ، عورتوں کی ضد.

یہی وہ تین ہٹیں ہیں جہاں میں مشہور
وہ کون راج ہٹ اور بال ہٹ کہ تریا ہٹ

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۶۲

ہمارے ملک میں ایک طبیعی خاصہ تریاہٹ ... بھی مانا گیا ہے.

۱۹۰۷ امہات الامہ، ۱۰۷

[تریا + ہٹ (رک)]

تِرْیا (۲) (کس ت، سک ر) امث.

(تعمیر) چوکھٹ کے بازوؤں کی چنائی سے لگے رہنے والے رخ پر جڑی ہوئی ایک ایک یا دو دو کھونْٹیاں جو چنائی میں دب کر چوکھٹ کو اپنی جگہ پھنْسا رکھتی ہیں، پھرا، پیرا (اپ و، ۱ : ۳۵).

[مقامی]

تُرِیا (ضم ت، کس ر) صف ؛ امذ.

۱. چوتھا، چہارم (شبد ساگر ؛ ہندی اردو لغت).
۲. (یوگ) وان یا واک کے چار بھیدوں میں سے چوتھا بھید، بھیکری وانی، گیان کی سات بھومکاؤں میں سے ساتویں بھومکا، لاہوت، مراد : ذات باری تعالیٰ.

چھ بھومکا جہاں ایک ہوجاویں اس کا نام تریا ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲۳۰

ہندو فقرا کے خیال کے مطابق اوستھات چار عالموں کے لیے مستعمل ہے وہ چار عالم یہ ہیں : جاگرت، سوپن، سوشپتی اور تریا.

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۳۲۲

[س : تریہ तरीय]

ـــ اَوَسْتَھا (ـــ فت ا، و، سک س) امذ.

حالت لاہوت، عالم ذات، رک : تُرِیا.

تریا اوستھا، تریا پد کی پراپتی ہی مکتی ہے، جب کسی میں بھاونا اور باسنا ہی نہیں ہیں تو پھر اس کو کرنا کیا ہے ؟

؟۱۹۲۰ یوگ واشسٹ، ۷۵

[تریا + اوستھا (رک)]

تِرْیاسی (کس ت، سک ر) صف.

رک : تراسی.

تریا سیویں تعریف جو سنتریک کی.

۱۸۳۹ اعمال کرہ، ۱۳۰

یہ تریاسی وان قاعدہ ... سطح کا رقبہ دریافت کرنے کا.

۱۹۰۷ تشریح المساحت، ۹۳

تِرْیاق (کس ت، سک ر) امذ.

۱. زہر مہرہ، زہر کا اثر دور کرنے والی دوا.

یاں تک رہے جدا کہ ہمارے مذاق میں
آخر کو زہر ہجر بھی تریاق ہو گیا

۱۸۰۱ جوشش، د، ۱۳

اپنے نصیب کو کیا کم کر رو یے کہ یہی تریاق زہر بن گیا.

۱۹۵۳ اکبر نامہ، عبدالماجد، ۱۱۷

۲. (مجازاً) اکسیر.

اگر اس کا پانی کسی برتن میں اول حمل سے میزان تک رکھ چھوڑیں تریاق ہو جاتا ہے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب، ۲۰۳

آپ کا خط میرے حق میں تریاق کا کام کرتا ہے.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۳ : ۶۳۶

۳. (مجازاً) افیون، افیم (جامع اللغات)

۴. رک : تریاق فاروق (فرہنگ آصفیہ).

تریاق ایک قسم کی معجون ہے جو نباتی حیوانی زہروں کی دفعیہ میں مخصوص ہے.

؟ کلید عطاری، ۱۶۱

[ع < یو]

ـــ اَفاعی کس صف (ـــ کس ا) امذ.

رک : تریاق فاروق.

یہ نسخہ تریاق اس وقت کھلایا جائے جب اس میں افعی کا گوشت پڑا ہو اس کو تریاق اکبر و تریاق افاعی و تریاق فاروقی کہتے ہیں.

۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۲ : ۱۰۹

[تریاق + افاعی، افعی (رک) ــ]

— اکبر کس صف (— فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ .

رک : تریاق فاروق .

جس تریاق اکبر نے مجھے صحیح و تندرست کر دیا وہ کیونکر نہ زبان پر لاؤں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸

[تریاق + اکبر (رک)]

— الانقلہ (— ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن ، کس ت ، فت ل) امذ .

وہ معجون جس کا جزو اعظم جدوار ہے .

ابن زہر نے ... معجون جس میں ستر جز تھے . . . اس کے بعد اجزا اکھٹا کر دس جز رکھے اور اس کے بعد سات جز رکھے جو تریاق الانقلہ کے نام سے مشہور ہوئے .

۱۸۸۸ احسن ، نومبر ، ۳۷

[تریاق + رک : ال (۱) + انقلہ (= جدوار)]

— الصاقین کس صف (— کس ا ، سک ل ، ی مع) امذ .

زہر مار چھکنے والا مادہ ، لیسدار اشیاء جو زہر دور کرنے کے لیے استعمال کی جائیں .

تریاق الصاقین ، التصاقی مادے اس حالت میں . . . (خورد بینی) اجسام کے ساتھ مل کر ، نمکین محلول کے اندر ایک یکساں تعلیق کی صورت میں پہلے سے موجود خورد بینی اجسام کو . . . ایک جگہ جمع کر دیتے ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۲۴

[تریاق + الصاق (رک) + ین ، لاحقۂ نسبت]

— ترسیبین کس صف (— فت ت ، سک ر ، ی مع ، ی مع) امذ .

تہ نشین ہونے والے مادے جو تریاقی خصوصیت کے حامل ہوں .

تریاق ترسیبین ، تریاق درد آگیں اجسام تریاقیہ کی پیدائش کئی ایک بے ضرر لحمات کے ذریعے ہو سکتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۲۷

[تریاق + ترسیب (رک) + ین ، لاحقۂ نسبت]

— درد آگیں کس صف (— فت د ، سک ر ، ی مع) امذ .

وہ زہر مار دوا جس سے درد وغیرہ کا علاج یا اس کو ابھارا جاسکے .

تریاق درد آگیں : اجسام تریاقیہ کی پیدائش کئی ایک بے ضرر لحمات (پروٹینز) کے ذریعے ہو سکتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۲۷

[تریاق + درد (رک) + آگیں (رک)]

— سبعینی کس صف (— فت س ، سک ب ، ی مع) امذ .

رک : تریاق الانقلہ جس کا یہ ابتدائی نام ہے .

ابن زہر نے عبدالمومن کے واسطے ایک معجون مرتب کی تھی جس میں ستر جز شریک تھے اور تریاق سبعینی کہی جاتی تھی .

۱۸۸۸ احسن ، نومبر ، ۳۶

[تریاق + سبعین (= ستر) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— فاروق کس صف (— و مع) امذ .

ایک مرکب دوا کا نام جو نباتی اور حیوانی زہر دفع کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے ، تریاق کی بہترین قسم .

ایسے شخصوں کی تربیت میں سعی کرنا ایسا ہے . . . زہر ہلاہل سے خاصیت تریاق فاروق طلب کرنا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۳۳

تریاق فاروق کو ایسی حالت میں کھلائیں کہ معدہ کبد اور طحال میں فساد نہ ہو .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۹

[تریاق + فاروق (رک)]

— کبیر کس صف (— فت ک ، ی مع) امذ .

رک : تریاق فاروق .

دماغی قوت کے لیے دوا المسک ، یاقوتی اور تریاق کبیر وغیرہ استعمال کریں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۶۷

[تریاق + کبیر (رک)]

— محلل کس صف (— ضم م ، فت ح ، شد ل بکس) امذ .

وہ زہر مار مادہ جو جراثیم کو تحلیل کر دے .

محافظ اجسام اور تریاق محلل : کسی بھی نوع سے تعلق رکھنے والے بکٹیریا کا جسم میں انجکشن کر دینے کے بعد . . . جراثیم کو تحلیل کر دینے والی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۲۸

[تریاق + محلل (رک)]

تریاقات (کس ت ، سک ر) امذ ؛ ج .

تریاق (رک) کی جمع ؛ کاٹ ، اتار .

کتاب میں . . . حیوانی زہروں اور ان کے تریاقات کا حال بیان کیا گیا ہے .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۲ : ۶۴۳

[رک : تریاق + ات ، لاحقۂ جمع]

تِرْیاقی (کس ت ، سک ر) صف.

۱. تریاق (رک) سے منسوب.

تریاقی دوائیں بھی مجرب مجرب اپنے پاس جمع کیں.

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۱

ہر قسم کے درد کے لیے تریاقی خواص رکھتا ہے.

۱۹۳۸ ملک الدرر ، ۲۹

۲. بدمست ، افیونی (جامع اللغات).

[رک : تریاق + ی ، لاحقۂ نسبت]

تِرْیاقِیَت (کس ت ، سک ر ، کس ق ، شد ی بفت) امث.

زہر کا اثر دور کرنے کی خاصیت ، تریاقی مادہ.

یہ کسی نے نہ پوچھا کہ گولیاں جراثیم کش کیسی زبردست ہیں اور ان میں تریاقیت کس غضب کی ہے.

۱۹۳۸ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۱۳

[ع]

تِرْیاقِیّہ (کس ت ، سک ر ، کس ق ، شد ی بفت) صف.

تریاق (رک) سے منسوب.

وہ ایک ایسا جسم تریاقیہ ... ہوتا ہے جو ... مواد تکملہ کے استحکام کے لیے راہ ہموار کر دیتا ہے.

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۸۰

[ع]

تِرْیاک (۱) (کس ت ، سک ر) امذ.

۱. رک : تریاق.

کھایا ہوں تجے جوں سور نس کوں
تریاک ، سیہ سرپ کے بس کوں

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۲

اپنے تو لیے زہر کی تاثیر ہے اس میں
گو واسطے عالم کے ہو تریاک محبت

۱۷۹۵ قائم ، ک (ق) ، ۴۴

کیوں نہ ہو تبدیل ماہیت کا مجھ کو اعتراف
میرے بخت بد سے ہے تاثیر سم تریاک میں

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۱۳

۲. (مجازاً) افیون.

خال میں لاگی ہے میری تاڑ آج
خوب ہے ہم کو نشا تریاک کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۴

کسی خال پر غش ہیں پیری میں فیض
بڑھاپے میں کیا شوق تریاک ہے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۸۷

شیراز میں شراب کا دور ہے تو ہو شہر میں تریاک کا.

۱۹۴۴ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۶۳

— کُوکْناری کس صف (— و مع ، سک ک) امذ.

افیم ، افیون.

پردۂ قاف کی شراب میں تریاک کوکناری جزواعظم ہے.

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۱۸

[تریاک + کوکنار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تِرْیاک (۲) (کس ت ، سک ر) امذ.

سانپ.

کشمیر میں دریائے بہت کا منبع ایک چشمہ ہے تریاک اس کا نام ہے اور ہندی زبان میں تریاک سانپ کو کہتے ہیں.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۳۶

[ہ]

تِرْیاکی (کس ت ، سک ر) امذ.

۱. افیونی ، افیمی ، نشے کا عادی.

رہی اس طرح بعد از مرگ دنیا کی ہوسنا کی
شرابی کر کے توبہ جس طرح ہوجائے تریاکی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۵

نہ دیر میں نہ حرم میں خودی کی بیداری
کہ خاوراں میں ہے قوموں کی روح تریاکی

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۳

۲. چنڈو باز ، نشہ باز.

تازہ نہیں ہے نشۂ فکر سخن مجھے
تریاکی قدیم ہوں دود چراغ کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۰

[رک : تریاک + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

تَرِیان (فت ت ، سک ر) امث.

ٹوکری ، ڈلیا ، سبد ، طبق.

لڑائی اور جنگ کے لیے آرہے ہیں اور تریانوں میں سے کمانیں نکل رہے ہیں.

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۲۶۱

[ف]

تریان (کس ت ، سک ر) امث ؛ ج .

۱. **مچھلیاں .**
سمندر اپنے آپ استھت ہے . . . جیسے سکندھ لیکر تریان نکلتی ہیں تیسے ہی مول سے دیہی جگت روپی سکندھ کو لے کر آوے ہوتی ہے .
۱۸۹۱ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۶

۲. **آنسو** (قدیم اردو کی لغت) .
[؟]

تریانواں (کس ت ، سک ر ، سک ن) صف مذ .

ترانوے نمبر کا .
تریانواں قاعدہ .
۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۶۷
[ترانوے (رک) سے]

تریانویں (کس ت ، سک ر ، ن ، ی مج) صف مث .

رک : ترانویں ، شمار میں ترانوے نمبر پر .
تریانویں تعریف نظام شمسی کی .
۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۸۰

تری بری/بھری (کس ت ، ب/کس بھ) صف ؛ م ف .

منتشر ، پراگندہ ، رک : تتر بتر .
حضور کی موج دریا موج کے سامنے سرہٹے . . . کائی سے پھٹ کر تری بری ہوگئے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳
یکبار سب میں پڑگئی آخر تری بھری
فوج ستم میں آن کے نالاں اجل پھری
۱۸۶۹ قلق میرٹھی ، ک ، ۲۸۳
[٥ : تری بری तिरीबिरी]

ترپن (کس ت ، ی مج ، فت پ) صف .

پچاس اور تین ، ہندسوں میں ۵۳ .
ترپن برس کا پنسن ، تقرر اس کا . . . بہ منظوری گورنمنٹ اور پھر نہ ملا ہے نہ ملے گا .
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲ : ۲۹۸
ترپن ، ترپن چھ آنسٹھ ، اکسٹھ باسٹھ .
۱۹۵۴ بھودی کی لڑکی ، ۱۷
[س : ترپنچاشت त्रिपञ्चाशत]

ــ واں صف مذ .
باون کے بعد والا .
ترپن واں شمارہ مع اردو لغت قسط نمبر ۴۴ .
۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، سرورق
[ترپن + واں ، لاحقۂ صفت تذکیر]

ــ ویں (ــ ی مج) صف مث .
باون کے بعد والی .
ترپن ویں سا کھی .
۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۴۸
[ترپن + ویں ، لاحقۂ صفت تانیث]

تریتا (کس ت ، ی مج) امذ .

(ہندو) دوسرا جُگ جس کی مدت بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تھی ، اس کو چاندی کا پھرا کہتے ہیں .
جب زینت محفل وہ خود آرا نظر آیا
ست جگ کا تریتا میں نظارا نظر آیا
۱۹۲۶ مطلع انوار ، ۱۱۰
[س : تریتا त्रेता]

ــ جُگ (ــ ضم ج) امذ .
رک : تریتا .
بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تک تریتا جگ رہتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۷
[تریتا + جگ (رک)]

ــ کے بیجوں کو پہنچ گئے کہاوت .

بہت گرے ، بہت تنزل ہوا (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۶)

تریرا (فت ت ، ی مج) امذ .
رک : ترنڈا .
ڈ گن سے ڈور نکال کر ، کانٹے پر نرم آٹا لگا کر میں نے جیسے ہی پہلا ٹوپ پھینکا ، میرے تریرے سے ذرا دور پر انسان کی طرح ایک جانور سیاہ رنگ کا ابھرا .
۱۹۶۷ اخبار جہاں، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵

تریرنا (۱) (فت ت ، ی مج ، سک ر) ف م .

تکنا ، تاڑنا ، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)
[س : تر + کار तर + कार]

تریرنا (۲) (فت ت ، ی مج ، سک ر) ف م .

۱. **رک : تریڑنا .**

عضو کے اوپر گرم پانی تریرا جائے .
۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۲۱۷

۲. تر کرنا ، پانی چھڑکنا ، پانی بہانا .
نرگس نے شگون کے طور پر ان کے قدموں کے ساتھ پانی تریرا اور اس طرح وہ گیلی زمین پر پاؤں رکھتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوئے .
؟ گھر کی کہانی ، ۲ : ۲۱

تَریرہ (فت ت ، ی مج ، فت ر) امذ .

رک : تریڑا .
سرد پانی کا تریرہ دینے سے اکثر پیشاب کھلتا ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۵

تَریڑا (فت ت ، ی مج) امذ ؛ ~ تڑیڑا .

۱. پانی کی دھار باندھ کر کسی قدر اونچائی سے کسی چیز پر ڈالنے کا عمل ، پانی دھارنے کا عمل ، نطول .
ہوا پیشاب بند بچے کا دیں شکم پر تریڑا پانی کا
۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۱۶

تن سے جو نکلتا تھا پسینہ
تھا آگ پہ تیل کا تریڑا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۰
۲. کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد پانی کی دھار ڈال کر پاک کرنا (فرہنگ آصفیہ) .
ف : دینا .
[رک : تڑیڑا]

تَریڑنا (فت ت ، ی مج ، سک ڑ) ف م .

دھار باندھ کر پانی ڈالنا ، تریڑا دینا (جامع اللغات) .
[تریڑا (رک) سے]

تَریز (فت ت ، ی مع) امث .

۱. پانچ چھ انچ چوڑی دو تین فٹ لمبی انچ ڈیڑھ انچ موٹی پتھر کی بے مصرف پٹی (اپ و ، ۱ : ۵۵) .

۲. کرتے کے چوڑے منھ کی کلی جو چوبغلے کے نیچے پڑتی ہے ، کلی (کرتے یا انگرکھے کی) (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
دو سرے زیر جامہ کہ اہل ہند اس کو انگرکھ (انگرکھا) کہتے ہیں اور وہ چند چیز سے مرکب ہوتا ہے ، پس و پیش اور پردہ اور تریز کہ جس کو ہندی میں کلی کہتے ہیں .
۱۸۴۵ مجمع الفنون ، ۲۱۲
[ف]

تَریسَٹ/تَریسَٹھ (فت ت ، ی مج ، فت س) حف ؛ ~ ترسٹھ .

باسٹھ کے بعد کا عدد ، ہندسوں میں ۶۳ .
اس بادشاہ کی عمر تریسٹ ۶۳ برس کی ہوگی .
۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۲ : ۱۶۹
دنیا کو ترسٹھ ہزار برس گذر چکے جب اللہ نے جنت اور نار کو بنایا .
۱۸۸۷ فصوص الحکم ، ۱۳
۳۶۳ ھ (تین سو تریسٹھ) ہجری میں عازم تسخیر ہندوستان ہوا .
۱۹۷۳ سیر التاریخ ، ۷۱
[س : ترش شٹہ : त्रिषष्ठ]

تَریسَٹھویں (فت ت ، ی مج ، فت س ، سک ٹھ ، ی مع) صف مث .

ترتیب میں باسٹھ کے بعد کی .
تریسٹھویں سا کھی .
۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۶۱
[تریسٹھ (رک) + ویں ، لاحقۂ صفت تانیث]

تِریسر (کس ت ، ی مع ، فت س) امذ .

تین سرے والا ، مثلث .
اوسے کسی ناواقف پنڈت نے بتادیا کہ ہماری زمین تریسر یعنی مثلث ہے .
۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۳۷
[تری (رک) + سر (رک)]

تَریُّق (فت ت ، ر ، شد ی بضم) امذ .

(طب) تھوک نکلنا ، لعاب خیزی ، رال ٹپکنا .
بچے کیلومل کو بالغوں کی بہ نسبت بہتر برداشت کراتے ہیں اور ان کو کبھی تریق نہیں ہوتا .
۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۳۰
[ع]

تری کَرْنا محاورہ .

تیر کرنا ، غائب کرنا ، اڑا دینا .
ہم وزیر کے گھر میں پھاندے تھے بہت سامان پہلے ہی تری کیا ، آخیر میں پکڑ لیے گئے .
۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۱۰۷

تِریکونْ مِتی (کس ت ، ی مع ، و مج ، سک ن ، کس م) امث .

مساحت المثلثات ، علم مثلث ، مثلثوں کی پیمائش ، ٹرگنا میٹری .

تریکون متی (ٹرگنا میٹری) یا مساحۃ المثلثات وغیرہ ریاضیات عالیہ کی وہ شاخیں ہیں جن کی کالجوں میں ریاضیات کے اعلیٰ مدارج میں تعلیم دی جاتی ہے۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۱۳۹

[تری (رک) + کون (رک) + متی (رک)]

تربلی (فت ت، ی مج) امث.

مستطیل سینی یا خوانچی کی طرح کا ظرف، کشتی، ٹرے، ٹرالی۔

جرمن سلور کی خوبصورت تربلی میں بلوری، طشتریوں میں لگی ہوئی قفلہ (قفلی) کی برف لے آئے۔

۱۹۲۹ بہار عیش، ۳۲

[انگ : Trolley سے]

تری ہو جانا محاورہ.

غائب ہو جانا۔

ہمارا تیر فگن ہے یہ محو سنّا کی
لگائے ہاتھ جو سوفار کو تری ہو جائے

۱۸۵۸ دیوان امانت، ۱۲۰

تڑ (فت ت) امذ.

تھپڑ کی آواز، صدمہ یا ضرب کی آواز، چٹاخ (نوراللغات؛ جامع اللغات).

[حکایت الصوت]

— پڑ (— فت پ، سک ڑ) م ف.

تیزی، پھرتی، بروقت عجلت سے کسی کام کی تکمیل؛ کسی کے جواب میں بلا توقف کچھ کہنا (جامع اللغات)؛ **فوراً، ترنت۔**

انگریزوں کے سارے کام تڑ پڑ کے ہوتے ہیں۔

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۳۴

کسی بیماری کا حملہ ہوا جس نے تڑ پڑ جان لے لی۔

۱۹۵۶ مورے زمانے کی دلی، ۱ : ۳۰۵

[حکایت الصوت]

— تڑ (— فت ت).

(الف) م ف.

۱. **دھم دھم، تابڑ توڑ، لگاتار۔**

اولے تڑ تڑ پڑ رہے ہیں۔

۱۹۰۰ غربی طبیعات کی ابجد، ۸

۲. **ترت، فوراً، بلا توقف۔**

مسائل دریافت کئے تو لڑکوں نے بیباکانہ تڑ تڑ جواب دیئے۔

۱۹۱۱ سفر نامۂ حجاز، ۱۱۱

(ب) امث.

۱. **کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔**

تڑ تڑ... ارے یہ کیا ہوا پانی کا مٹکا توڑ دیا۔

۱۹۷۵ ماہنامہ وافکار، کراچی، مارچ، ۵۷

۲. **لکڑی چٹخنے کی آواز؛ جلتے ہوئے سرکنڈوں کی آواز۔**

مہربانی کر کے چولھے میں آگ تو جلا دیجئے... تھوڑی ہی دیر میں تڑ تڑ کی آواز آنے لگی۔

۱۹۴۸ آنندی، ۱۳۲

۳. **مسلسل گولیوں کی آواز، رک : تڑاتڑ۔**

کہیں گھوڑوں کی وہ پڑبڑ کہیں سازوں کی وہ کھڑ کھڑ
کہیں توپوں کی وہ گڑ گڑ کہیں بندوقوں کی تڑ تڑ

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۱۷

بہت دیر کے بعد تڑ تڑ کی آواز آئی، گولیاں چلنے لگیں۔

۱۹۶۰ سیاہ حاشیے، ۲۰

۴. **خشک مکئی یا کسی چیز کے بھننے کی آواز** (جامع اللغات).

[تڑ + تڑ]

— تڑانا (— فت ت) ف ل.

۱. **تڑ تڑ کی آواز نکلنا؛ پھٹنے کی آواز دینا؛ تڑخنا** (جامع اللغات).

اچلا اوپر تلپانوں کی یک تھر نہیں رہتی کد ہیں
اسپند ہو عاشق دیکھ سب ارہی اگن دھنک تڑتڑے

۱۶۷۲ شاہی، ک، ۴۹

جیسے... درخت کی سب سے بڑی ڈال یکا یک تڑ تڑا کر اپنے تنے سے ٹوٹ گئی ہو۔

۱۹۵۲ زیر لب، ۱۹

۲. **دھڑکنا، تڑپنا۔**

درونا مرا تڑ تڑاتا تھا روز
گھنڈیاں سوں بھریا تھا مرے دل میں سوز

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۱۰۳

۳. **بجنا، تڑ تڑ کی آواز دینا۔**

کلو کی ماں برآمدے میں اپنی مخصوص پلنگڑی پر لیٹیں تو... بے اختیار کانوں میں اپنی بارات کے تاشے تڑ تڑانے لگے۔

۱۹۶۶ دو ہاتھ، ۲۰۶

۴. **متواتر بوندوں کے گرنے کی آواز دینا** (جامع اللغات).

۵. **ناراض ہونا، غصہ ہونا؛ شیخی یا ڈینگ مارنا** (جامع اللغات).

۶. **درد کرنا، جلنا، تپکنا، ٹیس مارنا** (جامع اللغات).

[تڑ (رک) سے]

ـــ تڑ کرنا محاورہ .

بک بک کرنا ، بلا سبب بولے جانا ، شیخی یا ڈینگ مارنا.

سر پھرا جاتا ہے بس تڑ تڑ نہ کر
لا نہ آفت میری جان زار پر

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۲۴

ـــ تڑ گاڑی (ـــ فت ت) امث .

بچوں کے کھیلنے کی مٹی کی گاڑی جس میں ایک جھلی منڈھا پیالہ نما حصہ ہوتا ہے ، جب اس گاڑی کو کسی چیز سے باندھ کر کھینچتے ہیں تو ایک بانس کی کھپچی اس پر ضرب لگاتی ہے اور تڑ تڑ کی آواز پیدا کرتی ہے .

اس قسم کی مٹی کی گاڑیوں سے جنھیں ہم تڑ تڑ گاڑیاں کہتے ہیں بچے آج بھی کھیلتے ہیں .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۷

[تڑ + تڑ + گاڑی (رک)]

ـــ دے سی م ف .

تڑاق سے ، آواز کے ساتھ .

کنگھی ہاتھ سے چھوٹ تڑ دے سی آئینے میں جا لگی .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۱۱۹

ـــ سے م ف .

بے باکی سے ، فوراً ، جلدی سے ، بے دھڑک ، گستاخی سے .

تم نے اتنا خیال نہ کیا کہ اس بات میں کیا بات نکلے گی اور تڑ سے مجھے کہہ بیٹھے .

۱۸۹۳ نشتر ، ۷۸

حضرت نے تڑ سے یہ جواب دیا کہ میں کسی شیعہ سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا چاہتا .

۱۹۴۳ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۱

تَڑا (فت ت) امذ .

مخصوص لکڑی جس سے شراب رکھنے کا مٹکا گھڑا یا شراب رکھنے کا برتن بناتے ہیں .

پیر شراب کے خموں کے لیے . . . پوسالہ ، پھارسیا ، تڑا . . . بہت کامیاب ثابت ہوئی ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۴۶

[مقامی]

تِڑا (کس ت) صف .

رک : ٹیڑھا .

او کھڑک نہ لے ہاتھ جس اڑے جو تڑے ہیں

۱۶۱۷ بحری (دکنی اردو کی لغت)

تُڑا (ضم ت) امذ .

رک : توڑا (قدیم اردو کی لغت) .

تَڑا بھڑی (فت ت ، فت بھ) امث .

جلدی ، شتابی ، گھبراہٹ ، بے قراری ، بیکلی ، بھاگڑ ، دوڑ ، افراتفری؛ موت کی گرم بازاری ، پے درپے مرنا (جامع اللغات).

اف : پڑنا ، ہونا .

[س : تورا + سپھر + اکا तवरा + स्फर + इका]

تَڑا پڑ (فت ت ، پ) م ف ؛ ~ تڑ پڑ .

ترت ، بلا توقف ، فوراً، جلد جلد .

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وہ تڑا پڑ حساب دیتے ہیں کہ . . . میم صاحبہ کی بھی سٹی گم ہو جاتی ہے .

۱۹۳۲ مضامین فرحت ، ۳ : ۲۵

[حکایت الصوت]

تَڑا تَڑ (فت ت) .

(الف) امذ .

۱. لگاتار مارنے یا گرنے کی آواز ؛ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو مسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے، مسلسل گولیوں کی آواز.

اس نے امام کا عمامہ اتار تڑا تڑ آٹھ دس بیس لیتڑے رسید کیے :

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۵۰

بڑی بڑی بوندیں ، تڑا تڑ تڑا تڑ تڑا تڑ جیسے کوئی پچکاری میں کنکریاں بھر کے چھوڑ رہا ہو .

۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۲۱۱

۲. متواتر ، لگاتار ، (پرندوں کے اڑنے میں جو پروں سے آواز پیدا ہوتی ہے) پھڑپھڑاہٹ .

یہ (کبوتر) زمین پر سے ایک کوڑی کھا کر اڑے اور تڑا تڑ تڑا تڑ پر مارتے ہوئے . . . یہ جا وہ جا .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۳۹

۳. چٹخنے کی آواز ، کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز .

ایک بانس پیر کے نیچے سے چرایا اور چاندنی کا پیر گھٹنے تک اتر گیا نکالنے کی کوشش میں تڑا تڑ بانس چٹخنے لگے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۵۶

۴. مشین گن چلنے یا بندوق کی گولیاں وغیرہ برسنے کی آواز .

اجڑی پجڑی سڑکوں اور گلیوں میں مشین گن کی تڑا تڑ سنائی دیتی رہی .

۱۹۷۴ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۶۳

(ب) صف .
جلد جلد ، جلدی سے ، فوراً .
بھالے اور قابیں اٹھا اٹھا کر تڑا تڑ پھینکنی شروع کیں .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۰۵
[حکایت الصوت]

— پڑنا محاورہ .
لگاتار مار پڑنا (جامع اللغات) .
اتنا کہتے ہی چاروں طرف سے تڑاتڑ پڑنے لگیں .
۱۸٦۷ مقالات آزاد ، ۱۴۳

— جواب دینا محاورہ .
بے توقف جواب دینا ، بے باکی سے فوراً بول اٹھنا (مخزن المحاورات ، ۳۰۹) .

تڑاخ (فت ت) امث .
۱. زور کی آواز ، پٹاخے بندوق یا تھپڑ کی آواز .
ایک پرزور آواز ، تڑاخ تڑاخ تڑاخ .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۱۱۰
تڑاخ . . . اس مرتبہ تھپڑ میرے گالوں پر پڑا .
۱۹۷۵ ماہنامہ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ٦۴
۲. کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز .
میں تو اپنی لکڑی کاٹتی رہوں گی . . . تڑاخ . . . تڑاخ .
۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۴
[حکایت الصوت]

— پڑاخ (— فت پ) امث ؛ م ف .
زور دار آواز ، کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز ؛ رک : تڑاق پڑاق معنی نمبر ۲ .
بھکارن کا چہرہ پھرکی کی طرح گھوما اور ایک آن میں پہاڑوں کی برف تڑاخ پڑاخ کرکے چٹخی .
۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۹۲
[حکایت الصوت]

— تڑاخ (— فت ت) م ف ؛ امث .
متواتر ، لگاتار ، رک : تڑاخ پڑاخ .
تڑاخ تڑاخ چھینکیں آنا شروع ہوتی ہیں ، ناک میں دم آجاتا ہے .
۱۹۱۴ چراغ سخن ، ۱۲
[حکایت الصوت]

— سے م ف .
بے باکی سے ، فوراً .
سند ایسی تڑاخ سے دیتے تھے کہ معترض منھ دیکھتے رہ جاتے تھے .
۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۵

تڑاخا (فت ت) امذ .
۱. (عو) کسی چیز کا قحط ، کسی شے کی نایابی ، رک : تڑاقا (جامع اللغات) .
۲. شدت کی پیاس ، سخت گرمی .
گرمی اس تڑاخے کی پڑ رہی تھی کہ یوں ہی دم نکلا جاتا تھا .
۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۲٦
۳. زوردار آواز ؛ کڑکنے کی آواز .
بجلی کوندی ، ایک تڑاخا ہوا اور بوندیں چلیں .
۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۱۲٦
اف : پڑنا ، ہونا .
[حکایت الصوت]

— بھرنا محاورہ .
زور کی آواز سے اڑنا ، فراٹا بھرنا .
ایک غیر معمولی گڑھے پر جھٹکا لگا ، رومالوں نے تڑاخا بھرا .
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۵۸

تڑاخے کا (فت ت) صف مذ ؛ مث : تڑاخے کی .
رک : تڑاقے کا .
ساج پہن کر آ گئی دیکھو اب   تڑاخے کی انگیا وہ کرتا غضب
۱۸٦۲ عبیر ہندی ، ٦۷

تڑاڑا (فت ت) امذ .
رک : تڑبڑا .
خوب تڑاڑے سر پر دیے تو روشن علی کے دماغ کی گرمی چھٹی .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱٦۹

تڑاق (فت ت) امث .
۱. کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا گرنے کی آواز (بیشتر سے کے ساتھ) .
آفت ہے محتسب کی نظر سے خدا بچائے
ٹوٹا تڑاق سے اگر آیا سبو پسند
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۷۷

یہ کہکر وہ تو ہنستا ہوا ان سے ہاتھ چھڑا چاتا ہوا اور یہ تڑاق سے خاک پر گر پڑا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱

۲. **کوڑے مارنے کی آواز .**

اگر میں نے ان ذلیل غلاموں پر فوج کشی کا ارادہ کر لیا تو میرے کوڑے کا تڑاق ان کے جسم میں لرزہ ڈال دینے کے لئے کافی ہوگا .

۱۹۲۶ غابۂ روم ، ۸۵

۳. **چابک پٹخارنے کی آواز جو جانوروں کو تیز بھگانے کے لیے مارتے ہیں .**

وہ چابکوں کی تڑاقوں سے کانپتے گھوڑے
وہ سانس پھولتے ، بے دم سے ہانپتے گھوڑے

۱۹۵۵ مدرا راکھشس ، ۲۲۹

۴. **پٹاخے یا بندوق کی آواز** (جامع اللغات) .

۵. **جوتے تھپڑ یا لکڑی سے مارنے کی آواز .**

اس ساحر نے شیر پر سے اتر کر ایک ہی طمانچہ جمالدار کے رخسار پر تڑاق سے لگایا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۰۹

[حکایت الصوت]

— پڑاق (— فت پ) .

(الف) م ف ؛ امث .

۱. **جلد جلد ، پے در پے ، برابر .**

نہ کیجے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق
وگرنہ ہووے گی پھر دو بدو تڑاق پڑاق

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۶

ادھر لونڈیوں نے تڑاق پڑاق چھینکنا شروع کیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۹

۲. **کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز ، چٹ چٹ ، چٹاخ چٹاخ ، چٹاچٹ .**

ذرا بھی سینۂ صد چاک میں جو تڑپا دل
تو ٹوٹ جائیں گے تار رفو تڑاق پڑاق

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۶

۳. **ضربوں کی آواز ، جوتے کوڑوں یا تھپڑوں کی آواز .**

سزا ہے دل کی اگر اس کو باندھ کر زلفیں
لگائیں کوڑے ترے رو برو تڑاق پڑاق

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۶

وہ شور ، وہ چیخ پکار وہ تڑاق پڑاق .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴ : ۵۳

۴. **دو بدو ، مقابلے پر آ کر ، رو در رو .**

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اس کے
سنائے سو مجھے وہ تند خو تڑاق پڑاق

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۶

۵. **بے باکانہ ، نڈر ہو کر ، بلند آواز سے .**

جو کچھ وہ پوچھے تو رک جائیو نہ اے قاصد
تجھے خدا کی قسم کہیو تو تڑاق پڑاق

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۶

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر تڑاق پڑاق باتیں کرنی بھی عیب میں داخل ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۶

(ب) صف .

۱. **شوخ ، چلبلا ، تیز و طرار .**

ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا
تو چاہتا ہے کوئی خوبرو تڑاق پڑاق

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۶

صدف جادو نے کہا کہ اللہ یا تو تو بالکل کھیلا تھی یا یہ تڑاق پڑاق ہو گئی .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۳۲

۲. **چٹک مٹک .**

افراسیاب جادو سوسن کی چال ڈھال شوخی طراری تڑاق پڑاق دیکھ کر بے چین ہو گیا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۵۳

[حکایت الصوت]

— پڑاق پر آمادہ ہونا محاورہ .

تو تو میں میں پر آجانا (جامع اللغات) .

— تڑاق (— فت ت) م ف ؛ امث .

تڑاتڑ ، سڑاسڑ (کوڑے کی آواز) ، زور دار آواز ، رک : تڑاق پڑاق .

صدائے تڑاق تڑاق اس زور سے بلند ہوئی کہ دونوں طرف کے اہل لشکر کے دل دہل گئے .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۳۰۶

بے تکان چھتری گھما کر دونوں کے منہ پر تڑاق تڑاق ماری .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۲۳۲

— سے بول اُٹھنا محاورہ .

یکلخت یا بغیر کچھ بوچھے بول اُٹھنا ؛ فوراً جواب دینا ، بے تامل جواب دینا ؛ جو منہ میں آئے کہہ دینا ، بے تامل کہہ دینا ؛ بے سمجھے بوجھے بول اٹھنا (جامع اللغات) .

— سے جواب دینا محاورہ .

بغیر سوچے سمجھے جواب دے بیٹھنا ، صاف انکار کر دینا ، بغیر لحاظ و شرم کے انکار کر دینا (مخزن المحاورات) .

— **و پڑاق** (— و مج ، فت پ) امث .

(لہروں کے) ٹکرانے کی آواز ، رک : تڑاق پڑاق .

طوفان عظیم و تلاطم قیامت افزا برپا ہے . . . اندر سے دریا کے تڑاق و پڑاق کی صدا آرہی ہے .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۷۹۰

[تڑاق + و ، عطف + پڑاق (رک)]

تڑاقا (فت ت) امذ .

۱. کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز یا بندوق وغیرہ کے چلنے کی آواز ، بجلی کا کڑاکا ، صاعقہ .

سل پھٹی اور تڑاقا ہوا ، یکایک سل جانب فلک بلند ہوئی .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۳۸

اگر تیز اور اچانک تڑاقا اس میں یا اس کے قریب ہو تو ہمدردانہ ارتعاش اس میں پیدا ہوتا ہے .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۲۴

۲. سناٹا ، ویرانی .

سنسان دشت جیسے علاقہ پڑا ہوا
چاروں طرف تھا دن میں تڑاقا پڑا ہوا

۱۸۶۷ فارغ ، مراثی ، ۲ : ۱۳۴

۳. ذائقہ کی آواز ، چٹخارا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. حقے کی زور کی آواز (جامع اللغات) .

کسکر ایسے استاد ہوئے کہ جب تڑاقا ان کا سنا پیچوان کا دم بند ہوا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۶

۵. شدت ، زور (گرمی بھوک پیاس وغیرہ کے لیے) .

پہلی گرمی دھوپ کا تڑاقا ، اللہ اپنا فضل رکھے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹

بھوک تڑاقے کی لگ رہی تھی ، سب کی صلاح ہوئی کہ روٹی خریدو .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱۶۶

۶. کسی چیز کا قحط ؛ چمکدار چیز جو لیمپ کی روشنی بڑھانے کے لیے لیمپ کے پیچھے لگا دیتے ہیں (جامع اللغات) .

۷. زوردار آواز ، کوڑے کی آواز ، (رک) تڑاق معنی نمبر۲.

اور چاغان کے کوڑے کا تڑاقا سنتے ہی تماشائیوں پر حملہ کردیا .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۶۲

۸. چناخا ، بوسے کی آواز (نوراللغات) .

۹. سینگھوں کی آواز ؛ کڑاکا (نوراللغات) .

[تڑاق (رک) سے]

— **بیتنا** محاورہ .

(عوام) فاقہ گزرنا ، بالکل کچھ نہ کھانا (مہذب اللغات) .

— **بیٹھنا** محاورہ .

مار پڑنا (دکنی اردو کی لغت) .

— **کھا جانا** محاورہ .

۱. کسی لکڑی کا یکایک چٹخ جانا یا ٹوٹ جانا ، دیوار کا دفعۃً پھٹ جانا ، کمی یا توڑا ہوجانا ، کسی آدمی کا دفعۃً بیہوش ہو جانا ؛ یکایک مر جانا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات) .

— **ہونا** محاورہ .

کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ہونا .

وہیں ایک تڑاقا ہوا .

۱۸۰۱ آرایش محفل ، حیدری ، ۱۸۴

تڑاقو (فت ت ، و مع) صف ، امذ .

دھماکے سے پھٹنے والا مادہ جس سے ڈائنامائٹ وغیرہ کو اڑاتے ہیں .

اور جن دھماکو مادوں کو تڑاقو کہتے ہیں وہ ضرورت پیش آنے تک ان سے بالکل الگ رہیں .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۲۵

[تڑاق یا تڑاقا (رک) سے]

تڑاقے (فت ت) امذ .

تڑاقا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

— **بھرنا** محاورہ .

۱. کسی پرند کا فراٹا بھرنا ، زور شور سے اڑنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات) .

۲. لطف اٹھانا ، مزیدار چیز کا چٹخارا لینا ، مزے کی وجہ سے آواز نکالنا .

چکھتے ہی زبان بھرتی ہے اس ڈھب کے تڑاقے
شبرات میں جس طرح سے چھٹتے ہیں پڑاقے

۱۸۳۰ نظیر (فرہنگ آصفیہ)

— **دار** صف .

رک : تڑاقے کا ، بھڑکدار ، چمکیلا .

کرتی ہے کبھی دکھا کبھی انگیا تڑاقے دار
جاتی ہے جھٹ پلنگ اوپر لیٹ ایک بار

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۲

[تڑاقے + دار (رک)]

— سے ہونا محاورہ ۔

بناؤ سنگار سے ہونا ، زیب و زینت سے ہونا ۔

اس تڑاقے سے تھی وہ مہ پارہ
کہ پھسلتا تھا پائے نظارہ

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات)

— کا صف مذ ؛ مث : تڑاقے کی ۔

۱. **مزیدار ، لذیذ ، لذت کا ، خوش ذائقہ ، جیسے : تڑاقے کی چٹنی** (نوراللغات) ۔

۲. **چمکیلا ، بھڑکیلا ، چٹاپٹی والا ، رک : تڑاخے کا ۔**

گلے کی صفائی وہ کرتی کا چاک
تڑاقے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۲۲

بنت ، انگیا میں ٹکی ، زور تڑاقے کی پھبن
دیکھ کر مارے مزے کے اٹھیں جی جاے الٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴۸

۳. **پرلطف ، دلچسپ ، ایسی غزل یا شعر یا فقرہ جو سننے والے کو بیقرار کر دے ۔**

غزل سنی جو تڑاقے کی میر جولاں سے
زبان اہل سخن سے صد آفریں نکلی

۱۸۴۲ عروس الاذکار ، ۵۶

تڑاک (فت ت) امث ۔

رک : تڑاق (جامع اللغات) ۔

— تڑاک (— فت ت) امث ۔

رک : تڑاق پڑاق ، تراق تراق ۔

کبھی اسے بہت سنجیدہ بنالیتی کبھی تڑاک تڑاک باتیں کرنے لگتی ۔

۱۹۶۸ فنون ، اپریل ، ۲۹

تڑاکا (فت ت) امذ ۔

رک : تڑاقا (پلیٹس) ۔

تڑاکڑی (فت ت ، ک) امذ ۔

رک : تراکڑی (پلیٹس) ۔

تڑاگ (فت ت) امذ ۔

رک : تڈاگ ، تالاب ۔

دل کو دیکھ لے دل میں نہالے　　اریم باتکا اریم تڑاگ

۱۹۴۳ شبنستان ، ۶۰

[س : تڈاگ तडाग]

تڑانا / تڑّانا (فت ت / شد ڑ) ف ل ۔

۱. **ورم کے باعث جسم کا پھٹا جانا ، زخم کا چرانا ، ٹیس اٹھنا ، درد ہونا ، زخم کا تپکنا ، رک : تڑتڑانا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات) ۔

۲. **رک : ترانا ، زور دار آواز نکالنا ، تڑتڑانا ، تڑپنا ۔**

اونٹ بلبلاتا ہوا سرا میں پہنچا اور ایک اونٹنی کے پاس گیا تو وہ تڑاکے بھاگی ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵

تُڑانا (ضم ت) ف م ۔

۱. **(رسی ، لگام وغیرہ) توڑ ڈالنا ، توڑ لینا ۔**

تو ہی زمام اپنی ناقے تڑاکہ مجنوں
مدت سے نقش پاکے مانند راہ پر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۳

وہ زلزلے تھے کہ ہر چیز ڈگمگاتی تھی
لرز لرز کے طنابیں زمین تڑاتی تھی

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسہ متحیرہ ، ۳۲

۲. **خردہ کرانا ، روپیہ نوٹ چیک وغیرہ بھنانا ۔**

ایسے موقعوں پر کوئی فیکٹری کے کام کے لیے ہوئی چیک نہیں تڑانا چاہیے ۔

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۱

۳. **الگ کرا دینا ، چھڑا دینا ، جدا کرا دینا ، ٹکڑے ٹکڑے کروانا ۔**

مگر قدرتی تعلق کو تو میں نہیں تڑاسکتی ۔

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۷

ان کی روح اور ان کے دلوں کو عرب اور ایران ، افغانستان اور ترکستان کی خاک سے نہیں تڑا سکا ۔

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۶۱

۴. **قیمت میں کمی کرانا ؛ رک : توڑانا** (نوراللغات) ۔

[س : ترٹ त्रुट سے]

تڑاو (فت ت) امذ ۔

رک : تڑاوا ۔

رنگ اڑ گیا گلوں کا اسے دیکھ یک بہ یک
اے دل عجب تڑاو سے آیا ہے یار آج

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۳۷

تڑاوا (فت ت) امذ ۔

نمایش ، دکھاوا ، تزئین ، خود پسندی ۔

کنور اودے بھان کنہیا بنا ہوا سر پر مکٹ دھرے سہرا باندھے اوسی تڑاوے اور جمگھٹ کے ساتھ چاند سا مکھڑا لئے جا پہنچا ۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۶۰

[و]

تڑائی (ضم ت) امث .

۱. پھل وغیرہ تڑوانے کی اجرت (جامع اللغات) .

۲. روپیہ خردہ کرانے کا بٹا (نوراللغات) .

۳. (دباغت) چمڑے کو خشک کر کے ہفنگ کے لیے تیار کرنے کا عمل .

تڑائی کے قابل ہو جائے تو تڑائی کر کے تختہ پر جڑائی کر دو .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۲۴

[توڑنا (رک) سے]

ـــ کرنا محاورہ .

پہلو تہی کرنا ، کسی کام یا کسی بات سے بہانہ کر کے بھاگنا (مہذب اللغات) .

ـــ لینا محاورہ .

جسم کو اینٹھنا ، انگڑائی لینا .

خون گرمایا ، اور چڑھے پلنگ پر لگے تڑائیاں لینے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۷

تڑایا (فت ت) امذ .

رک : تڑاوا (جامع اللغات) .

[٥]

ـــ دار صف .

خود پسند ، خود بیں ، مغرور ، گھمنڈی ؛ رنگیلا ، بانکا (جامع اللغات) .

[تڑایا + دار (رک)]

تڑپ (فت ت ، ڑ) امذ .

۱. اضطراب ، بے چینی ، بے قراری .

دیکھ لے گا بس میرے دل کی تو جو او قاتل تڑپ
خود کہے گا بس نہ ہوں اے غیرت بسمل تڑپ

۱۸۶۶ دیوان بزہر ، ۳۱

مسلمان جوانوں کے دل میں اسلام کے لئے تڑپ ہے .

۱۹۳۰ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۳۹

۲. جست و خیز ، اچھل کود .

وہ تیغ کی چمک وہ تڑپ راہوار کی
رف رف کی اک شبیہ تو اک ذوالفقار کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۴

۳. تپکن ، پھڑکن .

آنکھ ہمیشہ سرخ رہتی ہے ، پاس کی شریان پر تڑپ محسوس ہوتی ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۹۷

درد اور تڑپ بہت زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۲۲۰

۴. دل کی پھڑکن ، دھڑکن (جامع اللغات) .

۵. شوخی ، چہل بل .

نگہ شوخ جو ٹھہرے تو مرا دم نکلے
نیشتر میں وہ تڑپ ہے جو رگ جاں میں نہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۶

۶. تابش ، درخشانی ، چمک دمک .

لعل میں اسی کے لب لعل کا رنگ ہے ، ہیرے میں اسی نور کی تڑپ کا ڈھنگ ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۸

جن چیزوں میں کہ بہت چمک اور تڑپ نظر آتی ہے وہ صرف اس سبب سے ہے کہ ان چیزوں میں نور کو منعکس کرنے کی زیادہ قابلیت ہے .

۱۹۲۱ القمر ، ۵۷

۷. جھلملاہٹ ، کپکپاہٹ ، تھرکن .

گشپ وہ آتش سیال ہے جو شعلہ خیز ہو اور اس کی تڑپ اور لپٹ کسی وقت میں کم نہ ہو .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۶۰

۸. شدید جذبہ ، خواہش ، تمنا ، جوش ، لگن .

حکمت کی تابش اور حقیقت کی تڑپ دل میں پیدا ہوئی .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۲

اس کے اندر کتنی بیقراری اور تڑپ کروٹیں لے رہی ہے .

۱۹۲۶ حافظ اور اقبال ، ۱۸

۹. چٹخارا ، چرپراہٹ .

قوام تو رہ ہی گیا ، تل سے بڑھ کر نہ دوں گا ، گلوری میں تڑپ تو حضور اسی سے آتی ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۸

۱۰. بجلی کی چمک ، کوندا .

شورش ہنگامہ آرا ، آب و گل میں ڈال دی
شور بادل کا ، تڑپ بجلی کی دل میں ڈال دی

۱۹۱۳ شکریۂ یورپ ، ۷

۱۱. پرندے کی پھڑپھڑاہٹ (ماخوذ : جامع اللغات) .

۱۲. وہ چمکدار چیز جو لیمپ کے بجھنے روشنی بڑھانے کو لگا دیتے ہیں (جامع اللغات) .

۱۳. (تیر اندازی) چھوٹ ، لپک ، کمان کی قوت دفع یعنی کشش سے چھٹ کر سروں کی اصلی حالت پر لوٹنے کی قوت .

یہ کمان تڑپ کی اچھی ہے .

۱۹۴۴ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۶۶

[س : تڈ + سپھر तड + स्फर]

ـــ اُٹھنا محاورہ .

بے چین ہو جانا ، بیقرار ہوجانا .

بھتیجی کا آکر گرنا تھا کہ تڑپ اٹھی ، سر اٹھا کر کلیجے سے لگا لیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۵

ـــ تڑپ کَر/کے م ف .

۱. بے چینی کے ساتھ ، نہایت بیتاب ہو کر ، بہت اذیت کے ساتھ .

اس دشت ویران میں بھوکے پیاسے تڑپ تڑپ کے مر جائیں گے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۳۷

کون تڑپ تڑپ کر رو یا تھا کہ جس کی وجہ سے سنگ دلوں نے کلیجے نہ تھام لیے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱

۲. بل کھا کھا کر ، لہرا لہرا کر ، تیزی سے اٹھ اٹھ کر .

جوش کی موجوں نے تڑپ تڑپ کر اچھل اچھل کر انانیت کے دعوے کیے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۳۹

ـــ جانا محاورہ ؛ ف مر .

۱. رک : تڑپ اٹھنا .

بھائی مرے پاس آؤ یہ فرماتے تھے حضرت
جب تیر انھیں لگتا تڑپ جاتے تھے حضرت

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۷

۲. بہت زیادہ لطف اٹھانا ، نہایت محظوظ ہونا .

ہر بازاری شخص کو یہ شعر اسی قسم کا کوئی نہ کوئی گزشتہ تجربہ یاد دلائے گا اور اس لیے وہ اس کو سن کر تڑپ جائے گا .

۱۹۰۵ مضامین چکبست ، ۴۸

۳. شدت سے متاثر ہونا .

میں تو یہ سوچ کر تڑپ جاتا ہوں کہ وہ زبان اردو کے لیے کیا کر رہے تھے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۲

ـــ جھڑپ (ـــ فت جھ ، ڑ) امث .

پھرتی ، چالاکی ، شوخی ، جوش ، زور و شور (جامع اللغات) .
[تڑپ + جھڑپ (رک)]

ـــ دِکھانا محاورہ .

جھلملاہٹ دکھانا ، چمک دمک دکھانا ، جگمگانا ، جھلملانا .

انگوٹھی میں ایک بڑا سا ہیرا اپنی تڑپ دکھا رہا تھا .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۴

ـــ کَر/کے م ف .

۱. جلدی سے ، تیزی سے ، پھرتی کے ساتھ .

دونوں بانوں کو تڑپ کر پیچھے لے جائیں اور پھر نصف جلسہ کے بعد تڑپ کر آگے کو لے آویں جہاں کھڑے تھے .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۵۱

۲. رک : تڑپ تڑپ کر .

نہ پوچھو منزل ہستی کی خستگی یارو
تڑپ کے رہ گئے ہم قافلہ روانہ ہوا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۱۴

وہ تڑپ کر اٹھی مگر اللہ دتا نے اسے اپنی مضبوط گرفت میں لے لیا .

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۸۶

ـــ کھانا محاورہ .

تیزی سے جست لگانا ، تیزی سے رخ بدلنا ، پھرتی کے ساتھ پلٹنا .

ریچھ کچھ آگے جھکا ہی تھا کہ شیر نے تڑپ کھائی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو کوری ، ۵۹

ـــ وَ پھڑَک (ـــ و مج نیز فت ، فت پھ ، ڑ) امث .

بیحد خواہش ، بڑی تمنا ، نہایت آرزو ، (مجازاً) منت و مراد .

جس تڑپ و پھڑک کا یہ بچہ تھا ویسا ہی اس کا لاڈ پیار تھا .

۱۹۲۰ جگ بیتی کہانیاں ، ۸

[تڑپ + و ، عطف + پھڑک (رک)]

تَڑْپا (فت ت ، سک ڑ) امذ .

رک : تڑپ معنی نمبر ۲ (مہذب اللغات) .

تَڑْپانا (فت ت ، سک ڑ) ف م .

۱. پھڑکانا ، اضطراب میں ڈالنا ، ترسانا ، بے قرار کر دینا ، بے چین کرنا .

تڑپا دیا بجلی کو فرس کی تگ و دو نے
تاکا سپر مہر کو شمشیر کی ضو نے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰

دوست کی خوش بو سے تڑپانے لگی ٹھنڈی ہوا
ساز غنچوں نے اٹھے گانے لگی ٹھنڈی ہوا

۱۹۲۰ روح ادب ، ۲۲

۲. کودانا جیسے گھوڑا تڑپانا (نوراللغات) .

۳. تڑپنا (رک) کا تعدیہ .

[تڑپ (رک) سے]

تڑپڑانا (فت ت ، سک ڑ ، فت پ) ف ل .

تڑپنا ، بے قرار ہونا ، بے چین ہونا ، پھڑکنا ، بے کل ہونا .
ہر چند جلی اور تڑپڑائی مگر وہاں جانے کی اجازت نہ ملی .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۵۳
[تڑپنا (رک) سے]

تڑپتا ہُوا (فت ت ، ڑ ، سک پ ، ضم ہ) صف مذ ؛ مث : تڑپتی ہوئی .

بے چین و بیقرار کر دینے والا ، (مجازاً) شعر یا فقرہ جو سننے والے کو بے قرار کردے (ماخوذ : نوراللغات) .

تڑپڑاہٹ (فت ت ، سک ڑ ، فت پ ، ہ) امث .

مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی کا اثر جو زبان پر محسوس ہو ؛ (عوام) بیقراری ، بے چینی (ماخوذ : نوراللغات) .
[تڑپڑانا (رک) سے]

تڑپڑی (فت ت ، سک ڑ ، فت پ) امث .
تڑپڑاہٹ ، بیقراری ، بے چینی (پلیٹس) .
[تڑپڑانا (رک) سے]

تڑپڑیاں کھانا محاورہ .

رک : تڑپڑانا ، بے قرار ہونا ، بے چین ہونا ، پھڑپھڑانا .
با زندہ آس سے نراس ہوکر پھڑپھڑانے لگیا ہور تڑپڑیاں کھانے ہور بہرت بل سوں اڑنے .
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۴

تڑپن (فت ت ، سک ڑ ، فت پ) امث .

تڑپ ، بے چینی ، پھڑکن .
روح انسان کا جسم حیوان میں جانا کوسی تڑپن و پھڑکن ہوگی .
۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۲۸
ذرا ادھر آئیے وہ اس کی تڑپن سے لطف اٹھاتے ہوئے شرافت سے بولے .
۱۹۶۶ سودائی ، ۹۱
[تڑپنا (رک) سے]

تڑپنا (فت ت ، ڑ ، سک پ) ف ل .

۱. پھڑکنا ، بیتاب ہونا ، بے قرار ہونا ، بے چین ہونا .

خالہ کہے بھانجا ہو اپنا
جوں سائی منجہ اس لئے تڑپنا

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۳

زینب یہ روتی شہ کے فدائی کے واسطے
جیسے بہن تڑپتی ہے بھائی کے واسطے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۸
برس چھ مہینے تو ماں بہت تڑپی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳

۲. لوٹنا ، تلملانا ، پھڑپھڑانا ، اڑنے کی کوشش کرنا ، ہاتھ پانو مارنا .

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱
بہت تڑپا بہت پھڑپھڑایا مگر جال سے مخلصی نہ پائی .
۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۲
عمرو ہر چند تڑپا پھڑکا مگر ظالمانہ نے کچھ اس کا کہنا قبول نہ کیا .
۱۹۰۱ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۲ : ۱۲۹

۳. (دل وغیرہ کے ساتھ) زور زور سے دھڑکنا .

جوانی تری دیک کر بارے بار تڑپتا مرا جیو نت بے قرار

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷)

رہ رہ کے دل تڑپتا ہے پہلو میں شام سے
تھم تھم کے آرہا ہے مزا اضطراب کا

۱۸۹۷ دیوان مائل ، ۵۱

۴. اچھلنا ، کودنا ، جست بھرنا .

تو خود بڑا بھاگنے والا ہے کیوں نہیں تڑپ کر نکل جاتا .
۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۸۰
سیاہ گوش میں بلا کی پھرتی تھی کہ اس کے سامنے کبوتر چھوڑا جاتا تو پندرہ بیس گز تڑپ کے پکڑ لیتا .
۱۸۸۷ جان عالم ، ۴۳

۵. حیرت سے بے اختیار ہو جانا ، بے قرار ہو کر تعریف کرنا .

بجلی چمک کے چھپ گئی پارا تڑپ گیا
جنگل میں یوں اڑا کہ چکارا تڑپ گیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۹

۶. (مجازاً) اظہار کے لیے بیتاب ہونا ، بے چین اور بے قرار ہونا .

روحانیت کے نغمے لب پر تڑپ رہے ہیں
ملک ابد کی جانب سب کو بلا رہی ہے

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۱۷

۷. (بجلی کا یا بجلی کی طرح) چمکنا .

تڑپتا ہوا جگمگاتا ہوا شعاعوں کا جوبن دکھاتا ہوا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۸
[س : تڈ + سپھر तड + स्फर]

تڑپیلا (فت ت ، سک ڑ ، ی مع) صف .

جلد باز ، عجلت کرنے والا ؛ مشتاق ؛ پھرتیلا ، چست (پلیٹس) .

[رک : تڑپ + یلا ، لاحقۂ صفت]

تڑپھ (فت ت ، ڑ) امث .

رک : تڑپ .

گیا تھا رات جھڑ بدلی میں ظالم جس طرف کوں توں
تڑپھ سے دل مرا بجلی کی اب لگ بھی نہیں ٹھہرا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹

ان کے کلام میں مضامین عاشقانہ عجب تڑپھ دکھاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۳۲

تڑپھانا (فت ت ، سک ڑ) ف م .

رک : تڑپانا .

فرقت بھی ترے دیکھا دیکھی اب میرے تئیں تڑپھاوے ہے

۱۷۵۹ سجاد (غلام نقشبند) (صوفیائے بہار اور اردو ، ۵۲)

ایسا نہ ہو جاوے وقت اور بات ہی وہ جاوے
تنہائی غم کب تک دل کو مرے تڑپھاوے

۱۸۰۹ جرأت ، ک (ق) ، ۲۵۴

تڑپھڑاٹ (فت ت ، سک ڑ ، فت پھ) امث (قدیم) .

رک : تڑپھڑاہٹ ، درد و کرب کی بے قراری ، بے چینی .

پکاری سو دردوں کری تڑپھڑاٹ
دماموں شبد نار سینا جو پھاٹ

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۶

تڑپھڑانا (فت ت ، سک ڑ ، فت پھ) ف ل (قدیم) .

رک : تڑپڑانا .

اجل کے کتے خواب میں خرخرائیں
کتے ہوئیں آسودہ کوئی تڑپھڑائیں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۹۴

پوچھ تو جا کے سوز کا حال مثل ماہی وہ تڑپھڑاتا ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۹۴

تڑپھڑاونا (فت ت ، سک ڑ ، فت پھ ، سک و) ف ل (قدیم) .

رک : تڑپھڑانا .

یوں تڑپھڑاوتا ہے دل شوق میں ہمارا
آتش کے بیچ ہو ہے جوں بے قرار پارا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۶

تڑپھڑاہٹ (فت ت ، سک ڑ ، فت پھ ، ہ) امث .

رک : تڑپڑاہٹ (پلیٹس) .

تڑپھڑنا (فت ت ، سک ڑ ، فت پھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

تڑپھڑانا (رک) کا لازم .

دل سوں ملنے خاطر بہت تڑپھڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۲

تڑپھڑی (فت ت ، سک ڑ ، فت پھ) امث .

رک : تڑپڑی (پلیٹس) .

تڑپھن (فت ت ، سک ڑ ، فت پھ) امث .

رک : تڑپن .

در پیچ زلف نانک یوسف تو آمدہ
تڑپھن سوں چھوٹے ناہیں ، چھوٹا کلام ہے

۱۸۵۲ یوسف فقیر آگڑہ (سندھ میں اردو شاعری ، ۹۲)

تڑپھنا (فت ت ، ڑ ، سک پھ) ف ل (قدیم) .

رک : تڑپنا .

کیوں کے ہر سال نہ تڑپھوں میں قفس میں صیاد
فصل گل باغ میں کیا ایک ہی برس آتی ہے

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۶۷

مرغ دل زلف میں اے عیش نہ تڑپھے کیوں کر
نو گرفتار ہے آیا یہ تہ دام نہیں

۱۸۷۹ دیوان عیش دہلوی ، ۱۲۷

تڑت (فت ت ، کس ڑ) امث .

بجلی ، برق (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تاڈت तडित]

تڑتڑ (فت ت ، سک ڑ ، فت ت) .

(الف) م ف .

مسلسل ، پیہم ، لگاتار ؛ زور کی آواز کے ساتھ ، جلد جلد .

تڑتڑ بوچھاریں پڑنے لگیں کہ سر آن کے گنجے ہو گئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷۱

اولے تڑتڑ پڑ رہے ہیں .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۸

(ب) امث .

لگاتار مارنے یا کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز ، جلد جلد مارنے گرنے یا نکلنے کی آواز ؛ پٹاخا چھوٹنے یا بندوق چلنے کی آواز .

کہیں توپوں کی وہ کڑ گڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ .

۱۸۸۳ قدر بلگرامی ، ک ، ۷۱

[حکایت الصوت]

تڑتڑانا (فت ت ، سک ڑ ، فت ت) ف ل .

تڑتڑ کی آواز دینا (نوراللغات) .

[تڑتڑ (رک) سے]

تڑ جانا ف م .

خوب پرکھ لیا جانا ، پہچان لیا جانا ، تاڑا جانا ، تاڑ لیا جانا .

پرسوں کیا ہے حسن حسیناں کا امتحان
میزان چشم میں گہر خوب تڑ گئے

۱۸۷۱ منتہی ، د ، ۱۷۵

پہلے تو اپنے آپ کو پہچانتے نہ تھے
حسن یگانہ کس کی نگاہوں میں تڑ گیا

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۵

[تاڑنا (رک) سے]

تَڑَخ (فت ت ، ڑ) امث .

۱. **شگاف ، درز .**

تاکہ یہ اطمینان ہو جائے کہ ان کے اندر کسی قسم کا شق یا تڑق یا سوراخ نہیں ہے .

۱۹۶۷ برقیات ، ۸۴

۲. **ٹیس .**

آنکھوں کی جنبش سے سر میں درد کی تڑخ محسوس ہوتی ہے .

۱۹۶۷ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲ نومبر ، ۳

۳. (طب) **ہوائی (پیر کی انگلیوں کی پھٹن) .**

اس کے ابتدائی آثار پیر کی چوتھی اور پانچویں انگلی کے درمیان جلدی تڑخ سے شروع ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۳۰۲

۴. **کالی یا چکنی مٹی کی زمین کی پھٹن جو پانی خشک ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے ، یہ کیفیت کھیتی کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے (اپ و ، ۶ : ۴۳) .**

۵. **رک : تڑک ، تڑق (پلپلش) .**

[رک : تڑک]

— تَڑَخ نُور بَرَسْنا محاورہ .

(عو) **طنزیہ یا مذاق سے بد صورت بد قطع کی نسبت کہتے ہیں .**

اس وقت کوئی ان کے چہرے کو دیکھتا کہ کیسے بشاش تھے تڑخ تڑخ نور برستا تھا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۰

— کَر م ف .

۱. **زور دار آواز کے ساتھ ، بلند ہو کر ، تیزی سے یاد کر کے ، رک : تڑخنا معنی نمبر ۲ .**

آسمان پر بجلی کڑکتی ہے تو اس کی آواز تڑخ کر ہمارے کانوں تک پہنچتی ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۲۸۸

۲. **(گھی وغیرہ) گرم ہو کر ، رک : تڑکا .**

گھی تڑخ کر پاس والوں کی خبر لیتا ہوا
”چر“ سے شعلوں پر ٹپک جانے سے بو دیتا ہوا

۱۹۶۷ اندھیر نگری ، ۶۰

۳. **خفگی سے ، جھنجھلا کر ، بلند آواز سے .**

بی مغلانی تڑخ کر بولیں کہ اوئی ان میں ایسے کون سے رتن جڑے تھے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۲

اے ایمان والو بلند نہ کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر اور اس سے نہ بولو تڑخ کر .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۹۷

تڑخن (فت ت ، سک ڑ ، فت خ) امث .

رک : تڑخ (اپ و ، ۶ : ۴۳) .

تڑخنا (فت ت ، ڑ ، سک خ) ف ل .

۱. **پھٹنا ، شق ہونا ، دراڑ پڑنا ، چٹخنا .**

جو در حال شہ کوں خبر جا دیا
یکایک شہ کا سینا تڑخیا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶

دیر رہنے سے تڑخ جاتا ہے شیشہ دھوپ میں

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۹)

اب اس دیوان کا اللہ ہی مالک ہے کاغذ سخت ہو کر تڑخنے لگا ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۹۲

۲. **بلند آواز پیدا ہونا .**

طیارہ شکن توپیں آگ اگلنے لگیں ، مشین گنیں تڑخیں ، اور فضا میں انجنوں کی گھڑ گھڑاہٹ پھیل گئی .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ۱ : ۲۰۱

۳. (چمڑے وغیرہ میں) دراڑ پڑنا ، چٹکنا .

ہر ہفتہ تیل میں کپڑا بھگو کر ساز پر ملا جائے اس سے چمڑا تڑخنے نہیں پاتا اور ملائم رہتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۹۸

[س : تٹ तट سے]

تَڑَس (فت ت ، ڑ) امذ .

لگڑ بگڑ ، چرخ ، ایک درندہ جو کتے سے بڑا ہوتا ہے اور اس کے بدن پر دھاریاں ہوتی ہیں ، لاط : Hyaenidae

میں نے اپنے سے دس گز کے فاصلے پر تین چرخ (تڑس) دوڑتے ہوئے دیکھے .

۱۹۰۴ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۵۹

[س : ترکشہ : तरक्ष]

تَڑَق (فت ت ، ڑ) امث .

رک : تڑخ .

جب لکڑی خشک ہوتی ہے تو . . . تڑق پیدا کرنے کے بہت سے اسباب ہیں .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۵۳

ـــ تَڑَق نُور بَرَسنا محاورہ .

رک : تڑخ تڑخ نور برسنا .

گلابو جان کے چہرے پر اس وقت اور بھی تڑق تڑق نور برسے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۷

ـــ جانا ف ل .

رک : تڑخنا .

بوجہ شدت حرارت اسی طرح دو ٹکڑے ہو گئے ہیں جیسے برتن آگ پر تڑخ جایا کرتا ہے .

۱۸۷۸ قبلہ نما ، مولوی محمد قاسم ، ۱۳

ایک گاڑی جا رہی تھی کہ دفعتہ یخ تڑخ گئی ، ایک بہت بڑا غار پیدا ہوگیا .

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۸۶

ـــ کَر/کے م ف .

۱. رک : تڑخ کر ؛ پھٹ کر ، شق ہوکر ، چٹخ کر .

ٹیپ یا استر کاری جلد تڑق کر گر جائے گی .

۱۹۴۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۱۷۸

۲. بگڑ کر ، جھنجلا کر .

وہ ان کو تڑق کے جواب دیتی ہیں ، بوا تم بڑی خدا رسیدہ ہو اپنا تسبیح مصلی سنبھالے بیٹھی رہو .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۰

۳. جلدی سے ، پھرتی سے ، جست لگا کر ، رک : تڑپ کر .

جب حریف انی مارے اس وقت تڑق کر اس کی چھاتی پر سوار ہوجائے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۳۴

ـــ ہونا محاورہ .

شگاف پڑجانا ، چٹخ جانا ، شق ہونا ، پھٹ جانا .

لکڑی کی ساخت میں اگر یکسانیت نہ ہو تو اس کے پھٹنے کی قابلیت میں اضافہ ہوجاتا ہے ، نصف قطر کی جہت میں زیادہ تڑق ہوتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۵۳

تَڑْقانا (فت ت ، سک ڑ) ف م .

تڑقنا (رک) کا تعدیہ ، پھاڑنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ (کیمیا) بھاری سالمات کو خاص تپشی عمل کے ذریعے توڑ پھوڑ کر چھوٹے سالمات میں تبدیل کرنا .

اس عمل سے کیمیاوی مرکبات کے بھاری سالمات ٹوٹ کر چھوٹے سالمات میں تبدیل ہوجاتے ہیں . . . اس عمل کو صنعتی اصطلاح میں تڑقانا کہتے ہیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۹۲

تَڑْقا ہونا ف ل .

ٹوٹا ہوا ہونا ، شق ہونا .

اگر دانت یا ناخن ہاتھی کا تڑقا ہووے تو علاج اسکا یہ ہے .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۹۲

تَڑَقْنا (فت ت ، ڑ ، سک ق) ف ل .

۱. پھٹنا ، شق ہونا ، کسی خشک چیز کا پھٹنا ، دراڑ پڑنا ، درز پڑنا ، بال آنا ، کھل جانا .

جوش گریہ ہے دلا سینہ صد چاک سے بھاگ
رو نہ برسات میں تڑقی ہوئی دیوار کے پاس

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۳۶۳

زمین پانی کی ترسی پھٹ رہی ہے آگ میں گویا
یہاں تڑقی وہاں درکی ہزاروں زخم کھائے

۱۹۳۷ عروس فطرت ، ۱۰۲

۲. زخم کا پھٹنا .

ہر پھرکے پڑی جاتی ہے قاتل کی نظر آج
رہ رہ کے تڑقتا ہے مرا زخم جگر آج

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۱

۳. (مجازاً) پیاس سے حلق کا خشک ہونا ، چٹخنا .

ہے دوات اب خشک حلق خامہ تڑقا پیاس سے
شہ کے غم میں حسرت شعر زلالی چھٹ گئی

۱۸۷۱ ایمان ، واجد علی شاہ ، ۱۷۵

۴. بگڑ کر بولنا ، خفگی سے جواب دینا (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : تڑکنا]

تَڑَق (فت ت ، سک ڑ) صف مث ؛ ~ تڑخی ، تڑکی .

دیوار یا عمارت جس میں دراڑیں پڑگئی ہوں اور جو گرنے کے قریب ہو (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۳۸) .

[تڑق (رک) سے]

تَڑَک (۱) (فت ت ، ڑ) امث ؛ ~ تڑق .

۱. شکستگی .

بے حد دباو اور شدید حرارت سے اس کی سخت پتلی سلیں ڈھل گئیں اور اس کے اصلی طبق کے نشان مٹ کر اس کے علی القوائم نئے طبق پیدا ہوئے جن کو ، تڑک ، کے مستوی کہتے ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۶

۲. ٹیس ، درد ، رک : تڑخ (۱) .

بلبل کی سن کے تند فغاں چیں جبیں پہ لا
گل نے کہا کہ کان میں میرے تڑک اٹھی

۱۷۵۰ یکرنگ (چمنستان شعرا ، ۲۲۸)

تڑک سا درد اٹھتا اور وہ دبانے سے زیادہ ہوتا ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۸۹

۳. تڑکنے کی وجہ سے کسی چیز پر پڑا ہوا نشان .

اکیتی ہونے کی وجہ سے تڑک وغیرہ سے بچ جاتی ہے .

۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۲۷

۴. غذا کے ساتھ کھائی جانے والی چٹپٹی چیزیں (اچار چٹنی وغیرہ) چاٹ یا اس کی تیزی کا زبان پر اثر .

اس نے ایک بڑا سا ٹکڑا توڑ کر منہ میں ڈال لیا سارے ہونٹ پھٹ گئے جیب تڑک گئی .

۱۸۰۲ نقلیات ، ۷۰

۵. شکن ، جھری ، پھٹاؤ .

پستان کے نواح میں . . . حلمہ کے قریب تڑکیں یا انشقاقات ہوں .

۱۹۳۳ احشائیات ، ۳۱۹

۶. (زراعت) کپاس کے پھول کا قبل از وقت کھلنا جس سے کپاس کی پیداوار پر اثر پڑتا ہے .

فصل قطاروں میں ہونی چاہیے اور ان میں دو فٹ فاصلہ ضروری ہے اس سے نہ صرف پیداوار زیادہ ہوتی ہے بلکہ فصل میں تڑک بھی کم ہوتی ہے .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۲۱۳

ف : اٹھنا ، ہونا .

[س : تٹ/تڈ + کر कृ + तट/तड]

ـــ بَھَڑَک (ـــ فت بھ ، ڑ) امث .

چٹک مٹک ، ناز نخرا ؛ بناؤ سنگار ؛ چمک دمک ، شان ، دکھاوٹ .

ان لوگوں کی شان و شوکت اور تڑک بھڑک ویسی ہی تھی جو ہمیشہ ان موقعوں پر ہوا کرتی ہے .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۸

کواری لڑکی سلمہ ستارے کی سلیم شاہی جوتی میکے میں لٹکائے پھرے اس سے تو انگریزی ہی اچھی وہ تڑک بھڑک تو نہ ہوگی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۰

[تڑک + بھڑک (رک)]

ـــ پَھَڑَک (ـــ فت پھ ، ڑ) امث .

رک : تڑک بھڑک .

لباس اور سواری بھی خوب تڑک پھڑک کی ہونی چاہیے .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۷

دیکھتا ہے تو ایک عورت ہے عمر کی ادھیڑ ، صورت کی بگڑی ہوئی ، عمر کی اتری ہوئی ، یہ تڑک پھڑک بس اوپری ٹیپ ٹاپ ہے .

۱۹۰۷ ، مخزن ، مئی ، ۱۵

[تڑک + پھڑک (رک)]

ـــ جانا ف ل .

شق ہو جانا ، پھٹ جانا .

نالے سے میرے گل تو ہوا چاک پیرہن
بلبل ترا جگر نہ یہ سن کر تڑک گیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷

ان دھماکوں کی وجہ سے اکثر عمارتیں تڑک جاتی ہیں .

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۱۲۳

ـــ کَر م ف .

رک : تڑق کر .

نزدیک جا کر کہیا سو دہن سوں کرم ہن پر کرو پیاری
سنی سخن ، جب اوتھی تڑک کر کہی کروں گی اپنا پکاری

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۹

پھر بہار آئی جو کلیاں گل کی کھانے لاگیں آہ
غنچہ ساں پھر زخم دل میر (ا) تڑک کر رہ گیا

۱۷۸۸ جہاں دار ، د ، ۷۹

ـــ کَر (کے) آنا محاورہ .

بے تابانہ یا بے قرار ہو کر آنا .

آپ کی کشش محبت نے تاثیر دکھائی ہے کہ آپ کی معشوقہ خود تڑک کے آئی ہے .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۳۵

تڑک (۲) (فت ت ، ڑ) امث .

وہ بڑی لکڑی جو دیوار سے منڈیر تک لگائی جاتی ہے اور جس پر دا سے رکھ کر چھپر چھایا جاتا ہے (شبد ساگر) .
[س : تنڈک तण्डक]

تڑکا (۱) (فت ت ، سک ڑ) امذ .

۱. بہت سویرا ، فجر ، صبح ، بھور ، علی‌الصباح ، نور کا تڑکا (رک) .

مثال صبح جس دم کا تھا دھڑکا ہوا صبح قیامت کا وہ تڑکا
۱۷۷۸ گلزار ارم ، ۱۴۰

بڑے تڑکے دھندلکے میں اٹھ کر جدھر کو منہ پڑے گا چلا جاؤں گا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۸

میں اشتیاق کا مارا بہت تڑکے گھر سے نکل عین راستے پر ذرا کنارے ہٹ کر کھڑا ہو گیا .
۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۵

۲. بگھار ، چھونک (شبد ساگر) .
[س : تٹ/تڈ + کر + کہ : तट/तड + कृ + क]

ــ دینا محاورہ .

دال سبزی یا کسی دوسرے کھانے میں گھی یا تیل گرم کر کے ڈالنا ، رک : تڑکا معنی نمبر ۲ ، بگھارنا ، چھونکنا (شبد ساگر) .

ــ کر دینا/کرنا محاورہ .

۱. (i) سویرا کر دینا ، صبح کرنا ، اُجالا کرنا ، رک : تڑکا معنی نمبر ۱ .

شب کا چاہے تو گھڑی بھر میں وہ تڑکا کر دے
دن کو چاہے تو گھڑی بھر میں کرے رات خدا
۱۹۱۱ نذر خدا ، ۵

(ii) صبح تک کسی ایک حالت میں رہنا ، سویرے تک سوتا رہنا .

بدھو لفر نے جو لمبی تانی تو تڑکا کر دیا .
۱۸۹۲ ؟ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲

۲. خاتمہ یا صفایا کر دینا ، دیوالہ نکال دینا .

آج تا صبح میں تڑکا کئے دیتا ہوں ترا
اب تک اٹکا نہ تھا تجھ سے شب ہجراں کوئی
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۷۲

ــ ہونا محاورہ .

۱. تڑکا کرنا (رک) کا لازم ، پو پھٹنا ، سویرا ہونا .

آخر کار تڑکا ہوا اور سپیدۂ صبح نمودار شد .
۱۸۹۲ ؟ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۳

تری باتوں سے تڑکا ہو گیا غم خانۂ دل میں
ہزاروں مہر و مہ برسا گئی رنگیں ہنسی تیری
۱۹۳۶ شبنمستان ، ۱۹۸

۲. غرور یا گھمنڈ دور ہو جانا ، حقیقت معلوم ہو جانا .

اے مہر جو واں نقاب سر کا تڑکا ہو جائے کا سحر کا
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۳

۳. ہوش و حواس جاتے رہنا ، آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا .

ایسے پٹے کہ تڑکا ہو گیا .
۱۸۸۶ مخزن‌المحاورات ، ۲۰۱

ایسی دھول لگی کہ تڑکا ہو گیا .
۱۹۱۰ آزاد (دیوان ذوق ، دیباچہ ، ۳۴)

۴. رک : تڑکا کرنا معنی نمبر ۲ .

فلک پر جا کے مثل صور گر نالہ مرا کڑکا
تو من لینا شب فرقت کا دم میں ہو گیا تڑکا
۱۸۸۱ ریاض ماہ ، ۲۹

جان لیوا غفلتیں جائز نہ رکھ آس ٹوٹی اور تڑکا ہو گیا
۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۹۹

۵. خوب پٹنا ، ہوش آنا ، آنکھیں کھلنا ؛ حیران ہونا ، متحیر ہونا ، ہکا بکا رہ جانا (جامع اللغات) .

تڑکا (۲) (فت ت ، سک ڑ) (قدیم) .

مارنے کی آواز ، رک : تڑ ؛ تڑ تڑ .

سکھیاں کچھ کان میں بولیاں کبھی روموں سوں ناخون ماں
جھڑک دیں مار کر تڑکا چلی ہنس چال کی چنچل
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۵
[تڑ (رک) سے]

تڑکا (۳) (فت ت ، سک ڑ) امذ .

رک : ترکہ .

ملک کسی کی ملک نہیں نہ کسی کا تڑکا ہے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۳۸

تڑکات (فت ت ، سک ڑ) امث .

تڑکن ، چٹخن ، تڑاق ، تڑخ (رک) .

نرمی سے پیٹ پر مالش کرنا مگر پیٹ پر ہی سو تڑکات میں سے بھنسی سا پانی یعنی زرد آب نکل کر عورت کو تصدیع بہت ہوتی ہو تو . . . اسپنج سے دھونا .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۵۳

تڑکا دینا/تڑکانا (فت ت ، سک ڑ ، ی مج) ف م .

رک : تڑکنا جس کا یہ متعدی ہے (جامع اللغات) .

تڑکاں مارنا محاورہ .

ٹیسیں مارنا (دکنی اردو کی لغت) .

تڑکاؤ (فت ت ، سک ڑ ، و) امذ .

رک : تڑکا (سویرا) (جامع اللغات) .

~ دیوا (~ ی مع) امذ ؛ صف .

چراغ سحری ، (مجازاً) مرنے کے قریب ؛ بے رونق ، بے آب (جامع اللغات) .

[تڑکاؤ + دیوا (رک)]

تڑکنا (۱) (فت ت ، ڑ ، سک ک) ف ل ؛ ~ تڑقنا .

۱. (i) چٹخنا ، پھٹنا ، شق ہونا ، دراڑ پڑ جانا .

سنتے گردھمک اس کی جن و پری
تڑک جا کلیجا لگے تھر تھری

۱۶۶۵ قصۂ بے نظیر ، ۸۳

جائے عبیر ملتے ہیں گل گرد منہ اُپر
بلبل کا آہ و نالہ سے تڑکا جگر صبا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۴۳

کیا تاب آئینہ کو سنمکھ جو ہو تمہارے
خورشید دیکھ کانپے چھاتی سحر کی تڑکے

۱۸۱۳ پروانہ (گل عجائب ، ۴۶)

لکڑی کے فریموں کے تڑکنے کی آوازیں سننے لگے .

۱۹۳۶ آگ ، ۱۲۳

(ii) چٹکنا ، کھلنا (پھول یا کلی کا) .

دیکھیں اب چل کے باغ کے بھڑکے
پھول تڑکے گلاب کا تڑکے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۱

۲. تڑخ کر بولنا .

جھڑکتی اور تڑکتی سو ہو ہے سب ناز کا شیوا
نہ مخلص سوں اُپر دیکھلا تو ہے دل کے بہتر مخلص

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۹۷

۳. اچکنا ، پھاندنا (مہذب اللغات) .

۴. بیتاب ہو جانا ، پھٹ پڑنا .

وہ محزوں یہاں تلک اس غم سے ہلکیا
کہ آخر تاب نالا اسکا تڑکا

۱۸۷۱ ہشت بہشت ، ۱۱۵

[س : تڈ + کر तड+कृ]

تڑکنا (۲) (فت ت ، ڑ ، سک ک) ف م .

بگھارنا ، چھونکنا ، تڑکا دینا (شبد ساگر) .

[س : تٹ तट سے]

تڑکی (فت ت ، سک ڑ) صف ؛ امث .

رک : تڑقی (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۴۸) .

تڑکے (فت ت ، سک ڑ) امذ .

تڑکا (۱) (رک) کی مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

~ اُٹھ کر کھاٹ سے چھوڑ چھاڑ سب کام
مالا لے کر ہاتھ میں جپ سائیں کا نام کہاوت .

علی الصبح اٹھ کر پہلے عبادت یا پوجا کرنی چاہیے (جامع اللغات) .

~ کا بھولا سانجھ کو آئے تو بھولا نہیں کہلاتا کہاوت .

رک : صبح کا بھولا شام کو آئے ، اگر کوئی شخص تھوڑا سا بھٹک کر راہ راست پر آجائے تو اسے گمراہ نہیں سمجھنا چاہیے (جامع اللغات) .

تڑکیا (کس ت ، فت ڑ ، سک ک) امذ .

(دکنی ٹھگوں کی اصطلاح) ستمہار (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[مقامی]

تڑکی کار (فت ت ، سک ڑ) صف ؛ امذ .

چڑی مار (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تڑنا (۱) (فت ت ، سک ڑ) ف ل .

تاڑنا (رک) کا لازم ، رک : تڑ جانا .

ہم پلہ ہوئے اس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول
آنکھوں میں تلے یا کہ ترازو میں تڑے پھول

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۱

ہم پلہ تھے دو گل کوئی چھوٹا نہ بڑا
کانٹوں میں تلا کوئی نگاہوں میں تڑا

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۱۰۷

تڑنا (۲) (فت ت ، سک ڑ) امذ .

بندوق وغیرہ کی آواز ، تڑاق پڑاق ؛ بادل کی گرج (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تڑ (رک) سے]

تڑنگ (فت ت ، ڑ ، غنہ) امث .

رک : تونگ (فرہنگ آصفیہ) .

تڑنگا (فت ت ، ڑ ، غنہ) صف .

لمبے قد والا ، دراز قامت (عموماً لمبا کے ساتھ مستعمل) .

وہ لمبا تڑنگا آدمی تھا .

۱۹۵۲ 'انقلاب ، کراچی ، ۲ جولائی ، ۲۰

[رک : تاڑ + انگ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تڑوانا (ضم ت ، سک ڑ) ف م .

۱. توڑنا (رک) کا متعدی المتعدی ، تڑانا (رک) کا تعدیہ ، (مجازاً) ہلاک کرا دینا .

جیسے کوئی خرگوش اپنی رہائی کے واسطے چاہتا تھا کہ کسی لومڑی کو فریب دے کر بھیڑیئے سے تڑوا دے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۰۸

۲. (فاقہ ، روزہ وغیرہ) ختم کرانا ، کھلوانا .

تیسرے فاقے سے ہیں سب حرم خیر بشر
فاقہ تڑوائیو ان سب کا برائے داور

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ۲ ، ۲ : ۱۹۰

۳. کھدوانا ، مسمار کرانا .

کبھی گل برگ سے قلعوں کے گنبد ڈھائے جاتے ہیں
کبھی جو سے پہاڑوں کی کمر تڑوائی جاتی ہے

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۱۹۰

تڑوائی (ضم ت ، سک ڑ) امث .

رک : تڑائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

تڑوڑ (فت ت ، سک ڑ ، فت و) امذ .

ایک جنگلی درخت جس کی چھال چمڑا رنگنے کے کام میں آتی ہے اور بیج اور پتے دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں ، رک : ترور ، لاط : Cassia auriculata .

ببول ، تڑوڑ اور سفید ببول کی چھال کا استعمال باغراض دباغت سب سے زیادہ ہوتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۷۱

[س : تروٹ तरवट]

تڑی (فت ت) امث .

۱. بھرا ، بڑھاوا ، ہمت افزائی ، حریف سے مقابلے کے لیے ابھارنا .

تیغ کھینچے ہوئے وہ ترک پھر اس پر یہ غضب
ہم تڑی دیتے ہیں بس آپ سے ہونا کیا ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۵۵

نہ دیا غیر نے جب دل تو تڑی دی ہم نے
ایسے موقع پہ کبھی ہم سے تو انکار نہ ہو

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۱۹۶

اف : دینا .

۲. جھانسا ، فریب .

وہ جیسے ہیں دل جانتا ہے خوب ہمارا
ہم اے ظفر آئے ہیں کوئی ان کی تڑی میں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۷۲

ظالم چھوٹو اور بی رحیمن کی اس تڑی میں آ کر ... سیکڑوں چیزیں وحیدن کے کوٹھے پر پہنچوا چکے تھے .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۳۰

۳. مار ، ضرب ؛ تاڑی کا مخفف ، ہار کی تالی کو کہتے ہیں (دینا کے ساتھ) ؛ (بقال) نقصان ، خسارہ ؛ (کھیل) گیند تڑی کھانے میں جب چور کسی کی کمر پر گیند مار دیتا ہے اس وقت پکار کے کہدیتا ہے کہ تڑی ہے یعنی اب یہ چور ہو گیا (نوراللغات) .

۴. دھونس .

وفا کیسی کہاں کی مہر و الفت
مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے

؟ طالب دہلوی (فرہنگ آصفیہ)

[س : تڈ + اکا तड + इका]

تڑیانا (فت ت ، سک ڑ) محاورہ .

پرند کبوتر کا آہستہ آہستہ اُڑ کر جانا ، بال کٹے ہوئے پرند کا اُڑ جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[مقامی]

تڑی بڑی (کس ت ، ب) صف .

رک : تری بری (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تڑیڑ (فت ت ، ی مج) امث .

رک : تڑیڑا .

اگر چاہو سر پر پانی کی تڑیڑ پڑے تو ٹونٹی لگی ہوئی ہے ، اینچ گھمانے کی دیر ہے .

۱۹۰۳ مضامین محفوظ علی ، ۱۰

تڑپڑا (۱) (فت ت ، ی مج) امذ .

رک : ترپڑا .

تڑپڑا دینا . . . تڑپڑا در ہندی عام است .

۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۴۷

سر پر ٹھنڈے پانی سے تڑپڑا دینا .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۳۵

لطولات (تڑپڑے) طلا اور روغن وغیرہ استعمال کریں .

۱۹۲۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۶

تڑپڑا (۲) (فت ت ، ی مج) امذ .

وہ بانس کا ٹکڑا یا کارک یا پر جو مچھلی کے شکار کی بنسی کی ڈور میں بندھا ہوتا ہے جس سے پانی میں ڈور کا پتہ چلتا ہے ؛ یا جو جہازوں کو رستہ بتانے یا چٹانوں سے خبر دار کرنے کے لیے سمندر میں کسی معین مقام پر ہر وقت تیرتا رہتا ہے ؛

رک : تروت ، ترپنڈا (پلیٹس) .

[س : ترتر + کہ तरित्र + क:]

تڑی نے دیا جنم جلی نے کھایا نہ جیب جلی نہ سواد پایا

کہاوت .

رک: ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا الخ (خزینۃ الامثال ، ۶۰).

تڑی ہو جانا محاورہ

دھوکا دے کر غائب ہوجانا ، فرار ہو جانا ، بھاگ جانا ؛

رک : تری ہو جانا .

تیسرے دن معلوم ہوا کہ ان کا ایک دس روپے کا نوٹ لے کر تڑی ہو گیا .

۱۹۲۳ رنگ روتے ہیں ، ۶۳

تڑھپنا (فت ت ، ڑھ ، سک پ) ف ل (قدیم) .

رک : تڑپنا .

ہور او سے نظر میں لایا تو تڑھپنے لگ جاتا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

تڑھ منہا (کس ت ، سک ڑھ ، ضم م ، مغ) صف ؛ ~ تڑھمنہا.

ٹیڑھے منہ کا ، جس کا منہ ٹیڑھا ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ٹیڑھا + منہا (منہ کا)]

تزاحم (فت ت ، ضم ح) امذ .

آپس میں ہجوم کرنا ، بھیڑ کرنا ، ایک دوسرے کو دھکیلنا ؛ (مراد) ٹکراو ، کشمکش .

تینوں کے دل شاد رہے ، نہ تصادم نہ تزاحم .

۱۹۶۸ صدق جدید ، لکھنؤ ، ۱۶ اگست ، ۳

[ع]

تزارید (فت ت ، ی مع) امذ ، ج .

سلوٹیں ، شکنیں جو زرہ کی بناوٹ سے مشابہ ہوں ؛ (طب) ابھار .

دماغی نیم کروں کی سطحیں بہت سے بے قاعدہ ابھاروں میں ڈھلی ہوئی ہیں جن کو تزارید (Gyri) یا تلافیف (Convolutions) کہتے ہیں .

۱۹۳۳ عصبیات ، ۹۸

[ع]

تزائد (فت ت ، ضم ء) امذ .

رک : تزاید .

سمن مفرط یا تزائد شحمی . . . اور دل کے اردگرد چربی کثیر مقدار میں جمع ہوسکتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۷

تزاید (فت ت ، ضم ی) امذ .

۱. زیادہ ہونا ، بڑھنا ، شدید ہونا (مرض کا) .

اس پر قوت کشش ثقل ہمیشہ عمل کرتی ہے اور آناً فاناً بر سر تزاید ہوتی جاتی ہے .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۶۹

۲. شدت ، (مرض میں) اضافہ .

دوسرا زمانہ تزاید کا . . . اس کو اشتداد بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۳

وہ ہر مرض میں ذیل کے چاروں درجوں کا ذکر کرتا ہے : ابتدا ، تزاید ، انتہا اور انحطاط .

۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۵۸۳

۳. (فقہ) نیلام .

تین سال کے بعد جو بھی اس کا لگان ہوتا بذریعۂ نیلام (تزاید) مقرر کر لیا جاتا اور اقطاع دار پر اسے ادا کرنا لازم ٹھہرتا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۱ : ۳۲

[ع]

تزحر (فت ت ، ز ، شد ح بضم) امذ (شاذ) .

تکلیف یا درد کی شدت سے آہ بھرنا ، کراہنا ، کانکھنا ؛ پیچش ہونا ، پیچش ، مروڑ .

اگر محض تزحر و دباؤ کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو اس وقت علاج کے اندر خالص قبض کرنے والی دوائیں استعمال کریں ۔

۱۹۲۶ (ترجمہ) شرح اسباب ، ۳ : ۱۲۹

[ع]

تزریق (فت ت ، سک ز ، ی مع) امث ۔

جھوٹ ، دروغ ، ریا ، مکر و فریب ، دھوکا ۔

تفحص کرا ہور تحقیق کر   نہ دھر کان عامل کی تزریق پر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۳

[ع]

تزعزع (فت ت ، ز ، سک ع ، ضم ز) امذ ۔

ہلنا ، جنبش ، ہلچل ۔

صدمے کے اثرات . . . بڑے اور وسیع پیمانے پر رونما ہونے والے اثرات کے علاوہ تزعزع وغیرہ کی وجہ سے اندرونی اعضا کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے ۔

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۳

[ع]

تزک (ضم ت ، ضم نیز فت ز) امذ ؛ امث ۔

۱. **ترتیب ، انتظام ، قاعدہ ، ضابطۂ لشکر ؛ ضابطۂ مجلس ۔**

یہاں تک کہ اردشیر کے تزک کو دستورالعمل قرار دیا تھا ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۵۷

۲. **روزنامچۂ شاہی ، بادشاہ وغیرہ کے خود نوشت حالات و واقعات ۔**

جہانگیر نے بھی اپنے پردادا کی ریس میں تزک لکھی تھی ۔

۱۹۴۴ نادرات شاہی (مقدمہ) ، ۳۲

۳. **شان و شوکت ، احتشام ، تجمل ، جلوس ۔**

ملک شہپال شاہ رخ کا بیٹا تکیہ لگائے بڑے تزک سے بیٹھا ہے ۔

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۲۴۳

نام کے ساتھ آہ بھی ہے نالہ بھی ہے ، نعرہ بھی ہے
اس تزک اس شان سے لب تک وہ نام آیا تو کیا

۱۹۱۶ نغمۂ جگر دوز ، ۳۴

۴. **ترکش (فرہنگ آنند راج) ۔**

[ت : توزک]

تزکیہ (فت ت ، سک ز ، کس ک ، فت ی) امذ ۔

۱. **پاک کرنا ، تصفیہ ، صفائی ، پاکی ۔**

اپک قلب تو وہ ہے کہ تقوے سے پر ہو اور ریاضت سے اس کا تزکیہ کیا ہو ۔

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۵۲

اخلاق کی صفائی ، نفس کے تزکیے کے لئے محض گوشہ نشینی کافی نہیں ۔

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۳۲

۲. **ریاضت ، عبادت اور اوراد و وظائف وغیرہ کے ذریعے قلب یا نفس کو صفات ذمیمہ کے عیوب سے پاک و صاف کرنا (عموماً نفس وغیرہ کے ساتھ) ۔**

تزکیہ ، پاک کرنا نفس کو عیبوں سے ۔

۱۸۹۸ کلید معرفت ، ۱۵۵

مشائخ و اہل‌اللہ جو تزکیۂ نفس و تصفیۂ باطن کی تعلیم و تلقین فرماتے ہیں ۔

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۵۲

۳. **مال سے زکوٰۃ دینا ؛ زکوٰۃ لینا (فرہنگ آنند راج) ۔**

۴. **اُگانا ، بڑھانا ، نشو و نما دینا (پلیٹس) ۔**

۵. **خود اپنی تعریف کرنا ، خود ستائی ۔**

(برہ نام رکھنے میں تزکیۂ نفس اور اپنی تعریف پائی جاتی ہے) تم برہ کا نام زینب رکھو ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۳۴

[ع]

تزلزل (فت ت ، ز ، سک ل ، ضم ز) امذ ۔

۱. **ہلنا ، جنبش ؛ ہلچل ، اضطراب ، افرا تفری ، ابتری ۔**

کھپے شہر میں اس وضا غل ہوا   تری سلطنت میں تزلزل ہوا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۰

ہجوم عام تھا اور شور و فریاد
تزلزل میں تھا گویا شہر بغداد

۱۷۷۱ منصور نامہ (ق) ، ورق ۱۱

جب دیکھو تب تربت عاشق جھکڑ سے ہے تزلزل میں
عشق ہے باد صرصر گویا ان کی خاک اڑانے سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۵

تزلزل میں ہے ایوان خلافت   تو اس ایوان کا پشتی بان ہوجا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۴۴

۲. **تموج ، تلاطم ، طوفانی حالت (قدیم) ۔**

واں پانی کا نعرہ ہور آواز باد
تزلزل تمام دریا میانے نہاد

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۱۷

۳. **زلزلہ ، بھونچال ۔**

خیال قد میں اس کے آہ و نالے میں اگر کھینچوں
دو عالم میں ابھی پیش از قیامت اک تزلزل ہو

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۸

یا تزلزل ہے زمین کوچۂ دلدار میں
یا کوئی سر پھوڑنے والا پس دیوار ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۳۳

۴. ڈگمگاہٹ ، نا استواری ، لغزش .

صدہا سال سے عملداری ہندوستان میں تزلزل تھا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۵۵

وہ برابر بلا کسی ادنیٰ تزلزل کے یکساں قول و فعل کے ساتھ مشغول رہے .

۱۹۲۲؟ قول فیصل (دیباچہ) ، ۱۲

۵. فرق آنا ، کمی ہونا .

شب غم میں مرے نالے ذرا اونچے جو ہو جائیں
تزلزل کچھ نہ کچھ افلاک کی تعمیر میں آئے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۶۱

اتقا اور پرہیزگاری میں کبھی تزلزل واقع نہ ہوا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۶۲

۶. بے یقینی ، تردد .

اب مجھ کو یقین ہو گیا کہ میں اسی تذبذب اور تزلزل کی حالت میں مروں گا .

۱۸۹۹ رویاے صادقہ ، ۱۴۱

جن کی نیتوں میں تزلزل اور تذبذب پا یا ان کو نیک صلاحیں دیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۶۹

۷. ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا عمل ، ہٹنا ، (مجازاً) انحراف .

ان کے قلم نے اپنی فرض شناسی سے مطلق تزلزل نہ کیا ہوگا .

۱۹۳۶ شہرانی ، مقالات ، ۳۰

[ع]

— بیانی (— فت ب) امث .

کسی امر کا مبہم اور گول مول طور پر بیان کرنا ، بیان کرتے کرتے زبان بدل جانا ، (قانون) صاف بیان نہ کرنا ، اپنے بیان میں لغزشیں کھانا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۶۶) .

[تزلزل + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تزلزلات (فت ت ، ز ، سک ل ، ضم ز) امذ .

تزلزل (رک) کی جمع .

مخفی نہ رہے کہ ہنگام تزلزلات اندرونی . . . مشورہ سرکار انگریزی . . . اپنے کام میں کیا .

۱۸۶۹ عہد نامجات ، ۷ : ۲۷۸

[رک : تزلزل + ات ، لاحقۂ جمع]

تزوج (فت ت ، ز ، شد و بضم) امذ .

شادی ، بیاہ ، نکاح کرنا .

اس طرح حضرت خدیجہ اپنی وفات تک جو تزوج کے پچیس برس بعد ہوئی . . . تسلی و تقویت دینے کے لیے تیار اور مستعد رہیں .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۱۳

خدا انہیں (بلوغ یا تزوج یا تمول کی وجہ سے) بے پروا کرتا ہے تو ایسے کے لیے بھی جنت واجب کرتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۰۸

[ع]

تزوری (فت ت ، ز ، شد و بضم) امث (شاذ) .

جعل سازی ، فریب ، مکاری .

کاتب قدرت نے اس کی تزوری اور مکاری کی ترقیم کی .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۳۳

[ع]

تزوک (ضم ت ، و مع) امذ ، ج .

رک : تزک (معنی نمبر ۲) .

مشرق تحقیقات کے معنوں میں سب سے بڑی چیستان تیمور کے " تزوک " اور " ملفوظات " ہیں .

۱۹۲۰ تیمور ، ۴۴۸

[تزک (رک) کی جمع بقاعدۂ عربی]

تزوکات (ضم ت ، و مع) امذ ، جج .

تزوک (رک) کی جمع .

تزوکات تیموری سے دریافت ہوتا ہے کہ تیمور لنگ بھی ان سب صفتوں سے موصوف تھا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۲۲

اس نسخے کی ترتیب جداگانہ ہے ملفوظات تزوکات سے الگ ہیں .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۶۶

[تزوک (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

تزویج (فت ت ، سک ز ، ی مع) امث .

جوڑا جوڑا کرنا ، بیاہنا ، نکاح کرنا ؛ نکاح ، شادی ، بیاہ .

وہ خلوص و اتحاد پیدا نہ ہو گا جو تزویج کا مقصود اصلی ہے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۰۷

زہے نصیب میرے کہ خود شہریار اسلام اپنی دختر نیک اختر کی تزویج کے لیے مجھ جیسے ناکارہ و نااہل کا مافی الضمیر دریافت فرماتے ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۴۳

[ع]

ــــ الحرفی (ــــ ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ر) امث .

(جفر) طالب کے نام کے حروف کا جفت ہونا (ماخوذ : مفتاح الجفر ، ۲۷) .

[تزویج + رک : ال (۱) + حرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تزویر (فت ت ، سک ز ، ی مع) امث .

جعل ، فریب ، دھوکا ، مکر ، بناوٹ .

حضرت شیخ کے رونے پہ نہ جانا تو کہ یہ
زرق ہے ، ریو ہے ، تزویر ہے سالوسی ہے

۱۷۹۳ قایم ، د (ق) ، ۱۶۷

غرض اس کی اس تزویر اور فریب سے سوار اور پیادوں کی جماعت آس پاس جمع ہو گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶۵

کم عمر اور بھولی بھالی لڑکیاں تک ان کے دام تزویر سے محفوظ نہیں رہتیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۶۵

[ع]

تزویرات (فت ت ، سک ز ، ی مع) امث ، ج .

تزویر (رک) کی جمع ؛ (فوج) فن لشکر کشی ، جنگی چال ، حکمت عملی ، انگ : Strategy کا ترجمہ (ماخوذ : انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۸۳ ؛ انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۷۷) .

[تزویر (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

تزویراتی (فت ت ، سک ز ، ی مع) صف .

(فوج) جنگی چال کا ، فن حرب کے مقتضا یا مصلحت کے مطابق ، انگ : Strategic کا ترجمہ .

صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے نہ کوئی جامع منصوبہ بندی تھی اور نہ ہی کسی خاص حکمت عملی پر عمل ہو رہا تھا اور نہ ہی کسی سوچی سمجھی تزویراتی اور تدبیراتی تجویز پر .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ۵۷

[تزویرات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تزہد (فت ت ، ز ، شد ہ بضم) امذ .

عمل زہد ، پرہیزگاری ، عبادت .

افلاطون سے بھی زیادہ تزہد ، خدا پرستی اور علوم روحانیہ میں منہمک رہنا سقراط کی زندگی کا طرز عمل تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۷۳

[ع]

تزئید (فت ت ، سک ز ، ی مع) امث .

زیادہ کرنا ، بڑھانا ، بڑھوتری .

انہوں نے ایسی ایک ترکیب ایجاد کی جس سے تنقیص زائد اور تزئید ناقص کیفیات فاعلیہ و مفعولیہ میں کرلیں .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵

[ع]

تزئیف (فت ت ، سک ز ، ی مع) امث .

۱. (سکے میں) ملاوٹ کرنا ، جعلی بنانا (لغات کشوری) .

۲. (مجازاً) تحقیر کرنا .

تم خون ریزی میں تزئیف کرتے ہو ، میں اشک ریزی میں تعریف کرتا ہوں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸

[ع]

تزئین (فت ت ، سک ز ، ی مع) امث ؛ ~ تزیین .

۱. آرایش ، زینت ، آراستگی .

حسن معنی چاہیے تزئین ظاہر ہیچ ہے
کیا کرے اس گل کو لے کر کوئی جس میں بو نہیں

۱۷۹۳ قائم ، د (ق) ، ۹۲

طریق تزئین یہی ہے کہ مکان کے اوپر قنادیل آویزاں کرتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰

أخبار نویس ہر صوبے سے مدعو تھے ان کا کیمپ خاص تھا خیمے بہ کمال تزئین . . . تھے .

۱۹۳۲ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۳۱

۲. (علم تجوید) حروف کو ان کی صفات عارضی مثلاً حرکت ، سکون . . . وقف کا خیال رکھ کر پڑھنا تزئین کہلاتا ہے (علم تجوید و قراءت ، ۱۵) .

۳. عزت ، مرتبہ ، عہدہ (پلیٹس) .

[ع]

ــــ جمال کس اضا (ــــ فت ج) امث .

بناؤ سنگھار .

ناز کہتا ہے کہ زیور سے ہو تزئین جمال
نازکی کہتی ہے سرمہ بھی کہیں بار نہ ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۳

[تزئین + جمال (رک)]

— کاری امث .

زیب و زینت کا عمل ، سجاوٹ کا کام ، آراستگی .

سرورق نہایت خوبصورت ہے اور قدیم تزئین کاری کا بہت اچھا نمونہ ہے .

۱۹۱۰ آزاد (مقدمہ دیوان ذوق ، ۲۳)

[تزئین + کاری (رک)]

— نو کس اضا (— و لین) امذ .

پھر سے بنانا ، تجدد ، نیا کرنا .

اے قصرامن و عشرت تزئین نو مبارک

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹۱

[تزئین + نو (رک)]

تزئینی (فت ت ، سک ز ، ی مع) صف .

تزئین (رک) سے منسوب .

ہر لفظ مروج یا دخیل یا استعاراتی یا تزئینی . . . ہوتا ہے .

۱۹۷۸ شعریات ، ۸۱

[رک : تزئین + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خط (— فت خ) امذ ؛ ج : خطوط .

آرائشی طرز تحریر ، لکھائی کا وہ ڈھنگ جو صرف سجاوٹ و آراستگی کے لیے مخصوص ہو .

خطاطی اور مصوری کا ایک دلکش امتزاج تزئینی خطوط تھے جن کا رواج اب نہیں رہا .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۷

[تزئینی + خط (رک)]

تزیلا (فت ت ، ی مج) امذ .

تازی ، عربی گھوڑا (پلیٹس) .

[رک : تازی + س : ال + کہ : क + इत्त]

تزین (فت ت ، ز ، شد ی بضم) امذ .

رک : تزئین .

یہ تزین و تجمل بھی آجکل فیشن میں داخل ہوگیا ہے .

؟ ملفوظات مولانا اشرف ، ۵ : ۱۰۰

[ع]

تس (۱) (کس ت) امث .

پیاس ، تشنگی ؛ (مجازاً) سخت خواہش ، آرزو ، تمنا (جامع اللغات) .

[س : ترش तृष]

تس (۲) (کس ت) اسم اشارہ ، ضمیر .

رک : اس (مرکبات کے شروع میں استعمال ہوتا ہے) .

بڑا شاہ وہ شاہ جس شاہ جگ رہیں سیوتے جرم تس پائے لگ

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۴۳

اقلیم ہندوستان کی میں ایک شہر تھا کہ تس کا نانو عشق آباد تھا .

۱۷۴۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱

— اوپر (— و مع ، فت پ) م ف .

اس پر بھی ، اس کے باوجود ؛ اس پر ، مزید براں .

یہ یکتائی ، یہ یک رنگی ، تس اوپر یہ قیامت ہے
نہ کم ہونا نہ بڑھنا اور ہزاروں گھٹ میں بٹ جانا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۰

— پر / پہ (— فت پ) م ف .

۱. اس کے باوجود ، پھر بھی ، تاہم .

ملک دل کوں ہائے لوٹا ہے غنیم عشق نے
گھات میں تس پر ہے ظالم کی نگاہ یکہ تاز

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۶۹

سینہ ہے چاک جگر پارہ ہے دل سب خوں ہے
تس پہ یہ جاں بلب آمدہ کبھی محزوں ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۸

ویراں ہے باغ تس پر پھولی نہیں سماتی
مژدہ صبا نے یارب بلبل کو کیا سنایا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۵۹

تم نے میری لڑکی کی جان لی ، اسے تباہ کر دیا تس پر بھی تم میرے سامنے اس طرح شان سے بیٹھے ہو .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۳۰

۲. اس پر ، مزید براں .

تس پر قیامت اس ایسے تیسے نے یہ کی کہ ساقی اسی چھنال کو بنایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۵

— پیچھے (— ی مع) م ف .

اس کے بعد .

حکیم نے عرض کی کہ یہی موجب تندرستی کا ہے تس پیچھے زمین خدمت چومی اوڑ گیا .

۱۸۰۲ باغ اردو ، افسوس ، ۱۲۱

تُس (۱) (ضم ت) امذ .

۱. **ریشہ ؛ اناج کا چھلکا .**

پیالہ ہنک صاف مصفّے حاضر کرتی ہے جس میں تُس تنکا نہ ہو .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۷۶

دانتوں میں سے بوٹیاں یا تس . . . نکال نکال کر پھینکو یہ بھی گھن کی بات ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۹۲

۲. **(معمولی سا) ریزہ .**

رکابی کو اس طرح چاٹ کہ تس بھی باقی نہ رہے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۳

۳. **بھوک .**

سیر بھر گنڈیریاں کھالو اور تس نہ تھوکو تو بیس روپے انعام .

۱۹۳۴ عزسی ، انجام عیش ، ۳

۴. **ریشۂ قلم ، قلم کی پور کے اندر کے باریک تار کی وضع کے ریشے ، قلم کی پور کے ریشے جو اس کی ساخت میں ہوتے ہیں** (اپ و ، ۴ : ۱۸۱) .

۵. **پشم (رک) جسے بعض مقامات پر تس بھی کہتے ہیں** (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۹) .

[رک : تش]

تُس (۲) (ضم ت) ضمیر .

(عوام) تجھ (رک) کا ایک روپ جو ’سے‘ کے ساتھ مستعمل ہے .

ان لوگوں کے غصہ میں گالی ، تو تراق ، مار پیٹ ، اور ایسے جا تس سے ڈرتا کون ہے وغیرہ الفاظ صرف نہیں کئے جاتے .

۱۹۳۳ زندگی ، ۱۵۹

تَسابُق (فت ت ، ضم ب) امذ .

ایک دوسرے پر سبقت کرنا ، برتری ، بازی لے جانا ، بڑھ جانا ، آگے نکل جانا .

ہر ایک صاحب دوسرے پر تفوق و تسابق کی فکر میں رہتے ہیں .

۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۷ : ۵

[ع]

تُسار (ضم ت) امث .

۱. **کہر ؛ پالا ؛ سردی ، سخت سردی ، دھند ، برف ، اولا ؛ اوس ؛ پھوار ؛ موسم سرما میں پکنے والی فصل (پلیٹس) .**

مچھلی کے دیدوں کی کالی وارنش سیاہی کے عوض ، درختوں کی شاخوں کا قلم غرض ہر چیز پر تسار .

۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۳ : ۹

۲. **(مجازاً) ہوکا ، زیادتی .**

تم پر کیا تسار پڑی ہے کہ دو آدمیوں کا کھانا اکیلے کھا گئیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات

[رک : تشار]

تَسافُل (فت ت ، ضم ف) امذ .

نیچے اترنا ، پستی کی طرف جانا ، اُتار .

یعنی سلسلے کا اتار اور اسی تنازل و تسافل ، کی صورت میں اس میں یہ بات نہیں پائی جاتی .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۲۴۳

[ع]

تَساقُط (فت ت ، ضم ق) امذ .

گرنا ، ساقط ہونا ، پے در پے گرنا .

لیکن شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ تساقط کی صورت ایک مفروض اور تقریباً معدوم صورت ہے .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۲۲۵

۲. **(مجازاً) ضعف ، کمزوری .**

دوسرے یہ کہ قوی بتدریج تساقط اور اضمحلال قبول کریں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۵۲۳

[ع]

تسالا (کس ت) صف .

تین برس کا ، سہ سالہ (گھوڑے وغیرہ کی عمر یا حساب کے ضمن میں) (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

چونکہ تسالا فارسی سے تعلق نہیں رکھتا اس لئے اس کو اردو قرار دے کر الف سے لکھا گیا ہے .

۱۹۷۴ اردو املا ، ۱۰۱

[رک : ت (= تین) + سال (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

تَسامُح (فت ت ، ضم م) امذ.

۱. **بھول چوک ، سہو .**

آپ بعض جگہ تسامح کے درجے سے گزر کر مغالطے میں پڑ گئے .

۱۸۹۲ تحریر فی اصول التفسیر ، ۴۳

بعض جگہ مولف سے تسامح بھی ہوگیا ہے .

۱۹۱۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۸۸

۲. **چھوڑ دینا ، سزا نہ دینا ، در گزر کرنا ، آسانی برتنا ، نرمی سے پیش آنا ، مہربانی ، باہمی شفقت .**

جس جائے اغماض کرنا چاہیے اوس جگہ تسامح کیا جس مقام پر سیاست درکار تھی وہاں پر سیاست کی .

۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۲ : ۱۳۷

جب معزز آدمی کوئی جرم کرتا ہے تو تسامح کرتے اور معمولی آدمی مجرم ہوتے تو سزا پاتے ۔
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۱
۳. اس طرح بولنا کہ صاف مطلب سمجھ میں نہ آئے ، ذو معنی بات کہنا (جامع اللغات) .
[ع]

تَسامُحاً (فت ت ، ضم م ، تن ح بفت) م ف .
غلطی سے ، سہواً .
بعض اہل لغت نے جیسا کہ اوپر گذرا تسامحاً یہ کہہ دیا ہے کہ دلوک زوال سے غروب تک کے وقت کو کہتے ہیں .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۳۷
[ع]

تَسامُع (فت ت ، ضم م) امذ .
ایک دوسرے سے سننا ، مسموع ہونا ، خبر فاش ہونا .
نفس ناطقہ . . . امور غیب پر اطلاع حاصل کرتی ہے . . . اس پر شہادت دیتے ہیں سچے خواب (حاصل ہوتے ہیں تسامع سے یا معارف سے) .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۶۴
[ع]

تَسانا (کس ت) ف ل .
پیاسا ہونا (شبد ساگر) .
[ہ]

تَساوی (فت ت) صف .
برابری ، مساوات .
الغرض انسان اور دانش مند جاندار دونوں کلیوں میں تساوی کی نسبت ہے .
۱۸۷۱ مبادی الحکمت ، ۲۳
میں تساوی استعداد کا قائل ہوں .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۸۸
[ع]

تَساہُل (فت ت ، ضم ہ) امذ .
سستی ، لے پروائی ، غفلت ، آلکسی ، آسان سمجھنا ، سہل انگاری .
تجاہل تغافل تساہل کیا ہوا کام مشکل توکّل کیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۰
بغداد میں جو روایتیں انھوں نے لیں محدثین کا بیان ہے کہ ان میں تساہل سے کام لیا ہے .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۸
[ع]

تَساہُلی (فت ت ، ضم ہ) امث .
رک : تساہل .
ممکن ہے میں تار پانے پر بھی آنے میں تساہلی برتوں .
۱۹۲۱ انور ، ۴۸۲
[ا > ع : تساہل (رک) سے]

تَسایا (کس ت) صف .
پیاسا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .
[س : ترشا + کہ : तरषा + क]

تَسَبُّب (فت ت ، س ، شد ب بضم) امذ .
وسیلہ ڈھونڈنا ، سبب تلاش کرنا ، سبب پیدا کرنا .
مباشرت اور تسبب میں فرق یہ ہے کہ مباشرت میں دعوئ مباشر پر ہی ہر حالت میں ہوگا .
۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۱۶۸
[ع]

تَسْبی (فت ت ، سک س) امث .
(عوام) رک : تسبیح .
مرید پیر میخانہ ہوا ہوں دیکھ اے زاہد
ہماری مے پرستی میں تمن تسبی دیا ہے اب
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۳
ورد پڑھنے درد کا انجھواں کی تسبی ہاتھ لے
دل کوں کر سیپارۂ غم ذکر قرآنی کرے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۸
وکل کی کوڑی کو نرم کر،کی تسبیاں پڑھتے پڑھتے انگلیوں میں چھالے پڑ گئے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴

تَسْبِیب (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .
۱. سبب و علت قرار دینا ، ذریعہ و واسطہ بنانا ، اسباب مہیا کرنا .
اور جو قتل بطور تسبیب کے ہو یعنی ہاتھ سے قتل نہ کرے .
۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۱۳
۲. (فلسفہ) سبب ، علاقۂ علیت یعنی یہ اصول کہ ہر شے کی علت یا علل ہیں .
پرتھوی اور درونا اندھیرا آسمان اور الگنی اور اندر عناصر کی تمثیلیں فلسفے کی اولین مجسم شکلیں ہیں ان کے ذریعہ تسبیب کے قانون کو مزین کیا جا رہا ہے .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۳
۳. گالی دینے کا عمل (فرہنگ آنند راج) .
[ع]

Library Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

تسبیح (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. خدا کو پاکی سے یاد کرنا ، خدا کی پاکیزگی بیان کرنا .

ہوی تجھ حکم سے پیدا نباتات
تری تسبیح میں جنگل کی ہر پات

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷

گاہے سجدہ کر دیا گاہے صرف تقدیس و تسبیح میں مشغول رکھا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶

ذکر کی بابت جو کچھ بھی بیان ہو چکا ہے اس کے علاوہ تین اور بھی بیان کئے جاتے ہیں وہ تین یہ ہیں ، تسبیح ، تحمید ، تکبیر .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۹۷

۲. سو دانوں کی مالا ، سبحہ ، سمرن .

تجھ زلف کے دام کوں زاہد کہیں تسبیح ہو
بھمن کہیں جپنے یہی زنار ہے کفار کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۸

امام خاک کربلا کی تسبیح اس لئے بناتا ہے کہ . . . . اس میں امام کا خون ملا ہوا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۸۷

ہاتھ میں پرانی وضع کے بزرگوں کی جریب ، اکثر تسبیح بھی ہاتھ میں ہوتی تھی .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۳

۳. (مجازاً) ورد ، وظیفہ ؛ یاد کرنا ، بار بار یاد کرنا .

کیا جب تھے ہو عشق مجھ من میں تھارا
سجن ذکر تسبیح کر اپنی مانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۴

جرأت نہیں ہے اور وظیفے سے ہم کو کام
تسبیح روز و شب ہے زباں پر حبیب کی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۷۹

ہوائے شوق میں شاخیں جھکیں خالق کے سجدے کو
ہوی تسبیح میں مصروف ہر پتی زباں ہو کر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳۷

۴. (مجازاً) رٹ ، بار بار ذکر کرنا ، کسی کو بہت زیادہ یاد کرنا .

نام سے تو اتنی نفرت اور پھر دن رات اسی کی تسبیح .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۲

۵. ایک قسم کے پودے کا نام جس کے کالے کالے بیج تسبیح کے دانوں سے مشابہ اور پھول سرخ ہوتا ہے ، عقیق البر (فرہنگ آصفیہ) .

۶. سبحان اللہ سبحان اللہ کہنا ، خدا کو یاد کرنا .

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے کہ جب حادث ہو کوئی حادثہ تو تسبیح کہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱۳۴

۷. (مجازاً) سو مرتبہ .

ایک تسبیح صبح و شام پڑھ لیا کرو .

۱۹۲۶ نوراللغات

اف : پڑھنا ، پھیرنا .

[ع]

— اُٹھانا محاورہ .

قسم کھاتے وقت سچائی ثابت کرنے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لینا .

ملتے ہیں غیروں سے چھپکر یہ کھلا ہے مجھ پر
اس پر تسبیح اٹھاتے ہیں قسم کھانے کو

۱۸۹۹ شاد لکھنوی (نوراللغات)

— اَربعہ کس اضا (— فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امث .

سُبحَانَ اللہِ وَ الحَمدُلِلّٰہ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ واللہُ اکبر مذکورہ چار مخصوص فقروں میں خدا کا ذکر کرنے کو کہتے ہیں .

وہ بولے کہ اے اشرف انبیا
جو پڑھتے ہیں تسبیح اربعہ سدا

۱۸۳۱ معراج نامہ ، میر مظفر حسین ، ۶۲

[تسبیح + اربعہ (رک)]

— پھیروں ستر (— کس) کو گھیروں کہاوت .

عبادت ریائی ، ایسی عبادت کرنا جس میں مکر و فریب ہو ، (مجازاً) مکاری عیاری کی تدبیر کرنا (جامع اللغات) .

ہوش سنبھالتے ہی ابو حنیفہ و ظیفہ و ظائف کی طرف متوجہ ہوگئے مگر ان کا وظیفہ یہ وظیفہ نہ تھا کہ تسبیح پھیروں کس کو گھیروں .

۱۹۲۸ مرزا حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۱۲۵

— خانَہ (— فت ن) امذ .

۱. عبادت خانہ ، محل شاہی وغیرہ کا وہ حصہ جہاں ورد و ظائف وغیرہ تسبیح پر پڑھے جاتے تھے .

غسل خانہ پائخانہ باورچی خانہ تسبیح خانہ ہر کام کا مکان علیحدہ .

۱۸۷۹ زینت العروس ، ۴۱

بادشاہ سلامت دربار سے اٹھ کر تسبیح خانے میں گئے ہی تھے کہ . . . شہزادیاں جمع ہونا شروع ہوئیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۲

۲. (مجازاً) وہ جگہ جہاں بادشاہ علماء و زہاد سے ملاقات کرے .

اور جس جگہ علماء و زہاد سے ملاقات ہوتی ہے اس کو تسبیح خانہ کہتے ہیں .

۱۹۶۰ علم و عمل ، ۱ : ۲۱۲

[تسبیح + خانہ (رک)]

— خواں (— و معد) صف .

۱. وظیفہ یا تسبیح پڑھنے والا .

جمادی ترے بت نے پائے زباں
ہوئے تھے گنگے یعنی تسبیح خواں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲

۲. وہ شخص جو اجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے (نوراللغات) .

[تسبیح + خواں (رک)]

— خوانی (— و معد) امث .

۱. تسبیح پڑھنے کا عمل ، تسبیح پڑھنا .

تو سہی کلمہ ترا پڑھوا کے چھوڑوں اے صنم
زاہدوں کو ہے بہت تسبیح خوانی پر گھمنڈ

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۱۸

قرآن مجید میں ایسے واقعات مذکور ہیں . . . مثلاً . . . پہاڑوں کی تسبیح خوانی .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۲۵

۲. وظیفہ خواں کا عہدہ یا پیشہ (جامع اللغات) .

[تسبیح + خواں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت]

— سال کس اضا امث .

وہ ڈوری یا دھاگا جس میں عمر کا سال ختم ہونے پر گرہ لگائی جاتی ہے ، سال گرہ کا رشتہ ، سالگرہ کا ناڑہ (فرہنگ آنند راج ؛ لغات کشوری) .

[تسبیح + سال (رک)]

— سُلَیمانی کس اضا (— ضم س ، ی لین) امث .

ایک قسم کے سیاہ رنگ کے پتھر (سنگ سلیمانی) کے دانوں سے بنی ہوئی تسبیح .

ہوا جب کفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی
نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۲

کفر کچھ چاہئے اسلام کی رونق کے لیے
حسن زنار ہے تسبیح سلیمانی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

[تسبیح + سلیمانی (رک)]

— فاطِمَہ/فاطِمی کس اضا (— کس ط ، فت م) امث .

جناب فاطمہ زہرا کا ورد : سبحان اللہ ۳۳ بار ، الحمدللہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار اسے ہر نماز فرض کے بعد پڑھتے ہیں.

تسبیح فاطمہ کو ابھی پڑھتے تھے امام
بڑھ بڑھ کے جو لگانے لگے تیر اہل شام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۲

[تسبیح + فاطمہ/فاطمی (رک)]

— کا اِمام (— کس ا) امذ .

تسبیح کا وہ بیش دانہ جسے تسبیح کے ڈورے میں دونوں سرے ملا کر پرو دیا جاتا ہے .

بادشاہ نے کہا کہ گورو صاحب اگر ایک دانہ سمرن کا آپ مجھ کو دیں تو میں اس کو اپنی تسبیح کا امام بناؤں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۵۱

— کَھٹکَھٹانا محاورہ .

اس طرح زور زور سے تسبیح پھیرنا کہ اس کا دانہ دوسرے دانے پر گر کر ٹکرائے اور آواز پیدا کرے .

تسبیح ریا کو کھٹ کھٹانے والے
کب صدق کی راہ پر ہیں جانے والے

۱۹۳۸ الخیام ، ۳۰

— گُزار (— ضم گ) صف .

تسبیح پڑھنے والا ، پاکیزگی بیان کرنے والا ، وظیفہ پڑھنے والا .

جو کچھ بھی ان میں ہے اس کا تسبیح گزار ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۴

[تسبیح + گزار (رک)]

— گُلال کس اضا (— ضم گ) امذ .

ایک بیحد خوشبو دار پھول جس کی پنکھڑیاں خنجر سے مشابہ ہوتی ہیں درخت دو گز لانبا ہوتا ہے اور چار سال کے بعد پھول دیتا ہے اس سے تسبیح بناتے ہیں شاخ سے ٹوٹنے کے بعد بھی ایک ہفتہ شاداب رہتا ہے ، لاط : Acymum basilicum

(ماخوذ : ترجمہ آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۰) .

[تسبیح + گلال (رک)]

— مصلّی ہاتھ میں لیے پھرتے ہیں دانو گھات میں کہاوت .

اوس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ظاہر بظاہر تو مذہبی اصول کا پابند ہو اور حرکتیں نامناسب کرتا ہو (مہذب اللغات) .

— و تقدیس (— و مج ، فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

خدا کو پاکی سے یاد کرنا ، خدا کی پاکیزگی بیان کرنا .

ہمہ وقت اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں .

۱۹۰۳ حقوق الاسلام ، ۳۷

[تسبیح + و ، عطف + تقدیس (رک)]

— ہلانا محاورہ .

دکھانے کے لیے تسبیح پڑھنا ، اصل میں مقصد تسبیح پڑھنا نہ ہو لیکن دوسروں کے دکھانے کے لیے تسبیح کے دانوں کا شمار کرتے رہنا .

اکثر ہاتھ میں تسبیح لے آتے ہیں آپ بھی ہلاتے ہیں .

۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۸

تسبیغ (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

(لغوی معنی) تمام کرنا ، (عروض) ایک زحاف کا نام ، یعنی ایک سبب خفیف کے بیچ میں جو آخر رکن میں واقع ہوا ہو الف زیادہ کرنا جس سے مفاعیلن سے مفاعیلان ہو گیا ، یہ زحاف اپنے اصلی رکن کے ہموزن گنا جاتا ہے اور ہمیشہ مصرع کے آخر میں آتا ہے (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۱۴۵ ؛ مہذب اللغات) .

جس رکن میں تسبیغ ہو اس کو مسبّغ بتشدید با کہتے ہیں .

۱۸۷۱ قواعدالعروض ، ۳۷

ہر بحر سالم میں تسبیغ کراہت سے خالی نہیں .

۱۹۰۰ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۲۱

[ع]

تستّر (فت ت ، س ، شد ت بضم) امذ .

چھپنا ، پردہ کرنا ؛ ستر پوشی ، ستر (شرمگاہ) ڈھانکنا .

نہ عریانی سے وہاں وہم دگرگوں
تستر سے نہ وہاں کچھ عصمت افزوں

۱۸۷۰ تیغ فقیر برگردن شریر ، ۲۸۲

حیا . . . ان کو فطری طور پر عام مردوں سے الگ تھلگ رہنے اور تستر پر آمادہ کرتی ہے .

۱۹۲۶ معارف القرآن ، ۷ : ۲۰۹

[ع]

تسجیع (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

مقفیٰ نثر نگاری ، باقافیہ کلام .

اے رشک دم نظم جو ہوں مائل تسجیع
کاغذ کو بناؤں ہیں تحریر مرصع

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۶۳

[ع]

تسجیل (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. نقش کرنا ، ثبت کرنا ، تحریر کرنا .

حیوانات کے طبقہ اعلیٰ میں اس تسجیل نقوش کا عمل زیادہ کامل و مکمل ہوتا ہے .

۱۸۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۹۳

۲. نشان دہی ، تشخیص .

لفظ منافقین کا اظہار بجائے اضمار کے نفاق اور منافقین کی تسجیل کی غرض سے اور علت حکم بیان کرنے کے لیے ہے .

۱۹۶۳ کمالین ، ۵ : ۳۸

۳. (قانون) دستاویز کی قانونی ترتیب ، رجسٹری کرنا ؛ قبالہ یا تمسک لکھنا .

واقف کا نام وقف کی جائداد تولیت ، منشائے واقف اور سالانہ آمد و خرچ کی تسجیل کر دی جائے .

۱۹۲۶ مسئلہ حجاز ، ۱۱۸

۴. (طب) پیمائش ؛ بھراؤ .

تپش کی تسجیل جسم کی تپش معمولی سریری اغراض کے لیے سریری سیمابی تپش پیما کے ذریعہ دیکھی جاتی ہے .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۴۲

[ع]

تسحّر (فت ت ، س ، شد ح بضم) امذ .

(فقہ) سحری کھانا ، روزہ رکھنے کے لیے آخر شب میں کچھ کھا پی لینا .

یہ نیمۂ رمضان اور دم تسحر ہے
چھلک رہی ہے نگاہوں میں میری نہرلبن

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۱۴۳

[ع]

تسحیق (فت ت ، سک س ، ی مع) امث ؛ ج : تسحیقات .

۱. باریک پیسنا ، بہت باریک کھرل کرنا ، پیسنا .

مولی کے رس میں دو روز حل کریں اوس کے بعد سرکہ مقطر میں دو یوم تسحیق کامل کریں .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۶۳

۲. (تصوف) **وحدت میں کثرت کے آجانے کی معرفت یعنی کثرت کا وحدت میں حل ہو جانے کا عمل ۔**

اسے تسحیق کے نام سے اس لیے موسوم کیا گیا کہ یہ تحصیل اجزاصرف وجود کے لیے مغائرت ماہیت کے ملاحظہ ''ماہیتہ الماہیات'' میں تمام ماہیات کے مندرجہ ہونے اور وجود الوجودات میں وجودات کے مٹ جانے کی خبر دیتا ہے ۔

۱۹۷۳ انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۱۳

۳. اس کر یا گھس کر حل ہو جانے کی کیفیت یا اس سے متصف ۔

تسحیقات ٹھوس ترقیقات ہیں یہ لیکٹوس کے ساتھ اشیاء کا قریبی آموزہ ہیں ۔

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۶

[ع]

تسحیقی (فت ت ، سک س ، ی مع) صف ۔

تسحیق (رک) سے منسوب ۔

جوہر موثر کس حرارت سے حاصل ہوسکے گا ، حرارت تسحیقی سے یا تخمری سے ، حرارت ناری یا حرارت شمسی سے ۔

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۱۳۲

[رک : تسحیق + ی ، لاحقۂ نسبت]

تسخُّر (فت ت ، س ، شد خ بضم) امذ ۔

۱. ہنسی ، مذاق ، ٹھٹھا ، تمسخر ، استہزا ، تضحیک ؛ بیگار، بلا معاوضہ کام (جامع اللغات؛ پلیٹس؛ فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس).

۲. مطیع کرنا ، تابع بنانا ، فرمان بردار بنانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

[ع]

تسخُّن (فت ت ، س ، شد خ بضم) امث ۔

گرم ہونے کی حالت ، گرمی پا جانے کی کیفیت ، گرمائی ۔

تبرد سے تسخن (گرم ہونے کی حالت) کی طرف اس شے کی جو منتقل ہوئی اس میں اتصال باقی نہ رہا ۔

۱۹۴۳ اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۲۹۶

[ع]

تسخیر (فت ت ، سک س ، ی مع) امث ۔

۱. تابع کرنا ، فرمان بردار بنانا ، قبضے میں کرنا ، فتح کرنا ۔

کہتے ہیں کہ تسخیریں آئینے کو آتی ہیں
دل سے نہ ہوا جو کام آئینے سے کیا ہو گا

۱۸۵۵ یقین (مخزن نکات ، ۱۳۶)

مرہٹوں نے گجرات اور مالوہ کے صوبوں کو تسخیر کیا ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۳۶

مادھو رائے سیندھیا ... تسخیر شمالی ہند میں لگا ہوا تھا ۔

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۵

۲. (مجازاً) دل لبھانا ، (اپنی طرف) مائل کرنا ، قابو میں لانا ۔

ہو ر دل کوں کچھ تدبیر کر تسخیر کر ، کچھ فن کر . . .
جیوں تیوں مجھ لگ لیاؤ ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۹

اس نے پوچھا کہ تمہاری تسخیر کا بھی کوئی عمل ہے ۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۹

دی منہ کو زباں ، زبان کو تقریر
پتلی کو نظر ، نظر کو تسخیر

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، ترانۂ شوق ، ۱

۳. جن یا پری کو قید کرنے کا عمل ، ہمزاد وغیرہ کو اپنے بس میں کرنے کا عمل (اکثر پری وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں مستعمل) ۔

تسخیر پری کے واسطے داغ
لکھتا ہوں میں بار بار تعویذ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۰

اس زمانے میں مجھ کو تسخیر ہمزاد مسمریزم اور سفلی عملیات کا شوق پیدا ہوا ۔

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۵۶

۴. گھراؤ ، محاصرہ ۔

لے کے دشمن سے خط تقدیر کھینچ
یہ حصارے دل ہے تسخیر کھینچ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۱

ف : رکھنا ، کرنا ، ہونا ۔

[ع]

--- آفتاب کس اضا (--- سک ف) امث ۔

سورج کو مسخر کرنا ، سورج پر تصرف حاصل کرنا ، سورج کو سر کرنا ۔

لبوں سے اپنے لوں تسخیر آفتاب کا کام
جو دے مجھے وہ رخ نور یار کا بوسہ

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۸۸

[تسخیر + آفتاب (رک)]

--- بالحال (--- کس ب ، غم ا ، سک ل) امث ۔

تسخیر جو حال سے ہوتی ہے جیسے رعایا بادشاہ کو مسخر کرتی ہے اور وہ ان کے امور میں مستعد رہتا ہے ۔

یہ سب رعایا کی طرف سے تسخیر بالحال ہے اور اوس سے وہ بادشاہ کو اپنا مسخر کر لیتے ہیں ۔

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۹۵

[تسخیر + بِ (رک) + رک : ال (ا) + حال (رک)]

— خلا کس اضا (— فت خ) امث .

خلا کو مسخر کرنا ، خلا پر تصرف حاصل کرنا .

جب حضرت انسان نے . . . اڑنا شروع کر دیا تو پھر اس میں اپنی دیرینہ آرزو نظام شمسی اور تسخیر خلا کی جستجو کا جذبہ زیادہ شد و مد سے ابھر آیا .

۱۹۶۳ مصنوعی سیارے ، ۳۳

[تسخیر + خلا (رک)]

— عالم کس اضا (— فت ل) امث .

دنیا کو مسخر کرنا ، کائنات پر تصرف حاصل کرنا ، ساری دنیا پر حکومت کرنا .

وہ تسخیر عالم جو سلیمان علیہ السلام کو مختص تھی اور دوسرے انبیاؤں پر ان کو اوس سے فضیلت تھی .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۴۳

[تسخیر + عالم (رک)]

— علوی کس اضا (— فت ع ، سک ل) امث .

تسخیر ملائکہ اور تسخیر کواکب (ماخوذ: مفتاح الجفر، ۶).

[تسخیر + علوی (رک)]

— قلب کس اضا (— فت ق ، سک ل) امث .

(کسی کے) دل کو اپنی طرف مائل کرنا (جامع اللغات) .

[تسخیر + قلب (رک)]

— کا عمل (— فت ع ، م) امذ .

(کسی کو) قابو میں کرنے کا عمل یا تعویذ ، عمل روحانیت ، حاضرات .

ہم وہ عاشق تن ہیں طفلی میں سدا اوستاد سے
نقش جب لکھتے تھے پڑھتے تھے عمل تسخیر کا

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۵

اگر سمجھتے کہ نفرت ہے عاشقوں سے انھیں
تو کر کے ہم کوئی تسخیر کا عمل جاتے

۱۸۹۵ زکی ، د ، ۱۶۹

— کائنات کس اضا (— کس ء) امث .

رک : تسخیر عالم .

تسخیر کائنات کے واسطے ابھی ہم کو سخت جد و جہد کرنی ہے .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۰

[تسخیر + کائنات (رک)]

— ماہتاب کس اضا (— سک ہ) امث .

چاند کو مسخر کرنا ، چاند پر تصرف حاصل کرنا ، انسان کا چاند کی دنیا میں اترنا .

امریکی خلا نوردوں اور سائنس دانوں کی یہ شاندار کامیابی انسانی علم میں اہم اضافہ ہے اور اس سے تسخیر ماہتاب کی راہ ہموار ہو گئی .

۱۹۶۹ جنگ، کراچی ، ۲۸ مئی ، ۱

[تسخیر + ماہتاب (رک)]

— مرتبت کس اضا (— فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) امث .

رک : تسخیر بالحال .

اصل میں اس تسخیر کا نام تسخیر مرتبت ہے پس یہ مرتبہ ہی بادشاہ پر اوس کے لیے حکم کرتا ہے .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۹۵

[تسخیر + مرتبت (رک)]

تسخیری (فت ت ، سک س ، ی مع) صف .

تسخیر (رک) سے منسوب .

ایک ملازم نے اپنے آقا سے کہا کہ ایک ملائے تسخیری میرا آشنا ہے .

۱۸۵۸ حدایق انظار ، ۱۸۹

طبعی اور تسخیری شوق کسی شے میں بطور خود چل پڑنے سے ابھرتا ہے .

۱۹۴۳ اسفار اربعہ ، ۸۳۴

[رک : تسخیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

— حرکت (— فت ح ، سک ر ، فت ک) امث .

(فلسفہ) وہ حرکت جس کا سرچشمہ نفس ہے یعنی نفس طبیعت کو اپنا خادم اور آلۂ کار بنا کر اس حرکت کو پیدا کرتا ہے.

بجائے چار کے حرکت کو پانچ قسموں میں تقسیم کیا جائے . . . اس کا نام تسخیری حرکت رکھا جائے .

۱۹۴۳ اسفار اربعہ ، ۱۲۳۱

[تسخیری + حرکت (رک)]

تسخین (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

گرم کرنا ، گرمی پہنچانا ، سینکنا .

فائدہ اس کا بدن میں یہ ہے کہ غذا دے اور پرورش کرے اور تسخین کرے یعنی گرم کرے .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۳

یعنی وہ تسخین سے زیادہ تحلیل کرتی ہے بدن کو اس قدر گرم نہیں کرتی جس قدر وہ مواد کو تحلیل کرتی ہے ۔

۱۹۱۶ افادۂ کبیر مجمل ، ۱۹۵

[ع]

تسخینی (فت ت ، سک س ، ی مع) صف .

تسخین (رک) سے منسوب .

تسخینی ... انتظامات کو موزوں طور پر ٹھیک اور منطبق کر دیا جائے .

۱۹۴۱ تجربی نفسیات ، ۱۲۳

[رک : تسخین + ی ، لاحقۂ نسبت]

تسدید (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

درستی ، استواری ، مضبوط کرنے کا عمل ، اصلاح کرنے کا عمل .

جس قدر اسلام کی ترقی ہوتی گئی ان احکام میں تسدید اور استحکام ہوتا رہا .

۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۵۴

جرجی زیدان کی لغزشوں اور غلط کاریوں کی تصحیح و تسدید فرمائی گئی ہے .

۱۹۳۰ مقالات شروانی ، ۲۶۴

[ع]

تسدیس (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

(نجوم) دو ستاروں کا ساٹھ درجے کا باہمی تفاوت .

نظر کی جو تسدیس و تثلیث پر   تو دیکھا کہ ہے نیک سب کی نظر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۲

دو ستارے کے تفاوت سے ... (۶۰) درجہ ہو تو اس کو تسدیس ... کہتے ہیں .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۸

ستاروں کی جائے وقوع کا ... قِران ، تثلیث ، تسدیس وغیرہ رمل کی رو سے بارہ خانوں سے ... واقفیت حاصل تھی .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۲۴۵

۲. مسدس (رک) بنانا ، شش گوشہ کرنا ، چھ حصوں میں بانٹنا .

یہی حال مثلاً تربیع کا ہے یعنی کسی چیز کو مربع شکل عطا کی جائے یا تسدیس کا یعنی مسدس شکل پہنائی جائے .

۱۹۴۳ اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۲۷۷

[ع]

تسدیسی (فت ت ، سک س ، ی مع) صف .

تسدیس (رک) سے منسوب .

باتصال تسدیسی صاحب دہم یعنی مریخ دلیل سلطنت کی پڑی .

۱۸۹۰ جواہرالحروف ، ۷۶

[رک : تسدید + ی ، لاحقۂ نسبت]

تسر (فت ت ، س) امذ ؛ ~ ٹسر .

۱. (پارچہ بافی) جولاہے کی نال ، بنالا یا بانا ڈالنے کا آلہ شکل میں چھوارے کی گٹھلی کے مشابہ آہنی یا چوبی اور حسب ضرورت چھوٹا بڑا ہوتا ہے ، دھڑکی ، ماکو یا مکو ، توری ، رک : نال (پلیٹس ؛ اپ و ، ۲ : ۸۹) .

۲. رک : ٹسر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ترسرہ : त्रसर]

تِسر (کس ت ، فت س) صف .

رک : تیسرا .

اس یاد اور بسر ، ان دوتی تو تسر ، کہ یہ یاد اور بسر ، ابی ہر دو دوام است .

۱۴۳۰ شمس العشاق ، ۱۱۶

تسر از روئے تعداد تیسرے حصے روپے سے دو روپے تک .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۷۸

تسرا (کس ت ، سک س) صف (قدیم) .

رک : تیسرا .

تسرا تمنع الوجود اس کا قابض کرنے ہارا عزرائیل .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰

کہ دو میں نے تسرے کو نا ٹھار ہوے
جو تسرا وہاں جاے تو خوار ہوے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

اول دو پہر رات گزرے تسرے پہر میں تسری گھڑی کو اٹھنا .

۱۷۹۹ شاہ نوراللہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۴ : ۳۰

— کر/کے م ف .

تیسری دفعہ ، تیسری بار ، رک : تیسرا کر/کے .

تسرا کے بوڑھے نے اپنا   جال سمندر میں پھیلایا

۱۹۷۲ پوشکن شعر و شاعری (ترجمہ) ، ۱۸۲

تسرانا (کس ت ، سک س) ف م .

(کسی کام کو) تیسری دفعہ کرنا ، دہرانے کے بعد کا عمل .

تسرانا [تیسرا سے ؛ تیسرا = ت (تین) + سرا = ہرا (علامت صفت)] .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۵۲

[تِسَر (رک) سے]

تِسْرائے (کس ت ، سک س) صف .

تسری ہار (شبد ساگر) .

[ہ : تسرائے तिसराय]

تِسْرایَت (کس ت ، سک س ، فت ی) امث .

۱. بچلا ، تیسرا ہونے کا عمل ، غیر ہونے کا عمل ، بیچ کا (شبد ساگر) .

۲. ثالث ، منصف ؛ پنچایت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : تِسرا + یت = س : آیپن आयपन]

تَسَرُّق (فت ت ، س ، شد ر بفت) امث .

سادی ترکاری یا دال جو نوکروں کے واسطے پکائی جاتی ہے .

بیوی نے . . . دال سبزی یا تسرق مناسب طریقہ سے نکالا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۷

[؟]

تَسَرُّف (فت ت ، س ، شد ر بضم) امث .

کٹ جانا ، کٹاؤ کا عمل (Erosion) .

زمین کے کٹاؤ یا تسرف سے سطحی زرخیز مٹی ضایع ہونے کی وجہ سے زمین میں بہت کم زرخیزی باقی رہ جاتی .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۱۹۲

[ع]

تَسَرْوُل (فت ت ، س ، سک ر ، ضم و) امذ .

پاجامہ پہننے کا عمل .

مثل تعمم ، تقمص و تسرول کے یعنی مثل عمامہ باندھنے کے اور کرتا پہننے کے اور پاجامہ پہننے کے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۹

[ع]

تَسَرّی (فت ت ، س ، شد ر) امث .

لونڈی کو حرم بنانا ، کنیز کو بیوی بنانا .

اس آیت سے رسم تسری کے ماننے والوں نے صرف اپنے قیاس اور اصطلاحی باتوں پر بنائے استدلال رکھی ہے .

۱۸۷۵ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۰

[ع]

تِسرَیت (کس ت ، سک س ، ی لین) امذ .

۱. دو آدمیوں کے جھگڑے سے الگ ایک تیسرا شخص (جو بیچ بچاو کرے) ، ثالث ، تیسرے حصے کا مالک (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۲. رک : تسرایت (پلیٹس) .

[رک : تسر + یت ، لاحقۂ کیفیت]

تَسْطِیح (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

ہموار کرنا ، چوڑا کرنا ، ہمواری ، مسطح ہونے کی کیفیت و حالت .

ہوتی ہیئت کی مجسطی سے ہے توضیح وہاں
کبھی ہوتی ہے سطرلاب کی تسطیح وہاں

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۱۶

اس نے اس مسئلے کی کی تنقیح
کس طرح سے کُرے کی ہو تسطیح

۱۹۳۲ نظم طباطبائی ، ۱۷۳

[ع]

ـــ رُخی (ـــ ضم ر) امث .

(سائنس) مسطح رخ ہونے کی حالت ، زمینی رخ .

جانور ، روشنی ، تماس یا کشش ثقل کے نمایاں اثرات کے لحاظ سے نور رخی ، تسطیح رخی یا ارض رخی کا اظہار کرتا ہے .

۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۹۱۰

[تسطیح + رخ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

تَسْطِیحی (فت ت ، سک س ، ی مع) صف .

تسطیح (رک) سے منسوب .

محلول کے تسطیحی اثر کی وجہ سے یہ مکمل طور پر افتراق ہو جاتے ہیں .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۸۳

[رک : تسطیح + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَسْطِیر (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

(لفظاً) سطر بندی ، (اصطلاحاً) تحریر ، ترقیم ، قلم بند کرنا ، لکھنا .

سو شاعری اس کی تو بلیغوں پہ عیاں ہے
بے معنی ترا اس سے ہے زیادہ یہ یہ تسطیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۸

جو کچھ ہوا سو ہوا مصحفی بس اب چپ رہ
زیادہ کر نہ صداقت کا ماجرا تسطیر

۱۸۲۴ مصحفی ، د ، ۱۸

غزل لکھنے کو تو لکھی ہے شاعر
پریشانی میں کیا تسطیر ہوتی

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۶۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تسع (کس ت ، سک س) صف .

نو ، آٹھ اور دس کے درمیان کا عدد ، ۹ ۔

اور ان دونوں کو ۲ ، فنا کرتا ہے یا سدس و تسع کہ ۶ ، ۹ کو فنا نہیں کرتا ، ان دونوں کو تین فنا کرتا ہے ۔

۱۸۴۵ علم الفرایض ، ۸۸

[ع]

تسعہ (کس ت ، سک س ، فت ع) صف .

نو ، آٹھ اور دس کے درمیان کا عدد ، ۹ ۔

آیات تسعہ اس عرصے میں ظاہر ہوگئیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۰

نو کو تسعہ کہتے ہیں .

۱۹۲۶ طنزیات و مقالات ، ۲۷۷

[ع]

تسعی (کس ت ، سک س) صف

تسع (رک) سے منسوب .

درجہ تسعی منطق البروج کے اس نقطہ کو کہتے ہیں جو افق پر مرتفع ہو .

۱۸۴۰ رسالہ علم ہیئت ، ۳۲

[رک : تسع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تسعیر (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. **نرخ یا بھاؤ مقرر کرنا ؛ آگ جلانے یا بھڑکانے کا عمل** (اسٹائن گاس ؛ فرہنگ عامرہ ؛ فرہنگ آنند راج) .

۲. **(نفسیات) روشن ہونے یا بھڑکنے کا عمل یعنی کسی جذبے کا ابھرنا جو تحریک کا سبب بنے ، بھڑکاؤ .**

سب سے پہلے ہم تسعیر اور بقول شوپن ہار تحریک کے فرق کو واضح کریں گے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۵۳۷

[ع]

تسعیط (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

ناک میں (رقیق چیز یا روغن) سڑکنا .

روغن گل کی تسعیط (ناک میں سڑکنا) گرم و سرد دونوں مزاجوں میں مفید ہوتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۰۱

[ع]

تسعین (کس ت ، سک س ، ی مع) صف .

نوے ، نود ، سو میں دس کم ، ۹۰ ۔

نزدیک امام ابو حنیفہ کے تسعین یعنی نوے کے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۴۹۷

[ع]

تسفل (فت ت ، س ، شد ف بضم) امذ .

سفلہ پن ، ذلیل سمجھنا .

اپنے تذلل اور تسفل کے صدقے میں مسلمانوں نے اسلام کو ایک نیچ کا مذہب سمجھنا شروع کردیا .

۱۹۴۶ ہمارا قائد ، ۱۱

[ع]

تسقیف (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. **کسی عمارت کی چھت پاٹنا ، چھت بندی** (فرہنگ آنند راج ؛ فرہنگ نظام) .

۲. **(مسیحی) رسم تقدیس اسقف ، انگ :**
Consecration of biship (English urdu dictionary of christain terminology • 26) .

۳. **کسی کو اسقف یعنی عیسائیوں کا پیشوا بنانے کا عمل** (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تسقیہ (فت ت ، سک س ، کس ق ، فت ی) امذ .

۱. **پانی دینا** (فرہنگ آنند راج) .

۲ (i) **(کیمیا گری) جوہر اڑانے یا کسی اور کیمیاوی عمل کے دوران میں عرق یا تیزاب وغیرہ کا چھینٹا دینا جسے چو یا دینا کہتے ہیں .**

سحق ، تکلیس ، تصفیہ ، تصعید
غسل ، تقطیر ، تسقیہ ، تجمید

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۶

(ii) **(طب) کسی بوٹی کا عرق ڈال کر رگڑنا اسے تسقیہ یا رس پلانا یا کھل سدہ کہتے ہیں .**

پتیلی میں اجزائے مسحوقہ کو . . . آفتاب میں . . . روغن بلسان کے ساتھ تسقیہ کریں .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۵۰

[ع]

تسکیک (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. **سکہ سازی ، سکے ڈھالنا .**

حکومتیں تسکیک کے اجارہ کا حق اپنے لیے محفوظ رکھتی ہیں اور خانگی اشخاص کا سکے ڈھالنا جرم قرار دے کر سزا دیتی ہیں ۔

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۳۰۳

۲. وضع کرنا ، بنانا ، (مجازاً) جعلی سکہ بنانا ۔

میں نے جواب دیا کہ عہد بنی آمیہ میں تسکیک احادیث کی ایسی زبردست دارالضرب کھول دی گئی تھی ۔

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۶۱۲

[ع]

تسکین (فت ت ، سک س ، ی مع) امث ۔

۱. **دلاسا ، ڈھارس ، اطمینان ، تشفی ۔**

زبان مبارک سے اس کا بیان سنوں تو جی کو تسکین ہو ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۶

یہ آب آتشیں ہے اور دریا خون ناحق کا
مگر نفس شقی کی پیاس میں تسکین نہیں ہوتی

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۶۷

۲. **(عروض و قواعد) متحرک کو ساکن کرنا ۔**

جہاں تسکین سے بحر بدلتی ہو یا کسی اور زحاف کا عمل چل سکتا ہو وہاں تسکین نہ چاہیے ۔

۱۸۷۱ قواعدالعروض ، ۴۹

۳. **افاقہ ، آرام ۔**

تسکین کے بدلے ایک ایسا نشتر تھا جو فوراً ہی دل کے پار ہو گیا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۰

۴. **(تصوف) اوس خنکئی قلب کا نام ہے جو شدت حرقت و اضطراب کے بعد سالک پر من جانب اللہ وارد ہوتی ہے اور سرور بخشتی ہے** (مصباح التعرف ، ۷۶) ۔

[ع]

ـــ اوسط کس اضا (ـــ و لین ، فت س) امث ۔

رک : تسکین معنی نمبر ۲ ، کسی لفظ کے درمیانی حروف کو ساکن کرنا ۔

اس بحر میں ... تسکین اوسط سب جگہ جائز ہے جب تک کہ بحر نہ بدلے ۔

۱۸۷۱ قواعدالعروض ، ۱۵۶

[تسکین + اوسط (رک)]

ـــ بخش (ـــ فت ب ، سک خ) صف ۔

اطمینان دینے والا ، تسلی دہ ، دلاسا یا ڈھارس دینے والا (جامع اللغات) ۔

[تسکین + بخش (رک)]

ـــ گزیں ہونا محاورہ ۔

اطمینان سے رہنا ، تسلی سے رہنا (جامع اللغات) ۔

تسلا (فت ت ، سک س) امذ ؛ ~ تسلہ ۔

۱. **تام چینی ، تانبے یا پیتل وغیرہ کا کھلے منھ کا برتن (جو آٹا گوندھنے یا ہاتھ پانو دھونے کے کام آتا ہے) ؛ طشت ، پرات ، لگن ۔**

ایک پری خصال صاحب حسن و جمال تسلا و آفتابہ لائی ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۶۱

داروغہ کو طلب فرمایا آفتابہ و تسلا منگایا ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸۰

۲. **(بیلداری) چونا ، گارا وغیرہ اٹھانے کا انوکھی شکل کا آہنی برتن ، تغاری ، کونڈا** (اپ و ، ۱ : ۱۸۶) ۔

[ا > ف : تشت (رک) سے]

تسلا (فت ت ، س ، شد ل) امذ (قدیم) ۔

رک : تسلی ۔

ہویا رنج حضرت علی کوں بہوت
تسلا میں بی بی کی رہیاں ثروت

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۶

حبیب اپنے کے تئیں دینے تسلا
دیا ان آیتوں کو بھیج مولا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۶۳

اف : دینا ، کرنا ۔

[تسلّی (رک) سے]

تسلانا (فت ت ، س ، شد ل) ف م (قدیم) ۔

دلاسا اور تسلی دینا ۔

اچا کر ہر یک کوں گلے لائیں شاہ
نزیک اپنے سب کوں تسلائیں شاہ

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۴۴

[تسلاّ (رک) سے]

تسلخ (فت ت ، س ، شد ل بضم) امذ ۔

(لفظاً) بکرے کے بچے کی کھال اتارنا ؛ (بیماری یا گرمی کی وجہ سے) کھال کا اتر جانا ۔

اس کے بعد آبلے پیدا ہو کر رفتہ رفتہ تسلخ واقع ہوتا ہے، صحت یابی آہستہ آہستہ ہوتی ہے ۔

۱۹۴۸ عمل طب ، ۱ : ۳۰۶

[ع]

تسلسل (فت ت ، س ، سک ل ، ضم س) امذ .

۱. سلسلہ ، روانی ، تواتر ، لڑی ، سلا ہونے کا عمل ، کڑی سے کڑی ملنے کی حالت .

ہمارے چشم گریاں جوہری ہیں
تسلسل اشک کا موتی کی لڑ ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷۷

شوق ان اس کے لمبے بالوں کا
یاں چلا جائے ہے تسلسل سا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۳

تسلسل بیان کے لیے اس سے پہلے کے چند وفود کا ذکر کرنا بھی موزوں ہوگا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۵

۲. سلسلہ وار ، تواتر سے ، مسلسل .

اس طرح ہم نے انہیں دیکھے کہیں سلک گہر
جس طرح آنسو نکلتے ہیں تسلسل چشم سے

۱۷۳۰ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۹۳

[ع]

ــ بول کس اضا (ــ و لین) امذ .

(لفظاً) پیشاب کا مسلسل اخراج ، (طب) ذیابیطس (جامع اللغات) .

[تسلسل + بول (رک)]

تسلط (فت ت ، س ، شد ل بضم) امذ .

غلبہ ، حکومت ، زور .

کیا تسلط کیا تجمل کیا تمول کیا شکوہ
تو جہاں ہو ایک واں گویا کہ ہیں دونوں جہاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳۰

پنجاب پر انگریزوں کا پورا تسلط ہو گیا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹

اف : بٹھانا ، پانا ، جمانا ، رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

ــ یاب ہونا محاورہ .

غلبہ پانا ، قبضہ کرنا ، اثر و نفوذ جمانا .

چشم و دل جان و جگر ہیں بحر الفت ہیں یہ پانچ
ان پر زلف و خال و خط ہر اک تسلط یاب ہو

۱۸۵۱ احسان (مضامین فرحت ، ۶ ، ۱۸۲)

تسلم (فت ت ، س ، شد ل بضم) امذ .

۱. تسلیم ، سلام کہنا .

پھر کمال عزت دنیا و آخرت میں
اس یک علیک تجھ سے اور لک تسلم

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۸۳

۲. (فقہ) نماز میں التحیات پڑھتے وقت السّلام علیک یا السّلام علینا کے فقرات ادا کرنا .

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ فرماتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم فرماتے تھے درمیان تشہد اور تسلم کے . . . مگر دوسری حدیث میں بعد فراغت سلام آتی ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۵۸

[ع]

تسلوا (فت ت ، س ، سک ل) امذ .

تسلا (رک) کی تصغیر ، چھوٹا برتن (جامع اللغات) .

[تسلا (رک) سے]

ــ تسلوا تور کہ مور کہاوت .

چیز کس کی ہے ، تیری یا میری ، اپنی ملکیت جتاتا ہے (جامع اللغات) .

تسلہ (فت ت ، سک س ، فت ل) امذ .

رک : تسلا .

اگر ایک بوند اس کی کسی بڑے برتن میں جیسے لگن یا تسلہ میں ڈال دو فوراً وہ لبریز ہو جائے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳۹

ایک تسلہ اک کٹورا ایک کمبل ایک ٹاٹ
ہے بہت اہل توکل کے لیے سامان جیل

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۳۰

تسلی فت ت ، سک س) اث .

تسلا (رک) کی تانیث (شبد ساگر) .

تسلّی (فت ت ، س ، شد ل) امث .

۱. اطمینان ، تشفی ، دلاسا .

یوں وعدے ترے دل کی تسلی نہیں کرتے
تسکین تبھی ہووے گی جس آن ملے گا

۱۷۸۵ درد ، د ، ۱۲۳

تسلی نہ دیتا تشفی نہ کرتا   مرے رونے پر مسکرایا تو ہوتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۲

میرا فرض ہے کہ اس جوان کی تسلی کا سامان مہیا کروں .

۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۲۰

۲. مطمئن .

کل گشت دو عالم سے ہو کیونکر وہ تسلی
زانو ہو جو کوئی ترے کوچے کے ارم کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۳۰

بے زری کا نہ کر گلہ غافل — رہ تسلی کہ یوں مقدر تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۰

بغیر ان کے تسلی ہو چکا دل — یہ ہم ناحق اسے بہلا رہے ہیں

۱۹۰۳ کلیات حسرت موہانی ، ۳۲۱

[ع]

تَسلیخ (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

حیوانات کی کھال کھینچنا .

شہر و لشکر سے باہر دریا یا تال کے کنارے پر تسلیخ ہوتی ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۳

[ع]

تَسلیک (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

منازل سلوک طے کرنا یا طے کرانا ، خدا کا قرب حاصل کرنے یا کرانے کی حالت (بطور اصطلاح تصوف مستعمل) .

[ع]

ـــ فی اللہ / فی البدایہ مقولہ .

(تصوف) اس سے مراد ہے شیخ کا مرید کو سلوک کرانا (مصباح التعرف ، ۷۶) .

[ع]

تَسلیم (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. سلام کرنا ، سلام کہنا .

قطب آئے جب صبح اس کے مندہر
سو تسلیم کر شہ کوں چاتا شمع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۶

میں تسلیم کر کر بیٹھا ، خاصہ آیا ، اس نے تناول فرمایا ، مجھے بھی عنایت کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۰

گدائی کا غل مچتا ہے اطراف جہاں میں
تسلیم نہیں رہتی ہے جے رہ نہیں جاتی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۲

۲. (i) نماز میں التحیات پڑھتے وقت "السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین" پڑھنا ، نماز میں سلام پڑھنا .

ایک حصہ صلاحیت کا حاصل کرلیں تو ساتھ تسلیم آنحضرت اور تمام خلق کے نمازمیں مشرف اور محظوظ ہوں .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۸۳

(ii) نماز کے اختتام پر السلام علیکم و رحمة اللہ کہہ کر نماز سے باہر آنا ، سلام پھیرنا .

اور تحلیل اس کی تسلیم ہے یعنی جو چیزیں حرام ہوگئی تھیں وہ اب سب سلام سے حلال ہوجائیں گی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۹۵

(iii) درود و سلام بھیجنا .

بامیم احد احمد بلامیم — شائستہ صد صلوٰۃ و تسلیم

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۰

(iv) عقیدہ کے طور پر اقرار ، قبولیت ، ماننے کا عمل .

خم فرشتوں نے بھی اکثر سر تعظیم کیا
تیرا لکھا ہوا کل خلق نے تسلیم کیا

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۲۵۳

(v) بطور اصول کے ماننا ، جائز قرار دینا .

بالعموم بعض نہایت مستند علمائے وقف خاندانی کے مسئلہ کو تسلیم کیا ہے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۷

۳. رضا ، سپردگی ، قناعت ، صبر .

جو ہر بات پر جھک کے تسلیم تھی
جو ہر آن میں خم ہو تعظیم تھی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰

چمن پیرائے عزلت مجھ سا کم ہے باغ عالم میں
مری تسلیم نے گل کر دکھایا داغ حرماں کو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۳۵۰

اور کوئی چارہ نظر نہیں آتا کہ میں جا کر دوبارہ اپنے تئیں تسلیم کر دوں .

۱۹۳۰ پرانا خواب ، ۳۳

۴. (i) ماننا ، قبول کرنا ، اعتراف کرنا ، منظور کرنا .

ہومیوپیتھی کی تاثیر ، اس کے ہم وطنوں نے تسلیم کی اور اس کے معالجے کا اصول ہر ملک میں پھیل گیا .

۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۶۲

میں ان دونوں باتوں کو تسلیم نہیں کرتا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳

سب سے بڑی مشکل ہمارے طبی اداروں (میڈیکل کالجز) کا باہر کے ملکوں میں تسلیم نہ ہونے کا ہے .

۱۹۷۲ ماہنامہ "زندگی" ، اکتوبر ، ۲۷

(ii) کسی ملک کو بحیثیت آزاد و خود مختار مملکت کے ماننا .

انجمن کے اس بیان پر کہ پاکستان کو سب سے پہلے ایران نے تسلیم کیا تھا ، کہا کہ . . . کر رہا ہے .

۱۹۸۳ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۱

(iii) سند کی تصدیق یا مستند ہونا ۔
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی اسناد ملک کے دوسرے اداروں کے برابر تسلیم کی جاتی ہیں ۔
? کتابچہ ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ، ۴

۵. بمعنی مُسَلَّم (تسلیم کیا ہوا) ؛ منظور ۔
عشق و مزدوری عشرت گہ خسرو کیا خوب
ہم کو تسلیم نکونامی فرہاد نہیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۶
ہزاروں خضر پیدا کر چکی ہے نسل آدم کی
یہ سب تسلیم لیکن آدمی اب تک بھٹکتا ہے
۱۹۶۵ غزلستان ، ۱۳۳

۶. تابع داری ، فرماں برداری نیز کسی چیز کے ملنے پر شکریہ ادا کرتے وقت کہتے ہیں (جامع اللغات) ۔

۷. منگنی کی رسم ۔ [و]
منگنی کی رسم ذیل کے موافق ادا کی جاتی ہے جس کو تسلیم کہتے ہیں ۔
۱۹۲۳ سفر حج ، ۱۳۱
اف : کرنا ، ہونا ۔
[ع]

— باللسان (— کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ل) امذ ۔
(ایمان کا) زبان سے اقرار ۔
اسلام کے ایک مفہوم میں تصدیق بالقلب ، تسلیم باللسان اور عمل بالجوارح مراد لی گئی ہے ۔
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۳۳
[تسلیم + ب (رک) + رک : ال (۱) + لسان (رک)]

— بجا لانا محاورہ ۔
سلام کرنا ۔
سو وہے میں اوتر جبریل آیا
انگے ہو کر بجا تسلیم لایا
۱۸۳۰ نور نامہ (ق) ، احمد ، ۲۹

— تاشی امذ ۔
وہ پتھر جو اشخاص فرقۂ بیکتاشی گردن میں لٹکاتے ہیں بنام تسلیم تاشی یعنی سنگ اطاعت نامزد ہے (کشاف اسرار المشائخ ، ۱۸۳) ۔
[تسلیم + تاشی (رک)]

— شُدہ (— ضم ش ، فت د) صف ۔
رک : تسلیم معنی نمبر ۴ ، مُسَلَّم ، مانا ہوا ۔
اگر یہ ڈگریاں باہر کے ملکوں کے لئے تسلیم شدہ ہوں تو طلباء کو محنت نہ اٹھانی پڑے ۔
۱۹۶۶ روزنامہ ، انجام ، ۳ ستمبر ، ۳
[تسلیم + ف : شدہ ، شدن (= ہونا) سے]

— عَرض ہے فقرہ ۔
سلام کرتا ہوں نیز کسی کا دعویٰ غلط ثابت ہونے پر طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات) ۔

— گاہ امث ۔
قلعے وغیرہ کا وہ حصہ جہاں کھڑے ہو کر بادشاہ وغیرہ کو سلام کرتے ہیں ، مجرئی گاہ ، (مجازاً) دربار شاہی ، بارگاہ سرکار ۔
حسب حکم سرکار تسلیم گاہ میں جا کر تسلیم بجا لاتا ہوں ۔
۱۸۸۸ مکاتیب امیر مینائی ، ۳۳۶
[تسلیم + گاہ (رک)]

— و رضا (— و مج ، کس نیز فت ر) امث ۔
اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرنا ، اس کی رضا پر راضی ہونا ۔
اگرچہ ہابیل قابیل سے زور میں دونا تھا لیکن اس نے خوف رب العالمین سے تسلیم و رضا کا شیوہ اختیار کیا ۔
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۳
میں بھی ہوں شیوۂ تسلیم و رضا پر قائم
اگر انگریز کا مسلک ستم آرائی ہے
۱۹۳۷ چمنستان ، ۱۰۲
[تسلیم + و ، عطف + رضا (رک)]

— و نیاز (— و مج ، کس ن) امث ۔
آداب و بندگی (عموماً خطوط وغیرہ کی ابتدا میں مستعمل) ۔
تسلیم و نیاز کے بعد گذارش ہے ۔
۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۲۱
[تسلیم + و ، عطف + نیاز (رک)]

— ہونا محاورہ ۔
خدا کی مرضی پر جھک جانا ، راضی برضا ہونا ۔
فغاں رضا بھی چاہے ہے ہو جسے تسلیم
نصیب عیش ہوا یا کہ غم ہوے محفوظ
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۰۴

تَسْلیمات (فت ت ، سک س ، ی مع) امث ؛ ج ۔
۱. عبادت ، بندگی ۔ [و]

اینو کا کرنا سو عشق ہور محبت . . . ہور تسلیمات خدا کی کرتے ہیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۹۰

۲. تسلیم کی جمع ، بطور واحد مستعمل ، آداب ، بندگی ، سلام ، کورنش .

میں تسلیمات بجا لایا اور دل میں خوش ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۰

گھر کی بی بی کو کر کے تسلیمات
پاؤں چھونے کو جب بڑھایا ہاتھ

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۴

[رک : تسلیم + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ بجالانا / عرض کرنا محاورہ .

کسی بزرگ یا بڑے آدمی کو جھک کر سلام کرنا .

تحصیلدار صاحب کے سامنے . . . پہنچکر سب تسلیمات بجالائے .

۱۹۳۲ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۱

ـــ و کورنشات (ـــ و مج ، و مج ، سک ر ، کس ن) امث ؛ ج .

رک : تسلیمات معنی نمبر ۲ .

مجرہگاہ میں تسلیمات و کورنشات بجالائے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵

[تسلیمات + و ، عطف + کورنشات (رک)]

تسلیمی (فت ت ، سک س ، ی مع) امث (قدیم) .

رک : تسلیم .

جیکونی اس سوں گرد دلکا دین یا سیس لیویں کاٹ
بھلا ہورا تو سمجھا جانے تسلیمی کی باٹ

۱۵۹۱ جانم ، وصیت الهادی (ق) ، ورق ۱۴ ب

سونی تسلیمی کی بچھائی پہ صاف
حایمی کا اوڑی او بھر لحاف

۱۶۸۵ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۹۹

ایمان کیا صفتاں یقین ، صدق ، اخلاص ، توکل ، صبوری ، قناعت ، تسلیمی ، حیا ، شکر .

۱۸۱۰ چونسٹھ گھر ، ۵

تسلیمیت (فت ت ، سک س ، ی مع ، سک م ، فت ی) امث .

سپردگی ، اپنے آپ کو حوالے کر دینا .

اس نے اس بے ہوشی کو اداے تسلیمیت خیال کیا .

۱۹۰۶ مخزن ، ستمبر ، ۷

[ع]

تسلیہ (فت ت ، سک س ، کس ل ، فت ی) امذ .

رک : تسلی .

یہ تو تحذیر منکرین کی ہو گئی ، آگے حضور صلی اللہ علیہ و سلم کا تسلیہ ہے .

معارف القرآن ، ۷ : ۳۲۱

[ع]

تسمم (فت ت ، س ، شد م بضم) امذ .

زہر کا اثر ، زہر کا پھیلاؤ ، زہر کی سرایت ، زہریلا پن .

مبہم سی حالتیں مثلاً وہ جو کہ بعض قسم کی غذا کے تسمم سے پیدا ہوتی ہیں .

۱۸۶۰ عمل طب ، ۱۵۷

[ع]

ـــ الدم (ـــ ضم م ، غم ا ، ل ، شد و بفت) امذ .

خون میں زہر کا سرایت کر جانا ، سمیت خون ، خون کا زہریلا پن .

تسمم الدم کا اثر زائل کرنے یا گردوں کا فعل جاری رکھنے کے لئے دیئے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۹

[تسمم + رک : ال (۱) + دم (رک)]

تسمہ (فت ت ، سک س ، فت م) امذ ؛ ــ تسما .

۱. (i) چمڑے کی پتلی ڈوری جو دو ڈیڑھ انچ تک چوڑی ہوتی ہے لمبائی مقرر نہیں اصطلاحاً تسمہ کہلاتی ہے یہ مختلف وضع اور نمونے کی ہوتی ہے ، چابک ، کوڑا .

کسی روز سبق یاد نہ رہتا تو اسقدر تسمے مارتا کہ تسمہ ادھڑ جاتا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۱

برش ، تسمے ، کرکٹ کے گیند ، فٹ بال ، لگام ، رکاب اور خدا معلوم کتنا سامان تمدن و معیشت آج انھیں الانعام کے دم سے قائم ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۴۴

(ii) پیٹی ، کمر بند .

لنگوٹا بندھا تہمد کے اوپر تسمہ کسا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۷۶

(iii) چمڑے کے معمولی لکڑے .

پرتگیزوں نے چرمہ کے باریک تسمے کترے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۶۶

۲. وہ ڈوری جو بعض جوتوں کو باندھنے میں استعمال ہوتی ہے چمڑے کے علاوہ سوتی یا نائلان وغیرہ کی بھی ہوتی ہے .

ٹخنا . . . وہ ہڈی ہے جو بیچ قدم میں ہے نزدیک گرہ تسمے جوتی کے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳۰

روپ کماری بیٹھ کر اچانک اپنے جوتے کے تسمے کھولنے لگی .

۱۹۴۴ افسانچے ، کیفی ، ۲۲۰

۳. (i) (سیف بازی) کمر یعنی بیچ دھڑ پر تلوار کی ضرب .

حریف تسمہ کرے تو یہ جلد اپنے بائیں ہاتھ سے اس کے داہنے ہاتھ کی کہنی پر تھپکی دے کے ہاتھ توڑ ڈالے .

۱۸۹۸ آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۶۵

اگر تسمہ کرے تو پہلے طمانچہ مارے جب حریف طمانچہ روکنے کو اپنا بایاں ہاتھ پاس لائے تو جلدی سے سیدھی کمر مار کر بیٹھ جائے .

۱۹۲۵ ؟ فن تیغ زنی ، ۵۶

(ii) بنوٹ کا ایک داؤں .

جس وقت حریف اڑی کرے تو یہ تسما کر جاوے .

۱۸۳۶ معرکہ آرا ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۷

۴. وہ مضبوط روئیں جو جراثیم کی جلد پر ہوتے ہیں .

خورد بینی اجسام . . . تسموں کو مارتے ہوئے حرکت کرتے ہیں . . . ان کے یہ روئیں یا تسمے (فلیجیلٹ) در اصل مادۂ حیات کے نہایت مہین زائدے ہوتے ہیں .

۱۹۴۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۲۰

۵. (تعمیرات) بندش ، روک ، سلسلہ ، آہنی ڈور .

مائل کھموں کے بالائی حصوں کے درمیان تسمہ کا کام بھی کرتی ہے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ ، ۲ : ۷۶۳

۶. کھال ، گوشت یا پٹھوں کا ٹکڑا .

سر متوے کا اس گردن پر لگا کر گردن سے جدا کر کے صرف تسمہ ایک لگا رہنے دیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۱۲

ہاتھ مونڈھے کے قریب سے کٹ کر لٹک گیا صرف ایک تسمہ لگا ہوا باقی رہا .

۱۹۲۴ تاریخ اسلام ، ۱ : ۱۵۹

اف : کرنا .

[ف]

ـــ باز امذ .

دغا باز ، فریبی ، جعل ساز ، چالاک .

نہ رہ مطمئن تسمہ باز فلک سے

دغا سے یہ بہتوں کی کھینچے ہے تسمیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۹۶

[تسمہ + باز (رک)]

ـــ بازی اسث .

ایک قسم کا جوا جو چمڑے کے ٹکڑوں اور چھڑی کے ساتھ کھیلا جاتا ہے نیز اس جوئے میں دغل اور دھوکا (فرہنگ آنند راج؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تسمہ + بازی (رک)]

ـــ باقی نہ رہنا محاورہ .

(گردن وغیرہ کٹنے میں) کوئی کمی نہ رہنا ، صاف کٹ جانا ، رمق برابر جان نہ رہنا ، (مجازاً) کچھ نہ رہنا .

انسان صورت شیاطین آپ کی امت کو کھائے جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تسمہ تک باقی نہ رہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین حیرت ، ۳۴۱

ـــ باندھنا محاورہ .

رک : تسمہ لنگوٹا باندھنا .

فقیر . . . بولا کہ بابا جب سے کفنا پہنا ، تسمہ باندھا ، سر ننگا کر دیا ، گوشہ نشیں ہوئے یہ دیکھ بھال چھوڑ دی .

۱۸۴۳ نتائج المعانی ، ۱۷۹

ـــ پا صف .

رک : پیر تسمہ پا ، بھوت ، جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو ؛ رک : تسمہ باز .

مجھ کو تنہا دیکھ کے گھبرائے پوچھا یہاں تسمہ پا رہتا تھا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۹۴

مرے نفس امارہ تسمہ پا

کہاں تک بتا تیری خدمت کروں

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۸۳

[تسمہ + پا (رک)]

ـــ پیر (ـــ ی لین) صف .

رک : تسمہ پا .

کنور نے جنگل میں کیا بہت سیر

یکایک کنور کو ملا تسمہ پیر

۱۷۵۶ قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۶

اس لڑکی کا خیال مجھ پر تسمہ پیر کی طرح سوار ہے .

۱۹۴۸ پرواز ، ۶۰

[تسمہ + پیر (رک)]

ـــ تسمہ کرنا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

تسمہ تسمہ کر دیا بس کاٹ کر عاشق کی کھال
وہ فرنگی زادہ کلکتہ جو سیکھا ناپنا
۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱ : ۳۹

— جمانا محاورہ۔

۱. تسمے مارنا (نوراللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۲)۔
۲. حصہ لگانا، حصہ پتی کرنا۔
ذرا سی چیز ہے اور اس میں وہ بھی تسمہ جماتے ہیں۔
۱۸۸۶ مخزن المحاورات، ۳۱۰

— کَش (— فت ک) صف۔

کھال کھینچنے والا، تسمے اڑا دینے والا؛ کوڑے مارنے والا جلاد۔
بمجرد حکم اور کش تسمہ کش جلاد حاضر ہوئے۔
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۲۵۶
آرہ کش، تسمہ کش، چشم کش ... دست بستہ حاضر ہوا۔
۱۹۰۱ قمر، طلسم ہوش ربا، ۷ : ۸۳۶
[تسمہ + کش (رک)]

— کھینچنا محاورہ۔

کھال ادھیڑ ڈالنا؛ گلا گھونٹ کر مارنا، پھانسی دینا۔
نالے اس نے جو گلستاں کی ہوس میں کھینچے
تسمے صیاد نے بلبل کے قفس میں کھینچے
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۳ : ۱۲۳

— گردن (— فت گ، سک ر) صف۔

وہ گھوڑا جو اپنی گردن پیچھے کو اس حد تک موڑ لیتا ہے کہ بالکل پشت کی جانب ہوجاتی ہے اس حالت میں گھوڑا سوار کے اختیار میں نہیں رہتا۔
تسمہ گردن ... جس طرف کو اسپ چاہے گردن پھیرے۔
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۹
[تسمہ + گردن (رک)]

— لگا رکھنا محاورہ۔

(مجازاً) امید ہونا، رشتہ امید برقرار ہونا۔
انسان کو ہر وقت دنیا سے بے توقع رہنا چاہیے ... ایک بشری امید کا تسمہ لگا رکھا تھا قدرت نے اسکو کاٹ ڈالا۔
۱۹۱۷ کرشن بیتی، ۴۷

— لگا رہنا محاورہ۔

کسر باقی رہنا، باقی بچنا۔
زخمی نہیں جو منت مرہم اٹھائیے
تلوار کب وہ کھائی کہ تسمہ لگا رہا
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

— لگانا ف م؛ محاورہ۔

کوڑے مارنا۔
قسم خدا کی تسمے پر تسما لگاتا تھا اور شبر چوں تک نہیں کرتے تھے۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۲۳

— لگا نہ رکھنا محاورہ۔

۱. رک: تسمہ باقی نہ رہنا۔
تو نے تسمہ تک لگا رکھا نہیں
خنجر جلاد کیا کہنا ترا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۳۲
عبداللہ نے اب کی دفعہ نہایت اطمینان سے ایسی جانچ کر تلوار لگائی کہ تسمہ تک لگا نہ رکھا۔
۱۹۲۸ باقر علی، کانا باتی، ۶۶
۲. کسر باقی نہ رہنے دینا، کوئی کمی نہ چھوڑنا۔
انہوں نے مسلمانوں کو بدنام کرنا شروع کیا اور بدنام بھی کیسا کچھ کہ تسمہ لگا نہ رکھا۔
۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق، ۱ : ۴۷

— لگا نہ رہنا محاورہ۔

کوئی کسر یا کمی باقی نہ رہنا۔
لگے یوں تو ہزاروں ہی تیر ستم کہ تڑپتے رہے پڑے خاک پہ ہم
ولے ناز و کرشمہ کی تیغ دو دم لگی ایسی کہ تسمہ لگا نہ رہا
۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱ : ۱۵

— لگا نہ ہونا محاورہ۔

رک: تسمہ لگا نہ رہنا۔
رہ رہ کے کیوں تڑپتا ہے قاتل شہید ناز
پھر جھک کے دیکھ لے کوئی تسمہ لگا نہ ہو
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۵۱

— لگا ہونا محاورہ۔

رک: تسمہ لگا رہنا۔
قاتل ستم ہے رشتۂ الفت کا توڑنا
یوں قتل کر کہ کچھ رہے تسمہ لگا ہوا
۱۸۷۲ مراۃ الغیب، ۵۵

— لنگوٹا باندھنا محاورہ۔

(مجازاً) فقیری مریدی اختیار کرنا، قلندر مشرب ہونا، جوگی کا چیلا بننا (نوراللغات، مخزن المحاورات، ۳۱۰)۔

تسمی (فت ت ، س ، شد م) امث .

بسم اللہ پڑھنا .

جوں ذبح توں چاہے نکی ، بسم اللہ کہہ توں ذبح کر
جو ترک توں تسمی کرے ، اس جان توں مردار کر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۰۱

[ع]

تسمے کے لیے (واسطے) بھینس مارنا محاورہ .

اپنے تھوڑے سے فائدے کے لیے دوسرے کا بڑے سے بڑا نقصان کر دینا یا ادنیٰ بات کے واسطے بڑا نقصان اٹھانا (محاورات ہند ، ۵۸ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۸) .

تسمید (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

پتوں اور بکری کی مینگنیوں سے تیار کردہ کھاد .

خرما کے خشک پتوں کو جلا کر اس کی راکھ کو بکری کی مینگنیوں کے ساتھ ملاؤ اور اس میں تھوڑا سا پانی بھی شریک کرو . . . پھر مٹی سے پاٹ دو اس مجموعہ کا نام زبان عربی میں تسمید ہے .

۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۹۹

[ع]

تسمیط (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

روک تھام ، بستگی ، پھیلاؤ سے روک .

اس چیز کو تسمیط (Intertrigo) سے متفرق کرنے کی ضرورت ہے جو کہ تعریجات میں واقع ہوتی ہے .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۲۹۹

[ع]

تسمیع (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

(لغتاً) سننا ، سنانا ، (فقہ) نماز میں رکوع سے کھڑے ہوتے وقت 'سمع اللہ لمن حمدہ' کہنا .

کھکے پھر تسمیع سر اپنا اٹھا بعدہ تحمید پڑھ ہوکر کھڑا

۱۸۹۱ کنز الآخرۃ ، ۵۶

[ع]

تسمیہ (فت ت ، سک س ، کس م ، فت ی) امذ .

۱. نام رکھنا ، موسوم کرنا .

تسمیہ کیا کیا بذات السلاسل .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۵۴

ظاہر ہے کہ اس کو تسمیۂ اشیا کا زیادہ موقع تھا .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۶۰

۲. (فقہ) (نماز وغیرہ میں) 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' پڑھنا .

ثنا اور تعوذ اور تسمیہ آہستہ کہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۹۹

[ع]

ـــ خوانی (ـــ و معد) امث .

بچے سے پہلی مرتبہ بسم اللہ پڑھوائے جانے کی رسم جو قرآن مجید پڑھوانے سے پہلے ادا کی جاتی ہے ، رسم بسم اللہ ، رسم مکتب .

پر ایسی بھی کیا جلدی تھی جو جانے کی ٹھانی
دل ہی میں رہی آرزوئے تسمیہ خوانی

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱ : ۵۲

[تسمیہ + خوانی (رک)]

تسنن (فت ت ، س ، شد ن بضم) امذ .

(لغتاً) سنت رسول کی پابندی ، (مجازاً) مشرب اہل سنت و الجماعت کی پیروی ، سنی ہونا .

اس کا مذہب جیسا کہ خود اس کے کلام سے ظاہر ہے تسنن معلوم ہوتا ہے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۲۲۳

صحابہ کے زمانے میں تسنن ، تشیع ، اعتزال ، قدر ، کوئی مذہب موجود نہ تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۶

[ع]

تسنیم (فت ت ، سک س ، ی مع) امث ؛ امذ (شاذ) .

بہشت کے ایک چشمے یا نہر کا نام .

ایک چشمہ ہے لدی ہے بہشت میں تسنیم اس کا نام ہے . . . یہ چشمہ تسنیم کا عرش کے نیچے سے آتا ہے .

۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۱۸۸

حضرت جبرئیل نے بحکم رب جلیل آب تسنیم سے تخمیر کر کے فوراً انہار جنت میں غوطہ دیا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶

نور کا چشمہ دہان احمد بے میم تھا
پانی بھرتا تھا وہاں کوثر فدا تسنیم تھا

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

لغزش پہ مری برا نہ مانو اے شیخ
وہکی کی ہے لہر موج تسنیم نہیں

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۱ : ۳۱۴

[ع]

تسو/تسو (فت ت ، و مع/شد س ، و مع) امذ.

۱. سوا انچ ، درزیوں کے گز کا چوبیسواں حصہ ، ۱/۲۴ ، چار جو کا مشہور پیمانہ.

ناپ دو طرح کا ہے پہلا لمبائی کا کہ اس کو گز اور انگل یا تسو وغیرہ سے ماپتے ہیں.

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۰۱

عشاق کو وہ کرتے ہیں ہموار اس طرح
ممکن نہیں جو فرق تسو دو تسو رہے

۱۹۲۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۰۹

۲. (نجاری) آرا کش یا نجار کے پیمانے کا چوبیسواں حصہ.

چونا اور اینٹ کے سوا ایک تسو بھر لکڑی کا نام نہیں.

۱۸۷۴ طلسم ہند ، ۳۱۲

[ف : تسو > ہ : تسو]

تسو (کس ت ، و مج) ضمیر ؛ اشارہ.

انکو ، آپ (شبد ساگر).

[رک : تس]

تسوانسہ (کس ت ، سک س ، مغ ، فت س) امذ.

بسوانسہ کا بیسواں حصہ.

بسوانسہ کے بھی بیس حصے کرتے ہیں اس کو تسوانسہ کہتے ہیں.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۸

[ہ]

تسوانسی (کس ت ، سک س ، مغ) امث.

تسوانسہ (رک) کی تانیث ، کچوانسی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
تسوانسہ یا تسوانسی بیسواں حصہ ہے بسوانسہ کا.

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵۶

[ہ]

تسوت (کس ت ، و مع) امذ.

ایک دوا کا نام (شبد ساگر).

[؟]

تسوتی (کس ت ، و مع) امث ؛ صف.

تین تین سوت کے تانے بانے سے بنا ہوا (کپڑا) (شبد ساگر).
[رک : ت (= تین) + سوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تسود (فت ت ، س ، شد و بضم) امذ.

سیاہ ہونا ، کالا ہو جانا.

تسود ... اور تبیض ... میں اگرچہ مبدا اور منتہی کا اختلاف ہوتا ہے.

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۳۰۴

[ع]

تسوس (فت ت ، س ، شد و بضم) امذ.

(ہڈی وغیرہ کا) سڑنا یا گلنا ، بوسیدگی ، سڑ جانے کی حالت.
معلوم ہے کہ ناک کے جوفوں کے بالائی اجزا کا تسوس (Caries) اور ... بسا اوقات کیورنس سائنز کی عفونتی علتیت کا ذمہ دار ہوتا ہے.

۱۹۳۵ عروقیات ، ۲۸۱

[ع]

تسوں (ضم ت ، سک نیز شد س ، و مع) م ف (قدیم).

تجھ سے.

رب اپنے سوں عاشق ولی سب سدا
تو معشوق عاشق تسوں رب سدا

۱۵۶۴ برت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ء ، ۹۹)

تسوں میں بات کرتی تو تھی دو تن ہوٹ سوں اس تھے
نہ ہتیا چھانوں کروں اپنے کھوڑی جا کا دھکتی ہوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۳

[رک : تس + سوں (رک)]

تسوید (فت ت ، سک س ، ی مع) امث.

۱. (لفظاً) کالا کرنا ، (مجازاً) لکھائی ، تحریر ، نگارش ، لکھنا ؛ پہلا مسودہ ؛ نقشہ ، خاکہ.

محو نامے کی ہوئی تسوید میں
طیر مضموں لائی وہ تقئید میں

۱۸۲۸ مہر و مشتری ، ۴۳

کل ایک زیر تسوید کتاب کا ایک خاص مقام لکھ رہا تھا.

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۲۲۱

۲. سیاہی کا نشان ، (جسم کو) گودنے کے نشان یا نقوش جن کا اقوام یا قبائل میں رواج ہے.

اگر بندوق کی گولی کا زخم ہے تو گرد و پیش کی جلد میں ٹیٹو یا تسوید کی تلاش کرنا چاہیے.

۱۹۳۷ طب قانون و سمومیات ، ۲۸۱

۳. (تصوف) سیاہی میں نور کا ظہور ۔

تسوید سے مراد تجلی الٰہی ہے جو کہ موجودات کے ذرے سے لمحہ بہ لمحہ گزرتی رہتی ہے اور ان ہی انوار کے ذریعے تمام موجودات ایک دوسرے سے روشناس اور منسلک ہوتے ہیں ۔

۱۹۸۲ روحانی ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۸

[ع]

تَسویط (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

ملاوٹ ، آمیزش ، (مجازاً) دخل ، نفوذ ، اہمیت .

عالم میں صفات کی نہیں کچھ تسویط
اس پر برہان ہے یہ کہ ہے ذات بسیط

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۸۰

[ع]

تَسویف (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

تاخیر ، کسی کام میں دیر کرنا ، ڈھیل کرنا ، جھوٹا وعدہ کرنا ، سستی .

رکھتی ہے اپنا وقت مناسب ہر ایک شے
تسویف تا کجا و پس و پیش تابہ کے

۱۸۸۸ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۷۷

نیک نیتی تسویف کے چکر سے عمل کے میدان میں نہیں آسکتی .

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۲۰۸

[ع]

تَسویق (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

کسی کو اپنے کام کا مالک بنانا ، خودمختاری ؛ (نفسیات) وہ اندرونی تحریک یا اُکساوا جو کسی کام کی طرف توجہ کو بجبر مبذول و مرکوز رکھتا ہے ، خبط .

جب کبھی مجھے نوٹ ملتا ہے مجھے کوئی چیز اس کے نمبروں کو بغور دیکھنے پر مجبور کرتی ہے ، میں خود اپنی اس احمقانہ روش سے پریشان ہوں مگر یہ تسویق میرے قابو سے باہر ہے .

۱۹۳۵ نفسیات جنوں ، ۳۸

[ع]

تَسویل (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. ملمع سازی ، فریب ، اغوا ، افترا ، بنائی ہوئی بات ، شیطان کا بہکانا .

اگر ہوتا نہ ماخذ دل ترا تسویل شیطاں کا
نہ کہتا پھر کبھی الہام کو تو فکر انسانی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۷

۲. کسی بات یا کام کو آراستہ کرنا ، سخن آرائی .

تسویل جس کے معنی تزیین کے ہیں کہ بری چیز یا برے عمل کو کسی کی نظروں میں اچھا اور مزین کردے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۴۳

[ع]

تَسویہ (فت ت ، سک س ، کس و ، فت ی) امذ .

برابر کرنا ، برابری ، ہمواری ، درستی .

ناہموار راہ کے تصفیے و تسویے میں کوشش کرائی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۳

بعض اہل الرائے کا خیال ہے کہ اس تسویہ سے اہل کمال بددل ہوجائیں گے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۴۳۵

[ع]

تَسہیل (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. آسانی ، سہولت ، سہل کر دینا ، (کام کو) آسان کرنا ، ہموار کرنا .

موجب تیسیر و تسہیل امور دنیا اور انتظام کارخانہ معیشت کا ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۰

ہندوستان میں فی الحال قوانین کی تسہیل و ترمیم بہت ہوئی .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۸۸

۲. (قانون) رک : طریق تسہیل .

جو قوانین اسباب کثیر پر مبنی ہوں ان کے تعین کا بھی علمی طریقہ ہے اور اس کو اصطلاحاً طریق تسہیل کہتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۲

[ع]

تَسہیم (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

حصے بنانا ، حصے لگانا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

وقت تسہیم اشیا بعض چیزیں تو ایسی ہیں کہ ان کے چھوٹے حصے ہوسکتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۵۰

[ع]

تَسی (کس ت) اسم اشارہ (قدیم) .

اُسی .

جو لگاوے منہ تسی میں جا چپک رہتا ہے دل
دلبروں کے لب کے حق میں یہ لسوڑا ہے مگر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۹

[تس (رک) سے]

تُسی (۱) (ضم ت) امث .

ایک روئی دار کپڑے کا نام یہ اعلیٰ قسم کی پشم سے روئیں دار اور بغیر روئیں دار کا تیار کیا جاتا تھا ، رک : پھلالین ، فلالین (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۹۴) .

[مقامی]

تُسی (۲) (ضم ت) امث .

اناج کے اوپر کا چھلکا ، بھوسی (شبد ساگر) .

[س : تس तुष]

تِسے (کس ت) اسم اشارہ (قدیم) .

اُسے .

لگایا ہے اپنا توں لذت جسے
برابر اچھے شہد و حنظل تسے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

[رک : تس]

تَسییح (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

پگھلانا .

ان کو فن کیمیا کا موجد بنادیا جس نے ان سے ... تسییح (پگھلانے) اور ترویق (چھاننے) کے آلات ایجاد کرائے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۶۳

[ع]

تَسییر (فت ت ، سک س ، ی مع) امث .

۱. سیر کرنا ، شہر بدر کرنا ، دھاریوں والا کپڑا بننا (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹائن گاس) .

۲. (نجوم) ستاروں کی رفتار اور ان کے بروج میں داخل ہونے کی کیفیت ، گردش ستارگاں .

وہ صناعت تسییر اور حساب فلک کا بہت بڑا ماہر اور آلات رصدیہ کے بنانے کا مہتمم تھا .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۹۸

[ع]

تُش (ضم ت) امث .

اناج یا چاول کا چھلکا ، بھوسی ، خشک گھاس ، اناج کی بالی کی داڑھی ؛ انڈے کے اوپر کا چھلکا ؛ بڑ ؛ بہیڑا ، بہیڑے کا پیڑ ، لاط : Minalia Bellerica (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[س : تُش तुष]

تَشابُک (فت ت ، ضم ب) امذ .

ایک چیز کو دوسری میں ملانا ، آپس میں گھل مل جانا ، انبوہ ، اژدہام ، انگلیوں کا انگلیوں میں ڈالنا ؛ زیادتی یا کثرت اشیا .

کیفیت اس دائرہ شریف میں درج کرتا ہوں تاان کی توالی و تشابک کی صورت محسوس و مشاہدہ ہو .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۳۶۲

[ع]

تَشابُہ (فت ت ، ضم ب) امذ .

۱. مشابہت ، مماثلت ، آپس میں ایک دوسرے کے مانند ہونا .

تشابہ ایک قوم کا دوسری قوم سے بلا شبہ زیادہ تر لباس پر منحصر ہوتا ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۴۱

مقامات اور باشندوں کے ناموں میں تطابق کے بجائے کبھی کبھی صرف تشابہ پر قناعت کرنی پڑتی ہے .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۵۳

۲. تشبیہ دینا .

داغ چیچک سے تشابہ دیجیے انجم کو کیا
چہرۂ انور کو جب مہتاب سے نسبت نہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۸۰

[ع]

ـــ لگنا محاورہ .

حافظ قرآن کا الفاظ یکساں ہونے کی وجہ سے کچھ کا کچھ پڑھنا (جامع اللغات) .

تِشاخہ (کس ت ، فت خ) صف .

تین شاخوں والا ، تین سرے یا کونے والا .

قد آدم دیوار گیریاں عمدہ دو شاخے و تشاخے دست دعا معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۸۳۳

[رک : ت (= تین) + شاخہ (رک)]

تُشار (ضم ت) صف ، امذ .

(رک) تسار (جامع اللغات) .

تَشاغُب (فت ت ، ضم غ) امذ .

راستے سے ہٹنے کا عمل ، روگردانی ، پھر جانا ؛ شور کرنا ، جھگڑا کرنا؛ شور و غل .

اخبار نویس اپنے پروپگنڈے یعنی تشاغب کی اشرفیاں ہر ایک امیدوار کو لکھنؤ شاہ سے بڑھوا کر دینا چاہتے ہیں .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۹ : ۶

[ع]

تَشاغُل (فت ت ، ضم غ) امذ .

مشغولیت ، مصروف ہونا .

اعراض اور نسیان اور تشاغل بغیر ذکر اور دعا کے نہ شمار کریں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۹۸

[ع]

تَشاکُل (فت ت ، ضم ک) امذ .

۱. آپس میں ہم شکل ہونا ، یکسانیت .

قربت کے عامل میں پوری شکل کے تشاکل سے کسی حد تک تعدیل ہو سکتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۵۱

۲. موزونیت ، مناسبت ، وہ حسن جو تناسب کی وجہ سے ہو .

ان وصفوں میں باضابطگی اور تشاکل پایا جاتا ہے .

۱۹۶۵ طبیعیات کی داستان ، ۳۸۸

۳. (نباتیات) مسندگل کی تعداد کا برابر یا متناسب ہونا ، موزونیت .

تمام پودوں میں ظہری بطنی تشاکل ہوتا ہے .

۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۱۳

۴. (علم ہندسہ) اقلیدس وغیرہ کے کسی مسئلے یا فارمولے کی شکلوں کا یکساں ہونا .

ہر صورت میں ایک ابتدائی مسئلہ ثابت کریں گے جو ان کے تشاکل کے محوروں سے متعلق ہوگا .

۱۹۳۷ علم ہندسہ نظری (ترجمہ) ، ۱۴۰

[ع]

تَشاکُلی (فت ت ، ضم ک) صف .

تشاکل (رک) سے منسوب .

ہر ایک شاخ اس شاخ کے ساتھ جو سر کے دوسری طرف ہوتی ہے تشاکلی جوڑا بنانے کا محل اختیار کرتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۱

[رک : تشاکل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پھُول (ـــ و مع) امذ .

(نباتیات) اگر پھول کی انتصالی تراشیں اس طرح کی جائیں کہ پھول برابر و مساوی حصوں میں تقسیم ہوجائے تو اس پھول کو تشاکلی پھول کہتے ہیں (مبادی نباتیات ، ۱۲۰) .

[تشاکلی + پھول (رک)]

تُشانَل (ضم ت ، فت ن) امذ .

بھوسے یا چھلکے کی آتشزدگی ؛ سزائے سنگین جو ملزم کو بھوسے سے لپیٹ کر آگ لگانے سے دی جاتی ہے (جامع اللغات) .

[س : تشانل तुषानल]

تَشاہُد (فت ت ، ضم ہ) امذ .

شہادت ، گواہی دینا ، باہم حاضر ہونا ، باہم ملاقات کرنا .

التلاب تشاہد یعنی دل لوگوں کے مقالات راز میں باہم گواہ ہوتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۵۰

[ع]

تَشاءُم (فت ت ، ضم ء) امذ .

منحوس سمجھنا ، مکروہ جاننا .

اس شخص کے نام سے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ و سلم نے تشاءم کیا .

۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۲۱

پچھلے مہینوں میں عید کی تقریب ہوتی ہے اور اس میں کوئی تقریب نہیں ہوتی تو گویا لفظ خالی سے تشاءم کرتی ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۶۷

[ع]

تَشَبُّث (فت ت ، ش ، شد ب بضم) امذ .

(لفظاً) چنگل مارنا ، جھپٹا مارنا ، (مجازاً) پریشانی ؛ تکبر ؛ شدت .

حریصان دنیا کی روح تشدد اور تشبث سے قبض ہوگی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۷۰

[ع]

تَشَبُّک (فت ت ، ش ، شد ب بضم) امذ .

بہت زیادہ سوراخدار ہونا ، چھلنی جیسا ہونا ، کسی چیز کی چھلنی نما یا جالی نما نظر آنے کی کیفیت .

فخر اپنے تشبک کا فلک چاہے سو کرلے
ہر شرط نہ غربال دل چاک سے باندھے

۱۸۳۴ دیوان شاہ نیاز ، ۲۲۷

[ع]

تشبہ (فت ت ، ش ، شد ب بضم) امذ ؛ امث .

۱. مشابہ ہونا ، مانند ہونا .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جس شخص نے تشبہ کی ساتھ ایک قوم کے بس وہ انھیں میں سے ہے .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۵۶

دولتی قوم کے تشبہ سے نہیں بلکہ فارس کے رسم و رواج کے مطابق سلام کا دستور ایسا پڑگیا ہے کہ رکوع کے قریب تک جھکنا ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۹

۲. تقلید ، نقل .

ہم کو غیر قوموں کا تشبہ شرعاً ناجائز ہے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷۵

[ع]

ــــ بالانسان (ــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) امذ .

(تصوف) وہ نظریہ جس میں خدا کو انسانی شخصیت یا شکل سے متصف کرتے ہیں جو قدیم زمانے میں رائج تھا ، رک : تشکل .

مخالفین نے ان پر مذہب میں غلو اور خدا کی تجسیمیت اور تشبہ بالانسان کے قائل ہونے کے الزامات بھی لگائے ہیں .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۹

[تشبہ + ب (رک) + رک : ال (۱) + انسان (رک)]

ــــ بالنساء (ــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ن بکس) امث .

عورتوں کے مانند ہونے کی حالت و کیفیت .

تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ سوائے تشبہ بالنساء کے اور کوئی وجہ نہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۳

[تشبہ + ب (رک) + رک : ال (۱) + نساء (رک)]

ــــ بالنصاریٰ (ــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، ا بشکل ی) امث .

عقیدے میں ایسے عقائد رکھنا جو نصاریٰ کے عقیدوں کے سے ہوں نیز ان کے لباس کی مماثلت .

جتنے اڑے بڑے مسائل ہیں جیسے تقلید . . . تشبہ بالنصاریٰ . . . کوئی اس کتاب سے چھوٹنے نہ پائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۹

جدید فوجی وردیوں کو تشبہ بالنصاریٰ قرار دیا .

۱۹۲۹ تنقیحات ، ۱۰۲

[تشبہ + ب (رک) + رک : ال (۱) + نصاریٰ (رک)]

ــــ و تخلق (ــ و مج ، فت ت ، خ ، شد ل بضم) امث .

(تصوف) قلب انسانی کی وہ حالت جب اسے کسی وجود کی محبت و شیفتگی کی وجہ سے اس کی ہر ادا اور ہر بات بھی اسی کی طرح محبوب و مطلوب ہو جاتی ہے .

عالم محبت و شیفتگی کی ایک دوسری حالت بھی پیدا ہو گئی تھی جسے اتباع سنت سے نہیں بلکہ جوش تشبہ و تخلق سے تعبیر کرنا چاہیے .

۱۹۳۸ تبرکات آزاد ، ۳۵۰

[تشبہ + و ، عطف + تخلق (رک)]

تشبی (فت ت ، سک ش) امث (قدیم) .

(رک) تشبیہ .

کھیالے ہو گھنگر والے سگند نازک ترے بالاں
جو ایسے بالوں کو تشبی عبث دیتے ہیں بالے کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۰

تشبیب (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. جوانی یا عشق کے زمانے کا ذکر کرنا .

تشبیب لغت میں جوانی کے دنوں کا مذکور اور عشق کا حال بیان کرنے کو کہتے ہیں .

۱۸۶۳ انشاء بہار بیخزاں ، ۶

۲. قصیدے کی تمہید میں عشقیہ مضامین کا بیان .

اگر تشبیب میں زیادہ شعر لکھ لاتا تو شکایت کرتے تھے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۸۳

قصیدے کا جو طریقہ رودکی نے قایم کیا آج تک قایم ہے یعنی ابتدا میں تشبیب بہاریہ وغیرہ .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۸

۳.(i) (نباتات) تازہ قوت پانا ، (خلیوں کا) نیا ہو جانا ، (ازسر نو) قوت پذیری ، تجدید قوت .

اس حالت میں وہ ایک یا زیادہ ام الخلیہ کے مانند کی تشبیب سے تیار ہوتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۸۵

(ii) جوانی یا بلوغت تک پہنچنے کا عمل .

وہ ایک ایسے طریقے سے جسے تشبیب کہتے ہیں . . . اپنی اصلی جسامت کو پہنچ جاتے ہیں .

۱۹۶۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۳۸

[ع]

ــــ کرنا محاورہ .

قصیدے کی عشقیہ تمہید میں کسی کا نام لے کر اس سے عشق وغیرہ کا ذکر کرنا یہ طریقہ عرب شعرا میں عام طور سے رائج رہا ہے .

اپنے اشعار میں اس پر تشبیب کرنے سے باز نہیں آیا .

۱۹۲۳ محذرات ، ۱ : ۵۹

تشبیہ (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. مشابہت ، مماثلت ، ایک چیز کو کسی صفت میں دوسری چیز سے ملانا .

اے عابد ! ایک تشبیہ من اس باب کا و سمج .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۸۳

فلک ہر ترے مکھ کی تشبیہ کوں
ہوا سور چندر سلامٌ علیک

۱۶۳۹ قدیم اردو مراثی ، رمزی ، ۶۲

طاقت رہے نہ بات کی پھر انفعال میں
تشبیہ تجھ لباں کو اگر دوں شکرستی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۱

وہاں سر سید کے منصوبوں کا پورا ہونا بلا شبہ ایسا ہی مشکل تھا جیسا مکے میں اسلام کا نشو نما پانا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۹۱

ف : دینا ، ہونا .

۲. (تصوف) ذات کے مرتبۂ ظہور کو تشبیہ کہتے ہیں اسے تعین بھی کہتے ہیں جو کہ پانچ ہیں مرتبہ وحدت ، مرتبہ واحدیت ، عالم ارواح ، عالم مثال ، اور عالم اجسام (روحانی ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۱۹۸۲) .

۳. ایسی نسبت جس میں خدا کو انسانی شخصیت یا شکل سے متصف کرتے ہیں ، رک : تشکل .

اقسام کفر کے یہ ہیں . . . تیسرا تشبیہ ہے .

۱۸۳۵ رسائل حیات ، ۱۳

میکڈونل کے نزدیک یہ بت پرستی حقیقی نہیں بلکہ ظاہری ہے اور یہ دکھاوا بھی مذہب تشبیہ کے غیر ترقی یافتہ غیر محدود ہونے کی وجہ سے ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۶

[ع]

ـــ اضمار کس صف (ـــ فت ا ، سک ض) امث .

(ادب) در پردہ تشبیہ دینا ، اس طرح تشبیہ دینا کہ بآسانی تشبیہ معلوم نہ ہو .

ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دیتے ہیں اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قائل کا مقصود تشبیہ نہیں بلکہ دوسری چیز ہے اور حقیقت میں غرض تشبیہ ہوتی ہے اس کا نام تشبیہ اضمار ہے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۴۸۷

[تشبیہ + اضمار (رک)]

ـــ بدیع کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث .

نادر تشبیہ ، انوکھی تشبیہ ، عجیب و غریب تشبیہ ، رک : تشبیہ بعید ؛ تشبیہ غریب .

نرگس میگوں کو جام شراب سے تشبیہ ہے اور یہ تشبیہ بدیع ہے یعنی بعید بھی ہے اور غریب بھی .

۱۹۳۴ منشورات کیفی ، ۱۱۹

[تشبیہ + بدیع (رک)]

ـــ بعید کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث .

وہ تشبیہ جو بآسانی سمجھ میں نہ آسکے اور غور کرنے کی ضرورت پڑے .

بعض تشبیہ ایسی ہوتی ہے کہ اس میں وجہ شبہ بعد تامل کے معلوم ہوتی ہے اس کو تشبیہ بعید اور غریب کہتے ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۷۹۰

[تشبیہ + بعید (رک)]

ـــ تام کس صف ، امث .

مکمل مماثلت ، ایک کی دوسرے کے ساتھ ہر طرح سے یکسانیت ، پوری پوری مماثلت .

اوس کے سوا جو شوریٰ کا مصنوعی ہے امام
تسبیح کے امام سے تشبیہ تام ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۶۰

آشفتگی میں کس کو ہے صفدر امید صبح
شام شب فراق ہے تشبیہ تام زلف

۱۸۶۱ صفدر (سراپا سخن ، ۳۷)

[تشبیہ + تام (رک)]

ـــ تسویہ کس صف (ـــ فت ت ، سک س ، کس و ، فت ی) امث .

ایسی تشبیہ جس میں ایک مشبہ بہ کے کئی مشبہ برابر کی حیثیت رکھتے ہوں .

تشبیہ تسویہ وہ ہے جس میں مشبہ بہ تنہا اور مشبہ متعدد ہوتا ہے جیسے یہ کہیں کہ میرا روز فراق اور تیری زلف برسات کی رات کی سی ہے .

۱۹۳۴ منشورات کیفی ، ۱۱۷

[تشبیہ + تسویہ (رک)]

ـــ تفضیل کس صف (ـــ فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

وہ تشبیہ جس میں مشبہ کو مشبہ بہ پر ترجیح دی جائے .

کبھی ایک شے کو دوسری کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں پھر اس سے رجوع کر کے مشبہ کو مشبہ بہ پر ترجیح دیتے ہیں اس کا نام تشبیہ تفضیل ہے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۸۶

[تشبیہ + تفضیل (رک)]

ـــ تمثیل کس صف (ـــ فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

رک : تشبیہ مرکب (ماخوذ : بحرالفصاحت) .

[تشبیہ + تمثیل (رک)]

ـــ جمع کس صف (ـــ فت ج ، سک نیز فت م) امث .

وہ تشبیہ جس میں ایک مشبہ کے کئی مشبہ بہ ہوں .
مشبہ ایک ہو اور مشبہ بہ متعدد تو اسکو تشبیہ جمع کہتے ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۸۵

[تشبیہ + جمع (رک)]

ـــ غریب کس صف (ـــ فت غ ، ی مع) امث .

رک : تشبیہ بعید (مع سند) .

[تشبیہ + غریب (رک)] .

ـــ غیر وقوعی کس صف (ـــ ی لین، سک ر، فت و، و مع) امث.

وہ تشبیہ جس میں مشبہ بہ کا وقوع میں آنا ممکن نہ ہو (ماخوذ : منشورات کیفی ، ۱۱۵) .

[تشبیہ + غیر (رک) + وقوعی (رک)]

ـــ قریب کس صف (ـــ فت ق ، ی مع) امث .

وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ واضح ہو .
بعض تشبیہ ایسی ہوتی ہے کہ وجہ شبہ اس میں جلد سمجھ میں آجاتی ہے اس کو تشبیہ قریب کہتے ہیں ، ایسی تشبیہ مبتذل ہوتی ہے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۸۷

[تشبیہ + قریب (رک)]

ـــ مجمل کس صف (ـــ ضم م ، سک ج ، فت م) امث .

وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور نہ ہو .
تشبیہ مجمل میں وجہ تشبیہ بیان نہیں کی جاتی .

۱۹۲۳ منشورات کیفی ، ۱۱۸

[تشبیہ + مجمل (رک)]

ـــ مرسل کس صف (ـــ ضم م ، سک ر ، فت س) امث .

جس تشبیہ میں حرف تشبیہ مذکور ہوتا ہے اس کو تشبیہ مرسل کہتے ہیں (بحرالفصاحت ، ۸۰) .

[تشبیہ + مرسل (رک)]

ـــ مرکب کس صف (ـــ ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امث .

اگر وجہ شبہ کئی چیزوں سے حاصل ہوئی ہو تو اسکو تشبیہ مرکب کہتے ہیں اور تشبیہ تمثیل بھی اسی کا نام ہے (بحرالفصاحت ، ۹۷) .

[تشبیہ + مرکب (رک)]

ـــ مشروط کس صف (ـــ فت م ، سک ش ، و مع) امث .

اگر تشبیہ مبتذل میں تصرف بطریق شرط کے ہو تو اسکو تشبیہ مشروط کہتے ہیں جیسے یوں کہیں کہ تجھکو سرو کہہ سکتے ہیں اگر سرو میں ماہ کا نور لگتا ہو یا تجھکو ماہ کہہ سکتے ہیں اگر ماہ میں سروکا قد ہو (بحرالفصاحت ، ۹۷) .

[تشبیہ + مشروط (رک)]

ـــ معکوس کس صف (ـــ فت م ، سک ع ، و مع) امث .

تشبیہ معکوس یہ ہے کہ اول ایک چیز کے ساتھ دوسری چیز کو تشبیہ دیں پھر بعد اس کے مشبہ بہ کو دوسری وجہ سے مشبہ کے ساتھ تشبیہ دیں جیسے گھوڑوں کی ٹاپوں سے میدان جنگ کی زمین ہلال کی طرح ہو گئی اور ہلال زمین کی طرح (بحرالفصاحت ، ۹۷) .

[تشبیہ + معکوس (رک)]

ـــ مفصل کس صف (ـــ ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امث .

وہ تشبیہ جس میں تشبیہ کی وجہ بیان کی گئی ہو برخلاف تشبیہ مجمل .
جس تشبیہ میں وجہ شبہ مذکور ہو اسکو تشبیہ مفصل کہتے ہیں اور وجہ شبہ مذکور نہ ہو تو تشبیہ مجمل کہتے ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۹۸

[تشبیہ + مفصل (رک)]

ـــ وقوعی کس صف (ـــ فت و ، و مع) امث .

وہ تشبیہ جس میں مشبہ بہ کا وقوع میں آنا ممکن ہو (ماخوذ : منشورات کیفی ، ۱۱۵) .

[تشبیہ + وقوعی (رک)]

تشبیہت (فت ت ، سک ش ، ی مع ، فت ہ) امث .

(مسیحی) عقیدۂ تجسیم سازی یعنی ذات باری یا کسی اور قابل عبادت شے کو انسانی صفات دینا ، انگ : Anthropomorphism (doctrine) کا ترجمہ (English Urdu Dictionary of Christian Terminology ، 6).

[تشبیہ (رک) سے]

تشبیہی (فت ت ، سک ش ، ی مع) صف .

۱. تشبیہ (رک) سے منسوب .
مختلف ناموں کے ذریعے نباتات کی تشبیہی روح کو اکثر ظاہر کیا جاتا ہے .
۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۶۰

۲. (مسیحی) خدا کو انسانی شکل سے تشبیہ دینے یا متصف کرنے کا عقیدہ رکھنے والا ، انگ : Anthropomorphist کا ترجمہ (English Urdu Dictionary of Christian Terminology).

[رک : تشبیہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

تشت (فت ت ، سک ش) امذ ؛ ~ طشت .

۱. تسلا ، پرات ، لگن .
تشت فارسی لفظ تھا اس کو عربی میں طشت کر لیا ہے .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۱۲

۲. تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحت خانے میں رکھا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

[ف]

~ از بام ہونا محاورہ .

۱. مشہور ہونا ، مشتہر ہونا ، اظہر من الشمس ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۱۰).

۲. ظاہر ہونا ، کھل جانا ، بھانڈا پھوٹنا ، پرگھٹ ہونا .
ایسا مکر و فریب سیکھ کر آئیے گا جو اتنی جلد تشت ازبام نہ ہو جائے .
? دختر فرعون ، ۱ : ۲۳۱

~ چوکی (--- و لین) امث .

وہ چوکی اور تشت جو زچہ خانے یا امیروں کے پائخانے میں رکھا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

[تشت + چوکی (رک)]

~ زر/زریں کس صف (--- فت ز / فت ز ، ی مع نیز شد ر ، ی مع) امذ .

(لفظاً) سونے کا یا سنہرا تشت ، (کنایۃً) آفتاب ، سورج (نوراللغات).

[تشت + زر/زریں (رک)]

~ سیمیں کس صف (--- ی مع ، ی مع) امث .

(کنایۃً) مہتاب ، چاند (فرہنگ آنند راج).

[تشت + سیمیں (رک)]

تُشت (ضم ت ، سک ش) امذ .

(رک) دشٹ .
گلشن "حضور ہیں تو زندہ ہوں" .
مردہ "تشت تو مردہ ہے ، اس قبر میں گوس" .
۱۹۲۸ ثانی عشق ، ۳۹

تشتت (فت ت ، ش ، شد ت بضم) امذ .

ٹوٹ جانا ، بکھر جانا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؛ پریشانی ، پراگندگی ؛ انتشار .

طرح اس آب کی جو پھرنے سے ہو درہم
ہوئے ہیں میرے تشتت کے آشنا باعث
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۶۱

چاہ میں اس بے الفت کے گھبراہٹ دل ہی کو تو نہیں
سارے حواسوں میں ہے تشتت جان بھی ہے گھبرائی ہوئی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۶

شعوبیت کے سانچے میں ڈھلے جب ہت تشتت کا
کہ ہر ڈیڑھ اینٹ کی مسجد کی اس لعنت سے تزئیں ہو
۱۹۳۱ بہارستان ، ۸۱

[ع]

تشتری (فت ت ، سک ش ، فت ت) امث ؛ ~ طشتری .

چھوٹی رکابی ، پلیٹ .

اٹھا مہندی کی اس دم تشتری کو
لگانے کو لگیں اس مشتری کو
۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۷۷

میں نے تحفہ خربزے چن کے اٹھائے قند گوٹ کے تشتری میں روبرو لایا .
۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۶۲

مسلمان بھی تشتریوں اور پیالوں میں سب طرح کا کھانا ... اپنے آگے رکھ لیتے ہیں .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۰۷

[رک : تشت + ا : ری ، لاحقۂ تصغیر]

تُشْٹ (ضم ت ، سک ش) صف .

۱. صابر ، قانع (جامع اللغات) .
۲. خوش ، مسرور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : تشٹ तुष्ट]

ـــ وان صف .

مہربان ، خوش ، رک : تُشٹ .
میں تیرے اوپر تشٹ وان ہو کے تیری سہائی (مدد) کرنے آئی ہوں .
۱۹۰۸ ' مخزن ' دہلی ، اپریل ، ۴۷
[تشٹ + وان (رک)]

تَشَجُّر (فت ت ، ش ، شد ج بضم) امذ .

درخت ہونے یا بننے کی کیفیت ، درخت کی طرح ہونے کی حالت ، (مجازاً) شاخ در شاخ ہونے کی جگہ .
محوریہ شاخوں کے ایک گچھے میں ختم ہو جاتا ہے جو اختتامی تشجر کہلاتا ہے .
۱۹۴۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۱۸
[ع]

تَشْجِیر (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

درخت کی شکل بنانا ، درخت کی صورت میں تصویر کشی یا لکھائی (ماخوذ : اسٹین گاس) .
[ع]

تَشْجِیع (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

(لفظاً) دلیر بنانا ، (مجازاً) ہمت افزائی .
قرآن عقلی علوم کی بھی ترغیب دیتا ہے ، علم الکلام کی تشجیع کے لیے وہ حکم دیتا ہے . . . اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجیے .
۱۹۶۲ ' معارف ' اعظم گڑھ ، مارچ ، ۱۸۰
[ع]

تَشْحِیذ (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

تیزی (ذہن وغیرہ کی) ، (کسی چیز کو) تیز کرنے کی حالت .
ریا کرنے والا کبھی ایسا بھی سمجھتا ہے کہ یہ ظاہری حالت باعث تشحیذ ہوتی ہے .
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۵۷

پیام صاح ادھر ہے تو ہے ادھر تشحیذ
نبی کی شرع کے حق میں ہر ایک آفت ہے
۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۵۳
[ع]

تَشَخُّص (فت ت ، ش ، شد خ بضم) امذ .

۱. شخصیت ، تجسم ، مجسم ہونے کی حالت و کیفیت .
وہ نہ روح ہے بعنی نسمہ اور نہ بدن ہے اور نہ یہ تشخصات ہیں جو ابتداءً خیال میں آتے ہیں بلکہ وہ حقیقی روح ہے .
۱۸۹۸ سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۲۶
لیکن وہ اسی شاہد حقیقی کے طالب ہیں جو تعین او تشخص بلکہ اطلاق کی قید سے بھی آزاد ہے .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۵ : ۱۷۹
۲. امتیاز ، علیحدگی ، تعین ، تمیز .
اعتبار اظہار تجلی تفصیل تغیر و تبدیل تصور تشخص تعین حدوث خالق کون فساد سب کا ایجاد .
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۴
کجا حفظ حکومت کے بعد اس کے نظام کے تعین و تشخص کی غلطی فاین ہذا من ذالک .
۱۹۲۳ تبرکات آزاد ، ۲۳۴
۳. (i) خودی ، خود بینی ، خود شناسی .
جب دو قومیں اس درجہ تک پہنچ گئیں تو عقلی آزادی اور تشخص کے نہ ہونے کی وجہ سے وہیں پر رک رہیں .
۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۴۴
(ii) تکبر ، غرور ، خود کو فوقیت دینا .
ان کا کام سوائے حسد بغض تشخص اور جھوٹی شیخی کرنے کے کچھ نہیں .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۵۲
۴. (مجازاً) ملک یا مملکتوں کی خود مختاری .
ملک کی حدود کے تشخص کے بارے میں ان مصنفین میں اختلاف رائے ہے .
۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۷
۵. (i) انفرادیت .
انہوں نے معتزلہ کے خلاف صفات کو عین ذات ماننا یعنی بجائے ان کی نفی کے ان کے جداگانہ تشخص پر اصرار کیا .
۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۰
(ii) فرق .

بعد مردن نہ تشخص نہ مدفن دیکھا
ایک سی آئی نظر شاہ و گدا کی صورت
۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۳۱
۶. حیثیت ، اہمیت ، امتیاز .
قانون ہند میں مسلمانوں کے قومی تشخص کو تسلیم کیا گیا تھا .
۱۹۷۴ ہمارا قائد ، ۳۷
[ع]

تَشْخِیص (فت ت، سک ش، ی مع) امث.

۱. **پہچان، پرکھ، جانچ.**
زمین میں ایسے ایسے اختلافات پائے جاتے ہیں کہ تشخیص ان کی نہایت دشوار معلوم ہوتی ہے.
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت، ۲
اچھے استاد میں صحیح مشاہدے کی صفت بھی ہونی چاہیے کہ اس کے بغیر وہ اپنے شاگرد کی پوری تشخیص نہیں کر سکتا.
۱۹۳۶ تعلیمی خطبات، ۱۶۷

۲. (i) **تمیز، فرق.**
وہ تشخیص شخصی بھی جاتی رہی
کنارا اٹھتے ہی جلباب کا
۱۸۶۹ شیفتہ، د، ۱۵۰
ہم بھی خلاف وضع گوارا کریں اگر
کچھ ہم میں اور غیر میں تشخیص واں نہیں
۱۹۱۱ ظہیر، د، ۱: ۱۱۵

(ii) **تصفیہ، تعیین.**
میرا ارادہ تھا کہ ... اس غلطی سے آگاہ کروں جو معاوضۂ ترجمہ کتاب کی تشخیص کمیٹی سے سرزد ہوئی ہے.
۱۹۰۶ مکتوبات حالی، ۱: ۶۵
اپنی نوعیت کا یہ وہ معاہدہ ہے جس میں موت واقع ہونے پر پہلے سے ادا شدنی رقم کی تشخیص کردی جاتی ہے.
۱۹۶۴ بیمۂ حیات، ۲۶

۳. **ثبوت.**
انہیں دونوں کے سوا اور کوئی تیسرا شخص اس بات کی تشخیص نہیں کرسکتا.
۱۹۰۱ حیات جاوید، ۲: ۱۵۴

۴. **کھوج، تحقیق، ڈھونڈ نکالنا.**
اور تشخیص محرم اسرار
ہوشِ راز ہائے ہر کردار
۱۸۸۴ قدر بلگرامی، ک، ۸۲
پرنسز باندا کی جان اسی راز کی بدولت کھل کھل کے بری طرح تمام ہوئی جس کا باعث دل شکستگی کے سوا کچھ نہ تشخیص ہوسکا.
۱۹۲۴ خونی راز، ۱۲۲

۵. **مالگزاری یا جمع یا لگان وغیرہ مقرر و متعین کرنا.**
ہر موضع کی بذات خود بہ مواجہہ رعایا فصل کی جانچ پڑتال کر کے تشخیص جمع کرتے تھے.
۱۹۳۴ حیات محسن، ۸۰

۶. **(طب) مرض کی پہچان، شناخت.**
دیا نسخہ تشخیص کر کر مرض
یہ نسخے میں میری شفا تھی غرض
۱۷۳۹ کلیات سراج، ۷۵
تا بعد یکہ مسیحا کی بھی تشخیص میں آہ
مرض الموت سوا اور کچھ آزار نہ تھا
۱۸۲۶ معروف، د، ۱۷
دونوں طبیبوں کی تشخیص کا خلاصہ دل نشیں ہو چکا تھا.
۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۳۷

۷. **تجویز، تدبیر؛ حساب.**
سبب یا علامت گر ان کو سجھائیں
تو تشخیص میں سو نکالیں خطائیں
۱۸۷۹ مسدس حالی، ۱۰
آپ اپنا انکم ٹیکس خود تشخیص کر کے آمدنی کا گوشوارہ داخل کر دیں.
۱۹۶۶ روز نامہ جنگ، ۳۱ اکتوبر، ۳

۸. **ضمائر شخصی کی اطلاقی حیثیت.**
تشخیص یعنی متکلم ... حاضر اور غائب کا لحاظ ہماری زبان میں بہت کم ہے.
۱۹۱۴ اسمٰعیل میرٹھی، قواعد اردو، ۲: ۲۹

۹. **رائے.**
تیری کیونکر ہوا ے دلدار تشخیص
جہاں ہو عقل کی بیکار تشخیص
۱۸۷۳ مناجات ہندی، ۵۸

۱۰. **تشخص، انفرادیت، مرتبہ، درجہ.**
اگرچہ میں جانتا ہوں کہ سی آئی ڈی کی فائلوں میں اپنی تشخیص کیا ہے.
۱۹۷۱ صلیبیں میرے دریچے میں، ۱۰

[ع]

ـــ جَمْع کس اضا (ـــ فت ج، سک لیز فت م) امث.

لگان یا مالگزاری وغیرہ کی تجویز و تعیین.
پھر زمینداروں کو تشخیص جمع میں ایسا دھر کر کسا ہے کہ ... سرکاری جمع گھر سے بھرنی پڑے.
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۱۵۶
[تشخیص + جمع (رک)]

ـــ جَمْعبَنْدی کس اضا (ـــ فت ج، سک لیز فت م، سک ع، فت ب، سک ن) امث.

زمینداروں اور تعلقہ داروں اور دیگر باشندگان کے معاملۂ زمین کا سالانہ نقشۂ بندوبست (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری، ۱۶۷).
[تشخیص + جمع (رک) + بندی (رک)]

— جمع چھوڑوار   کس اضا (— فت ج ، سک نیز فت م ، ی مع ، سک ڑ) امث .

مطالبہ چھوڑ کے واسطے تخمینۂ رقبہ زیر کاشت ربیع (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۶۷) .

[تشخیص + جمع (رک) + چھوڑ (رک) + وار ، لاحقہ (رک)]

— خام   کس اضا امث .

خام تخمینہ ، کچا اندازہ (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تشخیص + خام (رک)]

— خانہ   کس اضا (— فت ن) امث .

علاج گھر ، شفا خانہ ، معمل ، تجربہ گاہ .

یہ نظریہ تشخیص خانے (Clinic) میں پیدا ہوا .

۱۹۶۰   مذہب تہذیب موت ، ۱۵۲

[تشخیص + خانہ (رک)]

— قدر   کس اضا (— فت ق ، سک د) امث .

کسی شخص کے متعلق جانچ پرکھ کرنے کے لیے اس کے حالات اور اعمال کا معیار مقرر کرنے کا عمل .

تمام افراد کا امتحان لینے کے لیے یکساں حالات اور جوابی اعمال کی تشخیص قدر کرنے کے لیے یکساں طریقے مقرر کیے جائیں.

۱۹۶۹   نفسیات کی بنیادیں ، ۴۴۱

[تشخیص + قدر (رک)]

— لگان   کس اضا (— فت ل) امث .

لگان کا تقرر (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تشخیص + لگان (رک)]

— مالگزاری   کس اضا (— سک ل ، ضم گ) امث .

مالگزاری کی رقم کا معین کرنا .

ہندوؤں کے زمانے میں تشخیص مالگزاری کا صرف یہ طریقہ تھا کہ ہل پیچھے کچھ رقم مقرر کر دیتے تھے .

۱۹۱۴   شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۰

[تشخیص + مالگزاری (رک)]

تشخیصی مطب   (فت ت ، سک ش ، ی مع ، فت م ، ط)

رک : تشخیص خانہ ، (مجازاً) بچے کی رہنمائی کا ادارہ .

بچوں کی رہنمائی کے کسی تشخیصی مطب سے یہ کہا جاتا ہے کہ وہ . . . مشورہ دیں .

۱۹۶۹   نفسیات کی بنیادیں ، ۵۸۸

[رک : تشخیص + ی ، لاحقۂ نسبت + مطب (رک)]

تشدد   (فت ت ، ش ، شد د بضم) امذ .

۱. جبر ، شدت ، غلو .

ان کا مذہب سنت جماعت تھا مگر اس میں کچھ تشدد نہ تھا .

۱۸۸۰   آب حیات ، ۴۰۹

وہ اس خیال پر اخیر تک جمے رہے اور بڑے تشدد اور استقلال سے اسے عمل میں لائے .

۱۹۲۵   چند ہم عصر ، ۲۷

۲. ظلم ، زیادتی .

کار پر دازوں کو تنبیہ ہے
شور ہے گالی ہے تشدد ہے

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۰۰۳

افسروں کی سخت کلامی اور تشدد کو سہتے کبھی شکایت کا ایک حرف زبان پر نہ آتا .

۱۹۲۹   تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۳۳

۳. سختی ، مضبوطی .

ہم نے پردے میں اتنا تشدد کر دیا کہ عورتوں کا نام تک زبان پر آنا موجب بیحرمتی ہے .

۱۸۹۹   رویائے صادقہ ، ۲۱۰

قرآن مجید میں نہایت کثرت اور نہایت تشدد کے ساتھ مضمون کو ادا کیا گیا .

۱۹۳۲   سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۲۶

۴. تعصب ، تقید .

بہر حال دل میں یہ جم گئی کہ یہ کوئی کٹر قسم کے مولوی ہیں تشدد میں بسے ہوئے .

۱۹۳۵   حکیم الامت ، ۲۰

[ع]

تشدید   (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. حرف سین کے سرے کی شکل کی سی علامت (ّ) جو لفظ کے کسی حرف کو دو مرتبہ پڑھنے کے لیے اس حرف پر لکھی جاتی ہے .

ہم بھوک ہور ہم بھاگ سوں س دن یو حظ کرتا اچھو
جو لگ ہے رچ فرقان میں مد جزم ہور تشدید کا

۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۱۸۵

تشدید اصطلاحاً ایک حرف کا دو مرتبہ پڑھا جاتا .

۱۸۷۱   قواعد العروض ، ۷۰

تشدید کے علامات بھی ابوالاسود ہی نے قائم کیے تھے .

۱۹۲۶   شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۰۶

۲. تشدد ، سختی ، زیادتی .

ترے مکھ کے مصحف اوپر کھینچے سو کے زبر
جزم ہو رہیا ہے دل تشدید نا کر آپیا

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵

بعض مشائخ نے اگرچہ اس بارہ میں بڑی تشدید و تغلیظ سے کام لیا ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرایض ، ۳ : ۱۶۶

۳. ملاپ کا واسطہ یا ذریعہ ؛ تائید ، تصدیق ، توثیق ؛ (مجازاً) وجہ ، سبب ، پختگی .

وہ مارو اور حسینہ کے درمیان محبت کی تشدید تھا .

۱۹۵۲ سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۷۳

[ع]

تَشَرُّب (فت ت ، ش ، شد ر بضم) امذ .

سرایت ، انجذاب ، چوسنے یا پی جانے کا فعل ، پینے کا عمل.

مادہ اس کے اندر بطور تشرب یا امتصاص کے داخل ہوگا

۱۸۵۲ رسالہ تطعیم ، ۱۶

آئیوڈین سے ظاہر ہونے والے سادہ رد عمل کا انحصار تشرب کے ایک مادی عمل پر ہوتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۵۲

[ع]

تَشَرُّع (فت ت ، ش ، شد ر بضم) امذ .

شرع کی پابندی ، متشرع ہونے کا عمل ، شریعت پر عمل .

نشان سجدہ کا ہو جبیں پر نمایاں
تشرع میں اس کے نہ ہو کوئی نقصاں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۵۷

مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ ہر پڑھے لکھے اظہار تشرع کے لیے نام کے ساتھ عاصی یا گنہگار یا آثم لکھتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرایض ، ۳ : ۱۳۶

[ع]

تَشَرُّف (فت ت ، ش ، شد ر بضم) امذ .

بزرگ ہونا ، مشرف ہونا ، مشرف جاننا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ـــ بِالْمَعْرِفَت (ــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، کس ر ، فت ف) امذ .

علم خدا شناسی ، عرفان سے مشرف ہونا .

یہ قوت انسان کے لیے تشرف بالمعرفت کا ذریعہ ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۲

[تشرف + ب (رک) + رک : ال (۱) + معرفت (رک)]

تِشْری (کس ت ، سک ش) امث .

خوشی منانے کا عمل ، (مجازاً) نو روز کی طرح کا تہوار جو فصل کاٹنے کی خوشی میں ہوتا ہے .

تیسرا تیوہار تشری تھا جو ستمبر میں فصل کاٹنے پر منایا جاتا تھا شہری ریاستوں کے سومیری دور میں اکی تو اور تشری دونوں نو روز کے تیوہار سمجھے جاتے تھے .

۱۹۶۹ ماضی کے مزار ، ۱۳۷

[؟]

تَشْرِیح (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. کھول کر بیان کرنا ، واضح کرنا ؛ معانی وغیرہ کی تفہیم ، وضاحت ، صراحت .

کبھی میں کرتا تھا قانون سے تشریح علاج
کبھی میں کرتا تھا قاموس میں تصحیح لغت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۱

اس خوبی سے تمام مطالب کی تشریح اور تنقید کرتے تھے کہ طلبا کو حیرت ہوتی تھی .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۱۳

۲. (طب) وہ شعبہ جس میں اعضائے انسانی و حیوانی کی ترکیب اور اجزا چیر پھاڑ وغیرہ کے ذریعے بتلائے جاتے ہیں .

تشریح میں بھی ایک تھا وہ ناسخ بے مثال
ہر استخواں کو کہنے لگا نیم کی ہے چھال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰

تشریح ، شکلیات کی وہ شاخ ہے جس میں . . . ایک حیوان کے اندرونی اور بیرونی بڑے بڑے حصوں اور عضو کی بناوٹ کا حال معلوم کرتے ہیں .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۴

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ اَعْضاء کس اضا (ــ فت ا ، سک ع) امث .

جسم انسانی کی ساخت اور اعضاء کی نشو و نما وغیرہ کا پھیلاؤ یا گنجائش ؛ رک : تشریح الاعضا .

آرام کرسیاں تشریح اعضائے جسم انسان کے لحاظ سے بنائی جاتی ہیں .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۲

[تشریح + اعضاء (رک)]

ـــ اُلْاَعْضاء (ــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امث .

رک : تشریح معنی نمبر ۲ .

تشریح الاعضاء کے عالم کو کیسی کیسی کرب انگیز چیزوں سے واسطہ پڑتا ہے ، تاہم جو علم وہ حاصل کرتا ہے وہ اس کے لیے سرمایہ لذت ہوتا ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۵۱

[تشریح + رک : ال (۱) + اعضاء (رک)]

ـــ دان صف .

(طب و جراحت) اعضائے جسم انسانی کے جوڑ بند وغیرہ جاننے والا ، انسانی جسم کا عالم .

نہایت ہوشیار تشریح دان اوس کے بیان میں عاجز ہوتا ہے .

۱۸۷۷ رسالہ تاثیر الانظار ، ۳۷

مری کے مُنہ پر جو عضلہ ہوتا ہے اس کو کسی تشریح دان نے نہیں دیکھا .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۳۹

[تشریح + دان (رک)]

ـــ دقیق کس صف (ـــ فت د ، ی مع) امث .

(طب و جراحت) ایسا علم جس میں جسدانی ساخت سے بحث ہوتی ہے اور اعضاء کی دقیق ساخت کو سمجھنے کے لیے خوردبین سے امداد لینی پڑتی ہے .

نسیجیات حیوانیہ وہ علم ہے جو حیوانی جسم کی بافتوں اور اعضاء کی دقیق ساخت سے بحث کرتا ہے ، اس علم کی تحصیل میں خوردبین سے امداد لینی پڑتی ہے لہٰذا اسے ''تشریح دقیق'' کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱

[تشریح + دقیق (رک)]

ـــ مرضی کس صف (ـــ فت م ، ر) امذ .

رک : تشریح معنی نمبر ۲ .

مریض کے مر جانے کے بعد امتحان بعدالموت کے وقت جسم کی چیر پھاڑ - تشریح مرضی - سے بھی بیماری کی صحیح تصویر کا سامنے آنا ممکنات سے ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰

[تشریح + مرض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تشریحی (فت ت ، سک ش ، ی مع) صف .

تشریح (رک) سے منسوب ، متعلق بہ علم تشریح (تراکیب میں مستعمل) .

لکھنے یا پڑھنے والوں نے بعض تشریحی اور تفسیری الفاظ اور فقرے اپنے طور پر تحریر کر دیے تھے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۲

[رک : تشریح + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نفسیات (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س) امث .

نفسیات کی وہ شاخ جس میں محض نفسیاتی کیفیت کا بیان نہیں ہوتا بلکہ ان کے عناصر اور اجزا کی تفصیل و تشریح اور تجزیہ بھی ہوتا ہے .

یہ قواعد ہر بیانی نفسیات (جن تک محض مطالعہ باطن لے جاتا ہے) کو تشریحی نفسیات کے درجہ پر ترقی دیتے ہیں .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۷

[تشریحی + نفسیات (رک)]

تشریحیات (فت ت ، سک ش ، ی مع ، کس ح) امث ؛ ج .

(طب و جراحت) رک : تشریح معنی نمبر ۲ ؛ تشریح الاعضا .

باروے جیسا ماہر تشریحیات بھی اس قسم کے نظریوں کا بڑا حامی ہے .

۱۹۴۷ جدید معلومات سائنس ، ۱۳۰

[رک : تشریحی + ات ، لاحقۂ اسمی و جمع]

تشریع (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

شرع ، شریعت کی تبلیغ و اشاعت ؛ قانون سازی .

استغفار کہنا حضرت کا تعلیم و تشریع ہے امت کے لیے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۱۳

تشریع (قانون سازی) کا اصل مقصد بندگان خدا کے معاملات اور تعلقات کی تنظیم . . . کرنا ہے .

۱۹۶۱ سوز ، ۱۸۷

[ع]

تشریعی (فت ت ، سک ش ، ی مع) صف .

شرعی ، وہ امور جو شریعت سے تعلق رکھتے ہوں .

امام صاحب ہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے تشریعی اور غیر تشریعی حدیثوں میں فرق اور امتیاز قائم کیا .

۱۸۹۲ مقالات حالی ، ۲ : ۱۶۷

عربی کا (وحی) علاوہ تشریعی مواقع کے تکوینی موقعوں کے لیے بھی بے تکلف آتا ہے .

۱۹۳۵ حیوانات قرآنی ، ۱۵۲

[رک : تشریع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تشریف (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. خلعت ، وہ پوشاک یا جوڑا جو بادشاہ اور حاکم وغیرہ کسی کو انعام و اعزاز کے طور پر عطا کرتا ہے .

گرد گھر بند سب گھوڑے گھر کرتے انند میزبانی
فاطمہ بی بی دیے تشریف سج جم جم شہانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸

تمیز سوں جو اگر مجھ طرف نگاہ کرے
تو شاہ حسن سوں بس ہے بھی مجھے تشریف

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۳

سرور سینہ آدم فروغ دیدۂ حوا
تن قرآن صفت پر خوشنما تشریف کرمنا

۱۸۸۲ میلاد معصومین ، ۱۶۱

۲. شرف ، بزرگی ، عزت ، ترجیح .
تحفہ و تشریف خدا کا اینو پر سب تھا اینو کا صفت سنو .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ ، قلمی) ۲۹
تشریف و تفضیل دی انھیں اس کے ساتھ :

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۱
اف : رکھنا ، لانا ، لے جانا ، لے چلنا .

۳. عہدہ ، مرتبہ ، رتبہ .
جن ولی نے ولایت کی تشریف پایا اس کی تشریف پرشاہ ولایت کا سکہ آیا .

۱۶۶۵ سب رس ، ۳۴

۴. (مجازاً) کفن .
اپیں رچ ثابت ہویاں پرآن
دیا سب کوں تشریف یعنی کفن

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۳۴
[ع]

— اَرزانی فرمانا محاورہ .
(مجازاً) کسی امیر یا بزرگ کا آنا ، ذی مرتبہ شخص کا قدم رنجہ فرمانا .
کبھی کبھی آپ اسی طرح تشریف ارزانی فرمایا کریں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۸

— اِلٰہی کس اضا (— کس ا ، مد ل) امث .
اللہ تعالٰی کی طرف سے دی ہوئی نعمت یا شرف .
بس آدم کو اللہ تعالٰی نے جوان دونو ہاتھوں سے جمع کیا ہے تو وہ صرف تشریف الٰہی ہے .

۱۸۸۷ ترجمہ فصوص الحکم ، ۹
[تشریف + الٰہی (رک)]

— آوَری (— سک و) امث .
(کسی امیر ، معزز یا بزرگ شخص کی) آمد .
آتا نہیں جو یار تو آنے سے فائدہ
تشریف آوری اجل سود مند ہے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)
[تشریف + آوری (رک)]

— بِالمَعرِفَت (— کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، کس ر ، فت ف) امث .
ایسا ذریعہ کسی امر کے شرف کا معلوم کرنا جو محض لذائذ حسیہ سے تعلق نہ رکھتا ہو بلکہ معاملات روحانیہ سے زیادہ تعلق رکھتا ہو .
برخلاف حس سمع کے کہ ایک بہت شریف اور ذریعہ تشریف بالمعرفت ہے اور معاملات روحانیہ سے بہت تعلق رکھتا ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقایق ، ۳۵
[تشریف + ب (رک) + رک : ال (ا) + معرفت (رک)]

— بَری (— فت ب) امث .
تشریف لے جانا .
آپ کی تشریف بری اور قیام فرمائی کی نسبت مجکو عذر نہیں ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۸۴
بوجوں کی خوش آواز سواری میں کنول کی
تشریف بری کس کے لیے ؟ میرے لیے ہے

۱۹۲۱ فردوس تخیل ، ۱۸۳
[تشریف + بری (رک)]

— بَہار کس اضا (— فت ب) امذ .
(مجازاً) موسم بہار کا لباس یعنی شادابی .
فیض سے اس کے یہ دنیا کا چمن پھولا ہے
اس کی بخشش نے دیا دہر کو تشریف بہار

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۲۳۸
[تشریف + بہار (رک)]

— حَیاتِ جاوِدانی کس اضا (— فت ح ، کس ت ، کس و) امث .
ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی کا لباس ، (مجازاً) زندگیٔ دوام .
مشرف ہوں میں تشریف حیات جاودانی سے
وجود ظاہری کرتا ہے اثبات عدم میرا

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۲
[تشریف + حیات (رک) + جاودانی (رک)]

— دینا محاورہ .
خلعت یا تحفہ دینا ، اعزاز دینا .
دیا جس کوں تشریف لولاک کا
ہوا جس تے مظہر ہو افلاک کا

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۱۲۰

— رکھنا محاورہ .
بیٹھنا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا .
صبح تک تھا وہیں یہ مخلص بھی
آپ رکھتے تھے شب جہاں تشریف

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۷۷
ایسے خراب شہر میں جناب گورنر جنرل بہادر کیوں کر تشریف رکھتے ہیں .

۱۸۶۴ ، اردو دہلی گزٹ ، آگرہ ، ۳ : ۱۰

ـــ شرَف کس اضا (ـــ فت ش ، ر) امذ .

خلعت بزرگی ، لباس فاخرہ .

تشریف شرف صدق نے صدیق سے پایا
مشہور جہاں اس سے ہوا نام کرم کا

بیدار ، د ، ۱ ۱۷۹۴

[تشریف + شرف (رک)]

ـــ فرمانا محاورہ .

(رک) تشریف فرما ہونا .

کس طرف کو یوں کھائے بندوں چلے جاتے ہیں آپ
کس کے گھر اس آن سے تشریف فرماتے ہیں آپ

دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۵۰ ۱۷۳۹

دیکھئے آج وہ تشریف کہاں فرمائیں
ہم سے وعدہ ہے جدا غیر سے اقرار جدا

غنچۂ آرزو ، ۱۷ ۱۸۵۴

ـــ فرما ہونا محاورہ .

تشریف لانا ، بیٹھنا ، آنا .

دل اس کا ہے خیال یار اگر تشریف فرما ہو
قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا

آتش ، ک ، ۱ : ۴۴ ۱۸۴۶

ـــ لانا محاورہ .

رک : تشریف فرمانا .

حیف جیتے جی نہ کیجے عاشق اپنے سے ملاپ
جب وہ دنیا سے چلے تب لائیے تشریف آپ

محب ، د (ق) ، ۱۰۴ ۱۷۹۲

وہ تشریف لاتے ہی بولے کہ رخصت
نہیں ہم کو ملنے کی فرصت زیادہ

گلزار داغ ، ۱۸۷ ۱۸۷۸

ـــ لے جانا محاورہ .

۱. سدھارنا ، رخصت ہونا ، جانا .

غم کے پوچھو راست کہتے ہیں کہ شادی ہو یہ ہو
حضرت رمضاں گئے تشریف لے ، اب عید ہے

دیوان آبرو (ق) ، ۲۲ ۱۷۱۸

پھر حضرت دوسرے آسمان کی طرف تشریف لے گئے .

خیابان آفرینش ، ۳۹ ۱۸۸۷

حضرت عمرؓ بیت المقدس کے معاہدہ کے لئے شام تشریف لے گئے .

شبلی ، مقالات ، ۱ : ۲۱۲ ۱۹۱۴

۲. (مجازاً نیز طنزاً) تلف ہو جانا ، ختم ہو جانا ، باقی نہ رہنا .

غرض ہوری ہو گئی پھر جیسے کچھ تھا ہی نہیں ساری محبت تشریف لے جاتی ہے .

فورا فلورنڈا ، ۹۷ ۱۸۹۶

غیر زبان میں ترجمہ ہونے سے ان لفظوں کی نازک خیالی اور بلند پروازی کے جوہر تشریف لے جاتے ہیں .

معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۶ ۱۹۱۲

ـــ لے چلنا محاورہ .

کسی جگہ جانا .

بادشاہ پیر نے آکر قاسم کو سلام کیا اور عرض کی قلعے میں تشریف لے چلئے .

طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۳۵ ۱۹۰۲

تشریفات (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ؛ ج .

۱. (بطور واحد) ظاہری اخلاق و آداب ، ظاہری تکریم ، درجہ ، مرتبہ ، (بطور جمع) رک : تشریف .

زیڈ اے بخاری کی محکمانہ حیثیت کیا ہے اور تشریفات کی رو سے کس سلوک کا مستحق ہے .

سرگزشت ، ۴۴ ۱۹۶۶

۲. جلوس جس کی ترتیب حسب مراتب ہوتی ہے .

تشریفات کے مہمانوں کی سواریاں بھی مہمان خصوصی کی سواری کے پیچھے ایک ترتیب سے قطار بند ہو چکی تھیں .

تحدیث نعمت ، ۶۹۷ ۱۹۷۱

[رک : تشریف + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ فاخرہ کس صف (ـــ کس خ ، فت ر) امث .

عمدہ لباس یا انعام و اکرام ؛ خلعت ، مرتبہ ، بزرگی .

زال خوش خصال مقبول طبع شاہ ہوا فرخ فال ہوا اور تشریفات فاخرہ سے مالا مال ہوا .

سرور سلطانی ، ۳۹ ۱۸۴۷

[تشریفات + فاخرہ (رک)]

تشریفاتچی (فت ت ، سک ش ، ی مع ، سک ت) صف .

آداب و رسوم بجا لانے جانے کی نگرانی کا کام کرنے والا .

میلان کے دوران قیام میں لیونارڈو نہ صرف مصوری اور سنگ تراشی بلکہ مہندس مغنی اور تشریفاتچی کا کام بھی کرتا رہا .

تاریخ فلسفہ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸۵ ۱۹۳۱

[رک : تشریفات + چی ، لاحقۂ صفت]

تَشرِیفاتی (فت ت ، سک ش ، ی مع) صف .

پابند رسوم ، پر تکلف ، تکلف آمیز ، رسم پرست ، وہ شخص جس کے ذمے آداب و رسوم بجا لانے جانے کی نگرانی ہوتی ہے ؛ وہ شخص جس کی تحویل میں آداب کی کتاب ہو ؛ کسی عہدے سے متعلق ، محکمانہ .

لہٰذا تشریفاتی مہم پر روانگی سے پہلے دونوں نے ایک دوسرے کے معلوماتی خلا کو پر کرنے کی کوشش کی .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۱۵۷

[رک : تشریفات + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَشرِیفی (فت ت ، سک ش ، ی مع) صف .

رسمی ، رسمیاتی ، دستور کے ساتھ (اصطلاحات سیاسیات، ۵۸).

[رک : تشریف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَشرِیق (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. رک : ایام تشریق ، ذی الحجہ کی گیارہویں بارہویں اور تیرہویں تاریخ .

تین روز وہاں رہ کر رمی جمار کرتے ہیں ، یہ تین دن تشریق کے کہلاتے ہیں .

۱۸۷۲ تاج الاقبال ، ۲ : ۴۴

حضرت عائشہ بھی یہی کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکر عیدالضحیٰ اور ایام تشریق کے دنوں میں میرے پاس آئے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۵۴

۲. (مجازاً) چمک ، روشنی ، ضوفشانی .

جو آندھی چلی فکر و تحقیق کی

بہت علم باطن کی تشریق کی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۲۱

۳. تعین سمت ، تعین محل وقوع ، صحیح اور واضح سمت یا علاقے کا تعین .

جب آپ کسی سڑک کسی سراغ یا کسی قائد کی محض رہ نمائی میں چل پھر رہے ہوں تو آپ کو اقل قلیل تشریق کی ضرورت ہوتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۵

۴. گوشت کو دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا ؛ مشرق کی طرف رخ کرنا (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ) .

۵. سمت و محل وقوع کی تعین .

ان اعداد قدریہ کے بموجب برقیاتی مدار کا سائز ، صورت اور خلا میں تشریق (Orientation) کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۶

[ع]

تَشرِیک (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. خدا کی ذات و صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا .

اے طالب محققان فرماتے ہیں توحید ، تشریک اور تعطیل کے درمیانی ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۷۵

تشریک ہے تعطیل سے بے زار ہوز نہار

توحید حقیقی سے ہو خوشنود ہمیشہ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۱۱۷

۲. (انجیل مقدس) جوتے کو تسمے سے بند کرنا (اسٹین گاس) .

[ع]

تَشرِین (فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ .

دو رومی مہینوں کے نام جو تشرین اول (اکتوبر) اور تشرین ثانی (نومبر) کہلاتے ہیں اور علی الترتیب اکتوبر و نومبر انگریزی یا شمسی مہینوں کے مطابق ہوتے ہیں .

رومی مہینوں کے یہ نام ہیں ، تشرین اول تشرین آخر . . . ایلول .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۵۰

[ع]

تَشَعُّب (فت ت ، ش ، شد ع بضم) امذ .

(لفظاً) شاخ در شاخ ہونا .

کبھی کبھی گہرے شعور کے دوران میں قصبۃ الریم کا تشعب (دوشاخہ) بھی نظر آ جاتا ہے .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۳۶۲

[ع]

تَشَعُّر (فت ت ، ش ، شد ع بضم) امذ .

شعر گوئی ، شاعری کرنا .

ان کے سادہ دماغوں کو بھی تشعر ، تنظم ، تغزل سے بھرا جاتا ہے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۶۳

[ع]

تَشَعُّع (فت ت ، ش ، شد ع بضم) امذ .

۱. شعاع ڈالنا ، کرن ڈالنا ، چمکانا .

کارہس کیلوسم کے ریشے ہر طرف سفید مادہ کے اندر تشعع کرتے ہیں .

۱۹۳۴ عصبیات ، ۱۱۳

۲. (شعاعوں کا) مرکز سے منحرف یا منتشر ہونا یا پھیلنا.

وترکا وسطی علاقہ چار نمایاں قطری بندوں سے جو سینٹ اینڈ ریوز کراس کی ڈنڈیوں کی طرح ایک موٹے مرکزی مقام سے تشعع کرتے اور پھر ایک پنکھے کی طرح پھیلتے ہیں.

۱۹۳۴ تشریح عضلیات، ۷۸

[ع]

تَشعِیث (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث.

۱. بکھراؤ، پراگندگی.

جس مادے سے یہ چٹانیں مرکب ہیں وہ قرن ہا قرن پہلے کے اجزاے ارضی کی تحلیل و تشعیث سے حاصل ہوا.

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس، ۲۶۲

۲. (عروض) اجتماع خبن و تسکین کا نام (جب دو سبب خفیف کے درمیان میں وتد مجموع آجائے پہلے بعمل خبن ساکن سبب اول گرا دینا پھر تین متحرک حاصلہ کے درمیانی حرف کو ساکن کر دینا).

تشعیث جس رکن میں آئے اس کا نام مشعث بتشدید عین ہے یہ بھی عروض و ضرب کے واسطے خاص ہے.

۱۸۷۱ قواعدالعروض، ۵۴

[ع]

تَشَفُّع (فت ت ، ش ، شد ف بضم) امذ.

شفاعت، (مجازاً) سفارش، کسی کے لیے سفارش کرنے کا عمل.

محبت و تعظیم آثار و تبرکات، توسل، تشفع، قصد و اہتمام کے ساتھ زیارتیں.

۱۹۳۸ تبرکات آزاد، ۳۵۸

[ع]

تَشَفّی (فت ت ، ش ، شد ف) امث.

۱. صحت، شفا، بحالی (جامع اللغات).

۲. قرار، قیام.

تم سے تشفی چاہتی ہوں گو کہ صورت یہ ہے 'وہ ہم سے بھی زیادہ کشتۂ تیغ ستم نکلے'.

۱۹۴۵ حرف آشنا، ۱۲۱

۳. تسلی، ڈھارس.

تمھارے تشفی دینے سے میری بھی زندگی ہوئی.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۸

۴. اطمینان، دل جمعی.

وزیر زادے نے اڑی تشفی سے عرض کی.

۱۸۵۱ بہار دانش، ۶۸

ان کی تقریر ایسی ہوتی ہے جس سے سامع کو تشفی ہو جاتی ہے.

۱۹۰۲ الکلام، ۲ : ۱۰۳

۵. سکون، (جوش کا) خاتمہ.

جس غایت یا (تغیر حالات) سے ہیجان کی تشفی ہوتی اور سلسلہ فعلیت ختم ہو جاتا ہے ان کی دریافت بھی بے محل نہیں.

۱۹۳۲ اساس نفسیات، ۱۴۲

۶. سہارا، آسرا.

اب اس کا ایسا وقت آ پہنچا ہے کہ اس کے بچے اس کی تسلی کا سبب ہوں گے.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۳ : ۶۲۳

۷. بہلاوا، طفل تسلی.

خزاں کے خوف سے مافوق ارض گنبد گردوں
تشفی کو تصور کا چمن ہم نے بنایا ہے

۱۸۲۸ دیوان ہوس (ق)، ۹۲

ف : دینا، کرنا.

[ع]

تَشفِیع (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث.

کسی کے حق میں سفارش کرنا، شفاعت کرنا.

اس کو قیاس اور حلف بغیر اللہ کے نہ کرنا چاہیے بلکہ اور طریق توسل اور تشفیع کے.

۱۸۵۱ عجائب القصص، ۲ : ۵۳۸

[ع]

تَشَقُّق (فت ت ، ش ، شد ق بضم) امذ.

پھٹنا، شگاف پڑ جانا.

تشقق زمین اور تحت الارض تشوشات.

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس، ۱۱۲

[ع]

تَشقِیق (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث.

۱. **(فلسفہ) ٹکڑے ٹکڑے کرنا یا ہونا، الگ الگ ہونا، متفرق ہونا، تجزیہ کرنا.**

علماء فلاسفہ اور مشائخ اعتزال سے بے شمار غلطیاں اسی تقسیم اور تشقیق کی بدولت ہوئی ہیں.

۱۹۶۰ تفسیر سورۃ والتین، ۶۴

وجود و عدم کے خواص . . . یعنی ممکن یا موجود ہے یا معدوم ہے یا کامل ہے یا ناقص ہے یا عالم ہے یا جاہل ہے واجب کے لئے یہ تقسیم اور تشقیق صحیح نہیں ہے.

۱۹۷۳ مسئلہ جبر و قدر، ۶۰

۲. (حیاتیات) خلیے کا بغرض تولید کئی خلیوں میں تقسیم ہو جانا ، انشقاق ۔

نواتہ کے سادہ انقسام کو ، جو محض عمل تشقیق سے بلا کیریو کائنسیس کے تغیرات کے وقوع کے واقع ہو جائے . . . انقسام بسیط کہتے ہیں ۔

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۴

۳. (مجازاً) بہت زیادہ چھان بین کر کے نکی تلاش کرنا ۔

مفتی کو مسئلہ میں تشقیق نہ کرنا چاہیے ۔

؟ ملفوظات اشرف علی تھانوی ، ۴ : ۱۷۷

[ع]

تَشَکُّر (فت ت ، ش ، شد ک بضم) امذ ۔

شکر ، شکریہ ۔

تشکر کے کپڑے پہن کر خدا کا جو ستارالعیوب ہے ، شکر کیا جائے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۶

[ع]

تَشَکُّک (فت ت ، ش ، شد ک بضم) امذ ۔

شک پرستی ، شبہ ، فلسفہ شبہات و شکوک ۔

مرا ہر تشکک ، عبادت گزار
مرا ہر تمرد اطاعت شعار

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۱۷۲

[ع]

ـــ آمیز (ـــ ی مج) امذ ۔

شک پرست ، مشکک ، وہ شخص جسے عیسائیت کی صداقت میں شبہ ہو ، وہ شخص جو دین و مذہب کو شکوک و شبہات کی نظروں سے دیکھتا ہو ، منکر ، دہریہ ، زندیق ، انگ : sceptic کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۶۷) ۔

[تشکک + آمیز (رک)]

تَشَکُّل (فت ت ، ش ، شد ک بضم) امذ ۔

۱. صورت اختیار کرنے کا عمل ۔

تشکل کی صنعت اس میں ہے ۔

۱۹۰۰ غریبی طبیعیات کی ابجد ، ۳۸

۲. جسد انسانی میں خدا کے متشکل ہونے کا عقیدہ جو قدیم زمانے میں رائج تھا ۔

انسان کی ذات میں مستقل یا عارضی طور پر کسی زبردست روح کے حلول کرانے سے انسان خود اسی زندگی میں مقام کبریا تک پہنچ سکتا ہے . . . تشکل کا یہ عقیدہ . . . ہمارے اگلے باب کا موضوع ہوگا ۔

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۱۸۵

۳. صورت ، شکل ، ہیئت ۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ تشکل صرف ہندوستان ہی میں پایا جاتا ہے ۔

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۹۰

۴. (نجوم) بروج کی شکل بدلنے یا اختیار کرنے کا عمل یا ایک شکل سے دوسری شکل میں منتقل ہونے کی حالت ۔

ابو معشر بلخی سے نقل کیا ہے کہ تشکلات فلکیہ کے لحاظ سے انسان کی عمر کا نو سو ساٹھ سال تک پہنچنا ممکن ہے ۔

۱۹۳۴ ہمدرد صحت ، جولائی ، ۱۱۳

[ع]

تَشْکِیک (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ۔

شک ، شبہ ، شک میں مبتلا کرنے کا فعل یا عمل ۔

راہ الفت ہے مثل مو باریک
اس لئے دل کو ہوگئی تشکیک

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۴۴۴

یکساں ہے دوستی ہمیشہ   تشکیک ہے تیرے دل کا پیشہ

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۰۸

[ع]

تَشْکِیکِیَّت (فت ت ، سک ش ، ی مع ، شد ی بفت) امث ۔

(فلسفہ) شکوک و شبہات ، تشکیک (رک) کی حالت و کیفیت ۔

تشکیکیت کی ظلمتیں چونکہ جمالیات کی حسین دنیا میں راہ نہیں پاسکتیں اسلیے یہ مکتب فکر تاریخ جمالیات میں بھی کوئی جگہ حاصل نہیں کرسکتا ۔

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱۱۷

[ع]

تَشْکِیل (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ۔

شکل بنانا ، صورت بنانا ، خاکہ تیار کرنا ، بنانا ، مرتب کرنا ، شکل دینا ۔

ہر دم تیز ہری شہپر جبریل یہ ہے
یا مجسم شب معراج کی تشکیل یہ ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۳۰

قانون محمدی سر تا سر تعمیری تشکیل کا محتاج ہے ۔

۱۹۳۸ اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۲۰

[ع]

ـــ بالتمثیل (ـــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، سک م ، ی مع) امث .

(لسانیات) ایک ہی طرح کے چند لفظوں کے قیاس پر اور لفظوں کا بننا یا بنانا ، موجودہ الفاظ کی تصریف و اشتقاق سے نئے لفظ بنانا .

یہ غلطی علم اللسان کے مشہور مسئلے تشکیل بالتمثیل کے تحت ظہور پذیر ہوئی .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۵

[تشکیل + ب (رک) + رک : ال (۱) + تمثیل (رک)]

ـــ سیرت کس اضا (ـــ ی مع ، فت ر) امث .

(لفظاً) سیرت کا شکل پذیر ہونا ، (نفسیات) ذہن کی نشو و نما .

کسی ایسی واقعی ترکیب کی طرف براہ راست اشارہ نہ کیا جائے جو تشکیل سیرت سے طبعاً متداول ہوتی ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۵۴۹

[تشکیل + سیرت (رک)]

تشکیلات (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ؛ ج .

تشکیل (رک) کی جمع .

اکثر ہم نظریہ کی تشریح میں ریاضی کی تشکیلات سے امداد لیتے ہیں .

۱۹۶۹ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳۰

[رک : تشکیل + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ قمر کس اضا (ـــ فت ق ، م) امث .

چاند کی مختلف شکلیں اختیار کرنے کی حالت .

(نجوم) مہینے میں ہر شب کو چاند کی ایک نئی شکل نظر آتی ہے کبھی وہ ہلال کی صورت میں نظر آتا ہے کبھی بدر کی اور انھی دو شکلوں کے درمیان روز گھٹتا بڑھتا رہتا ہے ، اس کے مختلف مقامات میں نظر آنے کو تشکیلات قمر کہتے ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۳۸

[تشکیلات + قمر (رک)]

ـــ ملی کس صف (ـــ کس م ، شد ل) امث .

قوم کو کسی ایک مرکز پر لانے کا عمل ، ملت کا خاکہ تیار کرنا .

تشکیلات ملی کے لیے کوئی اداری مرکز تلاش کیا جا رہا تھا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۵

[تشکیلات + ملی (رک)]

تشکیلیات (فت ت ، سک ش ، ی مع ، کس ل) امث ؛ ج .

(لسانیات) وہ علم جس میں شکلوں کی تبدیلی سے بحث کی جائے ، زبان کے مطالعے کا وہ اہم شعبہ جس میں لفظوں کی تشکیل سے بحث کی جاتی ہے .

تشکیلیات میں اردو گرامر کی حد تک اصول بھی صاحب موصوف کی قواعد اردو سے اخذ کیے گئے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، (مقدمہ) ہ ، د

[ع]

تشکیلیاتی (فت ت ، سک ش ، ی مع ، کس ل) امث .

تشکیلیات (رک) سے منسوب .

بیرسٹر سے اردو میں تشکیلیاتی تبدیلی کے ساتھ بیرسٹری بن گیا .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۶

[رک : تشکیلیات + ی ، لاحقۂ نسبت]

تشکیلیہ (فت ت ، سک ش ، ی مع ، کس ل ، فت ی) امذ .

رک : تشکیلیات نیز وہ مخصوص شکل جن سے چینی زبان کی ابجد بنتی ہے .

مثال کے لیے چینی زبان ایک ایسی زبان ہے جس کے الفاظ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایسے تشکیلئے ہوتے ہیں جن میں کچھ گھٹاؤ بڑھاؤ نہیں کیا جا سکتا .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۴۵

[ع]

تشلا/تشلہ (فت ت ، سک ش/فت ل) امذ .

رک : تسلا .

جواہرات اور تشلہ آفتابہ . . . سب لا کے عمر کے سامنے انبار لگا دیا .

۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۱۰۷

اس نے مارینا کو حکم دیا کہ . . . تشلا کمرے میں پہنچا دو .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷۵

تشلی (فت ت ، سک ش) امث .

تشلا (رک) کی تانیث .

ایک چاندی کا بادیہ (بڑا پیالہ) ایک چاندی کی تشلی .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۶۵

تشمع (فت ت ، ش ، شد م بضم) امذ .

کسی چیز کے موم بن جانے کی حالت ، پگھلنے کا عمل (تراکیب میں مستعمل)

[ع]

ـِ کَبِدی کس اضا (ـــ فت ک ، ب) امذ .

(طب) جگر کے موسی حالت میں بدل جانے کا عمل ، (کنایۃً) جگر کے سکڑ جانے کی بیماری جو یرقان کی ایک قسم ہے .

تشمع کبدی (جگر کا موسی ساخت میں تبدیل ہو جانا) میں یہ بات خاص طور پر مشاہدے میں آئی ہے .

۱۹۷۵ روز نامہ «جنگ، کراچی ۲۹ جنوری ، ۳

[تشمع + کبد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَشْمِیت (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

چھینکنے والے کو نیک دعا دینا یعنی اس کے لیے «یَرْحَمُکَ اللّٰہ» کہنا .

تشمیت : چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہنا .

۱۸۵۶ محاسن العمل الافضل ، ۲۹

[ع]

ـِ عاطِس (ـــ کس ط) امث .

چھینک لینے والے کو یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہہ کر دعا دینا ، یا کسی کے حق میں یہ دعا کرنا کہ وہ ایسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو کہ کوئی اس پر خوش ہو .

بعضے کہتے ہیں کہ ایک بار واجب ہے جسطرح سجدہ تلاوت و تشمیت عاطس .

۱۸۳۵ تفریح الاذکیا ، ۲ : ۳۲۱

[تشمیت + عاطس (رک)]

تَشْمِیر (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. سکوڑنا ، کوشش کرنا ، اہتمام کرنا (فرہنگ آنند راج) .

۲. دامن کمر میں لپیٹنا ؛ کشتی کو چلانا ؛ (مجازاً) چستی ، چالاکی (لغات کشوری) .

[ع]

ـُ الْعَین (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث .

(طب) آنکھوں کو سمیٹنا .

تقریباً تمام اعمال جراحیہ مثلاً کَیِّ الاجفان ، تشمیرالعین ... وغیرہ کو بہ تفصیل ذکر کیا گیا ہے .

۱۹۵۳ طب العرب ، ۳۵۲

[تشمیر + رک : ال (۱) + عین (رک)]

ـِ بِالْقَطْع (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ط) امث .

(طب) پلک بندی کرنا .

تشمیر بالقطع کے ذریعے یا آپریشن کر کے نکالو .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۵۰

[تشمیر + ب (رک) + رک : ال (۱) + قطع (رک)]

تَشْمِیس (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

کسی چیز کو سورج کی روشنی میں رکھنا ، دھوپ میں پھیلانا ؛ (عکاسی) پلیٹ کو روشنی پہنچانے یا دھوپ میں رکھنے یا اس پر سورج کی روشنی ڈالنے کا عمل .

جب یہ روشنی کی تصویر اتر آتی ہے تو پھر تشمیس کرتے ہیں .

۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۵۹

[ع]

تَشْمِیع (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. کسی چیز کو پگھلے ہوئے موم میں ڈبونا ؛ (کیمیا) مومیا بنانا ؛ چیزوں کو پگھلانا .

اعمال ان میں تسحیق ، تشمیع ... وغیرہ پر نہایت تفصیل سے بحث کی ہے .

۱۹۵۳ طب العرب ، ۲۷

۲. (طب) دواؤں (مثل کافور اور نوسادر وغیرہ) کو کسی برتن دیگ وغیرہ میں رکھ کر اور سرپوش بند کر کے نیچے آگ جلا کر ان چیزوں کے اجزائے لطیف حاصل کرنے یا جوہر اڑانے کا عمل .

دو پیالے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے سے ملاوے اور اسکو کپڑوتی کرے اور خشک کر کے چولھے پر رکھے اور آگ جلائے اسکو زبان عربی میں تشمیع کہتے ہیں ... جو اس دوا کے جوہر ہوئیں گے وہ اوپر کے پیالے میں رہیں گے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۱۲۷

[ع]

تَشْنا (فت نیز کس ت ، سک ش) صف .

رک : تشنہ .

تشنا ہوں دلربا کی صورت کا کس کوں دیکھوں
حیران ہوں نہ دیکھا کوئی آبرو پیاسا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۲

تِشْنا (کس ت ، سک ش) امذ ؛ ~ تشنہ .

بد گوئی ، لعنت ملامت ، طعنہ (نوراللغات) .

ہمجولیاں چھیڑ چھاڑ کر جان لیتی تھیں ہزاروں طعنے لاکھوں تشنے دیتی تھیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۲۸

اف : دینا .

[غالباً ع : تشنیع (رک) سے]

تَشَنُّج (فت ت ، ش ، شد ن بضم) امذ .

۱. اینٹھن ، اکڑن ، کھنچاؤ (اعضاء میں) جھٹکے کی بیماری.

اس میں بطور تشنج کے حرکت پیدا ہو گئی .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۱۳

بہت سے بچوں کو تشنج کے دورے پڑنے لگتے ہیں .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۷۸

۲. (نباتیات) جیسے جیسے خلیہ پانی کی زیادہ سے زیادہ مقدار جذب کرنے لگتا ہے تو پانی خلیے کے خالیہ میں جمع ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے ایک دباؤ پیدا ہوتا ہے اس دباؤ کی وجہ سے خلیہ مائی غشا اور خلوی دیوار بیرونی جانب پھیلنے لگتے ہیں خلیہ کے اس پھیلاؤ کو تشنج اور کیفیت کو تشنجی کیفیت کہتے ہیں (مبادی نباتیات ، ۴۳۸) .

۳. (ملکی یا تمدنی) ہنگامہ ، ہلچل ، کھلبلی ، بغاوت ، کرب اور بے چینی کی حالت ، اضطراب کی کیفیت ، سختی .

سب سے اعلیٰ حکومت جب اپنے اختیار کو کام میں لائے تو وہ مستقل نظام نہ رکھتی ہو بلکہ تشنج کے ساتھ خاص مداخلت کے کام ہوں .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۱۷

فرانس کی سلطنت کے اس تشنج کی دنیا کی تاریخ میں مثال موجود نہیں ہے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۳۸۷

[ع]

ـــ الْحَنْجَرَہ (ـــ ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ن ، کس ج ، فت ر) امذ .

نرخرے کی ایک بیماری جس میں حلقوم یا نرخرہ میں اینٹھن اکڑن یا کھنچاؤ پیدا ہو جاتا ہے .

تمام شبنمی حالتوں میں مسکن کے طور پر ، مثلاً شہقہ ، دمہ ، ہچکی ، صرصری ، تشنج الحنجرہ وغیرہ ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۳۲۰

[تشنج + رک : ال (۱) + حنجرہ (رک)]

ـــ مِقْناطِیسی کس صف (ـــ کس م ، سک ق ، ی مع) امذ .

عمل تنویم سے اعضاء کا اکڑاؤ .

بہت آدمی یہ تو مانتے ہیں کہ خواب مقناطیسی اور تشنج مقناطیسی اور وقوف منقسم بعض بعض آثار اور بھی پیدا ہو جاتے ہیں .

۱۸۷۷ رسالہ تاثیرالانظار ، ۵۱

[تشنج + مقناطیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَشَنُّجی (فت ت ، ش ، شد ن بضم) صف .

تشنج (رک) سے منسوب .

عضلات میں بعض اوقات تشنجی کیفیت پیدا ہوتی ہے .

۱۹۲۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۳۳

[رک : تشنج + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تَغَیُّرات (ـــ فت ت ، غ ، شد ی بضم) امذ ؛ ج .

تشنج معنی نمبر ۳ (رک) کی تبدیلیاں .

جبران کو . . . بنتی ہوئی دنیا کے تشنجی تغیرات سے واسطے پڑے .

۱۹۵۹ مقدر انسانی ، ۲۲۵

[تشنجی + تغیرات (رک)]

ـــ کھانسی (ـــ مغ) امث .

ایسی کھانسی جس سے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن اور کھنچاؤ پیدا ہو جاتا ہے .

کالی کھانسی ایک ایسا مرض ہے جس کی امتیازی خصوصیت ایک عجیب و غریب تشنجی کھانسی ہے .

۱۸۶۰ عمل طب ، ۱ : ۱۲۹

[تشنجی + کھانسی (رک)]

تَشْنَک (۱) (فت ت ، سک ش ، فت ن) امذ .

لوہے کا ایک اوزار جس سے دیوار میں سوراخ کرتے ہیں (جامع اللغات) .

[ف]

تَشْنَک (۲) (فت ت ، سک ش ، فت ن) امذ .

سر کے اگلے حصے کا وہ مقام جو بچپن میں نرم اور متحرک رہتا ہے ، تالو (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ف]

تَشْنَگی (فت نیز کس ت ، سک ش ، فت ن) امث .

پیاس .

کئی تشنگی سے نوش کر لب تر ہوئے ہر دم اتا
تج خوش ادھر کا جام مج کوثر ہوا ہے نیں غلط

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ورق ۳۸ ب

وہاں ایک بھوت رہتا تھا اور اس پانی سے اس کی تشنگی دور ہوتی تھی ۔

۱۸۶۵ بھگت مال ، ۱۳۲

اے صاحب خانہ میں غریب الوطن مسافر ہوں شدت تشنگی سے کلیجا منھ کو آتا ہے ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۸

[ف]

تشنہ (فت نیز کس ت ، سک ش ، فت ن) صف ۔

۱. پیاسا ۔

کچھ مدارات بھی اے خون جگر پیکاں کی
تشنہ مرتا ہے کئی دن سے یہ مہماں میرا

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۷۲

۲. (مجازاً) خواہشمند ، آرزو مند ، مشتاق ۔

خضر تشنہ آس کے ہے دیدار کا
مسیحا شہید آس کے بیمار کا

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

۳. ناقص ، نامکمل ۔

اول تو پوری زندگی میں سے صرف تین سال کا عرصہ منتخب کیا گیا ، پھر ان تین سال کے واقعات بھی حد درجہ تشنہ ہیں ۔

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۴

[ف]

ــ جگر (ــ کس ج ، فت گ) صف ۔

مشتاق ، آرزو مند (نوراللغات) ۔

[تشنہ + جگر (رک)]

ــ خون کس اضا نیز بلا کس (ــ و مع) صف ۔

خون کا پیاسا ، جانی دشمن ۔

تشنۂ خون وہ نہ ہوتا جو مرا اے سفاک
کاٹتے جوہر سے نہ خنجر کی زباں پر پڑتے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۲

[تشنہ + خون (رک)]

ــ در خواب آب می بیند کہاوت ۔

فارسی مثل اردو میں مستعمل ، پیاسے کو خواب میں پانی ہی نظر آتا ہے ، پیاسا خواب میں پانی ہی دیکھتا ہے مطلب یہ ہے کہ آدمی کو جس چیز کی خواہش آرزو یا طلب ہوتی ہے وہ ہی چیز ہر دم نگاہوں کے سامنے رہتی ہے یہاں تک کہ خواب میں بھی وہی چیز نظر آتی ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۰) ۔

ــ ڈالنا محاورہ ۔

نامکمل یا ادھورا چھوڑنا ۔

قریب ہزار بیت استادوں کی جو مصنف نے تمام کتابوں سے چن چن کر ہر ایک مضمون کی ہر موقع ہر تشنہ ڈالیں ہیں ان کو بھی اپنی سمجھ کے موافق جوں کا توں ہندی میں نظم کیا ۔

۱۸۳۰ گنج خوبی ، ۶

ــ را می نماید اندر خواب ـ ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب کہاوت ۔

لفظاً پیاسے کو خواب میں ساری دنیا چشمۂ آب نظر آتی ہے آدمی کو جو شے مرغوب ہوتی ہے وہ ہی ہر دم پیش نظر رہتی ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، ۶۸) ۔

ــ رہ جانا محاورہ ۔

(مجازاً) نامکمل رہ جانا ، تکمیل نہ ہو پانا ؛ مطلب واضح نہ ہو پانا ۔

یہاں علامہ اقبال کا ذکر تو ضمناً آیا ہے تا کہ گفتگو کا یہ پہلو بھی تشنہ نہ رہ جائے ۔

۱۹۶۴ غالب کون ہے ، ۱۲۰

ــ کام صف ۔

پیاسا ؛ محروم ، نا امید ، (مجازاً) مشتاق ۔

فیض تیرا ہے کہ پائے خرقۂ ماہی درم
حکم تو دیوے تو رہوے زیر دریا تشنہ کام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

نشۂ حسن کی یہ لہر الٰہی توبہ
تشنہ کام آنکھوں ہی آنکھوں میں پیے جاتے ہیں

۱۹۵۷ یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۵۱

[تشنہ + کام (رک)]

ــ کام محبت (ــ کس اضا م ، فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) صف ۔

محبت کا پیاسا ، عاشق ناکام ۔

سبحان اللہ تشنہ کامان محبت کے جاذبہ شوق کا تصرف ۔

۱۹۳۶ کاروان خیال ، ۶۹

[تشنہ + کام (رک) + محبت (رک)]

ــ کامی امث ۔

تشنہ کام (رک) سے اسم کیفیت ۔

روا مت رکھ تو میری تشنہ کامی
قسم تجھ کو یہ مولانائے جامی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۶۳

تشنہ کامی وصال کی مت پوچھ
شوق تیغ خوش آب نے مارا
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۷
تیری محفل میں دو عالم کو ہے سیری ساقی
تشنہ کامی مری توہین ہے تیری ساقی
۱۹۳۱ چمنستان ، ۱۱
[تشنہ + کام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لب (— فت ل) صف .

وہ پیاسا جس کے ہونٹ پیاس کی وجہ سے خشک ہو گئے ہوں ، نہایت پیاسا ، (مجازاً) آرزو مند ، شدید طلب رکھنے والا ، محروم .
الغرض ظاہر ہوئی وہ نہر جب
پی گئے اکثر انہوں سے تشنہ لب
۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۵
یہ تصنیف اسلامی جماعت کے لئے اسی قدر ضروری ہے جسقدر ایک تشنہ لب اور سوختہ جان کے لئے آبِ زلال .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۱۴
[تشنہ + لب (رک)]

— لبی (— فت ل) امث .

تشنہ لب (رک) کی کیفیت و حالت ؛ پیاس ، طلب ، شوق ، آرزو .
کوچے میں ترے گریہ چلا آئے ہے ، شاید
مدفون کسی کشتے کی یاں تشنہ لبی ہے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۴
کیا کرے دیکھئے کوثر پہ میری تشنہ لبی
سوکھا جاتا ہے یہاں دیکھ کے قلزم سچ کو
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۷
لحظہ بہ لحظہ ، دم بدم ، جلوہ بہ جلوہ آئے جا
تشنۂ حسنِ ذات ہوں تشنہ لبی بڑھائے جا
۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۱۲
[تشنہ + لب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تشنہ (کس ت ، سک ش ، فت ن) امذ .

رک : تشنا .
شاہ گلاب پیاسے ہیں ہم سب کو تشنہ دیں گے .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲
اف : دینا .

تشنی بھوت (ضم ت ، سک ش ، و مع) م ف .

چپ چاپ سے ، چپکے سے ، خاموشی سے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : تشنی بھوتا तष्णीं + भूत]

تشنیع (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

طعنہ ، ملامت ، برا بھلا کہنے کا عمل .
مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں
بس ان خانہ خرابوں سے کسو کا کچھ بھی چلتا ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۷۹
کریں برپا ستم ہے اک قیامت
علاوہ اس پہ تشنیع و ملامت
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۳
طنز ، آوازہ ، برہمی ، افساد
طعن ، تشنیع ، مضحکہ ، ایراد
۱۹۳۹ سرود و خروش ، ۱۳۰
[ع]

تشوش (فت ت ، ش ، شد و بضم) امذ .

شورش ، پراگندگی ، بے ترتیبی ، اوپر نیچے ہونا .
تشقق زمین اور تحت الارضی تشوشات .
۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۱۲
[ع]

تشوہ (فت ت ، ش ، شد و بضم) امذ .

۱. اعضاء جسم کی شکل بگڑ جانا ، خرابی .
یہ سلعات درد ، اور سینہ کا تشوہ پیدا کر دیتے ہیں .
۱۹۳۴ احشائیات ، ۳۱
۲. کمی ، فطری عمل میں کمی رہ جانا ، فساد .
قزحیہ ایک محل تشوہ بھی ہو سکتا ہے جو کولوبوما (Coloboma) کے نام سے موسوم ہے .
۱۹۳۹ عصبیات ، ۳۷۹
[ع]

تشویر (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

۱. الجھن ، پریشانی ، زور شور ، شورش .
اگر ہے کوئی مرض سے تجھ کو تشویر
تو فرمانا کریں دارو سے تدبیر
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۶۱
کافران کی تزویر و غدر و تشویر و مکر بار بار تجربے میں آ چکے ہیں .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵۳

۲. ندامت ، شرمندگی ، شرم ساری .

شبنم نہیں گلشن میں دم صبح گلوں پر
دیکھ اس کے معانی کو ہیں غرق خوے تشویر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۳

جو نفس کے عرفاں سے تحذیر کیا مجکو
یوں نفس کو عصیاں سے تشویر خدا دینا

۱۸۰۹ مخزن العرفان ، ۱۲

پریشان ہوا خواب نوشین شبرین
اب آزرم و تشویر بے فائدہ ہے

۱۹۶۴ فارقلیط ، ۲۴

[ع]

تشویش (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

پریشانی ، گھبراہٹ ، تردد ، فکر ، سوچ .

علاج اس کا انہیں مرہموں سے کرنا چاہئے کیونکہ مقام تشویش کا نہیں ہے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۲۸

جہاں تک مجھے معلوم ہے کوئی تشویش کی بات نہیں ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۶۱

[ع]

تشویق (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

ترغیب ، تحریک ، شوق دلانا .

کند ذہنی کمہوات اور عدم تشویق کی شکایت بہت کچھ انھی وجوہ سے سنی جاتی ہے .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، اوسبر ، ۵۷

علامہ شبلی کی تشویق سے بیرونی ممالک کی کتابوں کے خریدنے کا شوق ہوا .

۱۹۲۴ مقالات شروانی ، ۲۸۵

[ع]

تشویہ (فت ت ، سک ش ، کس و ، فت ی) امذ .

۱. (لفظاً) بھوننا ، سینکنا (گوشت وغیرہ کو) ، بھلبھلانا (کسی مرطوب چیز کو آگ میں) ؛ (دوا کو گرم بھوبل میں) بھلسنا .

جب کسی مرطوب چیز پھل وغیرہ کا پانی بذریعہ تشویہ نکالنا مقصود ہو تو . . . اس کو بھوبل یا گرم ریت میں رکھتے ہیں .

? کلید عطاری ، ۱۱۸

بعض اوقات دوا کو کسی پھل یا بوٹی کے نغدے یا انڈے میں رکھ کر بھوبل میں دباتے ہیں یا تیل یا گھی میں تل کر بھی تشویہ کرتے ہیں .

? کلید عطاری ، ۱۱۸

۲. رک : تشوہ (اسٹین گاس) .

[ع]

تشہاق (کس ت ، سک ش) امث .

(طب) ہوہو یا کھوکھو (کالی کھانسی کی آواز)، کھانسنے کی آواز .

بچہ کی عمر کے لحاظ سے ۱/۴ تا ۲ منم معوق ہر گھنٹہ کے بعد یا ۱/۵۰ گرین مارفین ہر ۳ یا ۴ گھنٹہ کے بعد جاری رکھنی چاہیے یہاں تک کہ تشہاق (Whoop) غائب ہوجائے .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۳۶۶

[ع]

تشہد (فت ت ، ش ، شدہ بضم) امذ .

۱. کلمۂ شہادت پڑھنے کا عمل .

لعنتیں کرتے ہی گزرے اس کو واں
غسل میں فرصت تشہد کی کہاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۱

۲. نماز میں التحیات پڑھنا یا اس حالت میں بیٹھنا .

صلوٰۃ میں درمیان تشہد کے واقع ہوے ہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸۱

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۸

۳. نماز میں التحیات پڑھتے وقت لا پر انگشت شہادت اٹھانا .

جگمگاتی جھلجھلاتی کلغیاں   یا تشہد میں اٹھی ہیں انگلیاں

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۸۱

[ع]

ــــ منہ سے جاری کرنا محاورہ .

تشہد پڑھنا ، کلمۂ شہادت پڑھنا .

حمزہ نے بصدق و یقین تشہد منہ سے جاری کیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰

تشہدی (فت ت، ش، شد ہ بضم) امذ.
کلمۂ شہادت پڑھنے والا.
نماز میں ایسا کوئی نمازی و تشہدی و خطیب نہیں کہ
اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و ان محمداً رسول اللہ نہ کہے.
۱۸۵۱ عجائب القصص، ۲ : ۱۴۹
[ع]

تشہید (فت ت، سک ش، ی مع) امث.
(تصوف) تشہید ایک نورانی لہر یعنی روشنی ہے جو زندگی
کو برقرار رکھتی ہے (روحانی ڈائجسٹ، اکتوبر ۱۹۸۲، ۸۸).
[ع]

تشہیر (فت ت، سک ش، ی مع) امث.
۱. (لفظاً) شہرت پانا، ڈھنڈورا پیٹنا، منادی کرنا،
مشہور کرنا، شہرت دینا.
ادنیٰ و اعلیٰ اس کی تشہیر سے با خبر ہوا.
۱۸۲۵ ارمغان شعرائے دہلی، ۴
شرعی عقد کو جس کا نام نکاح ہے آشکارا کرو اور اس کو
مسجدوں میں کیا کرو (کہ تشہیر کے مقامات ہیں) اور نکاح پر
دف بجایا کرو تا کہ خوب تشہیر ہو جائے.
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳ : ۲۶۴
۲. (مجازاً) بدنامی، رسوائی، رسوا کیا جانا.
ناحق کو فغاں کے تئیں تشہیر کیا ہے
دنیا میں نہ ہووے کوئی بدنام کسی کا
۱۷۷۲ فغان، د، ۷۹
ابن الوقت کی تشہیر کی بڑی وجہ یہ ہوئی.
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۱
ڈاکٹر منگانا نے اس کی پوری تشہیر کی.
۱۹۴۳ حیات شبلی، ۳۳
۳. (بطور سزا) کسی مجرم کا منہ کالا کر کے رسوائی کے
لیے گدھے کی سواری پر بازار بازار پھرانا، کسی کی لاش کو رسوا
کرنے کی غرض سے گشت کرانا.
موئے پر اور بھی کچھ بڑھ گئی رسوائی عاشق کی
کہ اس کی نعش کو اب شہر میں تشہیر کرتے ہیں
۱۸۱۰ میر، ک، ۸۲۴
انگریزوں کے سر کاٹ کر شہر میں تشہیر کئے گئے.
۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی، ۷.
[ع]

تشید (فت ت، سک ش، ی مع) امذ.
رک : (تشیید).

عدل کامل اوس کا کافی تمہید مبانی دین و دولت کا،
دست باذل اوس کا ضامن تشید قواعد ملک و ملت کا.
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۳۵
کیوں نہ ہو محکم و مضبوط بنائے اسلام
شاہ دیں دار کو ہر دم ہے لحاظ تشید
۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۲۹۴
ایک مذہب کامل کی تشید اور رہنمائی کونین کے منصب
عظیم کے کچھ اور درکار تھا.
۱۹۱۱ سیرۃ النبی، ۱ : ۱۸۶
[ع]

تشییع (فت ت، سک ش، ی مع) امث.
رک : تشیع.
اپنے دونوں ماموں نواب مرزا علی خان نواب سالار جنگ
کو باصرار تمام تشییع جنازہ سے بلوا بھیجا اور اپنی مسند نشینی
میں مشورہ کیا.
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۹۰

تشیخ (فت ت، ش، شد ی بضم) امذ.
تعلی، بڑے ہونے کا پندار، شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا.
خود غرضی، تکبر، تشیخ وغیرہ جو رذیل کیفیات
بشریہ ہیں ان کی اصلاح ممیز طور سے ظہور میں آتی ہے.
۱۸۹۷ کاشف الحقایق، ۲۱
[ع]

تشیع (فت ت، ش، شد ی بضم) امذ.
شیعیت، شیعہ مذہب اختیار کرنا، اپنے آپ کو شیعہ
ظاہر کرنا، شیعہ ہونا.
لیکن جس طرح اکثر صوفیہ کی نسبت تشیع کا گمان کیا گیا
ہے اس کو بھی قاضی نور اللہ شستری نے مجالس المومنین میں
شیعی لکھا ہے.
۱۸۸۶ حیات سعدی، ۲۲۳
صحابہ کے زمانے میں تسنن، تشیع، اعتزال، قدر کوئی
مذہب موجود نہ تھا.
۱۹۱۴ شبلی، مقالات، ۵ : ۶
[ع]

تشیعت (فت ت، ی مع، فت ع) امث.
تشیع (رک) کی حالت یا کیفیت.
میر صاحب کا خاندان مائل بہ تشیعت تھا.
۱۹۵۹ تحفۃ الکرام، ۸۰
[ع]

تشین (فت ت ، ش ، شد ی بضم) امذ .

شان ، عظمت ، مرتبہ .

فیل تیرا ترے اقبال کی روشن ہے دلیل
جس سے دبتے ہیں بلندی و تشین میں جبل

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۱۵۸

آپ آئیں میکدے میں خیر ہے شیخ صاحب وہ تشین کیا ہوا

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات)

[ع]

تشید (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ؛ ~ تشئید .

(عمارت) بلند کرنا ، مضبوط کرنا (لغات کشوری ؛ فرہنگ نظام ؛ اسٹائن گاس) .

[ع]

تشییع (فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ؛ ~ تشئیع .

رخصت کرنا ، جنازے کے ساتھ چلنا ، مسافر کو راہ تک پہنچانے کو جانا ، رسم مشایعت ادا کرنا .

حاضرین نے لاش اس اہل دین کی تابوت میں رکھی با افتخار سب نے تشییع جنازہ کی .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۶۱

[ع]

تصاحب (فت ت ، ضم ح) امذ .

باہم یا ساتھ رہنا .

تصاحب اور تعامل سے اخلاق اصولوں یا اخلاق پابندیوں کا عمل بہت کچھ ہوتا رہتا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۹۸

[ع]

تصادف (فت ت ، ضم د) امذ .

(لفظاً) پھر جانا ، ارادے سے یا اتفاقیہ ملاقات ہو جانا ، کسی چیز کا اچانک مل جانا .

دل پر اس توارد و تصادف سے عجب عالم طاری ہوا .

۱۹۴۶ کاروان خیال ، ۸۳

[ع]

تصادق (فت ت ، ضم د) امذ .

(ایک دوسرے کی) تصدیق کرنا ، باہم اعتبار کرنا .

برخلاف شے منقول کے کہ اس میں قبضے کا مشاہدہ اور معائنہ ہوتا ہے تو صرف تصادق متخاصمین کافی ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۰

[ع]

تصادم (فت ت ، ضم د) امذ .

۱. آپس کا ٹکراؤ ، باہم جھگڑنا ، مڈبھیڑ .

چھ ماہ کے تجربہ کے بعد بھی موجودہ جماعتہائے تبلیغی میں باہمی تصادم اور مجادلہ ہے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۵۳

۲. حادثہ ، ٹکراؤ ، ٹکر .

سڑک پر ایک شدید تصادم کی آواز آتی ہے اور سخت دھماکا ہوتا ہے پھر موٹر کار کے بڑے زور سے بھاگنے کی آواز آتی ہے .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۲۸

۳. مختلف ہونا ، اختلاف رائے .

حدیث قولی اور عملی میں اگر تصادم ہو تو حدیث قولی کو حدیث عملی پر ترجیح ہوگی .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۷۶۱

۴. صدمہ ، ضرب ، ایسی تکلیف جو کسی سخت صدمہ یا مار پڑنے سے دماغ میں پیدا ہو جاتی ہے .

اکثر سر پر مار پڑنے سے یا گرنے سے یا تمام جسم کو زور کا صدمہ پہنچنے سے دماغ میں تصادم ہوتا ہے مریض بے ہوش پڑا رہتا ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۱

۵. فرق ؛ گڈمڈ یا ملاپ ہونے کی حالت .

گردوں پہ سپیدی و سیاہی کا تصادم
طوفان وہ جلووں کا وہ نغموں کا تلاطم

۱۹۳۰ روح ادب ، ۲۴

۶. باہم ٹکرانا ، ٹکراؤ .

قوانین قدرت اگر ایک کے بجائے دو طاقتوں کے ہاتھوں میں ہوتے تو یہ باہمی تصادم میں ایک لمحہ کے لیے بھی قائم نہ رہتے .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۳۷۵

[ع]

— لینا محاورہ .

ٹکراؤ لینا ، مقابلہ پر آ جانا .

اب جب ابوالفضل سے تصادم لے لیا ہے نباہنا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۲۲۳

تصاریف (فت ت ، ی مع) امث ؛ ج .

تصریف (رک) کی جمع ، گردشیں .

صاحب آتشکدہ نے لکھا ہے کہ تصاریف زمانہ اور عدم ربط کتابت کے سبب سے خمسہ کا خمس بھی صحیح نہیں رہا .

۱۹۵۵ اختر ، مقالات اختر ، ۱۰۰

تَصاعُد (فت ت ، ضم ع) امذ .

چڑھنا ، اوپر جانا ، ترقی کرنا .

خواجہ عبدالمجید خاں . . . اہل قلم کے طبقے میں داخل تھا مگر قلم سے سیف پر تصاعد کیا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰۱

[ع]

تَصافُح (فت ت ، ضم ف) امذ .

مصافحہ کرنا ، باہم ہاتھ ملانا .

پھر ابو سفیان پھر پسر ان کے نے تصافح کیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۶۱

مصافحہ اور تصافح دونوں کے معنی ہیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۶۶

[ع]

تَصالُب (فت ت ، ضم ل) امذ .

سختی ، صلیبہ ، شاذمہ (آر پار صلیب کی شکل) .

ان زیر عنکبوتی فضاؤں میں جو اعصاب بصری کے ارد گرد پائی جاتی ہیں تصالب پر تسلسل موجود ہوتا ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۸۲

[ع]

تَصَبُّر (فت ت ، ص ، شد ب بضم) امذ .

برداشت کرنا ، روکنا ، بناوٹی صبر کرنا ، (برائیوں سے) باز رکھنا .

نفس کو مکروہات سے روکنے کو تصبر کہتے ہیں .

۱۹۸۲ روحانی ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۸

[ع]

تَصَبُّن (فت ت ، ص ، شد ب بضم) امذ .

صابن بننا ، (چربی وغیرہ سے) تشکیل پانا یا کسی شکل میں آ جانا .

سب سے پہلے شحم کے اندر تفریق پیدا ہوتی ہے اور چربی کے پھٹ جانے کے بعد حمض شحمی تصبن کے لیے کیلسیم کے ساتھ مل جاتا ہے یعنی تفرق شحمی کے بعد اس کے ساتھ کیلسیم مل جاتی ہے اور اس ملاپ سے پھر تصبن کا عمل ہوتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۱۸

[ع]

تَصْبِیب (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

تقویت اعصاب ، اعصابی قوت .

وہی تصبیب جو سر کو حرکت دیتی ہے آنکھوں کو بھی بطور تلافی اس طرح حرکت دیتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۴۷

[ع]

تَصْبِیغ (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

(لفظاً) رنگ کرنا ، (مجازاً) مالش ، لیپ .

جب کھانسی گلے میں گدگدی ہونے سے پیدا ہوتی ہو تو لسانی لوزہ پر صبغیہ آیوڈین کی تصبیغ کر دینے سے تسکین حاصل ہوتی ہے .

۱۹۴۸ عمل طب ، ۱ : ۱۸۱

[ع]

تَصْبِین (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

صابن لگانا ؛ صابن بنانا ، صابن بنانے یا بننے کا عمل .

ایک برتن میں کچھ شحم خنزیر پگھلاؤ اور اس کو پوٹاس کے ایسے الکحلی محلول میں ملاؤ جیسے . . . تقریباً کھولنے کی حد تک حرارت دی گئی ہو ، جوش دیتے جاؤ اور تصبین جلد ہی مکمل ہو جائے گی .

۱۹۳۵ کیمیائی فعلیات (ترجمہ) ، ۳۸

[ع]

تَصْبِینی (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .

صابن جیسا ، صابون سے متعلق .

خامری انہضام کے اس عمل میں صفرا کی استحلابی اور تصبینی خاصیتوں سے مدد ملتی ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۶۹

[رک : تصبین + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَصْحِیح (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

۱. صحت ، درستی ، صحیح کرنا ، غلطی دور کرنا .

کبھی میں کرتا تھا قانون سے تشریح علاج
کبھی میں کرتا تھا قاموس میں تصحیح لغت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۱

اکثر اساتذہ کے دیوان جو نایاب تھے ان کو بڑی کوشش اور تلاش سے بہم پہنچا کر تصحیح و تحشیہ کے ساتھ چھاپا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۷

۲. (قانون) کسر دور کرنے کے قاعدہ کو کہتے ہیں یعنی وہ قاعدہ یا اصول جس سے ورثاء کے حصے بجائے کسر کے صحیح اعداد میں ظاہر کیے جا سکیں (قانون وراثت ، ۱۷) .

[ع]

— خیال کس ا ضا (— فت نیز کس خ) امذ .

ایسا خیال یا سوچ جو قائم کیا جائے تو وہ اصلی حالت بن جائے ، خیال کی یکسوئی یا پاکیزگی .

تصوف دراصل تصحیح خیال کا نام ہے .
۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۲۲۵

[تصحیح + خیال (رک)]

— نامہ (— فت م) امث .

کتاب کی غلطیوں کا صحت نامہ .

دوسری جلد مع تصحیح نامہ پہنچی .
۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۹۸

[تصحیح + نامہ (رک)]

تصحیحہ (فت ت ، سک ص ، ی مع ، فت ح) امذ .

۱. وہ محکمہ جس میں سرکاری خدمات میں کام آنے والے گھوڑوں کو داغا جاتا ہے ؛ وہ نشان جو گھوڑے کی جلد پر پہچان کے لیے داغ کر بنایا جاتا ہے .

منصب داروں کو داروغہ داغ و تصحیحہ دکھاتا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۳

ہر منصب دار کے لشکری اور گھوڑے تصحیحہ ، چہرہ نویسی . . . خدمت میں پیش کیے جاتے .
۱۹۶۰ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۹

۲. (i) وہ رجسٹر جس میں ملازمین کی فہرست اور حلیہ لکھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

(ii) ایک سند جو چہرہ نویسی کے لیے یا پہچان کے لیے دی جاتی تھی جس پر دیوان اور بخشی کے دستخط ثبت ہوتے تھے اور وہ خزانے کے اہل کار کو دی جاتی تھی .

وہ اس سند کی بنا پر جسے اصطلاح میں تصحیحہ کہتے ہیں ایک رسید لکھتا اور اس پر اپنے دستخط کرتا ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۶۳

[تصحیح (رک) سے]

تصحیف (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

ہم جنس یا ہم شکل لفظوں کے پڑھنے لکھنے یا کتابت میں غلطی کرنا ، اصل عبارت کو بدل دینا ، نقطے بدل دینا .

تصحیف ایک صنعت ہے کہ لفظوں کے تبدیل ہوجانے سے دوسرا لفظ پڑھا جاتا ہے .
۱۸۳۵ مطلع العلوم ، ۲۶۲

فقط تصحیف یعنی الفاظ کے غلط پڑھنے سے وہ قباحت واقع ہوتی تھی .
۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۱۳

[ع]

تَصَدُّق (فت ت ، ص ، شد د بضم) امذ .

۱. زر نقد غلہ جانور یا قیدی وغیرہ سامان جو کسی پر سے صدقہ اتار کر خیرات کر دیا جاتا ہے ، نچھاور کی چیزیں ، صدقہ .

مبارک باد کا ہر طرف سے قاصد آیا ، تصدق لایا .
۱۸۴۶ قصہ اگر گل ، ۴۶

۲. قربان ، صدقے ، نثار .

تجھ پر دل عشاق سے یار تصدق
یک بار تصدق انہیں سو بار تصدق
۱۷۷۲ فغان ، د ، ۱۰۵

آنکھ اڑتی ہے جو شہ پر دل سے آتی ہے صدا
میں تصدق یہ جمال دل ربا کچھ اور ہے
۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۶۶

۳. طفیل ، بدولت ، (کسی چیز کی طلب میں انتہائی عجز و انکساری ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں) .

تصدق بی بی کے سبب مصطفے
گناہاں سبھوں کے بخش دے خدا
۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۱

عمامہ رکھے ہاتھ پہ کرتا تھا اک دعا
یا رب تصدق آل پیمبر کی پیاس کا
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۳۲

اسی کی ہر ہنر شیرازہ بندی کے تصدق ہیں
مجزا نسخہ ملت کے اوراق پریشاں ہیں
۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۰۰

[ع]

— اتارنا محاورہ .

کسی پر سے کوئی چیز صدقے کر دینا ، زر و مال خیرات کرنے کے لئے نچھاور کرنا ، صدقہ دینا .

تصدق دعایاں اتارن لگے　　روپے اشرفیاں اتارن لگے
۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی خاں ، ۱۳

— اترنا محاورہ .

رک : تصدق ہونا .

چڑھی تھی رن پہ یہ سرکشتے ہیں کب جاں نثاروں کے
سر مقتل اترتے ہیں تصدق تیغ قاتل کے
۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۶۷

— جانا محاورہ .

رک : تصدق ہونا .

تصدق جائیے سو سو طرح تقدیر عاشق کے
ملی راحت نہ دنیا میں نہ آرام عدم پایا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۵

— کرنا محاورہ .

صدقہ کرنا ، وارنا ، نچھاور کرنا ، دے ڈالنا .

تصدق کیا جیو دونوں اپر
کیا ختم افضل ثنا سربسر

۱۶۶۹ محی الدین نامہ (ق) ، ۱۶

اسے دیکھا تصدق کر دیا دل
کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۱۳

جس کو ارشاد ہو قدموں پہ تصدق کر دوں
یہ جگر ہے ، یہ مری جان ہے ، یہ دل میرا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۳

— کے ماش امذ .

عورتوں کا دستور ہے کہ وہ صدقے کے لیے کالے ماش چوراہے پر رکھوا دیتی ہیں .

سر شام آ کے چوراہے میں بن جاتے ہیں جگنو
تصدق کے جو کالے ماش اے مہ رو نکاتے ہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— ہونا محاورہ .

۱. قربان جانا ، واری جانا ، نثار ہونا .

ترے نیناں پہ گر آہو تصدق ہوں تو اچرج نیں
کہ ان کو دیکھ کر گلشن میں نرگس نے ملیں انکھیاں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۲

گرد گلزار کے ہوتا تھا تصدق خورشید
چاہتا تھا کہ کرے لالہ سے دستار بدل

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۶

بلائیں اشاروں میں لے کر کسی کی
تصدق کوئی نیم جاں ہو رہا ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۲۷

۲. (بادشاہ وغیرہ کی وفاداری میں) مارا جانا ، جان دینا .

میں آپ پر سے تصدق ہولوں گی تب آپ پر آفت آئے گی .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۱۶۲

چوبیس شہید ہوئے ، اپنے آقائے . . . نعمت پر تصدق ہو گئے .

۱۹۰۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۳۷

تصدّی (فت ت ، ص ، شد د) امث .

درپوش ، سامنے ؛ پیچھے پڑنا ، درپے ہونا .

حق سبحانہ تعالیٰ ایسی ہی مشغولی اور تصدی (پیچھے پڑنے) کے متعلق فرماتے ہیں .

۱۹۵۸ ملفوظات اشرف علی تھانوی ، ۳ : ۱۰۷

[ع]

تصدیع (فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ .

تکلیف ، دکھ ، درد سر پہنچانا ، زحمت دینا .

بجھاؤ ارش سارا ہو وے تو سبع
کسی صورت سے اسکو ہو نہ تصدیع

۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۳۹

حضرت اپنے مطلب کی تو مجھ کو جلدی نہیں ، آپ کی تخفیف تصدیع چاہتا ہوں .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۶۶

اس تصدیع کے لئے معافی کا خواستگار ہوں .

۱۹۳۳ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۶۶

[ع]

— اٹھانا محاورہ .

تکلیف سہنا ، دکھ جھیلنا .

اگر مال کے واسطے کڑھے گا تو اس کڑھن سے تصدیع اٹھاویگا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۹

— پانا محاورہ .

تکلیف سہنا ، دکھ اٹھانا ، زحمت ہونا .

پہلیں تو وہ کہہ جس کسو نے بادشاہ کی درگاہ میں لاحق تصدیع پائی ہوئے" اور بہت دنوں تصدیع میں رہا ہوئے .

؟۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۶

شتابی آوے اجل میر جاوے یہ رونا
کہ میرے شور سے تصدیع یار پاتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۷

— دِہ (— کس د) صف .

تکلیف دینے والا ، درد سر پیدا کرنے والا ، تنگ کرنے والا ، پریشان کن (پلیٹس) .

اسم کیفیت : تصدیع دہی .

تصدیع دہی کی معذرت کرنے کے بعد انھوں نے اپنا مطلب بیان کیا .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۰۸

[تصدیع + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے]

— دینا محاورہ .

تکلیف پہنچانا ، دکھ دینا ؛ زحمت دینا ، (مجازاً) کسی کام کے لیے کہنا یا درخواست کرنا .

فلاکت کی طرف تجھے کھینچ آزار
کتا تصدیع دے گا شہ کوں ہر بار

۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۱۹۵

اے آدم زاد میں تجھے ہرگز رنجیدہ خاطر نہ کروں گا اور سر مو تصدیع نہ دوں گا .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ۱۹

جنرل مجھے بڑا تاسف ہے کہ اس حقیر رقم کی بابت میں تم کو تصدیع دینے پر مجبور ہوں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۱۵

— رساں (— فت ر) صف .

تکلیف پہنچانے والا ، تنگ کرنے والا .

وہاں کے تصدیع رساں باشندوں سے خبرداری کرنی پڑتی .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، فروری ، ۶۸

[تصدیع + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے]

— فرمانا محاورہ .

تکلیف کرنا ، آنے کی زحمت برداشت کرنا ، تشریف لانا ، قدم رنجہ فرمانا .

آپ میری طرف کس لیے تصدیع فرماتے ہیں میرا خود دل دنیا اور اس کے کاروبار سے سرد ہوگیا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۱

تا سحر اختر شماری کا رہے گا مشغلہ
ہجر کی شب کیوں عبث تصدیع فرماتے ہیں آپ

۱۹۰۳ زکی ، د ، ۶۰

— کرنا محاورہ .

تکلیف کرنا ، آنے کی زحمت برداشت کرنا ، آنا .

اگر دل چاہتا نہیں ہے تو کیوں تصدیع کرتے ہو
تمھیں زور آوری اس طرح کوئی کب بلاتا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۳

تم بہت دور چل کر آئے ہو وہیں ٹھہرے رہو اور آگے تصدیع نہ کرو .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۶۳

— کھینچنا محاورہ .

تکلیف اٹھانا ، دکھ جھیلنا ، مصیبت برداشت کرنا .

قتل کر میرے ستم گار نے کھینچی تصدیع
تا قیامت ہوں خجل یار نے کھینچی تصدیع

۱۷۸۵ حسرت لکھنوی ، ک ، ۲۰۶

نہیں صورت پزیر نقش اس کا
یوں ہی تصدیع کھینچے ہے بہزاد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۷

تصدیع بہت کھینچی گو طول بیانی ہے
کس وقت سے بیٹھے ہو کس وقت سے صحبت ہے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۸۱

تصدیعہ (فت ت ، سک ص ، ی مع ، فت ع) امذ .

رک : تصدیع (معنی تحتی) .

چاہیے کہ اس کے حال پر شفقت کی نظر رکھو کسی طرح سے یہ تصدیعہ نہ اٹھائے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۲۱

مجھے یقین ہے کہ اس تصدیعہ کے لئے جناب مجھے معاف فرمائیں گے .

۱۹۲۳ اقبال نامہ ، ۱ : ۴۴۴

[ع]

تصدیف (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

اعراض کرنا ، پھیرنا ، ہٹانا .

دو عالم کو دکھا اعجاز خورشید
زمانے کوں دیا تصدیف کا بھید

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۳۱۴

[ع]

تصدیق (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

۱. صداقت ، صحت ، سچائی ، صحیح ہونے کی تائید ، سچ ہونے کی شہادت .

کاہے کی تصدیق دو جگ کوں بخش
خبر لیاوے رین معراج بخش

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۹

مسیلمہ نے دعوی کیا تھا کہ میری تصدیق پر طفل گواہی دے گا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۲

یہ بات واضح ہے کہ اس سوال کا کوئی جواب تصدیق یا تکذیب کا حامل ہے .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات ، ۴

۲. ثبوت ، اثبات .

عقدے مُحب کے دل کے یک پل میں ہوں گے آساں
تصدیق اس سخن پر مشکل کُشا ہے شاہد

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۵۲

دعوت صدق پہ لائے ترے ایماں تصدیق
دست ہمت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۰

صدیق ہوئے تصدیق میں ہم فاروق بنے تفریق میں ہم
ایماں طلبی میں بوذر ہیں خیبر شکنی میں صفدر ہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۷

۳. (منطق) چند تصورات کے ساتھ حکم ہونا ، ذہن میں جس قسم کا تصور بھی پیدا ہو اس کو قبول یا رد کرنا .

مزے لیتا تھا بڑا علم و عمل کے اپنے
تھا تصور مرا ہر امر میں تصدیق صفت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۰

منطق کے چار حصے کیے گئے ہیں ، نظریات ، تصور و تصدیق استدلال و اسلوب .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۵۱

۴. صدقہ دینا .

مہاراجہ کا معمول تھا کہ ہر رات کو مبلغ ایک سو روپیہ بطور تصدیق سرہانے رکھا جاتا تھا جو صبح کو معرفت بھائی رام سنگھ تقسیم ہوتا تھا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۳۳

۵. اصلیت ، حقیقت .

شریعت میں ظاہر و باطن کی وجہ یہ ہے کہ تصدیق میں انسانوں کی فطرتیں مختلف ہیں .

۱۹۵۶ حکماء اسلام ، ۲ : ۲۰۵

۶. سند ، سرٹیفکٹ ، صداقت نامہ .

امیدوار . . . تصدیقات کی مصدقہ نقول کے ساتھ . . . انٹرویو کے لیے حاضر ہوں .

۱۹۶۹ روز نامہ ”جنگ“ ، کراچی ، ۲۷ ، اگست ، ۲

۷. (مسیحی) توثیق کرنا ؛ بچوں کے سن شعور کو پہنچنے پر ان کی عیسوی دین کی تعلیم و تلقین کی رسم (English Urdu Dictionary of Christian Terminology, 10, 25).

[ع]

ــــ **بالجَنان** (ــــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امث .

دل سے تصدیق کرنا ، دل سے سچ ماننا .

ایمان سے مراد تصدیق بالجنان اور اسلام سے فقط اقرار باللسان .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۴۷

اسلام کے لیے اقرار باللسان اور تصدیق بالجنان دو ضروری شرطیں ہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳

[تصدیق + ب (رک) + رک : ال (۱) + جنان (رک)]

ــــ **بالقَلب** (ــــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امث .

رک : تصدیق بالجنان .

اقرار باللسان و تصدیق بالقلب ، اقرار تے تصدیق الڑیا ، بولتے ہیں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۸

ایمان کی اصل تصدیق بالقلب ہے .

۱۹۲۳ کلام المرغوب ترجمۂ کشف المحجوب ، ۳۲۶

[تصدیق + ب (رک) + رک : ال (۱) + قلب (رک)]

ــــ **بلا تَصَوُّر** کس صف (ــــ کس ب ، فت ت ، ص ، شد و بضم) امث .

پہلے ہی دل میں خیال بٹھا لینا ، قیاس قبل از وقوع ، مفروضۂ اولین (پلیٹس) .

[تصدیق + بلا (رک) + تصور (رک)]

ــــ **بیان** کس اضا (ــــ فت ب) امث .

(قانون) کسی کے بیان کی تصدیق ، اس امر کی تصدیق کہ یہ بیان فلاں شخص کا ہے (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تصدیق + بیان (رک)]

ــــ **پذیری** (ــــ کس پ ، ی مع) امث .

سچائی کی قبولیت کا عمل .

اعتقادوں کی تصدیق پذیری کا مسئلہ وارد بحث ہو جاتا ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۹۵

[تصدیق + پذیری (رک)]

ــــ **عینی** کس صف (ــــ ی لین) امث .

آنکھوں دیکھی شہادت یا ثبوت .

نہیں انکار ممکن ہے کبھی تصدیق عینی سے
تو پھر تطبیق عقلی چاہیے تحقیق عینی سے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۳

[تصدیق + عینی (رک)]

— قلبی کس صف (— فت ق ، سک ل) امث .

رک : تصدیق بالقلب .

جبکہ وہ عقیدہ ایک موروثی اعتقاد ہو جاتا ہے . . . تو وہ تصدیق قلبی نہیں ہوتی .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۰

[تصدیق + قلبی (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. سچا ہونے کی تائید کرنا ، صداقت کی گواہی دینا .

ورقہ نے آپ کی رسالت و نبوت کی تصدیق تو کی تھی .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۲

جو ان سے ملے ہیں وہ ضرور اس قول کی تصدیق کریں گے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۳۳

۲. تشخیص کرنا ، تحقیق کرنا ، حقیقت یا سچائی تلاش کرنا .

ہوتے ہیں ایک بات کی تہ میں ہزار جھوٹ
تصدیق کیجئے تو بس انجام کار جھوٹ

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۲۸۷

آخر میں حاصل شدہ کشت کو آگر میں اگا کر اس کی تخلیص کی تصدیق کر لینی ضروری ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۳۸

۳. سفارش کرنا ، سرٹیفکٹ دینا ، کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کر کے لکھنا ؛ صحت بہم پہنچانا ، ثابت کرنا .

حارث بن خزیمہ نے دو آئیتیں پیش کیں کہ میں نے ان کو آنحضرت صلعم کی زبان سے سنا تھا ، حضرت عمر نے تصدیق کی .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۳۲

— کھاتا/کھاتہ کس اضا (— /فت ت) امذ .

(قانون) کھاتہ کی تصدیق جو اہلکاران بندوبست بموجودگی جملہ مالکان مالگزاری یا لگان کیا کرتے ہیں اس میں حیثیت و تعداد کھیت و درختان و شرح وغیرہ درج ہوتی ہے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تصدیق + کھاتا/کھاتہ (رک)]

— نامۂ اصطباغ (— فت م ، کس اضا ء ، کس ا ، سک ص ، کس ط) امذ .

(مسیحیت) اصطباغ دیے جانے کا سرٹیفکیٹ (English urdu dictionary of christain terminology ، 10).

[تصدیق + نامہ (رک) + اصطباغ (رک)]

— ہونا ف ل ؛ محاورہ .

۱. سچ ہونا ، سچا ثابت ہونا .

بہت آزمایا ہوں تحقیق ہے
اور اس بات پر مجھکو تصدیق ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۶

ہوا تصدیق کہنا جوہری کا
نظر آیا وہ عالم ہے ہری کا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۸۰

۲. توثیق ہونا .

قاصد کہے تو ہے تو پوچھے تھا حال تیرا
تصدیق اس کی لیکن ہووے کہاں سے مجکو

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۵

وکالت نامہ تصدیق ہو گیا اور میرا خط مع وکیل کے حضور میں گزرا .

۱۸۶۷ غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۱

تصدیقچی (فت ت ، سک ص ، ی مع ، سک ق) صف .

(تحقیراً) تصدیق کرنے والا ، ہاں میں ہاں ملانے والا .

شیخ عبدالنبی صدر عالی قدر اور اور علماء اور قاضی ان کے تصدیقچی کہتے تھے کہ ناپاک مرا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۳

[تصدیق + چی ، لاحقۂ صفت]

تصدیقی (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .

تصدیق کا ، تصدیق سے متعلق ، جس سے کسی بات کی تائید ہو .

میں اس مہم میں شامل ہو گیا جو عجائب خانے نے تصدیقی مواد جمع کرنے کے لئے روانہ کی تھی .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۱۵

[تصدیق + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— دستخط (— فت د ، سک س ، ت ، فت خ) امذ .

(دستخط شدہ کاغذ پر) تصدیق کے لیے مزید دستخط ، انگ : Countersignature کا ترجمہ (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۲۷) .

[تصدیقی + دستخط (رک)]

— شہادت (— فت ش ، د) امث .

عینی گواہی ، تصدیق کرنے والی گواہی ، ایسی شہادت جس سے کسی واقعہ کا اثبات ہو .

بلا واسطہ شہادت تصدیقی شہادت ہوتی ہے ایسے ایک یا زیادہ ،، واقعات تنقیحی ،، کی جو کسی مقدمے کے بنیادی اجزا ہوتے ہیں ۔

۱۹۳۵ مبادی قانون فوجداری ، ۵۷۹

[تصدیقی + شہادت (رک)]

تَصَرُّف (فت ت ، ص ، شد ر بضم) امذ ۔

۱. کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ، قبضہ ، دخل ، اختیار ۔

تصرف تجھے مخزن عین کا
پرویا ہے توں آس دارین کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰

جو کچھ ہمارا ہے سو اوس کا ہے ، اور اپنے ملک میں جس طرح چھہتا ہے تصرف کرتا ہے ۔

۱۷۷۳ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۵

تیغ زنی کر کے اس سرائے فانی کو تصرف میں لائے ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۳۴

برطانیہ دونوں مقامات یعنی جبرالٹر اور مالٹا پر تصرف چاہتی تھی ۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۶۱

۲. غیر زبان کا لفظ اپنانے میں (اصل کے مقابلے میں) کمی بیشی یا تغیر و تبدل کرنا (ماخوذ : نوراللغات) ۔

۳. رد و بدل ، تغیر و تبدل ، (مضمون وغیرہ میں) ترمیم و تحریف ۔

اس میں تصرف کرنے کا اس کو اختیار کامل ہے ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۲

اس کے بعد متاخرین نے جو کچھ تصرف کیا وہ پایۂ اعتبار سے ساقط ہے ۔

۱۹۱۰ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۹۳

۴. عمل ، اقدام ، طریق کار ۔

جز نور قدرت کا بار نہیں اگر انہیں تو قدرت کس پر تصرف کرے ۔

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۵۸

تورہ بندی ہوئی تکلف سے کھانے نکلے نئے تصرف سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۹

جور و ستم ہوں لاکھ مگر اف نہ چاہیے
اپنی طرف سے کوئی تصرف نہ چاہیے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۸

۵. صرف ، خرچ ۔

دیا ہے ہم نے اپنے نقد دل پر اختیار اون کو
تغلب کا تصرف کا تبدل کا تغیر کا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۴

قدرت کا خزانہ ہے تصرف کے لیے
تقدیر کے ٹکڑوں پہ قناعت کیسی

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۱۳۰

۶. غبن ، خورد برد ، خیانت ۔

آن وقتوں کی حکومتوں کا یہی حال تھا . . . زیر دستوں کے حقوق کا تصرف کرے ۔

۱۸۶۶ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۳

اف : کرنا ، ہونا ۔

۷. استعمال ، اختیار ۔

امید وصل دل میں چشم میں ہے شوق نظارہ
بہت دن سے تصرف میں مکاں دونوں کے دونوں ہیں

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۷

سید عنایت نبی کے تصرف میں ایک حرم بھی وہیں ناگپور میں تھیں ۔

۱۹۱۵ شجرات طیبات ، ۵۶

۸. کار فرمائی ۔

یہ عقل کا تصرف ہے کہ وہ کبھی جزئیات سے کلیات اور کبھی کلیات سے جزئیات کا استنباط کرتی ہے ۔

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۸۶

تری آنکھوں سے اوجھل وہ حیات نو ہے دنیا کی
تصرف جس میں پنہاں ہے خدا کے دست قدرت کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۳۷

۱۰. کرامت ، خرق عادت وغیرہ ۔

عجیب و غریب تصرفات و کرامات روزانہ ظہور میں آئے ۔

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۶

یہ میرا ہی تصرف تھا کہ آپ ہل ہر سے نیچے اتر آئے ۔

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۴۳

۱۱. اثر ، تاثیر ۔

آنکھوں میں بصارت ہے تو کانوں میں سماعت
ہر گھر میں لیا ایک تصرف ہے ہوا کا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۶

محض دلچسپ مصروفیت کا دلدادہ ہونا میرے رگ و پے میں پیوست ہو گیا جس کا تصرف اب تک محسوس کرتا ہوں ۔

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۳۲

۱۲. روحانی توجہ ۔

نظر اک ایسے تصرف سے کی بہ لطف تمام
کہ محو ہو گئے اک مرتبہ سبھی آلام

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۲۹

اس کے ایک صوفی دوست محض اپنی ہمت کے تصرف سے جلتے ہوئے چراغ کو بجھا دیتے تھے ۔

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۸۰

۱۳. دست اندازی ؛ اپنی طرف سے کچھ کا کچھ کر دینا ، تغیر و تبدل (نوراللغات) ۔

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ع]

— بے جا کس صف امذ .

(قانون) غبن ، خیانت ، نا جائز قبضہ (بطور جرم) .

بہرحال دست اندازی اور تصرف بے جا میں انگریزی قانون کی رو سے حد فاصل ارادۂ قبضہ ہے .

۱۹۲۳ جنایات بر جائداد ، ۱۶۶

[تصرف + بے جا (رک)]

— بے جا مُجرمانہ کس صف (— ضم م ، سک ج ، کس ر ، فت ن) امذ .

رک : تصرف بے جا (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تصرف + بے جا (رک) + مجرمانہ (رک)]

— شرطی کس صف (— فت ش ، سک ر) امذ .

(قانون) ایسا تصرف جو کسی قید یا شرط پر مبنی ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تصرف + شرطی (رک)]

— مالکانہ کس صف (— کس ل ، فت ن) امذ .

دخل بطور مالک ، مالکانہ قبضہ یا اختیار ؛ اصل قبضہ یا اختیار ، قبضہ و اختیار بحیثیت مالک .

اب برائے نام ایک موضع کا نمبر آپ کے نام سے رہ گیا تھا اگرچہ اس پر بھی تصرف مالکانہ ان کے ایک کارندے مسمی شیو رتن کا تھا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۸

[تصرف + مالکانہ (رک)]

— مُجرمانہ کس صف (— ضم م ، سک ج ، کس ر ، فت ن) امذ .

ایسا عمل یا قبضہ جو خلاف قانون ہو .

جائز ہے کہ تحقیقات و تجویز جرم تصرف مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی اس عدالت کی معرفت ہو .

1895 مجموعۂ ضابطۂ فوجداری (ایکٹ نمبر ۱۰) ، ۱۳۲

[تصرف + مجرمانہ (رک)]

— میں لانا محاورہ .

۱. قبضہ کرنا یا قبضے میں لانا ؛ استعمال میں لانا .

بد بخت نے آ خیمۂ حضرت دریا پر سے اٹھا دیا اور دریا کو اپنے تصرف میں لا ، پانی امام مظلوم اور اطفال معصوم پر بند کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

تمام ملک باپ کا اپنے تصرف میں لانا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۲

مطبخ خانہ کو ہرگز ہاتھ نہیں لگایا ہے ... جاؤ اور اس کو اپنے تصرف میں لاؤ .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۱۸۰

۲. استعمال کرنا ، خرچ کرنا .

وہ رقم بطور امانت بینک میں جمع ہے ، میں اس کا ایک حبہ بھی اپنے تصرف میں نہیں لایا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۳۰

تصرفاً (فت ت ، ص ، شد ر بضم ، تن ف بفت) م ف .

تصرف کے طور پر ، رد و بدل کر کے .

اگر احیاناً تصرفاً اس کے ترجمہ میں سوائے بیان مصنف کے کچھ بھی جودت طبع کی جاتی ، حسن قصہ ہرگز باقی نہ رہتا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۲۷

[ع]

تصرفات (فت ت ، ص ، شد ر بضم) امذ .

۱. تصرف (رک) کی جمع ، کرامت وغیرہ کی شکل میں ظاہر ہونے والے خلاف معمول واقعات ، تغیرات ، انقلابات وغیرہ .

ساری امکانی کائنات میں جو تصرفات اور انقلابات ہو رہے ہیں ان کا مبدأ یہی حب جبروتی ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۵۷

۲. عمل دخل ، تبدیلیاں .

عربی لہجے کے تصرفات میں ان کتابوں کے نام اس قدر بدل گئے ہیں کہ ہم ان کے اصلی یونانی نام نہیں معلوم کر سکے .

۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۸۱

[ع]

تصرفی (فت ت ، ص ، شد ر بضم) صف ؛ امث ؛ امذ .

۱. وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کے لیے تیار کیا جاتا ہے .

دن کے کھانے کا صرف تصرفی باورچی خانے میں ٹھہرا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۶

غریب غربا نے بھی کھانا پایا مگر وہی تصرفی یعنی پانی میں ابلا ہوا سالن اور دو ورقی روٹیاں .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳

۲. نوکروں چاکروں کا ، عام لوگوں کا .

بیاہوں کی جوڑی جھولوں اور منگورلیوں سے آراستہ ایک تصرفی رتھ .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۲

[رک : تصرف + ی ، لاحقۂ صفت]

تَصَرُّم (فت ت ، ص ، شد ر بضم) امذ .

کٹ جانا ، جدا ہونا ؛ ختم ہونا .

اوس کے بعض حالات ایسے ہیں کہ وہ اون کے تجدد و تصرم ، وجود و عدم میں کوئی دخل نہیں رکھتا .

۱۹۱۰ العجالۃ النافعہ (ق) ، ۵

[ع]

تَصْرِیح (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

۱. وضاحت ، صراحت ، توضیح ، صاف صاف بیان کرنا .

اور یہ جو تصریح کرتا ہے کہ کاروبار باہر کا بھی خاص عورات سے متعلق ہے خصوصیت اس امر کی بالفعل تو ثابت نہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۴

ایک کی عادت یہ ہے کہ وہ اپنے مطالب کو رمز و کنایات میں بیان کرتا ہے اور دوسرا تصریح سے کام لیتا ہے .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۸

اف : کرنا ، ہونا .

۲. سخن سازی ، نکتہ بینی ، محتاط معاملہ فہمی ؛ مغالطہ آمیزی ، انگ : Casuistry کا ترجمہ (English Urdu Dictionary of Christian Terminology) .

[ع]

تَصْرِیف (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

۱. (i) انحراف ، راستی سے تجاوز ، گم راہی ؛ انحطاط ، تنزل ، زوال ، گھٹاؤ (جامع القواعد (حصہ صرف) ، ۲۳۹) .

(ii) **شکل و ہیئت کا تبدیل کرنا** (نوراللغات) .

۲. (صرف) (مصدروں کی) **گردان کرنا ، گردان ، لفظوں کا تغیر و تبدل .**

ہے وہ قانون شیخ اور حاوی
اور تصریف ابن زہراوی

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۵

عربی تصریف میں الف کبھی واؤ اور کبھی یا سے بدل جاتا ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۲۴

[ع]

— ایام کس اضا (— فت ا ، شد ی) امث .

زمانے کا چکر یا الٹ پھیر .

نہ کر شکوہ تصریف ایام کا
ہے کون آفت روز و شب سے مصئون (کذا)

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۹۵

[تصریف + ایام (رک)]

تَصْرِیفی (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .

تصریف کا ، تصریف سے متعلق ، ایسی زبان جس میں الفاظ کی گردان یا تبدیلی کا قاعدہ ہو .

ان السنہ میں اول طبقہ کی زبانیں تصریفی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۴۱

[رک : تصریف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَصْعِید (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

۱. بلند ہونا ، اونچی جگہ چڑھنا ، چڑھاؤ .

اپنے ہر سانس کی تصعید میں وہ لاالہ کہتا ہے .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۹۶

۲. (کیمیا) **کسی دوا کو آگ کی مدد سے اڑا کر سرپوش پر منجمد کرنے کا عمل ، دوا کا جوہر اڑانے کا عمل .**

سحق ، تکلیس ، تصفیہ ، تصعید
غسل ، تقطیر ، تسقیہ ، تحمید

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۶

انہوں نے علم کیمیا میں ترشیح ، تصعید ... اور تذویب کے طریقے پہلی مرتبہ بیان کئے .

۱۹۵۴ طب العرب ، ۱۶۷

۳. (نفسیات) **جذبے یا جبلت کو فروتر موضوع سے ہٹا کر برتر موضوع سے وابستہ کرنے کا عمل ، ارتفاع ، اٹھان ، ابھار .**

یہ اکثر فرض کر لیا جاتا ہے کہ فنون میں تخلیقیت جنسی محرکات کی ایک تصعید ہوتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۸۲

[ع]

تَصْعِیدی (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .

تصعید کا ، تصعید سے متعلق .

نتیجہ یہ کہ اس کو اپنے محرکات اور تقاضوں کا اظہار ترمیم شدہ صورت میں یا باصطلاح ماہران تحلیل نفس تصعیدی شکل میں کرنا پڑتا ہے .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۲۰۶

[تصعید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَصَغُّر (فت ت ، ص ، شد غ بضم) امذ .

چھوٹا ہو جانا ، (طب) **پوری طرح نشو و نما پانے والی بافتوں اور خلیات کی جسامت میں کمی یا ان کا سکڑ جانا ، لاغری .**

یہ اصطلاحات معمولی طور پر تصغر کے علاوہ نقائص تغذیہ کی وجہ سے رونما ہونے والی تمام ایسی قابل مشاہدہ تبدیلوں کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۰

[ع]

تَصْغِیر (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

۱. چھوٹا کرنا ، تخفیف ، تقلیل ، اختصار .

نام رکھنا ساتھ غیر ان کے کے ہمارے زمانہ میں اولیٰ ہے اسلئے کہ عوام تصغیر کرتے ہیں ان کو وقت پکارنے کے .

۱۸۳۲ کتاب معدن الجواہر ، ۷۰

۲. (قواعد) وہ اسم جس میں چھوٹے کے معنی پائے جائیں یا حقارت یا محبت کا پہلو نکلتا ہو ، جیسے : لٹرا (چھوٹا لٹو) ، بنو (پیاری دلھن) وغیرہ .

(ک) تصغیر کے واسطے ہے اور تحقیر کے بھی .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۳۳

علی گنج کی زمین چونکہ ریتلی ہے اس لئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوش رنگ ہوتی ہیں جس کے سبب ، لعل کی تصغیر کر کے لالڑیاں کہہ دیا .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۴۳

[ع]

تَصَفُّح (فت ت ، ص ، شد ف بضم) امذ .

غور سے دیکھنا ، تحقیقات کرنا ، جستجو کرنا ، جانچنا ، تلاش ، تفحص ، چھان بین .

یہ علم کوئی ظنی یا خیالی نہیں ہے اس لئے اس علم کی بنا تحقیق پر واقع ہوتی ہے ، اس لئے اس کے مسائل تصفح اور استقرا کے ذریعے سے تنقیح پاتے ہیں .

۱۸۹۷ کشف الحقایق ، ۲ : ۲۸۰

تفتیش حالات تصفح کیفیات کے بعد انسان ایک قاعدہ کلیہ اور اس قاعدہ کے ماتحت صدہا جزئیات بناتا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۸۰

[ع]

تَصْفِیف (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

صف میں کھڑا ہونا یا کرنا ، صف بندی ، (مجازاً) ترتیب دینا .

علوم کی تقسیم جس کو تنویع یا اصطفاف یا تصفیف کہتے ہیں .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ۳

[ع]

تَصْفِیق (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

تالی بجانا .

تصفیق یعنی تالی بجانا عالم میں اس طرح جاری ہوا کہ . . . . بر بنائے اظہار مصیبت تالیاں بجائیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۳

تکبیر سے ہے لاگ تو تصفیق سے لگاؤ
تہذیب نام ہے اسی فعل شنیع کا

۱۹۲۸ بہارستان ، ۵۱۹

[ع]

تَصْفِیَہ (فت ت ، سک ص ، کس ف ، فت ی) امذ .

۱. (معاملے کی) صفائی ، فیصلہ .

صائب الرائے کا فرض یہ ہے کہ جو عمدہ رائے اس کے نزدیک ہے اس کو ظاہر کرے اور اس کے اچھے برے ہونے کا تصفیہ لوگوں کی رائے پر چھوڑ دے .

۱۸۷۳ مکاتیب سرسید ، ۳۹

اس نے آ کر نواب صاحب سے شکایت کی کہ معتمد صاحب کچھ تصفیہ نہیں کرتے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۷

۲. صلح ، سمجھوتہ ، چکوتا ، بے باقی .

آپس میں اس بات کا تصفیہ کر لو .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۸

جو پیچیدگیاں یہاں کے معاملات میں پڑ گئی ہیں . . . بالخصوص ملکہ کلاپطرہ کا معاملہ جس کا تصفیہ ہونا آپ کے یہاں رہنے پر موقوف ہے .

۱۹۴۳ انطونی اور کلاپطرہ ، ۱۸

۳. دوا یا زہر وغیرہ کی تدبیر ، اصلاح ، خشک دوا کو چھان کے صاف اور بے ضرر کر لینے کا عمل .

سحق تکلیس تصفیہ تصعید غسل تقطیر، تسقیہ تجمید

۱۸۸۷ ساقی نامہ شششتیہ ، ۳۶

۴. قلب کی صفائی ، روحانی اعتبار سے قلب کو کدورت وغیرہ سے پاک کرنا ، صفائے باطن ، دل کو غیر حق اور اپنی خودی سے پاک کرنا اور بجز حق کے کسی کو اپنے دل میں جگہ نہ دینا .

صوفیوں کو تصفیہ دل کا مقدم ہے تراب
قلب ہے جس کا ملوث وہ بدن دھوتا ہے کیا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۵

ہر تڑپ اور ہر کسک تصفیے کا کام کرتی ہے .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۹۰

۵. صاف کرنا ، صفائی .

ناہموار راہ کے تصفیہ و تسویہ میں کوشش کرائی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۳

اس میں بعض اوقات بیس فیصد تک ٹن ہوتا ہے اس لئے اس کو جمع کر کے دھات کو نکالنے کی غرض سے اس کا دو بارہ تصفیہ کیا جاتا ہے ۔

۱۹۳۱ فلزیات ، ۳۵۸

۶۔ (فلزیات) دھاتوں کو صاف کرنے کا عمل (سونا ، چاندی اور لوہا آگ میں سرخ کر کے بجھانے سے صاف ہو جاتے ہیں اور جست ، سیسہ ، رانگ وغیرہ چرخ دے کر ڈھالنے سے) ؛ کچ دھاتوں کو پگھلا کر دھات علیحدہ کرنے کا عمل ۔

اس کی کچ دھات کے تصفیہ سے ۲۶ فی صد سے زیادہ لوہا حاصل نہیں ہوتا ۔

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۰۹

[ع]

ــِ آب کس اضا امذ .

تقطیر آب ، پانی کو چھان کر یا کسی اور طریقے سے صاف کرنے کا عمل ۔

مادی ذرات کی تہ نشینی بھی تصفیۂ آب میں بہت کچھ ممد و معاون ہوتی ہے ۔

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۸۷

[تصفیہ + آب (رک)]

ــِ باطن کس اضا (ــ کس ط) امذ .

قلب کی صفائی ، رک : تصفیہ معنی نمبر ۴ .

مشائخ و اہل اللہ جو تزکیۂ نفس و تصفیۂ باطن کی تعلیم و تلقین فرماتے ہیں .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۲۵۲

اعتراض یہ تھا کہ ڈاکٹر اقبال نے حافظ کی تنقیص کی ہے بلکہ خود تصوف کو مورد طعن بنا کر تصفیۂ باطن کی اہمیت سے انکار کیا ہے ۔

۱۹۷۳ مسائل اقبال ، ۴۳

[تصفیہ + باطن (رک)]

ــِ باطنی کس صف (ــ کس ط) امذ .

رک : تصفیۂ باطن ؛ تصفیہ معنی نمبر ۴ .

سید مرحوم ابتدائے شباب سے عبادت و ریاضت میں رہا تصفیۂ باطنی اس کو حاصل ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۷

سوائے رتبۂ اعلائے سلطنت دنیوی ، تصفیۂ باطنی سے بھی موصوف تھے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۳۱

[تصفیہ + باطنی (رک)]

ــِ خون کس اضا (ــ و مع) امذ .

رک : تصفیہ معنی نمبر ۵ ، خون کی صفائی .

اصلاح اخلاط اور تصفیہ خون بھی کرتا ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۵۷

[تصفیہ + خون (رک)]

ــ طلب (ــ فت ط ، ل) صف .

قابل فیصلہ ، وہ امر جس کا فیصلہ کرنا یا ہونا ضروری ہو .

تصفیہ طلب یہ امر ہے کہ کون جماعت میں پہلے جائے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۳۱

[تصفیہ + طلب (رک)]

ــِ فلزات کس اضا (ــ کس ف ، سک ل) امذ .

(فلزیات) رک : تصفیہ معنی نمبر ۶ .

اس وقت تک کہ تصفیۂ فلزات کا عہد نہیں شروع ہوا آگ کا تعلق صرف عورت ہی سے تھا .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۳۹

[تصفیہ + فلزات (رک)]

ــِ قلب کس اضا (ــ فت ق ، سک ل) امذ .

رک : تصفیۂ باطن ، تصفیہ معنی نمبر ۴ .

مجاہدہ ، ریاضت ، مراقبہ اور تصفیۂ قلب سے ایک اور حاسہ پیدا ہوتا ہے .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۲۱۱

[تصفیہ + قلب (رک)]

ــ گر (ــ فت گ) صف .

(کیمیا) صاف کرنے والا ، دھاتوں کو مقرر طریقوں سے صاف کرنے والا .

اس کے سیال خبث کو تصفیہ گروں کی اصطلاح میں ,, کانچ ،، کہتے ہیں .

۱۹۳۱؟ فلزیات ، ۳۵۸

اسم کیفیت : تصفیہ گری .

سب سے زیادہ بربادی شیشہ سازی اور تصفیہ گری کے سبب ہوا کرتی تھی .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۶۸۶

[تصفیہ + گر ، لاحقۂ صفت]

ــ نامہ (ــ فت م) امذ .

فیصلے کی تحریر (جامع اللغات) .

[تصفیہ + نامہ (رک)]

--- نفس کس اضا (— فت ن ، سک ف) امذ .

رک : تصفیۂ باطن ، تصفیہ معنی نمبر ۴ .

ترک حیوانات کو بھی اس نے ذریعۂ تصفیۂ نفس قرار دیا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۸۷

[تصفیہ + نفس (رک)]

تَصَلُّب (فت ت ، ص ، شد ل بضم) امذ .

سختی ، شدت .

تصلب اور ادنیٰ مسائل کے اختلاف میں فریقین کا ایک دوسرے کو کافر و مشرک کہنا .

۱۸۹۴ خطوط سرسید ، ۲۱۸

میرا دماغی ورثہ اس تصلب اور جمود سے بوجھل تھا .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۱۲۸

[ع]

--- الشرائین (— ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، ی مع) امذ .

(طب) شریانوں کا سخت ہو جانا (اس بیماری میں شرائین کی دیواریں سخت اور دبیز ہو جاتی ہیں ان کے اندرونی خلاؤں میں کشادگی پیدا ہوجاتی ہے شرائین جسامت میں بڑی دکھائی دیتی ہیں ان کی لمبائی میں بھی قدرے اضافہ ہو جاتا ہے) ؛ انگ : Arteriosclerosis کا ترجمہ (ماخوذ : ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۹۰) .

[تصلب + رک : ال (ا) + شرائین (رک)]

--- الشریان (— ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ش بکس نیز بفت ، سک ر) امذ .

رک : تصلب الشرائین .

محیطی عروق نہایت زور سے متضیق ہو جاتے ہیں جس سے تصلب الشریان . . . اور بلند فشار خون پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۴۲

[تصلب + رک : ال (ا) + شریان (رک)]

--- آفریں (— کس ف ، ی مع) صف .

سختی پیدا کرنے والا ، سخت بنانے والا .

دوائی نما وریدوں میں تصلب آفریں عوامل کے طور پر سوڈیم ماروئیٹ ، کونین یوریا وغیرہ .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۳

[تصلب + آفریں (رک)]

--- شرائین/شریان کس اضا (— فت ش ، ی مع / کس نیز فت ش ، سک ر) امذ .

رک : تصلب الشرائین ، تصلب الشریان .

تصلب شریان یا شریانوں کی سختی کا شمار دور جدید کے عام امراض میں ہوتا ہے .

۱۹۸۰ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۵ فروری ، ۳

حیاتین ج تصلب شرائین میں مفید ہے .

۱۹۸۵ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲ جنوری ، ۳

[تصلب + شرائین/شریان (رک)]

تَصَلُّف (فت ت ، ص ، شد ل بضم) امذ .

اترابٹ ، دکھاوا ، شیخی .

بے تفقہ جیسے تصوف ہے   وہ تصوف نہیں تصلف ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۲۰۹

[ع]

تَصْلِیب (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

صلیب پر چڑھانا ، سولی دینا ؛ صلیب کا نشان بنانا ؛ لباس وغیرہ پر چلیپائی نقوش بنانا (پلیٹس) .

[ع]

تَصْلِیبی (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .

تصلیب (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ صلیب نما ، چلیپائی .

پتوں کی ترتیب متقابل اور تصلیبی معلوم ہوتی ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۷

[رک : تصلیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

--- کھیل (— ی مج) امذ .

عیسائی مذہب کے واقعات پر مبنی کھیل ، وہ ڈراما جس میں مسیحیوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب کیے جانے کا واقعہ پیش کیا جائے .

بمبئی اپنے تصلیبی کھیلوں کے لیے شہرت رکھتا ہے .

۱۹۶۹ خورشید (مقدمہ) ، ۲۰

[تصلیبی + کھیل (رک)]

تَصْلِیف (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

لاف زنی ، شیخی ، رک : تصلف .

جھوٹے دعوے میں اگر صورت مبالغہ کی پیدا ہو تو اس کو متصلف (لاف زن) اور اس کی رذیلت تصلیف (یا لاف زنی) ہے .

۱۹۳۱ اخلاق نقوبا جس ، ۵۸

[ع]

تَصْمِیم (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

(ارادے کی) مضبوطی ، پختگی ، خالص کرنا ، مضبوط کرنا .

تمہاری تصمیم عزیمت سے میں خوش ہوا .

خطوط غالب ، ۲۵۲ ۱۸۵۹

اس کے ارادے کی تصمیم اور زبردست قوت نے ...... نیست و نابود کر دیا .

واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۸۰ ۱۹۱۹

[ع]

تصنُّع (فت ت ، ص ، شد ن بضم) امذ .

۱. بناوٹ ، تکلف ، نمود و نمائش ، دکھاوا .

خاموشی ہی کچھ طرفہ لطیفہ ہے کہ قائم
کرنا پڑے جس میں نہ تصنع نہ تکلف

قائم ، د (ق) ، ۷۵ ۱۷۹۳

وجہ دوسری وہ کہ ساتھ صنع کے صنایع موسیقہ سے ہووے مگر بہ تکلف اور تصنع .

عجائب القصص ، ۲ : ۵۱۳ ۱۸۵۱

ان جوابات میں کسی قسم کا کوئی مزاح کوئی تصنع یا کوئی غلط بیانی قطعاً نہیں ہے .

بحر تبسم ، ۲۰۲ ۱۹۳۸

۲. (قانون) مکر ، دھوکا ، تلبیس ، تبدیل (نوراللغات) .

۳. آرائش ظاہری .

صدائے صدق کو کیا کام ہے تصنع سے
نہیں ہے خانۂ دل کو ضرورت درباں

رباعیات امجد ، ۱ : ۴ ۱۹۰۸

۴. بناؤ سنگار ، تکلف بے جا .

تصنع اس تکلف زائد کا نام ہے جو قدرتی خوبیوں پر پردہ ہو جاتا ہے .

مضامین چکبست ، ۸۲ ۱۹۰۵

[ع]

تصنُّعی (فت ت ، ص ، شد ن بضم) صف .

تصنع (رک) سے متعلق ، بناوٹی .

یہ طرز زندگی مرحوم کا تصنعی نہ تھا .

تجلیات ، ۲ : ۵۰ ۱۹۲۵

[رک : تصنع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تصنِیف (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

۱. نوع نوع کرنا ، جدا کرنا ، جمع کرنا (سرگزشت الفاظ ، ۷۳) .

۲. طبیعت سے کوئی مضمون یا کتاب لکھنا ، کسی موضوع پر علیحدہ علیحدہ ابواب میں کتاب تیار کرنا .

کل مراتب جزمنہ لیاؤں گر نسخا تصنیف دکھاؤں

خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۲۵) ۱۵۷۸

نہ کر سکوں ترے یک تار زلف کی تعریف
کروں ہزار کتب تجھ ثنا میں گر تصنیف

ولی ، ک ، ۱۰۹ ۱۷۰۷

کتاب فتوحات حیدری تصنیف کی ہوئی لالہ کھیم نراین کی .

حملات حیدری ، ۹ ۱۸۴۷

جو کتابیں دیسی زبان میں تصنیف و تالیف یا ترجمہ کی جائیں گی .

حالات سرسید ، ۸۶ ۱۹۳۸

ف : کرنا ، ہونا .

۳. لکھی ہوئی کتاب ، تحریر کیا ہوا مضمون .

عجب نہیں جو مصنف پر آفریں بولے
ولی جو کوئی سنے اس وضاں کی یو تصنیف

ولی ، ک ، ۱۱۰ ۱۷۰۷

ہر کتاب کی ہر روایت کا اگرچہ وہ بڑے عالم معتبر کی تصنیف ہو اس باریک بیں نظر سے اعتبار نہیں ہوتا .

خیابان آفرینش ، ۴ ۱۸۸۷

بلاشبہ آپ نے غالب پر ایک نہایت عمدہ تصنیف پیش کی ہے .

اقبال نامہ ، ۲ : ۳۲۶ ۱۹۳۷

۴. فرضی بات کہنا ، دل سے کوئی بات گھڑ لینا ، دل سے بات بنا لینا ، بات تراش لینا ، سخن سازی .

دنیا کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا کے لئے مثالیں نہ تصنیف کرو .

ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۳۸ ۱۸۹۵

وہ پوچھتیں کہ ڈاکٹر کیا کہتے ہیں اور ہم کو ڈاکٹروں کی طرف سے فی البدیہہ خدا جانے کیا کیا تصنیف کرنا پڑتا .

دلیائے تبسم ، ۴۵ ۱۹۳۷

ف : کرنا .

۵. (مجازاً) ایجاد کرنا .

ایک مضبوط سہل اور نہایت بہ کارآمد نظام تصنیف فرمایا .

فغان قاری ، ۸ ۱۹۲۵

۶. (مجازاً) قائم ہونا ؛ اختیار کرنا .

خواجہ کی قبر بھی نئے ایجاد سے تصنیف ہوئی .

دربار اکبری ، ۱۰۲ ۱۸۸۳

سچ تو یہ ہے کہ میں اپنے مذاق کے مطابق کوئی بیوی تصنیف کرتا تو یہی حسنیٰ ہوتی .

زود پشیمان ، ۴۹ ۱۹۲۸

ف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— رامصنف نیکو کند بیان فارسی مقولہ اردو میں مستعمل ۔

مصنف ہی اپنی تصنیف کو اچھی طرح بیان کرتا یا کر سکتا ہے ۔

ان کی زندگی میں لوگوں کے دل ٹھکے ہوئے تھے کہ خود ان کی زبانی سن لیتے تھے ، تصنیف رامصنف نیکو کند بیان ۔

۱۹۱۸ لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۹

— کارڈ (— سک ر) امذ ۔

وہ کارڈ جو یہ بتاتے ہیں کہ فلاں نام کی کتاب لائبریری میں موجود ہے یا نہیں نیز یہ بھی کہ ایک ہی نام کی کتابیں فلاں فلاں مصنفوں نے لکھی ہیں (انتظام کتب خانہ ، ۳۳) ۔

[تصنیف + کارڈ (رک)]

تصنیفی (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف ۔

تصنیف کا ، تصنیف سے متعلق ، نیز (وہ زبان) جس میں کتابیں لکھی جائیں ۔

فارسی . . . ان دنوں مسلم و غیر مسلم سب کی تعلیمی اور تصنیفی زبان بن گئی تھی ۔

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۸۷

[رک : تصنیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تصور (فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ ۔

۱. ذہن میں کسی شے کی صورت قائم کرنا ، دھیان ، خیال ۔

ترے راز تے کوئی آگاہ نئیں
تصور کوں تیری طرف راہ نئیں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱

خیال عیش کر لیں گے فلک نے گو پھنسایا ہے
تصور قید ہو سکتا نہیں ہے اہل زنداں کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۴۳

پری پیکر وہ گھوڑے ان کی چالاکی کا کیا کہنا
نہیں آتی تصور میں بھی جن کی تیز رفتاری

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲

اف : باندھنا ، بندھنا ، جمانا ، کرنا ۔

۲. (منطق) کسی شے کی صورت کا حکم کے بغیر ذہن میں آنا ، وہ خیال جس پر کوئی حکم نہ لگایا گیا ہو ۔

یہ معنی علم کے ہیں ہو تصور اور تصدیق
عمل کہ ہے حرکت اور ہے مہارت کار

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۳۸

تصدیق سے قریں ہو کیونکر ترا تصور
اک لفظ بے صدا ہے اک نقش بے نگیں ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۳

۳. نقشہ ، خاکہ ؛ منصوبہ ۔

سلطنت کا جو تصور ہمارے ذہن میں ہے اس میں یہ بات شامل ہے ۔

۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ ، ۳۰

۴. مراقبہ ؛ فکر ، سوچ ، سوجھ (ماخوذ ؛ نوراللغات) ۔

[ع]

— اچٹنا محاورہ ۔

خیال قائم نہ رہنا ، دھیان بٹنا ۔

تصور اگر اچٹتا بھی تو روکر پھر جما لیتے
ہم اپنے پیارے روٹھے کو مناتے اپنی آنکھوں سے

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۲۴

— آنا محاورہ ۔

کسی امر کا ذہن میں صورت پذیر ہونا ، دھیان آنا ، یاد آنا ۔

کلی ہے رنگ و بو لبریز باغ میر زائی کی
تصور جب میں آیا دل میں تیرے پان کھانے کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۶

دل کو کس ماہ کی زلفوں کا تصور آیا
روز روشن مری آنکھوں میں شب تار ہوا

۱۸۷۶ بیاض سحر ، ۲۷

— باندھنا محاورہ ۔

خیال کرنا ، سوچنا ، کسی کا خیال ذہن میں لانا ۔

جب تصور یار کا باندھا ہم آپ آئے نظر
سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶

پھر نہایت ہی قبیح دنیا کا تصور باندھیے اسے غلاظت کا . . . ڈھیر تصور کیجیے ۔

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۳۸

— بندھنا محاورہ ۔

تصور باندھنا (رک) کا لازم ۔

فغاں کو وصل میں آرام کیا ہو
جدائی کا تصور بندھ رہا ہے

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۸

ترے کوچے کا تصور مجھے غربت میں بندھا
قید میں بلبل شیدا کو چمن یاد آیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰

آنکھ جھپکی تھی تصور بندھ چکا تھا یار کا
چونکتے ہی حسرت دیدار کا دفتر کھلا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۰۹

— پیشِ نظر رہنا/ہونا محاورہ .

کسی بات کا خیال ہونا (جامع اللغات) .

— پیشہ (— ی مج ، فت ش) صف .

جو ہر وقت سوچتا یا خیال کرتا رہے ، عمل کے بجائے خیال کی دنیا میں رہنے والا .

میں وہ بلبل ہوں تصور پیشہ
آنکھ کی بند گلستاں دیکھا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۲۵

[تصور + پیشہ (رک)]

— جمانا محاورہ .

کوئی خیال ذہن نشیں کرنا ، دھیان کرنا ، سوچنا .

جما رہا ہوں تصور کسی کا مدت سے
خدا کرے کہ نہ محنت ہو رائیگاں میری

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۳

خواجہ قطب الدین صاحب کو یہاں سے لے جانے کا وعدہ نہیں کیا ، بلکہ اپنے خیال میں تصور جمایا .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۲۶

— جمنا محاورہ .

رک : تصور بندھنا ، کوئی خیال قایم ہو جانا، تصور جمانا (رک) کا لازم .

اس زلف کا ہے طرح جما دل میں تصور
اندھیر ہے اس گھر میں ہوا گھٹ کے دھواں بند

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۶

— رہنا محاورہ .

خیال میں کسی چیز کا رہنا ، دھیان لگا رہنا .

تصور یہ رہا آنکھوں میں اس لیلیٰ شمائل کا
کہ اپنی آنکھ کا پردہ بنا ہے پردہ محمل کا

۱۸۵۳ وزیر (مہذب اللغات)

— شیخ کس اضا (— ی لین) امذ .

(تصوف) منازل سلوک میں سے ایک منزل جس میں سالک اپنے مرشد کا تصور قائم کرتا ہے ، مرید کا اپنے مرشد سے لو لگانا ، مرشد کا دھیان .

بت پرستی کو تصور شیخ عطا کر کے روحانی بنا دینا اور شرک سے بچا لینا معمولی بات نہیں .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۵۰

[تصور + شیخ (رک)]

— فقط کس صف (— فت ف ، ق) امذ .

(منطق) وہ علم ہے جس میں کسی قسم کا حکم نہ ہو یا جس میں نسبت کا اعتقاد نہ ہو (المنطق ، ۳) .

[تصور + فقط (رک)]

— کرنا محاورہ .

خیال کرنا ، سوچنا ؛ قیاس کرنا ؛ شمار کرنا .

پھر تصور موت کا اپنی کیا سامنے آکر بہ فرمان خدا

۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۷۸

بعضوں نے اوس کو جن کی قوم میں تصور کیا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۷۳

اس وقت لوگوں نے اسے روس کی . . . بڑی شاندار کامیابی تصور کیا تھا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۹۳

— کے گھوڑے دوڑانا محاورہ .

محض خیالی باتیں کرنا .

اس چشم کے ابلق کو کہاں تاب ہیں آنکھیں
کیوں گھوڑے تصور کے یہ دوڑاتی ہیں آنکھیں

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۱۳۷

— مٹنا محاورہ .

خیال میں یکسوئی یا صورت کا قایم نہ رہنا .

تصور ایک دم بھی اس کی پلکوں کا نہیں مٹتا
ہمیشہ آنکھ رہتی ہے نظر بازوں کی چلمن پر

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات)

— مطلق کس صف (— ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ .

(منطق) کسی شے کی صورت کا ذہن میں حاصل ہو جانا ، علم (ماخوذ : المنطق ، ۳) .

[تصور + مطلق (رک)]

— نگاری (— کس ن) امث .

تصویر یا نقش کے ذریعے اظہار خیال کا طریقہ ، انگ : Ideographic .

اظہار خیال کا ایک اور طریقہ ''تصور نگاری'' کا بھی تھا ، جس میں تصویر یا نقش کسی خاص تصور کو پیش کرتا تھا .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۲۶۱

[تصور + نگاری (رک)]

تصوراتی (فت ت ، ص ، شد و بضم) صف .

تصور کا پیدا کردہ ، خیالی ، تخیلی .

آخر اس ساری لفاظی ، اس ذہنی اور تصوراتی گورکھ دھندے سے تمھارا مطلب کیا نکلا .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۸۲

یہ تاثر محض اسلوب کا پیدا کردہ نہیں ہوتا بلکہ ایک ہر تو وجود کے اس تصوراتی ہیولے سے روشنی اخذ کرتا ہے جسے ہر انسان اپنے ذہن کے صنم کدہ میں سب سے اونچے استھان پر متمکن کر لیتا ہے .

۱۹۶۸ نگاہ اور نقطے ، ۲۰۹

[رک : تصور + ات ، لاحقۂ جمع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تصوری (فت ت ، ص ، شد و بضم) صف .

رک : تصوراتی .

ان میں ہر قسم کے افسانے شامل ہیں - رومانی ، تصوری ، حقائقی . . . ہیبتناک .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۹۵

[رک : تصور + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ رسم الخط (ــ فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ .

وہ رسم الخط جس سے شے کا تصور ظاہر ہو (ماخوذ : وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۲۷۶) .

[تصوری + رسم الخط (رک)]

تصوریت (فت ت ، ص ، شد و بضم ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

۱. (فلسفہ) یہ عقیدہ کہ ساری دنیا ذہن یا اذہان یا ذہنی اعمال پر مشتمل ہے ، ہمنیت ، انگ : Idealism (ماخوذ : اساس نفسیات ، ۲۱) ؛ یہ عقیدہ کہ کائنات کا وجود محض بطور ذہنی تصورات کے ہے ، انگ : Conceptualism .

اس سوال پر ماہرین نفسیات تصوریت (Conceptualism) یا اسمیت (Nominalism) کے حامی بن کر مدت سے برسر پیکار ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۱۲

۲. مثالی یا کامل شے کی خواہش و جستجو ؛ تخیل پرستی .

سادہ نگاری ، عقلیت ، تصوریت اور حقیقت کے درمیان . . . مختلف سطحیں ہیں .

۱۹۶۱ تنقید اور عملی تنقید ، ۵۹

[ع]

ــ پسند (ــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

۱. تصوریت (رک) کا قائل یا حامی .

جو لوگ اس امر کی حمایت کرتے ہیں کہ ذہن ہی حقیقت ہے اور مادہ مذموم خواب ، تصوریت پسند یا تصوریہ کہلاتے ہیں .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۶

۲. مثالی یا کامل شے کا طالب ، تخیل پرست .

ایک آئیڈیلسٹ یا تصوریت پسند کے لیے سوچ کا یہ زاویہ عام بہاؤ سے ہٹا ہوا نظر آیا - کیا اس کرۂ ارض کو جنت ارضی بنانے کی خواہش محض خیالی اور بے حقیقت ہے .

۱۹۸۳ تاریخ اور کائنات ، ۸۱۴

[تصوریت + پسند (رک)]

تصوریتی (فت ت ، ص ، شد و بضم ، کس ر ، شد ی بفت) صف .

۱. تصوریت (رک) کا یا اس کے متعلق .

فکربت کے متعلق یہ معلوم ہوتا ہے کہ فطرت اس کے ساتھ زیادہ تر ایک ایسا میلان رکھتی ہے جو تصوریتی و رجائیتی ہوتا ہے .

۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۵

۲. تصوریت (رک) کا عقیدہ رکھنے والا یا حامی .

قدامت پسند تصوریتی ماہر عملیات اس اعتبار سے محسوس پرست یا مشاہدہ پرست سے اختلاف رکھتا ہے .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۹۵

[رک : تصوریت + ی ، لاحقۂ نسبت]

تصوریہ (فت ت ، ص ، شد و بضم ، کس ر ، شد ی بفت) صف .

رک : تصوریت پسند .

اب تصوریہ کے نزدیک مادے کا تصور کیا ہے ؟ ان کے خیال میں یہ لفظ نہایت مبہم ہے .

۱۹۴۱ مقدمۂ فلسفۂ حاضرہ ، ۹۴

[ع]

تصوریین (فت ت ، ص ، شد و بضم ، کس ر ، شد ی ، ی مع) صف ؛ ج .

تصوریت (رک) کے معتقد یا حامی .

ہم کو تصوریین . . . کی تصنیفات میں . . . ما بعد الطبیعی مباحث کم ملتے ہیں .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۹

[رک : تصوری + ین ، لاحقۂ جمع]

تصوف (فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ .

وہ مسلک جس کے وسیلے سے صفائی قلب حاصل ہو ، تزکیۂ نفس کا طریقہ ، اشیائے عالم کو صفات حق کا مظہر جاننا ، علم معرفت .

جب تصوف تے توں اپنا دھیان سب بالا کیا
راز کے ہر کام توں جو کچھ کیا ہر جا کیا

شاہی ، ک ، ۱۶۶ ۱۶۷۲

صوفی ہے وہ بے علم ہو جو ہستی سے اپنی
کس کام پڑھا تو نے جو یوں علم تصوف

قائم ، د (ق) ، ۷۵ ۱۷۹۳

آرائش مضامین شعر کے واسطے کچھ تصوف کچھ نجوم لگا رکھا ہے .

غالب کا روز نامچہ ، ۲۳ ۱۸۵۸

تصوف کی بنیاد تمام تر واردات باطن پر تھی .

اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۹ ۱۹۶۷

۳. (i) تصوف کی ذیلی اقسام میں سے ایک قسم جس میں تصوف اور اس کے متعلقات سے بحث ہوتی ہے یا وہ قسم جس میں درویش اپنے جذبات کا اظہار صرف لباس سے کرتے ہیں ، صوف پوشی ، پشمینہ پوشی .

فقط صوف پوشی پہ پایا مدار جو دریافت حال تصوف کیا

دیوان اسیر ، ۳ : ۷۷ ۱۸۷۰

انہوں نے اس تصوف کا بے حد اثر قبول کیا جن کی تبلیغ درویش کرتے تھے .

اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۷ ۱۹۶۸

(ii) تصوف کی وہ قسم جسے ہندو اپنے مذہبی عقائد سے متصف کرتے ہیں .

علم بیدانت کو کہ علم تصوف ہے خوب جانتا تھا .

تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۲۹ ۱۸۹۷

[ع]

ـــِ گویا کس صف (ـــ و مج) امذ .

شاعری کی وہ قسم جس میں صوفیانہ شاعری کی گئی ہو .

ان شاعروں کا کلام تصوف گویا ہے یعنی صوفیوں کے ،حال، کے مقابل ،قال، .

مغربی شعریات ، ۳۲۵ ۱۹۶۸

[تصوف + گویا (رک)]

تَصَوُّفی (فت ت ، ص ، شد و بضم) صف .

تصوف کا ، تصوف سے متعلق .

پوچھے شبلی کہے اے مرد ہوشیار
تصوفی بتا کوئی رمز اسرار

منصور نامہ ، ورق ۱۲ ۱۷۷۱

[رک : تصوف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَصْوِیب (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

درست قرار دینا ، تصدیق ، درستی ، اصلاح .

ضرور ہے کہ اسی پر قایم رہنے کے لئے برانگیختہ کیا جائے اور اس باب میں ان کی تصویب کی جاوے .

سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۲۵ ۱۸۹۸

بہر حال اگر یہ عمل محمود ہو تو تصویب فرمائی جائے .

حکیم الامت ، ۵۳ ۱۹۳۵

[ع]

تَصْوِیت (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

ادائے صوت کا عمل .

تصویت اور سماعت (Phonation and Audition) .

تجربی فعلیات ، ۲۸۰ ۱۹۳۱

[ع]

تَصْوِیر (فت ت ، سک ص ، ی مع) .

(الف) امث .

صورت بنانا ، صورت گری ، شبیہ ، نقش ، نقشہ ، مورت .

بعد اس کے نور کے دیوے روشن کیا ہوں اس روشنائی میں اپنی تصویر دیکھا .

معراج العاشقین ، ۲۲ ۱۵۰۰

تجھ صاحب نیرنگ کی دیکھے اگر تصویر کوں
دل جا پڑے حیرت منیں نقاش رنگ آمیز کا

ولی ، ک ، ۱۹ ۱۷۰۷

تمکنت اور سنجیدگی میں ماں کی تصویر تھا .

نیرنگ خیال ، ۸۷ ۱۸۸۰

۲. حالت ، کیفیت ، مرقع .

میں نے مصیبت کی کوئی ایسی تصویر نہیں دیکھی ہے .

مرقع یلجیم ، ۵۳ ۱۹۱۳

۳. کیمرے کے وہ عکس جو کاغذ پر صفائی سے تیار کیے جاتے ہیں ، (اصطلاحاً) کیمرہ کی بنی یا نقاش کی تیار کردہ تصویر جو برائے طباعت مختلف ٹیکنکی مراحل سے گزرتی ہے .

تصویریں بلاک یا پازیٹو کی تیاری کے لئے پریس بھیجدی جاتی ہیں .

فن ادارت ، ۲۲۲ ۱۹۶۹

۴. (مجازاً) سراپا .

جب سے بت نازک کو دیکھا یہ کہا دل نے
اللہ نے بھیجی ہے تصویر نزاکت کی

جان سخن ، ۱۲۰ ۱۹۱۵

(ب) صف .

(مجازاً) نہایت خوب صورت ، قابل تصویر .

سب سے گفتار جدی سب سے نرالی نکھ سکھ
ذات تصویر ہیں مسی کی جماوٹ خاصی

رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۹ ۱۸۳۵

[ع]

ـــ اتارنا محاورہ .

رک : تصویر کھینچنا .

اتاری عکس کی تصویر ہم نے
لگایا دل جو اس آئینہ رو سے

۱۸۸۳　　قدر ، ک ، ۲۹۱

ـــ اترنا محاورہ .

۱. تصور میں سما جانا ، نقشہ کھنچ جانا .

ہر آنکھ کارخانہ ہے فوٹو گراف کا
تصویر اترتی جاتی ہے دل کی کتاب میں

۱۸۹۷　　دیوان مائل ، ۱۳۳

۲. نقشہ آنکھوں میں کھنچ جانا یا سما جانا .

آج تصویر سی تصویر اترتی ہے وہاں
اپنے سے آپ کھنچے جاتے ہیں نقشا کیا ہے

۱۸۹۵　　خزینۂ خیال ، ۲۹۸

روانی رنگ لائی دیدۂ خوںنابہ افشاں کی
اتر آئی ہے اک تصویر دامن پر گلستاں کی

۱۹۲۵　　نشاط روح ، ۹۵

ـــ آزری کس صف (ـــ فت ز) امث .

(لفظاً) آزر کا تراشا ہوا بت ، (مجازاً) بے حس و حرکت ، مورت .

چلنا پھرنا کھانا پینا سونا جاگنا سب چھوٹ گیا ، تصویر آزری سی ہر وقت پلنگ پر پڑی رہتی تھی .

۱۸۹۰　　فسانۂ دل فریب ، ۵۲

[تصویر + آزر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آنکھوں کے سامنے (ـــ میں) پھرنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں تصور (ـــ تصویر) پھرنا ، کسی کا بار بار دھیان آنا .

اس شفقت و محبت کو یاد کرو ، ماں کی تصویر تمھاری آنکھوں کے سامنے پھر جائے گی .

۱۹۱۷　　شام زندگی ، ۱۲۲

ـــ آنکھوں کے سامنے کھنچ جانا محاورہ .

رک : تصویر آنکھوں کے سامنے (ـــ میں) پھرنا .

قدرت و کمال الٰہی کی تصویر آنکھوں کے سامنے کھنچ گئی .

۱۹۰۷　　تذکرۃ المصطفیٰ ، ۹۰۰

ـــ بنا دینا محاورہ .

حیرت میں ڈال دینا ، حیرت سے چپ کر دینا .

کمال صبر نے ہم کو بنا دیا تصویر
نہیں ہے لائق کام و لب و دہاں فریاد

۱۸۹۲　　شعور (نوراللغات)

ـــ بن جانا/بننا محاورہ .

متحیر ہو جانا ، بت بن جانا ، خاموش ہو جانا ، انتہائی حیرت کی بنا پر ساکت و جامد ہو جانا .

تصویروں کو جو دیکھے تصویر بن جائے .

۱۸۵۱　　قصہ اگر گل ، ۵۰

تصویر بنی گویا خاموش کھڑی ہیں
مخمور مئے عشق ہیں مدہوش کھڑی ہیں

۱۹۲۹　　مطلع انوار ، ۳۸

۲. بہت خوبصورت ہو جانا ، بہت ہی دلفریب ہو جانا .

تاب نظارہ نہیں آئینہ کیا دیکھنے دوں
اور بن جائیں گے تصویر جو حیراں ہوں گے

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۲۰۱

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

تصویر ہونے کی حالت یا کیفیت ، تصویری ہیئت .

اس کا تصویر پن غائب ہوا تو ہرا طیتی رسم الخط پیدا ہوا .

۱۹۶۳　　زبان کا مطالعہ ، ۱۸۳

[تصویر + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جمانا محاورہ .

نقشہ ذہن میں بٹھانا ، تصور قائم کرنا .

اگر شروع ہی سے عورتوں کی ایسی بری تصویر ہمارے خیال میں جمائی جائے . . . تو پھر خدا ہی حافظ ہے .

۱۹۱۱　　نشاط عمر ، ۱۶۶

ـــ چہ (ـــ فت چ) امذ .

چھوٹی تصویر (Miniature) .

فن تعمیر اور خطاطی کے بعد چھوٹی چھوٹی تصویروں یا تصویرچوں کا نمبر آتا ہے .

۱۹۶۸　　قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶

[تصویر + چہ ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ حیرانی کس اضا (ـــ ی لین) امث .

حیران ہونے کی حالت یا کیفیت ، حیرت زدگی کا نقشہ .

ستانے کو منادوں اور تو سن لے مگر ظالم
میں کن آنکھوں سے دیکھوں گا تری تصویر حیرانی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۴۷

[تصویر + حیرانی (رک)]

— حیرت/حیرتی کس اضا (— ی لین ، فت ر) امث .

نہایت حیران ، ہکا بکا ، چپ چاپ .

جب نکل آئے گا پردے سے مرا آئینہ رو
دیکھنا تصویر حیرت اک جہاں ہو جائے گا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۹۴

خلق و مروت جو شاہزادہ کی انزروت جادو نے دیکھی تصویر حیرتی ہو گئی .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۳۵

کچھ ایسے کھوئے جاتے ہیں کہ اک اک منہ کو تکتا ہے
ہم ان کی بزم سے تصویر حیرت بن کے آتے ہیں

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۷۴

[تصویر + حیرت/حیرتی (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ کمرہ یا مکان جس میں تصویریں بنائی یا رکھی جائیں ، نگار خانہ .

اکبر ایک دن تصویر خانے میں بیٹھا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲

[تصویر + خانہ (رک)]

— خیالی کس صف (— فت نیز کس خ) امث .

کسی کی شکل جو خیال میں دکھائی دے ، تخیّل کے زور سے بنائی ہوئی تصویر .

سات سو برس قبل اس زمانہ سے تصویر خیالی میری کس طرح کھینچی .

۱۸۵۸ حدائق الانظار ، ۲۸

[تصویر + خیالی (رک)]

— دل میں اُتر جانا محاورہ .

کوئی بات بخوبی ذہن نشین ہو جانا ، دل پر نقش ہو جانا .

فن بلاغت کے مبہمات مسائل اس رسالہ میں اس طرح ادا کئے جائیں کہ مسئلہ کی تصویر دل میں اتر جائے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۲ : ۷

— دیبا کس اضا (— ی مج نیز مع) امث .

ریشمی کپڑے (دیبا) پر بنی ہوئی تصویر ، (مجازاً) بے حس و حرکت شکل ، رک : تصویر قالی .

ضعف سے بستر پہ ہل سکتا نہیں
صورت تصویر دیبا میں بھی ہوں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۳۶

[تصویر + دیبا (رک)]

— سا بیٹھنا محاورہ .

حیرت سے دم بخود ہو جانا ، بے حس و حرکت ہو جانا .

کھنچ نہیں سکتا ہے نقشہ اس کا حیرت کے سبب
مانی و بہزاد دونوں بیٹھے ہیں تصویر سے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵۵

— ساز صف .

تصویر بنانے والا ، مصور .

سنوارے حسن کے تصویر سازو سنوارے عشق کے جادو طرازو

۱۸۷۴ تصویر جاناں ، ۱

[تصویر + ساز (= بنانے والا) (رک)]

— عبرت کس اضا (— کس ع ، سک ب ، فت ر) امث .

ایسی چیز یا حالت جسے دیکھ کر عبرت حاصل ہو ، دردناک منظر .

رفیقہ کی لحد ہے یا کہ یہ تصویر عبرت ہے
مرے ہی گھر کا یہ بگڑا ہوا نقشا ہے اے مانی

۱۹۲۱ نقوش مانی ، ۹۴

[تصویر + عبرت (رک)]

— عکسی کس صف (— فت ع ، سک ک) امث .

کیمرے سے لی ہوئی تصویر ، فوٹو ؛ پرچھائیں والی تصویر .

تلمیع کہربائی و مقیاس موسم و تصویر عکسی اور فن تحریر و خوشنویسی . . . کا بیان . . . صفحۂ اوراق پر منتقل کیا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳

ترے انوار کا ہر تومہ کنعاں کے نقشہ میں
تن بے سایہ کی تصویر عکسی مہر خاور میں

۱۹۰۰ کلیات محسن ، ۲۱۰

[تصویر + عکس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— قالی/قالین کس اضا (— / ی مع) امث .

قالین پر بنی ہوئی تصویر ، قالین کے نقش و نگار ، (مجازاً) خاموش ، بے حس و حرکت ، مصنوعی ، بے جان .

فراق یار میں جو گل ہے رنگ و بو سے خالی ہے
چمن اپنی نظر میں گلشن تصویر قالی ہے
۱۸۵۳ وزیر، دفتر فصاحت، ۱۹۵

ـــ کا اَبر (ـــ فت ا، سک ب) امذ.

تصویر کا سایہ، وہ تاریکی جو تصویر کے اعضا میں موقع و محل سے دکھائی جاتی ہے۔

اپنی حیرت پر اگر روتا ہوں میں
کہتے ہیں وہ ابر ہے تصویر کا
۱۸۵۰ خورشید (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۲۳)

ـــ کا چَوکَھٹا/چَوکَھٹَہ (ـــ و لین، فت کھ/فت ٹ) امذ.

تصویر لگانے کا فریم۔

ہے علوے رتبۂ حیدر تحیر کا مقام
چوکھٹہ ہے عرش رب ذوالمنن تصویر کا
۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۱۰۱

ـــ کا عالَم (ـــ فت ل) امذ.

حیرت زدہ ہونے کی حالت۔

آنکھ کے ملتے ہی باہم چھا گئیں حیرانیاں
آئینہ کی شکل یاں، عالم وہاں تصویر کا
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۶
طاقت جو نہیں اب حیرت سے تصویر کا عالم رہتا ہے
وہ آخر شب کی آہ گئی وہ نعرۂ یا محبوب گیا
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۵

ـــ کاری امث.

رک : تصویر کشی۔

اس کی رنگ برنگ سیرت نگاری و تصویر کاری اور اس کا رقت انگیز انداز حکمت و موعظت اسے دنیا کی بڑی نظموں میں جگہ دیتا ہے۔
۱۹۷۱ ارمغان حالی (مقدمہ)، ۲۴
[تصویر + کاری، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ (قدیم).

تصویر بنانا، تصویر کشی کرنا۔

وحشی ملک عدم کوں تمہیں تسخیر کرو
خون عنقا کے اگر رنگ سوں تصویر کرو
۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۶۸

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف.

تصویر کھینچنے والا، مصور، فوٹوگرافر۔

کیا غرض ہم کو کہ ہوں منت کش تصویر کش
ہم تصور ہیں ترا آنکھوں پھر باندھے ہوئے
۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۰۱
سیاحوں میں سے ... کوئی اس کا ذکر نہیں کرتا اور نہ اب تک کسی تصویر کش نے اپنا مصورہ (کیمرا) اس کی حدود میں لا کے لگایا ہے۔
۱۹۲۲ اسلامی فن تعمیر، ۱۹۰
[تصویر + ف : کش، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ کَشی (ـــ فت ک) امذ.

۱. رک : تصویر اُتارنا، تصویر کھینچنے کا کام، مصوری۔

بچوں کی کامیاب تصویر کشی کا بنیادی اور سنہرا اصول "صبر و تحمل"۔
۱۹۷۱ فوٹوگرافی، ۹۷

۲. کسی حالت یا کیفیت کا واضح بیان کہ جس سے وہ آنکھوں کے سامنے آ جائے۔

دیکھیں ترا نقشہ تو کریں حیرت دل سے
تصویر کشی مانی و بہزاد فراموش
۱۸۷۶ بیاض سحر، ۱۷۶
شعر خارجی حالات کی تصویر کشی میں جمالیاتی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔
۱۹۷۱ بھکی باتیں، ۶
[تصویر + کش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کی حالَت (ـــ فت ل) صف.

(مجازاً) نہایت حسین، قبول صورت، صاحب جمال (نوراللغات)۔

ـــ کھِچْوانا/کھِنْچْوانا محاورہ.

تصویر کھینچنا (رک) کا تعدیہ۔

سوچی ہوتی کچھ اور تدبیر کھچوا منگواتی اوس کی تصویر
۱۸۸۶ مثنوی نیرنگ خیال، ۲۱

ـــ کھُدْنا محاورہ.

پتھر یا دھات وغیرہ پر تصویر کندہ ہونا، نقش نگاری کا عمل ہونا۔

کعبے سے کم نہیں ہے ہمارا حریم دل
اس میں بھی ہے کھدی ہوئی تصویر یار کی
۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات)

ـــ کِھنچنا محاورہ .

تصویر اترنا ، تصویر بننا ؛ نقشہ سامنے آ جانا ، کسی بات یا واقعۂ گزشتہ کا سامنے آ جانا .

جو بات خانخانان نے وہاں کی تھی اس کی تصویر کھنچ گئی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸

گذرے جدھر رسول کی تصویر کھنچ گئی
یہ بات تھی فقط علی اکبر کے واسطے

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۸۲

ـــ کھودنا محاورہ .

تصویر کھدنا (رک) کا تعدیہ .

کھودی ہے تصویر شیریں اس لئے فرہاد نے
روح بھی بھٹکا کرے سر حشر تک کہسار پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۱

ـــ کھینچ دینا محاورہ .

نقشہ سامنے کر دینا ، اصلیت ظاہر کر دینا ، سماں باندھ دینا .

فسانۂ آزاد میں . . . جس کیفیت کو بیان کیا ہے تصویر کھینچ دی ہے .

۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۴۵

ـــ کھینچنا محاورہ .

تصویر کھنچنا (رک) کا تعدیہ .

صورت معنی عیاں ہے اپنی ہر اک بیت سے
شاعری کرتے نہیں ، ہیں کھینچتے تصویر ہم

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۵

سید محمود کی سیرت کی بہت ہی دلچسپ تصویر کھینچی ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۳۰

ـــ گاہ اث .

وہ جگہ جہاں تصویریں بنائی یا رکھی جاتی ہوں ، نگار خانہ ، رک : تصویر خانہ .

شہر کی تصویر گاہوں کی دیواریں دلفریب نظاروں کے نقش و نگار سے مزین تھیں .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۴

[تصویر + گاہ (رک)]

ـــ گِلی کس صف (ـــ کس ک) اث .

مٹی کی مورت ، مٹی سے بنا ہوا مجسمہ ، (مجازاً) حقیر شے ، بے جان شے ، بے حس و حرکت .

مثل تصویر گلی بیجان کیا تھا کچھ نہ تھا
ایک مشت خاک تھا انسان کیا تھا کچھ نہ تھا

۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۲۵

کون ایسا ہے نہو جس کو اجل کا دھڑکا
دم انہیں خوف سے تصویر گلی ہیں اعدا

۱۹۳۲ عروج (دولہا صاحب) ، عروج سخن ، ۲۱۱

[تصویر + گِل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ گَھر (ـــ فت گھ) امذ .

رک : تصویر خانہ .

تصویر گھر یا نگار خانہ .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸

[تصویر + گھر (رک)]

ـــ گھڑنا محاورہ .

تصویر بنانا ، صورت بنانا .

نہ خوبرو تجھے کہہ سکتے ہیں نہ مہر نہ ماہ
عجب گھڑی ید قدرت نے کچھ تری تصویر

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶

ـــ لکھنا محاورہ (قدیم) .

تصویر بنانا ، نقش کرنا .

صفے (صفحے) پہ چہرۂ عشاق کے مصور عشق
جگر کے خوں سوں لکھا طفل اشک کی تصویر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۰

مصور نے دقیقہ ایک بھی باقی نہیں رکھا
نہایت دیدہ ریزی سے تری تصویر لکھی ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۰۲

ـــ لگانا محاورہ .

کسی جگہ تصویر نصب کرنا ، دیوار پر تصویر لٹکانا .

دیواروں کے اندر کھڑکیوں کی چوکھٹوں کو مزین کرنے کے لئے طغراتی تصویریں لگادی ہوں .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۰۷

ـــ لگنا محاورہ .

تصویر لگانا (رک) کا لازم .

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق
تصویر یار گھر میں رہے جا بجا لگی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۵

— لینا محاورہ .

۱. رک : تصویر کھینچنا .

ہو سکتا ہے کہ مصور اطمینان کے ساتھ کھڑا تصویریں لیتا رہے .

۱۹۱۸ مسئلہ شرقیہ ، ۱۸۳

۲. عکس پذیر ہونا ، شبیہ اتارنا ، پرچھائیں قبول کرنا .

صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں
ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۵

— نکالنا محاورہ .

تصویر بنانا یا تیار کرنا ، تصویر کھینچنا .

شیخ ابوالفضل نے اپنی تصویر کو جس رنگ میں نکالا ہے ان کے ہی حال میں دکھاؤں گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۴۱

— نِہالی کس صف (— کس ن) امث .

فرد یا رزائی وغیرہ پر بنی ہوئی درخت وغیرہ کی تصویر ، (مجازاً) خاموش ، بے حس و حرکت (شے) ، رک : تصویر قالی .

بیمار ترا صورت تصویر نہالی
بستر سے ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱

اکیلے پا کے شب آغوش خالی
لپٹ جاتی ہے تصویر نہالی

۱۹۱۱ تسلیم ، نالۂ تسلیم ، ۲۶۵

[تصویر + نہالی (رک)]

— نِیم رُخ کس صف (— ی مع ، سک م ، ضم ر) امث .

وہ تصویر جس میں ایک طرف کا چہرہ ظاہر ہو .

تھا اک تو کور اور بھی بیکار ہو گیا
تصویر نیم رخ وہ ستمگار ہو گیا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۴

جب تک مصوری میں بھی درک نہ ہو اس تصویر نیم رخ کا کیا مزہ لے سکتے اور دوسروں کو کیا مزہ دے سکتے ہو .

۱۹۲۴ نصیر حسین خان خیال ، داستان عجم ، ۱۴۴

[تصویر + نیم (رک) + رخ (رک)]

— ہو جانا/ہونا محاورہ .

رک : تصویر بن جانا ، بت بن جانا ، بے حس و حرکت ہو جانا ، دنگ رہ جانا .

جب سوں اے آئینہ رو دیکھے تری تصویر کوں
گل رخاں تب سوں ہوے تصویر حیرت کی قسم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۴

تصویر دیکھ کر تری تصویر ہو گیا
کیا عالم اپنا اے بت بے پیر ہو گیا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۵۶

حیران ہوے نہ تھے جو تصور میں بھی کبھی
تصویر ہو گئے تری تصویر دیکھ کر

۱۹۴۶ مشعل ، ۴۳

تصوِیری (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .

تصویر (رک) سے منسوب ؛ (لسانیات) ایسی تحریر جو صوتی ہونے کی بجائے خیالات کو تصاویر سے ظاہر کرے (جیسے مصری یا چینی زبانیں) رک : تصویری ابجد .

ان کی زبان ... کی لکھائی تلفظ کے لحاظ سے ہوتی ہے جبکہ چینی زبان تصویری ہے .

۱۹۶۷ دنیا گول ہے ، ۲۶۵

[تصویر + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اَبجد (— فت ا ، سک ب ، فت ج) امث .

کسی شے کو ظاہر کرنے کے لیے تصاویر کے استعمال کا طریقہ ، تصویری حروف کا سلسلہ ، تصویری رسم الخط کے ابتدائی حروف یا الف بے تے .

اس وقت کے کاتبوں نے پرندے کی تصویر بنائی تو مراد پرندہ لیا ، انسانوں کی تصویر بنائی تو اس سے مراد انسان لیا ... یہ تصویری ابجد ہوئی .

۱۹۶۹ عہد اسلامی میں سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۶۱

[تصویری + ابجد (رک)]

— اَلفاظ (— فت ا ، سک ل) امذ ، ج .

وہ تصوری تصویریں جن کے ساتھ ساتھ صوتی علامات بھی بڑھا دی گئی ہوں جس کی وجہ سے تصویروں کو دیکھا ہی انہیں پڑھا بھی جاسکے ایسی تصویروں اور صوتی علامات کو تصویری الفاظ بھی کہا جاتا ہے (ماخوذ : زبان کا مطالعہ ، ۱۸۱) .

[تصویری + الفاظ (رک)]

— تَحرِیر (— فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

رک : تصویری ابجد .

اس سادہ مختصر تصویری تحریر کی ایک عمدہ مثال وہ نوشتہ ہے جو امریکہ کے قدیم باشندوں نے ایک پتھر پر کندہ کردیا تھا .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۲۶۶

[تصویری + تحریر (رک)]

— تفکُّر (— فت ت ، ف ، شد ک بضم) امذ .

(نفسیات) تخیل میں کسی چیز کی تصویر اس شکل میں قائم کرنا جس میں کہ ہم نے اس کا ادراک کیا ہے یعنی اس کو دیکھا سنا چھوا یا کسی اور طرح محسوس کیا ہے .

تصویری تفکر تخیل کی سادہ ترین صورت ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۷۶

[تصویری + تفکر (رک)]

— خط/رسمُ الخط (— فت خ / فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ .

رک : تصویری ابجد ، تصویری تحریر ، وہ لکھائی جس میں بطور علامت تصویریں استعمال ہوں .

زمانۂ قدیم کے ہر تصویری خط میں حقیقی اور مجازی تعبیرات کا استعمال ساتھ ساتھ کیا جاتا تھا .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۸

تصویری رسم الخط کی تمام قسمیں اپنے مفاہیم سے لازماً تعلق رکھتی ہیں .

۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۱۷۹

[تصویری + خط / رسم الخط (رک)]

تَصْوِیل (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

کسی چیز کو پانی میں سے نکالنا ، (طب) وہ عمل جس کے ذریعہ ایک شے کو سفوف کر کے پانی کے ساتھ آمیز کیا جاتا ہے زیادہ موٹے دانے نیچے تہ ہو کر جاتے ہیں اور زیادہ ہلکے اور باریک دانے پانی کے ہمراہ ایک دوسرے برتن میں نتھار لیے جاتے ہیں جہاں آہستہ آہستہ ان کی تہ نشینی واقع ہوتی ہے انگ : Elutriation (ماخوذ : علم الادویہ ، ۱ : ۱۶) .

[ع]

تَصْوِین (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

مضبوطی .

جلد دی لحم کی تصوین کو تاغاذیہ سے

ایک پردے میں قوا اخذ کریں اپنا حق

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۹۰

[ع]

تَصِیُّف (فت ت ، ص ، شد ی بضم) امذ .

۱. موسم گرما میں کسی جگہ قیام کرنا (فرہنگ آنند راج).

۲. باہم صف بنانا .

پھول میں کماے اور پنکھڑیوں کی ترتیب ایک دوسرے کے ساتھ تصیف کہلاتی ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۲۹

[ع]

تَصْییر (فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

ایک صورت سے دوسری صورت پر لوٹانا ، مائل کرنا ، پھیر دینا ، لوٹانا (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تَصْییری (فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .

تصییر (رک) سے منسوب .

خلق کے لفظ میں تقدیری معنی پائے جاتے ہیں اور جعل میں تصییری .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۴۲

[تصییر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَضاد (فت ت) امذ .

۱. ضد ، اختلاف .

بعض کا اصولی شقوں میں گونہ اتفاق ہوتا ہے مگر پھر بھی تضاد اور تباین پایا ہی جاتا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۸۱

۲. (نمایاں) فرق ، امتیاز .

کبھی کبھی جو دو قوموں کی حالتوں میں تضاد نظر آتا ہے تو اس کا سبب یہ ہے کہ وہ ترقی کے مختلف مدارج میں ہیں .

۱۹۱۳ مقدمہ تمدن ہند ، ۲

۳. ایک صنعت کا نام ، نظم یا نثر میں ایسے الفاظ جمع کرنا جو ایک دوسرے کی ضد یا مقابل ہوں .

نار و نور میں صنعت اشتقاق و صنعت تضاد ہے .

۱۸۴۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۹

[ع]

— العَمَل (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ .

(لفظاً) تاثیر میں ایک دوسرے کی ضد ہونا ؛ (طب) ایک دوا کی تاثیر کو کسی دوسری دوا کی تاثیر سے کمزور کر دینا یا روک دینا .

تضاد العمل سے مراد کسی دوا کی تاثیر کے ذریعہ ایک دوا کی تاثیر کو کمزور کر دینا یا روک دینا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۱۱

[تضاد + رک : ال (۱) + عمل (رک)]

تَضارُب (فت ت ، ضم ر) امذ .

۱. ٹکراو ، ایک دوسرے کو مارنا .

اکثر گرجنا ہوا کا دو جسم کے تضارب سے پیدا ہوتا ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۶۵

فطرت . . . ایک طرف انسان کو تصادم و تضارب سے مجروح کر رہی تھی .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۱

۲. (جفر) ضرب دینا ، باہم ضرب کھانا یا دینا .

تضارب حروف المراتب کے بیان میں جو کہ مراتب حروف کے ابجد میں ہیں انکو اعداد حروف میں ضرب کرے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۳۲

[ع]

تَضارِیس (فت ت ، ی مع) امث ؛ ج .

(لفظاً) داڑھیں ، (مجازاً) ٹیلے ، پہاڑ ، غار ؛ واحد تضریس .

ان تضاریس کو حیوانات کا مسکن قرار دیا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۵۰

[ع]

تَضاعُف (فت ت ، ضم ع) امذ .

۱. بڑھوتری ، کسی چیز کی مقدار کا بڑھنا ، دوگنا یا کئی گنا زیادہ ہونا ، دو چند ہونا .

حیوانات کی بناوٹ میں نباتات کی بناوٹ سے تضاعفات بہت زیادہ ہیں .

۱۸۹۸ سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۱۹

دوسرے کے تضاعف عذاب کو اپنے لئے موجب شفا . . . سمجھ رہے ہو .

۱۹۷۱ معارف القرآن ، ۳ : ۵۵۵

۲. اعداد و حروف کو مضاعف اور دو چند کرنا .

استخراج موکلات بسط تضاعف سے بھی کرتے ہیں .

۱۸۹۰ جواہرالحروف ، ۴۷

[ع]

تَضاغُط (فت ت ، ضم غ) امذ .

تنگی ، فشار ، بھنچاو .

زمانہ ابتدا میں جب تک بخار اچھی طرح نہیں پھیل جاتا ، نبض میں یقیناً تضاغط ہوتا ہے .

۱۹۲۳ رسالہ حمیات اجامیہ ، ۳۱

[ع]

تَضامُن (فت ت ، ضم م) امذ .

باہم ذمہ دار ہونا .

اسی طرح پوری قوم کی زندگی اسی باہمی تعاون ، تضامن ، مشارکت میل جول اور باہمی ہمدردی پر موقوف ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۸۸

[ع]

تَضائُف (فت ت ، ضم ء) امذ .

رک : تضایف .

علاقے تین ہیں اول مقدم تالی علت معلول ہوں دوسرے دونوں معلول ہوں کسی تیسری علت کے تیسرے دونوں میں علاقۂ تضائف ہو .

۱۹۲۳ المنطق ، ۱۷

تَضایُف (فت ت ، ضم ی) امذ .

۱. پہلو بہ پہلو کھڑا ہونا ، کسی کے قریب ہونا (اسٹین گاس) .

۲. نسبت جو ایسی دو چیزوں کے درمیان پائی جاتی ہو جن میں سے ایک دوسری کی مقتضی ہو ، جیسے اُبوت اور بُنوت .

علیت و معلولیت کچھ بھی نہیں دونوں میں تضایف ہے .

۱۸۷۱ مبادی الحکمہ ، ۳۵

[ع]

تَضْبِیط (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

۱. کسی چیز کے لیے ضابطہ بنانا .

حیوانات میں . . . متناسب غذائیں تضبیط (Ration formulation) کرنے میں خاصی مدد مل سکتی ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۵

۲. اصول ریاضی کی ترسیم ، منضبط ہونے یا تحریر کرنے کی حالت .

اس وقت تک اس کی ریاضیاتی تضبیط سے ہائی اسکول کا طبیعیات پڑھنے والا ہر طالب علم واقف ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۰۷

[ع]

تَضْحِیک (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

تمسخر ، ہنسی اڑانا ، مضحکہ ؛ تذلیل .

ایسا تعین کرنا درحقیقت تضحیک کے قابل ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، خطبات احمدیہ ، ۱۵۸

میں صرف آپ سے اپنی حیرت کا اظہار کرتا ہوں ، آپ کی تضحیک مقصود نہیں ہے ۔

۱۹۲۲ چوروں کا کلب ، ۳۰۸

[ع]

تَضحِیکی (فت ت ، سک ض ، ی مع) صف .

تضحیک (رک) سے منسوب ، رک : تضحیکی خاکہ .

[رک : تضحیک + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خاکہ (ـــ فت ک) امذ .

ہزلیہ تحریر ، ایسی تحریر جس میں ہنسی اڑائی گئی ہو ، مسخری یا مذاقیہ تحریر یا تصویر ، انگ : Caricature کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۵) .

[تضحیکی + خاکہ (رک)]

ـــ خاکہ نگار (ـــ فت ک ، کس ن) صف .

ہزال ، ہزلیہ یا مسخری تحریر لکھنے یا تصویر بنانے والا انگ : Caricaturist کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۵) .

[تضحیکی + خاکہ (رک) + نگار (رک)]

تَضَخُّم (فت ت ، ض ، شد خ بضم) امذ .

ضخیم ہو جانا ، (کسی عضو کا) امتداد یعنی بڑھ جانا (کثرت تغذیہ کی وجہ سے) .

تضخم کی اصطلاح کسی عضو کی اصلی و ذاتی بافت ، مثال کے طور پر عضلۂ قلب کے خلیات ، خلیات جگر وغیرہ کی جسامت میں زیادتی کو ظاہر کرتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۰۷

[ع]

ـــ القَلب (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ .

(جسامت میں) دل کا ضخیم ہو جانا ، قلب کا بڑھ جانا .

قلب ہر کام کے بڑھے ہوئے دباؤ کے ساتھ اگر عضلۂ قلب کو اس کی غذائی ضروریات کی کفالت کے لائق خون کی ترسیل ہوتی رہے تو نتیجہ ہمیشہ تضخم القلب کی صورت میں برآمد ہوتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۳۱

[تضخم + رک : ال (۱) + قلب (رک)]

ـــ نیابتی کس صف (ـــ کس ن ، فت ب) امذ .

وہ اضافہ جو کسی کے طفیل میں ہو ، (طب) اعضا کے جوڑے میں سے ایک میں نقص پیدا ہو جانے کے بعد دوسرے کی جسامت میں اضافہ ہو جانا (ماخوذ : ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۰) .

[تضخم + نیابت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَضَرُّر (فت ت ، ض ، شد ر بضم) امذ .

ضرر پانا ، نقصان اٹھانا .

بعضوں نے کہا ہے کہ عبادت مستحب ہے ، شتامیں رات کو اور صیف میں دن کو بجہت تضرر مریض کے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۳۳۸

[ع]

تَضَرُّع (فت ت ، ض ، شد ر بضم) امث .

عجز و نیاز ، گریہ و زاری ، گڑگڑانا ، رونا .

وہ تضرع سے ہاتھ نہ اٹھائے عجز سے گڑگڑائے .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۳۰

قیس نے دست دعا اٹھائے اور .... تضرع سے ..... دعا مانگی .

۱۹۳۰ یلدرم ، حکایت لیلی و مجنوں ، ۴۸

[ع]

تَضَرُّم (فت ت ، ض ، شد ر بضم) امذ .

بھڑکاؤ ، دھماکا ، تڑانا ، زور کی آواز کے ساتھ بھڑکنا .

بارود میں آگ لگنے سے تضرم پیدا ہوتا ہے .

۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۳۰

[ع]

تَضعِیف (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

۱. (i) لفظاً بڑھانا ، اضافہ کرنا ، کسی عمل کو دوگنا یا کئی گنا کرنا ؛ زیادہ کرنا .

اسی طرح تضعیف متواترہ کرنے سے دیکھو گے کہ بارہویں حرکت کے بعد ہوا ۹۶ ،۴ چند زیادہ رقیق ہو گی .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۳۰

بعض حکما نے برہان تضعیف بیان کی ہے یعنی سلسلہ کے اعداد کا دو چند کیا .

؟ مقالات ایوبی ، ۳۷

(ii) تہ کرنا ، دوہرا کرنا (جامع اللغات) .

۲. کمزور بنانے کا عمل .

افیون ... جو مخرب اخلاق ہونے کے سوا تضعیف روحی و جسمی و تعجیل موت کی سبب قرار دی گئی ہے .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، مئی ، ۶۸

ہندوؤں کا ایک بہت بڑا حصہ اتحاد کا راستہ چھوڑ کر مسلمانوں کی تضعیف اور ہندوؤں کی جداگانہ تقویت میں مصروف ہو گیا .

۱۹۲۳ پیغام حیات ، ۵۸

۳. **کمزوری ، ضعف .**

میرے خیال کو میرے رفیق اپنے دلائل کی تضعیف پر محمول نہ فرمائیں .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۶۱

[ع]

~ کرنا ف م ؛ محاورہ .

(تاریخ و حدیث وغیرہ میں) روایت یا راوی کو ضعیف قرار دینا یا درجۂ استناد میں کم سمجھنا .

تضعیف کیا اس کو عمرو بن علی فلاس اور ابو حاتم نے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۳

ابو جعفر العقیلی نے اس کی تضعیف کی ہے .

۱۹۰۳ مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۲۳۹

تضلیل (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

۱. **گمراہ بنانا ، گمراہ کہنا ، گم کردہ راہ قرار دینا .**

علما . . . ایک دوسرے کی تکفیر و تضلیل کرنے لگے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۰

اکثر مسلمان تکفیر یا تضلیل کے خوف سے محض مصلحۃً مخالفین کی ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۲

۲. **(علم ہندسہ و نقشہ کشی) ایک نقطہ (مرکز) سے خطوط مستقیم کھینچنا جو ایک مفروضہ یا دی ہوئی شکل کے ہر ایک نقطے میں سے گزر کر ایک سطح کو کاٹیں اور اس طرح ایک متناظر شکل (پہلی شکل کا جواب) پیدا کریں .**

اب ج ف کو . . . اور ف ق کو جو ق کو تعبیر کرتا ہے اساسی خط پر اور اس کے علی القوائم تظلیل کیا جائے .

۱۹۳۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۴۵

[ع]

تضمن (فت ت ، ض ، شد م بضم) امذ .

بیچ میں ملا لینا ، حامل ہونا ، لفظ کا معنی پر محیط ہونا .

جو نوعیت کلی تصورات ، سلب ، کل و جزو کا تعلق اور حدود کے تضمن پر مشتمل ہے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۲۵۲

[ع]

تضمین (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

۱. **جگہ دینا ، ملانا ، شامل کرنا ؛ (معانی بیان) کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپاں کرنا ، دوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانا .**

نہیں تضمین کا ذوق آبرو کوں
کہاں اوس کوں دماغ اور دل رہا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۶

تضمین ، غیر کا کلام اپنے کلام میں ملا لینا مگر اس خوبصورتی سے کہ دونوں مل کر معنی میں ایک ڈھال ہوجائیں اور یہ امر داخل صنعت ہے .

۱۸۴۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۰

عربی میں اس کو یہ قدرت حاصل تھی کہ اپنے کلام میں عربی قصائد کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ان کے وہ ٹکڑے . . . تضمین کرتا جاتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۹۰

۲. **ضمانت دینا (جامع اللغات) .**

[ع]

تضمینی (فت ت ، سک ض ، ی مع) صف .

۱. **ملایا ہوا ، شامل کیا ہوا ، ضمنی .**

اردو ڈراموں کے تضمینی مزاحیہ حصوں میں سستی قسم کے مذاق نے اپنے لئے فوراً جگہ بنالی .

۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۳۰۳

۲. **(معانی و بیان) گرہ لگایا ہوا ، تضمین کیا ہوا (مصرع وغیرہ) .**

گلچیں کے چھوٹے ہوئے ذکر کے سلسلہ میں ایک تضمینی مصرع اعلحضرت کے مصرع پر گو وہ کسی درجہ کا ہو یاد آ گیا .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۹۲

[رک : تضمین + ی ، لاحقۂ نسبت]

تضویہ (فت ت ، سک ض ، کس و ، فت ی) امذ .

پھرنا ، مائل کرنا ، جھکانا ؛ روشن کرنا .

المختصر تفرید تضویہ کا باعث ہوتا ہے اور اس میں خصوصیات کو ثبات دیدینے کا اقتضا ہوتا ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس ، ۳۲۳

[ع]

تضئیع (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث ؛ ~ تضییع .

ضائع کرنا ، کھونا ، برباد کرنا ، گنوانا ؛ رک : تضییع .

جو کوئی اپنے کام کو سرانجام نہ کریگا بجز تضئیع وقت اور بربادی محنت کے اسکو ایک بری عادت نکمہ پن کی پیدا ہو جائے گی .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۳

تَضْئِیق (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

تنگی ، سکڑاؤ ، بھنچاؤ ، رک : تضییق .
سپاہ انگریزی کی پشت پر تضئیق محاصرہ میں سعی کرے .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۲۵۹
اس اثنا میں مبدء معا کی دیوار میں ایک تضئیق پیدا ہوتی ہے جس سے آرکینٹران کا ایک حصہ جنین میں محصور ہو جاتا ہے اور ایک حصہ باہر رہ جاتا ہے .
۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۲۶
[ع]

تَضَیُّع (فت ت ، ض ، شد ی بضم) امذ .

۱. برباد ہونا ، گھٹنا ، چھیجن ، نقصان ، کمی .
ہر شعبے کے لیے عمر کی بنا پر خاص شرح تضیع نکال کر تقابل کیجیے .
۱۹۶۸ اطلاق شماریات ، ۱۸۱
۲. رک : تضییع .
نیچر میں کوئی عمل ضائع نہیں ہوتا اور کائنات میں تضیع عمل کوئی چیز نہیں .
۱۸۹۵ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۴۶
[ع]

ـــ اوقات کس اضا (ـــ و لین) امذ .

وقت کا برباد ہونا ؛ عمر کا رائیگاں جانا .
میں اپنے ناظرین کو اس پریشانی اور تضیع اوقات سے بچانا چاہتا ہوں .
۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۱۷
جس شے کا وجود نہ ہو اس کی تلاش تضیع اوقات ہے .
۱۹۷۱ فوٹوگرافی ، ۳۱
[تضیع + اوقات (رک)]

تَضَیُّق (فت ت ، ض ، شد ی بضم) امذ .

تنگ ہونا ، تنگی ، سکڑاؤ .
غذا کو حاصل کرنے کے علاوہ ساختوں کے اندر کسی اذیت کے رونما ہونے کی وجہ سے بھی غذائی خامی کی حالت رونما ہو سکتی ہے ، تضیق مری (انطباق المری) ، بواب یعنی معدے کے نچلے دہانے کی رکاوٹ ایسی حالتوں کی واضح مثالیں ہیں .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۹۶
[ع]

تَضْیِیع (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

ضائع کرنا ، کھونا ، برباد کرنا (پلیٹس) .
[ع]

ـــ اوقات کس اضا (ـــ و لین) امث .

وقت گنوانا ، وقت ضائع کرنا ، عمر رائیگاں کھونا ، وقت کی بربادی یا ضیاع .
جنگ و حرب شروع کردی مگر دل میں سوچتا تھا کہ بجز نقصان جان اور تضییع اوقات کے کوئی مآل کار برآمد ہونا غیر ممکن ہے .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۳۱
ان لاطایل بحثوں میں پڑنا محض تضییع اوقات ہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۷۸
[تضییع + اوقات (رک)]

تَضْیِیق (فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

سختی سے برتاؤ کرنا ، تنگ کرنا ، تنگی .
بعض چیزوں میں شارع نے بنظر مزید اہتمام و احتیاط تضییق بھی کی ہے تو وہ مبنی بر مصلحت ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۱۰
[ع]

تَطابُق (فت ت ، ضم ب) امذ .

۱. باہم مطابق ہونا ، مطابقت ، موافقت ؛ ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا .
ایک اور چیز جس سے کسی قدیم قوم کی . . . نوعیت کی تحقیق میں بڑی مدد مل سکتی ہے ، اشخاص تاریخی اور ان کے مقامات سکونت کے ناموں کا یا دو قوموں کی زبان ، اشخاص اور دیوتاؤں کے ناموں کا باہمی تطابق ہے .
۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۵۲
۲. (تنقید و تحقیق) مختلف نسخوں یا عبارتوں کا تجزیہ کر کے مطابقت پیدا کرنا یا درست کرنا .
ادب قدیم سے شوق رکھنے والے اصحاب جب مطبوعہ نسخے کی مختلف قراتوں کا اس نسخے سے تطابق فرمائیں گے تو معلوم ہوگا . . . کس قدر اس کے مقابلے میں بہتر ہے .
۱۹۶۵ علمی نقوش ، ۳۳
[ع]

ـــ اَلْسِنَہ کس اضا (ـــ فت ا ، سک ل ، کس س ، فت ن) امذ .

زبانوں کا مقابلہ اور مطابقت .
ہندوؤں کی مذہبی کتابیں ، علم تطابق السنہ ، مختلف قوموں کے خط و خال کی مطابقت وغیرہ . . . ان سے فارسی تاریخیں بالکل معرا تھیں .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۲۱۶
[تطابق + السنہ (رک)]

— پذیر (— فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

باہم مطابق ہوجانے والا ، جو کسی حالت سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو .

عد سے کا فاصلہ تطابق پذیر یعنی یہ کہ ضرورت کے مطابق عد سے کے فاصلے کو کم زیادہ کرنے کا انتظام ہو .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲۲۷

[تطابق + پذیر (رک)]

تطابقی (فت ت ، ضم ب) صف .

تطابق (رک) سے منسوب ، مطابقت رکھنے والا ، مطابق ہونے والا .

زبان ، باہم ہمکلام ہونے والوں کا تطابقی کردار ہی تو ہے .

۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۲۴۲

[رک : تطابق + ی ، لاحقۂ نسبت]

تطاول (فت ت ، ضم و) امذ .

۱. دراز دستی ، زیادتی ، ظلم .

ہوں چراغ مردہ مجھ کو کیا کرے گل آستیں
اے صبا بیداد کر لے یا تطاول آستیں

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۶۲

پٹوار کا تشدد ، گرداوری تطاول
ان سب پہ عارفانہ سرکار کا تجاہل

۱۹۰۶ مخزن ، ستمبر ، ۵۷

۲. درازی ، طول ، لمبائی .

وصل کی ہر چند شب کو تاہ ہوتی ہے بہت
کہہ تو زلف یار اب تیرا تطاول کیا ہوا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۲۲

توراۃ میں ہزاروں اشخاص ، اقوام ، بلاد اور مقامات کے نام ہیں جو تطاول زمانہ اور تغیر السنہ کی بنا پر مجہول اور ناپید ہو گئے ہیں .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۳

[ع]

— کرنا ف م ؛ محاورہ .

بلند کرنا ، دراز کرنا ، (عمارت وغیرہ کو) اونچا بنانا .

خبر دی ہے کہ آخر زمانہ میں مردم اراذل اور راعی غنم اور برہنہ تن اور برہنہ پا تطاول کریں عمارتوں میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۳۳۲

تطبع (فت ت ، ط ، شد ب بضم) امذ (شاذ) .

کسی کی خصلت یا عادت اختیار کرنا ، برتن بھرنا ؛ تکلف اور خلاف طبع کام کرنا .

پسٹریا اکثر ظاہر امراض کا تطبع کرتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۶۰

[تتبع (رک) کا ایک روپ]

تطبق (فت ت ، ط ، شد ب بضم) امذ .

پرت والا پن ، تہ بتہ ہونا ، طبق در طبق ہونا ، پرتوں والا ہونا ، طبق داری ، طبقات کا نظام یا ترتیب .

نافچہ کے قریب تطبق (Stratification) ہم مرکز ہے اور بیرونی پر تین خارج المرکز .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۲

پانی کی ایک بڑی مقدار نہ صرف ہر قسم کی پولی زمین کو کاٹ دے گی بلکہ چٹانوں کی بعض اقسام کو بھی . . . بالخصوص جہاں پر تطبق پتلی یا ڈھیلی ساخت کا ہو .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۱۲۸

[ع]

تطبل (فت ت ، ط ، شد ب بضم) امذ .

(طب) پیٹ پھولنا ، نفخ شکم .

ان سے اسہال اور تطبل گھٹ جاتا ہے ، اور پاخانہ کم بدبو دار ہو جاتا ہے .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۲۰۶

[ع]

تطبیخ (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .

۱. جنبش کرنا ؛ بچے کا بڑھنا ؛ بوڑھا ہونا (فرہنگ آنندراج).

۲. پکانا ، (طب) کسی سیال چیز کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھنا اور دوا کو پوٹلی میں باندھ کر اس میں لٹکانا اس طرح کہ تہ نشین نہ ہو مگر ڈوبی رہے بعد طبخ معین کے پوٹلی نکال کر دوا لے لینا .

یہ باتیں دونوں علموں میں ایک ہی سی ہیں ، ان میں ایسا ہی فرق ہے جیسا کہ تزوین اور تطبیخ میں ہم نے بتلایا .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۵۷

[ع]

تطبیق (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .

۱. رک : تطابق .

بعضوں نے وجہ تطبیق ان روایات مختلف میں یوں لکھی ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۱۰

احادیث سے فقہ حنفی کی تطبیق نہایت کامیابی کے ساتھ کی گئی ہے ۔

۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۱۶۹

۲۔ (طب) آنکھ کو دور و نزدیک اشیاء کے دیکھنے کے لیے آمادہ و مستعد کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۲۵) ۔

اف : کرنا ، دینا ۔

[ع]

تَطْرِیق (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث ۔

(طب) وضع جنین ، وضع حمل ۔

بوقت پیدائش کتفی تطریق (presentation) کی حالتوں میں یا جب کبھی کندھا اور گردن کسی حادثہ کی وجہ سے زور کے ساتھ ایک دوسرے سے الگ ہٹ جائیں تو بالائی حبل پر بار پڑنے یا اس کے منشق ہو جانے کا امکان ہوتا ہے ۔

۱۹۳۸ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۲۸۲

[ع]

تَطْعِیم (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث ۔

۱۔ (لفظاً) ایک درخت کی ٹہنی کا دوسرے درخت کی ٹہنی سے الجھ جانا ، ایک درخت کی شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ میں پیوند لگانا ، قلم لگانا (لغات سعیدی) ۔

۲۔ (طب) ٹیکا لگانا ، انجکشن دینا ۔

یہ بات خوب طرح پر ثابت ہو چکی کہ تطعیم یعنی ٹیکہ لگانے سے آدمی اس مرض چیچک سے بچ رہتا ہے ۔

۱۸۵۳ رسالہ تطعیم ، ۳

۳۔ (طب) کسی چوڑے زخم پر جبکہ انگور آ چکے ہوں اور صرف جلد آنی باقی ہو جلدی پیوند لگانا (مخزن الجواہر ، ۲۲۵) ۔

[ع]

تَطَفُّل (فت ت ، ط ، شد ف بضم) امذ ۔

بن بلائے دعوت کھانے کے لیے پہنچنا ؛ طفیلی ہونا ۔

لفظ کی دلالت لازم معنی پر دلالت تطفل ہے ۔

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۳

[ع]

تَطْفِیف (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث ۔

کم ناپنا ، ناپ تول میں کمی ۔

یاد رہے کہ ناپ تول کی کمی . . . کو قرآن میں تطفیف کہا گیا ہے ۔

۱۹۶۱ معارف القرآن ، ۳ : ۳۸۸

[ع]

تَطْفِیَہ (فت ت ، سک ط ، کس ف ، فت ی) امذ ۔

آگ بجھانا ، (طب) کسی سخت و معدنی دوا کو آگ میں گرم یا سرخ کر کے کسی سیال چیز میں ایک مرتبہ یا کئی مرتبہ ایک چیز میں یا کئی چیزوں میں سرد کر لینا (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۹) ۔

[ع]

تَطَلُّس (فت ت ، ط ، شد ل بضم) امذ ۔

(تحریر کا) مٹنا ، محو ہونا ؛ (فقہ) سر کو چادر وغیرہ سے ڈھانکنا اور اس کے دونوں کنارے کندھوں کے اوپر ڈالنا (ماخوذ : عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۲) ۔

[ع]

تَطْلِیق (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث ۔

(لفظاً) چھوڑ دینا ، (فقہ) طلاق دینا ، عورت کا چھوڑ دینا ۔

اگر غلام نے اپنے میاں پر اس کا دعوی کیا کہ اس نے معلق کیا تھا میری عتق کو زوجہ زید کی تطلیق پر . . . تو گواہ مقبول نہیں ہوں گے ۔

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۳ : ۱۷

یہ شبہ مغالطہ عامۃ الورود ہے . . . مثلاً طلاق دی ، تطلیق کے وقت یا عدم تطلیق کے وقت ، جلا یا جلنے کے وقت یا نہ جلنے کے وقت ۔

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۲۸

[ع]

تَطْلِیقات (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث ، ج ۔

تطلیق (رک) کی جمع (سند کے لیے رک : تطلیقات ثلاثہ) ۔

[رک : تطلیق + ات ، لاحقۂ جمع]

— ثَلاثَہ کس صف (— فت ث ، ث) امث ؛ ج ۔

تین طلاقیں ، تین مرتبہ طلاق دینا ۔

مسئلہ مابہ النزاع تطلیقات ثلاثہ ہے ۔

۱۹۳۸ تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۳۰۰

[تطلیقات + ثلاثہ (رک)]

تَطْلِیَہ (فت ت ، سک ط ، کس ل ، فت ی) امذ ۔

تیل ملنا ، تیل سے مالش کرنا ؛ طلا لگانا ۔

روغن مالی و روغن چکانی کو تطلیہ اور تجریع کہتے ہیں ۔

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۷۶

[ع]

تَطْمِیع (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .

لالچ دینا ، طمع دلانا ، لالچ .
حکومت میں ان کو بالکل دخل نہیں ، لیکن نہ تخویف ہے اور نہ تطمیع .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹۰
تخویف و تطمیع دونوں پیغمبر صاحب کے حق میں بے اثر تھیں .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۴۲
[ع]

تَطْنِین (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .

بھنبھناہٹ ؛ (تجوید و قراءت) گنگنی آواز سے پڑھنا (قراءت کے عیوب میں سے ایک عیب) .
حروف کے عیوب و نقائص (مثلاً ترعید ، ترقیص ، تقطیع ، تطنین . . . ترجیع) .
? علم تجوید و قراءت ، ۲۵
[ع]

تَطَوُّع (فت ت ، ط ، شد و بضم) امذ ؛ ج : تطوعات .

۱. اپنی مرضی سے کوئی نیک عمل کرنا یا صدقہ وغیرہ دینا ، فرض سے زیادہ کام کرنا ، ایسے حکم کی تعمیل جس کا کرنا فرض نہ ہو ، مستحبات و نوافل کا ادا کرنا ، نفل نماز روزہ وغیرہ بجا لانا .
صدقہ تطوع اگرچہ امر ایجابی نہیں . . . لیکن اس کو آنحضرت بہت دوست رکھتے تھے .
۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۱۰
تطوعات (نفل عبادات) میں مقدار اور کیفیت مقررہ کا اختیار کرنا کچھ مضر نہیں ہے .
۱۸۹۶ رسالہ تحفۃ السعادت ، ۲۷
وہ لوگ فرائض و واجبات سے ترقی کر کے نوافل و تطوعات کے ایسے التزام کرنے والے تھے کہ رات کو بہت کم سوتے تھے .
۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۱۵۶

۲. رضا کارانہ خدمت وغیرہ .
فوجی خدمت کو غیر ضروری تصور کر کے اپنے ملک میں بجائے جبری تعلیم جنگ کے تطوع (والنٹیری) کا طریقہ اختیار کیا .
۱۹۱۵ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۳۲
[ع]

تَطَوُّعانہ (فت ت ، ط ، شد و بضم ، فت ن) صف .

تطوع (رک) سے منسوب ، رضا کارانہ .
وقتاً فوقتاً حجاز جاکر وہاں کے انتظامات و اصلاح میں تطوعانہ مدد دے .
۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۱۳۸
[رک ، تطوع + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تَطَوُّل (فت ت ، ط ، شد و بضم) امذ .

۱. احسان رکھنا ، کسی پر بخشش کی زیادتی کرنا ، فضل ، بخشش .
خواہ خیر خواہوں کی مکاثرت و زیادتی سے میرا اکرام کرے تو اس بات کو براہ تطول و تفضل و مہربانی عمل میں لائے .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۳۹

۲.(i) پھیلاؤ ، لمبا کرنے یا ہونے کا عمل .
تنشی زور سے اس کی سمت کے علی القوائم سکڑاؤ پیدا ہوتا ہے اور فشاری زور سے اسکے علی القوائم تطول .
۱۹۳۷ مضبوطی اشیاء ، ۱ : ۵

(ii) (طب) لمبا چوڑا سلسلہ ، پھراؤ ، موجودگی ، کثرت .
یہ عقدہ ام جافیہ میں مدفون ہوتا ہے اور اسکے ارد گرد زیر عنکبوتی فضا کا ایک تطول پایا جاتا ہے جسکا کھولنا لازمی ہوتا ہے .
۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۳۷
[ع]

تَطْوِیل (فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .

۱. طوالت ، درازی ، طول دینا ، لمبا کرنا ، بڑھانا .

نہیں مناسب ان کی ہے تفصیل اب
ہور وہ لکھنے سے ہوی تطویل اب

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، ۵۶
تفصیل اس کی موجب تطویل کلام ہے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۷
تطویل بیان جو بسیار نویسی کا ایک حد تک لازمی نتیجہ ہے ان کے یہاں نہیں پائی جاتی .
۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۳۰۵

۲. (تجوید) حرکات و مدات کو حد سے زیادہ کھینچنا (نورانی قاعدہ ، ۲۹) .

۳. (معانی و بیان) کلام میں مدعا و مقصد کے لیے زائد الفاظ کا استعمال .
اگر لفظ مدعا سے زائد ہو اور کچھ فائدہ نہ دے تو اسکی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ لفظ زائد متعین نہو اسے تطویل کہتے ہیں . . . تطویل میں طوالت کے لیے نکتہ ضرور ہوتا ہے . . . اور تطویل کبھی تکرار لفظی و معنوی دونوں سے پیدا ہوتی ہے اس طرح کہ ایک لفظ کی بغیر کسی نکتے کے تکرار کی جاتی ہے .
۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۶۸۶
[ع]

— لا طائل کس صف (— کس ء) امث.

بلا فائدہ طول کھینچنا، بلا ضرورت کسی چیز کو لمبا کرنا، طول دینا.

ایک ایک لفت کو بار بار مختلف صورتوں سے ذکر کرنے میں تطویل لاطائل کرتا ہے.

۱۸۹۷ یادگار غالب، ۴۷

تکرار و جدل تطویل لا طائل
کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ !

۱۹۶۷ لحن صریر، ۱۸۷

[تطویل + لا طائل (رک)]

تَطْوِیلی (فت ت، سک ط، ی مع) صف.

طول دیا ہوا، لمبے عرصے کا (تراکیب میں مستعمل).

[رک: تطویل + ی، لاحقۂ نسبت]

— تعامُل (— فت ت، ضم م) امذ.

طویل رد عمل.

تطویلی تعامل، ٹانگ کے ٹنڈ پر متذکرہ بالا (ب) طریقہ سے دباؤ جاری رکھو.

۱۹۳۱ تجربی فعلیات، ۲۵۳

[تطویلی + تعامل (رک)]

تَطَہُّر (فت ت، ط، شدہ بضم) امذ.

(لفظاً) پاک کرنا، غسل دینا، (مجازاً) جراثیم سے پاک کرنا.

پائیرونیما کانفلیو انیس ایک گند خور فنگس ہے جو . . . سبز گھروں میں ان گملوں پر بھی پیدا ہوتی ہے جن کو بھاپ کے ذریعے تطہر (Sterilize) کیا جا چکا ہو.

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے، ۲۸۱

[ع]

تَطْہِیر (فت ت، سک ط، ی مع) امث.

۱. **طہارت، پاکیزگی، پاک کرنا.**

سہل تر تطہیر حکم شرع ہے
خون بہا سے خون گویا دھو گیا

۱۸۸۶ دیوان سہر (آغا علی خان)، ۷۶

آخر ہم نے خدا کے پاک شہر مکہ معظمہ اور باقی بلاد مقدسہ کی تطہیر اور اس خاندان کے افراد سے نجات دلانے کے لیے علم جہاد بلند کیا.

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز، ۴۸

۲. **پانی وغیرہ کو کیمیاوی طریقے سے جراثیم سے پاک کرنا.**

اگر کنویں کا پانی زیادہ خراب ہے تو اس کی تطہیر کے لئے پر مینگنیٹ کی بڑی مقدار ضروری ہوگی.

۱۹۶۰ مبادی صحیات، ۱۰۱

۳ (i) **کسی ادارے محکمے، شعبے وغیرہ میں سے غیر ضروری اور ناپسندیدہ افراد کی چھانٹی یا برطرفی.**

بد عنوان سرکاری افسروں کی تطہیر کے سلسلے میں فہرستیں مرتب کرلی گئی ہیں.

۱۹۶۷ نوائے وقت، لاہور، اپریل ۲۰

(ii) **ناپسندیدہ اور مضر امور یا عناصر کا اخراج، کسی محکمے یا ادارے کو برائیوں سے پاک کرنے کا عمل.**

مطالبے ہو رہے تھے کہ ریڈیو کی تطہیر کی جائے ٹیلی ویژن کی تطہیر کی جائے.

۱۹۷۵ انداز بیان، ۳۰۷

۴. **رک: آیت تطہیر.**

آہ ان بی بیوں کے سر سر بازار کھلے
جن کو اللہ نے تطہیر کی بھیجی چادر

۱۸۸۱ اسیر، مجمع البحرین، ۲: ۳۹

[ع]

— ذات کس اضا امث.

(تصوف) اپنی ذات کو ظاہری اور باطنی نجاستوں کی آلودگی اور خودی سے پاک رکھنا اس طرح پر کہ اوس میں اپنی ذات کے موجود ہونے کا شائبہ بھی نہ رہے اور ذات حق میں فانی ہو جائے (مصباح التعرف، ۷۶).

[تطہیر + ذات (رک)]

تَطْہِیری (فت ت، سک ط، ی مع) صف.

تطہیر (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل).

[رک: تطہیر + ی، لاحقۂ نسبت]

— رسم (— فت ر، سک س) امث.

برائیوں یا مضرات سے پاک کرنے کا طریقہ، وہ طریقہ جس میں بد روحوں کے اثرات عملیات کے ذریعہ دور کیے جاتے ہیں.

اس طرح جاہلی معاشرے میں مذہبی پیشوا جن تطہیری رسوم کے پابند ہوتے ہیں وہ بہت سی باتوں میں ان ضوابط سے مطابقت رکھتی ہیں.

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱: ۳۳۷

[تطہیری + رسم (رک)]

تطیُّب (فت ت ، ط ، شد ی بضم) امذ .

۱. **خوشبو لگانا ، خوشبو دار کرنا ، پاک کرنا .**

مستحب ہے غسل و تطیب واسطے قراءت حدیث آنحضرت .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۳۳۹

۲. **خوش کرنا .**

گو بالواسطہ ثواب مل جاتا ہے کیونکہ تطیب قلب مسلم (یعنی مسلمان کے دل کو خوش کرنا) یہی عبادت ہے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۲۹۲

[ع]

تطیُّر (فت ت ، ط ، شد ی بضم) امذ .

کسی پرندے سے فال لینا ، شگون بدلینا ، بری فال لینا .

درباب تفاول و تطیر ارباب دانش اکثر گفتگو کرتے ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۲ : ۱۰۶

[ع]

تظرُّف (فت ت ، ظ ، شد ر بضم) امذ .

زیرکی دکھانا .

ہم لوگوں نے اس کو تظرف اور تکلف کی راہ سے نہیں چھوڑا ہے .

۱۸۸۷ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۱۰۲

[ع]

تظلُّم (فت ت ، ظ ، شدل بضم) امذ.

۱. **شکوہ ، فریاد ، داد خواہی کرنا ، پناہ مانگنا .**

نہیں کوئی داد دیتا اس کی جگ میں
کیا تجھ زلف سوں جس نے تظلم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۶

ظالم جگر جلوں کے تظلم سے خوف کر
گلخن دہان داغ ہے شعلہ زبان داغ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۰

سنگ دل آہ و تظلم کو سمجھتا ہے نشید
نالہ درد پہ نغمے کا گمان کرتا ہے

۱۹۷۳ برگ خزاں ، ۲۳۲

۲. **(تصوف) تظلم سے مراد ہے خدا کے حضور میں ابلیس و نفس امارہ سے پناہ مانگنا** (روحانی ڈائجسٹ ، اکتوبر ۱۹۸۲ ، ۸۸) .

[ع]

تظلیل (فت ت ، سک ظ ، ی مع) امث .

۱. **سایے میں آنا ، سایہ ڈالنا ، ڈھانپ لینا ، سایہ افگنی.**

سایہ گستر ہے تری ذات جو اک عالم پر
اس زمانے میں ہے منحوس ہما کی تظلیل

۱۹۱۵ وفا رامپوری ، ک ، ۱۱

۲. **عکس ، پرچھائیں ، (مجازاً) خاکہ ، تجویز ، منصوبہ .**

لوگوں کا خیال یہ ہے کہ یہ محض ایک ذہنی تظلیل ہے جو پائی نہیں جاتی بلکہ متصور کی جاتی ہے .

? معارف فلسفہ جدیدہ ، ۳۳

[ع]

تظلیلی (فت ت ، سک ظ ، ی مع) صف .

تظلیل (رک) سے منسوب یا متعلق (تراکیب میں مستعمل).

[رک : تظلیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ چولُھا (ـــ و مع) امذ .

بھٹے کے نیچے بنایا جانے والا اسطوانی شکل کا چولھا (ماخوذ : اشیائے تعمیر ، ۵۸) .

[تظلیلی + چولھا (رک)]

ـــ خَط (ـــ فت خ) امذ .

ایسا خط جو اصلی شکل کے کسی نقطے کو محصلہ شکل کے متناظر نقطے سے ملاتا ہے .

اور ER کو عام طور (پر) تظلیلی خط (Projective line) کہا جاتا ہے .

۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۳۲

[تظلیلی + خط (رک)]

تعادُل (فت ت ، ضم د) امذ .

برابر ہونا ، برابری ، تناسب ، اعتدال ، توازن .

تعادل کی سکونیات سے ظاہر ہے کہ اس صورت میں تعادل صرف اس طرح ہوسکتا ہے کہ قوتوں کا ایک اور نظام ہو جو اس جفت کے مساوی اور مخالف جفت کے معادل ہو.

۱۹۴۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۱۰

[ع]

تعادی (فت ت) امث .

عداوت ، دشمنی .

عصبیت اور حمیت اور تعادی و تباغض اور فسق و فساد .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸۳

[ع]

تعارُض (فت ت ، ضم ر) امذ .

۱. **مخالفت ، ایک دوسرے کے خلاف کام یا بات کرنا ، اختلاف .**

درمیان ان حدیثوں کے جو تعجیل عصر میں ہیں کچھ تعارض نہیں ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۶۲

کبھی سکون ہوتا ہے تو دو متقابل جذب کے تعارض کی وجہ سے ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۴۴

۲. مزاحمت ، دخل دینا ، مقابل ہونا ، الجھنا .

مجھے آزاد کردیا ہے تا کہ اوپر یا نیچے اڑنے والے یا زمین کے اندر دھنسنے والے جن مجھ سے تعارض نہ کریں .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۷۲

۳. (نفسیات) معاملات کی ایک ایسی حالت جس میں دو یا دو سے زیادہ متناقض کرداری میلانات کا استحصار کیا جاتا ہے جنھیں بہ یک وقت پوری طرح مطمئن نہیں کیا جا سکتا (ماخوذ : نفسیات کی بنیادیں ، ۵۸۲) .

۴. لڑائی ، آویزش ، تصادم ، مجادلہ ؛ ارق .

اشخاص کے درمیان اور گروہوں کے درمیان ہمیشہ خاصا تعارض ہوتا رہتا ہے ، کیونکہ سب لوگ بہ یک وقت مختلف سمتوں میں اکسائے جاتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۰

[ع]

تَعارُف

(فت ت ، ضم ر) امذ .

۱.(i) (اصطلاحاً) پہلی ملاقات کرانا ، واقف کرانا ، انگ : Introduction .

ہیلینا نے رسم تعارف ادا کی .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۱۵۶

گورنر صاحب کی میم نے چلتے ہوئے کچھ لوگوں سے تعارف کرایا .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۲

(ii) پہلے سے جان پہچان ، شناسائی ، واقفیت .

الفت نہ دل دہی نہ تعارف نہ رسم و راہ
معصوم سے وہ کون سا ایسا ہوا گناہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸

یہ ہم کو بھول بیٹھا تھا ہم اس کو بھول بیٹھے تھے
تعارف ان کے صدقے میں ہوا ہے آج پھر دل سے

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۷۱

۲. (کنایۃً) رشوت .

رشوت کو تعارف کہتے ہیں اور دس میں نو آدمی رشوت لینا نہ صرف جائز بلکہ مستحسن سمجھتے ہیں .

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۳۹

۳. دیباچہ ، کسی کتاب وغیرہ کے بارے میں تنقیدی یا تعریفی خیالات وغیرہ .

تمہید ، شذرات ، مقدمہ تعارف وغیرہ ان میں زینت و آرائش کی مناسبت نہیں .

۱۹۶۹ مقامات ناصری ، ۶۷۰

۴. تواضع ، مدارات ، تکلف .

عراق میں ، عرب ، عجم ، ترک سب میں اخلاق زیادہ ہے ، چائے ، شربت ، سگار وغیرہ کا تعارف (یعنی تکلف) ہر ملنے والے کے ساتھ لازم ہے .

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۸۶

[ع]

تَعارُفی

(فت ت ، ضم ر) صف .

تعارف (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل) .

[رک : تعارف + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ خَط

(ــ فت خ) امذ .

کسی کا تعارف کرانے کے لیے کسی کی طرف سے لکھا ہوا پرچہ .

لیکن اگر آپ وہاں نہ جانا چاہیں تو کم از کم ہمارے لیے ایک تعارفی خط لکھ دیں .

۱۹۴۷ آخری چٹان ، ۵۷

[تعارفی + خط (رک)]

ــ کارْڈ

(ــ سک ر) امذ .

(اصطلاحاً) وہ چھوٹا سا نرم دفتی کا کارڈ جس پر کسی کا نام پتہ پیشہ اور دیگر کوائف درج ہوں اور جو کوئی شخص کسی دفتر وغیرہ میں جانے پر اپنی شناخت کے لیے پیش کرے نیز وہ خط جو بصورت تعارفی کارڈ پہچان کے لیے دیا جائے .

انگریز تیشہ کھانے کے بعد بھی اس وقت تک نہیں مرتا جب تک ٹائی نہ لگا لے اور ملک‌الموت کے نام تعارفی کارڈ حاصل نہ کرلے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۲۶

[تعارفی + کارڈ (رک)]

تَعاشُر

(فت ت ، ضم ش) امذ .

آپس کا رہن سہن ، باہم بسر کرنا ، باہمی میل جول .

افراد جوں ہی جزو جماعت بن کر باہم تعاشر کرتے ہیں . . . ان کے ذاتی ارادے جماعت کے ارادے سے مغلوب ہو جاتے ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۳۷

[ع]

تَعاطی

(فت ت) امذ .

۱. آپس کا لین دین ، داد و ستد ، ہاتھ سے دینا ، ایک دوسرے کو عطیہ دینا .

حاکم شہر کے نزدیک استضاع ایک وعدہ ہے ، تو بایع جب وہ شے لاتا ہے تو بیع ہو جاتا ہے بسبب تعاطی کے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۴۳

۲. جس چیز پر قدرت نہ ہو اس میں خوض کرنا دخل دینا اور اس کا مدعی ہونا یا اس چیز کے متعلق آپس میں جھگڑنا .
عالم اخلاق و عادات میں جو چیز کہ بد تر ہے وہ تعاطی ہے .
۱۸۸۸ تشنیف‌الاسماع ، ۱۵۹
[ع]

تَعاقُب (فت ت ، ضم ق) امذ .
۱. پیچھا ، بھاگتے ہوئے کا پیچھا کرنے کا عمل .
دور جا کر ہرن ملا از بسکہ پیدل تھا اس تعاقب میں دور نکل گیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۶
راستے میں اگر کوئی اور تعاقب کرتا ہوا ملا تو اسے پلٹا لے جاؤں گا .
۱۹۱۹ جویائے حق ، ۲ : ۲۳
اف : کرنا .
۲. (مجازاً) قائم رہنا ، پیچھے لگے رہنا ، برابر جاری رکھنا ، درپے ہونا .
اس خیال کے تعاقب میں کمزوری نہ پیدا ہو .
۱۹۳۳ ریاست ، ذاکر حسین ، ۳۰۶
[ع]

تَعاکُس (فت ت ، شد ک بضم) امذ .
۱. (کسی چیز کا) برعکس ، الٹا ، ضد ، کسی چیز کا الٹا کرنا .
باب پانچواں عمل تعاکس میں . . . اس میں ہمیشہ خلاف سوال مسائل کے عمل کرتے ہیں یعنی اگر مسائل کسی عدد کو تضعیف کرتا ہے تو اسکو تنصیف کرتے ہیں اور کچھ بڑھاتا ہے تو گھٹاتے ہیں .
۱۸۵۴ تسہیل الحساب ، ۵۱
۲. بازگشت ، گونج ، انعکاس ، ردعمل .
بوجھ کے گزرنے سے وتری سلاخوں میں زور کا تعاکس واقع ہوتا ہے .
۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ ، ۲ : ۳۹۷
۳. (لفظاً) پلٹ جانا ، (انجینیری) مخالف قسموں کے تکراری بوجھوں کا عمل .
نیز یہ کہ اگر زوروں کی محض تکرار ہی نہ ہوئی ہو بلکہ تعاکس بھی ہوا ہو . . . تو شکستگی کی مزاحمت اور بھی گھٹ جاتی ہے .
۱۹۴۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۱۳۲
[ع]

تَعاکُسی (فت ت ، شد ک بضم) صف .
تعاکس (رک) سے منسوب یا متعلق .
ایسی اضافت جو اپنے عکس کے عین ہو تعاکسی ہو گی .
۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۹۴
[رک : تعاکس + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَعال (فت ت) کلمۂ ترحیب یا خیر مقدم .
۱. آنا باعث برکت و بزرگی ہو (خوش آمدید کہنے کے موقع پر مستعمل) .
اے لو آیا ہے اب خدا حافظ — مرحبا مرحبا تعال تعال
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۵۸
ادھر سے آواز مرحبا اور تعال آئی .
۱۸۲۸ بستان حکمت ، ۵۲
۹۰۹ اع مرحبا مرحبا ، تعال تعال .
۱۹۰۸ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۷۱
۲. رک : تعالیٰ .
بالطاف فرماں دہِ ذوالجلال — بفضل خداوند مولیٰ تعال
۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۱۰۶
[ع]

ـــ اللہ (ــــ فت ل ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) کلمۂ تعجب و تحسین .
رک : تعالیٰ اللہ (جامع اللغات) .
[تعال + اللہ (رک)]

تَعالا (فت ت) صف .
رک : تعالیٰ .
باری تعالا کے حسن و جمال کا تقاضا تھا کہ انسان کے قلب میں اس کے عشق کی چنگاری موجود رہے .
۱۹۷۶ حافظ و اقبال ، ۲۲۲

تَعالیٰ (فت ت ، ا بشکل ی) صف .
(لفظی معنی ، بزرگ و برتر ہوا) ، بلند ، برتر ، بزرگ (اکثر اللہ کے نام کے ساتھ مستعمل) .
اما وہ وجود خدائے تبارک و تعالیٰ کا واجب‌الوجود .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۵۵

اندھیارا کرے اور اجالا تمہیں
اچاوے سلاوے تعالیٰ تمہیں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۵

غنچے نے جو سر شاخ سے گلشن میں نکالا
بلبل نے کہا ، سلمہٗ اللہ تعالیٰ

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۵
جو کچھ ہوا وہ محض اللہ تبارک و تعالیٰ کا فضل ہے .
۱۹۷۴ دیوان دل (عرض مرتب) ، ۳۴
[ع]

ـــ اللہ (ــ غم ا ، ل ، شد ل بمد) کلمۂ تعجب و تحسین .

(لغوی معنی : خدا بزرگ ہے) **سبحان اللہ ، واہ واہ کہنے کے موقع پر مستعمل .**

جلد اچھا ہو یہ تعالی اللہ یہی انشا کے گھر کی ہونجی ہے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۲

تعالی اللہ شان بادہ خواری نئی ہلچل ، نرالی بیقراری
۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۵۶

[تعالی + اللہ (رک)]

ـــ شانہ (ــ ضم ن ، ہ) فقرہ نیز کلمۂ تحسین .

(لفظاً) **اس (خدا) کی شان بلند ہے ، واہ واہ ، تحسین و آفریں کے لیے .**

مجد روح تھا جان جہاں تھا بلکہ جاناں تھا
تعالی شانہ یہ جلوہ کب درخورد انسان تھا
۱۹۰۰ بیان ، د (انتخاب) ، ۲۴۱

[تعالی + ع : شانہ (= اس کی شان)]

تعالی (فت ت) امث .

بلندی ، ترقّع ، اونچا ہونا ، بلند ہونا .

ان میں ایسے بیش بہا اصول ہیں کہ سوسائٹی باوجود اپنی ترقی و تعالی کے اب تک ان کی بلندیوں تک نہیں پہنچی .
۱۹۲۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۵۲

[ع]

تعامل (فت ت ، ضم م) امذ .

آپس کا عمل ، معاملہ ، عام برتاؤ ، باہم لین دین کرنا ، رواج عام .

آئمہ مجتہدین کے زمانے سے پہلے ہر ایک شخص حدیث پر جو اس کو پہنچی تھی یا تعامل پر عمل کرتا تھا .
۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۲

تمام بنی آدم کے تعامل سے اس یقین کو قوت ہوتی ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۱

[ع]

تعامُل (فت ت ، ع ، شد م بضم) امذ .

۱. **اثر ڈالنا ، متاثر کرنا ؛ اثر قبول کرنا ، متاثر ہونا .**

جب دو یا دو سے زیادہ اشیا باہم مل کر ایک تیسری چیز پیدا کرتی ہیں مثلاً جب تانبا آکسیجن کے ساتھ مل کر تانبے کا آکسائیڈ بناتا ہے تو اس تغیر کی نوعیت اور نتیجے کے امتحان سے تعامل کرنے والی اشیا . . . کا پتا چلتا ہے .
۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۱

۲. **ردعمل ، تاثر ، عمل کی اثر اندازی ، مختلف عملوں کے ٹکراؤ کی حالت .**

یہ سب نتیجے ہیں قلب کی حرکت یا تنفس کی شرح میں حقیقی تغیر ، خون کی تقسیم ، اور جسم کے مختلف حصوں میں پٹھوں کی تنش کے بقول جیمس کے ان اور ان جیسے دیگر طبیعی تعاملات میں سے گزرنا ہی جذبہ ہے .
۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۸۷

۳. (کیمیا) **ایک مادے کا دوسرے پر عمل کرنا ، اثر کرنا ، رد عمل .**

فوٹوکیمیائی تعامل یعنی فوٹو کیمیکل ری ایکشن . . . یہ تعامل یعنی ری ایکشن ایسے ہیں جو فوٹو الیکٹرک اخراج کے باعث پیدا ہوتے ہیں .
۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۸۷

[رک : تعمل]

ـــ گر (ــ فت گ) امذ .

(سائنس) **تعامل گر (Reactor) وہ ظرف جس میں کیمیائی عمل سر انجام دیا جاتا ہے** (سوئی گیس اور اس کا مصرف ، ۱۸۳).

[تعامل + گر ، لاحقۂ صفت]

تعاملی (فت ت ، شد م بضم) صف .

تعامل (رک) سے متعلق یا تعامل کرنے والا .

ماہرین طبیعیات عملی نے اشعاعی تعاملی اشیا سے خارج ہونے ہوئے جواہر ہیلیم سے بھی کام لیا ہے .
۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۳۳

[رک : تعامل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ صراحی (ــ ضم ص) امث .

(سائنس) **وہ صراحی نما ظرف جس میں کیمیائی عمل سر انجام دیا جاتا ہے .**

ان تعاملی صراحیوں میں بہت سی کانچ کی بتیاں رکھی جاتی ہیں جن کے سرے کھلے ہوتے ہیں .
۱۹۶۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۶۳۹

[تعاملی + صراحی (رک)]

تعاملیت (فت ت ، شد م بضم ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

تعامل (رک) سے اسم کیفیت .

جو لوگ نفسی طبیعی تعاملیت سے انکار کر کے نفسی طبیعی موازات کی دونوں شکلوں میں کسی ایک شکل کو اختیار کرتے ہیں . . . بالعموم دو دلائل پیش کرتے ہیں .
۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۹۰

[رک : تعامل + یت ، لاحقۂ کیفیت]

تَعانُد (فت ت ، شد ن بضم) امذ .

آپس میں عناد رکھنا ، دشمنی رکھنا ، (معانی و بیان) تضاد جس میں انتہا درجے کا اختلاف نہیں ہوتا ، جیسے سیاہی اور سرخی (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۶۷۳) .

[رک : تعند]

تَعاوُن (فت ت ، ضم و) امذ .

۱. امداد باہمی ، ایک دوسرے کی مدد کرنا .

شیطان چاہتا ہے کہ ایک دوسرے سے الگ رہو تا کہ دشمن تم پر قابو پا کر تکلیف پہنچائیں اور پاس پاس اترنے سے ضرورت پڑے پر تعاون میں آسانی ہوتی ہے اور یہ فائدہ کیا کم ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۴۴

۲. (طب) دو دواؤں کے ملنے سے ایک یا دونوں کی تاثیر بڑھ جانا ، جس طرح دوسری تاثیر کا کمزور ہو جانا یا رک جانا تضاد العمل کہلاتا ہے ایسی تاثیر کے یک طرفہ یا دو طرفہ ازدیاد کو تعاون (Synergism) یا استقواء (Potentiation) کہتے ہیں (عام الادویہ ، ۱ : ۱۱۲) .

[ع]

تَعاوُنِیت (فت ت ، ضم و ، کس ن ، شد ی بفت) امث .

تعاون (رک) کا اسم کیفیت .

خصائص سیرت کی پیدائش کے لئے بھی امتحانات وضع کئے گئے ہیں مثلاً ایمان داری ، استقامت اور تعاونیت .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۶۳

[ع]

تَعاہُد (فت ت ، ضم ہ) امذ .

باہمی عہد و پیمان ، آپس میں عہد کرنا .

اکثر الفاظ بمقابلہ گلستاں کے الفاظ کے غریب معلوم ہوتے ہیں جیسے حداثت عہد ، غائلہ ، تعاہد .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۹۲

[ع]

تَعَب (فت ت ، ع) امذ ، امث .

۱. کلفت ، رنج ، تکان ، دکھ ، سختی .

ایک عالم اس کے ظلم کی تعب سے ہلاک ہوا تھا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۴۰

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آتے تھے مسافر گرمی کی تعب سے ذرا نجات پاتے تھے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵

۲. اضطراب ، بے چینی .

زلفاں کو کہو کہ دل کوں کریں آپ میں سیں دور
یہ پیچ و تاب اون کوں ہے اوس کے تعب ستی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۷

[ع]

— کَش (— فت ک) صف .

تکلیف اٹھانے والا ، مشقت برداشت کرنے والا (پلیٹس) .

[تعب + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— کھینچنا محاورہ .

سختی یا تکلیف اٹھانا ، رنج اور دکھ برداشت کرنا .

دور تجھ سے میر نے ایسا تعب کھینچا کہ شوخ
کل جو میں دیکھا اسے مطلق نہ پہچانا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۶

آگے نجف سے بدیار عرب
کھینچے رہ دشت و جبل کے تعب

۱۹۲۶ کلیات حسرت موہانی ، ۲۶۴

تَعَبُّد (فت ت ، ع ، شد ب بضم) امث .

۱. بندگی ، عبادت .

جوانبیا زندہ ہیں اپنی قبر میں خدا کے نزدیک تعبد کرتے ہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۷۷

ان کی تعظیم ، پرستش و تعبد کے درجے تک پہنچ گئی .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۹۸

۲. عبادت گزاری ، پارسائی .

شیخ محمد منگن اپنے زمانے کے صاحب حال بزرگ تھے . . . ان کے تقدس اور تعبد کی بنا پر سلطان سکندر لودی کو بھی ان سے عقیدت ہو گئی تھی .

۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۵۶

[ع]

تَعَبُّدی (فت ت ، ع ، شد ب بضم) صف .

عبادت کے طور پر ، عبادت سے متعلق ، عبادتی ، تعبد (رک) سے منسوب یا متعلق .

کچھ لوگ ترجمے کو پڑھتے بھی ہیں تو وہی تعبدی طور پر پڑھتے ہیں .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۶

اعتقادات کے باب میں ان کا یہ خیال تھا کہ جب مبادی مذہب درست ہوں تو امور تعبدی میں کوئی کلام نہ کرنا چاہیے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۶۲

[رک : تعبد + ی ، لاحقۂ نسبت]

— احکام (— فت ا ، سک ح) امذ ، ج .

وہ احکام جن میں نیت عبادت شرط ہو جیسے نماز روزہ وغیرہ (مہذب اللغات) .

[تعبدی + احکام (رک)]

تعبدیت (فت ت ، ع ، شد ب بضم ، کس د ، شد ی بفت) امث .

تعبد (رک) کا اسم کیفیت .

تحکمیت حاکم کی جانب سے مثلاً شرع ، اور تعبدیت محکوم کی جانب سے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ (حاشیہ) ، ۲۶۱

[ع]

تعبس (فت ت ، ع ، شد ب بضم) امذ .

ترش روئی ، تیوری چڑھانا ، منہ بنانا ، چڑچڑاپن .

اس کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ تمدن کی روز افزوں ترقی کے ساتھ افراد کے مزاج میں بجائے خشکی و تعبس کے زندہ دلی و لطافت پیدا ہو .

۱۹۱۸ تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۱۹۷

[ع]

تعبیر (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. **خواب کا مطلب ، واقعۂ خواب کی تشریح .**

سو تعبیر اس کا انے یوں کہیا
کہ جیوں میں جو دیکھیا اتھا توں کہیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۵

جانتی ہے وو زلف عقدہ کشا
میرے آشفتہ خواب کی تعبیر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۷

خواب جو کوئی بیان کرتا اسکی تعبیر دیا کرتے تھے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۴۴

تعبیر کی ترازوئے نرم و نہفتہ میں
تولے ہیں کتنے خواب پریشان ترے لیے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۴۴

۲. **مفہوم ، منشا ، مراد ، وضاحت ، تشریح ، معنی .**

اس کے مفہوم اور تعبیر کا ٹھیک ٹھیک متعین ہونا دشوار تھا .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۳۵

تمام مسلمانان ہند اس تعبیر کو خلاف قانون اسلام سمجھتے ہیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۸۷

۳. **خواب کا نتیجہ و حقیقت .**

غفلت دنیا ہے خواب اے غافلو
عاقبت اس خواب کی تعبیر ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۹۶

دنیائے ادب تھی منتظر مدت سے
معلوم ہے کس خواب کی تعبیر ہیں ہم

۱۹۳۳ ترانہ یگانہ ، ۱۳۶

[ع]

— اُلٹی ہونا محاورہ .

نتیجہ برخلاف ہونا یا خلاف توقع ہونا .

ہوا تھا خواب میں وہ دوست جاگے پر ہوا دشمن
ہمارے خواب کی الٹی ہوئی تعبیر یا قسمت

۱۷۳۰ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۵۴

— پانا محاورہ .

معنی یا مفہوم کے لحاظ سے تکمیل کرنا ، مراد لیا جانا .

یہی صورت اس حالت سے تعبیر پاتی ہے کہ ان کی آنکھوں کا نور اور دل پر پردہ پڑگیا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۱۱

— پوری ہونا محاورہ .

تکمیل مدعا ہونا ، خواہش پوری ہونا ، خواب کا نتیجہ برآمد ہونا .

شادی کا جو خواب اماں جان نے دکھایا تھا اس کی تعبیر پوری ہوئی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۲

— دینا محاورہ .

خواب کا مطلب بیان کرنا .

کبھی عاقل نہ بد ہرگز کسی کو گرچہ بد بھی ہو
برا بھی خواب اگر اس سے کہیں تعبیر اچھی دے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۴

— کرنا محاورہ .

۱. **خواب کا مطلب بیان کرنا .**

کیا اس خواب کی جو تم نے تعبیر
کچھ اس کی ہونے سکتی ہے کی تدبیر

۱۷۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۵۸

شب دیکھی ہے زلف اس کی بجز دام اسیری
کیا یار اب اس خواب کی تعبیر کریں گے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۶

اب تک انسان نے اس ”خواب ندیدہ“ کی جو کچھ تعبیر کی ہے وہ ذیل کے اوراق میں پھیلائی گئی ہے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۰

۲ ۔ مراد لینا ، سمجھنا ، مطلب نکالنا ۔

خدا کی بندگی کہیے اسے یا عشق معشوق
بہ نسبت ایک ہے سو سو طرح تعبیر کرتے ہیں

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۸

اس شاہی عنایت کو اب اس طرح تعبیر کر رہے ہیں کہ تنزلی اور ترقی مناصب جلاوطنی سے کچھ کم نہیں ہے ۔

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۲۵

نان کواپریشن کی تعبیر کرنے میں ان سے اور ان کے ضلع کلکٹر صاحب سے اختلاف آرا ہوا ۔

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۱۶۱

۳ ۔ موسوم کرنا ، پکارنا ۔

دہری نے کیا دہر سے تعبیر تجھے
انکار کسی سے بن نہ آیا تیرا

۱۸۹۳ رباعیات حالی ، ۳۰

ساری مخلوق میں کسی کو یہ رتبہ نہیں کہ خدا کے لفظ سے تعبیر کیا جائے ۔

۱۹۱۹ جویاے حق ، ۲ : ۲۰۸

۴ ۔ بتانا ، سمجھنا ، قرار دینا ۔

اب اگر کوئی یہ لباس پہن کر بازار میں جائے تو لوگ کیا کہیں گے ، اکثر لوگ بہروپ سے تعبیر کریں گے ۔

۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۱۰۹

۵ ۔ بیان کرنا ، سمجھانا ، مفہوم ادا کرنا ، ظاہر کرنا ۔

مثلث کے وسطانیہ کا دو چند ، دو قوتوں کے حاصل کو تعبیر کرتا ہے ۔

۱۹۷۷ سکونیات ، ۵

— گو (— و مج) صف ۔

خوابوں کا مطلب بیان کرنے والا (پلیٹس) ۔

[تعبیر + ف : گو ، گفتن (= کہنا) سے]

— لینا محاورہ ۔

خواب کا مطلب نکالنا ۔

اب تو یوسف کی زباں کا بھی اثر جاتا رہا
ہوتی ہے بر عکس کیا لیں خواب کی تعبیر ہم

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۵

دیکھا ہے ان کو خواب میں مہمان کسی کے گھر
تعبیر اس کی لیں گے انہیں کے خیال سے

۱۹۰۲ نظم نگاریں ، ۱۵۱

— نکلنا محاورہ ۔

خواب کا نتیجہ نکلنا یا مطلب ظاہر ہونا ۔

کٹتیں ہی نہیں گھڑیاں اف روز قیامت کی
تعبیر کہاں نکلی خواب شب فرقت کی

۱۹۲۸ نقوش مانی ، ۱۳۰

— ہونا محاورہ ۔

تعبیر کرنا (رک) کا لازم ؛ موسوم ہونا ۔

یہ تمام نگاہیں متلاشی تھیں اسی چشم فلک کی جو تعبیر ہو رہا تھا چاند کے نام سے ۔

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۷۱

تعبیری (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف ۔

تعبیر (رک) کا یا اس سے متعلق ، مراد رکھنے والا ، مراد لیا ہوا ، تشریحی یا توضیحی ۔

دفعہ ۳۴۱ کے ضمن تعبیری کے لحاظ سے ، سرمایہ میں :- ہر رقم ، وظیفہ سالانہ یا ضمانت جو کسی کمپنی یا سوسائٹی کے رجسٹروں میں داخلہ . . . یا منتقل ہو سکتی ہو . . . شامل ہیں ۔

۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۶۷

[رک : تعبیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

— معنی (— فت م ، سک ع) امذ ۔

مرادی مطلب ، تعبیر کیا ہوا مفہوم ۔

ان کا ذکر استعارۃً نہیں . . . تضمینی معنوں میں نہیں بلکہ تعبیری معنوں میں کیا جاتا ہے ۔

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۲۳

[تعبیری + معنی (رک)]

تعبیہ (فت ت ، سک ع ، کس ب ، فت ی) امذ ۔

۱ ۔ آراستہ کرنا ، سجانا ؛ جڑنا ۔

اس ابر سے ایک تخت جس میں جواہر تعبیہ کیا ہوا تھا نکلا ۔

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳۱۹

یہ ہیرا ملکۂ شہنشاہ انگلستان کے تاج میں تعبیہ ہے ۔

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۱۰۸

۲ ۔ فوج کو آراستہ کرنا ، لڑائی کے لیے تیار کرنا ، فوج کی آراستگی و ترتیب ۔

اگر سپہ سالار فوج میں ہو کر خود لڑے یا کسی حملہ میں خود فوج کے آگے بڑھ جاوے تو تعبیۂ لشکر اچھی طرح نہ کر سکے گا ۔

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۹۸

سپہ سالار یا بادشاہ جو لشکر کی کمان کرتا تمام فوج کے بیچ میں کھڑا ہوتا ، فوج کی اس ترتیب کو ترتیب تعبیہ کہتے ہیں .

۱۹۰۳ مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۹

۳. پنہاں کرنا ، چھپانا .

بہت سے کنویں عمیق کھدوانا اور ان میں تیغ و سنان آبدار تعبیہ کرکے خس پوش کر دینا .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۰۱

۴. کسی چیز کو کسی اور چیز میں اس طرح ملا دینا کہ معلوم نہ ہو ، آلودہ کرنا .

زین گھوڑے کا زہر سے تعبیہ کرکے زید ہاشمی کے ہمراہ بھیجا .

۱۸۸۶ لہرالمصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۶۵

۵. (تاریخ گوئی) کسی مادۂ تاریخ کے اعداد کی کمی کو پورا کرنا ، تدخلہ ، تعمیہ .

' نسخۂ اخلاق کاشی ' کے ۱۷۷۹ اعداد اور ' سال ' کے لفظ کے ۹۱ یعنی سال کے لفظ کا تعبیہ ہے ، یہ جملہ اعداد مل کر ۱۸۷۰ عیسوی بر آمد ہوئے .

۱۸۷۰ اخلاق کاشی ، ۳ : ۶۵

[ع]

تَعَجُّب (فت ت ، ع ، شد ج بضم) امذ .

حیرت ، اچنبھا ، حیرانی .

جوں سہیار ہو راز سب بولیا
تعجب کا دروازہ بھی کھولیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۷۷

خدا کی قدرت سے تعجب نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۸

اس خاموشی نے تعجب اور اشتیاق کے تیل کو اور چھینٹا دیا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۵۱

اف : آنا ، کرنا ، گزرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ انگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

حیرت میں ڈالنے والا ، عجیب و غریب .

سرد ممالک کے مقابلے میں وہاں بارہ تیرہ سال کی لڑکیوں کی شادی تعجب انگیز نہیں .

۱۹۰۳ سیدہ کی بیٹی ، ۷۱

[تعجب + انگیز (رک)]

ـــ خیز (ـــ ی مج) صف .

حیرت والا ، حیرت میں ڈالنے والا ، حیران کن .

یہ ایک تعجب خیز امر ہے کہ ایک ہندو مسلمان سے یوں بیاہ کرے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۲

[تعجب + خیز (رک)]

ـــ میں آنا محاورہ .

متعجب ہونا ، حیرت میں پڑنا ، تعجب کرنا .

یحییٰ تعجب میں آ پوچھا کہ یہ سر کس کا ہے ، ملعون کہے حسین ابن علی کا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۲

ـــ میں ہونا محاورہ .

رک : تعجب میں آنا .

مجھ کو مکان پر جو نہ دیکھا تعجب میں ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۰

تَعَجُّبانَہ (فت ت ، ع ، شد ج بضم ، فت ن) صف .

تعجب کا ، حیرت والا .

میری اس تعجبانہ تجویز سے سب عورتوں میں ایک دند مچ گیا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۲

[رک : تعجب + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تَعْجِیب (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

حیرت ، حیرانی ، کسی کو تعجب میں ڈالنے کا عمل .

ان کے انکار نبوت پر تعجب ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۵۲۸

[ع]

تَعْجِیز (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

عاجز سمجھنا ، عاجز ٹھہرانا .

تم نے . . . تعجیز کی اور اسے عاجز ٹھہرایا .

؟ مقالات ابوبی ، ۱۱۰

[ع]

تَعْجِیل (فت ت ، سک ع ، ی مع) .

(الف) امث .

۱. عجلت ، جلدی ، جلد بازی .

تعجیل شیطان کا اولاسا صبوری رحمان کا خاصا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۷

کام میرا ہے درنگ و ڈھیل سوں
ذیں ہے بر صنعت سو مجھ تعجیل سوں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۷

مصحفی بھیج نہ قاصد کو یہ تعجیل ہے کیا
دن ہیں برسات کے نالے تو اُتر جائیں کہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۵۸

چونکہ عیدالاضحیٰ میں قربانی کرنی ہوتی ہے اس لیے اس نماز میں تعجیل بہتر ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵۸

(ب) م ف .

جلد ، عجلت کے ساتھ ، فوراً .

سو یوں بول کر ٹیکہ قاصد بلا
کہے توں مدینے کوں تعجیل جا

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۳۱

گزر جائے گی عمر تفصیل سے کہا مجمل اک حال تعجیل سے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۶۶

خادم تو موجود تھے بتعجیل آفتابہ حاضر خدمت کیا .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۹

[ع]

— کرنا محاورہ .

سبقت کرنا ، آگے نکل جانا ، سبقت لے جانا ، آگے بڑھ جانا .

میزان سے جدی تک خط البروج کے نشان خط استوا کے نشانوں پر تعجیل کریں گے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۵

تعجیلاً (فت ت ، سک ع ، ی مع ، تن ل بفت) م ف .

تعجیل سے ، بطور تعجیل ، جلد .

اگر انجینیر کو کسی سڑک یا نہر کے متبادل خطوط یا تراشوں کی کٹائی یا بھرائی کی مقدار تقریباً اور تعجیلاً مطلوب ہو .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۲۰

[ع]

تعجیلی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

تعجیل (رک) سے منسوب .

سوال کا فوری اور تعجیلی جواب نہ دے آئیں .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۱۹

[رک : تعجیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعجیم (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

حرفوں پر نقطے لگانا ؛ عربی کو عجمی کرنا (لغات کشوری) .

[ع]

تعداد (فت ت ، سک ع) امث .

گنتی ، شمار ، عدد ، مقدار ، شمار کرنا .

اس میں تصریح تعداد خرچہ اپیل کی . . . لکھی جاسکتی ہے .

۱۸۹۴ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۲۴۰

عرب میں نکاح کی تعداد متعین نہ تھی .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۷۶۴

[ع]

— دادنی کس صف (— فت د) امث .

قابل ادا رقم ، وہ رقم جس کا دینا واجب ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تعداد + ف : دادن (= دینا) + ی ، لیاقت]

— دعویٰ کس اضا (— فت د ، سک ع ، ابشکل ی) امث .

(قانون) دعویٰ کی گنتی ، کسی عرضی دعویٰ کو تعداد دعویٰ کی بنا پر منظور کرنا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تعداد + دعویٰ (رک)]

— کرنا محاورہ .

گننا ، شمار کرنا .

گر انجم فلک سے بھی تعداد کیجیے
نکلیں زیادہ داغ مرے دل کے چار پانچ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۸۰

— لگان کس اضا (— فت ل) امث .

لگان کی تعداد ، لگان کا اندازہ یا تخمینہ ، لگان کی مقدار (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تعداد + لگان (رک)]

— مدعا بہا کس اضا (— ضم م ، شد د بفت ، کس ب) امث .

(قانون) اس رقم کی تعداد جس کا دعویٰ کیا گیا ہو ، اس مال یا شے کی تعداد جس کا دعویٰ کیا گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تعداد + مدعا (رک) + ع : بہا (= اس کے ساتھ)]

تعدادی (فت ت ، سک ع) صف .

تعداد (رک) سے منسوب ؛ بطور حرف صفت رقم وغیرہ کے لیے مستعمل ، عدد یا بعد کے مطابق روپیہ یا رقم والا .

آپ کے دو عنایت نامے . . . مع دو قطعہ ہنڈیات تعدادی تین تین سو روپے کی پہنچے .

مکتوبات سر سید ، ۱۲۱   ۱۸۷۰

نواب صاحب ممدوح نے بصیغہ امداد مصنفین ایک وظیفہ تعدادی پچھتر روپے ماہوار کا میرے لیے مقرر فرمایا .

مقالات حالی ، ۱ : ۲۷۰   ۱۹۰۱

[رک : تعداد + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعدد (فت ت ، ع ، شد د بضم) امذ .

۱. کئی ہونا ، تعداد میں ایک سے زیادہ ہونا ، متعدد ہونا ، کثرت .

تعدد نکاح کی سند کو قرآن کی وہی ایک مشہور آیت ہے .

فسانۂ مبتلا ، ۱۷۰   ۱۸۸۵

کھانوں میں زیادہ تعدد اور تلون نہیں ہوتا تھا .

حیات جاوید ، ۲ : ۳۳۸   ۱۹۰۱

۲. (طبیعیات) ایک معینہ وقت کے اندر تعداد تکرار ، تعداد ارتعاش وغیرہ ، عددیت ، گنتی ، انگ : Frequency کا ترجمہ .

ہر آواز دینے والے جسم کی آواز کا تعدد دریافت کیا جاسکتا ہے .

طبیعیات کی داستان ، ۳۶۷   ۱۹۳۵

۳. کسی عمل کے وقفے وقفے سے واقع ہونے کی گنتی ناپ یا رفتار .

اسی قانون کو تعدد اور علیٰ ہذا القیاس اسی قسم کی دوسری چیزوں کے اثرات کے اضافے سے مکمل کرنے کی ضرورت ہوگی .

تجزیۂ نفس ، ۹۶   ۱۹۶۳

۴. گنتی یا پیمائش مقرر کرنے کا عمل و ذریعہ .

تغیر کے حیات پیمائی مطالعے میں ہر ایک جماعت کے انفرادی شماروں یا پیمائشوں کی تعداد یعنی ہر ایک جماعت کے متغیرات کی تعداد اس کا شمار یا پیمائش کا تعدد کہلاتی ہے .

مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۳۷   ۱۹۴۳

[ع]

ـــ اختیار کس اضا (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ .

ایک شخص کا ایک سے زیادہ عہدوں (خصوصاً کلیسائی عہدوں) پر قابض ہونا ، (سیاسیات) کثرت وجود (خلاف وحدت وجود ، وحدت جوہر) ، کثرت جوہر ، کثرت پسندی ، انگ : Pluralism کا ترجمہ (ماخوذ : اصطلاحات سیاسیات ، ۲۰۳).

[تعدد + اختیار (رک)]

ـــ ارتعاش کس اضا (ـــ کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ .

ایک معینہ وقت کے اندر لہری حرکتوں کی تعداد ، صفر قوت اور منبع کی قوت کے درمیان بجلی کے چکروں کی تعداد ، انگ : Frequency کا ترجمہ .

بجلی کا یہ چکر ایک سکنڈ میں مکمل ہوا ، بجلی کے یہ چکر اس کی تعدد ارتعاش کہلاتے ہیں .

ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۱۵   ۱۹۷۰

[تعدد + ارتعاش (رک)]

ـــ ازدواج/ازواج کس اضا (ـــ کس ا ، سک ز ، کس د / فت ا ، سک ز) امذ .

بہت سی بیویاں کرنا .

تعدد ازدواج کے متعلق وہ لوگوں میں صحیح خیالات کی نشر و اشاعت کر رہی ہے .

مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۳۴   ۱۹۴۳

اگرچہ تعدد ازواج جائز ہے ، لیکن در حقیقت عام طور پر رائج نہیں .

اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۷   ۱۹۶۷

[تعدد + ازدواج / ازواج (رک)]

ـــ اسباب کس اضا (ـــ فت ا ، سک س) امذ .

۱. (منطق) رک : تعدد علل .

یہ وہی خطا ہے . . . جس کو تعدد اسباب کہتے ہیں .

مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۰۷   ۱۹۲۳

۲. (سیاسیات) ایک سے زیادہ سبب ، انگ : Plurality of causes کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۰۳).

[تعدد + اسباب (رک)]

ـــ امثال کس اضا (ـــ فت ا ، سک م) امذ .

(تصوف) کسی کا اپنی صورت کو ایک وقت میں متعدد جگہ ظاہر کرنا (یہ اولیا اللہ کی خرق عادات ہیں جیسے بقول بعض حضرت علی ہمدانی نے کشمیر میں ایک روز ایک وقت میں چالیس جگہ دعوت کھائی حضرت شاہ علی انور قلندر قدس سرہ کا ایک واقعہ ہے کہ حکیم عبدالرحیم خاں صاحب مرحوم جو آپ کے مخلص مریدین میں سے تھے وہ ایک روز آپ کو وضو کرا رہے تھے اثناء وضو میں آپ نے فرمایا کہ حکیم جی دیکھو ہمارے پلنگ پر کون ہے حکیم صاحب نے جا کر اور چادر الٹ کر دیکھا تو حضرت ہی آرام فرما رہے تھے پھر ادھر دیکھا تو آپ بدستور وضو کر رہے تھے ہنس کر فرمایا کہ اولیا اللہ میں سب قدرت ہے اس کا اظہار اس لیے فرمایا تھا کہ حکیم صاحب کی سمجھ میں تعدد امثال کا مسئلہ بوجہ حجابات عقلی کے نہیں آتا تھا اسی طرح اور بہی بزرگان دین کے قصص ہیں) (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۷۷).

[تعدد + امثال (رک)]

ـــ آلہہ کس اضا (ـــ کس ل ، فت ہ) امذ .

کئی خداؤں کو ماننا ، خدا کو ایک سے زیادہ جاننا .

ان خیالات میں جو علانیہ ، عقائد اسلام کے خلاف تھے ، مثلاً تعدد آلہہ ، شرک و بت پرستی وہ تو بالکل دلوں سے جاتی رہی .

۱۹۰۳ علم الکلام ، ۱ : ۱۰

[تعدد + آلہہ (رک)]

ـــ پیما (ـــ ی لین) امذ .

(سائنس) ایک معینہ وقت کے اندر لہروں کی تعداد تکرار یا تعداد ارتعاش ناپنے کا آلہ ، فری کوئنسی (Frequency) ناپنے کا آلہ ، سونو میٹر (Sonometer) .

ارتعاش کے مندرجہ بالا قوانین عملی طور پر تعدد پیما یا سونومیٹر کی مدد سے ثابت کیے جاسکتے ہیں .

۱۹۶۷ آواز ، ۱۳۷

[تعدد + پیما (رک)]

ـــ زوجات کس اضا (ـــ و لین) امذ .

رک : تعدد ازدواج/ازواج .

تمہارے پیغمبر نے تعدد زوجات کی اجازت کیوں دی ہے؟

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۸۷

[تعدد + زوجات ، زوجہ (رک) کی جمع]

ـــ عِلَل کس اضا (ـــ کس ع ، فت ل) امذ .

(منطق) ایک ہی معلول کے لیے مختلف وقت اور موقعوں پر مختلف علتیں ہونا .

اصطلاح تعدد علل کو "مل" نے جاری کیا ہے ... تعدد علل سوائے ظاہر کے کوئی حقیقت نہیں رکھتا ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۱۵۸

[تعدد + علل (رک)]

ـــ قُدما (ع) کس اضا (ـــ ضم ق ، فت د) امذ .

ذات خدا کے سوا کسی اور کو بھی قدیم ماننا .

صفات کے متعلق یہ مشکل تھی کہ اگر وہ عین ذات ہیں تو صفات الگ کوئی چیز نہیں اور خارج از ذات ہیں تو تعدد قدماء لازم آتا ہے .

۱۹۰۳ علم الکلام ، ۱ : ۱۷

[تعدد + قدما (رک)]

ـــ کا قانون (ـــ و مع) امذ .

(نفسیات) آموزش میں مہارت بذریعہ مشق ، مشق کا قانون .

تعدد کا قانون یہ بتاتا ہے کہ مہیج اور جوابی عمل کے درمیان رابطہ ، اس کے اعادے ، اس کی مشق ... تقویت پاتا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۷۲

تعدُّدی (فت ت ، ع ، شد د بضم) صف .

تعدد (رک) سے منسوب ، شمار یا گنتی وغیرہ سے متعلق .

پس حیاتی شماریات کو عام طور پر پیدائش ، شادی ، علالت ، موت وغیرہ کا تعددی ریکارڈ بھی کہا جاتا ہے .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۱۳۲

[رک : تعدد + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعدّی (فت ت ، ع ، شد د) امث .

۱. زیادتی ، ظلم ، ستم .

اے دید واں تعدی نا کر منجے لہوں ڈر
یہ شہر میں ہے قاضی کوتوال ہیچ کارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳

امتحان سے مرتبہ گزرا ہوا ہوں جائے رحم
کب تلک ظلم و تعدی کب تلک صبر و قرار

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۷

گہ جفا ، گہ جور ہے ، گاہے تعدی گہ ستم
حال پر میرے وہ کرتا ہے کرم ہر طرح سے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۶۹

تمام مہذب ممالک میں امن عام پر تعدی کرنے والوں کے ساتھ یہی سلوک کیا جا رہا ہے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۱۸۳

۲. نا انصافی ، (قواعد) متعدی ہونا یا بن جانا ؛ تعدیہ (ماخوذ : جامع اللغات) .

۳. (فقہ) شرعی حدود سے تجاوز کرنا .

آپ سے بدعت کی حقیقت دریافت کی گئی تو فرمایا احکام میں تعدی یعنی شرعی حدود سے تجاوز کرنا .

۱۹۶۳ کشکول ، ۵۸

۴. (رک) متعدی ، (طب) ایک کو دوسرے سے لگنے والے جراثیم و امراض وغیرہ .

زخموں کو تعدی (جراثیم) کے حملے سے بچایا جائے .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۶۶۵

تعدیت (فت ت ، سک ع ، کس د ، فت ی) امذ .

(ریاضی) متعدی ہونا ، تعدد (Transitinity) .

اگر R سیٹ X میں کوئی ایسا رشتہ ہو جو قانون تعدیت کی شرط کو پورا کرے تو ہم R کو سیٹ X میں ترتیبی رشتہ یا صرف ترتیب کہتے ہیں .

۱۹۶۹ نظریۂ سیٹ ، ۴۵

[ع]

تعدیت (فت ت ، ع ، شد د بکس ، شد ی بفت) امث .

(طب) (مرض کا) متعدی ہونا .

مرض کی تعدیت اس بات پر منحصر ہے کہ بات کرتے وقت اور کھانسنے میں حلق سے پھوار کی صورت میں عضویات خارج ہوتے ہیں .

۱۹۴۸ عمل طب ، ۱۲۴

[ع]

تعدید (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

تیاری ، آمادگی ، شمار ، گننا .

روح ایک جسم لطیف بخاری ہے . . . اور ہر عضو کی اوس سے حیات اور حس و حرکت کے قبول کی استعداد اور تولید اور تعدید حاصل ہو . . اس کو روح حیوانی کہتے ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۹۰

[ع]

تعدیل (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. برابر اور درست کر دینا ، اعتدال ، معتدل بنانا ، متوسط حد میں لانا .

اول ہوائے محیط کہ اس کا محتاج ہے انسان ترویح قلب اور تعدیل روح کے واسطے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم ، ۲۹۶

۲. گواہی دینا .

تین دفعہ کہنا تعدیل کا ادنیٰ درجہ ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳۶

۳. (طب) معتدل کرنے کا عمل ، اشیا یا ادویہ کو ملانا کہ ان کی تاثیر میں اعتدال پیدا ہو جائے ، ترتیب نسخہ وغیرہ میں خاصیت یا مزاج کے اعتبار سے دواؤں میں ضروری تغیر و تبدل جس سے نسخے کا مزاج معتدل بنانا مقصود ہوتا ہے .

کچھ ٹھنڈی دوائیں بھی اس میں شریک کردی جائیں تا کہ گرم دواؤں کی تعدیل ہو جائے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۷۹

۴. (علم حدیث) عادل ٹھہرانا ، ثقہ قرار دینا .

اصول حدیث میں یہ قاعدہ مسلم ٹھہرا ہے کہ جرح تعدیل پر مرجح ہوتی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۰

رواۃ شوق ہیں تعدیل و جرح سے آزاد
حدیث درد سناتا ہوں ہر چہ بادا باد

۱۹۱۷ کلیات رعب ، ۳۳۵

۵. ترمیم ، رد و بدل .

الفاظ اور مضمون میں تعدیل بمعنی ترمیم کی ضرورت ہے .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۱۰۰

۶. بٹائی .

نقدی کے علاوہ لگان میں پیداوار کا بھی ایک حصہ لیا جاتا تھا جس کو عرب و تعدیل ، بٹائی کہتے ہیں .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۸۳

۷. نماز کے ارکان اطمینان و آہستگی کے ساتھ ادا کرنا .

نزدیک امام شافعی اور احمد اور ابو یوسف کے تعدیل اور اطمینان کرنا . . . درمیان دونوں سجدوں کے سب فرض ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۷۶

۸. (سیاسیات) خطۂ جنگ سے باہر قرار دینا ، انگ : Neutralization کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۷۰) .

۹. (ہیئت) رات اور دن کا برابر ہونا ، رک : اعتدال لیل و نہار .

محمد موسیٰ نے مامون رشید کے زمانے میں ایک زیج تیار کی جس میں تعدیلیں ایرانیوں کی تھیں میل الشمس بطلیموسی تھا .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۱۳ فروری ، ۵

۱۰. (برقیات) جو نہ مثبت ہو نہ منفی ہو ، ہمواری .

گیس کے مالی کیولوں کے تصادم سے جو آئن سازی ہوتی ہے وہ مثبت آئن پیدا کرتی ہے جو اسپیس چارج اثر کی تعدیل کر دیتے ہیں .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۵۶

۱۱. (طبیعیات) توازن (رک) .

جب کہ اس کا جسم کشش ثقل کی ٹھیک ٹھیک تعدیل کرتا ہو .

۱۹۶۹ سویر ہین ، اکتوبر ، ۲۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ ارکان کس اضا (ـــ فت ا ، سک ر) امث .

رک تعدیل معنی نمبر ۷ .

قراری پکڑ در رکوع و سجود
ہو تعدیل ارکان کا ہے وجود

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۱۲۱

فرمایا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے اعرابی کے جب اس نے جلدی کی تھی نماز میں کہ : پڑھ نماز ، بہ تحقیق کہ تو نے نہیں پڑھی نماز ، تو معلوم ہوا کہ تعدیل ارکان فرض ہے ۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱۰۲

سکون و ادب عشق میں چاہیے
عبادت میں تعدیل ارکاں ہے فرض

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۸۵
[تعدیل + ارکان (رک)]

— زمانہ کس اضا (— فت ز ، ن) امث .

(ہیئت) دو وقتوں کے ملاپ کے وقت کی حالت .
جو تفاوت حقیقی اور غیر حقیقی دوپہر کے درمیان میں پایا جاتا ہے اس کو تعدیل زمانہ کہتے ہیں ۔
۱۸۳۹ رسالہ اعمال کرہ ، ۳۶
[تعدیل + زمانہ (رک)]

— گر (— فت گ) صف .

تعدیل (رک) کرنے والا ، (کیمیا) وہ ظرف جس میں تعدیل کا عمل سر انجام دیا جاتا ہے ، انگ : Neutralizer .
نائٹرک ایسڈ اور امونیا کو الگ الگ گرم کر کے تعدیل گر میں داخل کیا جاتا ہے ۔
۱۹۷۳ سوئی گیس اور اس کا مصرف ، ۱۵۲
[تعدیل + گر ، لاحقۂ صفت]

— مطالع کس اضا (— فت م ، کس ل) امث .

(ہیئت) تعدیل مطالع وہ اختلاف ہے جو درمیان مطلع مستقیم اور مطلع مائلہ کے ہو (رسالہ علم ہیئت ، ۲۲) .
[تعدیل + مطالع (رک)]

تعدیلی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

۱۔ تعدیل (رک) سے منسوب .
بعض خلیوں کے اندر کے ذرات ... تعدیلی رنگوں سے متاثر ہوتے ہیں ان کو معتدل پسند کہتے ہیں .
۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۵
۲۔ (طبیعیات) جو نہ مثبت ہو نہ منفی ، انگ : Neutral .
یہ الیکٹران یا تو آزادانہ پھرتے ہیں یا وہ ایک تعدیلی ایٹم کے ساتھ لگ جاتے ہیں .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۱
[رک : تعدیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آکسائڈ (— سک ک ، کس ع) امذ .

وہ آکسائڈ جس کو معتدل بنالیا گیا ہو یا دوسری اشیاء کو معتدل بناتا ہو .
تعدیلی آکسائڈز اساسی یا ترشئی یا ہائیڈرو آکسائڈز پیدا نہیں کرتے .
۱۹۳۸ غیر نامیاتی کیمیا ، ۶۹
[تعدیلی + آکسائڈ (رک)]

— ٹمپریچر (— کس مج ٹ ، سک م ، کس پ ، ی مج ، فت چ) امذ .

(طبیعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر برق زا قوت کی قیمت سب سے زیادہ ہوتی ہے اور جس سے اوپر یہ قوت کم ہونے لگتی ہے .
حرارتی برق جفتہ ایسا استعمال کیا جائے جس کا تعدیلی (Neutral) ٹمپریچر اس ٹمپریچر سے بہت اونچا ہو .
۱۹۶۶ حرارت ، ۶۱
[تعدیلی + ٹمپریچر (رک)]

— رنگ (— فت ر ، غنہ) امذ .

(سائنس) خاکستری رنگ ، مرکب یا متوازن رنگ .
ترشئی اور اساسی رنگوں کی آمیزش سے تعدیلی رنگ تیار ہوتے ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۲۵
[تعدیلی + رنگ (رک)]

— سطح (— فت س ، سک ط) امث .

(طبیعیات) کسی سلاخ وغیرہ کے جھکاؤ میں اس کی بیرونی اور اندرونی سطحوں کے متوازی اور ان کے عین درمیان والی سطح .
اس سطح کے ریشے جو بیرونی اور اندرونی سطحوں کے متوازی اور ان کے عین درمیان ہوتی ہے اس سطح کو تعدیلی سطح کہتے ہیں .
۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۳۰۴
[تعدیلی + سطح (رک)]

— عمل (— فت ع ، م) امذ .

تعدیل کا عمل ، معتدل کرنے یا ہونے کی کیفیت .
امونیم نائٹریٹ ایک تعدیلی عمل کا ماحصل ہے جو امونیا اور نائٹرک ایسڈ کے درمیان وقوع پذیر ہوتا ہے .
۱۹۷۳ سوئی گیس اور اس کا مصرف ، ۱۵۱
[تعدیلی + عمل (رک)]

ـــ مادّیت (ــ شد د بکس ، شد ی بفت) امث .

(فلسفہ) مادّیت (رک) کی ایک قسم جو نظری مادیت کے ذیل میں آتی ہے ، انگ : Equatie .

تعدیلی مادیت جس میں ذہنی طریق اپنے وصف کے لحاظ سے درحقیقت مادی سمجھے گئے ہیں .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۶۷

[تعدیلی + مادیت (رک)]

ـــ مِحْوَر (ــ کس میج م ، سک ح ، فت و) امذ .

اعتدال پر رکھنے والی کیلی یا مرکز .

تعدیلی سطح کی وہ کاٹ جو جھکاؤ کی سطح سے پیدا ہوتی ہے ... تعدیلی محور کہلاتی ہے .

۱۹۶۵ مادّے کے خواص ، ۴۰۴

[تعدیلی + محور (رک)]

تَعْدِیلِیَّت (فت ت ، سک ع ، ی مع ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

تعدیل کا عمل ، معتدل کرنے یا ہونے کی کیفیت ، انگ : Neutrilization .

یہ پھر امینی ترشوں کی تعدیلیت کے انجلاب میں حصہ لیتے ہیں .

۱۹۶۹ ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۴۴

[رک : تعدیل + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت]

تَعْدِیم (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

معدوم کرنا یا ہونا ، نیست کرنے یا ہونے کی حالت و کیفیت .

تخلیق ممکن نہیں اس لیے کہ لا شے سے شے نہیں پیدا ہو سکتی یعنی نیست سے ہستی ، اس لیے نیستی یا عدم کا وجود نہیں ، بالعکس تعدیم بھی ممکن نہیں کیونکہ شے لا شے نہیں بن سکتی .

۱۹۴۸ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳۹

[ع]

تَعْدِیَہ (فت ت ، سک ع ، کس د ، فت ی) امذ .

۱. (قواعد) فعل لازم کو متعدی بنانا .

اسی طرح شیخ کے اس شعر میں ہائے موحدہ تعدیہ کے موقع پر استعمال کی گئی ہے .

۱۸۸۰ مکاتیب حالی ، ۱۶

سنسکرت میں علامت تعدیہ (ایا) تھی .

۱۹۱۴ قواعد اردو ، عبدالحق ، ۱۳۶

۲. (i) (معاشیات) ٹیکس ادا کنندہ سے ٹیکس کی دوسروں کی طرف منتقلی ، تعدیۂ ٹیکس .

ٹیکس کے ادا کنندہ دوسروں پر منتقل ہونے نہ ہونے کے واقعے کو اصطلاحاً تعدیۂ ٹیکس سے تعبیر کرتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۴۷

(ii) ٹیکس دہندگان پر ٹیکس کے بوجھ کا تناسب .

اندرونی ٹیکس کے معاملے میں ابھی تقسیم اور تعدیہ کو تسلی بخش نہیں کہا جا سکتا .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۳۷۲

۳. (مرض وغیرہ کا) ایک فرد سے دوسرے پر اثر کرنا ، چھوت ، اثر اندازی .

اب تو بڑے بڑے ڈاکٹروں کا اجماع اس پر ہے کہ تعدیہ کی کچھ اصل نہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۴۴

اگر کیڑے ، تعدیہ میں ایک عامل ہوں ، تو ان کو اگر ممکن ہو تو تہس نہس کر دینا چاہیے .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۲۷

[ع]

تَعَذُّر (فت ت ، ع ، شد ذ بضم) امذ .

عذر ، معذرت ، کسی کام کا دشوار ہونا ، معذوری .

اور اگر آپ کو اس میں تعذر ہو تو شاید نہیں ملنا بہتر ہو گا ، اگرچہ اس صورت میں مجھ کو بڑی مشکل پیش آئے گی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۸۵

وقت غصب سے حصول مثل میں تعذر پیدا ہونے کے مابین مال کی جو قیمت زیادہ سے زیادہ قرار پائے اس کو ادا کرنا ہو گا .

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۲۱۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تَعْذِیب (فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ .

عذاب ، سزا ، دکھ ، تکلیف .

وہ دونو سیہ کار کافر ہوئے — سزاوار تعذیب قاہر ہوئے

۱۸۴۴ مثنوی ناسخ ، ۷۳

۱۲۶۸ء میں وہ پھر آکسفورڈ واپس آیا لیکن اب بھی وہ تعذیب سے بچ نہ سکا .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۸۵

اف : کرنا ہونا .

[ع]

تعذیر (فت ت، سک ع، ی مع) امث.

۱. عذر کرنا، معذور رکھنا، عذر قبول کرنا (نوراللغات).

۲. سزا، دکھ.

مگر یہ بات میں مانی کہ سوانگ کا بانی
اگر ہوں میں تو مجھے دیجیے بد تر بی تعذیر

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی 'تحریر'، دہلی، ۱ : ۱ : ۱۰۷)

پس تم خدا سے ڈرو اور اس طرح ڈرو کہ تعذیر اور سزا (کے خوف) سے ملتبس نہ ہونے پائے.

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت، ۳۷

[ع]

تعرب (فت ت، ع، شد ر بضم) امذ.

کسی غیر زبان کے لفظ کا عربی بنا لیا جانا، رک: تعریب.

گیس سے غاز، پیڑی آرک سے بطریق اسی عمل تعرب کے شاہد ہیں.

۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ، ۱۹۳

[ع]

تعرج (فت ت، ع، شد ر بضم) امذ.

۱. جانور کو اصطبل میں بند کرنا، (عمارت وغیرہ کا) ٹیڑھا ہونا (فرہنگ آنند راج).

۲. عروج پانا، بلندی، عروج.

عروج و تعرج کی اس پر نگاہیں پڑتی رہتی ہیں.

۱۹۷۳ کاشف الاسرار، ۲۹

[ع]

تعرض (فت ت، ع، شد ر بضم) امذ.

۱. مزاحمت، روک ٹوک، رکاوٹ ڈالنا.

درند صالح جان کر ان سے تعرض نہیں کرتے.

۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۲۴

میری عملداری سے مال گزر جائے اور میں تعرض نہ کروں.

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۶۵۵

۲. باز پرس، اعتراض، پوچھ گچھ.

خدا نے بت پرستوں سے بچایا
تعرض کا نہ لب پر حرف آیا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۵۲۶

ایک زمانے میں ایسے افسر سے سابقہ پڑا تھا جو نماز پڑھنے پر تعرض کرتا تھا.

۱۹۰۱ حیات جاوید، ۲ : ۳۷۵

۳. (i) درمیان میں آنا، دخل دینا.

میں نے ان کو عموماً اپنے کام میں مصروف پایا کسی سے تعرض نہیں کرتے.

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت، ۳ : ۳۰۱

(ii) چھیڑنا، بے جا مداخلت.

انگوٹھے سے دبا کر اس میں تعرض نہ کرنا چاہیے.

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی، ۱۱۷

۴. بحث کرنا، مطلب رکھنا، سروکار ہونا.

ممدوح کی ذات میں جو واقعی خوبیاں ہوتی ہیں ان سے اصلا تعرض نہیں کیا جاتا.

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری، ۸۳

دیگر علماے اسلام کے الزامی جوابات سے بہت کم تعرض کیا.

۱۹۳۸ حالات سرسید، ۹۹

۵. فرق، امتیاز.

جہاں ہنر کی کثرت ہوتی ہے وہاں عیب بہ قلت شمار میں نہیں آتا اور تعرض اسکا منصف مزاجوں کو نہیں بھاتا.

۱۹۲۶ اورنٹیل کالج میگزین، اگست، ۳

[ع]

ــــ کرنا محاورہ.

تعلق یا واسطہ رکھنا، جھگڑنا.

رہے دوسرے لوگ مجھ کو ان کے مذہب سے تعرض کرنے کی کوئی ضرورت نہیں.

۱۸۹۹ رویاے صادقہ، ۱۵۸

تعرف (فت ت، ع، شد ر بضم) امذ.

۱. شناخت، جان پہچان.

میرے دل میں آیا کہ حضور سے مجھ کو تعرف نہیں ہے کیونکر باواؤں.

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۳۲۹

۲. علم (ظاہری).

سب سے اول جو حق نہ ہو مشہود
معرفت نہیں ہے بل تعرف ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال، ۱، ۳۲۷

۳. عرفان، خدا شناسی.

اولیاؤں میں وہ بے مثل ہیں لاثانی ہیں
فخر ارباب تعرف شہ جیلانی ہیں

۱۸۵۴ داستان صادقان، ۳

[ع]

ــــ الاشیاء باضدادہا/من اضدادہا عربی کہاوت اردو میں مستعمل.

ہر چیز اپنی ضد کے واسطے سے ہی سمجھ میں آتی ہے.

کہا اس نے کہو کیا فائدہ شیطان کی خلقت سے
یہ چپ ہے تعرف الاشیا من اضداد ہا کہہ کر
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۷

تعرف الاشیا باضدادہا ، چیزیں اپنی اضداد کے واسطے سے ہی سمجھ میں آتی ہیں ۔
۱۹۷۵ انداز بیان ، ۳۷۷

تعرفی (فت ت ، ع ، شد ر بضم نیز بلا شد) امث ۔

تعرف (رک) سے منسوب نیز بہ معنی تعارف ۔

تعرفی کا یاد اس پر کیوں ہے
محو حسن اپنے میں جو خنداں رہے
۱۸۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۵۷

میں بہت خوشی کے ساتھ ان کی تعرفی کی مسرت حاصل کروں گا ۔
۱۹۱۳ فغان ایران ، ۷۹

[ع]

تعریب (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ۔

۱. (رک) تعرب ۔

اہل عرب دوسری زبان کا لفظ لیں تو اس کو تعریب کہتے ہیں اور لفظ کو معرب ۔
۱۸۹۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۸۸

کریٹ اس جزیرے کا قدیم نام ہے جس کی تعریب قریطش یا اقریطش ہے ۔
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۵

۲. (طب) نشتر مار کر داغ دینا (مخزن الجواہر ، ۳۳۶) ۔

[ع]

تعریج (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ۔

کجی ، ٹیڑھا پن ۔

مفاصل کی تعریجوں (flexures) کے مقابل ناہیں پڑی ہیں ۔
۱۹۲۴ عصبیات ، ۳۴۹

[ع]

تعریس (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث (شاذ) ۔

(رات کو سفر میں) آرام کی غرض سے قیام کرنا ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کی جب رات تعریس میں فجر فوت ہوئی تھی تو آپ نے قضا کیا تھا ساتھ سنت کے قبل زوال کے ۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۴۴

[ع]

تعریض (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ۔

۱. (لفظاً) توسیع ، پھیلاو ، وسیع کرنا ۔

اختلاف جو متقدمین اور متاخرین میں ہے وہ محض الفاظ میں ہے اور ان کی عادتوں کا فرق تصریح و تعریض میں ہے ۔
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۱

۲. طعن ، طنز ، چوٹ ، اعتراض ، نکتہ چینی ۔

موجودہ بادشاہوں کے چال چلن پر اس نے تعریضیں کی ہیں ۔
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۴۱

یہ سمجھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم پر تعریض ہے ۔
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۶

۳. کسی معاملے کو مشکل بنا دینا ؛ بد خط لکھنا ، ایسا لکھنا جو پڑھا نہ جا سکے ؛ تبادلہ کرنا ، بدلنا ؛ لین دین کرنا ؛ اراضی کی منفصل فہرست جو افسر مال کے دفتر میں داخل کی جاتی ہے (جامع اللغات) ۔

[ع]

تعریضاً (فت ت ، سک ع ، ی مع ، تن ض بفت) م ف ۔

تعریض (رک) کے طور پر ۔

بعض واقعات تعریضاً بیان کئے ہیں ۔
۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۱۸۴

دوسری آیت میں باطل کے علمبردار کو بھی مجازاً یا تعریضاً امام کہہ دیا گیا ہے ۔
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۴

[ع]

تعریف (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ۔

۱. تشریح ، توضیح ، خصوصیات کا بیان ۔

زیادہ غور سے دیکھا تو اکثر لغات کی تعریف غلط پائی ۔
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۳۲

جدید ناول کا ارتقا مغرب میں ہوا مگر ادب مغرب بھی اس کی جامع و مانع تعریف نہ کرسکا ۔
۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۵

۲. ثنا ، توصیف ، مدح ۔

کروں کیا میں تعریف اس پیر کی
اوہے سروری شاہ گنبھیر کی
۱۶۲۹ محی الدین نامہ ، ۷

نہ کرسکوں تیرے یکتا تار زلف کی تعریف
کروں ہزار کتب تجھ ثنا میں گر تصنیف
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۹

تعریف اس خدا کی جس نے جہان بنایا
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا

۱۸۹۳ اردو کی تیسری کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۵

۳. کسی کو کسی سے شناسا کرنا ، شناسائی ، پہچان ، تعارف .

کچھ کیجیے پہلے اپنی تعریف
کس طرح حضور لائے تشریف

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۹

۴. درآمد برآمد کے محصول کا نقشہ (جامع اللغات) .

۵. اعتراف ، شرف قبول .

نہ پوچھو مجھ سے نعمت خاں کی تعریف
بیاں کرنے کے ہے رتبے سے عالی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۰

حقیقت میں ان کی ذات کے جوہر خاص کی تعریف کے لیے کوشش کا لفظ بہت ہی نامکمل ہے .

۱۹۲۶ اوراق زریں ، ۲۴۴

۶. پسندیدگی ، نسبت کمال ، قدر ، تحسین ، داد ، قدر شناسی .

جن کاموں کی وجہ سے انسان سچی تعریف کا مستحق ہے ان میں سے ایک غصے کا ضبط کرنا بھی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۹۱

[ع]

ـــ الشے بالمجہول عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

کسی چیز کو ایسی چیز کے ذریعہ بیان کرنا جو غیر معلوم ہو .

دوسرے شعر میں زمین تفتہ کو صحرائے محشر سے تشبیہ دینا تعریف الشے بالمجہول کے قبیل سے ہے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۶۱

ـــ المجہول بالمجہول عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

کسی نا معلوم چیز کو ایسی چیز کے ذریعے بیان کرنا جو خود غیر معلوم ہو .

واہ واہ تعریف المجہول بالمجہول ! وہ روح ہی کو کب مانتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۴

ـــ الوقت (ـــ ضم ف ، ضم ا ، سک ل ، فت و ، سک ق) امث .

کسی واقعہ کا وقت یا تاریخ متعین یا مقرر کرنا .

تاریخ کے معنی تعریف الوقت یا توقیت الشے یعنی کسی چیز کے وقت مقرر کرنے کے ہیں .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱

[تعریف + رک : ال (ا) + وقت (رک)]

ـــ بولنا محاورہ (قدیم) .

مدح کرنا ، صفت بیان کرنا .

ولی تیری نگاہ مست کی تعریف گر بولے
تو استقبال کوں آوے ہزاراں چشم میگوں اٹھ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۳

ـــ پذیر (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

جس کی تشریح یا توضیح کی جا سکے .

یہ ہیں وہ معنی جن کی رو سے میں سمجھتا ہوں کہ خبر تعریف پذیر نہیں .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۴۴

[تعریف + پذیر (رک)]

ـــ زیادہ بدتر از دشنام است فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

زیادہ تعریف گالی سے بدتر ہے ، یعنی تعریف بیجا (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۰) .

ـــ سر کرنا محاورہ (قدیم) .

ثنا و صفت شروع کرنا ، تعریف کرنا .

ہے قصۂ دراز کے سننے کی آرزو
اس زلف تابدار کی تعریف سر کرو

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۸

ـــ کرتے منہ سوکھتا ہے فقرہ .

جیسی چاہیے تعریف نہیں ہو سکتی .

اماں بیگم کا بیٹا کیسا بگڑا تھا ، اب خدا نے ایسا کر دیا کہ تعریف کرتے منہ سوکھتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

ـــ کرتے منہ سوکھنا محاورہ .

کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا ، حسب دلخواہ تعریف نہ کر سکنا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ کے پُل باندھنا محاورہ .

لگاتار تعریف کیے جانا ، بہت مبالغے سے تعریف کرنا .

بعض بعض مقام پر تمھاری تعریف کے پل باندھ دیے ہیں .

خدائی فوج دار ، ۲ : ۱۲ — ۱۸۹۲

اول سے آخر تک مستان شاہ کی کراماتیں بیان کیں تعریفوں کے پل باندھ دیئے .

رسوا ، خورشید بہو ، ۹۶ — ۱۹۳۱

ـــ لکھنا

صفت یا مدح تحریر کرنا .

عجب نہیں جو فلک پر خط شعاعی دیکھ
اگر ورق پہ سُرج کے لکھیں تری تعریف

ولی ، ک ، ۱۰۹ — ۱۷۰۷

ـــ میں زبان رَطْبُ اللّسان ہے کہاوت .

ہر وقت زبان مداح ہے (جامع اللغات) .

تَعْرِیفات (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ؛ ج .

۱. تعریف (رک) کی جمع .

طوالت سے احتراز کیا جائے اور تعریفات واضح طور پر لکھ دی جائیں .

اکبر ، خطوط ، ۳ — ۱۹۲۱

۲. (الجبرا) گر ، فارمولے (Formulas) ، ضابطے .

متقد میں کے متنوں کو صرف لفظ بہ لفظ دہرا دیتے ہیں . . . گویا کہ وہ الجبرا کی تعریفات ہیں .

قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱ — ۱۹۳۱

[رک : تعریف + ات ، لاحقۂ جمع]

تَعْرِیفی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

تعریف (رک) سے منسوب .

یہ کتاب . . . . مجھے ایک دوست نے بہت سے تعریفی کلمات کے ساتھ بغرض مطالعہ دی تھی .

یاسمین ، ۹ — ۱۹۱۲

[رک : تعریف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَعْرِیق (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. پسینہ لانا .

دواً اس کا استعمال خون میں پستی پیدا کرنے اور تعریق اور تقطیع بلغم کے واسطے ہوتا ہے .

میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۳۶ — ۱۸۹۲

اس مقصد کے لیے تلئین ، اسہال ، ادرار ، تعریق وغیرہ کے ذرائع کام میں لائے جاتے ہیں .

حمیات اجامیہ ، ۵۲ — ۱۹۳۳

۲. (طب) عرق یا روغن نکالنا ، عرق کشید کرنا .

تھی کہاں پہلے صنعت تعریق
ڈول جنتر نہ تھا نہ قرع انبیق

نظم طبا طبائی ، ۱۶۸ — ۱۹۱۶

[ع]

تَعْرِیَہ (فت ت ، سک ع ، کس ر ، فت ی) امذ .

۱. (لفظاً) عریانی ، برہنہ کرنا ، فاش کرنا ، کھولنا ، ظاہر کر دینا ، (ارضیات) (چٹان وغیرہ سے) اوپر کی مٹی یا خس و خاشاک ہٹانا .

تعریہ و تحلیل کے بطی العمل اسباب نے . . . . جغرافیائی رقبوں کی شکل تبدیل کر دی .

معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۶۷ — ۱۹۱۰

۲. (عکاسی) پلیٹ یا فلم کو دھونے کا عمل ، دھلائی ، انگ : Development .

یہ ابرص جانور ایسے ہی ہیں جیسی کہ عکاسی تختیاں جن کا تعریہ ہوا ہے لیکن جن کو نمایاں اور صاف نہیں کیا گیا .

مینڈ لیٹ ، ۴۴ — ۱۹۳۷

۳. دھوپ میں رکھنا ، بارش میں ڈال دینا ، کھلا ہوا رکھنا ، انگ : Expose .

ہاتھ کو پہلے ۴۰ درجہ تپش میں رکھیے تو ۳۳ درجہ تپش کا پانی واضح طور پر سرد معلوم ہوگا ، اس طرح ۲۰ درجے پر پہلے سے تعریہ ۳۳ درجہ کے پانی کو قطعی طور پر گرم بنا دے گا .

نفسیات کی بنیادیں ، ۵۱۴ — ۱۹۶۹

[ع]

تَعَزُّز (فت ت ، ع ، شد ز بضم) امذ .

۱. جاہ پسندی ، مرتبے کا پندار ، معزز بننا .

دوسرا تکبر اور تعزز یہ کہ اپنے ہم چشم کو منصب اعلیٰ اور مرتبۂ اقصیٰ پر دیکھ نہیں سکتا .

احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰۴ — ۱۸۳۵

جو شخص نفیس کپڑا بقصد تعزز پہنتا ہے خدا اس کو قیامت کے روز ذلت کا لباس پہنائے گا .

الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۰ — ۱۹۰۶

۲. باعزت ہونا ، معزز ہونا ، عزت ، وقار .

ذریعۂ معاش کا متعین کرنا میرا کام ہے البتہ اس قدر ضرور ہے کہ خلاف شرع نہ ہو اور خاندانی تعزز کو بٹہ نہ لگے .

ایامیٰ ، ۶۸ — ۱۸۹۱

آپ کے خاندانی تعزز کا حال معلوم کرکے مجھے بڑی مسرت ہوئی۔

۱۹۰۵ اقبال نامہ، ۲ : ۲۰۱

[ع]

تعززی (فت ت، ع، شد ز بضم) صف۔

تعزز (رک) سے منسوب۔

یہ تعززی خطاب، یہ تجارت کی ترقی . . . غرض یہ سارے انتظام کس نے سوچے۔

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۷

[رک : تعزز + ی، لاحقۂ نسبت]

تُعِزُّ مَن تَشاء (ضم ت، کس ع، شد ز بضم، فت م، سک ن، فت ت) عربی جملہ اردو میں مستعمل۔

(اے اللہ) تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے (قرآنی آیت: وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کا پہلا جزو)۔

تذل من تشا شان علام — تعزمن تشاء رحمت عام

۱۸۴۲ محامد خاتم النبیین، ۲۰۳

کیا کسی کو خیال بھی آسکتا تھا کہ جو ہستی تعزمن تشا کی فہرست میں اول نمبر پر ہے وہ ایک دم تذل من تشاء کی صفت میں آجائے گی۔

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۶ : ۱۱۲

تَعْزِیا (فت ت، سک ع، کس ز) امذ۔

رک : تعزیہ۔

صد تمنا شہید ہیں یک جا — سینہ کوبی ہے تعزیا ہے یاں

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۳۹

تَعْزِیَت (فت ت، سک ع، کس ز، فت ی) امث۔

۱. ماتم پرسی، مردے کے اعزہ و متعلقین سے اظہار ہمدردی، پُرسے کی رسم ادا کرنا، پرسا دینا۔

ان کی تعزیت حرمت کوئی — کون کرسیں ماتم روئی

۱۵۰۳ نوسرہار، ورق ب ۱۰

فاطمہ نے کہا یا علی وقت وصیت ہے نہ ہنگام گریہ و تعزیت۔

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۷۷

کیا برا دستور ہے کہ نام تو کریں تعزیت کا جس کے معنی ہیں تسلی دینا اور تسلی کی جگہ مرنے والے کی خوبیاں یاد دلائیں۔

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۸۱

جن بزرگوں نے از راہ اخوت اسلامی تعزیت فرمائی ہے میں آپ کے اخبار کے ذریعہ سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

۱۹۱۷ مقالات شروانی، ۲۰۱

۲. (مجازاً) رسم عزاداری جو ہر سال محرم کے موقع پر حضرت امام حسین کی شہادت کی یاد میں ادا کی جاتی ہے۔

ہر سال جن امام کی کرتے ہیں تعزیت
تن کوں اول جنت میں لیجاویں گی فاطمہ

۱۶۷۵ مرزا (بیاض مراثی، ۲۱۳)

جبریل تعزیت میں ہوں مشغول صبح و شام
کہتا ہے ہو کے اشک فشاں وا مصیبتا

۱۷۷۵ ؟ کرم علی (سہ ماہی وتحریر، دہلی، ۱، ۱ : ۶۳)

ارمان تعزیت کے کبھی کم نہ ہوئیں گے
وہ حشر تک حسین کے ماتم میں روئیں گے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۹

[ع]

— خانہ (— فت ن) امذ۔

وہ جگہ جہاں تعزیت کی جائے، مردے کی ماتم پرسی کرنے کا مقام۔

وہ کاندھے پہ نعش تمنا کے تئیں
کرے تعزیت خانہ دنیا کے تئیں

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۶۵

[تعزیت + خانہ (رک)]

— دار صف۔

غمگین، عزا میں شریک، عزادار۔

تعزیت دار حسرت دل ہے — یہ جو گریہ کا جامہ آبی ہے

؟ محمد محسن (نکات الشعراء، ۱۴۰)

[تعزیت + دار (رک)]

— نامہ (— فت م) امذ۔

وہ تحریر جس میں مردوں کے وارثوں سے اظہار ہمدردی کیا جائے، پرسے کا خط۔

ایک تعزیت نامہ مسٹر میسٹی کے ہاتھ جو بصرے میں بطور سفیر مقرر تھے، فتح علی شاہ کے پاس بھیجا۔

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ، سرسید، ۱۳

تمہارے نام کب تعزیت نامہ آیا کس نے بھیجا، کس نے بھجوایا۔

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۵۷

[تعزیت + نامہ (رک)]

— نگار (— کس ن) امذ۔

تعزیتی تحریر یا خبر لکھنے والا۔

خدا جانے الہام شاعر کو ہوا تھا یا تعزیت نگار کو، عجب نہیں کہ دونوں کو ہوا ہو۔

۱۹۱۲ مقالات ماجد، ۲۲۹

[تعزیت + نگار (رک)]

تعزیتی (فت ت، سک ع، کس ز، فت ی) صف۔

تعزیت (رک) سے منسوب۔

قطعات بہت ہیں، تہنیتی اور تعزیتی۔

۱۹۳۶ مقالات شروانی، ۳۳۴

[رک: تعزیت + ی، لاحقۂ نسبت]

تعزیر (فت ت، سک ع، ی مع) امث۔

سزا، گوشمالی، سیاست کرنا، سزا دینا۔

یہ عاصی سے کیا ایسی تقصیر ہے
کہ جس کے عوض میں یہ تعزیر ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۶۲

سلطان نے فرمایا کہ اس کی تعزیر سے ہاتھ اٹھاؤ اور اس کو آزاد کرو۔

۱۸۰۲ گنج خوبی، ۱۳۰

اپنے دیوانے پہ شفقت آہی جاتی ہے انھیں
عفو کر دیتے ہیں وقت آتا ہے جب تعزیر کا

۱۹۰۰ دیوان حبیب، ۲

اف: دینا، کرنا، ہونا۔

[ع]

ــــ دہی (ــــ کس د) امث۔

(لفظاً) سزا دینے کی خدمت، سزا دینے کا عمل، (مجازاً) اس خصوصی عمل کی تکمیل جو کسی جرم کی پاداش میں عائد ہوا ہو۔

یہ شخص لوگوں کی تعزیر دہی پر مامور تھا۔

۱۹۱۹ واقعات دار الحکومت دہلی، ۱: ۱۸۱

[تعزیر + دہ، دادن (= دینا) سے + ی، لاحقۂ کیفیت]

تعزیرات (فت ت، سک ع، ی مع) امث؛ ج۔

۱. تعزیر (رک) کی جمع، (لفظاً) سزائیں۔

حدود تعزیرات اور نشاء کی چیزوں کی ممانعت اور پورا تولنے کی ہدایت ... میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کرے۔

۱۸۴۳ مطلع العجائب، ۲۹۷

اس سے بہتر اور آسان طریقہ کوئی نہیں کہ شمار تعزیرات اور انتظامات میں خاص اس قوم کے عادات کا لحاظ کیا جائے۔

۱۹۲۹ اقبال نامہ، ۱: ۱۶۲

۲. (قانون) قوانین کا وہ مجموعہ جس میں جرائم کی تعریف اور ان کی سزاؤں کا مفصل بیان ہو، قوانین فوجداری (Penal Code)۔

اس کالج میں مضامین ذیل پڑھائے جاتے ہیں، فقہ ... اصول محاکمہ تعزیرات ... قانون کی ایجاد کی تاریخ اور اس کی عہد بعہد کی ترقیاں۔

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام، ۵۰

وہ اس حقیقی امتزاج پر غور کرے جو ... ان فرایض کے جن کو تعزیرات کے ذریعے سے نافذ کیا جاتا ہے اور ان فرایض کے مابین ہوتا ہے ... جن کے متعلق یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ انسان کی طرف سے انسان پر عائد ہوتے ہیں۔

۱۹۳۴ مقدمۂ اخلاقیات، ۲۹۹

[ع]

ــــ ہند کس اضا (ــــ کس ہ، سک ن) امث۔

جرائم و سزا کے قوانین کا وہ مجموعہ جو ہندوستان کی عدالتوں کی مستند کتاب ہے، مجموعہ قوانین یا ہندوستان کے قوانین فوجداری۔

اخلاقی کتابیں جرائم کو گھٹانے میں وہ کام دیں گی جو تعزیرات ہند دے رہی ہے۔

۱۹۰۶ الکلام، ۲: ۱۱۱

[تعزیرات + ہند (رک)]

تعزیری (فت ت، سک ع، ی مع) صف۔

تعزیر (رک) سے منسوب۔

لوگوں کے ساتھ تعزیری یا امتیازی کاروائی کرنا نا انصافی ہوگی۔

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۸۸

[رک: تعزیر + ی، لاحقۂ نسبت]

ــــ نو آبادی (ــــ ولین) امث۔

ویران جگہ جہاں مجرموں کو سزا دینے کے لیے رکھا جائے یا آباد کیا جائے۔

ہر طرف سے خشکی کا بعد ہی شاید تعزیری نو آبادی کے لیے ان کے انتخاب کا باعث ہوا۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۶۵

[تعزیری + نو (رک) + آبادی (رک)]

تعزیریات (فت ت، سک ع، ی مع، کس ر) امث۔

جرائم کی سزاؤں کا اور قیدخانوں کے انتظام کا مطالعہ یا علم، انگ: Penology کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات، ۲۹۶)۔

[رک: تعزیری + ات، لاحقۂ اسمی]

تعزیریاتی (فت ت ، سک ع ، ی مع ، کس ر) صف .

تعزیریات (رک) سے متعلق ، انگ : Penological کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۹۵) .

[رک : تعزیریات + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعزیل (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. جدا کرنا ، الگ کرنا ، باز رکھنا ، معزول کرنا ، عہدے سے برخاست کرنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

۲. (حیوانیات) الگ ہونا ، علیحدگی ، جدائی ، تنہائی ، تنہا رکھنا ، انگ : Segregation کا ترجمہ .

پرند کی خارجی شکل عموماً ان زواجوں کی نوعیت کی طرف اشارہ کرتی ہے... کہ زواجوں میں اس سیرت کی تعزیل ہوتی ہے .

۱۹۳۷ مینڈلیت ، ۶۸

[ع]

تعزیہ (فت ت ، سک ع ، کس ز ، فت ی) اِمذ .

۱. ماتم داری ، عزا داری ، تعزیت (نوراللغات) .

۲. شہدائے کربلا بالخصوص امام حسین اور ان کے خاندان والوں کی تربتوں کی نقل جو عموماً بانس اور کاغذ وغیرہ کے قبوں میں محرم کے دنوں میں دس روز تک ان کی فاتحہ دلانے یا ان کا ماتم کرنے کے لیے بناتے ہیں .

جا کر رہیں گے عرش پہ ارباب تعزیہ
اس جوف میں سمائے یہ ایسا الم نہیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۵

محرم کا زمانہ آیا تو بیماری کی وجہ سے خود تعزیہ کی زیارت کو نہ جا سکے .

۱۹۱۰ مقالات شبلی ، ۳ : ۱۱۷

[ع]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

۱. تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانے سے گشت کرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲. جلوس کی شکل میں سوگ منانا .

فراق یار کا دن کم نہیں عاشور سے نالو
اٹھاؤ تعزیہ میں اپنے دل کا تم علم لے لو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸۱

ـــ اُٹھنا محاورہ .

رک : تعزیہ نکلنا .

جب تعزیے اٹھتے ہیں علم ہوتے ہیں آگے
بھائی کے لئے بھائی ہے سینہ سپر اب تک

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۱۶۸

ـــ بجا لانا محاورہ .

ماتم کرنا ، ماتمی ہونا ، امام حسین اور شہدائے کربلا کے سوگ کے مراسم ادا کرنا ، عزا داری کرنا .

ہر سال تعزیہ حضرت ابا عبد اللہ الحسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بہ خلوص نیت . . . بوجہ احسن بجا لاتا تھا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۷

ـــ بنانا محاورہ .

۱. بانس کے ڈھانچ پر کاغذ اور پنی وغیرہ منڈھنا اور اس میں شہدائے کربلا کے مزار بنا کر رکھنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۰) .

۲. (ہندو) بدنام یا رسوا کرنا ، گڈا بنانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۰) .

ـــ ٹھنڈا کرنا محاورہ .

۱. تعزیہ ٹھنڈا ہونا (رک) کا تعدیہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

۲. (بطور تضحیک) کسی امیر کو مار ڈالنا ، کسی نامی شخص کا کام تمام کر دینا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ ٹھنڈا ہونا محاورہ .

۱. تعزیے کا دفن کیا جانا .

جس میدان میں تعزیے ٹھنڈے ہوتے ہیں اس کا نام کربلا رکھا ہے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۸۸

تعزیے ٹھنڈے ہو گئے شہر کی لالٹینیں ٹھنڈی ہو گئیں .

۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۳۴

۲. (عوام) کسی نامور شخص کا مرنا .

کوئی امیر مر گیا تو کہیں گے اس کا تعزیہ ٹھنڈا ہو گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

۳. دیوالہ نکلنا ، ٹوٹا آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۰) .

ـــ خانہ (ــ فت ن) امذ .

۱. وہ مکان جہاں تعزیے رکھے جاتے ہوں ، عزا خانہ ، امام باڑہ .

ہر ایک تعزیہ خانے میں کہتے تھے رفضا
پڑھے یہ مطلع تازہ وہ جو ہے نیک نہاد

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۲

تعزیہ خانوں میں جاتا چھپ کے وہ رعنا غزال
مرثیوں میں سنتے شاہ کربلا کے غم کا حال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸

محرم کے عشرۂ اول میں بڑی بڑی طیاریاں تعزیہ خانوں اور مجلسوں کی ہوئیں اور ہوتی ہیں .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۵۳

۲. وہ مقام جہاں مراسم عزا بجا لائے جائیں .

یک بیک آئے ہی برگشتہ زمانہ ہو گا
خانۂ عیش ہمیں تعزیہ خانہ ہو گا

۱۸۶۵ ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۰)

[تعزیہ + خانہ (رک)]

ــ دار صف .

۱. وہ شخص جو تعزیہ رکھے یا نکالے ، تعزیہ داری کرنے والا ، امام حسین علیہ السلام کا سوگ منانے والا .

غلام ہے مقدار چہاردہ معصوم رہ نما کا ، اور تعزیہ دار سیدالشہدائے کربلا کا .

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۳۷

محرم کے محرم تعزیہ داروں سے کچھ مل ملا جاتا اسی میں اگلے برس تک تنگی ترشی سے گزر کرتے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۶۱

۲. ماتم کناں ، ماتمی ، سوگوار .

مجھے تو تعزیہ دار اپنا کر گئے اپنے
کہ جو شفیق تھے وہ دوست مر گئے اپنے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۴۳

[تعزیہ + دار (رک)]

ــ داری امث .

۱. تعزیہ بنانا یا نکالنا ، شہدائے کربلا کی نذر و نیاز فاتحہ اور ماتم وغیرہ کا اہتمام کرنا ، امام حسین علیہ السلام کے سوگ منانے کا عمل .

مجھ پر یہ عنایات شہنشاہ زماں ہو
تعمیر جو اک تعزیہ داری کا مکاں ہو

۱۸۵۵ ضمیر (سہ ماہی ، تحریر ، دہلی ، ۱ : ۱ : ۱۷۷)

نظیر کے متعلق ان کی نواسی کا بیان ہے کہ وہ شیعہ تھے اور تعزیہ داری کیا کرتے تھے .

۱۹۴۶ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۰۸

۲. سوز اور مرثیہ وغیرہ کا پڑھا جانا ، ماتم کرنا ، بھس اڑانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۰) .

بچے کی میرے تعزیہ داری کرے گا کون
منہ ڈھانپ ڈھانپ گریہ و زاری کرے گا کون

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹

اف : کرنا ، ہونا .

[تعزیہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ داری لینا محاورہ .

(عزاداری) تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گرداننا ، گھر میں تعزیہ داری اختیار کرنا جو عقیدے کے مطابق ہمیشہ کرنا ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ) .

ــ رکھنا محاورہ .

۱. (اصطلاحاً) غم حسین میں ماتم کناں ہونا ، سوگوار ہونا ، تعزیہ داری کی رسم ادا کرنا .

میں بھی ہوں سبط محمد کے عزا داروں میں
تعزیہ رکھتا ہے دل نالہ علم لیتا ہے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۶

زن و مرد کو تعزیہ رکھتے اور اپنی زبان میں ان واقعات کو موزوں لفظوں میں پڑھتے سنو گے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۵۲

۲. امام باڑے یا تعزیہ خانے میں شہدائے کربلا کے مزار کی نقل رکھنا ، تعزیہ داری کرنا .

جس عزا خانے میں وہ تعزیہ میرا رکھیں
اس کا ماتم بھی اسی بزم میں برپا رکھیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۳

ــ سازی امث .

رک : تعزیہ بنانا .

کوئی مشہور کاروبار تجارتی بجز تعزیہ سازی نہیں ہے .

۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مانک پور ، ۲۰

[تعزیہ + سازی (رک)]

ــ سرانا محاورہ .

تعزیہ کو زمین میں دفن کرنا یا دریا میں ڈال دینا (نوراللغات) .

ــ نکالنا محاورہ .

رک : تعزیہ اٹھانا ؛ تعزیہ داری لینا (مخزن المحاورات ، ۳۱۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ــ نکلنا محاورہ .

تعزیہ نکالنا (رک) کا لازم .

یہاں صبح سے دوپہر تک شیعوں کے تعزیے نکلتے رہتے ہیں .

۱۹۳۲ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۱۱

تعسر (فت ت ، ع ، شد س بضم) امذ .

دشواری ، مشکل ہونا ، تنگی ترشی ، عسرت (نوراللغات ؛ فرہنگ عامرہ) .

[ع]

تعسف (فت ت ، ع ، شد س بضم) امذ .

سیدھے رستے سے بھٹکنا ، کجروی ، بہک جانا ، ابہام .

دلائل بھی اس کے سب حکیمانہ ، دیانت اور امانت اس کی سطر سطر سے عیاں اور تکلف اور تعسف کا تو ذکر ہی نہیں ہے .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ ، ۲ : ۱۶

[ع]

تعسیف (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

بھٹکنے کی حالت .

حضرت خاقانی . . . کی سیرت کریمی کا ملاحظہ کرنا کافی ہے اس لیے کہ بے شائبہ تکلیف و تعسیف کے باقتضائے تدوین کتاب ایجاد تکوین کے صفحۂ الواح قابلیات انسانی کو کمالات نفسانی کے ارقام سے منقش کر دے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۲۳

[ع]

تعشق (فت ت ، ع ، شد ش بضم) امذ .

۱. عشق ، پیار ، محبت ، عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا .

کس کا حسن کہاں کا تعشق کدھر کا دھیان
وہ دن گئے تپاک کے وہ باد ہو گئی

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۸

مگر اس دلآرام خوش خرام کے تعشق میں یہ شعر ورد زبان تھا .

۱۸۱۴ نو رتن ، ۹

پچھلے تعلقات وارفتگی اور تعشق کو پیش نظر رکھنا چاہئیں کہ بھی عورت اس کے بچوں کی ماں ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۵۰

۲. عشق جتانا ، جذبات کا بے جا اظہار کرنا .

جو کیفیت عشق میں ہے وہ تعشق میں ہرگز پیدا نہیں ہو سکتی .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۲

۳. (مجازاً) بناوٹی عشق .

نت لئے سالک رچاتی ہے عروس دنیا
ہے فریب اس کی لگاوٹ تو تعشق دھوکا

۱۹۶۲ برگ خزاں ، ۲۳۲

[ع]

تعشقانہ (فت ت ، ع ، شد ش بضم ، فت ن) صف .

تعشق (رک) سے متعلق ، عاشقانہ .

اور ایشیائی تعشقانہ خیالات کو قدرتی مضامین کے سانچے میں ڈھالا .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۴۲

[رک : تعشق + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تعشیر (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

دس میں تقسیم کرنا ، اعشاریہ ، انگ : Decimal کا ترجمہ (English and Hindustani Technical Terms) .

[ع]

تعصب (فت ت ، ع ، شد ص بضم) امذ .

۱. رعایت بے جا ، طرف داری ، بے جا حمایت یا پچ .

جتنی آیات اور احادیث ہیں سب کے معنی ظاہر حق ہیں اور مراد الٰہی ، پس سوچو مسلمانوں ! اور تعصب دور کرو .

۱۸۵۲ تقوی ، سخاوت علی ، ۴

اس شخص کا حال لکھا ہے جس نے چالیس برس برابر تعصب اور جہالت کا مقابلہ کیا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۰

۲. حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد بھی حق بات سے انکار .

لیکن عربی ، فارسی اور اردو جیسی زبانوں کے ساتھ تعصب برتنا کسی طرح بھی مناسب نہیں .

۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۱۱۰

۳. (طب) پٹی باندھنا (مخزن الجواہر ، ۲۲۷) .

اف : برتنا ، دور کرنا ، رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

تعصبانہ (فت ت ، ع ، شد ص بضم ، فت ن) صف .

رک : تعصبی .

اگر ہم ہسپتال کے اعداد و شمار پر اکتفا کریں تو اس کی شرح سے تعصبانہ نتائج حاصل ہوں گے .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۱۵۵

[رک : تعصب + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تعصبی (فت ت ، ع ، شد ص بضم) صف .

تعصب (رک) سے منسوب .

میں ابلیس پرست ہوں اور وہ یزدان پرست بلکہ اسی تعصبی مذہب سے میں نے اسے قید کرا دیا تھا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۳۵

[رک : تعصب + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعصیب (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. میراث دلانا ؛ بھوکا رکھنا .

تضعیف و تعصیب ، نکاح و طلاق کا اختیار . . . ان تمام باتوں میں اللہ تعالیٰ نے فضل و شرف عنایت فرمایا ہے .

۱۹۶۳ کمالین ، ۵ : ۱۶

۲. (طب) (سر پر) پٹی باندھنا (مخزن الجواہر ، ۲۲۷).

[ع]

ـــ محض کس صف (ـــ فت مج م ، سک ح) امث .

(قانون) باپ کا عَصبہ (مردے کا سب سے قریبی رشتہ دار) کی حیثیت سے وراثت کا مستحق ہونا جب میت کا بیٹا یا پوتا پروتا اور بیٹی یا پوتی موجود نہ ہو .

اب کی تین حالتیں ہیں ، فرض مطلق . . . فرض و تعصیب . . . تعصیب محض .

۱۹۳۲ تسہیل الفرایض ، ۱۰

[تعصیب + محض (رک)]

تعضون (فت ت ، ع ، سک ض ، ضم و) امذ .

مایہ ، مادۂ حیات ، پیدائش ، ابھار ، رک : تکوّن ، انگ : Plasm (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۲۲۷) .

[ع]

ـــ جدید (ـــ فت ج ، ی مع) امذ .

(طب) جسم میں کوئی غیر طبعی زیادتی مثلاً رسولی وغیرہ پیدا ہونا ، انگ Neoplasm (مخزن الجواہر ، ۲۲۷)، رسولی .

یہ ابھار تعضون جدید یعنی نئی پیدائشوں کا روپ دھار سکتے ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۷۷۰

[تعضون + جدید (رک)]

تعضیہ (فت ت ، سک ع ، کس ض ، فت ی) امث .

(طب) تحلیل و تجزیہ ، چیر پھاڑ ؛ تشریح ، انگ : Dis-section کا ترجمہ .

تعضیے کے عمل سے اس کے تمام ٹکڑے الگ الگ کردیئے جا سکتے ہیں .

۱۹۶۶ افکار حاضرہ ، ۱۸۳

[ع]

تعطّر (فت ت ، ع ، شد ط بضم) امذ .

خوشبودار ہونا ، مہکنا ، مہک .

کتنے خوبصورت پھول ہیں ، ان کی مہک بد مست کر دینے والا کیف اور تعطر .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۱۱۹

[ع]

تعطّف (فت ت ، ع ، شد ط بضم) امذ .

مہربانی ، مہربانی کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ عامرہ) .

[ع]

تعطّل (فت ت ، ع ، شد ط بضم) امذ .

۱. بیکاری ، بیکار ہونا ، معطلی .

اس پر سب کا اتفاق تھا کہ آلات تنفس کے تعطل سے موت واقع ہوئی .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۹۷

۲. کسی سرکاری ملازم کو کسی جرم و الزام کی وجہ سے اس کی مفروضہ خدمت کی ادائی سے بیکار اور باز رکھنا ، معطل کرنا .

سرکاری ملازم جو کسی الزام میں معطل کیا جائے اس کے تعطل کی مدت چھ مہینے سے متجاوز نہ ہونی چاہیے .

۱۹۰۱ ارکان اربعہ ، ۳۴

۳. (طب) کسی عضو کا فعل بند ہو جانا ، ختم ہو جانا .

ان خاص امراضی کیفیات کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے جو درون افرازی نظام کے تعطل یا ہارمونز کے کارآمد نہ ہونے کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتی ہوں .

۱۹۳۴ ہمدرد صحت ، جولائی ، ۲۳

۴. (کسی کام کا) بند ہو جانا یا رک جانا .

مجھے دل کے کام کے تعطل کا بہت صدمہ ہے .

۱۹۴۸ مکتوبات عبدالحق ، ۲۹۸

[ع]

تعطیر (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

خوشبو لگانا ، خوشبو دار بنانا .

نہ اب وہ خندۂ ہر گل نہ عطر ریز وہ رخ
نسیم لائے گی کس جا سے مایۂ تعطیر

۱۸۷۹ قلق میرٹھی ، ک ، ۳۰۴

وہ مجمرات سے اپنے تئیں تعطیر فرمائے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۲۵

[ع]

تعطیل (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. **چھٹی کا دن ، چھٹی ، رخصت .**

مشق اندوہ سے اک روز نہیں تو بیکار
تیرے ہفتے میں نہیں کوئی بھی روز تعطیل

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۹

دسہرے کی تعطیل میں دلی آئے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۳۲

۲. **(فقہ) خدا کی صفات سے انکار کرنے کا عقیدہ جس کے پیرووں کو معطلہ کہا جاتا ہے .**

تعطیل کا معنی . . . خدا کوں بے صفت جاننا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۷۵

تشریک ہے تعطیل سے بیزار ہو زنہار
توحید حقیقی سے ہو خوشنود ہمیشہ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۷۷

غرض کہ شرکت اور تعطیل کا مرض اور رسول کی مخالفت کا روگ . . . یہی منبع اور اصل ہر ایک شر اور خرابی کی جہان میں ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۹۸

۳. **بیکاری ، کام سے خالی رہنا ، بیکار ہونا ، ناکارہ ہو جانا.**

داؤد خان کے دماغ کی تعطیل پر جو نکتہ سنجیاں اہل الرائے نے کیں اس کو سن کے میں مسکرا دیتا تھا .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۵۹

[ع]

ــــ کلاں کس صف (ـــ فت ک) امث .

لمبی چھٹی ، طویل رخصت ، مقررہ رخصت جو ہر سال (عدالت یا اسکول و کالج وغیرہ میں) ہوتی ہے .

کامیاب بیرسٹر کو کس قدر دماغ سوزی کرنی پڑتی ہے ، عدالت کی تعطیل کلاں اس کی تندرستی کے حق میں اس قدر مفید ہے کہ کاروبار رک جانے سے اس کو حقیقتاً کوئی نقصان نہیں پہنچتا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۸۹

[تعطیل + کلاں (رک)]

تعطین (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

(طب) کسی نباتی دوا یا چیز کو کسی سیال میں بھگو کر نرم کرنا ، انگ : Maceration (مخزن الجواہر ، ۲۲۷ ؛ علم الادویہ ، ۱ : ۱۷) .

جب ہڈی کی تعطین کرلی جاتی ہے تو یہ خاکی مادہ حیوانی مادہ کے تعفن کو روک دیتا ہے .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۱۵

[ع]

تعظم (فت ت ، ع ، شد ظ بضم) امذ .

۱. **اتران ، بزرگ ہونا .**

بالکل میلا رہنے لگا تعظم ذاتی یک قلم جاتے رہے .

۱۸۷۶ سراب حیات ، ۱۳

۲. **(طب) بڑھ جانا ، بڑا ہوجانا .**

اگر کام کی زیادتی کچھ عرصے تک جاری رہے تو نظام دوران خون کے خصوصی خلیات کے تعظم کے لیے راہ ہموار ہوجاتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۳

۳. **(طب) ہڈی بننا** (مخزن الجواہر ، ۲۲۷) .

وہ حصہ جہاں فک اسفل کی ہڈی کا تعظم ہو رہا ہے ، تلاش کرو .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۱۳

[ع]

تعظیم (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

بزرگی ، عظمت ، احترام ، وقعت .

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کوں بڑی کرتا ہے تو اول جا بجا آرائش کرتا ہے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳

کیا با روش سب کی تعظیم شاہ
کیا کر بجا دھات تکریم شاہ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۴

اسی وقت بھیجا سو شہ آئیا
سلام آ کے تعظیم سوں اس کیتا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۶

اوٹھا طباق سے سر باپ کا وو پُر تعظیم
گزاشت سر بسر و گشت جاں بحق تسلیم

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۸۳

نے وہ تعظیم و خلق نے وہ پاس
بولے کچھ زیر لب اداس اداس

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۸۰

شرک کا بہت بڑا ذریعہ کسی خاص شخص ، خاص شے کی تعظیم مفرط ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۲۰

[ع]

ــــ بجا لانا محاورہ .

ادب و احترام سے پیش آنا ، عزت کرنا .

وہ محلی میرے مکان میں آیا ، میں تعظیم بجا لایا سلام علیک ہو گئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۹

عضد الدولہ کا ایک افسر جو اس کے ساتھ تھا اس بت پرستی سے گھبرا کر بول اٹھا کہ کیا یہ خدا ہے ؟ جو آپ اس طرح تعظیم بجا لاتے ہیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۸۵

ـــ دَفْعِ ماندگی کہاوت .

تعظیم کے لیے اٹھنا بیماری کو دفع کرتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۶۶) .

ـــ دینا محاورہ .

کسی بزرگ افسر یا عالی مرتبہ شخص کے آنے پر احتراماً کھڑے ہونا ؛ کھڑے ہو کر عزت کرنا ، ادب و احترام کرنا یا کسی مروجہ طریقہ سے جو مختلف ممالک اور تہذیبوں میں الگ الگ ہے ایسا عمل بجالانا جس سے تکریم یا تعظیم کا اظہار ہو .

گھر آیا سو تعظیم دینے چل آئی
سنواری سو او صدر اوس کوں دکھائی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۱

دی شاہ نے اٹھکے اس کی تعظیم
پھر خاطریں کیں بہت پہ تکریم

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۶

آپ ہمیں تعظیم دے کر محجوب کرتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳۴

ـــ سے پیش آنا محاورہ .

عزت کرنا ، خلق سے ملنا (جامع اللغات) .

ـــ کاریگراں مُعاف فقرہ .

کوئی شخص کام میں مشغول ہو تو اسے مالک کی تعظیم معاف ہوتی ہے ، کوئی کام کرتا ہوا تعظیماً اٹھنے لگے تو کہتے ہیں یا کاریگر تعظیم سے عذر کرتے وقت کہتا ہے تا کہ کام میں حرج اور دیر نہ ہو .

تشریف لائیے ! تعظیم کاری گراں معاف .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۱

ـــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ .

عزت کرنا ، آداب بجا لانا ، احتراماً کھڑا ہونا .

چمن میں جب چلے اس حسن عالم تاب سوں اٹھ کر
کرے تعظیم خوشبو ہر گل سیراب سوں اٹھ کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۵

دو شرطیں ایسی پیش کیں جو منظور نہ ہوئیں ، ایک یہ کہ نائب میری تعظیم کریں .

۱۸۹۷ یاد گار غالب ، ۲۷

ـــ لینا محاورہ .

تعظیم کرانا .

بیجا پور کی کوٹ کے جا قریب
نہ تعظیم لے چپ پھریا بے نصیب

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۳۰

یہ چار حرف وہ چیز نہیں کہ آدمی جس کا نوکر ہو اسی سے تعظیم لے .

۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۱ : ۵۰

ـــ ہند بر کُوچَۂ تَنْگ یا بر کاسَۂ بَنْگ کہاوت .

ہندوستان کے تکلفات پر طنز ہے ، آگے آپ چلیں یا پہلے آپ نوش کریں (محاورات ہند ، ۶۶ ؛ جامع اللغات) .

تَعْظِیمی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

تعظیم (رک) سے منسوب .

ان کو کیا معلوم تعظیمی و توصیفی ہیں کیا
مبتدی کیا لطف سمجھیں بندش استاد کے

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۵

[رک : تعظیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لِباس (ـــ کس ل) امذ .

خاص پوشاک جو کسی بڑے آدمی سے ملاقات کے وقت یا کسی خاص موقع پر اظہار احترام کے لیے پہنی جائے .

چونکہ ان کا تعظیمی لباس پنجابی تھا اس لئے وہ اپنے پنجابی لباس میں تھے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۵۰

[تعظیمی + لباس (رک)]

تَعَفُّف (فت ت ، ع ، شد ف بضم) امذ .

۱. پرہیز گار ہونا ، پاک دامن ہونا ، حرام اور سوال سے احتراز .

سہل ہے مانگنے سے بھیک ہی پوری نہیں ملتی
جواہر سیم و زر انسان کو ملتے ہیں تعفف سے

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۸۳

مولوی آپ بھی اپنی عزت کھو بیٹھے ہیں ، الا ماشاءاللہ ، حقانیت ان میں نہیں . . . تعفف ان میں نہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۰

۲. دین داری .

اللہ کے فقیروں کی نشانی ہے تعفف
فرعون کے دربار میں خم ہو نہ مسلمان

۱۹۶۵ کف دریا ، ۲۲۸

[ع]

تعفُّن (فت ت ، ع ، شد ف بضم) امذ ؛ امث .

۱. سڑاند ، بدبو .
سر کا بھیجا پکنے لگا اور تعفن کے مارے روح نکلنے لگی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۹
مُردوں کے ڈھانچے پڑے ہوئے تھے اور . . . تعفن اس غار سے اڑ رہی تھی .
۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۳۲

۲. (طب) کسی رطوبت دار مادے کا حرارت غریبہ کے اثر سے کیفیت فاسدہ کی طرف مستحیل ہو جانا لیکن اس کی شکل و نوعیت کا باقی رہنا ، تعفین ، فساد ، انگ : Putrefaction (مخزن الجواہر ، ۲۲۸) .

[ع]

— الدم (— ضم ن ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امذ .
خون میں زہر یا سمیت پیدا ہو جانا ، تعفونت ، انگ : Septicaemia .
تعفن الدم کی اصطلاح بکٹیریا کے خون میں داخل ہونے اور اس کے اندر اپنی تعداد کو بڑھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۶۱
[تعفن + رک : ال (۱) + دم (رک)]

تعفُّنی (فت ت ، ع ، شد ف بضم) صف .
تعفن (رک) سے منسوب .
نباتی مادوں کی تعفنی تحلیل خرد نامیوں ہی کی مدد سے عمل میں آتی ہے .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۷
[رک : تعفن + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعفُونیت (فت ت ، سک ع ، و مع ، کس ن ، فت ی) امث .
بدبو ، سڑاند ، سڑنے اور بدبو دینے کا عمل .
جب کبھی یہ جراثیم دوران خون میں داخل ہوتے ہیں تو تعفونیت پیدا کرتے ہیں .
۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۱۶۸
[ع]

تعفِیت/تعفِیہ (فت ت ، سک ع ، کس ف ، شد ی بفت) امث .
مٹا دینا ، چھپانا ، درست کرنا ، ٹھیک کرنا (جامع اللغات) .
[ع]

تعفِیر (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .
دودھ چھڑانے کے زمانے میں ماں کا بچہ کو کبھی دودھ پلانا اور کبھی موقوف کر دینا تاکہ رفتہ رفتہ اس کی عادت چھوٹ جائے (مخزن الجواہر ، ۲۲۸) .
[ع]

تعفِیل (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .
مرض عَفَل یا فتق اندام نہانی کا علاج کرنا یا اس پر عمل جراحی کرنا ؛ مریضہ کا کسی سے اس مرض کا اظہار کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۲۸) .
[ع]

تعفِین (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .
۱. تعفن (رک) پیدا ہونے کی حالت و کیفیت .
فساد ہضم سے غذا میں تخمیر و تعفین کا عمل شروع ہو جاتا ہے .
۱۹۱۶ افادۂ کبیر ، ۲۲۰
۲. سڑانا ، خمیر اٹھانا .
اس کے بنانے کی دو ترکیبیں ہیں ایک تعفین سے یعنی سڑا کے یا خمیر اٹھا کے جوش دیتے ہیں .
۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، جون ، ۲۲
[ع]

تعقُّب (فت ت ، ع ، شد ق بضم) امذ .
۱. رک : تعاقب .
اگر سرکاری فوج مستعدی کے ساتھ اس کا تعقب کرتی تو غالباً وہ گرفتار ہو جاتا .
۱۹۱۲ فغان ایران ، ۱۸۷
۲. (قصور پر) مواخذہ کرنا ؛ شک کی وجہ سے دوبارہ پوچھنا .
امام غزالی کی نقل کردہ ایک روایت پر تعقب کیا گیا ہے .
۱۹۶۷ صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۷ اکتوبر ، ۷
[ع]

تعقُّد (فت ت ، ع ، شد ق بضم) امذ .
(لفظاً) بستہ ہونا ، جم جانا ، (طب) کسی عضو میں گانٹھ یا گرہ پڑ جانا ، انگ : Nodulation (مخزن الجواہر ، ۲۲۸) .
[ع]

ـــ عِظام کس اضا (ـــ کس ع) امذ.

ہڈیوں میں گانٹھ یا گرہ پڑ جانا، انگ : Gumma (مخزن الجواہر، ۲۲۸).

[تعقّد + عظام (رک)]

تَعَقُّف (فت ت، ع، شد ق بضم) امذ.

موٹاپا، موٹا ہونا، رک : تعقّف اظفار (ماخوذ : مخزن الجواہر، ۲۲۸).

[ع]

ـــ اَظْفار کس اضا (ـــ فت ا، سک ظ) امذ.

ناخنوں کا موٹا ہو جانا اور سکڑ جانا، اس مرض میں ناخن موٹے موٹے ہو جاتے ہیں اور سکڑ جاتے ہیں اور ان کی جڑیں غلبۂ یبوست سے بوسیدہ ہڈی کی مانند ہو جاتی ہیں پس کھجانے سے وہ ریزہ ریزہ ہونے لگتے ہیں (مخزن الجواہر، ۲۲۸).

[تعقّف + اظفار، ظُفر (= ناخن) کی جمع]

تَعَقُّل (فت ت، ع، شد ق بضم) امذ.

۱. **دانشمندی، عقل، ادراک، کسی کام میں فکر کرنا.**

صفات... غیر ذات ہیں از روے علم اور تعقل اور مفہوم کے.

۱۷۹۹ نور اللّٰہ شاہ، تجلیات ستہ نوریہ، ۱۸

کیا تَعَقُّل کیا تَحَمُّل کیا تبختر کیا وقار

طفل مکتب درس گہ کا تیرے عقل اولیں

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۲۷

۲. **عقل کے ذریعے سمجھنا.**

خدا کی وہ باتیں جن کے نتائج عقل بشری سے مخفی رکھے گئے ہیں ان کا تعقل انسان سے بالکل ناممکن.

۱۸۹۰ رسالہ حسن، جولائی، ۳۹

آپ نے تعقل کو ترک کر کے تصوف میں پناہ لی.

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۹۹

۳. **اطلاع دینا، خبر دینا** (جامع اللغات).

[ع]

ـــ کَرْنا محاورہ.

ادراک کرنا، محسوس کرنا، بذریعہ عقل معلوم کرنا.

کسی شے کے وجود کا ثبوت ہمارے پاس اس کے سوا کچھ اور نہیں کہ ہم کسی نہ کسی طرح اس کا احساس یا تعقل کرتے ہیں.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۲۹

تَعَقُّلات (فت ت، ع، شد ق بضم) امذ.

تعقل معنی نمبر ۲ (رک) کی جمع.

کلیات جنھیں تعقلات یا مجرد تصورات بھی کہا جاتا ہے.

۱۹۵۶ تعارف فلسفۂ جدید، ۳۱

[رک : تعقل + ات، لاحقۂ جمع]

تَعَقُّلاتی (فت ت، ع، شد ق بضم) صف.

تعقلات (رک) سے منسوب.

یونانی سماج میں غلطی کا سرچشمہ عموماً غلط فیصلہ یعنی ایک تعقلاتی سرگرمی کی ناکامی سمجھا جاتا تھا.

۱۹۷۸ شعریات، ۲۶

[رک : تعقلات + ی، لاحقۂ نسبت]

تَعَقُّلی (فت ت، ع، شد ق بضم) صف.

تعقل (رک) سے منسوب.

تاریخ اسلام کا ایک بیش بہا باب ہے جو تعقلی تنقید کی روشنی میں لکھا گیا.

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۲۷

[رک : تعقل + ی، لاحقۂ نسبت]

تَعْقِیب (فت ت، سک ع، ی مع) امث، ج : تعقیبات.

۱. **نماز پڑھنے کے بعد وظیفے یا دعا کے لیے بیٹھنا، نماز کے بعد پڑھا جانے والا وظیفہ یا دعا.**

پڑھی سب نے تعقیب مانگی دعا

وہ سب سجدۂ شکر لائے بجا

۱۸۶۵ لوح محفوظ، ۲۶۴

سلام کے بعد عرصہ دراز تک تعقیب عصر میں مشغول ہوتے.

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا، ۳۴

۲. **کسی چیز کو بار بار کرتے رہنا، کسی چیز یا واقعے کے بعد دوسرا واقعہ ہونا.**

ایک واقعہ کے بعد جو دوسرا واقعہ ہوتا ہے اس کو لام کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے، جس سے محض تعقیب مراد ہے نہ علت.

۱۸۶۹ قصۂ اصحاب الکہف والرقیم، ۳۲

ہیولٰی ہر صورت کے افراد کی تعقیب و تبدیل سے ہیولٰی کی حفاظت کرتی ہے.

۱۹۰۰ علوم طبیعہ شرق کی ابجد، ۲۹

۳. **(طبیعیات) برقی رو یا حرکت کا ابطأ، تاخر.**

ٹرلیس... کے مطالعے سے صاف طور پر ثابت ہو جاتا ہے کہ کرنٹ وولٹیج سے ۹۰° درجے کے بقدر لیگ (lag) یعنی تعقیب کرتی ہے.

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۳۵

۴. حواشی ، تعلیقات ، فٹ نوٹ (بیشتر بحالت جمع مستعمل) .

حلال نہیں ہے کسی شخص کو کہ حاکم کے صحیح کہہ دینے پر فریفتہ ہو جاوے جب تک کہ پورے تعقیبات و تلخیصات کو نہ دیکھ لے .

۱۸۹۶ رسالہ تحفۃ السعادت ، مولوی قربان علی ، ۵۵

اگر اسے بنظر انصاف پڑھا جاتا تو شاید تعقیبات اور تکملہ کی ضرورت پیش نہیں آتی .

۱۹۷۳ رسالہ ، بینات ، کراچی ، مارچ ، ۵

[ع]

تعقید (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. گرہ دینا ، پوشیدہ بات کہنا .

اس شعر بھر میں عیب تعقید ہے ، لغوی معنی اس کے گرہ ڈالنا .

۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۷

۲. (علم معانی) لفظوں کا آگے پیچھے ہو جانا ، الفاظ کی نشست میں بے ترتیبی جس کی وجہ سے عبارت یا شعر سمجھنے میں دقت ہو .

تعقید سے واقف نہ تنافر سے ہیں آگاہ
نہ حرف بھی قافیے کے ورد زباں ہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۴۴

تعقیدوں سے الجھن پیدا ہوتی تھی اور رعایت لفظی سے جی گھبراتا تھا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۷۵

۳. گرہ ، گانٹھ ، بندش .

قد موزوں دیکھیے جوڑے کی بندش دیکھیے
کس قیامت کا ہے مصرع اور کیا تعقید ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۵۵

۴. جماؤ ، بستگی ، بندھنا ، گرہ دار ہونا .

برودت کا جب بس چلتا ہے تو وہ شے محیط کو وسط کی طرف لاتی ہے اس کی شان سے ہے تسکین اور تعقید .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۶۳

[ع]

--- لفظی کس صف (--- فت ل ، سک ف) امث .

رک : تعقید معنی نمبر ۲ .

تعقید لفظی یہ ہے کہ بہ سبب تقدیم و تاخیر و وصل و فصل الفاظ کے کلام میں خلل واقع ہو .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۱۱۶۷

علم نحو سے ضعف تالیف اور تعقید لفظی کی کیفیت روشن ہو جاتی ہے .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۷۵

[تعقید + لفظ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

--- معنوی کس صف (--- فت م ، سک ع ، فت ن) امث .

(معانی و بیان) ایسا لفظ استعمال کیا جانا جس سے شاعر کی مراد کچھ اور ہو مگر محل استعمال میں کچھ اور معنی دے رہا ہو .

تعقید اور وہ دو قسم پر ہے ، تعقید لفظی اور تعقید معنوی .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۷

تعقید معنوی یہ ہے کہ عبارت میں خیالات باریک یا قصد ناشہور . . . ہو .

۱۹۲۵ بحر الفصاحت ، ۱۱۶۸

[تعقید + معنوی (رک)]

--- نکاح کس اضا (--- کس ن) امث .

نکاح باندھنا ، نکاح پڑھانا .

قاضی یا وہ شخص جو تعقید نکاح کے واسطے مقرر ہوا ہے حاضرین جماعت کے رو برو دولہا سے کہے کہ فلانی عورت . . . تیرے نکاح میں میں نے دی .

۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۲۷

[تعقید + نکاح (رک)]

تعقیر (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

بہت زخمی کرنا ، تھکا دینا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج).

[ع]

تعقیف (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

گھنا جانا ، ہاتھ پاؤں کا پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا (مخزن الجواہر ، ۲۲۸) .

[ع]

تعقیم (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. (طب) نباتی جراثیم (بکٹیریا) سے پاک کرنا ، اتلاف جراثیم ، انگ : Sterilization .

پچکارے کو حلقوم یا لوزہ پر پھیر کر ایک تعقیم کی ہوئی کانچ کی یا دھات کی نلی میں داخل کردیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۱۶۹

۲. (طب) عورت کو عقیمہ یا بانجھ کردینا (مخزن الجواہر، ۲۲۸).

ف : کرنا، ہونا.

[ع]

تعقیمی (فت ت، سک ع، ی مع) صف.

تعقیم (رک) سے منسوب.

کوخ نے ۱۸۷۶ء میں پہلی مرتبہ جدرہ کے جراثیم کو بھیڑ کی آنکھ کے تعقیمی مادہ میں اگایا اور پھر ان جراثیم کے بذرے سے بذرے تک دور زندگی کے ثبوت فراہم کیے.

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات، ۲۸

[رک : تعقیم + ی، لاحقۂ نسبت]

تعقیہ (فت ت، سک ع، کس ق، فت ی) امذ.

بچے کو ایسی چیز کھلانا جس سے اس کو پیشاب پاخانہ نہ آئے (مخزن الجواہر، ۲۲۸).

[ع]

تعکیس (فت ت، سک ع، ی مع) امث.

(منطق) عکس کرنا، عکس لینا.

موجبۂ کلیہ کے عکس کی غلطی یا سالبۂ جزئیہ کی تعکیس ... یہ عکس از روے قاعدہ منطق درست نہیں ہے.

۱۹۳۱ رسوا، المغالطات، ۱۸

[ع]

تعکیش (فت ت، سک ع، ی مع) امث.

پھپھوندی لگنا (مخزن الجواہر، ۲۲۸).

[ع]

تعلق (فت ت، ع، شد ل بضم) امذ.

۱. علاقہ، لگاؤ، واسطہ، سروکار.

راہ حقیقت روح سوں تعلق دل تھے کیتا کوچ
عاشق ہر لی حال سزاوار نا کہنے آوے نوچ

۱۵۹۱ جانم، وصیت الہادی، ورق ۱۵ الف

آہ کیا کہیے رہی یاں جب تلک اپنی حیات
تھے بندھے کیا کیا تعلق اپنے جیتے جی کے ساتھ

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۲۰۷

یہی وہ اصلی موضوع اور مبحث ہے جس کا تعلق اصولی یا چیستان کی شعریت سے ہے.

۱۹۶۵ ہماری پہیلیاں، ۳۰

۲. مناسبت، ربط، میل.

پھر جب ارادہ اس پاک پروردگار کا عالم کے پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑے گا... پیدا ہو جاوین گے.

۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ، ۱۳۶

عہد اکبری سے ہندو مسلمانوں کا ایک نیا تعلق شروع ہوتا ہے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۵۳

اس تعلق میں انھوں نے صرف ہندوستانی ایپکولیٹر کو اپنا راہبر بنا لیا ہے.

۱۹۴۶ محمود شیرانی، مقالات، ۱۰۲

۳. رشتہ، ناطہ.

جز بے خودی شوق نہ گریہ ہے نہ فریاد
لے دوست چھٹا ہم سے تعلق رفقا کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۴۳

۴. آشنائی، ناجائز لگاؤ، یارانہ.

اگر بالفرض یہ تسلیم کر لیا جائے کہ کرشن جی کا گوکل کی جوان لڑکیوں سے تعلق تھا تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ گوپوں (گوالوں) نے اس کو کیونکر گوارا کر لیا.

۱۹۱۷ کرشن بیتی، ۴۰

۵. ملازمت، خدمت.

آپ کی خیریت معلوم ہونے سے بے انتہا مسرت ہوئی اور چھتاری کے تعلق سے بہت اطمینان ہوا.

۱۹۰۹ مکتوبات حالی، ۱۱۵

۶. زیر انتظام.

ممن اور خواجہ ضامن علی مصاحبوں کے تعلق ناچ کا اہتمام تھا.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱ : ۲۶

۷. دنیاداری، تجرد کی ضد، وابستگی.

اے عارف توں مخلوق ہے تیرا تعلق و رہنا یک جا کا سوں تعلق دھرتا ہے.

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، ۲۳

آزاد کون جہان میں تعلق ہے جال محض
دل باندھنا کسی سوں ہے دل پر وبال محض

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۰۰

تعلق سے چھڑا دے شاد کر دے
الٰہی اب مجھے آزاد کر دے

۱۸۰۱ طوطا کہانی، ۷

بسر کر زندگی قید تعلق سے رہا ہو کر
برنگ سبزۂ بیگانہ رہ نا آشنا ہو کر

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۷

[ع]

العلق فی الحلق فقرہ.

(طب) جونک کا حلق میں چمٹ جانا (مخزن الجواہر، ۲۲۸).

— خاطر کس اضا (— کس ط) امذ .

دل کا لگاؤ ، دلبستگی ، میلان طبع .

تمھاری طرف اکثر سب کو تعلق خاطر رہتا ہے .

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۵۷

ہر شخص جس کو ان سے تعلق خاطر تھا اسی افسوس میں تھا کہ مرزا مفت پھنسے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۱

[تعلق + خاطر (رک)]

— رکھنا محاورہ .

متعلق ہونا ، وابستہ و منحصر ہونا .

برجستگئ نامۂ ہر شوق نہ پوچھو
پڑھنے ہی سے رکھتی ہے تعلق وہ عبارت

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۷۰

— کٹ جانا محاورہ .

نسبت نہ رہنا ، بے تعلق ہونا ، رشتہ و سلسلہ قایم نہ رہنا .

وہ طریقت سے خارج ہو جاتا ہے اور اس کا تعلق پھر سے کٹ جاتا ہے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۴۳۲

تعلقا (فت ت ، سک ع ، ضم ل) امذ ؛ ~ تعلقہ .

رک : تعلقہ .

لخلخے کے تعلقے میں کوئی عالم میں نہیں
زلف مشکیں سے معطر ہے مشام عام خاص

۱۸۶۶ فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۳۹

دل سے دھیان تیرا اے آشنا نہ جائے
دل جائے جان جائے یہ تعلقا نہ جائے

۱۹۳۶ لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۲۹

تعلقات (فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ ؛ ج .

۱. تعلق (رک) کی جمع بمعنی راہ و رسم بطور واحد مستعمل .

گلریز جلوہ تا کہ ہو وہ نو بہار حسن
خار تعلقات سے کر صاف باغ دل

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۴۹

آپ تو دنیا کے تمام تعلقات و مکروہات کو ترک کر کے آزاد ہو بیٹھے ہو .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷۲

۲. تعلقہ (رک) کی جمع ، تعلقہ جات .

پابندی کے لیے تعلقات وغیرہ میں بہ تقید حکم دیا جائے .

۱۸۹۹ شناخت ابہام ، ۳۲

[رک : تعلق + ات ، لاحقۂ جمع]

— اچھے ہونا محاورہ .

یارانہ ہونا ، آپس میں الفت و پیار ہونا (جامع اللغات) .

— دنیاوی کس صف (— ضم د ، سک ن) امذ .

گھر بار کی فکریں ، لوگوں کے ساتھ میل جول (جامع اللغات) .

[تعلقات + دنیاوی (رک)]

— ضعیف ہونا محاورہ .

الفت کم ہو جانا ، دوستی کم ہو جانا (جامع اللغات) .

— عامہ کس صف (— شد م بفت) امذ .

کسی ادارے کا دوسرے ادارے یا عوام سے رابطہ نیز اس کا شعبہ یا عملہ .

تعلقات عامہ ایک انتہائی مشکل مگر دلچسپ فن ہے .

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۲

[تعلقات + عامہ (رک)]

— کشیدہ ہونا محاورہ .

آپس میں میل جول نہ رہنا ، باہم رنجش ہونا .

دونوں کے تعلقات کشیدہ ہو گئے .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ندوی ، ۲۵۴

تعلقدار (فت ت ، ع ، شد ل بضم ، سک ق) امذ .

۱. تعلقہ دار .

انعام و اکرام ملے گا ، جاگیر لیں گے ، تعلقدار بن کر بیٹھیں گے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۸۷

بھونگیر میں میرے چچا تعلقدار (ڈپٹی کلکٹر) تھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۶

۲. رشتہ دار ، دوست ، میل جول رکھنے والے (جامع اللغات) .

[رک : تعلق ؛ تعلقہ + دار (رک)]

تعلقداری (فت ت ، ع ، شد ل بضم ، سک ق) امث .

تعلقدار (رک) کا اسم کیفیت .

اب تک تو کبھی کا تعلقدار ہو گیا ہوتا اور تعلقداری بھی ایسی کرتا کہ بڑوں بڑوں کو ناچ نچا دیتا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۴

[رک : تعلقدار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تعلقہ (فت ت ، ع ، شد ل بضم ، فت ق) امذ .

۱. علاقہ ، ضلع ، انتظامی تقسیم کا ایک حصہ .

تخت نشینی کے نویں سال پرگنہ ماکی صوبۂ بہار کے تعلقے میں ایک آگ کا شعلہ نمودار ہوا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۷۳

مدراس اور بمبئی میں تعلقات اور شمالی ہندوستان میں تحصیلات کہتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۴

نظماء جمع بندی سالانہ تعلقات مفوضہ میں ہر موضع کی . . . تشخیص جمع کرتے تھے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۸

۲. محال ، جائداد ، ملکیت ، جاگیر .

ہر چند اس نے تعلقہ قضا کے قبول کرنے سے ابا کیا مگر بادشاہ نے اس کو خوشامد درآمد سے مقرر کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۹۹

جب میں راجہ صاحب کے تعلقہ پر گیا تھا

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۶۲

[ع]

ـــ دار امذ .

تعلقہ (رک) کا مالک ؛ ضلع دار ، بڑا زمیندار .

بڑے زور دار مہاجن ، بڑے نامی تعلقہ دار تھے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۸

چاہے کروڑ پتی ہو ، چاہے تعلقہ دار اور چاہے بھنگی اور چمار ، اگر روپیہ موجود ہو تو جو چاہے اپنے جماعتی طبقے کے مقابلے میں سر بلند ہو سکتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۸۸

[تعلقہ + دار (رک)]

ـــ داری امذ .

۱. تعلقہ دار (رک) کا اسم کیفیت ، علاقہ داری ، زمینداری ، تعلق دار کا محکمہ ، انتظام تعلقہ .

لارڈ کیننگ نے دوبارہ تعلقہ داری بندوبست کا طریقہ اختیار کیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۹

۲. تعلقہ دار کا عہدہ .

میں نے بھی مدرسی . . . اور بالآخر سرکار نظام میں صدر تعلقہ داری یعنی ایک ڈویژن کی کمشنری نہیں بلکہ گورنری کی ہے .

۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۶۱

[رک : تعلقہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تعلقی (فت ت ، ع ، شد ل بضم) صف .

تعلق (رک) سے منسوب .

ہو فیض مگر تفردی اے غمگیں
گر ہو وہ تعلقی تو کامل مت جان

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۱۰۱

اس نقطۂ نظر سے کہ اس کا وجود تعلقی وجود ہے .

۱۹۴۳ اسفار اربعہ ، ۱ : ۲۸۴

[رک : تعلق + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعلقے باندھنا محاورہ .

اپنے سروپا طول طویل بات کرنا ، باتیں بنانا .

بظاہر سفید پوش ، نفیس مزاج ، خلیق و بذلہ سنج ، زبان آور تعلیم میں شدبد اور باتوں میں تعلقے باندھنے والے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۲۷

تعلل (فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ .

۱. بہانہ ، التوا ، حیلہ حوالہ ، سبب .

تعلل تغافل کا اب وقت نیں مرا حال سن کرائے عالی جناب

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۳۳

حکیم کامل نے بھی بلا تامل و تعلل . . . اس راکھ کو ویساہی درخت کر دیا .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۸۳

باوجود اصرار کے ناظم صاحب اور مددگار صاحب نے تعلل کیا .

۱۹۰۲ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۴۵

۲. دل بہلانا ، کسی کام میں مشغول ہونا ، دل بہلانے کے لیے وقت گزارنا ؛ عذر کرنا ، عذر پیش کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. زچہ کا ایام نفاس یا چلہ سے باہر نکلنا (مخزن الجواہر ، ۲۲۸) .

[ع]

تعلم (فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ .

۱. پڑھائی ، علم سیکھنا .

تعلیم و تعلم کسی طرح ضایع نہیں ہوتا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲۲

تعلیم و تعلم کا ولولہ دھیما پڑ گیا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۳۹

۲. ماحول کی واقفیت .

دودھ پلانے والے جانور . . . بچپنے میں وہ اسی قسم کے تعلم میں زیادہ تر مصروف رہتے ہیں یعنی وہ افراد ، اشیاء اور اصناف اشیا میں تمیز کرنا اور ان کے مطابق مناسب حرکات کرنا سیکھتے ہیں .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۳۹

[ع]

تعلّی (فت ت ، ع ، شد ل) امث .

۱. شیخی ، لن ترانی ، ڈینگ .

ان ننھے ننھے ہاتھ پانوں پر یہ تعلی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۲

۲. برتری ، بڑائی ، بزرگی ، ترقی .

بہ شرافت بہ سیادت بہ تقدس بہ کمال
بہ تنزہ بہ تعلی بہ تفوق ہے کہوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲۷

کبھی مایۂ ناز و تعلی ہے کبھی مضطر دل کی تسلی ہے
کبھی پرتو برق تجلی ہے کبھی جلوہ فراز عرش بریں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۶

۳. (شاعری) شاعر کا اپنے حق میں مبالغہ (خواہ ملیح ہو خواہ قبیح) ، اپنی بڑائی جتانے کا عمل .

کچھ بند ایسے بھی ہوں جن سے خود مرثیہ گو کی تعلی اور فوقیت اوروں پر ظاہر ہو .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۰۹

شاعر تو نہیں مگر ''شعر بند'' ضرور ہے جب تعلی پر اتر آتا ہے تو میں ہوں یا مرزا سب بارہ پتھر باہر ہو جاتے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۴

[ع]

ـــ باز صف .

شیخی خور ، ڈینگ مارنے والا .

میں اور اسکندر دو تعلی بازوں کی حالت میں تھے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۱۵

[تعلی + باز ، لاحقۂ صفت]

ـــ پر (پہ) آنا محاورہ .

رک : تعلی کی لینا .

محتسب آ نہ تعلی پہ گرا کر مجھ کو
جام توڑا کہ فلک سے کوئی اختر توڑا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۳

ـــ کرنا محاورہ .

دون کی لینا ، شیخی مارنا .

جب عیار طلسم میں نہ آئے تھے بہت کچھ تعلیاں کرتی تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۱۶

ـــ کی لینا محاورہ .

رک : تعلی کرنا .

ساقی نے شب کو لی وہ تعلی کی دور میں
خم آسمان سے ، ماہ سے ساغر بدل گیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۵

تو ہم سے تعلی کی عبث لیتا ہے قاصد
یہ نامہ بری کوئی نبوت تو نہیں ہے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۹۳

تعلیب (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

کاٹنا ، چھیلنا ، نشان لگانا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تعلیبی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

کاٹے کے نشان والا ، (نباتیات) X کی شکل کا ، متقاطع ، چلیپا نما ، انگ : Decussate .

اگر پتوں کے جوڑے کریب سے زاویہ قائمہ بناتے ہیں اور تنے پر چار قطار بنائیں تو ان کو تعلیبی کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۸۵

[رک : تعلیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعلیج (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

(تجوید و قرأت) تلاوت کو عیوب سے پاک رکھنا .

تعلیج کا لفظ علاج سے مشتق ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ حروف و کلمات کی تلاوت کو تطریب ، ترعید ، تحزین ، ترقیص . . . ترجیع جیسے عیوب سے پاک رکھیں .

۱۹۷۳ علم التجوید و قرأت ، ۱۵

[ع]

تعلیق (۱) (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) (کسی چیز کا) لٹکانا ، معلق کرنا .

ان کا لکھا ملے جو نستعلیق کر کے تعویذ کیجیے تعلیق

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۳

۲. (i) اٹکاؤ، مشروط ہونا۔

یہ آیت حکم پر کسی طرح دلالت نہیں کرتی بلکہ اس میں شرط اور تعلیق ہے۔

۱۸۹۸ سرسید، مضامین، ۱۵۱

(ii) (فقہ) شرط کے ساتھ طلاق کو معلق رکھنا۔

اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو گھر میں داخل ہوگی تو طلاق ہے۔۔ طلاق پڑ جاوے گا اس واسطے وقت تعلیق کے اس جگہ ملک موجود ہے۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۲: ۵۴

۳. (i) (طب قدیم) کسی دوا کو گردن یا کسی دوسرے عضو میں باندھنا یا لٹکانا (کلید عطاری، ۱۰۹؛ مخزن الجواہر، ۲۲۸).

(ii) (طب جدید) پانی میں کسی تہ نشین ہونے والی دوا کو لعاب وغیرہ کے ذریعہ معلق رکھنا، انگ: Suspension.

درون عضلی اشرابات اس وقت دیے جاتے ہیں۔۔ جب حل نا پذیر ادویہ کی تعلیقات استعمال کی جائیں۔

۱۹۳۸ علم الادویہ، ۱: ۱۰۲

(iii) پھانسی دینا (مخزن الجواہر، ۲۲۸).

۴. مشابہت، نقل۔

ہو تعلیق دیکھ اصل کوں کر کے یاد
اچھے ہل میں غمگیں اچھے ہل میں شاد

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۱۳

۵. حاشیہ، فٹ نوٹ، وضاحت۔

بخاری نے یقین کے الفاظ سے اس کی تعلیق کی ہے۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان، ۲۹۵

کہیں کوئی غلطی معلوم ہوتی تو یا تعلیق لکھی ہوتی تو اسے لکھ کر ایڈیٹروں کے پاس بھیج دیتا تھا۔

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس، ۴۸

۶. (حدیث) حدیث کے اسناد کے شروع میں ایک یا زیادہ راوی چھوڑ دینا۔

معلق اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے اسناد کے شروع میں ایک یا زیادہ راوی چھوڑ دیے جائیں، اس فعل کو تعلیق کہتے ہیں۔

؟ مقدمہ ترجمۂ ترمذی شریف، ص ح

اف: کرنا، ہونا۔

[ع]

ـــ المحال بالمحال (ـــ ضم ق، غم ا، سک ل، ضم م، کس ب، غم ا، سک ل، ضم م) امث.

رک: تعلیق بالمحال۔

میں نے فرہاد کو اس لیے خاص کیا کہ اس کی معشوقہ شیریں نے تعلیق المحال بالمحال پہاڑ میں سے جوے شیر لانے کی فرمائش کی۔

۱۹۰۳ مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۲۹

[تعلیق + رک: ال (۱) + محال (رک) + رک: ب + رک: ال (۱) + محال (رک)]

ـــ بالمحال (ـــ کس ب، غم ا، سک ل، ضم م) امث.

کسی امر کو ناممکن الوقوع امر پر منحصر کرنا۔

خدا کو تعدد نکاح کی ممانعت منظور ہوتی تو تعلیق بالمحال کا پیرایہ اختیار کرنا کیا ضرور تھا۔

۱۸۸۵ محصنات، ۱۲۰

[تعلیق + ب (رک) + رک: ال (۱) + محال (رک)]

تعلیق (۲) (فت ت، سک ع، ی مع) امذ.

خط کی قسموں میں سے ایک جو رقاع و توقیع سے مستخرج ہے اب خفی اور جلی دونوں طرح لکھا جاتا ہے نیز مجازاً۔

شکستہ لکھا اور تعلیق جب   رہے دیکھ حیران اتالیق سب

۱۷۸۴ سحرالبیان، ۴۲

شکستہ و تعلیق و خط غبار و خط گلزار ہر ایک بخوبی لکھنے لگا۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر، ۲۳

جہاں پناہ کے میر منشی اشرف خاں نے خط تعلیق کو معراج کمال تک پہنچایا۔

۱۹۳۸ آئین اکبری، ۱: ۱۸۸

[ع]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ.

نستعلیق پن، (مجازاً) شائستگی، تہذیب۔

ان سماوں میں گنوار دل فراہم ہوتا ہے، یہ تعلیق پن کہاں۔

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۵۴

[تعلیق + پن، لاحقۂ کیفیت]

تعلیقاً (فت ت، سک ع، ی مع، تن ق بفت) م ف.

۱. (حدیث) تعلیق کے طور پر (رک: تعلیق معنی نمبر ۶).

ذکر کیا اس کو بخاری نے صحیح میں تعلیقاً۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۱: ۱۰۳

۲. (طب) کسی چیز کو لٹکانے یا سینہ وغیرہ پر آویزاں کرنے کی حالت میں۔

الماس ... تعلیقاً مقوی قلب، دافع خون اور مسہل ولادت بیان کیا جاتا ہے۔

۱۹۳۶ کتاب الادویہ، ۲: ۳۰

[ع]

تعلیقہ (فت ت ، سک ع ، ی مع ، فت ق) امث .

۱. مال و اسباب کی ضبطی ، مکان کی قرقی .
اگر بادشاہ ناحق میں بیٹھے بٹھائے آپ کے گھر بار کا تعلیقہ کر لے .
۱۸۸۳ بنات النعش ، ۹۹
ذرا سے شبہ میں سارے گھر کا تعلیقہ ایک معمولی سی بات ہو جاتی ہے .
۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۲۱۷

۲. قرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فرد تعلیقہ بھی کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. بڑے بڑے امرا یا ارکان سلطنت کا پروانہ یا خط ، دستخط یا حاشیہ جو خط پر لکھا جائے .
تعلیقۂ گرامی میں صرف الفاظ ہی نہ تھے خوشبو بھی تھی .
۱۹۴۶ کاروان خیال ، ۸۷

۴.(i) کتاب کا ضمیمہ ، حاشیہ ، تعلیق ؛ حاشیہ پر تنبیہ (جامع اللغات) .

(ii) کسی تحریر کا خلاصہ .
یہ یادداشت دفتر کتابت میں جاتی اور وہاں اس کا "تعلیقہ" یعنی ضروری خلاصہ مرتب ہوتا .
۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۵۰
اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تعلیل (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. کسی مضمون چیز یا شخص کو کسی چیز میں مشغول رکھنا .
مسلم کا کام احکام کی تعمیل ہے نہ کہ ... تعلیل کی ادھیڑ بن .
۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۷۰

۲. (فلسفہ) علت و معلول کا تعلق .
سنو تم ہے خدا تعطیل سے پاک
سدا رہتا ہے وہ تعلیل سے پاک
۱۸۳۹ مصباح الحیات ، ۸۳
شوپن ہار نے نفس کا صرف ایک اعتبار یا عنوان مانا ہے اور وہ تعلیل یعنی علت و معلول کا تعلق ہے .
۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۸۰

۳. کسی چیز کا سبب بیان کرنا ، کسی مطلب کو دلیل کے ساتھ بیان کرنا اور اس کے صحیح ہونے کی وجہ ثابت کرنا .
اس قول کو ضعیف کیا ہے کمال الدین ابن الہمام نے فتح القدیر میں اس طرح تعلیل ہے بمقابلہ نص کے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۸۰
انسانی دماغ کو اس وقت تک چین نہیں پڑتا جب تک وہ مظاہر قدرت کو تعلیل کے سلسلے میں منسلک نہیں کر دیتا .
۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۶۳

۴. (قواعد) حرف علت کو زائل کرنا یا بدل دینا یا کسی لفظ کے حرف علت کو ساکن یا حذف کر کے اس میں تخفیف کرنا اور تبدیلی کی وجہ بیان کرنا .
ایسے کانٹے کی کسی صرفی نے ایسی تعلیل نہیں کی کہ تینوں بدل یا حذف ہوئے .
۱۸۸۷ نہرالمصائب ، ۳۰۰
یہ ضرور کسی لفظ کی تعلیل ، کوئی گردان ، کسی جملہ کی ترکیب ... پوچھیں گے .
۱۹۶۰ گلکدہ ، جعفری ، ۳۱۶

[ع]

تعلیلی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

تعلیل (رک) سے منسوب .
ہم مظہر زیر بحث سے بذریعۂ استدلال کسی ایسے مظہر تک پہنچ سکیں جو اس کے ساتھ تعلیلی تعلق رکھتا ہے .
۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۱۸۵
[رک : تعلیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعلیلیہ (فت ت ، سک ع ، ی مع ، کس ل ، فت ی) صف .

تعلیلی (رک) کی تانیث .
اول مصرعہ میں تائے تعلیلیہ کی جگہ تائے انتہائیہ کا بھی وہم ہوتا ہے .
۱۸۸۵ مقالات شروانی ، ۱۲
[رک : تعلیلی + ہ ، لاحقۂ تانیث]

تعلیم (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. علم پڑھانا ، ہدایت ، کسی کو کچھ سکھانا ، پڑھانا .
سجن مکتب میں جب آیا پراک کوں
ہوا ہے شوق تعلیم و تعلم
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۶
میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ میری تعلیم اس کو نہیں ہے .
۱۸۶۰ مکتوبات سرسید ، ۳۳
تعلیم لڑکیوں کی ضروری تو ہے مگر
خاتون خانہ ہوں وہ سبھا کی پری نہ ہوں
۱۹۲۱ اکبر (مقالات ماجد ، ۱۱۱)

۲. گانے یا ناچنے کی مشق کرانا، گانا اور ناچنا سکھانا۔

استاد جی... ارباب نشاط کے تعلیم دینے والے کو کہتے ہیں، خود لفظ تعلیم بھی لکھنؤ کی زبان میں اس خاص معنے میں مستعمل ہے۔

۱۹۳۳ مقالات ماجد، ۱۱۱

۳. گھوڑا سدھانا (نوراللغات).

۴. سر رشتۂ تعلیم جس سے متعلقہ علاقوں میں مدارس وغیرہ کا نظم و نسق اور انتظام متعلق ہوتا ہے، تعلیم کا شعبہ یا محکمۂ تعلیم۔

مال، دیوانی، فوج داری، پولیس، تعلیم، ڈاک... وغیرہ بہت سے صیغے ہیں۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۲ : ۱۲

۵. پہلوانی اور فنون سپہ گری کی تربیت یا مشق۔

قوس قزح ہے لیزم و گولہ ہے آسمان
تعلیم تیری دیکھ کے حیران ہے روزگار

۱۸۰۶ ایمان، ایمان سخن، ۳۹

۶. (تصوف) مرشد کا مرید کو اذکار و افکار وغیرہ سکھانا (مصباح التعرف، ۷۷).

۷. ترتیب، تادیب؛ تہذیب، آراستگی؛ خوش خطی کا نمونہ جس کو دیکھ کر طالب علم لکھنا سیکھتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

[ع]

— ابتدائی کس صف (— کس ا، سک ب، کس ت) امث.

پرائمری کی تعلیم، پہلی پانچ جماعتوں کی تعلیم (جامع اللغات).

[تعلیم + ابتدائی (رک)]

— اطفال کس اضا (— فت ا، سک ط) امث.

بچوں کی تعلیم (جامع اللغات).

[تعلیم + اطفال (رک)]

— اعلیٰ کس صف (— فت ا، سک ع، ا بشکل ی) امث.

کالج، یونیورسٹی یا فنی اور اعلیٰ پیشہ ورانہ تعلیم (جامع اللغات).

[تعلیم + اعلیٰ (رک)]

— بالغاں کس اضا (— کس ل) امث.

بالغوں کو پڑھنا لکھنا سکھانا۔

تعلیم بالغاں کے بیشتر حصے کا دار و مدار اسی قسم کی ایجنسیوں پر ہونا چاہیے۔

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۷۸

[تعلیم + بالغ (رک) + ا ن، لاحقۂ جمع]

— پانا محاورہ.

۱. علم حاصل کرنا، سیکھنا، تربیت پانا۔

پزیدیاں کا سو قصہ قلم کا کوئی نا سکے کہنے
کہ جانن ہن تھے شیطان ان کنے تعلیم پایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۵۶

۲. ناچ گانا سیکھنا، رقص و سرود کی مشق کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

— خانہ (— فت ن) امذ (قدیم).

وہ جگہ جہاں پہلوان ورزش اور زور آزمائی کرتے ہیں، اور ان فنون کی تعلیم حاصل کرتے ہیں، رک : اکھاڑا۔

کرے زور تعلیم خانے منے وو تنہا ج تھا اس زمانے منے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۲۳

[تعلیم + خانہ (رک)]

— دینا محاورہ.

۱. پڑھنا لکھنا سکھانا، سبق پڑھانا، سکھانا۔

خدائے تعالیٰ... اپنی زبان سوں او کے دلاں پر تعلیم دیا یعنی سبق دیا۔

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی، ۲۷۵

وہ ان حدیث الاسلام اشخاص کو فرائض اسلام کی تعلیم دیں۔

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد، ۵۶

۲. (تقریر کا) قاعدہ قرینہ سکھانا۔

جب یہ بچہ مجلس میں پڑھنے کے قابل ہوا تو اسے تعلیم دی۔

۱۹۳۲ نقوش مانی، دیباچہ ج

۳. ناچ گانا سکھانا۔

استاد خیرو حمیدن کو تعلیم بڑی پابندی اور تندہی کے ساتھ دیتے تھے۔

۱۹۳۳ عزمی، انجام عیش، ۱۲

— دینی کس صف (— ی مع) امث.

(عام) مذہبی امور کی تعلیم، (مسیحی) عیسائیوں کے مذہبی عقیدہ کے مطابق وہ تعلیم جو سوال و جواب کے ذریعہ دینی اصولوں پر دی جاتی ہے، سوال جوابی (English Urdu dictionary of Christian Terminology '12).

[تعلیم + دین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

— کردہ (— فت ک، سک ر، فت د) صف.

پڑھایا ہوا، سکھایا ہوا، تعلیم دیا ہوا۔

ہم اس سے زیادہ کیا حفاظت کریں گے، آپ ہی کی تعلیم کردہ ہیں۔

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۶۳۵

[تعلیم + ف : کردہ، کردن (= کرنا) سے]

— کرنا محاورہ .

سکھانا ، پڑھانا ، تربیت دینا .

ایک پل چین نہیں تیری گلی میں اوس کوں
اشک کے طفل کوں پر چند میں تعلیم کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

میں نے اسی طرح جس طور ملکہ نے تعلیم کر دیا تھا ظاہر کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۲

صاحبقران نے کلمہ تعلیم کیا ، شعلۂ خونخوار کلمہ پڑھ کر بصدق دل مسلمان ہوا .

۱۹۰۸ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۰

— گاہ امث .

تعلیم کی جگہ ، مکتب مدرسہ کالج وغیرہ .

جتنی یونیورسٹیاں اور جتنی تعلیم گاہیں اور مدرسے دنیا میں پائے جاتے ہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۰۵

[تعلیم + گاہ (رک)]

— گر (— فت گ) صف .

سکھانے والا ، تعلیم دینے والا ، استاد .

دبستان جہاں میں عقل کامل اوس کی تعلیم گر ہے .

۱۸۵۷ مینا بازار اردو ، ۳۰

[تعلیم + گر ، لاحقۂ صفت]

— لینا محاورہ .

۱. سیکھنا ، درس لینا قاعدہ قرینہ سیکھنا .

کروں لب آشنا حمد خدا سے
جو اوں تعلیم پہلے مصطفے سے

۱۸۷۷ ابر کرم ، ۲

۲. گانا بجانا ناچنا وغیرہ سیکھنا .

کوئی بیٹوی تعلیم لیتی ہے ، عاشق تن جمع ہیں .

۱۸۹۰ (انتخاب) طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۹۳

تمندار جب شہدا کے کوٹھے پر پہنچے تو ستارہ ایک لمبی سی لٹھ کا سائن بورڈ لگائے ہوے تعلیم لے رہی تھی .

۱۹۵۴ محل سرا ، ۱۲۶

— و تعلّم (— و مج ، فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ .

پڑھنا پڑھانا ، سیکھنا سکھانا ، درس و تدریس .

اہل پارس اپنے مطالب علم بلکہ علوم متنوعہ کو کس زبان میں شرح کیا کرتے تھے اور تعلیم و تعلم و سوال و جواب کا مدار کن الفاظ پر ہوگا .

۱۸۶۱ غالب کی نادر تحریریں ، ۳۲

وہ بدستور فلسفہ کی تعلیم و تعلم میں مصروف رہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۶

[تعلیم + و ، عطف + تعلم (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. تعلیم کے طور طریقے سیکھنا ، تعلیم دیا جانا ، آداب و اطوار سے واقف ہونا .

ہے پیش نظر خلد بریں گھر سے ہمارے
تعلیم ہوا روح امیں گھر سے ہمارے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۱۵

۲. سکھایا جانا ، بتایا جانا .

ترکش عورتیں تعلیم یافتہ ہیں لیکن بے شرمی ، شوخی ، بے جا آزادی رقاصی کی (. . . .) ان کو تعلیم نہیں ہوتی ہے .

۱۸۹۲ سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۱۱۵

— یافتگی (— سک ف ، فت ت) امث .

تعلیم یافتہ (رک) کا اسم کیفیت .

مصور کے لیے نہایت اعلیٰ درجے کی اطلاع علمی اور تعلیم یافتگی درکار ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقایق ، ۴۳

[تعلیم + یافتگی (رک)]

— یافتہ (— سک ف ، فت ت) صف .

۱. پڑھا ہوا ، تعلیم یافتہ .

تعلیم یافتہ زمانوں میں فطرت نگاری کبھی اپنے حق کو نہیں پہنچتی ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۳۲۷

تعلیم یافتہ اشخاص مدینے میں کچھ عرصے قیام کریں اور مسلمان بچوں کو تعلیم دیں .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۹۷

۲. سدھایا ہوا ، تربیت کیا ہوا .

ہنس کر کہا یہ آہو تعلیم یافتہ معلوم ہوتا ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۵۶

ہاتھی تعلیم یافتہ ہونے چاہیں ، شکاری صاحب نشانہ اندازی میں مشاق .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۶۷

[تعلیم + یافتہ (رک)]

تعلیمی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

۱. **تعلیم (رک) سے منسوب یا متعلق ، تعلیم کا .**
ہم دونوں کے علاوہ . . . تعلیمی بورڈ کے ممبر اور غالباً ترکی تعلیمی مشیر شامل تھے .
۱۹۲۳ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۸۵

۲. **سکھایا پڑھایا ہوا ، تعلیم یافتہ .**
بیان جو آپ کرتے ہیں وہ گھر والے ہی کہتے ہیں
نہیں قائل ہے بندہ ایسی تعلیمی گواہی کا
۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۸۶
[رک : تعلیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعلیمیہ (فت ت ، سک ع ، ی مع ، سک م ، فت ی) صف .

ایک فرقے کا نام .
یعنی امام ظاہر کے بعد امام باطن آتا ہے اور تعلیمیہ نام ان کا اس واسطے ہوا کہ وہ اس بات کے قائل ہیں .
۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۲ : ۱۰۰
ایک امام کی اطاعت مطلقہ کا قائل تھا اور وہ اسی امام کی اطاعت کو نجات کا ذریعہ سمجھتا تھا، یہ لوگ باطنیہ اور اسماعیلیہ اور تعلیمیہ کہلاتے تھے .
۱۹۲۳ خیام ، ۳۰۱
[رک : تعلیمی + ہ ، لاحقۂ وصفی]

تعمد (فت ت ، ع ، شد م بضم) امذ .

۱. **عمود اور ستون ہونا .**
ہشام بن حکم متکلم کا اعتقاد ہے کہ زمین ایک جسم ہے اور اوس کی شان سے بلند ہوتا ہے لیکن ہوا مانع ہے نیچے جانے کو اور اس وجہ سے تعمد کی محتاج نہیں ہے کہ اس سے قائم ہو .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۱۹

۲. **ارادہ کرنا ، جان بوجھ کر کوئی کام کرنا ، قصد ، ارادہ .**
تعمد ، تمکن ، ترحم ، کرم
عیاں اس کے سیما پہ ہے دم بدم
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۴
[ع]

تعمدی (فت ت ، ع ، شدم بضم) صف .

تعمد (رک) سے متعلق یا منسوب ، تعمد کا .
پس قضیات ایک حالت ہے تعمدی اخلاقی مقصد کی اوسط جو ہماری نسبت سے ہے .
۱۹۲۱ اخلاق نقوماجس ، ۵۴
[رک : تعمد + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعمدیت (فت ت ، ع ، شد م بضم ، کس د ، شدی بفت) امث .

(فلسفہ) وہ فلسفیانہ نظریہ جو ارادے کو ذہنی وجود کی قوت کا مبداء و مقوم مانتا ہے (ماخوذ : مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۱) .
[رک : تعمدی + یت ، لاحقۂ کیفیت]

تعمر (فت ت ، ع ، شد م بضم) امذ .

بالیدگی کا عمل .
زیادہ اہم وہ عمل ہے جو سبز پودوں کی پتیوں کے خلیوں میں سورج کی روشنی کے باعث ہوتا ہے جس کو ”روشنی کے ذریعے تعمر“ کہا جاتا ہے .
۱۹۶۵ روشنی کیا ہے ؟ ، ۱۱۳
[ع]

تعمص (فت ت ، ع ، شد م بضم) امذ .

(لفظاً) تاریک ہونا ، دھندلا ہونا ، (طب) آنکھوں کا چندھا ہونا یا دھندھیانا ، مرض سلاق کی وہ قسم جس میں درد چشم کے سبب پلکوں کے اندرونی کنارے متورم اور متقرح ہو کر کسی قدر باہر کو لوٹ جاتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .
[ع]

تعمق (فت ت ، ع ، شد م بضم) امذ .

۱. **(مجازاً) بات کی تہ تک پہنچنے کا عمل ، چھان بین ، غور و خوض ، فکر و تامل .**
یہ تو کوئی غور طلب مسئلۂ ادق نہیں کہ غور و تعمق کا محتاج ہو .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴
بہت غور تعمق کے بعد بادشاہ . . . کی خدمت میں حاضر ہوا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۷

۲. **گہرائی ، باریک بینی ، گہری نظر .**
بامعان نظر و تعمق فکر دیکھنا چاہیے .
۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۱۳۹
اگر تعمق کی نظر سے دیکھا جائے تو یہی آسمان اور اس کے تاروں سے . . . آیندہ زندگی کا پتہ لگا تھا .
۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۶۲
نگاہ کرتے ہیں حاکم بہت تعمق سے
تمھاری عرض میں گو کچھ زیادہ طول بھی ہے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۷۵
[ع]

ـــ نظر کس اضا (ـــ فت ن ، ظ) امذ .

گہری نگاہ ، باریک بینی .

اگر اس آیت کے الفاظ کو بہ تعمق نظر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ تعدد شاذ و نادر صورتوں کے سوا نا جائز ٹھہرایا گیا ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۱۵۱

مصنف کا غیر معمولی تعمق نظر ، غیر مذہبوں سے بے تعصبی اور اصلی عیسائیت کے سچے اصول کا ادب . . . جو لوگ مذہبی باتوں سے دلچسپی رکھتے ہیں چاہیئے کہ اس کتاب کو غور سے پڑھیں .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۰۷

[تعمق + نظر (رک)]

تعمقی (فت ت ، ع ، شد م بضم) صف .

تعمق (رک) سے متعلق یا منسوب ، تعمق کا .

سوال ایک تعمقی سوال ہے جس کے ذریعے مفتش یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اس شخص کی رائے کون سے بعض تہ نشین وجوہات پر مبنی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۳۹

[رک : تعمق + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعمل (فت ت ، ع ، شد م بضم) امذ .

(لفظاً) عمل کرنا ، کام کرنا ، (مجازاً) کوشش ، جدوجہد .

اور اپنا جوہر ذاتی مجھے دکھاوے گا
کچھ اس میں میرا تعمل نہ کام آوے گا

۱۸۳۱ مراثی دلگیر ، ۸۳

[ع]

تعمم (فت ت ، ع ، شد م بضم) امذ .

عمامہ باندھنا .

مثل تعمم و تقمص و تسرول کے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۸۹

[ع]

تعمی (فت ت ، ع ، شد م) امث .

اندھا ہونا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تعمید (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

ارادے کی پختگی ؛ بپتسمہ دینا ، اصطباغ کرنا ، بپتسمہ ، اصطباغ .

مسیح کا تعمید پانا اور آسمان سے اس کے لیے گواہی کی آواز ہونا .

۱۸۱۹ متی کی انجیل ، ۵

[ع]

تعمیر (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. عمارت بنانا ، نئے سرے سے مکان بنانا ، عمارت بنانے کا عمل .

گریہ و گرد ملامت سوں ولی
خانۂ عشق کوں تعمیر کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۱

رہ گزر سیل حوادث کا ہے بے بنیاد دہر
اس خرابے میں نہ کرنا قصد تم تعمیر کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵

میں چاہتا ہوں کہ اپنا کتب خانہ اور مجموعہ تصاویر رفاہ عام کے لئے سوں پبلیٹی کی نذر کروں اگر کمیٹی ان کے لیے عمدہ موقعہ پر ایک تعمیر بنانے کا خرچ گوارا کرے .

۱۹۰۷ ، مخزن ، مئی ، ۸

۲. (i) (مجازاً) بناوٹ ، ساخت ، خمیر ، جبلت .

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولیٰ برق خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۱

تعمیر میں فساد ہے ترتیب میں شکست
دنیا ہے نام ایک بنائے خراب کا

۱۹۳۲ نو بہاراں ، ۳۶

(ii) عمارت ، مکان .

اپنی کیا اچھی عمارت پر ہو نازاں غافلو
دیکھ لو آگلوں کی یاں تعمیر کو اچھی طرح

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۲

خود عقل یہ کہتی ہے کہ ہے لغو یہ تقریر
از خود کبھی قائم نہیں ہوتی کوئی تعمیر

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۷۷

۳. بنانے کا وہ عمل جو کسی توڑ پھوڑ کے عمل کے بعد ہو ، اصلاح ، درستی ، بناو (تخریب کی ضد) .

صرف ظلمت ہی نہیں ہے دیکھ تنویریں بھی ہیں
کاوش تخریب کی ہلچل میں تعمیریں بھی ہیں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۷۵

۴. آباد کرنا .

دیا ہزاروں کو دست ان نے خانہ سازی کا
دل شکستہ کو میرے کیا نہ ٹک تعمیر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۹۱

۵. (حشریات) از سر نو پیدا ہونے یا اگنے کا عمل ، نئی پیدائش ، نو روئیدگی .

دوسرا عمل تعمیر یا نو روئیدگی (Regeneration) کا ہوتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۷۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— بنانا محاورہ .

عمارت کھڑی کرنا ، مکان بنانا ؛ کوئی عمارت قایم کرنا .

اے منعموں کیا قصر و محل کرتے ہو تم طرح
ٹوٹے ہوئے دل کی کوئی تعمیر بناؤ

۱۸۲۳ ہوس ، د (انتخاب) ، ۲۲

— پانا محاورہ .

بننا ، قایم ہونا ، حوالہ ملنا ، سلسلہ ہونا .

روایت مذکور عبارت ذیل پر تعمیر پاتی ہے .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۹

— لگانا محاورہ .

عمارت کھڑی کرنا .

مت کھول حباب آنکھ کہ بیٹھے گا ٹھکانے
تو اپنے تن زار کی تعمیر لگا کر

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۷

— نو کس صف (— و لین) امث .

نئے سرے سے بنانا ، دوبارہ بنانا .

اردو کی ترقی میں تراجم کا حصہ ، ادارہ قومی تعمیر نو ... کے ایک مذاکرہ میں پڑھا گیا .

۱۹۷۰ ادب و لسانیات ، ۱۳

[تعمیر + نو (رک)]

تعمیرات (فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ ؛ امث .

تعمیر کی جمع تراکیب میں مستعمل .

[ع]

— عامّہ کس صف (— شد م بفت) امث

عام لوگوں کے استعمال کے لیے بنائی ہوئی عمارتیں پل اور سڑکیں وغیرہ .

ملاحظہ ہو Fabricius پاؤلی وی ساوا . . . میں تعمیرات عامہ کی اس فہرست کے لیے جو ٹراجن (اور دوسرے شہنشاہوں) کے عہد میں مکمل ہوئیں .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۵۷۸

[تعمیرات + عامہ (رک)]

تعمیری (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

۱. تعمیر سے متعلق ، عمارتی ، تعمیر کا .

تعمیری سامان کی بڑھتی ہوئی گرانی بھی بڑی تشویشناک ہے .

۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ نومبر ، ۳

۲. افادی اصلاحی یا ترقی و بہبود کے امور سے متعلق (تخریبی کی ضد) .

جماعت سے مفید و تعمیری کام لینے کا اصلی راز اس کی خوش ترتیبی ، باضابطگی اور انتظام میں مضمر ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۳۳

[رک : تعمیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعمیق (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

گہرا کرنا یا ہونا ، گہرائی کا عمل .

سمندر کی تدریجی تعمیق کی وجہ سے یہ اول ترین جمع شدہ رسوب سمندری سطح سے اونچے ہوگئے .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۱۳

[ع]

تعمیل (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. فرماں برداری ، عمل میں لانا ، حکم بجا لانا ، حکم کی بجا آوری ، بات ماننا ، عمل درآمد کرنا .

یہی وہ فرائض ہیں جن کی تعمیل میں اکثر کوتاہی ہوتی ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰۷

جو ان کو حکم دیا جاتا ہے (بے کم و کاست) اس کی تعمیل کرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵

۲. (قانون) اجرائے احکام ، حکم کے احکام کے مطابق وارنٹ سمن یا حکم نامجات وغیرہ کسی فریق مقدمہ یا ملزم کو پہنچا دینا .

میڈیکل ماتحت سب ڈویژن کے مقدمہ میں تعمیل سمن معرفت مجسٹریٹ یا کسی دیگر سرکاری عہدہ دار ضلع کے ہونی چاہیے .

۱۸۹۵ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۱ ، ۲۰

۳. عدالتی احکامات یا سرکاری واجبات کی تحصیل کے فرائض کی انجام دہی .

چند روز امین دیوانی رہے . . . جس جگہ تعمیل کے واسطے جاتے وہاں کا کھانا پینا سب حرام .

۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۶۸

[ع]

ـــ اِرشاد کس اضا (ـــ کس ا ، سک ر) امث .

کہنے کے مطابق عمل کرنا ، حکم بجا لانا .

حاضرین میں اختلاف ہوا ، بعض کہتے تھے کہ تعمیل ارشاد کی جائے ، بعض کچھ اور کہتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۷۴

اف : کرنا ، ہونا .

[تعمیل + ارشاد (رک)]

ـــ حُکْم کس اضا (ـــ ضم ح ، سک ک) امث .

حکم بجا لانا ، فرمان کی بجا آوری .

تو اس وقت عہد کیجئے کہ اب ایسی تعمیل حکم نہ ہوگی .

۱۸۸۰؟ ربط ضبط ، ۲ : ۳۶

اف : کرنا ، ہونا .

[تعمیل + حکم (رک)]

ـــ حُکْمنامۂ طَلَبی کس اضا (ـــ ضم ح ، سک ک ، م ، فت م ، کس اضا ع ، فت ط ، ل) امث .

(قانون) عدالت میں حاضری کے حکم نامہ پر شخص مطلوب کے دستخط وغیرہ کرانے کا عمل .

تعمیل حکمنامۂ طلبی : اس کی تعمیل اس شخص کے گواہوں کے رو برو دستخط کرانے سے ہوتی ہے جس کے نام یہ حکمنامہ ہو .

۱۹۳۵ جامع اللغات

[تعمیل + حکم (رک) + نامہ (رک) + طلبی (رک)]

ـــ حُکْمنامۂ گِرِفْتاری کس اضا (ـــ ضم ح ، سک ک ، م ، فت م ، کس اضا ع ، کس گ ، ر ، سک ف) امث .

کسی کی گرفتاری کے عدالتی تحریری حکم پر عمل درآمد .

تعمیل حکم نامہ گرفتاری : اس کی تعمیل وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کی طرح ہوتی ہے .

۱۹۳۵ جامع اللغات

[تعمیل + حکم (رک) + نامہ (رک) + گرفتاری (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

عمل بجا لانے کا حکم دینا ؛ (فوج) قواعد (پریڈ) کے کسی ضابطے کا حکم دینا .

جب اسکواڈرن لین میں کھڑا ہے اور اپنے فرنٹ کو ڈبل سیکشنز سے گھٹانا چاہتا ہے تو تعمیل دینا چاہئے اڈوانس ان ڈبل سیکشنز فرام دی سنٹر .

۱۸۷۷ رائیڈنگ اسکول ، ۲۲۹

ـــ سمن کس اضا (ـــ فت س ، م) امث .

سمن (رک) کو اس شخص تک پہنچانے کا عمل جس کے نام وہ جاری کیا گیا ہو .

تعمیل سمن : سمن کے دو پرت ہوتے ہیں ، ایک جس کے نام ہو اس کو دیا جاتا ہے ، دوسرے پر اس کی رسید اور دو گواہوں کے دستخط کرائے جاتے ہیں ، اگر وہ شخص نہ ملے تو اس کے بالغ مرد رشتہ دار کو دیا جاتا ہے ، اگر وہ بھی نہ ہو تو اس کے مکان کے دروازے پر چسپاں کیا جاتا ہے ، اگر مکان بھی نہ ہو تو اس کے گاؤں میں کسی عام جگہ چسپاں کیا جاتا ہے .

۱۹۳۵ جامع اللغات

[تعمیل + سمن (رک)]

ـــ کُنِنْدَہ (ـــ ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف .

۱. حکم بجا لانے والا ، تعمیل کرنے والا .

ہر مقدمہ جس میں اہلکار تعمیل کنندہ حاضر نہ ہو .

۱۸۹۵ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۶ ، ۳۱

۲. فرمائش پوری کرنے والا .

کاغذ کا قحط ہے ، کلکتہ کی ایک تعمیل کنندہ فرم دانت دکھا گئی .

۱۹۳۰ کاروان خیال ، ۸۶

[تعمیل + ف : کنندہ ، کردن (= کرنا) سے]

ـــ مان لیا جانا محاورہ .

(قانون) اطلاع نامہ یا طلبی نامہ کو شخص مطلوب تک پہنچانے کے عمل کو تسلیم کر لینا .

عدالت کی طرف سے جو اطلاعنامہ یا حکمنامہ کسی فریق مقدمہ یا ملزم کے نام نکلے اور وہ اس کو وصول نہ کرے جس کے لیے کوئی دوسری قانونی صورت اختیار کی جائے مثلاً دروازے پر چسپاں کردیا جائے تو اس کو عدالتی زبان میں ”تعمیل مان لیا جانا“ کہتے ہیں .

۱۹۶۳ مہذب اللغات

— مختص کس صف (— ضم م ، سک خ ، فت ت) امث .

(کسی حکم یا معاہدے کے) کسی مخصوص حصے پر عمل درآمد .

زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا ہے کیونکہ جس جزو کی تعمیل نہیں ہو سکتی ہے وہ اہم ہے .

۱۹۰۷ قانون داد رسی خاص ممالک محروسۂ سرکار عالی ، ۲۱

[تعمیل + مختص (رک)]

— وارنٹ گرفتاری کس اضا (— فت ر ، سک ن ، کس گ ، ر ، سک ف) امث .

رک : تعمیل حکم نامۂ گرفتاری .

تعمیل وارنٹ گرفتاری : جس شخص کی گرفتاری کا حکم ہو اس کو ہاتھ لگا کر بتایا جاتا ہے کہ اسے گرفتار کیا گیا ہے ، اگر وہ کہے تو اسے وارنٹ دکھایا جاتا ہے ، اگر ضرورت ہو تو ہتھکڑی لگائی جاتی ہے .

۱۹۳۵ جامع اللغات

[تعمیل + وارنٹ (رک) + گرفتاری (رک)]

تعمیلی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

۱. تعمیل (رک) سے متعلق ، تعمیل طلب .

برخوردار محب علی کا کارڈ بھی جو بہت مدت ہوئی آیا تھا اسی طرح تعمیلی مٹھے میں رکھا ہے ، ان کو بھی اب تک جواب نہیں لکھا .

۱۸۹۵ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵

۲. تعمیل معنی نمبر ۲ (رک) سے متعلق .

وارنٹ گرفتاری بروقت تعمیلی یا بلا تعمیلی بعد گذرنے چھ ماہ کے واپس ہونا چاہیے .

۱۸۹۵ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۳۲

[رک : تعمیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعمیم (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

عمومیت ، عام کرنا ، سب کو شامل کرنا ، عام ہونا .

حنفیوں نے اس مسئلے کی تعمیم میں کہیں یہ مثال نہیں دی ہے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۵۵

زکوۃ کا دوسرا نام صدقہ ہے جس کا اطلاق تعمیم کے ساتھ ہر مالی اور جسمانی امداد اور نیکی پر ہوتا ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۰۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تعمیماً (فت ت ، سک ع ، ی مع ، تن م بفت) م ف .

عمومیت کے ساتھ ، بلا تخصیص .

میرا منہ نہیں جو تعمیماً برا کہوں .

۱۸۸۰؟ ربط ضبط ، ۲ : ۴۵

[ع]

تعمیمی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

تعمیم (رک) سے منسوب ، عمومی .

شوسٹر والا کلیہ . . . مصرحۂ بالا روابط کو تعمیمی شکل ظاہر کرتا ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۷۲

[رک : تعمیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعمیہ (فت ت ، سک ع ، کس م ، فت ی) امذ .

۱. غیر واضح اور مشتبہ بنانا ، معمہ کہنا ، اخفا ، پوشیدگی .

شیطان کے دھوکا دینے کا طریق اور اس کا تعمیہ اور تلبیس بھی معلوم ہوا .

۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۰۲

اگر بادشاہ . . . تعمیہ و تخلیہ (یعنی چوری چھپے معیوب کام کرنا) ارتکاب گناہ اور نابکاری کی طرف راغب ہونگے . . . تو رعایا بھی اسی طریقے اور راستے کو اختیار کرے گی .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۳۱

۲. (تاریخ گوئی) مادۂ تاریخ کی کمی کو کسی حرف یا لفظ یا فقرے کے اضافے سے پوری کرنا .

اور کبھی ایسی ضرورت پیش آتی ہے تو نہایت دقت سے اکثر تخرجہ اور تعمیہ کے ساتھ اور کبھی حسن اتفاق سے بغیر اس کے بھی تاریخ سر انجام ہوتی ہے .

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۲۰۸

مصرعۂ تاریخ میں ایک حرف کا تخرجہ اور تعمیہ سن بدل ڈالتا ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۵۲

۳. اضافہ ، کمی پوری کرنے کے لیے کچھ بڑھانے کا عمل .

ڈرامے جب کبھی اسٹیج پر لائے ہوتے ہیں تو ان میں بہت کچھ رد و بدل اور تخرجہ و تعمیہ کرنا پڑتا ہے .

۱۹۲۹ ناٹک ساگر ، ۱۲۰

[ع]

تعناتی (فت ت ، کس ع) امث (قدیم) .

رک : تعیناتی .

اور لگادی ہم نے ان پر تعناتی پھر انہوں نے بھلا دکھا یا ان کو جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۶۱

تعنت (فت ت ، ع ، شد ن بضم) امذ .

عیب جوئی ، طعن و تشنیع ، بد گوئی .

معلوم کیجئے وے لوگ تعنت اور عناد کی راہ سے محال چیز کی طلب کئے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۶۶

کمال فضل نے اس کے حریفوں کے تعنت سے
بچا لی آبروئے رندہ علم و فن یونان کی

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۹۲

[ع]

تعنتاً (فت ت ، ع ، شدن بضم ، تن ت بفت) م ف .

بطور طعنہ ، عیب جوئی یانکتہ چینی کے طور پر .

اہل حدیث میں جا شامل ہوا جن لوگوں کو تعنتاً وہابی کہتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۲۸

[ع]

تعنہ (فت ت ، سک ع ، فت ن) امذ (قدیم) .

رک : طعنہ .

کافراں یوں کہے ہور تمی مسلمان کیوں کہے کہ سب وہی کر تعنہ دئے ہیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹۸

تعنین (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

(طب) نامرد ہونا ، قانوناً و شرعاً نامردی کا اعتراف کرنا ، نامردی ؛ طبیب یا قاضی کا کسی پر نامردی کا حکم دینا ، نامرد قرار دینا ، جادو سے کسی کو نامرد کردینا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تعنینت (فت ت ، سک ع ، ی مع ، فت ن) امث .

(طب) عورت کے قابل نہ ہونا ، نامردی (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تعود (فت ت ، ع ، شد و بضم) امذ .

عادی ہونا ، خوگر ہونا ، عادت اختیار کرنا (ماخوذ : مخزن الجواہر) ؛ خشمناک ہونا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

ــ الہواء (ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ہ) امذ .

آب و ہوا کا موافق آنا ، کسی مقام کی آب و ہوا کا عادی ہو جانا ، انگ : Acclimation (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[تعود + رک : ال (ا) + ہوا (رک)]

تعوذ (فت ت ، ع ، شد و بضم) امذ .

(لفظاً) پناہ مانگنا یا پناہ لینا ، (فقہ) ''اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم'' ، پڑھنا .

دونوں ہات دھووی تو منکٹ پکڑ
کہ اس میں تعوذ ہور تسمیہ پڑ

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۸۲

جو شخص قراءت کرے وہ تعوذ بھی پڑھے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۹۹

زاں بعد آہستہ سے تعوذ پڑھیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳۵

[ع]

تعوذیا (فت ت ، سک ع ، کس و ، سک ذ) امذ .

اردو میں تلفظ ''تاوزیا'' ، کرتے کے گریبان کی گوٹ جس میں ایک طرف ہوتام اور دوسری جانب کاج ہوتے ہیں (ماخوذ : ''نوائے ادب'' ، بمبئی ، اپریل ۱۹۶۱ء ، ۳۷) .

[رک : تعویذ + یا ، لاحقۂ نسبت و صفت]

تعویج (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

خم ، کجی ، موڑ ، جھکاؤ (مخزن الجواہر) .

[ع]

تعوید (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

عادت ڈالنا ، عادی بنانا .

توافق اور تعوید کو خلط ملط نہیں کرنا چاہیے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۲۳

[ع]

تعویذ (فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ .

۱. پناہ میں لینا ، بچاو (نوراللغات) .

۲. کوئی دعا یا آیت یا اسمائے الٰہی یا ان کے اعداد نیز مختلف الفاظ و اعداد جو سادہ یا بطور نقش لکھ کر گلے میں ڈالا یا بازو پر باندھا جاتا ہے ، وہ کاغذ جس پر یہ کلمات لکھے ہوں (تعویذ کو حصول مطلب کے لیے کبھی دریا میں بہاتے کبھی جلاتے کبھی کنوئیں میں ڈالتے کبھی زمین میں دفن کرتے ہیں) .

پیا کا روپ نرمل ہے سدا میرے نین تعویذ
پیارے کا پرت پیاری کنے نھن ان تھے من تعویذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۳

دل مرا تعویذ کے جوں لے کے اپنے پاس رکھ
تو طفیل حضرت عاشق کے ہو تجھ کوں شفا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

پری خواں کو لا کوئی افسوں پڑھائے
کسو سے کوئی جا کے تعویذ لائے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۷۷

ہاتھ ملتا ہے یہی دل کوئی دلجو نہ ملا
جو بناتا ہمیں تعویذ وہ بازو نہ ملا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲

۳.(i) ایک زیور جو عورتیں بازو پر باندھتی ہیں ، بازو بند .

بندے کانوں میں نہیں تعویذ بازو میں نہیں
وہ ستارا صبح کا ہے یہ ستارا شام کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۸

بازو پر بازو بند کہیے یا تعویذ .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۲

(ii) جھومر سے مشابہ جڑاؤ زیور جو عورتیں سر پر پہنتی ہیں .

چاند کہتے ہیں کسے عقد ثریا کیا ہے
یہ گلے کی ترے ہیکل ہے وہ سر کا تعویذ

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۷۸

زیور یہ تھا ، سر پر تعویذ (جو جھومر سے ملتے جلتے جڑاؤ ہوتے ہیں) ، کانوں میں جھمکے جڑاؤ .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۹۸

۴.(i) وہ پتھر جو قبر کے چبوترے کے اوپر بیچ میں رکھا جاتا ہے ، کوہان قبر ، سنگ لحد ، لوح مزار .

خمار حشر سوں کیا غم ہے مے پرستاں کو
لکھے جو قبر کے تعویذ پر دعاے قدح

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۲

دشمن و دوست پس از مرگ ملیں گے آنکھیں
نقش حب کا ہے مرے سنگ لحد کا تعویذ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۷۶

مرا تعویذ مرقد ایک فرد دفتر غم ہے
سبق عبرت کا اپنا ہو جسے لے لے وہ مدفن سے

۱۹۲۴ اعجاز نوح ، ۲۳۰

(ii) کتبہ یا لوح جو مسجد یا دوسری عمارتوں پر نصب کی جاتی ہے .

غدر کے بعد جب یہ مسجد فوجی قبضے میں آئی تھی تو تعویذ اکھیڑ ڈالا گیا تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۳۶۱

[ع]

ـــ باندْھنا محاورہ .

تعویذ کو کپڑے وغیرہ میں سی کر یا چاندی وغیرہ کے خول میں ڈال کر (بالعموم بازو پر) باندھنا .

ہر غم تجھے خوشی ہے معانی تو غم نہ کھا
تعویذ باندھے ہیں ترے بازو سیتیں پیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱

میرے باپ بزرگوار نے ایک تعویذ میرے بازو پر باندھ فرمایا تھا کہ جب تجھے غم کمال گھیرے تو یہ تعویذ بازو سے کھولیو اور جو اس میں لکھا ہوے عمل کیجیو .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۰

ہوں وہ برگشتہ مقدر کہ بگڑ کر نہ بنے
ہوں عداوت کے اثر ، باندھوں جو حب کا تعویذ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۳۷

ـــ بخشنا محاورہ .

تعویذ دینا ، تعویذ لکھنے کی اجازت دینا (نوراللغات) .

ـــ بنا کر گلے میں لٹکانا محاورہ .

رک : تعویذ بنانا .

اب اس کم بخت صورت کو لے کر چاٹوں ؟ یا تعویذ بنا کر گلے میں لٹکاؤں ؟

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳۹

ـــ بنانا محاورہ .

تعویذ کی طرح ہر وقت ساتھ رکھنا ، بہت حفاظت سے رکھنا ، (مجازاً) بہت عزیز رکھنا .

ہاتھ ملتا ہے یہی دل کوئی دلجو نہ ملا
جو بناتا ہمیں تعویذ وہ بازو نہ ملا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲

ـــ بہانا محاورہ .

کسی تعویذ کو کام میں لانے کے مختلف طریقے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ تعویذ لکھ کر دریا میں بہا دیتے ہیں ، اس کو تعویذ بہانا کہتے ہیں (مہذب اللغات) .

ـــ پلانا محاورہ .

(اکثر بعض مقاصد کے حصول کی نیت سے) لکھے ہوئے تعویذ کو پانی میں گھول کر یا دھو کر پلانا .

وہ ہم نہیں جو ہوں دیوانے ایسے کاموں سے
کسے پلاتے ہو پانی میں گھول کر تعویذ

۱۸۹۷ دیوان سائل ، ۹۲

— پہننا محاورہ .

رک : تعویذ باندھنا .

باغ کو جاتے ہو ڈر ہے نظر نرگس سے
پہنو اے رشک چمن غیرت گلشن تعویذ

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، ۱۱۸

— پھونکنا محاورہ .

رک : تعویذ جلانا .

لکھے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوں کے
نقش و تعویذ بہت میں جلائے پھونکے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۲۵

— تربت کس اضا (— ضم ت ، سک ر ، فت ب) امذ .

رک : تعویذ معنی نمبر ۴ (أ) .

آہ کے تیشے سیں جاں کندن ہے اے شیریں دہن
مجھ کوں ہے فرہاد کے تعویذ تربت کی قسم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۰

[تعویذ + تربت (رک)]

— جاں کس اضا امذ .

نہایت عزیز شے ، حرز جاں .

الہی جب تک معنی سخن میں اور سخن حرف میں اور حرف خط میں اور خط جان قالب کتاب ہو ، دانشمندوں کا تعویذ جاں اس کتاب کا ہر باب ہو .

۱۸۹۱ فسانۂ بے خبر ، ۸

[تعویذ + جاں (رک)]

— جلانا محاورہ .

وہ کاغذ جس پر کوئی نقش (رک) وغیرہ لکھے ہوئے ہوں اسے عامل کی ہدایت کے مطابق حصول مقصد کے لیے جلانا .

شب فراق میں تا صبح نقش حب کے بھرے
جلائے شام سے لکھ لکھ کے تا سحر تعویذ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۷

اب تو ہے میرے گلے کا بت پر فن تعویذ
غم نہیں لکھ کے جلایا کرے دشمن تعویذ

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۱۱۷

— چاٹنا محاورہ .

۱. ذہن بڑھنے کے واسطے تعویذ کے پرزے کو زبان سے چوسنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

۲. بطور عقیدت و احترام یا کسی حصول تاثیر کی غرض سے لوح مزار کو چومنا .

عشق کے مکتب میں ہو فرہاد سب سے تیز ذہن
تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۱

— دھوکے پینا محاورہ .

بعض تعویذ دھو کے پلائے جاتے ہیں اور بعض لوگ قبر کا تعویذ بھی دھو کر اس کا پانی پیتے ہیں .

جیسے و بال ہو جینا نہ سنکھیا کھائے
پئے وہ دھو کے ہمارے مزار کا تعویذ

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— ڈنڈ کس اضا (— فت ڈ ، سک ن) امذ .

بازو یا ڈنڈ پر باندھنے کا تعویذ .

جن کا تعویذ ڈنڈ رائی ہے
ہاتھ ان کا دیا سلائی ہے

۱۷۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۷

[تعویذ + ڈنڈ (رک)]

— سلیمانی کس صف (— ضم س ، ی لین) امذ .

(بعض لوگوں کے عقیدے کے مطابق) جادو کے اثر سے محفوظ رکھنے والا تعویذ ، رک : لوح سلیمانی ، نقش سلیمانی .

لے یہ تعویذ سلیمانی بازو پر باندھ لے سحر کی تاثیر سے محفوظ رہے گا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۴۲

[تعویذ + سلیمانی (رک)]

— شفا کس اضا (— کس ش) امذ .

وہ تعویذ جو مریض کی صحت یابی کے لیے لکھا جائے .

مل جائے یقیں ہے مرض غم سے نجات
نامہ نہیں تعویذ شفا لکھا ہے

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۳۳

[تعویذ + شفا (رک)]

— (و) طومار (— (و مج) ، و مع) امذ .

گنڈا تعویذ ، ٹوٹکا ، جادو ٹونا .

وہ تعویذ طومار کرتے نہیں
کرامت دکھا پیٹ بھرتے نہیں

؟۱۶۸۵ معظم بیجا پوری (گنج مخفی ، قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۵)

تعویذ طومار کے اعتقاد نے بڑی بڑی نیک بختوں کے ایمان اور عزت پر بٹہ لگایا ہے ۔
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۹
[تعویذ + (و) ، عطف + طومار (رک)]

— عمل میں ہونا محاورہ ۔

بعض لوگوں کے عقیدے کے مطابق خاص مشق یا عمل کے ذریعہ یہ قدرت حاصل کر لینا کہ اثر کرنے والے تعویذ گنڈے لکھ سکیں ۔

اثر دلوں میں کرے بغض و حب پہ قادر ہو
عمل میں کس کے ہے اس اختیار کا تعویذ
۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— قبر کس اضا (— فت ق ، سک ب) امذ ۔

رک : تعویذ تربت ۔
جناب سیدہ نے نزدیک مرقد انور کے قدم رکھا ایک آہ کی اور تعویذ قبر سے لپٹ کر کہنے لگیں ۔
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۲۵
[تعویذ + قبر (رک)]

— کر راکھنا/رکھنا محاورہ ۔

رک : تعویذ بنانا ۔
تج ناؤں کی تاثیر تے مقبول ہو میرے بچن
تعویذ کر راکھے جتن اوصاف کے سارے بڑے
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۰
کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے
اب سو وہ لڑکا سیانا ہو گیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۸۰

— کرنا محاورہ ۔

۱۔ رک : تعویذ بنانا ۔
جھولے میں لٹاؤں گی نہ مرقد میں دھروں گی
لاشے کو میں تعویذ کلیجے کا کروں گی
۱۸۷۵ دبیر ، مراثی ، ۳ : ۱۷۱

۲۔ حصول مقصد کے لیے تعویذ استعمال کرنا ۔
سحر افسوں ، دعا ، تعویذ ۔ ۔ ۔ عداوت سے کرتے تھے ۔
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳۹

— کی ڈوری (— و مج) امث ۔

(لفظاً) وہ تاگا جس میں تعویذ سی کر باندھ دیا جاتا ہے ، (مجازاً) زندگی کی آخری سانسیں ۔
یہ نقاہت ہے کہ اب زیست بھی ہے قید شدید
اپنے تعویذ کی ڈوری میں ہیں بیمار بندھے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

— گاڑنا محاورہ ۔

تعویذ زمین میں دفن کر دینا حصول مقصد کے لیے (جامع اللغات) ۔

— گنڈے چلنا محاورہ ۔

تعویذ گنڈے کا کارگر ہونا یا موثر ثابت ہونا ۔
حسینان جہاں قابو میں ہرگز آ نہیں سکتے
کبھی تعویذ گنڈے ایسے سفاکوں پہ چلتے ہیں
۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۵۷

— گنڈے کے بھروسے پر نہ رہنا ، کچھ کمر کا بھی زور لگانا کہاوت ۔

کام محنت سے ہوتا ہے ، خود بھی کوشش کرنی چاہیے ، خالی توکل پر نہیں رہنا چاہیے (جامع اللغات) ۔

— لحد کس اضا (— فت ل ، ح) امذ ۔

تعویذ کے مشابہ شکل جو قبر کے اوپر بنا دیتے ہیں ، رک : تعویذ تربت ۔
تعویذ لحد پایا جب دہر سے چین آیا
تعویذ پہ لکھوایا اس خواب پریشاں کا
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۹۹
[تعویذ + لحد (رک)]

— لکھنا ف م ؛ محاورہ ۔

نقش یا دعائیں لکھنا ، نقش بھرنا ۔
دعایاں کوں دھو دھو پلانے لگیا
لکھیا تعویذاں لیا بندھانے لگیا
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶
خط دلدار پری چہرہ کو سمجھا تعویذ
مشتری نے مری تسخیر کا لکھا تعویذ
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۶۰

— مدفن کس اضا (— فت م ، سک د ، فت ف) امذ ۔

رک : تعویذ تربت ۔
ہوا ہے فرق دزد ہجر میں کچھ بعد مرنے کے
ہمیں تعویذ مدفن ہوگیا تعویذ بازو کا
۱۸۸۳ مرزا انس ، د (ق) ، ۹
[تعویذ + مدفن (رک)]

ــــ ہول دل کس اضا (ـــ و لین ، کس اضا ل ، کس د) امذ .

دل کا خوف یا بےچینی دور کرنے کا تعویذ ، وہ تعویذ جو محبوب کی یاد میں وحشت دور ہونے کا سبب ہو .

آدمی ہونے سے ہوتے کاش وہ ہی سنگ ہم
جس سے اس کی تختی تعویذ ہول دل بنی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۷

[تعویذ + ہول (رک) + دل (رک)]

تعویذی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

تعویذ کی شکل کا ، چوکور ، مربع ، (مجازاً) کم ضخامت والا .

اپنے اختصار ظاہری اور ہیئت تعویذی کی مناسبت سے فتنہ کے مضامین ایسی فقرے جملے اور چٹکلوں سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے .

۱۹۳۴ طنزیات و مضحکات ، ۱۸۱

[رک : تعویذ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ گلوری (ـــ کس گ ، و لین) امث .

پان کا مربع بیڑا ، چوکھونٹا بیڑا (نوراللغات) .

[تعویذی + گلوری (رک)]

تعویذیا (۱) (فت ت ، سک ع ، ی مع ، سک ذ) امذ .

ایک قسم کا کبوتر جس کی گردن میں سفید پر تعویذ کی شکل کے ہوتے ہیں (نوراللغات) .

[رک : تعویذ + یا ، لاحقۂ نسبت]

تعویذیا (۲) (فت ت ، سک ع ، ی مع ، سک ذ) امث .

چھوٹا تعویذ ، چاندی یا سونے کا وہ چھوٹا تعویذ جو پہلوان وغیرہ اپنے گلے میں ڈالتے ہیں (مہذب اللغات) .

[رک : تعویذ + یا ، لاحقۂ تصغیر]

تعویض (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

۱. بدلہ دینا ، معاوضہ دینا ، عوض کرنا ، بدلے میں رکھنا ، بدلنا ، بدل دینا ، متبادل قرار دینا .

ر اور ہ کی معلوم کردہ قیمتیں تعویض کرکے ر کی قیمت محسوب کی جا سکتی ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۷۱

۲. (طب) یہ لفظ قلب کی فعالیت کی خرابی کے درجہ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، یعنی قلب کسی رساؤ یا دوسری نامساعد حالت کے خلاف کارگر دوران خون جاری رکھنے کی کس قدر قابلیت رکھتا ہے ، انگ: Compensation (ماخوذ : علم الادویہ ، ۱ : ۵۱۶) .

[ع]

تعویضی (فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .

تعویض (رک) کا یا تعویض سے متعلق .

اب سوئچ پھرا کر تعویضی رو . . . . . کو جاری کر دیا جاتا ہے .

۱۹۴۱ تجربی فعلیات ، ۱۸۰

[رک : تعویض + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعویق (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

تاخیر ، دیر ، ڈھیل ، التوا ، رکاوٹ ، باز رکھنا ، دیر لگانا .

کام میں تجھ اب تلک ہونے ضیق ہو
کچھ تغافل سوں انہیں تعویق ہو

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۷۴

اب تو حجتیں نہ نکال اور بات کو تعویق میں نہ ڈال .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰۳

سمجھ میں نہیں آتا کہ محض اس درنگ و تعویق سے مہیب نتائج کس طرح مرتب ہو سکتے ہیں .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۰۳

[ع]

تعہد (فت ت ، ع ، شد ہ بضم) امذ .

۱. عہد ، ذمہ داری .

سوم تعہد یعنی بادشاہ اپنے نفس کو رعیت کی راحت رسانی و دفع ایذا کا ذمہ دار سمجھے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۵۶

اس تعہد سے حقوق اور درجہ بندی کی حفاظت بوجہ احسن کی جاتی ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۰۴

۲. ٹھیکا ، اجارہ .

اس کا تعہد سی سالہ سرکار شاہی سے لے لوں گا .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۸۲

سرکار عالی میں اس کا انتظام تعہد (ٹھیکہ) کے طور پر کیا جاتا ہے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۲

۳. (فقہ) اقرار نامہ ، عہد نامہ ، پابندی ۔
قیام کو نماز میں خوب ادا کرے اور تعہد اس کا یاد رکھے ۔
۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۲ : ۸۱

۴. وعدہ ، قول و قرار ۔
جب یہ بات سنی جھنجھلا کر کہنے لگے کہ وہ تعہد عالم بیچارگی و واماندگی میں تھا ۔
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۲

۵. عقد (اردو قانونی ڈکشنری) ۔

۶. معاہدہ ۔

تعہد کر آؤں اپنے ملک کا
پھراؤں تجھے ملک میں جا بجا

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۵

[ع]

ـــ آلیمانی کس اضا (ـــ فت ا ، ی مع) امذ ۔

الیمان (جرمنی) . . . کئی ایک ریاست پر مشتمل ہے جو سب کی سب آپس میں اپنی اپنی بہبودی اور حراست کے لیے متفق ہیں چنانچہ اس کو تعہد الیمانی کہتے ہیں (ماخوذ : مرآۃ الاقالیم ، ۵۰) ۔

[تعہد + الیمانی (رک)]

ـــ دار امذ ۔

ٹھیکے دار ۔
تعہد دار مصنوعی طور پر درختوں کو مار کر .. بندو بست کر لے سکتا ہے ۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۸۶

[تعہد + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

تعہدی (فت ت ، ع ، شد ہ بضم) صف ۔

تعہد (رک) سے متعلق ، تعہد کا ، اجارہ داری ۔
ہندوستان میں پہلے تعہدی طریقہ رائج تھا ۔ اجارہ دار سرکار کو سالانہ ایک مقررہ رقم ادا کرتا تھا اور اس کو ایک وسیع رقبہ میں شراب کشید اور فروخت کرنے کی اجازت ہوتی تھی ۔
۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۷

[رک : تعہد + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعیّن (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ۔

رک : تعیین ۔

تعیّن عبادت ہو کہ امت کی شفاعت
کی سب کی سند آپ نے حاصل شب معراج

۱۸۶۳ محامد خاتم النبیین ، ۵۰

ہر ایک کے لئے ایک کام معین کردے جس کی تعیین کے سبب سے تو ان سے مواخذہ کرسکے ۔
۱۹۱۵ نیرنگ نصاحت ، ۲ : ۲۲۱

[ع]

تعیّش (فت ت ، ع ، شد ی بضم) امذ ۔

عیش پرستی ، عیش کرنا ، عیش و عشرت (بناؤ سنگار لہو و لعب زیب و زینت وغیرہ) کا سامان مہیا کرنا ۔

کرتے ہیں بیٹھ کے احباب میں اکثر یہ کلام
اب تو اسباب تعیش کے مہیا ہیں تمام

۱۸۶۷ واسوخت امور (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۸۶)
تعیش چند روزہ میں پڑ کر خدا کو بھول جانا کفران نعمت کہلاتا ہے ۔
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۷۲
پہلے کی طرح تعیش اور کاہلی نے اس کو عیش و غفلت کے بستر پر تھپک تھپک کر سلا دیا ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۲۰

[ع]

تعیّشات (فت ت ، ع ، شد ی بضم) امذ ؛ ج ۔

وہ اشیاء جن کا تعلق عیش و عشرت سے ہو ، بناؤ سنگار ، لہو و لہب یا زیب و زینت کی چیزیں ۔
یہی وجہ ہے کہ تعیشات اور بالخصوص مسکرات پر ٹیکس لگانے کی نہایت زور کے ساتھ حمایت کی جاتی ہے ۔
۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۳۱

[رک : تعیش + ات ، لاحقۂ جمع]

تعیّشی (فت ت ، ع ، شد ی بضم) صف ۔

تعیش (رک) سے متعلق ، عیش و عشرت والا ۔
سال گزشتہ انگلستان میں ۵ کروڑ ۵ لاکھ پونڈ کا فرانسیسی مال بکا تھا جس میں سے ۲ کروڑ اسی لاکھ کا مال تعیشی قسم کا تھا ۔
۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۲۰۳

[رک : تعیش + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعیّل (فت ت ، ع ، شد ی بضم) امذ ۔

زمین جو شاہی خاندان کے افراد کو عطا کی جائے (خصوصاً وہ جو خاندان مغلیہ کے شاہزادوں کو دی جاتی تھی) ، جاگیر یا مشاہرہ جو بادشاہ اپنے نابالغ بچوں کے خرچ کے لیے مقرر کرے (جامع اللغات) ۔

[ع]

— شاہی کس صف ، امذ .

شاہی مقبوضات جو دہلی کے گرد و نواح میں تھے (جامع اللغات) .

[تعیّل + شاہی (رک)]

تَعین (فت ت ، ی مع) امث (شاذ) .

رک : تعیین .

کٹے تھے تعین میں نے بے مرد مان
کہ لائے ترے رخش کو اب یہاں

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۸۰

تعیّن (فت ت ، ع ، شد ی بضم) امذ ؛ ~ تعئین ؛ تعیین .

۱. تقرر ، تشخص ، معین کرنا ، محدود کرنا ، مخصوص کرنا .

تعین آبرو تورا بہ گرداب جدائی ہے
ملاوے دل کے تئیں دلدار میں قطرے کو قلزم کر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۰

تعداد کا تعین تو صاحب ممدوح کی تحقیق کا نتیجہ ہو گا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۷

اسلام نفس انسانی اور اس کی مرکزی قوتوں کو فنا نہیں کرتا بلکہ ان کے عمل کے لیے حدود معین کرتا ہے ، اسی تعین کا نام اصطلاح اسلام میں شریعت یا قانون الٰہی ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰

اف : کرنا ، ہونا .

۲. (تصوف) مطلق (رک) کا نقیض ، روک ، انحصار ، قید ، مطلق کے خلاف ، ہستی ، وجود ، تکوین ، ممکن .

پردے کو تعین کے در دل سے اٹھا دے
کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

لیکن وہ اسی شاہد حقیقی کے طالب ہیں جو تعین اور تشخص بلکہ اطلاق کی قید سے بھی آزاد ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۵ : ۱۷۹

[ع]

— اجمالی کس صف (— کس ا ، سک ج) امذ .

(تصوف) وحدت یعنی حق کا ایک وجود میں آنا اور انا کہنا (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۷۷) .

[تعیّن + اجمالی (رک)]

— تفصیلی کس صف (— فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ .

(تصوف) واحدیت یعنی ذات کو اپنی ذات میں صفات کو بالتفصیل پانا (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۷۷) .

[تعیّن + تفصیلی (رک)]

— داخلی کس صف (— کس خ) امذ .

(تصوف) تعیّن اجمالی اور تعیّن تفصیلی (رک) کا مرتبہ و حیثیت یا صفت (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۷۷) .

[تعیّن + داخلی (رک)]

— گر (— فت گ) صف .

(نفسیات) تعین کرنے والا ، قائم کرنے والا ، مستحکم کرنے والا .

مرئی مدرک جسامت کی سب سے زیادہ واضح تعین گر شیکی تمثال کی جسامت ہوتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۴۲

[تعیّن + گر ، لاحقۂ صفت]

— نامۂ کار (— فت م ، کس اضا) امذ .

وہ بیان یا تحریر جس میں نوکری کی ضروریات کسی قدر تفصیل کے ساتھ شمار کرائی جاتی ہیں (ماخوذ : نفسیات کی بنیادیں ، ۶۱۵) .

[تعیّن + نامہ (رک) + کار (رک)]

تَعینات (فت ت ، ی مع) امذ .

(کسی خدمت پر) مقرر ، مامور .

آدمی ہر ایک عہدے کے تعینات ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۵

عزیز کی تیمارداری کے لئے بہ حیثیت نرس تعینات کر دیا گیا .

۱۹۵۲ سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۵۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : تعیینات]

تعیُّنات (فت ت ، ع ، شد ی بضم) امث .

(تصوف) تعیّن (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

حاتم تعینات کا گر وہم دور ہو
اٹھ جائے درمیان سے پردا حجاب کا

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۲

حسن ذات نے حلیۂ صفات میں نگار ہورنگی نے لباس تعینات میں ظہور کیا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۴

جہاں عدم ہے کسی کا وہاں وجود نہیں
تعینات کثیرہ کی ہست و بود نہیں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۹

[رک : تعین + ات ، لاحقۂ جمع]

ــــ خارجی کس صف (ــ کس ر) امذ .

(تصوف) ارواح اور امثال اور اجسام وغیرہ کے تعینات کہ جو معبر بمظاہر کونیہ ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۷۷) .

[تعینات + خارجی (رک)]

تعیناتی/تعیناتی (فت ت ، ی مع/فت ت ، ع ، شد ی بضم) امث .

۱. تقرری ، ماموری ، ڈیوٹی ، نوکری .

ہمیشہ اس کی باورچی خانہ کی تعیناتی رہی .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۸۸

ہم ابھی شہر کی ہفت روزہ تعیناتی سے واپس آئے ہیں .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۷

۲. فوج ، سپاہ ، پولیس ؛ کوئی گروہ جو کسی کام کے لیے تعینات کیا جائے ؛ گارڈ (جامع اللغات) .

[رک : تعینات + ی ، لاحقۂ نسبت]

تعیناتیاں (فت ت ، ع ، شد ی بضم ، کس ت) امذ ؛ ج .

تعیناتی (رک) کی جمع ؛ مغلیہ دور کے وہ منصب دار جنہیں مختلف صوبوں میں مقرر کیا جاتا تھا (اور جو منصب دار مرکز میں مقیم ہوتے انہیں حاضر رکاب کہا جاتا تھا) (ماخوذ : تاریخ پاک و ہند ، ۲۰۶) .

[رک : تعیناتی + اں ، لاحقۂ جمع]

تعییب (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

عیب سے منسوب کرنا ، عیب جوئی کرنا ، الزام لگانا .

ایسے وقت میں دین کو بھی آڑ دوسرے کی تنقیص تعییب کی بنایا کرتے ہیں .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۷ : ۶۷۶

[ع]

تعییث (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

بغیر دیکھے کسی چیز کو ہاتھ سے ٹٹولنا (مخزن الجواہر) .

[ع]

تعییر (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

معیار کے موافق کرنا یا بنانا ، معیار کاری .

تعییر وہ طریقہ ہے جس کو بعض تجہیزات کی طاقت میں معین یکسانیت پیدا کرنے کے لئیے اختیار کیا جاتا ہے جو فعال یا الکلائیڈی جوہروں پر مشتمل ہوتی ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۵

[ع]

تعیین (فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

رک : تعین .

مرے ہیں اس جگہ وہ سب ملاعین
پڑے واں جاں کیا تھا شاہ تعیین

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۹

اس واسطے کہ نماز عصر کی کوئی تعیین نہیں ہے .

۱۸۹۶ تحفۃ السعادت ، ۵۳

مذہب کی غرض ہے عام بہبود تعیین حقوق عبد و معبود

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۳

[ع]

تُغ (ضم ت) امذ .

طرہ ، پرچم (گھوڑے کی دم کے بالوں کا گچھا جو جھنڈے سے باندھا جاتا تھا) .

اہم ریاستیں ان بہار بیگوں کو عطا کی جاتی تھیں جن کا مرتبہ وزیر کا ہوتا تھا اور انھیں تین تغ دیے جاتے تھے .

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۱

[ت]

تغابُن (فت ت ، ضم ب) امذ .

۱. فریب دہی ، ایک دوسرے کو دھوکا دینا ، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا ، زیاں کاری ، (مجازاً) افسوس .

بیٹھاویں مجے باج حاجب سنگات
نظامیاں تغابن سوں کرتا تفات

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۷۸

وگرنہ قیامت کے دن غافلاں
تغابن سے حسرت کریں گے ہزار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۶

تغابن غبن سے مشتق ہے جس کے معنی خسارے اور نقصان کے ہیں ، مالی نقصان اور خسارے کو بھی غبن کہا جاتا ہے اور رائے اور عقل کے نقصان کو بھی .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۴۶۵

۲. قرآن پاک کی چونسٹھویں سورت جو اٹھائیسویں پارے قد سمع اللہ میں ہے .

سورہ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھارہ آیتیں ہیں اور دو رکوع .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۴۶۰

[ع]

تَغادا (فت ت) امذ (قدیم) .

رک : تقاضا .

لوکاں کھا کھا کر جاتے تغادے اس پر آتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۵

تَغار (فت ت) امذ .

۱. مٹی یا لوہے کا کونڈا یا ناند ، بڑا ظرف ، بالٹی .

جز آپ نہ دوسرا سو کوئی
باڈی نہ توا ، تغار ، ڈوئی

۱۸۳۱ من موہن ، ۳۲

۲. گڑھا جو کسی ضرب وغیرہ سے پڑ جائے ، ٹوٹ پھوٹ کا گہرا گول نشان .

چکنی مٹی کے بورے ، کچی اینٹوں کے ڈھیر ، تغار بنے ہوئے ، پانی پڑا ہوا ، پختہ سنگین گھر چار دن میں غارت ہوگیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۱

۳. وہ گڑھا جو گارا بنانے یا چونا بھگونے کے واسطے تھانولے کی شکل کا بنایا جاتا ہے .

دروازہ کے برابر کمرہ بن رہا تھا ، اس میں گھسے تو چونے کا تغار تھا غڑپ سے اس میں گرے .

۱۹۲۹ ولایتی ننھی ، ۴

۴. کاٹھی کا تھیلا جس میں گھوڑ سوار اپنا کھانا رکھتے ہیں ؛ وظیفۂ معاش (جو کسی کی گذر بسر کا ذریعہ ہو) ؛ پیمانہ (اسٹین گاس) .

۵. وہ حوض یا گڑھا جو مردے کے غسل کے پانی کے لیے بنایا جاتا ہے ؛ پانی جمع ہونے کا گڑھا .

دھوبیوں اور رنگریزوں کی دیگیں اور غسالوں کے تغار . . . زمین کی بیع میں شامل نہیں .

۱۸۰۶ نور الہدایہ ، ۳ : ۳۶

۶. (طب) گڑھے نما ظرف ، ہاون دستے کا وہ حصہ جس میں چیزیں ڈال کر کوٹتے ہیں .

اوکھلی موسل . . . اس آلے کے دو جزو ہوتے ہیں ایک اوکھلی یعنی تغار چوبیں تعری شکل کا دوسرا موسل یعنی دستہ چوبیں یا دھمک .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۱۱۶

[ف]

تَغّار (فت ھ ، شد غ) امذ .

زخم جس کا خون بند نہ ہو (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تَغاری (فت ت) امث .

۱. آٹا گوندھنے کا برتن ، چھوٹا کونڈا .

برطانوی استعمار کی عمارت کے لئے توا تغاری ڈھونڈنے والے افسروں کو کیا معلوم کہ ریڈیو والے دہد کو شہد کے سانچے میں کیوں کر ڈھالتے ہیں .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۱۹

۲. مٹی یا لوہے کا وہ برتن جس میں گارا یا چونا بھر کر اٹھاتے ہیں .

عاقل خان بہ تمنائے دیدار زمرۂ مزدوراں میں آ کر داخل ہوا اور تغاری چونا کی سر پر رکھ کے اوپر آیا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۹۳۴

۳. شادی کی ایک رسم مثل صحنک کے جس میں کھانا وغیرہ تغاریوں میں بٹتا تھا .

شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں ، مثلاً منگنہ ، عیدی ، تہواری . . . چوبہ ، تغاری ، جوڑا دکھلائی ، چوتھی ، مردانی اور زنانی دعوتیں .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۰

[رک : تغار + ی ، لاحقۂ تصغیر]

تَغافُل (فت ت ، ضم ف) امذ .

غفلت کرنا ، دانستہ یا بالا رادہ غفلت ، بے خبری ، بے پروائی ، کم توجہی ، نظر انداز کرنا .

جتا مطرباں شہ کو سمجھا کہے   تغافل کیتے شاہ ہور چپ رہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

مت طرز تغافل کو مرے حق میں روا رکھ
اے شوخ سری آہ سوں البتہ حذر کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۸

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵

جو بات نا پسند ہوتی اس سے تغافل فرماتے اور ٹال جاتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۳

[ع]

ـــ برتنا ف م ؛ محاورہ .

اجتناب کرنا ، پرہیز کرنا .

اس کے جواب میں ان کو نبوت کی اصل حقیقت ، انداز ، تبشیر ، اور ہدایت کی طرف متوجہ کیا گیا ، اور خرق عادت کی کسی مزید نشانی کے دکھانے سے تغافل اور احتراز برتا گیا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۲۲۹

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

غافل ، بے پروا نیز مجازاً .

محشر کے روز بھی نہ کھلے گی لحد میں آنکھ
کشتہ ہوں اک نگاہ تغافل پسند کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۶

اسم کیفیت : تغافل پسندی (جامع اللغات) .

[تغافل + پسند (رک)]

ـــ پیشہ/دستگاہ (ـــ ی مج ، فت ش/فت د ، سک س ، ت) صف.

رک : تغافل پسند (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تغافل + پیشہ/دستگاہ (رک)]

ـــ شعار (ـــ کس ش) صف .

رک : تغافل پسند .

لیکن بشوق حلقۂ آغوش میں مجھے
تڑپا رہا ہے آہ تغافل شعار کیوں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۸۰

اسم کیفیت : تغافل شعاری (جامع اللغات) .

[تغافل + شعار (رک)]

ـــ شیوہ/کیش (ـــ ی مج ، فت و/ی مج) صف .

رک : تغافل پسند (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تغافل + شیوہ/کیش (رک)]

تَغافُلی (فت ت ، ضم ف) امث .

رک : تغافل .

نہ کر تغافلی اے مصر حسن کے یوسف
مثال دیدۂ یعقوب ہیں نین تجھ ان

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۳

مر جاؤں گا تغافلی سے مت دے گالیاں
آگے تو جانتا نہ تھا اب کن سکھائیاں

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، ۵۱۶

اگر گورنمنٹ اس کے علاج اور تدارک میں ذرا بھی تغافلی کرے تو اس پر بڑی خرابی آوے گی .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۱۸

اف : کرنا .

تَغائُر/تغایُر (فت ت ، ضم ء/ضم ی) امذ .

۱. باہم مغائر ہونا ، غیریت ، تفاوت ، فرق ، غیر ہونا .

جیسے کہ علم عالم اور معلوم میں تغائر کو مستدعی ہے .

۱۸۸۷ مقدمہ فصوص الحکم ، ۱۰

حسن صوت اور تجوید میں تغائر و تضاد سمجھنا یہ بھی غلطی ہے .

؟۱۹۲۳ علم تجوید ، ۵۲

۲. اختلاف .

یہاں کے پھولوں سے اس درجہ تغایر کی نسبت نہیں تھی جیسی وہاں کے انسانوں کو یہاں کے انسانوں سے تھی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱

[ع]

تَغَبُ الْاَسَد (فت ت ، غ ، ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، س) امذ .

(نجوم) کوکبۃ الاسد کے وہ ستارے جو دم کی طرف واقع ہیں (ماخوذ : عجائب المخلوقات ، ۵۷) .

[ع]

تُغْدَری (ضم ت ، سک غ ، فت د) امث .

تلور یا تلہر کے خاندان کا ایک پرندہ ، رک : تگدری ؛ تگدار .

بلاد عرب کے پرندوں میں سے شتر مرغ ہنس چرغ چکور کوا تغدری کبوتر شہری اور جنگلی . . . وغیرہ بہت ہیں .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۹

یرقان کا مریض کسی پھلاور یا تغدری (ایک قسم کا سنہری پرندہ) کی طرف نظر بھر کر دیکھ لے اور یہ پرندہ بھی اسے دیکھتا رہے تو اس کا مرض جاتا رہتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۲

[ف : سے معرب]

تَغْذِیَہ (فت ت ، سک غ ، کس د ، فت ی) امذ .

چاشت کرانا ، ناشتہ کھلانا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تَغْذ حَیوانْچَہ (فت ت ، سک غ ، ی لین ، سک ن ، فت چ) امذ .

(حیاتیات) غیر تناسلی تولید میں خلیے کی بارگی عمل میں آتی ہے جس میں پہلے مرکزے کی تقسیم ہوتی ہے اور پھر خلیے کی تقسیم دو یا اس سے زیادہ دختر خلیوں میں ہو جاتی ہے جو تغذ حیوانچے (Trophozoites) کہلاتے ہیں (بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۴۱) .

[ع : تغذ (= تغذیہ) + حیوان (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

تَغَذّی (فت ت ، غ ، شد ذ بکس) امث .

غذائیت ، خوراک دیا جانا ، غذا پانا .

وہ ایسی غذا کھاتے ہیں جس میں علاوہ مادی تغذی و نمو کے اور فضول مادہ بھی شامل ہوتا ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، تفسیرالقرآن ، ۳ : ۱۲۰

[ع]

ـــ مَرکَزَہ (ـــ فت م ، سک ر ، فت ک ، ز) صف .

(حیوانیات) سوطیہ دار نخزحیوان ٹرپینو سوما کے جسم کا اصل مرکزہ .

اصل مرکزہ جو تغذی مرکزہ کے نام سے موسوم ہے جسم کے دوسرے افعال پر قابو رکھتا ہے .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۸۷

[تغذی + مرکزہ (رک)]

تَغذِیائی (فت ت ، سک غ ، کس ذ) صف .

تغذیہ (رک) سے منسوب ، غذائی .

وہ پہلی دفعہ تغذیائی تجربات کے لیے ترازو اور تھرما میٹر کو استعمال میں لایا .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۳

[رک : تغذیہ + ائی ، لاحقۂ نسبت]

تَغذِیَت (فت ت ، سک غ ، کس ذ ، فت ی) امث .

تغذیہ (رک) کا اسم کیفیت .

انسان کے واسطے سردی اور گرمی سے بچنے اور تغذیت کے لیے ان اسباب کی ضرورت نہیں ہے جو ایک مرغابی یا بگلے یا ایک مچھلی کے لیے ضروری ہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۲۳

[ع]

تَغذِیَتی (فت ت ، سک غ ، کس ذ ، فت ی) صف .

تغذیت (رک) سے منسوب .

تغذیتی سلسلے اکثر بہت طویل ہوتے ہیں .

۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۱۱۸

[رک : تغذیت + ی ، لاحقۂ نسبت

تَغذِیَہ (فت ت ، سک غ ، کس ذ ، فت ی) امذ .

۱. (طب) غذائی مادہ کا جذب ہونا اور بدن کی ضرورت میں صرف ہو کر بالآخر طبیعی طور پر خارج ہونا ، غذا دینا ، (جسم کو) پرورش کرنا .

اس میں تغذیہ کا اور نمو کا استعداد پیدا ہو گیا .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۰۵

دودھ بچوں سے لے کر بوڑھوں تک کو تغذیے کا کام دیتا ہے .

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۱۹

۲. غذا ، خوراک ، غذائیت .

ایک سیال . . . سے نمو پذیر بذرے جزءً تغذیہ حاصل کرتے ہیں اور انھیں بذرہ دان کی ڈنڈی کے ذریعہ سے بھی غذائی اشیا بہم پہنچتی ہیں .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۰

۳. سیری حاصل کرنا ، تقویت پہنچانا .

ہم خدائے تعالیٰ کی عنایت کی ہوئی قابلیتوں کے ذریعے اور مدد سے اپنی فطری احتیاجات کا تغذیہ کرتے ہیں .

۱۹۳۲ ہندوستانی لسانیات ، ۲۵

۴. غذا بہم پہنچانا ؛ خوراک حاصل کرنا .

حصہ سوم تغذیہ اور اغذیہ کے ذکر پر مشتمل ہے .

۱۹۵۴ طب العرب ، ۵۸

[ع]

ـــ بَخش (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

غذائیت پہنچانے والا ، زیادہ غذائیت والا .

جو مرکبات تغذیہ بخش سمجھے گئے ہیں ان کی ماہیت اس نقشے سے ظاہر ہے .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۲۶

[تغذیہ + بخش (رک)]

تَغَر (فت ت ، غ) امذ (قدیم) .

تغیر (رک) کی تخفیف .

کہ ہو سست بست پگ ہوا رنگ تغر
سوال اس وقت کی ہے اور دہن قہر

۱۷۴۶ قصہ فغفور چین ، ۳۱

تَغُرغُر (فت ت ، ضم غ ، سک ر ، فت غ) امذ ؛ ~ تغزغز .

غرغرہ کرنا ، حلق میں دوا کا پانی پھرانا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تَغرِیب (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

(وطن سے) دور کرنا ، دیس سے نکال دینا ، مسافرت پر آمادہ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

تغریر (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

۱. خود کو یا کسی کو ہلاکت میں ڈالنے کا عمل .

یہ بات بادشاہ کے حق میں تہور یعنی بے باکانہ کسی چیز میں جا پڑنا اور سبکی و تغریر یعنی اپنے آپ کو خطر میں ڈالنا ہے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۹۹

۲. غرور کرنا ؛ مشک کو یا بوتل کو پانی سے پر کرنا ؛ پرندے کا اڑنے کے لیے پر تولنا ؛ بچے کے دانت نکلنے کا عمل (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تغریم (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

جرمانہ یا تاوان کی ادائگی .

مصر کے قانون میں چوری کی سزا ضرب اور تغریم (جرمانہ) تھی نہ کہ غلام بنا لینا .

۱۸۷۳ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۵۰

[ع]

تغریہ (فت ت ، سک غ ، کس ر ، فت ی) امذ .

۱. تحریص ، ترغیب ، لالچ دینا .

قائم ہر ایک کوچے میں ہے طرفہ تغریہ
یوسف بتوں کی گرمی بازار یک طرف

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۷۶

۲. لیسدار بنانا ، چوب دار بنانا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تغزل (فت ت ، غ ، شد ز بضم) امذ .

۱. غزل گوئی ، عشقیہ مضامین نظم کرنا ، عاشقانہ اشعار کہنا جو غزل کی صنف سے مخصوص ہئیت میں ہوں .

یہ غزل اے شاد کو پڑھ کر قصیدہ ہوگئی
ہر تغزل میں نہیں کچھ فرق اصلا ہو گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۸

زندہ تھا نام تغزل اسد و میر کے ساتھ
دفن یہ فن بھی ہوا اگلے مشاہیر کے ساتھ

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۵۲

تغزل کا رنگ کچھ ایسا چھا ہے کہ جا و بیجا اسی کی جھلک نظر آتی ہے .

۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۲۸

۲. (مجازاً) غزل کا سا حسن اور کیفیت ، غزلیت ، غزل والا انداز .

اس میں اعلیٰ فن تعمیر کا تغزل اور غیر فانی شاہانہ عشق پنہاں ہے .

۱۹۶۲ تاج محل ، ۱۷۳

قصیدے کی تشبیب میں تغزل کا سا لطف ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۶

[ع]

تغزلی (فت ت ، غ ، شد ز بضم) صف .

تغزل (رک) سے منسوب .

تاثرات نظم کیے ہیں جن سے بابل کے نغمہ کی تغزلی کیفیت و تاثر کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۶۴ غالب کون ہے ؟ ، ۱۳۷

[رک : تغزل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تغسل (فت ت ، غ ، شد س بضم) امذ .

غسل کرنا ، نہانا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تغسیل (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

بکثرت پانی بدن پر بہانا ، (میت کو) غسل دینا ، نہلانا .

وہ اتنی نشانیاں لے کر ایک پائیں
تو تغسیل تکفین اسکوں کرائیں

۱۶۸۸ ہدایات ہندی ، ۱۷۱

وہی کرتا ہے اپنے ہاتھ تکفیں   نماز میت و تغسیل و تدفیں

۱۸۵۵ ریاض السلمین ، ۳۶

[ع]

تغشی (فت ت ، غ ، شد ش) امث .

۱. چھپنا یا چھپانا ، مباشرت کا عمل ، قصور واری ، بیہوشی (فرہنگ آنند راج ؛ لغات کشوری) .

۲. تغشی :- یہ صفت بڑے شین کی ہے اسکے ادا میں آواز منتشر اور پھیلی ہوئی ہونا چاہئے لیکن آواز اوپر کو نہ چڑھنے پاوے ورنہ شین پر ہو جائیگی جیسے شی کی شین (علم تجوید ، ۱۲) .

[ع]

تغشیش (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

(دوا سازی) دوا میں ملاوٹ کرنا ، کسی دوا میں فریب سے اشیاء غریبہ ملا دینا (Adulteration) .

ادویہ میں تغشیش واقع ہونے کا خطرہ ہے ، کیونکہ بعض اوقات مغشوش کر دی جاتی ہے .

۱۹۳۸ کتاب الادویہ ، ۱ : ۱۳

[ع]

تغشیہ (فت ت ، سک غ ، کس ش ، فت ی) امذ .

پوشیدہ کرنا ، ڈھانپنا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹ ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تغضرف (فت ت ، غ ، سک ض ، ضم ر) امذ .

کُرّی بنانا ، کُرّی میں تبدیل ہونا ، انگ : Cartilagini-fication (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تغضن (فت ت ، غ ، شد ض بضم) امذ .

جھریاں پڑ جانا ، پوست کا سکڑ جانا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تغضوض (فت ت ، سک غ ، و مع) صف .

ترو تازہ (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۲۹) .

[ع]

— ہجری (— فت ہ ، ج) امث .

زبان عربی میں خرما کی ایک خاص قسم کا نام ہے ، جو مقام ہجر میں پیدا ہوتی ہے (فلاحت النخل ، ۲۹) .

[تغضوض + ہَجَر (= یمن کا ایک شہر) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تغفیق (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

سانپ کے کاٹے کا علاج کرنا اور اس کو جگائے رکھنا ؛ شکر خوابی میں سونا جس میں آدمی کی آواز سنی جائے ؛ بیدار خوابی میں ذرا اونگھ آ جانا (مخزن الجواہر ، ۲۲۹) .

[ع]

تغلب (فت ت ، غ ، شد ل بضم) امذ .

۱. غلبہ ، تسلط ، مغلوب کرنا .

ایک امیر نے قلعہ کالتہ تغلب سے لے لیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۸۵

کیا تجھ کو یہ تغلب کرنا نہیں کفایت
دنیا غلام میری ، میں ہوں غلام تیرا

۱۹۶۵ کف دریا ، ۸۵

۲. غبن ، خیانت .

شہزادے نے تغلب بھائی کا ظاہر کیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵۰۶

جب کسی دفتر یا خزانے کی رقم میں تغلب ہو تو افسر متعلقہ کا فرض ہے کہ اسکی اطلاع . . . صدر دفتر محاسبی . . . کو کر دے .

۱۹۰۱ ارکان اربعہ ، ۲ : ۵۰

۳. تصرف ، تصرف بیجا .

ان کے اوقاف مذہبی میں اس عیسائی گورنمنٹ نے ذرا تغلب اور تصرف نہیں کیا تھا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۰۸

۴. رشوت .

وعدہ خلافی . . . رشوت یعنی تغلب کرنا . . . مبالغہ . . . اس زمانے میں بالکل عیب نہیں رہا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱۴

۵. غلبہ حاصل کرنا ، برتری پانا .

ازبسکہ حرب تغلب بھی آئندہ تحفظ کے لئے کی جاتی تھی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۹۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تغلیب (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

غالب کرنا ، غالب ہونا ، (مجازاً) زبردستی .

اس صورت میں مبشرات کا ذکر تغلیب کے طور پر کر دیا گیا ہو گا .

۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۱۳۰

[ع]

— ابصار کس اضا (— فت ا ، سک ب) امث .

نظری غلبہ ، آنکھوں پر غلبہ حاصل کرنا ، آنکھوں کو مغلوب بنانا .

اور تغلیب ابصار یعنی نگاہوں کو بیکار کرنے کا مطلب ظاہری تغلیب نہیں ہے .

۱۹۷۱ معارف القرآن ، ۳ : ۶۱۶

[تغلیب + ابصار (رک)]

تغلیباً (فت ت ، سک غ ، ی مع ، تن ب بفت) م ف .

غالب طور پر ، اکثر و بیشتر ، غالباً ، شاید .

مجازاً یا تغلیباً حرف شک سمجھا جاتا ہے .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۵۰۶

حافظ ابن حجر نے اس کا جواب دیا ہے کہ تغلیباً ایسا کہا گیا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۷۳

[ع]

تغلیس (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

آخر رات کی تاریکی میں کام کرنا ، آخر شب میں سفر کرنا یا نماز پڑھنا .

اس سے حدیث تغلیس یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کا نماز پڑھنا اندھیرے میں منسوخ ہوگا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۸۷

[ع]

تغلیط (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

۱. **تردید ، غلط قرار دینا .**

مسائل حکمیہ کی تغلیط کر کے الحاد کی آنچ سے دین کو بچاے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۸

ادب کے قدیم نظریے کی تردید و تغلیط کی جا رہی ہے .

۱۹۳۰ دستورالاصلاح ، ۱۸

۲. **کسی کلیہ کو دلائل سے رد کرنا .**

بطلیموس کے دعوے کی تغلیط کی کہ زاویہ وقوع اور زاویہ انعطاف کی نسبت مستقل ہوتی ہے .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۵۹

[ع]

~ محض کس اضا (~ فت م ، سک ح) امث .

مکمل طور پر تردید جو دلائل و تجربات کے بعد کی جائے .

نولڈیکی دوسری تھیوریوں کی تغلیط محض کے بعد اس تھیوری پر چند ریمارکس کرتا ہے .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۱۱۳

[تغلیط + محض (رک)]

تغلیظ (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث .

۱. **سختی ، شدت ، سخت برتاؤ کرنا .**

بعض نتائج نے اگرچہ اس بارے میں بڑی تشدید و تغلیظ سے کام لیا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۹۶

۲. **سخت قسم دینا ، شدید عہد و پیمان سے قسم کو مضبوط کرنا** (فرہنگ آنند راج) .

۳. **گاڑھا کرنا .**

جرم کا شمول لعاب کے افعال مثلاً . . . تغلیظ ، تسکین کو مضمحل اور خراب کردیگا .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی (حاشیہ) ، ۸۸

[ع]

~ زمان کس اضا (~ فت ز) امث .

وقت کی اہمیت و تخصیص کے ساتھ عہد و پیمان یا قسم کی پختگی .

تغلیظ زماں یہ کہ رمضان شریف یا جمعہ کے دن قسم لے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۷

[تغلیظ + زمان (رک)]

~ قسم کس اضا (~ فت ق ، س) امث .

قسم کا استحکام ، پکی اور مضبوط و محکم قسم .

بعضوں نے کہا ہے کہ اگر مال قلیل ہو تو تغلظ قسم کی حاجت نہیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۷

[تغلیظ + قسم (رک)]

تغما (فت ت ، سک غ) امذ ؛ ~ تغمہ .

رک : تمغا (تمغہ) ، نشانی ، مہر ، مہر شاہی ؛ تحکم ، حکومت (فرہنگ آصفیہ) .

~ بٹھانا محاورہ .

(عو) سکہ بٹھانا ، رعب بٹھانا ، تحکم جتانا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

~ جمانا محاورہ .

رک : تغما بٹھانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تغمہ (فت ت ، سک غ ، فت م) امذ .

رک : تمغہ .

اس کے کرتے پر تغمہ بادشاہی تھا .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۲۹

تغنی (فت ت ، غ ، شد ن) امث .

۱. **گانا .**

تغنی اور اس کے استماع میں . . . خلجان باقی ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۱۶

وہ دونوں ایک ہی شعر کے ساتھ تغنی کر رہے تھے .

۱۹۲۳ نگار ، جولائی ، ۳۸

۲. **قناعت ، بے پروا ہونا ؛ پرندوں کا بولنا ؛ معشوقہ کی تعریف شعروں میں کرنا** (جامع اللغات) .

[ع]

تغوّط (فت ت ، غ ، شد و بضم) امذ .

رفع حاجت ، قضاے حاجت کرنا ، پاخانہ پھرنا .

ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے . . . بول و براز کے لئے قضاے حاجت ، تغوط ، تبرز وغیرہ .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۹

[ع]

تغوّم تغوّم کرنا محاورہ .

منھ سے بے معنی آواز نکالنا .

کبڑے نے یہ خیال کیا کہ جن اس سے باتیں کر رہا ہے ، اور تغوم تغوم کرنے لگا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۲۶

[حکایت الصوت]

تغئیر (فت ت ، سک غ ، ی مع) امث ؛ صف .

رک : تغییر .

یہاں تک انھیں اس نے دی گوشمال
کہ تغییر ہونے لگا ان کا حال

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲

شوق دیدار کیا کروں تحریر
لحظہ لحظہ ہے حال دل تغئیر

۱۸۹۵ دلبر حسن ، ۲۵

تغیر (فت ت ، ی مع) امث نیز امذ .

۱. **رک : تغیّر ؛ تغییر .**

دیکھے کیا کہ سب رنگ ہو کر تغیر
ابلتا ہے گرمی سوں ات تن تی نیر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۳

میرے تغیر حال سے واقف ہوے نہ غیر
مثل نگہ چھپا میں حقارت کی آنکھ سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۱

یہ دیکھ کر جو حال سکینہ کا تھا تغیر
لپٹی ہوئی تھی پشت مبارک سے وہ صغیر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۰

۲. **موقوف ، برخاست ، معزول .**

جنوں جب سے دیا مجکوں دل کی کو بکنی
تبھی سوں منصب فرہاد کوں تغیر کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸

یہ بات مقرر کر کے مینڈکوں نے اسے تغیر کیا اور دوسرے کو سردار کیا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدری ، ۳۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تغیّر (فت ت ، غ ، شد ی بضم) .

(الف) امذ .

۱. **تبدیلی ، بدلنا ، ایک حالت سے دوسری حالت میں جانا .**

دیا ہے ہم نے اپنے نقد دل پر اختیار ان کو
تقلب کا تصرف کا تبدل کا تغیر کا

۱۸۵۶ غنچۂ آرزو ، ۳۲

عالم میں ہر آن تغیر ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۳

۲. **تبدیلی حالت ، انقلاب .**

عقل کام نہیں کرتی کہ اس تغیر کی تہہ میں کیا حال پوشیدہ ہے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۴

۳. **فتور ، ابتری .**

مجھے ان کے دماغ میں کچھ تغیر نظر نہ آیا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۶

۴. **(طب) ایک مرض کا دوسرے مرض میں بدل جانا ، مرض کا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف بدل جانا ؛ مرض کا ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف منتقل ہو جانا** (مخزن الجواہر ، ۲۳۰) .

۵. **صورت بگڑ جانا .**

اوس غار میں ایک میت ہے جس میں کسی طرح کا تغیر نہیں ہوا ہے .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۱۶۵

(ب) صف .

متغیر ، تبدیل شدہ .

جیوں خطا کا ناؤں لیا اور بادشاہ زادے کے آنسو سوائے چلے اور رنگ تغیر ہو گیا .

؟۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۶۲

کیا جب یہ طوطی نے قال و مقال
تغیر ہوا شاہزادے کا حال

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۷

اف : ہونا .

[ع]

ـــ آفتاب کس اضا (ـــ سک ف) امذ .

غروب آفتاب کی وہ حالت جب کہ وہ مکمل طور پر غروب نہ ہوا ہو .

نماز عصر کی قبل تغیر آفتاب کے پڑھنا ممکن ہے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۶۱
[تغیر + آفتاب (رک)]

ـــ بالمرادِف (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، کس د) امذ .

لفظوں کا ہم معنی الفاظ سے بدل جانا .
الفاظ بھی تھے ، شاید کچھ تغیر بالمرادف ہو تو ہو .
۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۳۸۸
[تغیر + ب (رک) + رک : ال (ا) + مرادف (رک)]

ـــ پذیر (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

۱. تبدیل ہونے والا ، تبدیلی قبول کرنے والا .
نیرنگ پودوں (یعنی تغیر پذیر پودوں) کا نام تجویز کیا گیا ہے .
۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۸
۲. (معاشیات) لچک دار ، ایک حالت پر برقرار نہ رہنے والا .
بازار میں کثیر مقداریں . . . پیش کی جاتی ہیں اور قیمت میں تدریجی اور دھیمی تخفیف ہوتی ہے ، اس صورت میں اس شے کی طلب کو لچک دار یا تغیر پذیر کہا جاتا ہے .
۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۱۸۱
[تغیر + پذیر (رک)]

ـــ پذیری (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) امث .

تغیر پذیر (رک) کا اسم کیفیت .
دودھ ، گھی شکر کم و بیش تغیر پذیری سے پائی جاتی ہے کہ وہ نا گزیر نہیں کچھ ارزاں ہو جائیں تو لوگ زیادہ خریدنے لگے اور گراں ہوئیں تو خریدنا چھوڑ دیں .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۹۶
[تغیر + پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پکڑنا محاورہ .

تبدیل ہو جانا .
فارسی بھی چنداں قابل لحاظ نہ رہی تعلیم کی صورت اور کتابوں کے رواج نے بالکلیہ تغیر پکڑا .
۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۲

ـــ خصائص کس اضا (ـــ فت خ ، کس ء) امذ .

نسلی یا خاندانی خصوصیات میں تبدیلی ، اولاد اور ان کے اسلاف کے درمیان یا ایک عائلہ یا نوع کے افراد کے درمیان خصائص اور صورت میں پیدا ہونے والا فرق ، انگ : Variation .
نسلیات ، تغیر خصائص اور وراثت کی جو یہ سائنٹفک تعلیم ہے .
۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۲۷
[تغیر + خصائص (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

بدلنا ، تبدیل کرنا ، ایک حالت سے دوسری حالت میں پلٹ دینا .
جو اس خدا نے مقدر کیا ہے اسے تغیر دے سکتے ہو ؟ .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۲۳

ـــ قُطُورِ زُجاجی کس اضا (ـــ ضم ق ، و مع ، کس اضا ر ، ضم ز) امذ .

(طب) گردے کی بیماری میں بشرہ مخاطیہ کلوی کے اندر زجاجی قطروں یعنی خلیات کے اندر رونما ہونے والے قدرے انعطافی اور متجانس چھوٹے قطروں کے اکثر نمایاں خصوصیت کے طور پر موجود ہونے کی حالت (ماخوذ : ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۳۸) .
[تغیر + قطور (رک) + زجاجی (رک)]

ـــ قَلب کس اضا (ـــ فت ق ، سک ل) امذ .

(نفسیات) ذہنی تبدیلی ؛ رجحان بدل جانا .
تغیر قلب اکثر فریب دہ ہوا کرتا ہے .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۴۲۱
[تغیر + قلب (رک)]

ـــ کُلّی کس صف (ـــ ضم ک ، شد ل) امذ .

(حیوانیات) مکمل تبدیلی ، قلب ماہیت ، انگ : Trans-formation .
اس کا دوسرا مرحلہ قابل عود تغیر کلی ہے جس سے فرکٹوز -۶- فاسفیٹ حاصل ہوتا ہے .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۹۹
[تغیر + کلی (رک)]

ـــ و تَبَدُّل (ـــ و مج ، فت ت ، ب ، شد د بضم) امذ .

۱. تبدیلیاں ، فرق .
موسم کا تغیر و تبدل ، درختوں کی بہار و خزاں ان کو ہر شام اور صبح ثنا کا سبق سنائے .
۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۹

۲. انقلاب .
شے کی ماہیت میں نہ انقلاب ہو سکتا ہے اور نہ تغیر و تبدل .
۱۹۳۳ اسفار اربعہ ، ۲۷۹
اف : کرنا ، ہونا .
[تغیر + و ، عطف + تبدل (رک)]

تغیرات (فت ت ، غ ، شد ی بضم) امذ .
تغیر (رک) کی جمع .
چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے تغیرات ہوتے ہیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰
[رک : تغیر + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ ہر سالہ کس صف (ـــ فت ہ ، سک ر ، فت ل) امذ .
(مالیات) ایک کتاب جو تحصیل دار کے پاس رہتی ہے جس میں داخل خارج وغیرہ لکھے جاتے ہیں (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .
[تغیرات + ہر (رک) + سالہ (رک)]

تغیری (فت ت ، ی مع) امث .
تغیر (رک) سے منسوب یا اس کی حالت و کیفیت ، تبدیلی .
بوجہ گرسنگی و تشنگی پریشان حال تھا اور صورت جو کنیز بادشاہ کی ایسی بنائے تھا اس میں بھی کچھ کچھ تغیری ہوگئی تھی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۳
[رک : تغیر + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

تغیریت (فت ت ، غ ، شد ی بضم ، کس ر ، شد ی بفت) امث .
تغیر (رک) کی حالت و کیفیت .
اگر حالات متغیر ہو جائیں تو یہ بالکل ممکن ہے کہ پرانی قسم مٹ کر صرف نئی قسم باقی رہے لیکن لفظ تغیریت سے جو مفہوم پیدا ہوتا ہے اس سے یہ بہت جدا تصور ہے .
۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۳۱۸
[رک : تغیر + یت ، لاحقۂ کیفیت]

تغییر (فت ت ، سک غ ، ی مع) (۱) .
(الف) امث .
۱. تغیر ، تبدیلی ، بدل دینا .
اوتن سات کرنا بھلا دوستی
جے تغییر نا ہوے کچھ اون تھے
۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۳۵

قائم وہ پہنچے گا تیرے تغییر حال کو
سمجھے ہے جو زبان خموش شکستہ رنگ
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۹۷
میرے تغییر حال پر مت جا
اتفاقات ہیں زمانے کے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۹
اور نا قابل تعیین ہیں اجزا ان کے
یہی تغییر حوادث ہے مشیت بھی ہے
۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۵۸

۲. موقوف ، برخاست .
تا کجا کار جہاں دست فلک سے ہو تباہ
چاہئے اس کو اب اس کام سے تغییر کریں
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۱۳

(ب) صف .
متغیر ، بدلا ہوا .
درونی نے آواز سن آہ کا
کہے حال تغییر ہوا شاہ کا
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۰
خاطر آشفتہ ہے اور حال ہے میرا تغییر
جو مجھے دیکھے وہ اس وقت کہے قیس نظیر
۱۸۶۸ واسوخت معجز (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۱۸۱)
[ع]

تف (فت ت) امذ .
۱. حرارت ، تپش ، سوز ، گرمی .
تف سوز دل کا عیاں منہ سے حال
اڑاتی چلی اپنی آہوں سے رال
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۹۸
زمین گرم ہے جوں تف آفتاب
نہیں ہے کہیں پانے اک قطرہ آب
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۶۹
جب تک جلا نہ دے تف سوز دروں مجھے
ممکن نہیں کہ آئے قرار و سکوں مجھے
۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۳۱

۲. شعلہ ، آگ .
بجھی سینے کی تف ہرگز نہ میری ایک دم یارو
کیا ہی پی کے آنسو آب میں ہر چند آتش میں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۱

۳. بخارات ، بھاپ ، دھواں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ف]

— دار صف .

جو دھنوئیں سے سیاہ ہوگیا ہو ، دھنیلا .

آلودہ ہوئے اشک مرے دود جگر سے
کیا نفع کی امید ہو تف دار گھر سے

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۲۵۳

[تف + دار ، لاحقۂ صفت]

— داغ جگر کس اضا (— کس اضا غ ، کس ج ، فت گ) امث .

غم سوز جگر ، رک : تف معنی نمبر ۲ .

پوچھتے کیا ہو تف داغ جگر یوں سمجھو
کہ مرے سینے میں آتش کدہ پنہاں ہوگا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۴۰

[تف + داغ (رک) + جگر (رک)]

— شعلۂ آواز کس اضا (— ضم ش ، سک ع ، فت ل ، کس اضا ہ) امث .

(مجازاً) گرمی گفتگو ، رک : تف معنی نمبر ۲ .

نور کے سانچے میں فقرے نہ کبھی ڈھلتے تھے
کب تف شعلہ آواز سے دل جلتے تھے

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۴۳)

[تف + شعلہ (رک) + آواز (رک)]

تُف (ضم ت) .

(الف) امذ ؛ امث .

تھوک ، لعاب دہن .

اگر دیکھے کہ کسی شخص پر کف منھ کا یعنی تف ڈالتا ہے تو وہ شخص . . . رنج و آزار میں مبتلا ہوگا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰

لاش دشمن کی کریں گر دفن خویش و اقربا
پھینک دے سینے سے اپنے مثل تف باہر زمیں

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۴۷

(ب) کلمۂ نفرین .

لعنت ، پھٹکار .

تف اسے جن نے سکھانے کو ترے
ڈنڈی کاندھے پر طنبورے کی دھری

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷

مردار یہ سمجھتی ہے کہ صاحب قبر نے مجھے چوس لیا اور یہ احوال کردیا ، تف اس کی سمجھ پر .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۲

حق کو جو ناپسند ہو تف ایسے کام پر
مالک ہی خوش نہیں ہے تو لعنت غلام پر

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۳۶

[ف]

— نہ کرنا محاورہ .

پروا نہ کرنا ، ذرا توجہ کے لائق نہ سمجھنا ، نہ تھوکنا .

اب اگر سلطنت بخشے تو یہاں استغنا سے تف نہ کروں .

۱۸۰۲ نوطرز مرصع ، ۱۵۷

وہ کم رہا ہے کہ ذلت سہو تو جاؤ چمک
مری یہ آن کہ ایسی چمک پہ تف نہ کروں

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۲ : ۱۳۰

— ہے فقرہ .

(اظہار نفرین کے لیے) لعنت ہے ، پھٹکار ہے .

تف ہے میری زندگی پر اگر پھر معصیت پر اقدام کروں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۴۴

اگر ہمیں ان چیزوں کو چھوڑ کر روٹی مل سکتی ہے تو تف ہے اس روٹی پر .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۱۰۲

— ہے تیری اوقات پر فقرہ .

لعنت ہے تورے ڈھنگوں پر (فرہنگ آصفیہ) .

جب خفا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں تیری اوقات پر ارے تف ہے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۳

تُفّ (ضم ت ، سک ف ، نیز بشد) امث .

ناخنوں کی میل ، کھانے کے وہ اجزا جو کھانے کے بعد دانتوں میں رہ جائیں (مخزن الجواہر ، ۲۳۰ ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تَفات (فت ت) امذ (قدیم) .

تفاوت ، فاصلہ ، فرق .

بھتاویں مجے باج حاجب سنگات
نظامیاں تفاں سوں کرتا تفات

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۷

[رک : تفاوت]

تُفّاح (ضم ت ، شد ف) امذ .

سیب .

بیہقی کے نزدیک مانند تفاح اور حاکم اور ترمذی کے نزدیک اس پر بال تھے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۳۶۲

[ع]

تُفّاحَت (ضم ت ، شد ف ، فت ح) امث .

سیب ہونے کی حالت و کیفیت ، سیب نما ، مثال کے لیے رک : تفاحت آدم .

[ع]

ــِ آدم کس اضا (ـــ فت د) امث .

ابھار ، گھنڈی ، کنٹھا ، انگ : Pomum Adami .

تھائریانڈ کارٹلیج (غضروف ورقی) لیرنکس (حنجرہ) کی سب سے بڑی گری ہے وہ دو ورقوں پر مشتمل ہے جن کے اگلے کنارے . . . ایک تحت الجلد ابھار بنا دیتے ہیں جس کو . . . (جوزۃ الحنجرہ یا تفاحت آدم) کہتے ہیں .

۱۹۳۳ انشائیات ، ۲

[تفاحت + آدم (رک)]

تَفاخُر (فت ت ، ضم خ) امذ .

فخر ، ناز ، بڑائی ظاہر کرنا ، باہم فخر کرنا .

تفاخر اس مقدمے کا اسی (کپتان سیوری) کے واسطے ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۴ : ۱۰۱

شجاعان عرب کا دستور ہے کہ لڑائی کے موقع پر بہادروں کو ابھارنے اکسانے کے لئے اپنے تفاخر کے اظہار میں اشعار پڑھتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۵۴

[ع]

تَفاخُرانَہ (فت ت ، ضم خ ، فت ن) صف .

فخریہ .

لالہ صاحب جامے سے باہر ہوجاتے اور تفاخرانہ انداز سے کہتے کالج میں پڑھنے سے تجربہ نہیں آتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۹

[رک : تفاخر + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تَفارُق (فت ت ، ضم ر) امذ .

۱. جدائی ، فرق ، دو چیزوں کے درمیان تفریق .

مثالیں ہیں یہ بھی خلاف قیاس
تفارق ہے ان میں بھی کچھ ہم لباس

۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۲۰

ہماری عقل ہم کو اس مناسبت اور تفارق سے آگاہ کرتی رہتی ہے .

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۷۸

۲. (فلسفہ) ایسا طریقہ یا قانون جس میں ہم اس مثال کا جس میں حادثے کا ظہور ہوتا ہے اس مثال کا جس میں حادثے کا ظہور نہیں ہوتا مقابلہ کر کے دیکھتے ہیں کہ دونوں مثالیں کس چیز میں اختلاف رکھتی ہیں .

طریقہ تفارق اس قول پر مبنی ہے کہ جو عارض بغیر ضرر پہنچائے حادثہ زیر تحقیق کے اس سے خارج نہ کیا جاسکتا ہو تو وہ عارض اس واقعہ زیر تحقیق سے ربط علتی رکھتا ہے .

۱۸۸۲ منطق استقرائی ، ۱۷

[ع]

تَفارِیق (فت ت ، ی مع) امث ؛ ج .

فرق ، وقفے ، قسطیں ، حصے ، درجے ، (عموماً ' بہ ' کے ساتھ) کئی مرتبہ .

خدا کے نام کا دینا ہے جس کو زیادہ مستحق سمجھو بہ تفاریق یا یک مشت اس کو دو .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۷۰

کل ترجمہ اور اس کا تمام اہتمام میرے ذمے کر دیا اور دس ہزار کی رقم منظور کی جو بہ تفاریق لی جائے خواہ یک مشت .

۱۹۰۰ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۸

[ع]

تَفاس (فت ت) امذ (قدیم) .

تلاش .

یا جناں نے ہرناں کالیے لباس ، اس بات کوں خوبی کرنا تفاس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۱

اف : کرنا .

[رک : تپاس]

تَفاسِیر (فت ت ، ی مع) امذ ؛ امث .

تفسیر (رک) کی جمع .

محرر تفاسیر معالم غیب و شہود کا ، مفسر اساطیر صحائف وجود کا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳

[ع]

تَفاصِیل (فت ت ، ی مع) امث ؛ ج .

تفصیل (رک) کی جمع .

عدم سے فضائے وجود میں کون لایا اور ظلمت رحم میں تفاصیل اجزا اور تقاسیم اعضا اس ترتیب سے کس نے کی .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۶۱

نہ ہم اس کی طرز معاشرت اور طریق بود و باش کی تفاصیل سے واقف ہیں ۔

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۸۰

[ع]

تَفاضُل (فت ت ، ضم ض) امذ ۔

۱. **فضیلت ، بزرگی ، ایک دوسرے پر برتری ۔**

ملائکہ باہم تفاضل رکھتے ہیں ۔

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۳

حضرت نظام الدین محبوب الٰہی اور علاؤ الدین صابر کلیری میں باہم نسبت تفاضل کیا ہے ۔

۱۹۴۵ حکیم الامت ، ۲۹

۲. **(فقہ) بڑھوتری ، بیشی ، افزونی ۔**

چاندی سونے کا بہ تفاضل خریدنا حرام ہوا ۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۶۰

دو مادی چیزوں کے درمیان تفاضل اور گھٹ بڑھ کا علم ہم کو تولنے یا گننے سے ہوتا ہے ۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۳۳

۳. (i) **فرق ۔**

ان دونوں قیمتوں کا تفاضل ادا کرنا پڑیگا ۔

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۱۳۹

(ii) **فرق بلحاظ عمل نیک و بد یا مدارج ۔**

تیسرا مسئلہ یہ معلوم ہوا کہ نیک اعمال میں بھی باہمی تفاضل ہے ۔

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۴ : ۳۲۷

[ع]

تَفاعُل (فت ت ، ضم ع) امذ ۔

۱.(i) **کسی امر کا مناسب طریقۂ عمل جس سے اس امر (چیز یا شخص) کا مقصد پورا ہوتا ہو ، فعلی اثر ۔**

ہم انسان کو ۔ ۔ ۔ عناصر میں سے ایک عنصر سمجھیں اور اسے خارجی دنیا کا ایک تفاعل قرار دیکر اس کا مطالعہ کریں ۔

۱۹۵۹ مقدر انسانی ، ۴۳

(ii) **(نباتیات) نباتات کے اگنے کے عمل کا مطالعہ ۔**

ایک نہایت دلچسپ اور مفید صورت جس میں جداگانہ عوامل کے تفاعل کا مظاہرہ کیا گیا ۔ میٹھے مٹر کی ہے ۔

۱۹۶۷ مینڈلیت ، ۳۷

۲. **(ریاضی) ایک مقدار کی قیمت کا دوسری مقدار کی قیمت پر انحصار ؛ کوئی مقدار جو کسی دوسری مقدار سے اس طرح متعلق ہو کہ ایک میں کوئی تبدیلی دوسری میں اس کے مطابق تبدیلی پیدا کریں ، انگ : Function ۔**

اگر کسی مقدار کی قیمت مقدار لا کی قیمت پر منحصر ہو تو ہم کہتے ہیں کہ اول الذکر مقدار تفاعل ہے لا کا ۔

۱۹۱۹ جبر و مقابلہ ، ۱۵۱

۳. **(منطق) قضیہ کا وہ حصہ جو موضوع سے متعین ہو ۔**

اب قضیہ کا یہ حصہ جو موضوع سے متعین ہوتا ہے موضوع کا تفاعل ہے ۔

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۲۶

۴. **فرض ، کام ۔**

شاعر کا تفاعل یہ نہیں ہے کہ وہ ان چیزوں کو بیان کرے جو واقع ہو چکی ہیں ۔

۱۹۶۸ شعریات ، ۵۵

۵. **عربی مصادر میں سے ایک مصدر کا وزن یا باب ۔**

جاننا چاہیے کہ ابواب و اوزان ماتحت کے مطابق جتنے مصادر ہیں وہ سب بہ تذکر مستعمل ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ تفاعل ۔ ۔ ۔ وغیرہ ۔

۱۸۶۳ تلخیص معلیٰ ، ۴۷

۶. **اغراض و مقاصد ۔**

چنائی کے پشتے میں ذخیری کام اور نکاس کام کے تفاعل جمع ہوسکتے ہیں ۔

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۱۸۱

[ع]

تَفاعِیل (فت ت ، ی مع) ج ۔

(عروض) بحور کے ارکان ، اوزان عروض ۔

تا کہ علم شعر ہو داخل بہ اوزان بحور

تا افاعیل و تفاعیل اس سے پائیں انضمام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۴

[ع]

تَفاف (فت ت) امذ ۔

گرمی ، تپش ، برقی رو کا عمل ۔

موصل کے اس طرف کا جھٹکا جو استوانے سے زیادہ قریب ہے تفاف رکھتا ہے اس جھٹکے سے جو استوانے میں ہے ۔

۱۸۳۹ نسخہ شمسیہ ، ۶ : ۴۷

[ع]

تُفال (ضم ت) امذ ۔

پانی جو کسی چیز کے مزے سے منہ میں بھر آئے نیز مجازاً (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) ۔

[ع]

۔۔۔ مِس کس اضا (۔۔۔ کس م) امذ ۔

(طب) تانبے کے ریزے جو گرم تانبے کو کوٹنے کے وقت اس سے جدا ہوتے ہیں ، دیگ چون (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۵۲) ۔

[تفال + مس (رک)]

تَفاوُت (فت ت ، ضم و) امذ .

۱. فرق ، اختلاف .

انکھیاں ہور آرسی کوں تفاوت ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۷

فرق ہے اول ہور آخیر میں   تفاوت ہے نیر ہور شیر میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۶

جیبھ حیوان کو بھی خدا نے دی ، پھر حیوان اور انسان میں تفاوت کیا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷۱

۲. (فقہ) فرق .

احکام کے ثبوت میں ان ہی تفاوتوں کے لحاظ کی ضرورت ہے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۷۹

مولانا اور ڈاکٹر صاحب کی عمروں میں بڑا تفاوت تھا .

۱۹۳۳ حیات شبلی ، ۵۹۵

۳. کمی ، کسر ، ہٹ جانا ، ہٹنا ، دور ہو جانا .

عجائبات منے آج بس یہی ہے عجب
جو منج بہ تہا تفاوت کیا ہے تیرا پیار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۵

خاطر مبارک میں گرد کدورت کی نہ بیٹھے اور شفقت میں تفاوت نہ آوے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۶۵

وزیر نے عرض کی کہ ارشاد حضور سے سرمو تفاوت نہ کروں گا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳

۴. (ادب احترام اور فرق مراتب وغیرہ کے اظہار کے لیے) دور ، فاصلہ پر .

کرے صبح اس آستاں کو مدام
تفاوت سے خورشید اٹھ کر سلام

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۳۸

جب ہاتھی کے پاس پہنچا سلام کرکے ادب سے تفاوت کھڑا ہوا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۴۳

۵. امتیاز ، پہچان .

سحر کیا نیک و بد کور باطن کو تفاوت ہو
نہ ہو معلوم روز و شب میں اصلا فرق اعمیٰ کو

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۷۷

۶. ایک دوسرے سے فاصلہ پر ، الگ الگ .

اعداد کے نیچے بہ تفاوت ایک درجے کے لکھے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۶

۷. جغرافیائی فاصلہ .

مکۂ معظم جزیرۂ خالدات سے ستہتر درجے اور دس دقیقے تفاوت پر ہے .

۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۳۸

۹. (قیمت وغیرہ کا) بل ، درمیانی فرق .

اس رنگ کی وجہ سے کپڑے کی قیمت میں جو تفاوت آئے اسے ادا کرنا پڑے گا .

۱۹۳۳ جنایات برجائداد ، ۲۲۷

۸. خارج ، الگ ، عاق .

اگر پھر کبھی سنوں گا کہ تیں باغبان بچے سے سابقہ رکھتا ہے تجکو اپنی فرزندی سے تفاوت اور جدا کروں گا .

۱۸۰۰ قصہ گل و ہرمز ، ۱۸

۱۰. (زمینداری) فرق جو لگان مقررہ کے درمیان ہو .

تعداد تفاوت کی جو درمیان لگان مقررہ حسب دفعہ ۵۰ ... دینا پڑتا .

۱۸۹۴ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۲۹

۱۱. (طب) رک رک کر چلنا ، نبض کی رفتار کا فرق جس سے تشخیص مرض میں مدد ملتی ہے .

اگرچہ تواتر اور تفاوت نبض کا حال بہ نسبت دیگر کیفیات کے آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۶۸

(تفاوت ، بفت لیز بکس و ، بھی استعمال ہوسکتا ہے) .

[ع]

ـــ بولْنا محاورہ .

غلط بیانی کرنا ، مختلف بیان دینا (جامع اللغات) .

ـــ کَرنا محاورہ .

الگ الگ کر دینا ، جدا کر دینا .

دیا مان کنچن اور ہر مار کوں
تفاوت کیا نور ہور نار کوں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۸

ہولے ہولے اس کے گلے کا بند کاٹ کر اسے تفاوت کر دیا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۲۶

ـــ کھانا (= کِھانا) محاورہ (قدیم) .

کمی بیان کرنا ، فرق نکالنا .

تو فہرست سب خرچ کی دی بتائے
کوئی کچھ تجاوز تفاوت نہ کھائے

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۹۰

ـــ نِکالنا محاورہ .

فرق ظاہر کرنا ، دو چیزوں کے درمیان فرق نکالنا .

ون دونوں کا تفاوت نکال کر ہر درجے کو چار دقیقۂ زمانی سمجھنا .

۱۸۳۹ رسالہ اعمال کرہ ، ۱۲۸

— ہونا محاورہ .

۱. فرق ہونا .

کہنے اور کرنے میں بڑا تفاوت ہوتا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۰

۲. دور ہونا ، الگ ہونا .

لگیں ہونے از بسکہ خونریزیاں
تفاوت ہوا حفظ امن و اماں

۱۸۴۴ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۹

تَفاوُتی (فت ت ، ضم و) صف .

تفاوت (رک) سے منسوب ، الگ الگ .

ایسی قومیں ہمیشہ رجائی و تفاوتی زندگی بسر کرتی ہیں .

۱۹۳۶ نگار ، ۳۰ ، ۱ : ۲

[رک : تفاوت + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَفاوُل/تَفاؤُل (فت ت ، ضم و/ضم ء) امذ .

۱. فال ، شگون ، مستقبل کا حال دریافت کرنا ، فال لینا .

تجھ حسن مبارک کوں جو دیکھا ہے ولی نے
بولا ہے سخن یو
اس مکھ کے صحیفے منیں دیکھے ہیں جو فالاں
خوش ان کا تفاول

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۵

معروف کا دیوان میں تفاول سے جو کھولا
یہ فال میں نکلا کہ الف ہیچ ندارد

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۴۹

صبح کے وقت تفاول شرعی کے طور پر دیوان حافظ دیکھا .

۱۹۳۲ مقالات شروانی ، ۲۶۵

۲. پرندوں سے شگون لینا یا غیب کے متعلق حکم لگانا ، پرندوں کے ذریعہ نیک و بد فال نکالنا .

فلسفی مذکور کے ایک رسالے میں تفاول (پرندوں سے غیب پر حکم لگانے) اور ایک دوسرے میں دست شناسی کی بحث بھی ملے گی .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۶۱۳

[ع]

تُفاوہ (ضم ت ، فت و) امذ .

چاند اور سورج کے گرد پڑنے والا چھوٹا حلقہ یا دائرہ .

اور ہالہ و تفاوہ جو گرد آفتاب و مہتاب کے ہوتا ہے . . . اسکاسبب بھی وہی قوس قزح کا سبب ہے .

۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۳۹

[ع : طُفاوہ (رک) سے]

تَفاہُم (فت ت ، ضم ہ) امذ .

سمجھ ، دانائی ، عقل .

ان ہی کے تفاہم پر ان کو عمل کرنا پڑے گا .

۱۹۷۵ متحدہ قومیت اور اسلام ، ۳۲

[ع]

تَفْت (فت نیز ضم ت ، سک ف) .

(الف) صف .

۱. تپتا ہوا ، گرم ، سوختہ .

انھی گرم کنکری انگاریاں تے تیز
دیسوں تفت بالو ہی چنگیاں کی ریز

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۰

۲. غصہ میں بھرا ہوا ، قہر آلودہ ، غضبناک .

منگی اس کوں کھانے کے تئیں تفت ہو
کلیجا منگی کھاو نے مفت ہو

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۹

۳. مفلس (غیاث اللغات) .

(ب) امذ ؛ امث .

۱. ڈالی ، میووں کی ڈالی ؛ ایک پیالہ جو میوہ جات اور پھول رکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے ، میووں کی ٹوکری ، بطور دوا استعمال ہونے والی ایک گھاس اور اس کی جڑ (فرہنگ آنند راج ؛ فرہنگ نظام ؛ لغات کشوری ؛ غیاث اللغات) .

۲. گرمی ، حرارت (پلیٹس) .

[ف]

تَفتَگی (فت ت ، سک ف ، فت ت) امث .

گرمی ، تپش .

جاتے ہیں آتش یا توت کے شعلے تاچرخ
تفتگی سے یہ معادن کی ہوئی کیفیت

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۶۱

[ف]

تَفتَہ (فت ت ، سک ف ، فت ت) صف .

۱.(i) سوختہ ، جلا ہوا ، بریاں .

مری خاک تفتہ پہ اے ابرتر
قسم ہے تجھے ٹک برس زور سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۶

سیکھ پروانوں سے دل سوزی باہم اے شمع
آگ میں اور کی یہ تفتہ جگر جاتے ہیں

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۱۲۱

(ii) (کنایۃ) عاشق ، آزردہ ، غمگین ، مضطرب ، بے چین .

ضیائے شمع کہاں عاشقوں کی تربت پر
ہے شعلہ تفتہ دلوں کے مزار سے پیدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۸

امن و امامن مجھ مہجور و تفتہ جاں کے قدموں پر گر پڑیں .

۱۹۱۳ محل خانۂ شاہی ، ۳۳

۲. تپتا ہوا ، گرم .

یہاں تک کہ ایک پارچہ آہن تفتہ نمودار ہوا وہ اتنا گرم تھا کہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ ابھی آگ کی بھٹی سے نکلا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۵۶

۳. گداختہ ، پگھلایا ہوا .

جوں موم تفتہ کس کو سنبھالے ہے تو کہ یاں
جلتا بدن ہے آتش غم سے گداز ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۶

[ف]

تَفتی (فت ت ، سک ف) صف .

۱. ہاتھی کا وصفی نام (اپو ، ۵ : ۴۳) .

۲. وہ حالت یا کیفیت اور شورش جو ہاتھی کو مستی پر آنے کے بعد پیدا ہوتی ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۳) .

[ف]

تَفتیح (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. کھل جانا ، کشادگی ، تشریح ، واضح ہونا .

مراد شرح صدر سے توسیع و تفسیح و تفتیح صدر مبارک ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۱۴۸

اور جب سماع کرے تو کافی دیر کے بعد کرے تا کہ اس کی تفتیح تیرے دل سے محو نہ ہو .

۱۹۷۳ ، صبح ، سہ ماہی ، جولائی ، ۵۳

۲. کھولنا (مسامات اور سدے وغیرہ کا) .

اور قرص . . . تفتیح صدر کے لیے نہایت مفید ہے .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۵۴

[ع]

تَفتیدہ (فت ت ، سک ف ، ی مع ، فت د) صف .

۱. سوختہ ، جلا ہوا ، (مجازاً) گرمی سے خشک یا جھلسا ہوا .

یوں گاوے تشنہ میں وہ آب خنجر ہو فرو
جیسے تفتیدہ زمیں لے ایک دم میں آب کھینچ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۶

۲. گرمی سے تپتا ہوا .

ریگ تفتیدہ پہ ہے غش میں علی کا دلبر
جاؤ کیا دیر ہے کاٹو شہ مظلوم کا سر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۹۷۵

۳. (مجازاً) گرم ، جلتا ہوا .

نہیں ہمراہ مجنوں کے کوئی بھی
یہ تفتیدہ جگر ہے اور میں ہوں

۱۸۸۹ دیوان یاس ، ۱۱۷

[ف]

تَفتیش (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. دریافت ، تحقیقات ، چھان بین ، پوچھ گچھ ، کھوج لگانا .

ہوا تفتیش کا ہر ایک مائل
کہ دے بیٹھا ہے یہ ظالم کسے دل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۶

جواب دیا کہ بخشی فوج سے تفتیش کرو .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۵

راستے میں جہاں کہیں وہ سفر میں قیام کرتا تفتیش کرتا جاتا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۳۷

۲. حاکم یا افسر مجاز کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق چھان بین .

تفتیش میں وہ کاروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعہ ہذا بہمرسانی شہادت کے لیے کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے حکم دیا ہو عمل میں لائے .

۱۸۹۸ مجموعہ ضابطۂ فوجداری ، ۲

[ع]

تَفتیشی (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف .

تفتیش (رک) سے منسوب .

یہی مسئلہ تفتیشی شکل میں اسطرح پیش ہوسکتا ہے .

۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۲۱۸

[رک : تفتیش + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَفَجُّر (فت ت ، ف ، شد ج بضم) امذ .

پانی کا جاری ہونا ؛ پھٹ جانا ، بہنا ، بھپ نکلنا ؛ صبح کا روشن ہونا ؛ جواںمردی کا اظہار (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) .

[ع]

تَفَحُّص (فت ت ، ف ، شد ح بضم) امذ .

کھودنا ، تلاش ، جستجو ، کھوج ، تحقیق ، معلوم کرنا ، پرسش (حال وغیرہ کے ساتھ) .

ہر ایک بات تفحص کرنا خاطر لیانا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۶

رہتا ہے دل پیا کے تفحص میں رات دن
ہے کار عندلیب ہمیشہ سراغ گل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۱

تفحص فائدہ ناصح تدارک تجھ سے کیا ہو گا
وہی پاوے گا میرا درد ، دل جس کا لگا ہو گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱

احادیث کی تلاش ، جستجو و تفحص نقلِ روایت سے کسی اور کام کی فرصت ہی انہیں مل سکتی تھی ۔

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۴

[ع]

تفحیص (فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ ۔

رک : تفحص ۔

تحقیق و تفحیص کے لیے صرف وہی ایک نقطہ آغاز ان کو دیتے ہیں جو اہل مغرب نے اختیار کیا ہے ۔

۱۹۳۹ تنقیحات ، ۲۸۷

[ع]

تفخر (فت ت ، ف ، شد خ بضم) امذ ۔

فخر ۔

ہم کو بخوشی و تفخر اس جاپانی سردار کے قول کا اعتراف کرنا چاہیے ۔

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۹۱

[ع]

تفخیم (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث ۔

۱۔ بڑا کرنا ، تعظیم کرنا ۔

چونکہ یہ کلمہ تعظیم و تفخیم ہے ۔

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۲۶

۲۔ (تجوید) مخصوص حروف کو پُر کر کے پڑھنا ۔

اصطلاح قراء میں تفخیم کہتے ہیں پُر پڑھنے کو ۔

۱۹۲۴ علم تجوید ، ۱۴

[ع]

تفراخ (فت ت ، سک ف) امث ۔

رک : تڑاخ ؛ اڑاخ ۔

لاگی تبر کی ضرب سو تفراخ اجل کے ہات کی
جم کی سکھی نے کم نہ تھا دھکا گرز کی مار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۵

تفرج (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔

۱۔ کھلنا ، خوشحالی ، کشایش ۔

ہے عاشق و معشوق میں یہ فرق کہ محبوب
تصویر تفرج ہے وہ پتلا ہے الم کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۷

۲۔ سیر ، تفریح ، تماشا ۔

ہر اک طرف جو ہوئی بسکہ ریزش باراں
کیا ہے آج تفرج نے جوش طوفانی

۱۷۰۵ ولی ، ک ، ۳۷۲

کہ مامون ہوا ظلم پیشہ سوار
بعزم تفرج بقصد شکار

۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۲۳۷

ہے اک شام کا ذکر وہ پارسا
تفرج میں کچھ دور کٹیا سے تھا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵

[ع]

ـــ گاہ امث ۔

سیر تماشے کی جگہ ، تفریح کا مقام ۔

ان سر بفلک عمارتوں اور دلکش تفرج گاہوں کی ہندوستان میں دوسری مثال نہیں ملتی ۔

۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، ۴

کرسیانگ ، دار جلنگ سے تیسرے درجے کا خوشنما تفرج گاہ ہے ۔

۱۹۳۵ پرواز ، ۳۴

[تفرج + گاہ (رک)]

تفرح (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔

فرحت ، سکھ ، تفریح ۔

تا اس کے تفرج سے تفرح کریں حاصل
جس وقت مطالع کریں یہ خوبی تحریر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۷۳

[ع]

تفرد (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔

۱۔ یکتائی ، تنہائی ، خلوت ، انفرادیت ۔

دوسرے میں وہ تفرد اور تجرد قابل ملاحظہ ہے ۔

۱۸۹۶ علمائے سلف ، ۱۰۴

حق تعالی کی ذات کو تفرد حاصل ہے ۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۸۹

۲۔ (تصوف) اپنے دل کو ماسوائے اللہ سے خالی کرنا (مصباح التعرف) ۔

۳. (تصوف) اپنی ذات کا انفرادی مرتبہ اور ارتقا ۔
انسانی زندگی میں تفرد اعلیٰ ترین مرتبے پر نظر آتا ہے جسے ہم خودی کہتے ہیں ۔
۱۹۳۲ روح اقبال ، ۱۳۱

[ع]

— کرنا محاورہ ۔
(حدیث) کسی روایت کے بیان کرنے میں راوی کا اکیلا ہونا ۔
تفرد کیا اوس سے عطا بن مسلم نے ۔
۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۱۲۲

تفرّس (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔
۱. (لفظاً) کسی ظاہری نظر سے کسی چیز کے باطن کا حال معلوم کرنا ، (مجازاً) فراست ، علامت سے معلوم کرنا ، تاڑ لینا ۔

کہا اس نے عورت ہے یاں اک وہیں
تفرس میں کوئی اس کا ثانی نہیں

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۵۷
سید مرحوم کے تفرس نے پہلی ہی ملاقات میں تاڑ لیا تھا کہ میرے خیالات کی رفتار دوسری ہے ۔
۱۹۴۶ کاروان خیال ، ۷۷
۲. پیش گوئی (بحساب نجوم) ، تخمین ، ظن ، قیاس ۔
نجومی اکثر تفرس کرکے واقعات آئندہ کی نسبت پیشین گوئیاں کیا کرتے تھے ۔
۱۸۷۱ مبادی الحکمہ ، ۱۲۶

[ع]

تفرّض (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔
فرض کرنا ، قیاس کرنا ۔
اکثر یہ دقتیں تمہاری قوم کے غلط قیاسات اور تفرضات سے پیدا ہیں ۔
۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۶

[ع]

تفرّع (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔
۱. شاخ نکلنا ، ہر شے کے اوپر کے حصے کا جڑ سے نکلنا ۔
عموماً جانبی تفرع نہیں ہوتا ، لیکن پتوں کے قاعدوں پر اتفاقی کلیاں نمودار ہوتی ہیں جو ممکن ہے علیحدہ ہوکر نئے پودے پیدا کریں ۔
۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۲
۲. (بطور نتیجہ) اصل یا اصول سے نکلنا ، مترتب ہونا ، مبنی ہونا ۔

حقیقت محقق نہیں ہے تشرع
بجز اصل ممکن ہے ہرگز تفرع

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۴۵
۳. (فقہ) (دلیل سے) مسئلہ کو نکالنا ۔
تفرع کرنا تیمم کو پانی کے نہ ہونے پر دلیل ہے کہ پانی کی طہارت اصل ہے ۔
۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۲ : ۲۰۳

[ع]

تفرّغ (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔
فراغت پانا ، کسی کام سے فارغ ہونا (فرہنگ آنند راج) ۔

[ع]

تفرّق (فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ۔
۱. الگ الگ ہونا، انتشار، علیحدگی، تفریق، پراگندگی ۔
کثرت اور تفرق لوگوں میں پیدا ہو ۔
۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۰۱
کسی اجتماع مادی کے اجزائے ترکیبی میں زیادہ آزادی حرکت پیدا کرنا لازماً اس میں تفرق و انتشار پیدا کردیتا ہے ۔
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۳۸
۲. امتیاز ، فرق ، تمیز ۔
اس تفرق اور بوقلمونی کے ساتھ کوئی قوم کیونکر زندہ رہ سکتی ہے ۔
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳۹
۳. (ریاضی) تقسیم کرنا ، ایک عدد کا دوسرے عدد کو پورا پورا تقسیم کردینا ۔
قائمیت کا امتحان کرنے کے لیے ہم ۹ پر تفریق کرتے ہیں ۔
۱۹۳۵ سکونیات ، ۲۱۷
۴. (حیاتیات) حیاتی نظام میں نامیاتی مرکبات کی تخریب و تعمیر کے مجموعی عوامل تحول کا عمل جس سے نامیاتی مرکبات کی تحلیل ہوتی ہے جس کے نتیجے کے طور پر توانائی کا اخراج عمل میں آتا ہے ۔
دوسرا عمل تخریبی ہے اس سے چونکہ بیکار مادے حاصل ہوتے ہیں اس لیے ان کو جسم سے باہر نکال دیا جاتا ہے سائنس کی اصطلاح میں اس عمل کا نام تفرق ہے ۔
۱۹۶۷ جدید معلومات سائنس ، ۱۵۶

[ع]

— اتصال کس اضا (— کس ا ، شد ت بکس) امذ .

(طب) زخم اور جراحت ، کسی مفرد و مرکب عضو کے اجزا کے باہمی اتصال میں فرق آنا یعنی ان میں جدائی واقع ہونا ، یہ صورت کبھی خارجی سبب سے ہوتی ہے جیسے عضو کا چھل جانا ، چر جانا ، کٹ جانا ، اور کبھی داخلی سبب سے جیسے کسی عضو کا پھوڑا یا سوجن وغیرہ ، رک : تفرق معنی نمبر ۴ .

سیال وہ جسم ہے کہ بعد تفرق اتصال اجزا اس کے جلد تر باہم مل جاویں .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۳

[تفرق + اتصال (رک)]

— اجزا کس اضا (— فت ا ، سک ج) امذ .

حصوں کے جدا ہونے یا بکھرنے کا عمل .

اس تفرق اجزاء سے مجموعی قوت کو صدمہ پہنچا .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۸۵

[تفرق + اجزا (رک)]

— و تخرب (— و مج ، فت ت ، خ ، شد ر بضم) امذ .

تفرقے بازی کا وہ عمل جس میں بربادی بھی شامل ہو .

تفرق و تخرب اوہام و نفس پرستی اور سازشیں کلچر کا جزو بن جاتی ہیں .

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۶۲

[تفرق + و ، عطف + تخرب (رک)]

تفرقا (فت ت ، سک ف ، کس ر) امذ .

رک : تفرقہ .

پڑا کچھ ہوا تفرقا ہولناک
ہوئے لوگ کئی یک طرف تے ہلاک

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۶

تفرقع (فت ت ، ف ، سک ر ، ضم ق) امذ .

۱. آواز کے ساتھ کسی چیز کا بھک سے اڑ جانا .

اس کے بعد . . . وہ تفرقع (یعنی آواز کے ساتھ کسی چیز کا بھک سے اڑ جانا) موقوف ہو جاتا ہے اور کاسۂ برکان سے یا اسکے اطراف کے دہانوں سے لاوا بہنے لگتا ہے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۱۵

۲. انگلیاں چٹکانا ، بدن کے جوڑوں سے آواز نکالنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۲) .

[ع]

تفرقعی (فت ت ، ف ، سک ر ، ضم ق) امث .

(نفسیات) تفرقع (رک) سے منسوب .

اعلیٰ خلایا کی شرح تفرقعی ممکن ہے کہ ادنیٰ خلایا سے بھی سست ہو .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱۸۱

[رک : تفرقع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تفرقہ (فت ت ، سک ف ، کس ر ، فت ق) امذ .

۱. علیحدگی ، فرق ، امتیاز ، فصل .

مراقبہ یہ ہے کہ نفس کوں تفرقہ نہ کرے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۹۳

تو اپنے ہاتھوں آپ ہی پڑتا ہے تفرقہ میں
اے امتیاز ناداں تک امتیاز کرنا

۱۷۸۵ درد ، د ، ۲۱

کسی چیز میں تفرقہ کسی عہدہ کے استحقاق کی نسبت کیا گیا ہو .

۱۸۸۷ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۵۰

آج یہ تمام تفرقے یہ تمام امتیازات یہ تمام حد بندیاں دفعتہً ٹوٹ گئیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۵۳

۲. پھوٹ ، نفاق ، افتراق .

محب علی خاں نے اب قلعے کی تسخیر کا ارادہ کیا تو مخالفین کی جمعیت میں تفرقہ پڑا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۵۳

اللہ ، کیسا تفرقہ مرنے سے پڑ گیا
میں ایک ساتھ سارے جہان سے بچھڑ گیا

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۶

۳. پراگندگی ، ابتری ، انتشار .

تفرقہ ہوتا ہے ایسا بھی کل انعام کہیں
مے کہیں ، شیشہ کہیں ساقی کہیں جام کہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۴

۴. ایک دوسرے سے جدا ہونا ، الگ الگ ہو جانا .

تفرقہ کی زمین میں بغض کا بیج ڈال کر
فتنہ کے کھیت کے لیے بن گیا کھاد سالوی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۷۸

۵. فصل ، جدائی ، پردہ .

کسی چیز میں تفرقہ کسی عہدہ کے استحقاق کی نسبت کیا گیا ہو .

۱۸۸۷ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۵۰

حسن و الفت ہی نہیں تفرقہ فرد دوئی
جذب کامل کو یہ پردہ بھی اٹھا دینا تھا
۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۲۱

۶. (تصوف) قلب کو شک میں ڈالنا اور حق سے دور ہو جانا اور خلق کو دیکھنا اور حق کو نہ دیکھنا (مصباح التعرف ، ۷۸).

[ع]

ــ انداز (ــ فت ا ، سک ن) صف.

نفاق ڈالنے والا ، دلوں میں فرق ڈلوانے والا ، جدائی کرانے والا.

یعنی اک پیر زال شعبدہ باز چرخ کی طرح تفرقہ انداز
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۷۲

[تفرقہ + ف : انداز ، انداختن (= ڈالنا) سے]

ــ باہمی کس صف (ــ فت ہ) امذ.

آپس میں نفاق یا دو فریقوں کے درمیان کشمکش.

تفرقہ باہمی ، جس نے تم کو یہ دن دکھایا ہے اب دور کرو اور خلوص کے ساتھ اس خدا کے حضور میں جھکو.
۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۴۷

[تفرقہ + باہمی (رک)]

ــ بردار (ــ فت ب ، سک ر) صف.

رک : تفرقہ پرداز.

انقلاب دہر سے برہم ہوا ایسا نظام
تفرقہ برداریوں میں اب وہ ہے مشہور عام
۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱ : ۵

[تفرقہ + بردار (رک)]

ــ پرداز (ــ فت پ ، سک ر) صف.

رک : تفرقہ انداز.

ہے درمیاں میں تفرقہ پرداز گفتگو
خاموش ہو تو لب سے کبھی لب جدا نہ ہو
۱۸۵۳ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۵۲

تفرقہ پرداز یہ کیا کر دیا
گوشت کو ناخن سے جدا کر دیا
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۸

[تفرقہ + پرداز (رک)]

ــ پردازی (ــ فت پ ، سک ر) امث.

پھوٹ ڈالنا ، نفاق پیدا کرنا ، جدائی کرنا.

انگریزی حکومت نے تفرقہ پردازی کا حربہ استعمال کیا.
۱۹۳۹ آثار ابوالکلام ، ۶۵

[تفرقہ + پردازی (رک)]

ــ پڑنا محاورہ.

پھوٹ پڑنا ، نفاق ہونا ، جدائی ہونا.

دل کہیں ہے میں کہیں ہوں اور کہیں میرے حواس
تفرقے اب اے فراق یار سب میں پڑ گئے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۳

کبھی کبھی دو حریف سرداروں کی وجہ سے تفرقہ پڑ جاتا ہے.
۱۹۲۰ گورنمنٹ اور خلافت ، ۱۶

ــ جوئی (ــ و مع) امث.

(رک) تفرقہ ڈالنا ، پھوٹ یا انتشار کے موقعے تلاش کرنا.

خرد کی تفرقہ جوئی سے انتشار رہا
ہمیشہ مجھ پہ یہ کم بخت ہوش بار رہا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸

[تفرقہ + ف : جوئی ، جستن (= ڈھونڈنا) سے]

ــ خاطر کس اضا (ــ کس ط) امذ.

ناپسندیدگی دل ، پراگندگی طبیعت.

باوجود تفرقہ خاطر وہ اوائل آذر ماہ الہی میں کشمیر کی طرف روانہ ہوا.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۸۳

[تفرقہ + خاطر (رک)]

ــ ڈالنا محاورہ.

پھوٹ ڈالنا ، ان بن کرانا ، مخالفت کرانا ، دوری کرنا یا کرانا.

اس نے مذہبی اختلافات کی بنا پر قوم میں تفرقہ ڈال کر اس کو علیحدہ علیحدہ جماعتوں میں تقسیم نہیں ہونے دیا ہے.
۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۲۰۰

خودی میری رکھتی ہے دور اس سے مجکو
یہ سب تفرقے اس کے ڈالے ہوئے ہیں
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۷۶

ــ زا صف.

نااتفاقی یا پھوٹ پیدا کرنے والا ، جدا کرنے والا.

صف الٹ جائے جہان زیر و زبر ہو جائے
نکۂ تفرقہ زا تیری جدھر ہو جائے

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۵۹

[تفرقہ + ف : زا ، زائیدن (= جننا) سے]

--- قلب کس اضا (--- فت ق ، سک ل) امذ .

(رک) تفرقہ معنی نمبر ۶ .

اندیشۂ عروض و قوانی میں جی دے
حاصل بدون تفرقہ قلب کیا ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۲۳۵

[تفرقہ + قلب (رک)]

--- ہونا محاورہ .

منتشر ہونا ، متفرق ہو جانا ، دور یا الگ ہو جانا .

ٹٹے بند کشتی کے الگ اور خام تفرقہ ہوے اہل کشتی تمام

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۶۹

اے برادر غم خوار ، ... جو تو سدھارے ، سب جمیعت تفرقہ ہووے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۶

تفرقی (فت ت ، ف ، شد ر بضم) صف .

تفرق (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل) .

جدید اور اعلیٰ ریاضی سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے تفرقی اور تکملی احصا کا علم ناگزیر ہے .

۱۹۳۸ احصائے تفرقی و تکملی ، الف

[ع]

--- احصا (--- کس مج ا ، سک ح) امذ .

(ریاضی) اعداد و شمار کا تفریقی علم .

ایک کتاب شایع کی جس میں تفرقی احصا کا ایک نیا طریقہ بیان کیا .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۶۳

[تفرق + احصا (رک)]

--- سر (--- فت س) امذ .

(ریاضی) حاصل فرق .

مساوات کا درجہ وہی ہوتا ہے جو اس میں شامل ہونے والے اعلیٰ ترین تفرق سر کا ہے .

۱۹۲۳ تفرق مساواتیں ، محمد نذیرالدین ، ۲

[تفرق + سر (رک)]

--- عمل (--- فت ع ، م) امذ .

(ریاضی) تقسیم کا عمل ، تفریق کا عمل ، مساوات میں فرق معلوم کرنے کا طریقہ .

ایک جسم ... حرکت انجام دے رہا ہے ... اس کا تعدد کیا ہے ... تفرقی عمل کیجئے .

۱۹۶۷ آواز ، ۲۶

[تفرق + عمل (رک)]

--- مادہ (--- شد د بفت) امذ .

تفرق معنی نمبر ۴ (رک) سے متعلق مادہ .

پیشاب کے رستے باہر نکلنے والا پانی ان تفرق مادوں (Catabolic Products) کے محلول کا کام دیتا ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۵۳

[تفرق + مادہ (رک)]

--- مساوات (--- فت م) امذ .

(ریاضی) مساوات کی وہ قسم جس میں مساوات کی عبارت کے کسی رکن کو اسی قبیل کی مساوات میں مستقل حیثیت حاصل نہ ہو ، انگ : Differential Equations .

تفرقی مساوات کا رتبہ اس اعلیٰ ترین تفرقی سر سے متعین ہوتا ہے جو اس میں واقع ہوتا ہے .

۱۹۲۳ تفرق مساواتیں ، محمد حسین ، ۴

[تفرق + مساوات (رک)]

--- ہوائی تھرموسکوپ (--- فت ہ ، تھ ، سک ر ، و مج ، کس س ، و مج) امذ .

حرتفاوت پیما ، حرارت کا فرق معلوم کرنے کا پیمانہ ، جس سے اشیا کی حرارت یا تپش کا فرق ظاہر ہو جاتا ہے مگر درجہ حرارت نہیں پایا جا سکتا .

لیزلی ... نے اپنے تجربے میں حرارتی شعاعوں کی شدت معلوم کرنے کے لئے تفرق ہوائی تھرموسکوپ کا استعمال کیا تھا .

۱۹۶۶ حرارت ، ۹۰۳

[تفرق + ہوائی (رک) + انگ : Thermoscope (= تپش نما)]

تفرنج (فت ت ، ف ، سک ر ، ضم ن) امذ .

افرنجیت ، فرنگی پن ، فرنگی انداز اختیار کرنا .

آج ہر بات میں ہے شان تفرنج پیدا
آج ہر رنگ میں یورپ کے نمایاں ہیں شعار

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۵۵

[افرنجی (رک) سے]

تَفَرَّہ فت ت ، سک ف ، فت ر) امذ .

غرور ، تکبر ، فخر ، نخوت ، شان و شوکت دکھانا (جامع اللغات) .

[ع]

تَفرِیح (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. (i) (لفظاً) خوشی ، (مجازاً) تازگی .

ختم ان میووں پر ہے تازگی رنگینی
جس سے تفریح ہو خوشبو ہے وہ بھینی بھینی

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۲۷

(ii) مسرت ، فرحت ، (مجازاً) آرام ، صحت .

مفرح اپنے شفاخانہ عنایت سے
شتاب بھیج کہ انشا کو جلد ہو تفریح

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۴

(iii) (مجازاً) ہنسی ، چہل ، ٹھٹھا ، مذاق .

تم مگر کاش یہ آہ دل مضطر سنتیں
غم گساری نہیں تفریح سمجھ کر سنتیں

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۸۶

یہاں تو بن گئی دم پر فقط دلاسوں سے
وہاں تمہارے لئے تھی فقط یہ اک تفریح

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۷۷

۲. سیر ، گلگشت ، ہوا خوری .

مگر حق یہ ہے کہ ان کو علم صرف اتنا ہی حاصل ہوگا کہ ٹوٹا پھوٹا خط لکھ لیں یا اعلیٰ لباس پہن کر تفریح کر لیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۵۴

۳. تسکین ، اطمینان .

مجھکو رخ حبیب سے تفریح کیوں نہو
بلبل کو یاسمین کی نزاکت پسند ہے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۷۰

[ع]

ــ بَخْش (ــ فت ب ، سک خ) امذ .

سکون پہنچانے والا ، آرام دینے والا .

اس دفعہ ان کو مکان بہت دلخواہ اور تفریح بخش مل گیا تھا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۵۱

[تفریح + بخش (رک)]

ــ خاطِر کس اضا (ــ کس ط) امث .

تالیف قلب ، خوشی .

فارسی شاعری کی ابتدا سلاطین کی مداحی اور ان کی تفریح خاطر سے ہوئی .

۱۹۶۱ سوانح مولانا روم ، ۷۸

[تفریح + خاطر (رک)]

ــ خانَہ (ــ فت ن) امذ .

وہ عمارت یا مکان جہاں لوگ دل بہلانے کے لیے جمع ہوتے ہیں .

وہی جاسے وہی سیریں وہی تفریح خانے ہیں
پذیرائی ہوس کی ہے محبت کے بہانے ہیں

۱۹۴۷ شعر انقلاب ، ۹

[تفریح + خانہ (رک)]

ــ طَبَع کس اضا (ــ فت ط ، ب) امذ .

طبیعت خوش کرنے کا عمل ، رک : تفریح خاطر .

چند شعرا کے دیوان ہوئے جو فقط تفریح طبع اور دل لگی کا سامان ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۵

یہ ساز سلطان ٹیپو کی تفریح طبع کے لئے ایجاد کیا گیا تھا .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۱

[تفریح + طبع (رک)]

ــ قُلُوب کس اضا (ــ ضم ق ، و مع) امذ .

رک : تفریح طبع .

خواجہ نے برائے تفریح قلوب صحرا نشیں ، نے بجا کے نئے طور سے یہ اشعار عاشقانہ نے میں گانا شروع کیے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۴۳

[تفریح + قلوب (رک)]

ــ گاہ امث .

رک : تفرج گاہ .

وہ بے چارہ جیل اس وقت گیا تھا جب جیل تفریح گاہ نہیں واقعی قید فرنگ تھی .

۱۹۴۴ مقالات ماجد ، ۲۷۳

[تفریح + گاہ (رک)]

ــ لانا محاورہ .

سکون دینا ، تازگی پہنچانا .

قوت ہاضمہ اور بھوک کو بڑھاتا ہے تفریح لاتا ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۳

— لینا محاورہ ۔

مزہ لینا ، دل خوش کرنا ، کسی کو چھیڑ کر لطف اندوز ہونا (مہذب اللغات) ۔

— ہونا محاورہ ۔

دل بہلنا ، جی لگنا ۔

کہیں سو دائیاں عشق کی تفریح ہوتی ہے
بہت چھالا ہوا ہے باغ فردوس ارم میرا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲

تفریحاً (فت ت ، سک ف ، ی مع ، تن ح بفت) م ف ۔

۱. بطور سیر و تفریح ۔

ایک تقریب پر مدعو کیا شام کو کھیتوں میں تفریحاً چلے گئے ۔

۱۹۳۷؟ سلک الدرر ، ۱۱۳

۲. دوسری طور پر ، دماغی فرحت کے لیے ۔

ارون مالتھوس کی کتاب ،، آبادی ،، کا تفریحاً مطالعہ کر رہا تھا ۔

۱۹۳۱ ارتقا ، ۱۸

۳. ہنسی مذاق کے طور پر دل لگی میں ، ٹھٹھول کے ساتھ ۔

نام تھا مولا بخش بچے تفریحاً ،، چچینڈے ،، کہتے جو ان کی چڑ تھی ۔

۱۹۶۰ یاران سے کدہ ، ۱۰۵

[ع]

تفریحی (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف ۔

تفریح (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل) ۔

[رک : تفریح + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ادب (— فت ا ، د) امذ ۔

ایسا ادب جس سے فرحت و خوشی حاصل ہو ۔

اس کے سیاحت نامہ کو سترھویں صدی کے تفریحی ادب میں اولین مقام حاصل ہے ۔

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۱

[تفریحی + ادب (رک)]

— کلب (— فت ک ، ل) امذ ۔

وہ انجمن یا مجلس جو لہو و لعب کھیل کود وغیرہ کا انتظام کرتی ہو نیز اس کا مرکزی مقام ۔

وہ ابتدا ہی سے ۔ ۔ ۔ محنت کش عوام کو منظم کرنے کی بھی مسلسل کوشش کرتے رہے کبھی ۔ ۔ ۔ مزدوروں کی چھوٹی چھوٹی انجمنیں اور تفریحی کلب بنا کر ۔

۱۹۷۶ موسیٰ سے مارکس تک ، ۴۳۸

[تفریحی + کلب (رک)]

— مشاغل (— فت م ، کس غ) امذ ، ج ۔

ایسے کام جن میں زیادہ تر کھیل کود شامل ہوں ، دل کو خوش کرنے والے کام ، لہو و لعب کھیل تماشے سے متعلق امور ، خوش کن تماشے ۔

امین نے ۔ ۔ ۔ عیش پرستی اور تفریحی مشاغل کے لیے طرح طرح کی نزہت گاہیں بنوائیں ۔

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ۳ : ۹۲

[تفریحی + مشاغل (رک)]

تفریخ (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث ۔

۱. انڈے سینا ۔

سروے میں انہوں نے تفریخ (Hatching) سے لے کر آخری مرحلہ تک خاروں کی فعالیت میں مسلسل و بتدریج ازدیاد پایا ۔

۱۹۶۹ ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۵۴

۲. (طب) کسی متعدی مرض کے جراثیم کا بدن میں پرورش پانا ، کسی متعدی مرض کی چھوت لگنے سے اس مرض کے علامات ظاہر ہونے تک کا زمانہ ، انگ : Incubation (مخزن الجواہر ، ۲۳۲) ۔

[ع]

تفرید (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث ۔

۱. یکتائی ، تجرید ، توحید ؛ عزلت نشینی ، اکیلا رہ جانا ۔

ترک مت کر گفتگو تفرید کی
جن کو لذت ہے سجن کے دید کی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۳۷

مہر ہے تو ذرۂ تمجید اور تحمید کا
سرو ہے تو گلشن تجرید اور تفرید کا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۲۳۱

آپ تفرید و توحید کو بہت پسند کرتے ہیں ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۴۷۶

۲. الگ الگ کرنا ، چھٹائی ، چھانٹنا ۔

حواس ادراک کرتے ہیں عقل انہیں میں تحلیل یا ترکیب تعمیم یا تفرید کا عمل کرتی ہے ۔

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۵ : ۱۶۳

۳. (حیوانیات) ارتقاء کے مدارج میں وہ درجہ جس میں مختلف اعضاء کا الگ الگ ہونے کا عمل شروع ہوتا ہے ۔

چوتھا جزو عضویاتی ارتقاء کا تفرید ہے ۔

۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۳۲۴

۴. (تصوف) غیر حق کو اپنی نظر سے دور کرنا اور حق کو اپنے میں دیکھنا (مصباح التعرف ، ۸۷) .

آپ کے کرامات بیان سے باہر ہیں صاحب تفرید و تجرید تھے ۔

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۴۳

[ع]

تَفْریدی (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف .

تفرید (رک) سے منسوب تراکیب میں مستعمل ۔

[رک : تفرید + ی ، لاحقۂ نسبت]

— مقامات (— فت م) امذ.

وہ مقامات جو الگ ہوگئے ہوں ۔

غریب طبقہ کے مخصوص محلوں تفریدی مقامات سے متعلق جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے غلط فہمی نہیں ہونا چاہیے ۔

۱۹۳۸ مدرسہ میں اس افتادگی ، ۱۵

[تفریدی + مقامات (رک)]

تَفْریس (۱) (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

غیر زبان کے لفظ کو فارسی بنا لینا ۔

یہ اجتہاد اور تصرف جس کا مجمل ذکر اوپر آیا تفریس اور تہنید کی حد سے متجاوز ہیں ۔

۱۹۳۴ منشورات کوفی ، ۱۸۰

[ع]

تَفْریس (۲) (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، چیرنا ، پھاڑنا ، الگ الگ کرنا (جامع اللغات) .

۲. (سائنس) وہ دندانے جو کسی شے میں جگہ جگہ ٹوٹنے سے پیدا ہو جائیں ۔

کرہ میں تفریسات یعنی دندانے ہیں ۔

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۰۹

[ع]

تَفْریط (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

تقصیر ، کوتاہی ، کسی کام میں کمی کرنا ۔

دور رہ افراط اور تفریط سے
بے کہ و کہ رکھ نگاہ امر وسط

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۸۵

بعض لوگ افراط میں اور بعض لوگ تفریط میں مبتلا ہوگئے ہیں ۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۷۰

[ع]

تَفْریطانہ (فت ت ، سک ف ، ی مع ، فت ن) صف .

تفریط (رک) سے منسوب ، بڑھا ہوا ۔

یہ خیالات دوسرے . . . فرقہ کے مقابلہ میں تفریطانہ ہیں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۱۱۶

[رک : تفریط + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تَفْریع (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) پہاڑ یا بلندی پر چڑھنے اترنے کا عمل ، (مجازاً) آگے پیچھے ہو جانا ۔

اسکی دو صورتیں ہیں ایک یہ صرف تعقیب کے لئے آتا ہے دوسری صورت یہ تفریع کے لئے ہوتا ہے ۔

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۲۲۷

۲. اصل سے نتائج و فروع نکالنا ۔

آگے اسی حکم پر تفریع کرتا ہے ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۲

اس قانون کی ایک اہم ترین تفریع توارث عمرانی کا وجود ہے ۔

۱۹۱۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۸۳

۳. (نحو) ایسے کلمات جو کلام کے نتیجہ کے لیے یا حاصل شدہ مطلب کے لیے بغرض وضاحت لائے جائیں (عموماً کلمات کے ساتھ مستعمل) .

کلمات تفریع یہ ہیں (۱) تو . . . (۲) پس .

۱۹۴۳ جامع القواعد (حصہ نحو) ، ۱۵۰

۴. بڑھانا ، اضافہ کرنا ، شاخ نکلنا یا نکالنا ۔

آپکی تردید کو میں تسلیم کروں گا تو اس پر کوئی تفریع معانی قرآن میں نہ کی جائے گی ۔

۱۸۹۲ مکاتیب سرسید ، ۳۱۰

اور اس اصل کی طرف عود کرنے سے بے شمار تفریعیں نکلتی ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۳۵

[ع]

— مسائل کس اضا (— فت م ، کس ء) امذ.

رک : تفریع معنی نمبر ۲ ، مسائل کا اصول سے متفرع ہونا ۔

رہا تفریع مسائل وہ کام ہے فقہا کا جو حجت نہیں

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۷

[تفریع + مسائل (رک)]

تَفْرِیغ (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

فارغ کرنا ، خالی کرنا ؛ (طب) جسم یا کسی عضو سے رطوبات بالخصوص خون نکالنا ، فصد لینا .

ایک گلیسرین کا شاخہ جو مستقیم میں داخل کیا جائے آنتوں کی فی الفور تفریغ کر دیتا ہے .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۱

[ع]

ـــ قیح کس اضا (ـــ ی مع) امث .

(طب) پیپ کا خارج کرنا .

ممکن ہے کہ موزتیں التہاب تقیح تک پہنچ جائے اور اس صورت میں تفریغ قیح یعنی پیپ کو خارج کرنے کی ضرورت لاحق ہو .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۱۰۴

[تفریغ + ع : قیح (= پیپ)]

تَفْرِیق (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. علیحدگی ، جدائی ، بانٹ ، تقسیم .

بادشاہی لشکر کی تفریق دو گروہوں میں ہونا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰

جب ان میں تفریق واقع ہوئی تو آپس میں سخت رقابت اور ذاتی خصومت پیدا ہو گئی .

۱۹۱۲ فغان ایران ، ۲۸۶

۲. (i) طلاق ، خلع وغیرہ .

اگر لڑکا یا لڑکی کوئی ان میں سے قبل قاضی کے تفریق کرنے سے مر گیا تو دوسرا اس کا وارث ہوگا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۲ : ۱۷

اگر تیسری طلاق بھی واقع ہو جائے تو سمجھا جائے کہ یہ بیل منڈھے چڑھنے والی نہیں ہے اور پھر دائمی تفریق ہو جائے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۵۶

(ii) اختلاف ، نفاق ، پھوٹ .

مذہبی اسباب اقوام کی جمعیت اور اتحاد میں پھوٹ ڈال کر تفریقیں پیدا کر دیتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۰۰

۳. فرق ، امتیاز .

جو صورت چھ کتابوں کی آرائش کی جس تفریق سے ٹھہرائی ہے وہ مجھ کو پسند آئی ہے .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۶۱

مردوں اور عورتوں کی تفریق الگ تھی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۸۹

۴. قسم ، تقسیم .

سیاہ میں دو تفریق ہیں ایک کو سیاہ کہتے ہیں دوسری کو زاغ شمار کرتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۱۳

پلاتے دودھ ہیں جو، چودہ تفریقیں ہیں ان سب کی
انھی میں ایک ہیں یہ حضرت انسان بھی دیکھو

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۲۰

۵. (سائنس) مختلف اجزا کا الگ الگ کرنا .

فاسفٹ ایک قسم کا کھاد ہے جو نباتات کی راکھ کے اجزاء کو تفریق کرنے سے نکل آتا ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۰

۵. (ریاضی) بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانے کا عمل ، منہائی .

تفریق اس کو کہتے ہیں کہ عدد اکثر سے عدد اقل کو وضع دینا .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۴

اس کو کل آبادی میں سے تفریق کرو تو حاصل تفریق اور مفروق منہ میں فرق بہت ہی کم ہو گا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۵

۶. چیر ، شگاف ، درز ، دراز ، تفریس (رک) .

سب سے پہلے شحم کے اندر تفریق پیدا ہوتی ہے اور چربی کے پھٹ جانے کے بعد حمض شحمی تصبن کے لیے کیلسیم کے ساتھ مل جاتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۱۸

۷. شناخت ، تمیز .

جب ثانوی منزل میں طالب علم کے ذہن میں تفریق پیدا ہو تو اس کی ذہنی نشو و نما ان اشیائے تمدنی کے ذریعہ کی جائے .

۱۹۴۳ تعلیمی خطبات ، ۵۲

۸. حصہ ، شعبہ .

مولوی امانت اللہ مرحوم نے جو فورٹ ولیم کالج کے درمیان منشی تفریق ہندی کے تھے اس کو ترجمہ کیا تھا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق (دیباچہ) ، ۱

[ع]

ـــ مراتب کس اضا (ـــ فت م ، کس ت) امث .

چھوٹے بڑے کا لحاظ .

محفل کیف میں تفریق مراتب نہ رہی
جام اک اک کو ملا ایک ہی پیمانے کا

۱۹۴۲ اعجاز نوح ، ۵۷

[تفریق + مراتب (رک)]

ـــ مُرَکَّب کس اضا (ـــ ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امث .

رک : تفریق معنی نمبر ۵ .

حساب میں تفریق مرکب تک جانتے تھے اور انگریزی عبارت بلا تکلف پڑھ سکتے تھے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۷۵

[تفریق + مرکب (رک)]

— نامہ (— فت م) امذ .

ایک دستاویز جس میں ہر ایک فریق کے حصے درج ہوں ؛ اقرار نامہ جو ان حصوں کا فیصلہ کر دے جن کا مختلف اشخاص نے دعوٰے کیا ہو (جامع اللغات) .

[تفریق + نامہ (رک)]

— ہونا محاورہ .

خارج ہونا ، نکلنا .

حیض وہ لال سیل یعنی رس ہے جو رحم کے جوف سے تفریق ہوتا ہے .

۱۸۸۸ اصول فن قبالت ، ۲۷

تفریقی (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف .

تفریق (رک) سے منسوب تراکیب میں مستعمل .

[رک : تفریق + ی ، لاحقۂ نسبت]

— تپش پیما (— فت ت ، کس پ ، ی لین) امذ .

رک : تفریقی ہوائی .

اس شخص نے تفریقی تپش پیما ایجاد کیا تھا .

۱۹۳۵ طبیعات کی داستان ، ۱ : ۳۱۶

[تفریقی + تپش (رک) + پیما (رک)]

— خصائص (— فت خ ، کس ع) امذ .

امتیازی خصوصیتیں ، خصائص فارقہ .

مٹر کی اصناف و اقسام کو تجربہ کے لیے استعمال کرنے میں یہ فوائد تھے کہ ان میں مستقل اور با آسانی قابل شناخت تفریقی خصائص (خصائص فارقہ) پائے جاتے تھے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۵۰

[تفریقی + خصائص (رک)]

— عمل انگیزی (— فت ع ، م ، فت ا ، غنہ ، ی مج) امث .

(کیمیا) وہ اثر یا عمل جو ایک شے دوسری اشیا میں کیمیاوی تغیر پیدا کرنے کے لیے کرتی ہے لیکن خود متاثر نہیں ہوتی .

یہ وہ خامرے ہیں جو تفریقی عمل انگیزی (Catalysis) سے قابل عود طریقے پانی کے ایک سالمے کو کسی زیر خامرے میں داخل کرتے یا اس سے خارج کرتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۸۰

[تفریقی + عمل (رک) + انگیزی (رک)]

— محصول (— فت م ، سک ح ، و مع) امذ .

(معاشیات) عام محصولوں کے علاوہ بعض اشیاء درآمد و برآمد پر اضافی محصول .

اشیائے اصل پر جو دوسرے تفریقی محصول عائد کیے جاتے ہیں وہ بے باقی اور کامل ادائیگی کی مثال پیش کرتے ہیں .

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۶۵۷

[تفریقی + محصول (رک)]

تفزز (فت ت ، ف ، شد ز بضم) امذ .

غلبہ پانا ، غالب ہونا (مخزن الجواہر ، ۲۳۲) .

[ع]

تفسرہ (فت ت ، سک ف ، کس س ، فت ر) امذ .

قارورہ یعنی بول کی شیشی ؛ قارورہ یا پیشاب ؛ قارورہ دیکھنا ؛ دلیل یا علامت (مخزن الجواہر ، ۲۳۲) .

[ع]

تفسفر (فت ت ، ف ، سک س ، ضم ف) امذ .

ضوافگنی ، جوت ، تابندگی ، انگ : Phosphorescence .

کیوں کہ یہ دمک فاسفورس کی دمک سے مشابہ تھی اسی وجہ سے تفسفر بھی کہا گیا جس کو آجکل تزہر کہتے ہیں .

۱۹۳۵ طبیعات کی داستان ، ۲۱۷

[فاسفورس (رک) سے]

تفسندہ (فت ت ، سک ف ، کس س ، سک ن ، فت د) صف .

جھلسانے والا ، جلنے والا ، گرم .

واسطے ابن سبیل کے اس دشت تفسندہ میں مثل سبیل کے جاری تھا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۳۹

[ف]

تفسیح (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

کشادگی ، کشایش ، کھلنا ، وسیع ہونا ، فراخی ، وسعت .

مراد شرح صدر سے توسیع و تفسیح و تفتیح صدر مبارک ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۱۳۸

[ع]

تفسیدگی (فت ت ، سک ف ، ی مع ، فت د) امث .

۱. تپش ، گرمی ، جھلس .

بابی تفسیدگی دل کو خاش غیروں سے گیا معنی
برنگ شعلہ کانٹوں میں گل بے خار ہوتا تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۹

۲. (مجازاً) جلن ، الجھن ، آفت ، پریشانی .

رعایا کو حوادث کی تفسیدگی سے بچا کر اپنے سایۂ عاطفت میں لانا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰

[ف]

تفسیدہ (فت ت ، سک ف ، ی مع ، فت د) صف .

۱. گرم ، تپتا ہوا .

لوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پہ شعلہ رشک سے
جب سے دیکھا ہے مرے تفسیدہ دل کا اضطراب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۴

کف آلودہ دریا و تفسیدہ صحرا
وفا کی تھی امید جس سے وہ غدار نکلا

۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۶۸

۲. جھلسا ہوا .

جب ہو گئی خزاں سے مبدل بہار ہند
تفسیدہ داغ غم سے ہوئے لالہ زار ہند

۱۹۲۷ مہرشی درشن ، ۵۴

[ف]

— کامی امث .

(مجازاً) حلق سوکھ جانا ، پیاس .

مہر کی تفسیدہ کامی جوش زاری سے گئی
اس نے میرے اشک سے کاسہ فلک پر بھر لیا

۱۸۵۵ دیوان زکی ، ۲۹

[تفسیدہ + کامی (رک)]

تفسیر (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. (i) تشریح ، مطلب ، توضیح .

تفسیر مسائل یوں کہتے ہیں .

۱۴۲۱ بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

اپساں شکلاں اور نقش تدبیر اوست
نشانیاں یو ظاہر ز تفسیر اوست

۱۶۳۹ خاور نامہ (قلمی) ، ۵۲۲

عاشقوں کوں نہوں ہے رسوائی
مصحف عشق کی ہے تفسیر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۵۶

تفسیر اس کی عاملوں سے پوچھنا چاہیے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳

(ii) قرآن مجید کی شرح .

قرآن کے ظاہری معنی بیان کرنے کو تفسیر کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۷۶

سو طرح کا بخشا ہے مجھے علم خدا نے
قرآن مرا دل ہے تو سینہ مرا تفسیر

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۲

میں آکر تفسیر کا مستقل درس دوں گا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۵۰

۲. وضاحت جس سے مطلب سمجھ میں آئے ، توضیحی شرح .

مبین وہ اسم ہے کہ ایک جملہ اسکے بعد اسکی تفسیر میں واقع ہو .

۱۸۸۹ جامع القواعد (محمد حسین آزاد) ، ۱۵۲

[ع]

— بالرائے (— کس ب ، غم ا ، ل ، شد ر) امث .

اپنی رائے کے موافق قرآن مجید کی تفسیر کرنا .

شارع نے تفسیر بالرائے کی ممانعت فرمائی ہے .

۱۸۹۹ مقالات حالی ، ۱ : ۲۳۵

[تفسیر + ب (رک) + رک : ال (۱) + رائے (رک)]

— حکمت کس اضا (— کس ح ، سک ک ، فت م) امث .

دنیاوی باتوں کا عقل و دانش کی روشنی میں مطلب سمجھنا یا نکالنا .

ختم ہونے پر ہے تبلیغ روایات و رسوم
آج اگر تفسیر حکمت جرم و عصیاں ہے تو کیا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۰

[تفسیر + حکمت (رک)]

— داں صف .

عالم تفسیر کا جاننے والا (جامع اللغات) .

[تفسیر + داں ، لاحقۂ صفت]

— کرنا محاورہ .

کھلے الفاظ میں بیان کرنا ، تصریح کرنا ؛ تفصیل بیان کرنا .

شہ سے کہا نام ان کے مرے دل پہ ہیں تحریر
کی مصحف ناطق نے بہر ان ناموں کی تفسیر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۳۹

--- معنوی کس صف (--- فت م ، سک ع ، فت ن) امث .

(مسیحی) عارفانہ تعبیر ، انگ : Anagoge
(English Urdu Dictionary of Christian Terminology).

[تفسیر + معنوی (رک)]

--- وار امذ .

وضاحت کے ساتھ ، ترتیب وار (شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) .

[تفسیر + وار ، لاحقہ (رک)]

تفسیری (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف .

تفسیر (رک) سے منسوب تراکیب میں مستعمل .

لکھنے یا پڑھنے والوں نے بعض تشریحی اور تفسیری الفاظ اور فقرے اپنے طور پر تحریر کر دیئے تھے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۲

[رک : تفسیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تفسیق (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) حق و صلاح کے راستے سے ہٹ جانا ، (عرفاً) فاسق کہنا ، فسق کی طرف منسوب کرنا .

جو لوگ مختلف رائیں رکھتے تھے ان میں بھی کسی نے کسی کی تکفیر یا تفسیق نہیں کی .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۳۱

امام غزالی نے اس مذہب کی تائید و نصرت میں بہت سی کتابیں لکھیں اور معتزلہ کی تکفیر اور تفسیق کی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۶

۲. کسی شاہد (گواہ) یا شہادت کو بد دیانت اور غیر معتبر قرار دینا .

ولی کا قول تکذیب اور تفسیق ہے شہود کی اور وہ مبطل شہادت ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۳ : ۱۰۹

[ع]

تفشیل/تفشیلہ (فت ت ، سک ف ، ی مع/فت ل) امث ؛ ~ تفشلہ .

ایک غذا جو گوشت گاجر شہد اور بیضۂ مرغ وغیرہ ملا کر پکائی جاتی ہے .

غذاؤں میں تفشیل اور چاول اور چھلی ہوئی مسور کے ساتھ استعمال کریں .

۱۹۲۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۶۳

[ف]

تفصیل (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. تشریح ، تفسیر ، تصریح ، واضح بیان ، کھول کر وضاحت سے بیان کرنا .

دنیا میں جو کچھ ہے سو علم و ادب
ترے یک بچن کا ہے تفصیل سب

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۱

دیباچہ میں ان کتب کے بے قیل
ناؤں کی کروں گا ان کی تفصیل

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۶۶

اگر آپ کچھ تفصیل سے بتا دیں تو شائد سمجھ میں آئے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۲۰

خضر کی حالت میں اس اجمال کی تفصیل دیکھ
زندۂ جاوید ہو جانا خطائے عیش ہے

۱۹۳۷ نوائے دل ، ۲۱۳

۲. فرد کے مقابلے میں ذیلی تشریح یا زائد اور بیکار پھیلاوا .

چہرے کے نیچے قہر ہے داڑھی کا جھول جھال
اس فرد کو بچائیے تفصیل ذیل سے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۸

۳. (شرح و بسط کے ساتھ) کیفیت ، بیان ، تذکرہ ، اجمال کی ضد .

رمز الفت میں تو اجمال بہت تھا لیکن
میرے رونے تیرے ہنسنے سے یہ تفصیل ہوئی

۱۸۷۳ نشید خسروانی ، ۲۲۲

۴. دو چیزوں کے درمیان امتیاز کرنا یا الگ الگ سمجھنا یا دیکھنا .

یاں نہ تفصیل کرنے کا تھا مقام
کہ محبت سے یاں ہے صرف کلام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۸

تفصیل کے اصل معنی یہ ہیں کہ دو چیزوں کے درمیان فصل و امتیاز کیا جائے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۳ : ۵۸۳

۵. (تصوف) درجات ، مدارج ، منازل سلوک ، رک : مرتبہ کے تحتی ؛ مرتبہ واحدت اور مرتبہ الوہیت اور مرتبہ ربوبیت کی صفات کو مرتبہ تفصیل کہتے ہیں اس لیے کہ اس مرتبہ میں تمامی صفات اور اسماء اور افعال ذات سے جدا اعتبار کیے جاتے ہیں یعنی باوجود عینیت علاحدہ علاحدہ ہو کر ظہور میں آتے ہیں اور ان اشیا کی عینیت ذات سے کبھی زائل نہیں ہوتی (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۸۲) .

[ع]

--- وار م ف .

شرح و بسط کے ساتھ ، توضیح سے ، تفصیلاً .

جو کربلا میں جبر ہوا سوں یہ ماجرا
تفصیل وار حق کوں سناویں گی فاطمہ

۱۶۳۹ قدیم اردو مراثی ، مرزا ، ۲۵۶

میں نے اپنا احوال آغاز سے انجام تک جو کچھ گزرا تھا تفصیل وار بیان کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۰

اس کی جزئی سجاوٹ تفصیل وار مع کمروں کے دکھلائی گئی تھی .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۶۵

[ع]

تفصیلاً (فت ت ، سک ف ، ی مع ، تن ل بفت) م ف .

جزئیات کے احاطے کے ساتھ ، ایک ایک جزو پر .

تو اب تفصیلاً ایمان لاؤ .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸

[ع]

تفصیلی (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف .

ایک ایک جزو کو نظر میں رکھ کر ، مکمل .

غرض ان کے ایک ایک میدان کی تفصیلی سیر کی جائے .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۶

[رک : تفصیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تفصیلیہ (فت ت ، سک ف ، ی مع ، سک ل ، فت ی) امذ .

(قواعد) رموز اوقاف میں وہ علامت جو اشیاء وغیرہ کی توضیح و تفصیل کے لیے استعمال کی جاتی ہے یہ وضاحت طلب اشیاء کے لیے اوپر تلے دو نقطے (اور اکثر نقطوں کے آگے خط بھی ہوتا ہے) (:-) لگا کر وضاحت یا فہرست وغیرہ بیان کرتے ہیں .

اردو میں رموز اوقاف کی مستعمل اور مروج علامتیں یہ ہیں . . . تفصیلیہ :- Colan-Dash .

۱۹۷۶ اردو نامہ ، ۵۰ ، ۳۳۳

[رک : تفصیل + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تفضا (فت ت ، سک ف) امذ .

کسی مستحق شخص کو اس کے پورے حق کے بعد کچھ اور زیادہ دے دینا .

اگر کوئی شخص ضرورت سے زیادہ فیاضی کر دے اور وہ اسراف کی حد تک نہ پہنچی ہو تو یہ مذموم نہیں ، بلکہ محمود ہے ، یہی وجہ ہے کہ تفضا کا استعمال اس موقع پر کیا جاتا ہے جہاں عدالت کا استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۲۶۲

[ع]

تَفَضُّل (فت ت ، ف ، شد ض بضم) امذ .

نیکی ، احسان ، مہربانی ، عنایت ، لطف و کرم .

نہ ہمیں زور کی امید نہ زر کا تکیا
ہے مگر تیرے تفضل کی نظر کا تکیا

۱۷۹۲ دیوان محب (ق) ، ۵۵

شراب سرخ کا ساغر چلے ساقی لب جو پر
چمن سرسبز ہے باران رحمت کے تفضل سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹۰

تم کو خدا نے محض اپنے تفضل سے ہر طرح کی قابلیت دی .

۱۹۶۶ سہ ماہی ، اردو ، ۴۲ ، ۲ : ۵۶

۲. بڑائی ، برتری ، فضیلت .

لیکن اس بات میں انبیاء علیہم السلام کو اوروں پر تفضل ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۲ : ۳۴۳

۳. زیادتی ، بیشی .

اس واسطے کہ عدالت کے معنی مساوات کے ہیں اور تفضل کے معنی زیادت کے ہیں .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۱۶

[ع]

تفضلات (فت ت ، ف ، شد ض بضم) امذ ؛ ج .

(بطور واحد) عنایت ، مہربانی ، بخشش .

جو کچھ عنایت ہوا ہے سو آپ کا تفضلات ہے .

۱۸۰۱ آرایش محفل ، حیدری ، ۶۳

[ع]

تفضیح (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

رسوائی ، فضیحت ، بدنامی .

رجوع تجھ سے لے آیا ہوں اے مرے مولا
حصول ایسے مشاغل سے کیا بجز تفضیح

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۴

ہر چھوٹی سے چھوٹی افواہ بشرطیکہ اس سے محمد علی کی توہین و تفضیح کا کوئی پہلو نکلتا ہو ان اخبارات کے لئے آیت و حدیث کا حکم رکھتی ہے .

۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۰۸

[ع]

تفضیل (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. فوقیت ، ترجیح ، افضلیت دینا .

تشریف و تفضیل دی ''اونہیں'' ''اوس'' کے ساتھ .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۱

اف : دینا ، ہونا .

۲. (قواعد) صفت کا اپنے موصوف میں دوسری چیزوں کے مقابلے میں ترجیح ظاہر کرنا .

عربی میں اسم تفضیل افعل کے وزن پر آتا ہے ، جیسے افضل ، اکبر ، اصغر ، اصلح ، اسعد .

۱۹۰۳ مصباح القواعد ، ۱۵۱

[ع]

ــِ بعض کس صف (ــ فت ب ، سک ع) اسث .

(لفظاً) بعض پر فضیلت دینا ؛ (قواعد) صفت کا وہ درجہ جس کے ذریعے ایک موصوف کی بعض پر ترجیح ظاہر کی جائے (فارسی میں صفت کے بعد ، تر ، لگا کر ظاہر کرتے ہیں ، جیسے : بہتر = بہت اچھا) .

اردو میں اسم تفضیل . . . کے تین درجے بھی قرار دیے ہیں . . . پہلے کو تفضیل نفسی کہا ہے ، دوسرے کو تفضیل بعض .

۱۹۰۳ مصباح القواعد ، ۱۵۱

[تفضیل + بعض (رک)]

ــِ کُل کس صف (ــ ضم ک) اسث .

(لفظاً) تمام پر فضیلت دینا ، (قواعد) صفت کا وہ درجہ جس کے ذریعے ایک موصوف کی تمام پر ترجیح ظاہر کی جائے (فارسی میں صفت کے بعد ، ترین ، لگا کر ظاہر کرتے ہیں ، جیسے : بزرگ ترین = سب سے بزرگ ، بد ترین سب سے برا) .

اردو میں اسم تفضیل . . . کے تین درجے بھی قرار دیے ہیں . . . پہلے کو تفضیل نفسی کہا ہے ، . . . . . تیسرے کو تفضیل کل .

۱۹۰۳ مصباح القواعد ، ۱۵۱

[تفضیل + کل (رک)]

ــِ نفسی کس صف (ــ فت ن ، سک ف) اسث .

(لفظاً) ذاتی صفت ؛ (قواعد) صفت کا وہ درجہ جس میں موصوف کو کسی اور پر ترجیح اور فضیلت نہ دی جائے .

اردو میں اسم تفضیل . . . کے تین درجے بھی قرار دیے ہیں پہلے کو تفضیل نفسی کہا ہے .

۱۹۰۳ مصباح القواعد ، ۱۵۱

[تفضیل + نفسی (رک)]

تَفْضِیلَہ (فت ت ، سک ف ، ی مع ، فت ل) امذ .

زری کے کام کا کپڑا .

تفضیلہ (مکہ معظمہ سے آتا ہے) پندرہ روپے سے بیس روپے تک .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۷۶

[ع]

تَفْضِیلی (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف ؛ امذ .

رک : تفضیلیہ .

تفضیلی . . . جو اجماع امت کے قائل تھے حضرت ابو بکرؓ عمرؓ . عثمانؓ کی خلافت کو دل و دماغ سے تسلیم کیئے ہوئے تھے لیکن حضرت علیؓ کو ان کی رسول اللہؐ سے قرابت کی وجہ سے دیگر صحابہ کرام سے ممتاز و منفرد تسلیم کرتے تھے .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۲۸

[رک : تفضیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَفْضِیلیہ (فت ت ، سک ف ، ی مع ، سک ل ، فت ی) صف ؛ امذ .

وہ گروہ جو حضرت علیؓ کی شہادت کے فوری بعد اور خوارج کی سرگرمیوں سے پیدا ہوا اس گروہ نے عقائد و عبادات و معمولات میں کسی قسم کا تصرف نہیں کیا یہ لوگ نماز روزہ حج زکواۃ اور قرآن و سنت کے تمام احکامات پر مکمل عمل پیرا رہے مگر ان میں صرف یہ فرق تھا کہ رسول اللہؐ کے تمام صحابہ کرام میں حضرت علیؓ کو علم و عمل کے اعتبار سے افضل سمجھتے اس عقیدہ کے لوگ سنیوں میں بھی موجود ہیں جو دیگر صحابہ سے حضرت علیؓ کو افضل سمجھتے ہیں مگر ان کا خلافت راشدہ پر بھی ایمان کامل ہے (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۱۲۹) .

[رک : تفضیل + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تَفَطُّر (فت ت ، ف ، شد ط بضم) امذ .

چرنا ، پھٹنا ، درز پڑنا ، پرت الگ ہونا ، دراڑ پڑنے کا عمل ، کھل جانا .

تفطر (چرنا) سلیٹ کے معدن میں اگر کوئی شخص جا کر ملاحظہ کرے تو اسکو یہ بات نظر آئے گی کہ یہ پتھر ایک مخصوص سمت میں کس آسانی سے پھٹتا ہے یعنی چرتا ہے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۱۶۹

[ع]

تُفْ طُفَیلی (ضم ت ، سک ف ، ضم ط ، ی لین) صف .

دعوت میں آنے والے وہ بن بلائے لوگ جو طفیلی (غیر مدعو مہمان) کے ساتھ چلے آتے ہیں .

مہمان ، میزبان ، طفیلی اور تف تفیلی سب ملا کر کوئی پچاس آدمی تھے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸۶

[تف ، غالباً طفیلی (رک) سے + طفیلی (رک)]

تَفْطِیح (فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ .

پھٹا ، پھٹ نکلنا (خون وغیرہ کا) .

بسا اوقات اس کے جرم میں تقطیع (Extravasation) خون ہوتی ہے ۔

۱۹۳۴ عصبیات ، ۳۸۰

[ع]

تقطیر (فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ ۔

۱۔ (رک) تقطر ۔

اس ایک مخصوص قسم کے میلان کو اصطلاح میں تقطیر کہتے ہیں ، یعنی چر جانا ۔

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۱۶۹

۲۔ کسی کا روزہ کھلوانا (لغات کشوری) ۔

[ع]

تفعیل (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث ۔

(نحو) رک : تفاعل ۔

باب تفعیل و مفاعلت کے وزن پر جو مصادر آتے ہیں وہ سب بہ تانیث مستعمل ہوتے ہیں ۔

۱۸۶۳ تلخیص معلیٰ ، ۳۷

[ع]

تفقد (فت ت ، ف ، شد ق بضم) امذ ۔

۱۔ توجہ ، پرسش ، التفات ، مہربانی ۔

وہی تفقد وہی تلطف جو آپ اگلی طرح سے رکھتے
تو بندہ خانہ میں میرے کرتے بھلا یہ کیوں درد و غم نوازش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۶

وہ ضرور تمھارا تفقد احوال کریں ہی گے ۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲۵۱

۲۔ غم خواری ، دل جوئی ۔

پھر کس محکمے سے کہ وہ آج سلطنت کا دبندہ ہے میرے تفقد کا حکم بھجوایا ۔

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۷۷

۳۔ کسی چیز کو تلاش کر لینا ، بازیافت (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) ۔

[ع]

— نامہ (— فت م) امذ ۔

پرسش کا خط ، ایسا خط جس میں کسی کا احوال پوچھا گیا ہو ۔

ایک دن پہلے تفقد نامہ اور دوسرے دن نسخۂ اعجاز ہنگامہ پہنچا ۔

۱۸۶۵ غالب کی نادر تحریریں ، ۶۳

[تفقد + نامہ (رک)]

تفقہ (فت ت ، ف ، شد ق بضم) امذ ۔

علم فقہ سیکھنا یا سمجھنا ، علم و فضل میں ماہر ہونا ۔

ہے تَفَقُّہ جسے تصوف ہے وہ تصوف نہیں تَصَلُّف ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۳۶

حضرت علی سے مروی ہے کہ ایسی عبادت سے کوئی فائدہ نہیں جو تفقہ سے خالی ہو ۔

۱۹۶۰ گل کدہ (جعفری) ، ۱۳۲

[ع]

— فی الدین (— کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد د ، ی مع) امذ ۔

دین کا علم ۔

لوگ زیادہ علم رکھتے تھے اور تفقہ فی الدین کا ان کو زیادہ ملکہ تھا ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۵۷

[تفقہ + فی (رک) + رک : ال (ا) + دین (رک)]

تفک (ضم ت ، فت ف) امث (قدیم) ۔

تفنگ ، بندوق ، رک : تپک ۔

لگا گھات تس مارتا ہے فلک
غلولیاں سون تاریاں کے بھر بھر تفک

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۱ الف

[رک : تپک]

تفکر (فت ت ، ف ، شد ک بضم) امذ ۔

۱۔ سوچ بچار ، فکر ۔

دستہ توفیق سے گھوٹ اس کو تو
دیگ میں کر پھر تفکر کی فرو

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۳۵

روانہ کر لیے خط شوق بہ تفکر ہے
سوال وصل کا حاصل جواب کیا ہوگا

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۳

خدا تعالیٰ میں تفکر کرنا معصیت ہے اور کفر ۔

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۳۶۷

۲۔ پراگندہ خاطری ، پریشانی ۔

ہے صفی کس کو تفکر میں دماغ فکر و شعر
کی بھی مجبوری سے ہم نے خامہ فرسائی تو کیا

۱۹۵۱ صفی لکھنوی ، د ، ۳

۳۔ (i) شعر کہتے وقت غور و خوض ، شاعر کا عالم خیال ۔

ہوا دل ہو یوں کر تفکر قریب
کہوں شعر موزوں حکایت عجیب

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۲

بیٹھا ہے سخنور جو گرفتار تفکر
زیبا یہ قفس مرغ خوش الحان کے لیے ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۵

(ii) علوم فقہ پر غور و فکر .

تعقل میں اتنی صفائی کہاں تفکر کو ایسی رسائی کہاں

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱

(iii) یاد خدا میں محو ہونا .

سینہ گرمی سے تفکر کی ہوا اپنا گرم
لو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم

۱۸۶۸ واسوخت ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۶)

وقت ہے سجدۂ تشکر کا ورد کا ، ذکر کا ، تفکر کا

۱۹۷۵ خروش خم ، ۱۰۳

۳. اندیشہ ، سے جا .

اس تشتت اور تفکر میں بھلا کوئی اس دنیا میں ہو آسودہ کیا

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۸۳

[ع]

~ اسلامی کس صف (~ کس ا ، سک س) امذ .

تمام امور میں سوچ بچار کا وہ انداز جو کتاب اللہ اور سنت رسول پاک کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہو .

تاکہ وہ ان کو کتاب اللہ اور . . . تفکر اسلامی کی تجدید میں . . . ان کی مدد کرے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۲۵۲

[تفکر + اسلامی (رک)]

تفکُّہ (فت ت ، ف ، شد ک بضم) امذ .

۱. میوہ خوری ، میوہ کھانا ، فواکہات سے تواضع .

عہد پیری میں رہا غم ہی تفکہ اپنا
کھیل میں بھی کبھی ادھا نہ ہوا یاری کا

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

بہرام کو جس کے خوان پر کل تک سونے چاندی کے باسن چنے ہوئے نظر آتے تھے ، آج تفکہ کے لئے اسی انوکھے ظرف پر قناعت کرنی پڑی .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۳۵

۲. خوش طبعی ، مذاقیہ ، ظرافت ، تفنن ، کلام شیریں سے خوش کرنا .

مقصود اصلی نہ صرف تفکہ و ظرافت طبع ہے بلکہ روح عربیت کا پھونکنا .

۱۹۰۸ (مخزن، ۱۵ ، ۵ : ۷

[ع]

تفکُّہات (فت ت ، ف ، شد ک بضم) امذ ، ج .

تفکہ (رک) کی جمع تراکیب وغیرہ میں مستعمل ، رک : تفکہاتی .

[رک : تفکہ + ات ، لاحقۂ جمع]

تفکُّہاتی (فت ت ، ف ، شد ک بضم) صف .

تفکہات (رک) سے منسوب ، مذاقیہ ، پر ظرافت .

جنھوں نے اس مشیت کو پایا اور مانا ہی نہیں وہ ''تفکہاتی'' باتیں سیاسیات و معاشیات میں بھی جتنی چاہیں بناتے رہیں .

۱۹۶۲ تجدید معاشیات ، ۴۴

[رک : تفکہات + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَفکِیر (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

سوچ بچار ؛ فکر ، تشویش ، تردد .

نظر کی بحث آئے گی تو اس غیر شعوری تفکیر پر . . . غور کریں گے .

۱۹۵۸ نفسیات واردات روحانی ، ۲۶۵

[ع]

تَفکِیری (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

(تفکیر) رک : سے منسوب .

افلاطون اسوقت اپنی فلسفیانہ اور تفکیری سرگرمیوں کے دور شباب میں تھا .

۱۹۷۸ شعریات ، ۹

[رک : تفکیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَفکِیک (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

ایک چیز کو دوسری چیز سے علاحدہ کرنا (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

[ع]

تَفکِیکی (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

تفکیک (رک) سے منسوب .

ایک تو . . . اجزائے ترکیبی کہیں خواہ تفکیکی سمجھیں کہ یہی مذہب ذی مقراطیس کا ہے .

۱۸۶۸ مقالات آزاد (مولانا محمد حسین) ، ۳۶۷

[رک : تفکیک + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَفَل (فت ت ، ف) امذ .

وہ دروازہ جو ندی میں ایک دیوار اٹھا کر اس میں لگاتے ہیں اور بقدر خواہش اس سے پانی چھوڑتے ہیں .

ہر ساعت میں پانی کی سطح بالائی کسقدر اترتی جائے گی بلکہ تم نے دیکھا ہو گا ندی کے تفل کو۔
۱۸۳۸ مفتہ شمسیہ، ۳ : ۵۷
[ڈچ : Taffrail (بحری جہاز رانی کی اصطلاح) سے]

تَفْل (فت ت ، سک ف) امذ۔

۰۱ **تھوک ، لعاب دہن ۔**
غزوۂ خیبر میں پوچھا کہ علی کہاں ہے عرض کیا کہ بسبب درد چشم حاضر نہیں ہس کسیکو بھیجکر بلا یا اور رکھا سر اون کا اپنی بغل میں اور تفل فرمایا دونوں آنکھوں اون کی میں۔
۱۸۵۱ عجائب القصص ، (ترجمہ) ۲ : ۳۱۳

۰۲ **میل ، چرک ۔**
شیشے کے کارخانوں اور لوہے کی بھٹیوں میں سے جو تفل یعنی جرم یا میل نکلتے ہیں وہ سب سیلیکٹ کی قسمیں ہیں۔
۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۳۶
[ع]

تِفِلّا (کس ت ، ف ، شد ل) امذ۔

یہودیوں میں تین وقت کی نمازیں ہیں جن کو تفلا کہتے ہیں (سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۱۰)۔
[غالباً : عبرانی]

تَفَلُّج (فت ت ، ف ، شد ل بضم) امذ۔

قدموں یا ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا ۔
آخری بات تفلج ہے تو عرب کے لوگ چھدرے دانتوں کو پسند کرتے ہیں ... عورتیں جن کو اپنی چھب دکھانی منظور ہوتی ہے دانتوں کو رتوا کر چھدرا کر لیتی ہوں گی۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۳
[ع]

تَفَلْسُف (فت ت ، ف ، سک ل ، ضم س) امث۔

۰۱ **فلسفہ کی تحقیق ، حکمت کی تلاش ۔**
سولن نے دور دراز ممالک کا سفر کیا وہ تفلسف ... میں مصروف تھا۔
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۹

۰۲ **بتکلف فلسفی بننا ، علم اور حکمت کی باتوں میں بحث کرنا ، ماہر و حاذق ہونے کا دعویٰ کرنا ۔**
اس نے ... اپنا تفلسف اور تبحر علمی جتانا نہیں چاہا۔
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۸۳

خصوصیت کے ساتھ اس میں اپنے چچا عمر کی مہربانیوں کا شکریہ ادا کیا ہے ... اور اس کے تفلسف اور زہد و تجرد کا ذکر کیا ہے۔
۱۹۳۳ خیام ، ۶۵
[ع]

تَفَمُّم (فت ت ، ف ، شد م بضم) امذ۔

۰۱ **آپس میں منھ ملانا ، ستون کا منھ ملنا ، باہم مل کر جال سا بنانا ، (طب) رگوں کی شاخوں کے دہانوں کا دوسری رگوں کی شاخوں کے دہانوں سے منھ ملانا ۔**
البتہ اندرونی اعضاء میں ... بہ ذریعہ تفمم رسد خون ... کی کوشش کامیاب نہیں ہوتی۔
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۷۸

۰۲ **(نباتیات) ریشۂ نباتات کا منھ نکلنا یا شاخ اگنا ، انگ : Anastomosing ۔**
ہر پربزہ میں ایک بڑی خاص رگ داخل ہو کر متفرع ہوتی ہے دو شعبتی ہو کر حاشیہ کے قریب بلا تفمم ختم ہو جاتی ہے۔
۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۳
[ع]

تُفَنْگ (ضم ت ، فت ف ، غنہ) امث۔

۰۱ **رک : بندوق ۔**
تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے
الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۶
وہ ضبط کریں میری دوات اور قلم کو
ہو جائیں گے خود ان کے تفنگ اور سناں ضبط
۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۶۵

۰۲ **(کھیل) وہ بڑی نے یا تھوتھا نرسل جس میں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈال کر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) ؛ وہ آلہ جس سے سانس کے زور سے تیر پھونکنے اور چھوٹی چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتے ہیں (نوراللغات) ۔**
[ف]

— افگنی (— فت ا ، سک ف ، فت گ) امث۔

تفنگ چلانا ، بندوق چلانا ۔
اس نے ہندوستانی مہمات کے زمانے میں نظم و نسق ، مورچہ بندی ، خندق سازی تفنگ افگنی ، گولہ باری اور فوج کو گھیرے میں لے لینے کے اصولوں کو نہایت مؤثر اور نتیجہ خیز طریق پر استعمال کیا۔
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۵
[تفنگ + افگن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— انداز (— فت ا ، سک ن) .

(الف) صف .

تیر انداز ، بندوق چلانے والا .

ارابوں کے پیچھے تفنگ انداز کھڑے ہو کر تفنگ چھوڑیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۵

صفوی لشکر متعینہ ہرات کا ایک حصہ دستی بندوقوں سے مسلح پیدل فوج (پیادگان تفنگ انداز) پر مشتمل تھا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۷

(ب) امذ .

وہ فاصلہ جہاں تک تیر یا کنکر یا چھرہ پہنچے (ماخوذ : جامع اللغات) .

[تفنگ + انداز (رک)]

— اندازی (— فت ا ، سک ن) امث .

بندوق چلانے اور اس سے نشانہ لگانے کا فن .

تفنگ اندازی کا ہنر بہ نسبت تیر اندازی کے بہت آسان ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۴۹

[تفنگ + اندازی (رک)]

— توڑہ دار (— و مج ، فت ڑ) امث .

وہ بندوق جو فلیتے کے ذریعے چلائی جائے ، رک : توڑے دار بندوق .

تفنگ توڑہ دار تین لاکھ فرد .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۹

[تفنگ + توڑہ ، توڑا (رک) + دار (رک)]

— چڑھانا محاورہ .

بندوق کی شست باندھنا ، فیر کرنے کے لئے بندوق چھتیانا .

نہ سمجھو اس کو کوئی خط کہکشاں دیکھو
چڑھا رہا ہے یہ گردوں تفنگ سینے پر

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۷۰

— چقماقی کس صف (— فت چ ، سک ق) امث .

رک : تفنگ توڑہ دار .

تفنگ چقماقی تین لاکھ فرد .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۹

[تفنگ + چقماق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— چھوڑنا محاورہ .

بندوق چلانا .

ارابوں کے پیچھے تفنگ انداز کھڑے ہو کر تفنگ چھوڑیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۵

— دہان (— فت د) امذ .

بندوق کا منہ یا بندوق جیسا منہ (آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۱) .

[تفنگ + دہان (رک)]

— کا پیالہ (— کس مج پ ، ی مخ ، فت ل) امذ .

بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (اس پر گھوڑا گرتا ہے اور توڑے یا پتھر سے آگ پہنچ کر بندوق سر ہو جاتی ہے) .

ساقی ہوا ہے عشق کسی خانہ جنگ کا
مانگوں گا میکشی کو پیالہ تفنگ کا

۱۸۵۳ وزیر (نوراللغات)

— کا توتا/طوطا (— و مج) امذ .

توڑے دار بندوق کا ایک آہنی آلہ جس میں فلیتہ رکھ کر بارود کو آگ دیتے ہیں .

کلمہ پڑھیں گے دونوں مرے خانہ جنگ کا
زاغ کماں ہو اس میں کہ توتا تفنگ کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۵۴

چھوٹا کماں کا زاغ نہ طوطا تفنگ کا
دونوں کو صید تُرکِ کماں دار نے کیا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۲ : ۴۴

تُفَنگچہ (ضم ت ، فت ف ، غنہ ، فت چ) امذ .

چھوٹی بندوق ، تمنچہ ، پستول .

جب سے بندوق اور تفنگچہ کا رواج روز بروز بڑھتا گیا تب سے اس فن کی بھی بہت کچھ کمی ہوتی گئی .

۱۸۹۶ فنون سپہ گری ، ۶۷

انہوں نے نہایت اطمینان سے تفنگچے کی نال میری طرف کر کے بہت زور دار آواز میں فرمایا کہ بس تم جہاں ہو وہیں کھڑے رہو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۱۵

[رک : تفنگ + چہ ، لاحقۂ تصغیر]

تُفَنگچی (ضم ت ، فت ف ، غنہ ، سک گ) صف .

بندوقچی ، بندوق چلانے والا .

ادنیٰ سا تفنگچی اس وقت سرداری کر سکتا ہے ۔

۱۸۴۸　تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۳۲

ان کے نیچے تفنگچی کھڑے ہیں اور محافظت کے لئے تیرانداز ۔

۱۹۶۳　تاج محل ، ۵۵

[رک : تفنگ + چی ، لاحقۂ صفت]

تفنگی (ضم ت ، فت ف ، غنہ) صف ۔

رک : تفنگ انداز معنی نمبر ۱ ۔

تفنگی جتے حکم انداز اچوک
سو پر نشان مارتے سادنوک

۱۶۶۵　علی نامہ ، ۲۳۵

[رک : تفنگ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— سوراخ (— و مع) امذ ۔

(لفظاً) تفنگ کی گولی سے پیدا شدہ سوراخ ؛ (نباتیات) پتوں کی ایک بیماری سے پیدا شدہ دھبہ یا سوراخ جو بندوق کی گولی کے مشابہ ہوتا ہے بعض اوقات پتوں پر جو دھبے پڑ جاتے ہیں اس جگہ کی مردہ بافت جھڑ جاتی ہے اور اس طرح وہاں پر ایک گول سا سوراخ بن جاتا ہے بالکل ایسے جس طرح بندوق کی گولی سے کیا گیا ہو ان سوراخوں کو تفنگی سوراخ (Shotholes) کہتے ہیں اس قسم کے سوراخ گلاب اور چیری جیسے پودوں میں عام طور پر دکھائی دیتے ہیں (انتجانی اور مشابہ پودے ، ۵۵) ۔

[تفنگی + سوراخ (رک)]

تفنن (فت ت ، ف ، شد ن بضم) امذ ۔

۱ ۔ **چہل ، دل لگی ، خوش طبعی ، تفریح ، ہنسی مذاق ۔**

میں وہ ہوں کہ ہرگز نہ آیا قفس میں
تفنن ہی کرتا تھا اس مشت خس میں

۱۷۷۲　فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۹

آپ نے تفنن و تفریح کی طرف بھی کچھ مائل کیا ۔

۱۸۹۵　جہانگیر ، ۳۱

شعراء نے اس نئے اضافہ کو قبول کرکے اس میں تفنن پیدا کیا ۔

۱۹۳۳　خیام ، ۲۳۱

۲ ۔ **شغل ، مشغلہ ، دل بہلانا ۔**

صبح اور تیسرے پہر شربت اور تفنن کی خاطر میوے کھلانے ۔

۱۸۰۲　باغ و بہار ، ۷۹

۳ ۔ **دل بستگی کے مشاغل ، تفریحی یا فرصت کے مشاغل ۔**

تفنن انسان کی زندگی کو گوارا رکھنے کا ایک ذریعہ ہے ۔

۱۹۰۳　مقالات شروانی ، ۸۵

[ع]

— طبع کس اضا (— فت ط ، سک ب) امذ ؛ امث ۔

دل بہلانا ، خوش طبعی ۔

امرا اس میں برائے تفنن طبع کبھو کبھو سوار ہوتے ۔

۱۸۰۵　آرائش محفل ، افسوس ، ۳۴

خود بھی بطور تفنن طبع دوہرے وغیرہ بھاکھا میں فرماتے تھے ۔

۱۹۲۶　حیات فرہاد ، ۹۷

[تفنن + طبع (رک)]

تفو (ضم ت ، ف) ۔

(الف) امذ ۔

تھوک ڈالنا ، تھوکنا (فرہنگ آصفیہ) ۔

(ب) کلمۂ نفرین

لعن طعن ، پھٹکار ۔

کب تک رہیں گے خون شہیداں سے سرخرو
سارا جہاں ان پہ کرے گا تفو تفو

۱۹۵۸　کاروان وطن ، ۳۸۲

اف : کرنا ۔

[رک : تف]

تفواح (فت ت ، ف) امذ ۔

خون بہنا ، زخم ۔

اجل کا چھ تفواح تھا ان کے ہات
لگیا وار سو لے کہ نکلیا حیات

۱۶۶۵　علی نامہ ، ۳۳۲

[؟]

تفور (فت ت ، ف ، شد و بضم) امذ ۔

ابال (ہانڈی وغیرہ کا) ، پانی کا ابل کر زمین سے نکلنا ۔

تبتبق ، بلبلوں کا اٹھنا تفور پانی کا ابل کر زمین سے نکلنا ۔

۱۹۰۷　، مخزن ، جنوری ، ۵

[ع : فور (= ابلنا) سے]

تفوق (فت ت ، ف ، شد و بضم) امذ ۔

۱ ۔ **اونچا ہونا ، برتری ، فوقیت ، ترجیح ، بڑائی ۔**

یہ شرافت یہ سیادت یہ تقدس یہ کمال
یہ تنزہ یہ تعلّی یہ تفوق ہے کہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲۷

انھیں ایک امر میں ضرور تفوق ہے ۔

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۱۸

۲۔ سبقت بہ لحاظ مرتبہ یا قسم ۔

تقدس اور تفوق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مترشح ہوتا ہے ۔

۱۸۹۸ سرسید ، مکاتیب ، ۱۲۸

یہ سفر بھی اپنی آسانیوں اور آسائشوں کے لحاظ سے حضر پر تفوق رکھتا ہے ۔

۱۹۰۹ اپریل فول ، ۲۵

ف : جتانا ، بتانا ، دکھانا ، دینا ۔

[ع]

تفوّل (فت ت ، ف ، شد و بضم) امذ ۔

رک : تفاول ۔

تفول بھلا کچھ نکالا کرو ذرا آپ کو تم سنبھالا کرو

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۸۳

میں بھی اس کے کہنے سے ہر بار تفول کرتا تھا لیکن فال مطابق نہ آتی تھی ۔

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۷۷۳

[ع]

ـــ بارِش کس اضا (ـــ کس ر) امث ۔

پانی برسنے کا اندازہ یا شگون ۔

پھر سیاہی و سفیدی سے اس کی اندازہ بارش کا یعنی سیاہی سے تفول بارش اور سفیدی سے خشکی ۔

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۱۷۹

[تفول + بارش (رک)]

تفوّہ (فت ت ، ف ، شد و بضم) امذ ۔

رک : تفہّم ۔

شریانیں باہم مل جایا کرتی ہیں چنانچہ اس اتصال کو تفوہ (Anastomoses) کہا جاتا ہے ۔

۱۹۲۵ عروقیات ، ۳۶

[ع]

تفوِیض (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث ۔

۱۔ سپردگی ، حوالگی ، تسلیم ، سپرد کرنا (اختیارات وغیرہ کا) ۔

ترے اب حوالے ہے طوس آوے جب
تو کر دیجیو اس کے تفویض سب

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۲۳۸

اس خدمت پر مامور کرتے وقت جزوی و کلی تمام اختیارات تفویض کر دیے تھے ۔

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۶۵

۲۔ (فقہ) عورت کو بغیر مہر کے بیاہ دینا ، طلاق کا اختیار عورت کے سپرد کرنا ۔

اگر کسی مرد نے نیت تفویض سے عورت کو کہا ۔

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۲ : ۵۰

۳۔ فیض پہنچانا ، فائدہ پہنچانا ، باتوں ہی باتوں میں کچھ سمجھا دینا ۔

بڑی بات یہ تھی کہ انھیں . . . تفویض کا فن آتا تھا . . . کہ شاگرد کو محسوس بھی نہیں ہوتا اور استاد باتوں باتوں میں مالا مال کر دیتا ہے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۹۸

۴۔ (تصوف) ہر کام کو خدا کے حوالے کرنا اور ہمہ تن اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دینا ۔

ہمارے سلف صالحین کی تو تعلیم تھی کہ اللہ پر توکل کرو اور مقام تفویض حاصل کرو ۔

۱۹۳۵ صبح امید ، ۹۷

۵۔ مبادلہ (سکے کا) ، تبدل ، زر مبدلہ ، انگلستان کا قانون مبادلۂ اراضی مجریہ ۱۸۳۶ Commutation c. Act (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۷) ۔

[ع]

ـــ و تسلِیم (ـــ و مج ، فت ت ، سک س ، ی مع) امث ۔

اختیارات کا تسلیم کر لینا ۔

بعض متصوفہ نے کہا ہے کہ سلوک کیا آنحضرت صلعم نے اس قضیے میں مسلک تفویض و تسلیم میں خاص امر پروردگار کو ۔

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۳۶۹

[تفویض + و ، عطف + تسلیم (رک)]

تفوِیضی (فت ت ، سک ف ، ی مع) صف ۔

تفویض (رک) سے منسوب ؛ رک : تفویضی بالوصی (ملخوذ : ہمہ حیات ، ۹۳) ۔

[رک : تفویض + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پالِسی/پالیسی (ـــ کس ل/ی مج) امث .

ایسی پالیسی جو رقم بیمہ کاملاً پالیسی شروع ہونے کی ایک مدت معینہ کے اندر بیمہ کنندہ کی موت واقع ہونے پر قابل ادا قرار نہیں باتی تفویضی موت کے خاتمہ پر بیمہ کی کامل رقم قابل ادا ہوتی ہے (ماخوذ : بیمۂ حیات ، ۹۳) .

[تفویضی + پالسی/پالیسی (رک)]

تَفوِیضِیَّہ (فت ت ، سک ف ، ی مع ، سک ض ، فت ی) امذ .

شیعوں کا ایک فرقہ جو حضرت امام جعفر صادقؒ کی زندگی میں منظم ہوا ایسے سیاسی قوت نصیب نہیں ہوئی اس فرقہ نے دوسرے شیعہ فرقوں کی نسبت بعض مختلف عقائد اختیار کیے جب بادل آسمان پر آتے ہیں تو یہ لوگ سجدہ میں جھک کر یا امیر المومنین پکارتے ہیں ان کے خیال کے مطابق حضرت علیؓ بادلوں میں سفر کرتے ہیں (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۱۷۰) .

[رک : تفویض + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تَفوِیف (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) کپڑے پر رنگ برنگ کے خطوط بنانا (بحرالفصاحت) .

۲. (معانی و بیان) عبارت کا متروک الفاظ سے پاک ہونا ، الفاظ کا باہم میل بنا رہنا (بحر الفصاحت ، ٦٧) .

[ع]

تَفِه (فت ت ، کس ف) صف .

(طب) پھیکا ، بے مزہ .

بلغم غیر طبعی آٹھ قسم پر ہے تَفِہ اور مالح .

۱۸۳۵ مطلع العلوم ، ۲۹۳

[ع]

تَفَہُّم (فت ت ، ف ، شد ہ بضم) امذ .

سمجھنا ، فہم .

عملی تفہم دیگر جسمانی حرکات کے تلازم کو شامل حال رکھتا ہے .

۱۹٦۳ تجزیۂ نفس ، ۲۴۳

[ع]

تَفہِیم (فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

۱. فہمایش ، سمجھانا .

سہولت تفہیم کے لیے ہم نے امیر علی ٹھگ کو متکلم اور ناظرین کو مخاطب گردانا ہے .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ٦

غیب سے علم پانے کا جو طریقہ ہے اسی کے ذیل میں وحی تحدیث تفہیم . . . جیسی چیزیں شامل ہیں .

۱۹۵٦ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۷

۲. آگاہی ، سمجھ میں آنا ، معلوم ہونا ، علم میں آنا .

مدت ہوئی میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک سیاہ پوش فوج عربی گھوڑوں پر سوار ہے مجھے تفہیم ہوئی کہ یہ ملائکہ ہیں .

۱۹۳۱ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۵۲

[ع]

تُقا (ضم ت) امذ ؛ ~ تقاۃ .

اتقا ، پرہیزگاری ، خوف خدا .

تقویٰ و زہد کرتے حق کا وصال پاتے
گر وصل نہیں ہوا تو زہد و تقا سوں کیا خطا

۱۷٦۸ قربی ، د ، ۲٦ ب

معرفت ہے مال اور اعمال نیک
نیز طاعات و عبادات و تقا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۲

ع

تَقابُض (فت ت ، ضم ب) امذ .

ایک دوسرے کا باہم قبضہ کرنا ، باہم قابض ہونا .

اگر وہ تقابض سے پہلے جدا ہوگئے تو سودا ٹوٹ جائے گا .

۱۹٦۲ فکر و نظر ، جنوری ، ۵۰۸

[ع]

ـــ اُلْبَدَلَین/بَدَلَین (ـــ ضم ض ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، د ، ی لین) امذ .

بایع (فروشندہ) کا قیمت پر اور خریدار کا فروخت شدہ شے پر قابض ہونا .

روپیہ مشتری موصوف سے دام دام بھر پایا اور مشتری کو اس مکان پر قابض کرادیا بس ادلا بدلا جس کو شرع میں تقابض بدلین کہتے ہیں ہوگیا .

۱۸٦٦ انشائے بہار بے خزاں ، ۸۰

جن ہاتھوں میں بچے تھے ان میں روپے تھے ، جن میں روپے تھے ان میں بچے پہنچے تقابض البدلین ہوا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸

[تقابض + رک : ال (۱) + بدل (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

تَقابُل (فت ت ، ضم ب) امذ .

۱. مقابلہ ، موازنہ .

ان دونوں لفظوں میں ظاہرا تقابل لفظی اور تخالف معنوی دونوں موجود ہیں .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۲۱ .

خلافت ثانی کے واقعات پیش نظر رکھ کر جو دور حاضرہ روبرو آتا ہے تو بہ تقابل چشم بینا کے واسطے خنجر آبدار بن کر کلیجے کے پار ہوتا ہے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۲۷ .

۲. (نجوم) دو ستاروں کے درمیان چھ بُرجوں کا فاصلہ ہونا .

اس صورت میں بہ نسبت وضع تقابل روز گزشتہ کے یعنی جس طرح پر آفتاب سے کل کے دن مقابل تھی ایک سالم دورے سے کچھ زیادہ کرنی چاہیے .

۱۸۳۱ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۸۳ .

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تَقابُلی (فت ت ، ضم ب) صف .

تقابل (رک) سے منسوب یا متعلق .

پہلا طریق مطالعہ بیانیہ . . . تقابلی . . . کہلاتا ہے .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۲۳ .

[رک : تقابل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ طَریقَہ (ــ فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ .

مقابلہ کا قاعدہ ، دو چیزوں کا مقابلہ کرنے کا اصول یا ضابطہ .

اس طریقے کو تقابلی طریقہ . . . کہتے ہیں کیونکہ تقابل کے لفظی معنی مقابلہ کرنے کے ہیں .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۸ .

[تقابلی + طریقہ (رک)]

ــ لِسانِیات (ــ کس ل ، ن) امذ .

(لسانیات) وہ طریقہ جسکا تعلق مشترک مآخذ کی زبانوں کے باہمی رشتوں سے ہو .

تقابلی لسانیات کی تنظیم اور ترقی نے ان تمام مباحث کی راہیں کھول دیں جن سے آج لسانیات کی وسعت اور حدود متعین ہوتی ہیں .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۰ .

[تقابلی + لسانیات (رک)]

ــ مُطالَعَہ (ــ ضم م ، کس ل ، فت ع) امذ .

مختلف علوم وغیرہ کا آپس میں مقابلہ کرنے کا طریقہ .

پلیٹ پر ایسی لکیروں کا تقابلی مطالعہ کرنے سے . . . قیمت معلوم کی جا سکتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۶۶ .

[تقابلی + مطالعہ (رک)]

ــ نَفْسِیات (ــ فت ن ، سک ف ، کس س) امث .

(نفسیات) افراد و انواع کے ذہن و کردار کے باہمی اشتراک و اختلاف کا مطالعہ اور علم .

تقابلی نفسیات وہ نفسیات ہے ، جس میں ہم ایک فرد کا دوسرے فرد سے ، بچے کا بوڑھے سے اور انسان کا جانور کے ذہن و کردار سے مقابلہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں ان میں کونسی باتیں مشترک ہیں اور کونسی مختلف .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۷ .

[تقابلی + نفسیات (رک)]

تَقاتُل (فت ت ، ضم ت) امذ .

باہم قتال کرنا ، مارنا ، لڑنا .

مراد کثرت تقاتل ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۰۵ .

[ع]

تَقادا (فت ت) امذ .

رک : تقاضا .

نغد (نقد) نہ ہونے پر اودھار جوا کھیلتا اور جب ہار جاتا تو تقادے گیر میرے سے آنکر تقادا کرتے .

؟ نرالی اردو ، ۳۶ .

تَقادُم (فت ت ، ضم د) امذ .

قدیم ہونا ، پرانا ہونا ؛ مقدم ہونا ؛ (قانون) حد زمانہ جس کے بعد سزا نہیں ہو سکتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

تَقّار (فت ت ، شد ق) صف .

بہت تقریر کرنے والا .

بنیادی بیگم ایسی قابل تقار اور چرب زبان داستان گو تھیں کہ مرزا صبیح جیسے ہٹیلے کو سفیدی سے پھیر کر سیاہی کی طرف لے آئیں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۰ .

[ع]

تَقارُب (فت ت ، ضم ر) امذ .

۱. پاس پاس ہونا ، قریب ہونا .

جس سے از روے جنسیت اور نوعیت کے تقارب بڑھتا جاتا ہے اسی نسبت سے تعلقات بھی زیادہ ہوتے جاتے ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۷۱ .

۲. (عروض) ایک بحر کا نام جس کا وزن سالم فعولن فعولن فعولن فعولن ہے ، بحر متقارب .

مرزا صاحب نے غالب مرثیے بحر ہزج . . . بحر تقارب مثمن سالم وغیرہ میں کہے ہیں .

۱۹۱۸ پیمبران سخن ، ۹۸

[ع]

تقاری (فت ت ، شد ق) امث .

خطابت یا تقریر کا فن .

وہ ہندوستان کی ساری یونیورسٹیوں کے تقاری کے باہم مقابلے میں اول انعام اور تمغہ لیے ہوئے ہے .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۷

[رک : تقار + ی ، لاحقۂ نسبت]

تقاسمہ (فت ت ، کس س ، فت م) امذ .

تقسیم کرنا ، حصہ لگانا .

علم کفار جب قبضے میں آ گیا ، تو مع مال غنیمت . . . آپ نے مجاہدین اسلام میں اس کا تقاسمہ فرمایا .

۱۹۷۳ قصیدہ بردہ ، محمد احمد قادری ، ۱۵۷

[ع]

تقاصر (فت ت ، ضم ص) امذ .

باہم گھٹانے یا گھٹنے کا عمل ، کمی (ماخوذ : تجربی فعلیات) .

[ع]

تقاصری (فت ت ، ضم ص) صف .

تقاصر (رک) سے منسوب ، (ماخوذ : تجربی فعلیات ، ۲۵۳).

[رک : تقاصر + ی ، لاحقۂ نسبت]

— تعامل (— فت ت ، ضم م) صف .

(سائنس) عملی طور پر کسی لفظ یا حواس کی کمی .

اس کو تقاصری تعامل اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں عضلہ کا تنشی (وضعی) طول کم ہو جاتا ہے .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۲۵۳

[تقاصری + تعامل (رک)]

تقاضا (فت ت) امذ .

۱. خواہش ، اقتضا ، مانگ ، طلب ، منشا ، درخواست .

حکما کے نزدیک اصل تمام موجودات ہیں وجود ہے ، اور وجود عقل کے تقاضا سوں دو قسم ہے .

۱۷۷۲ سید محمد شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۹۰

جس طرح پیٹ میں بھوک کا تقاضا پیدا ہوتا ہے اسی طرح دل میں دین و مذہب کا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۳۰

دن بھر تھکا دینے والی دماغی و جسمانی مصروفیت کا تقاضا یہ تھا کہ . . . آنکھ بند کر کے لیٹ جاتا .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۳

۲. مطالبہ ، دعوی .

فلک سے ہم کو عیش رفتہ کا کیا کیا تقاضا ہے
متاع بردہ کو سمجھے ہوئے ہیں قرض رہزن پر

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۶۳

۳. ضرورت ، مطالبہ .

ہمہ وقت تقاضے کے لیے ان کے سر پر کھڑے رہو .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۹۲

ریل کی سڑکوں کے بنانے کا جو تقاضا ہوتا ہے اس کی وہ فرماں برداری کرتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۲۷

۴. طبعی رجحان ، خواہش جو عمر وغیرہ کے مختلف مدارج سے پیدا ہو ، چاہنا .

عمر کا تقاضا ہے جو اس کا دل چاہے کر لینے دو .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۳۲

۵. (i) کسی کام کے لیے بار بار کہنا ، طلب کرنا .

مدینہ میں ایک یہودی رہتا تھا جس سے میں قرض لیا کرتا تھا . . . بہار آئی تو یہودی نے تقاضا شروع کیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۹۷

(ii) تاکید ، اصرار .

باہر سے اسلامی (بیگم) کی روانگی کا تقاضا شروع ہوا .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۳۰

[ع]

— اترنا محاورہ

مطالبہ پورا ہو جانا .

تن سے بار سر آمادۂ سودا اترا   شکر ہے خنجر قاتل کا تقاضا اترا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۷

— اٹھانا محاورہ .

۱. مطالبہ برداشت کرنا ، مانگ یا طلب گوارا کرنا .

تھوڑی سی زندگی میں اٹھانے بہت عذاب
پیری میں موت کا بھی تقاضا اٹھا لیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

۲. مطالبے کا موقع دینا (قرض وغیرہ لے کر) ، مطالبہ برداشت کرنا ، احسان گوارا کرنا .

یوسف کو بھی نہ قرض کبھی مول لیجیے
کیوں مفت میں کسی کا تقاضا اٹھائیے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۰۳

۳. خواہش پوری کرنا ، ضد بجا لانا .

ادب نے دل کے تقاضے اٹھائے ہیں کیا کیا
ہوس نے شوق کے پہلو دبائے ہیں کیا کیا

۱۹۵۷ یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۱۷

— اٹھنا محاورہ .

تقاضا اٹھانا (رک) کا لازم .

حسرت قتل کا ہم سے نہ تقاضا اٹھا
خود ہی سر بھیج دیا کاٹ کے جلاد کے پاس

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۸۳

مر گیا آپ گلا کاٹ کے میں فرقت میں
نہ اٹھا موت کا بہت سے تقاضا قاتل

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۲۶

— کرنا محاورہ .

مطالبہ کرنا ، مانگنا ، بار بار مانگنا یا طلب کرنا .

اس نے کہا حضور میں تقاضا کرنے گیا تھا ، جب واپس آیا تو راہ میں شیطان نے ورغلایا .

۱۸۹۳ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۳

حضرت جابر کے والد نے اپنے اوپر یہودیوں کا قرض چھوڑ کر وفات کی ، قرض داروں نے تقاضا کیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۶۳

— ہونا محاورہ .

مطالبہ ہونا ، اصرار ہونا .

وہ چاہے جسے بخش دے اور چاہے نہ بخشے
ہو سکتا نہیں کافر و مومن کا تقاضا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲

بعض دوستوں کا تقاضا ہوا کہ اس روز نامچے کو شایع کر دینا چاہیے .

۱۹۰۷ سفر نامہ ہندوستان ، ۱

— ے بشریت کس اضا (— فت ب ، ش ، کس ر ، شد ی بفت) امذ .

رک : تقاضا معنی نمبر ۲ .

اگر تقاضاے بشریت کے سبب سوں کچھ منع کیا سو کام اس سو ہوا ہوے تو اس سوں توبہ کرے .

۱۷۷۲ سید محمد شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۳

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ کہانی کہنا یا سننا محض تقاضائے بشریت ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲

[تقاضا + بشریت (رک)]

— ے سن/عمر/وقت کس اضا (— کس س/ضم ع ، سک م/ فت و ، سک ق) امذ .

طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق ، مقتضائے وقت ، مقتضائے عمر ، حسب موقع (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) نیز رک : تقاضا معنی نمبر ۲ .

[تقاضا + سن/عمر/وقت (رک)]

تقاضائی (فت ت) صف .

تقاضا (رک) سے منسوب ، مطالبہ یا خواہش پر اصرار کرنے والا ، تقاضے میں شدت کرنے والا .

میں تقاضائی ماننے کا رہتا مختلط ہونے کو سدا کہتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۵

بہار سے زر پانیز کا تقاضائی
خزاں سے ہوں دیت خون لالہ کا خواہاں

۱۹۷۵ خروش خم ، ۱۳۹

[رک : تقاضا + ئی ، لاحقۂ نسبت]

تقاضگیر (فت ت ، ض ، ی مع) امذ .

تقاضا کرنے والا ، مطالبہ کرنے والا .

بس روپے آنے کی دیر تھی کہ گھر میں پہنچا اور اندر باہر تقاضگیر موجود .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۷

[تقاض ، تقاضا (رک) سے + گیر ، لاحقۂ صفت (رک)]

تقاضہ (فت ت ، ض) امذ .

۱. رک : تقاضا معنی نمبر ۱ .

روپیہ دینے والا جو اپنا قرض مانگے تو اوس کو تقاضہ . . . بولتے ہیں .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۷۷

۲. رک : تقاضا معنی نمبر ۳ .

عمر کا تقاضہ ، بڑھاپے کے دن اس پر یہ زبردست دہاکہ .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۴۰

۳. تشدد .

بتائے کیا حال مفلسی غم نکل گیا عشق میں دوالا
ادھر ہے لالہ کی دستک احمق ، ادھر تقاضہ ہے اتکا لالا

۱۹۳۲ سنگ وخشت ، ۲۱

[رک : تقاضا]

تقاضی (۱) (فت ت) صف .

رک : تقاضائی ؛ جس پر تقاضہ کیا جائے .

قزح گر خانۂ ہشتم طرف آئے
تقاضی قرض سیں مخلصی پائے
۱۶۳۷ گنج الاسرار ، ۲۲

تشبیہ ، ظہور اسم کا صورتوں میں موافق تقاضئ صفات کے .
۱۸۲۸ مصباح الحیات ، ۱۵۵

[ع]

تَقاضی (۲) (فت ت) امذ (قدیم) .

فیصلہ چاہنا ، انصاف طلب کرنا .

سب اس وقت واں تے چلے سب نکل
عمر سامنے اوس تقاضی بدل
۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۳

[ع : قضا (رک) سے]

تَقاضے کا حُقّہ بھی نہیں پیا جاتا کہاوت .

جس بات میں جھگڑا ہو وہ نہیں کرنی چاہیے ، قرض نہیں لینا چاہیئے (جامع اللغات) .

تَقاطُر (فت ت ، ضم ط) امذ .

۱. قطرہ قطرہ ٹپکنا ، بوندا باندی ، لگاتار ٹپکے جانا .

سیہ بختوں کے ابر غم میں یوں آنسو ٹپکتے ہیں
شب تاریک میں جیسے کہ عالم ہو تقاطر کا
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۴

تقاطر ہیاہے جو ہونے لگا تو ہر نخل منہ اپنا دھونے لگا
۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۱۶۱

۲. مقطر (رک) کرنا (اسٹین گاس) .

تَقاطُع (فت ت ، ضم ط) امذ .

قطع کرنا ، منقطع ہونا ؛ کسی نقطے پر دو خطوں کا ایک دوسرے کو کاٹنا .

ہس محل تقاطع کہ اس جائے وس ، ہے یہی مرکز ثقل مطلوب ہے .
۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۵۰

اور دونوں ہاتھ سینے پر اس وضع سے رکھ لیے کہ کلائیوں کے تقاطع سے صلیب کی صورت بن گئی .
۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۲۹۵

قبۂ ازیں اصطلاح ہیئت میں اس نقطے کو کہتے ہیں جو خط نصف النہار اور خط استوا کو تقاطع کرتا ہے .
۱۹۳۵ ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ــــ المَعکُوس (ــــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

فوجی قطاروں کی ترتیب میں تبدیلی اس طرح جو صف کے پیچھے ہٹنے سے عمل میں آئے (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۰۴) .

[تقاطع + رک : ال (۱) + معکوس (رک)]

ــــ صَلیبی کس صف (ــــ فت ص ، ی مع) امذ .

دو خطوں کا آپس میں اس طرح کاٹنا کہ صلیب کی شکل بن جائے ؛ (طب) اعصاب مجوفہ یعنی آنکھ کے دو جوف دار پٹھوں کا باہم چلیپائی شکل پر ملنا .

جہاں آنکھ کی طرف آنے والے دونوں اعصاب باہم صلیب کی طرح مل جاتے ہیں اس کو تقاطع صلیبی کہتے ہیں .
۱۹۱۶ اناذ کبیر ، ۹۹

[تقاطع + صلیبی (رک)]

تَقاعُد (فت ت ، ضم ع) امذ .

(کسی کام سے) ہاتھ اٹھالینا ، باز رہنا ، اٹھ رہنا ، توقف کرنا ؛ پس ماندگی ، بے پروائی .

بادشاہ مصر نے تقاعد کیا اور حضرت ارمیا نے قوم کو سمجھایا کہ اب بھی توبہ کرو نہیں تو بخت نصر کے عذاب میں گرفتار ہو گے .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵۷

اگر سب دیکھنے والے اپنے کو واحد واحد سمجھ کر شہادت سے تقاعد کریں تو رویت کیسے ثابت ہو .
۱۹۵۸ ملفوظات ، ۳ : ۲۰۵

[ع]

تَقاعُدہ (فت ت ، ضم ع ، فت د) امذ .

سستی ، توقف ، ہجر مجر .

اگر میں حیدرآباد گیا تو مولوی . . . کو ساتھ لیے جاؤں گا ان کو ابھی سے سنا رکھو ، ایسا نہ ہو کہ وقت پر تقاعدہ کریں .
۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱ : ۹

[رک : تقاعد]

تَقامُر (فت ت ، ضم م) امذ .

قمار بازی ، بارجیت بدنا ، جوا کھیلنا .

عربی میں ہار جیت کرنے کو مقامرہ اور تقامر اور قمار کہتے ہیں اور میسر بھی .
؟ عجالۂ بادیہ ، عبداللہ بلگرامی ، ۵

[ع]

تقاوت (فت ت ، و) امث .

پرہیزگاری ، پاکیزگی ، تقویٰ .

کسے ان کی تقاوت میں ہے انکار
طہارت کا ہے ان کی سب کو اقرار

۱۸۱۴ برق لامع ، ۱۶

[ع]

تقاوی (فت ت) امث .

۱. قوت دینا ، مدد دینا .

ان کی حالت کی محافظت کی کوشش بجا لاوے ، تقاوی اور تسلی دے کر ایسا کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۶۴

۲. وہ امدادی رقم جو زراعت کی ترقی کے لیے حکومت کی طرف سے بطور قرض دی جاتی ہے ، امدادی قرضہ .

تقاوی کہ بموجب حکم حضور زمین داروں کو دیا جاتا ہے .

۱۸۶۹ کتاب الآغاز ، ۱۳۳

ایک ہم کہ عطائے تقاوی اور خیراتی ہسپتال پر بغلیں بجا رہے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۷۰

[ع]

— قرضہ (— فت ق ، سک ر ، فت ض) امذ .

رک : تقاوی معنی نمبر ۲ .

تقاوی قرضے ہندوستان میں رعیت کی سرکاری امداد کی بہت ہی دیرینہ شکل ہیں .

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۴۷۳

[تقاوی + قرضہ (رک)]

تقبض (فت ت ، ق ، شد ب بضم) امذ .

۱. رک : تقابض (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. سکڑنا ، انگ : Contraction .

عضلات کے کھنچے ہوئے تقبض کے از سر نو بحال ہو جانے کا تمام و کمال مطالعہ . . . پیمائش کی بنا پر کیا .

۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۸

[ع]

تقبیح (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

مذمت ، قباحت بیان کرنا ، برائی کرنا .

مقصود تذمیم اور تقبیح ’’واوس‘‘ کی ند ہو گی .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۰۲

قرآن مجید . . . جور و ظلم کی تقبیح ، اخلاق حسنہ کی تحسین ، ان مطالب کو اس طرح ادا کرتا تھا کہ خود بخود دلوں میں گھر کر جاتے تھے .

۱۹۲۴ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۸۸

[ع]

تقبیل (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

چومنا ، بوسہ لینا .

اب دست پاک لائیے تا کہ تقبیل اس کا کریں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۰

اور تقبیل یعنی ہاتھ اور پیشانی کو بوسہ دینا ممنوع و مکروہ ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۶

[ع]

تقدس (فت ت ، ق ، شد د بضم) امذ .

پاک ہونا ، خالص ہونا ، پاکیزگی .

بہت سی باتیں ہوتی ہیں کہ ان لوگوں سے جن کے تقدس کا خیال ہوتا ہے اسی طرح سرزد ہوتی ہیں .

۱۸۹۸ سر سید ، تفسیر القرآن ، ۳ : ۲۷

وہ اکثر اس درجہ کے لوگ ہوتے تھے جن کا تقدس ، زہد اور پاکیزگی مسلم ہوتی تھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲

[ع]

— مآب (— فت م) صف .

بزرگی والا ، بزرگ ، تقدس والا ، پاک ، پاکیزہ (پرہیزگار اور بزرگ آدمی کے لیے استعمال ہوتا ہے) .

تقدس مآب کیوگی نے عملی باتوں میں بھی اپنے آپ کو بہت اچھا رہنما ثابت کیا .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۲ : ۱۰۸۴

[تقدس + مآب (رک)]

— مآبی (— فت م) امث .

تقدس مآب (رک) کا اسم کیفیت .

کچھ ایسے جن کی صورت پر . . . تقدس مآبی اور صلاحیت برستی ہے ، ٹہل رہے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۰۸

[تقدس + مآب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تقدم (فت ت ، ق ، شد د بضم) امذ .

۱. آگے بڑھنا ، پیش پیش ہونا .

ایک کو ایک سے بڑھ کر ترے جلوے کا ہے شوق
آنکھ کہتی ہے نگہ پر ہے تقدم مجکو

١٨٧٣ مرآۃ الغیب، ٢١٩

دکن کے تخت پر عثمان علی خاں جلوہ فرما ہیں
جنہیں حاصل ہے رتبہ سب رئیسوں پر تقدم کا

١٩٢٨ سرتاج سخن، ٨٠

٢. (ترتیب وقت وغیرہ میں) پہلے، آگے ہونا، مقدم ہونا؛ پہل۔

گورنمنٹ کو چاہئے تھا کہ رعایا کے ساتھ محبت و اتحاد میں تقدم کرتی۔

١٨٥٨ اسباب بغاوت ہند، ٣٧

حضرت عائشہ اور حضرت سودہ کا خطبہ نکاح چونکہ قریب قریب ایک زمانے میں ہوا اس لئے مورخین میں اختلاف ہے کہ کس کو تقدم حاصل ہے۔

١٩١٤ سیرۃ النبی، ٢: ٣٠٣

٣. ترقی۔

مغرب کے تقدمات سے مرعوبیت ان کے اندر بدرجۂ اتم پیدا ہوگئی تھی۔

١٩٣٩ تنقیحات، ١٠٦

٤. ترجیح، برتری۔

اللہ کی رحمت ہر شے پر وسیع ہے اور رحمت الٰہی اس کے غضب سے سابق ہے پس سابق کو تقدم ہے۔

١٨٨٧ فصوص الحکم (ترجمہ)، ١٠٦

میرٹ کے لئے بھی کچھ کرنا چاہتے تھے لیکن میں نے پہلو بچایا کہ بھوپال کا تقدم اور یکتائی قائم رہے۔

١٩١٣ مکاتیب شبلی، ١: ٢٣٧

٥. سبقت۔

اگر اودھر سے ہو جذبہ تو پھر رسائی کو
نگاہ پر ہو تقدم خیال پر ترجیح

١٩١٤ بیاض لغت، ٣١

[ع]

— الشیٔے علیٰ نفسہٖ مقولہ۔

کسی شے کا اپنے نفس پر مقدم ہونا۔

اگر وہ ممکن ہوتا تو اس کا علت موجود ضرور ہوتا اور اس میں تقدم الشئے علیٰ نفسہ لازم آتا ہے۔

١٨٨٧ فصوص الحکم (ترجمہ)، ٩٠

— بالحفظ (— کس ب، غم ا، سک ل، کس ح، سک ف) امذ۔

احتیاط، پیش بندی، پہلے سے بچاؤ کرنا، حفظ ماتقدم (رک)۔

ایسا تقدم بالحفظ کرے کہ مضرت سے بھی محفوظ رہے۔

١٨٣٨ بستان حکمت، ٢٢٣

اکثر اوقات تقدم بالحفظ کے طور پر یہ فقرہ سامعین کے گوش گزار کر دیا کرتے ہیں۔

١٩٢٠ رسائل عماد الملک، ٢٤٩

[تقدم + ب (رک) + رک: ال (ا) + حفظ (رک)]

— بالحق (— کس ب، غم ا، سک ل، فت ح) امذ۔

وہ تقدم جو ہر علت تامۂ موجبہ کو اپنے ذاتی معلول پر حاصل ہے (ماخوذ: اسفار اربعہ (ترجمہ)، ١، ٢: ١٣٩١)۔

[تقدم + رک: ب + رک: ال (ا) + حق (رک)]

— بالحقیقت (— کس ب، غم ا، سک ل، فت ح، ی مع، فت ق) امذ۔

وہ تقدم جس کی بنیاد پر وجود کو موجود ماہیت پر مقدم قرار دیتے ہیں (اسفار اربعہ، ١، ٢: ١٣٩٠)۔

[تقدم + ب (رک) + رک: ال (ا) + حقیقت (رک)]

— بالذات (— کس ب، غم ا، ل، شد ذ) امذ۔

رک: تقدم بالعلیت۔

بوعلی سینا نے جواب دیا کہ علت کے لئے صرف تقدم بالذات کافی ہے۔

١٩٠٦ علم الکلام، ٢: ٣١

[تقدم + رک: ب + رک: ال (ا) + ذات (رک)]

— بالشرف (— کس ب، غم ا، ل، شد ش بفت، فت ر) امذ۔

فضیلت و بزرگی کی وجہ سے مقدم ہونا۔

اس قاعدے کے موافق شاہ بانو کو تقدم بالشرف ہے۔

١٨٩١ بوستان خیال، ٨: ٣٣٦

[تقدم + رک: ب + رک: ال (ا) + شرف (رک)]

— بالطبع (— کس ب، غم ا، ل، شد ط بفت، سک ب) امذ۔

ایک شے کا اس اعتبار سے مقدم ہونا کہ دوسری شے اس کی محتاج ہو لیکن شے مقدم متاخر کی علت تامہ نہ ہو، جیسے وضو کا تقدم نماز پر۔

تقدم کی ایک قسم تقدم بالطبع بھی ہے، جیسے دو پر ایک کو جس قسم کا تقدم حاصل ہے۔

١٩٣٠ اسفار اربعہ (ترجمہ)، ١، ٢: ٢٠٣

[تقدم + ب (رک) + رک: ال (ا) + طبع (رک)]

-- بالعلیت (-- کس ب ، ضم ا ، سک ل ، کس ع ، شد ل بکس ، شد ی بفت) امذ .

وہ تقدم جو کسی شے کو علت ہونے کی وجہ سے معلول پر حاصل ہے (ماخوذ : اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۲۰۳) .

[تقدم + ب (رک) + رک : ال (۱) + علیت (رک)]

-- دعویٰ کس اضا (-- فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

(قانون) کئی دعووں میں سے ایک دعوے کو پہلے پیش کرنا ، دعوے کا تقدم (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقدم + دعویٰ (رک)]

-- زمانی کس صف (-- فت ز) امذ .

زمانے کے لحاظ سے مقدم ہونا ، وقت کے اعتبار سے پہلے ہونا .

تقدم کے لئے صرف تقدم بالعلیت یا تقدم زمانی میں منحصر ہونا غیر ضروری ہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۲۰۳ .

[تقدم + زمانی (رک)]

-- علت کس اضا (-- کس ع ، شد ل بفت) امذ .

علت کا معلول پر مقدم ہونا .

پانچویں ہو تقدم علت جیسے معلول پر ہے علت کا

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۶۲

[تقدم + علت (رک)]

-- فی المرتبہ (-- کس ف ، شم ی ، ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) امذ .

مراتبے میں مقدم ہونا .

حق تعالیٰ تقدم فی المرتبہ کا مستحق ہے .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۲۸

[تقدم + فی (رک) + رک : ال (۱) + مرتبہ (رک)]

-- و تاخر (-- و مج ، فت ت ، ا ، شد خ بضم) امذ .

آگے پیچھے ہونا ، پیش و پس ، مقدم و موخر ہونا .

تقدم و تاخر کے اعتبار سے ان دونوں میں مساوات کا ہونا ناممکن ہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۲۲۱

[تقدم + و ، عطف + تاخر (رک)]

تقدمہ / تقدمۃ (فت ت ، سک ق ، کس د ، فت م) امذ .

۱. مقدمہ ، دیباچہ ، تمہید .

یعنی انداز بلا گردانی تھا وہاں تقدمۂ فرمانی

۱۸۶۳ گلزار خلیل ، ۸

۲. در پیش ہونا ، پیش کرنا ؛ پیشوا ؛ وہ اُجرت جو مزدور کو کام کرنے سے پہلے دی جائے ، پیشگی اجرت (ماخوذ : نوراللغات) .

۳. (حساب میں) پیشگی (رقم وغیرہ) ، آخری فیصلہ یا چکوتا (حساب کا) ؛ تخمینہ ، اندازہ ؛ بجٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

-- الجیش (-- ضم ت ، ضم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .

فوج کا وہ حصہ جو آگے آگے چلتا ہے .

مقدمۃ الجیش معرکۂ جاں ستانی اور تقدمۃ الجیش سعادت جاودانی . . . میدان میں آئے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۶۷

[تقدمہ + رک : ال (۱) + جیش (رک)]

تقدیر (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث ؛ ج : تقادیر .

۱. وہ اندازہ جو خدا نے روز ازل سے ہر شے کے لیے مقرر کیا ہے ، قسمت ، نصیب ، مقسوم ، بھاگ ، بخت ، مقدر .

منجے کام نیں کس کی تقدیر سوں
کہ راضی ہوں میں اس کی تقدیر سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۱

کتاب چہرۂ جاناں ہے کیا عجب خوش خط
لکھا ہے خامۂ قدرت میں کاتب تقدیر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۸

اس تقدیر پر نو مہینے پورے ربیع الاول میں ہوتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۲ : ۱۰

تقدیر بڑی چیز ہے دنیا میں کہ ہر شخص
ہم رتبۂ اسکندر و دارا نہیں ہوتا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۵۱

۲. مفروضہ ، قیاسی صورت .

اس تقدیر پر بھی انھیں کارناموں کا تذکرہ کرنا لازم آتا ہے جو اپنی قوم کے لئے کئے ہوں .

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۱۵

مگر اس تقدیر پر یہ سوال باقی رہتا ہے کہ وہ کیا چیز تھی جس نے انھیں نکاح ثانی سے باز رکھا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۶

۳. (i) اندازہ ، مقدار ؛ (ریاضی) قدر .

اس تقدیر پر ب و سے دو چند تیز رو ہوگا .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۰۱

اگر ایسا ہوتا تو جس طرح ہر انسان کے جسم عنصری کے ارکان مزاجی میں اعتدال حقیقی ہونے کی تقدیر پر یعنی چاروں عنصر . . مساوی ہوتے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲ : ۱

(ii) (طب) دوا کی مقدار و خوراک مقرر کرنا ، انگ : Dosage (مخزن الجواہر ، ۲۳۳) .

۴. (قواعد ؛ معانی و بیان) کسی لفظ یا کلمہ کا کسی کلام سے محذوف ہونا ، عبارت میں کسی لفظ کے نہ ہونے کے باوجود اس کے معنی لیے جانا .

رخ بمناسب نقاب مقدر ہے اور یہ تقدیر جائز اور بلیغ ہے .

۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۳۴۴

۵. (معانی و بیان) مطلب ، وضاحت ، قدر و قیمت .

اس شعر کی تقدیر یوں ہوگی .

۱۸۹۳ امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۳۴

۶. (نجوم) مقام .

لیکن جس تقدیر پر دنبالے دار نہوں تو کس طرح دوری ثوابت ہم معلوم کر سکیں .

۱۸۳۴ مفتاح الافلاک ، ۵۸

۷. (تصوف) حقائق اشیا کا معہ استعدادات کے علم حق میں ثابت اور مقرر ہونا (مصباح التعرف ، ۸۷) .

۸. رزق کے حصے کر دینا ؛ فرمان دینا (نوراللغات) .

[ع]

— اُلٹ جانا/اُلٹنا/اولٹ جانا محاورہ .

بخت برگشتہ ہونا ، مقدر کا خلاف ہونا ، نصیب پلٹ جانا .

فراق میں مری کیسی اولٹ گئی تقدیر
اثر ہے نالہ میں بالکل نہ آہ میں تاثیر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۵۴

تقدیر الٹ گئی کہ دوا میں اثر نہیں
افسوس اب علاج کوئی کارگر نہیں

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۹۳

— اُلٹی ہونا محاورہ .

قسمت برگشتہ ہونا

بہم ہو رہی تھی یہ تقریر الٹی
خدا ہم سے سودھا ہے تقدیر الٹی

۱۸۸۵ عشق ، مراثی ، ۲۹۶

مجھ کم بخت کی تقدیر ہی الٹی تھی جو آپ نے مجھے دیدہ و دانستہ سوکن پر دے دیا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۴

— اِلٰہی کس اضا (— کس ا ، مد ل) امث .

مشیت خدا وندی ، مرضئ معبود ، منشائے الٰہی .

کیا کرے کوئی جو تقدیر الٰہی یوں ہو
تم بھی معذور ہو جس بات میں ہم ہیں ناچار

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۳۱

وزیر نے عرض کیا کہ حضور سے مجھے کچھ شکایت نہیں بلکہ تقدیر الٰہی میں مجھ پر تباہی آنا ضروری تھی .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۵۸

[تقدیر + الٰہی (رک)]

— اُونچی جگہ لڑنا محاورہ .

امیر گھر میں شادی ہونا (جامع اللغات) .

— ایزدی کس اضا (— ی مج ، کس ز) امث .

رک : تقدیر الٰہی ، خدا کی مرضی ، مصلحت خدا وندی .

تقدیر ایزدی پہ مرے کام ہیں تمام
میں معتقد نہیں ہوں رمل اور فال کا

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی ، تحریر ، دلی ، ۱ ، ۱ : ۱۲۵)

[تقدیر + ایزدی (رک)]

— آزمانا محاورہ .

بخت آزمائی کرنا ، قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا ؛ مقسوم کا تجربہ کرنا ، مقدر کو دیکھنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۱ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— آزمائی (— سک ز) امث .

تقدیر آزمانا (رک) کی حالت و کیفیت .

وہ آزمائش تقدیر ناز کرتے ہیں
یہ خوب وقت ہے تقدیر آزمائی کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۸۳

[تقدیر + آزمائی (رک)]

— بالرّائے (— کس ب ، غم ا ، ل ، شد ر) امث .

اپنی رائے سے اندازہ کرنا ، قیاسی اندازہ .

سفر میں پانی کی جستجو کتنی دور تک کرنی چاہیے ، احناف اس کی مسافت ایک میل مقرر کرتے ہیں ، شاہ صاحب اسے تقدیر بالرائے قرار دیگر تشریح جدید کہتے ہیں .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۲۳۶

[تقدیر + رک : ب + رک : ال (۱) + رائے (رک)]

— بجھنا محاورہ .

رک : تقدیر الٹی ہونا .

پھر اسیر آئے ٹھٹک کر گرے قدموں پہ لپک کر
بجھی تقدیر چمک کر بھی قسمت کا ہے چکر

۱۸۸۴ قدیر بلگرامی ، ک ، ۷۱

— برخلاف ہونا محاورہ .

مقدر برگشتہ ہونا ، بخت کا خلاف ہونا .

نام ہے خوش طالعی خوشنودی دلدار کا
وہ اگر برگشتہ ہے تقدیر بھی ہے برخلاف

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۳

— بگڑ جانا/بگڑنا محاورہ .

رک : تقدیر الٹی ہونا .

در اقدس پہ جو پہنچوں تو ادب سے پوچھوں
کیوں بگڑ جاتی ہے تقدیر مری بن بن کر

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶۳

وہ روٹھے غم بڑھا تقدیر بگڑی
مصیبت کاروان در کاروان ہے

۱۹۳۶ جلیل ، روح سخن ، ۵۷

— بگھارنا محاورہ .

قسمت کی اچھائی برائی کے بارے میں بتانا ، مقدر کے متعلق پیش گوئی کرنا ، مقدر بگاڑنا ، قسمت خراب کرنا .

ارے وہ بھڑوا تو مرغ زریں بنا ہوا تخت پر بیٹھا رہتا ہے اور تقدیریں بگھارا کرتا ہے ، اس کا دوست بھی خراب اور دشمن تو خراب ہی ہے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۰۹

— بنانا محاورہ .

قسمت سنوارنا ، حالات کو بہتر بنانا .

سجدوں سے پڑا پتھر میں گڑھا لیکن نہ مٹا ماتھے کا لکھا
کرنے کو غریب نے کیا نہ کیا تقدیر بنانا کیا جانے

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۳۱

— بننا محاورہ .

مقدر سنورنا ، حالات بہتر ہونا ، تقدیر بنانا (رک) کا لازم .

در اقدس پہ جو پہنچوں تو ادب سے پوچھوں
کیوں بگڑ جاتی ہے تقدیر مری بن بن کر

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶۳

— بھلی ہونا محاورہ .

مقدر کا یاور ہونا ، قسمت کا موافق ہونا .

کی عبث تیشہ زنی ہوتی جو تقدیر بھلی
کام فرہاد کا ہے قوت بازو بننا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹

— پر چھوڑنا محاورہ .

تدبیر کو بے سود سمجھ کر قسمت پر قانع ہو جانا .

کام آخر ہے مریض درد ہجراں کا مسیح
چھوڑ دے تقدیر پر تدبیر کی حاجت نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۱

اس بد نصیب مہمان کی وقعت جب آپ نے ہی کماحقہ نہ کی تو اب اس کو تقدیر پر چھوڑ دیجیے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۵

— پر راضی رہنا محاورہ .

قسمت پر قانع رہنا .

برائی اور بھلائی جب کہ تیرے ہاتھ ہے اپنی
تو چھوڑا ہم نے راضی آج سے تقدیر پر رہنا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱

— پر رونا محاورہ .

بد نصیبی پر افسوس کرنا ، مقدر پر آنسو بہانا .

بیوی بیچاری . . . اپنی تقدیر پر روتی رہی .

۱۹۳۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۹

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .

تقدیر کو ماننے والا ، یہ یقین رکھنے والا کہ ہر بات مقدر کے مطابق ہوتی ہے .

رعایا تو پہلے سے تقدیر پرست تھی اس نے اپنا اثر گورنمنٹ پر بھی کیا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۲

[تقدیر + پرست (رک)]

— پلٹنا محاورہ .

رک : تقدیر الٹی ہونا یا الٹی تقدیر بدل کر بہتری کی صورت نکلنا یا قسمت کا منقلب ہو جانا ، مقدر کا اچھا یا برا ہو جانا .

قومی بھلائی پر کوشش کرنے والے خیال کرتے ہیں کہ تقدیر پلٹ گئی ہے اور ادبار چھا رہا ہے .

۱۸۷۳ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۴

— پِھر جانا/پِھرنا محاورہ .

۱. رک : تقدیر پلٹنا .

ہو چکا موسم خزاں کا آئی گلشن میں بہار
کیا تری تقدیر پھر اے طائر گلشن پھری

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۱

وصل کی بنتی ہیں ان باتوں سے تدبیریں کہیں
آرزوؤں سے پھرا کرتی ہیں تقدیریں کہیں

۱۹۱۲ کلیات حسرت ، ۲۷

۲. بھلے دن آنا ، دن پھرنا (نوراللغات) .

— پھوٹا (— و مع) صف .

جس کی قسمت خراب ہو ، بد نصیب .

حق الامر یہ ہے کہ کم بخت ازلی بد نصیب اور سدا کے تقدیر پھوٹے تھے .

۱۹۱۸ ماہ عجم ، ۵۱

[تقدیر + پھوٹا ، پھوٹنا (رک) سے]

— پھوٹ جانا/پھوٹنا محاورہ .

۱. قسمت کا بگڑ جانا ، نصیب برگشتہ ہونا .

گئی تھی پھوٹ جو ، تقدیر ان کی
کوئی سنتا نہ تھا تقریر ان کی

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۴۵۱

ہوتا ہے سنگسار جو عین بہار میں
تقدیر پھوٹی ہے شجر میوہ دار کی

۱۸۷۳ عاشق (والا جاہ) ، فیض نشان ، ۲۷۶

۲. (کنایۃً) بری جگہ شادی ہونا ، مقدمے معاملے کا بر خلاف ہونا (نوراللغات) .

— پھوڑنا محاورہ .

تقدیر پھوٹنا (رک) کا تعدیہ .

وحشت نے ایسے دشت میں پھینکا ہے اے پری
تقدیر پھوڑنے کو جہاں قاف بھی نہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۶

— ٹلنا محاورہ .

قسمت میں لکھی ہوئی بات کا بدلنا ، (عام طور پر مصیبت نہ ٹلنے کے لیے بولتے ہیں) .

اس کلمۂ حق پر انہیں ہونا تھا ہوئے قتل
تقدیر یوں ہی تھی جو ٹلے گی نہ ٹلی ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۱۱

— جاگنا محاورہ .

بھلے دن آنا ، قسمت کا یاور ہونا ، بخت کا بیدار ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— جا لڑنا محاورہ .

رک : تقدیر لڑ جانا (جامع اللغات) .

— جوان ہونا محاورہ .

نصیب یاور ہونا ، وقت کا موافق ہونا ، بھلے دن آنا .

کیا فیض ملا ہے ہمیں میخانے میں ساقی
تقدیر جواں ، طبع جواں ، عقل جواں ہے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۳۳۰

— چمکانا محاورہ .

قسمت کو سنوارنا ، مقدر روشن کرنا ، کامیابی کے اسباب بہم پہنچانا .

ہے جمال یار سے تنویر عشق
حسن نے چمکائی ہے تقدیر عشق

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۹۳

— چمکنا محاورہ .

تقدیر جاگنا ، قسمت کا عروج پر ہونا .

مہر منظور ہے اس ماہ کو بازاروں کی
اب چمک جائے گی تقدیر خریداروں کی

۱۸۸۱؟ اسیر (نوراللغات)

جس سے تقدیر چمک جاتی ہے وہ نور ہے یہ
تیرہ بختوں کے لیے برق سر طور ہے یہ

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۲

— چوکنا محاورہ (قدیم) .

قسمت بدل جانا ، رک : تقدیر جاگنا .

سوال :- کیا تدبیر تھے تقدیر چوکتا ؟

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۷۷

— سو جانا محاورہ .

قسمت کا نا موافق ہونا ، مقدر برگشتہ ہونا .

بیجا ہے شکایت جو یہ کچھ ہو گئی بابا
تم کیا کرو تقدیر مری سو گئی بابا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۹

فراق یار میں سوتی ہے کس طرح تقدیر
ہمیں تو نیند بھی دم بھر ذرا نہیں آتی

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۳۱

— سے م ف .

خوش قسمتی سے .

تقدیر سے یہاں آنا ہوگیا ہے نہیں تو ہم کہاں اور یہ جنگل پہاڑ کہاں .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۳۹

— سے زور نہیں چلتا کہاوت .

رک : تقدیر سے کیا زور ہے .

زور تقدیر سے نہیں چلتا
سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— سے کیا زور ہے فقرہ .

تقدیر کے آگے کسی کی نہیں چلتی ، مجبوری ہے .

تقدیر سے کیا زور ہے ، لیکن وہ گدا ہوں
در بند کروں میں جو مجھے در بدری ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۷

— سے لڑنا محاورہ .

قسمت کے مقابلے میں بے سود ہاتھ پانو مارنا ، نامساعد حالات میں بھی جد و جہد کرنا .

افغانی سرداروں نے کوچہ بندی کرکے بھی لڑائی ڈالی مگر تقدیر سے کون لڑسکے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۹۲

— سیدھی ہونا محاورہ .

بخت یاور ہونا ، زمانہ موافق ہونا ؛ کام بننے کی صورت نظر آنا .

نوبت یہ کبھی لائے نہ یاران وطن بھول
ہر باغ بغل میں ہے جو سیدھی ہوئی تقدیر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۱

— سیدھی ہے تو سب کچھ کہاوت .

اگر نصیب اچھے ہیں تو جو چاہو گے ہوجائے گا (جامع اللغات).

— شکن (— کس ش ، فت ک) صف .

تقدیر کو توڑنے والا ، قسمت کو بدلنے والا .

انہوں نے جواب دیا ، سنو صاحب ہم تقدیر شکن نہیں ہیں یہ تو جو کچھ ہورہا ہے مٹ نہیں سکتا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۸

[تقدیر + شکن ، لاحقۂ صفت (رک)]

— کا امذ .

نوشتۂ قسمت ، قسمت کا لکھا .

گھر گئے اور وہی ٹھنڈی روٹی جما ہوا سالن جو ان کی تقدیر کا تھا کھایا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷۵

— کا بدا (— فت ب) امذ .

قسمت کا لکھا ، شدنی امر ، نوشتۂ ازلی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— کا بدا (لکھا) یوں ہی تھا فقرہ .

اسی طرح قسمت میں لکھا تھا ، نوشتہ ازلی یوں ہی تھا ، کرم ریکھ یہی تھا، یہ کام یوں ہی ہونا تھا (ماخوذ : مخزن المحاورات، ۳۱۱) .

— کا برگشتہ ہونا محاورہ .

تقدیر کا پھر جانا ، بدقسمت ہونا (جامع اللغات) .

— کا بگاڑ (— کس ب) امذ .

قسمت کی خرابی ، بخت کی ناسازی ، وقت کی نامساعدت .

بگڑے گا کیا جلال جو اس سے بگڑ گئی
تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر چاہیے

۱۹۰۲ نظم نگارین ، ۱۹۳

— کا بل (— فت ب) امذ .

قسمت کا پھیر ، مقدر کی خرابی .

دیکھیے تقدیر کا بل ، پھنس گیا زلفوں میں دل
دوست اپنا ہے کشاکش میں چھڑا سکتے نہیں

۱۸۸۹ دیوان یاس ، ۱۱۶

— کا بل نکل جانا محاورہ .

بد بختی دور ہونا ، برے دن نکل جانا (نوراللغات) .

— کا بناؤ (— فت ب ، سک و) امذ .

تقدیر کی یاوری ، زمانے کا موافق ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— کا پلٹا کھانا محاورہ .

تقدیر کا بدل جانا ، قسمت بدل جانا .

نہ ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے
دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے

۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات)

ـــ کا پیچ (ـــ ی مج) امذ .

رک : تقدیر کا بل .

کل تک تو مرے حال پریشاں پہ نظر تھی
تقدیر کے اس پیچ کی مجھ کو نہ خبر تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰

ـــ کا پھیر (ـــ ی مج) امذ .

قسمت کی خرابی ، مقدر کا چکر ، بد قسمتی ، کم بختی .

تقدیر کا پھیر اور وقت کی بات تھی افضل نے . . . دولت کے بھاڑ میں اپنی جھونک دی .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۳۱

ـــ کا چَکَر (ـــ فت چ ، شد ک بفت) امذ .

مقدر کا پھیر ، قسمت کی گردش .

بھولے بھٹکے جو تیرے گھر میں چلے آتے ہیں
اپنی تقدیر کے چکر میں چلے آتے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۸

ـــ کا چَکَّر نکلنا محاورہ .

قسمت کی خرابی دور ہونا ، تقدیر کی برائی دفع ہونا .

رہائی دام کاکل سے ہماری ہو چکی کیفی
نکالے سے کہیں تقدیر کے چکر نکلتے ہیں

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۲۰۰

ـــ کا دامن پکڑنا محاورہ .

سب کام تقدیر پر چھوڑ دینا ، قسمت پر بھروسہ کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

ـــ کا دَھنی (ـــ فت دھ) صف .

خوش قسمت شخص ، صاحب نصیب (جامع اللغات) .

ـــ کا سِکَنْدَر (ـــ کس س ، فت ک ، سک ن ، فت د) صف .

رک : تقدیر کا دھنی ، مقدر کا سکندر (رک) .

سو نوکر پیشوں میں ننانوے باہر ہیں تو شاید تقدیر کا سکندر ایک وطن میں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۱

ـــ کا فیصلہ کرنا محاورہ .

قسمت مقرر کرنا ، تقدیر کے متعلق طے کرنا .

دو ڈپٹی کلکٹر اور ڈپٹی انسپکٹر مدارس جن کا میں ماتحت تھا میری تقدیر کا فیصلہ کرنے بیٹھے .

۱۹۳۲ مضامین پریم چند ، ۲۷

ـــ کا کھوٹا صف .

جس کی قسمت خراب ہو ، جس کا مقدر موافق نہ ہو ، بد نصیب ، کم بخت .

تقدیر کا کھوٹا کیوں نہ اٹھاوے ٹوٹا .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۱۲

ـــ کا کھوٹا کیوں نہ اُٹھاوے ٹوٹا کہاوت .

بد نصیب ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کا کھیل (ـــ ی مج) امذ .

کرشمۂ قسمت ، قسمت کی باتیں ، امر تقدیر .

ارے بھائی یہ سب تقدیر کے کھیل ہیں ، بچنے والا بچ ہی جاتا ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۷۳

ـــ کا کھیل بِگڑ جانا محاورہ .

قسمت کا برگشتہ ہونا ، نصیب پھوٹنا .

کھیل تقدیر کا جس وقت بگڑتا ہے
حکما سارے دھرے رہتے ہیں تدبیر سمیت

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی ، 'تحریر' دہلی ، ۱ : ۱۳۵)

ـــ کا لِکّھا (ـــ کس ل ، شد کھ) امذ .

نوشتۂ قسمت ، شدنی امر ، وہ بات جو (از روئے تقدیر) ہو کر رہے .

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں پڑھ سکتا
ہو رہے کا مری قسمت میں جو ہونا ہوگا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۶۵

تقدیر کا لکھا ظاہر ہے سب معلوم ہے سب لیکن پھر بھی
امید پہ دنیا قایم ہے امید کو رخصت کون کرے

۱۹۳۷ نوائے دل ، ۳۷۸

ـــ کا لکھا پورا ہونا محاورہ .

جو قسمت میں تھا وہ ہو جانا (جامع اللغات) .

ـــ کا لکّھا یوں ہی تھا فقرہ .

رک : تقدیر کا بدا یوں ہی تھا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱ ؛ جامع اللغات) .

— کا مارا صف.

بد نصیب ، برگشتہ بخت.

نظر مہر نہیں ایک کی بھی دل پہ مرے
ہو رہے آہ یہ تقدیر کا مارا کس کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۷۰

— کا منہ پھیر لینا محاورہ.

قسمت کا برگشتہ ہو جانا ، بد بختی آ جانا.

دیکھ مجھ کو بت بے پیر نے منہ پھیر لیا
آج مجھ سے مری تقدیر نے منہ پھیر لیا

۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۲)

— کا موافق آ جانا/ہونا محاورہ.

قسمت اچھی ہو جانا ، اچھے دن آنا (جامع اللغات).

— کا نکما (— کس ن ، فت ک ، شد م) صف.

رک : تقدیر کا پیٹا (مخزن المحاورات ، ۳۱۲ ؛ جامع اللغات).

— کا پیٹا (— ی مج) صف.

رک : تقدیر کا مارا.

تقدیر کا ایسا پیٹا تھا کہ ساتھ ہی ایرانی مرد کی بھی آنکھ کھل گئی اور وہ بھی پیچھے لپکا.

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹

— کرنا محاورہ.

خدا کا کوئی کام مقسوم یا مقدر کرنا ، خدا کی طرف سے کسی کام کا مقرر ہونا ، مقدر کرنا ، قسمت میں لکھنا.

جب تقدیر کی ہم نے اس پر موت ، نہ جتایا ان کو اس کا مرنا.

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۳

کہتا تھا یا خدا تقدیر کیجئے کہ سب کی مشکیں باندھ کر لاؤں.

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۲ : ۲۹۵

— کو رونا محاورہ.

کم نصیبی کا شکوہ کرنا ، بد نصیبی کا بین کرنا ، قسمت کو برا بھلا کہنا.

اس انجمن ناز کی کیا بات ہے غالب
ہم بھی گئے واں اور تری تقدیر کو رو آئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

— کو سونپنا محاورہ.

رک : تقدیر کے حوالے کرنا.

کشاد کار ہم نے پنجۂ تقدیر کو سونپا
خرد کے تیز ناخن ناخن انگشت پا سمجھے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷۶

— کی اُفتاد (— ضم ا ، سک ف) امث.

قسمت کا لکھا ، مقدر سے پیش آنے والی بات.

گرتے پڑتے جا تو پہونچے کوچۂ محبوب تک
جو کچھ اب پیش آئے ، جو تقدیر کی افتاد ہو

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۱۲

— کی خطا (— فت خ) امث.

مقدر کی خرابی ، بد نصیبی.

تو اور چشم پوشی ، قسمت کی خوبیاں ہیں
ہم اور کس مپرسی ، تقدیر کی خطا ہے

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۲۶

— کی خُوبی (— و مع) امث.

(طنزاً) تقدیر کا بگاڑ ، قسمت کی خوبی.

جس بیمار پر جوڑے روگی سے پوچھیے بھائی کیا حال ہے تو وہ بھی جواب دے گا ، تقدیر کی خوبی ہے.

۱۹۳۶ راشد الخیری ، زیور اسلام ، ۷۹

— کی رَسائی (— فت ر) امث.

بلند اقبالی ، خوش قسمتی.

ذرہ بنا ہے آکے تری بارگاہ کا
اللہ رے رسائی تقدیر آفتاب

۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۹۹

— کی گَردش (— فت گ ، سک ر ، کس د) امث.

قسمت کی خرابی ، بد بختی ، کم نصیبی.

جاتی کسی صورت نہیں تقدیر کی گردش
میں بیٹھ رہا ہوں تو مرا ذکر چلا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸۷

— کی یاوری (— فت و) امث.

بخت کی امداد ، خوش قسمتی (جامع اللغات).

— کے آگے تدبیر (کی) نہیں چلتی کہاوت .

قسمت خراب ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں یعنی تدبیر پر تقدیر غالب ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال : ۱۳۵ ؛ محاورات ہند ، ۵۸) .

— کے حوالے کرنا محاورہ .

تقدیر پر قانع ہو جانا ، سارے کام تقدیر پر چھوڑ دینا یا منحصر قرار دینا .

وہ صاحب ... مسلمانوں کے تمام واقعات کو تقدیر کے حوالے کرتے تھے کہ کیا کیجئے تقدیر یوں ہی تھی .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۰۲

— کے لکھے کو تدبیر کیا کرے کہاوت .

تقدیر بدل نہیں سکتی ، جو قسمت میں لکھا ہے ضرور ہوگا (جامع اللغات) .

— کے لکھے کو کون میٹے کہاوت .

تقدیر بدل نہیں سکتی ، جو قسمت میں لکھا ہے ضرور ہو گا (جامع اللغات) .

— کے ہاتھ بات ہے مقولہ .

سب کچھ قسمت پر منحصر ہے ، جو قسمت میں لکھا ہے وہی ہوتا ہے ، سارا دارو مدار نصیبوں پر ہے .

اپنی سی تمام کوششیں کرلی ہیں اب تقدیر کے ہاتھ بات ہے .

۱۹۶۳ مہذب اللغات

— کھل جانا/کھلنا محاورہ .

۱. مقدر کا موافق ہو جانا ، قسمت چمک جانا .

بیچاری بہت ہی خوش تھی اور میری تقدیر کھلنے پر پھولی نہیں سماتی تھی .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۷

اک دن جو دکھائی کشش شوق نے تاثیر
بر آئی تمنائے دلی کھل گئی تقدیر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۳

۲. (عو) شادی ہو جانا .

چھوٹی بہنیں اس کے دیکھتے دیکھتے گھر بار کی ہوگئیں اور اسی کی تقدیر نہ کھلی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۳

— گھڑنا محاورہ (قدیم) .

قسمت وضع کرنا ، تقدیر کو بنانا .

ولے اوجو تقدیر گھڑنی منگے
ایک ہی کھات آسر پہ پڑنی منگے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۶

— لڑ جانا/لڑنا محاورہ .

۱. قسمت کا سازگار ہونا ، تقدیر کا موافق ہونا ، قسمت کھل جانا .

تقدیر جو لڑی تو ایک امیر نے ان کو فقیر جان کر اپنے فرزند کی تعلیم کے واسطے نوکر رکھا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۲۱۰

قیامت سی قیامت ہے ، جہاں میں جا نہیں سکتا
لڑی تقدیر بھی اتنے دنوں میں تو کہاں سے

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۱۰۹

۲. قسمت کا یکساں ہونا .

وہ چمن ہی میں ملا کرتے ہیں اب تو ہر صبح
لڑ گئی کیا مری تقدیر سے تقدیر بہار

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۴۳

— لوٹ جانا محاورہ .

قسمت کا برگشتہ ہو جانا ، تقدیر کا دغا دے جانا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱۱ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— مبرم کس صف (— ضم م ، سک ب ، فت ر) امث .

نہ ٹلنے والا مقدر ، اٹل قسمت .

لارڈ کرزن کی تقدیر مبرم کو خود شہنشاہ برطانیہ نے آکر بدل دیا تھا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۰۴

[تقدیر + مبرم (رک)]

— موافق ہونا محاورہ .

رک : تقدیر لڑ جانا .

گر موافق ہوتی ہے تقدیر مجھ سے زاہدا
ترک کرتا ہوں کسی تدبیر سے تدبیر کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۷

— میں گردش ہونا محاورہ .

قسمت خراب ہونا ، بد نصیب ہونا .

پھیر دی تلوار اوس نے حلق پر منہ پھیر کے
وقت آخر اتنی گردش تھی مری تقدیر میں

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۲۸

ــ میں لکّھا ہونا محاورہ .

قسمت میں ہونا ، مقدر میں ہونا (جامع اللغات) .

ــ میں لکُھنا محاورہ .

خدا کا مقدر کرنا ، نصیب میں ہونا ، قسمت کرنا (جامع اللغات) .

ــ والا صف .

خوش نصیب ، اچھی قسمت والا ، بخت آور ، تقدیر کا سکندر .

وہ بڑا تقدیر والا ہے ، بہت ہے خوش نصیب
وصل کا جو عیش دیکھے ، ہجر کا غم دیکھ کر

١٩٣٦ شعاع مہر ، ٤٧

[تقدیر + والا ، لاحقۂ صفت]

ــ یاوَر ہونا محاورہ .

بخت اچھا ہونا ، قسمت اچھی ہونا (جامع اللغات) .

ــ یُوں ہی تھی فقرہ .

قسمت میں یوں ہی لکھا تھا ، ایسا ہی ہونا تھا ، (نقصان کے موقع پر تسلی کے لیے کہتے ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات) .

تَقْدِیراً (فت ت ، سک ق ، ی مع ، تن رہفت) م ف .

قسمت سے ، شدنی طور پر .

زلف کے پھندے میں تقدیراً پھنسے
پڑ گیا آنکھوں آپر جالا میاں

١٨١٨ اظفری ، د ، ٢١

[ع]

تقدِیروں بازی ہے مقولہ .

یہ تو قسمت کے ساتھ مقابلہ ہے (جامع اللغات) .

تَقْدِیری (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقدیر (رک) سے منسوب ، قسمت میں لکھا ہوا ، ہونے والی بات ، شدنی امر .

ملے گا رزق تقدیری کروں تدبیر کیا ناسخ
وہ ہرزہ ہے ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٢٥

اتفاقات تقدیری سے جو آپ کو یہ آزادی حاصل ہوگئی ہے ، اس کی قدر کرنی چاہیے .

١٩١٤ حالی ، مکتوبات ، ١٢٢

[رک : تقدیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَمْر/اُمُور (ــ فت ا ، سک م/ضم ا ، و مع) امذ .

وہ بات جس میں تقدیر کا دخل نہ ہو اور پوری ہوکر رہے ، ہونے والی بات ، تقدیر کا لکھا .

مگر تقدیری امور میں کس کو دخل ہے .

١٨٩٣ نشتر ، ١٣١

امیری ، فقیری ، تقدیری امر ہے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢٣٨

[تقدیری + امر/امور (رک)]

ــ بات امث .

رک : تقدیری امر .

رزق ہو یا اولاد ، رنج ہو یا خوشی سب تقدیری بات ہے .

١٨٦٩ چند پند ، ٣٦

[تقدیری + بات (رک)]

ــ مُعامَلہ (ــ ضم م ، فت م ، ل) امذ .

رک : تقدیری امر (جامع اللغات) .

[تقدیری + معاملہ (رک)]

ــ ہَم آہَنگی (ــ فت ہ ، ہ ، غنہ) امث .

(فلسفہ) پہلے سے مقدر کی ہوئی مطابقت ، انگ : Preestablished or Predestioned Harmony .

اس کا یہ نظریہ تقدیری ہم آہنگی کے نام سے معروف ہے .

١٩٦٢ تاریخ جمالیات ، ٢٣٠

[تقدیری + ہم (رک) + آہنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَقْدِیرِیَّت (فت ت ، سک ق ، ی مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

تقدیری (رک) کا اسم کیفیت ، (فلسفہ و علم کلام) مسئلۂ جبر (رک) .

تقدیریت ہی صرف ایسا مسئلہ ہے جس کو ہم مان سکتے ہیں .

١٩٢٩ مفتاح الفلسفہ ، ٢٢٠

[رک : تقدیری + ت ، لاحقۂ کیفیت]

تَقْدِیس (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

١. پاکیزگی ، پاکیزگی بیان کرنا ، پاکی کی طرف نسبت کرنا .

اگر سارا جہان تیری تقدیس کرے جب بھی تیرے مقدس ہونے میں کچھ زیادتی نہیں .

١٨٩٨ سرسید احمد خاں ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ٣

خود جمادات کا وجود خدا کی تسبیح خدا کی تقدیس اور خدا کی وحدانیت کی شہادت ہے ۔

۱۹۰۳ الکلام ، ۲ : ۱۸۵

ف : کرنا ، ہونا ۔

۲. (مسیحی) (خدا کے نام سے) پاک کرنا ، پاک کرنے کی رسم ادا کرنا (English - Urdu Dictionary of Christian Terminology, 26) .

۳. پاکیزہ و مقدس بنانا یا قرار دینا ۔

۱۸۶۱ء کی نو روز کو نئی رجمنٹوں کے علمہائے جنگ کی تقدیس کی رسم عمل میں آئی ۔

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۵۰۶

۴. (رومن کاتھولک) سعادت ، اعلان ولایت کی پہلی رسم
انگ : Beatification (ماخوذ : اصطلاحات سیاسیات ، ۴۰) .

[ع]

— و تحمید (— و مج ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

خدا کی پاکی بیان کرنا اور حمد کرنا ، تقدس اور حمد کی آیتیں پڑھنا ؛ عبادت و ریاضت نماز و روزہ اور اوراد و وظائف بجا لانا ۔

تم اپنی تقدیس و تحمید کو کامل جانتے ہو حالانکہ ایسا نہیں ہے ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۹

[تقدیس + و ، عطف + تحمید (رک)]

تقدیم (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث ۔

۱. سبقت ، پہل ۔

جن لوگوں کا معمول صاحب سلامت میں تقدیم کرنے کا تھا وہ بھی آنکھیں چراتے اور منھ چھپاتے تھے ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۴

بجائے اس کے کہ میں سلام کرتا انہوں نے مجھے سلام کرنے میں تقدیم کی ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۱

۲. پہلے ہونا ، مقدم ہونا یا کرنا ، آگے رکھنا ، آگے کرنا ۔

ہر ایک اپنے ملک کے لیے جان دینے میں اپنی تقدیم پر اصرار و تکرار کرتا تھا ۔

۱۰۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۸

جب چھوٹے معاملات پہلے پیش آئے ہوں تو پھر تقدیم لازم ہوتی ہے ۔

۱۹۲۳ انطونی اور کلوپیٹرا ، ۴۲

۳. ترجیح ، برتری ، فضیلت ، فوقیت ۔

مرسل اگرچہ ہمارے نزدیک حجت ہے لیکن تقدیم اوس کی حدیث حضرت عایشہ پر کس طرح ہوگی ۔

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۱۶۵

شاخ و پتوں کو کیونکر تقدیم جڑ پر ہو سکتی ہے ۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۹۳

۴. بجا لانا ، پیش کرنا ، ادا ہونا ۔

گھلا کرتا ہوں اس غم میں مگر بے سود و لا حاصل
کہ اس قابل نہیں مجھ سے کوئی تقدیم خدمت ہو

۱۸۹۴ نظم بے نظیر ، ۴۲

خدائے پاک خالق خاک و افلاک کی بارگاہ میں ہزار تشکرات تقدیم کہ اس نے ہمیں ایک کار خیر کی توفیق عطا کی ۔

۱۹۶۹ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۵۰

۵. قدیم ہونا ۔

رموز نقطۂ تقدیم ہے او   بہار باغ ابراہیم ہے او

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۵۹

باعتبار تقدیم کے اور ظاہر الوجود کے لحاظ سے باعتبار قیوم ہونے کے لاہوت سارے ممکنات کو جو محیط ہے اسی حیثیت سے ۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۷۵

[ع]

— دینا محاورہ ۔

برتر کرنا ، بڑھانا ، افضل ٹھہرانا ۔

محافل میں . . . علماء جلیل الحسب ، پر . . . ہم نے اس کو تقدیم دی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲

ہندوستان کے تمام ہندوستانی فرمانرواؤں پر اس کو تقدیم دی جائے ۔

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۱۰

— کرنا محاورہ ۔

۱. پیش کرنا ، بجا لانا ۔

ترے آنے میں مرے ہوش نے تعظیم کیا
یک بیک عشق کے آداب کوں تقدیم کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

۲. پیش قدمی کرنا ، آگے بڑھنا ۔

اس وحدۂ لاشریک نے انھیں اپنے احکام کے اجرا اپنی حجت کو پہنچانے اور اپنے انذار و تخویف کی طرف تقدیم کرنے کے لئے مبعوث فرمایا ہے ۔

۱۹۱۵ لیرنگ فصاحت ، ۸۹

ـــ و تاخیر (ـــ و مج ، ی مع) امث .

آگے پیچھے کرنا یا ہونا ، مقدم و موخر کرنا یا ہونا .

تقدیم و تاخیر میں ظالم نہ ہوگا تلف حقوق کا الزام نہ اٹھائے گا .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۶۵

حضرت ابو بکر کے زمانہ میں . . . بلا خیال تقدیم و تاخیر تمام سورتیں الگ الگ لکھوا کر یکجا رکھوادی گئی تھیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲

[تقدیم + و ، عطف + تاخیر (رک)]

تقرب (فت ت ، ق ، شد ر بضم) امذ .

۱. نزدیکی ، قرب ، قربت ، نزدیک ہونا .

خدا کے مقرباں سوں تقرب کرنا تا اون کے وسیلہ سوں خدا کا قرب ہور ملنا حاصل ہووے .

۱۷۷۲ سید محمد شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳۸

وہ بندہ مقرب اپنے تقرب کی نسبت جو کچھ بیان کرے ہم کو ماں لینا پڑے گا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۹۱

افسوس ظاہر کیا اور کہا کہ . . . دفعۃً اس درجہ کا تقرب برے نتائج پیدا کرے گا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۳

۲. نزدیک ہونے کی کوشش کرنا ، قرب ڈھونڈنا (جامع اللغات) .

۳. (ریاضی) ایسا نتیجہ یا حل جو بالکل قطعی نہ ہو لیکن تقریباً صحیح ہو اور مخصوص مقصد کے لیے کافی ہو ، قریب قریب .

اگر معمولی تقرب مطلوب ہو تو ہم عہ کی ان سب قوتوں کو خارج کر سکتے ہیں جن کا درجہ ایک سے بڑا ہے .

۱۹۱۹ جبرو مقابلہ ، ۱ : ۲۸۶

اف : حاصل کرنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ الی اللہ (ـــ کس ا ، ابشکل ی ، غم ی ، ا ، ل ، شد ل بفت) امذ .

(عبادت و ریاضت کے ذریعے) خدا کے قریب ہونا ، بارگاہ الٰہی میں قربت کی سعی کرنا .

وسیلہ تقرب الی اللہ سمجھنا کسی شے کا موقوف ہے شان الٰہی کے ظہور پر .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۱

اللہ کے ہاں پذیرائی اور قدر صرف تمہارے اخلاص اور نیت تقرب الی اللہ کی ہوتی ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۴۳

[تقرب + الی (رک) + اللہ (رک)]

تقرح (فت ت ، ق ، شد ر بضم) امذ .

(طب) پیپ پڑ جانا ، وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ، ناسور ، انگ : Ulceration .

آخر کار اعضا تقرح سے گل کر گرنا شروع ہو جاتے ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۰

[ع]

ـــ القطات (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ق) امذ .

(طب) ڈھڈھی کا زخمی ہونا ، زخم بستری ، وہ زخم جو عرصے تک بستر بیماری پر پڑا رہنے سے ڈھڈھی میں ہو جاتا ہے ، انگ : Bed-Sore (مخزن الجواہر ۲۳۴) .

[تقرح + رک : ال (۱) + ع : قطات (= سرین)]

ـــ سطحی کس صف (ـــ فت س ، سک ط) امذ .

ابتدائی تقرح ، شروع شروع زخم کا پھیلنا ، اتھلا زخم ، انگ : Exulceration (مخزن الجواہر ، ۲۳۴) .

[تقرح + سطحی (رک)]

تقرر (فت ت ، ق ، شد ر بضم) امذ .

۱. تاریخ کا تعین .

دسویں کا تقرر ہے دلیل روشن
دس حصہ زیادہ ہے ثواب مجلس

۱۸۸۵ عشق ، مراثی ، ۱۸

۲. ملازمت ہونا ، نوکری مقرر ہونا ، تعیناتی .

اہل مناصب و مراتب کے تقرر وغیرہ کا اختیار ہم نے اس کو دے رکھا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۷

جب تک اس عہدے پر کسی کا تقرر نہ ہوگا حکومت میں . . . خلا باقی رہ جاتا ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۸۴

۳. (سیاسیات مدن) انتخاب ، چنا جانا ، متعین کرنا ، مقرر کرنا .

کسی شخص کو کل مسلمانوں کی رائے لیے بغیر امیر بنا دیا گیا ہو تو ایسا تقرر باطل و بیکار ہوگا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۷۲

۳. (معاملہ وغیرہ) طے ہونا ، قرار پانا ، طے ، قرار .

رجب کے مہینے میں شادی کا تقرر ہو گیا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۹

اف : پانا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

تقرری (فت ت ، ق ، شد ر بضم) امث .

تقرر (رک) سے اسم کیفیت .

سید محمود کی مستقل تقرری میں چند معزز انگریزوں کی مخالفت کچھ کمزور نہ تھی .

۱۸۸۷ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۸۲

حکومت کے لیے بیٹھا تو اس نے احکام جاری کیے اور انصاف کیا اور تقرری اور معزولی اور احکام و نواہی جاری کیے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۵۵۴

[رک : تقرر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تقرع (فت ت ، ق ، شد ر بضم) امذ .

۱. (طب) کروٹ بدلنا ، کروٹ بدلتے رہنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۴) .

۲. باز رہنا ، مشورہ قبول نہ کرنا ؛ رجوع کرنا ، منزل کے قریب پہنچنا ، (مجازاً) بے چینی ، اضطراب .

مقلد شریعت کا مست تضرع   مقلد حقیقت کا بند تقرع

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۴۶

[ع]

تقرف (فت ت ، ق ، شد ر بضم) امذ .

(طب) زخم کے منھ کا تازہ ہو جانا (مخزن الجواہر ، ۲۳۴) .

[ع]

تقرقف (فت ت ، ق ، سک ر ، ضم ق) امذ .

(طب) شدت سے کانپنا ، دانت سے دانت بجنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۴) .

[ع]

تقریب (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. کسی خوشی یا غم کے موقع کا اجتماع ، جشن ، جلسہ (بیشتر خوشی کے موقع پر مستعمل) ؛ رسم .

بعد فراغت تقریب بادشاہ حبشہ نے حسب ایمائے نبوی ام حبیبہ اور تمام مہاجرین کو . . . آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے حضور میں بھیج دیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۷

اے بہن یہ کوئی تقریب تھوڑی ہے . . . مجھے تو بات کرنی آتی نہیں اس لیے تم لوگوں کو بلا لیا .

۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۷ .

۲. تقرب ، نزدیکی ، قریب ہونا (عموماً تراکیب میں) .

مرجع عوام و خواص ہیں ، خصوصاً تقریب بادشاہی سے سرفراز ہیں .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۸۳

اب تقریب الٰہی کی بنیاد نورانیت پر قائم ہوتی ہے یعنی عقل و نفس میں جس قدر نورانیت ہو گی اسی قدر وہ خدا سے قریب تر ہوں گی .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۸۳

۳. موقع ، محل ، سلسلہ .

لیکن اس کو ہم ایک تقریب اور قریب کی ڈوری سے باندھ لائے ہیں .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۶۵

مولوی حمیدالدین صاحب کا ذکر الندوہ کے ایک پرچے میں ایک خاص تقریب سے آ چکا ہے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۴۹

۴. باعث ، سبب ، وجہ .

ایک عجیب طرح کی ہنسی آئی لیکن بزر جمہر کی تقریب سے آیا تھا کسی نے کچھ نہ کہا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۷

یہ قصہ چہار درویش کا ابتدا میں امیر خسرو نے اس تقریب سے کہا .

۱۹۶۲ باغ و بہار (مقدمہ) ، ۳

۵. سفارش ، تذکرہ ، ذکر .

کپتان صاحب جنہوں نے میری تقریب کی تھی وہ بھی موجود تھے .

۱۸۴۷ تاریخ یوسفی ، ۸۳

انہوں نے بادشاہ سے سر سید کی تقریب کی کہ ان کے دادا کا خطاب ان کو ملنا چاہیے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۵۲

۶. کسی چیز کو پہلی بار رواج دینا .

چینی سب سے پہلی قوم ہے جس کو تمام جہان میں یہ فخر حاصل ہے کہ انہوں نے واقعات قلمبند کرنے کے فن کی تقریب کی ہے .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، ۷ : ۲۳

۷. تعارف ، جان پہچان کا ذریعہ ، ملاقات .

انگریزی ایٹیکٹ (آداب مجلس) تو یہ ہے کہ جب تک کوئی تم کو انٹر ڈیوس (تقریب) نہ کرے تم اجنبی آدمی سے شناسائی مت پیدا کرو .

۱۸۹۳ نظم بے نظیر (فٹ نوٹ) ، ۳۸

تم بھی اس طرف جاؤ تو فقیر صاحب اور دیگر عہدہ‌داران ہندوستان سے جو تمہارے روشناس ہوں اُن کی تقریب کرا دینا ۔

۱۹۱۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۲

۸. بہانہ ، ذریعہ ، صورت ، موقع ۔

سیکھے ہیں مہ رخوں کے لیے ہم مصوری
تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۹

خداوند کارساز کی بارگاہ میں قصر صلواۃ کی ایک عمدہ تقریب پیدا ہوگی ۔

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۵

۹. (طب) کسی عضو مثلاً ہاتھ پانو کو محور جسم کے قریب کرنا ، ایک عضو کو دوسرے عضو کے قریب کرنا ، انگ : Adduction (مخزن الجواہر ، ۲۳۳) ۔

۱۰. (منطق) دلیل کا اس طرح جاری کرنا کہ اس سے لازمی طور پر مطلوب حاصل ہو (حکمۃ الاشراق ، ۵۶) ۔

۱۱. راہ دینا ، قریب آنے کا امکان پیدا کرنا ، قریب لانا ؛ مقصد ، امکان ؛ دھوکا (اسٹین گاس) ۔

[ع]

ــــ ڈالنا

محاورہ ۔

ڈھب نکالنا ، طرح ڈالنا ، تدبیر نکالنا ۔

تقریب ہم نے ڈالی ہے اس سے جوئے کی اب
جو بن پڑے ٹک تو ہمارا ہی داؤ ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۶

تقرِیباً

(فت ت ، سک ق ، ی مع ، تن ب بفت) م ف ۔

۱. قریب قریب ، تخمینی طور پر ، اندازاً ۔

ہندوستان کا بھی تقریباً یہی حال ہے ۔

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۵

۲. کسی تقریب یا سلسلہ سے ، ضمناً ، موقع سے ، موقع کی مناسبت سے ، برسبیل تذکرہ ۔

تقریباً تمہارا ذکر درمیان میں آیا ۔

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۱۴۳

۳. ضمناً ، ذیلی طور پر ۔

پسودن اور بسودن کا ذکر تقریباً اوپر لکھ آیا ہوں ۔

۱۹۶۳ لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۵۶

[ع]

تقرِیبی

(فت ت ، سک ق ، ی مع) صف ۔

تقریب (رک) سے منسوب ، بطور اندازہ ، تخمینی طور پر ممکن ، قریب قریب ۔

نصف قطر زمین یعنی ... ۴۰۰۰ میل تقریبی کو ... جمع کریں حاصل جمع ۴۰۰۳ میل تقریبی ہوں گے ۔

۱۸۷۳ مفتہ شمسیہ ، ۱ : ۳۹

علم حساب کی اکثر مثالیں ترسیمی طریق پر حل ہوسکتی ہیں لیکن اس طرح کے جوابات محض تقریبی ہوتے ہیں ۔

۱۹۲۱ ترسیمات ، ۱۰۰

[رک : تقریب + ی ، لاحقۂ نسبت]

تقرِیح

(فت ت ، سک ق ، ی مع) امث ۔

(طب) قرحہ پیدا کرنا ، زخم بنا دینا ، پیپ‌دار کرنا ۔

تقریح میں اس کا بدل جمال گوٹہ ہے ۔

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲

[ع]

تقرِیر

(فت ت ، سک ق ، ی مع) امث ۔

۱. بیان ، گفتگو ، بات چیت ۔

ناصحا پوچھ نہ احوال خموشی مجھ سے
ہے یہ وہ بات کہ آتی نہیں تقریر کے بیچ

۱۷۹۵ قایم ، د (ق) ، ۳۶

تقریر و خوش گوئی ... اس کی لایق سننے کے تھی ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۷

ایسی فصیح اور پردرد تقریر کی کہ دونوں آبدیدہ ہوگئے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۱

۲. توضیح ، تفصیل سے بیان کرنا ۔

کروں کیا وصف اس سنگت کی تحریر
کروں کیا ان کی میں خوبی کی تقریر

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۲۰۲

لیاقت اتنی کہاں خاکسار کو اس کی
کہ اس کی بخشش ہمت کی کر سکے تقریر

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۴

۳. وعظ ، درس ، خطبہ ۔

واں جوڑے ہوئے ہاتھ فصاحت بھی کھڑی ہے
تقریر مسلسل ہے کہ موتی کی لڑی ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۱

اب تک عوام اور حاضرین کا کام جلسوں میں سمع و طاعت تھا یعنی تقریروں کا سننا ... زیادہ سے زیادہ ووٹ کے لئے ہاتھ اٹھا لینا ۔

۱۹۱۳ محمد علی ، ۱ : ۱۱

۴. بحث ، تکرار ، مباحثہ ، حجت ۔

اصل میں اس مقام پر ایک تقریر ہے جو متعلق ہے عبارت سے وقایہ کی ۔

۱۸۶۲ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۲۹

۵. زبان ، بول چال ، بولی (تحریر کے بالمقابل) .

ایک ایک بول یہ موزوں آن
تقریر ہندوی سب بکھان

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۱)

تقریر اور ہے ، تحریر اور ہے ، اگر تقریر بعینہٖ تحریر میں آیا کرے تو خواجہ بقراط . . . یہ سب نثر میں کیوں خون جگر کھایا کرتے .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۳۷۷

۶. آواز ، حکایت صوت .

آہ سوں عاشق کی عارف بوجھتے ہیں حال دل
جیوں کہ سمجھے صوت سوں صراف تقریر طلا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۸

[ع]

ــ بگھارنا محاورہ .

اترا اترا کر بولنا ، تقریر کا کمال دکھانا ، باتیں بنانا ، بڑھ چڑھ کر بولنا .

بگھاری ایسی ساحر نے یہ تقریر
سراپا کھنچ گئی ماتم کی تصویر

۱۸۶۱ الف لیلہ ، نومنظوم ، ۲ : ۷۸۲

ــ چھانٹنا محاورہ .

(رک) تقریر بگھارنا .

کیا تقریر چھانٹتے ہیں کوئی جانے بقراط کی دم بنے ہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۱۹

ــ چھٹنا محاورہ .

تقریر چھانٹنا (رک) کا لازم .

رات بھر خوب ہی تقریریں چھٹیں گی شب وصل
تم بھی گویا ہو سحر یار بھی افیونی ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۰

ــ کا شہد و شکر ہونا محاورہ .

بیان کا شیریں ہونا .

پیاری شکل آپ سے اے رشک قمر کس کی ہے
ایسی تقریر بھلا شہد و شکر کس کی ہے

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

ــ کا لچھا (ـــ فت ل ، شد چھ) امذ .

مسلسل تقریر یا اس کا لطف ، آواز کا اتار چڑھاؤ .

غیر سے چوری کے کنگن لے کے کیوں اچھا کہا
ہاتھ باندھے گا ترے لچھا تری تقریر کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۶۳

ــ کا لچھا بندھ جانا/بندھنا محاورہ .

بیان کے مسلسل ہونے کی وجہ سے لطف پیدا ہو جانا یا تصویر کھنچ جانا .

ان کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا
اور جب کی بات لچھا بندھ گیا تقریر کا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

ــ لانا محاورہ .

حجت کرنا ، حجت پیش کرنا ، سابقہ تقریر کا دوہرانا ، قول یا بیان کا اعادہ و تکرار کرنا .

کل کی طرح سے آج بھی لڑنے کا قصد ہے
لائے ہیں آپ پھر وہی تقریر دیکھیے

۱۸۵۴ صبا (نوراللغات)

ــ لگانا محاورہ .

بیان کرنا ، تقریر کرنا .

حال سن سن کے مرا وہ کس ادا سے بولا
جھوٹی جھوٹی نہ مرے سامنے تقریر لگا

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۶۷

ــ میں بند ہونا محاورہ .

تقریر کرنے سے معذور ہونا یا مجبور ہونا ، لاجواب ہو جانا .

ہوئی بند الغرض تقریر میں وہ
ہوئی مصروف اس تدبیر میں وہ

۱۸۶۸ الف لیلہ ، نومنظوم ، ۳ : ۸۰۲

ــ میں تکریر نہ چاہیے فقرہ .

ایک بات کو بار بار نہ کہنا چاہیے (جامع اللغات) .

ــ نکالنا محاورہ .

نکتہ پیدا کرنا ؛ عیب چینی کرنا .

منھ بنا کر یہ کہا خوب نکالی تقریر
رہے اوروں کے پھنسانے کو یہ دام تزویر

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۳۳)

بگڑے بگڑائے جھگڑالو آدمی تو سو طرح کی تقریریں نکالے .

? خود نوشت سوانح ممتاز جہاں (ق)، ۲ : ۱۵

تقریراً (فت ت ، سک ق ، ی مع ، فت ر بفت) م ف .

زبانی ، تقریر کے طور پر (جامع اللغات) .

[ع]

تقریری (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقریر (رک) سے منسوب ، زبانی (تحریری کے برخلاف) .
تقریری کاروائی گواہوں ، ماہروں ، ایجنٹوں ، مشیروں اور وکیلوں کے بیانات کی سماعت پر مشتمل ہوتی .
۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۱۲۱
[رک : تقریر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تقریریا (فت ت ، سک ق ، ی مع ، کس ر) صف .

حجتی ، تکراری ، جھگڑالو ، جھکی ، باتونی ، یاوہ گو ، بکواسی ، فضول گو .
آپ تو نکاح کی سی شرطیں کر رہے ہیں مجھے کوئی تقریریئے معلوم ہوتے ہیں .
۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۴
[رک : تقریر + یا ، لاحقۂ صفت]

تقریریہ (فت ت ، سک ق ، ی مع ، کس ر ، فت ی) صف مث .

بول چال والی ، بولی جانے والی .
ختائیوں کی زبان تحریریہ اور زبان تقریریہ کے مبنی ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶۴
[رک : تقریر + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

تقریس (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

ٹھنڈا کرنا ، سرد کرنا ؛ جمانا ؛ ٹھنڈ ، سردی ، جماؤ (جامع اللغات) .

[ع]

تقریض (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

رک : تقریظ (فرہنگ آصفیہ) .

تقریظ (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. مصنف کے علاوہ کسی اور کا کسی کتاب یا مضمون وغیرہ پر اپنی رائے ظاہر کرنا (عام طور پر تعریفی اور تائیدی رائے) جو کتاب کے آغاز یا اختتام میں شامل ہو .
بڑے بڑے علما کی تقریظیں چھپی ہیں .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۴۵
بہر حال ۱۹۰۴ء میں انھوں نے مثنوی پر تقریظ لکھنی شروع کی .
۱۹۰۳ حیات شبلی ، ۳۷۷

۲. تعریف ، زندہ کی تعریف ، ساتھی یا دوست کی تعریف (خواہ راست ہو خواہ دروغ) (فرہنگ آصفیہ) .
لفظ تقریظ کی ترکیب و ترویج غالباً اہل ہند کی تجدید ہے .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۲۶
۳. داد دینا ، سراہنا .
تمام فرقوں کے عقائد بھی تفصیل سے لکھے ہیں اور تقریظ و تنقید کی ہے .
۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۵۰
[ع]

ــــ نگار (ـــ کس ن) صف .

تقریظ لکھنے والا .
ان سب باتوں کو تقریباً تمام تقریظ نگاروں نے تسلیم کیا ہے .
۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۲ : ۲۱۰
[تقریظ + نگار (رک)]

تقریع (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. ملامت کرنا ، سرزنش کرنا ، ڈانٹنا .
فمن یجادلُ اللہ استفہام ہے توبیخ اور تقریع کے معنی سے .
۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۶۹۷
۲. (طب) قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۴) .

[ع]

تقسیط (فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ .

قسط بندی کرنا ؛ اہل و عیال پر خرچ کو کم کرنا اور بخل کرنا .
احکام تقسیط : طفل کو کوئی راہ میں رکھ جا رہے اوس کو لیکر پالنا واجب کہے .
۱۸۳۵ رسائل حیات ، ۱۵
[ع]

تقسیم (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. بٹوارہ ، قسمت ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، بانٹنا .
ایک دل اور فرد فرد حصہ موے مژہ
ہاں اب اے تیغ نگہ دیکھیں تری تقسیم کو
۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۸۲
خاندانی جائدادیں بیع اور تقسیم سے محفوظ رہیں .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۷
۲. (i) حصہ ، ٹکڑا ، حصے کی چیز .
وہاں ایک جنا ملیا ہور بولیا تقسیم مرا دیو .
۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ('شہباز' سکھر ، فروری ، ۶۲ء)

(ii) (فوج) (لشکر وغیرہ) کا حصہ ، انگ : Division.

شہنشاہی فوج کی وہ تقسیم جو طرف شمال حفاظت سلطنت کے واسطے مقرر ہے اوس شہر میں متعین رہتی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۵۸

۳. (i) قسم (بہ اعتبار نوع وغیرہ) .

آدمیاں تین قسم کے ہوتے ہیں ، یک تقسیم کے لوکاں گورؤاں ایسے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۹۰

ہند میں کوئلے کی کانیں بہت کثرت سے ہیں . . . اور ان کی چار تقسیمیں ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۵

(ii) طرح ، انداز ، طور .

ایک ہی یونیورسٹی میں ایک سے زیادہ تقسیموں کی خاصیتیں پائی جاتی ہیں .

۱۹۱۲ افتتاحی ایڈریس ، سید حسن بلگرامی ، ۹۰

۴. (ریاضی) وہ اصول یا قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے عدد یا اعداد پر بانٹتے ہیں جو اصل میں تفریق متواتر کا اختصار ہے .

تقسیم اس کو کہتے ہیں کہ اکثر عدد کو اقل پر بانٹنا .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۷

جو سوالات کہ ضرب اور تقسیم کے ذریعے حل ہو سکتے ہیں ان کو اربعہ متناسبہ کے طریقے سے لگانے میں طوالت ہے .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۲۳

ایک سو چالیس سیر کے ساڑھے تین من ہوے ، انھیں چالیس پر تقسیم کرلو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۷

۵. صنایع لفظی میں سے ایک صنعت جس میں چند چیزیں بیان کر کے ہر چیز کو بقید تعیین اس کے منسوبات پر تقسیم کیا جاتا ہے .

لف و نشر میں تعین متکلم کی طرف سے نہیں ہوتی مخاطب اپنے ذہن سے ہر چیز کے مناسب کو اس سے متعلق کر لیتا ہے اور تقسیم میں خود متکلم مناسبات بتا دیتا ہے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۱۰۶۷

عنصری نے اکثر صنعتیں مثلاً لف و نشر ، ترصیع ، تقسیم ، سوال و جواب کثرت سے برتیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۶۹

۶. انعام ، سرکاری عطیات وغیرہ .

کبھی منصب کبھی تقسیم میں دیں جاگیریں
شقے لکھے گئے ہونے لگے فرمان رقم

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۱

۷. مال کو بازار میں پھیلانے کرنے کا کام .

حقوق تقسیم برائے سندھ کراچی و بلوچستان جو کہ ہمارے پاس تھے ہم اس سے دستبردار ہو چکے ہیں .

۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ ستمبر ، ۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ اَراضی کس اضا (ـــ فت ا) امث .

زرعی زمین کو ملکیت وغیرہ کے لحاظ سے مختلف حصوں یا چھوٹے چھوٹے کھیتوں میں بانٹنا .

ایک اور واقعہ جس سے تقسیم اراضی قریب قریب ہر صورت میں ہندوستان میں منسوب کی جاتی ہے زمین کا منتشر خطوں میں پھیلا ہوا ہونا ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۳۱۹

[تقسیم + اراضی (رک)]

ـــ الْاَدْوِیَہ (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک د ، کس و ، فت ی) امث .

(طب) دوا کو بوتل یا ڈبے وغیرہ میں ڈالنے چٹھی لگانے اور ارسال کرنے کا کام ، انگ : Dispensing (ماخوذ : عام الادویہ ، ۱ : ۲) .

[تقسیم + رک : ال (۱) + ادویہ (رک)]

ـــ آنا محاورہ (قدیم) .

حصے میں آنا .

قسمت کر نہارا اپس جس دیس تھے قسمت کیا
اس دیس تھے اے قطب شہ تقسیم تج آیا اننْد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

ـــ باضابطہ کس صف (ـــ کس ب ، فت ط) امث .

(قانون) باقاعدہ تقسیم ، قانونی تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری).

[تقسیم + با (رک) + ضابطہ (رک)]

ـــ بَحِصّۂ رَسَدی (ـــ فت ب ، کس ح ، شد ص بفت ، کس اضا ، فت ر ، س) امذ .

(قانون) اپنے اپنے حصے کے موافق تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری).

[تقسیم + ب (رک) + حصہ (رک) + رسدی (رک)]

ـــ بَحِصّۂ مُساوی (ـــ فت ب ، کس ح ، شد ص بفت ، کس اضا ، ضم م) امث .

(قانون) برابر حصوں میں تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری).

[تقسیم + ب (رک) + حصہ (رک) + مساوی (رک)]

--- بھیا چاری (--- فت بھ ، شد ی) امث .

زمین کی تقسیم ان حصے داروں میں جو کل مالگزاری کے ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں (جامع اللغات) .

[تقسیم + بھیا چاری (رک)]

--- ثالثی کس صف (--- کس ل) امث .

(قانون) ثالثوں کے ذریعے سے تقسیم ، پنچائتی تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + ثالثی (رک)]

--- جائز کس صف (--- کس ء) امث .

(قانون) قانونی تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + جائز (رک)]

--- خانگی کس صف (--- فت ن) امث .

(قانون) نج کی تقسیم ، پرائیویٹ تقسیم ، گھریلو تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + خانگی (رک)]

--- دار صف .

حصے دار ، شریک .

جس گھر میں سوکن آئی وو گھر خراب ، سوکن آ دیکھی سیج کی تقسیم دار ہو جھل کوں سو سے توبہ استغفار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۴

[تقسیم + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

--- دیہات خالصہ کس اضا (--- ی مع ، کس اضا ت ، کس ل ، فت ص) امث .

ان ریاستوں کی تقسیم جو حکومت کو خراج دیتی ہیں (جامع اللغات) .

[تقسیم + دیہات (رک) + خالصہ (رک)]

--- سرکاری کس صف (--- فت س) امث .

(قانون) جو تقسیم معرفت اہلکار سرکار ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + سرکاری (رک)]

--- سرمایہ کس اضا (--- فت س ، سک ر ، فت ی) امث .

(قانون) پونجی اور آمدنی کی تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + سرمایہ (رک)]

--- شخصیت کس اضا (--- فت ش ، سک خ ، کس ص ، شد ی بفت) امث .

ایک ذہنی بیماری جس میں خیالات احساسات اور حرکات کے درمیان ربط ٹوٹ جاتا ہے اور مریض تنہائی پسند اور واہموں میں مبتلا ہوتا ہے .

شیز و فرینیا (تقسیم شخصیت) کی بیماری میں انسان کو اکثر حالتوں سے سابقہ پڑتا ہے ، ش ، ع ، ہو سکتا ہے کہ ذہنی بٹوارے یا تقسیم شخصیت کی مریضہ ہوں .

۱۹۷۵ مظاہر نفس ، ۲۱

[تقسیم + شخصیت (رک)]

--- عمل کس اضا (--- فت ع ، م) امث .

رک : تقسیم کار .

تقسیم عمل کی وجہ سے محنت کا درجۂ دولت آفرینی بڑھ جاتا ہے .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۲۹۸

[تقسیم + عمل (رک)]

--- غیر مکمل کس صف (--- ی لین ، سک ر ، ضم م ، فت ک ، شد م بفت) امث .

(قانون) ناقص تقسیم ، وہ تقسیم جو مکمل نہ کی گئی ہو جیسے شاملات جو کئی مالکان میں مشترک ہوتی ہے اور اس کا محصول سب شرکاء مل کر ادا کرتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + غیر (رک) + مکمل (رک)]

--- فرضی کس صف (--- فت ف ، سک ر) امث .

(قانون) برائے نام تقسیم ، جو صرف نام ہی کی تقسیم ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + فرضی (رک)]

--- فریبی کس صف (--- فت ف ، ی مج) امث .

(قانون) وہ تقسیم جو فریب سے ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + فریبی (رک)]

--- کار بلا اضا صف .

۱. (فلم سازی) فلم کی نمائش کرانے والا ، فلم کو نمائش کے لیے تقسیم کرنے والا ، انگ : Distributor .

انہوں نے آخر میں فلم کے تقسیم کار کو مبارک باد دی .

۱۹۷۶ اخبار جہاں ، کراچی ، ۳۰ جون ، ۳۶

۲. (تجارت) مال کو فروخت کے لیے بازار میں پھیلانے والا ، دکانداروں تک مال پہنچانے والا (فرد یا ادارہ) .
صارفین ڈیلروں ، تقسیم کاروں ، حصہ‌داروں اور بیرونی عوام کے دوسرے طبقوں سے ہم آہنگی پیدا کرنے کا کام مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے .
۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۱۲
۳. (میکانیات) وہ پرزہ جو گیس یا کسی سیال وغیرہ کو تقسیم کر کے مختلف مقامات پر پہنچاتا ہے .
چھوٹا گھنٹی نما ڈھکنا ایک گھومتے ہوئے تقسیم کار میں نصب کیا جاتا ہے .
۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۶۱
[تقسیم + کار (رک)]

ــِ کار کس اضا امث .

اہلیت اور صلاحیت کے لحاظ سے افراد میں کام بانٹنا ، مختلف افراد یا گروہوں کو مختلف کاموں یا ایک ہی کام کے مختلف حصوں کی تفویض .
سوسائٹیاں ہر قسم کی دراصل فرقوں اور اختلافوں پر قائم ہوتی ہیں . . . جن میں تقسیم کار موجود ہوتا ہے .
۱۹۳۰ حیوانیات ، ۸۸
[تقسیم + کار (رک)]

ــ کرنا محاورہ .

بانٹنا ، حصہ لگانا .
عذر تھا اسی بات کا سر بسر
اوسے کھائے تھے سب نے تقسیم کر
۱۶۸۷ محی الدین نامہ ، ۱۱
زوجہ کا حصہ ان سب میں تقسیم کیا جاوے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۹۲
ایک سال کی پیشگی تنخواہ بھی فوج کو تقسیم کرچکے ہیں .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰

ــ لگانا محاورہ .

حصے مقرر کر دینا ، بانٹنا .
میں نے او دشمن دیں سب کی لگا دی تقسیم
جان اللہ کی ، تن خاک کا ، ایمان تیرا
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۵

ــِ محال کس اضا (ــ فت م) امث .

(قانون) محال کی تقسیم (محال وہ قطعۂ زمین ہے جو اجزائے موضع سے بنایا گیا ہو اور جس کی جمع جداگانہ مشخص ہوئی ہو) (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .
[تقسیم + محال (رک)]

ــِ محنت کس اضا (ــ کس مج م ، سک ح ، فت ن) امث .

رک : تقسیم کار .
صنعت کی پیداآوری پر ، تقسیم محنت ، پیدائش پر پیمانہ کبیر کی ترقی ، اصل کا استعمال اور اس کی ترقی وغیرہ . . . اثر ڈالتے ہیں .
۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۱۱۹
[تقسیم + محنت (رک)]

ــِ مختصر کس صف (ــ ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص) امث .

(ریاضی) معمولی قسم کی تقسیم ، چھوٹی تقسیم (جامع اللغات).
[تقسیم + مختصر (رک)]

ــِ مدارج کس اضا (ــ فت م ، کس ر) امث .

درجہ بندی ؛ (سائنس) باہمی مشابہت کی بنیاد پر مختلف گروہوں میں بانٹنا .
ہمیں حیوانات کے حالات کا مطالعہ یکے بعد دیگرے بغیر کسی اصول یا ترتیب کے نہیں کرنا چاہیے بلکہ وہ طریقہ اختیار کرنا چاہیے جسے ماہرین علم موجودات تقسیم مدارج کہتے ہیں .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۴
[تقسیم + مدارج (رک)]

ــِ مرکب کس صف (ــ ضم م ، فت ر ، شدک بفت) امث .

(ریاضی) وہ تقسیم جس میں مقسوم کوئی رقم یا ماپ ہو (جامع اللغات) .
[تقسیم + مرکب (رک)]

ــِ مکمل کس صف (ــ ضم م ، فت ک ، شدم بفت) امث .

۱. (ریاضی) پوری پوری تقسیم (جامع اللغات) .
۲. (قانون) وہ تقسیم جو پورے پورے حصوں میں ہو اور ہر ایک حصہ سے بالکل علیحدہ علیحدہ ہو اور ان کو علیحدہ علیحدہ جائدادیں بنا دیوے (اردو قانونی ڈکشنری) .
[تقسیم + مکمل (رک)]

ــ نامہ (ــ فت م) امذ .

وہ تحریر یا دستاویز یا اقرار نامہ جس کے ذریعے جائداد حصہ داروں میں بانٹی جا سکے ، بٹوارے کی لکھت ، نوشتۂ تقسیم .

اگر دو یا کئی شریک شرکت کا مال آپ یا قاضی اور حاکم کے حکم سے بانٹ لیں اور کاغذ اس کا لکھا جائے تو اس کو تقسیم نامہ اور قسمت نامہ کہتے ہیں .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۹۲

اور رنگ زیب نے جو تقسیم نامۂ سلطنت بیٹوں کے نام لکھا تھا اس پر اس کے بیٹے رضامند نہ ہوئے .

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۷۵

[تقسیم + نامہ (رک)]

ــ و باز تقسیم (ــ و مج ، فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

ایک بٹوارے کے بعد دوبارہ بٹوارہ ہونا ، تقسیم در تقسیم .

ہر دو کا ارتقا کثیرالاعادہ تقسیم و باز تقسیم خلیہ جات سے ہوتا ہے .

۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۱۹۱

[تقسیم + و ، عطف + باز (رک) + تقسیم (رک)]

ــ ورثہ کس اضا (ــ کس و ، سک ر ، فت ث) امث .

(قانون) جائداد کی تقسیم (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + ورثہ (رک)]

ــ یک جائی کس صف (ــ فت ی) امث .

(قانون) پیوستہ تقسیم ، ہر قسم کی جائداد کی تقسیم جو ایک وقت میں ہوئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تقسیم + یک جائی (رک)]

تقسیمی (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقسیم (رک) سے منسوب ، تقسیم کرنے والا .

یہ کام اندازے سے بھی ہوسکتا ہے یا تقسیمی پرکار سے جس کی ایک ساق مدور ہو .

۱۹۴۸ انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۱۷

[رک : تقسیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تقشر (فت ت ، ق ، شد ش بضم) امذ .

(طب) چھل جانا ، چھلکا علیحدہ ہونا ، پوڑا اترنا ، تقلّس ، انگ : Exfoliation (مخزن الجواہر ، ۲۳۴) .

[ع]

ــ الجلد/ــ جلد (ــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، سک ل/کس اضا ــ کس ج ، سک ل) امذ .

(طب) جلد پر سے چھلکے اترنا ، ایک مرض جس میں جلد سخت اور کھردری ہوجاتی ہے اور اس پر سے مچھلی کے چھلکوں کی طرح سے چھلکے اترتے ہیں ، تسمک ، انگ : Ichthyosis (مخزن الجواہر ، ۲۳۵) .

دردار . . . ہوا ۔ اس کی جڑ کو سرکے میں پیس کر لیپ کریں تو تقشر جلد کا مرض جاتا رہتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۹

[تقشر + رک : ال (۱) + جلد (رک)]

ــ الشفت (ــ ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، فت ف) امذ .

(طب) ہونٹ پر سے چھلکے اترنا ، ہونٹ کا چھلنا ، انگ : Chapped lips (مخزن الجواہر ، ۲۳۵) .

[تقشر + رک : ال (۱) + شفت (رک)]

ــ القلب (ــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ .

(طب) قلب کا ایک مرض جس میں دل چھلتا ہوا معلوم ہوتا ہے . اس کا مریض اکثر شدت درد سے بے ہوش ہوکر گرپڑتا ہے ، دل کا چھلنا (مخزن الجواہر ، ۲۲۵) .

تقشرالقلب ایسا مرض ہے کہ مریض کو معلوم ہوتا ہے کہ دل اس کا خراش کرتا ہے .

۱۸۵۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶

[تقشر + رک : ال (۱) + قلب (رک)]

ــ اللسان (ــ ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ل بکس) امذ .

(طب) زبان کا چھل جانا ، ایک مرض جس میں زبان چھل کر اس پر چٹاخ پڑجاتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۲۴۶) .

[تقشر + رک ، ال (۱) + لسان (رک)]

تقشف (فت ت ، ق ، شد ش بضم) امذ .

۱. ترک دنیا ، زہد ، درویشانہ زندگی گزارنا .

جہاں تک ممکن ہو اپنی تنگ خیالی اور تقشف و جمود کے رنگ میں اسے رنگ دیا جائے .

۱۸۸۹ صبح امید ، شبلی ، ۱۳۳

مولوی ہیں تشدد میں بسے ہوئے اور تقشف میں رچے ہوئے .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۲

۲. (طب) تپش آفتاب وغیرہ سے جلد کا سخت وسوختہ ہوجانا ، انگ : Sun burn (مخزن الجواہر ، ۲۳۵) .

[ع]

تقشقش (فت ت ، ق ، سک ش ، ضم ق) امذ .

(طب) چیچک سے صحت پانا ؛ کھجلی (کے) زخم وغیرہ کا اچھا ہو جانا (مخزن الجواہر ، ۲۳۵) .

[ع]

تَقْشِیر (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

چھال اتارنا ، چھلکا اتارنا ، چھیلنا ، پوست اتارنا .

تقشیر شدہ مونگ پھلی کی کھلی کو بچھڑوں کی متبادل (Replacer) خوراک میں شامل کیا جاسکتا ہے .

۱۹٦۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۲۴۲

[ع]

تَقَصُّر (فت ت ، ق ، شد ص بضم) امذ .

گھٹاؤ ، کمی ، گھٹنے یا کم ہونے کی حالت .

جب بوجھ عمل کرتا ہے تو ایک خاص تقصرفی اکائی طول پیدا ہوتا ہے .

۱۹٦۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ٦۲۲

[ع]

تَقْصِیر (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱ . کوتاہی ، قصور ، خطا ، گناہ ، غلطی .

اول کامہ پڑیں . . . . اس کا تقصیر نا کرنے پاکی تن کی تو حاصل ہووے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۸

یہاں نہ کچھ گناہ تیرا ہے نہ کچھ تقصیر میرا ہے .

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۵۷

معالج کی نہیں تقصیر ہر گز
مرض ہی عاشقی کا لا دوا تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۵

کردیے قلب کے ٹکڑے یہ کرم تھا ان کا
اشک خوں تھم نہ سکا یہ تھی ہماری تقصیر

۱۹۱۳ بہارستان ، ۳٦۱

۲ . (دکنی) وہ کلمہ جو بزرگوں سے کوئی بات کہنے سے پہلے بولا جاتا ہے یعنی قطع کلام یا گستاخی کا قصور معاف ہو .

میرے آنے پر یہ نوجوان کھڑے ہوگئے اور کہا کہ تقصیر آپ یہاں تشریف رکھیں .

۱۹۳۷ بھولے سفر کو چلے (سالنامہ ، ساقی ، جنوری ، ٦٦)

۳ . حضور ، سرکار ، جناب والا (بطور ادب و احترام) .

تقصیر اتنی عرض سنو اس غلام کی
میرا سلام سب سوں مقدم ہوا کرے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۸

اور لفظ حضور جو وہاں تعظیماً بولا جاتا ہے اس کا مراد ف یہاں لفظ تقصیر ہے .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۳۲

۴ . کمی ، تساہل ، سہو ، چوک .

روباہ نے کہا . . . اسکی مہمانداری میں کیونکر تقصیر کرونگی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۹۸

۵ . (سائنس) دب جانا ، کم ہو جانا ، مزاحمت ، انگ : Damping .

جب گونج قریب آتی ہے تو تقصیر کا اثر نسبتاً زیادہ ہو جاتا ہے .

۱۹٦۷ آواز ، ۳٦۴

٦ . ٹھب (اسٹین گاس) .

[ع]

ـــ اتارنا محاورہ .

گناہ معاف کرنا ، خطا بخش دینا .

اگر تم بری چیزوں سے . . . بچتے رہو گے تو ہم تم سے تمہاری تقصیریں اتار دیں گے .

۱۹۳۲ جنایات برجانداد ، ۴

ـــ حُضُوری (ـــ ضم ح ، و مع) امث .

غیر حاضری .

تقصیر حضوری کے لیے معافی مانگ چکا ہوں اور اب دوبارہ طلبگار عفو ہوں .

۱۸۸۴ مکتوبات آزاد ، ۳۲

ـــ دَھرنا محاورہ (قدیم) .

الزام دینا ، عیب لگانا ، قصور وار ٹھہرانا .

سو اپنے نصیباں ہو تقصیر دھر   چلیا رای راہاں گنے پھیر کر

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۹

ـــ کَرْنا محاورہ .

کوتاہی کرنا ، دیر کرنا .

چلا تو ہاشمی بولا اپس خاطر جمع رکھ دھن
ترت تجہ پاس پھر آنے کوں میں تقصیر نا کر سوں

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۱٦۰

ـــ مُعاف (ہو) فقرہ .

خطا وغیرہ معاف فرمائیے ، گستاخی یا دخل در معقولات کی معافی چاہتا ہوں .

جان نثاری موری مشہور ہے تقصیر معاف
پر کہاں آپ کو منظور ہے تقصیر معاف

۱۸۷۲ دیوان قاسم ، ۹۹

قبلہ تقصیر معاف . . . میری دانست میں یہ آتا ہے کہ وزن کے اٹھانے کو اور تھوڑی قوت شریک ہوا چاہیئے .

منتہ شمسیہ ، ۱ : ۱۰۲ ۱۸۳۷

تقصیر معاف ہو ایک زمانے میں آپ خود نادار تھے .

شریف زادہ ، ۱۲۷ ۱۹۰۰

ـــ مند (ـــ فت م ، سک ن) صف .

قصور وار ، خطا وار .

اگر کوئی نا جان کر کھلایا تو بڑا گنہ ہور تقصیر مند ہے .

چھ سر بار ، ورق ۳ ، الف ؟ ۱۷۶۳

غلام تقصیر مند آگے صاحب کے اپنی عاجزی بتاتا ہے .

دستورالایمان ، ۴ ۱۸۳۹

[تقصیر + مند (رک)]

ـــ وار صف .

گناہ گار ؛ خطا کار ، قصور وار ، ملزم .

اگر وزیر ایسا ہی تقصیر وار ہے تو حکم قید کا ہو .

باغ و بہار ، ۱۱۹ ۱۸۰۲

اے خدا ہم تیرے ہر وقت تقصیر وار ہیں .

حیات جاوید ، ۹۲ ۱۹۰۱

[تقصیر + وار ، لاحقۂ صفت]

ـــ والا صف .

مجرم (A criminal) (شاہزے کی قواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۴۳) .

[تقصیر + والا ، لاحقۂ صفت]

تقصیری (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقصیر (رک) سے منسوب ؛ (سائنس) تقصیر معنی نمبر ۵ (رک) سے منسوب .

ہارٹن نے گونج کی تیزی کے تقصیری معیار پر انحصار کو بڑی خوبی سے بیان کیا ہے .

آواز ، ۳۶۶ ۱۹۶۷

[رک : تقصیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تقصیم (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث (قدیم) .

رک : تقسیم .

معرفت کے باتے میں کچھ گمان نہیں رہیا سو خلاصہ اس کتاب میں لایا ہوں کیا جمع معرفت چھ تقصیم اس میں ہے ، خلاصہ الف لا میم .

چھ سر بار ، ۵ الف ۱۷۶۵

تقطر (فت ت ، ق ، شد ط بضم) امذ .

بوند بوند ٹپکنے کی حالت ، قطرہ قطرہ نکلنا ، مثال کے لیے رک : تقطر البول .

[ع]

ـــ البول (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ .

رک : تقطیر البول ، پیشاب کا قطرہ قطرہ ہو کر نکلنا ، پیشاب کے قطروں کا ٹپکنا .

تقطر البول اور اجابت بے اختیار لیے ہوئے .

نسخۂ عمل طب ، ۳۳۴ ۱۸۶۰

[تقطر + رک : ال (۱) + بول (رک)]

تقطع (فت ت ، ق ، شد ط بضم) امذ .

(طب) وقفہ ، وقت راحت ، بخار کی دو نوبتوں کا درمیانی وقفہ ، انگ : Intermission (مخزن‌الجواہر ، ۲۳۵) .

[ع]

تقطی (فت ت ، سک ق) امث . (قدیم)

رک : تختی .

اے میاں کون تیرے نیمہ کو سیتا ہوگا

ایسے چھب تقطی وہ کیا دیکھے سین جیتا ہوگا

دیوان قاسم ، ۱۶ ۱۷۳۸

تقطیب (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

(سائنس) مقناطیسی اثر پیدا کرنا ، (مقناطیسی برقیات) قطبی میلان یا برقی کیفیت پیدا کرنا ، انگ : Polarisation ؛ حرارت ؛ روشنی وغیرہ کی شعاعوں پر ایسا اثر ڈالنا کہ ان کے دونوں سروں میں مختلف خاصیتیں پیدا ہو جائیں یعنی دو شعاعوں کے مخالف سرے یکساں خاصیت رکھتے ہوں .

ان شعاعوں پر تقطیب کے عمل کے واقع ہونے کے باعث وہ مسطح تقطیب شدہ ہو گئی ہیں .

حرارت ، ۸۹۸ ۱۹۶۶

[ع : قطب (رک) سے]

ـــ پذیر (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

تقطیب (رک) کی صلاحیت قبول کرنے والا ، مقطب ہو جانے کی قابلیت رکھنے والا .

برقیروں کی اس تقطیب کو دفع کرنے کے لیے غیر تقطیب پذیر برقیرے استعمال کرنے پڑتے ہیں .

تجربی فعلیات ، ۱۸ ۱۹۳۱

[تقطیب + ف : پذیر (رک)]

ــــ رُبائی (ـــ ضم ر) امث .

(سائنس) برقی دباؤ ، مقناطیسیت کا زور .

ان تعاملوں کا سب سے زیادہ اہم نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جھلی میں دفعتاً تقطیب ربائی . . . تغیر سے توانائی آزاد ہو جاتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲

[تقطیب + ربائی (رک)]

تَقطِیبی (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقطیب (رک) سے منسوب ، انگ : Polarizing .

ان میں تقطیبی قابلیت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۳۶

[رک : تقطیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ پائرومیٹر (ـــ کس ء ، و مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

مقناطیسی اثر ناپنے کا آلہ ، قطبیتی حرارت پیما ؛ تیز حرارت ناپنے کا آلہ .

دونوں کی پیدا شدہ چمک کو برابر کر لیا جاتا ہے اسے تقطیبی پائرومیٹر (Polarizing Pyrometer) کا نام دیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۹۵۷

[تقطیبی + انگ : Pyrometer (= آتش پیما)]

تَقطِیر (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. قطرہ قطرہ ٹپکنا یا نکلنا ، قطرہ قطرہ ٹپکانا .

خوف تیرے دل نازک سے صنم ہے ورنہ
کیجیے نالہ تو پتھر سے ابھی تقطیر ہو آب

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۹۰

تیرا سمند صبا سیر برق ہے گویا
کہ تازیانہ ہے اس کو دم عرق تقطیر

۱۸۷۷ کلیات قلق میرٹھی ، ۳۰۸

۲. (طب) کشید کرنا ، عمل کشید ؛ ٹپکاؤ سے صفائی .

اس کشید سے جس کا نام تقطیر ہے ایسی چیزیں پیدا ہوں گی کہ جن کو کثیف اور مجتمع کر سکیں گے .

۱۹۰۰ غرابی طبیعیات کی ابجد ، ۵۷

تقطیر کا سامان ، دھونکنیاں پہیہ دار ، کل سے چلنے والے پنکھے لگے ہوئے .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۶۳

۳. پہلو میں یا کونے میں ڈال دینا ، (مجازاً) پیسہ جمع کر کے رکھ دینا ، تھوڑا تھوڑا کر کے مال جمع کرنا .

محض مار گنج بننے کی خاطر تقطیر کرنا فی الحقیقت کمینہ پن ہے لیکن حوائج سے مستغنی ہونے کے لئے روپیہ جمع کرنا درست ہے .

۱۹۰۸ مخزن ، ستمبر ، ۴۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ــــ البَول (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، و لین) امث .

پیشاب قطرہ قطرہ ہو کر آنے کا مرض ، رک : تقطر البول .

جس گھوڑی کو عارضہ تقطیر البول ہو . . . وہ مادہ بیشک عقیمہ ہو گی .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۷

تقطیر البول . . . کو زائل کرنے کے لیے . . . سفوف بنا کر کھلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۶

[تقطیر + رک : ال (۱) + بول (رک)]

ــــ پَذِیر (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

تقطیری ، قابل تقطیر ، قطرہ قطرہ ٹپکنے کی صلاحیت والا ، انگ : Filterable (ماخوذ : بنیادی خرد حیاتیات ، ۹۶) .

[تقطیر + پذیر (رک)]

ــــ پَذِیر سَمّیّے (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع ، فت س ، شد م بکس ، شد ی) امذ ؛ ج .

بیماریوں سے متاثرہ بافتے یا متاثرہ بافتوں سے مقطر مادے جن سے اسی قسم کی بیماریاں پیدا کی جا سکیں ، انگ : Filterable Viruses .

اگر ان بیماریوں سے متاثر شدہ بافتوں کو یا بافتوں کے مقطر مادوں کو ایک صحت مند جسم میں داخل کیا جائے تو اسی قسم کی بیماری پیدا کی جا سکتی ہے اسی لیے اس قسم کے سرایت کار مادوں کو تقطیر پذیر سمیے کہا جاتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۹۶

[تقطیر + پذیر (رک) + سمیے ، سمیہ ، سم (= زہر) سے]

ــــ پَذِیری (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) امث .

تقطیر پذیر (رک) کا اسم کیفیت ، انگ : Filterability .

ماورائے خرد بین اور تقطیر پذیری ان دو اصطلاحات کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۶

[تقطیر + پذیری (رک)]

— کُلوی (— ضم ک ، سک ل) امث .

گردوں سے متعلق اُچکاؤ یا رساؤ ، گردوں کے ذریعے تراوش .

اس بیماری میں گردوں کے اندر آہن کے نمایاں اور قابل غور اجتماع کو معمولی بول حمرت الدم اور تراوش یا تقطیر کلوی کے ساتھ ہیمو گلوبین کے نہایت معمولی مقدار میں مسلسل اخراج اور پھر اس کے مکمل طور پر دوبارہ جذب ہونے . . . کو ہیمو سائیڈرین کی نمو سے منسوب کیا جا سکتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۸۰

[تقطیر + ع : کلوی ، کلیہ (= گردہ) + وی ، لاحقۂ نسبت]

— گر (— فت گ) صف .

تقطیر (رک) کرنے والا ، فلٹر ؛ اُچکاؤ سے صاف کرنے والا (Filter) .

ڈائٹمی مٹی کئی مفید کاموں کے لیے . . . تقطیر گر بنانے میں بھی کام آتی ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۱۳۰

[تقطیر + گر ، لاحقۂ صفت]

تقطیری (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقطیر (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

تقطیری حوضوں تک پانی بعض وقت لوہے اور فولاد کے نلوں کے ذریعے سے اور بعض وقت پختہ نہر کے ذریعے سے لایا جاتا ہے .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۵

[تقطیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آلہ (— فت ل) امذ .

تقطیر (رک) کرنے کا آلہ .

ان پتوں کو . . . کوٹ کر جراثیمی تقطیری آلے میں سے گزارا جائے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۹۶

[تقطیری + آلہ (رک)]

— پمپ (— فت پ ، سک م) امذ .

(کیمیا) تقطیر کے عمل میں سرعت پیدا کرنے کا آلہ .

تقطیر میں اسراع پیدا کرنے کے لیے عموماً تقطیری پمپ استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۲۵ عملی کیمیا ، ۱۷

[تقطیری + پمپ (رک)]

— سمیہ (— فت س ، شد م بکس ، شد ی) امذ ؛ ج .

رک : تقطیر پذیر سمیے (Filterable Virus) (بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۸) .

[تقطیری + سمیے ، سمیہ ، سم (= زہر) سے]

— سُوال (— ضم س) امذ .

(نفسیات) ایسا سوال جس کے جواب میں کسی ذہنی الجھن یا پیچیدگی کا اشارہ مل جائے ، انگ : Filter Question .

دوسرے سوال میں یہ پوچھا گیا ہے کہ کیا کبھی جواب دہندہ نے ٹرومین کی اس تقریر کے متعلق سنا یا پڑھا ہے جو کانگریس میں یونانی اور ترکیہ کے لیے قرضوں کا مطالبہ کرتے ہوئے کی گئی تھی اسے تقطیری سوال کہتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۲۹

[تقطیری + سوال (رک)]

— کاغذ (— فت غ) امذ .

(کیمیا) وہ کاغذ جس سے بعض کیمیاوی اعمال کا پتہ چلاتے ہیں ، وہ کاغذ جس کے ذریعے پانی وغیرہ کو صاف کیا جاتا ہے ، انگ : Filter Paper .

ایک کوارٹ . . . پانی تقطیری کاغذ سے بہائیں .

۱۹۴۸ اصولِ تعمیر ، ۴۷

[تقطیری + کاغذ (رک)]

تقطیع (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، قطع کرنا ، کاٹنا .

تقطیع کے معنی ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے ہیں .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۱۶۶

۲. (i) (طب) توڑنا ، ٹوٹنا ، کاٹنا ، کٹنا ، پھاڑنا ، پھٹنا .

دوا اس کا استعمال خون میں پستی پیدا کرنے اور تعریق اور تقطیع بلغم کے واسطے ہوتا ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۳۶

سرکے کی کلیاں کرائی جائیں تاکہ بلغم کی تقطیع ہو جائے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۲۱۰

(ii) چیر پھاڑ کرنا ، تجزیہ .

وہ اپنے شاگردوں . . . سے کہتا تھا کہ وہ خود تقطیع کریں .

۱۹۴۰ زعمائے سائنس ، ۶۰

۳. حروف تہجی (الف ، بے ، تے) کے وہ حصے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے ، جیسے بابت ، طاطات وغیرہ نیز حروف کی وضع قطع یا حصے ، رک : تختی .

جب دوسری تقطیع شروع ہوئی تو استاد نے عمرو سے کہا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۳۰

بولتے وقت حرف کی تقطیع کے مطابق رفتہ رفتہ ہوا کی معین مقدار خارج ہوتی رہتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۶۵

۴. سینے اور جسم کی خوبصورتی ، خوش وضعی ، رک : چھب تختی .

جوبن سینا تقطیع خوب کمر باریک تو وہ انکوب

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ورق ۱۶ الف

رنگین کپڑے بقچے میں تے کاڑ کر
سو تقطیع سنج سوں سٹیاں پھاڑ کر

۱۶۲۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۸

پوشاک سفید اس کی نظر آتی ہے گلگوں
یہ رخت یہ تقطیع قد مصرع موزوں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۴۴

۵. (عروض) شعر کے اجزا کو بحر کے مقرر اجزا کے ساتھ برابر کر کے جانچنا یعنی بیت کے متحرک و ساکن حرفوں کو بحر کے متحرک و ساکن حرفوں کے مقابل کرنا ، وزن کرنا .

موجیں وہ مصرع تھیں جن کی ہزاروں صورتوں سے تقطیع ہوتی تھی .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۰۳

۶. سائز ، ناپ (کتاب یا کسی اور مطبوعہ شے کے کاغذ وغیرہ کا) .

کاغذ کی تقطیع اخبار ہذا کو نصف موڑ کر معلوم ہو سکتی ہے .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۵/۲ : ۳

نظم ۱۸ × ۲۲ تقطیع کے ۳۲ صفحوں پر آئی ہے .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۳۵۲

۷. (ٹیلی ویژن) کیمرے کی آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے وہ باریک نقطوں کی شکل میں موسیک پر منتقل ہو جاتا ہے الیکٹرون بندوق سے نکلنے والی شعاع موسیک کے اوپر بائیں کونے پر پڑتی ہے اور بائیں سے دائیں ہر نقطہ کو کتاب کی سطور کی مانند پڑھتی ہوئی تصویر کے نیچے تک پہنچ کر ایک فریم کو مکمل کردیتی ہے یہ عمل تقطیع کہلاتا ہے، انگ: Scanning (ٹیلی ویژن کی کہانی ، ۱۴۷) .

۸. (تجوید) حروف کے عیبوں میں سے ایک عیب، توڑ توڑ کر پڑھنا .

حروف کے عیوب و نقائص مثلاً ترمید ، ترقیص ، تقطیع ، تطنین و تحطیط و تحزین و ترجیح .

۱۹۷۴ علم تجوید و قرأت ، ۲۵

[ع]

ــ الْجَنِین (ــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، ی مع) امث .

(طب) جنین کو قطع کرنا ، جنین کو کاٹنا ، یہ عمل عسر ولادت میں جبکہ بچہ پیدا نہیں ہوتا بچے کو نکالنے کے لیے کیا جاتا ہے ، انگ : Embryotomy (مخزن الجواہر ، ۲۳۵) .

[تقطیع + رک : ال (۱) + جنین (رک)]

ــ حَقِیقی کس صف (ــ فت ح ، ی مع) امث .

(عروض) تقطیع حقیقی اس کو کہتے ہیں کہ تقطیع میں بحر کے رکن مطابق و صحیح آئیں (بحر الفصاحت ، ۱۶۷) .

[تقطیع + حقیقی (رک)]

ــ غَیر حَقِیقی کس صف (ــ ی لین ، فت ح ، ی مع) امث .

(عروض) تقطیع حقیقی کے مخالف یعنی حروف مکتوبی غیر ملفوظی تقطیع سے ساقط کر دیئے جاتے ہیں اور حروف ملفوظی غیر مکتوبی داخل کر لیے جاتے ہیں (ماخوذ : بحر الفصاحت ، ۱۶۸) .

[تقطیع + غیر (رک) + حقیقی (رک)]

ــ کار صف .

(طب) تقطیع کرنے والا ، چیر پھاڑ کرنے والا ، تجزیہ کرنے والا .

سر اور گردن کے تقطیع کار ، لاش کمرے میں آتے ہی کام شروع کر دیتے ہیں .

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳۰ : ۱

[تقطیع + کار ، لاحقۂ صفت]

تَقْطِیعی (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقطیع (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

تقطیعی لکیریں فی تصویر ۶۲۵ .

۱۹۶۹ ٹیلی ویژن کی کہانی ، ۲۳

[رک : تقطیع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَقَع (فت ت ، ق) امذ .

(طب) گرسنگی ، بھوک ، بھوکا ہونا (مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

[ع]

تَقَعُّر (فت ت ، ق ، شد ع بضم) امذ .

رک : تقعیر ، گڑھا ، خلا .

پہلی اور دوسری باعوسی جیبوں کے دب جانے سے ایک تقعر پیدا ہو جاتا ہے جس کو انبوبی طبلی گوشہ کہتے ہیں .

۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۶۹

[ع]

تَقْعِیر (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

(لفظاً) نیچے چلا جانا ، (طب) ظاہر عضو کا گڑھا ، جیسے ہتھیلی یا پاؤں کے تلوے کا گڑھا ، گہرائی (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

مرضی حالت میں اس کی تغیر کو پہچاننا نہایت ضروری ہے .

۹ کتاب العین ، ۳۳۴

[ع]

تقفُّع (فت ت ، ق ، شد ف بضم) امذ .

(طب) کسی عضو کا سردی سے ٹھٹھر جانا (مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

[ع]

تقلُّب (فت ت ، ق ، شد ل بضم) امذ .

۱. الٹنا ، تبدیلی ، تغیر ، منقلب ہونا ، پلٹنا ، لوٹ پوٹ ہونا ، رخ بدلنا ، مڑنا .

لباساں جو پاو ہیں تقلب تبدل
کہو شخص کو کیا تغیر تجمل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ورق ۲۶۱

ارسطو کی رائے کے مطابق ... تقلب ارواح و انفاس کو ذکر کیا گیا ہے .

۱۹۵۴ طب العرب ، ۲۰۳

۲. (i) (حیاتیات) ارتقاء میں شکل بدلنا ، قلب ماہیت .

چوں کہ تقلب یعنی ٹرانس میوٹیشن کے اس عمل کے ایک عنصر میں توڑ پھوڑ واقع ہوتا ہے جس کے بعد ہی وہ دوسرے عنصر میں تبدیل ہوتا ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۹۷

(ii) تبدیل نوع ، انقلاب نوعی .

نئے حالات سے بہتر نپٹنے کی خاطر گندم میں تقلب یعنی میوٹیشن اور قدرتی اختلاط کی ابتداء ہوئی .

۱۹۶۸ گندم ، ۲۷

۳. (نفسیات) دوسری شکل دے دینا ، بدل دینا ، کسی دوسرے کی شخصیت کا اثر قبول کر کے اپنی شخصیت کو بدل دینا .

بعض دفعہ انا کسی قسم کے حملے کے خلاف اتنی سختی سے لڑتی ہے کہ یہ اپنے آپ کو ایک مکمل دماغی نظام میں بدل دیتی ہے جس کو تقلب یا اکثر رد عملی تشکیل کہتے ہیں .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۸۷

۴. (مجازاً) گردش ، دور ، چکر ، انقلاب .

حافظ شیراز علیہ الرحمہ نے کیا خوب فرمایا ہے تقلب ادوار روزگار کو اچھی طرح سے سمجھایا ہے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۸۹

۵. (ارضیات) دباؤ حرارت اور کیمیائی عمل وغیرہ کے تحت چٹانوں کی ساخت میں ہونے والی تبدیلی .

ان کا بلوری پن درجۂ تقلب اور اسی وجہ سے احجار کی قدامت سے متعلق ہے .

۱۹۳۹ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۷

۷. معاملات میں تصرف کرنا .

تصرف فی الامور کو تقلب کہتے ہیں یعنی جس طرح چاہے کرے .

۱۹۶۴ کمالین ، پارہ ۴ : ۱۰۰

[ع]

ـــ النَّفْس (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف) امذ .

(طب) دائمی متلی ، ہر وقت جی متلانا ؛ اشتہا زائل ہو جانا ، بھوک جاتی رہنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

[تقلب + رک : ال (۱) + نفس (رک)]

ـــ دار حَشْرَہ (ـــ فت ح ، سک ش ، فت ر) امذ .

(حیوانیات) نیم جمعفرقی کیڑا .

ایسا تقلب دار حشرہ یعنی میٹا بولا نصف تقلیہ کہلاتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۴۷

[تقلب + دار (رک) + حشرہ (رک)]

تقلُّص (فت ت ، ق ، شد ل بضم) امذ .

(طب) سکڑن ، اکٹھا ہونا ، سکڑنا ، سکڑنا ، انگ: Contraction.

وہ مرض جو اس پردے میں خاص طور پر پیدا ہو جاتا ہے ایک ہے جس کو تشنج (اینٹھ جانا) اور تقلص (سکڑ جانا) کہتے ہیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۷

[ع]

ـــ الحِجاب (ـــ ضم ص ، غم ا ، سک ل ، کس ح) امذ .

(طب) سینے اور پہلو کے اندر استر کرنے والی جھلی کا سمٹ کر اوپر کی طرف کھنچ جانا یہ ایک مرض ہے جس میں سینے کی اندرونی غشا اوپر کو اپنے مبدء کی طرف کھنچ جاتی ہے جس کی وجہ سے مریض اپنے سینے کو بالکل سیدھا رکھتا ہے اور جھکنے پر قادر نہیں ہوتا (مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

[تقلص + رک : ال (۱) + حجاب (رک)]

ـــ الشَّفَتَین (ـــ ضم ص ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، فت ف ، ی لین) امذ .

(طب) دونوں ہونٹوں کا سکڑ جانا (مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

[تقلص + رک : ال (۱) + شفت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

تَقَلْقُل (فت ت ، ق ، سک ل ، ضم ق) امث .

۱. ہلنا ؛ بے قراری ؛ اندوہ ؛ پانی وغیرہ انڈیلتے وقت صراحی سے آواز نکلنا (ماخوذ : لغات کشوری ؛ فرہنگ آنند راج) .

۲. ٹکراؤ سے پیدا ہونے والی آواز ، گڑگڑاہٹ .

ابر بن جاتا ہے اس میں دخان کا احتباس ہوتا ہے اور وہ چھٹکارے کا ارادہ کرتا ہے تو اس میں تقلقل (گڑگڑاہٹ) پیدا ہوتی ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۵۰

[ع]

تقلیب (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) الٹ پلٹ ، تغیر و تبدل ، ارق .

خداوند تعالیٰ فاعل مختار ہے . . . کارخانوں میں تقلیبات کیا کرتا ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۳۶

تقلیب بھی ایک قسم کا تفاوت ہے .

۱۹۳۱ ارتقا ، ۴۴

۲. (طب) مریض کو کروٹ دلوانا ، گھما دینا ، پھرانا (مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

۳. (منطق) دئے ہوئے قضیہ سے ایسا قضیہ حاصل کرنا جس کا موضوع دئے ہوئے قضیہ کے موضوع کا نقیض ہو .

اگر قضیہ 'ک ـ ص' دیا گیا ہو ، جس کے کذف اور کم کا ہمیں علم نہ ہو ، تو تقلیب کی تعریف کے مطابق ہمیں اس قضیہ سے ایسا قضیہ حاصل کرنا ہوگا جس کی صورت لاک ـ لاص . . . ہو .

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۱۱۶

۴. (نحو) الفاظ کا عکس ترتیب ، جملے میں لفظوں کی ترتیب بدل دینا .

تقلیب الفاظ کی عمومی نشست کو اس طرح تبدیل کر دینا کہ اس سے نہ تو معنی میں کوئی خرابی ہو اور نہ کلام کانوں کو برا معلوم ہو .

۱۹۴۷ بنیادی اسالیب بیان ، ۹۳

۵. (i) (حیاتیات) (کیڑوں وغیرہ کا) روپ بدلنا .

خلیوں میں تقلیب کے دوران یہ مشاہدہ ضرور کیا جا چکا ہے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۳۲

(ii) ایک نوع کا دوسری نوع بن جانا ، شکل بدل جانا .

بعض صورتوں میں تقلیب انسان کو اچھی یا مفید معلوم ہوتی ہے ، اس لیے مصنوعی انتخاب سے نئی نوعیں وجود میں آگئی ہیں .

۱۹۳۱ ارتقا ، ۵۸

۶. (ہندسہ) ایک شکل یا رقم کا مساوی مقدار یا دوسری شکل یا رقم میں بدلنا .

ایک خط مستقیم تقلیب کے مبداء میں سے نہیں گزرتا اس کا مقلوب معلوم کرو .

۱۹۳۰ علم ہندسہ مستوی ، ۵ : ۱۳۶

۷. (کسی رائے یا مذہب وغیرہ کی) تبدیلی ، تغیر ؛ کھوٹا یا جھوٹا قرار دینا .

انگلستان کے ایک جھوٹے مدعی نبوت کے قول کی تقلیب میں وہ احمقوں کے تختہ صراف ہوں گے لیکن عقلمندوں کے زر و سیم ہیں .

۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۳۶

[ع]

ــِ خندہ آور کس صف (ــِ فت خ ، سک ن ، فت د ، و) امث .

(ادب) کسی ادب پارے کی لفظی نقالی یا تبدیلی جو محض مزاح پیدا کرنے کے لیے ہو ، محض ہنسی مذاق کو تحریک دینے کے لیے کسی مصنف کے عام انداز یا کسی جماعت کی خاص نہج کی نقل .

پیروڈی کے ساتھ چند الفاظ تقلیب خندہ آور (Burlesque) کے بارے میں بھی لکھنے انتہائی ضروری ہیں .

۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۴۹

[تقلیب + خندہ آور (رک)]

تقلیبی (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقلیب (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل .

[تقلیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ اختناق الرحم (ــِ کس ا ، سک خ ، کس ت ، ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، سک ح) امذ .

اختناق الرحم (رک) کی بدلی ہوئی حالت .

اس قسم کی حالتوں کو تقلیبی اختناق الرحم کہا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ تطابقی تعارض 'مقلوب' ہو کر طبعی علامات بن گیا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۹۶

[تقلیبی + اختناق الرحم (رک)]

تقلیح (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

(طب) دانت صاف کرنا ، دانتوں کی زردی و میل چھڑانا (مخزن الجواہر ، ۲۳۶) .

[ع]

تقلید (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. پیروی ، نقل ، کسی کے قدم بہ قدم چلنا .

شاہاں میں لذت بھوگ کا لینے کون اوتم بھاگ سوں
تقلید کر کوئی نا سکے اس شاہ کی تقلید کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۸۵

یقیں تقلید میں مت سر پٹک پتھر پہ ، آ ، بس کر
یہ ممکن ہی نہیں ہر سر چرا فرہاد کو پہنچے

۱۷۵۵ یقین ، ک ، ۱۳۹

قطرہ اپنا بھی حقیقت میں ہے دریا لیکن
ہم کو تقلید تنک ظرفی منصور نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۵

منصب داران گراں مایہ و امرائے بلند پایہ نے بھی وزیر کی تقلید کی اور نذر پیشکش کی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳

۲. (قانون) جعل ، فریب ، تلبیس (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۷۶) .

۳. (کوئی منصب یا خدمت وغیرہ) سونپ دینا .

اگر قاضی تقلید قضا کے وقت عادل تھا بعد اس کے فاسق ہوگیا . . . تو عہدہ قضا سے معزول نہ ہوجاوے گا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۶۲

۴. (فقہ) کسی مجتہد یا فقہی مسلک کی پیروی کرنا یا اس کے احکام پر عمل کرنا .

وجوب و حقیقت تقلید پر بہت سی دلیلیں ہیں کہ ان کو اس مقام میں ذکر کرنا مناسب ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۲

شاہ صاحب ، نہ صرف یہ کہ خود تقلید کے جواز کے قائل ہیں بلکہ اس کے جواز پر انہوں نے اجماع نقل کیا ہے .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۳۶۸

۵. قربانی کے جانور کے گلے میں ہدی کی علامت کے طور پر کوئی چیز باندھنا .

دیکھا انہوں نے ایک شخص کو کہ تقلید کی تھی اوس نے بدنے کی سو کہا انہوں نے کہ اس شخص نے احرام باندھا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۷

۶. (تصوف) متابعت اس شخص کی جو اپنے سے بہتر ہو قولاً فعلاً یا اعتقاداً (مصباح التعرف ، ۷۸) .

۷. کسی کام کا اپنے ذمے لے لینا (نوراللغات) .

[ع]

— بدنہ

کس اضا (— فت ب ، د ، ن) امث .

بدنہ (وہ قربانی کا اونٹ یا گائے وغیرہ جو مکہ معظمہ میں ذبح کی جائے) کے گلے میں علامت کے لیے کوئی چیز باندھنا تا کہ معلوم ہو کہ یہ بدنہ ہدی ہے یعنی مکہ معظمہ جاتی ہے (ماخوذ : نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۷) .

[تقلید + بدنہ (رک)]

تقلیداً

(فت ت ، سک ق ، ی مع ، تن د بفت) م ف .

پیروی کے طور پر .

جو شخص . . . تعصب میں گرفتار ہو اور اپنے آبائی دین و مذہب کو تقلیداً سچ جانتا ہے وہ . . . بیشک اپنی گمراہی میں پڑا رہے گا .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۲

ان کو اپنے مذہب کے اصول میں ایسی کسی بات کے ماننے کی ضرورت نہ تھی جو سمجھ میں نہ آتی ہو اور اسے تقلیداً مان لیتے ہوں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۶۱

[تقلید (رک) سے]

تقلیدانہ

(فت ت ، سک ق ، ی مع ، فت ن) صف .

رک : تقلیدی .

سارا معاشرہ تنگ نظری ، تعصب اور تقلیدانہ ذہنیت کا کیوں شکار ہے .

۱۹۶۴ پاکستانی کلچر ، ۱۸

[رک : تقلید + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تقلیدی (۱)

(فت ت ، سک ق ، ی مع) امث (قدیم) .

رک : تقلید .

ہاں ارے تقلید سوں ہو دور بیگ
دین مسلمانی میں تقلیدی روا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۹

[رک : تقلید + ا : ی ، زاید و تزئینی]

تقلیدی (۲)

(فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

۱. تقلید (رک) سے منسوب ، رواجی ، نقل کیا ہوا .

جو تعصب تقلیدی کی بلا میں مبتلا ہیں وہ مشاہدہ صاف ظاہر کر دیتا ہے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۵۵

معجزات کے ذریعے سے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کا ایمان محض تقلیدی اور بالواسطہ ہوتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳

۲. بناوٹی ، نقلی ، جو اصل سے متعلق نہ ہو .

تقلیدی اصالت کام نہیں آتی .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۹۴

۳. (قانون) جعلی ، کھوٹا (سکہ وغیرہ) .

تمام آلات اور سامان . . . واسطے تیاری . . . اسٹامپ ہائے لباسی یا مواہیر جعلی یا سکہ جات تقلیدی کے . . . وہاں رکھے گئے ہیں .

۱۸۹۸ ضمیمہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۷۲

[رک : تقلید + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَقْلِیل (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. کم کر دینا ، گھٹا دینا ، قلت ، کمی .

نا ترے وقت میں ہو عیش و طرب کی توفیر
نا ترے عہد میں ہو رنج والم کی تقلیل

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۷۹

مجھ کو تقلیل غذا مفید ہوتی ہے ، اسی پر عمل پیرا ہوں کسی دوا کا سردست استعمال نہیں ہے .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۸۵

۲. اختصار .

اسی واسطے میں نے تقلیل کی
تفصیلات مفصل پہ مجمل کو دی

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱ : ۲۵۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــِ اَلْفاظ کس اضا (ـــ فت ا ، سک ل) امث .

اظہار مطلب کے لیے کم سے کم الفاظ کا استعمال ، ایجاز بیان .

ہمارے ہاں اچھی سے اچھی تحریر بھی اکثر تقلیل الفاظ کے حسن سے خالی ہوتی ہے .

۱۹۷۱ مطالعۂ یلدرم ، ۹

[تقلیل + الفاظ (رک)]

ـــِ حاصِل کس اضا (ـــ کس ص) امث .

آمدنی یافت یا پیداوار میں کمی ، (معاشیات) سرمایہ یا محنت میں اضافہ ، ایک خاص نقطے تک پہنچنے کے بعد پیداوار میں ہونے والا نسبتاً کم اضافہ .

زراعت کے متعلق زمین کی ایک عجیب خاصیت تجربہ سے معلوم ہوتی ہے جس کا نام قانون تقلیل حاصل ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۶

[تقلیل + حاصل (رک)]

ـــِ کَلام کس اضا (ـــ فت ک) امث .

رک : تقلیل الفاظ .

"تقلیل کلام" کے اس مقابلے میں جاپانی سب سے ور نکلے ، وہ طولانی موضوعات پر ڈھائی مصرعے کی نظم تیار کر دیتے ہیں .

۱۹۶۲ نوازش نامے ، ۴۳

[تقلیل + کلام (رک)]

تَقْلِیم (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. ناخن تراشنا ، کوئی چیز کاٹنا (فرہنگ آنند راج) .

۲. (طب) پیوند کاری ، قلم لگانا .

اس لئے بعض محققین نے حیوانات کے خصیوں کی تقلیم پر اپنی توجہات مبذول کیں .

۱۹۳۴ "ہمدرد صحت" ، دہلی ، جولائی ، ۶۳

[ع]

تَقْلِیَہ (فت ت ، سک ق ، کس ل ، فت ی) امذ .

بھوننا ، تلنا ، (طب) دوا کے نقصان و فساد کو روغن وغیرہ میں بھون کے یا تل کے دفع کرنا (ماخوذ : خزائن الادویہ ۱ : ۱۳۹) .

[ع]

تَقَمُّص (فت ت ، ق ، شد م بضم) امذ .

قمیص پہننا ، کرتا پہننا .

مثل تعمم و تقمص و تسرول کے یعنی مثل عمامہ باندھنے کے اور کرتا پہننے کے اور پائجامہ پہننے کے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۸۹

[ع]

تَقَمُّل (فت ت ، ق ، شد م بضم) امذ .

جوئیں پڑنا ، جوئیں پیدا ہونا ، رک : تقمل الراس .

[ع]

ـــُ الرّاس (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ر) امذ .

سر میں جوئیں پڑنا .

لہٰذا مرض تقمل الراس (Pediculosis Capitis) ... جس میں طفیلیے خاص کر قذالی حصہ کو سرایت زدہ کر دیتے ہیں .

۱۹۳۷؟ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱۰

[تقمل + رک : ال (۱) + راس (رک)]

تَقْمِیر (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

قمری مہینے کی مدت ، ایک چاند سے دوسرے چاند تک کا درمیانی عرصہ جو تقریباً $29\frac{1}{2}$ دن کے برابر ہوتا ہے .

اگر سال اور مہینے کا طول علی الترتیب ۳۶۵ اور $29\frac{1}{2}$ فرض کر لیا جائے تو سالوں کا کم سے کم صحیح عدد جس میں تقمیروں کی ایک مکمل تعداد (۷۳۰) پوری ہو جاتی ہے ۵۹ ہو گا .

۱۹۵۷ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۰۰

[ع]

تقمیط (فت ت ، سک ق ، ی مع) اسث .

دونوں ہاتھ پاؤں کو اکٹھا کر کے باندھنا ، ہاتھ پانو باندھنا ، بچے کے ہاتھ پانو کپڑے سے جکڑ دینا .

تقمیط ، بعض ممالک میں رواج ہے کہ پیدائش کے بعد بچہ کو سر سے پاؤں تک کپڑوں میں لپیٹ دیتے ہیں گویا بچہ سر سے پاؤں تک بندھا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۱۶ افادۂ کبیر مجمل ، ۱۷۰

[ع]

تقوا (۱) (فت ت ، سک ق) امذ .

رک : تقویٰ .

ہماری شوخی ورندی میں کیا تجھے واعظ
اس میں رہ کہ تیرا کام زہد و تقوا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۳

وصیت کرتا ہوں کہ تقوائے الٰہی اختیار کرو .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۷

تقوا (۲) (فت ت ، سک ق) امذ ؛ اسث (قدیم) .

ڈھارس ، قوی ہونا ، ہمت ، بھروسا .

جو لوگاں کو تقوا ہوئی اس بات تے
جو نا جائیں ڈر کر وہ سنگات تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

[ع : تقوی (رک) سے]

— دینا محاورہ (قدیم) .

ڈھارس دینا ، تقویت دینا .

اس خبر دہندہ وصال کوں انگے بلایا بہت خاطر داشتی کیا بہت سمجھایا ، تقوا دیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۲

تقوز (فت ت ، ق ، شد و بضم) امذ .

مسرور کن ، مسرت بخش ، خوش نما .

دس ہزار روپیہ نقد اور سات تقوز پارچہ بیش بہا . . . تواضع کیسے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۳۹

[ع]

تقوم (فت ت ، ق ، شد و بضم) امذ .

۱. سیدھا ہونا ، درست ہونا ؛ قوام بننا .

مادے کا بالفعل تقوم ابتداءً صورت ہی سے ہوتا ہے .

۱۹۰۳ اسفار اربعہ ، ۱ : ۶۸۹

۲. تقویت ، قوت ، قیام ، قرار ، قائم رہنا .

مرتبہ اباحت میں کھانا تقوم بدن کی حد تک ہے .

۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ ، ۷۱

[ع]

تقویٰ (فت ت ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ .

۱. پرہیز گاری ، پارسائی ، خدا ترسی .

نہ ہو تو غرہ کہ زاہد نہ جانے واں مقبول
ترا بہ طاعت و تقویٰ ہے یا سرا اخلاص

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۶۸

کرم اور بزرگی جو ہے سو تقویٰ ہے اور پرہیز گاری ہے ، جو پرہیز گار ہو سو بزرگ ہے ، کسی ذات کا ہو .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۲۶۹

گھر سے زاد سفر لے کر چلو ، کیونکہ اچھا زاد سفر تقویٰ ہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۳

۲. احتیاط ، پرہیز گاری میں مبالغہ کرنا .

طحطاوی میں ہے کہ قول اول مفتی بہ ہے اور قول ثانی محمول ہے تقویٰ پر .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰

[ع]

— باللہ (— کس ب ، ضم ا ، ل ، شد ل بفت) امذ .

(تصوف) اللہ سے ڈرنا ، پرہیز گاری اختیار کرنا .

تقویٰ باللہ اور تقویٰ فی اللہ بقا بعد الفنا کے وقت حاصل ہوتے ہیں .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۸

[تقویٰ + رک : ب + اللہ (رک)]

— فی اللہ (— کس ف ، ضم ی ، ا ، ل ، شد ل بفت) امذ .

۱. (تصوف) رک : تقویٰ باللہ .

تقویٰ باللہ اور تقویٰ فی اللہ بقا بعد الفنا کے وقت حاصل ہوتے ہیں .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۸

[تقویٰ + فی (رک) + اللہ (رک)]

— کار صف .

پرہیز گار ، متقی ، اللہ سے ڈرنے والا .

یہ مجموعہ ہدایت ہے تقویٰ کاروں کے لیے ، جن کا غیب پر ایمان ہے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۹ الف

[تقویٰ + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

خدا کا خوف کرنا ، پرہیز گاری اختیار کرنا .

اے فاطمہ تقویٰ کرو اور بندگی کرو خدائے تعالیٰ کی .

۱۸۶۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۷

تقوِیَت (فت ت ، سک ق ، کس و ، فت ی) امث .

۱. طاقت ، زور ، قوت دینا یا پہنچنا .

خوشی نے مرے دل کو دی تہنیت
مرے ضعف جاں کو ہوئی تقویت

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۷

امین خاں کو شاہی لشکر کے آنے سے بڑی تقویت ہوئی .

۱۸۸۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۴

ڈاکٹر نے تقویت کے لیے ایک دوا تجویز کی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۱۱

اف : پہنچنا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

۲. (مجازاً) تسکین ، اطمینان ، تسلی ، تشفی .

چوں ذکر حسنین علیہما السلام کی مدد کا ذہن نشین ہوا ، وونہیں دل کوں تقویت ہو ، پھر خاطر میں گذرا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸

بدل مستعد ہونے سے مرزائی بیگ کے تقویت دلی حاصل ہوئی .

۱۸۳۶ معرکہ آرا (بانک بنوٹ) ، ۵

۳. تائید ، استحکام ، مضبوطی ؛ پشتی ، مدد .

اگر حدیث مرسل کی تقویت اور کسی طرح پر بھی ہو تو وہ حدیث قابل قبول ہو سکتی ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۸

بقراط اور اس کے پیرووں کے اصول کو اختیار کر لیا ، ان کی تائید و تقویت کی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۰۲

[ع]

ـــ یافتہ (ـــ سک ف ، فت ت) صف .

جسے قوت یا طاقت حاصل ہو چکی ہو .

ترقی یافتہ تنظیم اور تقویت یافتہ احساس خود ادراک و بیدار رکھتی ہیں .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۵

[تقویت + ف : یافتہ ، یافتن (= پانا) سے]

تقوِیَتی (فت ت ، سک ق ، کس و ، فت ی) امث .

تقویت (رک) سے منسوب ، رک : تقویتی عامل .

[رک : تقویت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ عامِل (ـــ کس م) امذ .

وہ عنصر جو دوسرے عنصر کو مدد دے یا قوت بہم پہنچائے .

فائدہ مخصوص تقویتی عامل کی کار فرمائی کے بجائے کسی استثنائی جز کو ہٹا دینے یا اس سے گریز کرنے سے پہنچتا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۹۳

[تقویتی + عامل (رک)]

تقوِیم (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. (i) (نجوم) وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ، ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا بیان ہوتا ہے ، پترا ، جنتری .

ایکن ہات تقویم لے کھولتا
ستاریاں کی میزان ایکن تولتا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷۶ ورق (ب)

مجھے ہے کا معلوم تقویم سے
کہ دشمن مقابل نہ ہو ایم سے

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۹

کوئی تقویم اور پترا نکالتا ہے کوئی رمل قرعہ پھینکتا ہے .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۳۰

منجم کی تقویم فردا ہے باطل
گرے آسماں سے پرانے ستارے

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۶۸

(ii) عام سالانہ جنتری ، تعین تاریخ ماہ و سال کا کوئی بھی مروجہ نظام .

تقویم رومی کی رو سے چار سال میں ایک یوم کی تصحیح کر لی جاتی ہے .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۲۱۳

ایک سادہ سا ابتدائی طریقہ رائج تھا ، جو ممکن ہے کہ اس زمانے سے بھی تقویم ثریا (Calender of the Pleiades) سے متاثر ہو چکا ہو .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۷۷

(iii) وہ کتاب جس سے دو یا زیادہ مروجہ نظام سالانہ کی تاریخ و سنین کی تعین و تطبیق کی جا سکتی ہو .

اہل علم خصوصاً تحقیقی کام کرنے والوں کو ہمیشہ ایسی تقویم کی ضرورت رہتی ہے جس سے ہجری اور عیسوی سنوں کی مطابقت معلوم ہو سکے ۔

۱۹۵۲ تقویم ہجری و عیسوی ، ج

(iv) وہ کتاب یا فہرست جس سے ایک شے کی دوسری شے سے مطابقت معلوم کی جا سکے جیسے ایک ملک کی کرنسی کو کسی دوسرے ملک کی کرنسی کی مطابقت میں ظاہر کرنا (Conversion Table) (ماخوذ : پلیٹس) .

۲. درست رکھنا ، سیدھا کرنا ، قائم کرنا یا رکھنا ، قوام .

بعض اسباب ان کے برعکس وہ ہیں جو تقویم نبض میں (نبض کے بنانے میں) داخل نہیں ہیں .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۵۷

۳. بنیاد ، قوام ، خمیر ، مادہ ، مزاج ، جبلت و فطرت ، رک : احسن تقویم ؛ تقویم احسن .

اللہ تعالٰی نے ہر انسان کا احسن تقویم میں ہونا بیان فرمایا ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۵۷۷

۴. ترتیب دینا ، مضبوط و مستحکم بنانا .

فتوحات کے چسکے میں مسلمانوں کی تمام قوت . . . میلان . . . سلطنت کی تقویم و توسیع کے لیے وقف تھا .

۱۹۳۷ اقبال نئی تشکیل ، ۱۱۰

۵. تشکیل ، اصلاح ، درستگی .

عزلت اور تنہا پسندی کا مقصد دنیا بیزاری اور مردم بیزاری نہیں تھا بلکہ صرف یہ تھا کہ اپنے نفس کی تقویم کر سکے .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۲۳۹

۶. قیمت لگانا ، اندازہ لگانا ، تخمینہ کرنا ، درجہ بندی کرنا (اسٹین گاس) .

[ع]

ــِ احسن کس صف (ـــ فت ا ، سک ح ، فت س) امث .

قرآن پاک کی سورت والتین کی ایک آیت کی طرف اشارہ ہے یہاں تقویم کے لفظی معنی کسی چیز کے قوام اور بنیاد کو درست کرنے کے ہیں مراد یہ کہ اس (انسان) کی جبلت و فطرت کو بھی دوسری مخلوقات کے اعتبار سے دنیا کے سب جانداروں سے بہتر اور حسین بنایا گیا ساخت اور بناوٹ کے لحاظ سے بہترین سانچے میں ڈھالا ، رک : احسن تقویم .

کیا اس کو تقویم احسن میں پیدا
مگر اسفل السافلین میں پڑا ہے

۱۹۶۴ فارقلیط ، ۱۷۷

[تقویم + احسن (رک)]

ــُ البلدان (ـــ ضم م ، ضم ا ، سک ل ، ضم ب ، سک ل) امث .

جغرافیہ (فرہنگ عامرہ) .

[تقویم + رک : ال (۱) + بلدان ، بلد (رک) کی جمع]

ــِ پار کس صف امث .

پرانا ، گزرا ہوا ، بے کار .

ہوا علم دیں اس کا جو آشکار
گزشتہ ہوئے حکم تقویم پار

۱۸۷۴ سحرالبیان ، ۱۹

[تقویم + پار (رک)]

ــِ پارینہ کس صف (ـــ ی مع ، فت ن) امث .

۱. پرانی جنتری .

وہ تقویم پارینہ یونانیوں کی
وہ حکمت کہ ہے ایک دھوکے کی ٹٹی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۶۸

اور واقعہ بھی تھا تو ایسا کہ ہوا اور دوسرے روز تقویم پارینہ ہو گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۳ ، ۱۵۷

۲. (مجازاً) وہ چیز جو کارآمد نہ ہو ، پرانی ، نکمی چیز ، ردی .

اس عاصی کو فقط احوال سلطنت خاص منظور ہے جو محض سرکاریں میں گزرا ہے اس واسطے تقویم پارینہ سمجھ کر چھوڑ دیا .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۴

تھا ارسطو فلاطون کو بہت کچھ جن پہ ناز
ہو گئے تقویم پارینہ وہ سب علم و ہنر

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۰

۳. (کنایۃً) بوڑھی عورت (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۴. (مجازاً) بھولے بسرے لوگ یا کہانی قصے ، پرانی بات یا باتیں .

احباب قدیم ابھی سے تقویم پارینہ کے شمار میں آ گئے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۳۸

یہ تالیف اپنی مخصوص صفات کے ساتھ بھی . . . تقویم پارینہ سے کچھ ہی بڑھ کر رہے گی .

۱۹۲۱ مہدی ، افادات مہدی ، ۴۸

[تقویم + پارینہ (رک)]

ــِ پارینہ بکار نمی آید فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

پرانی جنتری کسی کام نہیں آتی ، فضول چیز کو سنبھال کر رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں (خزینۃ الامثال ، ۶۰ ؛ جامع اللغات) .

--- تاریخی کس صف (--- ی مع) امث .

وہ کتاب جس میں تطبیق سنین کے ساتھ ساتھ کسی قوم ملک سلطنت یا مشہور شخصیتوں کے واقعات وغیرہ بھی تاریخ وار بتائے گئے ہوں .

کتابوں میں کسی خاص واقعہ یا کسی خاص بزرگ کی وفات کا سال نکالنا مشکل ہوتا ہے ، یہ تقویم تاریخی آپ کو اس واقعہ کا سال اور مہینہ بھی بتا دے گی .

۱۹۶۵ تقویم تاریخی ، ۵

[تقویم + تاریخی (رک)]

--- حیات کس اضا (--- فت ح) امث .

ماضی ، گزرا ہوا زمانہ ، گزری ہوئی زندگی ، سرگزشت ، سوانح عمری .

تقویم حیات یا ماضی کو محض دہرانا یا تاریخی تقلید قومی زندگی نہیں بلکہ موت کی طرف لے جاتی ہے .

۱۹۳۷ اقبال نئی تشکیل ، ۶۹

[تقویم + حیات (رک)]

--- خانہ (--- فت ن) امذ .

رصد گاہ .

وہ . . . مجلس معارف عمومیہ کا رکن اور ناظر تقویم خانہ تھا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۵۶

[تقویم + خانہ (رک)]

--- رومی کس صف (--- و مع) امث .

دیوانی سال کے طول کو شمسی سال کے طول کے قریب لانے کے متعلق یہ طے کیا گیا کہ ہر چوتھے سال میں ۳۶۶ دن ہوا کریں اس قسم کے سال کو لیپ کا سال کہتے ہیں اس بنا پر جو تقویم تیار کی گئی ہے اسے تقویم رومی کہتے ہیں (ماخوذ : علم ہیئت ، ۲۱۳) .

روس میں ابھی تک تقویم رومی ہی رائج ہے اور وہاں کی تاریخیں باقی یورپ کی تاریخوں سے ۱۳ یوم پیچھے ہیں .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۲۱۴

[تقویم + رومی (رک)]

--- کرنا محاورہ (قدیم) .

مقدر میں لکھنا ، پہلے سے لکھ دینا .

اپنی قسمت کے غم و عیش میں شاکر ہوں سراج
جو منجم نے ازل کے میری تقویم کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

--- کلیسا کس اضا (--- فت ک ، ی مع) امث .

(مسیحی) کلیسائی تقریبات کا تاریخ نامہ ، انگ :
Church Calender (English Urdu Dictionary of Chiristian Terminology ، 20) .

[تقویم + کلیسا (رک)]

--- کُہَن/کُہْنہ کس صف (--- ضم ک ، فت ہ/ضم ک ، سک ہ ، فت ن) امث .

رک : تقویم پارینہ .

تقویم کہنہ ہو گیا افسانہ قیس کا
بھرتے ہیں دشت عشق میں مجنوں نئے نئے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۶۲

پیش لب جاں بخش و حضور خط زیبا
تقویم کہن ، دفتر اعجاز مسیحا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۹

تقویم کہن سے ہاتھ اٹھائیں تہذیب کے دائرے میں آئیں

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۱۳

[تقویم + کہن/کہنہ (رک)]

--- ملت کس اضا (--- کس م ، شد ل بفت) امث .

رک : تقویم معنی نمبر ۲ ، شیرازۂ قوم .

ہاتھ میں لے اپنے بے نواؤں کا دل
تاکہ تقویم ملت رہے مستقل

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۸۰

[تقویم + ملت (رک)]

--- نبض کس اضا (--- فت ن ، سک ب) امث .

رک : تقویم معنی نمبر ۲ مع مثال .

[تقویم + نبض (رک)]

--- ہُنُود کس اضا (--- ضم ہ ، و مع) امث .

ہندوؤں میں رائج وہ جنتری یا کیلنڈر جس میں روزانہ زندگی کے معمولات کو دیوی دیوتاؤں کے تحت کر دیا گیا ہے .

سلطان الاخبار کے ایڈیٹر نے یہ بالکل صحیح لکھا ہے کہ تقویم ہنود کی پیروی کرنا شان اسلام کے خلاف ہے .

۱۹۳۴ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۹۹

[تقویم + ہنود (رک)]

تقْویمی (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقویم (رک) سے منسوب .

چندر نیں ہے ہو تقویمی شفق کی سرخ ہوتھی میں
شہادت کا بیاں باندیا سو جگ کوں لیا دکھایا ہے

۱۶۵۰؟ مرثیہ مرہدی (بیاض مراثی ، ۱۵۳)

آگ کے ساتھ تمام قدیم راز پسند مذاہب میں بے شمار مقدس ، تقویمی ، ذہبی اور جنسی تصورات وابستہ تھے ۔

۱۹۵۶ سائنس سب کے لیے ، ۵۵۹

[رک : تقویم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَقَہْقُر (فت ت ، ق ، سک ہ ، ضم ق) امذ .

لوٹنا ، واپس ہونا ، رجعت ، پلٹنا .

قرن ششم . . . یہ زمانہ مقابلۃً رجعت اور تقہقر کا ہے .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۲ : ۱۰۶۶

[ع]

ـــ الدَّم (ـــ ضم ر ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امذ .

(طب) خون کا واپس ہونا ، خون کی باز گشت .

خون واپس لوٹنا شروع کر دیتا ہے (تقہقر الدم) جس کی وجہ سے خون کی وافر مقدار جمع ہو کر یہ پھیل جاتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۴۴۰

[تقہقر + رک : ال (۱) + دم (رک)]

تَقْئِید (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

رک : تقیید .

شیخ کو نسبت نہیں تجرید سے
ہے یہ خر جکڑا ہوا تقئید سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۵

احاطہ و تقئید کی گرفت میں اس کی ذات آئے اس سے وہ پاک ہے .

۱۹۳۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲

[ع]

تَقْئِیدی (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .

تقئید (رک) سے منسوب .

بے شمار حقائق مادی و روحانی و سوانح تقئیدی و اطلاقی . . . ترقیم ہو گئے .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۳۲۳

[رک : تقئید + ی ، لاحقۂ نسبت]

تُقیٰ (ضم ت ، ا بشکل ی) امذ .

رک تقوا ، تقویٰ (جامع اللغات) .

تَقی (فت ت) صف .

پرہیزگار ، خدا ترس .

تقی ہور سخی توں ولی ہور خلیل
دیا تج نبی ناوں رب جلیل

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴

مرحوم نے قصد اس کا کر کے بطریق ایہام اس کو تقی کہا اور تقی بمعنی پرہیز گار ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۸

میں نے دل میں سوچا تھا کہ آج کی رات کسی قلب تقی سے کلام تقی سن کر رہوں گا .

۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، ۳۶ ، ۵ : ۲۳

[ع]

تَقِیَّۃً (فت ت ، ق ، شد ی بفت ، تن ت بفت) م ف .

بطور تقیہ ، تقیہ کر کے .

جب رومیوں کی طرف سے مسیحیوں پر ظلم ہونا شروع ہو تو انہوں نے دین عیسوی سے تقیۃً انکار کر دیا .

۱۹۳۱ مسیح اور مسیحیت ، ۹۹

[ع]

تَقِیُّح (فت ت ، ق ، شد ی بضم) امذ .

پیپ پڑ جانا ، (طب) زخم و ورم وغیرہ میں پیپ پڑ جانا ، پکنا ، جوف عضو یا فضائے صدر میں پیپ جمع ہو جانا .

دور تقیح یہ آٹھویں روز سے بارہویں دن تک ہوتا ہے .

۱۸۵۳ رسالہ تطعیم ، ۸

تقیح کے اسباب کے متعلق ابھی صحیح معلومات فراہم نہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۸۶۹

[ع]

ـــ البِلّوریہ (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، شد ل ، و مع ، کس ر ، فت ی) امذ .

(طب) رطوبت جلیدیہ کا پیپا جانا ، رطوبت جلیدیہ میں پیپ پڑ جانا ، انگ : Phacopyosis (مخزن الجواہر ، ۲۳۷) .

[تقیح + رک : ال (۱) + بلور (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت]

ـــ الدَّم (ـــ ضم ح ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امذ .

(طب) خون کا پیپ دار ہو جانا (ماخوذ : مخزن الجواہر) .

[تقیح + رک : ال (۱) + دم (رک)]

تقیح الصدر (— ضم ح ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، سک د) امذ .

سینہ میں خون کا پیپ بن جانا .

تقیح الصدر میں ہم پلوارٹی کھفہ کو دافعات عفونت سے دھو کر صاف کرسکتے ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۳

[تقیح + رک : ال (ا) + صدر (رک)]

تقیح الکُلی (— ضم ح ، غم ا ، ل ، ضم ک ، ا بشکل ی) امذ .

(طب) گردوں کا پیپانا ، گردوں میں پیپ پڑنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۷) .

[تقیح + رک : ال (ا) + کالی ، کلیہ (= گردہ) کی جمع]

تقیح اللثہ (— غم ا ، ل ، شد ل بکس ، فت ث) امذ .

(طب) دانتوں کی ایک بیماری جس میں مسوڑوں سے خون اور پیپ آتی ہے ، پائوریا .

یہ تقیحی سرایت دانتوں کی نسبت مسوڑھوں کی بیماری ہے ، پیپ کے اندر سپرنگ دار جراثیم . . . موجود ہوتے ہیں مگر تقیح اللثہ کے مخصوص جراثیم نہیں ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۸۶۹

[تقیح + رک : ال (ا) + لثہ (رک)]

تقیح دم کس اضا (— فت د) امذ .

رک : تقیح الدم .

انتقاص حرارت بدنی کے اسباب اس طرح گنائے ہیں : . . (۸) بخاروں کے بعد جبکہ حرارت بدنیہ ایک عرصہ تک بدن کے اندر اعتدالی درجہ سے پست رہتی ہے ، اور تقیح دم کی صورتوں میں .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۳۹-۴۱

[تقیح + دم (رک)]

تقیحی (فت ت ، ق ، شد ی بضم) صف .

تقیح (رک) سے منسوب انگ : Suppurations .

تقیحی حالتوں میں خون اور پیپ دونوں میں ہی کثیر الصورریاتی . . کلاتی کوجن موجود ہوسکتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۴

[رک : تقیح + ی ، لاحقۂ نسبت]

تقید (فت ت ، ی مع) امث .

تقیید (رک) کا مخفف ، تاکید ، تنبیہ ، روک ٹوک ، (جامع اللغات) .

تقیُّد (فت ت ، ق ، شد ی بضم) امذ .

۱. خود کو پابند کرنا ، توجہ ؛ مشاہدہ ، نگرانی ، حکم (اسٹین گاس) .

۲. تاکید ، تنبیہ ، سختی ، سخت گیری .

تقید گاہ امکاں میں وہ کچھ بخشش نہیں مطلق
کہ ہر واحد کو لاکھوں دام یاں تنخواہ ہوتے ہیں

۱۷۸۵ درد ، د ، ۳۹

اور تقید کی جائے کہ بعد آپ کے تشریف فرمانے کے . . . کسی طرح سے حرج و توقف نہ ہو .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۶۲

دربانوں سے ان کا حق وغیرہ دے کر اچھی طرح تقید کردیا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۴۰

۳. (تصوف) رک : تعین .

جہنم سے رہائی میں نے گر چاہی تو کیا چاہی
تقید سے ہو چھٹکارا محی الدین جیلانی

۱۸۹۰ دیوان مائل ، ۲۵۱

۴. التزام ، پابندی .

مسلمانوں تمام نمازوں کا عموماً اور بیچ کی نماز کا خصوصاً تقید رکھو .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۰

عورتوں کو ایک خاص حد تک تقید رہنا چاہیے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۲۵

۵. توجہ ، تندہی ، مشغولیت ؛ محنت ، کوشش ، جد و جہد ، مشقت ؛ نگہبانی ، نگرانی ، خبر گیری ؛ حکم ، ہدایت (جامع اللغات) .

[ع]

تقیّہ (فت ت ، ق ، شد ی بفت) امذ .

۱. خدا کا ڈر ، پرہیزگاری ، پارسائی ، تقویٰ (جامع اللغات) .

۲. ڈرنا ، ڈر کر اپنا مذہب ظاہر نہ کرنا .

اب تک ہم سب لوگ تقیہ میں تھے ، شکر ہے کہ آج مذہب یزداں پرستی شایع ہوا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۳۳

فردوسی نے تقیہ کرکے سنی رنگ کے اشعار بخوف سلطان محمود داخل کردیے .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۵۶

۳. وہ راز جو دل میں رکھا جائے اور کسی کے خوف سے ظاہر نہ کیا جائے ، وہ کام جس کے کرنے کو دل نہ چاہتا ہو مگر کسی کے خوف سے کیا جائے .

میں نے بے تقیہ سب حال کہدیا .

۱۸۸۰ ربط و ضبط ، ۲ : ۹

ضرور جو کچھ کہنا ہو بلا تقیہ بیان کرو .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۶۵

۴. دل میں عداوت ظاہر میں دوستی کا اظہار ، منافقت .
ملک و دولت و دنیا نہیں چاہیے یعنی نیت ان کی اللہ ہے ریا کار اور تقیہ شعار نہیں ہیں اور نفاق نہیں رکھتے .
۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۱۵۱
تقیہ کرنے والے رسول اللہ کے سامنے بھی موجود تھے مگر زبان سے کہتے تھے کہ ہم مسلمان ہیں .
۱۹۲۷ دنیا کا آخری پیغمبر ، ۶۱
[ع]

ـــ باز صف .
تقیہ (رک) کرنے والا .
تقیہ بازوں کی مذمت سے سارا قرآن مجید بھرا پڑا ہے . . . منافق اور تقیہ باز میں کچھ فرق نہیں .
۱۹۲۷ دنیا کا آخری پیغمبر ، ۶۱
[تقیہ + باز ، لاحقۂ صفت (رک)]

تقیید (فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .
۱. (تصوف) (رک) تعین .
سوجھے ہے مجھے عالم اطلاق کی منزل
الفت نے تو تقیید کے جھگڑے سے نکالا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳
احاطہ و تقیید کی گرفت میں اس کی ذات کی وسعت و پہنائی آئے اس سے وہ پاک ہے .
۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲
۲.(i) قید و بند .
تقیید ہے جامع کمال اطلاق
کیا حسن ہے سنگ میں صنم میں دیکھو
۱۹۳۷ رباعیات امجد ، ۲ : ۵۸
(ii) قید کرنا ، مقید کرنا ، پابند کرنا .
ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا علم قید کیا جاسکتا ہے ؟ فرمایا ، ہاں - میں نے پوچھا اسکی تقیید کیا ہے ؟ فرمایا ، کتابت .
۱۹۶۰ گل کدہ (جعفری) ، ۲۵
۳. قید لگانا ، پابندی یا بندش لگانا .
اگر کسی لفظ کے مفہوم میں شریعت مطہرہ نے کچھ توسیع یا تقیید کردی ہے تو محدثین اس لفظ کے معنی و مفہوم میں شرعی تصرف کا لحاظ ضروری جانتے ہیں .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۱
[ع]

تقییدی (فت ت ، سک ق ، ی مع) صف .
تقیید (رک) سے منسوب ، (منطق) وہ مرکب ناقص جس میں جزو ثانی جزو اول کی قید ہو .
مرکب ناقص کی بھی دو قسمیں ہیں تقییدی اور غیر تقییدی .
۱۹۲۳ المنطق ، ۸
[رک : تقیید + ی ، لاحقۂ نسبت]

تک (۱) (فت ت) امث .
بڑی ترازو جسے زمین پر نصب کرتے ہیں یا کسی چیز سے باندھ کر لٹکاتے ہیں .
ایک آلہ تولنے کا ہے جس کو ترازو کہتے ہیں . . . اوس کے نام بھی جدا جدا یہ ہیں ، کانٹا ، ترزہ ، ڈنڈی ، تک .
۱۹۰۰ غربی طبیعات کی ابجد ، ۳۰
[س : ترکا ؟ तक्का]

ـــ دار صف .
بھاری مال تولنے کی ترازو رکھنے والا ، آڑتیا .
آڑتیے کو تک دار بھی کہتے ہیں کیوں کہ آڑت پر آئے ہوئے مال کا تولنا ، تلوانا بھی اسی کے ذمے اور نگرانی میں ہوتا ہے اس لیے اس کو اپنے ساتھ ڈنڈی دار بھی رکھنا ہوتا ہے .
۱۹۴۳ ا ب و ، ۷ : ۳۰
[تک + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

تک (۲) (فت ت) حرف جار .
حروف مغیرہ میں سے ایک ، حسب ذیل معنی میں مستعمل :
۱.(i) حد و انحصار کے لیے .
ہر ایک بادشاہ کے پاس بیس تو بیس من سے لے کر دو من کے گولے تک کی ہیں .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۳
نقد جاں تک تو خریدوں گا تجھے او یوسف
چھیڑ ہونے دے ذرا بھیڑ خریداروں کی
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۲
دیکھا ہے کس نے منہ سحر جلوہ ساز کا
سب ولولے ہیں ایک شب انتظار تک
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۸۹
(ii) زور و تاکید کے لیے ، بھی .
امید وصل گر ہوتی تو ہم کیا جانے کیا کرتے
فدا کرتے ہیں اپنی جان تک اس نا امید پر
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۶
بھابھی جان تو ایسی پڑکر ڈھیر ہوئیں کہ بھانجے کو آکر دیکھا تک بھی نہیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۷

(iii) جگہ کی انتہا ظاہر کرنے کے لیے ، قریب یا دور ، پاس ، نزدیک .

کہاں طالع جو پہنچیں اس کے در تک
رہیں دور ہی سے ہم اس کو مگر تک

۱۷۸۸ جہان دار ، د ، ۱۱۰

میں پہنچوں کس طرح تیرے مکان تک
مرا دشمن ہے تیرا پاسباں تک

۱۸۸۳ ارمغانی ، نساخ ، ۳۷

(iv) وقت کی انتہا ظاہر کرنے کے لیے ، تا .

غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۵

میں سات روز تک شادی کی تاریخ مقرر کرتا ہوں .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۶۰

(v) بطور علامت مفعول ، کو .

غفلت میں تیری ہمارا کام تمام ہے
کوئی کہہ دے اتنا یار تغافل شعار تک

۱۷۸۸ جہان دار ، د ، ۱۱۰

(vi) شمولیت ظاہر کرنے کے لیے .

ان میں صرف معمولی طبقے کے لوگ نہیں بلکہ امرا و روسا اور سلاطین و فرماں روا تک ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۷

[ہ : تک तक]

تک (۳) (فت ت) امث .

(موسیقی) اوگھٹ الفاظ کا ساتواں لفظ .

ناٹک تین مرتبہ کہے دھا تیرکٹ تک دھا اور سم سے شروع کرے .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۰

[حکایت الصوت]

تک (۴) (فت ت) امث .

رک : تاک (قدیم) .

ہے عالم ہور ہے کتب ہور کس تھے بوجھیا جائے نا
عالماں بیچارہ دکھ کر اس کی تک میں رہے تھکیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶

تک (۵) (فت ت) .

تکنا (رک) سے مشتق تراکیب میں مستعمل .

اس صف سے زرہ پوشوں کو تک کر ادھر آئی
یہ واں گئی اور آگ بھڑک کر ادھر آئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۹

— تریا کو آپہی ہر تریا مت تاک ، ہر ناری کے تاکنے پڑے سیس میں خاک کہاوت .

دوسروں کی عورت کی طرف دیکھنے میں بے عزتی ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— رہنا محاورہ .

تکتے رہنا ، تکنا ، دیکھتے رہنا .

کہاں طالع جو پہنچیں اس کے در تک
رہیں دور ہی سے اس کو مگر تک

۱۷۸۸ جہان دار ، د ، ۱۱۰

جو جو ہیں تیری قدرتیں کیا کیا بیاں ان کا کریں
آتی نہیں کچھ فہم میں جز یہ کہ ان کو تک رہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶

تک (۶) (فت ت) امث .

رک : تک ، تراکیب میں مستعمل .

— و دو (— و مج ، ولین) امث .

رک : تگ و دو .

آجکل زیر نظر اشخاص کی دیکھ بھال میں زیادہ تک و دو ہے .

۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۴۳

— و دو لگی رہنا محاورہ .

نہایت تلاش و جستجو رہنا ، طبیعت کا کسی طرف لگا رہنا ، اُدھیڑ بن رہنا ، فکر و تشویش رہنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

— و دو میں رہنا محاورہ .

کوشش و جستجو میں رہنا ، دیکھ بھال کرنا ، چھان بین کرنا .

برسوں اس تک و دو میں رہتے ہیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۲۶

تُک (ضم ت) امذ ؛ امث .

۱. (i) قافیہ ، سجع ، اپنی طرف سے بنائی ہوئی بات ، زٹل .

شعر کچھ اور شے ہے یوں تو لوگ
تک سے لیتے ہیں ہر زباں میں جوڑ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۹

یہ طرز طبیعت نے قبول نہیں کی کہ . . . کچھ تک اور جگت سے زبان کا لطف ظاہر کرے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۶

(ii) کسی شعر کا کوئی ٹکڑا ، حصہ (شبد ساگر) .

۲. موقع ؛ قرینہ ، قاعدہ .

کسی بات کا کوئی تک ہی نہیں جب ان کا جی چاہا ڈولی منگا چل دیں .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۱۶۷

۳. نسبت ، مناسبت .

نہیں بیگم صاحب ، آپ کے ساتھ میرا کیا تک ہے .

۱۹۶۴ محل سرا ، ۱۵۶

۴. ڈھنگ ، سلیقہ ، ڈھب .

اگر تک کا ہوا تو . . . کمپنی کے ہاتھ دو ڈھائی سو روپے کا بیچ لیا .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۳۶۶

۵. (موسیقی) تال ، سم ، حصے ، رک : ٹک .

نایک زمانہ کے جب اون کے سامنے گاتے تھے سبتک آنے میں سب تک بھول جاتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۶

دھر پد کے چار تک یا حصے ہوتے ہیں ، استھائی ، انترہ ، سنچائی اور بھوگ .

۱۹۶۷ شاہد احمد دہلوی (ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۰)

[س : ستوکہ स्तोक:]

— بند (— فت ب ، سک ن) صف .

تک بندی (رک) کرنے والا .

تجھ کو تک بند بھی کہنا غلطی ہے احمق
شاعری سچ تو یہ ہے کام ہے استادوں کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۴۰

[تک + بند ، لاحقۂ صفت (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. (i) مقفیٰ عبارت ، تک سے تک ملانا .

تک بندی سے جو اس زمانے میں مقفیٰ عبارت کہلاتی تھی ، ہاتھ اٹھایا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۹

(ii) رذل قافیے ہانکنا ، بکواس کرنا ، بے تکے شعر کہنا .

ان کے نزدیک محض تک بندی . . . کو موزوں کر دینا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۶۵

جو تک بندی پہ اتراتے ہیں سن لیں دیکھ لیں لکھ لیں
کہ طبع گہر زا ہر حجر بار ملامت ہوں

۱۹۲۰ فردوس تخیل ، ۱۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

[تک + بند ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بے تُک (— ضم ت) م ف .

فضول ، بے مقصد ؛ اناپ شناپ .

کوئی خاص غرض غایت بھی ہے یا یوں ہی تک بے تک جو جی میں آتا ہے کہے چلے جاتے ہیں .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۹۳

[تک + بے (رک) + تک (رک)]

— تائیں رکھنا محاورہ .

رک : تاتھیا مچانا ، تاتا تھئی کرنا ، تاتا تھیا مچانا .

سگھڑ بیویوں کا قاعدہ نہیں کہ ان الجھنوں سے بال بچوں اور شوہر کو تک تائیں رکھیں اور گھر میں ہنگامہ برپا ہو .

۱۹۲۴ سگھڑ خانہ ، ۳۹

— جوڑنا محاورہ .

تک سے تک ملانا ، قافیے ملانا یا جوڑنا .

یہ جتنے تک جوڑنے والے شاعر ہیں سب نے گلاب کے پھول کو تختۂ مشق بنایا ہے .

۱۹۱۴ انتخاب توحید ، ۵۰

— دار صف .

وہ شعر یا فقرہ جس میں تک بندی کی گئی ہو ، تک والا ، تک کا .

آپ کوئی تک دار (شعر) فرمائیے ، آپ کی شان میں تو بس یہ شعر کافی ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۲

[تک + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— سے تک ملانا محاورہ .

قافیے جوڑنا ، تکلف کے ساتھ الٹے سیدھے شعر موزوں کرنا .

شعر تو نہیں کہتا مگر تک سے تک ملا لیا کرتا ہے .

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۵۳

نرا تک سے تک ملانا ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴

— کی بات امث .

ڈھنگ کی بات ، با موقع کلام .

بات جو تک کی ابھی ہے بے تکی ہو جائے گی
کشمکش میں پھنس کے دو بھر زندگی ہو جائے گی

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۹ : ۳

— لگانا محاورہ .

قیاس آرائی کرنا ، فکر و تشویش کرنا ، ٹکا لگانا .
تم نے کس طرح جانا تھا . . . میں نے ٹک لگائی تھی .
۱۸۹۸ دربار ہیرس کے اسرار ، ۱ : ۲۸

— ملانا محاورہ .

رک : ٹک جوڑنا .
واہ رے خدمت گار اچھا ٹک ملاتا جاتا ہے .
۱۸۸۰ فسانہ آزاد ، ۲ : ۲۰۱
سنسکرت اور پراکرت دونوں کے نام ایک ہی گھڑی رکھے گئے اور ٹک ملا کر رکھے گئے .
۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، ۱۶

— مِلْنا محاورہ .

ٹک ملانا (رک) کا لازم .
وہاں تو کسان کی رعایت سے کچھ ٹک بھی ملتا تھا یہاں اتنی بات بھی نہیں .
۱۹۱۳ معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۷۸

ٹکا (۱) (فت ت) .

ٹکنا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل) (جامع اللغات) .

— پرایا ہاتْھ تو گیا نرک کہاوت .

جس نے دوسروں کے بھروسے ہر کام کیا تباہ ہوا (جامع اللغات) .

ٹکا (۲) (فت ت) امذ .

(موسیقی) نرت میں اوگھٹ الفاظ کا سترھواں لفظ (تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۲) .

[حکایت الصوت]

ٹَکّا (فت ت ، شد ک) امذ .

رک : ٹکّا ، دایہ کا شوہر .

آ کے بیٹھا ہے ابھی وہاں سے بچارا ٹکا
اب جو بھیجوں تو نہ جاوے گا دو بارا ٹکا

۱۸۱۸ رنگین (انتخاب دیوان رنگین و انشا ، ۲۳)

ٹِکّا (کس ت ، شد ک) امذ ؛ ~ ٹکہ .

۱. لقمہ ، ٹکڑا ، گوشت کا پارچہ ، گوشت کی لمبی بوٹی ، پتلی بوٹی .

کرگس نزدیک آسمان کے اڑتا ہے اور ٹکا گوشت کا جو دیکھے تو اسی وقت نیچے آتا ہے .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۶

افسوس کہ گھر پھونک کے اکا پایا
تن کھانے کے بعد ایک ٹکا پایا

۱۹۳۶ سنبل و سلاسل ، ۲۱۰

۲. گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو بھون کر بنائے ہوئے کباب (جو عموماً سیخ میں پرو کر بھونے جاتے ہیں) .

ہیں اس میں ہمارے جگر خستہ کے تکے
سوندھی ان ہی تکوں سے ہوئی قاب فلسطین

۱۹۳۱ چمنستان ، ۱۲۹

۳. لوتھڑا ، مضغہ .

تہمد کھاروے کا باندھے چھاتیوں کے تکے لٹکتے سامنے افراسیاب کے اس ہجرے سے نکل آئی .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۲۵۲

۴. بچہ ، ولد ، زائیدہ ، تولد شدہ ، جیسے حرامی ٹکا بمعنی ولدالزنا (فرہنگ آصفیہ) .

[ف : تکہ]

— اُتارْنا محاورہ .

(عو) ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں منگل کے دن بچوں کے اوپر سے گوشت صدقہ کرکے چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں اسی کو ٹکا اتارنا کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

— بوٹی کَرْنا محاورہ .

۱. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، دھجیاں کرڈالنا .
وہ اس کی آواز سن کر پہچان گئے کہ یہ تو گیدڑ ہے اور . . . اسی گھڑی اسے تکا بوٹی کیا .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۳۰
سردار کو ہلاک کرتے ہی تم کو تکا بوٹی کردیا جائے گا .
۱۹۰۱ زلفی ، عنایت اللہ ، ۳۰

۲. بانٹ لینا ، تیا پانچا کرڈالنا .
اس غریب (افریقہ) کا تکا بوٹی کرڈالا اور اب تک نوچا نوچی اور لوٹ کھسوٹ مچ رہی ہے .
۱۹۰۵ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۷۷

۳. صرف میں لے آنا ، اڑا ڈالنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۲).

۴. (بیگمات) اگلی پچھلی باتیں بکھان ڈالنا (انتخاب دیوان رنگین و انشا ، ۷) .

— بوٹی ہوجانا/ہونا محاورہ .

تکا بوٹی کرنا (رک) کا لازم

میرا تو یوہیں تکا بوٹی ہوے گا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۵

محض سیر و سیاحت کی غرض سے آیا اور پہلی ہی منزل میں تکا بوٹی ہو گیا .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۱۸

تُکّا (ضم ت ، شد ک) ؛ ـــہ تُکہ .

(الف) امذ .

۱. وہ تیر جس میں پھال نہ ہو ، ناوک ، بان ، بغیر پھل کا تیر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

وہاں چل کے تیر پھینکو جس کا تکا آگے نکلے وہ شادی کا سزاوار ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۱۲۴

۲. قیاس ، انداز ، اٹکل .

قرض کا نہ حساب ہے نہ کتاب ہے زبانی تکوں پر سب لینا دینا ہو رہا ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۲۵

ان کے مقالات نرے اٹکل کے تکے ہوا کرتے ہیں .

۱۹۰۸ مبادی الحکمۃ ، ۱۲۶

۳. (پتنگ بازی) تکل کا ٹھڈا یعنی تکل کے بیچ میں لگی ہوئی عمودی تیلی (اپ و ، ۸ : ۱۳۹) .

۴. (باڑ) ٹیکن ، پٹی (باڑ کے عرض کی لکڑی) کے سہارے کی لکڑی جو اس کے نیچے بطور ایک کھڑی باندھی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۹۳) .

۵. (ڈھلائی) ایک ساتھ کئی ڈھلنے والے برتنوں کی درمیانی شاخ جو سب میں مشترک ہوتی ہے اور جس کے ذریعے پگھلا ہوا مادہ ہر برتن کی جگہ پہنچ جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

۶. ٹیلا ، بلند جگہ (فرہنگ آصفیہ) .

(ب) صف .

سیدھا ، عمودی ، عمود وار ، جیسے : جب دیکھو تکا سی بیٹھی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ف : تکہ]

ـــ چَلانا محاورہ .

محض اٹکل سے کام لینا ، اندازہ اور قیاس پر حصر کرنا .

وہ فقط خیالی تکے چلایا کرتے ہیں اور بس .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۸

ـــ سا صف مذ ؛ مث : تکا سی .

رک : تُکّا (ب) ، سیدھا ، عمود وار ، نوکیلا ، تیر نما .

باڑھ مژگاں کی سیدھی تکا سی لیس وہ سینہ چھیدنے کو تھی

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۸۵

زیرہ سی آنکھیں ، پتاسا سی ٹھڈی ، تکا سے چند بال داڑھی کے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱

[تکا + سا ، حرف تشبیہ]

ـــ سا کھَڑا رہنا محاورہ .

ہر وقت موجود یا تیار کھڑا رہنا ، سر پر کھڑا رہنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۲) .

کیونکر تجھ سے ملوں کماں ابرو
کہ کھڑے ہیں رقیب تکے سے

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۳۳۶

ـــ سی ڈاڑھی امث .

وہ بڑی ڈاڑھی جو رخساروں پر نہ ہو (نوراللغات) .

ـــ کَر دینا محاورہ .

سیدھا کر دینا ، ٹھیک بنانا ، مرضی کا تابع بنانا ، راہ راست پر لے آنا .

نہ معلوم کتنوں کو اس نے تکا کردیا مگر مجھ سے اس کی نہ چلنا تھی نہ چلی .

۱۹۳۱ روح لطافت ، ۱۲۱

ـــ لَگانا محاورہ .

قیاس آرائی کرنا ، اٹکل سے کام لینا ، تیر مارنا .

جو تکا لگائے گا وہ نازنیں
تو ہووے گا جلاد مضموں کہیں

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۳۰

تَکاپُو (فت ت ، و مع) امث .

رک : تگاپو .

زندگی بھر کریں گے اس کی تلاش
چل بسیں گے اسی تکاپو میں

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۸۷

تَکاثُر (فت ت ، ضم ث) امذ .

۱.(i) سبقت یا بازی لے جانے کے لیے جھگڑا کرنا ، کثرت مال و جنس میں ایک دوسرے کا مقابلہ ، افراط ، کثرت ، بہتات ، بڑھوتری .

بس ان کا دین ہے زین و تفاخر
یہ جاہ و مال دنیا کا تکاثر

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۲۲۴

وحدت میں کثرت پیدا ہوتی چلی جائے گی اور تکاثر کا یہ سلسلہ غیر مختتم رہے گا ۔

۱۹۲۳ غالب شخص اور شاعر ، ۲۶

(ii) مال و زر کی بہتات ، اولاد کی کثرت ۔

کبر مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے ازانجملہ تکاثر کی شکل میں ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۴۵

۲. (طب) توسع پذیری ، بچہ خیزی ۔

مثلاً جراثیم ہیں جن کی تعداد میں تکاثر و افزایش سے جدید اضافہ ہو سکتا ہے ۔

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۶۵

۳. ضرب

(English and Hindustani Technical Terms, 78).

[ع]

تَکاثُری (فت ت ، ضم ث) صف ۔

تکاثر (رک) سے منسوب ۔

یہ ایک ایسی حالت ہے جس میں ہمارا واسطہ ایک تکاثری عمل کے ساتھ ہوتا ہے ۔

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۳

[تکاثر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکاثُف (فت ت ، ضم ث) امذ ۔

۱. جماؤ ، گاڑھا پن ، دَل دار ہونا ، موٹا ہونا ۔

بھاپ سے تکاثف بقدر حجم آب کے ۱/۱۷۰۰ حصہ ہو گا ۔

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۴۷

پنیر کے جرم میں . . تکاثف بہت زیادہ ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۶

۲. (طب) حجم کا گھٹ جانا ، سکڑ جانا ۔

تکاثف یہ ہے کہ مقدار جسم کی گھٹ جائے بغیر اس کے کہ اس میں سے کوئی مادہ کم کردیا جائے ۔

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۷۶

۳. (طب) مسامات کا بند ہونا ۔

تکاثف . . مسامات بند ہونے سے حرارت اندر گھٹ جاتی ہے یعنی اس تحلل و تبخیر کی مقدار گھٹ جاتی ہے ۔

۱۹۱۶ افادۂ کبیر ، ۱۶۸

۴. کثیف ہو جانا ، غلیظ ہو جانا ، کثافت پیدا ہونا ۔

تبخیر سے پانی بخارات بن کر ہوا میں پھیلتا ہے اور تکاثف سے بخارات پانی بن کر پھر اسی پانی میں آ ملتے ہیں ۔

۱۸۷۵ جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۳۵

بخارات جو آفتاب کی حرارت سے اٹھتے ہیں اور جب ان پر سرد ہوائیں صعود کرنے سے تکاثف پیدا ہوتا ہے تو مینہ کی صورت میں متقاطر ہونے لگتے ہیں ۔

۱۹۲۳ نگار ، اپریل ، ۲۷۲

[ع]

ـــ پیما (ـــ ی لین) امذ ۔

(کہنہ) کثافت معلوم کرنے کا آلہ ۔

اس کی مستقل تعین کے لیے کثافت اضافی معلوم کرنے کی کسی نلی یا کسی تکاثف پیما سے کام لینا چاہیے ۔

۱۹۲۵ عملی کیمیا ، ۱۷۳

[تکاثف + پیما (رک)]

تَکادُر (فت ت ، ضم د) امذ ۔

ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا (فرہنگ آنند راج) ۔

[ع]

تِکار (کس ت) امذ ۔

کھیت کی تیسری جتائی ، تین دفعہ ہل چلانا (شبد ساگر؛ جامع اللغات) ۔

[س : ترے + کرش + कर्ष + त्रि]

تُکار (ضم ت) امذ ۔

تو (رک) کا تحتی جو تحقیر کے لیے آتا ہے ۔

کاتب نے بلیا کو بالکسر بلیا گویا مسٹر بیلی کو تکار کے لکھ دیا حالانکہ مقصود بیلی کی تحقیر نہ تھی ۔

۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۵۷

تَکاری (فت ت) امذ ۔

ایک درخت ہے کہ بیری اور بکاین کے درخت کے برابر ہوتا ہے اس میں شاخیں بہت سی ہوتی ہیں اور پتے صنوبری شکل کے ڈھائی انگل تک چوڑے اور کنگرہ دار اور سبز مائل بہ سفیدی اور نرم ہوتے ہیں پھول لمبا اور سفید ، پھل گول درازی مائل ہوتا ہے ، تیز و تلخ ہوتا ہے ، لانگل ، لانگلی ، تکلی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۱) ۔

[؟ ؛ مقامی]

تُکاری (ضم ت) امث ۔

(بندھائی) پانی کا ایسا ظرف جس کی ٹونٹی سے آدھے آدھے منٹ میں ایک ایک بوند پانی ٹپکتا رہے اس ظرف کو بند ہیرا اپنی کام کی تپائی پر اس طرح قائم کرتا ہے کہ پانی کی بوند ارمے پر ٹپک کر اس کے منہ پر آجائے تاکہ وہ ارمے کی رگڑ کی گرمی کو ٹھنڈا کرے اور ہونے والے سوراخ کو دھوتا رہے (اپ و ، ۴ : ۶۹) ۔

[مقامی]

تکاثُف (فت ت ، ضم ث) امذ .

۱. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، الگ الگ کرنا .

سب دھاتوں میں فرق صرف وزن کے لحاظ سے ہے جس کو تکاثف اور تحلل کے مسئلہ سے پیدا کیا ہے اور جوہری رنگ نے ہر ایک کی صورت دوسرے سے جدا کردی ہے .

۱۸۸۹ رسالہ و حسن ، مئی ، ۴۵

۲. (مجازاً) اجزا کے اتصال کا کم اور زیادہ ہونا .

تخلخل اور تکاثف کے معنی بھی یہی ہیں ، یعنی اجزا کے اتصال کا کم اور زیادہ ہونا .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۲۲۸

[ع]

تکاسُل (فت ت ، ضم س) امذ .

۱. سستی ، کاہلی ، آرام طلبی .

جو تقدیر سے رزق آوے اگر
تکھا کر تکاسل سے پھیکے ادھر

۱۶۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۱

آئین سلف میں فقط تحمل و تکاسل تمہارا دیکھا تھا .

۱۸۸۵ غزوات حیدری ، ۳۰۹

کیا الرجی سے تکاسل اور اعصابی تناو پیدا ہو سکتا ہے .

۱۹۶۸ 'ہمدرد صحت' ۳۶ ، ۵ : ۱۵۳

۲. غفلت ، بے پروائی ، بے احتیاطی .

احکام سماوی کے نفاذ میں تکاسل نہیں کرے گا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۰۸

[ع]

تکافُل (فت ت ، ضم ف) امذ .

کسی کے نان و نفقہ اور خبر گیری کا ذمہ دار ہونا ، کفیل ہونا ، کفالت کرنا .

جو مطلق مساوات اور مکمل تعاون و تکافل کی ضمانت دیتا ہے .

۱۹۶۹ اسلام میں عدل اجتماعی ، ۲۵۳

[ع]

تکافُو (فت ت ، و مع) امذ .

۱. ہم مرتبہ ہونا ، ہمسر و ہمدوش ہونا ، ایک دوسرے کا کفو ہونا ، آپس میں برابر ہونا ؛ دو چیزوں کے درمیان ایسی نسبت کو اگر ان میں سے ایک عقل یا خارج میں پائی جائے تو دوسری کا پایا جانا بھی ضروری ہو اور جب ایک غائب ہو تو دوسرے کا غائب ہونا بھی ناگزیر ہو .

معہذا تکافو اور تساوی لازم آتا ہے .

۱۸۶۵ لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۲۸

ایسی دو چیزیں جن میں باہم تضائف کا علاقہ ہے ان میں تکافو (ہمسری و ہمدوشی) باقی نہ رہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۱ : ۴۷۳

۲. (علم بدیع) صنائع معنوی میں سے ایک صنعت : کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جن کے معنی آپس میں ایک دوسرے کے فی الجملہ ضد اور مقابل ہوں ، مترادفات : صنعت طباق ، صنعت تضاد ، مطابقت (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۱۰۱۵) .

[ع]

تکالیف (فت ت ، ی مع) امث ؛ ج .

تکلیف (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— **شرعیہ** کس صف (— فت ش ، سک ر ، کس ع ، شد ی بفت) امث .

شرعی فرائض ، شرعی پابندیاں .

کثرت جذب اس قدر تھی کہ تکالیف شرعیہ ان پر سے سب کی سب ساقط ہوگئی تھیں .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۸

تمام تکالیف شرعیہ ادراک کلی عقلی ہی کے اعتبار سے ہیں .

۱۹۲۳ مسئلہ جبر و قدر ، ۳۰

[تکالیف + شرعیہ (رک)]

تکان (۱) (فت ت) امث ؛ امذ .

۱. کسلمندی ، تھکن ، اعضا شکنی ، تھکاوٹ .

سید صاحب نے اس قدر پکار کر اس کا جواب دیا تھا کہ ان کی آواز اور دماغ پر اس کا تکان ظاہر ہوتا تھا .

۱۸۶۹ سفر نامہ پنجاب ، ۱۴۰

دن بھر کی تکان کے باعث کچھ جھنجھلا کر ماں سے کہتا ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۵۹

[ف]

— **اُتارنا** محاورہ .

۱. تھکن دور کرنا ، تازہ دم ہو جانا ، سستی دور کرنا .

بغیر تکان اتارے میں کہیں جاؤں گی تو پھر میری خوبصورتی کی وہ ساکھ قائم نہیں رہے گی .

۱۹۳۴ سرگزشت عروس ، ۱۶۶

۲. (عوام) جماع کرنا ، ہم بستر ہونا (جامع اللغات) .

— **اُترنا** محاورہ .

تکان اتارنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— چڑھنا محاورہ .

تھکنا ، سستی آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— ہونا محاورہ .

تھک جانا ، تھکاوٹ ہو جانا ؛ سستی ہونا (جامع اللغات) .

تَکان (۲) (فت ت) امث .

۱. حرکت ، جُنبش (جامع اللغات) .

۲. وار (عموماً نیزہ یا برچھی کا) .

سیسر ادھر اٹھی تھی کہ چمکی ادھر سناں
بھالے کی نوک جھونک نئی تھی نئی تکاں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۹

۳. ضرب کا صدمہ ؛ دھکا ، ٹکّر .

جھٹکا مارا کہ اس کے ہاتھ سے نیزہ چھوٹا مگر جھٹکے کی تکان جو پہنچی یہ پہلوان بھی گھوڑے سے زمین پر گرا .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۲۳۶

مرکب شہزادہ اس طرح کھڑا ہوا ہے کہ تکان تک نہیں پہنچتی .

۱۹۳۰ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۱۶۵

۴. جھونکا ، ریلا (ہوا کا) .

سنال دشت صدمہ تکان ہوائے سم اسپاں سے مانند پیکان کے اڑ اڑ کر لگتے تھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۶۲

۵. جھٹکا .

کھینچا جو اس نے سینے سے نیزہ تکاں کے ساتھ
دو پارۂ جگر نکل آئے سناں کے ساتھ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۹

ان فولادوں میں صدمہ اور تکان روکنے کی خصوصیات بھی پیدا ہو جاتی ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۳۰۴

۶. ہچکولا ، (اچھل کود کا) جھٹکا ، (سواری کا) ہل ڈول ، (کسی سواری یا تانگے وغیرہ کی) ہال .

پائل نجھول سایر کیا کیا کہوں میں خوبی
اصلا کہیں جو اس میں شوخی ہو یا تکاں ہو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۵

[ف]

— پہنچنا محاورہ .

صدمہ پہنچنا ، جھٹکا لگنا .

تکاں پہنچے نہ قاتل کے دست نازک کو
ٹھہر ٹھہر کے بہت امتحان دیتے ہیں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

— دینا محاورہ .

جھٹکا دینا .

قاسم نے کھینچنے میں سناں کو تکاں جو دی
پھلے سموں پہ گھوڑے کے اولتا گرا شقی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۸

ہر کشتی تن چور ہوئی دیں وہ تکانیں
دزدیدہ نگاہوں سے لیے لیتی ہیں جانیں

۱۹۱۷ پیارے صاحب رشید ، گلزار رشید ، ۱۳۶

— کھانا محاورہ .

جھٹکے کھانا ، جھٹکوں کا اثر قبول کرنا .

نہ ہلاؤ سناں مژگاں کو دل عاشق تکان کھاتے ہیں

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۲۵۰

کھا کر تکانیں زخم ہر اک پھٹتا جاتا ہے
بڑھتا ہے ضعف کیوں کہ لہو گھٹتا جاتا ہے

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۳۰

— ہونا محاورہ .

ہچکولا لگنا ، ہچکولے کا صدمہ پہنچنا ، جھٹکا لگنا .

اب نہ میں بہلی پہ میں چڑھوں گی کبھی
کیا کہوں کس قدر تکاں ہوئی

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

تَکانی (فت ت) صف .

تکان (۲) (رک) سے منسوب یا متعلق .

تکانی حاصلات ۔ عضلاتی فعلیت سے ظہور میں آنے والے بعض مخصوص کیمیاوی اختتامی حاصلات جن میں سے لیکٹک ترشہ مشہور ہے اور جو غالباً تکانی اثرات کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۱۷

[تکان + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکاو (فت ت ، سک و) امث .

نالی جو پانی کی روانی سے پیدا ہوجائے نیز وہ زمین جو جزوی طور پر زیر آب اور کچھ سطح آب سے اوپر ہو (اسٹین گاس) .

[ف]

تَکاوَر (فت ت ، و) صف .

۱. سبک رفتار ، تیزرو (گھوڑا اونٹ وغیرہ) ، رک : تگاور .

قالب کوں رکھ تو دانا گر عشق کا ہے دانا
منزل کوں جلد پہنچے مرکب ہو کر تکاور
۱۷۳۱ دیوان شاکر ناجی ، ۱۰۷

۲. (مجازاً) حملہ .
صاحبقران نے دیکھا بارادۂ تکاور بڑھا .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۲۰

[ف]

ــ زَن (ــ فت ز) صف .
تیز حملہ آور ، پھرتی سے حملہ کرنے والا ، رک : تکاورزن .
بدیع نے کہا . . میں خود مقابلے پر جاؤں گا ، مہران نے نہ مانا آکر تکاورزن ہوا .
۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۲۳۰

[تکاور + زن ، لاحقۂ صفت (رک)]

تَکاہُل (فت ت ، ضم ہ) امذ .
کاہلی ، سستی .
سپاہ و رعیت کے احوال کے پرداخت میں تساہل و تکاہل ہوگا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۰۶
غرض ہر طرف سخت دشواریاں ہیں
تکاہل ہے نکبت ہے ناداریاں ہیں
۱۹۲۳ ذوالنورین ، ۱۳

[ع]

تَکَبُّد (فت ت ، ک ، شد ب بضم) امذ .
عروج ، بلندی ، معراج ، اوپر چڑھنا ، بلند ہونا ؛ گزرنا ، پار ہونا .
مثال کے طور پر کسی خاص شب میں ذات الکرسی کے ستارہ عہ کا ارتفاع اس کے فوقانی تکبد (عبوراعلیٰ) کے وقت شمالی افق سے . . پایا گیا .
۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۳۱

[ع]

تَکَبُّر (فت ت ، ک ، شد ب بضم) امذ .
۱. بڑائی ، گھمنڈ ، غرور ، شیخی ، اپنے آپ کو بڑا سمجھنا .
سنگ فقیر کے ہوئے حضوری
مٹے تکبر مان غروری
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۸۹
تکبر ترک ہم سب نے کیا ہے
رہ و رسم اپنے ہاں ہے بے کسی کی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۶۹
دوسری چیز جو آیات اور نشانیوں سے عبرت پذیر نہیں ہونے دیتی وہ خود داری اور تکبر ہے .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۸۷

۲. (تصوف) سالک کا اعمال سے بے اعتنائی کرنا یعنی پروا نہ کرنا .
ان میں علماء اور مشایخ شامل ہیں اور یہ کہ یہ لوگ تکبر نہیں کرتے .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۹۲

[ع]

ــ عَزازیل راخوار کَرد
بزنداں لعنت گرفتار کرد فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .
غرور نے شیطان کو ذلیل کیا اور لعنت کے طوق میں گرفتار کیا ، تکبر ہرگز نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات) .

ــ کَرنا محاورہ .
بڑائی دکھانا ، اترانا ؛ سبقت لے جانا .
کبھو نہ پیدلوں سے تکبر کریں سوار
اونچے جو چار ہاتھ ہوئے افتخار کیا
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۹

تَکَبُّری (۱) (فت ت ، ک ، شد ب بضم) امث (قدیم) .
رک : تکبر .
کر بایزید ہے توں طمع دل تھے کاڑسٹ
خاصا یزید کا ہے طمع ہور تکبری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۱
غرور اور تکبری سے کسی کو خاطر میں نہ لاتے .
۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۸۰

[رک : تکبر + ی ، زاید یا تزئینی]

تَکَبُّری (۲) (فت ت ، ک ، شد ب بضم) امث .
ایک طرح کی تلوار (شبد ساگر) .

[؟]

تَک بَک (فت ت ، سک ک ، فت ب) صف ؛ ~ تگ بگ .
جلدی ، پھرتی ، تیزی ؛ بے قراری ، بے چینی .
چلے بھار پر بھار لک بک متی
دلبالہ کتے سب نے تک بک متی
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹۶

[رک : تگ بگ]

تَکبَکی (فت ت ، سک ک ، فت ب) امث (قدیم) ؛ ~ تکبکی .
اضطراب ، بے قراری ؛ کھلبلی .

القصہ دُلہن کوں لگی تکبکی ، غیر کوں گالیاں دینے لگی .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٣٨

آگ عشق کی دل منے دھکی تھی
بھر تن میں تمام تکبکی تھی

١٧٠٠ من لگن ، ٤١

[رک : تکبکی]

تکّ بند (فت ت ، سک ک ، فت ب ، سک ن) امذ .

کمر بند ، وہ پٹکا یا پٹی جو ریشمی یا اونی ہو اور اس میں گھنڈی یا تکمہ لگا ہو یا بکسوئے لگانے کا سوراخ ہو (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس) .

[ف]

تکبیر (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

١.(i) **خدا کی بڑائی بیان کرنا ، اللہ اکبر کہنا .**

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے تھے نماز ، تکبیر کہتے تھے .

١٨٦٧ نورالہدایہ ، ١ : ٨٩

انہوں نے جگہ بتادی آپ نے تکبیر کہکر دو رکعت نماز ادا کی .

١٩١٤ سیرۃ النبی ، ٢ : ٢٩٣

(ii) **رک : اذان ، اقامت (رک) .**

نیت کر تحریمہ باندھو غیر کچھو تس ، نہ نہ کیجے
تکبیر کہتے ایکہ ہو جائے ایک جانے ہور ایک کیجے

١٦٧١ جواہر اسرار اللہ ، ٩٨

مکبر پر تکبیر ہوئی سب نمازیوں نے صفیں درست کیں .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٧١

٢. **بڑائی ، طاقت ، اضافہ ، بڑھوتری .**

مندرجہ بالا دہانوں اور چشموں کے مجموعوں سے عام طور پر ایسی تکبیر حاصل ہو جائے گی جس کی قوت ٣٠ سے ٤٠ قطر تک ہو گی .

١٩٣١ تسیجیات ، ١ : ٢٦

٣. **(قواعد) وہ کلمہ وغیرہ جس میں بڑائی کے معنی نکلتے ہوں .**

تصغیر و تکبیر کا امتیاز انہیں علامتوں سے کیا جاتا ہے .

١٩١٤ اردو قواعد ، ٦٠

٤. **بڑا ہونے یا ظاہر کرنے کی حالت و کیفیت ، چوڑا چکلا پن .**

استوانی (دوربین) کے ذریعہ اس کی بہت زیادہ طاقت تکبیر کی بدولت ہم چاند ستاروں اور دیگر اجرام فلکی کی سطح کا بہترین مشاہدہ کر سکتے ہیں .

١٨٩٣ عام پیشت ، ٣٩

٥. **بڑائی کا عمل ، بڑا پن ، بڑھت (کسی چیز کی ظاہری جسامت کو آلات کے ذریعے بڑھانا) .**

ایسے بصری نظام سے جو تکبیر (Magnification) حاصل ہوتی ہے وہ تقریباً غیر محدود ہوتی ہے .

١٩٣١ تجربی فعلیات ، ٨٦

[ع]

ــ اُولٰی کس صف (ــ و مع ، ا بشکل ی) امث .

وہ کلمے جن سے اذان شروع ہوتی ہے اور اقامت بھی (جماعت کے ساتھ) ، رک : تکبیر تحریمہ .

سال بھر تک بے ریا صبح و مسا
جو کرے تکبیر اولٰی کو ادا

١٨١٤ حکایات رنگین ، ٢٠

چھ سال کی عمر سے تکبیر اولٰی قضا نہیں کی .

١٩٢٩ تذکرۂ کاملان رام پور ، ٢٩٧

[تکبیر + اولٰی (رک)]

ــ پڑھنا محاورہ .

خدا کی بڑائی بیان کرنا ؛ اللہ اکبر کہنا ، ذبح کرتے وقت اللہ اکبر کہنا .

لِلہ مرے ذبح پہ تکبیر تو پڑھ لو
اتنی بھی زباں تم سے ہلائی نہیں جاتی

١٨٧٨ گلزار داغ ، ١٩٠

عظمت دنیا کی جب دبائے دل کو
خالق کا کرو خیال تکبیر پڑھو

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٢٥٠

ــ تحریم کس صف (ــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

رک : تکبیرِ تحریمہ .

چھے فرض ہے ارکان (نماز) کے
تکبیر تحریم ہے اول

١٧٨١ چار کرسی ، ٣٨

[تکبیر + تحریم (رک)]

ــ تحریمہ کس صف (ــ فت ت ، سک ح ، ی مع ، فت م) امث .

نماز کی نیت باندھتے وقت پہلی دفعہ ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہنا .

مثلاً امام ابوحنیفہ کے نزدیک تکبیر تحریمہ اللہ اکبر کے سوا اور الفاظ سے بھی ادا ہو سکتی ہے جو اس کے ہم معنی ہیں .

١٨٩٠ سیرۃ النعمان ، ٢٣٧

[تکبیر + تحریمہ (رک)]

— تشریق کس اضا (— فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

وہ تکبیر جو ذی الحجہ کی نویں تاریخ کی نماز فجر کے بعد سے تیرھویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے .

ابھی واجب ہو اگر ادا اس کے تئیں
جو تکبیر تشریق تیویس ہیں

۱۸۳۵ رسائل حیات ، ۱۲۲

تکبیر تشریق یہ ہے : اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْد ط .

۱۹۲۳ تعلیم الاسلام ، ۳ : ۶۰

[تکبیر + تشریق (رک)]

— کردہ (— فت ک ، سک ر ، فت د) صف .

(تکبیر پڑھ کر) ذبح کیا ہوا (جانور) .

شاہزادہ نہایت خوش شکار سے بھرا . . . پدر بزرگوار اور برادر عالی مقدار کے لئے شکار کیے ہوئے آہو اور پرندہ تکبیر کردہ روانہ کیے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۴ : ۱۸

[تکبیر + ف : کردہ ، کردن (= کرنا) سے]

— کرنا محاورہ .

ذبح کرنا .

شرط ثانی ہے کہ ہو جمعہ تو تاخیر کرو
جمعے کو وقت نماز اوس کو نہ تکبیر کرو

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۸۸

— مُکَبِّر کس اضا (— ضم م ، فت ک ، شد ب بکس نیز بفت) امث.

نماز با جماعت میں امام کی تکبیر کا باآواز بلند اعادہ کرنے والے کا اللہ اکبر کہنا ؛ اذان یا اقامت ، رک : تکبیر معنی نمبر ۱ . (ii) .

تحویل و تغیر نہیں قانون خدا میں
تکبیر مُکبّر ہو کہ تہلیل مُہلّل

۱۹۷۵ خروش خم ، ۲۳۴

[تکبیر + مکبر (رک)]

— ہونا محاورہ .

جانور ذبح کرتے وقت اللہ اکبر کہنا .

ہمارے مرغ دل کے ذبح کرنے میں وہ کہتا ہے
کہ اس نخچیر پر تکبیر مجھ سے ہو نہیں سکتی

۱۸۰۰ دیوان ریختہ رنگین ، ۱۶۶

تکبیرۃ الاحرام (فت ت ، سک ک ، ی مع ، فت ر ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ح) امث .

رک : تکبیر تحریمہ .

جماعت کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہو تو فوراً نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہنے کے بعد بیٹھ جائے .

۱۹۷۲ توضیح المسائل ، ۱۳۹

[تکبیرۃ ، رک : تکبیر + رک : ال (۱) + احرام (رک)]

تکبیری (فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

تکبیر (رک) سے منسوب ؛ تراکیب میں مستعمل .

بہت بڑی تکبیری طاقت کی دوربینوں میں اس کے بعض حصوں میں متعدد ستارے بھی نظر آتے ہیں .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۲۳۴

[رک : تکبیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

— شیشہ (— ی مع ، فت ش) امذ .

کسی چیز کی ظاہری جسامت کو بڑھا کر دکھانے والا شیشہ ، انگ : Magnifing glass .

کسی تکبیری شیشے سے جو چھوٹے جسم کو بڑھا کر دکھاتا ہے .

۱۹۶۵ روشنی کیا ہے ، ۶۱

[تکبیری + شیشہ (رک)]

تکپک تکپک (فت ت ، سک ک ، فت پ) امث (قدیم) .

بے چینی ، اضطراب ، بے قراری ، رک : تکبک .

اپنے دل میں کیتک وقت لگ تکپک تکپک .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۳

[رک : تک بک]

تکپکی (فت ت ، سک ک ، فت پ) امث (قدیم) .

رک : تکبکی ، تکبگی .

جو یو بات اس کوں عجائب لگی
تو پھر پوچھنے کی لگی تکپکی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۸

تک پوش (فت ت ، سک ک ، و مج) امذ .

پشاپشی کا پردہ ، آرائش و نمائش کا خوش رنگ و خوش وضع پردہ جو کمروں کے دروازوں پر نگاہ کی اوٹ اور خوش نمائی کے لیے لٹکایا جائے (اپ و ، ۱ : ۱۸۶) .

[تک ، تکنا (رک) سے + پوش ، لاحقۂ صفت (رک)]

تِکت (کس ت ، سک ک ، فت ت) صف ، امذ .

کڑوا ، تلخ ، تیز ؛ خوشبودار ؛ کڑوا مزا ، تلخی ، تیزی ؛ خوشبو (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) .

[س : تکت तिक्त]

— بھدرک (ـ فت بھ ، سک د ، فت ر) امذ .

بھسینڈا ، چچینڈا جو نباتات کی جنس ہیں کھیرے ککڑی اور پرول سے مشابہ ہے اس کی ایک جنس تلخ بھی ہوتی ہے ، قرع الخش ، انگ : Serpent gourd ، لاط : Trichosanthes dioica (پلیٹس) .

[تکت + بھدرک (رک)]

— پتر/پتّر (ـ فت پ ، سک ت/شد ت بفت) امذ .

ایک قسم کا کریلا یا کدوی پودا ، لاط : Momordia mixta (پلیٹس) .

[تکت + پتر (رک)]

— پرون (ـ فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

ایک قسم کا ساگ ، لاط : Hilancha repens ؛ ایک قسم کا پودا جس کے بیج ناخن کی شکل میں ہوتے ہیں جو ادویات میں مستعمل ہیں ، لاط : Menispermum glabrum (پلیٹس) .

[تکت + س : پرون ؟]

— روہنکا (ـ و مج ، کس ہ ، ن) امث .

دواؤں میں استعمال ہونے والا ایک قسم کا دو زر بھچوی یا دو صنفی پودا ، لاط : Diaeca (پلیٹس) .

[تکت + س : روہنکا ؟]

— سار امذ .

ام غیلان ، لجونتی ، گل فتنہ کی جنس سے ایک پیڑ جس کی چھال سے کتھا بناتے ہیں ، کھیر کا پیڑ ، کادہندی ، لاط : Mimosa catechu (پلیٹس) .

[تکت + س : سار ؟]

— ساک امذ .

جنس برنائیہ ، کریربرہ کی قسم سے ایک پودا جس میں تین پتیاں ہوتی ہیں ، دواؤں میں مستعمل ایک پودا ، لاط : Capparis trifoliata (پلیٹس) .

[تکت + س : ساک ؟]

— گندھا (ـ فت گ ، سک ن) امث .

صمن ، نبات کبریت ، ایک خوشبودار پودا جو کنار ہوشہ مترا کب اور غشائی صورت کا ہوتا ہے مزے میں تلخ ادویات میں مستعمل ہے ، لاط : Lycopodium imbricatum (پلیٹس) .

[تکت + گندھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— وَلّی (ـ فت و ، شد ل) امث .

سنبل نما بیل دار جھاڑی ، لاط : Aletris hyacinthoides (پلیٹس) .

[تکت + س : ولی ؟]

تَک تَک (فت ت ، سک ک ، فت ت) امث .

پاؤں کی آہٹ یا چلنے کی آواز دھمک ، چاپ .

تک تک پا اگر سنے تیری
داب کر دم کھسک چلے سہونت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶

[حکایت الصوت]

تِکتَک (کس ت ، سک ک ، فت ت) امذ .

جنس زانطہانہ سے متعلق ایک قسم کا کدو ، پکھان بید کو شاد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ قاموس الاصطلاحات) .

[س : تکتک तिक्तक]

تِک تِک (کس ت ، سک ک ، کس ت) امث .

وہ آواز جو بیل کو ہانکتے وقت زبان سے نکالی جاتی ہے .

بیل دبیل بن گئے رسیوں کے سڑا کے پڑ رہے ہیں ، قدم نہیں اٹھا سکتے ، تک تک کی صدائیں بلند .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۲۷

[حکایت الصوت]

— سمجھے آا سمجھے کہے سنے سے ہو کھڑا ، کہے کبیر سنو بھئی سادھو اس مانس سے بیل بھلا کہاوت .

جو شخص حکم نہ مانے اس سے بیل اچھا ہے ، جو حکم مانتا ہے (جامع اللغات) .

تِکتِکا (کس ت ، سک ک ، کس ت) امث .

ایک قسم کا کریلا (جامع اللغات) .

[س : تکتکا तिक्तका]

تکتکانا محاورہ .

کھٹکھٹانا ، اکسانا ، متوجہ کرنا .

عبدالحق کو تکتکاؤ میں تنہا کب تک لڑتا رہوں گا .

۱۹۱۰ خطوط محمد علی ، ۲۶۱

[تِک تِک (رک) سے]

تُکتُکانا (ضم ت ، سک ک ، ضم ت) ف ل .

تک جوڑتے ہوئے شعر و شاعری کا ستیاناس کرنا ، بھدی تکیں جوڑنا (شبد ساگر) .

[تُک (رک) سے]

تَکتَکہ (فت ت ، سک ک ، فت ت ، ک) امذ .

۱. (لغتاً) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، روند کر کچل دینا ، (طب) شکستہ ہڈی کے دو ٹکڑوں کی باہم رگڑ کی آواز .

تکتکہ حاصل کرنے کے لئے جس سے انفراز کے زائل ہو جانے کا امکان ہوتا ہے کوئی کوشش نہ کرنا چاہیے .

۱۹۲۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۲۹۶

۲. جلد پر سوزش یا ورم کے سبب نشان ، چکتا ، چکنہ .

جوں جوں گیس اکٹھی ہوتی ہے قرع کرنے پر ایک کمک دار آواز سنائی دیتی ہے اور تکتکے موجود ہوتے ہیں ، ارغوانی رنگ کے رقبے نمودار ہوجاتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل جاتے ہیں .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۱ : ۲۵۳

[؟]

تَکتَکی (فت ت ، سک ک ، فت ت) امث .

بڑھئی کا اوزار ، گنیا ، لکتکی ، انگ : Carpenters level (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۳۰) .

[؟]

تِکتِکی (کس ت ، سک ک ، کس ت) امث (قدیم) .

رک : ٹکٹکی .

ہر دو طرف تکتکی لگ رہی
نہ تن کی نہ من کی اوسے سدھ رہی

۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کلام ، ۲۰

تِکَٹ (۱) (کس ت ، فت ک) صف (قدیم) .

رک : تکت (قدیم اردو کی لغت) .

تِکَٹ (۲) (کس ت ، فت ک) امث .

(موسیقی) اوگھٹ الفاظ کا بائیسواں لفظ (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۲) .

[حکایت الصوت]

تَکثا (فت ت ، سک ک) امذ .

۱. ورق ، پتا .

جڑت کے طبق ہر یک اسمان تھے
بھر اس میانے تکثے پٹیاں پان کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸

۲. کپڑا وغیرہ ، جس پر پتے کی چھپائی ہو ، چھپا ہوا کپڑا ، چھینٹ .

قبایاں زر افشاں نچھل نرملیاں
پچھوڑیاں سو تکثے سو رنگ نرملیاں

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۵

[؟]

تَکَثُّر (فت ت ، ک ، شد ث بضم) امذ .

افراط ، کثرت ، زیادہ ہونا ، بہت سے حصے ہونا .

مشاہدہ کر لو گے کہ بارش سے قطرے بعد تعدد اور تکثر کے کیسے متحد ہو جاتے ہیں .

۱۸۸۸ مقدمہ فصوص الحکم ، ۳۰

بغیر اس کے لازم آئے تغیر اور تکثر اس کی ذات تعالے قدسی میں نہ اس کی صفات میں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۵۱

[ع]

تَکَثُّراتی (فت ت ، ک ، شد ث بضم) صف .

کثیر یا زیادہ ہونے سے منسوب و متعلق ، پھیلا ہوا ، وسیع ، مختلف النوع .

جاندار کے مزاج بالخصوص انسان کے مختلف عمل تبدیل ہیئت سے یہ ضروری نہیں کہ خارجی شکل ہی میں تغیر واقع ہو یہ چھپی ہوئی اور تکثراتی بھی ہوسکتی ہے .

۱۹۲۷ اصول نفسیات ، ۱۱۷

[رک : تکثر + ات ، لاحقۂ جمع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکَثُّری (فت ت ، ک ، شد ث بضم) صف .

کثرت والا ، مختلف النوع .

اس حدیث میں جو لفظ مثل ہے وہ نوعی یا جنسی نہیں بلکہ تعددی اور تکثری ہے .

۱۹۷۲ ختم نبوت ، ۳۹

[رک : تکثر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تکثیر (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

افزونی ، بڑھوتری ، رک : تکثر .

بھیڑ انبوہ خلق کی تکثیر بادشاہ و گدا و میر و وزیر

نظیر ، ک ، ۲ : ۴۲
۱۸۳۰

پیغمبر صاحب کو کفار کی ایذا دہی سے بچنے کے لیے تکثیر جماعت کی سخت ضرورت تھی .

الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۴۲
۱۹۰۶

[ع]

ــــ حاصِل کس اضا (ــ کس ص) امث .

(معاشیات) مصنوعات کی مقدار بڑھنے کے تناسب سے مصارف کی نسبت کا گھٹنا یا سابق مصارف کی اسی مقدار سے بیشتر چیزوں کا تیار ہو سکنا .

قانون تکثیر حاصل مذکورہ بالا قانون کا بالکل برعکس ہے اور صنائع میں اس کا عمل بکثرت رائج ہے .

علم المعیشت ، ۲۱
۱۹۱۷

[تکثیر + حاصل (رک)]

تَکثِیرت/تَکثِیرَة (فت ت ، سک ک ، ی مع ، فت ر) امث .

بڑھوتری ، زیادتی .

ہمارے نزدیک تکثیر ازواج کو تین چیزوں نے بڑھنے نہ دیا ، اول درجے میں خوف تکثیرۃ عیال نے .

امہات الامہ ، ۱۷
۱۹۰۷

[ع]

تکثیری (فت ت ، سک ک ، ی مع) امذ .

تکثیر (رک) سے منسوب تراکیب میں مستعمل ، رک : تکثیری سائنس .

[رک : تکثیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ سائنس (ــ کس ء ، سک ن) امث .

وہ علم و حکمت جس کے موضوع بہت زیادہ ہوں .

زبان ایک طرح کی تکثیری سائنس یا ام العلوم ہے ، کیوں کہ سائنسی دعووں کا وسیلہ وہی ہوتی ہے .

زبان کا مطالعہ ، ۲۵۱
۱۹۶۴

[تکثیری + سائنس (رک)]

ــــ مَصارِف (ــ فت م ، کس ر) امذ ، ج .

بڑھے ہوئے اخراجات مصارف کی کثرت ، اخراجات کی زیادتی .

ہم بجائے تغیر پذیر مصارف یا تکثیری مصارف ، کہنے کے تقلیل حاصل کہہ سکتے ہیں .

اصول معاشیات ، ۱ : ۲۳۱
۱۹۳۷

[تکثیری + مصارف (رک)]

تَکثِیف (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. گاڑھا کرنا ، میلا یا گدلا کرنا .

ٹھنڈہائی کے وسیلے دخان سے پانی بنانے کا یہ طریق جس کو عمل تکثیف کہتے ہیں دخانی کل کے قاعدوں میں اعلٰی ہے .

بحر حکمت ، ۱۱
۱۸۶۷

بعض نفوس ایسے قوی ہوں کہ ان کا اثر صرف ان کے جسم پر محدود نہ ہو بلکہ اور اجسام پر بھی اثر کریں جن سے تبرید یا سکون یا تکثیف یا تلیین حاصل ہو .

الکلام ، ۲ : ۳۰۷
۱۹۰۳

۲. کسی خارجی عمل سے پانی کا گدلا یا گاڑھا ہو جانا .

یہاں پر بہت سا پانی تکثیف (Condense) ہو جاتا ہے اور جال کے ذریعہ سے خارج کیا جاتا ہے .

غیر نامیاتی کیمیا ، ۴۴۴
۱۹۷۵

۳. (لفظاً) باہم اکٹھا ہونا ، (سائنس) مادی اشیا کا کسی عمل (تحریک و تہییج وغیرہ) سے یک جا ہو کر کسی خاص عمل کا سبب بن جانا ، انگ : Condensation .

ذرات عام حالت میں ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں جب کوئی مہیج جسم ان ذرات کو ایک سمت میں ڈھکیلتا ہے تو یہ ذرات آپس میں مل جاتے ہیں اور ایک لمحہ کے لیے ہوا کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اس عمل کو تکثیف کہتے ہیں .

ادب و لسانیات ، ۲۴۹
۱۹۷۰

۴. (i) مادے کی شمولیت کے وجہ سے بھاری پن یا دباؤ .

قابل غور امر یہ ہے کہ تکثیف کے حصے میں ذرات اس سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں جس میں موج بڑھ رہی ہے .

آواز ، ۹۶
۱۹۶۷

(ii) مادے کی شمولیت سے گاڑھا پن ، بخارات کا مائع بن جانا .

گیسی حالت سے مائع حالت میں تبدیلی کو تکثیف کہتے ہیں .

حرارت ، ۲۴۲
۱۹۶۶

(iii) بھاپ کا بوجہ برودت منجمد ہو جانا یا پانی بن جانا .

آمیزہ کو ابتدا میں گرم کرنا پڑتا ہے تاکہ بھاپ میں شامل آبی بخارات کی بلاسٹ بکس Blast Box میں تکثیف نہ ہوجائے .

فولاد سازی ، ۲۶۰
۱۹۷۳

(iv) بخارات کی بستگی ، بخارات کا بھاری یا بوجھل ہونے کا عمل .

ساحل بحر پر ابخرہ کی تکثیف اور بارش ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے .

جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۳۹
۱۹۳۲

(۷) بخارات یا بھاپ کا ذاتی تپش سے کم تپش والی اشیا سے ٹکراؤ کی صورت میں کم ہونے یا مائع بن جانے کا عمل .
اسطوانہ کی دیواروں کی تپش داخل ہونے والی بھاپ کی تپش سے کم ہوتی ہے اس لیے کچھ بھاپ کی تکثیف عمل میں آتی ہے .
۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۱۸۴

[ع]

تَکْثِیفی (فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

تکثیف (رک) سے منسوب .
(فی منٹ تکثیفی پانی کا وزن) × (تکثیفی پانی کی تپش میں اضافہ) .
۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۶۳۰
[رک : تکثیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ بادل (ــ فت د) امذ .

وہ مصنوعی بادل جو سائنسی طریقوں سے مصنوعی بارش برسانے کے لیے بنائے جائیں .
خاکی ذرات سے پاک ہوا میں بھی ایسا تکثیفی بادل پیدا کیا جا سکتا ہے .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۷
[تکثیفی + بادل (رک)]

ــ پلانْٹ (ــ فت نیز کس پ ، سک ن) امذ .

بخارات کو کثیف بنانے یا ٹھنڈا کرنے کی مشین اور اس کے متعلقات .
ایک تکثیفی پلانٹ کے امتحان میں درج ذیل مفادات حاصل ہوئے .
۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۹۰
[تکثیفی + انگ : پلانٹ Plant]

تَکَدُّد (فت ت ، ک ، شد د بضم) امذ .

مشقت ، محنت ، سختی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ع : کد (رک) سے]

تَکَدُّر (فت ت ، ک ، شد د بضم) امذ .

غبار آلودگی ، کدورت ، رنج ، مکدر ہونا ، میلا پن .
آیا کسے تکدر خاطر ہے زیر خاک
جاتا ہے اکثر اب تو غبار آسمان کی اور
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۵
اس آئینہ کو تکدر سے ہر لحظہ پاک رکھنا صرف انبیاء سے ممکن ہے .
۱۹۱۲ یاسمون ، ۱۰۶
[ع]

تُکْدَر (ضم ت ، سک ک ، فت د) امذ .
ہوبرہ جو کہ ایک دوڑنے والا پرند ہے یورپ اور ایشیا کے صحراؤں میں پایا جاتا ہے گوشت نہایت لذیذ ہوتا ہے (فرہنگ عامرہ) .

[ف]

تَکْدِمَہ (فت ت ، سک ک ، کس د ، فت م) امذ .

اندازے کی تفصیل ، تخمینہ ، بجٹ ، میزانیہ ، رقم پیشگی ادا کرنا .
ممکن ہو تو اس کا تکدمہ کرو اور حساب معلوم کر کے مجھ کو لکھو .
۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۵۴
اسی طرح سالانہ مصارف کے لیے جو تکدمہ بنایا جاتا ہے اس کو یہی والے بجٹ یا نقشہ کہیں گے .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۹۱
[رک : تقدمہ]

تَکْدَو (فت ت ، سک ک ، واین) امث .
رک : تک و دو ، تگ و دو .
جب تک تکدو اور پیروی اوس کی نکرے درستی کام کی . . . متصور نہیں .
۱۸۳۹ کتاب الآغاز ، ۳۱

تَکْذِیب (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

جھٹلانا ، غلط ٹھہرانا ، شدت سے انکار کرنا .
مجاوروں نے دعوائ فرزندی کی تکذیب کی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۳
جب لوگوں نے میری تکذیب کی تو انھوں نے تصدیق کی .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۰۱

[ع]

تَکَر (فت ت ، ک) امذ .
چھاچھ جس میں چوتھا حصہ پانی ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ؛ ایسا متھا ہوا دہی جس میں تین حصہ دہی اور ایک حصہ پانی ہو (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۰۶) .
[س : تکر तक्र]

تِکْرات (کس ت ، سک ک) امذ .

درخت خرما کی ایک قسم جسکا پھل عموماً دراز ہوتا ہے . (فلاحۃ النخل ، ۲۹) .

[ع]

تَکْراث (فت ت ، سک ک) امث ؛ امذ .
متھانی ؛ رہی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[رک : تکر + اث ، لاحقۂ اسمی]

تکرار (فت ت ، سک ک) امث ، امذ .

۱. (i) بحث ، جھگڑا ، رد و کد .

تسلیم ہو پھر تکرار کرنا بھی گناہ .

جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۸۰ ۱۵۸۲

پھر یا عاشقی کا جو بازار آج
کیا ارہ سبھیں یو تکرار آج

چندر بدن و مہیار ، ۱۰۸ ۱۶۳۸

پتیارا نیں ترے کہنے کا چپ حیران کرتا ہے
جو من میں نہینچہ مانے کا تو پھر تکرار کرتا گیا

ولی ، ک ، ۴۸ ۱۷۰۷

دونوں جہان دے کے وہ سمجھے یہ خوش رہا
یاں آ پڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کریں

غالب ، د ، ۱۹۱ ۱۸۶۹

نہ قائل ہوے تھے نہ ہوں گے نہ ہیں ہم
بڑھاتا ہے ناحق کو تکرار واعظ

کلیات حسرت ، ۷۲ ۱۹۵۰

(ii) قانونی نقطہ نظر سے دلائل کے ساتھ ثبوت یا بحث .

صاحبان پارلیمینٹ مقدمہ کو فیصل کرتے ہیں اور کیسی کیسی تکراریں درمیان میں لاتے ہیں .

ماسٹر رام چندر ، ۱۱۶ ۱۸۸۰

اف : رہنا ، کرنا ، ہونا ، کھنچنا ، کھینچنا ، بڑھنا ، بڑھانا .

۲. (i) اصرار ، تاکید ، بار بار دہرانا ، بار بار کرنا ، اعادہ کرنا .

اے تجلی کیا ہوا شیوہ تری تکرار کا
مر گیا آخر کو یہ طالب ترے دیدار کا

فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۲ ۱۷۷۲

سفرالسعادۃ میں ہے کہ حضرت مسیح کی تکرار کبھی نہیں کرتے تھے .

نورالہدایہ ، ۲۵ ۱۸۰۶

پھر آگے مانے نہ مانے ہے اختیار اس کا
جو کہنے ہاؤ تو تکرار سے بھی کہنا

محب ، د (ق) ، ۶۳ ۱۸۹۲

ذاتی مشاہدے کو وہ اپنی داستان میں اتنے تکرار سے بیان کرتا ہے کہ . . . اس بحث سے اکتا جاؤں .

بست سالہ عہد حکومت ، ۸ ۱۹۰۰

(ii) ان کر بگڑنا ، باز گشت .

جب تم کو معلوم ہوا کہ کائنات کی تکرار واجب ہے پس مرکبات عنصریہ موالید ثلاثہ باقی نہیں رہتے .

حکمۃ الاشراق ، ۳۳۵ ۱۹۲۵

(iii) حجت ، تو تو میں میں .

چکانا ہے کیسا یہ تکرار کیسی
یونہی چھین او دل کی قیمت کہاں کی

عروس الاذکار ، ۱۰۱ ۱۸۷۲

۳. (i) سبق وغیرہ کو دوبارہ پڑھنا ، اعادہ ، دہراؤ .

صبح تیرا درس پایا تھا صنم شوق دل محتاج ہے تکرار کا

ولی ، ک ، ۱۸ ۱۷۰۷

کہاں تک کیے جاؤں تکرار احوال
جو تم سن چکے ہو تو بیجا ہے کیا کیا

سالک ، د ، ۳۴ ۱۸۷۹

اس زمانہ تک خاص نصاب اور کتابوں کے سبق کا طریقہ نہ تھا اور نہ طلبہ پڑھنے کے بعد سبق کو اس طرح دہراتے تھے جس کے لیے ہمارے عربی مدرسوں میں ” تکرار “ کی اصطلاح جاری ہے .

خیام ، ۳۶ ۱۹۳۳

(ii) ایک ہی نمونے یا نقوش کو متعدد بار دہرانا جو کوئی جدت نہ پیدا کرسکے .

صحن کے دوسری طرف جو حاشیے اور ستونوں کے نقش بنے ہوئے تھے انھیں کی نقل و تکرار سے پوری کمان کو . . معمور کردیا .

اسلامی فن تعمیر ، ۲۶ ۱۹۳۲

(iii) ماضی کے تعلق سے فن کی تجدید .

ان فنی روایات کے بڑے بڑے اصول متناسب تکرار اور موزونیت ہیں

مسلمانوں کے فنون ، ۳۲ ۱۹۶۳

۴. ٹھگوں کے بارے میں کانو والوں کی تفتیش ، تحقیق ، ٹوہ (اپ و ، ۸۰ : ۱۸) .

۵. (بدیع) کسی قافیے یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا .

بحث اچھی انہیں معیوب ہے لازم تو یہ ہے
کہ قوافی میں بھی تکرار نہ آنے پائے

ریاض البحر ، ۲۶۳ ۱۸۳۶

پس اگر تاکید منظور نہ ہو تو تکرار عیب ہے .

بحر الفصاحت ، ۱۱۷۲ ۱۸۸۱

۶. ضد ، ہٹ .

طعامان سو اقسام تیار کر
کھلانے لگے سب کوں تکرار کر

مثنوی بہرام اور حسن بانو (اردو شہ پارے ، ۲۱۸) ۱۶۴۰

ارنی کو کی طرح بے ادبی خوب نہیں
جلوہ معشوق نہ دکھلائے تو تکرار نہ کر

ریاض مصنف ، ۱۳۳ ۱۸۵۳

کیا مزا تکرار میں اک بار جب فرما چکے
منہ کو کیوں میٹھا کرو پھر جب مٹھائی کھا چکے

اردو گلستان ، ۱۳۵ ۱۹۳۰

۷. التجا ، درخواست .

اے کوزہ گرو یہی ہے تم سے تکرار
برباد کرو نہ خاک میری زنہار

نذر خیام ، ۷۱ ۱۸۵۴

— پڑنا

بحث ہونا ، جھگڑا ہونا .

حسو خاں فیض آبادی سے تکرار پڑی .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۰۵

— چلنا محاورہ .

بحث شروع ہونا .

پنجتن پاک کا تو اپنے تئیں کہیو غلام
تیرے مذہب کی اگر بزم میں تکرار چلے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۳۳

— لانا محاورہ .

حجت کرنا ، ردّو کد کرنا .

نہ کچھ حضرت سے وہ تکرار لایا
قبولا جو محمد نے بتایا

۱۸۳۱ معجزۂ نبوی ، ۷

— لینا محاورہ .

حجت کرنا ، اُلجھنا .

گر مکرر عرض کرتے ہیں تو کہتے ہیں وہ شوخ
ہم سے لیتے ہو میاں تکرار و حجت تا بکے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۵۴

— نظر کس اضا (— فت ن ، ظ) امث .

تکرار نظر کے معنی حرکت اور ترقی علمی ہے (تجلیات ستہ نوریہ ، ۲) .

[تکرار + نظر (رک)]

— نکالنا محاورہ .

حجت پیدا کرنا ، جھگڑا شروع کرنا .

کب میں نے کسی بات پہ تکرار نکالی
دیکھا مجھے اور آپ نے تلوار نکالی

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۱۲۱

— واجب کس اضا (— کس ج) امث .

(فقہ) نماز میں کسی واجب کو مکرر کرنا .

رہے کوئی واجب کو تاخیر کر
کرے کوئی تکرار واجب اگر

۱۸۳۵ رسائل حیات (سراج الفقہ) ، ۱۱۸

[تکرار + واجب (رک)]

تکراری (فت ت ، سک ک) صف .

۱. جھگڑالو ، جھکّی ، حُجتی .

بحری اشارت نہیں روا رکھتا جو تھا اس عشق میں
اس شاعروں کا طرز لے اب ان سے تکراری ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۹

سب کی رائے تھی کہ وہ بکواسی اور تکراری آدمی ضرور ہے لیکن چور ڈاکو نہیں .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۸۷

۲. نزاعی ، جھگڑے والا .

نقشہ اقلام تکراری آمدنی ریاست اور تحریر اسناد معافیداران اسی محکمے سے متعلق ہے .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۶۸

۳. دہرایا ہوا ، مکرر کیا ہوا .

بعض اوقات المبدأ الاول ، الاصول الاول کی سی تاکیدی تکراری ترکیبیں بھی نظر آ جاتی ہیں .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۵

[رک : تکرار + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ہے فقرہ .

مانا نہیں کرتا تقریریں کیا کرتا ہے (محاورات ہند ، ۶۰) .

تکرُّر (فت ت ، ک ، شد ر بضم) امذ .

مکرر ہونا ، بار بار کرنا یا ہونا .

پس تکرر حد اوسط میں نہ صرف یہ بات کافی ہوگی کہ دونوں ایک ہی لفظ یا الفاظ ہوں بلکہ ان کا مفہوم دونوں میں بلا کم و کاست یکساں ہو .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۱۰۶

[ع]

تکرُّم (فت ت ، ک ، شد ر بضم) امذ .

کرم ، شرف ، صاحب کرم ہونا ؛ بہ تکلف سخی بننا .

جب کوئی اقارب سے میرے ساتھ پیمان شکنی کرتا ہے تو میرا نفس تکرم و حیا کے باعث اس سے طالب انتقام نہیں ہوتا .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۹۸

ہر متقی کے لیے دو باغ اور غالباً اس تعدد میں حکمت ان کے تکرم اور تنعم کا اظہار ہو گا .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۲۵۸

[ع]

تکرْ مَلّہی (فت ت ، ک ، سک ر ، فت م ، سک ل) امث .

بھیڑوں کے اوپر سے اون کاٹنے کا ہنسیا (شبد ساگر) .

[مقامی]

تَکْری (فت ت ، سک ک) امث ؛ ~ تکلی .

جوک ، تلک ، (راجپوتانہ) چکنا گھٹا ہوا کلپ دار گاڑھے کی قسم کا کپڑا جو لہنگا چادر پلنگ پوش وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے (اپ و ، ۲ : ۶۳) .

[مقامی]

تَکْرِیر (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. تکرار ، مکرر کرنا ، مکرر لانا .

مثنی و ثلاث و رباع ان معنوں کے معنی میں تکریر ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۲۱

اس آیت کو عام حقوق العباد میں رکھنا چاہیے تھا اور رکھی بھی جائے گو تکریر لازم آیے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۱

۲. (تجوید) وہ کیفیت جو را کی ادائیگی کے وقت نوک زبان میں کپکپاہٹ پیدا ہونے سے ہوتی ہے .

تکریر یہ صفت 'ر' کی ہے اسکے ادا کے وقت اسکے مخرج میں زبان کو پورے طور پر قرار و جماؤ نہیں ہوتا یہاں تک کہ اگر بالکل جماؤ سے ادا نہ کیجائے توبجائے ایک 'ر' کے کئی 'ر' ہوجاتی ہیں .

۱۹۲۴ علم تجوید ، ۱۲

۳. (طب ؛ کیمیا) کسی عرق کو دوبارہ کشید کرنا ، دو آتشہ کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۸) .

[ع]

تَکْرِیری (فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

تکریر (رک) سے منسوب تراکیب میں مستعمل .

[رک : تکریر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ مُکَوَّن (ـــ ضم م ، فت ک ، شد و بکس) امذ .

(طبیعیات) ایک آلہ جس کے ذریعے حرارت کو ذخیرہ کرنے اور واپس لینے کا عمل ہوتا ہے .

تکریری مکون کے ساتھ اسٹر لنگ کا ہوائی انجن .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۵۲

[تکریری + مکون (رک)]

تَکْرِیم (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

تعظیم ، اکرام ، اعزاز ، خاطر مدارات ، آؤ بھگت ، بزرگی .

کوئی حاکم و امیر ہو یا فقیر و حقیر ، نہ اس کی تکریم نہ اس کی تحقیر .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۰

سلطان نے اس کی بڑی تواضع تکریم کی فرط اخلاق سے سرو قد تعظیم کی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۵

[ع]

تَکَڑ (فت ت ، ک ، سک ڑ) امث .

اکڑ (رک) کا تابع ، سختی ، مضبوطی .

وہ سینہ ابھرا جوش بھرا وہ عالم جس کا جھوم رہا
شانوں کی اکڑ جوبن کی تکڑ سج دھج کی سجاوٹ ویسی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۰

تُکَّڑ (ضم ت ، شد ک بفت) امذ .

تک جوڑنے والا ، تک بندی کرنے والا ، بھدی بے جوڑ شاعری کرنے والا (شبد ساگر) .

[رک : تک + ڑ ، لاحقۂ صفت]

تَکْڑا (فت ت ، سک ک) صف مذ .

مضبوط ، موٹا تازہ ، طاقتور ، (رک) تگڑا .

پہلوان دیکھنے میں تو بہت تکڑا معلوم ہوتا تھا لیکن کشتی میں بہت بودا نکلا .

۱۹۴۴ اپ و ، ۸ : ۲۲

[ہ : تکڑا तकड़ा]

تِکَڑا (کس ت ، فت ک) صف .

تین مصرعوں پر مشتمل صنف شعر ، تین ابتی ، وہ شعر جس پر ایک مصرعہ لگا کر تضمین کرتے ہیں ، مثلث (ماخوذ : نوراللغات) .

[رک : تِ (= تین) + کڑا (رک)]

تُکْڑا (ضم ت ، سک ک) امذ (قدیم) .

رک : ٹکڑا .

تن کے تکڑے بارہ باٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۳۶)

تَکْڑائی (فت ت ، سک ک) امث .

طاقت ، مضبوطی ، طاقتوری .

راجس نیاں تامس تکڑائی سامک پر ہر سے اپلیائی

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۵۸

[رک : تکڑا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

تِکڑَم (کس ت ، سک ک ، فت ڑ) امث .

۱. جعل ، فریب (مہذب اللغات) .
۲. ترکیب ، طریقہ ، تدبیر (شبد ساگر) .
اف : لڑانا ، کرنا ، لگانا .
[س : تر + کرم कर्म + त्रि]

ــ باز صف .
رک : تکڑمی (شبد ساگر) .
[تکڑم + باز ، لاحقۂ صفت (رک)]

تِکڑمی (کس ت ، سک ک ، فت ڑ) صف .

جعل ساز ، چالاک ، ہوشیار ، دھوکے باز ، فریبی .
میں اس کمینے اور تکڑمی کی فتح نہیں دیکھ سکتا .
؟ ذلت کے مارے لوگ ، ۲۴۷
[رک : تکڑم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکڑی (۱) (فت ت ، سک ک) امذ .

۱. رک : تک (= ترازو) کا اسم تصغیر ، چھوٹی ترازو .
غریبی سوں نہ سمجھو سادہ دل بقال ہر فن کوں
کہ جو کہا ان نے عاشق کوں بھواں کی ہاتھ لے تکڑی
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۶
دل لوبھی انسان کا ، ہے بنیے کی ہاٹ
دین دھرم سب بیچدے ، بن تکڑی بن باٹ
۱۹۵۰ پیت کی ریت ، ۱۸۱
[رک : تک + ڑی ، لاحقۂ تصغیر]

تَکڑی (۲) (فت ت ، سک ک) صف مث .
تکڑا (رک) کی تانیث ، موٹی تازی ، مضبوط (جامع اللغات) .

تَکڑی (۳) (فت ت ، سک ک) امث .
ایک قسم کی گھاس جو ریتلی زمین میں بارہ مہینے خوب پیدا ہوتی ہے ، چررا ، پیگ (شبد ساگر) .
[مقامی]

تِکڑی (کس ت ، فت ک) امث .

۱. تین گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جوتے جائیں (جامع اللغات) .
۲. تین آدمیوں کا اتفاق (جامع اللغات) .
۳. جس میں تین کڑیاں ہوں ، چارپائی وغیرہ کی وہ بنائی جس میں تین رسیاں ایک ساتھ ہوں ، تین لڑیوں والی (شبد ساگر).
[رک : تِ (= تین) + کڑی (رک)]

تُکڑی (ضم ت ، سک ک) امذ .
اراری ٹھگوں کی اصطلاح میں پگڑی کو کہتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۱۸۰) .
[مقامی]

تُکڑے (ضم ت ، سک ک) امذ .
تکڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

ــ کا کُتّا (ــ ضم ک ، شد ت) صف .

لالچی ، حریص .
میرے بول بہت تتے ، ولے داناہاں کے دل میں رہتے باقی سب تکڑے کے کتے .
۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۳۶)

تَکزُّز (فت ت ، ک ، شد ز بضم) امذ .
ایک مرض جس میں بعض اعصاب میں سخت تشنج پیدا ہو جاتا ہے .
اسے تکزز (Tetany) اور کثیر قلویت کا ازالہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۸۸
[ع]

تُکّس (ضم ت ، شد ک بفت) امذ .
(عوام) وہ پانوں کے اوپر کا پتا جس میں پان رکھ کر مخروطی شکل کی بڑیا بنا دیتے ہیں ؛ تار کی گٹی کی چند گڈیوں کا بنڈل (فرہنگ آصفیہ) .
[رک : ترکش]

تَکَسُّر (فت ت ، ک ، شد س بضم) امذ .

۱. ٹوٹ پھوٹ ، ٹوٹنے کا عمل .
چٹانوں کے تابکارانہ تکسر سے حرارت کی پیدائش مسلسل جاری ہے .
۱۹۴۴ تفرقی مساواتیں ، ۲۹۷
۲.(i) (طب) بدن ٹوٹنا ، اعضا شکنی ، ایک حالت ہے جو تپ لرزہ چڑھنے سے پہلے عارض ہوتی ہے ۔ اس میں اعضا ٹوٹتے ہیں .
تکسر اس حالت کو کہتے ہیں ، جس میں بدن ٹوٹنے لگتا ہے.
۱۹۲۳ رسالہ حمیات اجامیہ ، ۲۶
(ii) (طب) ٹوٹ جانا (ہڈی وغیرہ کا) .
ہنسلی کی ہڈی کے وسط کے تکسر میں عموماً جانبی ٹکڑا بہت کچھ سرک جاتا ہے جو نیچے اور وسطانی جانب کھنچ جاتا ہے.
۱۹۳۴ تشریح عضلات ، ۱۷۹

۳. (حیاتیات) جسم کا کمزور ہو جانا ، ناتواں ہو جانا ، کمزوری واقع ہونا ، کام کی زیادتی سے جسم کی توانائی کا اخراج ہو کر کمزوری پیدا ہونا ، کمی واقع ہونے کا عمل .

نئے پیچیدہ مادہ کا کم از کم ایک حصہ اس سرعت میں صرف ہوتا ہے جو کہ تکسر سے واقع ہوتی ہے .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۸

۴. (ریاضی) حساب میں حاصل آگے لے جانا ، حاصل گننا ؛ پرندے کا پروں کو اکھٹا کر لینا جب کہ بیٹھنے لگے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

تَکَسُّل (فت ت ، ک ، شد س بضم) امذ .

سست ہونا ، کاہل ہونا (فرہنگ عامرہ) .

[ع]

تَکْسِیب (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

حاصل کرنا ، کوشش کر کے کسی چیز کا پالینا ، کسب کرنا .

اس (ڈاکٹری) کی تحصیل و تکسیب میں اس نے برسوں ریاض و مشقت کی ہے .

۱۹۱۰ حجاب النساء ، ۶۰

[ع]

تَکْسِید (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. ملے ہوئے اجزاء کی علیحدگی .

پگ لوہے میں شامل عناصر یعنی کاربن ، سلیکان . . . اور گندھک کی تکسید بذریعہ حرارتی عوامل بجا لائی جاتی ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۶

۲. آکسیجن سے ملنے کا عمل ، آکسیجن سے مرکب ہونا .

نامیاتی مرکبات جن کی ترکیب میں کاربن ہائیڈروجن اور آکسیجن پائی جاتی ہے آکسیجن میں مکمل طور پر تکسید پا کر H_2O CO_2 پیدا کرتے ہیں .

۱۹۶۹ حرحرکیات ، ۷۹

۳. زنگ آلود ہونا (جو آکسیجن کے عمل سے واقع ہوتا ہے) .

اس کی تہ جم جانے سے اندرونی حصے مزید تکسید سے محفوظ ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳۵

۴. میل کشی ، میل دور کرنا ، مختلف دھاتوں کو تپا کر ان کا میل دور کرنا .

چاندی کی کچدھات اور باریک دانہ دار سیسے کو . . . خانہ دار بھٹی میں . . . اس وقت تک تپایا جاتا ہے جب تک کہ سیسے کے تقریباً نصف حصے کی تکسید نہ ہو جائے .

۱۹۳۱ فلزیات ، ۵۸

۵. گھلنا ، تحلیل ہونا .

یہ چربی اونٹ کے کوہان میں جمع ہوتی ہے ، جہاں سے بتدریج تکسید ہو کر تحولی پانی کا ذریعہ بنتی ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۵۲

[ع]

تَکْسِیر (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. توڑنا ، حصے حصے کرنا (جامع اللغات) .

۲. (تعویذ نویسی) کسی اسم کے عدد کو نقش کے خانوں پر اس طرح تقسیم کرنا کہ ہر طرف سے برابر اتریں جدھر سے شمار کریں .

گگن سعد تاریاں کی تاثیر سوں
ہوا تھا ادک لوح تکسیر سوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۲

لکھیں اس چشم کے وحشی کے لیے گر تعویذ
اہل تکسیر کریں پوست ہرن کا کاغذ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۵

میں نے یہ تین لوحیں اسم اعظم کی تکسیر سے بنائی ہیں .

۱۹۰۵ بوستان خیال ، ۴ : ۱۴

۳. جادو ، سحر .

سو ہے سو رنگ ڈوری سکل لوچن میں تج تکسیر سے
اس نین کی تاثیر تے سب گوڑ بنگالا ہوا

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ، ک ، ۱۳۵

۴. (طب) (خون کے سرخ اجزا کے) توڑنے کا عمل .

کیونکہ خون میں پیشتر سے پھیپھڑوں کے ذریعہ سے آکسیجن پہنچ جاتی ہے وریدں کے ذریعہ جو خون واپس جاتا ہے اس کی تکسیر ہو جاتی ہے .

۱۹۳۴ افکار عصریہ ، ۱۶۱

۵. (ریاضی) حصوں میں بانٹنا ، تقسیم کردینا .

تھیوڈوروس نے ثابت کیا کہ ۳ سے لے کر ۱۷ تک غیر مربع اعداد کا جذر ناقابل تکسیر ہے .

۱۹۷۸ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۰۱

۶. گھٹانا ، کم کرنا .

حرف مکرر دور کرو باقی کو تکسیر کرتے جاؤ .

۱۸۷۴ محبوب الرمل ، ۲۲۲

[ع]

ـــ رُوح کس اضا (ـــ و مع) امث .

(جفر) حروف جفت اور سطور جفت ہوں پہلے نظر کرے دو حرف سطر سے اٹھاوے تمام سطور پر عمل درستی کے ساتھ لکھے تازمام ر آوے اور تمام سطروں کو گردش دے (مفتاح الجفر ، ۳۰) .

[تکسیر + روح (رک)]

ـِ معکوس و عکس کس اضا (ـــ فت م ، سک ع ، و مع ، و مج ، فت ع ، سک ک) امث.

تکسیر معکوس و عکس یہ ہے کہ جن حروف کو سطور سے اٹھاوے بموجب قاعدے کے قانون سے سطور کو وضع کرے (مفتاح الجفر ، ۳۰).

[تکسیر + معکوس (رک) + و ، عطف + عکس (رک)]

تُکَّش (ضم ت ، شد ک بفت) امذ.

ترکش ، تیروں کے رکھنے کا خانہ ، تیر دان ، تیروں کا نلوا (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : تُکّہ + کش ، لاحقۂ صفت (رک)]

تَکَشُّف (فت ت ، ک ، شد ش بضم) امذ .

زخم وغیرہ کا کھل جانا .

خراش کے خفیف سے خفیف تکشف پر بھی اس کو بند کر دیتا ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۸۱

[ع]

تَکَشْمُر (فت ت ، ک ، سک ش ، ضم م) امذ .

کشمیری بننا ، کشمیریت .

ان بزرگوں کے حالات جنہوں نے ہماری قوم کا نام روشن کیا اور جن کے کمالات نے ہندوستان میں اعزاز تکشمر کی بنا ڈالی خالی از دلچسپی نہیں .

۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۲۰

[ع : < کشمیر (علم)]

تَکْشِیف (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

کشف ، انکشاف ، کھلنا ، ظاہر ہونا .

زمین و آسمان کے اندر ایسے دانش کے بے بہا خزانے دفن کیے ہیں کہ ان کی تحقیق تکشیف و اشتغال و کاوش میں ... کوشش کریں تو بھی ان کی انتہا تک رسائی نہ ہو .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۲

[ع]

تَکْعِیب (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

مکعب بنانا ، شکر پارے کی شکل کا چوکوشہ بنانا .

اس نے منحنی سطح اشکال کی تربیع اور منحنی سطحات کی تربیع و تکعیب میں ایک ایسا منہاج استعمال کیا جو منہاس احتوا کی نسبت کہیں زیادہ عام اور ایک طرح سے عبارت تھا .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۶۱

[ع]

تَکَفُّل (فت ت ، ک ، شد ف بضم) امذ .

۱. ذمہ داری ، ضمانت ، ضامن ہونا ، پرورش ، پرداخت ، دیکھ بھال .

جمعدار نے باوجودیکہ دور کی قرابت تھی حَسْبَۃً لِلّٰہ اس کا تکفّل اپنے ذمہ لیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۴

بڑھیا ماں کا تکفل یعنی گھر بار کا بوجھ یک سر و بزار سودا تھا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۵۰

۲. (قانون) ضامن اور ذمہ وار کسی چیز کا ہونا ، ایک طرح کا ذمہ لینا ہے کہ فلاں واقعات ہوں گے یا نہ ہوں گے ، اصل نقصان کا عوضانہ دینے کا اقرار ہے جو واقعات کے ہونے یا نہ ہونے پر پیدا ہوتا ہے ، ایک معاہدہ (اردو قانونی ڈکشنری) .

[ع]

تَکْفِیر (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. کافر کہنا ، کافر قرار دینا ، کفر کا فتویٰ دینا .

رواج دین نبی کا یہ عہد میں تیرے
کہ شکل انس پہ عائد نہ ہووے اب تکفیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۶

رحم آشنا کسو کو اس بستی میں نہ پایا
اسلامیوں کی یاں کے تکفیر ہے مناسب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۶

رات دن تکفیر بد گوئی اور غیبت میں مصروف رہتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۴۸

۲. گناہ کا کفارہ دینا .

خدایا میں تو یہودیوں کا بکرا ہوگیا جسے تکفیر کے دن سب کے گناہوں کا کفارہ بنا کر جنگل میں چھوڑا کرتے تھے .

۱۹۴۳ تائیس ، ۳۳۷

[ع]

تَکْفِیل (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

کفالت کرنا ، ضمانت دینا (نوراللغات ؛ لغات کشوری) .

[ع]

تَکْفِین (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

کفن دینا ، مردے کو کفن پہنانا (بیشتر تجہیز و تدفین کے ساتھ) .

اس گلبدن کی یاد میں جو کوئی کہ جی دیا
تکفین کے وقت چاہیے اس کے کفن میں گل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۳

تیرا شہید تجھ سے تکفین طلب نہیں ہے
چل لاش پر تو اس کی گر ہے خیال اس کا

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۷

مریضوں کی عیادت اور ان کی تجہیز و تکفین میں شریک ہونا . . . ایک مذہبی فرض تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۶۱

[ع]

تُکّل (ضم ت ، شد ک بفت) امث ؛ امذ .

ایک قسم کا دو کانوں والا پتنگ جس کا سر تکے سے اور پیٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ، چھوٹا پتنگ ، گڈی .

دل ہوا میں ان کی کل میرا اڑا
ہنس کے بول اٹھے کہ لو تکل اڑا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۰

چنگ بڑے اہتمام سے بنایا جاتا تھا اس میں دو تُکّلیں تھوڑے فصل سے آگے پیچھے کھڑی کر کے جوڑ دی جاتیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۷۸

ف : اڑانا ، اڑنا ، لڑنا ، لڑانا .

[ہ : تکل तुक्कल]

ـــ لڑنا محاورہ .

مقابلہ کرنا .

زمیندار ایک آپ اتنے ، مگر اوجِ سیاست پر
یہ اک تکل لڑے گا آپ کے سارے پتنگوں سے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۱

تکلا (فت ت ، سک ک) امذ .

۱. چرخے کی آہنی سلاخ جس پر کاتتے وقت ککڑی بنتی جاتی ہے ، دوک ، تکوا .

یہ چرخہ اور تکلا بھیجتا ہوں اس سے شغل کرو .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۸

نکل جائیں گے تکلے کی طرح بل
کسی دن کابلی بلوائیوں کے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۲۵

۲. (سنگ تراشی) گاودم منھ اور چپٹی نوک کا انگلی کے مانند موٹا پتھر کاٹنے اور چھانٹنے کا آہنی اوزار (اپ و ، ۱ : ۵۵) .

۳. ہڈیوں کی وہ دوک جس پر کلا بتوں بٹ بٹ کر چڑھاتے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

۴. وہ آہنی سلاخ جس سے پکوان نکالتے ہیں (نوراللغات) .

۵. سیخچہ ، سلاخ ، نوکیلی سلاخ .

کرے دعویٰ ہم چشمی تو مژگان دراز اس کی
چبھونے خوب تکلے نرگس شہلا کی آنکھوں میں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۳

کمانی میں اعظم خماؤ کا زور اس مقام پر واقع ہو سکتا ہے جہاں کمانی تکلے سے ملتی ہے .

۱۹۳۱ مضبوطی اشیا ، ۲ ، ۱۲۷

۶. (سائنس) مکڑی یا کرم پیلہ میں تار یا جالا پرونے والا عضو .

اکثر مکڑیوں کے جسم میں ایک قسم کا لیسدار عرق پیٹ کے سرے پر پیدا ہوتا ہے . . . اسے وہ تکلے کی مدد سے جو پیٹ کے نیچے واقع ہوتا ہے تاگے کی طرح تنتی ہے .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۸

[س : ترکُٹ + کہ तर्कुट + क]

تکّلا (کس ت ، فت ک ، شد ل) امذ .

(پتنگ بازی) وہ ڈور جو ہاتھ کا پنجہ کھول کر انگوٹھے اور چھنگلیا پر لپیٹتے ہیں .

اس نے مانجھے کا تکلا زمین پر پھینک دیا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۲

[مقامی]

تَکَلُّف (فت ت ، ک ، شد ل بضم) امذ .

۱. ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہ ہو ، ظاہر داری ، بناوٹ ، نمود ، نمایش .

خاموشی ہی کچھ طرفہ لطیفہ ہے کہ قائم
کرنا پڑے جس میں نہ تصنع نہ تکلف

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۵۷

نقاب چھوڑے یہ اس شوخ کے تکلف ہے
کہ روئے مہر کو کیا ہے حجاب سے نسبت

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۶

دلوں کے اعتبار سے نیک ترین امت ، کثیرالمعلومات تصنع اور تکلف سے دور .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۹۸

۲. زحمت اٹھا کر کوئی کام کرنا ، اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا ، اہتمام ، التزام .

یہ بھی ایک تکلف دیکھنے میں آیا ہے کہ جب نوکی پر کمر باندھتے ہیں تو فرشتے ہو جاتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲

ہائے وہ دن ہم سے زاہد ہوں لب کوثر کہے
بیجیے تو کس تکلف سے ہے کھچوائی ہوئی

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۵۴

۳. آرائش ، بناؤ ، سجاوٹ .

کہاں اس طرح کی بھلا سیر ہے تکلف ہے آگے بس اب خیر ہے

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۴۸

کچھ نہ گہنا نہ جواہر نہ تکلف نہ بناؤ
سادگی اپنے سے مسرور خوشی سے غٹ پٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴۹

۴. ٹھاٹ باٹ ، شان و شوکت .

بدیع الملک نے دیکھا کہ صحرا نمایاں ہوا وہ سب تکلف جاتا رہا .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۴۱۸

باہر کے رخ کے ستون چوکور اور اندر کے گول ہیں جن پر بڑے تکلف کے نقش و نگار ہیں .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۵۱

۵. خصوصیت ، امتیازی بات .

ظرف چینی اور ان پر خوان پوش
اک تکلف سے انھوں میں ناو نوش

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۹۰

کیا تکلف تھا بھلا قیس میں جو مجھ میں نہیں
عاشقی حصے میں اس کے نہ تھی کچھ بات نہ تھی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۵

۶. کمال ، سلیقہ ، خوبی ، نزاکت .

تکلف تب ہے اے مشاطہ زلفوں کے بنانے کا
کہ سلجھیں کنگھیاں اور بال بیکا ہو نہ شانے کا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴۶

۷. ہچکچاہٹ ، جھجک ، تامل .

مجھ کو کہنے میں کیا تکلف ہے
وعدے میں آپ کے تخلّف ہے

۱۸۸۷ دیوان سخن ، ۲۲۳

حکومت پر بالفعل بار تو کسی قدر ضرور زیادہ ہوگا ، لیکن ایسا نہیں کہ جو قابل برداشت نہ ہو یا جس کی وجہ سے اصلاحات کے عمل در آمد میں تکلف یا توقف کیا جائے .

۱۹۳۷ ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۱۲۳

۸. وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور وجہ سے برتا جائے ، بیگانگی ، غیریت .

میں نے یہ گفتگو صرف اس لیے کی تھی کہ تمام منازل تکلف دفعۃً دور ہو جائیں .

۱۹۳۴ مذاکرات نیاز ، ۱۲۶

۹. سلیقہ ، چابک دستی .

آپ نے اس بہار جادو کو کس تکلف سے گرفتار کرلیا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ آمیز (ـــ ی مج) صف .

تکلف والا ، پر تکلف ، تکلفی .

انداز بیان تکلف آمیز اور صنائع و بدائع سے پر ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۲

[تکلف + آمیز (رک)]

ـــ بارِد/بارِدَہ کس صف (ـــ کس ر/فت د) امذ ؛ ج : تکلفات باردہ .

غیر مرغوب تکلف ، وہ تکلف جس میں کوئی خوبی و رنگینی نہو ، لغو یا بیکار کا تکلف .

دوسرا قصیدہ اس زمین میں ایک اور لکھنا وہ تکلف بارد ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۶۲

عبارت میں بہ نسبت پہلے اڈیشن کے نہایت سادگی ہے اور اس کا بیان ایشیائی مبالغوں اور تکلفات باردہ سے بالکل پاک ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۵۷

[تکلف + بارد/باردہ (رک)]

ـــ برتنا محاورہ .

مغائرت کا سا برتاؤ کرنا ، ظاہر داری برتنا .

آپ احمق سے تکلف نہ برتیے مری جاں
ورنہ وہ بھی کبھی مجبور حماقت ہوگا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۶۴

ـــ بر طرف (ـــ فت ب ، سک ر ، فت ط ، ر) م ف .

بغیر کسی تکلف کے ، بے حجابی سے ، خطا معاف ، صاف صاف .

میری طرف ساغر بکف آتا ہے وہ مست حیا
اے دل تکلف برطرف مستانہ ہے مستانہ ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷۲

تکلف بر طرف نظارگی میں بھی سہی لیکن
وہ دیکھا جائے ، کب یہ ظلم دیکھا جائے ہے مجھ سے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۵

ستم ڈھالو ، جفائیں توڑ لو ، بے مہریاں کر لو
تکلف بر طرف جی بھر کے میرا امتحان کر لو

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۴۰

[تکلف + بر (رک) کا تحتی : بر طرف]

ـــ کا صف .

۱. آراستہ ، سجا ہوا .

ایک مکان اپنے پاس بہت اچھا تکلّف کا میرے رہنے کو مقرر کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

۲. نفیس ، عمدہ ، قیمتی .

قسم قسم کے تکلّف کے کھانے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۴

ـــ کَرنا محاورہ .

شرم سے کام لینا ، غیرت اختیار کرنا .

آپ نے ناحق تکلّف کیا بھوکے تھے تو کھانا مانگ لیا ہوتا .

۱۹۲۶ نوراللغات

ـــ مِزاج (ـــ کس م) صف .

بہت تکلّف کرنے والا ، پر تکلّف (جامع اللغات) .

[تکلّف + مزاج (رک)]

ـــ مِیں ریل چل دی کہاوت .

لکھنؤ کے دو شریف آدمی کہیں جا رہے تھے ایک نے کہا حضرت سوار ہو جئے دوسرے نے کہا قبلہ پہلے آپ پہلے نے کہا نہیں قبلہ آپ غرض دیر تک اسی طرح ہوتا رہا اتنے میں ریل چل دی (جامع اللغات) .

ـــ مِیں ہے تَکْلیف سراسر کہاوت .

تکلّف میں ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے .

اے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر
آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۷

ـــ نِکَلْنا محاورہ .

خوبی ، زیبائش ، اہتمام ، نمایاں ہونا .

جلانا مارنا اک بات ہے موج تبسم سے
تکلّف یہ لب لعلیں میں اے کارو نکلتے ہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

تَکَلُّفات (فت ت ، ک ، شد ل بضم) امذ ؛ ج .

تکلّف (رک) کی جمع اکثر بطور واحد بھی تراکیب میں مستعمل (پلاٹس) .

[ع]

ـــ دَرْبار کس اضا (ـــ فت د ، سک ر) امذ .

بہت زیادہ اخراجات (جامع اللغات) .

[تکلّفات + دربار (رک)]

ـــ دِکھانا محاورہ .

تکلّف کرنا ، فضول خرچی کرنا ، بے جا صرف کرنا .

بہت سے اونٹ ذبح ہو گئے اور بہت سے تکلّفات دکھائے گئے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۳

ـــ رَسْمی کس صف (ـــ فت ر ، سک س) امذ .

ظاہر داری کی باتیں ، ظاہری نمائش (جامع اللغات) .

[تکلّفات + رسمی (رک)]

ـــ لایَعْنی کس صف (ـــ فت ی ، سک ع) امذ .

فضول ٹھاٹھ ، بیکار کی ظاہر داریاں .

دولت جو ہم نے تجھ کو عطا کی تھی تو نے تکلّفات لایعنی اور نمود و نمائش کی غیر ضروری چیزوں میں بہت کچھ تلف کی .

۱۹۲۶ نوراللغات

[تکلّفات + لایعنی (رک)]

ـــ مَجْلِس کس اضا (ـــ فت م ، سک ج ، کس ل) امذ .

آداب مجلس ، محفل کے آداب (جامع اللغات) .

[تکلّفات + مجلس (رک)]

تَکَلُّفی (فت ت ، ک ، شد ل بضم) صف .

تکلّف (رک) سے منسوب .

پوشاک تکلّفی پہنے .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۴

[رک : تکلّف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکَلُّم (فت ت ، ک ، شد ل بضم) امذ .

۱. کلام ، بولنا ، بات کرنا .

دم اندر جو عیسیٰ مریم تمام
تکلّم میں موسیٰ علیہ السلام

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۱

صنم کے لعل ہر وقتِ تکلّم
رگ یاقوت ہے موجِ تبسم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۶

اسی لفظ کا اتفاق پڑتا تو واسطے اور معنی کے تکلّم کرتا .
۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۵۷

ان کے فضائل میں تکلم الٰہی کی فضیلت کو مستقل حیثیت دی گئی ہے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹۶

۲. بات چیت ، بول چال ، روزمرہ .

یے الف ناجائز کیا گیا ہے اس لیے کہ تکلم اور روز مرہ میں الف کے ساتھ بولا جاتا ہے .
۱۸۶۳ تلخیص معلیٰ ، ۶۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ــ ریز (ــ ی مج) صف .

بولنے والا ، بات کرنے والا .

زبان حافظ و خیّام میں تکلم ریز
شراب و شعر کے بادل فضا پہ چھائے ہوئے
۱۹۴۱ صبح بہار ، ۹۰

[تکلم + ریز ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ نُما (ــ ضم ن) صف .

بول چال جیسا ، مثل گفتگو ، بات چیت کی طرح .

کلاسیکی موسیقی ہر ایک کھیل لکھا جائے جو شروع سے آخر تک تکلم نما موسیقی کے ساتھ گایا جا سکے .
۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۰۶

[تکلم + نما (رک)]

تَکَلُّمی (فت ت ، ک ، شد ل بضم) صف .

تکلم (رک) سے منسوب .

بصری و سمعی ، تکلمی راستوں کا راستہ بند رہتا ہے .
۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۷۳

[رک : تکلم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکْلَہ (فت ت ، سک ک ، فت ل) امذ .

رک : تکلا .

تکلا . . . دوک . . . صحیح بمعنی تکلہ است .
۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۵۰

تو معاملات مذہب کو کیا جائے ، مسکن تبرا دیہات ہے ، الصاف کی آنکھ میں تکلہ بھونکے ہوئے ہے .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۶۴

ــ سوزن کرنا محاورہ .

تکلہ بھونکنا ، تکلے سے سوراخ کرنا ؛ تکلیف دینا ، اذیت پہنچانا .

آپ میری زبان میں تکلہ سوزن کر کے مجکو قید کر رکھیے .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۲۴

ــ نُما (ــ ضم ن) صف .

تکلہ (رک) جیسا ، تکلے کی طرح کا ، نوکیلا .

جنینی تھیلی کا وہ حصہ . . . قاعدے کے پاس تکلہ نما ہوتا ہے .
۱۹۳۸ علمی نباتیات ، ۶۸

[تکلہ + نما (رک)]

تَکْلی (۱) (فت ت ، سک ک) امث .

۱. (سنگ تراشی) معمول سے چھوٹا تکلا جو نرم پتھر کی تراش کے کام آتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۵) .

۲. (i) تکلا معنی نمبر ۳ (رک) کی تصغیر نیز مجازاً .

کیا پیاری پیاری میٹھی اور پتلی پتلیاں ہیں
گنے کی پوریاں ہیں ریشم کی تکلیاں ہیں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۴

(ii) تکلا معنی نمبر ۲ کی تصغیر نیز مجازاً .

آئی ہیں جن سے عاجز اپنا کی تکلیاں
وہ سوت کات روئی طریقت کی توم کر
۱۹۴۰ چمنستان ، ۲۶۰

۳. (پٹوا گری) ڈورے بٹنے کا آنکڑے دار آہنی تکلے کی شکل کا اوزار جس میں ایک چوبی لٹو مع ایک نلی پڑا رہتا ہے ، ہلتی (اپ و ، ۳ : ۶۷) .

[رک : تکلا + ی ، لاحقۂ تصغیر]

تَکْلی (۲) (فت ت ، سک ک) امث .

رک : تکری (اپ و ، ۲ : ۶۳) .

تَکّلی (فت ت ، شد ک بفت) امث .

بیری اور بکائن کے برابر درخت ، ٹانکل ، ٹانکلی ، تکاری (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۱) .

[۰]

تُکّلی (ضم ت ، سک ک نیز شد ک بفت) امث .

چھوٹا پتنگ ، تُکّل (رک) کی تصغیر .

ایک نے . . . کاغذ کی مچھلی بنا کر پانی میں ترائی اور دوسرے نے فولاد کی تکلی ایسے ہوا نکھ پر اڑائی .
۱۸۰۲ نقلیات ، ۴۴

[رک : تکل + ی ، لاحقۂ تصغیر]

تکلے (فت ت ، سک ک) امذ ؛ ج .

تکلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

جسم کے رونگٹے تیر کی طرح کھڑے ہوئے سر کرختگی میں تکلے کی طرح تھے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۲۲

دنیا کے مختلف حصوں میں کھود کھود کر ایسے تکلے نکالے گئے ہیں جو گول پتھروں کے بنے ہوئے ہیں .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۲۵۵

ـــ دارِ سیہہ/سیہہ (ــ کس س ، سک ہ / ی مع) امذ .

بڑے کانٹوں والی سیہہ (سیہہ = ایک جانور جس کے تمام جسم پر کانٹے ہوتے ہیں) .

تکلے دار سیہہ بلوں میں توڑی اور مرچوں کو ملا کر دھونی دیں جب باہر آئے تو اسے گولی مار دیں .

۱۹۶۵ راہ عمل ، ۱۱۲

[تکلے + دار (رک) + سیہہ/سیہہ (رک)]

ـــ کا پَیسہ/دَمڑْکا (ــ ی لین ، فت س/فت د ، م ، سک ڑ) امذ .

پیسے کے برابر ایک چھوٹا سا گول خشک کدو کے چھلکے یا سخت چمڑے کا ٹکڑا جس کو سوت کاتتے وقت تکلے میں پہنا دیا جاتا ہے تاکہ پندیا کا تاگا پیچھے کی طرف نہ جاسکے (ماخوذ : ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۶۵) .

ـــ کا زَخْم/گھاو (ــ فت ز ، سک خ) امذ .

(لفظاً) چھوٹا سا زخم جو تکلے کی نوک سے ہوجاتا ہے ، (مجازاً) خفیف سا صدمہ تکلیف یا نقصان .

مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۱۳

ـــ کے سے (کی طَرَح) بَل نِکال دینا/نکالْنا محاورہ .

(مجازاً) کجی نکالنا ، خوب سیدھا بنانا ، مار پیٹ کے ٹھیک کرنا ، خرابی دور کرنا .

بل انتظام کے رشتے میں پڑ رہے تھے بہت
سو تکلے کی طرح ایک ایک بل نکلوایا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۶۸

بھاوج کے بل تکلے کی طرح نکال کر رکھ دے گی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۴۶

ـــ کے سے (کی طَرَح) بَل نِکل جانا/نکَلْنا محاورہ .

تکلے کے سے بل نکال دینا (رک) کا لازم .

تکلے کی طرح بل نکل جاوے
تیرے آگے جو وو کرے اکڑنت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶

ایسا پیچ پڑے گا . . . تکلے کی طرح بل نکل جائے گا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۳۴

چار دن میں تکلے کے سے بل نکل جائیں گے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۵

تَکْلِیس (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. چونا بنانا .

تکلیس لغت میں مادہ اس کا کلس (چونہ) ہے ، جس کے معنی چونا بنالینا ہیں .

۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۹

۲. (دوا سازی) کسی معدنی دوا کو جلا کر چونے کی مانند بنانا ، انگ : کیلسی نیشن Calcination (مخزن الجواہر ، ۲۳۸) ، کشتہ بنانا .

انہوں نے اکسیر ترابیہ و حیوانیہ و نباتیہ . . . بنائیں اور اسی سے انہوں نے تکلیس قائم کی .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵

سحق تکلیس تصفیہ ، تصعیر غسل ، تقطیر ، تسقیہ ، تجمیر

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۱۶۸

اعمال فن میں تسحیق ، تشمیع ، تکلیس . . . وغیرہ پر نہایت تفصیل سے بحث کی ہے .

۱۹۵۴ طب العرب ، ۳۷۷

۳. (فولاد سازی) کچ دھات کے تزکیہ و ترکیز کا ایک طریقہ اس میں کچ دھات کو کثرت ہوا کے ساتھ گرم کیا جاتا ہے اس سے ترکیبی کاربن ڈائی آکسائیڈ نکل جاتی ہے اور کچ دھات کا کاربونیٹ کا حصہ آکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ، کلسانا ، کلسیانا (ماخوذ : فولاد سازی ، ۴۲) .

۴. چونے میں بدلنے یا چونے کے نمکوں کی تہ جما کر سخت بنانے کا عمل .

ہڈی سے پہلے کری بالکل ہوتی ہی نہیں اور اسی وجہ سے درون غضروفی ہڈی نہیں بنتی بلکہ ایک مضغتی اتصالی بافت میں ، جس کے اندر کثیرالتعداد استخواں ساز خلیے اور عروق دمویہ موجود ہوتے ہیں ، تکلیس واقع ہوتی ہے .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۲۰

[ع]

تَکْلِیف (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث ؛ ج : تکالیف .

۱. (i) دکھ ، رنج ، مصیبت ، زحمت .

میری نصیحت کی اپنے اوپر تکلیف گوارا کرتیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳۴

ان کے لیے ایسے سامان فراہم کر دیں جو اُن کو اذیت و تکالیف سے محفوظ رکھیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۸۱

(ii) مرض ، جسمانی شکایت ، درد .

کوئی تکلیف اور گرانی حاملہ عورتوں کی طرح معلوم نہ ہوئی .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

امراض اور دیگر قسم کے تکالیف میں پھنس جائے تو بھی یہی نتائج ہوں گے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۹۰

۲. بندوں کے لیے خدا کے احکام ، فریضہ یا فرض (شرع وغیرہ کا مقرر کیا ہوا) .

ہے شرع کی تکلیف فقط اہل خرد پر
دیوان کی ہدایت کو پیمبر نہیں آتا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۵

قلندر وہ عارف جو مرتبہ تکلیف سے گزر جاتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۵ : ۱۳۸

۳.(i) فرمائش ، ہدایت ، تجویز .

دوستو مجکو نہ دو سیر چمن کی تکلیف
اشک ہی اس ہے مرا باغ و بہار دامن

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۲۹

(ii) تحریک .

تکلیف نالہ کر نہ مجھے آ خدا کو مان
کیا جانے کیا غضب ہو ابھی ایک دم کے بیچ

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۴۷

صبح چمن میں اس کو کہیں تکلیف ہوا لے آئی تھی
رخ سے گل کو مول لیا قامت سے سرو غلام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶

۴. تکلّف ، اہتمام .

روز میلاد با سعادت مسرور تھا بو لہب بہ تکلیف

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۶۹

گیش بکس میں سے آغا صاحب کا لفافہ نکال کر انہیں دینے لگی کہ اس تکلیف کی کیا ضرورت ہے .

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۲۵

۵. زحمت .

شق ہو گیا ہے سینہ خوشا لذت فراق
تکلیف پردہ داری زخم جگر گئی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

[ع]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

مصیبت برداشت کرنا .

اسی کی مہربانی سے یہ تکلیفیں اٹھاتے ہیں
دل مضطر کو ہم نے دشمن زیر بغل پایا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۴

۲. زحمت گوارا کرنا .

خیر اس وقت تکلیف نہ اٹھائیے پھر دیکھا جائے گا .

۱۸۹۳ نشتر ، سجاد حسین ، ۹

ذرا سی دیر کرو امتحان کی تکلیف
اٹھاو میرے لیے ایک آن کی تکلیف

۱۹۰۵ داغ ، یاد گار داغ ، ۲۹

ـــ بے جا کس صف امث .

ناجائز سزا یا دکھ تکلیف ، نامناسب دکھ .

اگر اہل کار پولیس کسی ایسے شخص کو جو اس کی حراست میں ہو تکلیف بے جا پہنچائے تو اہل کار . . . قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین ماہ سے زاید نہ ہو .

۱۸۹۵ مجموعہ ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۹

[تکلیف + رک : بے + جا (رک)]

ـــ پانا محاورہ .

مصیبت حاصل ہونا ، دکھ پہنچنا .

راتیں بھی بہت دیکھ چکے عمر میں دن بھی
تکلیف بہت پائی اٹھایا بہت آرام

۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۲۶

ـــ پہنچانا محاورہ .

دکھ دینا ، ایذا دینا ، رنجیدہ کرنا (پلیٹس) .

ـــ دکھائی دینا محاورہ .

دوسرے کو دکھ یا درد معلوم ہونا (جامع اللغات) .

ـــ دہ (ـــ کس د) صف .

تکلیف دینے والا ، دکھ پہنچانے والا ، تکلیف والا .

بھلا ہم اور کیا تکلیف دہ اے جان جاں ہوتے
کچھ اپنا حال دل کہتے اگر تم مہرباں ہوتے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۵

نا رضامندی کی شادیوں میں جو نہایت ہولناک اور تکلیف دہ نتیجے پر ختم ہوتی ہیں ماں باپ کے ساتھ ہی ساتھ ایک اور بزرگ بھی قابل مواخذہ ہیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۴۲

[تکلیف + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے]

ـــ دِہَنْدَہ (ـــ کس د ، فت نیز کس ہ ، سک ن ، فت د) صف.

رک : تکلیف دہ.

ایسے لوگ منتر و جادو تعویذ کی طرف رجوع کرتے ہیں تا کہ ایسی چیزوں سے یہ تکلیف دہندہ مہمان کو دور کریں.

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۳

[تکلیف + ف : دہندہ ، دادن (= دینا) سے]

ـــ دِہی (ـــ کس د) امث.

تکلیف دہ (رک) کا اسم کیفیت.

حکام وقت کی تکلیف دہی اور اپنی سر گرانی کا آپ سبب ہوں گے.

۱۸۸۵ بزم آخر، ۶

[تکلیف + دہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا محاورہ.

۱. دکھ دینا ، ایذا پہنچانا ، ستانا.

وہ نیک رائے دیں اور میں ان کو تکلیف دوں.

۱۹۲۱ توپ خانہ، ۳۷

۲. زحمت دینا.

کیا اب ہماری قوم کے لوگ اپنے بچوں کی روٹی اور کپڑے کے واسطے بھی گورنمنٹ کو تکلیف دیں گے.

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۳۱

مجھے بھی آئندہ ان کو تکلیف دینا کسی بات میں منظور نہیں ہے.

۱۹۰۷ محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۲

۳. ترغیب دینا ، تحریک دینا ، کوئی کام ذمے لگانا.

بتخانے سے نہ کعبے کو تکلیف دے مجھے
مومن بس اب معاف کہ یاں جی بہل گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸

ایک اور تکلیف دیتا ہوں اور وہ یہ کہ قرآن شریف میں جس قدر آیات صریحاً تصوف کے متعلق ہوں ان کا پتہ دیجئے.

۱۹۰۵ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۵۳

۴. فرض عائد کرنا ، فریضہ قرار دینا ، مکلف بنانا.

اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جو اس کی گنجائش ہے.

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۴۴

خدا نے دی ہے بندوں کو جو تکلیف
سو اس تکلیف کی سن لو یہ تعریف

۱۸۵۵ ریاض السلمین ، ۱۹

اے آل داؤد شکر کرو ، شکر کی تکلیف دی ہے.

۱۹۵۹ تفسیر ابوبی ، ۲۲۸

ـــ رَسان (ـــ فت ر) صف.

رک : تکلیف دہ.

شور اور دوسرے تکلیف رساں اثرات کا عادی بننے کے لیے آدمی کو کچھ جبر اور ضبط سے کام لینا پڑتا ہے.

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۶۳

[تکلیف + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے]

ـــ رسیدہ (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) صف.

وہ شخص جسے تکلیف پہنچی ہو ، مصیبت زدہ ، مصیبت کا مارا.

جن میں اس شخص تکلیف رسیدہ کو کچھ دخل نہیں.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۲

[تکلیف + رسیدہ ، رسیدن (= پہنچنا) سے]

ـــ رُوحانی کس صف (ـــ و مع) امث.

روح کو پہنچنے والی اذیت ، دلی صدمہ.

موت کی وصلت سے شاید چین دل کو ہو تو ہو
جیتے جی تو ہجر میں تکلیف روحانی رہی

۱۸۸۴ مضامین رنج ، ۵ : ۱۰۳

[تکلیف + روحانی (رک)]

ـــ سَہارنا محاورہ.

مصیبت برداشت کرنا ، دکھ اٹھانا.

مسوڑھوں میں نشتر دبا گیا کہ ایسا نہ ہو دانتوں کی تکلیف کو بچہ سہار نہ سکے.

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۸۴

ـــ شَرْع/شَرْعی کس اضا/کس صف (ـــ فت ش ، سک ر) امث.

رک : تکلیف معنی نمبر ۲ ، دینی فریضہ ، مذہبی ذمہ داری.

تکلیف شرع سے نہیں خالی کوئی بشر
قبضہ ہمیشہ آپ کا ہے ہر زمین پر

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۵۸

یہی تمیز امر و نہی اور تکلیف شرعی کہلاتی ہے.

۱۹۵۹ تفسیر ابوبی ، ۵۶

[تکلیف + شرع/شرعی (رک)]

ـــ فَرْمانا محاورہ.

(آنے کی) زحمت گوارا کرنا ، آنا.

جو اب بھی نہ تکلیف فرمائیے گا تو بس ہاتھ ملتے ہی رہ جائیے گا

۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۱۲

ــ قَطعِ اُمید کس اضا (ـــ فت ق ، سک ط ، کس اضاع ، ضم ا ، ی مع) امث .

حصول مرام کی نہایت امید ہو لیکن دفعتاً امید منقطع ہو جانے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تکلیف + قطع (رک) + امید (رک)]

ــ کَرْنا محاورہ .

رک : تکلیف فرمانا .

والے قسمت کم رہے ہیں دور ہی سے دیکھ کر
کس لیے تکلیف کی ہے آپ فرمائیں گے کیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰

ہمیں یہ گوارہ نہ ہوا کہ وہ اس حالت میں خواہ مخواہ ہمارے لیے تکلیف کریں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۸۹

ــ کھینچنا محاورہ .

زحمت اٹھانا ، تکلیف برداشت کرنا .

لائے ہو وقت نزع تشریف کاہے کو
اتنی بھی اب کھینچیے تکلیف کاہے کو

۱۷۹۸ بیاں (مخزن نکات ، ۱۲۹)

وزیر نے ایسی کیا تقصیر کی ہے کہ جس کے واسطے قبلۂ عالم نے اتنی تکلیف کھینچی .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۷۰

ــ گُزْرنا محاورہ .

مصیبت میں بسر ہونا ، دکھ ہونا .

برسات بھر تکلیف گزری اب پھر برسات سر پر آئی .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۹

ــ مالایُطاق کس صف (ـــ ضم ی) امث .

وہ تکلیف جو برداشت نہ ہو سکے ، برداشت سے باہر دکھ .

کہاں تک یہ تکلیف مالا یطاق
ہوئیں مدتوں ناز بردار یاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۴۲

لایموت فیہاولایحیی کی تکلیف مالایطاق سے سابقہ پڑتا ہے .

۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۹۰

[تکلیف + ع : ما (= جو) + لا (= نہیں) + یطاق (= برداشت کیا جانا)]

ــ مُکَدَّرِ مزاج کس صف (ـــ ضم م ، فت ک ، شد د بکس ، کس اضا ر ، کس م) امث .

وہ کیفیت جب آدمی کو کوئی چیز پسند نہ آئے اور طبیعت مکدر اور پریشان رہے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تکلیف + مکدر (رک) + مزاج (رک)]

تَکْلِیفات (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث ؛ ج .

تکلیف (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

اگر ہم اپنے افعال میں ایسے ہی مجبور ہوں جیسے اور جمادات مجبور ہیں تو تمام تکلیفات شرعیہ اور سزا و جزا باطل ہو جائے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۷۱

اس کا لفظ تکلیفات شرعیہ اور احکام و نواہی کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۳

[رک : تکلیف + ات ، لاحقۂ جمع]

تَکْلِیفی (فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

تکلیف معنی نمبر ۲ (رک) کی طرف منسوب .

کس واسطہ کہ یہ حکم تکلیفی نہیں بلکہ حکم تلقینی ہے .

۱۸۳۸ احوال الانبیا ، ۲ : ۳۲

تکلیفی حکم صرف انسان کے لیے ہے .

۱۹۳۲ سورۃ النبی ، ۴ : ۱۱

[رک : تکلیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکْلِیفِیَّہ (فت ت ، سک ک ، ی مع ، کس ف ، شد ی بفت) صف .

رک : تکلیفی .

بندہ اپنے افعال تکلیفیہ میں قطعاً قادر و مختار ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ابوبی ، ۲۳

[رک : تکلیف + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تَکْلِیم (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

رک : تکلم ، کلام کرنا ، بولنا .

عطا تھا سو الحان داؤد کوں
دم عیسیٰ و تکلم موسیٰ کہوں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۴۷

جب بمقام مناجات و تکلیم پہنچے طالب رویت ہوئے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۷

[ع]

تَکَمُّل (فت ت ، ک ، شد م بضم) امذ .

۱. تکمیل ، مکمل کرنا ، (ریاضی) تفاعل کا تکملہ معلوم کرنے کا عمل ، انگ : Integration .

سوائے چند آسان صورتوں کے کسی عام تفاعل کو تکمل نہیں کرسکتے .

۱۹۳۸ احصائے تفرقی و تکملی ، ۱۹۸

۲. (ریاضی) ایک قاعدہ کا نام (تفرق کے مقابل)، عمل تکمل ؛ مقدار سالم کا جزو۔
تکمل اور تفرق کے عمل بالکل اسی طرح ایک دوسرے کے مقلوب عمل ہیں جیسے کہ عمل جمع و تفریق، ضرب و تقسیم، جذر و مربع وغیرہ۔
۱۹۳۸ احصائے تفرقی و تکملی، ۱۹۱
[ع]

ــِ بالخُصُوص کس صف (ــ کس ب، غم ا، سک ل، ضم خ، و مع) امذ۔
(ریاضی) تکمل کا ایک خاص قاعدہ۔
حاصل ضرب کا تکملہ آسانی سے مل جاتا ہے اس عمل کو تکمل بالخصوص کہتے ہیں۔
۱۹۳۸ احصائے تفرقی و تکملی، ۲۱۱
[تکمل + رک : ب + رک : ال (ا) + خصوص (رک)]

تَکْمِلَہ (فت ت، سک ک، کس م، فت ل) امذ۔
۱. تتمہ، ضمیمہ، (کتاب وغیرہ کا) وہ حصہ جس سے اس کی تکمیل ہو جائے۔
مرزا ہادی نے معتبر نسخوں کو جمع کر کے ایسے حالات اخذ کیے اور ایک تتمہ یا تکملہ تالیف کیا۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶ : ۲
یہ کوئی مستقل دور نہیں اسے دور سوم کا تکملہ ہی سمجھنا چاہیے۔
۱۹۵۴ اکبر نامہ، ۸۰
۲. کمال۔
ان پریزادوں کو صرف اس فن میں تکملہ حاصل ہے۔
۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸ : ۹۶
۳. تکمیل، اتمام، کامل کرنا، پورا کرنا۔
اس داد و ستد میں جو ایک ہزار روپیہ نفع ہوا وہ بھی اس کتاب کے بنانے میں شامل کر کے دو ہزار کا تکملہ کیا گیا۔
۱۸۸۸ رسالہ حسن، نومبر، ۶۱
ہم اس شے کو تلاش کریں گے جو ان نتائج کا تکملہ کرتی ہے۔
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۰
۴. (ریاضی) لامتناہی سلسلے کا مجموعہ، ایسے متغیر کے کسی تفاعل کی قوت جس کا تفرقی سر معلوم ہو، انگ : Integral.
اکثر و بیشتر پیچیدہ تفاعلوں کے تکملے انہی کی مدد سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔
۱۹۳۸ احصائے تفرقی و تکملی، ۱۹۸
[ع]

تَکَمُّلی (فت ت، ک، شد م بضم) صف۔
تکمل (رک) سے منسوب۔
تکملی ضابطے . . . یہ وہ ضابطے ہیں جو مادہ کی مسلسل تقسیموں پر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔
۱۹۳۵ مکولیات، ۲۵۴
مشاہدہ اس طریقے کا تکملی حصہ ہوتا ہے۔
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں، ۵۰۸
[رک : تکمل + ی، لاحقۂ نسبت]

ــِ اِحْصاء (ــ کس مج ا، سک ح) امذ۔
(ریاضی) احصائے تفرقی یا تفرقی احصاء (رک) کا مقلوب عمل۔
ریاضی سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے تفرقی اور تکملی احصا کا علم ناگزیر ہے۔
۱۹۳۸ احصائے تفرقی و تکملی، الف
[تکملی + احصاء (رک)]

ــِ بَٹْوارَہ (ــ فت ب، سک ٹ، فت ر) امذ۔
(لسانیات) اصوات کی وہ تقسیم جو کسی صوتیے کی تکمیل کا سبب ہو۔
س ش تکملی بٹوارہ کی صورت میں واقع ہوتے ہیں اس لیے دو الگ الگ صوتیے نہیں ہو سکتے۔
۱۹۵۶ زبان اور علم زبان، ۹۳
[تکملی + بٹوارہ (رک)]

تَکَمُّلِیَّت (فت ت، ک، شد م بضم، کس ل، شد ی بفت) امث۔
تکملی (رک) کا اسم کیفیت۔
خاکستری رنگ ان مربعوں میں سے ہر ایک کے بیچ میں ہے جس کی وجہ سے باقی ماندہ تین جوڑوں کی تکملیت ہے۔
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں، ۲۰۸
[ع]

تُکْمَہ (ضم ت، سک ک، فت م) امذ۔
۱. گھنڈی، بوتام، بٹن۔
اے غنچہ نہ فخر کر کہ یو دل
تکمہ ہے پیا کی بکتری کا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۵
فکر آرایش نہ کر قاتل مرا سر کاٹ لے
ہاں اسی تکمے کے قابل حلقۂ فتراک ہے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۲۲۴
سیپ کے چمک دار منہری کناروے منڈے تکمے لگے تھے۔
۱۹۲۸ اس پردہ، ۳۸

۲. وہ حلقہ جس میں گھنڈی پھنسائی جاتی ہے ، کاج .

درزی سے جب مانگو تو صاف بات کہہ دے گا کہ ایک تکمہ اور گھنڈیاں باقی ہیں .

۱۸۲۸ دلفروش ، ۴۹

۳. وہ تسمہ یا بکس جو پاپوش میں لگا ہو .

ان کی نازک پاپوش کا تکمہ بار بار کھل جانے کا عادی مجرم تھا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۲۱

۴. (i) کبوتروں کا مرض جس میں آنکھ میں سخت دانے نکل آتے ہیں (نوراللغات) .

(ii) گومڑ ، گانٹھ .

زحمت تکمہ یعنی جسم پر گانٹھیں برآمد ہونا .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۲۱

۵. (ساز گری) ستار کی طرب کا تار پرونے کا ڈانڈ میں بنا ہوا سوراخ جو ہر طرب کے لیے جدا جدا ہوتا ہے جس میں سے تار کو نکال کر کھونٹی سے باندھ دیا جاتا ہے (اپ و ، ۴ : ۱۵۱) .

۶. (پٹوا گری) زیور کے ڈورے کے سرے پر ڈورے کی گھنڈی پھنسانے کا تاگے کا بنا ہوا حلقہ ، ناکی (اپ و ، ۴ : ۷۷)

۷. مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) کا گول پھیلا ہوا سرا جس میں پارہ بھرا ہوتا ہے .

نلی کا کھلا ہوا منہ بہت پتلے شیشے کی ایک گولی میں ہوتا ہے اور اسے اصطلاحاً تکمہ کہیں گے .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۶

[ف]

— دینا محاورہ .

گھنڈی حلقے میں پھنسا کر اس حصے کو بند کر دینا جس پر تکمہ لگا ہوا ہو ، بٹن بند کرنا یا لگانا .

درگاہ کے پردے کا تکمہ دے کر اور خنجر کھینچ کر پہلے ریحانہ کا سر جدا کیا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۶۴

— گریباں کس اضا (— کس گ ، ی مع نیز مج) امذ .

گریبان میں لگا ہوا بٹن یا گھنڈی .

کیا تکمۂ گریبان انگور کا ہے دانہ
رنگ شراب گلگوں ہے اس کے پیرہن میں

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۲۰۸

[تکمہ + گریبان (رک)]

— گلو کس اضا (— ضم گ ، و مع) امذ .

پیراہن کے گلے میں لگی ہوئی گھنڈی .

سو گریباں جس نے پھاڑے ہیں
تیرا یہ تکمہ گلو ہے وہی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۹

[تکمہ + گلو (رک)]

تَکْمِید (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

(دواؤں کی پوٹلی یا گرم پانی کی بوتل سے) سینکنا ، خارجی طور پر مقام درد کو گرمی پہنچانا ، ٹکور کرنا .

تکمید سے زخم طول کھینچتا ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۹

کھانا کھانے کے تین گھنٹے بعد تکمید کرنا نہایت مفید ہوتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳۰

[ع]

تَکْمِیل (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. کامل کرنا ، پورا کرنا ، کمال کو پہنچانا .

اگر کوئی طالب علم انگریزی زبان پڑھے . . . اسی میں تکمیل کرے .

۱۸۷۳ مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۲۵

اے شہنشاہ جہاں مظہر اوصاف الہ
تیرے صدقے میں ہوئی اوج بشر کی تکمیل

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۵۴

۲. (ریاضی) رک : تکمّل .

علامت . . . ایک بند حلقے (Closed region) پر تکمیل یعنی انٹگریشن (Integration) کے عمل کو ظاہر کرتی ہے .

۱۹۶۷ مادے کے خواص ، ۲ : ۳۸

[ع]

— پانا محاورہ .

مکمل ہونا ، پورا ہونا (پلیٹس) .

— پذیر (— فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

مکمّل ہونے والا .

اس زمانے میں موٹر سازی کی صنعت ابھی تکمیل پذیر نہ ہوئی تھی .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۹۵

[تکمیل + پذیر (رک)]

— تفتیش کس اضا (— فت ت ، سک ف ، ی مع) امث .

(قانون) مقدمے کے ہر پہلو کی دریافت کرنا ، کوئی معاملہ متعلقہ مقدمہ بغیر دریافت کے نہ چھوڑنا (جامع اللغات) .

[تکمیل + تفتیش (رک)]

ــ تَمَسُّک کس اضا (ــ فت ت ، م ، شد س بضم) امث .

(قانون) قانونی شرط کے مواقف تمسک کا پورا ہو جانا .
(فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[تکمیل + تمسک (رک)]

ــ حَقِّیَت کس اضا (ــ فت ح ، شد ق بکس ، شد ی بفت) امث .

(قانون) حق کی تکمیل ، حقیت اور ملکیت کا پورا کرنا
(اردو قانونی ڈکشنری) .

[تکمیل + حقیت (رک)]

ــ دَستاوِیز کس اضا (ــ فت د ، سک س ، ی مج) امث .

(قانون) سند کی تکمیل ، دستاویز کا پورا کرنا (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تکمیل + دستاویز (رک)]

ــ رَہن کس اضا (ــ فت خف ر ، سک ہ) امث .

(قانون) رہن کی معیاد کا پورا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[تکمیل + رہن (رک)]

ــ شُدَہ (ــ ضم ش ، فت د) صف .

جس کی تکمیل ہو چکی ہو ، جو مکمل ہو گیا ہو .
تکمیل شدہ تملیک نامہ اوس وقت سمجھا جاتا ہے جب جایداد منتقل کی گئی ہو .
۱۹۰۷ قانون داد رسی خاص ، ٦

[تکمیل + ف : شدہ ، شدن (= ہونا) سے]

ــ کو پَہُنچانا محاورہ .

مکمل کرنا ، پورا کرنا ، انجام کو پہنچانا (جامع اللغات) .

ــ مِسل کس اضا (ــ کس م ، فت س) امث .

مسل کے نقائص کو رفع کرنا ، ہر ایک ضروری کاغذ مسل کے ساتھ شامل کرنا (جامع اللغات) .

[تکمیل + مسل (رک)]

ــ مُقَدَّمَہ کس اضا (ــ ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امث .

(قانون) مقدمے کا انجام کو پہنچنا یا مکمل طور پر ختم ہو جانا (جامع اللغات) .

[تکمیل + مقدمہ (رک)]

ــ نامَہ (ــ فت م) امذ .

(کسی کام وغیرہ کے) پورا ہو جانے کی سند ، مکمل ہونے کا سرٹیفکیٹ ، انگ : Completion Certificate (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۳) .

[تکمیل + نامہ (رک)]

ــ نِکاح کس اضا (ــ کس ن) امث .

(مسیحی) خلوت صحیحہ ، زفاف ، انگ : Consummation of Marriage.
(English Urdu Dictionary of Chritian Terminology, 27) .

[تکمیل + نکاح (رک)]

ــ یافتَہ (ــ سک ف ، فت ت) صف .

تکمیل پایا ہوا ، جو پورا ہو گیا ہو .
اس طرح عمل کرنا کہ گویا یہ خواب ایک تکمیل یافتہ واقعہ ہے ، بے وقوفی ہے .
۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۱۲۱

[تکمیل + ف : یافتہ ، یافتن (= پانا) سے]

تَکمِیلَہ (فت ت ، سک ک ، ی مع ، فت ل) صف .

تکمیل (رک) سے منسوب .
اس قسم کی بند سطح کو اکثر ایک خول یا شیل (Shell) کا نام دیا جاتا ہے ، اس وجہ سے اس قسم کا انٹیگرل (Integral) یا تکمیلہ ، شیل انٹیگرل . . . یا خول تکمیلہ کہلاتا ہے .
۱۹٦۷ مادے کے خواص ، ۲ : ۳۸

[رک : تکمیل + ہ ، لاحقۂ نسبت]

تَکمِیلی (فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

تکمیل (رک) سے منسوب ، انگ : Complementary .
وہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں ، اس وجہ سے ہم ان کو تکمیلی قرار دے سکتے ہیں .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۹۹

[رک : تکمیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اِحصاء (ــ کس مج ا ، سک ح) امذ .

رک : تکمیلی احصاء .
یہ سارا عمل تکمیلی احصا یعنی انٹیگرل کیلکولس Integral Calculus کی مدد سے ہوتا ہے .
۱۹٦۷ مادے کے خواص ، ۲ : ٦۳

[تکمیلی + احصاء (رک)]

ـــ عَمَل (ـــ فت ع ، م) امذ.

رک : تکمل .

اس مقصد کے لیے ہمیں مساوات (7) پر تکمیلی عمل (Integration) کرنا پڑے گا .

۱۹۶۷ آواز ، ۲۳

[تکمیلی + عمل (رک)]

تَکْنا (فت ت ، سک ک) ف م .

۱. بغور دیکھنا ، گھورنا ، ٹکٹکی باندھنا ، دیکھنا .

پہچان جائے گا کہیں وہ تجھ کو درد مند
حیرت سے تو حسن لہ اسے بار بار تک

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۵۴

صنایع کو سب ان کی تکتے ہیں ایسے
عجائب میں قدرت کے حیران ہوں جیسے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۲

حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ آپ جب پانی برسنے کی دعا مانگتے تو میں آپ کے چہرہ مبارک کو تکتا رہتا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۸۲

۲. (راہ وغیرہ کے ساتھ) مسلسل انتظار میں دیکھتے رہنا ، انتظار کرنا .

کھو دیا نور بصارت انتظار یار نے
ہے غبار آنکھوں پہ چھایا یہ تکا ہے راہ کو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۵

بحری ممالک اس کی شریعت کی راہ تکیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۷

۳. آسرا رکھنا ، امید رکھنا ، آس لگانا (منْھ وغیرہ کے ساتھ) .

کھدی ہوئی بنیادیں قوم کا منھ تکتی ہیں کہ کب ہمارا پیٹ بھرا جاوے گا .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۲۸

۴. (موقع کی) تاک میں رہنا .

دنیا کا عجب حال ہے اے رند نہ پوچھو
احباب ہیں احباب کی دستار کو تکتے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۶۴

۵. (نیت بد سے) دیکھنا ، (پر) دانْت رکھنا ، (فعل بد کے لیے) تلاش کرنا ، تاڑنا .

یہ بد نظرے جب ایک سے مزا لے چکتے ہیں دوسری کو تکتے ہیں .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۹

۶. قبول کر لینا ، اختیار کرنا ، منظور کرنا .

سب کام تھکا تو برا کام تکا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[رک : تاکنا]

تَکْنی (فت ت ، سک ک) .

(الف) امث .

(ٹھگی) آنْکھ یا نظر (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

(ب) صف .

(فوجی) پچھلا دید بان ، انگ : Backsight (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۱) .

(ج) امذ ؛ صف .

بندوق کی نال کے پچھلے سرے کے قریب اوپر کے رخ زاویے کی شکل کا لگا ہوا پرزہ جس میں سے نظر مَکّھی پر جما کر نشانے سے ملائی جاتی ہے ، کھانْچی ، دید بان (اپ و ، ۸ : ۸۳) .

[تکنا (رک) سے]

ـــ کَرْنا محاورہ .

(ٹھگی) کسی شخص کا جاسوسی اور سراغ رسانی کے لیے ٹھگوں کو نظر بھر کر دیکھنا (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

تَکْنیک (فت نیز کس مج ت ، سک ک ، ی مع) امث .

فن ، اصول فن ، طریق کار ، فنی قابلیت .

بہتر قسم کے آلات اور تکنیکیں وجود میں آ جانے کے بعد چاند پر قیام کی مدت طویل تر . . . ہو جائے گی .

۱۹۶۹ 'سیارہ' اکتوبر ، ۱۹

[فر : Technique]

تَکْنِیکی (کس مج ت ، سک ک ، ی مع) صف .

فنی ، کسی خاص فن علم یا صنعت سے متعلق ، انگ : Technical .

ان طلباء نے توپ کی تکنیکی معلومات حاصل کرکے اپنے اپنے ملک میں متعارف کرایا .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۲

[رک : تکنیک + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَکْوا (فت ت ، سک ک) امذ .

۱. تکلا .

ایک اٹھا ایسا لٹھ دینا کمر توڑ کر موے تکوا کینا

۱۸۵۱ مورک سمجھاوے ، ۱۲

۲. (مجازاً) دیکھنے میں سیدھا لیکن اذیت اور تکلیف پہنْچانے والا .

واللہ کتنے بھولے بھالے ہیں سیدھے جیسے تکوا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۹

[س : ترکو + کہ : तकु + क]

تِکْوا (کس ت ، سک ک) امذ .

۱. (کتائی) سوت کاتنے کو گالے کی بنائی ہوئی چھوٹی بتی جو بیچ میں سے خالی اور موٹان میں یکساں رکھنے کو تیلی پر بناتے ہیں جس کو پون سلائی کہتے ہیں ، پونی ، تما گا (ا پ و ، ۲ : ۱۲) .

۲. (بٹتی) دھوک (کلابتو کی بٹائی کی تکلے نما سلائی) کا اوپر کا سرا جس پر کاری گر تیار کلابتو کی ککڑی بناتا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۶) .

[مقامی ؛ رک : تَکلا ، تَکوا]

تَکْوابی/تَکْوائی (فت ت ، سک ک) امث .

سخت نگرانی ، دیکھ بھال ، کسی پر نظر رکھنے کا عمل ، نگہداشت (پلیٹس) .

[س : ترک — तर्क + وابی/وائی ، لاحقۂ کیفیت]

تِکور (کس ت ، و مج) امث .

(کاشت کاری) ۱/۳ اور ۲/۳ کی نسبت سے زمیندار اور کاشتکار کے درمیان سیر (خود کاشت اراضی) کی پیداوار کی تقسیم کا معاہدہ (ا پ و ، ۶ : ۴۴) .

[مقامی]

تِکورا (کس ت ، و مج) امذ .

کھنی نما چیزیں صاف کرنے کی تین کناروں کی مثلثی شکل کی سوہان ، تہ پھل ریتی (ا پ و ، ۸ : ۱۳) .

[رک : تِ (= تین) + کور (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تَکُول (فت ت ، و مج نیز مع) امذ .

ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے ، لاط : 'Helleborous niger' یہ دوا لتا کستوری کی ہم نام اور ہم چہرہ ہے یعنی اس کی بیل سیاہ ہوتی ہے اور اس سے مشک کی سی خوشبو آتی ہے ، پھول زرد اور پھل سیاہ ہوتا ہے ، اس کا مزہ تیز ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۸) .

[ف]

— پُتْلُو (— ضم پ ، سک ث ، و مع نیز مج) امذ .

رک : تکول (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۸) .

[ف]

تَکُولَم (فت ت ، و مج نیز مع ، فت ل) امذ .

رک : تکول (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۸) .

[ف]

تِکولی (کس ت ، و مج) امث .

کھٹ بنوں کا بان اور رسی بٹنے کا چرخی کی وضع کا اوزار ، بان بٹ ، اینٹھا ، ڈھیرا ، رسی بٹ (ا پ و ، ۱ : ۱۷۷) .

[مقامی]

تِکون (کس ت ، و مج) صف ؛ امث .

۱. رک : تکونا (پلیٹس) .

۲. مثلث .

دروازے کے بائیں جانب والی تکونوں میں . . . انسانوں کی شکلیں . . . کندہ ہیں .

۱۹۶۴ مسلمانوں کے فنون ، ۲۴

[رک : تِ (= تین) + کون ، کونا (رک)]

تِکّوں (کس ت ، شد ک ، و مج) امذ ؛ ج .

تِکّا (رک) کی جمع مغیرہ حالت میں ، تراکیب میں مستعمل .

— پَر گُزارا ہونا محاورہ .

توکل پر گزران ہونا ، اتفاقات پر بسر ہونا (ماخوذ : محاورات ہند ، ۶۳ ؛ جامع اللغات) .

— کے کَباب (— فت ک) امذ .

سیخوں پر چڑھا کر آگ پر بھونے ہوئے گوشت کے ٹکڑے ، بوٹی ، تکے (جامع اللغات) .

تَکَوُّن (— فت ت ، ک ، شد و بضم) امذ .

پیدائش ، وجود ، تشکیل ، قیام ، وجود میں آنا .

باری تعالیٰ اور تکون عالم اور مبدا دل کی بابت فکر اور نظر بیشتر رہتی تھی .

۱۸۹۴ تہذیب الاخلاق ، ۸ ، ۱ : ۱۳۰

ہو دل میں ثبات کا تکون

پیدا نہ ہو طبع میں تلون

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۹۸

[ع]

تِکونا (کس ت ، و مج) .

(الف) صف مذ ؛ مث : تکونی .

مثلث ، تین کونے والا ، سہ گوشہ .

سطح گلشن پہ ہیں بے حد چمنوں کی شکلیں

گول ہیں کوئی تکونی ہیں کوئی ہشت پہل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۴

رہنے کو تو ایک تکونا مختصر حجرہ مسجد میں ملا .

۱۹۲۴ مقالات شروانی ، ۴۳۲

ایک بزرگ خضر صورت منھ پر تکونی نقاب ڈالے پہلو میں کھڑے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱۸

(ب) امذ .

سموسا .

پوریاں اور تکونے منگوا لو .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۲

کوئی دن خالی نہ جاتا تھا کہ میں دو دو پیسے کے کھٹے چنے ، تکونے ، کچالو بھگت سے لے کے نہ کھاتی ہوں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱٦

[س : ترکونڑ + کہ : त्रिकोण + क]

تِکونیا (کس ت ، و مج ، سک ن) صف .

رک : تکونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[رک : تکون + یا ، لاحقۂ صفت]

ـــ گُل (ـــ ضم گ) امذ .

(سنگ تراشی) مثلث نما پھول جو محراب کی مرغول پر بنا دیا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۵) .

[تکونیا + گل (رک)]

تَکْوِیر (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

قرآن مجید کے تیسویں پارے کی ایک سورۃ کا نام .

سورۃ تکویر میں مراد جبریل علیہ السلام ہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۲

[ع]

تَکْوِین (فت ت ، سک ک ، ی مع) امث .

پیدا کرنا ، وجود میں لانا ، تخلیق کرنا ، پیدائش ، تخلیق .

عالم کوں عین حق کہے تو گویا حق تعالے کی الوہیت کے صفات سوں . . . ایجاد ہور تکوین . . . سوں انکار کیا .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۸۰

وہ تدبیریں اس طرح کرتی ہے تلقیں
کہ گویا کھلا اس پہ ہے سر تکویں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۵۵

ہر جذبے کی تکوین کے لیے لازمی ہے کہ انسان کو پہلے کسی واقعے کا علم ہولے .

۱۹۱۵ فلسفۂ جذبات ، ۸۳

[ع]

ـــ عَظْمی کس صف (ـــ فت ع ، سک ظ) امث .

(طب) ہڈی بنانا یا بننا .

تکوین عظمی اور تکلس کے دوران دیکھے جانے والے اس قسم کے نمکیات چونا کے اجتماعات میں بہت زیادہ فرق ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۱۰

[تکوین + عظمی (رک)]

ـــِ لازِق کس اضا (ـــ کس ز) امث .

(طب) دانت کے استخوانی غلاف کا بننا .

تکوین لازق ، مسوڑھے کے اندر سے تاج کے باہر نکلنے سے ذرا پہلے دانت کی جڑ بننا شروع ہوتی ہے .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۸۴

[تکوین + لازق (رک)]

ـــ نَو کس صف (ـــ و لین) امث .

نئی پیدائش ، نیا جنم ، انگ : Regeneration (ماخوذ: اصطلاحات سیاست ، ۳۹۰) .

[تکوین + نو (رک)]

ـــ و فَساد (ـــ و مج ، فت ف) امذ .

بناؤ اور بگاڑ .

مادہ ایسا کہ بے تخصیص و میعاد و مواد
کون ایسا کون جو آزاد تکوین و فساد

۱۹۶۳ الف ، ۱۴۷

[تکوین + و ، عطف + فساد (رک)]

تَکْوِینی (فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

تکوین (رک) سے منسوب .

وہ خطاب خطاب تکوینی ، یعنی قول کن ، اس کن سے یہ پیدا ہوا اور اس کا وجود اس کن سے حاصل ہوا .

۱۹۵۹ تفسیر ابوبی ، ۱ : ۲۱۱

[رک : تکوین + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تَخَیُّل (ـــ فت ت ، خ ، شدی بضم) امذ .

(نفسیات) وہ تخیل جو تخلیق سے متعلق ہو .

تکوینی تخیل ان امکانی درکات کی مدھم پیش بینی ہے جو ابھی تجربہ میں نہیں آئے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۱۳

[تکوینی + تخیل (رک)]

— ترکیب (— فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .

(نفسیات) **پیدائشی یا فطری ترکیب .**

تکوینی ترکیب معکوس نہیں کی جا سکتی .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۵۳۴

[تکوینی + ترکیب (رک)]

— تعامل (— فت ت ، ضم م) امذ .

(سائنس) **وہ تعامل (رک) جس کا تعلق پیدائش و افزائش سے ہو ، وجودی تعامل .**

اسی طرح کسی تکوینی تعامل کے لیے یہ مساوات ہر مرکب کے لیے درست ہے .

۱۹۶۹ حر حرکیات ، ۸۲

[تکوینی + تعامل (رک)]

— حرارت (— فت ح ، ر) امث .

(کیمیا) **کیمیائی تعامل میں پیدا ہونے والی حرارت .**

لاری نے ثابت کیا ہے کہ یہ تکوینی حرارتیں دوروت کے ساتھ متغیر ہوتی ہیں .

۱۹۳۸ غیر نامیاتی کیمیا ، محمود احمد خاں ، ۳۶

[تکوینی + حرارت (رک)]

— خصائص (— فت خ ، کس ع) امث .

(حیاتیات) **زندہ نسیج بنانے کی صلاحیت والے خصائص .**

ممکن ہے کہ نابت خلیوں کا خلیہ مایہ بھی اس میں کچھ حصہ لیتا ہے ، خصوصاً زیادہ تکوینی خصائص کی منتقلی میں .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۲۸

[تکوینی + خصائص (رک)]

— خط (— فت خ) امذ .

(ریاضی) **وہ خط جو مخروط کے راس کو قاعدے کے دائرے کے محیط کے کسی نقطے سے ملاتا ہے .**

قطع مکافی ، ایک مستدیر مخروط کی وہ تراش ہے جو مخروط کے ایک تکوینی خط کے متوازی مستوی سے کٹتی ہے .

۱۹۳۷ علم ہندسۂ نظری ، ۱۳۱

[تکوینی + خط (رک)]

— نظریہ (— فت ن ، ظ ، سک ر ، فت ی) امذ .

(نفسیات) **مکانی تجربہ کے متعلق یہ نظریہ کہ کسی فرد کی مکانی تجربے کی قابلیت خود اس کے اپنے تجربے کے دوران میں اکتساب اور تعمیر کی جاتی ہے** (ماخوذ : اساس نفسیات ، ۳۰۹) .

[تکوینی + نظریہ (رک)]

تکوینیات (فت ت ، سک ک ، ی مع ، کس ن ، شد ی) امث .

۱. **مسئلۂ آفرینش ، نظریۂ تخلیق ، تکوین کائنات ، انگ :** Cosmogony (ماخوذ : English Urdu Dictionary of Christian Terminology, 28) .

۲. **موجودات ، مظاہر فطرت .**

جس طرح دوسرے تکوینیات کے طبعی اسباب ہوتے ہیں اس (زلزلے) کے بھی ہونگے .

۱۹۶۸ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۱۶ اگست : ۸

۳. **علم تولد و تناسل .**

عالم تکوینیات (genetics) نے غذائی ضروریات میں نسلی اختلافات معلوم کر کے غذائی افادیت میں استعداد پیدا کی ہے .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۳

[رک : تکوینی + ات ، لاحقۂ اسمی]

تکویہ (فت ت ، سک ک ، کس و ، فت ی) امذ .

(طب) **تیزاب سے جلانے کا عمل .**

خالص ترشہ کو پانی کی اقل مقدار کے ساتھ مائع بنا کر مسوں میں اور زہراوی اور دوسرے زخموں کا تکویہ کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۲۰

ف : کرنا .

[ع]

تُکّہ (ضم ت ، سک ک) امث .

رک : تک .

تجھ پاہن کا کالا مکھ دیکھیا نہ آوے کیسی تکہ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۳۷ الف

تَکّہ (فت ت ، شد ک بفت) امذ .

بکرا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) **؛ وہ بکرا جو گلّے کے آگے چلے** (جامع اللغات).

[ف]

— ریش (— ی مع) امث .

وہ داڑھی جو تھوڑی پر ہی ہو ، بکرے کی سی داڑھی ، بکر داڑھی .

گول پگڑی نیلی لنگی مونچھ منڈی تکہ ریش
پھر وہ رومال اور وہ اخ تھو ناسدانی آپ کی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۶

[تکہ + ریش (رک)]

ـــ ریشی (ـــ ی مع) امث .

بکرے کی سی ڈاڑھی ہونے کی حالت و کیفیت .

بکروں کی ڈاڑھی کٹتی جاتی ہیں سب
تکہ ریشی بکری کی ہے بوالعجب

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

[تکہ + ریش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تِکّہ (کس ت ، شد ک بفت) امذ .

رک : تِکّا مع تابعات .

عیاروں کی تو بوٹیاں کاٹ کاٹ کر کباب لگاؤں گا ایک ایک تکہ اپنی فوج کو کھلاؤں گا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶۷

ـــ تِکّہ کَرنا محاورہ .

رک : تکا بوٹی کرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا .

میں تیری بوٹیاں چیل کووں سے نچواؤں گی ، تکہ تکہ کرکے تجھے قتل کروں گی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۶۹

ـــ کاری امث .

(کیمیا) درجہ حرارت یا بوجھ کی غیر مساوی تقسیم کے زیر اثر اینٹ میں درز پڑنا یا ٹوٹ جانا (ماخوذ : غیر نامیاتی کیمیا ، ۵۵۵) .

[تکہ + کاری (رک)]

تُکّہ (ضم ت ، شد ک بفت) امذ .

رک : تُکّا .

میرا باپ تیر انداز نشانہ باز تھا ایسا تکہ تاک کر مارا چھاتی کو توڑ کے پار نکل گیا .

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۳ : ۳۰

تیر ، تکہ ، سہم ، خدنگ ایک قسم کی ہوائی جو زمانۂ گذشتہ کی لڑائیوں میں غنیم پر چھوڑی جاتی تھی .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۶

تِکَّھڑ (کس ت ، سک ک ، فت ھ) امذ .

(ٹھگی) ٹھگوں سے دھوکا اور شرارت کرنے والا شخص (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[مقامی]

تَکّہن (فت ت ، ک ، شد ہ بضم) امذ .

کہانت ، فال گوئی .

اگر تو ظاہر میں خوش اور باطن میں نا خوش ہو گا تو سم ابصار اور تکہن افکار تیرے سر کی تماسی کریں گے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۴۲

نہ رکھ شعور کو رہن تکہن و احلام
گماں ہے جنت شداد و شاد باغ ارم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۶۸

[ع]

تِکّے (کس ت ، شد ک) امذ ، ج .

تِکّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

ـــ تِکّے ہونا ف مر ؛ محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، تکا بوٹی ہونا .

خنجر مژگاں سے یہ دل کٹ گیا   ہو کے تکے تکے سو جا بٹ گیا

۱۸۰۸ صاحب ، ک ، ۱۶۴

ـــ لگانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. کباب لگانا ، کباب بنانا .

دل کے تکے لگاؤں سوز وہیں   قید سے مجکو چھڑائے خدا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۶۶

۲. ستانا ، جلانا ، چھیڑنا ، مرچیں لگانا .

تکے مشرف کے گھر لگاؤں گا   اور پلیتھن ترا نکالوں گا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۸۳

تُکّے (ضم ت ، شد ک) امذ ، ج .

تُکّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

ـــ لگانا محاورہ .

رک : تُکّا چلانا .

دماغ سے عقلی تکے ان میں لگا کر ایک ایسی دلچسپ تاریخ لکھ دی جس کے مطالعہ سے وہ آدمی مغالطہ میں پڑتے ہیں جو معتبر کتابوں پر نظر نہیں رکھتے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۷۵

تَکْیا (فت ت ، سک ک) امذ ؛ ~ تکیہ .

(ڈھلائی کاری) اوگی (برتن ڈھالنے کا ہنڈی نما بنا ہوا گھڑا) کا ڈھکنا جس پر اوگی جمائی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

[رک : تکیہ]

تَکی دان (فت ت) امذ .

(محرری) سادہ لفافے خط یا رقعے لکھنے کے پرچے اور اسی قسم کی دوسری چیزیں رکھنے کا خانہ دار بنا ہوا کاغذ دان (اپ و ، م : ۱۲۰) .

[مقامی]

تَکیڑُو (فت ت ، ی مج ، و مع) صف .

منہ تکنے والا ، خوشامدی ، پیچھے لگے رہنے والا ، محتاج .

جو لوگ ہمارے تکیڑو بن کر رہے ان کی چاندی رہی .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۲۹

[تک ، تکنا (رک) سے + ــ یڑو ، لاحقۂ صفت (رک)]

تَکَیُّف (فت ت ، ک ، شد ی بضم) امذ .

کیفیت حاصل ہونا ، مزا آنا ، لطف اُٹھانا ، مکیف ہونا .

رکھا دست قدرت اپنا درمیان دوشانوں میرے کے بے تکیف و بے تحدید پس پائی میں نے خنکی اوس کی اپنے سینے میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۷۵

اگر یہ کیفیات بغیر لوازم روح ہوتی تو ہر روح ایک ہی قسم کی کیفیات سے تکیف ہوتی لیکن ایسا نہیں تو معلوم ہوگیا کہ یہ تکیف خارج سے آیا ہے .

۱۹۷۳ تفسیر سورہ والتین اور سورہ والعصر ، ۳۱

[ع]

تَکّی لَگانا ف مر ؛ محاورہ .

گھورنا ، دیر تک دیکھتے رہنا ، غور سے کسی طرف دیکھتے رہنا ، ٹکٹکی باندھنا ؛ رک : تاک لگانا .

عاشق پیشہ اسی طرح تکی لگائیں گے جیسے قصائی کی دوکان کے آگے کتا .

۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۶

[تَکّی ، تکنا ، تاکنا (رک) سے]

تَکِینی (فت ت ، ی مج نیز مع) اث .

چھوٹا تکیہ .

وہ لاغر ہوں جو چادر اوڑھوں چادر قبر کی سمجھوں
تکینی بستر غم پر مرے تعویذ تربت ہے

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۳۵

پان کھا ، بچھونے پر لیٹ تکینی گھٹنوں میں دبا لوٹ ماری .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۹۲

[تکیہ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر (رک)]

تَکیوں کی لَڑائی امث .

رک : تکیہ بازی (جامع اللغات) .

تَکْیَہ (فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ ~ تکیا .

۱. پہلو یا پائینتی میں رکھنے کی چیز جو عموماً مستطیل وضع کے کپڑے کے غلاف میں روئی یا پر یا کوئی اور نرم چیز بھر کر تیار کی جاتی ہے اور سر وغیرہ کے نیچے رکھی جاتی ہے .

نہ تھا تکیہ پہلو کوں آزار تھا
اسے زخماں کا درد بسیار تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۹

اس کو مسوزنی پر بٹھایا تکیے کی تواضع کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۹

تکیے کی ضرورت نہ بچھونے کی حاجت .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۴۹

۲. بھروسا ، اعتماد .

جس اُپر تکیہ کیے تھے تم تمام
حسن پر نازاں تھے جس کے صبح و شام

۱۷۷۳ مثنوی ریاض العارفین ، ۱۰۲

خدا کی عنایت پر تکیہ کر کے شروع کیا جاتا ہے

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۰

ناداں ہیں جو کرتے ہیں بھروسا رفقا پر
تکیہ وہی اچھا ہے جو ہو اپنے خدا پر

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۰۹

۳. سہارا ، ٹیک ، ٹیکا .

اس آٹھ ہور چار تھے منج کوں دنیا ہور دین حاصل ہے
بڑی ہشتی بڑا تکیا بڑا آدھار پکڑیا ہوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۰

تکبیر کہے اور اٹھاوے سر پھر ہاتھ پھر زانو اور سیدھا کھڑا ہووے بغیر تکیے کے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۵

۴. فقیروں اور آزادوں کا مسکن ، درویشوں کے رہنے کی جگہ ، گھر ، ٹھکانا .

گاہ گاہ نہ ہر شام و پگاہ غالب علی شاہ درویش کے تکیے پر آجاتا ہے .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۵۰

۵. قبر ، مزار ، گورستان ، قبرستان .

فقیر اے یار ہو جاؤں گا میں تیری محبت میں
زمیں تکیے کی خاطر پاس تیرے گھر کے لے لوں گا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳

اگر میں یہاں نہ آؤں گا تو زندگی بھر تکیہ میں مردوں سے بدتر حالت میں رہے گا .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۳۳

۶. علاقہ؛ کسی چیز کی بہتات کی جگہ، رہنے یا پیدا ہونے کا مخصوص علاقہ۔

بید سا کانپتا تھا مرتے وقت
میر کو رکھیو مجنوں کے تکیے

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۴۵۲

۷. امدادی فوج، کمک (جامع اللغات)۔

۸. آرام کرنے کی جگہ (جامع اللغات)۔

۹. (نجاری) محراب میں ڈاٹ کے مرکز پر نیم دائرے کی شکل کا بنا ہوا حصہ جس میں گزوں کے نچلے سرے جڑے رہتے ہیں (اپ و، ۱: ۳۱)۔

۱۰. (نجاری) کرسی تخت اور مسہری میں کمر لگا کر بیٹھنے کو بنی ہوئی ٹیک (اپ و، ۱: ۱۸۱)۔

[ف]

— آباد کرنا محاورہ۔

درویشی اختیار کرنا، فقیر کے تکیے میں جا رہنا۔

وہ لباس فقر پہن کر کوئی تکیہ آباد کرتے ہیں۔

۱۸۸۱ مقالات حالی، ۲: ۱۳۸

— بازی امث۔

ایک دوسرے پر تکیے مارنے کا کھیل۔

وہ تکیہ بازیوں کا جوش قہقہوں کے ساتھ
وہ غصہ ضرب شکم پر کسی کو آنا مدام

۱۸۹۱ دیوان عاقل، ۱۲۷

[تکیہ + بازی (رک)]

— باندھنا محاورہ۔

۱. تکیہ کرنا، تکیہ لگانا رہائش اختیار کرنا۔

جی میں تھا عرش پہ جا باندھیے تکیہ لیکن
بسترا خاک ہی میں اب تو بچھایا ہم نے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۶۶

۲. بھروسا کرنا۔

کھلی ہے چشم حقیقت جنھوں کی مثل حباب
وہ باندھتے نہیں تکیہ جہان فانی پر

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱: ۹۷

— بھرنا ف م۔

تکیے میں روئی اور نرم شے بھرنا، تکیہ بنانا۔

ہجر کی شب اشک خوں جاری رہے نیند اڑ گئی
تکیۂ سر کو بھرا ناحق پر سرخاب سے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— پروردگار پر ہونا محاورہ۔

خدا پر بھروسا ہونا (جامع اللغات)۔

— پوش (— و مج) امذ۔

تکیے کا بالوں کی چکنائی اور دوسری قسم کی میل سے بچاؤ کا کپڑا۔

تکیہ پوش ڈال . . . پائنتی لگا پلنگ آراستہ کیا۔

۱۸۸۵ بزم آخر، ۱۵

[تکیہ + ف: پوش، لاحقۂ صفت (رک)]

— خیال کس اضا (— فت خ) امذ۔

وہ خیال جو دل میں بار بار پیدا ہو، خیال کی اساس یا بنیاد۔

آخر زمانے میں اسلام کی حقانیت اور قرآن پاک کی تعلیم کی عظمت ان کا تکیۂ خیال ہو گئی تھی۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۲۴۷

[تکیہ + خیال (رک)]

— دار امذ؛ صف۔

۱. وہ فقیر جو گورستان میں رہے، قبرستان کا سجادہ نشیں۔

یہ تو نعمت لے کے سب چلتے رہے
وہ جو تکیہ دار تھے جلتے رہے

۱۷۷۴ رموز العارفین، ۲۰

اسی کالج کے پیچھے تکیہ داروں کی طرح علی گڑھ میں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔

۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۶۹

۲. تکیہ لگا ہوا، ٹیک والا۔

کارو بار ٹوٹ گیا، زمین ٹوٹ گئی اور وہ خود ٹوٹ گیا، ستر برس کا بوڑھا ایک تکیہ دار ماچے پر بیٹھا ہوا ناریل پیا کرتا تھا، اب سر پر ٹوکرا لے کے کھاد پھینکنے جاتا ہے۔

۱۹۳۶ پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۹۰

[تکیہ + دار، لاحقۂ صفت (رک)]

— دینا محاورہ۔

۱. سہارا دینا، کسی چیز کے لیے ٹیک لگانا۔

کمر بند ٹک سست اپنا کیا
سپر کے اپر ٹک او تکیہ دیا

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۳۲

۲. سہارا لینا، تکیہ لگانا۔

ایک پری خوبصورت خوش جمال مہر تمثال بارہواں یا تیرہواں سال مسند پر تکیہ دیے بیٹھی ہے۔

۱۸۳۶ قصۂ اگر گل، ۵۹

۳. آؤ بھگت کرنا (جامع اللغات)۔

— دَھرنا محاورہ .

بھروسہ کرنا ، اعتماد کرنا ، رک : تکیہ رکھنا .

اچھے عالم کو مشکل سو لگے او تج کوں کام آسان
وہی کافی ہے توں جس پر دھرے تکیہ توکل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۴۴

— دُھوپ میں رکھنا محاورہ ؛ ف س .

سوتے میں ایک ہی کروٹ لیٹنے سے جو درد گردن ہو جاتا ہے اس کے علاج کی تدبیر کرنا یعنی تکیہ دھوپ میں گرم کرکے اس پر اسی کروٹ لیٹنا .

نہیں یہ درد گردن آپ کا ہے اس کے جانے کا
کہ تکیہ دھوپ میں رکھ دو ذرا اپنے سرہانے کا

؟ سرور (نوراللغات)

— رکھنا محاورہ .

۱. اعتماد کرنا ، بھروسہ کرنا ، تکیہ کرنا .

صرف اک تکیہ ترا دنیا میں اب رکھتے ہیں ہم
گر طلب رکھتے ہیں ہم تیری طلب رکھتے ہیں ہم

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۴

۲. صاحب کمال ہونا .

لطف ایزد ہی سے امید یہ ہے انشا کی
کچھ نہیں رکھتے ہیں ہم فضل و ہنر کا تکیہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۹

— رہنا محاورہ .

رک : تکیہ ہونا .

اسے تکیہ مادی اسباب پر اور بھروسہ دنیوی وسائل پر رہتا ہے .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۱۹

— زن ہونا محاورہ .

بیٹھنا ، آرام کرنا .

تھے نبی غار حرا میں تکیہ زن
یا کھڑے تھے کوہ پر شاہ زمن

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۰۳

سید العلما مولانا السید حسین صاحب قبلہ علوین مکان اپنے والد بزرگوار کی مسند علمی پر تکیہ زن تھے .

۱۹۲۵ تجلیات ، ۱ : ۵۹

— سُخَن کس اضا (— ضم س ، فت خ) امذ .

رک : تکیہ کلام .

تکفیر ہمارا ہی چلن تھا زندیق تو تکیہ سخن تھا

۱۹۱۴ شبلی ، صبح امید ، ۴

[تکیہ + سخن (رک)]

— صَدا کس اضا (— فت ص ، د) امث .

گفتگو میں آواز کا نشیب و فراز اور دباؤ جس سے کسی مخصوص لب و لہجہ کا ادائے تلفظ میں اظہار ہوتا ہو ، لہجہ (فرہنگ عامرہ) .

[تکیہ + صدا (رک)]

— فَن کس اضا (— فت ف) امذ .

نظم و نثر میں کسی مخصوص اسلوب فن یا مخصوص الفاظ و تراکیب یا مخصوص فقروں کے استعمال کی عادت پڑجانا .

بعض انشا پرداز سلاست کی صراط مستقیم سے بھٹک کر تکیۂ فن کی جانب مائل ہوجاتے ہیں .

۱۹۴۷ بنیادی اسالیب بیان ، ۲۰

[تکیہ + فن (رک)]

— کَرنا محاورہ .

۱. اعتماد کرنا ، بھروسہ کرنا .

جس اوپر تکیہ کیے تھے تم تمام
حسن پر نازاں تھے جس کے صبح و شام

۱۷۷۴ ریاض العارفین ، ۱۰۲

میں نے خدا کے فضل پر تکیہ کرکے بادشاہ سے لڑنے کا ارادہ کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۹۶

بجز اپنے دست و بازو کے اور کس شے پر تکیہ کرسکتا ہے .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۸۴

۲. بیٹھ رہنا ؛ ٹیک لگانا ، کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ؛ آرام کرنا ، سستانا .

پیا نیر چشمے منے جائے کر
کیا تکیہ اس جھاڑ تل آئے کر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۸

تمہارے سایہ دیوار پر کروں تکیہ
اٹھاؤں سر نہ اگر سنگ آستاں مل جائے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۰۵

۳. تکیہ بنانا ، (کوئی چیز) سرہانے رکھنا .

بوریا ہوئے ریا جان کے گر رہتے ہیں
بستر خاک پر ہر ایک حجر کا تکیہ

۱۷۹۲ دیوان محبت (ق) ، ۵۶

ملے جو سنگ مجھے اوس کے آستانے کا
توجی میں ہے اوسے تکیہ کروں سرہانے کا

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، ۱۹

۴. امید رکھنا ، آس رکھنا .
آپ ہی کے الطاف و عنایات پر تکیہ کرکے گستاخ بن کر بہ صدادب کچھ عرض کرنے کی جرات کرتا ہوں .
۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۵۰
۵. سہارا لینا .
حکومت کا طرف دار اس امر کی تائید میں صرف اس طریقہ کی تاریخی قدامت پر سہارا لینا اور تکیہ کرتا ہے .
۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۱۷

ـِ کلام کس اضا نیز بلا اضا (ــ فت ک) امذ .

بولنے میں سہارے کے لیے کسی لفظ یا جملے کے بار بار کہنے کی عادت یعنی گفتگو میں جہاں کہیں رکتے ہیں تو وہ لفظ یا جملہ بلا ارادہ زبان سے نکل جاتا ہے .

اس لئے معروف اب ہم نے یہ لکھی ہے غزل
تھا زبس تکیہ کلام یارو میں تم سے کہوں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۶
جس طرح قسم کو تکیہ کلام بنا لیا ہے بے ضرورت جھوٹ بھی بول دیتے ہیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ ، ۳۵ : ۳۵
[تکیہ + کلام (رک)]

ــ گاہ امث .

۱. بھروسے کی جگہ .
آج کل ریاست بھوپال اہل کمال کا مرجع اور اسلام اور قوم کی تکیہ گاہ اور پشت پناہ ہے .
۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب ، ۱۰۵
۲. آرام کرنے کی جگہ ، ٹیک لگانے کی جگہ .

جب سنگ آستانہ ترا تکیہ گاہ تھا
ہم کو بھی کونے عشق میں اک عزوجاہ تھا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۷
۳. (طبیعیات) مرکز ، قیام کرنے رکنے یا ٹھہر جانے کی جگہ .
بیرم ایک آلہ ہے . . . وہ حرکت کرتا ہے ایک نقطہ ساکن پر کہ جس کو مرکز حرکت یعنی تکیہ گاہ کہتے ہیں .
۱۸۸۶ فوائدالصبیان ، ۵۳
[تکیہ + گاہ ، لاحقۂ ظرف (رک)]

ــ لگا کَر بَیٹھنا ف مر .

تکیہ یا کسی اور چیز سے پیٹھ لگا کر بیٹھنا (جامع اللغات).

ــ لگانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. کسی چیز سے پیٹھ لگا کر بیٹھنا .

شاہ رخ کا بیٹا تکیہ لگائے بڑے تزک سے بیٹھا ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۳
۲. بھروسا کرنا ، اعتماد کرنا .

تونگر کی طرح درویش کیا مسند بچھا بیٹھے
خدا کا جس کو تکیہ ہو وہ کیا تکیہ لگا بیٹھے

۱۸۲۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۶
۳. آس لگانا ، امید رکھنا (جامع اللغات) .

ــ نِشِین (ــ کس ن ، ی مع) امذ .

رک : تکیہ دار (ہلیٹس) .
[تکیہ + نشین ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

تکیہ کرنا (رک) کا لازم .

تکیہ جب ہم کو ہے تیرے فضل پر
پھر کریں کس واسطے غم یا حفیظ

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۶۷

تَکیے کا کُتّا (فت ت ، سک ک ، ضم ک ، شدت) صف .

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو دوسروں کے ٹکڑوں پر پڑا رہے (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .

تَکھار (فت ت) امذ (قدیم) .

گھوڑا .

بٹھاویں مجھے رانے ہستی بھنڈار
بٹھاویں مجھے رانے ابراہن تکھار

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۸

بغل میانے غاشا لے کر خاصہ دار
ہوا جبریل ہور پکڑ یا تکھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰
[مقامی ؛ رک : تگاور]

تُکھار (ضم ت) امذ .

رک : تشار (ہلیٹس) .

تِکھار کَر/کے (کس ت ، فت ک ، سک ر) م ف .

گھما پھرا کر ، کرید کرید کر ، دلیل و ثبوت کے ساتھ .
وکیلوں کا چکیا گھمر گھمر کر کے اپنی کالی کالی پشوازوں کا گھمانا . . . تکھار تکھار کے گواہوں سے پوچھنا .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۵

تِکھارنا (کس ت ، سک ھ) ف م .

۱. دلیل سے ثابت کرنا ، اچھی طرح دریافت کرنا ، تین مرتبہ کوئی کام کرنا .
مصاحبوں نے تکھار کے ... راہ کی گفتگو کا حال اور ہنسنے کا سبب پوچھا .
۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۱۰
۲. ہوائی سے پہلے تین مرتبہ ہل چلانا (پلیٹس) .
[س : تر + کرش त्रि + कर्ष]

تَکھان (فت ت) امذ .
بڑھئی ، ترکھان (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) .
[س : تکشن तक्षन]

تِکھانا (کس ت) ف م .
رک : تکھارنا (پلیٹس) .

تَکھتی (فت ت ، سک کھ) امث .
تختی (رک) کا ایک تلفظ .
بتا اس کا گیانی گن کی تکھتی دے ، اس سے کئی ملچھ مارے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰

تِکھرا (کس ت ، سک کھ) .
(الف) صف .
تین مرتبہ ہل چلایا ہوا (پلیٹس) .
(ب) امذ .
تین مرتبہ ہل چلانے کا عمل (پلیٹس) .
[تکھارنا (رک) سے]

--- کرنا ف م .
ہوائی سے پہلے تین مرتبہ ہل چلانا (پلیٹس) .

تَکھری (فت ت ، سک کھ) امث .
رک : تکھڑی (پلیٹس ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۴) .

تَکھڑی (فت ت ، سک کھ) امث (قدیم) .
رک : تک ؛ تکڑی (فرہنگ آصفیہ ؛ قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس) .

تِکھونٹ (کس ت ، و مع ، مغ) امث .
مثلث ، رک : ترکھونٹ (پلیٹس) .

--- ناپ امث .
علم مثلث (پلیٹس) .
[تکھونٹ + ناپ (رک)]

تِکھونٹا (کس ت ، و مع ، مغ) صف ؛ ~ تکھنٹا .
رک : تکونا .
وہ گھوڑا جس کا پیچھا ہو تکھونٹا
تبرگوں ہے مقرر نام اس کا
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۷
نوکر نے ایک آئینہ بے چوکھٹے کا جس کا ایک سرا ٹوٹ کر تکھونٹا رہ گیا ہے ... خلیل خاں کے ہاتھ میں دے دیا .
۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۱

تَگ (۱) (فت ت) حرف جار (قدیم) .
۱. رک : تک (۲) .
ایک جھوپڑی میں کب تگ رہیں گے .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)
۲. رک : جب تک .
خوش نہ ہو برسوں تجھے ہے تگ سکت .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

تَگ (۲) (فت ت) امث .
۱. دوڑ ، تیز رفتاری ، رک : تک .
نکابیچ یک تگ سوں گئے دور لگ
۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)
فرق آگیا ہٹنے سے سمندوں کی تگوں میں
ہر تن کا لہو چھپنے لگا ڈر کے رگوں میں
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۸
مرکب برق تگ با زین و لجام مرصع حاضر ہوا .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۹۹
۲. (دریا ، کنویں یا حوض وغیرہ کی) تھاہ ، تہ .
آگ کے شعلے تگ چاہ سے سر با آسمان کشیدہ دیکھے .
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۴۱۰
شناور دیکھ کیسے غوطہ زن نے
نکالے ہیں تگ دریا سے موتی
۱۹۶۵ کف دریا ، ۲۲۷
[ف]

--- آور (--- فت و) صف .
رک : تگاور .

پلنگ بیشہ سے بڑھ کر تک آور و طناز
اور آسماں کے عقابوں سے بھی سبک پرواز

۱۹۷۵ خروش خم ، ۹۰

[تک + ف : آور ، آوردن (= لانا) سے]

ــ بک (ــ فت ب) امث .

رک : تک بک ، جوش ، اضطراب ، بے چینی ؛ تیزی .

دنبالہ کتے سب نے تک بک ستی

۱۶۶۵ علی نامہ (دکنی اردو کی لغت)

[تک + بک ، تابع]

ــ بَگی/بَھگی (ــ فت ب/بھ) امث (قدیم) .

رک : تک بک .

دیکھیا یوں جو بیتاب یک بارگی
کمر بیس کنی ہور لگی تک بگی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶

کبھی نرمی سوں ، دل میں شوق کوں رک
پرت کی تک بھگی دل میں نہ رک سک

۱۶۶۵ پھول بن ، ۵۹

ــ ٹوئیاں مارنا محاورہ .

رک : ٹامک ٹوئیاں مارنا .

اب ہم تک ٹوئیاں مارتے پھر رہے ہیں کہ الدالعالمین یہ وادی کیوں کر طے ہو .

۱۹۰۹ صلائے عام ، اپریل ، ۱۱

ــ جانا ف ل .

دوڑ جانا ، بھاگ جانا .

نہ کس نام ہوے یتوں اس ٹھارتے
گیا تک سو بانچیا اس آزارتے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳

ــ کَرنا ف ل .

دوڑنا ، بھاگنا .

بھلا یو بچا لے کر اس تارتے
اچا تک کرلے تک توں اس ٹھارتے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۴

ــ و ہو (ــ و مج ، و مج) امث .

رک : تگاپو .

اس فلک سیر کا میدان مقرر ہے گا
تگ و پو کے لیے اثنائے ابد اور ازل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۱

غبار راہ نشاں ہے کسی تگ و پو کا
یقین ہوتا ہے نقش قدم سے رہرو کا

۱۹۲۰ روح ادب ، ۵۳

[ف]

ــ و پے (ــ و مج) امث .

رک : تگ و پو .

یہ بے گناہ بچے عرصہ حیات میں نشیمن سوختہ بے پرو بال داخل ہوئے ، تگ و پے میں بہت گھسٹے ولے پیچھے رہ گئے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۳۸

ــ و تاز (ــ و مج) امث .

۱. جولانی ، تیزی ، اُچھل کود .

جانیں جو پری چال میں یہ ناز دکھائے
آہو یہ طرارے یہ تگ و تاز دکھائے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶

پچکاریاں ہاتھوں میں لیے پھرتے ہیں بچے
اک دور طرب پھر تگ و تاز ہے ہولی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۰

۲. (مجازاً) جد و جہد ، کوشش ، دوڑ دھوپ .

انھوں نے تگ و تاز کو اور دست طلب کو دراز کیا .

۱۸۹۵ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۳۶

اس نے دیوانہ وار تگ و تاز کی کہ اس سیلاب کا رخ مسلمانوں کی طرف سے پلٹ دے .

۱۹۴۶ ہمارا قائد ، ۲۰

۳. (مجازاً) یلغار ، چڑھائی ، حملہ .

اس نے چاہا کہ چین و خراسان کو تگ و تاز کا جولا نگاہ بنائے .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، نومبر ، ۱۰

[ف]

ــ و دو (ــ و مج ، و لین) امث .

رک : تگاپو معنی نمبر ۲ .

اے ہمتی سبب تگ و دو کا ہے ورنہ یار
روزی برائے کور و کر ولنگ ہے وسیع

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۴۴

پروانہ کو دھن شمع کو لو تیری ہے
عالم میں ہر اک کو تگ و دو تیری ہے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۷۷

تحقیقات مقدمہ کی غرض سے اگر بعض لوگ پکڑ لیے جائیں تو اس کی زیادہ تگ و دو نہ کی جائے ۔

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۰۵

[ف]

تَگ (۳) (فت ت) امث .

رک : تک (۱) (= ترازو) (پلیٹس) .

تِگ (کس ت) امث .

(موسیقی) اوگھٹ کا چودھواں لفظ (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۵) .

[حکایت الصوت]

تُگا (ضم ت) امث .

بنسلوچن ، طباشیر (پلیٹس) .

[س : تگا तुगा]

تَگّا (۱) (فت ت ، شد گ) امذ ؛ ~ تگہ .

انّا کا خاوند .

ناحق ناحق تگاجی کو ساتھ لے کر پاینده بیگ کھیے کے گھر دوڑ دوڑ کے جاتا ہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۳

تم اپنے تگہ کو دوسرے تیسرے خیر صلا لیکر بھیجتی رہنا .

۱۸۷۴ انشاء ہادی النساء ، ۴۴

باہر تگا ، ماما ، کاکا ، نوکر چاکر ہاتھوں چھاؤں رکھتے تھے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۱۲

[ت ؛ رک : اتکہ/اتگہ]

تَگّا (۲) (فت ت ، شد گ) امذ .

تاگا (رک) کا مخفف ؛ تار ، ڈورا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

~ باندھنا محاورہ .

لچھمی کے اعزاز میں دائیں ہاتھ میں تاگا باندھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

تِگّا (کس ت ، شد گ) صف .

۱. کبڑا ، ٹیڑھا ، وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

۲. پیادہ ، چٹھی یا پیغام لے جانے والا (چھوکرا) (جامع اللغات) .

[ہ]

تَگاب (فت ت) امث .

(لفظاً) وہ نشیبی زمین جو سرسبز و شاداب ہو ، نیز وہ جگہ جہاں بارش کا پانی جمع ہو ، سطح زمین جہاں سے پانی دریا میں داخل ہو .

جس سطح زمین کا پانی کسی ندی میں داخل ہوتا ہے اس سطح کو اس ندی کا آب گیر کہینگے ایسے آبگیر کو فارسی میں تگاب یا تگاو کہتے ہیں .

۱۹۱۱ مقدمات الطبیعات ، ۱۰

[رک : تگاو]

تَگاپو (فت ت ، و مع نیز مج) امث .

۱. دوڑ ، اچھل کود ، جولانی .

دکھے جوں کہ دلدل تگاپو کیا
انیں باد صرصر نے بیگی ایا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۱۳

اڑ کے وہ جاتی جہاں اس کے تگاپو کی گرد
طائر وہم کو پہنچاتی نہ وہاں تک پرواز

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۲

ساتھ اسپ تیز کے گرم تگاپو ہوا اگر
ابلق ایام کھالے ہر قدم اسکندری

۱۸۸۱ اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۷۰

۲. (i) سعی ، محنت ، مشقت ، کوشش ، دوڑ دھوپ .

تگاپو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے
رواں رو ہے ہر قافلے میں تجھی سے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۵

کیوں تعجب ہے مری صحرا نوردی پر تجھے
یہ تگاپوئے دمادم زندگی کی ہے دلیل

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۱

(ii) تلاش ، جستجو .

جلوہ گر ہے تجھی میں اے ذرے
جس کی خاطر تجھے تگاپو ہے

۱۷۸۵ درد ، د ، ۹۶

میدان تجسس و تگاپوئے پار بدون سواری قطع کرنا دشوار ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹

۳. کرید ، ادھیڑ بن ، بے فائدہ تردد .

خدا کے باب میں منطق کو پھر کیوں یہ تگاپو ہے
جہاں عشوے ہیں فطرت کے فقط اور عالم ہو ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۱۴۸

[ف]

تَگاڑ (فت ت) امذ ، ~ تگار .

تغار (رک) کی تحریف .

آگے کی جانب کو ایک مشکیزہ پانی کا لٹکتا تھا اور پیچھے ایک لکڑی کا تکاڑ تھا ۔
۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۱۵۰

تَگانا (فت ت) ف م .
تاگنا (رک) کا تعدیہ ، سلوانا ، تاگا ڈلوانا ؛ رضائی سلوانا ؛ نگندے ڈلوانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

تَگاو (فت ت) امذ .
ہری بھری نشیبی زمین ؛ لڑائی ، جنگ (فرہنگ عامرہ) .
[ف]

تَگاوَر (فت ت ، و) .
(الف) امذ .
سواری کا تیز رفتار جانور ، گھوڑا .

کہاں وہ حکایت کہاں میں ڈھلیا
بچن کا تگاور کہاں لے چلیا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۷

کافر نے رجز پڑھ کے تگاور کو نکالا
اکبر بھی بڑھے چلنے لگا بھالے پہ بھالا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۶

مغربی سمند اپنی تیزیوں پہ نازاں ہے
شوخیاں ابھی سیکھے ، مشرقی تگاور سے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۴۵

(ب) امث .
جنگ میں حریفوں کے مرکبوں کا ٹکراؤ ؛ جھڑپ ، ٹکر .
تورج یہ نعرہ سن کر گھوڑا ڈپٹ کر سامنے اس کے گیا اور ایک تگاور ایسی پڑی کہ مرکب اس کا سات قدم پیچھے ہٹا .
۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۹
ارے کہیں گھوڑے اور گینڈے میں بھی تگاور چلی ہے .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۸۱
اف : پڑنا ، چلنا ، دینا ، مارنا .
[ف]

~ زن ہونا محاورہ .
اپنے مرکب سے حریف کے مرکب کو ٹکرا دینا ، گھوڑے کو گھوڑے سے لڑانا .
دونوں پہلوان آپس میں تگاور زن ہوئے نیزہ بازی ہونے لگی .
۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۱۱۰

تَگاوری (فت ت ، و) امث .
رک : تگاور (ب) .
افرس سلعون کے گھوڑے کو اس زور سے تگاوری دی کہ قریب تھا کہ گھوڑا مع سوار زمین پر گرے .
۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۳
اف : دینا .

تَگائی (فت ت) امث ؛ ~ تگوائی .
۱. تگنا ، تاگنا (رک) کی حالت و کیفیت (ماخوذ : پلیٹس) .
۲. تگنا ، تاگنا (رک) کی اجرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) .
[تگا : تاگنا ، تگنا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و معاوضہ]

تَگَٹ (فت ت ، گ) امذ (قدیم) .
زریں یا روپہلے چھاپے کا کپڑا .

بندی چنری بہوت نقشے کوی اس پر تگٹ تارے
تلوے قد پر سہاتا ہے پھولاں چولا عروسانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶
[مقامی]

تُگدار (ضم ت ، سک گ) امذ .
رک : تغدار .
زمین پر چلنے والے پرند گلاں . . . کونج ، تگدار .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۴۵

تُگدَری (ضم ت ، سک گ ، فت د) امث .
رک : تغدری .
قسم دوم تگدری اس کو گوڑبن اور تلور بھی کہتے ہیں یہ بڑے مرغ کے برابر ہوتی ہے .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۱۸

تَگدَمہ (فت ت ، سک گ ، کس د ، فت م) امذ .
رک : تکدمہ .
پھولوں کی کمی زیادتی کا تگدمہ کر کے اسی انداز سے مہمانوں میں گودام طیار کراتا ہے .
۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۰

تِگَڈا (کس ت ، فت گ ، شد ڈ) امذ .
تین کا اجتماع یا مجموعہ .

دس میں تو دونوں کٹ کٹ لڑتی تھیں کر کے کدّا
جب تیسری کو چھوڑا پھر تو ہوا تگدّا

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۸۷

دہنی کرسی پر گوری بی بی بائیں پیڑھی پہ کالی بی بی اچو بیچ کے درمیان میں نئے مہذب تگدا جمع .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ، ۱۷۷

[رک : تِ (= تین) + گدا (رک)]

تِگدَم (کس ت، سک گ، فت د) امث.

رک : تگڑم، گٹھ جوڑ، سازش، چال بازی، جوڑ توڑ.

کوئی ان کا مخالف ہو تو فوراً
خلاف اس کے لگاتے ہیں تگدم

۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۳۷ : ۳

اف : لگانا.

تِگَدّم (کس ت، فت گ، شد د بفت) امذ.

تین (افراد یا جماعتوں) کا گٹھ جوڑ.

کسی نے نواب صاحب سے جا کر کہہ دیا کہ میاں خوجی اور داروغہ صاحب اور بزاز تینوں گٹھے پڑے ہیں تو ایک صاحب بولے کہ ہوشی واللہ اچھی تگدم ہے.

۱۸۸۰ فسانہ آزاد، ۱ : ۶۵

[رک : تِ (= تین) + گد (رک) + م، لاحقہ]

تَگَر (فت ت، گ) امذ.

ایک خوشبو دار درخت کی سیاہ لکڑی جو دوا کے علاوہ خوشبو میں بھی استعمال ہوتی ہے، لاط: Tabernaemontana Coronaria.

آدھ پاو بڑی الائچی اور آدھ پاو تگر اور آدھ سیر پانڑی باریک پیس کر تمباکو میں ملاویں.

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۹

تگر کو جگر کے سدّے کھولنے . . . . دماغی سرد امراض کے ازالے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں.

۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۱۲۱

[س : تگر तगर]

تَگَرگ (فت ت، گ، سک ر) امذ.

۱. **سنگریزہ نما وہ منجمد سرد پانی جو آسمان سے برسے، اولا، ژالہ.**

ہے بادہ و ساقی بچمن ابرسیہ ہے
برسا ہے تگرگ آج کہ ایک باڑھ جھڑی ہے

۱۸۸۰ سودا، ک، ۱ : ۱۸۲

دانتوں کی تیری آب و صفا سے جو کھائی شرم
مثل تگرگ سیپ میں موتی پگھل گیا

۱۸۵۷ سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۳۰

طوفان و دریا و برف و ژالہ و تگرگ وغیرہ . . . اسی پانی اور ہوا کے آوردہ ہیں.

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک، ۱۷۸

۲. **شبنم** (جامع اللغات).

[ف]

ــــ بار صف.

اولے برسانے والا، ژالہ بار.

تھیں کرتیاں تلنگوں کی مانند لالہ زار
تھا دود سحر ابر سیاہ تگرگ بار

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۶۲۶

اسم کیفیت : تگرگ باری (= اولے برسنا).

لیکن بخت ستیزہ جو کی تگرگ باری سے کہاں اماں.

۱۹۵۹ سرود رفتہ، ۹۳

[تگرگ + بار، لاحقۂ صفت (رک)]

تَگَڑ (فت ت، گ) امذ.

دھات کی چادر یا ورق؛ تمغہ؛ ڈھال پر نشان (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[ہ]

تَگڑا (فت ت، سک گ) صف مذ.

ہاتھ پانو سے مضبوط، تنومند، موٹا تازہ.

دادا جان کی عمر تو کوئی ستر کے لگ بھگ ہوگی مگر اب بھی خوب تگڑے ہیں.

۱۹۴۷ فرحت، مضامین، ۳ : ۶۰

اسے دیکھ کر فوراً اندازہ ہوجاتا تھا کہ یہ آدمی اپنے زمانے میں خوب تگڑا رہا ہوگا.

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱۳۷

[ہ]

تِگڑم (کس ت، سک گ، فت ڑ) امث.

دھوکا دہی، چالاکی، چال بازی، جوڑ توڑ.

لوگ تو ایسے موقعوں کی تلاش میں نہ جانے کیا کیا تگڑم لگاتے پھرتے ہیں.

۱۹۷۳ جہان دانش، ۵۸۱

اف : کرنا، لڑانا، لگانا.

[ہ]

تکڑی (فت ت ، سک ک) امث .

رک : تاکڑی ، زنجیر کی قسم کا ایک زیور جسے اہیر ہندو اور ان کی عورتیں زیب کمر کرتی ہیں اور جسے کردھنی بھی کہتے ہیں .

البتہ اگر کہیں باہر جاتی تو وہ اپنے پرانے چھن چھلیاں کڑے تکڑی . . . وغیرہ پہنتی .

۱۹۴۳ جہان دانش ، ۸۱

تِکمہ (کس ت ، سک ک ، فت م) .

(الف) صف .

تیز نوکدار (ہتھیار) ؛ تیز ، تلخ ، کڑوا ؛ غصیل ، تندخو ، لڑاکا (جامع اللغات) .

(ب) امذ .

تلخ یا تیز مزا ؛ گرمی ، تیزی ، تلخی (جامع اللغات) .

[س : تگم तिग्म]

ــ گا صف .

تیز بھاگنے یا اڑنے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تکمہ + س : گا गा]

تگن (فت ت ، گ) امذ .

بحر ، وزن ، سُر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تگن तगण]

تِگُن (کس ت ، فت نیز ضم گ) امذ .

۱. (موسیقی) گانے بجانے میں تگنی (تین گنی) آواز کی رفتار ، جب گویا یا سازندہ اپنی ابتدائی لے کو سہ چند اونچا لے جائے تو وہ تگن کہلاتی ہے .

دگن سے تگن تک ایک ایک سر کو روشن کر کے تال پلٹوں میں گھسے اور گھوم گھام کے دلمپت پہ آ گئے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۱۷

۲. رک : تگنا (پلیٹس) .

[س : تِرگُن त्रिगुण]

تکنا (فت ت ، سک ک) ف ل .

تاکنا (رک) کا لازم ، سہا جانا ؛ ڈورے ڈالے جانا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

تِگُنا (کس ت ، سک نیز ضم گ) صف مذ .

تین گنا ، سہ چند .

اس ایڈیشن کا حجم پہلے دونوں ایڈیشنوں کے تگنے سے زیادہ ہے .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۸

[س : ترگن + کہ त्रिगुण + क]

تِگُنی (کس ت ، سک نیز ضم گ) صف مث .

تگنا (رک) کی تانیث .

چلے شراب تو تگنی بہار ہو جائے
بہار گل ہے جدا موسم شباب جدا

۱۸۶۸ رشک (نوراللغات)

اس معرکہ میں سن چکے کہ کافروں کی تعداد مسلمانوں سے تگنی تھی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۲۷

ــ کا ناچ امذ .

وہ تیز ناچ جو اصل رفتار سے تگنی رفتار پر کیا جائے .

دیکھ لے جس نے نہ دیکھا ہو کبھی تگنی کا ناچ
چودھری صاحب کا سارا خاندان ہے رقص میں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۲۵

ــ کا ناچ نچانا/نچوانا محاورہ .

پریشان کرنا ، ناک میں دم کر دینا .

دیکھا بات پر اپنی اگر آ جاؤں گی
کیسا تگنی کا تمھیں ناچ میں نچواؤں گی

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶۸

تگوائی (فت ت ، سک گ) امث .

رک : تگائی (پلیٹس) .

تِگھما (کس ت ، فت گ) صف مذ ؛ مث : تگھمی .

تین گھم یا کھن والا ، تین درجے والا .

یہ مسجد تگھمی ہے ہر گھ میں پانچ پانچ در ہیں .

۱۸۹۵ چراغ دہلی ، مرزا حیرت دہلوی ، ۳۶۸

[رک : تِ (= تین) + گھم (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تگّی (فت ت ، شد گ) امث .

لچھی کا دھاگا ؛ بٹے ہوئے دھاگے کا ہر ایک باریک دھاگا ؛ ایک قسم کی مچھلی پکڑنے کی ڈور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تاگا (رک) سے]

تِگّی (۱) (کس ت ، شد گ) امث .

۱. (بچوں کی زبان میں) چڈھی ، کم عمر لڑکوں کا کھیل جس میں ایک جھک جاتا اور دوسرا اس پر سوار ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۲. (پہلوانی) بوجھ سے جھکی ہوئی کمر یا حالت رکوع (نکتہ راز ، ۲۳۲) .

[० : تگی तिरछी]

ــ بَننا محاورہ .

کمر جھکانا ، حالت رکوع میں ہونا ، مرغا بننا .

گھنٹہ بھر تک مجاور تگی بنا رہا سر کنڈے بھی کھائے اور آف نہ کی .

۱۹۲۷ نانی عشو ، ۱۱

تِگّی (۲) (کس ت ، شد گ) امث .

تاش کا وہ پتا جس پر تین نشان ہوں .

اکے ، بادشاہ ، بیگم اور غلام کے سوا ہر انگ میں نو نو پتے اور ہوتے ہیں جس میں دو نشان ہوں اس کو دگی کہتے ہیں جس میں تین ہوں اس کو تگی .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۹۲

[رک : تِ (= تین) + گی ، لاحقۂ صفت]

تَگْیانا (فت ت ، سک گ) ف م .

تاگے ڈالنا ، (رضائی ، گدے یا لحاف وغیرہ میں) ڈورے ڈالنا (پلیٹس) .

[تاگا (رک) سے]

تِگیاں کرنا محاورہ .

خوش طبعی کرنا (جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہوراں ، منیر ، ۵) .

[تگی (۱) (رک) سے]

تَگیڑْنا (فت ت ، ی مج ، سک ڑ) ف م .

پیچھا کرنا ، تعاقب کرنا ، حملہ کرنا (جامع اللغات) .

[تگ (۲) (رک) سے]

تَگِیں (فت ت ، ی مع) صف .

بہادر ، شجاع ، طاقتور ، قوی .

کرے تیرا کرم دل جوئی جس کی
دلاور بے تکاور بے تگیں ہے

۱۹۲۶ حمطایا ، ۸۱

[ف : تگ (۲) (رک) سے]

تَل (۱) (فت ت) امذ .

۱. (i) تلے ، نیچے .

راکھو تماری چھانو تل دایم خوشیاں سوں قطب کوں
قطب ہور فرزند قطب کے بندے تمارے ہیں علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸

نام آن کا ہے عرش کے اوپر
گرچہ ظاہر ہیں آسماں کے تل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵۱

(ii) ماتحت ، زیر ، تابع .

ترے حکم تل نو گُرہ آسماں کے
رعیت ملک تیرے فرمان کے

۱۶۳۲ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱

۲. سہارا ، آسرا ، ذریعہ ، زور .

کمر باند نکلیا ہوں دعویٰ بدل
کچلنے یزیداں کوں شمشیر تل

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۲۹

۳. پیندا ؛ پیٹھ ؛ پیر کا تلوا ؛ ہتھیلی ؛ چھت ، تھوڑ ؛ کسی چیز کا باہری پھیلاؤ ؛ سروپ ، سراپا ؛ مزاج ؛ جنگل ، مکان ؛ گڈھا ؛ چمڑے کا پلا جو کمان کی ڈور کی رگڑ سے بچانے کے لیے الٹی بانہہ میں پہنا جاتا ہے ؛ گھر کی چھت پاٹن ، چار تلا مکان ؛ تاڑ کا پیڑ ؛ منڈھلا ، موٹھ ، دستہ ؛ بالشت ، بتا ؛ آدھار ؛ قول ؛ سبب ؛ تال ، تلاؤ (شبد ساگر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۴. نچائی ، پستی ، ادنیٰ حالت (جامع اللغات) .

۵. فرش زمین ، سطح زمین ، زمین کے سات طبقوں میں سے پہلا طبق ، زمین .

نکلے ہے لالہ زمیں چاک کر اب سینۂ تل
آتش گل سے جلا کرتا ہے سارا جنگل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۷۹

۶. نیچی زمین ، نشیب کی زمین ، کھادر .

تل راہی سطح سے نیچے اس کا بالائی اور زیریں سمت دریا چہرہ کنڈ کی چنائی سے بنایا جائے گا .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۲۲۳

[س : تل तल]

ــ اُوپَر (ــــ و مع ، فت پ) امذ ؛ م ف .

رک : تلے اوپر ، تہ و بالا .

تمہیں رچیا جگ اپرار تل
تل اوپر نہیں کرسکے آپ بل

۱۶۳۵ کلام راؤ پدم راؤ ، ۶۵

ای بات ہیں تا کہہ سکے سوں سب عالم تل اوپر ہوگا .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۳۲۰

جو دل ہر میں سرگرم آہ و فغاں ہو
تو دم میں تل اوپر زمیں آسماں ہو
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱۱۷
اف : کرنا ، ہونا .
[تل + اوپر (رک)]

— بولی (— و مج) امث .
دیسی زبان ، ہواسی بولی ، ذیلی بولی .
آج کل بھارت ورش میں جتنی آریا بھاشائیں بولی جاتی ہیں ان سب کی پیدائش انہی مقامی بولیوں اور تل بولیوں سے ہوئی .
۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۷۵
[تل + بولی (رک)]

— بیج پتّا (— ی مع ، فت پ ، شد ت) امذ .
(نباتیات) وہ پتے نما کونپل جو بیج پھوٹنے پر نمودار ہوتی ہے.
اولین محور جو خمیدہ ہوتا ہے اس کا نچلا حصہ جو بیج پتوں کے باہر رہتا ہے مول (Radicle) یا تل بیج پتا (Hypocotyl) کہلاتا ہے .
۱۹۳۸ علمی نباتیات ، ۷
[تل + بیج (رک) + پتا (رک)]

— بیلی (— ی مج) امث .
بےچینی ، اضطراب ، رک : تلابیلی .
پیو بن تل بیلی لاگی ناری کوں
من نیڑے باج اوس یک تل کھڑی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۱
[تل + بیلی (رک)]

— پٹ (— فت پ) م ف .
رک : تلپٹ ؛ تل اوپر .
مجھ پیر عالم گور کا مردود سو مشہور ہے
گھر بار اس ناپاک کا یک بارگی تل پٹ ہوا
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۴۷
کیا جانے ہیں کس نے سکھائے تم کو ایسے مکر و فریب
نقد دل و جان لے کے ہمارا آپ لگے تل پٹ کرنے
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۱
بھرے کھیتوں کو تل پٹ کر دیا ہے تند موجوں نے
چمن ویراں کئے ہیں اس کی بے ترتیب فوجوں نے
۱۹۴۷ شعرانقلاب ، ۷
[تل + پٹ (رک)]

— پکڑ (— فت پ ، ک) امث .
(پارچہ بافی) بنائی کے عمل کے لیے تانے کے دونوں حصوں کو اوپر تلے حرکت دینے والا بنائی کا ایک آلہ جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا بانس کی تیلیوں تار کے لکڑوں یا تاگے کی لڑوں سے باریک درزوں کی باڑ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے ، اس کی ہر درز میں تانے کا ایک ایک تار اس طرح سارا جاتا ہے کہ پورا تانا دو حصوں میں بٹ کر اوپر تلے دو دم بن جاتے ہیں اور رچ کے اوپر نیچے کرنے سے بانے کے دونوں دم بھی باری باری اوپر نیچے ہوتے ہیں جن کے درمیان میں ہر حرکت کی تبدیلی پر بانا ڈالا جاتا ہے ، رچ ، راچھ ، گلا ، موتی کاٹا ، چھوچا ، پاوڑی (اپ و ، ۲ : ۶۳) .
[تل + پکڑ ، پکڑنا (رک) سے]

— پھلی (— فت پھ) صف .
بے چین ، مضطرب ، بے قرار .
ایسی ہی تل پھلی سی طبیعت پائی تھی نثار احمد نے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ .
۱۹۶۸ فنون ، اپریل ، ۳۵
[تل + پھلی (مقامی)]

— تخیری (— فت ت ، ی مج) صف .
(دھوپ کے لیے) چلچلاتی ، شدید .
گرمی کے مارے بچوں کو تونس ہوتی ہے ، چیچک ، موتی جھارا نکلتا ہے تل تخیری دھوپ میں مسافر بیچارے راہ چلتے اور بیمار پڑتے ہیں .
۱۹۲۳ مضامین فراق ، ۵۱
[تل + تخیری (مقامی)]

— تیس پڑنا محاورہ .
کھلبلی یا اودھم مچنا ، شور و غوغا ہونا ، افرا تفری ہونا .
پھر تو سارے گھر میں تل تیس پڑ جائے گی .
۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۳

— چک (— فت چ) امذ .
کنوئیں کی سوت یا سوت کا رساؤ جو تہ پر ہو (اپ و ، ۱ : ۱۹۸) .
[تل + چک (رک)]

— چُوا (— و مع نیز مج) امذ .
وہ نرم زمین جس کے نیچے سخت زمین ہوتی ہے اور بارش کے بعد بہت نرم ہو جاتی ہے ؛ حیض ، ایام ماہواری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[تل + چوا ، چوانا (رک) سے]

ـــ چھٹ (ـــ فت چھ) امث .

رک : تلچھٹ (پلیٹس) .

ـــ دھار اوپر دھار صف ؛ م ف .

پیہم ، مسلسل ، لگاتار ، رک : موسلا دھار .

گھٹا آسمان پر چھائی ہوئی ہے پانی تل دھار اوپر دھار برس رہا ہے .

١٨٩٩ امراؤ جان ادا ، ٦٩

اتفاق سے اس روز تل دھار اوپر دھار بہت شدت کی بارش ہوئی .

١٩٥٦ بیگمات اودھ ، ٢

ـــ دھار موسل دھار صف ؛ م ف .

رک : تل دھار اوپر دھار (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ سہارا (ـــ فت س) امذ .

(تعمیر) سطح کو ہموار کرنے کے لئے نیچے لگایا جانے والا ٹکڑا .

پتھر کو ٹھیک بٹھانے کے لیے پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے تل سہارا دیتے ہیں .

١٩٣٨ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ٣٤

[تل + سہارا (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

(قمار بازی) نیچے دبا لینا ، چھپا لینا ، غائب کر دینا .

سادہ رو تو دل کے اجلے چور ہیں
ہاتھ لے یہ مال کرتے تل گئے

١٨١٨ اظفری ، ک ، ٨

ـــ کے اوپر یا جوں کے توں فقرہ .

ایک کھیل جس میں بچے اوپر نیچے کی سطح پر کھیلتے ہیں ، اوپر والا بچہ نیچے اترتا ہے تو نیچے والا پکڑ لیتا ہے اور وہ مر جاتا ہے یعنی خارج .

کھیل اس زمانے کے یہ تھے : گوڑی ، لہرو ، کبڈی ، آنکھ مچولی ، تل کے اوپر یا جوں کے توں .

١٩٥٨ عمر رفتہ ، ٢٠

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

تہ خانہ ، زمین دوز بنا ہوا گھر ، سطح زمین پر بنی ہوئی عمارت کے نیچے بنی ہوئی عمارت ، بھونرا (اپ و ، ١ : ١١٥) .

[تل + گھر (رک)]

ـــ گھیرا (ـــ گھرا) اوپر سہرا کہاوت .

ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ (جامع اللغات) .

ـــ مل (ـــ فت م) صف .

رک : تلمل .

بدن نس دن اہے تل مل جگر پانی ہوا گل گل
شتابی لا گلے سوں مل کرم کر اب پریں مخلص

١٦٩٧ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ٣٦

ـــ منڈیا پاتال ڈھونڈیا کہاوت .

نیچی نظریں کر کے دوزخ ڈھونڈنے والا ، یعنی بہت بد معاش ہے ہر وقت شرارت کی سوچتا رہتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ منڈی اچھنا محاورہ (قدیم) .

گردن نیچی کرنا ، سر کا جھکانا .

اس کی نظر زمین پر سٹے جانے سوں تل منڈی اچھینگی .

١٧٦٥ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ـــ نظرا (ـــ فت ن ، سک ظ) صف مذ ؛ مث : تل نظری .

١. (عو) ایسا شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے یا بات کرتے وقت آنکھیں چار نہ کرے .

ایسے ہی تل نظرے تو آنکھوں کا سرمہ چرا لے جاتے ہیں .

١٨٨٣ گلشن جاں فزا ، ٥٢

٢. بد نظر جو کنکھیوں سے دیکھے (نوراللغات) .

٣. کوتاہ نظر ، وہ شخص جس کی بینائی کمزور ہو اور اس حد سے پرے کی چیز بغیر عینک کے نہ دیکھ سکتا ہو (اپ و ، ٧ : ١٠٨) .

[تل + نظر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تل (٢) (فت ت) امذ .

پہاڑ ، ٹیلا ، اونچی سطح والی زمین ؛ کھنڈرات کا ڈھیر .

اس نیچ پاکسو تاں ہے بدل
ہوئے تھے سگل جلوہ گر کوہ و تل

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٦٢

جب اس تل کے پار ہوا تو ایک شہر نظر پڑا بہت بڑا

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٨١

شہباز ہن کے گرتے ہو اپنے شکار پر
گونجیں تمھارے نعروں سے کوہ و تل و دمن

١٩٧٥ خروش خم ، ٣٥

[ع]

تِل (۱) (کس ت) امذ .

۱. ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکالا جاتا ہے یہ سفید اور سیاہ دو طرح کا ہوتا ہے اسے لوگ کھانے کے کام میں لاتے ہیں اور اس کے تیل کو بھی مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں ، کنجد .

جوار کو جوش کرکے تل ملا کر کھاتے ہیں .

۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، ۴

تل بھونے جائیں اور نمک باریک پیسا جائے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۵۰

۲. وہ نقطہ جو عموماً سیاہ رنگ کا آنکھ کی پتلی کے بیچوں بیچ ہوتا ہے ، مردم دیدہ .

آنکھ کے تل کی سیاہی مشک سے ہے کچھ زیاد
کس طرح اس کو کہیں ہم نافۂ آہو نہیں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۶

اسے دیکھیں تو دیکھیں دل کی آنکھیں
سمائے آنکھ کے کیا تل میں سہرا

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۱۱

۳. (i) چہرے بالخصوص گال پر کا سیاہ نشان ، خال .

الک بھانسی سوں پنکھی جیو پکڑنے
دکھائی گال اوپر تیل کا چارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۲

تجھ تل سے اے آفتاب طلعت　معلوم ہوں ذرہ پروری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵

زخموں پہ مرے کون کرے مشک فشانی
وہ چہرۂ شفاف کوئی تل نہیں رکھتا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۷

میں کالا آدمی گورے رخساروں کا تل بن کر اوپر کی سیٹ پر سو گیا .

۱۹۱۱ روز نامچہ حسن نظامی ، ۲۹۲

(ii) کالے رنگ کا چھوٹا داغ جو جسم پر ہوتا ہے اس کے فرق اور جگہ کی مناسبت سے اس کے بارے میں نتیجے اخذ کئے جاتے ہیں مرد کے جسم میں دائیں طرف اور عورت کے جسم میں بائیں طرف کا تل اچھا سمجھا جاتا ہے (شبد ساگر) .

۴. وہ نقطہ جہاں سورج کی کرنیں آتشی شیشے میں سے گزر کر جمع ہوتی ہیں (جامع اللغات) .

۵. (i) لمحہ ، دقیقہ ، پل .

یک تل قرار نہیں جیوں کی مرکٹ روپ ؟

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۳۶

یک تل حضور سوں ٹلتا نہیں .

۱۶۲۵ بابا فرید گنج شکرؒ (اردو کی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۲)

یک تل نہیں آرام مرے دل کو ترے باج
اے نورِ نظر دور نہ ہو میری نظر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۴۱

(ii) تل کے برابر جگہ ، بہت تھوڑی جگہ .

جتنا ہے در گزر اے زلف کج کہ صورت مار
اب ایک تل نہیں داغوں سے تن بدن خالی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۶

(iii) تل برابر وزن ، کسی چیز کی بہت ہی کم مقدار .

نہیں اتنا بھی ٹھہرجائے ذرا تیری نظر
کئی تل گھٹ کے رہا تل سے ترے دل میرا

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۳۴

۶. درمیانی نقطہ جو کسی نگ میں نوک دار اور چپٹا ہوتا ہے (اپ و ، ۴ : ۵۱) .

[س : تل तिल]

ــــ آنْجَلی (ـــ فت ا ، مغ ن ، فت ج) امث .

رک : تلانجلی (پلیٹس) .

ــــ اوٹ پہاڑ اوٹ کہاوت .

یہ کہاوت کئی طرح سے بولتے ہیں :

تل اوجھل پہاڑ اوجھل
تل کی اوٹ میں پہاڑ ہے
تل کی اوٹ پہاڑ ہے
تل کی اوجھل پربت/پہاڑ
تل کے اوجھل پہاڑ ہے

جو نظر کے سامنے نہیں گویا پہاڑ پیچھے کچھ نظر نہیں آسکتا .

وہ تجھ میں چھپ رہا تو ڈھونڈھتا ہے جا بجا اس کو
غلط فہمید چھوڑ اور تل کی اوجھل دیکھ پربت ہے

۱۷۳۰ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۶۳

غار میں گزند مار شر کنار سے بچایا ، تل کی اوٹ میں پہاڑ ہے ، جالے کی بناوٹ میں چھپایا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳

اپنے آپ کو جاننے کا ایک لگا بندھا فن ہے تل کے اوجھل پہاڑ ہے .

۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۷۷

تل اوجھل پہاڑ سنا کرتے تھے ، یہاں پہاڑ اوجھل تل ہے .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۶

اے چلو اچھا ہوا تل اوجھل پہاڑ اوجھل خوب ہوا پردہ ہوگیا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۷۹

ـــ باندھنا محاورہ .

تل بندھنا (رک) کا تعدیہ، سورج کی روشنی شیشے میں سے گزار کر اس کی کرنوں سے روشنی کا ایک نقطہ بنانا (ماخوذ : شبد ساگر).

ـــ بچی (ـــ فت ب ، شد چ) امذ .

نگینے کی سطح کے مرکز سے ملا کر بنائے ہوئے چھوٹے چھوٹے پھول ، تل کوڑی (اپ و ، ۴ : ۵۱) .

[تل + بچی (مقامی)]

ـــ برابر (ـــ فت ب ، ب) صف ؛ م ف .

(فاصلہ ، وزن ، مقدار ، اور کیفیت ظاہر کرنے کے لیے) ذرا سا ، رتی بھر ، ذرہ بھر ، مقدار قلیل ، رائی بھر ، رائی برابر .

لوگوں کو تل برابر بھی اس میں سے دینا نہیں چاہتے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۳۶

رجمنٹ کا ایک سپاہی بھی اپنی جگہ سے تل برابر نہ سرکا .

۱۹۲۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۱۴

[تل + برابر (رک)]

ـــ بَنانا (لَگانا) محاورہ .

نظر بد سے بچنے یا زیبائش کے لیے چہرے پر کسی جگہ کاجل یا سرمے سے نشان بنانا ، کاجل کی بندی لگانا .

تل بناتے دیکھ اس کوں مجھ پہ یوں ظاہر ہوا
صید کرنے کوں ہمارے رغبت صیاد ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۲

بنایا خال عارض کے تلے تل اس نے کاجل کا
ہوا پیدا اک اختر اور اس اختر کے نیچے سے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۲

ـــ بَندھنا محاورہ .

آفتاب کی کرنوں کا آتشی شیشے میں سے گزر کر ایک جگہ جمع ہونا (جامع اللغات) .

ـــ بھر (ـــ فت بھ) صف ؛ م ف .

رک : تِل برابر .

کاٹ میں بال کا چھوڑے نہ پس و پیش ذرا
اور نہ ہو تول میں تل بھر کا کم و بیش ذرا

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۷۹

ان کے سینے پر ایسے پتھر رکھ دیے گئے ہیں کہ تل بھر او کس نہیں سکتے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۴۷

[تل + بھر (رک)]

ـــ بَھر (بَرابَر) جَگَہ نَہ ہونا محاورہ .

ذراسی بھی گنجائش نہ ہونا .

کشمکش فوج سے تل بھر میدان میں جگہ نہ تھی .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۹۳

وعدۂ دید ہے آنکھیں ہیں بچھی چار طرف
آج تل بھر بھی جگہ کوچۂ جاناں میں نہیں

۱۹۱۵ جان سخن ، ۸۵

ـــ بَھر لَہُو (اَچّھا) پَہاڑ بَرابَر مُحَبَّت (نَہیں) کہاوت .

بیگانے کو دوست سے زیادہ درد ہوتا ہے اس محل پر بولتے ہیں جب کسی وقت اپنا دور کا رشتہ دار دوست سے زیادہ کام آتا ہے (نوراللغات ؛ گنجینہ اقوال و امثال) .

ـــ بُھگّا (ـــ ضم بھ ، شد گ) امذ .

کُٹے ہوئے تلوں کی مٹھائی جس میں کھانڈ یا شکر ملی ہوئی ہو .

بدایوں کے پیڑے ... کمر گاواں کے تل بھگے ، داراب نگر کی رس کھیر ، شکار کا گوشت دیہاتی تحفے ساتھ لے جایا کرتا .

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو ، ۴۷ ، ۳ ، ۴ : ۳۶

[تل + بھگا ، بھوگ (رک) سے]

ـــ پَپڑی (ـــ فت پ ، سک پ) امث .

رک : تل پٹی ؛ کھانڈ یا گڑ میں پکے ہوئے تلوں کا جمایا ہوا قتلہ (شبد ساگر) .

[تل + پپڑی (رک)]

ـــ پَٹّی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث .

رک : تل پپڑی (شبد ساگر) .

[تل + پٹی (رک)]

ـــ پِچّٹ (ـــ کس پ ، شد چ بفت) امذ .

ایک قسم کی مٹھائی جو خاص طور پر تل کوٹ کر بنائی جاتی ہے (پلیٹس) .

[تل + پچٹ (مقامی)]

ـــ پَرنی (ـــ فت پ ، سک ر) امث .

جنس صندل کی بہت سی قسموں میں سے ایک قسم کا درخت ، لاط : Pterocarpus Santalinus جس سے سرخ صندل کی لکڑی دستیاب ہوتی ہے (پلیٹس) .

[تل + پرنی (مقامی)]

— پَنچ/پیچ (— فت پ، سک ن/ی مج) امذ.

وہ تل کا پودا جسے پھول اور پھل نہ آئے (جامع اللغات).

[تل + پنچ/پیچ (رک)]

— پیڑ (— ی مع) صف.

تل پیلنے والا، تیلی (شبد ساگر).

[تل + پیڑ، پیڑنا (= پیلنا) سے]

— پیلنا ف م، محاورہ.

۱. تلوں کو کولھو میں ڈال کر تیل نکالنا.

تل پیلے جاتے ہیں تو تیل نکل آتا ہے.

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۸۸

۲. تلوں کا کچلا جانا، (کسی کو) مصیبت میں ڈالنا.

ان تلوں کو زمانے کی گردش نے پیل کر بھُر بھُری کھلی کر دیا ہے.

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۱۶

— پھوٹنے رو دینا محاورہ.

خلاف مزاج ذرا سی بات پر آنسو بہانا، پلک موتنا ہونا.

بات بات پر آگ لگے حضت بی بی کی جھاڑو پھرے، تل پھوٹتے رو دینا، ہر وقت بڑ بڑانا.

۱۹۰۰ ذات شریف، ۱۲۹

— پھوٹی آنا محاورہ.

چونٹے کا کسی مکان میں آنا (نوراللغات).

— تِل (— کس ت) امث.

۱. ہر لمحہ، ہر لحظہ، ہر گھڑی.

صدقے نبی ملاوے تل تل قطب رجھاوے

ات چھند بندی سہاوے ساریاں میں اس ہری کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۷۷

دیکھ کر خال رخ یار ہوا یوں معلوم

سفر راہ محبت میں خطر ہے تل تل

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۰۶

۲. (i) تھوڑا تھوڑا، ذرا ذرا، کم کم، آہستہ آہستہ.

سر تلک دست ستم جونہیں ترا قاتل بڑھا

خون جسم ناتوان تل تل گھٹا تل تل بڑھا

۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱ : ۸

بوسہ تو لینے کو لیا پر خوف رنجش ہی رہا

خون عاشق ناشاد کا تل تل بڑھا تل تل گھٹا

۱۹۰۵ دیوان انجم، ۳۱

(ii) سب کا سب، بڑی تفصیل کے ساتھ، رتی رتی بھر.

مولانا نے کہا . . . تمھارے حالات رتی رتی اور تل تل میرے کان تک پہنچ رہے ہیں.

۱۹۱۷ طوفان حیات، ۳۱

[تل + تل]

— تِل بھر دَھن جوڑے ساسُو بَہو کے ٹھاوَت جَھڑے نہ آنسو کہاوت.

کسی کی محنت کو خاطر میں نہ لانا، کسی کی محنت پر ذرا رحم نہ کھانا (جامع اللغات).

— تِل کا حساب/لیکھا (— کس ت، ح/ی مج) امذ.

رتی رتی کا حساب، ہر ہر جزو کا حساب، پورا اور صحیح حساب.

کھوٹی کھری جو کچھ کہے تس کا پریکھا ہے یہاں

جو جو پڑا تُلتا ہے دل، تل تل کا لیکھا ہے یہاں

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۲۴۵

آخرت کا مرحلہ ابھی طے کرنا باقی ہے جہاں تل تل اور رتی رتی کا حساب دینا پڑے گا.

۱۹۳۶ گرداب حیات، ۶۶

— تیکَھر دانہ گَھی شَکّر میں سانا کھائے بُڈّھا ہوئے جَوانا کہاوت.

تل السی اور خشخاش کو اگر گھی شکر میں ملایا جائے تو اسے کھا کر بڈھا بھی جوان ہو جائے (جامع اللغات).

— چاٹنا محاورہ.

(عو) شادی کی ایک رسم ہے کہ رخصت کے وقت دلھن کے ہاتھ میں کالے تل رکھوا کر دولھا سے چٹواتے ہیں تا کہ اس ٹوٹکے سے دولھا تمام عمر دلھن کا مطیع رہے (نوراللغات).

— چاوَری (— فت و) امث.

رک : تل چوری.

چاولوں میں تل اور شکر ملا کر کھاتے ہیں اس کو تل چاوری کہتے ہیں.

۱۸۳۸ توصیف زراعات، ۴۵

کوئی دس اُچکے تل چاوری تیار رکھ، میدان میں نکل گیا.

۱۹۵۴ اپنی موج میں، ۳۲

[تل + چاوری = چاولی (رک)]

— **چاول** (— فت و) امذ .

رک : تل چوری .

تل چاول جس کو ہندی محاورہ میں تل چوری کہتے ہیں ہندو کے دیوتاؤں پر چڑھائی جاتی ہیں .

۱۹۱۶ تاریخ کڑا مانک پور ، ۲۹

[تل + چاول (رک)]

— **چاولی** (— فت نیز سک و) امث ؛ صف .

۱. رک : تل چوری .

ہوجا پورن ہو جائے تو دس بیس چالیس پچاس جتنے تم سے بن سکیں اتنے برہمن جما دو اور تل چاول چینٹیوں کو روز ڈال دیا کرو .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۶

۲. سیاہ اور سفید ملے جلے (ڈاڑھی یا بالوں کی صفت) ، کھچڑی .

راج و فکر سے میری ڈاڑھی کے بال تل چاولی ہوگئے تھے .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۵۹۷

[تل + چاول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— **چور (سو) بجر چور** کہاوت .

جس نے معمولی سی چوری کی ہے وہ بڑی چوری بھی کر سکتا ہے ، چور چھوٹا ہو یا بڑا آخر چور ہی ہے (نوراللغات) .

— **چوری** (— و لین) امث .

ایک قسم کی ڈور (جامع اللغات) .

[رک : تل چاولی]

— **چَوری** (— فت چ ، سک و) امث .

۱. کھچڑی ، سیاہ سفید ملے جلے مثلاً دال ماش و چاول .

نیچے سے تل چوری ڈاڑھی جھانک رہی ہے .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۵

۲. تل چاول اور شکر ملا کر بنائی ہوئی مٹھائی ، رک : تل چوری .

تل چاول جس کو ہندی محاورہ میں تل چوری کہتے ہیں ہندوؤں کے دیوتا پر چڑھائی جاتی ہے .

۱۹۱۶ تاریخ کڑا مانک پور ، ۲۹

[رک : تل چاولی]

— **چُوری** (— و مع) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جس میں غالب جزو تلوں کا ہوتا ہے ، عموماً ہندو لوگ دیوتاؤں پر چڑھاتے ہیں .

ہندو . . . شربت اور تلچوری چڑھاتے ہیں .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۱۲۹

[تل + چوری ، چورنا (رک) سے]

— **دَھرنے (— رَکھنے) کی (کو) جا (— جاگا ، جاگہہ جگہ (نہیں)** کہاوت .

تھوڑی سی گنجائش ، ذرا سی جگہ ، کچھ بھی خالی جگہ .

لہ پائی خال نے اس حسن میں وہ
بہم پہنچی نہ تل دھرنے کی جاگہہ

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۱

لگا کے چوک سے اور چار سو تلک دیکھا
کہ جاگا ایک بھی تل دھرنے کی نہیں ہے ذرا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۲

ارباب صافی مذاق کا وہ ہجوم ہے کہ تل رکھنے کی جگہ نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸

ان کے لیکچر کے دن سننے والوں کا ایسا ٹھٹھ لگ جاتا کہ تل رکھنے کی جگہ نہ ملتی تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۶۵

— **رہے تو تیل نکلے** کہاوت .

اصل چیز ہونی چاہیے سب کام ہو جاتے ہیں ، روپیہ ہونا چاہیے (جامع اللغات) .

— **سفید ہونا** محاورہ .

اندھا ہو جانا (آنکھوں کے ساتھ مستعمل) .

آنکھوں کے تل سفید ہوں اے چشم مست یار
مردم بری نگہ سے جو تجھ پر نظر کریں

۱۸۵۸ دیوان امانت ، ۵۸

— **شَکری** (— فت ش ، سک نیز فت ک) امث .

۱. تل اور شکر سے بنی ہوئی مٹھائی .

شیخ تل شکری جو لائے لعل لب کے سامنے
گل کا دونا تھا مگر شاخ عدس کی تھلیاں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۰

دیر نہ لگا ، جلدی لے کر آ تل شکری نہ لانا گڑ کی گجک لانا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۲

۲. (ہو) شادی کے دن کی ایک رسم ہے کہ جب دولھا دلھن کے پاس جاتا ہے تو ہتھیلی پر تل اور شکر رکھتے ہیں جسے دولھا سات مرتبہ چاٹتا ہے (نوراللغات) .

۳. گزک (نوراللغات) .

[تل + شکر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کا پَہاڑ اور مَیل کا بَیل　فقرہ .

رک : مَیل کا بَیل ، بات کا بتنگڑ ، معمولی سی بات کی بہت زیادہ اہمیت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل .

تل کا پہاڑ اور میل کا بیل ممکن نہیں جہاں سوئی رکھنے کی جگہ نہ ہو وہاں قدم ٹکنا محال ہے .

۱۹۱۷　　سنجوگ ، ۹۴

ــ کا پَہاڑ بَنْنا　محاورہ .

رک : بات کا بتنگڑ بننا ، ذراسی بات کا بہت بڑا بن جانا .

یہ عیوب میکے ہی میں میل کا بیل اور تل کا پہاڑ بن چکے تھے .

۱۹۳۶　　گرداب حیات ، ۲۸

ــ کا پہاڑ کَرْنا　محاورہ .

معمولی بات بڑھا چڑھا کر بیان کرنا یا ظاہر کرنا .

بہت سے نامہ نگار جو بات کا بتنگڑ بنا کے اور تل کا پہاڑ کر کے لکھا کرتے تھے روسیوں کے تنخواہ یاب تھے .

۱۹۲۸　　حیرت ، مضامین ، ۷۹

ــ کالَک　(ــ فت ل) امذ .

بدن کا سیاہ خال یا مسہ ؛ وہ آدمی جس کے بدن پر یہ خال ہو (جامع اللغات) .

[تل + کالک (رک)]

ــ کَٹ　(ــ فت ک) امذ .

تل کے پھول کا زیرہ ، زرگل (پلیٹس) .

[تل + کٹ (رک)]

ــ کُٹ　(ــ ضم ک) امذ .

رک : تل بُھگا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[تل + کٹ ، کوٹنا (رک) سے]

ــ کَچْری　(ــ فت ک ، سک چ) امث .

اگر تلوں کو مقشر کر کے بھون کر کوٹ لیں مگر روغن نہ نکالیں تو ہندوستان میں اس کو تل کچری کہتے ہیں (خزائن الادویہ ۳ : ۱۸۰) .

[تل + کچری (رک)]

ــ کَڑی　(ــ فت ک) امث .

رک : تل بھی ، تلکڑی (بندش) (اپ و ، ۴ : ۵۴) .

ــ مَیور　(ــ فت م ، و مج) امذ .

مور کی نوع میں ایک قسم کا پرندہ جس کے جسم پر تل کے مانند کالے نشان ہوتے ہیں (پلیٹس : شبد ساگر) .

[تل + س : میور मयूर]

ــ نَگی　(ــ فت ن) امث .

پت (کھانڈ یا گڑ کا تار بند قوام جو ٹھنڈا ہو کر جم جائے) کی نہایت باریک بنائی ہوئی پنڑیاں یا گلاس جس پر کہیں کہیں تل اور الائچی دانہ چپکادئے جاتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۲۰۴) .

[تل + انگ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

تِل (۳)　(کس ت) امذ .

تیل (رک) کی تخفیف .

تل ، ماش اور ٹکے تصدق کو .

۱۸۸۵　　بزم آخر ، ۶۰

تُل　(ضم ت) .

(الف)　صف .

یکساں ، برابر (مرکبات میں مستعمل) جیسے تل بیٹھنا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

(ب)　امث .

۱. ترازو (قدیم) .

سب طرح پورا ہے معشوق کے تاو بھاو میں
ہم نے تولا ہے تجھے من میں بنا تل چشم سے

۱۷۳۰　　دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۹۳

تل لگائی جس نے اور پورا نہ تولا وزن کو
ہو گیا برباد کوئی دن میں جنس و تُل سمیت

۱۸۶۴　　دیوان حافظ ہندی ، ۱۸

۲. ایک پلے میں خود بیٹھ کر اور دوسرے میں خیرات کے لیے سونا چاندی یا کوئی اور شے ہم وزن رکھ کر تلنے کی رسم .

یہ سمجھا ہر منجم برج میزان میں قمر آیا
جو تل کے واسطے بیٹھا کبھی وہ مہ ترازو میں

۱۸۵۴　　دفتر فصاحت ، ۱۲۰

۳. (نجوم) رک : تُلا (۲) .

تمھارے حسن کا پلّہ ہے مہر و ماہ سے بھاری
زمین و آسمان کا فرق ہے میزان سے تل سے

۱۸۷۲　　فیض نشان ، ۲۶۷

۴. بہت زیادہ دھت ، چور .

ایک شخص شراب کے نشے میں تل آدھی رات کے وقت بازار میں ایک تھم سے ٹیکا لگائے کھڑا تھا .

۱۹۲۵　　لطائف عجیبیہ ، ۱ : ۹۳

۵. تُلنا (رک) سے .
قسمت جس کی پلۂ ارض و سما میں تل نہیں سکتی .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۷
[सं तुल्य : س : تلیہ]

ـــ اَرْتَھک (ـــ فت ا ، سک ر ، فت تھ) صف .
ہم معنی لفظ، یکساں معنی رکھنے والا لفظ، مترادف (پلیٹس) .
[تل + ارتھک (رک)]

ـــ بِٹھانا محاورہ .
تل بیٹھنا (رک) کا تعدیہ ؛ ہموزن کرنا ، بالمقابل کرنا .
چشم ساغر جو چشم میزاں ہو تل بٹھاؤں میں دختر رز کو
۱۶۵۷ گلشن عشق (مہذب اللغات)
تل بٹھانا ہے فلک منظور کس دلخواہ کا
برج میزاں میں نہیں بے وجہ آنا ماہ کا
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶

ـــ بَیْٹھنا محاورہ .
۱. سیدھا ہو کر یا جم کر بیٹھنا کہ کسی طرف جھکاو نہ ہو .
کیا فصل گل میں گلچیں کھل بیٹھتی ہے بلبل
میزان شاخ گل پر تل بیٹھتی ہے بلبل
۱۸۳۹ نکہت (نوراللغات)
۲. ہم وزن ہو کر یا ہونے کے لیے بیٹھنا ، کسی کو اس کے ہم وزن شے خیرات کرنے کے لیے تولا جانا (امیروں ، راجاؤں اور بادشاہوں میں دستور تھا کہ جشن کے موقع پر وہ ترازو میں ایک طرف آپ بیٹھ جاتے اور دوسری طرف سونا چاندی جواہرات یا کوئی قیمتی شے ہموزن رکھ کر خیرات کیا کرتے تھے) .
تو جو تل بیٹھے تو پلّے چاہیے ہوں مہر و ماہ
ایسی میزاں کے تئیں لازم ہے پاسنگ فلک
۱۷۵۰ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۱۶
تل بیٹھے آپ روپ برہمن کی ان پڑی
صدقے کے پُتلے سے بُت آذر بدل گیا
۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۳۵

ـــ پَڑنا محاورہ .
رک : تلنا ، آمادہ ہو جانا ، کسی کام پر پوری طرح متوجہ یا تیار ہو جانا .
موقع تو یہ میل جول کا ہے تم جنگ پہ تل پڑیں یہ کیا ہے
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۲۳
مگر حسن شوخی پہ خود تل پڑا
یہ رخ ہو کے بے چین خود کھل پڑا
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۹

ـــ تُل کے چَلْنا محاورہ .
قدم جما جما کے رکھنا ، سنبھل سنبھل کر چلنا ، اٹھلا کر چلنا .
اکڑ کر جس گھڑی یہ نوجوان تل تل کے چلتے ہیں
قدم کی خاک ان کے عاشق اپنے منہ سے ملتے ہیں
۱۷۳۸ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۲۳

ـــ جانا محاورہ .
۱.(i) رک : تل پڑنا ، (کسی کام پر) آمادہ ہو جانا ، تیار ہو جانا .
طبل جنگ بجوایا دونوں لشکر لڑنے پر تل گئے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۸۵
اندھا دھند کسی شخص یا کسی قوم کی مدد کرنے پر تل جاتے ہیں .
۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۵۵
(ii) (لڑائی وغیرہ کا) ہم پلّہ ہونا ؛ متوازن ہونا ؛ ترازو ہونا .
جب تل گئی لڑائی ترازو کی تول میں
باٹوں سے باٹ ٹوٹے دھڑوں سے دھڑے لڑے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۶
۲. اندازہ ہو جانا ، دیکھ کر اچھا برا پہچان لینا .
نفع نقصان نظر میں تل جاتا تھا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳

ـــ کَر (کے) م ف .
آمادہ ہو کر ، جم کر ، تیار ہو کر .
بیگم صاحبہ بندوق تان کر اور میں "اللہ خیر کرنا" کہنے کو یوں تل کر بیٹھ گئے کہ کوئی دس منٹ تک جیسے ہم دنیا ہی میں نہ تھے .
۱۹۳۰ مضامین ملا رموزی ، ۸۳

ـــ کی تَرازُو (ـــ فت ت ، و مع) امث .
رک : تل معنی نمبر ۲ (ماخوذ : نوراللغات) .

تَلا (۱) (فت ت) امذ .
۱. (i) کسی برتن وغیرہ کا نچلا حصّہ ، پیندا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .
(ii) وہ مٹی جو ہانڈی یا پتیلوں وغیرہ کے پیندے پر چڑھائی جاتی ہے .

سیہ موں اتھا جیوں ہنڈی کا تلا
اریک گال کالا دسے جیوں توا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق)، ۹۴

۲. جوتی کے نیچے کا حصّہ جو زمین سے لگتا ہے، سول.
ان جوتوں کا تمام تلا زمین پر لگتا ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۳۰

جس کو اس ملک میں چپل کہتے ہیں یہ صرف ایک تلا ہوتا تھا جس میں تسمے لگے ہوئے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۱

۳. تلوا .

زبس نرم ہیں پانو کے اس تلے
کہ ریشم پہ رکھتے ہیں الھتے چلے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۴

۴. (آراکشی) تختوں کے گٹھے کے جُڑے ہوئے سرے جو مُٹھا بندھا رہنے کو قریب پانچ چھ انچ بغیر چرے چھوڑ دیئے جاتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۲۰) .

[س : تل + کہ : तल्ला + का]

— بیلی (— ی مج) امث .

رک : تلاملی .

میں جانوں آج آفس کا معائنہ ہونے والا ہے جبھی یہ تلا بیلی ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۹۹

— پٹی لگی ہونا محاورہ .

کسی گھر میں کئی اموات پیاپے ہونا یا کسی آبادی میں کسی متعدی مرض کا پھیلنا جس میں لوگ کثرت سے مر رہے ہوں (فرہنگ اثر) .

— توپ (— و مج) امث .

(عو) دوڑ دھوپ ، شور، پکار ، اودھم .

اب دیکھو چاروں طرف تلا توپ ڈال رکھی ہے ، ایک ایک سے کہہ رہی ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۹۰

اف : ڈالنا ، کرنا ، مچانا ، ہونا .

[تلا + توپ (رک)]

— چڑھانا/چڑھوانا محاورہ .

۱. (عو) پانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی کی لپائی کرنا تاکہ آگ سے کسی قدر محفوظ رہے .

پتیلیوں پر دوسرے تیسرے دن تلا چڑھوا دیا کرو .

۱۸۷۴ مجالس النسأ ، ۱ : ۸۵

۲. (جفت سازی) جوتے میں تلا لگانا ، سول چڑھانا .

جوتا بنانے والے کام . . . مل کر انجام دیتے ہیں . . . ایک گروہ تلا چڑھاتا ہے دوسرا گروہ ایڑی لگاتا ہے .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۳۰

— دینا محاورہ .

پانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا تاکہ آگ سے کسی قدر محفوظ رہے (نوراللغات) .

— ملی (— فت م) امث .

رک : تل ملی ، اضطراب ، بےچینی ، کھلبلی ، گھبراہٹ ، جلدی .

جب کف پا میں یار کے غیر نے واں ملی حنا
یاں دل پائمال پس کرنے لگا تلا ملی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۷

سب سے زیادہ جعفری کو تلا ملی ہے .

۱۹۲۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۴۲

اف : پڑنا ، کرنا ، لگنا ، مچنا ، ہونا .

[تلا + ملی (رک)]

تَلا (۲) (فت ت) امذ .

رک : پر تلا نیز رک : تل معنی نمبر ۵ .

آنسو میرے سینے پر اس قدر جاری ہوئے کہ میری تلوار کا تلا تر ہو گیا .

۱۹۲۸ سلوم ، افادات سلیم ، ۲۰۷

تِلّا (کس ت) امذ ؛ ~ تِلہ ، تِلّہ .

۱. سونا ، طلا (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. (i) ٹھپّا .

تلا مست ، طُرا مست ، دھری مست ، دھڑی مست
شکر مست ، چمن مست ، ہنسن مست ، پری مست

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۷

(ii) پگڑی وغیرہ کا سنہری فیتہ یا گوٹ (پلیٹس) .

۳. مرہم ، ضماد ، لیپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ا : < ع : طلا (رک)]

— دانی امث .

رک : تلے دانی (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[تلا + دانی ، لاحقۂ ظرف (رک)]

تُلا (۱) (ضم ت) امث .

۱. ترازو ، کانٹا ، رک : تُل (۲) .

کون سے دھرم کی تُلا میں تولا گیا ہے .

۱۹۲۱ ہتنی پرتاپ ، ۳۰

۲. (نجوم) برج میزان ، ساتویں راس .

راسوں کی طرف دھیان لگایا ، . . . تلا پر چھک دھن کنبھ پر گیان دوڑایا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹

یہ باتیں سن کر اس وقت کا زائچہ کھینچا اور کہا کہ مائی لڑکی کا ناؤں کہا ہے ؟ وہ بولیں راحت زمانی اس نے کہا تو تلا راس ہوئی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۷

۳. توازن قائم رکھنے میں قوتوں کا ایک نظام (پلیٹس) .

۴. پرانے زمانے کی ایک تول جو سو پل یا پانچ سیر کے لگ بھگ ہوتی تھی (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۵. اناج وغیرہ ناپنے کا برتن (شبد ساگر) .

[س : تلا तुला]

ـــ بیج / وِیج (ـــ ی مع) امذ .

ایک درخت (Abrus Precatorius) کا سرخ بیج جو سونا چاندی وغیرہ تولنے کے کام آتا ہے جس کا معیاری وزن ایک رتی ہوتا ہے ، رتی ، رتک ، گھونگچی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[تلا + بیج / ویج (رک)]

ـــ پَرِیکشا (ـــ فت پ ، ی مع ، سک ک) امث .

(ہندو) مجرم یا بے گناہ معلوم کرنے کا ایک طریقہ مجرم کو پہلے تولتے ہیں پھر منتر پڑھ کر دوبارہ تولتے ہیں اگر وزن کم ہو جائے تو بے گناہ ورنہ گناہ گار (جامع اللغات) .

[تلا + پریکشا (رک)]

ـــ دان امذ .

خیرات جو کسی شخص کے ہم وزن دی جائے (ایک رسم جس میں کسی شخص کو ترازو کے ایک طرف بٹھا کر اور دوسرے پلڑے میں سونا چاندی یا غلہ وغیرہ رکھ کر تولتے ہیں اور پھر خیرات کرتے ہیں ، یہ دستور عموماً بادشاہوں اور راجاؤں میں رہا ہے) ، رک : تل معنی نمبر ۲ .

تلا دان میں منوں سونا اور جواہرات چڑھتا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۸۸

ان کا میں حسن عقیدت سے تلا دان کروں
ہران پیارے کو نئے رنگ سے مہمان کروں

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۲۳

[تلا + دان (= خیرات) (رک)]

ـــ راس امث .

رک : تلا معنی نمبر ۲ .

تلا راس میں جو جنم پاوے پیشہ وران و بقالان اور تجاران سے دوستی رکھے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۳۶

[تلا + راس (رک)]

ـــ کوٹھی (ـــ و مج) امث .

پاؤں میں پہننے کا ایک زیور ؛ دس کروڑ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تلا + کوٹھی (رک)]

ـــ کوش (ـــ و مج) امذ .

رک : تلا پریکشا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تلا + کوش (رک)]

ـــ لَگَن (ـــ فت ل ، گ) امث .

(نجوم) سورج کا برج میزان میں داخل ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تلا + لگن (رک)]

تُلا (۲) (ضم ت) صف مذ ؛ مث : تُلی .

تلنا (رک) کا حالیہ تمام .

وہ مجھے نکالنے پر تلی ہوئی ہے .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۴۷

ـــ بیٹھا ہونا محاورہ .

کوئی کام کرنے کے لیے آمادہ و تیار ہونا .

تلا بیٹھا ہوں کسی سلسلے میں چوٹ کروں گا .

۱۹۱۸ مکاتیب مہدی ، ۱۹

ـــ رَکھنا محاورہ .

ترازو کے دونوں پلوں کو برابر رکھنا ؛ توازن قائم رکھنا .

پیغمبر صاحب ابوبکرؓ اور علیؓ دونوں کے پلوں کو برابر تلا رکھتے تھے .

۱۹۰۷ امہات الامۃ ، ۱۲۰

— رہنا محاورہ .

۱. رک : تل بیٹھنا ، تیار رہنا ، آمادہ رہنا .

فوجدار کو اس کی گستاخی پر بڑا غصہ آیا کہا اچھا پھر ہو جائے یہاں ہر دم تلے رہتے ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۲۲

ہر بہانے اسی پر تلا رہتا کہ عشرت کوئی فرمائش کرے اور وہ فوراً پوری کی جائے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۷۸

۲. متوازن رہنا ، برابر رہنا .

اگر دوسری شاخ میں بھی پانی کی عمودی بلندی پہلی شاخ کے برابر ہو جائے گی تو دونوں شاخوں میں پانی کا وزن تلا رہے گا .

۱۸۸۹ مبادی العلوم (ترجمہ) ، ۳۶

— کھڑا ہونا محاورہ .

(برسنے کے لئے) تیار ہونا ؛ آمادہ ہونا ، تیار ہونا .

گھنگھور گھٹا تلی کھڑی تھی   پر بوند ابھی نہیں پڑی تھی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۳۹

— (ہوا) ہاتھ صف .

جنچا ہوا یا بھرپور وار .

اپنی بیوی پر بھی ایسا تلا ہوا ہاتھ دیا کہ راہی ملک عدم ہوئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸

— ہونا محاورہ .

۱. (کسی کام کے کرنے پر) آمادہ ہونا ، تیار ہونا .

ساقی بغیر سوکھ کے کانٹا ہوئے مگر
رونے پہ ہم تلے ہوئے ہیں ابر تر کے ساتھ

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۲۵

۲. ضد کرنا ، مصر ہونا ، آمادہ ہونا .

یہ اس پر تلی ہوئی ہے کہ مہذب قوموں کی طرح یہ بھی اپنا قومی وقار دنیا کی نگاہ میں قائم کرے .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۳۷

تُلا (۳) (ضم ت) امذ ؛ ~ تولا .

بیل گاڑی کے دُھرے یا دُھری کی سنبھال کی اڑواڑیں جو دُھری کے وزن کو سہارے اور سادھے رہتی ہیں یہ اڑواڑیں اسیے کے باہر کے رخ پر قینچی کی صورت کھڑی ہوئی لگی رہتی ہیں جن کے نیچے کے سروں میں دُھری کا سرا بطور کیلا پھنسا رہتا ہے ، بانک ، تلاوا ، تُلا (اپ و ، ۵ : ۱۲۰) .

[مقامی]

تِلّا (۱) (کس ت ، شد ل) امذ .

۱. سنہری گوٹا کناری وغیرہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. پگڑی کے طلائی سرے .

خورشید کی کرن سے نہیں کم دلا تو دیکھ
خوبوں کی پگڑیوں کے یہ تلے سمجھ سمجھ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۵

۳. سونے کا دھاگا یا تار ؛ طلائی کام ؛ سنہری جھالر (جامع اللغات) .

[رک : طلا]

تِلّا (۲) (کس ت ، شد ل) امذ .

(عو) تِلی (رک) سے (ماخوذ : جامع اللغات) .

— کُودَن کرنا محاورہ .

(عو) طعن و تشنیع سے دل جلانا ؛ ستانا ، دق کرنا کلیجہ گودنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۳ ؛ لغات النسا) .

تِلّا (۳) (کس ت ، شد ل) امذ .

توبہ کا تابع ، (رک) توبہ تلا کرنا .

کہیں بچہ پیدا ہوا ہے چھٹی چِلّا ہے کہیں پیٹ گرا ہے توبہ تلّا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

تُلّا (ضم ت ، شد ل) امذ .

۱. دُم چھلّا .

شاعر ہوا ہے فدوی کیا شاعروں کا تُلا
مادہ وہ زن تخلص یاروں کا مسخرلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۵

۲. رک : تُلا (۳) (اپ و ، ۵ : ۱۲۰) .

[مقامی]

تَلاتَل (فت ت ، ت) امذ .

زمین کا چوتھا طبقہ ؛ (ہندو) چوتھا نرک ، دوزخ کے سات حصوں میں سے چوتھا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : تلاتل तलातल]

تَلاثا (فت ت) امذ .

زیریں حصہ ، رک : تلوٹی .

روایت میں یوں آیا ہے کہ ابوالوحداح کے دو باغ تھے ایک مدینے کے تلاٹے اور دوسرا آپراٹے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۱۲۸

تَلاجی (فت ت) امث .

تلی ہوئی بھاجی (سبزی)

کھٹے کی تلاجی . . . گاجر کا لچھا اور طرح طرح کی چیزیں پک رہی ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۵

[تلا ، تلنا (رک) سے + جی (= بھاجی) (رک)]

تَلاحُق (فت ت ، ضم ح) امذ .

خلط ملط ، میل ، آمیزش .

اسالیب بیان میں تلاحق افکار کے سبب رفتہ رفتہ بہت وسعت اور لطافت پیدا ہو گئی .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۳۴

[ع]

تَلادانی (فت ت) امث .

تلا (رک) کا تحتی ، رک : تلے دانی (ہاپٹس) .

تَلار (فت ت) م ف .

تلے ، نیچے .

اس پانچ گز زمین سوں تلار آترے تو عبودیت کی بنڈی کاڑے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۵

جس کے سر پر طمع کا بھار ، اس کا سر دائم تلار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷

شہ گیا ایک سکے جھاڑ تلار   سبز و خرم او ہوا مثل بہار

۱۷۷۲ بشت بہشت ، ۴ : ۵۲

[تل (رک) سے]

تَلازُم (فت ت ، ضم ز) امذ .

۱. وابستگی ، باہم لازم ہونا .

اتنا تو تلازم رکھو الفاظ کا ملحوظ
ہے پنجہ و ناخن نہ لکھو دودھ کو تم شیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۶

دونوں وصفوں کو تلازم ہے یعنی ایک دوسرے کو لازم ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۰

اس غلطی کو رفع کیا کہ نبوت اور معجزے میں تلازم ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۸۵

۲. رک : تلازمہ (قدیم) .

شعر کا تلازم گہر دار ہے   سنورنا طبیعت کوں ناچار ہے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۳

[ع]

ـــ اختیاری کس صف (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ .

لازم قرار دینے یا نہ دینے کا اختیاری عمل .

یہ ماننا پڑے گا کہ تلازم اختیاری کا عمل غزل کی حدود میں پوری وسعت کے ساتھ موجود ہوتا ہے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۲۳۹

[تلازم + اختیاری (رک)]

ـــ بِالتَّعاقُبِ فِی الزَّماں (ـــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، ضم ق ، کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ز بفت) امذ .

(نفسیات) وقت میں ایک دوسرے کے فوراً بعد ظاہر ہونے والے تصورات یا ارتسامات کا باہمی تلازم .

قدیم تلازمی نفسیات نے تلازم کی تمام مزعومہ صورتوں کو تلازم بالتعاقب فی الزمان یا مقارنت زمانی کی صورت میں تحویل کر دیا تھا .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۵۴۳

[تلازم + ب (رک) + رک : ال (ا) + فی (رک) + رک : ال (ا) + زمان (رک)]

ـــ بِالْمُشابَہَت (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، کس ب ، فت ہ) امذ .

(نفسیات) مشابہت کی بنا پر تلازم ، روایتی تلازمی نفسیات (رک) میں ادراک کا نام .

اس میں اس کا نام "تلازم بالمشابہت" ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۵۲۷

[تلازم + رک : ب + رک : ال (ا) + مشابہت (رک)]

ـــ بِالْمَعْنی (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع) امذ .

(نفسیات) معنی کی بنا پر تلازم .

ایک طرف اس میں حقیقی فکری جزو یا تلازم بالمعنی ہوتا ہے اور دوسری طرف عادتی جزو .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۵۳۰

[تلازم + رک : ب + رک : ال (ا) + معنی (رک)]

ــــِ خیال/خیالات کس اضا (ـــ فت خ) امذ .

(نفسیات) ذہن میں کسی شے اور اس کے متعلق خیالات کا تعلق ، خیالات کا سلسلہ وار (کسی تعلق کی بنا پر) آنا ، انگ : Association of ideas .

تحلیل نفسی کی حالت میں جب مریض کسی اہم خبط کو چھونے کے قریب ہوتا ہے تو وہ اس سے گریز کرتا ہے آزاد تلازم خیال دیتے دیتے رک جاتا ہے .

۱۹۶۰ مذہب ، تہذیب ، موت ، ۹۱

[تلازم + خیال/خیالات (رک)]

تلازمہ (فت ت ، کس ز ، فت م) امذ .

۱. مضمون کی رعایت سے الفاظ کا استعمال جو صنعت شعری میں داخل ہے ، کسی چیز کے سارے یا بعضے لوازم کو دوسرے مطلب میں ایسی خوشنمائی کے ساتھ ادا کرنا کہ کوئی لفظ ان لوازم کا بے محل یا بے معنی نہ ہو (انشائے بہار بے خزاں ، ۶۶) .

بھاتا ہے اس کو شیر و شکر کا تلازمہ
رکھتا ہے اپنے دانت وہ شیریں دہن مفید

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۹۷

سبحان اللہ جہاں جس رنگ کا تلازمہ باندھا اس کی تصویر کھینچ دی ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۵۴

۲. لازم ہونے والی بات ، لازمی حصہ .

بنی اسرائیل نے مصر میں ... قیام کرنے کی بدولت مصریوں سے حیات بعدالممات کا تصور اور اس کا تلازمہ یعنی جزا و سزا کا عقیدہ اکتساب کرلیا ہوگا .

۱۹۷۲ روح اسلام (ترجمہ) ، ۳۱۵

ف : باندھنا ، ہونا .

[ع]

تلازُمی (فت ت ، ضم ز) صف .

تلازم (رک) سے منسوب .

یہ تلازمی رقبہ جات احساسی رقبہ جات کے ارد گرد ہوتے اور ان کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں .

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۲۳

[رک : تلازم + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــِ نفسیات (ـــ فت ن ، سک ف ، کس س ، شد ی) امث .

(نفسیات) یہ ، تصوری نفسیات ، کی ایک شاخ ہے جس کی رو سے تمام تجربہ ایک سلسلۂ ، تصورات ، ہے اور یہ تصورات باہم مربوط یا متلازم ہوتے ہیں اور ان ہی روابط کی وجہ سے ایک ، تصور ، دوسرے کو شعور میں کھینچ لاتا ہے انگ : Associational psychology (ماخوذ : اساس نفسیات ، ۲۳) .

تلازمی نفسیات جس کا انگلستان میں مدت تک دور دورہ رہا لاک اور ہیوم کی بنا کردہ تھی .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۲

[تلازمی + نفسیات (رک)]

تلازُمِیَّت (فت ت ، ضم ز ، کس م ، شد ی بفت) امث .

(نفسیات) تلازم (رک) کا اسم کیفیت تلازمی نفسیات (رک) کا مسلک یا نظریہ .

ان کے مقابلہ میں نفسیات کے مسلک تلازمیت کے قائلین گرد ہو گئے ہیں .

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۶

[رک : تلازم + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

تلازُمِیَّہ (فت ت ، ضم ز ، کس م ، شد ی بفت) صف .

تلازمی (رک) سے منسوب ، (نفسیات) تلازمی نفسیات (رک) کا قائل یا ماننے والا (فرائڈ وغیرہ) .

بارٹلے (جو منجملہ پہلے تلازمیہ کے تھا) نے ان روابط اور تمام کھینچا تانی ... کو شعور میں لانے ... کی طرف منسوب کیا .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۳

[رک : تلازمی + ہ ، لاحقۂ نسبت]

تَلاسْنا (فت ت ، سک س) ف م (قدیم) .

سہلانا .

گر کوئی ترا جو تن تلاسے
یا چھوٹی لڑتسنک نہاسے

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۴

[مقامی]

تلاش (فت ت) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. کھوج ، سراغ ، ڈھونڈنا ، جستجو .

گلچہرہ اسے پوچھتی ہے کہ اس کا تلاش کس طرح چاہیے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۸

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی تلاش میں دوڑے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۱

جنگل میں جاتے تو لڑکے ان کی تلاش میں نکلتے .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۱۷

۲. آرزو ، خواہش ، طلب .

جس طرح ہے عندلیبوں کو گلستاں کا تلاش
اس طرح سے ہی ہے مجکو سیرخوباں کا تلاش

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۶۲

جسے تلاش ہے مضمون کی جانتا ہے وہ
کہ ہے تلاش سے سب کی جدا ظفر کی تلاش

۱۸۴۵ کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۱۸

۳. (ادب) تحقیق ، کرید .

ان بزرگوں نے پہلی قسم کے عالموں کی مانند ہمت نہیں ہاری اور تلاش و تفتیش سے باز نہیں رہے .

۱۸۷۰ خطباتِ احمدیہ ، ۵۵۹

پڑھنے والوں میں جو صاحب اس طرزِ کلام کی خوبیوں کو سمجھ لیں گے وہ تو میری تلاش کی ضرور داد دیں گے .

۱۹۱۴ صلائے عام ، دہلی ، اکتوبر ، ۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : > ت : تلاشی (۱) (رک)]

— آب و دانہ کس اضا (— و مج ، فت ن) امث .

روزی یا نوکری کی جستجو ، رزق کا ڈھونڈنا .

وہ نور کا تڑکا ، نسیمِ سحر کا چلنا ... رقصاں مور طائروں کا اپنے اپنے کاشانوں اور آشیانوں سے تلاشِ آب و دانہ میں تال مار کر اڑنا .

۱۸۸۲ طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۶

اس ننھے سے کیڑے کی زندگی ... موسم گرما شروع ہوتے ہی تلاشِ آب و دانہ میں نکل کھڑی ہوتی ہیں .

۱۹۳۰ چیونٹی کی کہانی ، ۱۱

[تلاش + آب و دانہ (رک)]

— حق کس اضا (— فت ح) امث .

سچائی کی تلاش ، حقیقت کی جستجو ، خدا کی تلاش .

ان کی عمر کا بہت بڑا حصہ تلاشِ حق میں گزرا .

۱۸۹۹ حیاتِ جاوید ، ۲ : ۲۵۰

اس دلربائی کی سعادت سے تو وہ غالباً اس وقت سے معذور ہیں جب سے ان کو تلاشِ حق کی ضرورت محسوس ہوئی .

۱۹۳۰ مضامینِ رشید ، ۲۶۸

[تلاش + حق (رک)]

— روزگار کس اضا (— و مج ، سک ز) امث .

(رک) تلاشِ آب و دانہ .

تلاشِ روزگار یا حصولِ روزگار کے بعد جو لوگ یہاں آتے ہیں ان کا حال اپنے سفارت خانوں کو معلوم ہونا چاہیے .

۱۹۷۳ زندگی ، ۱ اکتوبر ، ۵

[تلاش + روزگار (رک)]

— روزن (— و لین ، فت ز) امذ .

نالی وغیرہ کا اتنا بڑا سوراخ جس میں سے آدمی گزر سکے ، مانس موکھا (Manhole) .

نالی کے ہر ایسے مقام پر جہاں اس کا رخ بدلتا ہو ایک تلاش روزن یا مانس موکھا بنا کر اس کے منہ کو ڈھکن سے ڈھاک دیا جاتا ہے .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۲۳۸

[تلاش + روزن (رک)]

— کار صف .

۱. تلاش کرنے والا ، جستجو کرنے والا ، ڈھونڈنے والا .

ایک تلاش کار بہت سے ان مقامات تک جہاں متعدد کتب خانے ... موجود ہیں ، بہت تھوڑا وقت صرف کر کے آمد و رفت جاری رکھ سکتا ہے .

۱۹۳۲ تختِ طاؤس ، ۱۱

۲. جستجو کا عمل کرنے والا .

یعنی تلاش کار آوازوں کو باہر بھیجنا اور ان کی گونجوں سے دور کے معروضات کا پتہ چلانا .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۳

[تلاش + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— کارانہ (— فت ن) صف .

تلاش کار (رک) سے منسوب .

ایسے کردار کو اکثر اوقات عام فعلیت یا عام تلاش کارانہ کردار کہتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۳

[تلاش + کار (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

— معاش کس اضا (— فت م) امث .

رک : تلاشِ آب و دانہ .

کہیں باہر نکل کر تلاشِ معاش کروں .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷

[تلاش + معاش (رک)]

— میں رہنا محاورہ .

چھان بین کرنا ، جستجو میں رہنا ، فکر کرنا .

وہ ہمیشہ کسی بڑے کام کی تلاش میں رہتے تھے .

۱۹۲۸ حالاتِ سرسید ، ۸۳

تَلاشْنا (فت ت ، سک ش) ف م .

تلاش کرنا ، ڈھونڈنا ، سراغ لگانا .

اگر اس کا وطن پہاڑوں سے خالی ہوا تو جنگل یا غار تلاشنا .

۱۹۴۴ نقش و نقاش ، ۳۸

[تلاش (رک) سے]

تَلاشی (۱) (فت ت)

(الف) صف .

۱. تلاش کرنے والا ، ڈھونڈنے والا ، متلاشی (رک) .

عاشق بہت ہیں تیرے گلی میں ہی کشتنی ہوں
میرا عبث بھرے ہے تو ہر طرف تلاشی

محب دہلوی ، د ، ۲۹۹ ۱۷۹۲

تلاشی تھا ہر طرف بہر شکار
ہرن اس میں آیا نظر ایک بار

بہار دانش ، طپش ، ۱۵ ۱۸۰۲

۲. طالب ، آرزو مند .

عیش و راحت کے تلاشی ہیں یہ سارے بیدرد
ایک ہم کو ہے یہی فکر کہ آزاد کہاں

یقین ، د ، ۳۰ ۱۷۵۵

نے بت کدہ ہے منزل مقصود نہ کعبہ
جو کوئی تلاشی ہو ترا آہ کدھر جائے

میر ، ک ، ۳۲۰ ۱۸۱۰

ذرہ کے طالب کو خورشید جلوہ دکھائے ، قطرے کے آرزو مند کے سامنے دریا لہرائے ، بلور کے تلاشی کو الماس ملے .

بے خبر ، انشائے بے خبر ، ۷۳ ۱۹۰۵

(ب) امث .

۱. کسی پوشیدہ یا گم شدہ چیز کی جستجو میں جھاڑا لینا ، پڑتال ، دیکھ بھال .

اگر پہلے کی تلاشی لیتے تو کیا عجب تھا کہ آپ کے بھائی حیلہ سمجھ جاتے .

تہذیب الایمان ، ۵۱۵ ۱۸۶۶

صرف قید اور تلاشی سے بری کیے گئے تھے .

شخصی قانون بین الاقوام ، ۴۳۰ ۱۹۳۰

۲. ڈھونڈنا .

میری یہ رائے ہے کہ اس کی تلاشی کو ایک محکمہ رشوت ستانی کا علیحدہ کیا جاوے .

مرقع تہذیب ، ۱۴ ۱۸۸۰

۳.(i) مال مسروقہ یا چھپائی ہوئی چیز حاصل کرنے کے لیے کسی شخص کی جیبیں وغیرہ ٹٹولنا ، جامہ تلاشی ، جھاڑا .

امتحان بہت سخت ہوتا ہے پہلے طالب علم کی تلاشی لیتے ہیں کہ کوئی کتاب کاغذ پتر اس کے پاس نہ ہو .

نصیحت کا کرن پھول ، ۸۹ ۱۸۶۴

کون مہمان ہو کے آئے گا یوں تلاشی جو دے کے جائے گا

داغ ، فریاد داغ ، ۱۱۴ ۱۹۰۵

(ii) (قانون) چوری کا مال یا خلاف قانون شے برآمد کرنے کے لیے کسی کے مکان کی پڑتال کرنا ، خانہ تلاشی .

شیخ دھومی کے ہاں ہوئی چوری ، تلاشی ان کے ہاں ابھی ہوئی .

صبح زندگی ، ۸۴ ۱۹۰۸

(iii) (قانون) کسی شخص کے لیے مکان کی پڑتال یا علاقے میں جستجو (جامع اللغات) .

اف : دینا ، لینا ، ہونا .

[ف : < ت]

تَلاشی (۲) (فت ت) امث .

فنا ، ناس ، نیستی ، ہلاکت ؛ ستیا ناس ، بربادی ، مکمل تباہی ، غائب ہو جانا ؛ پھیلاؤ ، بکھیر ، انتشار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ع]

تَلاطُم (فت ت ، ضم ط) امذ .

۱. شدت سے موجوں کا اُٹھنا اور آپس میں ٹکرانا ، پانی کے تھپیڑے ، طوفان .

ہوئے اشک ولی از بسکہ جاری اٹھا امواج دریا میں تلاطم

ولی ، ک ، ۱۲۶ ۱۷۰۷

جہاز بھی اس کے تلاطم سے ہل جاتا ہے پھر ناو تو کیا چیز ہے .

آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۵ ۱۸۰۵

اس کا بھی تذکرہ کیا کہ تلاطم کی حالت میں ایک جہاز کو دوسرے جہاز کے لنگروں سے کس طرح علیحدہ رکھتے ہیں .

نپولین اعظم ، ۳ : ۴۵۰ ۱۹۰۷

۲.(i) (مجازاً) ہلچل ، ہنگامہ .

کیا انتقال اس شہنشاہ نے تلاطم دیا فوت ناگاہ نے

بہار دانش ، طپش ، ۶۱ ۱۸۰۲

غرض محلات معلیٰ میں تلاطم ہے کوئی عذر سنا نہیں جاتا .

رسالہ ، مخزن ، جون ، ۴۳ ۱۹۰۶

(ii) فوجوں کی صفوں میں ابتری .

تھا فوج قاہرہ میں تلاطم کہ الحذر
تھیں موج کی طرح سب ادھر کی صفیں آدھر

انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۴۷ ۱۸۷۴

یہ ہیبت ، یہ وقار یہ دبدبہ یہ رعب تیغ و سنان کی چمک ، فوج و عسکر کے تلاطم ، ... سپاہیوں کی نمائش سے نہیں پیدا ہوا .

سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۷۲ ۱۹۲۳

۳. جوش و خروش ، ولولہ ، امنگ ، ترنگ .

تموج تجھ میں پیدا یا تلاطم تجھ میں برپا ہو
سکوں کا یا خموشی کا ہو تو اپنے ہوئے زیور

جنگل میں منگل ، ۲۵۱ ۱۹۰۱

۴. بے چینی ، پریشانی ، مصیبت زدگی .

کیا کسی یار آشنا سے اس تلاطم میں ملیں
ہے یہ آمد و رفت دریا پر سر پل کا ملاپ

محب ، د (ق) ، ۱۰۲ ۱۷۹۲

گو مصیبت میں تلاطم میں تباہی میں رہے
سر کٹے پاؤں مگر راہ الٰہی میں رہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۷

۵. نغمات کا زیر و بم ، آواز کا ٹکراؤ .
گردوں پہ سپیدی و سیاہی کا تصادم
طوفان وہ جلووں کا وہ نغموں کا تلاطم
۱۹۲۰ روح ادب ، ۲۴

اف : پڑنا ، مچنا ، ہونا .

[ع]

ــ میں لانا محاورہ .

تہ و بالا کر دینا ، طوفان بپا کرنا (جامع اللغات) .

تَلافی (فت ت) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. (کسی نقصان یا کمی وغیرہ کا) عوض ، بدل .
کروں تیری تعظیم صبح و مسا
تلافی مرے تا کہ ہو جرم کا
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۰

نگاہ مڑ کے دم احتضار کرتا جا
تلافی ستم روز گار کرتا جا
۱۹۳۰ بیخود ، ک ، ۸

۲. مکافات ، پاداش .
ہو گئی میرے پھنسانے کی تلافی غیب سے
پھنس گئے آخر نہ تم بھی اپنے گھر کے کار میں
۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۵۲

کرنا ، ہونا .

[ع]

ــ کَرْدَہ حصہ (ــــ فت ک ، سک ر ، فت د ، کس خف ح شد ص ، بفت) امذ .

(طبیعیات) ہوائی تھرما میٹر کا ایک متبادل حصہ .
ان دو حصوں میں سے . . . باب S تلافی کردہ حصہ بناتا ہے .
۱۹۶۶ حرارت ، ۴۳
[تلافی + کردہ ، لاحقۂ صفت (رک) + حصہ (رک)]

ــ کُن تار (ــــ ضم ک) امذ .

(طبیعیات) مزاحمتی تھرما میٹر کے تاروں میں سے ایک متبادل تار .
رہنما تاروں کے ساتھ بالکل اسی طرح کے اور اتنے ہی لمبے دو تار جو نیچے سے ملے ہوتے ہیں نلی کے اندر داخل کئے جاتے ہیں انہیں تلافی کن تار کہتے ہیں .
۱۹۶۶ حرارت ، ۴۷
[تلافی + کن ، لاحقۂ صفت (رک) + تار (رک)]

ــ مافات کس اضا امث .

۱. جو چیز ضائع ہو گئی ہو اس کا معاوضہ یا جو نقصان ہوا ہو اس کا ازالہ .
دے داد اے فلک دل حسرت پرست کی
ہاں کچھ نہ کچھ تلافی مافات چاہیے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۹

تسکین دو کچھ اپنے مریضوں کو نزع میں
اتنی ہی اب تلافی مافات رہ گئی
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۹

۲. جو کچھ گزرا یا ہوا اس کا بدل .
توبہ جناب شیخ نے کی ہے بس شباب
کب تک نہ ہو تلافی مافات کا لحاظ
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۷
[تلافی + مافات (رک)]

تَلافِیف (فت ت ، ی مع) امث ؛ امذ ؛ ج .

۱. تلفیف (رک) کی جمع ، (طب) کسی عضو کے پیچ یا لپیٹ بالخصوص دماغ کے ابھرے ہوئے پیچ یا لپیٹ ، انگ : Convolution .
دماغ کے تلافیف کے اوپر عنکبوتیہ کو ام حنونہ محدود کر دیتی ہے .
۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۳۶

[ع]

ــ الْاَمْعا (ــــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امث .

(طب) آنتوں میں بل پڑنا ؛ آنتوں کے بل یا پیچ و خم ، آنتوں کی لپیٹیں ، انگ : Volvulus .
تلافیف الامعا ایک ایسی حالت ہے جس میں آنت کو گرہ لگ جاتی ہے .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۲ : ۹۷۳
[تلافیف + رک : ا ل (۱) + امعا (رک)]

ــ دِماغ کس اضا (ــــ کس نیز فت د) امث .

(طب) دماغ کی لپیٹیں (مخزن الجواہر ، ۲۳۹) .
[تلافیف + دماغ (رک)]

تَلاقی (فت ت) امث .

۱. ملاقات ، باہم ملنا ؛ ایک دوسرے کو دیکھنا .
جب تک ہے جہان میں دور ساقی باقی
جب تک رہے لذت تلاقی باقی
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۵۳

تطبین کی طرف سے جو دھاریں ہوا کی خطاستوا کی طرف چلتی ہیں ان کو خط استوا یا اس کے قرب و جوار میں تلاقی ہونا ضرور ہے ۔

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱۳۵

۲. آمنا سامنا ، مقابل ہونا ۔

لشکر شام بد انجام نواح مدینہ میں پہنچا تو اہل شہر نے بیرون شہر ان کا استقبال کیا مقام حرہ میں تلاقی طرفین ہو کر صفوف جنگ راست ہوئیں ۔

۱۹۱۸ جلاءالعینین فی سیرۃ علی ابن الحسین ، ۲۷۳

[ع]

تِلال (کس ت) امذ ؛ ج .

ٹیلے .

پہاڑوں کے غاروں و گھاٹیوں اور شعاب و تلال کے درمیان واقع ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰۹

[ع]

تِلالا (کس ت) امذ . .

۱. **گانے کی آواز ، گانا .**

کنٹھی کو بول سرس نادان سناوے
تننن تن تن ، تننن تن تن ، تلالا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۳۷

۲. **قلندروں کا نعرہ** (جامع اللغات) .

۳. (مجازاً) **دھوم ، شہرت .**

کیا بول سکوں لخت جگر کی تہرے رفعت
افلاک میں ہے جس کے تقدس کا تلالا

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د (انتخاب) ، ۷۹

۴. **نفس و صوت .**

جو نام ہے جہاں میں اس نام کی تجلی
رکھتی ہے ذات اس کی ہر ذات میں تلالا

۱۶۷۸ قربی ، د ، ۳۶ ب

[ف]

تَلالُو (فت ت ، و مع) امث .

چمکنا ، چمک ، آب و تاب .

نسبت ہے حسن سے تہرے کیا ماہتاب کو
ہے گرد مہر رخ کی تلالو کے سامنے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۵۶

سیپیاں اپنی صدفی تلالو اور قوس قزحی الوان کو قائم رکھتے ہوئے بہت قدیم چکنی مٹی کی تہوں میں پائی گئی ہیں .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۱۸۶

[ع : تلالوء]

تِلام (کس ت) امذ .

خدمت گذار ، ملازم ، غلام ، خادم .

جناب عالی وہ شخص تو آپ کے غلام کا غلام بلکہ تلام . . . ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۱۴

دل اور ایمان سے واقعی بھر حال غلام ، تلام ، چلام تھا .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، سجاد حسین ، ۱۳۰

[ع : تلم کی جمع]

ــ کا اِحتلام (ــ کس خف ا ، سک ح ، کس ت) امذ .

نہایت ذلیل ملازم .

باپ دادا حضور کے خانہ زاد موروثی یعنی غلام ، غلام کے غلام تلام کے احتلام تھے .

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۴

تَلامدی (فت ت ، م) امث .

لکڑی کی ایک قسم کا نام نیز درخت کا نام جس سے یہ لکڑی حاصل کی جاتی ہے .

متوسط ہند میں جو لکڑی بہت موزوں ثابت ہوئی ہے وہ تلامدی اور تیندو ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۰۹

[مقامی]

تَلامذہ (فت ت ، کس م ، فت ذ) امذ ؛ ج ~ تلامذۃ .

تلمیذ (رک) کی جمع .

آذر کیواں کے تلامذہ کثرت سے تھے .

۱۹۰۵ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۰۱

مولوی گلزار علی بنارسی ریاضی داں وغیرہ حضرت کے تلامذہ میں تھے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۴۲

[ع]

ــ الرحمان (ــ ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ر بفت خف ، سک ح) امذ .

(لفظاً) خدا کا شاگرد ، (مجازاً) بہت مرتبہ والا ، عموماً شعرا کے لیے استعمال ہوتا ہے .

شعرا کو تلامذۃ الرحمان کہا جاتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۰

[تلامذہ + رک : ا ل (۱) + رحمان (رک)]

تَلامَلی (فت ت ، م) امث .

رک : تلاملی .

تلاملی ہے انھیں کے سبب سے اے فصاد
کھلے جو فصد تو خونِ دل و جگر لینا

۱۸۹۱ دیوان شرف ، ۷

اِدھر اسفند یار گرفتار ہوا ، اُدھر تمام دوستوں میں تلا ملی پھیل گئی .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۲۰۸

اف : پڑنا ، پھیلنا ، لگنا ، مچنا .

[٠]

تلامیذ (فت ت ، ی مع) امذ ؛ ج .

رک : تلامذہ .

حکیم گنگھوری نے اپنے تلامیذ کو . . . نصیحت کی تھی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۹۹

انجمن اسلام کلکتہ کی بنیاد ۱۸۵۵ع میں حضرت نے بمشورہ چند رفقا و تلامیذ ڈالی .

۱۹۲۷ حیات فریاد ، ۱۱۳

[ع]

تلانا (فت ت) ف م .

تلنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

تِلانا (کس ت) ف م .

رک : تلائی (پلیٹس) .

تُلانا (ضم ت) ف م ~ تُلْوانا .

تولنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تِلانا (کس ت ، شد ل نیز بلاشد) امذ .

رک : ترانہ ، گیت کی ایک خاص قسم .

دھرپت اور تلانے کی ضرورت ہی نہیں ، بس چلتی ہوئی غزلوں کی دھوم ہے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۵۶

تِلانجلی (کس ت ، سک ن ، فت ج) امث ؛ ~ تل انجلی ، تلنجلی .

(ہندو) بزرگوں کی روحوں کو پانی اور تل دینے کی رسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تلانجلی तिलाञ्जलि]

~ دینا محاورہ .

۱. (ہندو) کریا کرم کرنا ، تجہیز و تکفین کی رسوم ادا کرنا (جامع اللغات) .

۲. (مجازاً) قطع تعلق کرنا ، چھوڑ دینا ، ترک کر دینا ، تجنا .

اس لازوال محبت کے نام پر سارے رسوم کو تلانجلی دے دوں گی .

۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۵۵

تِلانگ (کس ت ، غنہ) امث .

(موسیقی) نرت کے اوکھٹ الفاظ کا اٹھارواں لفظ تلانگ ہے (تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۲) .

[حکایت الصوت]

تِلانہ (کس ت ، شد ل نیز بلا شد ، فت ن) امذ .

رک : تلانا .

وہ چترنگ تروٹ تلانہ خیال
ہنر کی بھری جس میں تھی قیل و قال

۱۸۴۴ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۳۴

تلانیکی (کس ت ، ی مج) امث .

ایک درخت کا نام جس کے بیجوں سے مشینوں کے لیے تیل حاصل کیا جاتا ہے ، پنکی ، تلاپل کی ، لاط : Girotia rottleriformis .

تلانیکی کے بیجوں سے جو جنوبی ہند کا درخت ہے ایک قیمتی روغن نکلتا ہے جو مشینوں میں استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۶۷

[مقامی]

تَلاؤ (فت ت) امذ .

۱. تالاب ، تال ، پوکھر ، حوض .

دھایا آپ کوں اگن بیری جل جان
تلاؤ بیچ ڈاریا ڈبنگ کرب آن

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۴۷

کرتن کوں تلاو من کوں ماہی کھیلے ابی او شکار الٰہی

۱۷۰۰ من لگن ، ۶

حوض ، تلاو وغیرہ بلکہ اکثر دریا کہ جم کر آئینہ ہو گئے تھے وہ پگھلنے لگتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۰

۲. (رنگائی) نیل کی کوٹھی (نیل تیار کرنے کا حوض) کے پانی کا خزانہ (اپ و ، ۲ : ۳۹) .

[س : تڑاکہ तड़ाक]

تَلاوا (۱) (فت ت) امذ .

رک : طلایہ ، رات کو گشت کرنے والا فوجی دستہ .

کھیا رات دن جا تلاوے کرو
نہ سنگ جا لڑو ہور بلاوے کرو
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۰۲
عارف کے ذکر شب میں جاتا ہے خواب غفلت
کم ڈوبتا ہے لشکر جو گرد ہو تلاوا
۱۷۸۱ شاکر ناجی، د، ۴
اول شام سے تلاوے پھرنے لگے۔
۱۸۸۵ حکایت سخن سنج، ۱۷

تَلاوا (۲) (فت ت) امذ۔

تلا ہوا پکوان۔

ایک جانب ... شامی کباب، تلاوے کباب ... ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں۔
۱۸۶۲ خط تقدیر، ۶۸

[تلنا (رک) سے]

تُلاوا (ضم ت) امذ۔

۱۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اس کا تمام بوجھ رہتا ہے اور وہ دھرے کے اوپر لگائی جاتی ہے۔
تلاوے پر زور نہ دو ٹوٹ جائیگا۔
۱۹۲۴ نوراللغات

۲۔ وہ لکڑی جس کے سہارے بہل گاڑی کھڑی کر کے دھرے میں تیل دیا جاتا ہے اور پہیہ نکالا جاتا ہے؛ وہ لکڑی جس کے سہارے اونگتے وقت گاڑی کھڑی کی جاتی ہے (شبد ساگر)۔

[س: (اِ) تویہ + کن कं + तल्प + (ई)]

تَلاوار (فت ت) امث (قدیم)۔
رک: تلوار (قدیم اردو کی لغت)۔

تِلاوَت (کس ت، فت و) امث؛ امذ (قدیم)۔

۱۔ تلاوت کے اصلی معنی ہیں کسی چیز کے پیچھے پیچھے لگے آنا (چونکہ ... پڑھنے والا اصل کلام ..... کے پیچھے چلا جاتا ہے اس لیے اس کا استعمال قرأت اور پڑھنے میں ہونے لگا) (ماخوذ: نوراللغات)۔

۲۔ (i) کلام الٰہی کی قرأت، (عموماً) قرآن شریف کا آواز سے پڑھنا۔
اللہ سوں باتاں کرے سو قرآن کا تلاوت۔
۱۴۲۱ بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۷
رات دن اس کا تلاوت جن کرے اخلاص سوں
غیب تے دکھلانے مکھ ہر دم اے صد فتح باب
۱۶۷۸ غواصی، ک، ۳۷
ہر وہ حافظ جو ہو قرآن خوان قبر
اس سے لیں کار تلاوت گو بجبر
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۲۶
مسلمانوں کو حکم ہوا کہ نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کی تلاوت کریں۔
۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴: ۶۹۶

(ii) آسمانی صحف و کتب کا پڑھنا یا مطالعہ کرنا۔
ان کے گھر میں صحف انبیاء اور تورات کی تلاوت کا بڑا چرچا تھا۔
۱۸۸۵ محصنات، ۱۸۰

۳۔ پڑھنا، مطالعہ کرنا۔
اس شب زندہ داری میں اخبار کی تلاوت کے سوا اور کوئی شغل نہیں۔
۱۹۳۳ ضمیمہ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۳۰: ۵

۴۔ (مجازاً) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، بغور دیکھنا، احترام کی نظر سے دیکھنا۔
سندر تج رخ کے مصحف کا سدا مج کوں تلاوت ہس
شرن کیتا ہوں تج بھوں کوں سو ہے مجھ کوں عبادت ہس
۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی، ۴ (ب)

اف: کرنا، ہونا۔

[ع]

تَلاوَری (فت ت، و) امث۔
رک: تلائی نمبر ۲ (شبد ساگر)۔

تَلاوَن (فت ت، و) امذ۔
رک: تلاہی (اپ و، ۶: ۴۴)۔

تَلائی (۱) (فت ت) امث۔

۱۔ تلنے کا عمل۔
باورچی خانے میں کچھ پک رہا تھا، کچھ تلا جا رہا تھا لیکن کمرے میں تلائی کی خوشبو پھیل گئی۔
۱۹۸۰ قافلہ شہیدوں کا، ۳۱۹

۲۔ تلنے کی اُجرت (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

۳۔ تلنے کا چھوٹا سا برتن (نوراللغات)۔

[تلنا (رک) سے]

تَلائی (۲) (فت ت) امث۔

تلاؤ (رک) کی تصغیر، چھوٹا تالاب، تلیا، باولی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر)۔

[س: تڈاک + ایکا तडा + इका]

تِلائی (کس ت) امث.

۱. تیل دینا، مشعل کو کپی سے تیل پلانا (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ پلیٹس).

۲. شادی سے پہلے عروس کے جسم پر تیل لگانے کی رسم.

آج تلائی کل سہاگ پرسوں برات ہے.

۱۹۲۶ نوراللغات

[تیل (رک) سے]

تُلائی (ضم ت) امث.

۱. منڈی میں بیوپاری کی مال تولنے کی اُجرت، آڑہتیے کا حق، جکھائی (اپ و، ۷ : ۳۰)؛ تولنے کا عمل.

تلائی کا وزن ترک ہے اور ترک ۸ سیر کا ہوتا ہے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۴۵۱

غالباً یہ تلائی سے ملتی جلتی کوئی رسم ہوگی جو آج تک پرانی روش کی دیہاتی منڈیوں میں رائج ہے.

۱۹۲۸ ازمنۂ وسطی، عبداللہ یوسف علی، ۵۰

۲. تولنے کا کام؛ تول (نوراللغات؛ جامع اللغات).

[تُلنا، تولنا (رک) سے]

تِلبَر (کس ت، سک ل، فت ب).

(الف) صف.

دھبے دار، چتی دار، داغدار (پلیٹس).

(ب) امذ.

ایک قسم کا پرند، کوئی بھی چتی دار پرند، تلور (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر).

[س : تل + ورہ : तिल + वर]

تِلبری (کس ت، سک ل، فت ب) صف.

تلبر (رک) سے منسوب، چتی دار، منقش.

اس مقصد کے لیے روزمرہ کے استعمال کا تلبری شیشہ کام میں لایا جاسکتا ہے.

۱۹۶۵ روشنی کیا ہے (ترجمہ)، ۴۹

[رک : تلبر + ی، لاحقۂ نسبت]

تَلَبُّس (فت ت، ل، شد ب بضم) امذ.

۱. لباس پہننا.

اس تن کو نہیں طاقت شبنم کے تلبس کی
اے دست ہوس اس پر تو قصد نہ کر مس کا

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۳۲

۲. (مجازاً) شامل ہونا، ساتھ ہونا.

ایک طرف تو کتا بطور ایک حقیر و گندہ جانور کے ضرب المثل بن گیا ہے اور دوسری طرف اصحاب کہف کے ساتھ اس کے تلبس نے اس کی وقعت بھی ایک حد تک ذہنوں میں پیدا کر دی ہے.

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی، ۱۳۷

[ع]

تَلْبَلی (فت ت، سک ل، فت ب) امث.

جلد بازی (شبد ساگر).

[رک : تلا بلی]

تَلْبِیب (فت ت، سک ل، ی مع) امث.

۱. (طب) پھلوں کے گودے کو نچوڑ کر چھاننے کا عمل، گودے کی لپٹی بنانا.

جب انجیر بیل یا آلو بخارا جیسے پھلوں کے نرم مغز کو چھاننے کی ضرورت ہوتی ہے تو اس عملیہ کو تلبیب (Pulping) کہتے ہیں.

۱۹۳۸ علم الادویہ، ۱ : ۱۸

۲. (حیوانیات) جانوروں کی ریڑھ کی رگ کاٹ کر ذبح کرنے کا عمل.

ان کی تلبیب (Pithing) استعمال سے نصف تا ایک گھنٹے پہلے عمل میں لانی چاہیے.

۱۹۳۱ تجرباتی فعلیات، ۱۹۹

[ع]

تَلْبِید (فت ت، سک ل، ی مع) امث.

بالوں کو گوند وغیرہ سے جمانا، (اصطلاحاً) تلبید یہ ہے کہ احرام باندھنے والے اپنے سر کے بالوں میں گوند یا خطمی یا اور کوئی چیز لگالیتے ہیں تا کہ بال چپک جائیں اور مل جائیں اور ان پر گرد و غبار کا اثر نہ ہو اور پریشان نہ ہوں اور جوئیں نہ پڑیں.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلند آواز سے اس طرح تلبیہ کہتے سنا جب کہ آپ تلبید کیے ہوئے تھے.

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف، ۱ : ۶۱۰

اف : کرنا.

[ع]

تَلْبِیس (فت ت، سک ل، ی مع) امث.

۱. لباس پوشی، (مجازاً) بہروپی کا لباس پہننا، ایسا بناؤ سنگھار جس سے دھوکا دیا جاسکے.

اپنی بینائی کے ضعف اور مشاطہ کی صنعت کی دوگونہ تلبیس نے اجنبی خاتون کی عمر اور حسن و جمال کی طرف سے مجھے دھوکے میں ڈالا.

۱۹۲۶ میری عینک ، ۴۵

۲. (i) **دھوکا ، فریب ، جعل سازی ، ظاہری وضع سے مکر و فریب کو چھپانا .**

اگر پیش رو اہلِ تلبیس ہے آپے رہنما اہلِ ابلیس ہے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۴۷

ہے شیخ کے سر ایسی ہی تلبیس کی ٹوپی
جس سے کہ پڑی کانپے ہے ابلیس کی ٹوپی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۶

(ii) **دھوکے باز ، فریبی .**

بہشتی شہزادی ، عالم کی دادی ، موئے ابلیس کے ، نگوڑے تلبیس کے دغا فریب میں آ گئیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۶۵

۳. **(قانون) جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اس نیت سے کہ وہ اس کے ذریعے سے مغالطہ دے یا اس علم سے کہ اس کے ذریعے سے مغالطہ چل جانے کا احتمال ہے تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے تلبیس کی (جامع اللغات) .**

۴. **جب جھگیاں لکڑی اور چٹائی سے نصب کی جاتی ہیں تو خیال یہ رہتا ہے کہ وہ زمین کی قدرتی حالات سے اس طرح مل جائیں کہ گھروں کا کوئی پتہ نہ چل سکے فوجی اصطلاح میں اسے تلبیس یا کیمو فلوج کہا جاتا ہے (بلوچستان ، ۱۳۶) .**

[ع]

ــِ سکّہ کس اضا (ــ کس س ، شد ک بفت) امث .

(قانون) قلب سکہ ، سکہ بدل کر چلانا ، نقل کرنا . جعل بنانا ، جعلی سکّہ بنانا .

سکہ کی تلبیس کرنا یا اسکی تلبیس کے عمل کے کسی جزو کو انجام دینا .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۵۶

[تلبیس + سکہ (رک)]

ــِ شخصی کس اضا (ــ فت ش ، سک خ ، ی مع) امث .

(قانون) کسی آدمی کے ذریعے دھوکا دینا ، ایک آدمی کی جگہ کسی دوسرے شخص کو استعمال کرنا .

انتخابات کے سلسلے میں رشوت دینا یا لینا اور تلبیس شخصی ... قوانین کے تحت مستوجب سزا ہیں .

۱۹۶۵ مبادی قانون فوجداری ، ۳۲۵

[تلبیس + شخصی (رک)]

ــ کی ٹوپی (ــ و مج) امث .

مکر و ریا کی دستار یا کلاہ .

ہے شیخ کے سر ایسے ہی تلبیس کی ٹوپی
جس سے پڑی کانپے ہے یہ ابلیس کی ٹوپی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۶

ــِ لباس کس اضا (ــ کس ل) امث .

(قانون) دھوکا دینے کے واسطے سرکاری وردی پہننا (اردو قانونی ڈکشنری ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[تلبیس + لباس (رک)]

ــِ ماحول کس اضا (ــ و لین) امث .

(نفسیات) ماحول میں مشابہت پیدا کرنا جو دراصل کیفیت نہ ہو لیکن بظاہر اختیار یا ظاہر کیا جائے .

یہی چیزیں تلبیس ماحول کو خراب کرتی ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۵۲

[تلبیس + ماحول (رک)]

ــِ مُبین کس صف (ــ ضم م ، ی مع) امث .

کُھلا دھوکا ، حق و باطل یا صحیح و غلط کو کُھلم کُھلا گڈمڈ کرنا ، کھلی بددیانتی .

حدیث کا ترجمہ حدیث کرنا اتنی بڑی بددیانتی ہے کہ علمائے جرح و تعدیل اور ائمہ نقد و بحث نے ایسی تلبیس مبین کے لیے کوئی لفظ نہیں وضع کیا .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۳۴

[تلبیس + مبین (رک)]

تَلْبِیسی (فت ت ، سک ل ، ی مع) صف ؛ امث .

۱. **تلبیس (رک) سے منسوب .**

آج کل کی مسیحی دولتوں کی طرح بازنطینی تدبیر مملکت کا فن مکر و زور اور خدع کا ایک تلبیسی مجموعہ تھا .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۳۷

۲. **دھوکا دہی ، فریب .**

جب اس گروہ سے ایک شخص نیک خصلتوں کو بری صفتوں میں چھپا دیتا ہے ، کہتے ہیں یہ تلبیسی کرتا ہے .

۱۹۷۳ کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۵۹۷

[رک : تلبیس + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

تَلْبِیَہ (فت ت ، سک ل ، کس ب ، فت ی) امذ .

حج اور عمرہ کے دوران میں وَلَبَّیکَ لَبَّیکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ اَنَّ الحَمْدَ وَ النِّعمَةَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَکَ لَاشَرِیکَ لَکَ، کہنا.

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور کھول میرے لیے دروازے اپنے فضل کے تلبیہ اور احرام ، حج اور عمرہ میں .

عجائب القصص ، ۲ : ۳۸۳ ۱۸۵۱

راستے میں بھی جس قدر ہو سکے تلبیہ اور تکبیر ، درود اور استغفار جاری رہنا چاہیے .

سفر حجاز ، ۲۶۹ ۱۹۳۰

[ع]

تَلْپانا (فت ت ، سک ل) ف م (قدیم) .

تڑپانا ، تلپنا (رک) کا تعدیہ .

آچلا او پر تلپا نونگی یک تھر نہیں رہتی کدھیں
اسپند ہو عاشق دیہ سب برہی اگن دھک ترتڑے

شاہی ، ک ، ۲۹ ۱۶۷۲

تِلْپانا (کس ت ، سک ل) ف م .

تیل لگا کر پالش کرنا ، صیقل کرنا .

ایک کارخانہ ہے . . . اس میں ایک کام قینچی سازی کا ہوتا ہے ایک شخص لوہے کے ٹکڑے کرتا ہے دوسرا آگ میں ڈال رہا ہے تیسرا گھڑنے میں مصروف ہے چوتھا اس کو تلپاتا ہے ، پانچواں ٹھونک کر ٹھیک کرتا ہے ، چھٹا سان لگاتا ہے .

عصر جدید ، دسمبر ، ۳۸۳ ۱۹۰۳

[تیل (رک) سے]

تَلَپِّت (فت ت ، سک ل ، فت پ ، شدت) امث .

بچھانے کی چادر (شبد ساگر) .

[مقامی]

تَلْپَٹ (فت ت ، سک ل ، فت پ) صف ؛ تل پٹ .

۱ (i) الٹا یا اوندھا کیا ہوا ؛ زیر و زبر ، تہ و بالا .

اس فنا بھی وہ ہوں ہر گھڑی تہ و بالا
کہ جس کی شیشہ ساعت نے خاک تلپٹ کی

سخن بے مثال ، ۱۳۶ ۱۸۷۸

(ii) الٹا ، اوندھا .

سا نیا تیری نگاہ ناز کے باعث سے دیکھ
جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے

دیوان بیختہ (ق) ، ۱۱۸ ۱۸۰۵

۲. (مجازاً) مضطرب ، پریشان .

بارہا محفل شاہانہ میں مطلع وہ پڑھا
جس کی سطوت سے ہوئی جان عدو کی تلپٹ

انشا ، ک ، ۲۵۰ ۱۸۱۸

۳. برباد ، پامال ، ملیا میٹ .

الٰہی توں دشمن کوں تلپٹ کر
ہرباں کوں دنیا میں نے سب چٹ کر

قطب مشتری ، ۱۰۸ ۱۶۰۹

بتاں کی محبت نے مجھ کو ستایا
ہو تلپٹ خدا بیج ہی دوستی کا

اظفری ، د ، ۳۶ ۱۸۱۸

شاہی زمانے میں ان کی بڑی بڑی جاگیریں تھیں جو غدر میں تلپٹ ہو گئیں .

ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۶ ۱۹۶۲

۴. بے کار ، بے سود ، برباد .

جو کچھ اس نے جعل سازی کی ہے وہ سب تلپٹ ہوجائے گی .

مکتوبات سرسید ، ۳۱۷ ۱۸۹۵

مسکرا دیتے ہیں گاندھی دیکھ کر یورپ کا حال
ایشیا میں جن کی ہر تدبیر تلپٹ ہو گئی

بہارستان ، ۷۸۹ ۱۹۳۱

۵. مال کا ضائع ہونا ، رائگاں جانا .

جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھ کر دو
کہیں یہ مفت میں دیکھو نہ مال تلپٹ ہو

دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹ ۱۸۳۱

۶. خراب ، اجاڑ .

گئی تقدیر یک بیک جو پلٹ
کھیت کا کھیت کر دیا تلپٹ

کلیات اسماعیل ، ۱۰۳ ۱۹۱۱

۷. غائب ، گم ، ناپید ، مٹ جانا .

ترا دین جس دن تے پرگٹ ہوا
سو اس دن تے سب کفر تلپٹ ہوا

قطب مشتری ، ۸ ۱۶۰۹

اس کی غرض یہ کہ جو روپیہ کچہری سے ملا ہے لے دم دلاسے میں تلپٹ کروں .

عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۶ ۱۸۷۲

آنکھوں ہی آنکھوں میں ایسا تلپٹ کیا کہ پھر پتہ نہ چلا .

گرداب حیات ، ۵ ۱۹۳۶

[رک : تل + پٹ (رک)]

تَلَپِّٹی (فت ت ، سک ل ، فت پ) امث .

کنپٹی (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تَلَپنا (فت ت ، ل ، سک پ) ف ل ؛ ~ تلپھنا .

رک : تڑپنا .

تلپتا تھا ہزاروں درد سوں آہ
دھریا ہمت میں تھا ہن سخت برماہ

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، سومن ، ۲۹۳

تلپت ہوں میں دن رتیاں آوے آپ نہ بھیجے پتیاں

۱۸۷۲ آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۳۷

تِلْپَنیاں (کس ت ، سک ل ، فت پ ، کس ن) امذ .

پانی اور تیل ، پانی ملا تیل (ہندو پانی اور تیل دونوں ملا کر دروازوں اور لکڑی کی چیزوں پر صفائی کے لیے ملتے ہیں) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

اف : کرنا ہونا .

[س : تیل + پانیہ + کن तैल + पनीय + कं]

تِلْ پَھرا (کس ت ، سک ل ، فت پھ) امث ؛ ~ تِلْپَھرا .

ایک قسم کا چھوٹا خوبصورت سدا بہار درخت ، اس کی پتیاں گہرے ہرے رنگ کی اور چمکیلی ہوتی ہیں ہمالہ کے اطراف کثرت سے پایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

تُلِپَھلا (ضم ت ، کس ل ، فت پھ) امث .

ایک درخت جسے سمبل یا سیمل بھی کہتے ہیں اس میں سے ایک قسم کی روئی بھی نکلتی ہے ، لاط : Bombex hepta-phyllum (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تلپھلا तलिफला]

تَلَپھنا (فت ت ، ل ، سک پھ) ف ل .

رک : تڑپنا ، تلپنا .

لگی ہیں جی پر برہ کی گھاتیں تلپھ تلپھ کر بتائیں راتیں
تمھاری جن نے بتائیں باتیں اکارت اپنا جنم گنوایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲

گرمی سے تلپھوں پڑے سائے کا نہیں ناؤں
کپڑا بھی اتنا نہیں کرہیں جو اس پر چھاؤں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۶

ایک گوشے میں ساری رات تلپھتے کٹی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۹

دل تو میرا تلپھتا رہتا لیکن خون ہرگز نہ کرتی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۵

تِلْتِل (کس ت ، سک ل ، کس ت) م ف .

۱. رک : تل کا تحتی : تل تل ، لمحہ بہ لمحہ ، لمحہ لمحہ .

کہیں سو ساتھی کہیں علی جیو ، علی محمد کہیں کہاوے
کہیں سو شاہ حسینی راجا ، انیویں تلتل بھیس بھراوے

۱۶۷۸ جواہر اسرار اللہ ، ۹

اپنا گناہ جان کر شرمندگی سوں تلتل توبہ کرنے لگیا .

۱۷۶۵ چھ سرہار (ق) ، ۵۸

۲. بےچینی ، اضطراب .

کیونکر بوجھے میرے دل کی آگ
تلتل ہوویں میرے کلیجے پر داغ

۱۴۳۰ شمس العشاق ، ۶۰۲

جس تل میں جاپو دل مرا تج گال پر کا تل ہوا
اس تل کی دولت تے منجے حاصل پتا تلتل ہوا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۶

۳. بار بار .

سو ساری کوں تلتل بندھے کھول کر
کہ سالت میں رنگ رنگ بھراوے دگر

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۱۵۸

تُلْتُل (ضم ت ، سک ل ، ضم ت) امذ .

(عو) بچے کے پیشاب کرنے کی آواز .

تین برس کا ہو گیا ہے اور ابھی تک پیشاب لگتا ہے تو منہ سے نہیں بتاتا ، جہاں بیٹھا ہو وہیں تل تل موتنے لگتا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[حکایت الصوت]

تَلْتَلانا (فت ت ، سک ل ، فت ت) ف م .

(ہندو) پلانا ، کھڑکھڑانا ، تڑتڑانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[○]

تُلْتُلانا (ضم ت ، سک ل ، ضم ت) ف م .

نرم ہونا ، (نمی سے یا بھوپ سے) پلپلانا ، پکنا (پھل وغیرہ کا) ؛ پھٹنا ، پھوٹنا ، ٹپکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[○]

تُلْتُلی (ضم ت ، سک ل ، ضم ت) امث .

پانی ، خون یا کسی رقیق مادے کی دھار ، رک : تُلّی .

ناک سے خون کی تلتلی جاری ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۳

[حکایت الصوت]

ـــ چَلنا محاورہ .

پانی خون یا کسی اور رقیق مادے کی تھوڑی بلندی سے گرنے کی دھار جاری ہونا ، دھار چلنا ، پانی یا خون بہنا (جامع اللغات) .

تِلچاوَری (کس ت ، سک ل ، فت و) امث .

(پتنگ بازی) ایک قسم کی ڈور ، رک : تل کا تحتی : تل چوری .
آپ جانتے ہیں سرا کل پتا لڑاتا ہوں ایک سدھ سا نوشیروان نکال ، چرخی بھر مانجھا چڑھا ، تلچاوری تیار رکھ میدان میں نکل گیا .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۲

تِلچَٹّا (کس ت ، سک ل ، فت چ ، شد ٹ) امذ .

جنس Blattaria کا ایک کیڑا ، خصوصاً گہرے بھورے رنگ کا کیڑا جو اکثر رات میں نکلتا ہے اور عام طور پر باورچیخانے وغیرہ میں زیادہ رہتا ہے ؛ لال بیگ ، کاکروز .
تلچٹا (کاک روش) جو ہمارے باورچی خانوں میں نظر آتا ہے . . . یہ سب ٹڈے اسی صنف میں داخل ہیں .
۱۹۰۱ مبادی سائنس ، ۱۱۳
[٠ : تل چٹا तिलचट्टा]

تَلچُوا (فت ت ، سک ل ، ضم چ) امذ .

رک : تلچھٹ (پلیٹس) .

تِلچَوری (کس ت ، سک ل ، ولین) امث .

رک : تل کے تحتی : تل چوری .
تیرے بھائی کا سلسلہ تو کچھ بے جانہ تھا لیکن مذہب تلچوری ہو گیا .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۵ : ۳

تَلچَھٹ (فت ت ، سک ل ، فت چھ) امذ (قدیم) .

۱. پانی یا کسی اور رقیق شے کے نیچے بیٹھا ہوا میل ، تہ نشین ، گاد ، تلونچھ .
پیالہ شراب زہر مار کر تلچھٹ اس کا اس طشت میں کہ سر مبارک دھرا تھا ، ڈالتا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۸
شراب حسن نزاکت جو پاس ہے اس کے
اسی شراب کی حوروں نے پانی ہے تلچھٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۲

اس کے اوپر زیتون کے تیل کی تلچھٹ رکھ دو .
۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۷۹
۲. (طب) حل نا پذیر ثقل ، انگ : Marc (علم الادویہ ، ۱ : ۱۷) .
۳. (مجازاً) جذبات کا ٹھہراؤ .
یعنی جوانی کا ابال چھٹ جائے اور جوش میں تلچھٹ بیٹھ گیا ہے وہی خالص اور پکی محبت باقی رہ جائے .
۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۵۷
۴. (مجازاً) حقیر شے .
وہ تو کنیزوں کی تلچھٹ ہے اور لوگوں کا کوڑا کرکٹ میں اسے تیرے ہاتھ ہرگز نہ بیچوں گا .
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۳
۵. (کیمیا) کساد ، رقیق آمیزۂ ذرات .
تعدیل کے دوران میں اگر بھورا سا تلچھٹ پیدا ہو تو یہ غالباً لوہے کے شائبوں یا امونیا میں ملے ہوئے تارکول کے مادہ کی وجہ سے ہے .
۱۹۲۵ عمل کیمیا ، ۱۰۵
۶. بچے کھچے اثرات .
لکھنؤ والے مٹے تہذیب کی اس تلچھٹ سے مخمور تھے .
۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۸
۷. سالن یا شوربے کا وہ حصہ جو بغیر گھی کے رہ جاتا ہے .
مجال ہے نمو ہی کی جو دو چھچھڑے گوش کے یا تلچھٹ کا نیلا شوربا مل جائے .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۱۵
[٠ : تلچھٹ तलछट]

تَلچَھن (فت ت ، سک ل ، فت چھ) امث .

رک : تلچھٹ .
بے شک زقوم کا درخت . . . بڑے مجرم . . . کا کھانا ہوگا جو . . . تیل تلچھن جیسا ہوگا .
۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۷ : ۷۷۲

تِلَچھنا (کس ت ، فت ل ، سک چھ) ف ل .

تڑپنا ، بے قرار ہونا ، بے چین ہونا ، رک : تلپنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
[٠ : تلچھنا तिलछना]

تَلچُھو ما چُھو کَرتے پِھرنا/کَرنا محاورہ .

(عو) بے تابانہ یا مضطربانہ پھرنا ؛ گھبرائے ہوئے پھرنا ، گھڑی آنا گھڑی جانا ؛ نچلا نہ بیٹھنا ، ناچتے پھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۴) .

تلچھوں ملچھوں کرنا محاورہ .
نچلا نہ بیٹھنا (محاورات نسواں ، ۶۲) .

تلحین (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. اچھی آواز میں پڑھنا ؛ کسی کو غلط بولنے والا کہنا ، خطا کار کہنا (لغات سعیدی) .

۲. کمی بیشی .
جب ایک اعلیٰ تعددی روکو صوتی اشاروں سے ملا دیا جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اس کی تلحین یا کمبیشی کر دی گئی ہے .
برقیات ، ۱۲۴ — ۱۹۶۷
[ع : لحن (رک) سے]

تلخ (فت ت ، سک ل) صف .

۱. کڑوا ، بد ذائقہ ، بدمزہ .
ہور بہانا کیا کہ شراب ہے تو یوں ہوتا ، یو تلخ آب ہے تو یوں ہوتا .
سب رس ، ۳۱ — ۱۶۳۵

ضریع ایک ہے گھاس دوزخ میں خوار
تلخ ایلوہ میں تپٹ خاردار
آخر گشت (ق) ، ۱۳۷ — ۱۷۶۹

گلاب کا پھول سرخ اور چنبیلی سفید کیوں ہوتی ہے ، کھجور شیریں اور اندراین تلخ کیوں ہوتا ہے .
سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۷ — ۱۹۲۳

۲. (مجازاً) ناگوار ، ناپسند (زندگی ، تجربہ ، جواب وغیرہ) .
مرا ملک سو ہے بخارا و بلخ
کیا دیک ملک زندگی مج پو تلخ
طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۲ — ۱۶۳۹

زندگی کے دن تو کسی نہ کسی طرح تیر کرنے ہی پڑیں گے جان پر عذاب ڈالیں کیوں اور زیست تلخ کریں کس لئے .
ایامیٰ ، ۱ — ۱۸۹۱

زندگی تلخ و دشوار تھی مگر قوت لایموت کی فکر بھی ناچار تھی .
الف لیلہ ، سرشار ، ۴۵ — ۱۹۰۱

۳. بے لطف ، بے مزہ ، بے کیف ، ناگوار (عیش ، خواب وغیرہ) .
مجھے دیکھنا تلخ تھا اوس طرف
کہ تھا دل مرا تیر غم کا ہدف
کلیات سراج ، ۴۳ — ۱۷۳۹

بادشاہ . . . کی ایسی شہرت ہوئی کہ طالبوں کو وطن میں رہنا تلخ معلوم ہونے لگا .
تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۷ — ۱۸۹۷

تمام عیش آہس کی ناسازگاری سے تلخ رہتا ہے .
انشائے بشیر ، ۷۵ — ۱۹۲۴
اف : کرنا ، ہونا .

۴. سخت دشوار .
گر اس لب شیریں کی تمنا نہو جی میں
ہو جی کا نکلنا نہ دم باز پسیں تلخ
حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۹۷ — ۱۸۰۲

کوئی نہیں ہے غمگسار انسان
کہا تلخ ہے روزگار انسان
بانگ درا ، ۱۳۵ — ۱۹۲۲

۵. تند و تیز ، بد زبان .
بات کے کہنے میں وو شیریں دہن
تلخ ہو کر بول بتلانے لگا
کلیات سراج ، ۱۷۹ — ۱۷۳۹

سچی بات تو بہت تلخ ہوتی ہے
تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۱ — ۱۸۹۷

مولف نے دین الٰہی پر بڑی تلخ نکتہ چینی کی ہے .
اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۳ — ۱۹۶۸

۶. (تصوف) وہ امر جو موافق طبیعت سالک کے نہ ہو (مصباح التعرف ، ۷۹) .

۷. ناراض ، خفا .
مے ہر ستوں سے نہو تلخ تو اے دختر رز
جب ترے خصم ہی ٹھہرے تو خصومت گیا ہے
دیوان عنایت و سفلی ، ۷۹ — ۱۸۸۹

۸. بد مزہ (ذائقے کے اعتبار سے) (ماخوذ : نوراللغات) .
[ف]

— ابرو (— فت ا ، سک ب ، و مع) صف .
بد دماغ ، غصے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[تلخ + ابرو (رک)]

— اندیش (— فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .
عالم بیزار ، جو دنیاوی اسباب عیش سے نفرت ظاہر کرے ؛ نک چڑھا ؛ فلسفیوں کا ایک طبقہ جس کا امام Antestheves تھا ، انگ : Cynic .
تلخ اندیش کی امتیازی خصوصیت اس کی وسعت نظری ہوتی ہے .
اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۱۸۲ — ۱۹۵۸
[تلخ + ف : اندیش ، لاحقۂ صفت (رک)]

— اندیشی (— فت ا ، سک ن ، ی مج) امث .
نک چڑھا پن ؛ عالم بیزاری ، انگ : Cynicism .

ان کی نگارشات تلخ اندیشی کے بہت قریب جا پہنچتی ہیں.
۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۱۸۳
[تلخ + اندیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بولنا محاورہ (قدیم).

کڑوی باتیں کہنا ، سخت کلامی کرنا ، غصے سے بولنا .
تعجب سخت رہتا ہے یقیں اس بات کا مجھ کو
کہ اتنا بولتے ہیں تلخ یہ شیریں دہن کیوں کر
۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۶

— جواہر (— فت ج ، کس نیز فت ہ) امذ .

(کیمیا) کڑوا بنیادی عنصر یا اساسی جز ، انگ : Amroids or bitter Principles .
ان میں سے بہت سوں کا جیسے قواسین کا ، مزا کڑوا ہوتا ہے اور وہ استباہ الم یا تلخ جواہر کہلاتے ہیں .
۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸
[تلخ + جواہر (رک)]

— دانہ (— فت ن) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو اناج کے ساتھ اگ آتی ہے ، انگ : Darnel ؛ موٹھ کی قسم کا دانہ جو چارے کے کام آتا ہے ، انگ : Tare (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[تلخ + دانہ (رک)]

— رُو (— و مع) صف .

درشت رو ، ایسا شخص جس کے چہرے سے رکھائی اور سختی نمایاں ہو (جامع اللغات) .
[تلخ + رو (رک)]

— زبان (— فت نیز ضم ز) صف .

بدزبان ، وہ شخص جس کی باتیں طنز کی ہوں (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[تلخ + زبان (رک)]

— سُنانا محاورہ .

تلخ سننا (رک) کا تعدیہ .

— سُننا محاورہ .

کڑوی باتیں سننا ، بُری بھلی سننا .
کرتا ہے زندگی کو تمہارا حجاب تلخ
اٹھو نہیں تو ہم سے سنے گا نقاب تلخ
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۳۲

— عَیش (— ی لین) صف .

وہ شخص جس کی زندگی برے حالوں گزرے (جامع اللغات).
[تلخ + عیش (رک)]

— کام صف ؛ ~ تلخکام .

۱. جس کے منھ کا مزہ کڑوا یا خراب ہو ، بدمزا .
خاق عالم میں نہ ہوگا کوئی مجھ سا تلخ کام
زہر میٹھا بن گیا آئی جو شکر زیر پا
۱۸۳۶ عالی (سراپا سخن ، ۳۸۲)
عدو کیا زہر دیتا ہے ہم ایسے تلخ کاموں کو
لہو کا گھونٹ اتر جاتا ہے جب شیر و شکر ہو کر
۱۹۵۷ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۳۷
۲. مایوس ، نا امید ، (مجازاً) عاشق .
ہیں رند تو فراق میں ساقی کے تلخ کام
پوچھو تو دخت رز سے یہ کیوں بے مزا ہوئی
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۶
جب باپ کے روبہ آنے کے بعد اس کی ارادۂ کوئی پرسش نہ ہوئی تو وہ بہت تلخ کام ہوا .
۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روبہ ، ۵۸۳
۳. نا گوار یا خراب مقصد رکھنے والا ، بدخواہ .
یہ ذکر تھا کہ آ گیا خونی تلخ کام
لایا سناں ظلم پہ اک فرق سرخ فام
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۳۲
[تلخ + کام (رک)]

— کامی امث ؛ ~ تلخکامی .

۱. کڑواہٹ ، تلخی .
جب تلک شہد کے حصے میں رہے شیرینی
تلخ کامی رہے جب تک کہ نصیب حنظل
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۰
۲. نا امیدی ، نا کامی ؛ نا گواری ؛ بد مزگی .
ہو کیوں نہ تلخ کامی قسمت میں کوہکن کے
میٹھا کبھی نہ پایا شیریں ترے دہن کو
۱۷۷۲ دیوان فغاں ، ۱۳۱
زمستان میں تو آمد و شد کی راہیں بند تھیں ، سپاہیوں نے تلخ کامی کے ساتھ بسر کی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۷
قصہ درد سنانے کا مزہ کیا ہے اگر
تلخ کامی نہ ہوئی تلخ نوائی نہ ہوئی
۱۹۱۴ بیاض نعت ، ۱۲۰
[تلخ + کام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کَدُو (ـــ فت ک ، و مع) امذ .

(لفظاً) کڑوا کھیا ، (مجازاً) بے کار چیز .

جو سر کہ بھگوت اور بھگتوں کے چرنوں میں خم نہیں ہوتا وہ سر بازی گر کی شوم کا یا تلخ کدو ہے .

۱۹۳۴ بھگت مال اردو ، ۴۴۸

[تلخ + کدو (رک)]

ـــ کَرْنا (ـــ فت ک ، سک ر) ف م .

۱. کڑوا کرنا .

شیرینی وفا نے مزا تلخ کر دیا
گڑ کا شکر کا قند کا مصری کا راب کا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۳۳

۲. بد مزا کرنا ، نا گوار بنانا .

اپنی جان شیریں کو مفت میں تلخ کیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۲

یہ تمام خرابیاں جنہوں نے زندگیاں تلخ کردیں صرف اسی فریق میں ہیں .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۶۰

ـــ کَلامی (ـــ فت ک) امث .

رک : تلخ گوئی .

ہے صبر جنہیں تلخ کلامی کو تمہاری
شربت ہی بتاتے ہیں وہ سم کم نہیں سکتے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۶

[تلخ + کلام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کَہْنا محاورہ .

کڑوی باتیں کرنا ، برا بھلا کہنا .

زہر بھی میٹھا ہے اس کے ہاتھ کا جو مجھ کو دے
تو مجھے کہتا ہے کیوں اے ناصح بد خواہ تلخ

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۰۵

ٹک دیکھو کہیں پھول جھڑا کرتے ہیں منہ سے
کہہ بیٹھے ہے ہر بات پہ وہ شوخ وہیں تلخ

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۹۷

ـــ گُفْتار (ـــ ضم گ ، سک ف) صف .

رک : تلخ گو ، تلخ زبان (نوراللغات) .

[تلخ + گفتار (رک)]

ـــ گُفْتاری (ـــ ضم گ ، سک ف) امث .

رک : تلخ گوئی .

تلخ گفتاری تُو ، تڑاق ، کجروی . . . اور تشدد سے کام لے رہی ہو .

۱۹۲۹ نکات رموزی ، ۲ : ۱۲۲

[تلخ + گفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گُلُوئی (ـــ ضم گ ، و مع) امث .

آواز کے ناگوار یا خراب ہونے کی حالت و کیفیت ، آواز کا بھدا پن .

آج اس ایجاد کی وہ مٹی پلید ہوئی ہے کہ دنیا جہان کی رنڈیوں کی خوش آوازی یا تلخ گلوئی کی اشاعت اسی کے ذریعے ہو رہی ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۲

[تلخ + گلو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گو (ـــ و مج) صف .

رک : تلخ زبان .

[تلخ + ف : گو ، گفتن (= بولنا ، کہنا) سے]

ـــ گوئی (ـــ و مج) امث .

رک : تلخ کہنا .

ترش روئی چھوڑ دے اور تلخ گوئی ترک کر
اور کھانا جو کہ ہو خوشکا تیری ، سو کر غذا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱

دعوت الی الحق کے لیے صاف بیانی ، تلخ گوئی اور درشت گفتاری ناگزیر ہے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۳۱

[تلخ + گو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ لَگْنا محاورہ .

ناگوار گزرنا ، برا لگنا .

کچھ پانچ غزل اس میں بدل قافیہ حسرت
گو تجھ سا کسی کو کوئی استاد لگے تلخ

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۹۵

ـــ مِزاج (ـــ کس م) صف .

بد مزاج ، تند خو ، تیز مزاج (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تلخ + مزاج (رک)]

ـــ ناک صف .

بہت زیادہ ناگوار ، بد مزہ ، تلخی پیدا کرنے والا .

میل بورن کی وزارت دو برس تک اور برقرار رہی جس کے سبب سے ٹوری کی عداوت ملکہ معظمہ کے ساتھ زیادہ تلخ ناک ہو گئی .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۳۸

[تلخ + ناک ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ نگاہ (ـــ کس ن) صف .

جو بری نظر سے دیکھے ؛ تند نگاہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تلخ + نگاہ (رک)]

ـــ نگاہی (ـــ کس ن) امث .

تند نگاہی ، کڑی نظر سے دیکھنا .

شیریں ادائی آپ کی میٹھی چھری سہی
چل کر ہمیشہ تلخ نگاہی میں رہ گئی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷۵

[تلخ + نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نوا (ـــ فت ن) صف .

ناگوار باتیں کرنے والا ، جلی کٹی باتیں کرنے والا ؛ خراب آواز والا (ماخوذ : فرہنگ عامرہ) .

[تلخ + نوا (رک)]

ـــ نوائی (ـــ فت ن) امث .

ناگوار باتیں ، جلی کٹی باتیں ؛ خراب آواز ہونا .

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۰

موہن نے بھی عاجز ہوکر ان تلخ نوائیوں کی پروا کرنا چھوڑ دیا تھا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۰

[تلخ + نوا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ و ترش (ـــ و مج ، ضم ت ، سک ر) صف .

۱. **بے حد ناگوار ، برا بھلا ، سخت و سست .**

اس کے طرز عمل پر خوب تلخ و ترش لعنت ملامت کی .

۱۹۳۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۵۸۶

۲. **بے مزہ ، کڑوا ، کسیلا .**

قسم اس شیرینی کی جو عروس کے چہرے پر اترتی ہے کہ یہ دنیا بے حد تلخ و ترش ہے .

۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۳۵

۳. **(کنایۃً) دنیا کی محنت و مشقت** (نوراللغات) .

[تلخ + و ، حرف عطف + ترش (رک)]

ـــ وش (ـــ فت و) صف ؛ ~ تلخوش .

ناگوار ، ناگوار سا ، تلخی آمیز .

ثقل الفاظ اور گرانباری تراکیب کے باعث زبان اصلی لطافت کھو بیٹھتی ہے اور اہل زبان کو ایک تلخوش مرکب سے دوچار ہو کر ترقی زبان سے مایوسی ہو جاتی ہے .

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۷۶

[تلخ + وش ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ و شیریں (ـــ و مج ، ی مع ، ی مع) صف .

(لفظاً) کڑوا اور میٹھا ، (مجازاً) اچھا برا ، ناگوار اور خوش گوار ، برا بھلا .

تلخ و شیریں ہو تو بولوں ماجرا جیبھ پر آتا نہیں اس کا مزا

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۶۵

[تلخ + و ، حرف عطف + شیریں (رک)]

ـــ ہو جانا/ہونا محاورہ .

تلخ کرنا (رک) کا لازم ؛ ناخوش ہو جانا .

بوالہوس گو کریں تیرے لب شیریں پہ ہجوم
تلخ مت ہو کہ مٹھائی سے مکس آتی ہے

۱۷۳۱ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۵۸

زندگی کا بہت سا حصہ اس سبب سے تلخ ہو جاتا ہے .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۹۵

تَلْخا (فت ت ، سک ل) امذ .

ستو ؛ پِتّا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ف : تلخہ]

تَلْخاب (فت ت ، سک ل) امذ .

تلخ آب ، کڑوا یا کھارا پانی ، تلخابہ .

نہیں پیاسے ہونٹوں کو پانی کی خواہش
شہادت کا تلخاب نوشیں پیا ہے

۱۹۶۴ فار قلیط ، ۹۵

[تلخ + آب (رک)]

تلخابہ (فت ت، سک ل، فت ب) امذ.

کڑوا یا کھاری پانی، آب تلخ.

پوچھے ہے کیا حلاوت تلخابۂ سرشک
شربت ہے باغ خلد بریں کے انار کا

۱۸۵۴ ذوق، د، ۶۶

اس تہی دستی و بے مائگی کا برا ہو کہ جس نے میرے پیمانۂ تمنا میں تلخابۂ یاس ملا دیا ہے.

۱۹۲۵ معاشرت، ظفر علی خاں، ۱۵

[رک: تلخاب + ہ، لاحقۂ نسبت]

تلخانا (فت ت، سک ل) ف ل.

۱. مزے میں تلخ ہو جانا، تلخی دینے لگنا، کڑواہٹ آجانا.

جہاں ذرا دیر ہوئی آٹے میں سرسریاں پیدا ہو جاتی ہیں تلخانے لگتا ہے.

۱۸۷۳ بنات النعش، ۳۵

۲. بے لطف ہو جانا.

وہ تلخا گئے تھے، ہم نے کانٹا بدل کر گمبھیر فلسفیانہ سوال کیا.

۱۹۷۶ زرگزشت، ۱۳۰

[تلخ (رک) سے]

تلخہ (فت ت، سک ل، فت خ) امذ.

پتہ، خلط صفرا کی پت.

تلخہ یا کھانا یا خون منھ بھر کے ہووے اور اگر بلغم اترے یا پیٹ سے چڑھے وضو نہیں ٹوٹتا.

۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۱: ۲۸

[ف]

تلخی (فت ت، سک ل) امث.

۱. تلخ (رک) سے اسم کیفیت.

زہے شوقی تخلص ہے زہے مجمل شعر گلگوں
کبھیں شیریں کبھیں تلخی کبھیں سہمل کبھیں موزوں

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۲۷

تہرے ادھر پیالے کا سے شیرینی ہور تلخی دھرے
اس کے برابر نا کہوں پیالا کدھیں جمشید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۹۰

عاشق پسند کیوں نہ کریں زہر چشم یار
میکش کو خوشگوار ہے تلخی شراب کی

۱۸۷۳ مرآۃ الغیب، ۲۵۳

۲. ناگواری، بدمزگی.

لگے ہے شہد بیں اس کوں ساری اپنی عمر کی تلخی
مزا پایا ہے جن عاشق نیں تیرے لب کی گالی کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۹۲

آپ کو میرے خطوط ہفتہ وار مل رہے ہوں گے اسی لئے پچھلے خط میں جو ذرا شکایت کی تلخی ہے وہ دور ہو گئی ہوگی.

۱۹۲۰ برید فرنگ، ۸۳

۳. (مجازاً) تیزی، چڑچڑا پن.

جب تک میٹھا برس ختم ہو مبتلا کے مزاج کی تلخی اضعافاً مضاعفہ بڑھ گئی تھی.

۱۸۸۵ محصنات، ۱۷

۴. شدت، سختی.

پوچھو نہ کچھ جو ہجر میں صدمے ہیں جان پر
آ آ گئی ہے موت کی تلخی زبان پر

۱۸۷۰ دیوان واسطی، ۷۷

۵. تکالیف، مصیبت.

تلخی گو ہکن و عمر خضر دی مجھ کو
نہیں ملنا انہیں منظور اور انکار نہیں

۱۸۷۷ انور دہلوی، د، ۷۶

روحانی کمال کا جوہر یہ ہے کہ ... آلام کی تلخی کو خندہ جبینی اور کشادہ دلی کے ساتھ گوارہ کر لے.

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲: ۲۷۷

۶. سرکش، بے حیا اور بد زبان و فتنہ پرداز عورت کے لیے بولتے ہیں (دریائے لطافت، ۸۷).

۷. سکرات، جیسے تلخیٔ موت (نوراللغات؛ جامع اللغات).

[رک: تلخ + ی، لاحقۂ کیفیت]

~ ایام کس اضا (— فت ا، شد ی) امث.

رک: تلخیِ دوراں.

عاقبت زہر سے حضرت نے شہادت پائی
کیا کہوں تلخیِ ایام محمد باقر

۱۸۶۶ گلدستۂ امانت، ۳۰

[تلخی + ایام (رک)]

~ دشنام کس اضا (— ضم د، سک ش) امث.

گالی کے ناگوار گزرنے کی حالت.

گالیاں دے کر بھڑک جاتے ہیں آپ
کیا مزہ ہے تلخیِ دشنام میں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۶۱

[تلخی + دشنام (رک)]

~ دوراں کس اضا (— و لین) امث.

(مجازاً) زمانے کی گردش، نشیب و فراز زمانہ.

اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے
کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۲۳۹

چکھا ہے میں نے تلخی دوراں کا ذائقہ
کھایا ہے زہر میں نے بہ برسوں سمجھ کے قند

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۲۹

[تلخی + دوراں (رک)]

— مرگ کس اضا (— فت م ، سک ر) امث .

موت کی سختی (جامع اللغات) .

[تلخی + مرگ (رک)]

— میں کٹنا محاورہ .

مشکل سے زندگی بسر ہونا ، پریشان ہونا .

نہ لے جو کوئی ہم کو زر کے ہوتے
کٹے تلخی میں اوقات اس کے روتے

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۴

— نزع کس اضا (— فت ن ، سک ز) امث .

رک : تلخیِ مرگ .

مری تلخی نزع کی ہیں دوائیں
تمہارے تبسم کی میٹھی ادائیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۳۱

[تلخی + نزع (رک)]

تلخیص (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. خلاصہ ؛ خلاصہ کرنا ، مختصر کرنا .

کتابوں کے انتخاب اور تلخیص سے ایک سلسلہ کتب درسیہ عربیہ کا قائم کر لیا جاوے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۰۸

اس کتاب کا ترجمہ عربی زبان میں ہوا اور ابن رشد نے اس کی تلخیص کی .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۸

۲. چناؤ ، چھٹاؤ ، انتخاب (شاذ) .

اگر تلخیص و تخصیص کرنا چاہے تو ہر قسم کے اہل کمال بکثرت ان میں نکلیں گے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۳۸

ان کتابوں سے تلخیص و اقتباسات کی صورت میں ضروری مواد . . . پیش کیا ہے .

۱۹۶۵ ہماری پہیلیاں ، ۲۰

۳. پاک صاف کرنا ، خالص بنانا ؛ صفائی .

زبانوں کو بھی اس کے اوصاف کی تلخیص سے عاجز کر دیا ہے .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲۳۱

[ع]

تلخیصاً (فت ت ، سک ل ، ی مع ، تن ص بفت) م ف .

اختصار کے طور پر ، مختصراً .

حضرت امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی نامی تفسیر کبیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ تلخیصاً پیش کر دینا کافی سمجھتی ہوں

۱۹۱۸ عفت المسلمات ، ۱۰۸

[ع]

تلذذ (فت ت ، ل ، شد ذ بضم) امذ .

لذت اندوزی ، مزہ یا لطف حاصل کرنا .

جو کوئی چھوڑ دیوے زبان کے تلذذ
تو پاوے وو جانِ جہاں کے تلذذ

۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۹۷

رواۃ احادیث نے جو اس قسم کی حدیثیں بیان کیں تو تلذذ بذکرالرسول کے علاوہ کوئی دینی غرض ایسی احادیث سے متعلق نہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۷

[ع]

تلڑا (کس ت ، فت ل) صف .

رک : تلڑا (= تین حصے والا) .

بعد ازاں اس کے تین حصے کرکے بمعنی تلڑا کر الٹی اینٹھ دیوے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۱

اف : کرنا .

تلڑی (کس ت ، فت ل) امث .

تلڑا (رک) کی تانیث و تصغیر ، رک : تلڑی .

جھلا ہور کا کھانگرا کھوم کھالاتس ار سچے موتی ٹکے ہوئے . . . موہن مالا پچلڑی دولڑی تلڑی مکٹ مال نو رتن بھجبند کنگن اہونچی نوگرہی .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۳۶

تلڑ (فت ت ، شد ل بفت) امذ .

۱. تل (رک) کی تصغیر ؛ (مجازاً) پیٹ ، شکم .

سارا آلش انھیں غیبانوں کے تلڑ میں گھسے گا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۸

۲. قبضہ ، جیسے مال تلڑ میں ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : تل + ڑ ، لاحقۂ تصغیر]

— بھرنا محاورہ .

پیٹ بھرنا ، شکم پری کرنا .

ایک دن آخر آکنا ہوے گا قرض لے کر بھرتے ہو تلڑ سدا

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۸۵

جس نے قرض لے کر تلڑ بھرنا جانا بس دنیا بھر کی مصیبتیں اس پر آ گئیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۶

— میں رکھنا / ہونا محاورہ .

قبضے میں رکھنا ، گرہ میں رکھنا ؛ زبردستی لے کر رکھا جانا .

ساری تنخواہ اپنے تلڑ میں رکھی ہاتھ جھاڑ کے کھڑی ہو گئیں ، قسم کھانے کو کوڑی نہ بچی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸

تِلڑا (کس ت ، فت ل) صف ؛ امذ .

تین لڑوں والا ، جس میں تین لڑیں ہوں (زیور وغیرہ) ، تین لڑوں کا ایک زیور جسے عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

[رک : ت (= تین) + لڑ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تِلڑی (کس ت ، فت ل) امث .

تلڑا (رک) کی تصغیر و تانیث .

میرے ہانو کے پاس اشرفیوں اور روپیوں کا ڈھیر لگا دیا اس میں تلڑیاں یا گلے کے ہار بازوبند چوڑیاں اور کڑے تھے .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۷۷

تِلسو (کس ت ، سک ل ، و مع) امث .

جنس سرس کی ایک قسم کا نام ، لاط : Albizziaodoratissimal .

ہندوستانی لکڑیوں کی فہرست دی گئی ہے ... بہاور ، بیجا سال ، پٹ بھنس ، ہون ، تڑا ، تلسو ، تون .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۷

[مقامی]

تُلسی (ضم ت ، سک ل) امث .

۱. ایک خوشبودار پودا جو تقریباً ایک گز اونچا ہوتا ہے ، اس کی تین قسمیں ہیں مگر مطلقاً تلسی سے مراد وہ ہے جس پر سفید پھول آتے ہیں ہندو اسے پوجتے اور متبرک جانتے ہیں بطور دوا اس کا استعمال بکثرت ہے ہندو اس کی لکڑی کے دانے بنا کر مالا بھی بناتے ہیں ، ریحان ، لاط : Cymum Sanctum .

شرہ : گیاہی است کہ بھندوی تلسی گویند .

۱۶۳۳ زفان گویا (سہ ماہی 'اردو' جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۲۳)

برگ تلسی ایک مشت کھلانا اسہال کو بند کرتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۹

تلسی اور گیندا تو ہندوؤں کے پوجا پاٹ میں استعمال ہونے کی وجہ سے مقدس ہو گئے ہیں .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۸۶

۲. گلے میں پہننے کا ایک زیور ، (رک) تلسی دانہ .

کھڑی پازیب پاؤں کی گل سی
زیب گردن کے واسطے تلسی

۱۸۳۵ رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۲۹۷

[س : تلسی तुलसी]

— باس امذ .

ایک قسم کا مہین دھان جو اگھن میں تیار ہوتا ہے اس کا چاول بہت خوشبودار ہوتا ہے اور کئی سال تک رہتا ہے (شبد ساگر) .

[تلسی + باس (رک)]

— پھول (— و مع) امذ .

ایک قسم کا خوشبودار چاول جس میں تلسی کے پتوں کی سی خوشبو ہوتی ہے نیز (رک) تلسی باس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تلسی + پھول (رک)]

— دانہ (— فت ن) امذ .

گلے میں پہننے کا سونے کا ایک زیور جو دانہ کی شکلوں کی لڑی سے بنتا ہے .

تلسی دانہ (ایک زیور کا نام ہے) .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۷۱

[تلسی + دانہ (رک)]

— دَل (— فت د) امذ .

(ہندو) تلسی کا پتا (جسے ہندو عقیدتاً بت پر چڑھاتے ہیں اور بطور پرساد تقسیم کرتے ہیں) .

منہ میں تلسی دل اور گنگا جل لے بارہ تلک دیے .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۷۰

پرمیلا نے ٹھا کر جی کی پوجا کر کے تلسی دل لیا اور مندر کے باہر نکلی .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۲۲۵

[تلسی + دل (رک)]

ـــ دَل چڑھانا محاورہ .

بت یا برہمن کے سر پر تلسی کے پتے بکھیرنا .

ان چالیس برسوں میں شاید ہی کوئی دن ایسا ہوا ہو کہ انہوں نے شام کی آرتی نہ کی ہو ، تلسی دل ماتھے پر نہ چڑھایا ہو .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۲۳

ـــ کا پتّا کَون چھوٹا کَون بڑا کہاوت .

وہاں کہتے ہیں جہاں سب اعلیٰ درجے کے آدمی ہوں (جامع اللغات) .

ـــ کا ہیرا (ـــ ی مع) امذ .

تلسی کی لکڑی کا بنا ہوا دانہ یا موتی (جامع اللغات) .

تَلَطُّف (فت ت ، ل ، شد ط بضم) امذ .

۱. مہربانی ، عنایت ، توجہ .

بہار عاشقی کوں تازہ کرنا اے گل رعنا
تلطف ہے ، مدارا ہے ، کرم ہے اے عتابی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۴

نہ تلطف نہ دلاسا نہ محبت نہ وفا
کوئی ہونے کو نثار آئے تو کیوں کر آئے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۸

تغافل اور تغافل میں التفات نہاں
تلطف اور تلطف میں قہر کے ساماں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۶۳

۲. اختلاط ، لطف اندوزی .

نہ بناوٹ نہ لگاوٹ نہ تکلف باہم
بے تکلف تھے پر اک آن تلطف باہم

۱۸۲۵ واسوخت رقت (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۷۶)

جس حسین شے میں تلطف کا رنگ زیادہ ہوگا اسے جھول کہیں گے .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۴۹۹

[ع]

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .

لطف و عنایت سے بھرا ہوا خط ، مہربانی نامہ .

اس کے تلطف نامے کے جواب میں . . . ایسے گستاخانہ خط کی جرات کر سکتا ہے .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۵

[تلطف + نامہ (رک)]

تَلْطِیف (فت ت ، سک ل ، ی مع) امذ .

۱. صفائی ، لطافت پیدا کرنا .

دہلوی و لکھنوی شعرا نے جو محنت زبان کی تلطیف و اصلاح میں کی ہے . . . اس کا شکریہ ادا کیا جائے .

۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۴ ، ۹ : ۵

۲. (طب) غذا نہ دینا ، غذا بہت کم دینا .

جب معدہ پاک و صاف ہو جائے تو تلطیف تدبیر کریں یعنی جب تک ممکن ہو غذا قطعی نہ دیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱

۳. (طب) مادے کا رقیق یا لطیف کرنا ، لطیف بنا کر صفائی پیدا کرنا (مخزن الجواہر) .

۴. (طب) خون کو رقیق کر کے صاف کرنا .

اپنی حدت یعنی تیزی سے تلطیف یعنی صفائے خون کرتا ہے .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۳

۵. لطیف بنانا ، ہلکا بنانا .

آواز کی موجیں تکثیف اور تلطیف کا سلسلہ سمجھی جاتی تھیں .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۳۶۲

۶. بہتر کرنا .

شوہر کو اپنی مزاجی حالت پہ تلطیف تدبیر درست کرنی چاہیے .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تَلْطِیفی (فت ت ، سک ل ، ی مع) صف .

تلطیف (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس نے قلمی ساخت اور تلطیفی سماہوں (وائرس) میں حقیقی دلچسپی لی .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۵۰

[رک : تلطیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَلَظُّہ/تَلَظّی (فت ت ، ل ، شد ظ بفت/ابشکل ی) امذ (قدیم) .

آگ کا شعلہ زن ہونا ، آگ بھڑکانا .

ستر اور نارا سیہ ھاویہ جہنم بھی دوزخ تلظہ کیا

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، عنایت شاہ ، ۱۷

[ع]

تلعب (فت ت ، ل ، شد ع بضم) امذ .

کھیلنا ، دل لگی ، مسخرا پن ، ہنسی مذاق .

تمسخرِ ربِ اکبر سے تلعب دین برحق سے
کہاں تک بڑھ گئی اس دشمن ایماں کی بے باکی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۶۵

[ع]

تلغراف (کس ت ، سک ل ، کس غ) امذ .

تار ، تار برقی جس کے ذریعے پیغام وغیرہ بھیجا جاتا ہے ، ٹیلیگرام .

برقی تلغراف کی ایجاد کے بعد سے یہ سہولت ہو گئی ہے .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۲۳۰

یہ بات مان لینا پڑی ہے کہ توت انخ امون بھی لاسلکی تلغراف سے واقف تھا .

۱۹۲۳ ،نگار، اگست ، ۱۵۵

[ف : < انگ : ٹیلیگراف (رک)]

تلغرافی (کس ت ، سک ل ، کس غ) صف .

تلغراف (رک) سے منسوب یا متعلق ، مرکبات میں مستعمل.

[تلغراف + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پودا (ـــ و لین) امذ .

ایک قسم کا پودا جس کے پتوں میں خود بخود تار برقی کی طرح جنبش ہوتی ہے ، تار پودا .

چھوئی موئی اور ہندوستانی تلغرافی پودے میں پتوں کا کُھلنا اور بند ہونا دباؤ کے گھٹنے اور بڑھنے پر ہوتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۴۳۹

[تلغرافی + پودا (رک)]

تلغمہ (ضم ت ، سک ل ، فت غ ، م) امذ ؛ ـــ تولغمہ .

لشکر کے ایک حصے کا نام .

بابا قشقہ کو مع مغلوں کے تلغمہ میں اور جرانغار کے اوج میں قراقوری کو . . . مقرر کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۷

[؟]

تلغیم (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. (فلزیات) سونا چاندی وغیرہ کو پارے کے ساتھ ملانا .

دندان ساز عمل تلغیم سے بہت فائدہ اٹھاتے ہیں .

۱۹۶۳ کیمیاوی سامان حرب ، ۳۸۸

۲. پارا چڑھانا (کسی دھات وغیرہ پر) .

اسٹرجن نے جست پر تلغیم کا عمل کیا یعنی اس پر پارا چڑھا دیا .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۴۳۸

[ع]

تلف (فت ت ، ل) .

(الف) امذ .

۱. ہلاکت ، فنا .

جی کھنچا جاتا ہے میرا اس طرف کر رہے گا جاذبہ اس کا تلف

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۷

۲. بربادی ، نقصان ، ضیاع .

شیخ نے مسکرا کر فرمایا کہ مال تو حلال طیب ہے لیکن شکرانہ نہ تلف پر تھا ، نہ بازیافت پر .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۲۵

(ب) صف .

رائگاں ، ضائع ، برباد .

نالائقوں میں عمر کوں کرنا عبث تلف
ہم صحبتی کی ان میں لیاقت نہیں رہی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۳

میں جب اس کو خنجر بکف دیکھتا ہوں
ہزاروں کی جانیں تلف دیکھتا ہوں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۳۲

ایک یہ ہیں کہ حقوق العباد کے تلف کرنے کے لیے حکومت کے طالب ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۰

ف : کرنا ہونا .

[ع]

ـــ اُلمالِ خَلَفُ العُمر (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، ل ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک م) عربی مقولہ اردو میں مستعمل .

مال جاتے رہنے سے عمر بڑھ جاتی ہے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۵۸) .

ـــ ہونا محاورہ .

۱. برباد ہونا ، غارت ہونا ، کم ہو جانا (کسی شے کا جو غیر ذی روح ہو) .

قوام معیشت تلف ہوا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۶۸

البتہ جو کچھ اسلام سے پہلے تلف ہو چکا تھا اس کو وہ دوبارہ پیدا نہیں کر سکتا تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۳۹

۲. **رائگاں جانا ، بیکار جانا ، ضائع ہونا .**

سخن تلف ہوئی کیا مفت اپنی عمر عزیز
نہ کچھ ہنر ہمیں آیا نہ کچھ کمال آیا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۴۳

جب ترکاریوں کو کھانے سے پیشتر ابالا جاتا ہے اور جس پانی میں یہ ابالی جاتی ہیں اسے پھینک دیا جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی معدنی نمکوں کا ایک بڑا حصہ تلف ہو جاتا ہے .

۱۹۴۱ ہماری غذا ، ۳۸

۳. **گم ہو جانا ، بھول میں پڑ جانا ، ضائع ہو جانا .**

ایسے لفظوں کے لکھنے سے خط تلف نہیں ہوتا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۳

میری اطلاع کا کوئی جواب اب تک یہاں نہیں پہنچا اس لیے احتمال ہے کہ کارڈ تلف ہوگیا .

۱۹۰۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۷

۴. **مٹ جانا ، محو ہو جانا .**

ہوئی یہ کثرت غم سے تلف کیفیت شادی
کہ صبح عید مجھ کو بد تر از چاک گریباں ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵۴

سب حوصلے نظارے کے محفل میں تلف ہیں
لوگوں کی نگاہیں مری آنکھوں کی طرف ہیں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۹۸

تَلَفُّظ (فت ت ، ل ، شد ف بضم) امذ .

۱. **حروف یا الفاظ کا ادا کرنا .**

تلفظ کی صحت کی طرف مدرسین کو بالکل توجہ نہیں ہوتی .

۱۸۸۹ دستور العمل مدرسین ، ۱۸

انٹرنس کلاس میں جو صاحب انگریزی پڑھاتے تھے ان کا تلفظ بہت صاف تھا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۷

۲. **زبان ، طرز ادا .**

"مشا" نام عرب میں کوئی مقام نہیں ! اس کو عرب اپنے تلفظ میں کیا کہتے ہیں ؟

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۶۳

[ع]

تَلَفُّظی (فت ت ، ل ، شد ف بضم) امذ .

تلفظ (رک) سے منسوب .

حرف "ر" کو حد سے زیادہ حلق کی گہرائی سے ادا کرنے کے متعلق کہا جاسکتا ہے کہ وہ خصوصاً شہروں کی تلفظی بیماری ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱ : ۱۰۹

[رک : تلفظ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ صَوتیات (ــ و لین ، کس ت) امذ .

آوازوں کا وہ علم جس کا تعلق زبان سے ادا کرنے کے ساتھ ہے .

ان میں سب سے زیادہ قدیم اور مسلمہ تلفظی صوتیات ہے .

۱۹۷۹ توضیحی لسانیات ، ۲۳

[تلفظی + صوتیات (رک)]

تِلِفُن/تِلِفُون (کس ت ، سک ل ، ضم ف/و مع) امذ .

ٹیلیفون (رک) کا مفرس یا معرب .

آموزش گاہ عالی پست و تلگراف و تلفون ، ڈاک و تار اور ٹیلفون کی تربیت کے اس کالج میں امیدوار دو سال تک تعلیم پاتے ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۸

تَلَفی (فت ت ، ل) امث .

۱. **ہلاکت ، فنا .**

اس طرح کافی حد تک پروانوں کی تلفی ہو جاتی ہے .

۱۹۷۴ زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۲

۲. **استیصال ، غارت ، بربادی ، ضیاع .**

جڑی بوٹیوں کی تلفی گنے کی کامیاب اور منافع بخش فصل حاصل کرنے کے لئے بہت اہم ہے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۱۰

[رک : تلف + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

تَلْفِیف (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

(لفظاً) اچھی طرح لپیٹنا ، کسی عضو کا پیچ یا لپیٹ ، عموماً دماغ کا ابھرا ہوا پیچ یا لپیٹ .

دماغی ذرات میں اضافہ اور دماغی تلفیف گہری ہوجاتی ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳

[ع]

تَلْفِیق (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. **کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا ، ایک بات کو دوسری بات میں ملانا .**

اس حدیث میں کچھ مسئلہ نہیں ہے اور الفاظ اس کے مصنوعہ اور تلفیق کئے ہوئے ہیں .

۱۸۸۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۳۲۹

۲. جمع کرنا ۔

بعض کہتے ہیں کہ اس طرح کی تلفیق نہ کرے کہ دونوں اماموں کے درمیان حقیقت ممتنعہ کی صورت پیدا ہو جائے ۔

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۳۴۸

[ع]

تلقّی (فت ت ، سک ل) امث ۔

۱. ملاقات کرنا ، قبول کرنا ۔

نبط . . . پھر مجازاً مطلقاً اخذ و تلقی پر بولا جاتا ہے ۔

۱۹۶۳ کمالین ، ۵ : ۶۳

۲. (حدیث) رک : تلقی بالقبول ۔

حجۃ میں شاہ صاحب نے تلقی کی دو قسمیں لکھی ہیں ۔

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۱۸۲

۳. (تصوف) تلقی کہتے ہیں حالت کا وارد ہونا حق کی طرف سے سالک پر (مصباح التعرف ، ۷۹) ۔

[ع]

— بالقبول (— کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، و مع) امث۔

(حدیث) وہ روایت جسے اکثر اہل علم قبول کریں ۔

اسے امت کی طرف سے تلقی بالقبول حاصل ہو یعنی اکثر اہل علم اسے قبول کرتے ہوں ۔

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۲۰۹

[تلقی + بِ (رک) + رک : ال (۱) + قبول (رک)]

— دلالت کس صف (— فت د ، ل) امث ۔

(حدیث) تلقی (رک) کی دو قسموں میں سے ایک قسم ۔

شریعت کی تلقی کی دو قسمیں ہیں ، تلقی ظاہر اور تلقی دلالت ۔

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۱۸۹

[تلقی + دلالت (رک)]

— ظاہر کس صف (— کس ہ) امث ۔

(حدیث) تلقی (رک) کی دو قسموں میں سے ایک قسم ۔

شریعت کی تلقی کی دو قسمیں ہیں تلقی ظاہر اور تلقی دلالت ۔

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۱۸۹

[تلقی + ظاہر (رک)]

تلقیب (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث ۔

لقب دینا ، ملقب کرنا ۔

راضیہ اور بتول حضرت سیدہ کے القاب میں سے ہیں او ر وجہ تلقیب بہ بتول یہ ہے کہ بتل بمعنی قطع ہے سو حضرت سیدہ فضل و کمال و حسن و جمال میں عورات عالم سے منقطع تھیں ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۳۶۷

[ع]

تلقیح (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث ۔

۱. بارآور کرنا ، حاملہ کرنا ، نر و مادہ کا ملاپ کرنا ، شادی کرنا ۔

جب تک نر کے پھول کے زیرے مادہ پر نہ چھڑکے جائیں وہ بار آور نہیں ہوتے ، اسی کو عرب کی اصطلاح میں تلقیح اور ہندی میں شادی کرنا کہتے ہیں ۔

۱۹۰۷ مقالات شبلی ، ۷ : ۵۴

[ع]

— ہونا محاورہ ۔

حاملہ ہونا ، نطفہ قبول کرنا ۔

جو انڈا کہ اپنی اصلی حالت پر نفیر کے ذریعے سے رحم میں پہنچتا ہے اور رحم میں منی کے کیڑے اس میں داخل ہوں تو گو وہ انڈا تلقیح ہو جاتا ہے مگر رحم میں ٹھہر نہیں سکتا ۔

۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۸۱

تلقین (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث ۔

۱. ہدایت ، نصیحت ، پند ۔

مکتب عشق میں آ عقل کی تختی دھونا
راست ہے یہ سخن استاد کی تلقین کی قسم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۶

اکثر لوگ اس کی برکت تلقین سے طریقہ توبہ و تقویٰ میں کامل بن گئے ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۹۹

استانی جی کا خط ، پھوپی کی تلقین ، نسیمہ کو کچھ ایسی تسکین ہوئی کہ بظاہر غم کے کوئی آثار اس کے چہرے سے معلوم نہ ہوتے تھے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۹

۲.(i) سکھلانا ، تعلیم دینا ۔

معمول تھا کہ نماز فجر پڑھ کر . . . لوگ پاس آ آ کر بیٹھتے اور آپ ان کو مواعظ و نصائح تلقین فرماتے ۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۰

(ii) ہدایت دینا ، ترغیب دینا ۔

وہاں کی سب رعایا کو اپنے پاک مذہب کی تلقین کرونگی ۔

۱۹۰۳ خالد ، ۶

(iii) کسی مذہب کی تعلیم ۔

اس خاص مذہب کو پھر سر سبز کیا جس کی خاص تلقین حضرت عیسیٰ نے کی تھی ۔

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۱۶۷

پانچواں دور پرانک جس میں اجائے وید یا گوتم بدھ کی تعلیمات کے پرانوں کی تلقین پر عمل در آمد تھا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۳

۳. کسی آدمی کو کسی مذہب یا فرقے میں داخل کرنے کی رسم .

جو کوئی شخص کہ کسی فرقۂ درویش میں داخل ہوا چاہتا ہے وہ ان کی محفل میں جسکا افسر اعلیٰ شیخ ہے حاضر ہوتا ہے شیخ اس مرید تازہ کے ہاتھ کو چھوتا ہے اور تین مرتبہ اس کے کان میں لا الہ الا اللہ پڑھکر پھونکتا ہے . . . اس رسم کو تلقین کہتے ہیں .

۱۸۸۱ کشاف الاسرار المشائخ ، ۲۵۸

۴. ہدایت ، اشارت .

نوشیروان کو اس سدّ کے بنانے کی تلقین خواب میں ہوئی .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۸

ف : کرنا ، ہونا .

۵. مردے کو قبر میں اتارنے کے بعد اس کے شانے ہلا ہلا کر عقاید کو باآواز بلند دہرانا .

کبھی اس سے کوئی خواب عدم سے کوون جگاتا ہے
دم تلقیں جو غافل شانہ موتیٰ کا ہلاتا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۲

وقت تلقیں نہ ہلائے کوئی شانہ میرا
زخم دل کے ابھی آلے ہیں اذیت ہوگی

۱۹۵۷ دیوان یاس ، ۱۴۸

ف : پڑھنا .

۶. (تصوف) مرشد کا مرید کی خودی و دوئی کو دور کرنا اس طرح کہ اس میں خودی کی بو بالکل باقی نہ رہے (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۷) .

[ع]

— باطنی کس صف (— کس ط) امث .

رک : تلقین معنی نمبر ۶ .

مولانا مرشد تقویٰ طہارت اتباع سنت میں نہایت مستعد تھے علوم ظاہری بھی پڑھاتے تھے اور تلقین باطنی بھی کرتے تھے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۹۱

[تلقین + باطنی (رک)]

— مذہب کس اضا (— فت م ، سک ذ ، فت ہ) امث .

رک : تلقین معنی نمبر ۲ (iii) .

عبادات : اس میں تمام وہ عبادتیں اور دعائیں شامل ہیں جو باریتعالیٰ سے تعلق رکھتی ہیں اور جس کے پانچ ارکان میں (ا) تلقین مذہب (ب) نماز (ت) زکوٰۃ (ث) صوم (ج) حج .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۱۴

[تلقین + مذہب (رک)]

— ہونا محاورہ .

تلقین یافتہ ہونا ، تعلیم پانا .

ان سے تلقین ہو کر زہد و ریاضت میں حد سے زیادہ کمال کو پہنچے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲

تَلْقِینی (فت ت ، سک ل ، ی مع) امذ .

تلقین (رک) سے منسوب .

یہ حکم تکلیفی نہیں بلکہ حکم تلقینی ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۲ : ۳۲

آفاقی ہونے کے باوجود فرانسیسی ادب قومی بھی ہے علاوہ بریں وہ اخلاقی اور تلقینی بھی ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۹۳

[تلقین + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَلَک (۱) (فت ت ، ل) حرف جار .

رک : تک (زمان و مکان دونوں کے فاصلہ کے لیے) .

جبرئیل عرض کیا اے حبیب میرا حد شجرۃ المنتہیٰ جھاڑ تلک .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲

دیدۂ حیراں نے تماشا کیا دیر تلک وہ مجھے دیکھا کیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶

ترے نقش قدم کی گرد تک پہنچا نہ وا ماندہ
بہت پیچھا کیا اے کارواں کوسوں تلک تیرا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۹

[رک : تک]

تَلَک (۲) (فت ت ، ل) م ف .

رک : تنک ، ذرا ، ذرا ایک .

تلک کھل گئی محل کی یک کھڑکی
پری زادی جھروکے میں کھڑی تھی

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۹

تَلَک (۳) (فت ت ، ل) امذ .

تالاب ، پوکھر ؛ ایک پھل کا نام ؛ انگھیٹی (شبد ساگر) .

[س : تلک तलक]

تِلَک (۱) (کس ت ، فت ل) امذ .

۱. وہ نشان جو ہندو صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر لگاتے ہیں ، قشقہ ، ٹیکا .

یاقوت کا تلک سو ہے سندور کے مکھ پہ یوں
گویا دچک دیے ہیں ، پوچندر کے ہت کہوں

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۸

پیشانی پر سیندور اور چاول اور تیل کا تلک لگایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۷

برہمن حاضر ہوا ، دھوتی کمر میں ، انگوچھا کندھے پر ، سفید ڈاڑھی ، ماتھے پر تلک یہ تھا اس کا حلیہ .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰۲

۲. **مسند نشینی کی رسم ، ٹیکا جو گدی نشینی کے موقع پر راجا کے ماتھے پر لگایا جاتا ہے ، رسم تاج پوشی .**

ہوتا ہے جو جہان میں حکم سے تیرے ہے وہ سب
شہ کا کہیں جلوس ہو راج کا ہو کہیں تلک

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۹

اف : لگانا .

۳. **گھوڑے کے ماتھے سے لے کر نتھنوں تک ایک سفید لکیر جو قشقہ کی طرح ہوتی ہے** (ماخوذ : چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، اپریل ، ۱۹۶۳ ع) .

۴. **ایک زیور جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ، ٹیکا** (ماخوذ : نوراللغات) .

۵. **وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلھن کا باپ ہونے والے داماد کے یہاں بھیجتا ہے .**

میں نے ایک ہزار روپے تلک میں دیے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۲۳

۶. **وہ تلک نما نشان جو بعض آدمیوں کے ماتھے پر پیدائشی ہوتا ہے** (ماخوذ : نوراللغات) .

ان کے چار سالہ ہوتے احمد خاں کو دیکھا جس کی پیشانی پر قدرتی اور پیدائشی وشنو کے تلک کا نشان ہے .

۱۹۱۹ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۷۸

۷. **پناک کے خاندان کا ایک خوبصورت چھتے دار پھول ،** پھول بسنت میں آتا ہے یہ پیڑ خوبصورتی کے لیے باغیچوں میں بھی لگاتے ہیں جو تل کے پھول کی طرح ہوتا ہے اس کا درخت بہت عمدہ ہوتا ہے ہندو اس کو وانسچتر کہتے ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ اس کی لکڑی کو گھس کر اس کا ٹیکا پیشانی پر لگانا باعث رونق اور طالع وری کا ہے اس درخت کو نیک شگون جانتے ہیں اس کی چھال اور لکڑی دوا کے طور پر بھی مستعمل ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹ ؛ شبد ساگر) .

۸. (مجازاً) **بڑا ، بزرگ ، سردار ، اگوا .**

جو کوئی مصیبت میں رنج نہیں کرتا فلاح پر خوش نہیں ہوتا اور لڑائی کے وقت نہیں ڈرتا وہ دنیا میں تلک ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۱۲

۹. **زیور ، (کسی قسم کی) زیب و زینت** (عموماً مرکبات میں مستعمل) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تلک तिलक]

ـــ توڑ (ـــ و مج) صف .

وہ گھوڑا جس کا قشقہ درمیان میں شکستہ ہو (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۵) .

[تلک + توڑ (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

ماتھے پر ٹیکا لگانا ، تلک لگانا .

تالاب میں جا بجا لوگ نہاتے ہیں ہندو چندن رگڑ رہے ہیں تلک دیتے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۵۴

ـــ دھارنا/دھارن کرنا محاورہ .

رک : تلک دینا (پلیٹس) .

ـــ دھاری صف .

۱. **تلک لگانے والا** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۲. **وہ شخص جس کے ماتھے پر مخصوص رسم کے ساتھ تلک لگا ہو ؛ کسی گروہ کا سر برآوردہ اور ممتاز ترین شخص .**

ہزاروں چیلے تھے ، ہر روز میلے تھے تلک دھاری تین لوک کے اس کا حکم مانتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۲۶

کیوں جی تلک دھاری مہاراج تمھیں دنیا میں کوئی اور نہ ملتا تھا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۹۰

۳. (مجازاً) **ہندو** (ہندی اردو لغت) .

[تلک + دھاری (رک)]

ـــ دھاری پنڈت (ـــ فت پ ، سک ن ، کس ڈ) امذ .

پنڈتوں میں ایک ممتاز گروہ کا فرد جس کے مختلف حقوق و فرائض ہیں اور اس کا فرض ہے کہ جس وقت مقررہ تعداد کے اندر برہمن اس کے دروازے پر آ جائیں تو وہ ان سب کو کھانا کھلائے . بہت بڑا اور معتبر پنڈت ، وہ پنڈت جو ہر وقت تلک لگائے رکھے اور دوسروں کے ماتھے پر تلک لگائے .

اتنے میں ایک تلک دھاری پنڈت جی آ گئے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۹۱

[تلک + دھاری (رک) + پنڈت (رک)]

ـــ دھاری راجہ (ـــ فت ج) امذ .

ایسے راجا کو کہتے ہیں جو دوسرے راجاؤں میں با اعتبار با اعزاز و ممتاز ہو اور اس کے خاندان میں گدی نشینی کے وقت ایک پنڈت جس کے خاندان سے یہ اعزاز مخصوص رہا ہو آ کر اس کے ماتھے پر تلک لگاتا ہو .

ایک تلک دھاری راجہ کے نخل تمنا میں بھی باوجود آبیاری بسیار پھل نہ آنا تھا نہ آیا ۔
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳
[تلک + دھاری (رک) + راجہ (رک)]

— سے ماتھا بھرنا محاورہ ۔

ماتھے پر ٹیکا لگانا ۔
درد سر دیکھ کے کتنوں ہی کا مٹ جائے گا
اپنے ماتھے کو تو جس وقت تلک سے بھردے
۱۸۲۳ دیوان شاداں ، ۱ : ۲۰۶

— کرنا محاورہ ۔

گدی نشینی کی رسم ادا کرنا ، سگائی یا منگنی کرنا ؛ رخصت کرنا ، وداع کرنا (مخزن المحاورات) ۔
اس کو لازم تھا کہ اس موقع پر موجود ہو کر اپنے ہاتھ سے تلک کرتا ۔
۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۱۱۳

تِلک (۲) (کس ت ، فت ل) امث ۔

۱. اعزازی لباس ، خلعت (پلیٹس) ۔
۲. ایک قسم کی زنانہ پوشاک ، جس کی آستینیں نہیں ہوتیں ، اور پانو تک لمبی اور گھیردار ہوتی ہے ، ناین وغیرہ بھی پہنتی ہیں ۔
سہاگ پٹاری لیے دولھا کی ناین نارنجی جوڑا پہنے اور اوپر سے لچکا لگی تلک پہنے تھی ۔
۱۹۶۳ نور مشرق ، ۴۹
۳. وہ لباس جو دلہن کو شادی کے ایک دو روز گزرنے کے بعد پہناتے ہیں یہ جوڑا بیاہی عورتوں کے لباس کے مطابق ہوتا ہے اور اس کے پہنانے سے دلہن کو بیاہی عورتوں میں شامل کرنا مراد لی جاتی ہے (اپ و ، ۷ : ۷۶) ۔
دلہن کو سسرال کے کپڑے جو سوہا جوڑا تھا پہنا کر اوپر سے تلک پہنائی گئی ۔
۱۹۶۳ نور مشرق ، ۹۱
[س : تلک तिलक]

تِلکا (۱) (کس ت ، سک ل) امث ۔

ایک قسم کا گلے کا ہار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔
[س : تلکا तिलका]

تِلکا (۲) (کس ت ، سک ل) صف ۔

داغدار ، دھبے دار ، مہاسے والا ، مسے والا ؛ بڑا ، صدر ، سردار ، حاکم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[س : تلک + کہ : तिलक + क]

تُلکا (ضم ت ، کس ل) امذ ۔

ایک چھوٹا پرندہ جس کی لمبی دم بیشتر حرکت کرتی رہتی ہے ، لاط : Montacilla (پلیٹس) ۔
[س : تلکا तुलिका]

تَلّکا (فت ت ، شد ل بکس) امث ۔

چابی ، کلید (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔
[س : تَلّکا तल्लिका]

تِلکڑی (کس ت ، سک ل ، فت ک) امث ۔

۱. چھوٹے چھوٹے پھل جو نگینے کے درمیانی نقطے کے ارد گرد بنائے جائیں ، بندش (اپ و ، ۳ : ۵۱) ۔
۲. زیور کی ایک قسم ۔
پوروں میں تلکڑی کے چھلے پڑے ہوئے ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۲۳
ہاتھوں میں تھیں سونے کی تین تین چوڑیاں
تلکڑی سے ہوتی تھی تاروں کی چمک عیاں
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، نیرنگ جمال ، ۱۶
[رک : تل + کڑی (رک)]

تِلکم (کس ت ، سک ل ، فت ک) امذ ؛ امث ۔

ٹوکرا یا ٹوکری کی بنائی کا آڑا پھیر جو بطور بانا بنا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۳) ۔
[مقامی]

تَلکنا (فت ت ، ل ، سک ک) ف ل (قدیم) ۔

تڑپنا ، بے چین ہونا ۔
تلک لگ تلکنے یہ دھر جب خیال
ہوا طائر نیم بسمل کا حال
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۱
پڑیا ہے بر میں بحری آ تلکنا نین کے نمنے
نہ کھانے کن انھا اس کوں نہ پانی ہیں سنانے ہیں
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۸۰

تِلکَئی مالَن (کس ت ، سک ل ، فت ک ، فت ل) امذ .

سانپ کی ایک قسم جس کا سر دراز شکم سفید اور رنگ سبز ہوتا ہے سوا گز لمبا ہوتا ہے جسے کاٹتا ہے اُسے چھٹے مہینے اس قسم کا سانپ کاٹتا رہتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۳۳) .

[مقامی]

تِلکی تِلکی مَچْنا محاورہ .

(ہندو) کسی شخص کے مرنے پر لوگوں کی پکار ہونا ؛ کسی چیز کی بہت مانگ یا پکار ہونا ، اوڑا پڑنا ، کال یا قحط پڑنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۱۵) .

تُلکھا تُوتیا (ضم ت ، سک ل ، و مع ، کس ت) امذ .

سانپ کی ایک قسم جس کا رنگ سفید ہوتا ہے پشت پر خط بڑے بڑے برابر گردن سے لیکر دم تک سفید و سبز و سیاہ و بادنجانی سرخی نما ہوتے ہیں اور آنکھ آدھی سیاہ آدھی سفید سرکنڈے کی جڑ میں رہتا ہے اور جست کرکے کاٹتا ہے (تریاق مسموم ، ۳۹) .

[مقامی]

تلکھلی (فت ت ، سک ل ، فت کھ) امث (قدیم) .

تڑپ ، اضطراب ، بے چینی ، کھلبلی .

تلکھلی عشق کی پتنگ کوں پوچھ
بلبلاں صاحب تو کل ہے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۱

[مقامی]

تَلَک (فت ت ، ل) حرف جار .

رک : تلک ؛ تک .

دسیا سب فرشتیاں کو روشن الگ
کہ آیا ہے شوخی سوں اوکھم تلک

۱۶۶۵ قصۂ بے نظیر ، ۵۲

جب تلک نیں بادشاہ تھے خلق پر
پہنتے تھے قیمتی کپڑے مگر

۱۷۷۳ مثنوی ریاض العارفین ، ۶۶

ان تمام مدرسوں سے چار سال کے عرصے تلک درس لینا ضرور ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۵

تِلگراف (کس ت ، سک ل ، کس گ) امذ .

رک : ٹیلی گرام ، تار ، تار برقی .

آموزش گاہ عالی پست و تلگراف و تلفون ڈاک و تار اور ٹیلیفون کی تربیت کے اس کالج میں امیدوار دو سال تک تعلیم پاتے ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۶۶۸

[ف : < انگ : ٹیلی گراف]

تِلگرافچی (کس ت ، سک ل ، کس گ ، سک ف) امذ .

تار بابو (لغات سعیدی) .

[تلگراف + چی ، لاحقۂ صفت]

تَلَلاّ (فت ت ، ل ، شد ل) امذ (قدیم) .

تعالیٰ اللہ (رک) کا مخفف .

درنگ نہ لا نہ کر گلا کہ بسملا موں مل آ
برت بھلا وقت بلا لے آ گلا تللاّ

۱۶۷۲ سلطان عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۸

تُلَل تُلَل (ضم ت ، فت ل) م ف .

دھار بندھ کر ، فوارہ یا دھار کی شکل میں .

بڑی لڑکی باورچی خانہ میں بیٹھی رو رہی ہے اور سر سے تلل تلل خون بہ رہا ہے

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۶

[حکایت الصوت]

تُلّی (ضم ت ، فت ل ، شد ل) امث ؛ ~ تلتلی ، تلی .

(خون یا پانی وغیرہ کی) دھار .

ایک کا ہاتھ ٹوٹ گیا تو ایک کی ناک سے خون کی تلّی بہہ نکلی .

۱۸۷۵ انشا ، ہادی النسا ، ۱۲۱

ایک پتھر تاک کر ایک بیوی کے ایسا دیا کہ تلّی بندھ گئی .

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۱۴

اف : بہنا ، جاری ہونا .

[تلل ، حکایت الصوت سے]

— بندھنا محاورہ .

(خون یا پانی وغیرہ کا) دھار کے ساتھ بہنا ، دھار بندھنا ، فوارہ چھوٹنا .

ابھی ٹپکنا بند اچھی طرح سے نہیں ہوا تھا کہ پھر تالی بندھی .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۷

تَلَمُّذ (فت ت ، ل ، شد م بضم) امذ .

شاگردی ، شاگرد ہونا .

مجھ کو مبدا فیاض کے سوا کسی سے تلمذ نہیں ہے .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۲

وہ افلاطون کے حلقۂ تلمذ میں شریک ہونے کے لئے ایتھنز چلا گیا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۹۳

[ع]

تَلْمَل (۱) (فت ت ، سک ل ، فت م) (قدیم) .

(الف) صف .

۱. **بے قرار ، بے چین .**

محل میں کیا جا کے کوئی یو خبر
کہ تل مل ہوا آج سارا شہر

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی خان ، ۵۳

۲. **تلملا کر ، بے قراری کے ساتھ .**

یوں نہ پوچھے کہ کیوں دوا نے
عشق میرے میں جی دیا تلمل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۶

(ب) امذ .

پریشانی ، بے چینی .

بنیاں چوندھرے بانان اٹ ہوا پر آگ کا جالا
زمیں پر جھانپ بھا کرنے سبب عالم کے تلمل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۹

[رک : تلملانا]

تَلْمَل (۲) (فت ت ، سک ل ، فت م) امذ .

گاد ، تلچھٹ (شبد ساگر) .

[س : تلمل तलमल]

تِلْمِلا (کس ت ، سک ل ، کس م) امذ .

تلملانا ، بےچین ہونا ، تڑپنا ، مغموم ہونا ، بیقرار ہونا ، بے خبر ہونا سے (مرکبات وغیرہ میں مستعمل) .

ـــ اُٹھنا محاورہ .

یکا یک تڑپ جانا ، یکا یک بیتاب یا بے چین ہو جانا .

جوالا سنگھ اس طنز سے تلملا اٹھے

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۵۷

ـــ جانا محاورہ .

بے چین ہو جانا ، بے تاب ہو جانا ، تڑپ جانا .

ان کے قریب بیٹھ کے میں تلملا گیا
سیدھی گری ، جگر پہ جو ترچھی نظر ہوئی

۱۸۹۰ دیوان سائل ، ۲۶۱

اسپ تازی کی طرح تھی قوم تازی بھی غیور
جب کوئی بڑھتا تھا ہم سے تلملا جاتے تھے ہم

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم ، ۲ : ۳۹

ـــ دینا محاورہ .

بے چین کر دینا ، تڑپا دینا .

خدا تم سے سمجھے تم نے پھر مجھے تلملا دیا .

۱۹۵۹ پردیسی کے خطوط ، ۱۲۶

تِلْمِلائے پِھرنا محاورہ .

کسی چیز کی تلاش میں سرگرداں ہونا ، بے قرار یا بے چین ہونا ، تڑپنا (مخزن المحاورات) .

تَلْمَلاٹ (فت ت ، سک ل ، فت م) امذ (قدیم) .

رک : تلملاہٹ .

اچاٹ ہرگز نہیں جاتا ، تلملاٹ ہرگز نہیں جاتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۵

[تلملانا (رک) سے]

تِلْمِلان (کس ت ، سک ل ، کس م) امث .

تلملانا (رک) سے اسم کیفیت .

لگے دیس نی ییک یا یا نہ آن
تھی جان اس کی صورت لگی تلملان

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۰

تِلْمِلانا (کس ت ، سک ل ، کس م) ف ل .

۱. **تڑپنا ، بے قرار ہونا ، بے چین ہونا .**

مثال ماہیٔ بے آب تلملاتا ہوں
زلال لطف و کرم ایک دم پلا جانان

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۳۲

بچھائے توڑ کر شیشوں کو ساقی میرے بستر پر
شب فرقت ہے مجھکو بیکلی سے تلملانا ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۱

جانوروں کا درختوں کی شاخوں پر بیٹھ کر بار بار اٹھنا پتوں کی آڑ میں منہ چھپانا ، گرمی کی شدت سے زمین پر گرکر تلملانا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۸

۲. اینچ و تاب کھانا .

چپکے چپکے غم کا کھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
جی ہی جی میں تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۴

قدم اٹھا کے سرا تلملا کے رہ جانا
نظر جھکا کے ترا مسکرا کے رہ جانا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷

۳. گھبرانا ، پریشان ہونا ، جلد بازی کرنا .

تلملانا نہیں یہ بہتر ہے   جلدی کا سارا کام ابتر ہے

۱۸۵۷ بحرالفت ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۶

[س : تڈ तड سے]

تلملاہٹ (کس ت ، سک ل ، کس م ، فت ہ) امث .

بے چینی ، بے قراری ، تڑپ .

وہ چتر شبی کی چکمکاہٹ   وہ برق نگہ کی تلملاہٹ

۱۸۸۳ مادر ہند ، شاد ، ۸۳

اس کی بھوک طبعی بھوک ہوتی ہے کوئی معدے کی تلملا ہٹ نہیں ہوتی .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱۴۴

[تلملانا (رک) سے]

تلملا ہوجانا محاورہ .

ذرا سی دیر دکھائی دیکر چھپ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۱۵) .

[تلملا = ترمرا]

تلملنا (فت ت ، سک ل ، فت م ، سک ل) ف ل (قدیم) .

رک : تلملانا .

دوجے یار بھی سار ہونے چاہا
بھی اژدھا سٹیا اک سو تلملا

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۸۲

حرم بی چلے کربلا تے اوٹھے
عرش تلملیا سب ملک لہو کھوئے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۵

شہ کا غصہ دل میں کانٹا ہو سلے
درد دل سوں دل میں تلمل تاملے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۶

تلملوانا (فت ت ، سک ل ، فت م ، سک ل) ف م .

بے چین کر دینا ، پریشان کر دینا .

جوں اپے تلملتا تیوں اسے بھی تلملوا وے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۹

[تلملانا (رک) سے]

تلملی (فت ت ، سک ل ، فت م) امث .

بے چینی ، بے قراری ، اضطراب .

جھڑک بول اس کوں وہیں اہر چلی
اٹھی دل میں عاشق کے وہیں تلملی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۹

مرے ہر جو کچھ بےکلی ہے سو ہے
کسی بات کی تلملی ہے سو ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴

تار تو انھوں نے پہنچتے ہی دیدیا تھا لیکن گھر والی کو خط کی تلملی لگی ہوئی تھی .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۶۱

اف : اٹھنا ، لگنا ، ہونا .

[رک : تلمل + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تلملی (کس ت ، سک ل ، کس م) صف مث (قدیم) .

بے قرار ، بے چین .

ہوئی جیوں چاوہ کر تجھ یار سوں مجھ دل میں بے تابی
تبیں شعلہ نمن گرمی سوں غم کے تلملی انکھیاں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲

[تلملی ، ترمری (رک) سے]

تلملے (کس ت ، سک ل ، کس م) امذ ؛ ج .

رک : ترمرا ، ترمرے .

اس عرق کو کسی برتن میں رکھ کر عرق کے اوپر سے چکنائی کے تلملے اٹھالیں .

۱۹۳۴ ہمدرد صحت ، جولائی ، ۱۸۵

تلمنا (فت ت ، ل ، سک م) ف ل .

رک : تلملانا .

مچھلی خشکی پر پڑے تو تلمنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۳

تلمود (فت ت ، سک ل ، و مع) امذ .

یہودیوں کے احکام کی دینی کتاب .

جس طرح عبرانیوں نے عہد عتیق کی کتابوں کو ہر طرف کر کے تلمود اختیار کیا .

۱۹۷۲ روح اسلام ، ۲۰۸

[عبر ؟]

تَلْمِیح (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. (علم بیان) کلام میں کسی مشہور مسئلے حدیث آیت قرآنی یا قصے یا مثل یا کسی اصطلاح علمی و فنی وغیرہ کی طرف اشارہ کرنا جس کو سمجھے بغیر مطلب واضح نہ ہو .

جواب با صواب نقول و حکایات کے پردے میں اور تلمیح و کنایہ کے پیرایے میں ادا فرماتے تھے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۹۹

صنائع شاعری میں ایک چیز تلمیح یعنی کسی قصہ طلب واقعے سے مضمون پیدا کرنا ایک لطیف صنعت ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۹۰

۲. اشارہ ، کنایہ .

تشبیہ ذات مقدس نبوی میں ساتھ نور کے عجب تلمیح ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۸

۳. (نفسیات) شہوت انگیز یا گندے خیالات پیدا کرنا ، انگ : Suggestion .

انسانی تقلید کی اکثر مثالیں حیوانات کی سادہ تقلید کے مقابلے میں بلحاظ اصلیت زیادہ پیچیدہ ہوتی ہیں یہ مختلف قسم کی پیچیدہ ذہنی فعلیتوں کا نتیجہ ہوتی ہیں ان فعلیتوں میں سب سے بڑی وہ ہے جس کو اصطلاحاً تلمیح کہتے ہیں .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۲۵

[ع]

تَلْمِیحی (فت ت ، سک ل ، ی مع) صف .

تلمیح (رک) سے منسوب .

آج کل اس کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو محض تلمیحی اور علامتی معانی میں .

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۱۳۳

[رک : تلمیح + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَلْمِیذ (فت نیز کس ت ، سک ل ، ی مع) امذ .

شاگرد ، چیلا .

تلمیذ : میں نے سنا ہے کہ اہل ہیئت کہتے ہیں کہ آفتاب ساکن ہے .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۲۱

[ع]

ـــ الرحمان (ـــ ضم ذ ، غم ا ، ل ، شد ر بفت خف ، سک ح) امذ .

خدا کا شاگرد ، (مجازاً) شاعر .

ولی اور سراج بھی تلمیذ الرحمان تھے .

۱۹۷۶ اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۲۵

[تلمیذ + رک : ال (۱) + رحمان (رک)]

تَلْمِیع (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. اصلیت چھپانے کے لیے رنگ وغیرہ پھیرنا ، (مجازاً) ملمع کاری ، دھوکا .

بے شبہ یہ تاویلیں نئے تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے کافی ہیں جو بے چارے عربی زبان اور اس کے طرز و اسلوب سے نا آشنا ہیں مگر ماہر عربیت کے سامنے یہ تلمیع کیا کام دے سکتی ہے .

۱۹۰۳ الکلام ، ۲ : ۱۱۶

۲. ملمع سازی .

علم برق و دخان وریل و تار برقی اور تلمیع کہربائی و مقیاس موسم . . . کا بیان . . . لوح دل سے صفحہ اوراق پر منتقل کیا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴

۳. (بدیع) کلام میں مختلف زبانوں کو جمع کرنا ، اگر ایک شعر ہو تو اس میں اور زبانیں اور خمسہ یا غزل وغیرہ ہو تو ایک شعر اردو میں اور دوسرا فارسی یا عربی وغیرہ میں (بحر الفصاحت) .

۴. گھوڑے کے جسم پر ان دھبوں یا داغوں کو کہتے ہیں جو اس کے رنگ سے مخالف ہوں (ماخوذ : مقالات اختر ، ۳۲) .

[ع]

تَلَن (فت ت ، ل) امذ .

تلی ہوئی چیزیں ، پکوان نیز تلے جانے کا عمل .

سالن الگ پک رہے ہیں ، تلن ہو رہے ہیں .

۱۹۷۶ اردو نامہ ، جون ، ۱۴۸

[تلنا (رک) سے]

تُلَن (ضم ت ، فت ل) امث .

وزن ، تول ، ناپ ؛ تولنا (شبد ساگر) .

[تولنا (رک) سے]

تَلْنا (فت ت ، سک ل) ف م .

کڑھائی وغیرہ میں گھی یا تیل گرم کر کے کچھ پکانا .

دیکھت دھن نین جھل کھا کر مچھیاں دعوی کیاں آ کر
تو سب جگ یوں پکڑ لیا کر کڑائی بیچ لیا تلتے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۹

دو تین تلے ہوئے کباب اور بس .

۱۸۶۰ نادر خطوط غالب ، ۳۶

اللہ اللہ کرتی تھی ، گھی کے پاپڑ تلتی تھی .

۱۹۰۳ خواب راحت ، ۸

[ہ : تلنا तलना]

تُلْنا (ضم ت ، سک ل) ف ل .

۱. وزن کیا جانا .

جب عمل ان کے تلیں گے تو کہیں گے میکش
آج کو رطل گراں سنگ ترازو نہ ہوا
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۴۴

میں طاقت ذہن غیر محدود جانتا تھا خبر نہیں تھی
کہ ہوش مجھ کو ملا ہے تل کر، نظر بھی مجھ کو ملی ہے نپ کے
۱۹۲۱ اکبر (اقبال نامہ، ۲ : ۷۳)

۲. جانچا جانا، پرکھا جانا (نوراللغات).

۳. موزوں ہونا، برابر ہونا.

سال بھر میں بادشاہ دو دفعہ طرح طرح کے اجناس سے تلتا ہے.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۰۶

خزاں کی فصل میں ابتر ہے شاخ گل کی بہار
تلیں نہ کیوں مری مژگاں کے خار پھولوں میں
۱۹۳۰ بے خود موہانی، ک، ۳۸

۴. (i) کسی کام پر آمادہ ہونا، مستعد ہونا.

ملک تعظیم پر تیری تلے ہیں درجنت کے دونوں پٹ کھلے ہیں
۱۸۷۷ ابر کرم، ۱۷

تم اسی پر تلی ہو کہ میری معذرت پر یقین نہ کرو.
۱۹۲۲ انار کلی، ۹۱

(ii) لوٹ پڑنا، حملہ آور ہونا، مقابلے میں آنا، آمادہ ہونا / ہوجانا.

خوباں بھواں کی تیغ لے جس پر نہیں تلے
زخماں سیں اوس کے دل کے کواڑے نہیں کھلے
۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۶۶

ہر طرف سے فوج لڑنے کو جو تلی زیست سے سیر ہوئی.
۱۸۴۶ سرور سلطانی، ۲۸۲

۵. (کنایۃً) غرور کرنا.

اب تم بہت تلتے ہو.
۱۹۲۶ نوراللغات

۶. چکی کے دندانوں کو کھردرا کرنا (نوراللغات).

۷. متوازن ہونا.

مرکز ثقل وہ نقطہ ہے جس کے گرد تمام جسم ہر طور پر تلا رہتا ہے.
۱۸۴۷ علم طبیعیات، ۱ : ۳۶

[ہ : تُلنا तलना]

تِلَنجلی (کس ت، فت ل، سک ن، فت ج) امث.

رک : تلانجلی (شبد ساگر).

تِلَنگ (کس ت، فت ل، غنہ) امث.

رک : تلنگی (۱) معنی نمبر ۳.

اس کا کلام زیادہ تر جوگ (جوگیا) اور تلنگ میں گاتے ہیں.
۱۹۷۳ عکس لطیف، ۸۳

تُلَنگ (ضم ت، فت ل، غنہ) امث.

چھلانگ؛ گھوڑے کی ایک چال.

تلنگاں میں چیتے کی یوں گن دیکھائے
دیکھت تس ہرن چوکڑی بھول جائے
۱۶۹۵ دیپک پتنگ، ۱۲ الف

[؟]

— جانا/چلنا محاورہ.

تیز دوڑنا، چھلانگیں مارتے چلنا؛ گھوڑے کا ایک مخصوص چال چلنا.

میر محمد باقر کا گھوڑا بہت کاوے کر رہا تھا اور تلنگ جا رہا تھا.
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ، ۱ : ۳۹

— کرنا محاورہ.

رک : تلنگ مارنا.

کدہیں کیں نہ اٹکیا او کرنے تلنگ
لگایا جدھر چپ اٹھیا لے تسنگ
۱۶۶۵ علی نامہ، ۳۶

— مارنا محاورہ.

چھلانگیں مارنا، اچھلنا کودنا، تیز دوڑنا.

چنچل لین یو دھن کے نیں ٹھارنے
کہ شاطیر شہ کے تلنگ مارنے
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۹۶

تِلَنگا (۱) (کس ت، فت ل، غنہ) امذ.

فوج کا باوردی سپاہی، انگریزوں نے جو پہلی باوردی فوج بھرتی کی تھی وہ ملک تلنگانہ میں کی تھی اس لیے ان سپاہیوں کا یہ نام ہوا.

جو خاص اور خادم ہیں سرکار کے
تلنگے بھی واقف ہیں دربار کے
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا، ۱۰

وہ رنگیں تلنگوں کی تھیں وردیاں
دکھاتا تماشاے باغ رواں
۱۸۴۷ صوبیہ، ۹۰

سیکڑوں تلنگے دھوتیاں باندھے غول کے غول سواری کے آگے آگے.
۱۹۲۲ دلی کی جان کنی، ۹۶

[تلنگانہ (علم) سے]

تِلَنگا (۲) (کس ت ، فت ل ، غنہ) امذ .

۱. آگ کا بڑا انگارہ (شبد ساگر) .
۲. رک : تلنگی (۲) (نوراللغات) .

[ہ : تلنگا तिलंगा]

تِلَنگَن (کس ت ، فت ل ، غنہ ، فت گ) امث .

۱. رک : تلنگا (۱) جس کی یہ تانیث ہے .

یہی کیفیت سیارہ دیکھتا سنتا بارہ دری تک پہنچا یہاں تلنگنوں کا پہرا کھڑا تھا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۶۸

۲. تلنگانہ کی عورت .

تلنگن سی انوٹ نہیں ہند میں
مرہٹن کو کروٹ ہی میں جا دھریں

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۷۶

تِلَنگنی (کس ت ، فت ل ، غنہ ، سک گ)) امث .

ایک قسم کی شیرینی جو شیشے کی طرح پتلی ہوتی ہے اس میں خربزے کے بیج ، کالی مرچیں اور کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے اور اس کے کوزے بنا لیتے ہیں ، وہ مٹھائی جو چیونٹی میں تل پکا کر بناتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

[ہ : تل + انگنی तिल + अंगिनी]

تِلَنگی (۱) (کس ت ، فت ل ، غنہ) امث .

۱. رک : تلنگا (۱) .

۱۸۵۷ء میں جو میرٹھ سے باغی ترک سوار اور تلنگی (تلنگے) دلی میں آئے اور انہوں نے شہر پر اپنا قبضہ کر لیا .

۱۸۶۹ غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۷)

۲. کھماچ ٹھاٹھ کی راگنی جس میں پانچ سر ہوتے ہیں گانے کا وقت رات کا دوسرا پہر ہے ، تلنگ .

سمایا دیکھ کر خوش دل تھی آلی
تلنگی راگنی دل سے نکالی

۱۷۵۹ راگ مالا (ق) ، عزلت ، ۳۷

۳. تلنگانہ کی زبان ، تلگو .

دکن میں تین بڑی زبانیں تلنگی ، کنڑی اور مرہٹی بولی جاتی تھیں .

۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۱۵۰

[رک : تلنگا (۱)]

تِلَنگی (۲) (کس ت ، فت ل ، غنہ) امث .

آگ کی چھوٹی چنگاری ؛ ایک طرح کی پتنگ ، کنکوا ، تین کونے والی پتنگ .

لٹو گھمانا ، تلنگیاں لڑانا بھی سب ایک تمیز کے ساتھ ہوتا تھا .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵

[ہ : تلنگی तिलंगी]

تِلَنگی (۳) (کس ت ، فت ل ، غنہ) امث .

رک : پنکھی .

دریا محل نہایت سجا ہوا تھا اور اس کے دریائی رخ پر ایک مزین تلنگی یا پنکھی تھی جس پر ایک پرند کی تصویر بنی ہوئی تھی .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۲۳

[ہ : تلنگی तिलनगी]

تَلْوا (فت ت ، سک ل) امذ .

پانو کے نیچے کا حصہ جو ایڑی سے پنجے تک ہوتا ہے ، کف پا .

سر پر وارے دونوں ہاتھ
تلوے جھاڑے گیسوں سات

۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۱۴۱ الف

تلوا اگر مرے بت کافر کا دیکھ لیں
رکھیں نہ برہمن کبھی اصنام ہاتھ میں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۳

اس نے کاہے کو کبھی زمین پر پانوں رکھا تھا کنکر تلووں میں چبھتے ہوں گے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۷۷

فگار ہو گئے تلوے بہت چبھے کانٹے
الجھ کے رہ گیا پھٹ پھٹ کے گوشۂ داماں

۱۹۲۷ سروش ہستی ، شاد ، ۱۳۰

[س : تل + کہ तल + क : ہ : تلوا तलवा]

ــ دکھانا محاورہ .

چھوڑنے کے لیے پانو کے تلوے دکھانا جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تلوا یا تلوے گویا آئینہ ہیں پہلے اس میں اپنی صورت دیکھو کہ کس قابل ہو .

کہا کب میں نے ان کو آئینہ رو
وہ تلوے کیوں مجھے دکھلا رہے ہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۰۹

ــ زمین سے نہ لگنا محاورہ .

رک : تلوا نہ لگنا .

ہر اک سو بھاگتے پھرتے ہیں بردے
نہیں لگتا زمیں سے ان کا تلوا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲ : ۹۳

— کھجانا / کھجلانا محاورہ .

تلوے میں کھجلی ہونا جسے سفر در پیش آنے کا شگون سمجھا جاتا ہے ؛ علامت سفر ظاہر ہونا .

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۸۵

تلوے کھجلاتے ہیں میرے اے جنوں لے چل مجھے
خار صحرا کو نہ رکھ امیدوار اب کے برس

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۶۳

— لگانا محاورہ .

جمنا ، جی لگانا ، پانو جمانا ، مستعد ہو کر کوئی کام کرنا .

بیٹی کچھ کام کرو دو گھڑی تلوا لگا کے کچھ سینا پرونا سیکھو .

۱۸۷۳ تہذیب النساء ، ۱۹

— نہ (نہیں) ٹکنا / لگنا محاورہ .

ایک جگہ نہ جمنا ، قرار نہ ہونا ، جی نہ لگنا .

یہاں تلوا نہیں لگتا ، طبیعت ہی تو ہے اچاٹ ہو گئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۶۷

اس کا کہیں تلوا نہیں ٹکتا .

۱۹۲۴ نور اللغات

تَلْوار (فت ت ، سک ل) امث .

کاٹنے اور مارنے کا ایک دھار دار آہنی ہتھیار جس کی شکل عموماً ہلالی ہوتی ہے اور ایک سرے پر قبضہ ہوتا ہے تلوار تقریباً گز سوا گز یا اس سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے ، تیغ ، سیف ، شمشیر ، حسام ، صمصام ، کھانڈا ، کھڑک .

جب قید کھورا آوے گا تجھ لامکاں لے جاوے گا
توں عشق چھکرا پاوے گا خوش مارے تلوار توں

۱۶۰۶ شہباز (اردو ، ۱ اکتوبر ، ۱۹۵۰ء ، ۲۷)

تجھ عشق کے رن میں دل میرا کام آیا
اس کھیت میں آج خوب تلوار بہی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۳۸

یہ خصلت اس میں تلوار کی سی ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۶

خون ناحق مرا سفاک بلا سے ہو گا
تیری تلوار کے جوہر تو چمک جائیں گے

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۱۲۲

اف : پڑنا ، جڑنا ، چلانا ، چلنا ، لگانا ، لگنا ، لہرانا ، مارنا .

[س : تَرْوارِہ तरवारि]

— اُترنا محاورہ .

تلوار کا جسم میں داخل ہونا ، تلوار کا زخم ڈالنا .

ایرانی کی تلوار ترک کے سر پر پڑی . . . اور دو ہی تین انگل اترنے پائی .

۱۸۹۰ حسن انجلینا ، ۱۷

— اٹھا لینا محاورہ .

قتل سے باز رہنا ، قتل سے ہاتھ روک لینا .

قتل اور لوٹ جاری رہی بعد ازاں ہلاکو نے تلوار اٹھا لی اور امان دینے کا حکم دیا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۶

— اُٹھانا محاورہ .

جنگ کے لیے آمادہ ہونا ، جنگ کرنا .

ہم نے کن وعدوں کی بنا پر ترکوں کے خلاف تلوار اٹھائی تھی .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۳۷

— اُٹھوانا / اٹھوا دینا محاورہ .

تلوار اُٹھانا (رک) کا تعدیہ .

دین مسیحی نے جہاد کا نام لے کر یورپ والوں سے تلوار اٹھوا دی تھی مسلمانوں نے جو بہادری و سپہ گری دکھا دی اس کا سکہ ہمیشہ یورپ والوں کے دل پر بیٹھا رہے گا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۲

— اُگلی پڑنا محاورہ .

تلوار نکلی پڑنا ، قتل پر آمادہ ہونا .

ہے طرح ابروئے قاتل کے اشارے ہیں ادھر
اگلی پڑتی ہے یہ تلوار خدا خیر کرے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۹

— بازی امث .

تلوار چلانا ، تیغ زنی ، شمشیر زنی .

وس کے بعد تلوار نکال کر کے جنگ کرنے لگے تلوار بازی کی حکمت میں دونو برابر اوترے .

۱۸۰۰؟ قصۂ گل و ہرمز ، ورق ۶۳ الف

[تلوار + بازی (رک)]

— باندھنا محاورہ .

۱. جسم پر تلوار لٹکانا ، تلوار کمر میں لگانا ؛ جنگ کے لیے تیار ہونا ، سپاہگری اختیار کرنا .

تلوار باندھ کر نکرے تا وہ قتل عام
اس واسطے خدا نے کمر ناپدید کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۲

۲. کسی کے قتل کا ارادہ کرنا ، آمادۂ قتل ہونا (پر یا پہ کے ساتھ) .

نکلے تھے مجھ پر آج وہ تلوار باندھ کر
رہگیر کشتہ ہو گئے دو چار بے سبب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۰

— بجنا محاورہ .

تلواروں کے ٹکرانے کی آواز آنا ؛ شدید جنگ ہونا (جامع اللغات) .

— برسنا محاورہ .

۱. لگاتار تیغ زنی ہونا ، خوب تلوار چلنا .

تلواریں برسیں صبح سے نصف النہار تک
کانپا کیئے پروں کو سمیٹے ہوئے ملک

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۰

برسے اگر تلوار سروں پر منہ موڑیں زنہار نہیں
سیدھے جانے والے ادھر کے کس کے پھیرے پھرتے ہیں

۱۹۰۰ امیر (فرہنگ آصفیہ)

۲. مسلسل تلوار بازی .

چاہتا ہوں میں کہ اے ابر مژہ تجھ سے بھی
موج پر اشک سے تلوار پہ برسے تلوار

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۹

— بند (— فت ب ، سک ن) صف .

وہ شخص جو تلوار باندھے ہو ، سپاہی .

کیوں نہ منڈوائے بھویں اپنی وہ طفل آزاد کا
سچ ہے یہ ہوتے ہیں درویشوں میں کم تلوار بند

۱۸۳۸ ناسخ (فرہنگ آصفیہ)

— بندھن (— فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث .

تلوار باندھنے کی رسم .

جیتاوت سردار نے جس کی اولاد ابتک مارواڑ کی باڑ گیواڑ کہلاتی ہے راج تلک و تلوار بندھن کیا .

؟ وقائع راجپوتانہ ، ۱۱۵

[تلوار + بندھن (رک)]

— بندھنا محاورہ .

تلوار باندھنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— پٹ پڑنا محاورہ .

تلوار کا وار خالی جانا ، تلوار کا اوندھا پڑنا .

پٹ پڑی قاتل سفاک کی تلوار تو کیا
خود رکھوں شوق شہادت میں گلا دھار کے رخ

۱۸۶۹ سالک ، ک ، ۶۸

— پر رقص کرنا محاورہ .

ایک قسم کی لاگ ہے جس میں دو مضبوط آدمی اپنی ننگی تلوار دونوں طرف سے پکڑتے ہیں (ایک شخص قبضہ تھامتا ہے اور دوسرا بہت سا کپڑا لپیٹ کے تلوار کی نوک تھامتا ہے) رقاص انھیں دونوں آدمیوں کے شانوں پر ہاتھ رکھ کر اچک جاتا ہے اور تلوار کی دھار پر اپنے تلووں کو جو نفس الامر میں دھار سے الگ رہتے ہیں جنبش دیتا ہے اور تال گھنگرو بجاتا ہے .

ابروئے یار کا سر میں ہے جنھوں کے سودا
رقص یہ لوگ کیا کرتے ہیں تلواروں پر

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۲۱۶

— پر ہاتھ رکھنا محاورہ .

تلوار مارنے کے ارادے سے قبضے پر ہاتھ ڈالنا ؛ تلوار کی قسم کھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— پڑنا محاورہ .

تلوار کا کاٹ کرنا .

ہر دم اس کے ابروؤں کا دل میں رہتا ہے خیال
ہے بجا تلوار پڑتی ہے اگر تلوار پر

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۳۳

— پکڑنا محاورہ .

جنگ پر آمادہ ہونا ، کشت و خون کرنے کا سامان کرنا (نوراللغات) .

— بھرنا محاورہ .

تلوار چلنا ؛ بہت دکھ پہنچنا ، بہت رنج و صدمہ ہونا .

اے گلچہرہ شمشیر ایسی ساحرہ کا قتل ہونا مورے کلیجے پر تلوار بھر گئی .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۲۵

— پھینک دینا/پھینکنا محاورہ .

ہتھیار ڈال دینا ، جنگ سے باز آنا ؛ اطاعت کرنا (جامع اللغات) .

— تو پٹ پڑی نیمچہ کاٹ کر گیا محاورہ .

یعنی وہ کام جو بڑے سے نہ ہوسکا چھوٹے نے کیا (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۱) .

— تولنا محاورہ .

تلوار کو ہاتھ میں جانچ کر پکڑنا تاکہ وار خالی نہ جائے ، تلوار سنبھالنا ، آمادۂ قتل ہونا .

گیا جس پہ تلوار وہ تول کر
سر اس نے رکھدی وہیں کھول کر

۱۸۳۶ قصۂ اگر گل ، ۱۱۵

قاسم تلوار تول کر دشمن پر گرے اور جوہر شجاعت دکھا کر شہید ہوگئے .

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۴۳

— تیر جانا محاورہ .

تلوار کا کسی چیز کو کاٹ کر آرپار ہونا .

انداز ناز قہر سے تم نے نگاہ کی
تلوار دل میں تیر گئی ہے تراہ کی

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

— تھامنا محاورہ .

تلوار ہاتھ میں لینا (جامع اللغات) .

— جڑنا محاورہ .

تلوار لگانا ؛ شمشیر مارنا ، ضرب تیغ لگانا .

ہم نے منہ پر نگاہ کی اس کے
اس نے تلوار ہی جڑلی منہ پر

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۵۸

— جھاڑنا محاورہ (قدیم) .

تلوار کا وار کرنا ، تلوار مارنا .

سنبھل کر چلا دوسرے وار کو
کہ جھاڑوں گا میں اپنی تلوار کو

۱۶۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۵

— چلانا محاورہ .

وار کرنا ، جنگ کرنا ، لڑائی ہونا .

اسی طرح تمام صحابہ مہاجرین اور انصار نے جی توڑ توڑ کر ایسی تلوار چلائی کہ کفار کا ستیا ناس کر دیا .

۱۹۱۶ میلاد نامہ ، ۱۰۴

— چلنا محاورہ .

تیغ زنی ہونا ، کشت و خون ہونا .

چلتی رہی اس کوچے میں تلوار ہمیشہ
لاشے ہی نکلتے رہے دو چار ہمیشہ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۳

اللہ نگہبان ہے خود بینوں کا ایسا نہ ہو گاہکوں میں تلوار چلے

۱۹۳۳ ترانہ ، یاس و یگانہ ، ۱۱۴

— چمکانا محاورہ .

ننگی تلوار علم کرنا (نوراللغات) .

— چھوڑنا محاورہ .

تلوار سے وار کرنا ، وار کرنا ، حملہ کرنا .

جسپر اس نے چھوڑ دی تلوار مجھ پر پڑگئی
تیر مارا جس طرف آیا میرے دل کی طرف

۱۸۹۲ رشک (نوراللغات)

— حلق پر پھیرنا محاورہ .

تلوار سے گلا کاٹنا ، ذبح کرنا .

تلوار میرے حلق پہ حسرت نے پھیر دی
اکجا جو دیکھے عاشق و معشوق داب میں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۸

— حمائل رکھنا محاورہ .

تلوار گردن میں لٹکی ہوئی رکھنا (نوراللغات) .

— درمیان میں رکھ کر سونا محاورہ .

اپنی اپنی جانب کروٹ لیکر سونا اور تلوار درمیان میں رکھنا ، مانع وصل ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— دِکھانا محاورہ .

قتل کی دھمکی دینا ، ڈرانا .

ہجر میں بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے
آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱

— سُتنا محاورہ .

تلوار سونتنا (رک) کا لازم .

تلوار ستی چاروں طرف سناٹا چھا گیا ، اُن کی آن میں خوشی کی چیخ پکار سہم کر چپ ہوگئی .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۲۷

— سُوتنا/سُونتنا محاورہ .

رک : تلوار کھینچنا ، آمادۂ جنگ یا قتل ہونا .

نیزے کو سنبھال تلوار کو سوت کر پینترے بدل کے کھڑے ہونے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۵۳

بادشاہ کا ایک بوڑھا جاں نثار تلوار سوت کر لپکتا ہے .

۱۹۲۲ دلی کی جاں کنی ، ۴۷

گوشت کو زمین پر پٹک اور تلوار سوت کر مندر میں جا گھسا .

۱۹۲۹ نائک کتھا ، ۴۳

— سے خُون ٹپکنا محاورہ .

تلوار کا وار کاری ہونا ، کامیاب و کامران ہونا .

بڑے بڑے شجاع اور جری جن کی تلواروں سے خون ٹپکتا تھا قتل کا بیڑہ اٹھا چکے تھے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۳

— عَرش پر جھُولنا محاورہ .

تیغ زنی کی شہرت ہونا .

جھولتی ہے عرش پر تلوار کس قاتل کی آج
ہے تصور دل میں کسکے ابروئے خمدار کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳

— عَلم کرنا محاورہ .

تلوار نکالنا ، حملے کے لیے تیار ہونا ، ننگی تلوار بلند کرنا .

تلوار علم کیے ہوئے پیش نگاہ ابوسفیان سے گذرے

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۶

— غلاف سے لینا محاورہ .

حملے کی تیاری کرنا ، تلوار نکالنا ، وار کرنے پر آمادہ ہونا .

آخرش لعین نے مثل مار سیاہ پیچ و تاب کھایا اور تلوار غلاف سے لی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۲

— کا اَبر (— فت ا ، سک ب) امذ .

وہ نشان جو تلوار پر بشکل ابر نمایاں ہوتے ہیں ، جوہر تیغ (فرہنگ آصفیہ) .

— کا آری بننا محاورہ .

بہت دیر تک تلوار سے لڑنے پر تلواروں پر دندانے پڑ جانا؛ سخت جنگ ہونا (جامع اللغات) .

— کا بال امذ .

تلوار کی باریک دھار ، دم شمشیر (نوراللغات) .

— کا بَل (— فت ب) امذ .

۱. تلوار کی کجی جو بے موقع ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے (نوراللغات) .

۲. تلوار کا زور ، تلوار کا گھمنڈ ، تلوار کا بھروسا ، تلوار کا رخ (فرہنگ آصفیہ) .

— کا بَل نِکَل جانا محاورہ .

تلوار کا زور گھمنڈ غرور ختم ہو جانا ، تلوار کی اصلیت ظاہر ہو جانا .

گویا نہ قتل کسی سخت جاں کو اے قاتل
تمام بل تیری تلوار کے نکل جائے ؟

(فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)

— کا پانی امذ .

تلوار کی آبداری تیزی یا کاٹ .

حکومت کا پودا ہرا رکھنے کے لیے محبت اور رحمدلی کے آنسو تلوار کے پانی سے زیادہ مفید ہیں .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں (دیباچہ) ، ۱۱

— کا پانی پلانا محاورہ .

تلوار سے زخمی کرنا (جامع اللغات) .

— کا پانی دینا محاورہ .

دوا کے طور پر نوز عقیدت کے خیال سے تلوار دھو کر پانی پلانا .

دور ہو اسکی سب پریشانی
دھو کے تلوار اوس کو دو پانی

۱۹۳۰ شاہد نامہ (ق) ، ۶۲

— کا پٹھا (— فت پ ، شد ٹھ) امذ .

تلوار کی دھار کا چوڑا حصہ ، سینۂ شمشیر .

ازل سے قاتلوں کو نقش خوبی سے ہے محرومی
کسی تلوار کے پٹھے پہ اٹّو ہو نہیں سکتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

— کا پیپلا (— ی مع ، سک پ) امذ .

تلوار کی انی ، تلوار کا انتہائی حصہ جو نوکدار ہوتا ہے ، تلوار کی نوک .

مرثیوں میں اکثر اسلحۂ جنگ و لباس جنگ کے نام درج ہیں: . . . ۱۷ ۔ تلوار کا پیپلا .

۱۹۱۸ پیمبران سخن ، ۲۵

— کا پھل (— فت پھ) امذ .

تلوار کی دھار ، تلوار کا وہ حصہ جس میں دھار ہوتی ہے .

پھول جو ہے اپنے گلشن کا سپر کا پھول ہے
ہر شجر اس باغ میں لایا ہے پھل تلوار کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۲۷

— کا چھالا امذ .

وہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکل آبلہ نمایاں ہوتا ہے ، داغ شمشیر .

راہ خونریزی میں او قاتل جو رکھا ہے قدم
چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار میں

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— کا دندانہ (— فت د ، سک ن ، فت ن) امذ .

تلوار کی دھار میں پڑا ہوا گڑھا یا دانتا .

قتل سے مجھ سخت جاں کے منکر اے قاتل نہ ہو
حجت قاطع تری تلوار کا دندانہ ہے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۶۱

— کا دونوں باگوں سے کسنا محاورہ .

جس تلوار کا لوہا عمدہ ہوتا ہے وہ دونوں سرے ملانے سے نہیں ٹوٹتی ہے ، تلوار کا نہایت عمدہ اور اصیل ہونا .

خوبی شمشیر ابرو کا تماشا دیکھتے
دونوں باگوں آپ کی تلوار کستی ایک دن

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات)

— کا دھنی (— فت د ہ) صف .

بہت لڑنے والا ، بہت بہادر ، شجاع ، تلوار چلانے کے فن کا ماہر .

اُن کے آبا و اجداد تلوار کے دھنی ، جنگجو اور سپاہی تھے .

۱۸۹۶ مقالات حالی ، ۱ : ۲۰۳

طالب شیر خاں ایک زبردست بانکے تھے اور تلوار کے دھنی . . . تلوار کے مقابلے کو تیار ہوئے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۴

— کا ڈورا (— و مج) امذ .

۱. تلوار کی دھار ، باڑھ یا دھار کا نشان .

میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگاتے ہیں تجھے
پھیلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹

۲. وہ دھاگا یا چمڑا جس سے تلوار کو نیام کی پیٹی سے باندھ دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— کا رومال (— و مع) امذ .

وہ کپڑا جو تلوار کے قبضے پر باندھیں .

تمنائے شہادت میں جو پیراہن بنا یا ہے
تری تلوار کے رومال کا دامن بنایا ہے

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۸۴

— کاری پڑنا محاورہ .

تلوار کا پوری کاٹ کرنا ، بھرپور وار ہونا .

بجز ساقی میں جو چمکی برق بسمل ہو گئے
میکشوں پر پڑ گئی تلوار کاری ابر کی

۱۸۴۳ عاشق ، د ، ۲۲۱

— کا زخم بھر جاتا ہے بات کا نہیں بھرتا کہاوت .

ناسزا بات دل میں کھٹکتی رہتی ہے اور زخم خشک ہو جاتا ہے (محاورات ہند) .

— کا (کو) زیب کمر کرنا محاورہ .

تلوار کمر میں باندھنا ، قتل پر آمادہ ہونا .

تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا
قاتل ادھر کی دنیا کوئی ادھر نہ کرتا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ ، ۱۶۶

ـــ کا سبزہ (ـــ فت س ، سک ب ، فت ز) امذ .

۱. اچھے لوہے یا فولاد (کی تلوار) کو گرم کرنے سے جو سبزی نظر آتی ہے (جامع اللغات) .

۲. وہ سبزی جو تاؤ دیتے وقت یا تلوار عام ہوتے وقت نظر آئے (نوراللغات) .

ـــ کا قبضہ (ـــ فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ .

وہ دستہ جو تلوار پکڑنے کے لیے اس کے اوپر کے سرے پر لگاتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کا قبضہ چومنا محاورہ .

تلوار چلانے سے پہلے تلوار کے قبضے کو احتراماً بوسہ دینا ، تلوار سے وار کرنے کی تیاری کرنا .

کیا ہمیں دھمکا رہا ہے لے تو قاتل میاں سے
منھ ترا چومیں گے قبضہ چوم کر تلوار کا
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۵

ـــ (کا) کاٹنا محاورہ .

تلوار میں کاٹ کا ہونا ، تلوار کا کسی چیز کو دو ٹکڑے کر دینا .

نگہ شوق کا ابرو سے اشارہ ہے بہت
دیکھیے کاٹتی ہے کونسی تلوار بہت
۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

ـــ (کا) کسانا محاورہ .

تلوار کا جھکانا ، تلوار کا جانچنا .

امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھکتی ہے
وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی
۱۸۵۷ برق (فرہنگ آصفیہ)

ـــ کا کھیت (ـــ ی مج) امذ .

قتال و جدال کا میدان ، لڑائی کا میدان ، میدان جنگ .

فلک سبز کے نیچے ہوں میں تلوار کا کھیت
آب شمشیر مجھے دو کہ یہی ہے مری جاں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۳

ـــ کا کھیت سرسبز نہ ہونا محاورہ .

بزور شمشیر قبضہ وغیرہ کی کوئی حیثیت نہ ہونا ، ظلم و تشدد سے تسلط قایم نہ ہونا .

جس طرح تلوار کا کھیت سرسبز ہوتے نہیں دیکھا اسی طرح ظالموں کا پھلنا پھولنا بھی مکافات کی اس اق و دق وادی میں کسی کی نظر سے نہیں گزرا .
۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۹۶

ـــ کا گھاٹ امذ .

۱. تلوار کی گہرائی ، تلوار کا زخم ، تلوار کی دھار (مخزن المحاورات ، ۳۱۶) .

۲. تلوار کا وہ حصہ جہاں سے دھار کے لیے خم شروع ہوتا ہے ، سینۂ شمشیر .

قاتل عالم ہے عریانی میں عالم یار کا
گھاٹ اس کے پیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا
۱۸۳۸ ناسخ (فرہنگ آصفیہ)

ـــ کا گھاٹ سے پڑنا محاورہ .

تلوار کا اس جگہ سے پڑنا جہاں سے خم شروع ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کا گھاؤ امذ .

تلوار کا زخم ، تلوار کے وار کا زخم ، نشان (پلیٹس) .

ـــ کا گھاؤ بھرتا ہے بات کا گھاؤ نہیں بھرتا کہاوت .

سخت طعنہ ناگوار گزرتا ہے (نجم الامثال ، ۱۳۶) .

ـــ کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں بھرتا کہاوت .

طعن و تشنیع اور بدکلامی کا اثر تلوار کے زخم سے زیادہ گہرا اور دیرپا ہوتا ہے ، طعن یا بدزبانی کی شکایت کے موقع پر بولتے ہیں (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۱) .

ـــ کا لنگر سنبھالنا محاورہ .

تلوار کے حملے کا بوجھ سہارنا ، حملہ سہنا ، وار بچانا .

اژدر خاں نے لنگر تلوار کا ہر چند سنبھالا مگر نہ سنبھل سکا اور اسکی جھوک میں پشت زین سے زمین پر آیا .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۵

ـــ کا مالا امذ .

شمشیر کا پیوند ، تلوار کا جوڑا ؛ رک : تلوار کی مالا (نوراللغات) .

ـــ کا منھ امذ .

تلوار کی باڑھ .

پھیریں گے نہ منہ کو تری تلوار سے قاتل
ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منہ کی کڑی ہے
۱۸۴۶ آتش (نوراللغات)

ـــ کا مینہ برسانا محاورہ .

کثرت سے تلواریں چلانا .

آسمان شوق سے تلواروں کا مینہ برسادے
مہ نو بنے ترے ابرو کا کیا خم پیدا

۱۸۳۶ آتش (نوراللغات)

ـــ کا مینہ برسنا محاورہ .

تلوار کا مینہ برسانا (رک) کا لازم (نوراللغات) .

ـــ کا وار امذ .

حملۂ شمشیر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ کا ہاتھ امذ .

ضرب شمشیر ، تلوار کا وار ، تلوار کا داؤں .

ابرو میری رہے ابروئے خمدار کے ہاتھ
صاف کرتے ہیں میرے جسم پہ تلوار کے ہاتھ

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۳۹

ـــ کٹ (ـــ فت ک) صف .

تلوار کی سی تراش ، وہ جو تلوار کی مانند خمیدہ نوک دار اور سبک ہو .

ناک کے نیچے تلوار کٹ مونچھیں .

؟ ، سیپ ، کراچی ، ۲۴ : ۹۳

[تلوار + کٹ (رک)]

ـــ کر جانا محاورہ .

تلوار میں دندانے پڑ جانا ، تلوار کی دھار کند ہو جانا (جامع اللغات) .

ـــ کرنا محاورہ .

تلوار چلانا ، تلوار سے لڑنا ، داد شجاعت دینا .

یہ تلوار کی اس نے جری کے وہاں
زمیں ہل گئی کانپ اٹھا آسماں

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۵۵

ـــ کو پتھر چٹانا محاورہ .

تلوار کو تیز کرنا ، تلوار کو دھار لگانا (جامع اللغات) .

ـــ کو پتھر سے رگڑنا محاورہ .

رک : تلوار کو پھاڑنا ، آگ پیدا کرنے کے لیے تلوار کو پتھر پر زور سے گھسنا (جامع اللغات) .

ـــ کو پھاڑنا محاورہ .

تلوار کو پتھر پر مار کر آگ پیدا کرنا (جامع اللغات) .

ـــ کو خالی دینا محاورہ .

تلوار کے وار سے بچنا (جامع اللغات) .

ـــ کو میان میں کرنا محاورہ .

تلوار کو نیام میں ڈالنا ، قتل سے باز آنا (جامع اللغات) .

ـــ کوندنا محاورہ .

تلوار کا چلنے کی حالت میں بجلی کی طرح چمکنا .

تلوار کوندتی تھی فرس بے قرار تھا
مقتل میں گرم معرکۂ کار زار تھا

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

ـــ کی آب امث .

تلوار کی آبداری یا چمک (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ کی آنچ (ـــ مغ) امث .

رک : آنچ (ب) معنی نمبر ۹ (ماخوذ : نوراللغات) ، تلوار کی چمک گرمی یا تیزی (جامع اللغات) .

ـــ کی باڑ/باڑھ امث .

رک : تلوار کی دھار (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ کی جھنکار (ـــ فت جھ ، سک ن) امث .

تلواروں کے ٹکرانے کی آواز (جامع اللغات) .

ـــ کی چمک (ـــ فت چ ، م) امث .

تلوار کی آبداری (جامع اللغات) .

ـــ کی دھار امث .

(لفظاً) تلوار کی تیزی ، تلوار کا تیز حصہ جس پر دھار ہوتی ہے ، (مجازاً) خطرہ ، جوکھوں ؛ جنگ و جدل .

جو تخت حکومت تلوار کی دھار پر ٹھہرا ہوا ہو وہ باپ سے بیٹے پر آسانی سے منتقل نہیں ہو سکتا .

۱۸۹۱ رسالہ "حسن" ، مئی ، ۳۵

جب میں اس کے برابر ایک گز کے فاصلے سے نکلا ایک ایک قدم تلوار کی دھار پر پڑ رہا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵۷

ـــ کی دھار بند ہونا محاورہ .

شمشیر کی دھار خراب ہو جانا ، تلوار نہ چلنا .

تیرے ابرو سے کسی صورت نہیں ممکن پناہ
سحر سے ہو جاتی ہے تلوار کی بھی دھار بند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۷

ـــ کی دھار پر چلنا محاورہ .

جان جوکھوں میں ڈالنا ، خطرہ مول لینا ، خطرے سے گزرنا .

تھا رہرو کوچہ بلا وہ تلوار کی دھار پر چلا وہ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۸

ـــ کی مالا امث .

تلوار کا جوڑ جو دنبالہ سے کسی قدر فاصلے پر ہوتا ہے ، پیوند شمشیر (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ کی موت (ـــ والی) امث .

ایسی موت جو تلوار سے ہو ، تلوار سے مارا جانا ، شہید ہونا .

تلوار کی موت اس کے نصیبوں میں نہیں ہے
ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۳۲۱

ـــ کی موت مارا جانا/مرنا محاورہ .

تلوار سے کشتہ ہونا ، شہید ہونا .

عشق میں آئی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت
کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۷۳

ـــ کی ناپ امث .

تلوار کے دونوں طرف ایک نشان طول میں نوک کے قریب سے قبضہ تک ہوتا ہے .

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے
جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی ناپیں

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات)

ـــ کے تلے (نیچے) دم لینے دو کہاوت .

ذرا انتظار کرو ، جو دم بچے غنیمت ہے (جامع اللغات) .

ـــ کے زور سے م ف .

طاقت سے ، زبردستی ، جبراً .

حافظ ہے خدا زور سے تلوار کے چلیے
اس فوج میں چلیے تو اسے مار کے چلیے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱

منصور نے تلوار کے زور سے اس کو روکنا مناسب نہ سمجھا .

۱۹۱۴ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳

ـــ کے قبضے پر ہاتھ ڈالنا محاورہ .

تلوار نکالنے کے لیے اس کے دستے کو پکڑنا ؛ آمادۂ پیکار ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ کے گھاٹ اُتارنا محاورہ .

قتل کر دینا ، مار ڈالنا .

تلوار ہی کے گھاٹ اتارا ہے اک جہان
دریاے خون رواں مرے قاتل کے ساتھ ہے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۲۱

ان کم ہمتوں میں کس قدر ہمت تھی کہ ... مرتے مرتے کس طرح دشمن کو تلوار کے گھاٹ اتار گئے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۵

ـــ کے گھاٹ اُتر جانا/اُترنا محاورہ .

تلوار کے گھاٹ اُتارنا (رک) کا لازم .

ہیں اک یہاں بحر فنا کے بھی بہت ہیں
تلوار کے بھی گھاٹ اتر جائیں گے لاکھوں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۹

ـــ کے مُنھ م ف .

تلوار سے ، تلوار کی باڑھ سے .

آج تلوار کے منھ موت مری لکھی ہے
یاد آئے ہیں مجھے جب تو کئی بار ابرو

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۲۵۶

ـــ کے منھ مارا جانا/مرنا محاورہ .

تلوار سے قتل ہونا ، تلوار سے مارا جانا .

تلوار کے منھ مرنا سپاہی کے لیے بڑی معراج ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۸۱

ـــ کے نیچے (تلے) دم (تو) لو/لینے دو فقرہ .

ذرا ٹھہرو ، صبر سے کام لو ؛ جو دم باقی ہے غنیمت ہے ؛ جو دم فرصت ملے غنیمت ہے ؛ زندگی کا ہر لمحہ خوش معلوم ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۳۶ ؛ نوراللغات) .

— کے ہاتھ امذ ؛ ج .

تلوار چلانے کے طریقے ؛ تلوار کے حملے ، تلوار چلانے کا فن ؛ تلوار کے داؤ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— کے ہاتھ بتانا محاورہ .

تلوار سے حملے کرنا ، وار کرنا ، تلوار چلانے کے داؤ سکھانا .

نہیں ہے وجہ یہ ابرو سے اشارے ان کے
عشق بازوں کو بتاتے ہیں وہ تلوار کے ہاتھ

۱۸۴۶ آتش (مہذب اللغات)

— کھانا محاورہ .

تلوار سے زخمی ہونا .

نہ نکلی بات منہ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی
دہان زخم نے گویا سرا زخم دہاں باندھا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

— کھنچنا محاورہ .

تلوار کھینچنا (رک) کا لازم .

تو ہی پھر گوشۂ ابرو سے ہٹائی اس نے
پھر کھنچی میاں سے تلوار خدا خیر کرے

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸

— کھینچنا محاورہ .

تلوار میان سے نکالنا ، کسی کو قتل کرنے کے ارادہ سے تلوار نکالنا یا اٹھانا ، آمادۂ جنگ ہونا (پہ یا پر کے ساتھ) .

ترکی کی متکبرانہ ضد نے اسے تلوار کھینچنے پر مجبور کر دیا ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹

— گانٹھنا محاورہ .

تلوار سے بھرپور وار کرنا .

سر شمشیر پر گانٹھی وہ تلوار
ہوئے ٹکڑے برابر اس کے دو چار

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۲۵۰

— گر جانا/گرنا محاورہ .

بہادری جاتی رہنا ، نامرد ہو جانا ، ہار جانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۷) .

— گری پرجا پھری کہاوت .

ریاست بے سیاست نہیں ہوتی ، حاکم کی بزدلی سے رعایا باغی ہو جاتی ہے (نجم الامثال ، ۱۳۶ ؛ نوراللغات) .

— گھسیٹنا محاورہ .

رک : تلوار کھینچنا .

چٹانے کو جو سنگ اے ترک اسے تونے گھسیٹا ہے
شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پر کیا کیا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات)

— لگا بیٹھنا محاورہ .

رک : تلوار لگانا .

میری مشکل بھی ہو آسان کہیں قاتل للہ
تو ہی تلوار لگا بیٹھ جو جلاد نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۱

— لگانا محاورہ .

۱. تلوار مارنا ، تلوار سے زخمی کرنا .

منظور نہیں ہے رحم اگر میری جان پر
ظالم لگا تو ایسی ہی تلوار سے بھلا

۱۷۵۴ دیوان تاباں ، ۵

قتل کر سکتی نہیں دور سے کیا ترچھی نگاہ
بڑھ کے تلوار لگاتے ہیں سپاہی کیسی

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۶۵

سب کے سب سہم گئے جس طرف آئی تلوار
دو ہوا تا بہ کمر جس پہ لگائی تلوار

۱۹۲۳ عروج ، عروج سخن ، ۴۹

۲. رک : تلوار باندھنا .

بغل کے نیچے تلوار لگائی اور ہاتھ میں نیزہ لے کر چوکی پر آ بیٹھا .

۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵۳

— لینا محاورہ .

رک : تلوار کھینچنا .

مبارک تجھ کو اے شوق شہادت
وہ لی تلوار قاتل نے کمر سے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۵۷

— لیئے پھرنا محاورہ .

خون کرنے پر آمادہ ہو جانا .

تو نکلتا نہیں شمشیر بکف اے قاتل
موت میرے لیئے تلوار لیئے پھرتی ہے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۹۹

— مارنا محاورہ .

تلوار چلانا ، تلوار کا وار کرنا ، شمشیر لگانا ، (مجازاً) جنگ کے ذریعے کسی چیز کو حاصل کرنا .
وہ ملک جس پر اس کے باپ اور دادا نے تلواریں مار کر جان جوکھوں اٹھا کر قبضہ پایا تھا .
۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۳۱

— مارے ایک بار

احسان مارے بار بار کہاوت .

احسان کی شرمندگی بہت زیادہ ہوتی ہے ، شریف کے لیئے احسان کا بوجھ تلوار سے بھی سخت ہے (نجم الامثال ، ۱۴۷ ؛ نوراللغات) .

— مڑنا محاورہ .

(کسی سخت چیز پر چلنے کی وجہ سے) تلوار کا ٹیڑھا ہو جانا .
منفعل دونوں ہوئے اک سخت جانی سے مری
مڑ گئی تلوار بھی ، شرما گیا جلاد بھی
۱۹۱۴ ریاض شفق ، ۴۹

— منھ پر چڑھنا محاورہ .

تلوار کا کارگر ہونا ، مقابلہ یا سامنا کرنا .
خدا سب کو اس کافر بت پرست ساحر بدمست سے اپنی پناہ میں رکھے تلوار اس کے منھ پر چڑھ نہیں سکتی .
۱۸۸۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۶۹

— منھ پر کھانا محاورہ .

تلوار کے وار سے منھ نہ پھیرنا ، تلوار کا سامنا کرنا .
ایک بار خدا کو یاد کرنا ہزار تلوار منھ پر کھانے سے سخت تر ہے .
۱۹۲۴ تذکرۃالاولیا ، ۶۷۱

— منھ پر لینا محاورہ .

رک : تلوار منھ پر کھانا .

اینڈتا پھرتا ہے بازاروں میں آس جا تو پہنچ
مار تلوار کوئی توں کے منہ پر لون کا
۱۸۹۱ کلیات اختر ، ۱۷۰

— میان سے لینا محاورہ .

رک : تلوار لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— میان سے نکالنا محاورہ .

تلوار سونتنا ، لڑنے کو تیار ہونا .
ترقی و تنزلی کے باہمی جنگ و جدل میں سلطانوں کی تلواریں ہمیشہ سابق الذکر کی تائید میں میان سے نکالی گئی ہیں .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۴

— میان سے نکل پڑنا محاورہ .

قتل کرنے پر آمادہ ہونا ، نہایت خونخوار ہونا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۷) .

— میان (میں) کرنا محاورہ .

قتل سے باز رہنا ، صلح کر لینا ؛ ہتھیار ڈال دینا ، ہار جانا .
قتل گہ میں میری باری جوں ہی آئی تو وہیں
کی میان آپ نے تلوار بھلا یاد رہے
۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۸۹
تمھارا کمانڈر غروب ہوتا ہے تمھارا سردار تلوار میان میں کرتا ہے .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۶

— میں م ف .

حملے کی زد میں .
تلوار میں لاکھوں کو رفاہ ان سے نہیں ہے
گردوں بھی سپر ہو تو پناہ ان سے نہیں ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۳

— میں بال آ جانا/آنا محاورہ .

شکستگی کے آثار ظاہر ہونا ، تلوار میں نقص آ جانا (نوراللغات) .

— میں بال ہونا محاورہ .

رک : تلوار میں بال آ جانا/آنا .
سو ہیں جوہر ایک تیغ ابروئے خمدار میں
ورنہ وہ بیکار ہے ہو بال جس تلوار میں
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۴

— میں چھالے پڑنا محاورہ.

تلوار میں جگری داغ پڑ جانا.

گرمئ جوش محبت تو نہ تھی او قاتل
پڑ گئے پھر تری تلوار میں چھالے کیونکر

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۹۰

— میں کاٹ ہونا محاورہ.

تلوار کا اس قدر تیز ہونا کہ جس چیز پر پڑے اس کو کاٹ دے (جامع اللغات).

— میں کس ہونا محاورہ.

رک : تلوار میں کاٹ ہونا.

ہیں مرے قتل کے بعد اہل شہادت مایوس
ہاتھ قاتل کے تھکے کس نہیں تلواروں میں

۱۹۳۱ گل کدہ ، عزیز ، ۶۳

— نکالنا محاورہ.

رک : تلوار اٹھانا.

کب میں نے کسی بات پہ تکرار نکالی
دیکھا مجھے اور آپ نے تلوار نکالی

۱۹۶۱ دیوان ناظم ، ۱۷۱

— نکلنا محاورہ.

تلوار نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

— والا ہاتھ امذ.

(لفظاً) جس ہاتھ میں تلوار ہو، (مجازاً) فن حرب جاننے والا.

کسی کے قلم میں اتنی قوت نہیں ہوسکتی جتنی ہمارے بزرگوں کے تلوار والے ہاتھ میں تھی.

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲

— ہاتھ سے رکھنا محاورہ.

لڑنے سے باز رہنا.

مارے ہزاروں طالب دیدار ہاتھ سے
رکھی مگر نہ یار نے تلوار ہاتھ سے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷۵

— ہلانا محاورہ.

تلوار چلانا ، لڑنا ، مقابلہ کرنا.

جس ملک کو دو دفعہ لاکھوں جانیں دے کر لیا اس کو بے تلوار ہلائے چھوڑ جانا ڈوب مرنے کی جگہ ہے.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۲

تلواروں (فت ت ، سک ل ، و مج) امث ؛ ج.

تلوار (رک) کی جمع مرکبات میں مستعمل.

— پر رکھ لینا محاورہ.

تلواروں سے حملہ کرنا.

ہاتھ یوں پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر
رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات)

— سے کھیلنا محاورہ.

بچپن ہی سے فن حرب کے حصول میں رہنا ؛ بہادروں میں پرورش پانا.

شیروں کی طرح بیشۂ حیدر میں پلے ہیں
تلواروں سے ہم کھیل کے اس گھر میں پلے ہیں

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— کا سایہ (ـــ فت ی) امذ.

پوری پوری حفاظت ، نہایت احتیاط ، زچہ خانے کی ایک رسم جس میں زچہ اور بچہ کو چھٹی نہلانے کے بعد رات کے وقت تارے دکھانے کے لیے زچہ خانے سے باہر صحن میں لاتے ہیں تو ٹوٹکے کے طور پر زچہ و بچہ دونوں کے اوپر ننگی تلواروں کا سایہ کیا جاتا ہے تاکہ وہ ہر قسم کے آسیب یا اثر وغیرہ سے محفوظ رہیں (ماخوذ : رسوم دہلی ، ۲۰).

زچہ چھٹی نہانی شام کو تلواروں کے سائے میں شہزادے کو گود میں لے کر گھونگٹ نکالے . . . تارے دیکھنے کو باہر آئی.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۱

— کی چھاؤں میں م ف.

۱. **پوری حفاظت میں، نہایت احتیاط و حفاظت کے ساتھ ، پناہ میں.**

سیدہ کا لال . . . اپنے نانا کے محسن کی حمایت کو آگے بڑھا اور تلواروں کی چھاؤں میں امیرالمومنین کو ان کے گھر لے چلا.

۱۹۲۶ راشدالخیری ، سیدہ کا لال ، ۱۰۱

۲. **تلواروں کی حراست میں ، جان جوکھوں میں ڈال کر ؛ جنگ و جدل میں.**

ابروئے یار کا رہتا ہے تصور ہر دم
زیست ہوتی ہے بسر چھاؤں میں تلواروں کی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۵۷

دس برس . . . تلواروں کی چھاؤں میں جس طرح گزارے وہ دنیا کو معلوم ہے .

۱۹۳۵ سورۃ النبی ، ۵ : ۴۹۹

— کے نیچے دَھرنا/رَکْھنا محاورہ .

زیر کرنا ، مطیع بنا لینا ، قتل کرڈالنا .

تلواروں کے نیچے ان کو دھرلو
کرنا ہے تو آج نام کرلو

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۳۹

— میں چھوڑنا محاورہ .

دشمنوں کے نرغے میں چھوڑدینا ، خطرے میں چھوڑ آنا .

فرمائیں گے شبیر سے منہ موڑ کے آیا
تلواروں میں بچے کو مرے چھوڑ کے آیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۷

تَلْوارِیا (فت ت ، سک ل ، ر) صف ؛ ~ تلوریا .

تلوار چلانے والا ، تلوار کا دھنی ، ہتھیار بند .

ایک تلوار کا ہاتھ نہیں مار سکتا اور تلواریوں کی تنخواہ لیتا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۵

بڑے طاقت ور تلواریے سپاہی دوڑ پڑے .

۱۹۳۰ حکایات رومی ، ۲ : ۷۵

[رک : تلوار + یا ، لاحقۂ صفت]

تَلْوارِیں ہَٹ پَڑِیں سَروہی نے کاٹ کِیا کہاوت .

جو کام بڑوں سے نہ ہو سکا وہ چھوٹوں نے کر دکھایا .

تمام رؤسا میں سے صرف بیگم بھوپال نے دہلی دربار کے ایام میں غربا کو کھانا اور سرما کے کپڑے تقسیم کئے تلواریں ہٹ پڑیں سروہی نے کاٹ کیا .

۱۹۰۳ سالنامہ ، النذیر ، اپریل ، ۲۲۰

تَلْوارِیں چَرْخ پَر چَڑْھنا محاورہ .

حملہ کی تیاری کرنا ، تلوار کا تیز کیا جانا .

شکل ہلال چڑھتی تھیں تلواریں چرخ پر
نیزے بھی تیز ہوتے تھے اور خنجر و تبر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۱

تَلْواڑَہ (فت ت ، سک ل ، فت ڑ) امذ .

(موسیقی) ایک تال کا نام جس میں ۱۶ ماترے ہوتے ہیں . بعض تالیں مخصوص طریقوں سے وابستہ ہیں مثلاً . . . . تلواڑا خیال سے .

؟ ہندوستانی موسیقی ، ۳۹

الاپ ختم کر کے بلمپت خیال گایا گڑہے ہوئے تلواڑے میں .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۵۵

[مقامی]

تَلْواس (فت ت ، سک ل) امث .

(عو) بے چینی ، اضطراب (نوراللغات) .

[رک : تلواسہ]

تَلْواسْنا (فت ت ، سک ل ، س) ف ل .

۱. تلووں کا پتھریلی زمین پر چلنے سے پھٹ جانا یا زخمی ہونا یا گھس جانا (پلیٹس) .

۲. مرغ کے تلوے یعنی پنجے کے نیچے کی گدی میں گٹا پیدا ہو جانا یعنی کھال میں سخت گانٹھ پیدا ہو جانا جو چلنے میں تکلیف دینے لگے (اپو ، ۸ : ۱۱۲) .

[س : تلواسنا तलवासना]

تَلْواسَہ (فت ت ، سک ل ، فت س) امذ .

۱. اضطراب ، بے قراری ، اندوہ (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

۲. حیرت ، تعجب .

نہ کس طور اژدر کو تلواسہ ہو
حریف اس کی سوکھی سی چلپاسہ ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۷

[ف]

تَلْوان (فت ت ، سک ل) امذ .

تلی ہوئی کھانے کی چیزیں ، پکوان .

نہایت سلیقہ سے تلوان باندھا اور کپہا یہ لیتے جائیے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۳۷

[تلن (رک) سے]

— کَرْنا محاورہ .

کھانے کی چیزیں تلنا ، تلوان یا پکوان تیار کرنا .

یہ حلوائی موئے کیا جانیں تلوان کرنا ، مفت خدا میں روپیہ برباد ہوگا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۳۳

تُلْوان (ضم ت ، سک ل) صف ؛ ~ تولوان .

۱. ترازو کی تول جیسا ، برابر برابر ، متوازن .

جب ایک سوئی کو عموداً کھڑا کر کے اوس کی نوک پر آہن مذکور کو ترازو کی طرح تلوان رکھیں (تو) اس میں صانع حقیقی کی قدرت سے ایسا میل قطبی پیدا ہو جائے گا کہ ایک سرا اوس کا فوراً قطب کی طرف قطب نمائی کرنے لگے گا .

۱۸۶۸ مقالات مولانا آزاد ، ۲۶۳

۲. بھاری ، وزنی ؛ (مراد) قیمتی (جوڑا یا زیور) .

اور بہت سی سمدھنیں ایسی بھی تھیں کہ تلوان جوڑے ان کے بدن پر تھے .

۱۸۲۵؟ انشاء ہادی النسا ، ۴۹

کئی چوڑیاں تلوان رکھی رکھی خراب ہو رہی ہیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۵۳

[تلنا (رک) سے]

تَلْوانا (فت ت ، سک ل) ف م .

تَلْنا (رک) کا تعدیہ .

کف پا غیر کے آنکھوں اپر رکھ رکھ کے ہر ساعت
کڑاہی بیچ پیارے رشک کی عاشق کوں مت تلوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵

تُلْوانا (ضم ت ، سک ل) ف م .

تولنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

تَلْوانسا (فت ت ، سک ل ، مغ) امذ .

تلوے کا چھالا ، تلوے کا زخم .

تلوانسے سے بھی خون نہ بند ہوا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۷۱

[تلوا (رک) سے]

تِلْوانسا (کس ت ، سک ل ، مغ) امذ .

بتی کی طرف جھکایا ہوا چراغ تاکہ تیل بتی کے قریب رہے ، تلونڈا (نوراللغات) .

[تیل (رک) سے]

تَلْوائی (فت ت ، سک ل) امث .

گھوڑے کی بیماری جس میں سم خشک ہو جانے کی وجہ سے گھوڑے کے لیے زمین پر سم رکھنا دشوار ہو جاتا ہے .

تلوائی . . . . . اسپ چلنے میں لغزش کرتا ہے .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۹

[تلوا (رک) سے]

تُلْوائی (ضم ت ، سک ل) امث .

تلوانے کا عمل ، تولنے کی اجرت (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[تُلنا (رک) سے]

تِلَوٹ (کس ت ، سک ل ، فت و) امذ (قدیم) .

مٹھائی جسے تل شکر اور آٹا ملا کر گولیوں کی شکل میں بناتے ہیں .

میٹھے آدھر پہ سندھر تل مطلقاً سہاتا
تل گرمنے ملے تو تلوٹ نہ کئیں تو کیا کئیں

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۷۶

[تِل (رک) سے]

تَلَوُّث (فت ت ، ل ، شد و بضم) امذ .

آلودگی ، (نجاست سے) آلودہ ہونا .

ان قلوب کا ذکر نہیں جن کو مادیت کے تلوث نے چر لیا ہے .

۱۹۶۳ کشکول ، ۱۸۳

[ع]

تِلَور (کس ت ، و لین) امذ .

رک : تلوری .

آپ نے بسٹرڈ (تلور) دیکھا ہے گو ہستانی چڑیا ہے ٹھٹھہ کے پاس براد آباد کی پہاڑیوں میں نومبر سے اترنی شروع ہوتی ہے .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۱۲۵

تِلَوری (۱) (کس ت ، و لین) امث .

تلیر ، رک : تگدری .

اور مینا ، تلوری وغیرہ متعدد جانور جو اپنا مستقل وجود رکھتے ہیں اسی کے خاندان کے سمجھے گئے ہیں .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۲۲

[مقامی]

تِلَوری (۲) (کس ت ، و لین) امث .

ارد یا مونگ کی وہ بڑیاں جن میں کچھ تل بھی ملے ہوں (شبد ساگر) .

[رک : تل + بڑی (رک)]

تَلْوریا (فت ت ، سک ل ، فت و ، سک ر) صف ؛ ~ تلوریہ .

رک : تلواریا .

بڑے زبردست عیار ہیں تلوریے ہیں کسی کو خاطر میں نہیں لاتے ۔

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۸٦

بوڑھا مگر بڑا کرارا ، بڑا تلوریا ، بڑا جیالا ، نوابی کے وقت کی کئی خانہ جنگیوں میں لڑا ہوا ۔

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۴۷

ــ واکو مت کہو جو کھانڈا لے کر ہاتھ
رن سے بھاگے اکیلا چھوڑ ٹول کا ساتھ کہاوت ۔

جو میدان جنگ سے ساتھیوں کو چھوڑ کر تلوار ہاتھ میں لیے بھاگ جائے اسے تلوریا نہیں کہنا چاہیے (جامع اللغات) ۔

ــ وہی بھلا جورن میں ہاتھ دکھائے
بیری کے ٹکڑے کرے اور آپ ترت بچ جائے کہاوت ۔

تلوریا وہ ہے جو لڑائی میں دشمن کو قتل کرے اور خود بچ جائے (جامع اللغات) ۔

تلوک چند (کس ت ، و مج ، فت چ ، سک ن) امذ ۔

دھان کی اوسط درجے کی ایک قسم ۔

دھان ایک مشہور اناج جس کی حسب ذیل قسمیں مشہور ہیں ۔ . . تلوک چند اوسط درجے کا دھان ۔

۱۹۳۲ اپ و ، ٦ : ٦٧

[مقامی]

تلوں (کس ت ، و مج) امذ ؛ ج ۔

تل (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل ۔

ــ میں تیل نہ ہونا محاورہ ۔

مروت نہ ہونا ، محبت نہ ہونا (جامع اللغات) ۔

ــ میں سے تیل نکالنا محاورہ ۔

قلیل یافت سے خرچ پورا کرنا ، کفایت سے کام لینا ، پورا ڈالنا ، کام چلانا ، (مجازاً) سخت محنت یا مشقت کرنا ۔

اگر دس برس پہلے اس میں پندرہ آدمی کاشت کرتے تھے تو اب تیس کسان کاشت کرتے ہیں اور بہت سے لوگوں کو زمین بھی نہیں ملتی ، ایسی حالت میں انہیں تلوں میں سے تیل نکالنا ضرور ہے ۔

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۸

ــ (ہی) میں سے تیل نکلتا ہے کہاوت ۔

(مجازاً) کسی چیز کا خرچ اسی چیز کی آمدنی سے پورا ہوتا ہے ۔

تلوں ہی میں سے تیل نکلتا ہے ، آجر اپنی گرہ سے تو مزدور کو اجرت دینے سے رہا ۔

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۱۴

تلوّن (فت ت ، ل ، شد و بضم) امذ ۔

۱. (لفظاً) رنگینی ، سفیدی کے علاوہ کسی رنگ سے رنگین ہونا ۔

خفت وضع یہ ہے دال تلون ہونا
پہنوں پوشاک نہ کیوں صاحب توقیر سفید

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۴

۲. (مجازاً) تنوع ، رنگا رنگی ۔

حال کچھ ان کے تلون کا نہ مجھ سے پوچھو
عکس جس گل پہ پڑے وہ گل رعنا ہو جائے

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۲۲۱

کہانوں میں زیادہ تعدد اور تلون نہیں ہوتا تھا ۔

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۴۴۸

۳. تغیر پذیری ، برابر بدلتے رہنا ، ایک حالت پر قائم نہ رہنا ، گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ ہونا ، غیر مستقل مزاجی ۔

اس ستمگر کے تلون سے یہ عالم ہر گز
شادی و غم میں نہ دیکھا ہیں تفاوت اک پل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳٦

تلون ایسا ان ابنائے روزگار میں ہے
کہ صبح ملیے تو ہے دوپہری سلام علیک

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵

چاہیے غیروں کو ہمت اور ہمیں دون ہمتی
استقامت ان کو اور ہم کو تلون چاہیے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۹۴

۴. (تصوف) رک : تلوین ۔

ہے تغیر صاحب تمکین سا انچھ
دور تھی اون سوں تلون کی سو آنچھ

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۷۳

۵. (بدیع) ایک شعر کا دو یا دو سے زیادہ وزنوں (بحروں) میں ہونا ۔

یہ شعر صنعت تلون میں ہے یعنی ذو بحرین ہے ۔

۱۸۵۹ دفتر بے مثال ، ۸۸

٦. کسی تحریر یا مضمون میں یکسانیت برقرار نہ ہونا ، ایک حالت یا بات پر قائم نہ رہنا ۔

مضامین کو پڑھ کر مجھے نیا علم ہوا۔ قطب کا مقولہ تھا کہ مضمون میں ''یکسانیت'' نہ ہونا چاہیے تلون مضمون کی خوبی ہے۔

۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۲۸ : ۳

۷. چنچل پن، چھچھورا پن، اوچھا پن.

آج مکان کی آرائش کے سلسلے میں ایک بہت رنگین تجربہ جاری ہے جسے کچھ لوگ شاید تلون اور سنک سے بھی تعبیر کریں گے۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۳۸۸

۸. تبدیلی، رنگا رنگی، تغیر.

پھر بھی ہر چیز ختم نہ ہونے والا تسلسل و تلون ہی ہے۔

۱۹۵۶ تعارف فلسفۂ جدید، ۱۵۷

[ع]

— طَبْع (— فت ط، سک ب) صف.

رک : تلون مزاج.

خورشید بہو نازوں کی پلی الھڑ بد مزاج بدزبان خود رائے خود پسند ضدن لڑکی تھی۔ مگر سڑن تلون طبع آوارہ مزاج نہ تھی۔

۱۹۰۰ خورشید بہو، ۱۳

[تلون + طبع (رک)]

— مِزاج (— کس م) صف.

غیر مستقل مزاج، جس کی طبیعت ایک حالت پر قائم نہ رہے، جلد بدل جانے والا.

کیا اے سحر جہاں میں تلون مزاج ہے
جو ہے وفا و عربدہ جو ہے نگار چرخ

۱۸۵۸ سحر (راجہ محمود آباد)، بیاض سحر، ۱۳۹

[تلون + مزاج (رک)]

— مِزاجی (— کس م) امث.

تلون مزاج (رک) کا اسم کیفیت.

لیکن از بسکہ بڑے آدمیوں کی مہربانی بسبب تلون مزاجی کے محض بے اعتبار ہوتی ہے۔

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۱۲

عدم استقلال و تلون مزاجی اس کا طبعی خاصہ ہے۔

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع، ۹۶

[تلون + مزاج (رک) + ی، لاحقہ صفت]

تِلَونْجی (کس ت، و لین، مغ) امث؛ امذ.

جوتے کی ایک خاص قسم جس کو مجھڑا کہتے ہیں اور جو مستطیل شکل کا بنا ہوتا ہے (اب و، ۵ : ۱۲۱).

[مقامی]

تَلَونْچھ (فت ت، و لین، مغ) امث؛ امذ.

نیچے جمی ہوئی میل وغیرہ، تلچھٹ (شبد ساگر).

[۰ : تلونچھ तलौंछ]

تِلَونْچھا (کس ت، و لین، مغ) امذ نیز صف.

جس میں تیل کا سا مزہ یا رنگ ہو، تلونچھا پھل وغیرہ (شبد ساگر).

[تیل (رک) سے]

تِلَونْچھنا (کس ت، و لین، مغ، سک چھ) ف م.

تیل لگا کر چکنا کرنا (شبد ساگر).

[تیل (رک) سے]

تَلَونْڈی (فت نیز کس ت، و لین، مغ) امث.

تلونڈیاں وہ گاڑیاں (گردون ہا) ہوتی تھیں جن کو کاشتکار لوگ (رعایا) یہ سن کر کہ جنگل میں فلاں مقام پر پانی ہے مع اپنے مویشیوں کے لے جاتے تھے اور سال کے بارہ مہینے مع اپنی عورتوں اور بچوں کے ان ہی گاڑیوں میں رہتے تھے (ماخوذ : تاریخ فیروز شاہی، ضیاالدین برنی، ۵۹۷).

[مقامی]

تِلَونْڈا (کس ت، و لین، مغ) امذ.

رک : تلوانڈا (جامع اللغات).

[رک : تیل + اونڈھا]

تَلْووں (فت ت، سک ل، و مج) امذ، ج.

تلوا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل.

— سے آگ لاگْنا/لَگْنا محاورہ.

رک : تلووں سے لگنا، رشک یا حسد سے جل بھن جانا، تن بدن میں آگ لگ جانا، انتہائی غیظ و غضب میں آنا.

دیکھ کر پاؤں کی تری مہندی
مجکوں تلووں سے آگ لاگی ہے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۱

ازبس دشمن میں لگی ایسی سرے تلووں سے آگ
فرش گل کو میں نے سمجھا فرش اخگر زیر پا

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۵

— (تلوے) سے آنکھیں مَلْنا محاورہ.

رک : آنکھیں تلووں سے ملنا.

بلا سے آنکھیں ملیں میری تونے تلوے سے
کہ اپنی آنکھوں سے میں نے ترے لگائے پاؤں
۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۰۹

بھی ہے سرفرازی خاکساران محبت کی
ترے تلووں سے آنکھیں نقش پا کی طرح ملتے ہیں
۱۸۸۴ مرزا انس، د (ق)، ۳۵

سوتیلے بچے تلووں سے آنکھیں مل رہے تھے بخار کی شدت تھی اور غفلت لمحہ بہ لمحہ ترقی کر رہی تھی۔
۱۹۲۹ طوفان اشک، ۳۲

—سے آنکھیں ملوانا محاورہ۔

رک : تلووں سے آنکھیں ملنا جس کا یہ متعدی ہے۔
اس نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلووں سے اس کی آنکھیں ملواؤں گی۔
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۲۳

—سے بھڑکنا سر میں (جاکر) بجھنا محاورہ۔

رک : تلووں سے لگنا سر میں جاکے بجھنا۔
نقش قدم کسی کا دیکھا جو اس کے گھر میں
تلووں سے ایسی بھڑکی جاکر بجھی وہ سر میں
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۳۸

—سے لگانا محاورہ۔

تلووں سے لگنا (رک) کا متعدی۔
رشک اغیار نے تلووں سے لگا رکھی ہے
ہر قدم فرش زمیں فرش ہے انگاروں کا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۵۹

—سے لگنا محاورہ۔

۱. مشتعل ہونا، غضب میں آنا۔
تلووں سے لگی تھی جلتی آئی
انگارے وہاں اگلتی آئی
۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۴۸
سپاہی چوٹ کھا کر چوٹ مارتا ہے یہ بھی تلملا رہے تھے خورشید کے تلووں سے لگی تھی۔
۱۹۶۷ عشق جہانگیر، ۱۵۵

۲. حسد سے جلنا، پیچ و تاب کھانا، مضطرب ہونا۔
بالے اتنے جو نظر آئیں تو تم بتاؤ
مہندی دکھلائے تو تلووں سے لگے جل جاؤ
۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ، ۱ : ۶۵۷)
رسا ہوئی مری آہ شرر فشاں کیسی
لگی ہے اب ترے تلووں سے آسماں کیسی
۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۸۹

۳. کسی چیز کی لگن ہونا، دھن ہونا، فکر ہونا۔
لیکن ماں کے تو تلووں سے لگی تھی وہ پانچوں وقت نماز کے بعد دعا مانگا کرتی تھی۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۱۸۰

—سے لگنا تالو سے نکل جانا محاورہ۔

رک : تلووں سے لگنا سر میں جاکے بجھنا۔
مولانا محمد علی انگریز کے نام سے جلتے تھے ان کے تلووں سے جو لگی تو تالو سے نکل گئی۔
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۷۳

—سے لگنا چوٹی میں بجھنا محاورہ۔

رک : تلووں سے لگنا سر میں جاکے بجھنا۔
مل جل کر اردو کا ایک لغت تیار کر ڈالیے ایک لغت الخواتین ہی سہی دنیا جانے گی کہ تلووں سے لگی اور چوٹی میں بجھی۔
۱۹۱۹ مکاتیب مہدی، ۷۶

—سے لگنا سر (دماغ) میں (جاکے) بجھنا محاورہ۔

غصے سے آگ بگولا ہو جانا، بر افروختہ ہو جانا۔
غضب سے تیوریاں چڑھا لیں تلووں سے لگی دماغ میں بجھی۔
۱۹۱۳ دوار کا پرشاد، کرشمۂ تقدیر، ۲
بڑھیا غم اور غصے کی آگ میں خاک ہو گئی دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں لہو اتر آیا تلووں سے لگی تو سر میں جا بجھی۔
۱۹۱۵ سجاد حسین، دھوکا، ۳۶۲

—سے ملنا محاورہ۔

پامال کرنا، روندنا۔
کل وہ اک آرزو بھرے دل کو
مل کے تلووں سے ہاتھ ملتا تھا
۱۹۰۳ نظم نگاریں، ۳۹

—کا کچا (— فت ک، شد چ) صف۔

جلد تھک جانے والا، ایسا شخص جو زیادہ نہ چل سکے (مخزن المحاورات؛ نوراللغات)۔

—کی سی کہنا محاورہ۔

دباؤ کے تحت عمل کرنا، تلووں کے تلے جو رشوت کا روپیہ آ گیا ہے اس کی رعایت برتنا (مخزن المحاورات، ۳۱۷)۔

تِلوَہ (کس ت ، سک ل ، فت و) امذ.

چوب دستی ، سپر کی ایک قسم جو دکھنیوں کے لیے مخصوص تھی .

دکھنیوں کی سپر کو تلوہ کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۳۷۰

[مقامی]

تِلوہرا (کس ت ، و مج ، فت ہ) امذ .

پٹسن کا ریشہ (شبد ساگر) .

[مقامی]

تِلوی (کس ت ، سک ل) صف .

تیل یا تیل جیسے عنصر کا اثر لیے ہوئے .

یہ کھار نامیاتی کیمیاوی اجزاء تھے اور ان پودوں میں پائے گئے تھے جو از روئے فطرت تلوی صفت . . . مثلاً تیزابی . . . تھے .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۳۵

[رک : تیل + وی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ہَوا (ــ فت ہ) امث .

بحری ترشی ہوا کے مثل وہ ہوا جو اصلیت میں گیس ہے ساحل سمندر اور اس کے اطراف میں جہازوں کشتیوں وغیرہ کے دھوئیں کی آمیزش سے مرکب ہوتی ہے ، مرکب گیس (سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۶۷۳) .

[تلوی + ہوا (رک)]

تَلوے (فت ت ، سک ل) امذ ؛ ج .

تلوا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ــ آنکھوں سے مَلنا محاورہ .

رک : آنکھیں تلووں سے ملنا .

قالب عنصری چھوڑ کر بال شہادت سے گلشن جنت کی طرف پرواز کیا ، بی بی شہر بانو ان کے تلوے اپنی آنکھوں سے ملتی تھیں .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۰

ــ تلے ہاتھ دھرنا محاورہ .

خوشامد درآمد کرنا (نوراللغات) .

ــ جَلنا محاورہ .

(تلووں میں) سوزش ہونا ، آگ سی نکلنا ، (کسی جگہ) جانے کے لیے بے چین ہونا .

تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم
کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

ــ چاٹنا محاورہ .

رک : تلوے سہلانا ؛ رعب یا دبدبہ ماننا ، چاپلوسی کرنا .

ایک مسکین کتے کی طرح میرے تلوے چاٹ رہا ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۹۷

ــ چھلنی ہو جانا / ہونا محاورہ .

رک : پانو چھلنی ہو جانا .

ہوتے ہیں تلوے چھلنی چھانتا ہوں خاک صحرا کی
الم خار مغیلاں کا ، نہ غم گرد بیاباں کا

۱۹۱۳ ریاض شفق ، ۲۷

ــ دِکھلانا محاورہ .

رک : تلوا دکھانا .

کہا کب میں نے ان کو آئینہ رو
وہ تلوے کیوں مجھے دکھلا رہے ہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۰۹

ــ دھو (دھو) کے (کَر) پینا محاورہ .

۱. رک : پانو دھو دھو کر پینا .

کل پتیں دھو کے نسیم سحری کے تلوے
یہ مدینے کو جو لے جائے سلام وارث

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۱۷

۲. (مجازاً) کمال اطاعت کرنا ، بیحد قدر و منزلت کرنا .

وہ جو آج دور سے تجھے گالیاں دے رہا ہے ترے تلوے دھو دھو کے پیئے گا .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴ : ۵

ــ سلاؤنا محاورہ (قدیم) .

رک : تلوے سہلانا .

پڑے پاؤں پور تلوے سلاوے مرے
منجے خوب میوے کھلاوے اچھے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰۳

ــ سہلانا محاورہ .

۱. پانو سہلانا ، تلووں کی مالش کرنا .

جب میرے حواس درست ہوئے اور یہ حالت دیکھی گھبرا گیا کبھی سر دباتا کبھی تلوے سہلاتا .

۱۸۹۳ نشتر ، ۹۲

۲. (مجازاً) خوشامد درآمد کرنا ، چاپلوسی کرنا .

ہے یہ پامالیِ خون دل عاشق ہی کا فیض
مہندی اس طرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے

۱۸۱۱ مرزا جان طپش (فرہنگ آصفیہ)

کون افسر ایسا ہے جو میرے تلوے سہلانے میں اپنی عزت نہ سمجھے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۵۶

۳. بہلانا ، پھسلانا ، دلاسا دینا .

بیکسی ہائے جنوں دیکھ کہ بیٹھوں جو کبھی
ایک وحشت ہے کہ تلوے مرے سہلاتی ہے

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۸۱

اگر تمہارے اوپر . . . کوئی مصیبت آ گئی ہوتی تو میں تمہارے تلوے سہلاتی .

۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۷

ــ کھجلانا محاورہ .

سفر در پیش ہونا .

تلوے کھجلاے تو صحرا کی طرف جاتا تھا
سر میں سودا تھا پہاڑوں کو سدھارے ہوتے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۹۲

تلوے مرے کھجلاتے ہیں کرتا ہوں سفر میں
ہے ناک میں دم ہاتھ سے یاران وطن کے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۰۱

ــ گرم کرنا محاورہ .

(کنایۃً) رشوت دینا ، مٹھی گرم کرنا (نور اللغات) .

ــ گھس جانا محاورہ .

بہت تھک جانا ، ختم ہو جانا ، (مجازاً) بہت کوشش یا جد و جہد کرنا ، بہت پھرنا ، بہت سفر کرنا (جامع اللغات) .

ــ ملنا محاورہ .

(بے ہوش کو ہوش میں لانے کے لیے) تلوے کی مالش کرنا .

بزم افروز تلوے ملنے لگی پنکھیا دلپذیر جھلنے لگی

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۳

ــ میں عقل ہونا محاورہ .

بے وقوف ہونا ، کم عقل ہونا .

عورت . . . نادان ذات انوکوں تلوے میں عقل .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۸

تلویا (ضم ت ، سک ل ، فت و ، شد ی) امذ .

تولنے والا ، تولا دار (جامع اللغات) .

[٥]

تلویث (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

آلودہ کرنا (لغات سعیدی) .

[ع]

تلویثی (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

ملاوٹی .

استعمال کردہ دودھ کو خطرے سے خالی کرنے کے لئے اس کی پہلے تعقیم کرنا لازمی ہے تا کہ تمام تلویثی اور غیر مطلوب عضویات دور ہو جائیں .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۳۳

[رک : تلویث + ی ، لاحقۂ نسبت]

تلویح (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. کنایہ ، اشارہ ، (بیان) ایسا کنایہ جس میں کئی واسطے ہوں ، دور کا کنایہ .

شیخ نے بہت عمدہ اور تہ کی باتیں کہی ہیں جو ان سے پہلے کے حکما اور اولیا کے اشارات و تلویحات میں نہیں پائی جاتیں .

۱۹۵۶ حکماء اسلام ، ۲ : ۸۸

۲. علامہ سعدالدین تفتازانی کی کتاب جو اصول فقہ میں ہے .

جدا ہے ساری کتابوں سے بحث الفت کی
نہ آوے گر پڑھے توضیح یا کوئی تلویح

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۹۳

مجھے توضیح تلویح . . . پوری حفظ سنائی تھی حال آنکہ میں خود عربی سے نا آشنا تھا کہیں کوئی عبارت چھوٹ جاتی تو روکتا تھا .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۱۲

۳. چمکانا ، روشن کرنا ، (مجازاً) وضاحت ، شرح .

ایسے الفاظ اور ترکیبیں استعمال کی جاتی ہیں کہ ان کی تشریح کی ضرورت پڑتی ہے اور ایک لفظ کے لیے کئی کئی الفاظ خطوط وحدانی میں بطور تلویح لکھنے کی ضرورت عاید ہوتی ہے .

۱۹۳۳ منشورات ، ۲۹۵

[ع]

— بلاغت (— فت ب ، غ) امث .

بلیغ کنایہ .

اے سامعان تشریح محبت والے سخن نو شان تلویح بلاغت سابق میں . . . تیغ الم سے بے آب جوہر کیے ہیں .

۱۸۱۴ نورتن ، ۱۱

[تلویح + بلاغت (رک)]

تَلْوِیم (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. (سیاسیات) ملامت ، انگ : Stricture (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۹۸) .

۲. (طب) جسم میں کسی نالی یا گزرگاہ کا تنگ ہو جانا (عبدالحق ، انگریزی اردو لغت) .

[ع]

تَلْوِین (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. رنگ دینا ، رنگنا .

الات رنگ سازی کا وجود تلوین و توشیم بدن پر گواہ ہے اور اعلیٰ مرتبے کے ظاہر کرنے والے عصا تمدن کی تکوین و تنظیم کی علامات ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۷۵

رنگ سیندور میں نہیں ذاتی ہے وہ تلوین سرخ روشنی کی

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۶۸

۲ (i) (تصوف) سالک کی ایک حال سے دوسرے حال یا ایک وصف سے دوسرے بالاتر وصف کی جانب ترقی (مصباح التعرف ، ۷۹) .

(ii) (تصوف) تلوین سے مراد رتبۂ عاشقی ہے اور تمکین سے مرتبۂ معشوقی .

شوخی برق کوں تو چاہے تمکین دیوے
حیرت آئینہ کوں منصب تلوین دیوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۱۴

تلوین اہل حال کی صفت ہے اور تمکین اہل حقیقت کی .

۱۹۲۳ تصوف اسلام ، ۷۰

[ع]

— اَسْوَد (— فت ا ، سک س ، فت و) امث .

(طب) سوداوی رنگت ، سیاہ رنگت ، انگریزی : Melanin pigmentation .

تلوین اسود اور تلوین دموی کی وجہ سے رونما ہونے والے لونی اجتماع میں تمیز بھی ضروری ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۷۱

[تلوین + اسود (رک)]

— دَمْوی (— فت د ، سک م) امث .

(طب) خونی رنگت ، خون کے سرخ ذرات سے متعلق رنگ ، انگریزی : Haematogenous pigmantation .

تلوین اسود اور تلوین دموی کی وجہ سے رونما ہونے والے لونی اجتماع میں تمیز بھی ضروری ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۷۱

[تلوین + دموی (رک)]

— سَوداوی (— و لین) امث .

رک : تلوین اسود .

بافتوں کے اندر تلوین اسود سیاہ رنگ کی تبدیلی کے لیے تلوین سوداوی کی اصطلاح بھی استعمال کی جاسکتی ہے ، سودا کے لغوی معنی بھی سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۶۶

[تلوین + سوداوی (رک)]

تَلَہ (فت ت ، ل) امذ .

۱. رک : تلا .

کاٹھ کی لنگڑی کل جس کا فریم پریس مین صاحب ترشوا کے گھر کی ڈولچی جوتوں کا تلہ بنا چکے تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۴

۲. نیچے .

اور اس کا اور وہ اور تلہ یعنی نیچے اور ہر کوئی نہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۵

تَلّہ (فت ت ، شد ل بفت) امذ .

تالاب .

آگے چیڑھ کے درختوں کے بیچ میں ایک شفاف تلہ تھا ، اس تلے میں پانی رہتا تھا مگر اس وقت یہ سارا تلہ برف سے منجمد تھا .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۲۴۳

[مقامی]

تِلّہ (کس ت ، فت نیز شد ل) امذ .
رک : تِلا ، سونے کا تار (جامع اللغات) .
[ف]

ـــ دار صف .
کپڑا جس پر طلائی کام ہو یا سنہری گوٹا اور پلّو لگا ہو .
وہ صبح کا ہونا . . . پلٹن کا آنا . . . سانڈنی سوار . . . باناتی دگلے گلوں میں پہنے سرمئی پٹیاں تلہ دار سروں پر .
۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۳
[تِلّہ + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

تِلہا (کس ت ، سک ل) صف .
روغنی ، چکنا ، تیلہا (پلیٹس) .
[تیل (رک) سے]

تَلہار (فت ت ، سک ل) ظرف (قدیم) .
نیچے ، تلار ، تلے .
جا گتا مانس اچھے ہشیار مردے دیکھے نظر تلہار
۱۶۳۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۵)
چلا بیگ ملنے او بے اختیار
دھر اسیس والد کے قدماں تلہار
۱۸۳۶ قصۂ فغفور چین ، ۷۸
[تلا ؛ تلے (رک) سے]

تِلہار (کس ت ، سک ل) صف .
چکنا ، روغنی (جامع اللغات) .
[تیل (رک) سے]

تَلہا مال (فت ت ، سک ل) امذ ؛ ← تلہا مال .
(نیاری) کھوٹ ملا ہوا سونا یا چاندی (اپ و ، ۴ : ۳) .
[مقامی]

تِلہائی (کس ت ، سک ل) امث .
چکنائی ، روغن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[تیل (رک) سے]

تَلَہُّب (فت ت ، ل ، شد ہ بضم) امذ .
۱. (طب) سوزش ، التہاب ؛ التہاب ہونا ، سوزش ہونا (مخزن الجواہر ، ۲۳۰) .
۲. آگ بھڑکنا (فرہنگ عامرہ) .
[ع]

تَلَہتی (فت ت ، فت خف ل ، سک ہ) امث .
۱. رک : تلہٹی ؛ تلیٹی .
اس کے درخت . . . پہاڑ کی تلہتی میں اور دکھن کنارا سے دکھن کی طرف بہت ہوتے ہیں .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۲۳
۲. (کشتی بانی) ناؤ کا پیندا یا نچلا حصہ جس کی شکل پرند کے سینے کی ہڈی کے مانند مانگ کی طرح بیچ میں دھار اور بغلیاں پھیلواں ہوتی ہیں ، چکل (اپ و ، ۵ : ۱۷۰) .

تَلَہٹی (فت ت ، فت خف ل ، سک ہ) امث .
۱. رک : تلیٹی .
خدا کے احکام سنائے جاتے ہیں ٹھیک اس طرح جس طرح کہ موسیٰ نے کوہ سینا کی تلہٹی میں سنائے تھے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۰۳

تَلَہُّث (فت ت ، فت خف ل ، شد ہ بضم) امذ .
(طب) سانس چھوٹی ہو جانا ، سانس چڑھنا ، ہانپنا ، قصر النفس ، صغر النفس ، انگ : Anhelation (مخزن الجواہر ، ۲۳۰) .
[ع]

تَلہرو (فت ت ، فت خف ل ، سک ہ ، و مع) امذ ؛ صف .
ماتحت شخص ، ماتحت ، کم درجے کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[تلے (= نیچے) (رک) سے]

تِلہڑا (کس ت ، فت خف ل ، سک ہ) امذ .
وہ چھوٹا ظرف جس میں کولہو کو پھرانے سے تیل جمع ہوتا ہے .
سرسوں اور السی وغیرہ کو دل کر کولھو میں ڈالتے ہیں اور کولھو کو پھرانا شروع کرتے ہیں کہ تیل سوراخ زیریں سے ٹپک کر ایک چھوٹے ظرف گلی میں کہ اس کو تلہڑا کہتے ہیں . . . جمع ہو جاتا ہے .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۴۳
[تیل (رک) سے]

تَلَہُّف (فت ت ، ل ، شد ہ بضم) امذ .
(کسی نقصان وغیرہ پر) رنج ، افسوس .
تجھ سا بادشاہ عادل ، رعیت پرور جو خون ناحق کرے اور وبال جان وزیر کا اپنے اوپر لیوے جائے فراواں تاسف و تلہف کا ہے .
۱۸۰۲ نو طرز مرصع ، ۲۴۴
[ع]

تِلْہَن (کس ت ، سک ل ، فت ہ) امث .

غلہ جس سے تیل نکالا جائے ، روغنی اجناس .
تلہن کی اجناس جس سے تیل نکالتے ہیں . . . پیدا کرنا خاص کر کسانی کے کام ہیں .
۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۸۰
[تیل (رک) سے]

تَلْہُوج (فت ت ، سک ل ، و مع) امذ .

(طب) کامل نضج نہ ہونا ، خام یعنی کچا رہنا ، نضج ناقص (مخزن الجواہر ، ۲۴۰)
[ع]

تَلَہّی (فت ت ، ل ، شد ہ) امذ .

کھیلنا ، بازی کرنا .
اگر موافق علماء کے یہ امور بوجہ عمل بالحدیث کے کرے گا اس سے لڑنا حرام ہے مگر جو بوجہ تلہی و ہوائے نفسانی کرے گا . . . تو اس سے لڑنا عین دین ہے .
۱۹۶۳ کشکول ، ۲۳
[ع]

تَلْیِین (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث ؛ ⁓ تلیین .

۱. نرم کرنا ، ملین کرنا (نوراللغات ؛ مخزن الجواہر ، ۹۷) .
۲. (طب) مسہل ، چھوٹا مسہل ، ہلکا مسہل .
ان گولیوں کے استعمال سے طبیعت میں تلئین پیدا ہو گی یا کوئی اور اثر محسوس ہو گا .
۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳
ان کو ہے اک سخت مسہل کی ضرورت آج کل
ورنہ احمق تنقیے میں ہے نہ کچھ تلئین میں
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۱۹
[ع]

تَلْیِینی (فت ت ، سک ل ، ی مع) صف .

تلئین (رک) سے منسوب یا متعلق .
ریوند چینی پانچ ہزار سال پہلے بھی اپنی تلئینی قوت کے لیے مشہور تھی .
۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۰
[رک : تلئین + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَلی (۱) (فت ت) امث .

۱. تلا (رک) کی تانیث .
تھوڑی دیر رکھا رہنے دو ، تا کہ ریت تلی میں بیٹھ جائے .
۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۲۹
بعض اوقات تو وہ . . . لوہے کے ڈول کی تلی بجا بجا کر خود بخود گردن ہلاتا .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۹

۲. **دامن کوہ ، گھاٹی .**
کہیں کہیں جنگلوں میں یا پہاڑ کی تلیوں میں یا پہاڑ کے اونچے غاروں میں پانی جمع ہو جاتا ہے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۳۰
شیخ کا مزار مقام دلکشا سے کچھ فاصلے پر پہاڑ کی تلی میں ہے .
۱۹۰۷ شعر العجم ، ۲ : ۳۱

۳. **جوتے کا تلا .**
خدمت گار نے جوتا پیر سے اتارا تو تلی الگ ہو گئی .
۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۹۳

۴. **پیر کے نیچے ، ایڑی اور پنجے کا درمیانی حصہ جو زمین کے رخ رہتا ہے ، تلوا .**
نظر آیا رستہ میں وہ خار زار
کہ تلیاں ہوئیں پا تھیوں کی فگار
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۳۹

۵. **تلچھٹ ، گاد ، تہ نشیں (شاذ) .**
ہرگز خط غبار کے سبزے میں موڈ نہ پھیر
گو بھنگ کی تلی میں مزا نیں نشا تو ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۷

— آنا محاورہ .
رک : تلوا سہنا (اپو ، ۸ : ۱۱۲) .

— جھاڑ امث .
مکمل صفائی (جامع اللغات) .
[تلی + جھاڑ ، جھاڑنا (رک) سے]

تَلی (۲) (فت ت) امث .

کھجور کی اعلیٰ ترین اقسام میں سے ایک قسم .
تلی کے معنی زبان عربی میں بڑے مالدار کے ہیں . . . اس قسم کے درخت میں کثرت سے پھل آتا ہے ، عربوں نے اس درخت کا نام تلی رکھ دیا .
۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۲۹
[ع]

— پاٹ امث .

کھجور کی ایک قسم جس کے درخت سے بکثرت میٹھا رس نکلتا ہے ، جوش دینے سے یہ رس بھورے رنگ کی کچی شکر بن جاتا ہے .

مندرجۂ ذیل اقسام خاص کھجور سے بالفعل یہ عمل جاری ہے: (۱) پلمرا کھجور (۲) تلی پاٹ کھجور یہ دونوں اقسام مقام لنگا پر ہوتے ہیں (۳) چھوارا یہ شمالی افریقہ اور مغربی ایشیا میں ہوتا ہے .
۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۲۴۳

[تلی + پاٹ (رک)]

تِلی (۱) (کس ت) امث .

رک : تِھلی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تِلی (۲) (کس ت) امث .

رک : تُلی (پلیٹس) .

تُلی (۱) (ضم ت) امث .

۱. جولاہے کی کوچی ، رک : تُر ؛ مصور کی کوچی یا پنسل ؛ ایک سلاخ جسے پگھلتی ہوئی دھات میں ڈال کر دیکھتے ہیں کہ اچھی طرح سب پگھل گئی یا نہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : تُلی तुली]

تُلی (۲) (ضم ت) امث ؛ صف .

چھوٹی ترازو ؛ تُلا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

— ہوئی بات امث .

جانچی ہوئی بات ، پرکھی ہوئی بات ، ٹھیک ٹھیک بات ، بالکل صحیح بات ، ایسی بات جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو .

کسی نے کیا اچھی تُلی ہوئی بات کہی ہے :
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱

تِلّی (۱) (کس ت ، شد ل) امث .

ایک سیاہی مائل نرم گدگدا عضو جو جوف شکم میں بائیں جانب پسلیوں اور معدے کے درمیان ہوتا ہے ، پلہی ، طحال .

پانی کا محل تلی ہے دروازہ اس کا موں کہیں .
۱۵۹۱ جانم ، رسالہ وجودیہ ، ۴

تلی ہور جگر ہور پتہ .
۱۶۹۷ پنج گنج ، ۵۳

انہوں نے کہا کہ پانی حاضر ہے مگر تلی بڑھ جانے کی لہذا ذرا آپ بھی ضبط کیجیے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۳

کلیجی اور تلی کا کھانا فقہا نے جائز قرار دیا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۸

[س : تیلیکا तिलिका]

— بڑھنا ف ل ؛ محاورہ .

تلی کا پھول کر بڑھنا یا بڑھ جانا جو ایک بیماری ہے ، تاپ تلی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ملیریا کی وبا جب آئی تھی تو . . . پیٹ بھی پھولا کرتے تھے جسے تلی بڑھنے کا نتیجہ سمجھا جاتا تھا .
۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۱۶۹

تِلّی (۲) (کس ت ، شد ل) امث .

تل (رک) کی تصغیر و تانیث ، تل کی ایک قسم جس کا تیل استعمال ہوتا ہے اور جسے عموماً دھوئی تلی بھی کہتے ہیں .

عطر خس ارزاں ہے اور تلی کا تیل اب ہے گراں .
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۳

سب یکجا پگھلا کر تلی کے تیل میں سات دفعہ ٹھنڈا کریں .
۱۹۳۷؟ سلک الدرر ، ۱۳۵

[رک : تل + ی ، لاحقۂ تصغیر]

— کا تیل امذ .

میٹھا تیل ، روغن کنجد (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تِلّی (۳) (کس ت ، شد ل) امث .

گندگی کف پائے شترو کف پائے مرغ (نوراللغات) .

[؟]

تِلّی (۴) (کس ت ، شد ل) امث .

۱. (نجاری) چوبی برآمدے کے دو ستونوں کے درمیان ان کی پیشانی کی جگہ آڑی جڑی ہوئی لکڑی (اپ و ، ۱ : ۳۱) .

۲. (سنگ تراشی) مرغول کی پیشانی پر کوئی عبارت (کتبہ) لکھنے یا خوبصورتی کے لیے مستطیل مربع ہشت پہل چھ پہل بیضوی یا کشتی نما خوش وضع بنی ہوئی شکل یا شکلیں ، پودک (اپ و ، ۱ : ۵۵) ؛

[مقامی]

تلے (فت ت) ظرف .

۱. **نیچے (اوپر کی ضد) .**

نیں کیے جب شیخ میں دہشت اثر
سانپ ملعون پس تلے آیا اتر

۱۷۷۴ ریاض العارفین ، ۵۷

مرقعے کا عالم آنکھوں تلے پھرتا ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴

کل کہیں گے اپنا اپنا گھر چھوڑ دو پیڑ تلے جاکے رہو ایسا کوئی اندھیر ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۲

۲. **پائیں ، نشیب کی جانب .**

بیرون شہر بھی مرے سیل سرشک سے
تالاب ایک دو ہیں ہر اک گاؤں کے تلے

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۴۴۸

۳. **متاخر ، بعد کو ، نچلے ، چھوٹے درجے پر (رشتہ وغیرہ میں) .**

در صورت نہ ہونے بیٹی کے جو اس سے تلے ہے جیسے پوتی اور جب پوتی نہ ہو پروتی آنے نصف ملتا ہے .

۱۸۷۴ علم الفرائض ، ۱۸

۴. **ماتحت .**

خواجہ صاحب نے ہندی زبان میں ارشاد فرمایا تم اوپر وے تلے .

۱۹۲۵ اردو ئے قدیم ، ۲۳

۵. **سامنے (نظروں کے) ، زیر نگرانی .**

اس واسطے ان کو قفس میں رکھا ہے کہ میری نظروں کے تلے رہیں تو میری خاطر جمع رہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۷

[س : تلے तले]

ـــ اُترنا محاورہ .

رک : تلے آنا .

کوٹھے پر سے تلے اتری اور اپنے پلنگ پر آن کر مغموم بیٹھی .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۳۲

ـــ اُوپر (ـــ و مع ، فت پ) صف ؛ م ف .

۱. **لگاتار ، پے در پے ، یکے بعد دیگرے .**

گردن جھکا کر تلے اوپر پانی کے سہارے دو چار نوالے حلق کے نیچے اتارے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲ (i) **زیر و زبر ، زیر و بالا .**

دونوں حریف سلیٹ چٹانوں پر تلے اوپر ہوتے تو وہ ایک طرف کو ہٹ جاتا .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۰۳

(ii) **ایک کے اوپر ایک ، اوپر نیچے .**

جس پر پھونک ماری وہ جل گیا سارے آدمی اس کے خوف سے تلے اوپر گرنے لگے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۸۹

یہاں بہت سی کتابیں تلے اوپر رکھی تھیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۸

۳. **تہ بہ تہ .**

ان میں نہ تو تلے اوپر طبقات ہیں اور نہ وہ بڑے بڑے دالان ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۶۵

۴. **اوپر سے نیچے تک ، (مراد) مکمل ، پوری طرح .**

تلے اوپر گھر اس کا خوب چھانا
جو پہونچا تیر پر روئے نشانہ

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۳۱

۵. **رک : اوپر تلے ، تہ و بالا ، گڈ مڈ (فرہنگ آصفیہ) .**

[تلے + اوپر (رک)]

ـــ اُوپر کَرنا محاورہ .

تہ و بالا کرنا ، درہم برہم کرنا .

دونوں بھائیوں نے . . . تمام فوج رام نرائن کی تلے اوپر کر دی .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۸

اب توسن کی کمر پھر مضبوط ہوئی . . . آتے ہی زمین تلے اوپر کردی .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ٦ : ۱۲۵۵

ـــ اُوپر کی اَولاد امث .

رک : تلے اوپر کے (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ اُوپر کے صف مذ ؛ مث : تلے اوپر کی .

(عو) دو بچے جو ایک دوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوئے ہوں ، رک : اوپر تلے کے .

ان دونوں میں ہمیشہ تلے اوپر کے بہن بھائیوں کی طرح لڑائی ہوا کرتی .

۱۹۵٦ آگ کا دریا ، ۲۹۷

ـــ اُوپر ہونا محاورہ .

تلے اوپر کرنا (رک) کا لازم .

آئی جو خبر رواق پیدائش سرور کی
کسریٰ کا ہوا سن کر دربار تلے اوپر

۱۸۸۹ رواق سخن ، ۷۹

تھیٹر میں دو چار پردوں کے تلے اوپر ہونے کے بعد ایک کوٹھی کا منظر پیش ہوا ۔

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳٦ : ۵

۲. منتشر ہونا ، مضطرب ہونا ۔

ناگاہ دربار گاہ کے لوگ تلے اوپر ہوئے ، الگ ہٹ ہٹ گئے ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ٦ : ۲۸

— آنا محاورہ ۔

نیچے آنا ، اوپر سے اترنا (کسی چیز کا) ؛ ماتحت ہونا ، محکوم ہونا ، نقصان اٹھانا ، غریب ہو جانا ، کسی چیز کے نیچے گر پڑنا ، کسی چیز کے نیچے دب جانا ؛ کسی چیز کے سائے میں آ جانا ؛ زنا یا اغلام کرانا (جامع اللغات) ۔

— بندی اسث ۔

(ساہو کاری) بقایا ، فاضل (فرہنگ آصفیہ) ۔

[تلے + بندی (رک)]

— پڑ جانا/پڑنا محاورہ ۔

۱. دب کر رہ جانا ۔

تلووں سے تو لاکھ ملے یہ خون ہے بولے سر چڑھ کر
آج تلے پڑ جائے لیکن رنگ کسی دن لائے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳٦

۲. نیچے پڑ جانا ، آگے لیٹ جانا ، (عوام) (کنایةً) اغلام کرانا ۔

جو لونڈا پاک ہے سو خوار ہے ٹک کے تئیں عاجز
وہی راجا ہے دلی میں جو عاشق کے تلے پڑ جا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۰۲

۳. زمین پر سونا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۱۸) ۔

— پڑی کا مول کیا کہاوت ۔

جو چیز قبضے میں ہو اس کی قدر نہیں ہوتی (جامع اللغات) ۔

— تلے (— فت ت) م ف ۔

نیچے ہی نیچے ، اندر ہی اندر ، خفیہ طور پر ۔

اس پیالے میں ایک سوراخ ہے اور ایک نہر پوشیدہ تلے تلے آتی ہے اور اس پیالے میں ابلی ہے ۔

۱۸۹۸ سر سید ، آثار الصنادید ، ۳۷

— تلے دیکھنا محاورہ ۔

نیچی نظروں سے دیکھنا ؛ چھپ کر دیکھنا ، خفیہ دیکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

— تیس اوپر بیس کہاوت ۔

۱. (عو) تہ و بالا یا درہم برہم ہونے کے موقع پر کہتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۲. (عو) بظاہر بھولی بھالی مگر در اصل بڑی شریر اور چالاک ؛ ایک سے بڑھ کر ایک ۔

اوہ دونوں کس غضب کی لڑکیاں ہیں ، تلے تیس اوپر بیس اور دونوں کیسی تڑپڑ تڑپڑ باتیں کرتی ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۸

— ٹانگ اوپر مانگ کہاوت ۔

غریب بانکا ، ٹانگوں سے ننگا اوپر مانگ نکلی ہوئی (جامع اللغات) ۔

— دھار اوپر دھار فقرہ ۔

رک : تل دھار اوپر دھار ۔

موسلا دھار پانی پڑنے لگا . . . عورتوں سے سنا کرتے تھے تلے دھار اوپر دھار اور سوچتے تھے کہ یہ کیا محاورہ ہے آج معلوم ہوا ۔

۱۹۰۸ 'مخزن' ، ۱۵ ، ۲ : ۳۱

— دھرتی اوپر رام کہاوت ۔

نیچے زمین اوپر خدا ، جس کا کوئی سہارا نہ ہو ایسے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) ۔

— سانگ اوپر ٹانگ کہاوت ۔

نیچے دھاردار برچھی اوپر ٹانگ یعنی اہم مصیبت میں (خزینة الامثال ، ٦۱) ۔

— کا پاٹ / پتھر اسذ ۔

چکی کے دو پاٹوں میں سے نیچے والا پتھر ، (مجازاً) بیوی ۔

چکی کے تلے کا پاٹ ہلتا نہیں اس لیے بوجھ اوٹھاتا ہے ۔

۱۸۳۳ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۸۳

— کا پاٹ (پتھر) بھاری ہے کہاوت ۔

(مجازاً) بیوی زبردست ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۸) ۔

— کا دَم تلے رَہ گیا اور اُوپر کا اُوپر   کہاوت .

کوئی بری خبر سننے کے موقع پر کہتے ہیں ، حیرت زدہ رہ گیا ، مبہوت رہ گیا (جامع اللغات) .

— کَرْنا   محاورہ .

جھکانا ، نیچا کرنا .

بی بی صاحب تم کم دو کہ ہاتھ تو تلے کر لیں .

۱۹۰۱   الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۵

— کی دُنْیا (زمین) اُوپر کَرْنا / کَرْ ڈالْنا / کَرْ مارْنا   محاورہ .

۱. انتہائی جدو جہد کرنا ، کوشش میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا ، ہنگامہ کرنا .

منگنی کی سن کر بہت سٹ پٹایا اور تلے کی زمین اوپر کر ماری کہ کسی طرح منگنی چھوٹ جائے .

۱۸۹۱   ایامیٰ ، ۱۲۳

تمہاری ماں نے . . . تلے کی زمین اوپر کر ماری اور آخر کار ہار کر تھک کر مجبور اور مایوس ہو کر بیٹھ رہیں .

۱۹۲۰   لخت جگر ، ۱ : ۱۱۸

۲. (ہو) گھبرا دینا ، پریشان کر دینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کی دُنْیا (زمین) اُوپر ہونا   محاورہ .

تلے کی دنیا اوپر کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات؛ جامع اللغات) .

— کی (کا) سانْس تَلے اُوپر کی (کا) سانْس اُوپر رَہ جانا

محاورہ .

رک : اندر کا سانس اندر باہر کا سانس باہر رہ جانا (نوراللغات)؛ دم بخود رہ جانا .

تلے کی سانس تلے تھی اوپر کی اوپر جیسے وہ کاچھی کوئی خون خوار شیر ہو .

۱۹۳۶   پریم چند ، واردات ، ۱۵۶

— کے تَلے   م ف .

نیچے ہی نیچے ، پوشیدہ طور پر ، اندر ہی اندر .

بہت تنگ صندوق جیسے قبور   تلے کے تلے دوزخوں میں تنور

۱۷۶۹   آخر گشت ، ۱۶۷

— کے دانْت تَلے اُوپر کے اُوپر رَہ جانا   محاورہ .

(حیرت ، افسوس یا خوشی وغیرہ کے باعث) منہ کھلا کا کھلا رہ جانا ، انتہائی خوشی رنج یا حیرت کا اظہار کرنا . (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۱) .

— گَنْگا بَہْنا   محاورہ .

فیض جاری ہونا نیز کنایۃً .

اوگالدان . . . اونڈھ گیا کہ خلیل خاں کا چغہ . . . بلغم میں شور بور ہو گیا . . . ایک صاحب نے مسکرا کر کہا یہ تو آپ کے تلے تک گنگا بہتی ہے .

۱۹۲۴   خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۵

— گھیرا اُوپر سَہْرا   کہاوت .

گھیرا چھلے کو کہتے ہیں، ایسی شادی پر طنز ہے جس میں لڑکی کو زیور کچھ نہ ملے (جامع اللغات) .

تُلے   (ضم ت) امذ .

تُلا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— بَیٹْھنا   محاورہ .

رک : تُلا رہنا .

بول سکتا ہے کون اب ان سے
وہ تو غصے میں ہیں تلے بیٹھے

۱۸۵۶   کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰۰

خاں صاحب ان دنوں تلے بیٹھے کہ اردو شاعری کی دھول جھٹک دیں .

۱۹۵۶   راڈھا اور رنگ محل ، ۷۷

— رَہْنا   محاورہ .

رک : تلا رہنا .

وہ جو ہر وقت مار کٹائی اور بے حرمتی پر تلے رہتے تھے .

۱۹۰۷   امہات الامہ ، ۶۷

— ہونا   محاورہ .

تلے رہنا (رک) کا لازم .

خدائی فوجدار تلے ہوئے تھے کہ اگر اب کوئی . . . خلاف کہے تو مار ہی ڈالوں .

۱۸۹۲   خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۲

تَلَیّا   (فت ت ، ل ، شدی) امث .

تال (رک) کی تصغیر ، چھوٹا تالاب ، پوکھر .

جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں . . . تالاب ، پوکھر ، تلیا ، جوہڑ ، بستی .

۱۸۴۹   کھیت کرم ، ۱۱

گورنمنٹ کا ابر رحمت جو بھر دے
خطابوں کے چھینٹوں سے سوکھی تلیاں

۱۹۳۰ دیوان جی ، ۳ : ۳۰۴

تُلّیا (ضم ت ، فت ل ، شدی) صف .

(دکان داری) آڑھتیے کے ہاں تول کا کام کرنے والا ؛ جوکھا ، ڈنڈی دار .

شاہوں کا شاہ تو ہے سب ہیں تیرے تلیئے
اونچی دوکان والے نیچی دوکن والے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۶۱

[تولنا (رک) سے]

تِلیانا (۱) (کس ت ، سک ل) ف ل .

چکنا ہو جانا ؛ چربی چڑھ جانا .

ایک دفعہ شام کو طلب کر کے طعمہ زندہ پاک صاف آبدار کر کے سیر شکم کھلاوے اور چار پائی یا کرسی پر باندھ دے کہ طعمہ ہضم کرے اڈے پر نہ باندھے نہیں تو تلیا جاوے گا .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۷۷

[تیل (رک) سے]

تِلیانا (۲) (کس ت ، سک ل) ف ل .

رک : تلی آنا ، تلوانسا (اپ و ، ۸ : ۱۱۲) .

[تِلی (رک) سے]

تَلِیبار (فت ت ، ی مع) امذ .

وہ مکان جو ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے لیے لکڑیوں سے بنائیں تا کہ ریشم حاصل ہو (لغات سعیدی) .

[ف]

تَلَیٹی (فت ت ، ی لین) امث ؛ ~ تلہٹی ، تلیٹھی .

۱. تلا ، پیندا ، تہ .

تالابوں اور نالوں وغیرہ کی تلیٹھی سے مٹی نکال کر لانا چاہیے .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۲۷

۲. پہاڑ کا دامن ، نیچے کا حصّہ ، وادی ، نشیبی علاقہ .

شعب ابو طالب ایک گھاٹی ہے جو کوہ ابو قبیس کی تلیٹی میں واقع ہے .

۱۸۸۳ تحقیق الجہاد ، ۸

آفتاب نکل رہا تھا کہ یہ لوگ پہاڑی کی تلیٹی تک پہنچ گئے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۱۵

۳. (معماری) چھت سے نیچے کا کل تعمیری کام ؛ دیواریں ، تلیچا (اپ و ، ۱ : ۱۱۵) .

۴. دریا کا راستہ ؛ سواد شہر ، شہر کا گرد و نواح ؛ پکا فرش ، تہ زمین ؛ ہندو مردے کے کفن کا وہ کپڑا جو اس کے نیچے بچھایا جاتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تل + ستھ + اِکا तल + स्थ + इच्छा]

تَلِیچا (فت ت ، ی مع) امذ .

۱. (معماری) چھت سے نیچے کا کل تعمیری کام ، تلیٹی (اپ و ، ۱ : ۱۱۵) .

۲. (معماری) چھت کے نیچے کا حصہ یعنی دیواریں .

تلیچا تیار ہو گیا ہے صرف چھت اڑنی باقی ہے .

۱۹۳۹ اپ و ، ۱ : ۱۱۵

۳. مکان کی سب سے نیچی سطح ، فرش .

ارتفاع میں وہ ویسی ہی پست ہے ، جیسے ہمارے مکانوں کے تلیچے .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۹

[تَل ، تلے (رک) سے]

تَلِید (۱) (فت ت ، ی مع) امذ .

وہ شخص کہ دراصل عجمی ہو اور عرب میں پرورش پائے ؛ پرانا اور موروثی مال .

قنّعہ اللّٰہُ بِما آتاہُ
اس کو نہ ہو پرواۓ تلید و طارف

۱۹۷۳ لحن صریر ، ۱۳۳

[ع]

تَلِید (۲) (فت ت ، ی مع) امذ .

وہ پرے جو جو گھوڑے کو دیئے جاتے ہیں ، خوید (لغات سعیدی) .

[؟]

تِلے دانی (کس ت) امث .

(عو) سوئی بچک قینچی وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا بٹوا یا تھیلی .

دور کر باجی کے سینے کو نہ منلانی سی
پھلے تو میری یہ اطلس کی تلے دانی سی
۱۸۳۵ رنگین (نورالاغات)

تلے دانی میں ایک ٹوٹی سوئی تک نہیں نکلتی .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۱۳

[رک : تلا دانی]

تِلیَر (کس ت ، سک ل ، فت ی نیز کس ت ، ی مج) امذ .

۱. ایک چھوٹا سا کالا چتیوں دار پرند جس کا شکار بھی کرتے ہیں اکثر پیپل کے درخت میں پھل آنے کے موسم میں نظر آتا ہے .

چھوٹے صف تے یوں تیر یک سٹ دلیر
اڑیں کھیت تے جیوں ہزار ہی تلیر
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۸۸

ہریل ، تلیر ، طوطوں نے اس کے پھلوں پر لوٹ مچا رکھی ہے .
۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۸

ایک پرند : تلیر کہلانے کی وجہ پشت پر سفید تلوں کا ہونا ہے جو گول گول کثرت سے ہوتے ہیں .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۱

۲. سانپ کی ایک قسم جس کے بدن پر تل نما سفید دھبے ہوتے ہیں .

تلیر سیاہ بدن اس پر سفید کھال رکھتا ہے اور دو ڈھائی ہاتھ کا لنبا ہوتا ہے .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۴۲

[ہ : تلیر तिलियर]

تَلیسہ (فت ت ، ی مع ، فت س) امذ .

خصیہ ، تثنیہ ، تلوسان (مخزن الجواہر ، ۲۳۰) .

[ع]

تَلیف (فت ت ، ی مع) امث ؛ ~ تلیف .

پوست بننا ، موٹا ہونا (تراکیب میں مستعمل) .

[ع]

ــــِ القلب (ــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امث ؛ ~ تلیف القلب .

(طب) دل کی ایک بیماری ، انحطاط القلب جس میں غلاف قلب میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے .

عضلۂ قلب کی لیفی ساخت میں تبدیلی کو ہی تلیف القلب یا انحطاط القلب لیفی کہا جاتا ہے .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۴۴

[تلیف + رک : ال (۱) + قلب (رک)]

تَلیل (فت ت ، ی مع) امذ .

گردن ، گردن کا کنارہ (مخزن الجواہر ، ۲۳۰) .

[ع]

تَلیں (فت ت ، ی مج) ظرف (قدیم) .

رک : تلے (= نیچے) کا قدیم روپ .

بزان یک پتھر لیا کر تلیں رک کر اپڑائے .
۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (شکار نامہ، شہباز، سکھر ، فروری، ۶۲ ع)

وصال کے چھپے پرتی اتر تلیں آئی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۳

تِلیں تِل (کس ت ، ی مج ، ، کس ت) م ف (قدیم) .

لمحہ بہ لمحہ ، ہر گھڑی ، تل تل (رک) .

تلیں تل ہٹکتی تھی اُس سائی کوں
کہ واجب اہے پند دینا دائی کوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۰

تَلینچا (فت ت ، ی مع ، مغ) امذ .

رک : تلیچا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تَلینڈو (فت ت ، ی لین ، مغ ، و مع) صف .

(ہو) مطیع ، فرمانبردار ، غلام ؛ مغلوب ، نیچے پڑ جانے والا ، تلے آنے والا .

نیا یہ سو پلا سُنیے لگا ہے نوہ میں میری
موا دربان کا لڑکا تلینڈو منجھلے بھائی کا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

[رک : تَل (= نیچے) سے]

تِلینڈی (کس ت ، ی لین ، مغ) امث .

(ہندو) ہولی کا تیسرا دن جو دولینڈی کے بعد آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[ہ : تِلینڈی तिलौंढी]

تِلینی (فت ت ، ی مع) امث .

ایک قسم کا بھونرا جو عموماً برسات کے موسم میں نظر آتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : تلینی तलीनी]

تُلْیَہ (ضم ت ، سک ل ، فت ی) م ف ؛ صف .

۱. طرح ، مانند ، جیسا .

بنا دیپک مکان میں اجالا نہیں ہے شمشان کی تلیہ ہے اگر گھر میں کوئی لڑکا بالا نہیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۲۶

۲. برابر ، تلا ہوا ؛ اسی قسم کا ، وہی ؛ ایسے غرض ، ایسے مطلب (پلاٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تلیہ तुल्य]

— بَل (— فت ب) صف .

برابر کی طاقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تُلیہ + بل (رک)]

— پان صف .

اکھٹے ہونے والے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تلیہ + س : پان पान]

تَلْیِین (فت ت ، سک ل ، ی مع) امث .

۱. نرم کرنا ، ملین کرنا (نوراللغات) .

۲. (طب) رفع قبض کے لیے مادہ کو ملایم کرنا ، آنتوں کی صفائی کرنا ، ہلکا مسہل دینا .

لازم ہے کہ پرہیز موقوف نہ کریں اور طبیعت کو تلیین کرتے رہیں کہ مادہ اس کا قطع ہووے .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۸۳

اگر قبض ہو جو اوائل میں اکثر ہوا کرتا ہے تو تلیین کی ضرورت اور بھی شدید ہوجاتی ہے .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۸۱

۳. نرمی ، ملائمت .

ممکن ہے کہ بعض نفوس ایسے قوی ہوں کہ ان کا اثر صرف ان کے جسم پر محدود نہ ہو بلکہ اور اجسام پر بھی اثر کریں جس سے تبرید یا تحریک یا سکون یا تکثیف یا تلیین حاصل ہو اور اس کا نتیجہ ہو کہ بادل پیدا ہو جائیں یا زلزلہ آجائے یا چشمہ جاری ہوجائے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۳۰۷

۴. (حدیث) مجازاً کسی بات کا بہت ہی معمولی طریقہ سے ثابت ہونا .

نقل کی گئی ابن معیت اور نسائی سے تضعیف اوس کی اور تلیین کی اوس کی ابن عدی نے .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۰۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تَلْہار (فت ت) م ف (قدیم) .

رک : تلہار .

جب آنکھوں میں نیند کا آتا خمار
خواب کرتے خشت رکھ سر کے تلہار

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۶

[رک : تل (= نیچے) سے]

تَلْھَکھلانا (فت ت ، سک لھ ، فت کھ) ف ل (قدیم) .

تڑپنا ، بےچین ہونا .

سو رو رو بہوت تلھکھلانے لگے
حنف ، ماؤں ، بن بن چلانے لگے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۲۰۳

[مقامی]

تَم (۱) (فت ت) امذ .

بُشتہ .

صبح شرق کے پال کے بل تی ٹھوک
نکالیا جو کنچن کی جب تم تی کوک

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۱

[مقامی]

تَم (۲) (فت ت) امذ .

آنکھ کی ایک بیماری ، غشاوہ ، پردہ ، جھلی ؛ (مجازاً) تاریکی ، سیاہی (فرہنگ آنند راج ؛ فرہنگ عامرہ) .

[ف]

تَم (۳) (فت ت) امذ .

۱. رک : تمس (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۲. ترگن (رک) کا تیسرا گن ؛ فنا کرنے یا ختم کرنے کی قوت جو خدا کی صفتوں میں سے ایک صفت ہے .

صوفیا کے نزدیک اللہ تعالیٰ میں دو صفات پائے جاتے ہیں ... ہندوستان کے فقراء کے نزدیک تین اوصاف ہیں ان کو تری گن کہتے ہیں ستو ، رج اور تم یعنی تخلیق ، بقا اور فنا .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۲۰

[س : تَمَّ तम]

تَم (۴) (فت ت) امذ .

ایک قسم کی مچھلی جو بھوک اور باہ بڑھاتی اور قوت دیتی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۳) .

[ع]

تِم (کس ت ، م) امث .

ایک قسم کی بڑی مچھلی (جامع اللغات ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۴) .

[س : تمے तिमि]

تُم (ضم ت) ضمیر .

۱. جمع حاضر کے لیے .

کہا رخت دولت کے تم تھانب ہیں
تمھیں مرد میدان کے رن کھانب ہیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

تیغ ابرو میں اگر دل چاک ہو اے عاشقو
تم رفو اس کا خیال تار کا کل میں کرو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۱

تم کو علم ہوتا اور کتابیں پڑھتیں اگلے پچھلے لوگوں کا حال معلوم ہوتا تو جانتیں .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۱۲

اے ماؤ ، بہنو ، بیٹیو دنیا کی زینت تم سے ہے
ملکوں کی بستی ہو تمھیں ، قوموں کی عزت تم سے ہے

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۵

۲. واحد حاضر کے لیے ’تو‘ کی جگہ اور اس کے معنوں میں (تعظیماً) .

محمد دین قائم ہے ہندو بھاواں بھگا وو تم
سیاہی کفر کی بھانو اجالا جگ مگا وو تم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۲

کون کہتا ہے جفا کرتے ہو تم
شرط معشوقی وفا کرتے ہو تم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۹

سرو تہ و بالا ہوتا ہے ، درہم برہم شاخ گل
ناز سے قد کش ہو کے چمن میں ایک بلا تم لاتے ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۴

بس خبردار جو تم بولے ایک تو مجھے ہزاروں باتیں سنوا کر رکھ دیں اب بھی کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہوا .

۱۹۳۹ شمع ، اے ، آر ، خاتون ، ۱۲۵

[س : توم तव्म]

— اَنْت گَئے ہم اَنْت کَرایو مارُوں چوں کو آن نے کھایو کہاوت .

آپ کی لڑائی میں دوسرے فائدہ اٹھاتے ہیں (جامع اللغات) .

— اور چلے گھاؤ میں مرچیں لگانے مقولہ .

ایک تو تکلیف تھی ہی تم اور تکلیف دینے لگے (جامع اللغات) .

— اَیسے (جَیسے) بَہتوں کو چَرا چُکا ہُوں مقولہ .

میں نے تمھارے جیسے بہت دیکھے ہیں اور تم سے زیادہ چالاک ہوں (جامع اللغات) .

— آپ م ف .

تم خود ، تاکید کے لیے (جامع اللغات) .

— آگ کے جَلے ہوئے کو سینکتے ہو مقولہ .

آفت رسیدہ کو اور زیادہ تکلیف دیتے ہو (جامع اللغات) .

— بھی بہت دُور ہو مقولہ .

خوب آدمی ہو (دریائے لطافت ، ۴۷) .

— بھی کورے چالیس سیرے بیوقُوف ہو کہاوت .

تم بے حد بیوقوف ہو (جامع اللغات) .

— بھی کَہو گی کہ مُجھے کوئی جورُو کَرے کہاوت .

اسے کہتے ہیں جسے اپنی لیاقت کا گھمنڈ ہو (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۱) .

— بھی کَہو گے مُجھے چَرخہ لے دے کہاوت .

کوئی بیوقوفی کی بات کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— بھی کیا ہو مقولہ .

کہنا کچھ کرنا کچھ ، سامنے کچھ پیچھے کچھ (جامع اللغات) .

— بھی کیا یاد کَرو گے مقولہ .

ہمیشہ یاد کرو گے ، مدت تک احسان مند رہو گے .

اگرچہ خانہ دلدار ہنوز دلی دور ہے مگر خیر ہم کو تمھاری خوشی منظور ہے لو تم بھی کیا یاد کرو گی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵۲

تم نے ہماری خدمت کی ہے اچھا لو تم بھی کیا یاد کرو گے ہم تمھیں تھوڑی اکسیر دیتے ہیں .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۳

— پُوچھنے والے کَون مقولہ .

جب کوئی ناواقف شخص کسی سے بے تکلفی سے کوئی بات پوچھے تو غصے سے کہتے ہیں ؛ کبھی پیار سے بھی کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ تو اَپنی ہی گاتے ہو مقولہ .

اپنی ہی مطلب کی کہے جاتے ہو (ماخوذ: محاورات ہند، ۶۱).

ـــ تو جَب ماں کے پیٹ سے بھی نَہیں نِکلے ہوگے کہاوت.

اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ جتلانا منظور ہو کہ یہ بہت پرانی بات ہے ، تمھارے پیدا ہونے سے پہلے کی بات ہے (جامع اللغات) .

ـــ تو زَمین (آسمان سے) کے قَلابے مِلاتے ہو مقولہ .

اپنی حیثیت سے زیادہ باتیں کرتے ہو ، بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہو (محاورات ہند ؛ جامع اللغات) .

ـــ تو عَقل کے پیچھے لَٹھ لیے پِھرتے ہو کہاوت .

کوئی بےوقوفی یا نقصان کا کام کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ تو کُچھ جانتے ہی نَہیں اَوندھے مُنھ دُودھ پیتے ہو کہاوت .

بچوں کی سی باتیں کرتے ہو (جامع اللغات) .

ـــ تو مُجھے (ہَمیں) چھوڑو گے کہاوت .

ایسے محل پر طنز سے بولتے ہیں جب کسی شخص کی بات یا اس کے فعل سے دوسرے شخص کو اس کے ساتھ کسی نامناسب برتاؤ کرنے کی ترغیب پیدا ہو .

لاڈو بناوٹی کسمساہٹ کے جھولے میں جھول رہی تھی جیسے سچ مچ اسے منے مرزا کی یہ بات پسند نہیں تھی ، مگر اس کی خاموشی پکار پکار کر کہہ رہی تھی . . . اللہ : تم تو ہمیں چھوڑو گے .

۱۹۵۴ محل سرا ، ۱۴۷

ـــ تو مُودھو ہو مقولہ.

تم بے وقوف ہو .

ملا خیرو : تم تو مودھو ہو ہمارا ان کا فاصلہ ہی کیا صرف ایک سمندر ہی تو بیچ میں ہے .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۲۳۹

ـــ جانو مقولہ .

۱. نتیجے کے تم ذمہ دار ہو ، یہ تمہارا ذمہ ہے ، اس سے ہمیں کوئی سروکار نہیں ، یہ تمہارا کام ہے .

بادشاہ نے کہا ملک جانو تم جانو ، مجھے سلطنت سے کام نہیں میں فقیر ہوں گا .

۱۷۷۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳

تم جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو
مجھ کو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۲

۲. تم جانتے ہو ، تم واقف ہو ، تمھیں معلوم ہے .

اچھی ہوں . تم جانو راہ کی تھکی ماندی آئی ہوں اور . . . مجھے راہ چلنے کی عادت بھی نہیں .

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوش ربا ، ۳۳

مگر تم جانو بے عیب خدا کی ذات ہے .

؟ نرالی اردو ، ۱۵

ـــ جانو (اَور) تُمھارا کام (جانے) فقرہ .

اچھائی برائی کے تم ذمےدار ہو ، نتیجے کی ذمہ‌داری تم پر ہے اس سے ہمیں کوئی سروکار نہیں .

تم جانو تمہارا کام جانے ہم وہاں جائیں گے بھی نہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۵۵

میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے آگے تم جانو اور تمھارا کام.

۱۹۵۴ مکتوبات عبدالحق ، ۶۶۹

ـــ ڈال ڈال تو ہَم (میں) پات پات کہاوت .

تمھاری چالوں سے ہم خوب واقف ہیں ، ہم تمھیں خوب سمجھتے ہیں اور تم سے کچھ زیادہ ہی ہوشیار ہیں .

کسی اور الّو کو پھانسیے تم ڈال ڈال تو ہم پات پات دل لگی نہیں ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۷

چچا تم ڈال ڈال ہم پات پات اپنا اپنا داؤں ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۳

ـــ راج میں خُوش ہَم باج میں آنَنْد کہاوت .

ہر شخص اپنے حال میں خوش ہے . تم اپنی جگہ خوش ہم اپنی جگہ مست ہیں (بے نیازی کے اظہار کے موقع پر بولتے ہیں) .

تم راج میں خوش ہم باج میں آنند پر مہاراج اب آن پر بن آئی ہے . کلیجے کی آنچ نے جلا رکھا ہے . . . نہ کہتے بن آتی ہے نہ چپ رہا جاتا ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰۳

ـــ رُوٹھے ہَم چُھوٹے مقولہ .

تمہاری ناراضگی کی پروا کب ہے ، تم ناراض ہوگئے اچھا ہوا ہماری بھی جان چھوٹی (کسی کی ناراضگی سے بے پروائی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں) .

چلو نہیں منتی نہ منو ، جوتی کی نوک سے ، تم روٹھے ہم چھوٹے ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۸

ان کو مجھ سے قطعی نفرت ہوگئی تھی ۔ ہوگئی ہے تو ہو جانے دو ۔ تم روٹھے ہم چھوٹے ۔

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۲

— سا صف مذ ؛ مث : تم سی ۔

تمہارے جیسا ، تمہاری طرح کا ۔

مسکرا کر یہ سکندر نے دیا اس کو جواب
خیر شکر اللہ کا یہ ہے کہ میں تم سا نہیں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۰۸

— سار کا صف مذ ؛ مث : تم سار کی ۔

تم جیسا ، تمہاری طرح کا ۔

میں نے کہا ہوا تمہارے منہ میں خاک تم ایسی فال تو نہ نکالو تم سار کی سینکڑوں ان کے آگے ہاتھ پسارتی ہوئی جاتی ہیں ۔

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۵۳

— سان م ف ۔

رک : تم سے (جامع اللغات) ۔

— سے م ف ۔

تم جیسے ، تمہاری طرح کے ۔

وعدۂ وصلت سے دل ہو شاد کیا
تم سے دشمن کی مبارک باد کیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰

بھلا ہو تم سے حسینوں کی بے وفائی کا
کہ عیب چھوٹ گیا مجھ سے آشنائی کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۸

— سے پھرے خدا سے پھرے مقولہ ۔

تم سے برگشتہ ہونا گویا خدا سے برگشتہ ہوجانا ہے ، عہد واثق کے موقع پر کہتے ہیں (نوراللغات) ۔

— سے خدا (بچائے) پناہ میں رکھے مقولہ ۔

خوب آدمی ہو ؛ تمہارے برے فعلوں کے اثر سے خدا اپنی پناہ میں رکھے (دریائے لطافت ، ۳۷ ؛ مخزن المحاورات) ۔

— سے میں راضی میرا خدا راضی مقولہ ۔

میرے دل میں تمہاری جانب سے کوئی ملال یا کدورت نہیں ۔

بخدا مجھ کو اس کا خیال نہیں ان باتوں کا مطلق ملال نہیں تم سے میں راضی میرا خدا راضی

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۷۱

— صدقے گئے تھے/صدقے کیوں نہ ہوئے تھے مقولہ ۔

دوست سے اظہار نفرت یا اظہار الفت کے وقت بھی بطور استعارۂ عداوت آمیز بولتے ہیں (دریائے لطافت ، ۱۰۴) ۔

— کاٹو میری ناک کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی کہاوت ۔

یعنی تم چاہو جتنی سزا دو میں اپنی عادت نہیں چھوڑوں گی (مخزن المحاورات ، ۳۱۹) ۔

— کس کھیت کی مولی ہو مقولہ ۔

تمہاری کیا حقیقت ہے (فرہنگ اثر) ۔

— کو/کوں ضمیر ۔

رک : تمہیں ۔

پھوٹ ہوا تم کو ، کون سنہری جوڑے کو کالی گوٹ لگا کلیجی پھیپڑا کر دیا ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۵

— کو بھی جوئیں لگ گئیں مقولہ ۔

تمہیں بھی غرور ہوگیا (جامع اللغات) ۔

— کو قسم ہے مقولہ ۔

قسم دلاتے وقت بولتے ہیں ، ضرور ایسا کرنا یا کہنا ۔

بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی
کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— کون کہ خواہ مخواہ مقولہ ۔

تمہارا اس سے کیا تعلق ، تم بلا وجہ اپنی ٹانگ اڑاتے ہو ۔

لینے میں نہ دینے میں ، واسطہ نہ غرض ، وہ مثل اصل ہوگئی تھی ، بھئی تم کون کہ خواہ مخواہ ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۰

— کو ہم سے انیک ہیں ہم کو تم سا ایک
روی کو کنول انیک ہیں کنول کو روی ایک کہاوت ۔

با وفا بیوی اپنے خاوند سے کہتی ہے کہ تمہارے لیے تو میرے جیسی بہت سی عورتیں ہیں مگر میرے لیے تم ایک ہی ہو جیسے سورج کے لئے کنول بہت ہیں مگر کنول کے لیے سورج ایک ہی ہے (جامع اللغات) ۔

ــ کہاں جاؤ گے مقولہ .

یعنی تم مت جاؤ، تم ہمارے قبضہ سے باہر نہیں نکل سکتے (محاورات ہند ، ۶۴) .

ــ کہیں میں کہیں مقولہ .

تم الگ میں الگ ، کوئی واسطہ نہیں .

تم وہ نہیں کہ تم ہو کہیں اور کہیں ہوں میں
میں ہوں تمہارے ساتھ جہاں تم وہیں ہوں میں

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات)

ــ کیا قاضی ہو کہاوت .

تم کو اس معاملے سے کیا ، تم اس میں دخل نہ دو (محاورات ہند ، ۵۹) .

ــ کیا ہو مقولہ .

رک : تم کس کھیت کی مولی ہو ، تمہاری کیا حقیقت و حیثیت ہے .

تم کیا ہو ، چلا آے گا سایہ بھی تمھارا
آہ دل بیتاب کا دیکھا ہے اثر بھی

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۸۴

ــ کیوں پھانٹے میں پانو دیتے ہو کہاوت .

تم کیوں دوسرے کے جھگڑے میں دخل دیتے ہو (جامع اللغات) .

ــ گودڑوں کے لعل ہو کہاوت .

باوجود ناداری سب کو عزیز ہو (دریاے لطافت ، ۸۷) .

ــ نے اُڑائیاں سُومیاں بُھون بُھون کھائیاں کہاوت .

میں ان اشاروں کنایوں کو تم سے زیادہ سمجھتا ہوں (دریاے لطافت ، ۸۰) .

ــ نے اُڑائیں (اور) ہم نے بُھون بُھون (کے) کھائیں کہاوت .

رک : تم نے اڑائیاں سومیاں بھون بھون کھائیاں .

تم نے اگر سینکڑوں اڑائی ہیں
ہم نے بھی بھون بھون کھائی ہیں

۱۸۷۱ شوق (نوراللغات)

میاں ساتھ کھاکے ذات پوچھنا اسی کو کہتے ہیں تم نے اڑائیں اور ہم نے بھون بھون کے کھائیں .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۳

ــ نے کہا اَور میں نے مان لیا مقولہ .

تمہاری بات کا مجھے اعتبار نہیں ، تمہارے قول کا مجھے یقین نہیں .

آپ خیر سے ابھی پورے چار ہاتھ کی بھی نہیں ہوئیں اور ہزاروں کوس کی اونچی لاٹ ناپنے چلیں تم نے کہا اور میں نے مان لیا خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا ہے .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۱۰۶

ــ ہم کو بُلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے

ہم تُمہارے یہاں آئیں گے تو کیا کھلاؤ گے

ہمارے گھر (یہاں) آؤ گے تو کیا لاؤ گے کہاوت .

ہر طرح اپنے مطلب ہی کی سمجھ میں آتی ہے ، ہر طرح اپنا الّو ہی سیدھا کرنا چاہتے ہو (ماخوذ : نوراللغات) .

ــ ہی بڑے باپ کے بیٹے سہی کہاوت .

تم ہی بڑے درجے کے سہی (محاورات ہند)

ــ ہی غم کھاؤ محاورہ .

تم ہی جانے دو ، تحمل کرو ، در گزر کرو (عموماً لڑنے والے لوگوں میں بیچ بچاؤ کرانے والے کہتے ہیں) (محاورات ہند ، ۶۱) .

تَمّ (فت ت ، شد م بفت نیز بلا شد) امذ .

۱. ختم یا تمام ہوا ، مکمل ہوا (کتاب وغیرہ کے اختتام کے لیے) .

الحمد للہ والثنا بمنہ تم تہذیب النساء .

۱۸۷۳ تہذیب النساء ، ۴۳

وہ عین غایت تکوین بزم کون و مکاں
کتاب بعثت و الہام کا وہ نقطۂ تم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۴۴

[ع]

تِمّ (کس ت ، شد م بفت) امث .

گرمی ، حدت ، رک : تِمّا (ہلیٹس) .

[س : تم + کن + क तिग्म]

تَماثُل (فت ت ، ضم ث) امذ .

۱. (صورت یا صفت میں) مماثلت ، یکسانی .

یہاں زید اور عمر میں تماثل ہے ۔

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۶۶۶

بعض انگریز تنقید نگاروں نے اس سطحی تشابہ اور تماثل سے جو میرے اور نیٹشے کے خیالات میں پایا جاتا ہے دھوکا کھایا ہے ۔

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۵۷

۲. (ریاضی) دو عددوں میں برابری کی نسبت جیسے ۲ اور ۲ یا ۳ اور ۳ .

نسبت تماثل ان دو عددوں میں ہوتی ہے جو ہم شکل ہوتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۲۱

۳. (طب) تناسب اعضا ، بیماری سے اچھا ہونا (مخزن الجواہر ؛ فرہنگ عامرہ) .

۴. (لسانیات) مماثل کردینا ، ملادینا ، مشابہ کردینا .

مارفونیمی تغیرات میں ایک بہت عام قسم تماثل Assimilation ہے یہ اصطلاح ایسی صورت کے لیے ہے کہ جب کوئی فونیم اپنی اساسی شکل کے فونیم کی آواز کے مقابلے میں ماحول سے زیادہ مشابہت رکھتا ہو .

۱۹۶۹ توضیحی لسانیات ، ۹۹

[ع]

ـــ اَجسام کس اضا (ـــ فت ا ، سک ج) امذ .

جسموں کی حقیقت اور ماہیت کا ایک ہونا یا ایک دوسرے کے مثل ہونا .

بہت بڑی دلیل جو اکثر عقائد کے اثبات کے لیے کام میں لائی جاتی تھی ، تماثل اجسام کا مسئلہ تھا یعنی یہ کہ تمام اجسام کی ایک حقیقت اور ایک ماہیت ہے .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۱۵۴

[تماثل + اجسام (رک)]

تَماچا (فت ت) امذ .

رک : تپانچہ .

تماچے میں شیراں کی صورت بھرائیں
چپیٹے میں ہاتی پہ ہاتی گرائیں

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، ۱۵۷

کل بھی اس بات پہ کھائے ہیں تماچے میں نے
آج اس کوچے میں پھر رو بہ قضا جاتا ہوں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۳۵

سہہ لیجیو لگائے تماچے کوئی اگر
دے دیجیو جو کان سے چھینے کوئی گہر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۷

اف : لگانا ، مارنا .

ـــ اُٹھانا محاورہ .

مارنے کا قصد کرنا ، دھمکانا (نوراللغات) .

ـــ مارکے مُنْھ لال رَکْھتے ہیں کہاوت .

مصنوعی صورت اختیار کرنا ، جن کو نقصان پہنچایا گیا ہو وہ کبھی نہیں بولتے ؛ ان لوگوں کے متعلق بھی کہتے ہیں جو اپنی غربت ظاہر نہیں ہونے دیتے (جامع اللغات) .

تَماچہ (کس ت ، فت چ) امذ .

(خراطی) کھرادی پائے کے اوپر کا حصہ جو پٹوں کی چولیں بٹھانے کے لیے چار پانچ انچ بغیر خراط کے چھوڑ دیا جاتا ہے (ماخوذ : اپو ، ۱ : ۱۷۳) .

[مقامی]

تَماخِرہ (فت ت ، کس نیز فت خ ، فت ر) امذ .

مسخراپن ، ظرافت ، مذاق ، ہنسی ، دل لگی ، چھیڑ چھاڑ (جامع اللغات) .

[ع]

تَماخو (فت ت ، و مع) امذ ؛ امث .

رک : تنباکو ، تمباکو (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تَمادی (فت ت) امث .

۱. درازی ، طول .

اگر تو اسے دیکھیے کہ جس کام کے لئے وہ نکلا ہے اس نے اس میں تمادی کی .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۵۰

۲. (قانون) اختتام میعاد ، اس مدت کا گزر جانا جو قانون میں طلب حق کے لیے مقرر کی گئی ہو ، سماعت دعویٰ کی میعاد معینہ کا نکل جانا .

عام معاملات میں شریعت اسلام نے تمادی کو (یعنی مدت دراز گزر جانے کو) کوئی عذر نہیں قرار دیا .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۳ : ۱۳۵

[ع]

ـــ اَیّام کس اضا (ـــ فت ا ، شد ی) امث .

۱. زمانے کا طول ، مدت کی درازی .

سفر کثیر الضرر کی تمادی ایام سے اس کی سپاہ بھاگنے لگی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۷۷

۲. رک : تمادی معنی ۲ .

اب ربا مرادی کا معاملہ وہ کب کا رفت گزشت ہو گیا تمادی ایام عارض ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۱

[تمادی + ایام (رک)]

ـــ عارض ہونا محاورہ.

(قانون) مدت جو کسی کام کے لیے مقرر ہو یا عائد ہوتی ہو.
یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ دعوی میں تمادی عارض ہے.
۱۹۰۸ ایکٹ نمبر ۹، ۲٦

تُمارا (ضم ت) ضمیر (قدیم).
رک: تمہارا.
جبریل عرض کئے، تمارا اللہ کا ملنا ہوئے پر یک سجدہ کرو.
۱۴۲۱ بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۰

تَمارُج (فت ت، ضم ر) امذ.
(لفظاً) گلہ کو چرنے کے لیے کھلا چھوڑ دینا، (مراداً) دھوپ میں چرنا یا پھرنا.
متواتر چار روز تک کھلاوے اور تمارج آفتاب سے بچاوے.
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی، ۲۳۳
[ع]

تَمارُض (فت ت، ضم ر) امذ.
۱. بیمار بننا، بیماری کا بہانہ کرنا.
ان کے سردار نے بمقتضاے مصلحت تمارض کیا اور اپنی بیماری کی خبر شایع کی.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲٦۳
اسی سے اشخاص جرائم پیشہ بھی بنتے ہیں اور تمارض مزمن میں مبتلا رہتے ہیں.
۱۹۳۰ مکالمات سائنس، ۲۰۹
۲. تقاضاے اظہار نفس کا ایک طریقہ جس سے ایک شخص دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے (ماخوذ: مکالمات سائنس، ۲۰۹).
[ع]

تُماری (ضم ت) ضمیر (قدیم).
رک: تمہاری.
رضا دیو جو میں تماری سمور
پشانی دھروں آج سجدہ کے ٹھور
۱٦۸۸ ہدایات ہندی (ق)، ۵۵

ـــ خوشی سو ہماری خوشی مقولہ.
جس میں تم خوش ہم بھی خوش ہیں، تمہاری رضا پر ہم بھی رضا مند ہیں.
کہی شاہ خوبی تماری خوشی
تماری خوشی سو ہماری خوشی
۱٦۰۹ قطب مشتری، ۱۰۱

تُمارے (ضم ت) ضمیر.
رک: تمہارے.
تمارے مکھ کے درپن میں دیکھوں میں
جوں اسکندر کے درپن جگ سارا
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲۷٦

تمازت (فت ت، ز) امث.
۱. گرمی کی شدت، دھوپ کی تیزی.
گرمی کی ہے یہ فصل تمازت کے ہیں یہ دن
جھیلوں میں پڑے رہتے ہیں سب دشت کے ساکن
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۳ : ۲۵
یہ لو یہ تمازت یہ حدت یہ حبس
الٰہی عذاب سقر سے بچا
۱۹۵۲ طلعات، رئیس امروہوی، ۳٦۲
۲. تمتماہٹ.
اس کے چہرے پہ اب تمازت ہے
اس کے غمزوں میں اب حرارت ہے
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس، ۲ : ۱۵۳
۳. (مجازاً) گرمی، تیزی (نگاہ وغیرہ کی).
یہ صرف جھکنے کا اثر تھا یا اس نگاہ کی تمازت اس کے رخسار گلابی سے سرخ ہوگئے مگر سر نہ اٹھایا.
۱۹۱۲ یاسمین، ۱۳۹
[تموز (رک) سے]

ـــ آفتاب کس اضا (ـــ سک ف) امث.
سورج کی گرمی.
پودوں میں چھن چھن کر تمازت آفتاب بدن پر اثر کرنے لگی.
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۹۲
[تمازت + آفتاب (رک)]

تَمازُج (فت ت، ضم ز) امذ.
مزاج دینا، باہم آمیزش پانا، یکذات ہونا.
حروف طالب و مطلوب کو مع حروف اسم خداوند تعالی جس میں معنی محبت کے ہوں ملا کر بسط تمازج کرے یعنی مزاج دے.
۱۸۷۳ محبوب الرمل، ۲۲۲
[ع]

تَماس (فت ت) امذ.
۱. مس کرنا، چھونا.

آفتاب موسم گرما میں راس سرطان کو پہنچتا ہے یعنی مدار راس سرطان وہاں کے افق کو تماس کرتی ہے .

۱۸۳۷ ملۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۵

مغربی گھاٹ سے اٹھتے تھے جو موج بیہم
دامن کوہ ہمالہ سے وہ کرتے تھے تماس

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۰۶

۲. (ریاضی) دو خطوط کا باہم ملنا .

ایک دوسرے کو تماس نہ کرے .

۱۸۵۶ فواید الصبیان ، ۱۳۳

دائرے کے دو مماس کھینچے جائیں تو ان مماسوں کے نقاط تماس کو ملانے والا و تر ، و ، ف ، کے علی القوائم ہوتا ہے .

۱۹۳۷ علم ہندسۂ نظری ، ۱۹۱

۳. (طب) دو عورتوں کا مخصوص طریقہ پر باہم صحبت کرنا ، چپٹی کھیلنا (مخزن الجواہر ، ۲۳۱) .

۴. ملاپ ، دو جسموں کا ایک دوسرے سے مس کرنا ، ایک دوسرے کو چھونا .

ایسی کائنات میں حرکت جسموں کے تماس سے ہی پیدا ہوسکتی ہے .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۳۶

۵. ربط ، تعلق .

بس بچہ اور معروضی حقائق کے مابین تماس کا ہونا لازمی ہے .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۳۳

۶. ملاوٹ ، امتزاج .

نقاب جہالت جو ان کو ڈھکے ہوتا ہے ، عارضی طور پر نفسی سانحے یا نفسی ترمیم (ورتی) سے تماس حاصل کر کے دور ہو جاتا ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۶۵۱

۷. (طب) مس ہو جانا ، ایک دوسرے کے جسموں کا مل جانا ، جماع کرنا .

چونکہ آتشک راست تماس کے سوا دوسری طرح سے شاذ و نادر ہی منتقل ہوتی ہے .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۱ : ۲۸۵

۸. (نباتیات) مس ہونا ، چھونا ، (کیڑے کا پھول کے ریزے سے) مس ہونا .

جب کوئی کیڑا چھوٹی نے والے پھول پر آتا ہے تو اس کا جسم زردان سے تماس میں آتا ہے اور زیرہ دانے جسم پر چھڑک دیئے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۵۵

۹. (نجوم) کسی ستارے کا ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونا .

مشاہدہ کنندہ وہ وقت دیکھ لیتا ہے جب کہ زہرہ کا داخلی تماس واقع ہوتا ہے .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۱۲۸

۱۰. تہہ ، ملاپ کی جگہ ، اندر کی طرف ؛ براتی نقطہ .

انہیں جاذب کاغذ کے ایک ایسے ٹکڑے کے تماس (Contact) میں رکھ دینا چاہیے جسے پوٹاسیئم آیوڈائڈ ملے ہوئے محلول نشاستہ میں تر کر لیا گیا ہو .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۱۸

۱۱. (انجینرنگ) ملنا .

پانی کا دباؤ سطح تماس سے قائمہ میں عمل کرتا ہے اور اس سبب سے دباؤ کماندار بند کی پشت پر کمان کی نصف قطری سمت میں ہوتا ہے .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۲۳۹

۱۲. (طبیعیات) جوڑنا ، ملانا .

سیمابی توڑ جوڑ کی بجائے پلاٹینم کے تماس کی تجویز سب سے پہلے جرمنی میں ۱۸۳۹ میں جے ، پی ویگنر اور نیف نے پیش کی .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۳۶۵

[ع]

ـــ شکَن (ـــ کس ش ، فت ک) صف .

خارج ہونے والا ، خلل انداز ہونے والا ، تسلسل میں خلل ڈالنے والا ، (اصطلاحاً) (ایٹم وغیرہ کا) توڑنے والا .

اگر شرارہ کو جلد جلد پیدا کرنا ہے تو . . . اس کے لئے خاص ترکیب استعمال کی جاتی ہے جس کو تماس شکن کہتے ہیں .

۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۳۶۶

[تماس + شکن (رک)]

تَماسُخ (فت ت ، ضم س) امذ .

صورت کا بدل جانا ، خوبصورت سے بدصورت ہو جانا ، مسخ ہو جانا ؛ تناسخ ، آواگون ، حلول ؛ مٹانا ، اڑانا ، چھیلنا (جامع اللغات) .

[ع]

تَماسُک (فت ت ، ضم س) امذ .

۱. وہ قوت جو جسم کے اجزائے اولیہ کو اپنی ہیئت طبعی پر قائم رکھتی ہے اور ان کے اجزا کو پاش پاش نہیں ہونے دیتی ، تحمل ، وقار .

خشکی اس درجہ سرایت کرتی تھی کہ تماسک و التصاق اعضا بالکلیہ زائل ہوتا تھا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳

اس قوت کو جو انہیں اپنی ہیئت طبعی پر قائم رکھتی ہے . . . اصطلاح میں جذب تماسک کہتے ہیں .

۱۹۲۱ رسائل عماد الملک ، ۲ : ۸۹

۲. باہم چنگل مارنا (لغات سعیدی) .

[ع]

تماسی (فت ت) امذ .

تماس (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

کنٹیکٹ کے تیزاب کا تماسی طریقہ یا Contact process آجکل بہت عام ہو رہا ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۳۱

[رک : تماس + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ سطح (ــ فت س ، سک ط) امذ .

(طب) دانتوں کی مختلف سطحوں میں سے وہ سطح جو متصلہ دانتوں کو چھوتی ہیں .

جو سطحیں متصلہ دانتوں کو چھوتی ہیں انھیں تماسی سطحات کہتے ہیں .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۴۲

[تماسی + سطح (رک)]

ــ نظریہ (ــ فت ن ، ظ ، سک ر ، فت ی) امذ .

(طبیعیات) وہ نظریہ جس کی رو سے مختلف دھاتوں کے ملاپ سے وولٹائی انبار میں رو پیدا ہونا بیان ہوتا ہے .

خود وولٹا نے جو تماسی نظریہ پیش کیا تھا اس کو قبول عام حاصل نہیں ہوا .

۱۹۶۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۳۸

[تماسی + نظریہ (رک)]

تماش (فت ت) امذ .

تماشا (رک) کا مخفف ، بطور سابقہ بعض مرکبات میں مستعمل .

ــ بین (ــ ی مع) امذ .

۱. **شوقین مزاج ، عیاش ، اوباش ؛ بدکار .**

مار ڈالا تماش بینوں کو زہر کھلوا دیا حسینوں کو

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۳۶

رنڈی بے تابانہ برآمدہ میں جاتی ہے تماش بین بھی اس کے پاس پہنچ جاتے ہیں .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۳۶

۲. **دیکھنے والا ، تماشائی .**

براتی جب بڑھتے تھے تماش بین درود پڑھتے تھے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۷۷

اسے تماش بینوں کی کمزوری کی بنا پر بہترین کہا جاتا ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۶۳

[تماش + بین ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ بین کو آلکس کیا کہاوت .

تماشا دیکھنے والا بیکار ہوتا ہے اسے یہ کہنا کہ وہ سستی کرتا ہے فضول بات ہے (جامع اللغات) .

ــ بینی (ــ ی مع) امث .

عیاشی ، بدکاری .

شراب ناچ اور جوئے کا چرچا شروع ہوا ، اور تو یہ نوبت پہنچی کہ سوداگری بھول کر تماش بینی کا اور دینے لینے کا سودا ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

آوارگی اور تماش بینی کے ناپاک مضامین ... مقبول عوام تھے .

۱۹۲۳ مکاتیب امیر مینائی (تبصرے) ، ۲۷۵

[تماش + بین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ گیر (ــ ی مع) (قدیم) .

رک : تماشائی .

اس کی کچھ تدبیر ، ہو جانو ایک تماش گیر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۰

[تماش + گیر ، لاحقۂ صفت (رک)]

تماشا (فت ت) امذ .

۱. **دید ، نظارہ ، دیکھنا .**

جب اس کی طرف جاتا ہوں کر قصد تماشا
کہتا ہے مجھے خوف رقیباں سوں کہ جاجا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

تماشا کہ اے محو آئینہ داری
تجھے کس تمنا سے ہم دیکھتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۹

اف : دکھانا ، کرنا ، ہونا .

۲. (i) **دلچسپ منظر .**

کہے شہ عطارد کوں ہو کیا اہے
عجب ٹھار ہور خوش تماشا اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰

سینکڑوں ہیں آگہی غفلت کے بھی اسباب میں
دیکھتا ہے آدمی کیا کیا تماشے خواب میں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۷

تھی خبر گرم کہ غالب کے اڑیں گے پرزے
دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

مختلف شکلوں میں اس کو جلوہ گر دیکھا کیے
یہ تماشا ہم تو بیٹھے عمر بھر دیکھا کیے

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۹۹

(ii) حالت ، کیفیت .

ترے ہجر میں جان پر کھیلے کیا کیا
تماشے رہے ہیں یہاں کیسے کیسے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۳۲

۳. تفریح اور دل بستگی کا کھیل جس میں ناچ ، گانا یا اچھل کود ہو ، ڈرامہ .

وہ تماشا و کھیل ہولی کا
سب کے تن رختِ کیسری ہے یاد

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۱۷۸

علی بابا سے کہا آپ کے مہمان کو ناچ گا کے نقلیں و تماشے دکھا کے راضی کروں گی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۵

اس تماشہ (ڈرامہ) کے حصے کر دیے گئے .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۹

۴. کرتب ، شعبدہ ، نمائش .

تماشا دیکھنا منظور ہو تو مل فقیروں سے
کہ چٹکی خاک کو لے ہاتھ میں اکسیر کرتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۴

ولید بن عتبہ جو صحابی تھے کوفہ کے گورنر تھے ایک دفعہ ایک یہودی نے ان کے سامنے شعبدہ بازی کے تماشے دکھائے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۹۵

۵. ہنسی کھیل ، بازیچہ ، آسان کام .

دنیا کی زندگی تو نرا کھیل تماشا ہے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۰۹

۶. عجوبہ یا انوکھی بات .

تماشا ہے عجب کچھ آج اس ٹھار
کہ عاشق مست ہور معشوق ہشیار

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۰

تماشا یہ ہے کہ باغ کا مول پانچ ہزار روپے اور اوس باندی کا بہا پانچ لاکھ .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

عجب تماشا ہے ! وہ بولا تم پولیس والے بھی عجب لوگ ہو .

۱۹۴۴ صید و صیاد ، ۱۳۲

۷. ایسی شے یا حالت بن جانا جسے لوگ حیرت اور شوق سے دیکھیں .

آئے تھے اس مجمعے میں قصد کر کے دور سے
ہم تماشا کے لیے آپ ہی تماشا ہو گئے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۸۷

فارسی کے مولوی صاحب ایک تماشا تھے ، لمبا چہرہ سرخ و سفید رنگت . . . ہر وقت پان کھاتے رہتے تھے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵

۸. دل لگی کی چیز ، مذاق ، تفریح طبع کا سامان .

حسن آرا کے چوچلے اور اس کے نوکروں کی ناز برداریاں دیکھ کر . . . مکتب کی لڑکیوں کو اچھا خاصا تماشا مل گیا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۳

۹. نمود ، نمائش ، مظاہرہ .

اک نظر دیکھ لیا جس نے وہ مشتاق ہوا
قدرت حق کا تماشا ہے مرے یار کا روپ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۳

کھلا بھید ہم کو نہ اس بات کا
کہ ہے یہ تماشا طلسمات کا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲

۱۰. ہنگامہ ، شور ، غل .

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو	اک تماشا ہوا گلا نہ ہوا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۱

۱۱. مجمع ، اِبھیڑ .

آدمی کیسے فرشتے ، سینکڑوں موجود تھے
مورلے لاشے پر جو وہ آئے تماشا ہو گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۶

[ع]

— آنا محاورہ .

تماشا بنا ہوا یعنی عجیب و غریب ہیئت میں آنا .

اشک آنکھوں میں بھرے لب پہ فغاں دامن چاک
جو تماشے کو گیا واں سے تماشا آیا

۱۸۷۹ کلیات سالک ، ۳۲

— بنا لینا/بنانا محاورہ .

۱. انوکھی بات کرنا .

آج تم نے یہ کیا تماشا بنایا ہے ہل کا کام گدھے سے لیتے ہو .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۲۴

۲. محو ہو جانا ، حیرت میں پڑ جانا .

جنوں نے تماشا بنایا ہمیں	رہا دیکھ اپنا پرایا ہمیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۶۹

۳. مذاق بنانا ، دل لگی اڑانا .

اس کی صورت وضع ، قطع ، لباس اور حرکات و سکنات ہر چیز کو اس طرح تعجب کی نگاہوں سے دیکھتی تھیں کہ تماشا بنا لیا تھا .

۱۸۹۴ مفتوح فاتح ، ۱۲۵

ہائے میری دلی کھہ کر لپٹ گئے اور اپنا اور میرا تماشا بنا لیا .

۱۹۵۶ بہرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۵۱

ــ بن جانا محاورہ .

ایسی حالت ہو جانا کہ لوگ دیکھنے لگیں یا مذاق اڑانے لگیں .

پھر ہم جو گئے بنے تماشا سو آپ ہی بن گئے تماشا

۱۸۵۱ مومن (نوراللغات)

ــ بننا محاورہ .

عجیب چیز بن جانا .

رک رہے ساتھی جو آ کر سیر گاہ دہر میں
دیکھنے میں عرش محشر کا تماشا بن گیا

۱۸۶۷ عرش (میر کاو) ، د ، ۲۲۶

ــ بین (ــ ی مع) امذ .

رک : تماش بین .

جو تھے تماشا بیں دکن کے چمن منیں
تجھ گل اور وہ بلبل شیدا ہوئے اتال

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۷

رنڈیاں اٹھ کر تماشا بینوں کے ساتھ تماشا دیکھنے لگیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۳

تماشا بین اس کے دروازے پر پھولوں کے کنٹھے لٹکانے آتے تھے .

۱۹۳۳ تائیس ، ۱۷

ــ بینی (ــ ی مع) امث .

رک : تماش بینی .

خوف ہے اس کی تماشا بینی
چشم باطن کوں جو گئی وا لہ گیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۳

ــ پڑنا محاورہ .

تہلکا مچنا ، ہنگامہ بپا ہونا .

بغداد کے میلے کی غارت گری کی خبر سے فارسیوں کے دارالسلطنت میں تماشا پڑا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۱۹۳

ــ خانم (ــ فت ن) امث .

(مجازاً) مسخری عورت ، بانکی عورت ، انوکھی عورت (نوراللغات) .

[تماشا + خانم (رک)]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ .

تماشے کی جگہ ، جہاں کھیل تماشے ہوتے ہوں ، تھیٹر .

روم کے تماشا خانے میں آواز تیز ہونے کے واسطے ایک نہر اس کے تختہ بندی کے نیچے بنی ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۵

اسی حال میں اس کو یاد آیا کہ برسوں ہوئے اسکندریہ کے تماشا خانے میں اس نے ایک تماشا کرنے والی کو دیکھا تھا .

۱۹۳۳ تائیس ، ۱۶

[تماشا + خانہ (رک)]

ــ دِکھانا/دِکھلانا محاورہ .

۱. عجیب و غریب حرکات کرنا ، عجیب منظر پیش کرنا .

تڑپوں کا خوں میں کاٹوں گا اپنے گلے کو یار
دکھلاؤں کا تماشا اگر دست و پا چلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۰

۲. مزا لینا ، مزا چکھانا .

سراپا غرق ہو کر لذت ترک تماشا میں
دکھاؤں کا تماشا ایک دن حسن پشیماں کو

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۳۰

۳. (کسی چیز کی) سیر کرانا ، (کسی چیز کو) بے نقاب کرنا .

ظفر جو دیکھ کے حیراں ہیں مجھ کو پیری میں
دکھاتا ان کو تماشا اگر جواں ہوتا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۵

آج خدا نے تم سے ملایا ، جامع المتفرقین نے اپنی قدرت کا تماشا دکھایا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۷

۴. حیرت میں ڈالنا .

روگ دل کو لگا گئیں آنکھیں اک تماشا دکھا گئیں آنکھیں

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۱۲۹

ــ دیکھنا محاورہ .

۱. سیر کرنا ، لطف اٹھانا .

ترے ابرو کی کو پہنچے خبر مسجد میں زاہد کوں
تماشا دیکھنے آوے ترا محراب سوں اٹھ کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۶

ہائے تم دور کھڑے ہو کے تماشا دیکھو
اور پامال عدو یوں مری تربت ہو جائے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۴۲

دیکھا تماشا خوب نشیب و فراز کا
دنیا بھی کھیل ہے فلک فتنہ ساز کا

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۶۶

۲. نظارہ کرنا ، دیدار کرنا .

دید لیلیٰ کے لیے دیدۂ مجنوں ہے ضرور
میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲

ـــ کار امذ .

تماشا دکھانے یا کرنے والا ، نقال ، ایکٹر وغیرہ .

یہ کہنا کہ وہ محض تماشائی یا تماشا کار کا رشتہ ہے ، ایسے حد مشکل ہے .

۱۹۷۲ نئے مقالات ، ۲۰۱

[تماشا + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ کَدہ (ـــ فت ک ، د) امذ .

رک : تماشا گاہ .

ہے تماشا کدۂ خلق مری خاک مزار
جی میں آئے تو ذرا تو بھی یہاں ہو جانا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۵۲

[تماشا + کدہ (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. دیکھنا ، مشاہدہ کرنا .

تجھ مکھ کا نور جب سوں تماشا کیا ولی
کڑوا لگا ہے تب سوں جگت میں سرور صبح

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۱

مری آنکھوں کی پتلی میں سما جا اور تماشا کر
کہ ہوتی ہے پری کس طور سے محبوس شیشے میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۳

جھلکے کا اختیار میں مجبور ہوں کا رنگ
میری نظر سے گل کا تماشا کرے کوئی

۱۹۳۰ کلیات بیخود ، ۵۸

۲. عجیب یا انوکھی بات کرنا ، کرشمہ یا کرتب دکھانا .

جاتی تھی سوے چرخ ہوائی کی طرح سے
شب کو تماشا آہ شرر بار نے کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۷

۳. عجیب و غریب اور پر لطف حرکتیں کرنا .

ان کا بچہ اسلم ماشا اللہ خوب تماشے کرتا ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۳۱

ـــ کُناں (ـــ ضم ک) صف .

تماشا کرتا ہوا ، سیر کرتا ہوا ، تماشا کرنے والا .

اور انواع و اقسام کے شہاب بھی تمام شب بہ طور آتش بازی کے ، تماشا کناں ، رہتے ہیں .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۸۳

[تماشا + ف : کناں ، کردن (= کرنا) سے]

ـــ گاہ امذ .

۱. رک : تماشا خانہ ؛ تھیٹر ؛ اسٹیج ، منڈپ .

ہم کہاں دنیا کہاں کچھ یوں ہی دل میں آ گئی
دیکھتے چلتے تماشا اس تماشا گاہ کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۷۷

دیکھ یہ دنیا ایک تماشا گاہ ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰۲

۲. نمائش گاہ .

جو گھر خالص توحید کے لئے تعمیر ہوا تھا وہ تین سو ساٹھ بتوں کا تماشا گاہ بن گیا .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۲۱

۳. وہ جگہ جہاں بیٹھ کر سیر یا تماشا دیکھیں (فرہنگ آصفیہ) .

[تماشا + گاہ ، لاحقۂ ظرف (رک)]

ـــ گاہِ عالَم (ـــ کس اضا ہ ، فت ل) امث .

۱. پوری دنیا کے دیکھنے کے لائق چیز ، بے مثال چیز .

وہ خاندان جس نے مدتوں اس شان کی وزارت کی . . . اور جس نے اپنے عہد وزارت میں عباسی تہذیب کو تماشا گاہ عالم بنا دیا .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ۳ : ۷۶

۲. (مجازاً) دنیا ، کائنات عالم .

یہ قوم . . . . اس وقت تماشا گاہ عالم پر نمودار ہوئی .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۱۲۷

[تماشا + گاہ (رک) + عالم (رک)]

ـــ گَر (ـــ فت گ) امذ .

تماشا کرنے والا .

دیکھے نہ اس طرح کا تماشا جہان میں
گر ہو تمام چشم تماشا گر آسمان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۴۱

انگریزی پڑھانے والوں سے لے کر تماشا گروں تک کے لئے پروفیسری کا دروازہ کھلا ہوا ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۵۹

[تماشا + گر ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ گَری (ـــ فت گ) امث .

تماشا دکھانا ، عجیب و غریب کام کرنا .

مشہور ہے کہ تماشا گری میں یکتائے زمانہ ہے .

۱۹۰۳ فانوس ، ۱۶۰

[تماشا + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گیر (— ی مع) صف .
عجیب و غریب کام کرنے والا ، بازی گر ، رک : تماشا گیری .
[تماشا + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گیری (— ی مع) امث .
عجیب و غریب کام ، حیرت میں ڈالنے والا عمل ، انوکھا کام .
لیکن یہ تماشا گیری اسی وقت ممکن ہے جبکہ کوئی پرندہ بیٹھا ہوا مارا جائے .
۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۹۷
[تماشا + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لُوٹنا محاورہ .
لطف اندوز ہونا ، حظ حاصل کرنا ، مزہ لینا .
ہم رند سے آشام ہیں کہ ایک ہی مجموعے میں نیرنگ روزگار کے تماشے لوٹتے ہیں .
۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۲۸

— ہونا محاورہ .
۱. انوکھی بات ہونا .
کیا تماشا ہو جو آ نکلے مرا سرو رواں
قد بالا پر تو نازاں باغ میں شمشاد ہیں
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۳

تَماشائی (فت ت) صف .
دیکھنے والا ، نظارہ کرنے والا .
مت تصور کرو مجھ دل کوں کہ ہرجائی ہے
چمن حسن پری رو کا تماشائی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۱
ہے جنون ایسے کے آگے ٹھیرنا اے بوالہوس
دیکھتے ہی مجھ کو بھاگا جو تماشائی بلا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۳
وہ زمانہ بھی تجھے اب یاد ہے اے حسن دوست
تو ہی تو تھا اور کوئی تیرا تماشائی نہ تھا
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۸
[تماشا + ئی ، لاحقۂ نسبت]

تَماشے (فت ت) امذ .
تماشا (رک) کی جمع یا محرفہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— کا صف مذ ؛ مث : تماشے کی .
۱. انوکھا ، عجیب .
چمن بھی عجب تماشے کی دھن ہے تماشے کا اس کا من ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۲
تم بھی ہوا کوئی تماشے کی عورت ہو . . . خدا دلواتا ہے تم کیوں انکار کرو .
۱۸۶۸ مرآۃالعروس ، ۱۰۶
کیا تماشے کی بات ہے یہاں (تو رسول کے فیصلے سے دل تنگ ہونا ایمان کھونا ہے اور ہمارے ہاں آجکل پیروں شہیدوں . . . کے فیصلے سے دل تنگ ہونا کفر جلی کے دائرے میں پہنچادیتا ہے .
۱۹۲۷ دنیا کا آخری پیغمبر ، ۵۳
۲. پرلطف ، دلچسپ .
عشق مجازی عجب تماشے کی ہے بازی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۳
دو چار ہوئے کہیں مجھ سے گر وہ نرگس چشم
تو کیا تماشے کی بھولے بہار آنکھوں میں
۱۸۸۶ مہر حسین ، د ، ۶۶

— کی بات امث .
انوکھی بات ، عجیب بات (نوراللغات) .

— کی باتیں (— ی مج) امذ ؛ ج .
ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو ، مزے کی باتیں (بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) (نوراللغات) .

تَماطُل (فت ت ، ضم ط) امذ .
دیر کرنا ، ٹالم ٹول .
حدود تماطل ہے ان کی سرشت
بلا پیش و پس عہد ہم پنتضون
۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۳۲
[ع]

تَماکُو (فت ت ، و مع) امذ ؛ ـــ تماکو .
رک : تمباکو .
تماکو کو نہ جانوں کیا سبب ہے
ملا ہے گو سے کیوں اور گو طلب ہے
۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۸۱
مہتمم بتھانا کی دکان کا مشک آلود تماکو نہایت خوشبودار دم بدم لائے تھے .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۰۱

حقیقت میں حقہ پان تماکو ماکولات اور مشروبات کی قسم سے ہیں نہیں .

۱۹۰۹ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۹۹

تَمال (فت ت) امذ .

۱. پان ؛ صندل کا قشقہ ؛ مور کا پر ؛ تمباکو (ہندی اردو لغت ، ۲۰۸) .

۲. ایک سدا بہار درخت کا نام جس کا تنا سخت سیاہ اور پھول سفید ہوتے ہیں اس کی بہت سی اقسام ہیں بیج پتے چھال سب کارآمد اور ادویات میں مستعمل ہے .

رات میں کالی راچھی اور کالے ہی تمال ہوتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۲۶

جس کے دامن میں ان ہی ان ہیں تمام
گھپ اندھیرا تمال سے جن میں

۱۹۵۵ سدرا راکھشس ، ۱۵۱

۳. تیز پتا ؛ بانس کی چھال ؛ ایک قسم کی تلوار ؛ تلک کا پیڑ ؛ وہ نشان جو صندل سے ماتھے پر فرقہ کی پہچان کے لیے لگاتے ہیں ، تمال کے بیج کے رس اور چندن کا تمالک (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : تمال तमाल]

ـــ آوَک (ـــ فت و) صف .

(مجازاً) تمال کی جھاڑیوں کے گھنے جنگل سے بھرا ہوا جن کی شکل تلواروں جیسی ہوتی ہے ، رک : تمال معنی نمبر ۳ .

ایک دیش ہے جو بربت اور تمال آوک ارچھوں سے پورن ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۲۹

[تمال + س : آوک आवक]

تَمالِک (فت ت ، ل) امذ .

سُسنا یا چوپتیا ساگ جس کے پتے دندانہ دار یا دنتیلے ہوتے ہیں ، لاط : Marsilea dentata (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : تمالک तमालक]

تَمالُک (فت ت ، ضم ل) امذ .

ملکیت بنانا ، مالک ہونا ، (اپنے آپ پر) قابو ، اختیار .

جو لوگ ... کم ہکلاتے ہیں غصے کی حالت میں زیادہ ہکلاتے ہیں اور اس کی وجہ ظاہر ہے کہ عنان تمالک ڈھیلی پڑ جاتی ہے .

۱۸۸۵ موعظۂ حسنہ ، ۱۳۵

[ع]

تَمام (فت ت) صف .

۱. کامل ، مکمل ، پورا .

دوئی تو واں لازم نہیں آتی جاں عشق تمام ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۳

معجزہ ہے صفائے حسن تمام   اس میں آدم کہاوتا ہے صنم

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۹

اتنا بے قدر تو میں ہوں کہ کسی نے ہرگز
اس کے منہ سے نہ سنا ہو کا مرا نام مقام

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۲۷

ساقی خلوت میں جلوہ گر ہے   جلوت میں تمام کر و فر ہے

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱

۲. سب ، سارا ، سب کا سب ، کل .

رنگ اس کا کرے انکھیاں سوں ہم آغوشی ، باس اس کی تمام داروے بے ہوشی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۲

مکیں اس مکاں کا ہے فرخندہ نام
یہ خوش ہو ہی اس کی ہے یارو تمام

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۴۵

اس فن کی متعدد کتابیں متداول ہیں جن میں سے بعض کو تمام اہل صناعت نے تسلیم کیا ہے .

۱۸۸۳ مقالات حالی ، ۲ : ۱۵۵

تمام ممالک متوجہ ہیں قرآن مجید کا درس جاری کیا .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۰

۳. اخیر ، آخر ، ختم .

پریشانی ... نامرادی مراد ہوئی تمام .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۴

ماہ کو دیکھ کے معراج کی حجت ہے تمام
صاف نقش سم رہوار محمد دیکھا

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۳

۴. تیار ، لیس (نوراللغات) .

۵. پوری طرح ، بالکل .

ہر ایک جہاز طلائی اور نقرہ منبت اور مرصع بہ تیاری تمام نظر آیا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۸۲

[ع]

ـــ تَر (ـــ فت ت) صف ؛ م ف .

۱. سراسر ، مطلق ، محض ، بالکل .

غم کھانا ... اختیار کا مدخل اس میں تمام تر ہے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۹۱

جو چیزیں زنجیر پا ہیں وہ تمام تر یہی خوشنائی کے متعلق جذبات ہیں .

۱۹۱۲ فلسفیانہ مضامین ، ۸۹

۲. مکمل طور پر، کلیۃً.

انتخاب کی تمام تر کاروائی صرف اسلامی جماعت کی طرف سے انجام پائے.

۱۹۴۳ حیات شبلی، ۵۵۲

[تمام + تر، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ تَرین (ـــ فت ت، ی مع) صف.

بالکل پورا، بہت زیادہ کامل (فرہنگ عامرہ).

[تمام + ترین، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ جانا محاورہ (قدیم).

تمام ہونا، پورا ہونا، ختم ہونا.

اس ہو جب ہشت ماہ گئے ہیں تمام
اوجتے تھے سبوں نے اس کا کلام

۱۷۷۲ ہشت بہشت، ۳: ۳۱

ـــ رات مَمیائی ایک ہی بَچّہ بیائی کہاوت.

رک: رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی، محنت بہت کی اور فائدہ کم اٹھایا (ماخوذ: نجم الامثال، ۱۳۷).

ـــ شُد (ـــ ضم ش) فارسی فقرہ اردو میں مستعمل.

ختم ہوگیا، مکمل ہوگیا، عموماً کتاب کے خاتمے پر لکھتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ شَہر (ـــ فت مج ش، سک ہ) امذ.

شہر کے سارے باشندے؛ کل شہر (جامع اللغات).

[تمام + شہر (رک)]

ـــ عالَم (ـــ فت ل) امذ.

کل جہان، پوری کائنات.

اول آفرینش نبی نور دیکھ کہ چگونہ آشکارا کرد بعدۂ تمام عالم و اشیا اس نور تھے ہار کیا.

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقایق، ۲۵

[تمام + عالم (رک)]

ـــ عُمر (ـــ ضم ع، سک م) امث.

ساری زندگی (جامع اللغات).

[تمام + عمر (رک)]

ـــ عُمر یاد رَکھنا محاورہ.

ہمیشہ یاد رکھنا، کبھی نہ بھولنا.

کس قدر فضیحت و رسوائی اس حبشی روسیاہ کی کرتا ہوں کہ تمام عمر یاد رکھے.

۱۸۵۸ حدایق الانظار، ۴۹

ـــ عَیار (ـــ فت ع) صف.

کامل عیار؛ خالص (نوراللغات).

[تمام + عیار (رک)]

ـــ عَیّار (ـــ فت ع، شد ی) صف.

کامل مکار (جامع اللغات).

[تمام + عیّار (رک)]

ـــ کا تَمام (ـــ فت ت) صف مذ؛ م ف؛ مت: تمام کی تمام.

رک: تمام معنی نمبر ۲.

اس طرح پیچ لگانے سے تمام کا تمام ایک ہی وقت جم جاتا ہے.

۱۹۳۰ شفتالو، ۳۷

آبادی تمام کی تمام مسلمان ہے.

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۲۶

ـــ کَرنا ف م؛ محاورہ.

۱. ختم کرنا، انجام کو پہنچانا، پورا کرنا، مکمل کرنا.

کہا شاہ نے سب او قصہ تمام
لکیا پوچھنے پھر کہ اے نیک نام

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۵۹

اکملیت کا تجھ کوں دعویٰ تھا
حق نے دعوئ ترا تمام کیا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۲

جب کر چکا تمام تو حیران رہ گیا
نقاش دیکھ کر تری تصویر کی طرف

۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۱۲

لکھنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے اس لیے خط کو تمام کرتا ہوں.

۱۹۱۲ مکتوبات حالی، ۱: ۱۸۶

۲. (مجازاً) جان لے لینا، مار ڈالنا.

تیر مارا نہ یار نے خنجر   اک ادا سے مجھے تمام کیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۳۵

اٹھتے ہی درد دل گرے گا تمام   ابتدا ہی میں انتہا بھی ہے

۱۹۰۲ نظم نگریں، ۱۶۷

— کی سُوئیاں نکالے وہ کوئی نہیں جو آنکھوں کی نکالے وہ سب کوئی کہاوت.

جب بہت سا کام تو ایک شخص کرلے اور محنت و تکلیف اٹھائے اور ذرا سا کام کرانے یا ہاتھ بٹانے سے نام دوسرے کا ہو جائے تو بولتے ہیں (قصص الامثال ، ۲۳).

— و کمال (— و مج ، فت ک) صف ؛ م ف.

۱. **سب کا سب ، اول تا آخر ، بالکل ، یک لخت ، پورا.**

کتاب مقدس تمام و کمال وحی من السما ہے.

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۹۱

نظام المشائخ تمام و کمال واحدی صاحب کے سپرد کر کے میرٹھ سے ایک اخبار توحید جاری کیا.

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۲۳

۲. **پورے طور سے ، بہمہ وجوہ ، تفصیل سے.**

اس نے میرا احوال پوچھا ، میں نے بھی تمام و کمال بیان کیا.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۰

محمد علی کا یہ متن اس داستان کے اکثر مطالب و دیگر خط و خال تمام و کمال پیش کر رہا ہے.

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۴

۳. **کامل ، مکمل ، پورا.**

ان کی تصنیفات میں چھ دیوان اردو کے تمام و کمال ہیں.

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۱۱

۴. **واشگاف ، کھول کے ، پوست کندہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

[تمام + و ، عطف + کمال (رک)]

— ہونا ف ل ؛ محاورہ.

تمام کرنا (رک) کا لازم.

ان پانچہ عناصراں کا واجب الوجود بوجا تو معرفت تمام ہوا.

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۲

ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام
ایک مرگ نا گہانی اور ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۳

سب ہمارے گلے تمام ہوئے		شب وصل ان کی ایک گالی میں

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۸۱

تمّام (فت ت ، شد م) امذ.

مکمل کرنے والا ، ہموار یا کناروں کے برابر کرنے والا آلہ وغیرہ.

پھر ان کی کشتی میں ڈال کر تمام سے برابر کر ڈالیں اور ہلکی آنچ پر کیک اور بسکٹ کی طرح پکا لیں.

۱۹۴۴ ناشتہ ، ۲۱

[ع]

تماماً (فت ت ، تن م بفت) م ف.

کاملةً ، پورے طور پر ، من حیث الکل.

اسے بھول جانے کے لیے یہ ضرور تھا کہ شوہر تماماً اس کا صرف اس کا ہو جائے.

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۴۴

مستقبل کی ہر صورت حال کو تماماً و کاملاً دیکھ نہیں سکتے.

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۰۷

[ع]

تمامہ (فت ت ، م) امذ.

مجموعہ ، جملہ ، تمام.

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کو تمامہ علوم الٰہی تعلیم و معلوم کروا دیئے تھے.

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۱

[ع]

تمامی (فت ت).

(الف) امث.

۱. **کمال ، تکمیل ، کاملیت ، پورا پن.**

قد میں تیرے وو خوش خرامی ہے
جس سوں تجھ ناز کی تمامی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۹

وہ مہ ہے بدر جس کو ہو تمامی
ثمر کس کام کا جس میں ہے خامی

۱۸۴۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۰۴

مہر کی تجلی تھی ہر غزل کے مطلع میں
ماہ کی تمامی تھی جس کی نا تمامی بھی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۸۰۴

۲. **خاتمہ ، اختتام ، آخر ، انجام.**

عاشور گزر گیا نہ رویئے دلخواہ
چہلم کی بھی مجلسوں تمامی پر ہیں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۵۹

کہاں پھر صحبت لفظ و معانی
تمامی پر ہے دور خوش بیانی

۱۹۱۱ شام غریباں ، ۳۳۵

۳. ریشمی کپڑے کی ایک قسم جس میں روپہلی سنہری تار ہوں ، اساوری .

منڈھے تھے تمامی سے دیوار و در
تمامی تھا وہ شہر سونے کا گھر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۴۷

پھر ہرے تمامی کے دمکتے ہوئے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۲

تمامی کا فرش کمروں میں بچھا ہوا ہے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۳۰ .

(ب) صف .

۱. کل ، سب ، سارا ، تمام .

کہیں گھر کے سبھی لوگ اور لگائی
تمامی شرم عالم کی گنوائی

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲

زباں پر بند ہو گئی خوش کلامی
گئے بھول اپنی صورت کو تمامی

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۶۸

شمع ساں جاتے رہے لیکن نہ توڑا یار سے
رشتۂ الفت تمامی عمر گردن میں رہا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵

چھوٹی دلہن تمامی تعلقات پر والد کی خدمت گزاری مقدم سمجھتی تھیں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۷۱

۲. آخری ، اختتامی .

الوالعظم اور پیغمبر تمامی
کیا ہے حق نے جن کو سب سے نامی

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۲۱

۳. پورا کرنے والا ، ناقص کو کامل کرنے والا ، انگ : Complement (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۲).

[تمام + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پانا ف مر ؛ محاورہ .

ختم ہوجانا ، کمال کو پہنچنا .

پائی ادبار نے تمامی
لی توبوں نے بخت کی سلامی

۱۸۹۳ دل و جان ، ۶۰

— زاویہ (— کس و ، فت ی) امث .

زاویہ کو ۱۸۰ درجے پر لانے کے لیے دوسرا زاویہ ، انگ : Complement of an angle (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۲).

[تمامی + زاویہ (رک)]

— کرنا محاورہ .

مکمل کرنا ، پورا کرنا .

کرتے تھے شہ دیں پہ فدا جان گرامی
اللہ رے ان کی ماں پہ محبت کی تمامی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۹۹

— ہونا محاورہ .

ختم ہونا ، پورا ہونا ، تمام ہونا .

تا حشر کروں شرح تو ہووے نہ تمامی
صبر شہ بے کس کی اور اعدا کے ستم کی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۸ : ۲۶

تمامیت (فت ت ، کس م ، شد ی بفت) امث .

اختتام ، تکمیل .

ہوالآخر سو مثال پھل ، پور میرہ پر مراد ہے ، پور تخم کا تمامیت ، پور نہایت ہے .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۵۱

۲. نباتات کے اجزائے منجمد کا عنصر قریب تمامیت کے ہے .

۱۸۵۵ فوائد الصبیان ، ۱۳۱

وہ مرتبہ کشف یہاں تمامیت کو پہنچا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۴۰۵

تمان (فت ت) امذ .

رک : تنبان ، ایک قسم کا گھیر دار پاجامہ جس کی موری نیچے سے تنگ ہوتی ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

تمان (ضم ت) امذ .

رک : تومان .

تمان اس تھیلی کو کہتے ہیں جس میں دس ہزار درہم ہوتے ہیں .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۲۵۷

تمانا (کس ت) ف م .

گیلا کرنا ، نم دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تم + آپ तिम + आपि]

تمانا (ضم ت) ف م .

تومنا (رک) کا تعدیہ ، روئی کو صاف کرنا یا کھلوانا ، دبی ہوئی یا جمی ہوئی روئی کو ہلوائی کرکے پھیلانے کے لیے نچوانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

تَمانْچا (فت ت ، مغ) امذ ، ~ تماچا .

رک : تپانچہ .

اپنے منھ پر خود تمانچے مارو منصف ہو اگر
صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشاق ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۵

— دھرنا محاورہ .

تھپڑ مارنا .

کنور جب بہت زور اپنا کیا
کنور کے مکھ او پر تمانچا دھرا

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۳۶

تَمانْچہ (فت ت ، مغ ، فت چ) امذ .

رک : طمنچہ .

— دوّار کس صف (— فت د ، شد و) امذ .

رک: پستول، گھومنے والا طمنچہ ، Revolver, a pistol (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۵) .

[تمانچہ + دوار (رک)]

تَمانْچے (فت ت ، مغ) امذ ؛ ج .

تمانچا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل، تراکیب میں مستعمل .

— کھانا محاورہ .

مار کھانا ، (مجازاً) بے چین رہنا .

گھر میں آنکھوں کے قدم رکھنے نہیں پاتی ہے نیند
دونوں پلکوں کے تمانچے رات بھر کھاتی ہے نیند

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۶

— مارے منھ لال رکھتے ہیں کہاوت .

اپنی مصیبت و ہلاکت کو چھپاتے ہیں (فرہنگ اثر) .

تَمانُع (فت ت ، ضم ن) امذ .

(ایک دوسرے کو) روکنا ، باز رکھنا .

ایک دوسرے کو باز رکھنے کی کوشش کریں اس کو تمانع کہتے ہیں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۹

[ع]

تِماہا (کس ت) صف .

تین ماہ سے متعلق ، تین مہینے والا ، سہ ماہا ، تین مہینے کا عرصہ .

ان لفظوں کے آخر میں بھی الف لکھنا چاہیے جو ایک اردو اور ایک فارسی یا عربی جز سے بنے ہیں جیسے ، تماہا ، چورنگا ، سترنگا وغیرہ .

۱۹۷۳ جامع القواعد (حصہ نحو) ، ۱۹۰

[رک : تِ (= تین) + ماہ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تَماہُل (فت ت ، ضم ہ) امذ ؛ ~ تَمَہُّل .

دیر ، تاخیر .

جب یہ مخلص ہمہ نیاز تخت موروثی پر بیٹھا ... اس امر اہم میں کیوں کر تساہل اور تماہل کرتا .

۱۸۸۵ اختر ، نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۸

[ع]

تِماہی (کس ت) صف .

۱. تماہا (رک) کی تانیث ، سہ ماہی .

ایک تماہی علمی اور تحقیقی رسالے کا اجراء .

۱۹۶۷ ، تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱

۲. تین مہینے کا عرصہ ، سہ ماہی .

وہ تماہی ختم ہوتے ہوتے چار پانچ صاحب داغ مفارقت دے گئے .

۱۹۷۸ اردو تحقیق اور مالک رام ، ۱۲۷

تُمائی (ضم ت) امث .

تمانے کا عمل ؛ تمانے کی اجرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[: تومنا (رک) سے]

تَمایُل (فت ت ، ضم ی) امذ .

۱. ایک دوسرے کی طرف مایل ہونے کی کیفیت ، میلان ، رغبت .

باوجود شدید تمایل کے ایک دوسرے کو چھو نہ سکتے تھے .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۵۶

۲. (جراح) فلکچویشن ، (لفظاً) اوپر نیچے ہونا ، ترفع تنزل .

ہاتھ کی انگلیوں سے حس کریں تو ہم کو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اس میں ایک رقیق مادہ حرکت کر رہا ہے اس حرکت کو جراح لوگ فلکچویشن یعنی تمایل کہتے ہیں .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ، ۳۵۰

۳. جھکنا ، جھکاؤ ، مایل ہونا .

ایک اور قسم کا تمایل بھی ہے جسے یومیہ تمایل کہتے ہیں .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۱۶۸

حضور اس قصیدے کو سن کر اظہار پسندیدگی کے لیے پھلوں سے بھری ہوئی ڈالی کی طرح ایسے تمایل و تحرک فرما رہے تھے ۔

۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ ، ۲۳

[ع]

ــِ جنسی کس صف (ـــ کس ج ، سک ن) امذ .

جنسی میلان ، جنسی رغبت .

. . . ہے جس کے ذریعۂ تمایل جنسی کو برباد کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ نیاز فتح پوری ، جمالستان ، ۲۷۴

[تمایل + جنسی (رک)]

ــِ شخصی کس صف (ـــ فت ش ، سک خ) امذ.

میلان طبع ، انسانی خواہش ، ذاتی رحجانات .

دور تشریع و تدوین کے بعد دور اجتہاد کو بھی فضائل علمی سے آراستہ اور تمایلات شخصی سے دور رکھنے کی ضرورت ہے .

۱۹۷۳ رشید ترابی (جنگ، کراچی، ۷۲ ، ۲ ، ۲۷ : ۸)

[تمایل + شخصی (رک)]

تَمبا (فت ت ، سک م) امذ.

رک : تَنبان (پلیٹس) .

تُمبا (۱) (ضم ت ، سک م) امذ .

باریک اون کا گالا جو خاص طریقے سے توم کر یا دھن کر بنایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۳۰) .

[تومنا (رک) سے]

تُمبا (۲) (ضم ت ، سک م) امذ .

۱. رک : تونبا (= ساز) ، خالی کدو جس میں فقیر بھیک مانگتے ہیں ، ایک قسم کا کدو ، تومڑی (جامع اللغات ، پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

۲. ایک روئیدگی ہے جس کی شاخیں مربع اور سخت ہوتی ہیں اور ان پر روان بھی ہوتا ہے ، گھوڑوں پر اور کھیت میں اگتی ہے . . . اس کے ساگ کو تمی کوری کہتے ہیں ، کمبھ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۱) .

تَمباکُو (فت ت ، سک م ، و مع) امذ ؛ امث ـــ تماکو، تنباکو.

ایک پودا جس کے پتے سکھا کر سگرٹ یا بیڑی یا حقے وغیرہ میں بھر کر پیتے اور پان میں ڈال کر کھاتے ہیں جس سے ہلکا نشہ ہوتا ہے .

تمباکو کے درخت کو بونے کے لیے زمین اچھی چاہیے .

۱۸۸۵ دولت ہند ، ۸۱

اس بیماری کا حملہ تمباکو کے پودے پر ہوتا ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۳۲

[رک : تنباکو]

ــــ اڑانا محاورہ .

تمباکو پینا ، حقہ پینا .

اسی اثنا میں کئی اور آدمی حقہ اور تمباکو اڑانے کے لیے آ بیٹھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۶۹

ــــ پچی کاری (ـــ کس پ ، شد چ نیز بلا شد) امذ.

پودوں کی ایک بیماری جس میں تمباکو کے پتوں پر داغ پڑ جاتے ہیں ، انگ : Tobacco Mosaic .

اپنے کام کی ابتدا میں اسے تمباکو پچی کاری کی بیماری سے دلچسپی ہوئی ، اس بیماری . . . کے سبب تمباکو کی پتیوں پر پچی کاری سی ہوجاتی ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۳۲

[تمباکو + پچی کاری (رک)]

ــــ کا پائپ (ـــ ی مج) امذ .

رک : پائپ معنی نمبر ۲ .

پائپ سے بنے ہوئے مرکبات اور اصطلاحیں . . . تمباکو کا پائپ وغیرہ اردو میں استعمال کئے جاتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۹

ــــ کا پِنڈا (ـــ کس پ ، سک ن) امذ .

تمباکو کا گولا ، (مجازاً) سیاہ فام آدمی .

یہ آدمی ہے یا الٹا توا یا تمباکو کا پنڈا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۷

دوزخ کے کندے تمباکو کے پنڈے پر فریفتہ ہوتی ہو .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۷۱

ــــ کی گول (ـــ و مج) امث .

وہ مٹکا جس میں تمباکو بھرا ہو ، (مجازاً) بے کار بے مصرف شخص جو کسی اور کے کام نہ آ سکے .

ایک ذرا سی بات پیٹ میں نہ سما سکی ، یہ کمبخت تمباکو
کی گول ہے کس مصرف کی ؟
۱۹۵۴ پیر نا بالغ ، ۲۸

— نوشی (— و مج) امث .

تمباکو پینے کا عمل ، تمباکو پینا .
زندگی کا بیمہ کرانے پر آپ کو جو خرچ آئے گا وہ یقین
جانیے آپ کے تمباکو نوشی کے بل سے زیادہ نہ ہوگا .
۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۱۱۵
[تمباکو + نوشی (رک)]

— ے ہندی کس صف (— کس ہ ، سک ن) صف .

ایک بوٹی کا نام جسے تمباکو کی جگہ حقے میں استعمال کیا
جاتا ہے ، لوبی لیا .
اسے تمباکوئے ہندی کہا جاتا ہے اس لیے کہ سرخ فام
تمباکو کی جگہ اس کے خشک پتے پائپ میں رکھ کر پیتے تھے .
۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۳
[تمباکو + ہندی (رک)]

تُمبان (ضم ت ، سک م) امذ .

رک : تنبان .
وہ تمبان پہننے والے کابلی ہیں .
۱۹۲۹ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۳ : ۹

تُمبُرچُھم (ضم ت ، سک م ، ضم ب ، ر ، شد چھ بفت) امذ .

ایک درخت ہے جس کا پھل اور پھول ستارہ کی طرح سرخ
رنگ کا ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۶) .
[تمبا (۲) (رک) سے]

تُمبَرو (ضم ت ، سک م ، فت ب ، و مع) امذ .

ایک روئیدگی جس کا مزہ چرپرا پتے خوشبودار اور ہرے بھرے
ہوتے ہیں چھت ہما کھ میں پھول آتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳: ۱۹۷).
[رک : تمبا (۲)]

تُمبُرو (ضم ت ، سک م ، ضم ب ، و مع) امذ .

(موسیقی) ایک گندھرو کا نام ، ورادھ ، تمبورہ (جامع اللغات) .
[رک : تمبا (۲)]

تُمبری (ضم ت ، سک م ، کس ب) امث .

تنبور (رک) کی تصغیر ، بین ، بینا (ہندی اردو لغت ، ۲۰۸) .

تُمبَک (ضم ت ، سک م ، فت ب) امذ .

تمبا (۲) (رک) کی تصغیر
ہندی تمبک بھی بجتا تھا .
۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۲۸
[تُمبا (۲) (رک) سے]

تَمبو (فت ت ، سک م ، و مع) امذ .

۱. رک : تنبو .
پال تمبو کھڑے ہیں اس جا پر لوگ کرتے ہیں سب تماشا پر
۱۸۱۳ فائز ، ۵ ، ۲۱۵
اس کو پچھاڑ کر درخت کے نیچے یا اپنے تنبو کے تلے وہ
وحشیانہ حرکت کرتا ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ ، ۲ : ۶۰
سب اٹھ اٹھ کے اپنے اپنے تمبوؤں یا مسجدوں میں چلے گئے .
۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۹۵
۲. بام مچھلی کی ایک قسم جس کا منھ اور گلپھڑے
تھالیوں کی طرح ہوتے ہیں اس کے دونوں جانب سات منافذ اور
سر کے اوپر ایک نالی ہوتی ہے سنک لوس مچھلی ، مورہنہ ، مرینا ،
انگ : Lamprey ؛ Eel (پلیٹس ؛ قاموس الاصطلاحات ؛
جامع اللغات ؛ عبدالحق لغت) .

تَمبورہ (فت ت ، سک م ، و مع ، فت ر) امذ ؛ ~ تمبور .

رک : تنبورہ .

تمبورہ ہور کمانچہ عود و مردنگ
اتھا بھی سر منڈل قانون ہور چنگ

۱۶۷۵ تتمہ پھول بن (اردو ، کراچی ، ۱۹۶۸ ، ۲۳)
سرخ دوپٹا سر پر بندھا ہوا تمبورہ کاندھے پر .
۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۱۲۱

تَمبول (فت ت ، سک م ، و مج) امذ .

رک : تنبول .
تمبول کو فارسی اور اردو لغات میں ن سے لکھا گیا ہے ...
اس کو تمبولی کیوں نہ لکھا جائے .
۱۹۷۴ اردو املا ، ۱۸۳

تَمبولا (فت ت ، سک م ، و مج) امذ .

تفریحاً یا بازی لگا کر کھیلا جانے والا ایک کھیل جو
دفتی کارڈ پر چھپے ہوئے خانوں میں درج اعداد پُر کرنے سے
کھیلا جاتا ہے ایک شخص ان کارڈوں پر دیئے ہوئے نمبر پکارتا
ہے جس کا کارڈ پہلے بھر جاتا ہے وہی جیتنے والا قرار پاتا ہے
اس کھیل کی اصل انگریزی فرانسیسی کھیل بنگو اور لوٹو سے
لی گئی ہے اس میں بہت سے کھلاڑی ایک ہی وقت میں کھیل
سکتے ہیں .

شامی نے بتایا کہ راجا کالے صاحب کے گھر تمبولا کھیلنے گئے ہیں .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۵۳

اف : کھیلنا ، لگنا ، ہونا .

[؟]

تَمبولَن (فت ت ، سک م ، و مج ، فت ل) امث .

رک : تنبولن .

کہیں تمبولن اپنی سرخروئی جتاتی کہیں ساقن دل عشاق کے دھوئیں اڑاتی .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۴۳

تَمبولَہ (فت ت ، سک م ، و مج ، فت ل) امذ .

رک : تمبولا .

وہ رات کلب میں ساڑھے بارہ بجے تک تمبولہ کھیلتی رہی تھی .

۱۹۷۳ سیپ ، کراچی ، ۲۸ : ۳۵

تَمبولی (فت ت ، سک م ، و مج) امذ .

رک : تنبولی .

سات ہزار کلاونت اور گویے اور تیس ہزار تمبولی بستے تھے .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۸۷

تیلی ، تمبولی ، بوچڑ وغیرہ بھی ایک درخت کے تلے مجرموں کی قیمت پانے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۵

تُمبی (ضم ت ، سک م) امث ؛ ~ تونبی .

رک : تنبی ؛ تنبا ، تونبا (رک) کی تصغیر و تانیث ؛ ایک قسم کا لمبا سفید کدو ؛ ایک قسم کا کدو جسے سکھا کر فقیر پانی وغیرہ بھرتے ہیں ؛ سانپ والوں کا باجا ، بین (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تَمَت (فت ت ، م) صف .

خواہش مند ، آرزو مند ، مشتاق ، شایق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تمت तमत]

تِمِت (کس ت ، م) صف .

گیلا ، نمدار ؛ بے حرکت ؛ بے پروا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تمت तिमित]

تَمَّت (فت ت ، شد م بفت) امث .

اخیر ، خاتمہ ، انتہا .

تو نا توڑلا جمعہ کا او نماز وہانیچ تمت کری تو جواز

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۱۵۵

معما ہے نکتہ دیکھو تو عیاں
تمت کوئی کرے گا نہ اوس کا بیاں

۱۸۱۵ مثنوی سمجھ دیکھ ، ۹

اہل علم و ادب کے لیے اپنے اپنے میدان میں طبع آزمائی کی حد تمت آگئی ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۵۸

[ع]

ـــ بِالخَیر (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث .

رک : تمت .

حرفاً حرفاً بسم اللہ سے لے کر تمت بالخیر تک . . . استاد کو سنائی جاتی ہیں .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۲

کتاب کے خاتمے پر تمت بالخیر لکھ دیتے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

[تمت + رک : بِ + رک : ال (۱) + خیر (رک)]

تَمتام (فت ت ، سک م) امذ .

رک : توتلا .

گو اَبو تمام کی مانند میں تمتام ہوں
پر زباں پر ہے پیام اسْتذکرو القرآن کا

۱۹۷۶ حطایا ، ۲۷

[ع]

تَمَتُّع (فت ت ، م ، شد ت بضم) امذ .

۱. فائدہ ، نفع حاصل کرنا .

کاہے کو رکھیے زمانے سے تمتع کی امید
بخت دیتا نہیں یہ جس کو ہنر دیتا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۶

الٰہیات یونانیوں کے ہاں خود اس قدر ناقص اور غیر مکمل تھی کہ مسلمان اس سے کیا تمتع اٹھاسکتے تھے .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۵۳

۲. (مجازاً) صحبت ، ہمبستری .

خورد سال لڑکی جس نے شوہر سے تمتع نہ اٹھایا ہو وہ ستی نہ ہو .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۹

جو لونڈیاں گرفتار ہوتی تھیں ان سے اس وقت تمتع جائز ہوتا تھا جب ایک مہینے کی مدت گزر جائے .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۳۴۲

۲. (فقہ) حج اور عمرہ ملا کر ادا کرنا .

آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم سے حج مفرد اور قران اور تمتع سب منقول ہیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۸

جو لوگ حج اور عمرہ ایک احرام میں ادا کریں جس کو تمتع کہتے ہیں ، ان پر قربانی واجب ہے .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۳۱۲

اف : اٹھانا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

تِم تِم (کس ت ، سک م ، کس ت) امذ .

(موسیقی) ایک ساز کا نام ، ٹمکی .

بجاتے دن دناں تم تم پلاتے گاوتے چھند سوں
خوشیوں پاتراں انچل کوں نچایا برس گانٹھ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۷

بنسری کی فریاد ڈھول اور تم تم کی صدا نے محفل کو سر پر اٹھا لیا ، دیگر ساز بھی بجنے لگے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۷ فروری ، ۵

[حکایت الصوت]

تَمتَما اُٹھنا ف ل .

رک : تمتمانا .

پیغمبر صاحب کا چہرۂ مبارک ان کو دیکھ کر غصے میں تمتما اٹھا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ضمیمہ (۲) ، ۱۱۲

تَمتَماتا (فت ت ، سک م ، فت ت) صف مذ .

سرخ ، لال (چہرے رخسار وغیرہ کی صفت) ، بخار یا گرمی سے بھنکتا ہوا ؛ تمتماتا ہوا ، چمکتا یا جگمگاتا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تمتمانا (رک) سے]

تَمتَماتی (فت ت ، سک م ، فت ت) صف مث .

تمتماتا (رک) کی تانیث .

— دُھوپ (— و مج) امث .

بہت تیز دھوپ ، چلچلاتی دھوپ .

موسموں کے ذکر میں سخت گرمی اور تمتماتی دھوپ کبھی کبھی بارش کی راتوں کا سرد ہونا . . . . عرب کے اشعار سے باربار معلوم ہوتا ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۲۱۵

[تمتماتی + دھوپ (رک)]

تَمتَماٹ (فت ت ، سک م ، فت ت) امذ . (قدیم) .

۱. رک : تمتماہٹ ، چمک دمک .

عرش لگ ہے تجھ نور کا تمتماٹ
دو جگ تیری دہلیز کے ہیں دو پاٹ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۵ (ب)

۲. شور و غل .

اچانے لگے اس وضا تمتاٹ
جو تر لوگ کا واں بھریا آکہ پاٹ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۵

تَمتَما جانا ف ل .

رک : تمتما اٹھنا .

تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سورج کی طرح
دم بھر اوس جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۵

تَمتَمانا (فت ت ، سک م ، فت ت) ف ل .

۱. خارجی یا اندرونی گرمی یا کسی جذبے کے اثر سے چہرے کا سرخ ہو جانا ، گرما جانا .

گال تمتمائے اور ہونٹھ پھڑپھڑائے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹

نازک مزاج اور مغرور عورت ہے رخسارے تمتمائے ہوئے ہیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۶۸

۲. چمک جانا ، روشن ہو جانا ، جگمگانا .

لگیا تمتمانے بہتر بھار گھر
جو یک برج میں آ بھرے کئی چندر

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۵۰

۳. ٹمٹمانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تم تم + آنے तमतम + आपि]

تَمتَماہٹ (فت ت ، سک م ، فت ت ، ہ) امث .

۱. (گرمی یا بخار یا کسی جذبے کی شدت سے چہرے کی) سرخی ، لالی .

اس کے چہرے کی تمتماہٹ اور آنکھوں سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ جوش سے بھر گیا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۲۵۴

۲. چمک دمک .

منہ اترے وہ حسن ہر تھکاوٹ
گاون پہ شب کی تمتماہٹ

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰

رخساروں سے نو عمری کی تمتماہٹ ہویدا تھی .

۱۹۱۱ معلم ثانی ، حیرت دہلوی ، ۳۵

۳. وہ سرخی اور چمک جو ورم کی وجہ سے ہو ، آماس ، موجن (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[تمتمانا (رک) سے]

تُمْتی (ضم ت ، سک م) امث .

۱. ایک چھوٹی خوبصورت چڑیا (شبد ساگر) .

۲. (عو) ایک زیور کا نام .

رانگ کانسی ، پیتل کا زیور . . . تمتی ، چوکڑا . . . چھپں ، پچھلی یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۷

[مقامی]

تَمْ تَیوَر (فت ت ، سک م ، ی مج ، فت و) امذ .

(موسیقی) ایک سُر کا نام .

تم تیور : وہ سُر ہے جو سدھ سُر سے تین درجے چڑھا ہوا ہو .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۷

[تم (رک) + تیور (رک)]

تِمْثال (کس ت ، سک م) امث .

۱. (خیالی) تصویر ، پیکر .

جہاں ہے سیدھا کا نقش اس تھے
کہے ہیں عارفاں سب اس گوں تمثال

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۵

خیال اس عورت کے تمثال کو سوائے عالم خواب کے دیکھ نہ سکتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۱۴

ہم میں یہ قابلیت ہونی چاہیے کہ ہر تصویر یا ہر تمثال کو کسی خاص لفظ کے ساتھ اس طرح ربط دیں کہ جب یہ سنائی دے تو تصور فوراً ذہن میں پیدا ہو جائے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۳۷

۲. مورت ، پتلا ، مجسمہ .

کہنہ صندوق میں تھی اک تمثال
اس کو لے آئی جلد جا کر لال

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۵

۳. عکس ، شبیہ ، سایہ .

ہو ہے عاشق اس کی صورت کا
جیوں کہ حیراں ہے اس اپر تمثال

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲

ہیں وہ عیسیٰ ہو مرقع میں جو حضرت کی شبیہ
کیا عجب ہے جان پڑ جائے ہر اک تمثال میں

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۸۵

وہ اس کی تمثال کو نقش و رنگ کے واسطے صفحۂ قرطاس کے حوالے کر دیتا ہے .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۸۵

۴. مثل ، مثال ، طرح ، مانند .

جو ترا دوست ہو اب آئینۂ گیتی پر
اس کی تمثال کبھی ہوئے نہ پاوے منفک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۷۴

ہیں تیرے آئینے کی تمثال ہم نہ پوچھو
اس دشت میں نہیں ہے پیدا اثر ہمارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷

تن خشک ہوئے زور گھٹے سر کے بڑھے بال
خم ہوگئے کاہش سے مہ عید کی تمثال

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۸۲

۵. فرمان شاہی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۶. صورت ، شبیہ .

پڑھنے والے کے ذہن میں کوئی خیال آنے کے بجائے اس کی نگاہوں کے سامنے کوئی تمثال یا تمثالوں کا مجموعہ آجائے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۷

[ع]

— دار صف .

صاحب تصویر ، شبیہ والا .

اب میں ہوں اور ماتم یک شہر آرزو
توڑا جو تو نے آئینہ تمثال دار تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۴

[تمثال + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— ذِہْنی کس صف (— ات خف ذ ، سک ہ) امث .

ذہن میں ابھرنے والی تصویر یا ہیولیٰ ، خیال ، تصور .

نفسی زندگی کے تمام عناصر کو تصورات کہا جائے اور ہیوم کے مطابق تصور کو محض تمثال ذہنی کے لئے مخصوص کرنا چاہئے .

۱۹۳۴ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۲ : ۷

[تمثال + ذہنی (رک)]

ــ سازی امث .

اسیجری ، تخیل سے تصویر کاری ، نظیر تراشنا .

اور یہی شاعری ہی تمثال سازی کا اصل وظیفہ و عمل ہے.

۱۹۶۹ صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۳۴۵

[تمثال + سازی ، لاحقہ (رک)]

ــ گَر (ــ فت گ) صف .

۱. جو کسی ذریعے سے کوئی تصویر یا تمثیل بنائے یا پیش کرے ، صورت گر .

شاعر چونکہ اتنا ہی نقال ہے جتنا کہ مصور یا کوئی اور تمثال گر.

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱۰۵

۲. نقاش ، مصور (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[تمثال + گر ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ نِگار (ــ کس ن) صف .

رک : تمثال گر .

[تمثال + نگار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ نِگاری (ــ کس ن) امث .

تمثال نگار (رک) کا اسم کیفیت .

جو تمثال نگاری کے نقطۂ نظر سے بالخصوص اہم ہے .

۱۹۰۷ مقدمۂ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۱ : ۴۲۶

[تمثال + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تِمْثالات (کس ت ، سک م) امذ ؛ ج .

تمثال (رک) کی جمع ، خیالات ، تصورات ، صورت گری ، نقش سازی .

وہ حالت احتباس میں . . . اپنے معمولی عمل و تعامل سے محروم ہوتی ہے پس یہ خود کو ساحت شعور میں ایسے تصورات و تمثالات کی پیدائش سے ظاہر کرسکتی ہے .

۱۹۴۵ نفسیات جنوں ، ۷۰

[رک : تمثال + ات ، لاحقۂ جمع]

تِمْثالَچہ (کس ت ، سک م ، ل ، فت چ) امذ .

خیال ، تصور ، تمثال (رک) کی تصغیر .

علاوہ ازیں تمثالچہ یا لفظ ان چیزوں سے بھی متعلق ہے جو دوسرے لوگ دیکھتے یا محسوس کرتے ہیں

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۶

[رک : تمثال + چہ ، لاحقۂ تصغیر]

تِمْثالَہ (کس ت ، سک م ، فت ل) صف .

تمثال (رک) سے منسوب ، منقش ، تصویر والا .

جوں آئینہ صورت سے تری صفحۂ دل کا
رکھتا ہے محب کاغذ تمثالہ در آغوش

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۶۹

[رک : تمثال + ہ ، لاحقۂ نسبت]

تِمْثالی (کس ت ، سک م) صف .

۱. تمثال (رک) سے منسوب یا متعلق .

تمثالی پیکر بن کر . . . تو اس کے سامنے آتے ہیں .

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۳۳

۲. غیر حقیقی ، تصوری ، خیالی ، انگ : Imagists .

موجودات سے ہمیں اتنا موقع ضرور مل جاتا ہے کہ ہم حقیقی اور تمثالی حسن کا تصور کرسکیں .

۱۹۳۳ نقد الادب ، ۹۵

۳. تمثال نگار ، تخیل سے تصور پیدا کرنے والا ؛ اشیاء کو ان کی اصلیت میں پیش کرنے کے نظریے کا حامی ، انگ : Imagists .

تمثالیوں نے دو ٹوک فیصلہ کر دیا کہ شاعری کا مواد چیزیں ہیں .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۶

[رک : تمثال + ی ، لاحقۂ نسبت]

تِمْثالِیَّت (کس ت ، سک م ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

تمثالی (رک) کا اسم کیفیت .

وہ جدید ادبی تحریک جسے تمثالیت کے لقب سے ملقب کیا جاتا ہے ہوسکتا ہے کہ اس کی شاعری ایک الھڑ قسم کی شاعری معلوم ہوتی ہو .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۳۷

[رک : تمثالی + ت ، لاحقۂ کیفیت]

تَمَثُّل (فت ت ، م ، شد ث بضم) امذ .

۱. مشابہت ، ہم شکلی .

اس یار گل بدن کو بیچوں کتے سبب کیا
دستاچہ نیں تمثل اس کے مثال کا

۱۶۸۸ دیوان معظم (ق) ، ۲۲

تشبیہ ہے تمثیل ، تشبہ بھی تمثل
ہر چند کہ ہیں مصدر تفعیل و تفعل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۲۹

۲. (تصوف) کسی شے کا ظہور کسی دوسری صورت میں جبکہ وہ اپنی اصلی جگہ موجود ہو جیسے جبرئیل کا وحیۂ کلبی کی صورت اختیار کرنا (مصباح التعرف) .

۳. مثال دینا ، تشبیہ دینا ، ضرب المثل کہنا (جامع اللغات) .

۴. (i) تشکل ، شکل دینا .

ممکن ہے ارواح کی جب تکمیل ہو جاتی ہے تو ان کا تمثل اس صورت میں کر دیا جاتا ہے .

۱۹۶۴ کمالین ، ۲ : ۶۵

(ii) فرشتے کا کسی شکل میں متشکل ہو کر آنا .

کہ سبب تمثل جبرائیل علیہ السلام بصورت بشر بنا براستیناس و ایتلاف تھا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۳۴

۵. (نفسیات) شبیہ یا تصویر بنانے یا تصور کرنے والی قوت اور اس کا عمل ، صورت گری .

اس کو اپنے تمثل میں جگہ دینے سے قاصر رہے ہیں .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱۴۷

۶. مثال بنانا ، ہیولیٰ قایم کرنا ، نظیر تلاش کرنا .

نفوس کو عقل فعال تصور اور تمثل کی قوت عطا کرتی ہے .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۸۹۴

۷. خیال ، تصور کرنا .

میں تنہائی میں بیٹھ کر فکر و تمثل میں مصروف ہو سکتا ہوں .

۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۱۲۸

[ع]

— دینا محاورہ .

مثال دینا ، نظیر بیان کرنا ، تشبیہ دینا .

مو کوں سو چاند تیرے کہنے کوں عار آتی
زربفت کوں سو تمثل کیا دیوں اٹھ گھڑی کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۸

— کرنا محاورہ .

۱. مثال پیش کرنا (سے کے ساتھ) .

میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے مقولہ سے تمثل کیا تو صرف اتنی بات پر کہ میرا نام نذیر ہے .

۱۸۹۴ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۷۴

۲. (کسی کی) شکل اختیار کرنا .

تمثل کیا صورت خاق سے
اگرچہ نہیں حق و مثل وندید

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۸۶

تمثّلی (فت ت ، م ، شد ث بضم) صف .

تمثل (رک) سے منسوب یا متعلق .

دیکھا جمال حق کو تب اس میں کمال نے
در عین ہے چگونگی و ہے تمثلی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۳۹۳

بہت ممکن ہے کہ ہم خیر اعلیٰ کی نسبت یہ خیال کریں کہ خیال کے اندر یہ ایسی بہت سی تشفیوں سے مل کر بنتی ہے اور گویا ان کا تمثلی مجموعہ ہوتی ہے .

۱۹۴۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۳۰۱

[رک : تمثل + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آلہ (— فت ل) امث .

(نفسیات) تشکیل دینے والا سبب ذریعہ یا وسیلہ .

جن نمایاں اسباب نے کام کیا ہے وہ وہ تھے جن کو اس چیز کی تشکیل سے تعلق تھا جسے تمثّلی آلہ کہا جا سکتا ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۴۰

[تمثلی + آلہ (رک)]

— بافت (— سک ف) امث .

(نباتیات) ہضم یا جذب کرنے والے خلیات ، انگ : Assimilatory; Assimilating Tissue

ہر ہوائی کہفہ کے فرش پر سے سبز مایوں سے بھرے ہوئے چھوٹے بیضوی خلیوں کی چھوٹی شاخدار قطاریں نکلتی ہیں یہ پودے کی خاص تمثلی بافت بناتے ہیں .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۱۶

[تمثلی + بافت (رک)]

تمثیل (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. مثال ، نظیر ، تشبیہ .

ناموس بولیا کہ اس تازے آب حیات کا قصہ ایک تاویل دھرتا ہے اک تمثیل دھرتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۷

گل میں نسبت نہیں ترے رخ کوں
کیا ہے تجھ قد میں سرو کوں تمثیل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۸

بری ہے گا تمثیل و تشبیہ سے
منزہ ہے وہ بلکہ تنزیہ سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۶

تم یہ کہہ سکتے ہو کہ تمثیل صحیح نہیں ہے انسان ایک صاحب ارادہ ہستی ہے اس لئے اس کے ارادے اس کے افعال کے ماتحت ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۳

۲. تشبیہ مرکب ، کسی واقعہ کا مثالی انداز میں بیان ، انگ : Allegory .

اس نے انھیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۳۴

ان احادیث اور واقعات کو تمثیل قرار دیا ہے .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۱۳

۳. (منطق) دلیل کی تین قسموں میں سے ایک قسم جس میں ایک امر جو ایک جزئی میں ثابت ہے دوسرے جزئی میں ثابت کہا جاتا ہے اس لیے کہ دونوں میں ایک معنے مشترک ہوتے ہیں .

استدلال کے تین طریقے ہیں ، قیاس ، استقرا ، تمثیل .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۱۰۶

۴. ڈراما ، ناٹک .

عربوں نے یونانی فن تمثیل (ڈراما) کی طرف بہت کم توجہ کی .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۳۱

۵. مشابہت .

ایسی نظیریں یا تمثیلیں (مشابہتیں) دریافت کرسکتے ہیں جن سے ہدایت حاصل ہوتی ہے .

۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ ، ۷

۶. (لسانیات) ایک ہی طرح کے چند لفظوں کے قیاس پر اور لفظوں کا بننا یا بنانا ، موجودہ الفاظ کی تعریف و اشتقاق سے نئے لفظ بنانا ، انگ : Anology (ماخوذ : ادب و لسانیات ، ۲۳۵) .

۷. اداکاری .

فن تصویر کشی بھی کسی جگہ تکمیل کے ساتھ نہیں دکھایا گیا اور تمثیل (ایکٹنگ) کا تو ذکر ہی فضول ہے .

۱۹۴۲ مذاکرات نیاز ، ۷

۸. اس طرح سے ، انگ : In this manner (ماخوذ : شازے کی قواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۹۶) .

۹. (طب) غذا کو عضو کی صورت میں تبدیل کر دینا ، غذا کو مشابہ مغتذی کے بنانا ، تشبیہ الطعام ، انگ : Assimilation (مخزن الجواہر ، ۲۳۱) .

اف : دینا ، لانا ، ہونا .

[ع]

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ .

مثال دینا ، نظیر بیان کرنا .

کتنے دھرتے ایں برعکس تاویل
کیتانکوں و ہم سوں دیتے ہیں تمثیل

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۹

تمثیل دوں جو یار کی زلف رسا سے میں
چڑھ جائے مورے پاؤں کی زنجیر دوش پر

۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، ۸۱

ـــ سازی امث .

نقل اتارنا ، اداکاری .

اسی لکھنو میں شہر کے اکابر و امرأ کی حسین لڑکیاں . . . تمثیل سازیوں میں . . . بیویاں بنا بنا کر پیش کی جاتی تھیں .

۱۹۴۲ مذاکرات نیاز ، ۱۳۰

[تمثیل + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرنا محاورہ ؛ ف م .

اسٹیج پر ڈراما پیش کرنا ، ڈراما کھیلنا .

میں نے متعدد مرتبہ ان قدیم سنسکرت ڈراموں کا ذکر کیا ہے جو اب بھی کبھی کبھی ہندوستان میں تمثیل کیے جاتے ہیں .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۳۳۲

ـــ گزرانا محاورہ

مثال دینا ، حکایت کہنا .

پھر اس نے انھیں ایک اور تمثیل گزرانی .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۳۶

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

اسٹیج ، ڈراما گاہ ، تھیٹر .

تمثیل گھر کی اس حسین لڑکی کا نام ایکا تھا یہ بڑی مشہور اداکار تھی .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۲۵

[تمثیل + گھر (رک)]

ـــ نگار (ـــ کس ن) امذ .

ڈراما لکھنے والا ، ڈرامہ نگار ، مجازیہ نگار ، انگ : Allegorist .

شاید اسی لیے ڈاکٹر احسن فاروقی انھیں تمثیل نگار تو مانتے ہیں مگر ناول نگار نہیں .

۱۹۶۸ نگاہ اور نقطے ، ۹۲

[تمثیل + نگار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ نگاری (ـــ کس ن) امث .

ڈراما نگاری ، انگ : Allegory .

ادب میں تمثیل نگاری بہت پرانی چیز ہے .

۱۹۷۸ احسن فاروقی ، اردو ناول کی تنقیدی تاریخ ، ۲۶

[تمثیل + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

رک : تمثیل نگار .

اپی کارموس یونانی شاعر اور تمثیل نویس یونانی فرحیے کا موجد . . . .

۱۹۲۷ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۱۸۳

[تمثیل + نویس ، لاحقۂ صفت (رک)]

تمثیلاً (فت ت ، سک م ، ی مع ، تن ل بفت) م ف .

مثال کے طور پر ، مثالاً ، تشبیہاً .

مصنف ہومیاپیتھی کے اصول تمثیلاً اس مقولہ میں بیان کرتا ہے .

۱۸۶۸ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۵۲

تمثیلاً ایک لطیفہ لکھا جاتا ہے جو کہ انگریزی لطیفے کا ترجمہ ہے .

۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۲۴

[ع]

تمثیلانہ (فت ت ، سک م ، ی مع ، فت ن) صف .

رک : تمثیلی .

تحفۂ اخوان الصفا کے بعض حصے بھی طبع ہوے ہیں یہ کتاب تمثیلانہ رنگ میں لکھی گئی ہے .

۱۸۶۲ خطبات گارساں دتاسی ، ۲۳۳

[رک : تمثیل + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تمثیلچہ (فت ت ، سک م ، ی مع ، سک ل ، فت چ) امذ .

تمثیل (رک) کی تصغیر ، چھوٹا ڈراما .

ان کے ناول اخلاقی تمثیلچے معلوم ہونے لگتے ہیں .

۱۹۶۹ نذیر احمد اور اردو ناول نگاری ، ۸۳

[تمثیل + چہ ، لاحقۂ تصغیر]

تمثیلی (فت ت ، سک م ، ی مع) صف .

۱. عالم مثال کا ، مثالی .

خواب میں زبان حال پیغمبروں کے علاوہ عام آدمیوں کو بھی تمثیلی نظر آتی ہے اور وہ آوازیں سنتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۲۹

۲. مشابہ ، مطابق .

آخرت میں جزا و سزا تمامتر تمثیلی ہوگی ، جیسا عمل ہوگا اسی کے مناسب و مشابہ اس کی جزا یا سزا ہوگی .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۸۰۳

۳. جو مثال کے طور پر پیش کیا جا سکے ، اعلیٰ درجے کا ، قابل تقلید ، مثالی (رک) .

وہ تمثیلی ادارہ بن گیا اب
تھی شہرت اس کی اور مداح تھے سب

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۱۷

۴. ڈرامائی ، ڈرامے کا .

تمثیلی وحدتیں بتا رہی ہیں کہ یہ بہت بڑی ٹریجڈی ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین ، ۱۷

[رک : تمثیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ شاعری (ــ کس ع) امث .

شاعری کا ایک خاص طرز بیان ، مثالیہ شاعری .

تمثیلی شاعری کی فنی تعریف یہ ہے کہ شاعر اپنے ادعا کی تائید میں کسی فطری قانون یا تاریخی واقعے کو بطور شہادت یا ثبوت کے پیش کرتا ہے .

۱۹۷۳ و اُردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۱۱۰

[تمثیلی + شاعری (رک)]

ــ قصہ (ــ کس ق ، شد ص بفت) امذ .

حکایت ، ایسی کہانی جس میں خیالی و فکری اشیا کو مشخص کر کے پیش کیا جائے .

اس نے کئی تمثیلی قصے بھی لکھے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶

[تمثیلی + قصہ (رک)]

ــ مشین (ــ فت م ، ی مع) امث .

(نفسیات) انسان کی وہ قوت جو خیالات و افکار وغیرہ کو مشخص کر کے پیش کرتی ہے ، انگ : Ideational mechanism .

تجربات . . . تفصیل وار اس جگہ موجود ہیں جس کو ہم بعض اوقات تمثیلی مشین کہتے ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۳۲

[تمثیلی + مشین (رک)]

تمثیلیت (فت ت ، سک م ، ی مع ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

ڈرامائیت ؛ مثال دینے یا مشابہ قرار دینے کا عمل .

بعض جگہ واقعیت بعض جگہ تمثیلیت اور بعض جگہ جذباتیت کا اثر گہرا ہو جاتا ہے .

۱۹۶۶ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۲ ، ۳۲ : ۳۱

[رک : تمثیلی + ت ، لاحقۂ کیفیت]

تمثیلیہ (فت ت ، سک م ، ی مع ، کس ل ، شد ی بفت) صف .

رک : تمثیلی .

کانگریس کی مجلس تمثیلیہ کی نظر میں انقرہ کو آئندہ بننے والی ترکی مجلس ملی کے مرکز کے طور پر منتخب کرنے کے . . . تاریخی اسباب موجود تھے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۶

[رک : تمثیلی + ہ ، لاحقۂ تانیث]

تمجید (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنا .

تجلی بھر یا تیرے ہے تمجید ساچ
تمام اس میں اس کا ہے توحید ساچ

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۸

دعا کی دو قسمیں ہیں ایک دعاے ثنا اور تمجید دوسری دعاے طلب اور سوال .

۱۸۷۴ مطلع العجائب ، ۲۸

ہر دم تھی لب پہ آپ کے تحمید کی صدا
سوتے بھی تھے تو آتی تھی تمجید کی صدا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، ظہور رحمت ، ۱۰۲

۲. تعریف ، بزرگی .

حیرانی فراق میں کچھ بھی رہا نہ یاد
توصیف انتظار نہ تمجید اضطراب

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۲۰۷

۳. اسلام کے چھ کلموں میں سے تیسرے کلمے کا نام ؛ کلمۂ تمجید .

اکثر تم کلمۂ تمجید پڑھا کرو کہ اوس کی برکت سے تمہارے واسطے بہشت میں درخت پیدا ہوں .

۱۸۳۸ بہشت نامہ ، ۹

[ع]

تمجیدی (فت ت ، سک م ، ی مع) صف .

تمجید (رک) سے منسوب یا متعلق .

ان آیتوں کے برابر توحیدی اور تمجیدی مضامین اس وقت تک کہیں دیکھے نہیں گئے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۹۶

[رک : تمجید + ی ، لاحقۂ نسبت]

تمحیص (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

ثابت کرنا ، بحث کرنا (عموماً بحث کے ساتھ مستعمل) .

بڑی بحث و تمحیص کے بعد اس بارے میں یہ فتویٰ صادر کیا گیا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۲۲۲

[ع]

تمحیض (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. ملاوٹ سے پاک و صاف کرنا ، چھاننا ، پھٹکنا .

قرآن ... گزشتہ کتابوں کی تصحیح و تمحیض کے لیے آیا تھا .

۱۹۱۸ ارض القرآن ، ۱ : ۲۶۶

۲. (طب) چھان پھٹک ، تجزیہ ، خالص بنانے کا عمل .

سمیوں کی کیمیائی تخلیص مختلف عملیات کے ایک سلسلے پر مبنی ہے ، جس کے نتیجے میں سمیے کا ارتکاز ہوتا ہے اور جو حیاتیاتی تمحیض سے معلوم کیا جا سکتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۹۸

[ع]

تمدد (فت ت ، م ، شد د بضم) امذ .

۱. پھیلاو ، کھنچاو ، بڑھوتری ، کشادگی .

ہم دردی میں ربر کی طرح تمدد کی خاصیت ہے ، گھر سے شروع ہو کر پڑوس اور محلے اور خاندان اور برادری اور شہر اور ملک ... تک پھیلتی چلی جاتی ہے .

۱۹۰۰ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۹۳

۲. (طب) کسی عضو یا اعصاب کا اینٹھ کر تننا ، کھنچنا ، پھولنا ، اینٹھن .

خاصیت اوس رسن کی یہ ہوگی کہ جب عرق میں تر ہوگی زیادہ تمدد یعنی اینٹھنا پیدا کرے گی .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷

اپنے دماغی اعصاب میں ایک کشش اور اضطرابی تمدد پاتے ہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۵۱

[ع]

ــــ الْاَوْعِیَہ (ــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، و لین ، کس ع ، فت ی) امذ .

(طب) شریانوں کی باریک شاخوں کا پھیل جانا یا کشادہ ہو جانا جس کے نتیجے میں وہ متورم ہو جاتی ہیں ، انگ : Vaso-dilatation (مخزن الجواہر ، ۲۳۲) .

[تمدد + رک : ال (۱) + اوعیہ ، وعاء (رک) کی جمع]

ــــ غیر کامل کس صف (ــ ی لین ، کس م) امذ .

(طب) پیدائش کے وقت بچے کے پھیپھڑوں کا پورے طور پر کشادہ نہ ہونا اور اس کا بخوبی سانس نہ لینا ، انگ : Atelectasis (مخزن الجواہر ، ۲۳۲) .

[تمدد + غیر (رک) + کامل (رک)]

ــــ وریدی کس صف (ــ فت و ، ی مع) امذ .

(طب) وریدوں کا کشادہ ہونا یا پھیل جانا ، انگ : Phlebactasis (مخزن الجواہر ، ۲۳۲) .

[تمدد + ورید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— وعائی کس صف (— کس و) امذ .

(طب) شریان یا ورید کا پھول جانا یا کشادہ ہو جانا ، انگ : Angiclasis (مخزن الجواہر ، ۲۴۲) .

[تمدد + وعاء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تمددی (فت ت ، م ، شد د بضم) صف .

تمدد (رک) سے منسوب یا متعلق .

تمددی تطول کے دوران میں تراش کا رقبہ اسی تناسب سے گھٹتا ہے .

۱۹۴۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۵۷

[رک : تمدد + ی ، لاحقۂ نسبت]

تمدن (فت ت ، م ، شد د بضم) امذ .

۱. شہری بود و باش ، (کسی ایک جگہ) مل جل کر رہنا ، سماجی زندگی ، انگ : Civilization .

جبکہ انسانوں کے مزاج میں وحشت کم ہوئی اور ... خانہ بدوش پڑے پھرنے ... کے بدلے انہوں نے تمدن اختیار کیا .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۰۰

طرز تمدن و معاشرت روز بروز انسانوں میں ترقی پاتا جاتا ہے .

۱۹۰۷ محسن الملک (مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵)

۲. شائستگی ، تہذیب .

عرب تہذیب و تمدن سے کم آشنا تھے ، مسجد میں آتے تو عین نماز میں ... تھوک دیتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۵

۳. رہنے سہنے کے خاص طریقے ، طرز معاشرت .

دنیا کا سب سے بڑا انسان وہ ہے جس نے دس برس کے مختصر زمانے میں ... ایک نئے تمدن کی بنیاد رکھی .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۰

[ع]

— کرنا محاورہ .

رہنا سہنا ، بود و باش اختیار کرنا ، سماجی زندگی گزارنا .

سزا سے مقصود یہ ہے کہ مجرم کی اصلاح وضع ہو تا کہ وہ آئندہ کو امن و عافیت کے ساتھ تمدن کرے .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۱۰۸

تمدنی (فت ت ، م ، شد د بضم) صف .

۱. تمدن (رک) سے منسوب یا متعلق ، معاشرتی ، ثقافتی .

سوشل یعنی تمدنی اور معاشرتی باتوں میں والیان ریاست اور ان کی رعیت بالکل آزاد اور خود مختار ہیں .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۱۱۳

۲. شہری کا ، شہر میں رہنے بسنے والوں کا .

راستے میں حسب معمول ایک فوجی پولس کا آدمی بندوق و کارتوس لیے تمدنی کپڑے پہنے گاڑیوں کے ساتھ کاظمین تک آیا .

۱۹۱۱ روزنامۂ سیاحت ، ۱ : ۱۱۱

[رک : تمدن + ی ، لاحقۂ نسبت]

تمدیح (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

مدح ، تعریف .

کسی کی ہجو کبھی فارسی میں کہہ بیں نے
قصیدۂ عربی میں کسی کی کی تمدیح

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تمر (فت ت ، م) امث .

۱. پکی کھجور ، چھوارے .

اے بسر کچے کھجور اے بسر
پکے خرمے کا نام ہے گا تمر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷

تناول فرماتے تھے ... جو کچھ حاضر آتا لحوم اور فواکہ اور خبز اور تمر اور مانند اس کے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۷

۲. املی (قدیم اردو کی لغت) .

[ع]

— ہندی کس صف (— کس ہ ، سک ن) امث .

املی کا درخت اور پھل ، لاط : Tamarindug indica .

قرابادین میں انہوں نے بہت سی دوائیں بڑھائی ہیں مثلاً ... راوند چینی ، تمر ہندی وغیرہ .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۴۵۵

دواؤں کے سلسلے میں بہت سی چیزیں انہیں کی دی ہوئی ہیں جیسے تمر ہندی .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۲

[تمر + ہندی (رک)]

تمر (کس ت ، م) .

(الف) امذ .

۱. اندھیرا ، تاریکی ، بے عقلی .

اس تن کے تمر کے تئیں دور ... انصاف کے آفتاب کا نور

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۱۸

۲. آنکھ کی ایک بیماری کا نام (قدیم اردو کی لغت) .
۳. مکمل اندھا پن ؛ ایک آنکھ کے پودے کا نام (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) صف .

تاریک ، اندھیرا ، تیرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تمر तिमिर]

ــ ناسک (ـــ فت س) صف .

اندھیرے کو دور کرنے والا ؛ کوئی چیز جو اندھیرے کو دور کرے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تمر + ناسک (رک)]

تمر (کس ت ، ضم م) امذ .

رک : تیمور .

کسی پہ قہر خدا کا نہ آفت آئی تھی
یہ خاندان تمر پر قیامت آئی تھی

۱۸۵۴ ذوق (داستان غدر ، ۳۱)

تمرد (فت ت ، م ، شد ر بضم) امذ .

۱. (حکم سے) سرتابی ، نا فرمانی ، بغاوت .

سرکار دیپال پور میں دو قوم ڈوگر و گوجر سوائے ان کے اور بھی قومیں کہ تمرد و رہ زنی ان کی شہرت رکھتی ہے ساکن ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۰

راجہ جگدیش زمیندار شاہ آباد نے حسب دستور سابق تمرد و بغاوت پر کمر باندھی اور پٹنہ پر فوج کشی کا ارادہ کیا .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۳۶

۲. اکڑ ، غرور ، تکبر .

تمھارا تخت پر سوار ہونا اور دیگر خواتین کا جلوس چلنا لائق اعزاز و مراتب تمھارے ہے کچھ تمرد و غرور کو اس میں دخل نہیں ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۶۵

گیان شنکر کا حوصلہ اور بھی بڑھا اور علانیہ لوگوں کو پھٹکاریں سنانے لگے ، مزاج میں تمرد کی شان پیدا ہو گئی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶۵

۳. (قانون) توہین عدالت ؛ حکم یا اجرا کی مخالفت کرنا (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

۴. اڑ ، ڈھٹائی ، ضد نیز مجازاً (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

ــ باز صف .

باغی ، نافرمان .

کسی فتنہ پرداز و تمرد باز کو حدود ممالک میں کبھی دخل نہ دیجیو .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۱۵

[تمرد + باز ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ پیشہ (ـــ ی مج ، فت ش) امذ .

رک : تمرد باز .

اکثر مفسد تمرد پیشہ مارے پڑے باقی مغلوب ہو کر مطیع و فرمانبردار ہوئے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۵۶۲

[تمرد + پیشہ (رک)]

ــ شعاری (ـــ کس ش) امث .

سرکشی ، نافرمانی (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[تمرد + شعاری (رک)]

تمردانہ (فت ت ، م ، شد ر بضم ، فت ن) صف .

تمرد (رک) سے منسوب یا متعلق .

جیسے زید کے اس قول کو تمردانہ گستاخی کے ساتھ عمر بھر تسلیم نہ کرے کہ دو اور دو چار ہوتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۹۱

[رک : تمرد + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تمردی (فت ت ، م ، شد ر بضم) امث .

۱. رک : تمرد .

پھر در صورت ناراض ہو جانے اس فوج کے جیسا کہ ہوا ، کیا راہ رکھی تھی ہماری گورنمنٹ نے جس سے اس تمردی کا رفع دفع فی الفور ہو سکتا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۵۷

رعایا کی سرکشی و تمردی اور منتظمین کی بد رعبی اور بد انتظامی کی خبریں گوش ہمایوں تک پہنچیں .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۳

۲. تمرد (رک) سے منسوب و متعلق ؛ (مجازاً) مزاحمت ، رکاوٹ .

آتشی اینٹوں کی تمردی خاصیت پر بافت کا نمایاں اثر پڑتا ہے .

۱۹۴۳ مخزن علوم و فنون ، ۵۲

[رک : تمرد + ی ، لاحقۂ نسبت و زاید]

تمردیت (فت ت ، م ، شد ر بضم ، کس د ، شد ی بفت) امث .

(لفظاً) اونچا یا بلند ہونا ؛ تمردی (رک) کی حالت و کیفیت .

اچھے درجے کے کرومائیٹ سے ۲۰۰۰ ڈگری تک بلند تمردیت حاصل کی جا سکتی ہے ۔

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۵۳

[رک : تمردی + ت ، لاحقۂ کیفیت]

تَمَرِسْتان (فت ت ، م ، کس ر ، سک س) امذ .

خرمے کا باغ ، کھجوروں کا باغ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : تمر + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

تَمَرُّط (فت ت ، م ، شد ر بضم) امذ .

بال گر جانا ، بال جھڑنا ، تمام سر کے بال گر جانا (مخزن الجواہر ، ۲۴۲) .

[ع]

تَمَرُّغ (فت ت ، م ، شد ر بضم) امذ .

لوٹنا ، خاک میں لوٹنا ، تھرکنا ، بیقرار ہونا ؛ (طب) مسترد ہونا ؛ درد سے لوٹنا (مخزن الجواہر ، ۲۴۲) .

[ع]

تَمَرُّق (فت ت ، م ، شد ر بضم) امذ .

زبان عرب میں تمرق کے معنے بال نکلنے کے ہیں (فلاحت النخل ، ۲۹) .

[ع]

تَمَرُّقائی (فت ت ، م ، شد ر بضم) صف ؛ امث .

۱. خشک خرمے کی ایک قسم (فلاحت النخل ، ۲۹) .

۲. کھجور کا ایک پستہ قد درخت جس کا تنا ٹھوس نہایت موٹا اور نیچے سے اوپر تک یکساں ہوتا ہے جس پر مثل انسان کے رونگٹے ہوتے ہیں (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۲۹) .

[رک : تمرق + ائی ، لاحقۂ نسبت]

تَمَرْکُز (فت ت ، م ، سک ر ، ضم ک) امذ .

مرکز ہونا ؛ ایک جگہ اکٹھا ہونے کی کیفیت ؛ مرکزیت (رک) .

ایک تو یہ کہ معانی و مضمون کا تمرکز ہمیشہ حضرت عباس کی ذات گرامی رہتی ہے ۔

۱۹۶۵ آئین وفا ، ۸

[ع]

تَمَرْنَگ (فت ت ، سک م ، فت ر ، غنہ) امذ .

ایک قسم کا لیمو جسے ترنج کہتے ہیں ، رک : ترنج (شبد ساگر) .

[مقامی]

تَمَرِی (فت ت ، م) صف .

۱. تمر (رک) سے منسوب یا متعلق ، خرمے کے رنگ کا .

انگوری و تمری و ہوزی شراب
بہ سیرت چو آتش بصورت گلاب

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۲

۲. (نگینہ گری) لعل کی ایک قسم جو کھجور کے رنگ کا ہوتا ہے ، تمری لال (رک) .

لعل ... کی کئی قسمیں ہیں ، سرخ ، زرد اور سبز ... بعد اس کے تمری ہے رنگ اس کا مثل خرمے کے ہوتا ہے ۔

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۳۷

۳. خرما دوست ، خرمے کو دوست رکھنے والا ؛ خرما کھانے میں شریک .

سب کے سب تمری (خرما دوست) تھے ۔

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۲۸

۴. املی کی ، املی کا (قدیم اردو کی لغت) .

[تمر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـ لال امذ .

(نگینہ گری) سیاہی مائل سرخ کھجور کی رنگت کا لال (اپ و ، م : ۵۴) .

[تمری + لال (رک)]

تَمْرِیخ (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. تیل لگانا ، (طب) روغن (یا کسی اور دوا) کی جسم پر مالش کرنا .

اطبا نے تمریخ و تدہین سے بہت کچھ علاج کیا مگر سب بیکار ۔

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۳۲۲

۲. دوائے مالش ، انگ : Ambrocation .

تمریخ آب آب خجالت سے ہو ابھی
سن پائے قابضات کا گر آپ سے وہ راز

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۶۳

[ع]

تَمْرِیض (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. کمزوری ، سستی ، مجہولیت .

... جس کی طرف 'اتری' صیغۂ تمریض سے مفسر علام نے اشارہ کیا ہے ۔

۱۹۶۴ کمالین ، ۱ : ۸۸

۲. (طب) تیمار داری کرنا ، انگ : Nursing ؛ مریض یا کمزور کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۴۲) .

[ع]

تمرین (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. **مشق ، عادت ؛ عادت ڈالنا ، خوگر ہونا .**

برسوں کی مشق و تمرین سے خاطر نشین کیے جاتے ہیں .

۱۸۸۵ محصنات ، ۵

تربیت ایک ملکہ ہے جو تعلیم ، تمرین ، مشق ، پیروی، تقلید اور اقتباس سے پیدا ہوتا ہے .

۱۹۲۷ استبداد ، ۵۲

۲. (i) **(تعلیم) مشق کرانا .**

ایک وہ کہ اقتضا کرے اسکو طبیعت . . . بے تکلف تمرین اور تعلیم لے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۳

اب کی بار مسلم اساتذہ کے کلام سے مشق و تمرین کا زیادہ اہتمام کیا گیا ہے .

۱۹۱۴ قواعد اردو ، ۲ : ۵

(ii) بار بار دہرانا ، ذہن نشین کرانا (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۴۷) .

[ع]

تمریہ (کس ت ، ضم م ، سک ر ، فت ی) صف .

رک : تموریہ ، تموری خاندان سے منسوب .

سلاطین تمریہ میں دو شخص صاحبقران کہلاتے ہیں ، امیر تمر اور شاہجہاں .

۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۴۳۳

تمڑی (ضم ت ، سک م) امث ؛ ~ تومڑی .

۱. **آتش بازی کا بڑا انار ؛ ایک قسم کا ساز ، پونگی .**

کب ادا ہووے اناروں کا سما
راگ گاتے تھے سبھی تمڑی بجا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۳۳

۲. **سپیروں کا سریلا ساز ؛ خالی خشک کدو ، تومبڑی** (جامع اللغات) .

[تومڑی (رک) سے]

تمزق (فت ت ، م ، شد ز بضم) امذ .

(لفظاً) پھٹ جانا ، پارہ پارہ ہو جانا ، کوڑے کا پھٹ جانا ، (طب) کسی عضو کا پھٹ جانا یا شق ہو جانا ، تشقق ، انگ : Rupture (مخزن الجواہر ، ۲۴۲) .

[ع]

تمزیق (فت ت ، سک م ، ی مع) امذ .

انتشار ، افتراق ، پراگندگی .

ہوا کے جھونکوں سے ان کے اجزا میں تفریق اور تمزیق پیدا ہوگی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۸۳

[ع]

~ نسائج کس اضا (~ فت ن ، کس ء) امث .

(طب) نسیج کا پھٹنا ، انگ : Laceration of Tissues .

اذیت کے کچھ گھنٹے بعد تمزیق نسائج کی کیفیت موجود ہو صدمہ ثانوی کا احتمال بڑھ جاتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۱۰

[تمزیق + نسائج (رک)]

تمس (فت ت ، م) امذ ؛ ~ تامس .

۱. **اندھیرا ، تورگی ، ظلمت ، رک : تمر ، اندھیارا ، (مجازاً) انسانی طبیعت کی پژمردگی ، رنج و غم ؛ ایک دوزخ کا نام ؛ ستارہ راہو ؛ راہو کیت ، نقطۂ راس الذنب** (پلیٹس ؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت) .

۲. **(مجازاً) جہالت ، ظلمت جو انسان میں قدرتی ہے ؛ غصہ ، رنج و غم ؛ دل کا دھوکا** (جامع اللغات) .

۳. **تاریکی ، کثافت ، ٹھوس پن .**

مادہ تین خصوصیات کا حامل ہے ستو رجس اور تمس .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۲۷

[س : تمس तमस]

تمساح (کس ت ، سک م) امذ .

مگرمچھ ، ناکا ، نہنگ کی صنف ، گوڑیال .

بعضے لکھتے ہیں کہ یہ جانور نسل تمساح یعنی نہنگ سے ہے .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۳۰۵

اگر یہ واقعہ ہے تو کیا "گریۂ تمساح" کی اس سے بہتر کوئی مثال نظر آسکتی ہے .

۱۹۲۳ نگار ، اکتوبر ، ۳۱۹

[ع]

تمساحیہ (فت ت ، سک م ، کس ح ، شد ی بفت) صف .

تمساح (رک) سے منسوب ، مگرمچھ کی صنف .

تمساحیہ . . . اس صنف میں سب سے بڑے جانور مگر ہیں جو گرم ملکوں کے دریاؤں میں بکثرت پائے جاتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۸۷

[رک : تمساح + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تمسار (فت ت ، سک م) امذ .

(طب) مفرد دوائیں بیچنے والا ، پنساری (مخزن‌الجواہر ، ۲۴۲) .

[ع]

تمسخر (فت ت ، م ، سک س ، ضم خ) امذ .

۱. مزاح ، دل لگی ، ٹھٹول .

جب کسی تفریح کی صحبت میں تمسخر اور ظرافت کے بھانڈ آیا کرتے تھے تو ان کی سنگت میں وہ آ جاتا تھا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۳۷

ان کو دنیا و مافیہا میں کوئی کام نہیں محض نکمے ہیں سوائے تمسخر اور تضیع اوقات انہیں کسی بات کی فکر نہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۹

۲. مذاق اڑانا .

وہ عیسائیوں کی اس دعا کے ساتھ تمسخر کرتا ہے جو گرجاؤں میں مانگی جاتی ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۹۳

یہ تجربہ کار مصور تھے اور ذرا مزاج میں تمسخر بھی تھا .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۹۲

[ع]

تمسخرانہ (فت ت ، م ، سک س ، ضم خ ، فت ن) صف .

تمسخر (رک) سے منسوب یا متعلق ، تمسخر والا .

اب میں اس تمسخرانہ انسٹی ٹیوشن (آئین دستور) یعنی قیام قونسلان ممالک غیر کے بارے میں کچھ کہنا مناسب سمجھتی ہوں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۶۸

[رک : تمسخر + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تمسر (فت ت ، کس م ، سک س) امذ .

اندھیرا ؛ غصہ ؛ ایک دوزخ کا نام (ہندی اردو لغت) .

[رک : تمس]

تمسرا (۱) (فت ت ، کس م ، سک س) امث .

اندھیری رات ، شب دیجور ، کوئی رات جو چاند کے زوال کے دوران میں پڑے (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تمسرا तमिस्रा]

تمسرا (۲) (فت ت ، کس م ، سک س) امذ .

مہینے کا وہ حصہ جو بدر کی رات سے ہلال کی رات تک ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) .

[رک : تمسرا (۱)]

تمسک (فت ت ، م ، شد س بضم) امذ .

۱. پکڑنا ، اچھی طرح گرفت میں لینا ، (مراداً) اختیار کرنا .

پیروی میں اس کی ہے سکھ ہکونت
اس کے قول او پر تمسک ہکونت

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، ۱۳۱

تا تمسک رہے خلایق کو　　یا خلایق کے بھی علایق کو

۱۸۳۵ بچپن مثال (ق) ، ۷

قرآن کریم سے تمسک کرنا ہی وہ چیز ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۲ : ۱۳۱

۲. (قانون) وہ دستاویز جو کسی سے کچھ قرض لے کر بطور سند لکھ دی جائے ، ہنڈی ، پرامسری نوٹ ، اقرار نامہ .

ان نے کہا تمسک حاکم کے پاس دے آیا ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۹

بعضوں نے ساہوکاروں کو تمسک لکھ دیے کہ ہم تعلیم پانے کے بعد . . . تمہارا قرضہ مع سود ادا کر دیں گے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۲۳۳

۳. وہ تحریر جو وصیت یا اقرار نامے کے طور پر ہو ، عہد نامہ ، اقرار نامہ .

ایک جراح بھی بلوائے تا کہ فوراً خون بند کر دے . . . یہ بھی تمسک میں لکھا ہے .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۸۶

[ع]

ـــ بالدین (ـــ کس ب ، غم ا ، ل ، شد د ، ی مع) امذ .

دین کو مضبوطی سے پکڑنا ، احکام خداوندی کی سختی سے پابندی کرنا .

تمسک بالدین ، مسلک احناف کی سختی سے پابندی اسلاف کی روایات کی حفاظت اور سنت کی مدافعت ، دیو بند کا شعار تھا .

۱۹۷۳ ، خیاباں ، (شور نمبر) ، پشاور ، ۲۹

[تمسک + رک : بِ + رک : ال (۱) + دین (رک)]

ـــ پکڑنا محاورہ .

رک : تمسک کرنا .

تم کو چاہیے کہ بملت حنفی تمسک پکڑو .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۴

بزرگان دین سے تمسک پکڑنے کی تلقین فرمائی ہے .

۱۹۲۵ نغان قاری ، ۱۸

ـــ دار صف .

دائن ، قرض خواہ ، قرض دینے والا .

فرانسیسی تمسک داروں نے قرض دبا ہوا ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۹۰

محفوظ مردانے کے بینک زیادہ تر اپنے مالکوں یعنی تمسک دار بینکوں سے کارو بار کرتے ہیں ۔
۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۵۱۳
[تمسک + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— رجسٹری شُدہ (— فت ر ، ج ، سک س ، کس ٹ ، ضم ش ، فت د) امذ .
وہ تمسک جس کی رجسٹری ہو گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .
[تمسک + رجسٹری (رک) + شدہ (رک)]

— رکھنا محاورہ .
مضبوطی سے پکڑنا ، جمے رہنا .
تمسک مہر سوں اس کی رکھا ہوں مہر سوں دل میں
کہ جس کے خال و خط کی جگ میں ہے گفتار ہر جانب
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۸

— غلہ کس اضا (— فت غ ، شد ل بفت) امذ .
وہ تحریر جس میں کاشت کار اپنے غلے کا اقرار کسی خاص وقت میں بلا ذکر روپئے کرلے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .
[تمسک + غلہ (رک)]

— کرنا محاورہ .
۱. استدلال کرنا .
فقہا نے وقت عصر بعد از مثلین شروع ہونے پر تمسک کیا ہے .
۱۸۹۶ رسالہ تحفۃ السعادت ، ۵۲
دوسرا باب میں مذہب سے تمسک کرنے کی ضرورت نہیں .
۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۱۱۰
۲. تمسک لکھ دینا ، قرض لے کر بطور سند دستاویز لکھ دینا .
دولت دل تم او حاضر ہے خط عذار تمسک کر لو
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۰
وہ بڑے مالدار ہیں اور کچھ نہ تھا تو باپ کے بعد الموت تمسک کر کے روپیہ لے لیا .
۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۱۳

— مصنوعی کس صف (— فت م ، سک ص ، و مع) امذ .
(قانون) وہ تمسک جو قانوناً ٹھیک نہ ہو ، بناوٹی تمسک (اردو قانونی ڈکشنری) .
[تمسک + مصنوعی (رک)]

— مناط دعوٰی (— فت م ، کس اضا ط ، فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .
(قانون) وہ اقرار نامہ جس پر دعوٰی کی بنیاد ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .
[تمسک + مناط (رک) + دعوٰی (رک)]

تمسُّکی (فت ت ، م ، شد س بضم) صف .
تمسک (رک) سے منسوب یا متعلق .
اپنے اپنے قومی تمسکی قرضخواہوں کی طرف سے دعوٰی کیا .
۱۹۰۳ محاربات عظیم ، ۴۲
[رک : تمسک + ی ، لاحقۂ نسبت]

تمسیح (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .
عیسائی بنانا ، انگ : Christianisation (اصطلاحات سیاسیات ، ۶۱) .
[ع]

تمش (کس ت ، م) امذ .
ایک قسم کا کدو ؛ تربوز ، تربز ، لاط : Benimcasa chrifera (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .
[س : تمش तिमिष]

تمشّی (فت ت ، م ، شد ش) امث .
جاری کرنا ، کار گزاری کرنا ، چالنا (فرہنگ عامرہ) .
[ع]

تمشیت (فت ت ، م ، شد ش بکس ، شد ی بفت) امث .
اجرائے کار ، کارگزاری .
مہم دین مبین اس سر زمین میں تمشیت قبول کرے گی .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰
میں امید کرتا ہوں کہ آپ پریزیڈنسی سے اپنی مختصر غیر حاضری کے زمانے میں تمشیت اور امور انتظامی کے لیے بندوبست کرسکیں گے .
۱۹۱۲ نذیر احمد ، تاریخ دربار تاجپوشی ، ۱۳
[ع]

تمطیط (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .
کھینچنا ؛ (تجوید و قرأت) کسی لفظ کو لمبا کرکے اور سجا کر (خاص انداز کے ساتھ) ادا کرنا جو عیب میں داخل ہے .
حروف و کلمات کی تلاوت کو ترعید ، تحزین ، ترقیص ، تمطیط اور ترجیع جیسے عیوب سے پاک رکھیں .
۱۹۶۳ علم تجوید و قرأت ، ۱۵
[ع]

تمعص (فت ت ، م ، سک ع) امذ .

تاریکی ، ظلمت ؛ (مجازاً) جسم .

کیونکہ جسم (تمعص) اسم و صورت سے غیر ممیز اور غیر موجود ہے .

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۲۲

[س : تمس (رک) سے]

تمغا (فت ت ، سک م) امذ ؛ ~ تمغہ .

۱. چنگی ، محصول جو مسافروں اور تاجروں کے مال پر گھاٹ یا بندرگاہ وغیرہ پر لیا جائے .

تمغا یعنی محصول اور جزیہ کہ کئی کروڑ کی آمدنی تھی اس سال میں موقوف کر دیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۱

باج و تمغا ہر صوبے میں ایک جگہ لیا جاتا تھا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۷

۲. جاگیر ، معافی یا انعامی زمین .

محاصل صوبہ بنگالہ بطریق تمغا نام کمپنی انگریز بہادر سند بادشاہ سے لکھوا لی .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۷۷

۳. انعام ، عطیہ ، اعزاز .

اترتا ہی نہیں غصہ کسی دم چشم و ابرو سے
پری رویوں پہ کیا تمغا ہے سرکار سلیمان کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۴۷

حضرت ہجر کو زمانے نے شہرت عام کا تمغہ نہیں عطا کیا .

۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۱۹

۴. علامت ، امتیاز .

نجابت کا تمغا مروت ، سو ہے
وفا کی علامت محبت ، سو ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴

مرزا کے کھلے ہوئے دل اور کھلے ہوئے ہاتھ نے ہمیشہ مرزا کو تنگ رکھا مگر اس تنگدستی میں بھی امارت کے تمغے قائم تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۰۸

۵. ٹھپا ، امتیازی نشان ، مہر کا نشان جو شاہی فرمان وغیرہ یا سوداگری کے مال پر حکومت کی طرف سے ہو .

پھریرے پر تمغا اور علامات جدا جدا ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۹۴

۶. کسی کارگزاری یا خدمت کے صلے میں نقرئی یا طلائی نشان جو حکومت کی طرف سے خطاب کے ساتھ یا بغیر خطاب بطور انعام دیا جائے .

آٹھ دس تمغے کپتان اور لڑکوں کو دیے گئے ہیں .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۹

خطابات اور تمغے خاص نشانات تقرب و اعزاز کے تھے .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۲۴

۷. فرمان شاہی ، سرکاری حکم .

آخر بنا بر تمغائے صاحبقرانی وہ مروج دین یزدانی راضی ہوا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۳۰

۸. ڈپلوما ، نشان جو حاکم یونیورسٹی یا کالج وغیرہ کی طرف سے دیا جاتا ہے (جامع اللغات) .

۹. وہ نشان جو امیر آدمیوں کی گاڑیوں یا چیزوں پر بنایا جاتا ہے (جامع اللغات) .

۱۰. (i) وہ نشان جو جانوروں پر لگائے جاتے ہیں .

تمغا وہ نشان تھا جس سے جانوروں کو داغ دیا جاتا تھا اور باج اراضی کے محاصل کے لیے مخصوص تھا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۱

(ii) داغ جو گھوڑے کی ران پر بنا دیتے ہیں (نوراللغات) .

(iii) (مجازاً) وہ نشان امتیاز یا اختصاص جو کسی ڈورے زنجیر وغیرہ سے گلے میں آویزاں ہو .

اس بت کافر کا تمغا اور بھی قاتل ہوا
رشتۂ زنار ڈورا بن گیا تلوار میں

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۲۲۴

۱۱. (مجازاً) شاعر کا اپنے مضمون کو مکرر باندھنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۸۰) .

[ت : تمغا]

~ چی صف ؛ امذ .

چنگی وصول کرنے والا شخص ، سائر کا محصول لینے والا .

غرض آدمی اس جماعت کے ساتھ جماع کر سکتے تھے بشرطیکہ تمغا چی . . کو معلوم ہو .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۶

[تمغا + چی ، لاحقۂ صفت]

~ ہونا محاورہ .

امتیازی علامت یا نشان ہونا .

گنہگاری یہاں تمغا ہے اپنا
خدا کے واسطے ہے بے گناہی

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۰۳

تمغل (فت ت ، م ، شد غ بضم) امذ .

مغل بننا ، مغل بن .

یاں تک ہوئی ہے صرف تمغل تری زباں
بولے تو شوم شام کو اور جوں مخل جاں

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲۱۱

[مغل (رک) سے معرب]

تمغہ (فت ت ، سک م ، فت غ) امذ .

رک : تمغا مع اسناد .

سرسید کو سی ۔ ایس ۔ آئی کا خطاب اور تمغہ ملا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۷

تمک (۱) (فت ت ، م) امذ .

چھاتی کا دباؤ ؛ ایک قسم کی دمہ کی بیماری (جس میں سینہ میں دباؤ محسوس ہوتا ہے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تمک तमक]

تمک (۲) (فت ت ، م) امث .

غرور ، بیجاناز ، مغروری ؛ چہرے کے سرخ ہونے کا عمل (پلیٹس) .

[س : تمس + کر तमस + कृ]

تمکا (فت ت ، سک م) امذ .

لو لگ جانا ، گرمی ، صدمۂ آفتاب ، سرسام (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[٥ : تمکا तमका]

تمکا (ضم ت ، سک م) امذ .

توڑے دار یا بھرمار بندوق کی نال پر آگ دوڑانے یا شتابہ لگانے کو گھنڈی نما کوٹھی دار منہ جس میں رنجک ڈالی جاتی ہے (اپ و ، ۸ : ۸۰) .

[مقامی]

تمکن (فت ت ، م ، شد ک بضم) امذ .

۱. **قدرت ، قابو ، قبضہ .**

دوسرے یہ کہ تصرف پر تمکن حاصل ہو۔ حقیقی تمکن اس وقت حاصل ہوتا ہے جب کہ مالک کی اجازت حاصل ہو .

۱۹۲۳ جنایات بر جائداد ، ۱۵۵

۲. (i) **قرار ، قیام ، جڑ پکڑنا .**

تمکن اور ترقی دو چیزیں ہیں جیسے درخت کی دو حالتیں ، ایک جڑ پکڑنا اور ایک پھیلنا ، پھولنا ، پھلنا .

۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۹۶

(ii) **(تعمیر) بوجھ ، دباؤ ، بٹھاؤ .**

دیواروں کی شکستگی عموماً بنیادوں کے غیر مساوی تمکن سے واقع ہوتی ہے .

۱۹۳۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۵

۳. **ٹھہرنا ، قیام پذیر ہونا ، سکونت اختیار کرنا .**

سانتا کروز میں پرتگیزوں کے تمکن سے موس کے برابروں پر شدید رد عمل ہوا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۰

۴. **رک : تمکنت .**

تمکن اور وقار اور قدر و منزلت حاصل کی جاتی ہے .

۱۹۰۷ محسن الملک (مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱)

[ع]

ــ ارضی کس اضا (ــ فت ا ، سک ر) امذ .

کرۂ زمین پر قبضہ ، دنیاوی حکومت .

یہ کبھی نہیں ہوا کہ کسی غیر مستحق جماعت کو غلبہ و استیلاء حاصل ہو اور اس کو تمکن ارضی کی ذمہ داری سپرد کر دی گئی ہو .

۱۹۴۲ روح اقبال ، ۲۱۵

[تمکن + ارضی (رک)]

ــ کرنا ف م ؛ محاورہ .

قرار پکڑنا ، متمکن ہونا .

سریر سلطنت پر تمکن کیا اور اعیان و اشراف اطراف و اکناف جہت تہنیتہ عروس مملکت بدرگاہ بادشاہ رفیع المقدار کے متوجہ ہوئے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷

ــ و نظر (ــ و مج ، فت ن ، ظ) امذ .

جگہ اور نگاہ ، قرار و دیدار ، منظر و نظارہ .

نہ تھا کوئی ملانیوالا اور منع کرنیوالا قرب و بعد میں تمکن و نظر سے خدا کی طرف یعنی ایسے ملے ہوئے خدا سے تھے جس طرح دنیا میں وزراء و امرا بادشاہوں سے کان ملائیں باتیں کیا کرتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۸۰

[تمکن + و ، عطف + نظر (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

ممکن ہونا ، کسی بات کا امکان ہونا .

کچھ ضرور نہیں ہے کہ ہم معرض ہلاکت ہی میں آ جاویں تمکن ہے کہ اپنے آقا شاہزادہ ارد شیر کی ملازمت سے بہرہ ور ہو جاویں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۰۵

تَمکنا (فت ت ، م ، سک ک) ف ل .

منھ سرخ ہونا ، تمتمانا ؛ ناراض ہونا ، غصہ ہونا ، جذبات سے مغلوب ہو جانا ، بغیر کسی خاص سبب کے غصہ ہو جانا ، غصہ میں ناروا باتیں زبان سے نکالنا ، اعتدال سے ہٹ جانا ، رک : تمتمانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تمک + کر तमक + कर]

تُمکَنار/تُمکَناری (ضم ت ، فت م ، سک ک) امث .

رک : تنبک ، بازی گروں کی ڈھولکی (اپ و ، ۴ : ۱۳۴) .

[مقامی]

تَمکَنَت (فت ت ، سک م ، فت ک ، ن) امث .

۱. غرور ، نخوت ، تعلی .

تمکنت اس کی باندیوں کا تھا کام
ناز و انداز خانہ زاد و غلام

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۲۸

وہ تمھاری ملنساری کی تعریف کرتے کہتے ہیں ذرا تمکنت نہیں .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۳۶

۲. (i) شان و شوکت ، وقار ، دبدبہ .

راجہ نے ادب اور تمکنت سے کہا کہ رانا سے کہدو آپ کے درد سر کے عذر کو خوب جانتا ہوں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۴

حکیم صاحب شاہ بھورے صاحب کے مزار پر فاتحہ پڑھ رہے تھے انھوں نے دیکھا ایک یورپین افسر گھوڑے پر سوار تمکنت سے چلا آتا ہے .

۱۹۳۳ مضامین فراق ، ۱۲۷

(ii) تجلی ، جلال ، برتری ، مذہب کا اجلال .

کم رہی ہے ہکار کر دین متیں کی تمکنت
آپ کی خانہ زاد ہے اک جہاں کی سلطنت

۱۹۳۱ چمنستان ، ۱۹۶

۳. بھاری بھرکم پن ، سنجیدگی .

یا تو ایسی تمکنت یا ہم سے وحشت اس قدر
یا جنوں سر میں ہوا یا کوئی مجنوں دل میں ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷۳

یہ لڑکی جس میں بڑی تمکنت تھی سولہ سترہ سال سے زیادہ کی نہ ہوگی .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۷۰

۴. حکومت ، اختیار .

کہ والد کی تم سلطنت بوجھ لو   خلاصی دو اور تمکنت بوجھ لو

۱۸۳۳ مثنوی ایوب گلشن کنور ، ۲۷

[ع]

— کرنا محاورہ .

غرور کرنا ، اترانا ، تعلی کرنا (نور اللغات) .

تَمکین (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. ضبط ، برداشت ، صبر .

ہے ترے پر سوں روشن جلوہ گر رنگ و تاو
کیا عجب گر تجھ سے لیوے درس نت تمکین کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵

ساقی بجلوہ دشمن ایمان و آگہی
مطرب بہ نغمہ رہزن تمکین و ہوش ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۰

بات کرتے نہیں وہ ہم سے سنبھلتا نہیں دل
کبھیں تمکین کی یہ صورت کوئی اتنا بیتاب

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۶۷

۲. وقار ، شکوہ ، شان و شوکت ، کروفر ، توقیر ، مرتبہ .

ہے قصد مجھ زباں پر آتا ہے لفظ تمکیں
دیکھا ہوں جب سوں تیری رفتار کا تماشا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳

ایسی نظر شوخ میں تمکیں نہیں دیکھی
اس طرح تغافل میں حیا کو نہیں دیکھا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۵

نماز میں خضوع و خشوع اور تمکین و وقار کے لیے جو ارکان ضروری ہیں ان کے لیے جس اطمینان کی ضرورت تھی وہ مدت تک نصیب نہیں ہوا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱۰

۳. قرار ، استقامت ، استحکام .

شرف پایا امت نے یسین سوں   بھی طٰہٰ و تمجید و تمکین سوں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۷

یہ ممکنات میں تمکیں ترے پہ ہوئی ہے ختم
اتا جہاں منیں ہے ممتنع ترا ثانی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۷

۴. امکان ، ممکنات ، مخلوق ، قدرت ، طاقت ، اختیار ، زور ، بل .

اتھا تب تو موجود تمکین میں   جب آدم اتھا ماء والطین میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱

۵. (تصوف) اہل حقیقت کی صفت جو مقام استقامت و ثبات ہے ، مرتبۂ معشوقی (مصباح التعرف) .

مرید جب تک صاحب تمکین نہ ہو نفس مکارہ سے ایمن نہیں ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۷

تلوین سے مراد مرتبہ عاشقی ہے اور تمکین سے مرتبہ معشوقی ۔

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۷

۶. عقل و ہوش ، بردباری ؛ ٹھہراو ، سکون ۔

ہر نظم کے باب میں اسے براہ راست یا کم سے کم معتبر ترین وساطت سے یہ معلوم ہو کہ اس کا پس منظر کیا تھا اور وہ جذبے کے تموج میں کہی گئی تھی یا تمکین میں ۔

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۰

[ع]

تُمُل (ضم ت ، م) صف ؛ امذ ۔

شور مچانے والا ، غل کرنے والا ، شوریدہ سر ، حیران ، پریشان ، گھبرایا ہوا ، جوش میں آیا ہوا ؛ شور ، غل ، غوغا ، غل غپاڑہ ، ہلڑ ، ہانک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

[س : تُمُل तुमुल]

تَمْلَڑ (فت ت ، سک م ، فت ل) امذ ۔

چھوٹا سا برتن ، چھوٹا سا تشت یا تاملا ؛ تام لوٹ ۔

ان پندرہ لاکھ کیڑوں کے توڑنے کے واسطے ایک تملڑ پانی بس ہے ۔

۱۸۷۴ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۹

[انگ : ٹمبلر سے]

تَمَلُّق (فت ت ، م ، شد ل بضم) امذ ۔

چاپلوسی ، خوشامد ، دوستی ظاہر کرنا ، ایسی باتیں کرنا جن سے دوسرا شخص اپنے کو بہت بڑا آدمی سمجھنے لگے ۔

وہ ریا کے ساتھ بادشاہ کا تملق کرتا تھا ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۷

متوسلین دربار کے تملق و سخن سازی کو وہ انتہائی کم ظرفی خیال کرتا ۔

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۶۳

[ع]

— لِمّی (— کس ل ، شد م) امذ ۔

جھوٹی خوشامد ۔

میرے ایجاد کئے ہوئے طرز میں آپ سے بہتر نثر کسے (کسی) نے لکھی نہ یہ مبالغہ ہے نہ تملق لمی ۔

۱۸۶۶ غالب کی نادر تحریریں ، ۹۲

[تملق + لمی (رک)]

تَمَلُّک (فت ت ، م ، شد ل بضم) امذ ۔

مالک ہونا ۔

مورث کے نواسے نے نالش کا آغاز کیا اور یہ ادعا کیا کہ جائداد کا تملک اس کو حاصل تھا ۔

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۹۴

[ع]

تَمْلِیک (فت ت ، سک م ، ی مع) امث ۔

۱. **ملکیت ، قبضہ ۔**

دور ہو وادی مجنوں سے نکل اے وحشت
کس وسیلے سے ملی تجھ کو جہاں کی تملیک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۷

اگر خاندانی جائداد کی تملیک کا کوئی تصور تھا تو وہ ویسی ہی نوعیت رکھتا تھا جیسے ہم آجکل مشترک ملکیت کہتے ہیں ۔

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۲

۲. **(مجازاً) ٹھیکہ ، اجارہ داری کی سند ، مالک ہونا ۔**

ہے شہادت نامہ جو میرے کفن میں بعد مرگ
یہ قبالہ ہے ریاض خلد کی تملیک کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۵۸

۳. **(کسی کو) مالک بنانا ، مالک کر دینا ۔**

لفظ بیع دلیل تملیک تھی اور حضرت یوسف آزاد تھے بیع آزاد جائز نہ تھی ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۲

[ع]

— کُلّی (— ضم ک ، شد ل) امث ۔

(قانون) پوری ملکیت ، کسی چیز کا پورا مالک ہونا ، پوری ملکیت حاصل ہونا ۔

مبادلہ کے واسطے علاوہ افادہ کے اور دو شرطیں بھی ضروری ہیں یعنی کم از کم مابین فریقین کسی چیز کی مقدار معین اور تملیک کلی ہو ۔

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۸

[تملیک + کُلّی (رک)]

— کُنندہ (— ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) امذ ۔

ملکیت لکھنے والا ، وصیت کے ذریعے مالک بنانے والا ۔

وہ اشخاص بھی مساوی طور پر داخل ہو سکتے تھے جو موصی یا تملیک کنندہ کی زندگی میں پیدا ہوئے ہوں ۔

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۷۷

[تملیک + ف : کنندہ ، کردن (= کرنا) سے]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

(قانون) وہ دستاویز جس کے ذریعے اپنی ملکیت کا کسی اور کو مالک بنایا جائے .

چنانچہ جو دستاویزات عوام‌الناس میں بالفعل مروج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے ، . . تملیک نامہ . . . وغیرہ .

عقل و شعور ، ۳۹۶ ۱۸۷۳

تملیک نامہ سے مراد بجز وصیت نامہ ہر نوشتہ مراد ہے .

قانون داد رسی خاص ، ۵ ۱۹۰۷

[تملیک + نامہ (رک)]

تَمْن (فت ت ، سک م) امذ .

وہ دھنوا سا جو جاڑوں میں زمین پر چھا جاتا ہے ، کُہر (لغات سعیدی) .

[ف]

تُمَن (۱) (ضم ت ، فت م) امذ ؛ ~ تومان .

۱. دس ہزار سواروں کا دستہ ، مغلیہ عہد میں سو آدمیوں کا دستہ جس میں ایک نشان باجہ اور ایک عہدہ دار ہوتا تھا ، رسالہ ، پلٹن .

اگر پلٹن کو دیکھو سو سو آدمی کا ایک تمن ہے .

بزم آخر ، ۲۳ ۱۸۸۵

ہلاکو خان نے دس پندرہ تمن مغلوں کے ساتھ لے کر ہندوستان کا قصد کیا .

تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲ ۱۸۹۷

۲. ایک طلائی سکہ جو بیس روپے کے برابر سمجھا جاتا تھا ، اس کے بعد گھٹ کر ساڑھے چار روپے کے برابر ہوگیا .

ایک اعرابی کو طلب کیا اور سو تمن دے کر اس سے عہد لیا کہ اس مسافر گم کردہ منزل کو راہ سے لگا دے .

جادۂ تسخیر ، ۱۰۲ ۱۸۶۶

۳. علاقہ جس سے دس ہزار سپاہی فراہم ہوسکیں ، ضلع .

نہ یہ نکودار ہندوستان آیا نہ قراوناس کے تمن پر اس کی کبھی حکومت ہوئی .

اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۲۷ ۱۹۲۷

[رک : تومان]

ـــ باندھنا محاورہ .

فوج اکھٹی کرنا (نوراللغات) .

ـــ تُوغ (ـــ و مع) امذ .

رک : تمن توق .

مرزا ہندال کو تمن توغ بھی عنایت کیا .

تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۴۳ ۱۸۹۷

ـــ تُوق (ـــ و مع) امذ .

تمن توق یہ بالکل چتر توق (ایک قسم کا علم جو چھوٹا اور تبت کے باز کی دم کا بنتا ہے) کا سا ہوتا ہے لیکن کسی قدر دراز بنایا جاتا ہے (آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۸۵) .

[تمن + ت : توق]

ـــ دار امذ .

۱. تمن کا کمان دار ، فوجی دستے کا افسر .

اسے دولت و مال کا اوج تھا
تمن دار تھا صاحب فوج تھا

کلیات سراج ، ۲۸ ۱۷۶۳

شمس خان نے شرفا و تمن داروں سے مشورہ کیا .

تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۶۱ ۱۸۹۷

میر محمد مہدی اس سے قبل میرے والد کے زمانے میں ایک تمن کے تمندار اور پندرہ روپے ماہانہ پاتے تھے .

محل خانۂ شاہی ، ۲۱ ۱۹۱۳

[تمن + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

تُمَن (۲) (ضم ت ، فت م) ضمیر (قدیم) .

۱. تم ، تم کو ، تمھیں .

کہ مادر تمن کوں قیامت بہیتر
چھوٹے نیں عذاب ہور نار سقر

وفات نامہ بی بی فاطمہ رض ، ۵ ۱۶۹۳

یہی فرمان آیا ہے تمن کو کہ والد جان جاؤ تم ہمن کو

معجزۂ نبوی ، ۴ ۱۸۳۱

۲. تمھارا .

دسیا صبح صادق تمن روپے فرخ
خوشی کے درودان بھیجو سوے فرخ

قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۷ ۱۶۱۱

[رک : تُم]

تُمْنا (ضم ت ، سک م) امذ .

تم ، تم کو ، تمھارا .

شیر خدا تم ہیں ککر برحق تمنا مان کر
سارے ملک تمنا آہر جیوان سوں وارے ہیں علی

قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷ ۱۶۱۱

مجھے بھی ہے تماری انتظاری
ہے تمنا دیکھنے مجھ بیقراری

تتمہ پھول بن ، ابن جعفر ، ۱۴ ۱۷۶۵

ہور یاد کر خدا کوں بہوت تو تمنا خدا ملیگا .

مرغوب القلوب ، ۲۰ ۱۸۵۵

[رک : تُم]

تمنا (فت ت ، م ، شد ن) امث .

۱. (i) آرزو ، طلب ، خواہش .

تجھ قد کوں بغل گرے تمنا
فائز کو خیال برتری کا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۸

اور تمنا گل رخان سیم بر
ہم ہوائے گوہر و یاقوت و زر

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۴۳

عاشقی صبر طلب اور تمنا بیتاب
دل کا کیا رنگ کروں خون جگر ہونے تک

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۵

سوداگری نہیں یہ عبادت خدا کی ہے
اے بے خبر جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۱۱۲

(ii) اشتیاق ، ارمان ، چاؤ .

تمنا تھی کہ ہم بھی جان اپنی نذر کر دیتے
سوال اٹھا ہے مظلومان ٹرکی کی اعانت کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۰

۲. توقع ، امید .

کیا جانے کیا تمنا رکھتے ہیں یار ہم سے
اندوہ ایک جی کو اکثر رہا کرے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۴۲

۳. (قواعد) رک : تمنائی معنی نمبر ۲ .

ذیل کے جملوں سے وضع ، شرط یا تمنا جدا جدا چھانٹو .

۱۹۱۴ قواعد اردو ، ۲ : ۹۶

[ع : < ف]

ـــ امنڈ آنا محاورہ .

دل میں کسی خواہش یا آرزو کا پیدا ہونا .

ایک ہی نگاہ اس پر پڑی تھی کہ ہزاروں تمنائیں امنڈ آئیں .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۶۴

ـــ بر آنا محاورہ .

آرزو یا خواہش کا پورا ہونا .

جو صبر و انتظار کرتا ہے اسکی تمنا بر آتی ہے .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۳۶

ـــ بر لانا محاورہ .

ارمان نکالنا ، خواہش پوری کرنا .

تمنا دل کی ہے جو اس کو بر لائے
تجھے واضح ہے سب کچھ حال دل کا

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴

ـــ جگانا محاورہ .

آرزو کرنا ، دل میں کوئی خواہش اور طلب پیدا کرنا .

حسب مراد اپنی تمناؤں کو جگائے
اپنے محل کے طاق میں اپنے کنول سجائے

۱۹۴۷ سنبل و سلاسل ، ۷۱

ـــ خواہ (ـــ و معد) صف .

آرزو مند ، امیدوار ، طلبگار .

وہ (فرشتہ) طیور کے رازقہ کا تمنا خواہ ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۸۶

[تمنا + خواہ (رک)]

ـــ نکالنا محاورہ .

آرزو پوری کرنا ، خواہش پوری کرنا .

ایک مکان سر بازار اچھا سا بنا کر رہنے لگے اور تمنا اپنے دل کی بے دھڑک ہو کر نکالنے لگے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۵۱

ـــ نکلنا محاورہ .

رک : تمنا نکالنا جس کا یہ لازم ہے .

ایک بوسے کے لیے زلف میں الجھے رہے ہم
نہ کٹی پاؤں کی بیڑی نہ تمنا نکلی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۲

تمنا دید کی کچھ تو نکلتی دل سے اے قاتل
تو میرے رو برو ہوتا نہ خنجر گلو ہوتا

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۳

ـــ ے خام کس صف ، امث .

ایسی تمنا جس کے پورا ہونے کا امکان کم ہو .

چو اس خام چنبڑی تھے تن جائے گا
تمنائے خام اس گھڑی پائے گا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۹

[تمنا + خام (رک)]

تمنائی (فت ت ، م ، شد ن) صف .

۱. آرزو مند ، مشتاق .

کون تھا مجھ سا تمنائی کہ برسوں میرے بعد
قبر پر آ آ کے چلائی پکاری آرزو

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۰

رنگ دے جائے گا تجھ میں مل کر
اے حنا دل ہے تمنائی کا

۱۹۳۳ ریاض رضوان، ۵۶

۲. (قواعد) فعل ماضی کی چھ قسموں میں سے ایک قسم اس فعل سے عموماً تمنا ظاہر ہوتی ہے۔
مغربی ایرانی زبانوں میں ماضی نا تمام اور فعل تمنائی مفقود ہوچکے ہیں۔

۱۹۴۳ آریائی زبانیں، ۷۷

[رک: تمنا + ئی، لاحقۂ نسبت]

— ہونا محاورہ.

چاہنا، خواہش کرنا، متمنی ہونا۔
میری خواہش تو حقیقت میں اس انسان کی خواہش ہے جو قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے اور سفر آخرت سے پہلے کچھ نہ کچھ خدمت انجام دینے کا تمنائی ہے۔

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال، ۱: ۳۶۰

تمنچہ (فت ت، م، سک ن، فت چ) امذ.

رک: تپنچہ.
ان کے کمرے میں مختلف قسم کے تمنچوں، نیزوں اور بندوقوں کو دیکھ کر اسلحہ خانہ کا گمان ہوتا تھا۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۱۲۵

تمنزلہ (کس ت، فت م، سک ن، کس ز، فت ل) صف.

تین منزل کا، تین کھنڈ کا۔
چوتھے پانچویں روز... ہمکو لیکے تمنزلے پر گئیں۔

۱۸۹۳ بی کہاں، ۳۸

[رک: تِ (= تین) + منزل (رک) + ہ، لاحقۂ صفت و نسبت]

تمنی (کس ت، سک م) امذ.

سونے یا چاندی کا بنایا ہوا گلوبند کی قسم کا میناکار یا جڑاؤ زیور (جے پور میں خاص طور سے بنایا جاتا ہے)۔
ہاتھ گلے میں پیتل کانسی چاندی کا زیور انوٹ... بچھوے... تمنی... چوکڑا... سر پر قند کا سرخ دوپٹہ۔

۱۹۰۸ (مخزن، ستمبر، ۳۹)

[مقامی]

تمو (ضم ت، و مع) ضمیر (قدیم).

رک: تُم.
اب جو مکھ پر زلف کوں ساجن تمو نے خم دیا
فکر دل موں پڑ رہا ہے لاؤبالی الحفیظ

۱۶۳۷ معزاللہ خاں مہمند کا کلام، ۲۳۱

تموانا (ضم ت، سک م) ف م.

تومنا (رک) کا تعدیہ.
اس کو تمواکے کتا چرخے میں دوڑی ہوا
ہاتھ سے سات سہاگن کے ابھی ہتوالا

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۳۰۷

تموج (فت ت، م، شد و بضم) امذ.

۱. پانی یا ہوا کی لہروں کا اضطراب، تلاطم، ارتعاش یا لہریا حالت و کیفیت۔
تا پاک ہو ہر بندۂ آلودۂ عصیان
ہے بحر تموج میں ترے لطف و کرم کا

۱۷۹۴ دیوان بیدار، ۲۸

ندان بعضے اجزائے آب بعضے دیگر کو تموج سے ٹکراتے ہوئے کنارے سے ادھر کو دیتے ہیں۔

۱۸۰۵ آرایش محفل، افسوس، ۱۴۴

بولنے والا آواز کے ذریعے سے ہوا میں تموج پیدا کرتا ہے۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۲

۲. (طب) لہردار حرکت جو استسقا کے مریض کے پیٹ کو دبانے سے انگلیوں کو محسوس ہوتی ہے (مخزن الجواہر، ۲۴۳)۔

۳. (طبیعیات) روشنی یا آواز وغیرہ کی لہریں۔
مقناطیسی فیلڈ کے عمل کے بعد جو خطی کمپونٹ اثر پذیر نہیں ہوتا وہ ایسے تموجات خارج کرتا ہے جو مقناطیسی فیلڈ کے متوازی اور مشاہدے کی سمت پر عموداً پورے ہوتے ہیں۔

۱۹۷۰ جدید طبیعیات، ۵۰۷

۴. (مجازاً) اضطراب، بے چینی، ہلچل۔
گویا قدرت نے بغداد کی پر سکون زندگی میں تموج پیدا کرنے کے لئے آپ کو منتخب کیا ہے۔

۱۹۴۷ آخری چٹان، ۷۶

۵. جوش، تحریک (جذبات احساسات وغیرہ میں)۔
شجاعت، اخلاص، شرافت نفس، یہ سب اعضائے انسانی کے کہربائی تموجات ہیں۔

۱۹۰۳ الکلام، ۲: ۹

۶. (موسیقی) آواز کا اتار چڑھاو۔
اس کے ساتھ ساتھ ہر نظم ترنم اور ترانہ کے تموج سے بھری ہوئی ہے۔

۱۹۵۳ دیوان صفی (دیباچہ)، ۱۳

[ع]

تموجی (فت ت، م، شد و بضم) صف.

تموج (رک) سے منسوب، تراکیب میں مستعمل۔
ساری میں ہوا نے ایک تموجی کیفیت پیدا کردی تھی۔

۱۹۳۸ بحر تبسم، ۸۶

[رک: تموج + ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ بُخار (ـــ ضم ب) امذ .

ایسا بخار جس میں اتار چڑھاؤ ہو ، یہ بخار ایک خاص جراثیم کے سبب ہوتا ہے ، کپکپی والا بخار .

اس جینس کو سرایڈورڈ بروس سے موسوم کیا گیا ہے جس نے تموجی بخار (Undulent fever) کے جراثیم دریافت کیے تھے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۶۷

[تموجی + بخار (رک)]

تَمُوْر (فت ت ، و مع) امذ .

رک : تنبور .

جیسے تمور اور سارنگی اور چنگ اور تمام باجے اور تار کی چیزیں ، ان کا سننا اور برتنا حرام ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۵۹

تَمُوْرا (فت ت ، و مع) امذ ؛ ~ تمورہ .

رک : تنبورہ .

آلات لہو مثل تمورہ وغیرہ کے توڑنے میں حکم قطعی فرمایا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۶۲

تَمُوْز (فت ت ، و مع) امذ .

۱. رومیوں کا دسواں مہینہ جب آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے ، بہ ہندی مہینے اساڑھ اور انگریزی جولائی کے تقریباً مطابق ہوتا ہے .

دوسرا تموز کا تہوار تھا جو سال کے چوتھے مہینہ (جولائی) گرمیوں میں منایا جاتا تھا .

۱۹۶۹ ماضی کے مزار ، ۱۴۷

۲. موسم گرما ، شدت کی گرمی .

تموز آہ ہے سینے میں کیونکہ دم نکلے
ہر ایک بیٹھے ہے وقت زوال پردے میں

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۳

گرمی میں میرا حال بعینہ وہ ہوتا جیسے زبان سے پانی پینے والے جانوروں کا خصوصاً اس تموز میں کہ غم و ہم کا ہجوم ہے .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۳۶۰

[ع]

تَمُوگُن (فت ت ، و مج ، ضم گ) امذ .

(تصوف) نفس امارہ ، بدی کے جذبات .

اور یہی روح رجوگن ، ستوگن ، تموگن یعنی شہوت اور نیکی اور بدی کا مقام ہے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۹۷

اعتدال یعنی رُجوگن ، ستوگن اور تموگن جس کو پرکرتی کہتے ہیں مہاپرش کا دل ہے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۳

[س : تموگُن तमोगुण]

تَمَوُّل (فت ت ، م ، شد و بضم) امذ .

مالداری ، دولت مندی ، امیری ، تونگری ، ثروت .

سیمیں تنوں کا ملنا چاہے ہے کچھ تمول
شاہد پرستیوں کو ہم پاس زر کہاں ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۳۵

ایک میں تمول یا حسن کا پندار تھا اور دوسری میں خاکساری و صحبت کا شعار تھا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۷

[ع]

تَمُولی (فت ت ، و مج) امث .

رک : تنبولی .

جولاہے دھوبی گھس کھدے اور کمہار
تمولی و تیلی بڑھئی اور لوہار

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۴

چودہ پوڑھی کا تمولی ہوں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۷

تَمَوُّلی (فت ت ، م ، شد و بضم) امث .

دولت مند ہونے کی حالت ، مالدار پن .

بوجہ تمولی و تجارت پدری . . . . کوئی ضرورت روزگار نہ تھی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۴ : ۱۱۱

[رک : تمول + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

تَمُولِیا (فت ت ، و مج ، کس ل) امذ .

(مرغ بازی) رنگت کے لحاظ سے ایسا مرغ جس کی گردن اور پشت کے پر سنہرے اور باقی جسم کے پر سیاہی مائل سرخ رنگ کے ہوں (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۱۲) .

[مقامی]

تموں (ضم ت ، و مج) ضمیر (قدیم) .

رک : تم ، تمو .

قبیلے کی تم کو سو تالاش نہیں
پسر کی تموں کو سو بالاش نہیں

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۲۸

تموئی (کس ت ، و مع) امث .

تین دہانے کی توپ .

توپیں بھی چھوڑ دی گئیں اور تموئیاں وغیرہ جو ڈیرہ خیمہ پہاڑی پر تھا سب کا سب مع میگزین وہیں رہ گیا .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۳۲

[رک : تِ (= تین) + مو (= مُنْھ) + ئی ، لاحقۂ نسبت و صفت]

تمویہ (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. دھوکا ، فریب ، تصنع ، بناوٹ .

ہر اس تمویہ سے ہوتا ہے کیا خاک
ابھی تو روئے گا رو یا ہے کیا خاک

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۹۷

۲. ملمع سازی ، چربہ سازی .

اس سے علاوہ اس کے کہ ایک قسم کی تمویہ ہے ایک بڑا نقصان یہ پہنچتا ہے کہ ناظرین اس تالیف کی نسبت غلطی و صحت کا فیصلہ نہیں کر سکتے .

۱۸۹۲ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۳۴

[ع]

تمہارا (ضم ت ، سک م) ضمیر .

رک : تمھارا جس کا یہ بھی ایک تلفظ و املا ہے .

تمہید (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

۱. بچھونا بچھانا ، فرش بچھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

۲. کسی بات کی ابتدا یا تقریب کا آغاز .

تمہید ہو چکی تو وہ مطلب پہ بول اٹھے
اے درد سونے دے مجھے اب داستان چھوڑ

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۹۹

آج کی تمہید طویل اس لئے تھی تا کہ کل اس واقعہ پر ایک غائر نظر ڈال سکیں .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۲۳

۳. (کسی تقریر یا تحریر کا) ابتدائی حصہ جس میں اصل موضوع پر اظہار خیال سے پہلے کچھ کہا جائے ، دیباچہ ، مقدمہ ، تعارف ، خطبۂ کتاب .

حقیقت یہ ہے کہ اگلے تین حصے اسی حصے کے دیباچے اور تمہید تھے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۳ : ۱

۴. (i) (مجازاً) آغاز ، ابتدا .

لیٹا ہے میں اوربانے نماز بھی میر جانے کی تمہید ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۶

ہماری بے خودی تمہید ہے تیری نمائش کی
مٹا کر نقش ہم اپنا ترا نقشہ جمائے ہیں

۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۶۶

(ii) پیش خیمہ .

اصل مقصود حسن صحت ہے عید ماہ صیام ہے تمہید

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۳۹

یہ مقدمے درحقیقت تمہید ہیں اس مذہبی تنافر کے دور کرنے کی . . . جو دونوں قوموں کے دلوں میں روز بروز بڑھتا جاتا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۱۱

۵. ترتیب ، تنظیم ، استواری ، بنیاد رکھنا .

مسلمانوں کو تمہید سلطنت کے لیے ایک زمانہ بسر کرنا پڑا .

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰

[ع]

— اٹھانا محاورہ .

کسی مضمون یا بات کا آغاز کرنا ، تمہید بیان کرنا .

پہلے رنگین الفاظ میں ایک عریض آداب و طویل القاب لکھتا ہے پھر ان ہی خیالات میں ایک پیچ در پیچ تمہید اٹھاتا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۲۱۴

سنتے ہیں بیٹھ کر وہ کہاں دل کا ماجرا
تمہید کچھ اٹھائی کہ بس اٹھ کھڑے ہوئے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۲۲

— باندھنا محاورہ .

رک : تمہید اٹھانا ؛ قیاس آرائی کرنا ، من گھڑت باتیں کرنا ، منصوبے بنانا .

ادھر ہم ٹکٹکی اپنی جو وقت دید باندھیں گے
عدو کیا جانے کیا کیا دیکھ کر تمہید باندھیں گے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۳

— باندھنا محاورہ .

تمہید باندھنا (رک) کا لازم ، آغاز ہونا .

عثمانیہ یونیورسٹی کی تمہید ایک دارالترجمہ سے بندھی .

۱۹۷۵ تعلیم و تہذیب ، ۹۲

— کرنا محاورہ .

۱. رک : تمہید باندھنا .

لہ جانے کیسے کس قالب میں قائم درد دل اس سے
نہیں بنتی زبان سے دل میں جو تمہید کرتے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۹

۲. کسی بات کا پیش کرنا ، تقریب کرنا (نوراللغات) .

— نگار (— کس ن) صف .

تمہید لکھنے والا .

اردو میں کوئی دوسری کتاب اس موضوع پر اس تمہید نگار کے عام میں نہیں .

۱۹۳۳ مقالات ماجد ، ۲۷۱

[تمہید + نگار ، لاحقۂ صفت (رک)]

تمہیدی (فت ت ، سک م ، ی مع) صف .

تمہید (رک) سے منسوب یا متعلق ، ابتدائی (تراکیب میں مستعمل) .

گزٹ کا نامہ نگار چند ایک تمہیدی ریمارکس تحریر کرنے کے بعد لکھتا ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۲۸

پہلے نو باب درحقیقت تمہیدی ہیں اصل باب جس سے کتاب کی غرض و غایت متعلق ہے دسواں ہے .

۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، ۵۴

[رک : تمہید + ی ، لاحقۂ نسبت]

تمہیدیں باندھا کرنا/باندھنا محاورہ .

فضول باتیں کرنا ، فرضی باتیں سوچنا ، بے معنی عذر پیش کرنا (جامع اللغات) .

تمہیدیہ (فت ت ، سک م ، ی مع ، کس د ، فت ی) صف .

رک : تمہیدی .

اوپر کے مسئلہ ابتدائی یا تمہیدیہ کی مدد سے ہم اکثر جلدی دیکھ سکتے ہیں کہ مساوات معلومہ حاضر مساوات ہے یا نہیں .

۱۹۲۳ تفرقی مساواتیں ، ۳۰

[ع]

تُمہیں (ضم ت ، سک م ، ی مع) ضمیر .

رک : تُمہیں جس کا یہ بھی ایک تلفظ اور املا ہے .

تمیز (فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

رک : تمیز .

کہاں یہ کہاں ایک نا چیز میں
نہیں جانتا کچھ بھی تمیز میں

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۳۵

ہماری عقل میں یہ کیف و کم جو آیا ہے
اسی تعدد و تمیز نے بتایا ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۶

تَمی (فت ت) امث .

رات ، شب ، اندھیرا ، تاریکی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تمی तमी]

تِمی (کس ت) امذ .

ایک عظام الجثہ مچھلی جو وزن میں بھی بہت بھاری یعنی سو یوجنا کی ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تمی तिमि]

— گل (— کس گ) امذ .

تمی (رک) کو کھانے والی ایک بہت بڑی مچھلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تمی + گل (رک)]

— گلگل (— کس گ ، سک ل ، کس گ) امذ .

رک : تمی گل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تمی + گلگل (رک)]

تُمی (ضم ت) ضمیر (قدیم) .

رک : تمھیں ، تم ہی .

دین و دنیا دو نی ہیں حضرت نے قائم تا ابد
دو جہاں کی حکمتاں میں ہے تمی روشن ضمیر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۶

تُمے (ضم ت) ضمیر .

رک : تمھیں ، تم کو .

حضرت عمر نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے جو کچھ حدیث رسول اللہ . . . کی اس فتنے میں معلوم ہو . . . بیان کرو .

۱۸۵۳ الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعلمین ، ۳۹

تمیانا (فت ت ، سک م) ف ل .

رک : تنبیانا ، (مجازاً) پھیکا پڑ جانا ، ماند پڑ جانا .

ایسی رنگت ہے ہمارے آفتاب حسن کو
رو برو آتے ہی تمیا جائے گا کندن کا رنگ

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۱۴

تمیز (فت ت ، ی مع) امث ؛ ~ تمئیز ، تمییز .

۱. جدا کرنا ، علیحدہ کرنا (نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

۲. (دو چیزوں یا حالتوں میں) فرق کرنے کی صلاحیت ، (اچھے برے کھرے کھوٹے یا حق و باطل کی) شناخت کرنے کی استعداد ، قوت ممیزہ .

چمن میں تو نہیں نیک و بد کی تمیز
توں حافظ ہو ہر حال میں اے عزیز

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹

گدا و شاہ برابر ہیں عشق سرکش کو
تمیز کرتی ہے کب خوب و زشت میں آتش

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۶

نہیں کرتے تمیز نیک و بد کچھ رند بد مشرب
بنے گا محتسب کر صحبت سے خوار میں آیا

۱۸۶۳ نسیم دہلوی ، د ، ۹۳

بظاہر آلودہ سم ہے جس میں بھرا ہے امرت بھی اس نظر میں
جفا کو کیوں کر جفا کہیں ہم تمیز مشکل ہے خیر و شر میں

۱۹۲۷ شاد ، میخانہ الہام ، ۱۹۲

۳. فرق ، امتیاز .

عیسائیوں اور مسلمانوں میں کوئی ظاہرا تمیز نہیں ہوسکتی .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۳۰

جب سے اچکن کا رواج ہوا ہے یہ تمیز بھی باقی نہیں رہی .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۹۳

۴. پہچان ، شناخت ، پرکھ .

پانی میں دیکھ کے جو عکس کہے ان نے تمیز
آئی واں اس کو نظر شکل دو خورشید عدیم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۱۲

اگر معلم نے اسے حکمت و عقل نہ تعلیم کی ہوتی تو یہ مراتب محبت کے تمیز کیوں کر کرتا .

۱۸۸۵ تہذیب الفضائل ، ۲ : ۶۵

اس آدمی کو صورت پرکھنے میں بڑی تمیز ہے .

۱۹۳۳ انطونی اور کلاپطرہ ، ۸۰

۵. (i) عقل ، دانش ، اچھے برے یا نیک بد کی پہچان کی صلاحیت .

کوئی ان کی دانائی اور تمیز کا انتہا نہیں پا سکتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۸

(ii) ہوش ، سمجھ ، شعور .

لڑکپن میں کچھ تمیز تو ہوتی نہیں .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۶

(iii) (سن کے ساتھ) وہ دور حیات جس میں انسان کو سوجھ بوجھ اور سمجھ آجاتی ہے .

مجاہد کے نزدیک یہ صرف سات دن زندہ رہے . . . ابن فارس نے لکھا ہے کہ سن تمیز کو پہنچ گئے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۲

۶. سلیقہ ، ادب ، تہذیب ، ادب آداب ، شائستگی .

عام لوگوں میں تمیز کم معلوم ہوتی ہے اور تمدن کم ہے .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۲۹

۷. (i) تفوق ، برتری ، شان ، تہذیب ، حفظ مراتب ، لحاظ .

تمیز اپنی عبث کھونے کو آیا شیخ رندوں میں
تجھے کہتے تھے آگے گاؤ اب یاں ماچہ خر ٹھہرا

۱۷۹۲ دیوان محب (ق) ، ۴۵

اللہ اللہ رے تری تمکنت اف رے تمئیز
واہ رے تیرا تبختر تری ہل بے نخوت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۴

(ii) قدر ، آبرو ؛ پہچان ، اعتراف .

نہ بھیجی کسی نے مجھے کوئی چیز
کسی نے نہ کی دوستی کی تمیز

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۲۳

۸. (نحو) وہ لفظ جو کسی اسم یا جملے سے شک و ابہام دور کرے .

اگر تمیز کا تعلق کل جملے سے ہوتا ہے تو وہ جملے کے شروع میں آتی ہے .

۱۹۷۳ جامع القواعد (حصہ نحو) ، ۳۰

۹. قاعدہ ؛ اہلیت (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

۱۰. (طب) چھانٹنے یا الگ کرنے کا عمل .

گردے خون سے مائیت کو چھانٹ کر پیشاب کی صورت میں مثانے کی طرف روانہ کر دیتے ہیں اس عمل کو تمیز کہا جاتا ہے .

۱۹۱۶ افادۂ کبیر ، ۲۰۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ آنا محاورہ .

من تمیز کو پہنچنا ، سلیقہ سیکھنا ، مہذب ہونا .

توڑ ڈالا مرے آئینۂ دل کو لے کر
تجھ کو آئیگی تمیز اے مرے دلبر کس دن

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۲۸

ـــ بافتگی (ـــ سک ف ، فت ت) امث .

بے تمیزی ، بد تمیزی ، بے قاعدگی .

ان حضرات کی گوناں گوں نالائقیوں اور بوقلموں تمیز بافتگیوں کی تلافی کے لئے جسٹس شادی لال کی مردم شناس نگاہ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کی مردم خیز سر زمین پر اٹھ کر کبھی اپنا گوشۂ التفات کسی عبدالرؤف پر ڈالتی ہے .

۱۹۲۷ مسلمان مہارانا ، ۱۸۲

[تمیز + بافتگی (رک)]

ـــ بول کس اضا (ـــ و مج) امث .

(طب) پیشاب کے چھٹنے یا الگ ہونے کا عمل ، پیشاب بننے میں دوسرے مادوں کے الگ ہونے کا عمل ؛ رک : تمیز معنی نمبر ۱۰ .

جب کسی وجہ سے گردوں کی یہ قوت کمزور ہو جاتی ہے تو تمیز بول کا عمل صحیح نہیں ہوتا .

۱۹۱۶ افادۂ کبیر ، ۲۰۱

[تمیز + بول (رک)]

ـــ دار صف .

۱. سلیقہ مند ، مہذب ، شائستہ ، با ادب .

لوکاں سب واں کے ادب دار ، تمیز دار ، نیک بخت برخوردار شیریں گفتار ، نیک نیت ، نیک کردار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۲

سوم تمیز دار جو گاؤں شہر بسا کر رہتے ہیں اور اپنی آسائش و آرائش کے سامان مہیا کرتے ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۹

ان کے تمیز دار طرز بود و باش . . . سے میں نے شائستہ آدمیوں کی طرح کھانا پینا رہنا سہنا بولنا چالنا اور دوسروں سے برتاؤ کرنا سیکھا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۹۹

۲. باشعور ، ہوشیار ، فہیم (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات) .

[تمیز + دار ، لاحقۂ صفت]

ـــ داری امث .

۱. تمیز دار (رک) کا اسم کیفیت ، تہذیب ، شائستگی .

قبل اس کے کہ کوئی تمیز داری اور انسانیت کی بات کریں کھڑے ہی کھڑے کہنے لگے . . . ہم خود ہی آ گئے .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۳ : ۱۲

۲. سلیقہ ، قاعدہ .

اس کے لباس کی خوشبو اور تمیز داری کے ساتھ خون پونچھنے اور پٹی باندھنے کی ادا نے آناً فاناً میں ثابت کر دیا کہ انگلی کا زخم واقعی کچھ نہیں .

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۳

[تمیز + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا محاورہ .

فوقیت دینا ، امتیاز رکھنا ،

ہر ایک کے مرتبہ کو علیحدہ رکھنا چاہئیے اور ایک کو دوسرے سے تمیز دینا چاہئیے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۶۵

ـــ مٹانا محاورہ .

فرق نہ رکھنا ، (چھوٹے بڑے کا) فرق ختم کر دینا .

اس لشکر میں صحابہ اور قریش و انصار کے معززین شامل تھے یہ تھا وہ مساوات کا عملی نمونہ جس نے محمود و ایاز کو ایک صف میں لا کھڑا کیا اور غلام و آقا کی تمیز مٹادی .

۱۹۶۲ محسن اعظم اور محسنین ، ۷۱

ـــ مُقَدَّم (ـــ ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث .

(نحو) تمیز (رک) معنی نمبر ۸ کی ایک قسم .

پہلا اسم تمیز مقدم ہے .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۲۳۲

[تمیز + مقدم (رک)]

تَمُیُّز (فت ت ، م ، شد ی بضم) امذ .

تمیز کیا جانا ، جانچا جانا (جامع اللغات) .

[ع]

تَمیزْنا (فت ت ، ی مع ، سک ز) ف م .

تمیز کرنا (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۱۵۲) .

[تمیز (رک) سے]

تَمیزی (فت ت ، ی مع) صف .

تمیز (رک) سے منسوب یا متعلق ، خصوصی ؛ تراکیب میں مستعمل .

سب کام عام اسلامی اصول حکومت کے مطابق والیوں کے
اختیار تمیزی پر چھوڑ دیئے جاتے تھے ۔
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۰۲
[رک : تمیز + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَمی کورہ (فت ت ، ی مع ، و مع ، فت ر) امذ ۔
تمبا (رک) کا ساگ ۔
آدمی اس کے ساگ کو تمی کورہ کہتے ہیں ۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹۱
[مقامی]

تُمِیم (ضم ت ، کس م ، شد ی بفت) امذ ۔
تعویذ باندھنا ، تمیمہ (رک) ۔
سینہ بند کو اس کے اوپر لگا کر سینہ بند میں اور یم اور
تُمّوم لگا دئے ۔
۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۱۰۰
[ع]

تَمیمہ (فت ت ، ی مع ، فت م) امذ ۔
تعویذ (جو نظر بد وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لیے گلے میں
ڈالا جائے) ۔
تمایم جمع تمیمہ ہے اور وہ حرزہ یا قلادہ ہے کہ گردن
میں لٹکا دیں ۔
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۶
[ع]

تُمیں (ضم ت ، ی مع) ضمیر ۔
رک : تمھیں ، تم ہی (رک) ۔
کہیا رخت دولت کے تم تھانب ہیں
تمیں مرد میدان کے رن کھانب ہیں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

— جانے فقرہ (قدیم) ۔
رک : تمھیں جانو گے (بطور تنبیہہ) ۔
اس باغ میں بھی نکو دیو آنے ، اگر کشیں نکل جاوے گا
تو تمیں جانے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۲

تَمیز (فت ت ، سک م ، ی مع) امث ۔
رک : تمیز ۔

جو مل گئے تجھ میں ان کے آگے
تمیز صفات و ذات کیا ہے
۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۳
[ع]

تُمھارا (ضم ت) ضمیر ؛ ~ تمہارا ۔
۱. تم سب کا ، تمارا ، تہارا ؛ آپ کا ؛ حضور کا ۔
تمھارا میرا گھر سو ہے ایک گھر
تمھارا کہیا ہے میرے سیس اوپر
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۳
اے رہبر دو عالم رکھ دل منیں قرار غم
در ہر زمان و ہردم قربان ہے تمھارا
۱۷۰۵ ؟ بیاض مراثی ، ۱۰۳
فتنۂ حشر اٹھنے والا تھا وہ تمھارا اٹھان ہے گویا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۵
میں کنعان کا ملک تجھے دوں گا کہ تمھارا موروثی
حصہ ہو ۔
۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۵۸۹
۲. میرا یا ہمارا کی جگہ اور اس کے معنی میں (بے
تکلفی یا باہمی قرابت کے اظہار کے موقع پر) مستعمل ۔
نواب صاحب یہ فقرہ سن کر کھل گئے ۔ کہا یہ کون بڑی
بات ہے تمھارا باغ موجود ہے کہو کاڑی منگاؤں ۔
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۵۶
[تم (رک) + ہارا ، لاحقۂ نسبت]

— سر فقرہ ۔
کیا بکتے ہو ؟ کہاں کی سنا رہے یا کہہ رہے ہو ؟ (جب
کوئی چھوٹا یا برابر والا کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا
ہے تو انکار کے طور پر کہتے ہیں) ۔
میں جو بولا کہ دل ہے زلفوں میں
ہو کے برہم کہا تمھارا سر
۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

— سر قُرآن کی جَگہ ہے فقرہ ۔
تمھارے سر کی قسم ، یقین جانو ، سچ کہتا ہوں ۔
ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہے کہ ہزاروں میں ایک ہی
چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجیے ۔ مگر تمھارا سر قرآن کی جگہ
ہے بس دوالی کی مورت ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ (نوراللغات)

— کلیجا فقرہ ۔
(عو) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی
بات کہتا ہے یا پوچھتا ہے تو اس کے جواب میں یہ کہا جاتا ہے
(فرہنگ آصفیہ) ۔

ـــ کیا ہوتا ہے فقرہ.

ہمارے مقابلے میں تمھاری کیا اصل ہے جو ہمارا مقابلہ کرسکو ، تمھاری کچھ اصل نہیں ، ہم تم کو کچھ نہیں سمجھتے (مخزن المحاورات ، ۳۱۹) .

ـــ کیا حَوصلہ ہے فقرہ .

رک : تمھارا کیا ہوتا ہے (مخزن المحاورات ، ۳۱۹) .

ـــ کیا منُہ ہے جو بولو فقرہ .

یعنی تم ہمارے سامنے منھ کھول کر کے بات نہیں کر سکتے ، تم کو ہمارے سامنے بولنے کی مجال نہیں ہے ، تمھاری کچھ عزت نہیں رہی تم لڑے بے غیرت ہو (مخزن المحاورات ، ۳۱۹) .

ـــ (تہارا) مال سو مہارا (ہمارا) مال ، مہارا (ہمارا) مال سو ہیں ہیں کہاوت .

خود غرضی دکھانے کے موقع پر بولتے ہیں کہ دوسرے کے مال سے تو وہ فائدہ اٹھائے اور اپنی باری آئے تو ہنس کر ٹال دے ، ہر طرح اپنے ہی مطلب کی بات سمجھنا (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۳۰ ؛ محاورات ہند ، ۵۹) .

ـــ میرا نَہ ہونا محاورہ .

میرا تیرا نہ ہونا ، غیریت باقی نہ رہنا ، دوئی مٹ جانا .

ہوے یک جان و دو قالب تو کہاں غیریت
مجھ میں تم میں نہیں اے جان تمھارا میرا

۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۴۷

تُمھاری (ضم ت) ضمیر .

تمھارا (رک) کی تانیث .

سات دن تک وہ تمھاری تخصیص کرتا رہے گا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۱۰۱

ـــ اور (طَرَف) کو آنکھ لگی ہُوئی تھی فقرہ .

تم سے امید بندھی تھی ، تم ہی سے آس لگی ہوئی تھی (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۴۷) .

ـــ ایڑی میں کیا (گُو) لَگا (ہُوا) ہے کہاوت .

(عو) اگر کسی شخص کے منھ سے ایسی بات نکل جائے جس سے کسی اچھے کو نظر لگ جانے کا احتمال ہو تو عورتیں اس شخص سے کہتی ہیں (ایڑی دیکھنا ، نظر بد سے بچنے کا شگون سمجھا جاتا ہے) .

تمھارے دیدوں میں رائی نون دیکھو تمھاری ایڑی میں کیا لگا ہے .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۸۱

حیف تمھاری نظر ، تمھارے دیدوں رائی نون دیکھو تمھاری ایڑی میں گو لگا ہوا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۴

ـــ بات اُٹھائی جائے نَہ دَھری جائے کہاوت .

رک : تمھاری بات تھل کی نہ بیڑے کی (جامع اللغات) .

ـــ بات تَھل کی نَہ بیڑے کی کہاوت .

جس کی بات کا کچھ اعتبار نہ ہو اس کی اور اضول گو کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات) .

ـــ برابَری وہ کَرے جو ٹانگ اٹھا کَر مُوتے / جو دوڑتے ہِرَن کو پَکڑے کہاوت .

۱. جو اپنی تعریف کرے اس سے مذاقاً کہتے ہیں (جامع اللغات) .

۲. بڑے بے غیرت ہو (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ جُوتی اَور تُمھارا ہی سَر کہاوت .

تمھارا مال ہی تم پر خرچ ہو رہا ہے (جامع اللغات) .

ـــ جُوتیوں کی طُفَیل (میں) م ف .

(انکسار کے موقع پر) آپ کی توجہ سے ، آپ کی عنایت یا کوشش سے ، آپ کی خدمت کے نتیجے میں .

تمھاری جوتیوں کے طفیل ہزاروں کام کر ڈالے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۱۴

ـــ خُوشی (ـــ ضم خ ، و معد) فقرہ .

نہیں مانتے ہو تو یوں ہی سہی ، یہیں تو آپ کی خوشی منظور ہے .

شیخ جی نے پانچوں نوٹ اٹھا جیب میں رکھ لیے اور کہا اچھا تمھاری خوشی .

۱۹۵۴ پیرنا بالغ ، ۲۱

ـــ کیا بِساط ہے فقرہ .

رک : تمھارا کیا ہوتا ہے (مخزن المحاورات) .

ــ گود میں بیٹھوں اَور تُمھاری داڑھی نوچُوں کہاوت .

جس سے فائدہ اٹھائیں اسی کی جڑیں کھودیں (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی سے فائدہ اٹھائے یا محبت جتائے اور اسی کے نقصان کے درپے رہے) .

ہنسنا اور منھ در منھ بے عزتی اسی کا نام ہے ، تمھاری گود میں بیٹھوں اور تمھاری داڑھی نوچوں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۳

ــ یہ راہ ہَماری وُہ راہ کہاوت .

تمھارا ہمارا کوئی تعلق نہیں، کوئی پروا نہیں (جامع اللغات).

تُمھارے (ضم ت) ضمیر .

تمھارا (رک) کی محرف حالت ، تم سب کے ، آپ کے .

کوئی شرط تم کو منظور نہیں تو ہمارے تمھارے درمیان تلوار ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۱۳

ــ باپ کا کیا فقرہ .

تم دخل دینے والے کون؟ تمھیں کیا واسطہ؟

ہمارا دل جسے چاہیں اسے دیں میاں ناصح تمھارے باپ کا کیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۹

ــ دیدوں میں رائی نُون فقرہ .

(عو) تمھاری آنکھیں نظر لگانے کے قابل نہ رہیں ، رک : تمھاری اڑی میں کیا لگا ہے .

حیف تمھاری نظر تمھارے دیدوں میں رائی نون .

۱۸۲۳ انشائے ہادی النسا ، ۸۱

ــ سَر کی قَسَم فقرہ .

یقین مانو، سچ ہے .

مزاجدار نے کہا تمھارے سر کی قسم چار ہی آنے کو لیا ہے .

۱۸٦۸ مرأۃالعروس ، ۹۳

ــ طالعوں کی قَسَم ہے کہاوت .

اڑے خوش نصیب ہو (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ٦۱ ؛ فرہنگ اثر) .

ــ فَرِشتوں کو بھی خَبَر نَہیں کہاوت .

تمھیں کچھ پتہ نہیں ہے ، تمھیں معلوم ہی نہیں ہوا ہے (جامع اللغات) .

ــ کورے چاوَل تُمھارے ہاں اَور ہَمارے کورے چاوَل ہَمارے ہاں کہاوت .

رک : تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ .

اگر وہ کاغذ لکھنے سے انکار کرتے ہیں تو ان سے کہہ دو ، جائیے اپنا رستہ لیجئے ، تمھارے کورے چاول تمھارے ہاں اور ہمارے کورے چاول ہمارے ہاں .

۱۹۰۸ 'مخزن' اپریل ، ۳۲

ــ کَہنے کی بات ہے کہاوت .

یہ بات تم کو مناسب نہیں ؛ تم خیال نہ کرو ؛ خلاف دانائی ہے (محاورات ہند ، ۵۸) .

ــ لڑکے بھی کَبھی پانو (گُھٹنوں کے بَل) چَلیں گے فقرہ .

(عو) تم بھی کبھی سچ بولو گے اور راہ پر آو گے ؛ تمھارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئے گا (دریائے لطافت ، ۵۸ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ــ مَرے دیس پاک ہمارے مرے دیس خاک کہاوت .

شیخی بگھارنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ مَرے دیس خاک، ہمارے مرے دیس پاک کہاوت .

فروتنی اور عاجزی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات).

ــ مُنْھ پر تمھاری سی فقرہ .

رک : تورے مُنْھ پر توری ، میرے مُنْھ پر موری .

ان الفتوں کا کیا بگڑتا ہے تمھارے منہ پر تمھاری سی کہی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱٦

ــ مُنْھ کا اُگال ہمارے پیٹ کا اَدھار کہاوت .

تمھاری تھوڑی سی امداد ہمارے لیے بہت ہے (نوراللغات) .

ــ مُنْھ میں خاک کلمۂ نفرین .

۱. تمھارا کہا یا چاہا پورا نہ ہو .

رحمت نے کہا بیگم سومو کی ایک سوم ہیں میں تو ایسے ایسے روپے کو آگ لگا کر رکھدوں . میں نے کہا ہوا تمھارے منہ میں خاک .

۱۹۲٦ نوراللغات

۲. اڑے بد تمیز ہو ، تمھارا ستیاناس ہو ، تمھارا برا ہو .

گرد سے چہرہ بھرے آئے چمن سے دوڑتے
میں نے منہ چوما تو کہتے ہیں تمھارے منہ میں خاک

۱۷۵۸ عزلت (چمنستان شعرا ، ۳۵۲)

ــ منہ میں کے دانت ہیں فقرہ .

۱. تم کون ہو ، تمھیں کیا حق یا اختیار ہے ، تمھاری کیا اوقات یا حیثیت ہے (کوئی روک ٹوک یا پوچھ گچھ نہ ہو تو اس موقع پر کہتے ہیں) .

کوئی نہ پوچھتا تمھارے منھ میں کے دانت ہیں؟ اور کہاں جاتے ہو؟

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸

اس کا یہ حال ہے کہ اندھیری رات میں اکیلے سونا اچھالتے چلے جاو ، کوئی پوچھنے والا نہیں کہ تمھارے منھ میں کے دانت ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۴۶

۲. تمھارا کیا حال ہے ، تم کس حال میں ہو .

پیام نکاح تو درکنار کسی نے یہ بھی نہ پوچھا تمھارے منھ میں کے دانت ہیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۵۴

ــ منہ میں گھی شکر/کھانڈ فقرہ .

تمھارا کہا پورا ہو ، حسب مراد بات یا جواب سننے کے موقع پر کہتے ہیں (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۲۰) .

ــ نوتے (نیوتے) کبھی اگھاتے ہیں/نہیں کھاتے کہاوت .

تمھارا وعدہ کبھی پورا نہیں ہوتا (محاورات ہند ، ۶۶ ؛ جامع اللغات) .

ــ واسطے تو کنوؤں میں بانس ڈال دیے/ڈالے کہاوت .

تم کو بہت ڈھونڈا گیا (دریائے لطافت ، ۹۳) .

ــ ہی تو سرخاب کا پر ہے فقرہ .

(طنزاً) تم ہی تو بڑے زبردست ہو (محاورات ہند ، ۶۱) .

ــ ہی دو توڑ نظر آتے ہیں کہاوت .

تم ہی میں تو یہ طاقت یا قابو معلوم ہوتا ہے (محاورات ہند ، ۶۰) .

تُمھْرے (ضم ت ، سک مھ) ضمیر .

رک : تمھارے (گیتوں وغیرہ میں مستعمل) .

جیرا جرت ہے تمھرے درس بن
دھرکت ہے موری چھتیاں رے

۱۶۶۲ برگ خزاں ، ۱۰۱

تُمھَن (ضم ت ، فت مھ) ضمیر (قدیم) .

رک : تم ، تُمھارا ، تم کو ، تم ہی .

مانا تمھن کا غیر سے کوئی جھونٹھ کوئی سچ مچ کتے
کس کس کا منہ موندوں سجن کوئی کچ کتے کوئی کچ کتے

۱۶۷۲ شاہی (مخزن نکات ، ۵)

تُمھِیں (ضم ت ، ی مع) ضمیر .

تم ہی ، تم .

درد مندوں سے تمھیں دور پھرا کرتے ہو
پوچھیے ورنہ سبھی آتے ہیں بیمار کے پاس

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۴

طبع آزاد پہ قید رمضان بھاری ہے
تمھیں کہہ دو یہی آئین وفاداری ہے

۱۹۱۲ بانگ درا ، ۲۲۳

[رک : تم + ہی ، لاحقہ (رک)]

ــ جانو گے فقرہ .

اچھا نہ ہوگا ؛ اس کی سزا پاؤ گے .

وہ جب منہ پھیر کر بیٹھے دکھا دل کہا میں نے
تمھیں جانو گے اب تم نے مری جانب اگر دیکھا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۹

تُمھیں (ضم ت ، ی مج) ضمیر .

تم کو ، تم لوگوں کو .

چپ رہنے دو دم بھر مجھے للّٰہ نہ چھیڑو
اب اس سے تمھیں کیا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۶۴

یہ کیا کہا کہ سوا میرے کس پر آئے گی
کسی پر آئے تمھیں کیا مری طبیعت ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۲۸

[رک : تم + ہیں ، لاحقہ (رک)]

تن (۱) (فت ت) امذ .

۱. (کسی ذی روح کا) جسم ، جسد ، پیکر ، بدن ، پنڈا ، جثہ ، کاٹھی ، کایا .

سو چوندھرے بھالے گریں رن بن
مُرّبا ہوئے سب سپاہیاں کے تن

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۹

تن دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک

۱۶۶۵ بابا فرید گنج شکر ؒ (اردو کی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)

تجھ عشق سوں عشاق کا من آگ ہوا
خورشید تمن تمام تن آگ ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۶

عشق کو بیچ میں یارب تو نہ لایا ہوتا
یا تن آدمی میں دل نہ بنایا ہوتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۱

یہ حال تھا کہ دفعتاً نسیم دل کشا چلی
دلوں کے جوش بڑھ چلے تنوں میں جان آ چلی

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۴۱

۲. شخص ، ذات ، فرد .

تمیں پانچ تن مل کے یک بُد کہو
تمیں پانچ جن مل کے یک سُد کہو

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

نباڑے اہن مکھ تی تن کے نباؤ
بندے خلق مرہم سوں ہر دل کے گھاؤ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۷

گور اوس کے ہوئے کربلا کا بن
حشر میں ہوئیں شفیع چودہ تن

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲

اسلامیوں سے ایک تن کو بھی زندہ نہ رکھوں گا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۹

ایک تن واحد کی صداقت گروہ اور جماعت . . . کے مقابلے میں کیوں کر کامیاب ہو سکتی ہے .

۱۹۳۹ آئینہ کا لال ، ۳۴

۳. اپنی ذات ، اپنا آپ ، خود ، آپا .

انو کے نزدیک جیکوئی لہیں یہ اس کے ہیں سو اپنے تن پر ظلم کرتے ہیں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۶

[ف]

ـــ اُجلا مَن سانولا بگلے کا سا بھیک

تو سے تو کا گا بھلا جو اندر باہر ایک کہاوت . (ا)

ریا کاروں پر طنز ہے یعنی ریا کار بگلے کی طرح ہے ظاہر میں تو سفید اور بھگت نما مگر ہر وقت مچھلی پکڑنے کے لیے تیار ، ریا کار سے کوا اچھا جو اندر باہر سے کالا ہے (جامع اللغات).

ـــ آسان صف .

آرام طلب ، کاہل ، جسمانی آرام کو ترجیح دینے والا .

جتنی رضیہ دانش مند تھی اور مستعد تھی اتنا ہی یہ کم عقل اور تن آسان تھا .

۱۹۱۸ واقعات دار الحکومت دہلی ، ۱ : ۶۱

[تن + آسان (رک)]

ـــ آسانی امث .

۱. آرام ، آسائش ، جسمانی تکلیف سے بچنا .

یاد ایام عشرت فانی نہ وہ ہم ہیں نہ وہ تن آسانی

۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد مومن ، ۷۵

پڑا ہوں توڑ کر پاے طلب راہ محبت میں
کڑی منزل پہ بھی فکر تن آسانی نہیں جاتی

۱۹۴۷ نواے دل ، ۳۵۰

۲. آرام طلبی ، کاہلی .

ترے صوفے ہیں افرنگی ترے قالین ہیں ایرانی
لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۶۲

[تن + آسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ آسائی امث .

سہولت پسندی ، آرام طلبی ، سہل انگاری ، محنت سے گریز.

رہبر مرد عشق جاں بازی
راہزن اس کی ہے تن آسائی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۳۸۹

[تن + آسا ، لاحقۂ صفت (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ آور (ـــ فت و) صف .

رک : تناور .

دیکھا ایک درخت بہت تن آور ایک سنگین چبوترے پر ہے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۲۳۸

[تن + آور ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ بدن (ـــ فت ب ، د) امذ .

۱. جسم ، بدن ، سارا جسم ، پورا بدن .

آتا ہے جب خیال میں وہ سرو سبز پوش
ہوتا ہے زہر عشق سوں سب تن بدن ہرا

۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۲۶

ہمدم وبال دوش نہ کر پیرہن مجھے
کانٹا سا ہے کھٹکتا مرا تن بدن مجھے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۴

اب بھی اس مقام کو دیکھ کر تن بدن میں لرزہ پیدا ہوتا ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱۵

۲. ستر ، جسم کا وہ حصہ جس کا چھپانا ضروری ہے .

بے حیا بے شرم . . . چھلانگیں لگتی ہیں کدکتی پھرتی ہیں ، پھدکتی پھرتی ہیں ، تن بدن دکھاتی ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۰

[تن + بدن (رک)]

— بدن اولا ہوجانا محاورہ ۔

(کسی صدمہ وغیرہ سے) بدن سرد ہو جانا ، جسم ٹھنڈا پڑ جانا ۔

دیکھتا ہے نبض کیا مردے کی تو اے چارہ گر
دم کہاں ہے مجھ میں اولا ہو گیا ہے تن بدن

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۱

— بدن پھونک دینا محاورہ ۔

جلا دینا ، رک : تن بدن میں آگ لگانا ۔

میرے تو تن بدن کو پھونک دیا
داغ اک اک جلے ہے جیسے دیا

۱۷۸۵ طوطی نامہ ، حسرت ، ۸۶

تن بدن پھونک دیا ہے شب فرقت نے مرا
کیا عجب ہے کہ مرے جسم سے بستر جل جائے

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

— بدن ڈھانک لینا محاورہ ۔

(مجازاً) جوں توں کرکے گزر بسر کرنا ، ستر پوشی کرنا (نوراللغات) .

— بدن کا ہوش نہ رہنا/ہونا محاورہ ۔

اپنے آپے کا خیال نہ رہنا ، بہت زیادہ محو ہوجانا ، ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔

ہر اک سو ہے مرغ سحر کا خروش
رہا تن بدن کا نہ پھر اس کو ہوش

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۸۲

غرض کہ اسی قسم کا ایک خیال آتا تھا اور ایک جاتا تھا اسے اپنے تن بدن کا ہوش نہ تھا ۔

۱۹۳۱ زہرا ، ۸۵

۲. پاگل یا دیوانہ ہونا ، بے پروا ہونا (جامع اللغات) ۔

— بدن کی خبر نہ رہنا/ہونا محاورہ ۔

رک : تن بدن کا ہوش نہ رہنا ۔

وہ اٹھتی کونپل نئی جوانی کروٹیں بدل رہی تھی تن بدن کی خبر نہ تھی ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۶

ایک مسجد میں جا کر بیٹھ گیا مجھے اپنے تن بدن کی خبر نہ رہی ۔

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۹۰

— بدن میں آگ پھکنا/پھنکنا محاورہ ۔

رک : تن بدن میں آگ لگنا ۔

جو کوئی مجھ کو جھوٹی کہتا ہے تو تن بدن میں آگ ہی تو پھنک جاتی ہے ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۹

اتنا کہنا تھا کہ میرے تن بدن میں آگ ہی تو پھک گئی ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

— بدن میں آگ لگانا محاورہ ۔

تن بدن میں آگ لگنا (رک) کا تعدیہ ۔

گرمیاں کرتے ہیں غیروں سے جو دکھلا کے مجھے
تن بدن میں مرے اک آگ لگا دیتے ہیں

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۸۷۲

بد معاش کا نام لے کر تم نے میرے تن بدن میں آگ لگا دی ۔

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۹۵

— بدن میں آگ لگنا محاورہ ۔

بہت زیادہ غصہ آنا ، غضبناک ہو جانا ۔

آرام دل نے جو یہ حال دیکھا تن بدن میں آگ لگ گئی ... اور گھسیٹتا ہوا باہر لایا ۔

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۴۴

انیلا کے تن بدن میں آگ لگ گئی وہ غصے سے کانپنے لگی ۔

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۷۷

— بدن میں جان نہیں نام زور آور خان کہاوت ۔

طاقت ہونی چاہیئے نام کا کیا فائدہ ، لیاقت سے زیادہ شیخی بگھارنے کے موقع پر بولتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) ۔

— بدن میں مرچیں لگنا محاورہ ۔

رک : تن بدن میں آگ لگنا ۔

دن بھر کی محنت سے اور زیادہ تر کارخانہ دار کے روکھے پھیکے انگار سے جلے بھنے تو تھے ہی کبابوں کا نام سن کر تن بدن میں مرچیں ہی تو لگ گئیں ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۹۰

— بہ تقدیر/بتقدیر مقولہ ۔

۱. خود کو قسمت کے حوالے کر کے ، چار و ناچار ۔

تن بہ تقدیر کشتی پر جا بیٹھا ۔

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۷

تن بہ تقدیر ہے آج ان کے عمل کے انداز
تھی نہاں جن کے ارادوں میں خدا کی تقدیر

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۸

۲. اب جو کچھ ہو سو ہو ، جو کچھ پیش آئے گا دیکھا جائے گا .

مجھے لندن میں بسبب تنگی خرچ نہایت تکلیف اور محتاجی اور قرضداری اٹھانی پڑے گی ، تن بہ تقدیر .

۱۸۷۰ خطوط سر سید ، ۷۶

— بہ تقدیر رہنا/ہونا محاورہ .

تقدیر پر شاکر ہونا ، ثابت قدم رہنا .

لڑنسکی نے بیوی کو سمجھایا کہ تن بہ تقدیر رہنا چاہیے .

۱۸۹۱ حرم سرا ، ۲ : ۲

— بے جان کس صف امذ .

لاش ، مردہ ، نعش (جامع اللغات) .

[تن + بے (رک) + جان (رک)]

— بے جان میں جان آنا محاورہ .

جان میں جان آنا ، حواس بجا ہونا (جامع اللغات) .

— بے جان میں روح پھونک دینا محاورہ .

از سر نو تروتازہ کرنا ، تنزل کے بعد ترقی دینا (جامع اللغات) .

— پتلا ہے خاک کا اسے دیکھ مت بھول
ایک دن ایسا ہوے گا ملے دھول میں دھول کہاوت .

ہر ایک کو مرنا ہے اس بات کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے (جامع اللغات) .

— پر چیر نہ گھر ماں ناج ، دوسرے کا رو پا گاج کہاوت .

اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا چاہے (جامع اللغات) .

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .

بدن کا پالنے والا ، وہ شخص جو ہمیشہ کھانے پینے اور بدن پالنے میں مصروف رہے ، تن پرور .

تن پرست لوگوں کی جان بڑی مشکل سے نکلتی ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۷۱

[تن + پرست ، لاحقۂ صفت (رک)]

— پرستی (— فت پ ، ر ، سک س) امث .

تن پرست (رک) کا اسم کیفیت .

ایسے وقت (موت کے وقت) میں تمام لہو و لعب و تن پرستی کا چھوڑ دینا آسان ہے .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۵۱۳

[تن + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پر سو ہے کاپڑا اور رن سو ہے رنجیت
بیر پر کچھ سو ہی ہے بھلے جو سب سے رکھیں پریت

کہاوت .

ہر چیز اپنے موقعے سے موزوں ہوتی ہے ، کپڑا بدن پر ، بہادر لڑائی میں اور انسان وہ اچھا ہے جو ہر ایک سے محبت کرے (جامع اللغات) .

— پر کپڑا نہ بدن پر لتا (لتہ) پھر بات کروں البتہ کہاوت .

(عو) شان میں مری جا رہی ہیں ، ہیں تو کچھ بھی نہیں مگر شان دکھاتی ہیں اونچی ، پھٹے حالوں پہ یہ انداز (جب کوئی حیثیت سے زیادہ بڑھ چڑھ کر نمائش کرتی یا باتیں بناتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں) .

یہ نگوڑی پاگل ہے اس کی وہ مثل ہے تن پر کپڑا نہ بدن پر لتہ پھر بات کروں البتہ .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۲

— پر نہیں لتا (لتہ) (اور) پان کھاؤں البتہ کہاوت .

(عو) رک : تن پر کپڑا نہ بدن پر لتا پھر بات کروں البتہ .

واہ رے کم اصل تیری تو ہے وہی مثل تن پر نہیں لتہ اور پان کھاؤں البتہ .

۱۸۹۷ چندرا ولی ، ۱۰

واہ رے تیرے سنگھار تجھ پر خدا کی مار ، تن پر نہیں لتا ، پان کھاؤں البتہ .

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۱۵۰

— پر نہیں لتا (لتہ) مسی ملے البتہ کہاوت .

(عو) رک : تن پر کپڑا نہ بدن پر لتا پھر بات کروں البتہ (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) .

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

اپنے جسم کو پالنے والا ، خود غرض ، آرام طلب ، رک : تن پرست .

کلیاں شوق سے دے لے کوئی تن پرور کو
پر یہ ممکن نہیں لب سے لب نان دور رہے
۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۶۷
[تن + پرور ، لاحقۂ صفت (رک)]

— **پروری** (— فت پ ، سک ر ، فت و) امث .

اپنے تن بدن کی پرورش کرنا ، خود غرضی ، آرام طلبی .

عاقبت تن پروری ہوتی ہے گردن کا وبال
کس قدر پھولے چرب اپنے سے دکھ پاتی ہے شمع
۱۷۷۲ دیوان فغاں ، ۲۳

انسان کی خود بینی ، تن پروری ، آرام طلبی کے ڈھکوسلے ہیں.
۱۸۷۲ بنات النعش ، ۱۴۸

آج یہ دوسرا کارڈ تن پروری اور شکم بندگی لکھواتی ہے .
۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۱۹۹
[تن + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— **پسند** (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

رک : تن پرور .

پند میری سن کہ تن ہے سخت بند
توڑ جلدی تن کو ، مت ہو تن پسند
۱۸۲۸ باغ ارم ، ۸۳
[تن + پسند (رک)]

— **پکڑنا** محاورہ .

جسم پر گوشت چڑھنا ، (مرغ بازی) دبلے مرغ کا اچھی غذا کھانے سے موٹا ہونا (اپ و ، ۸ : ۱۱۲) .

— **پنجرا من تیترا سانس جیون کا سول**

جب تیترا اڑ جات ہے تو ہوجا پنجر ڈھول کہاوت .

بدن پنجرا ہے اور روح تیتر ہے ، جب روح نکل جائے تو خاک باقی رہ جاتی ہے (جامع اللغات) .

— **پوشی** (— و مج) امث .

جسم ڈھانکنا ، لباس پہننا ، کپڑے پہنانا ، (مجازاً) معمولی حالت میں گزر بسر کر لینا .

قسم قایم نہ رکھنے کی صورت میں یہ سزا مقرر کی ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلائے اور نہیں تو پھر ان کی تن پوشی کا انتظام کیا جائے .
۱۹۳۶ ، نگار ، دسمبر ، ۱۵
[تن + پوش ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— **پیٹ کا مزا** مقولہ .

(عو) تن پرستی کا چسکا ، اچھا پہننے اور اچھا کھانے کی لت .

ایسے تن پیٹ کے مزے پر خاک
جس سے کٹ جائے سات پشت کی ناک
۱۸۸۱ منیر (نوراللغات)

— **پیٹ کہاں رکھ آویں** کہاوت .

کھانے پہننے کا خرچ ضروری ہے ، کوئی مفت خدمت لے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— **پھنکنا** محاورہ .

بدن کا جلنا ، بخار ہو جانا .

تن پھنکا جائے ہے جرأت اپنا
دل میں یہ تاب و تب عشق ہے آج
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۸۲

— **پھونکنا** محاورہ .

تن پھنکنا (رک) کا تعدیہ .

جس کا تن پھونک چکی ہے یہ مئے آتش رنگ
اس کو میکش نہ جلائے گی سقر میں آتش
۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۵۲

— **پھوہڑ کا پھینس سوں بھاری**

کبھے کہو موہے لاجو پیاری کہاوت .

اس فربہ عورت کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے کو بہت سنوار کر رکھے (جامع اللغات) .

— **تازہ (تو) قلندر راجا** کہاوت .

پیٹ بھرا ہو تو قلندر بھی راجا ہے ؛ کسی سے کچھ غرض نہیں اپنی تن پروری سے کام ، نہ کسی کے مرنے سے غرض نہ جینے سے کام ، اپنے ملائی پراٹھے سے غرض (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

— **تازہ کرنا** محاورہ .

تن تازہ ہونا (رک) کا تعدیہ .

سارے قافلے نے اپنی اپنی جگہ بیٹھ اپنے تن تازہ کر لیئے اور محنت کے بعد گھوڑے بیچ کر سو گئے .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۸

— **تازہ ہونا**   محاورہ .

سیر ہو کر کھانا پینا ، کھا پی کر تازہ دم ہونا .
اسٹیشن سے پوریاں اور مٹھائی خریدی اور خوب تن تازہ ہو ، شب خوابی کے کپڑے پہن ، بستر بچھا ، روشنی گل کر سو گئے .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۹۵

— **تکیہ من بسرام ، جہاں پڑ رہے وہاں آرام**   کہاوت .

قانع آدمی کے لیے ہر جگہ آرام ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۲) .

— **تنہا**   کس اضا نیز بلا کس (— فت ت ، سک ن) صف ؛ م ف .

اکیلا ، بالکل تنہا ، خود ہی .
تن تنہا وہ اور کوئی نہ تھا ساتھ
کہ ڈگنے پانوں کو تھامے پکڑ ہاتھ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۷
ایک مسجد میں آئے بعض کہتے ہیں کہ دس جوان سے داخل ہوئے نماز ادا کی وہ بھی نہ ٹھہرے حضرت مسلم تن تنہا رہ گئے .
۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۵۱
تمام انبار راہ میں چھوڑنا پڑا اور جس طرح بنا تن تنہا چل دیے .
۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۴
[تن + تنہا (رک)]

— **توڑلینا**   محاورہ .

کسی کے کنبے والے کو اپنے سے ملالینا ، کسی کو بہکانا ، کسی کے رشتہ داروں کو بہکانا (مخزن المحاورات ، ۳۲۱ ؛ جامع اللغات) .

— **توش**   (— و مج) امذ .

رک : تن و توش .
اسی آفرینندۂ لاشریک کو جانیں کہ جس نے یہ ہمارا تن توش . . . یہ ہمارا ڈیل ڈول . . . دانت موتیوں کے تول عطا کیے .
۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۲۰

— **چھن**   (— کس چھ) صف .

جسمانی طور پر کمزور ، لاغر ، دبلا .
چندر ماں کو دیکھ ہوا یں کہ ہے چندر ماں تو کیوں تن چھن من ملین ہو رہا ہے کیا تجھے راج روگ ہوا جو دن دن گھٹتا ہے
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۲۵
[تن + چھن (رک)]

— **درست**   (— ضم د ، ر ، سک س) صف ؛ ~ تندرست .

رک : تندرست .
ہووے عدل تجھ زورتی تن درست
کیا ظلم کوں داب تل داب سست
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۵
عشاق مر بھی جاتے ہیں زخمی بھی ہوتے ہیں
میں اب تو تن درست ہوں کیوں آپ روتے ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۴
اس کے نفس پاک سے بیمار تن درست ہوجاتے ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲
[تن + درست (رک)]

— **درستی**   (— ضم د ، ر ، سک س) امث ؛ ~ تندرستی .

۱. صحت ، سلامتی ، بیماری کے بعد صحت یاب ہونا رک : تندرستی .
تیرے بیمار کا ہے کام تمام   تندرستی نہیں سنبھالا ہے
۱۸۳۶ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۸
۲. (تصوف) دل کا برقرار رہنا (مصباح التعرف ، ۸۰) .
[تن + درست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— **دہ**   (— کس د) صف .

محنتی ، جفاکش ، لگن کے ساتھ کام کرنے والا ؛ مستعد ، کوشش کرنے والا .
اب تم نے اس نیک کام کو شروع کیا ہے تو تن دہ ہوکر اس کو ختم تک پہنچاؤ .
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۱۰
[تن + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے]

— **دہی**   (— کس د) امث .

تن دہ (رک) کا اسم کیفیت .
کوئی میرا ہم سبق نہ تھا جس کی لاگ پر کچھ پڑھنے میں تن دہی کرتا .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۵۱
[تن + دہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— **دے من لے**   مقولہ .

محنت کر اور کھا (جامع اللغات) .

— **دینا**   محاورہ .

تندہی کرنا ، جان بازی سے کام لینا ، جانفشانی کرنا ، توجہ کرنا ، کوشش کرنا .

وان کتنی ہو چکے ہیں شرمندے
دیکھ الفت میں ان کی مت تن دے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۷

ـــ ڈالنا محاورہ .

موٹا ہونا ، صحت کابل ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۲۱) .

ـــ ڈھانْک (ـــ مغ) صف .

جو تن ڈھانک سکے ، ستر پوشی کے لائق (کپڑا وغیرہ) .
انھیں پیٹ بھر کر کھانا نصیب ہو نہ تن ڈھانک کپڑا .

۱۹۳۲ روح تہذیب ، ۳۶

[تن + ڈھانک ، ڈھانْکنا (رک) سے]

ـــ ڈھانْکنا محاورہ .

ستر پوشی کرنا ، ضرورت بھر کپڑا پہننا .

غریبوں کو تن ڈھانک لینے سے کام
نیا جامہ ہو یا پرانا نصیب

۱۸۷٦ سخن بے مثال ، ۳۱

ـــ ڈھکنا محاورہ .

تن ڈھانْکنا (رک) کا لازم ، معمولی گزر بسر کرنے کے لائق سامان مہیا کرنا/ ہونا .
تمھارے بچے کی بدولت اور اس رسم کے صدقے میں ان کا تن ڈھکے گا اور ان کا پیٹ بھرے گا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۴٦

ـــ زیب (ـــ ی مج) امث ؛ ~ تنزیب .

۱. باریک اور کلف دار ململ جو کسی قدر جھرجھری ہوتی ہے .

نیمہ تن زیب کا بنا دو تم
کشی محمود یاں دلا دو تم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۸٦

بھرے کپڑوں سے تھے صندوق عالی
چکن تن زیب گلشن لیٹ جالی

۱۸٦۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳٦۹

مُنّی کے آٹھ کرتے ، بڑے عرض کی تنزیب اگر ہوئی تو بارہ گرہ میں ایک کرتہ بنے گا .

۱۹۱٦ اتالیق بی بی ، ۴۲

لال ٹول کا نیفہ نین سکھ کی کرتی بادامی رنگی ہوئی تن زیب کا زرد رنگا ڈوپٹہ جو بچھلے بسنت کی خبر دیتا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۷

۲. قبا کے نیچے پہننے کی صدری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تن + زیب (رک)]

ـــ سازی امث .

جسم بنانا ، ورزش کرنا ، باڈی بلڈنگ .
کوئی ایسا . . . کلب یا ادارۂ تن سازی نہیں ہے جہاں نوجوان اوقات فرصت میں ورزش کر سکیں .

۱۹۷۵ جنگ ، کراچی ، ۱٦ فروری ، ۵

[تن + ساز ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ سُکھ (ـــ ضم س) صف .

۱. آرام دینے والا ، آرام کرتا ہوا نیز مجازاً .

کوئی سیوتی اور ہنس مکھ کوئی
کوئی دل لگن اور تن سکھ کوئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۴۰

تن سکھ کے ملے جاوے دل کا دکھ .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۲

۲. ایک نفیس کپڑا جو بنْگال سے آتا تھا .

گھر بار اٹاری چوبارے کیا خاصہ تن سکھ اور مخمل
کیا چلون ، پردے ، فرش نئے کیا لال پلنگ کیا رنگ محل

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۰

جو کپڑے اس گزری میں بکتے اب ان کے نام بھی سننے میں نہیں آتے جیسے چاند تارا ، بلبل چشم ، طاؤس گردن ، تن سکھ ، سری صاف ، تافتہ بافتہ .

۱۹۰٦ مخزن ، اکتوبر ، ۵۲

۳. نرم لٹھا ، ایک چکنا سوتی کپڑا .
جتنا ہندوستان میں ململ اور تن سکھ (لانگ کلاتھ) لٹھا ، چھلواری ہے ، سب کفنوں میں لگے گا .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۱۰۴

۴. تن آسان (جامع اللغات) .

[تن + سکھ (رک)]

ـــ سُکھی تو چَین نا تو دِن دُکھ رَین ہے کہاوت .

اگر صحت اچھی ہو تو زندگی آرام سے گزرتی ہے ورنہ ہر وقت انسان تکلیف میں رہتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ سُکھی تو مَن سکھی کہاوت .

بدن کو آرام ہو یعنی صحت اچھی ہو اور کھانا اچھا ملے تو انسان کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی ؛ پیٹ کی فکر نہ ہو تو عقل بھی ٹھکانے رہتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— سے (کو) لگنا محاورہ .

۱. دل پر اثر ہونا ، کسی چیز کی فکر یا لگن ہونا (جامع اللغات) .

۲. جزو بدن ہونا ، موٹا کرنا ، ہضم صحیح ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— سے ننگا رہنا محاورہ .

لباس میسر نہ ہونا ، اچھا پہننے کو نہ ملنا .

زندگی بھر پیٹ سے بھوکی تن سے ننگی رہے گی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۵۹

— سیتل ہو سیت سوں ، من سیتل ہو میت سوں کہاوت .

دودھ بدن کو خوش کرتا ہے اور دوست دل کو (جامع اللغات) .

— کا اجلا من کا میلا (— ضم ا ، سک ج ، فت م ، ی لین) صف .

ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ، ظاہر اچھا باطن برا ، مکار ، دغا باز .

مہربان کی اس وفاداری نے مجھ سے سینکڑوں تن کے اجلے اور من کے میلے دوستوں سے چھڑا دیا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰۷

— کا بیری تاپ ہے اور من کا بیری نیہ
جس تن میں یہ دوؤ رہے تو گئے جیو اور نیہ کہاوت .

بدن کا دشمن بخار ہے اور دل کی دشمن محبت جس میں یہ دونوں ہوں وہ کہیں کا نہیں رہتا (جامع اللغات) .

— کثرت میں من عورت میں کہاوت .

کثرت کرنے والوں کا خیال عموماً عورتوں کی طرف رہتا ہے (جامع اللغات) .

— کنگال تو من کنگال کہاوت .

بھوک میں کچھ اچھا نہیں لگتا ، پیٹ بھرا ہو تو سب باتیں بھلی معلوم ہوتی ہیں .

سندر سپنوں سے بھوک کا پیٹ نہیں بھرتا ، تن کنگال تو من کنگال .

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۳۲

— کوٹنا محاورہ .

سینہ کوٹنا ، افسوس کرنا .

کوٹے ہے تن لہار تو پیٹے ہے سر سنار
کچھ ایک دو کے کام کا رونا نہیں ہے یار

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۹

— کو کپڑا نہ پیٹ کو روٹی فقرہ .

یعنی بہت غریب ہے (جامع اللغات) .

— کی تپت بجھانا محاورہ .

(ہندو فقیروں کی صدا) اشتہا بجھانا ، بھوک میں کھانا کھلانا (فرہنگ آصفیہ) .

— گدڑی من ناگا کوئی کچھ ہی لکھے من لاگا کہاوت .

دل بدن کو ٹھیک رکھتا ہے بغیر دل کے بدن کچھ نہیں فقیروں کا قول ہے (جامع اللغات) .

— گھٹنا محاورہ .

لاغر ہوجانا ، کمزور ہوجانا .

جب سوں دیکھا ہوں زلف کی میں لٹ
یاد میں اس کی تن گیا ہے گھٹ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۴

— لاگنا/لگنا محاورہ .

رک : تن سے لگنا .

وہی جانے کہ جس کے تن لگی ہے
برہ کی آگ تن من سوں وگی ہے

۱۶۲۵ افضل جنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱

آہ جس تن لاگے وہ جانے .

۱۹۲۳ انشاے بشیر ، ۱۸۱

— لاگو (— و مع) صف .

جان نثار ، وفادار ؛ دوسرے کی خاطر مصیبت و تکلیف برداشت کرنے والا ؛ محنتی ، چست چالاک ، تن دہ (جامع اللغات) .

[تن + لاگو ، لگنا ، لاگنا (رک) سے]

— لگو (— فت ل ، و مع) صف .

جان نثار ، دوست ، ساتھی (فرہنگ آصفیہ) .

[تن + لگو ، لگنا (رک) سے]

— لگی ڈھپڑی تو بلا چاہے چھپڑی کہاوت .

انسان کی تکلیف گزر جائے تو پھر وہ پروا نہیں کرتا (جامع اللغات) .

— ملا تو کیا ہوا من کی بجھی نہ پیاس
جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس
کہاوت .

جب دل میں قناعت نہ ہو تو بدن کا کیا فائدہ (جامع اللغات) .

— من (— فت م) امذ .

جسم و جان ، روح و قالب .

نین سوں نین لاکھ موہی ہوں ہو ہر
کہ تن من اپس اس کے انگ پر تھے واری

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٢٦

برج میں ہے دھوم ہوری کی و لیکن تجھ بغیر
یہ گلال اڑتا نہیں بھڑکے ہے اب تن من میں آگ

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٨٩

نہ تن من کی اسے سدھ رہی نہ جی جان کی اسے بدھ .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ٦٣

اپنے بیگانے ، غیر اور بیگانے معلوم ہوتے ہیں یہاں تک کہ خود اپنا تن من بے حقیقت و بے کار نظر آنے لگتا ہے .

١٩١٦ سی پارۂ دل ، ١ : ٣٠

[تن + من (رک)]

— من بھر جانا محاورہ .

سیری ہو جانا ، دل بھر جانا ؛ خوش ہونا (جامع اللغات) .

— من دھن (— فت م ، د ھ) امذ .

جان و مال ، ہستی اور کل اثاثۂ ہستی .

انہوں نے اپنا تن من دھن سب پیغمبر صاحب کی کامیابی اور مدد میں صرف کر دیا .

١٩٠٧ امہات الامہ ، ٦١

[تن + من (رک) + دھن (رک)]

— من دھن تج دینا محاورہ .

سب کچھ لٹا دینا ، ہر شے سے قطع تعلق کر لینا ، نہایت انہماک اور لگن سے کسی کام میں لگ جانا .

آپ نے حضرت گرٹو کا لڑکپن دیکھا
تج دیا خدمت کالج کے لیے تن من دھن

١٩٢٦ چکبست ، صبح وطن ، ١٥٩

— من دھن وارنا محاورہ .

بدن جان اور دولت نثار کر دینا ؛ ہر چیز فدا کرنا .

اب تو بے دھیان ہیں ان پر قربان گئی ، تن من دھن وارا .

١٩٠٩ خوبصورت بلا ، ٦٣

— من سے م ف .

جی جان سے ، دل سے ، محنت اور شوق سے ، پوری کوشش سے .

پھر بے اختیار گلے لگ کر رونے لگی اور تن من سے نثار اس پر ہوئی .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ١٢٢

— من کی سدھ بدھ نہ رہنا محاورہ .

رک : تن بدن کا ہوش نہ رہنا ، محو ہو جانا (جامع اللغات) .

— من مارنا محاورہ .

اپنی خواہشات کو مارنا ، اپنے جذبات کو دبانا ، خود کو مٹانا ، خاک میں ملانا ، حرص و ہوا کو چھوڑنا ؛ خاموش ہونا ، ضبط کرنا ، چپ رہنا ، نہایت کوشش کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— من میں ایک ہونا محاورہ .

بہت دوست ہونا ، بڑا یارانہ ہونا (جامع اللغات) .

— من میں آگ لگنا محاورہ .

رک : تن بدن میں آگ لگنا .

بلبل کے آگ سی کچھ تن من میں لگ رہی ہے
بجلی گری فلک سے یا گل کھلا چمن میں

١٨٩٣ دیوان حالی ، ٩٩

— من وارنا محاورہ .

دل و جان قربان کرنا .

پیاری کے طالع ہیں پورت میں
کہ ساجن اوپر آپ تن من کوں وارن

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢٦٣

— میں جان آنا محاورہ .

فرحت ہونا ، تازگی ہونا ، ہوش و حواس درست ہونا (جامع اللغات) .

— میں (پھولے) نہ سمانا محاورہ .

بہت زیادہ خوش ہونا ، خوشی کے مارے جامے سے باہر ہو جانا .

روپ انوپ بھگوت کا دیکھ کر تن میں نہ سمائے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۰۱

— ناسوتی کس صف (— و مع) امذ .

دنیاوی جسم ، جسم ظاہری .

مطالعۂ نفس کے پہلے مرحلے میں جس کو واجب الوجود کا نام دیا گیا ہے تن ناسوتی کے عناصر ترکیبی کا مطالعہ کیا جاتا ہے .

۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۳۰۹

[تن + ناسوتی (رک)]

— نزار کس صف (— فت ن) امذ .

کمزور جسم ، نازک بدن .

کس طرح ہو نہ سوکھ کے کانٹا تن نزار
مژگاں کی یاد دل میں مرے خار خار ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۹۸

[تن + نزار (رک)]

— و توش (— و مج) امذ ؛ ~ تن توش .

۱. ڈیل ڈول ، جسم ، جثہ .

فرسودہ بسکہ ہے میں زخود رفتگاں کی ہے
باقی رہا نہ خاک تن و توش نقش پا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۶۰

اٹھا ہے یوں جو زور سے صحرا میں گرد باد
اس پردے میں ہے کس کا تن و توش سا ڈھنکا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳

باوجود اس تن و توش کے وہ کالج کے باغ کی تیاری میں پہروں دھوپ اور لوؤں میں پھرتے تھے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۱۷

۲. توانائی ، صحت ، فربہی .

تن و توش کے اعتبار سے وہ ابھی نہ مرتا اس کو قبل از وقت مارا کالج کے نقصان نے .

۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۵۰

[تن + و ، حرف عطف + توش (رک)]

— و توش کا آدمی امذ .

فربہ اور طاقتور شخص ، مضبوط بدن آدمی ، تنومند ، مضبوط بدن ، قوی جسم (جامع اللغات)

— ہلکا کرنا محاورہ .

ستانا ، تکان دور کرنا .

وو منزل کے منزل کہے تھے پڑی
تن ہلکا کہے تھے اوتر یک گھڑی

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۳۸

تن (۲) (فت ت) .

تننا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .

— کر / کے م ف .

۱. اکڑ کے ، سینہ تان کر .

بھنویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں
کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۶۱

اگر ہوتے ہیں برہم آنکھ اٹھا کر دیکھ لینے پر
ستم ہے پھر وہ میرے سامنے کیوں تن کے بیٹھے ہیں

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۷۸

۲. سنبھل کر ، جم کر ، مستعد ہو کر .

پشت فرس پر تن کر ایسا بیٹھا گویا انگوٹھی پر نگینہ جڑ دیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۸

جب کوئی چونکا دیتا ہے تو پھر تن کے بیٹھتے ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۴۷

تن (۳) (فت ت) امث ؛ ~ تُن .

۱. (عموماً تکرار کے ساتھ) ساز وغیرہ کے تاروں کو چھیڑنے کی آواز ، رک : تنتنانا (ماخوذ : پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

— تن (— فت ت) امث ؛ ~ تُن تُن .

۱. تن (رک) کی تکرار .

طنبورے بولتے تن تن تناتن
ربابان باجتے چھن چھن چھنا چھن

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۳

تم نے " تن تن " کا ذکر کیوں کیا . . . اصوات ہیں تار کی ہندی اور فارسی میں مشترک .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۰۳

۲. (کنایۃً) نغمہ و سرود .

ان کانوں میں منظوم و مقفہ تن تن کی آواز آتی ہے .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۸۱

۳. وزن اجزاے آواز موسیقی .
اہل موسیقی کا مدار تے اور نون یعنی تن تن پر ہے اور اہل عروض کا اعتبار فے اور عین اور لام اور نون یعنی فعلن پر .
۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۱۷
[تن + تن (رک)]

— تَناتَن (— فت ت ، ت) امث ؛ ~ تُن تُناتُن .
تن (رک) سے مرکب ، تار کے ساز چھیڑنے کی آواز .
کچھ تعارف ان ادیبوں کا ہوا ، کچھ کلمات ان ادیبوں نے اپنی زبان میں کہے ، بیچ بیچ میں تن تناتن نغمہ سرائی .
۱۹۷۳ جنگ، کراچی ، ۲۹ جولائی ، ۵
[تن (رک) سے]

تِن (۱) (کس ت) ضمیر غائب (قدیم) .
تس (رک) کی جمع اور تس کی جگہ تعظیماً مستعمل ہے ، ان ، جن .

شاہ ختن سُن چلیا غرب نگر تھے لے فوج
تن کے تناں رین رنگ جیسے اپے مشک ناب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۱

محمد خاں مرحوم تن کا خلف
وہ عبداللہ خاں تیغ اس کی بکف

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۸
دیکھا کہ ایک گائے اور بیل دوڑے چلے آتے ہیں تن کے پیچھے موسل ہاتھ میں لیے ایک شودر مارتا چلا آتا ہے .
۱۸۰۲ پریم ساگر ، ۲
[س : تیانی त्यानि]

تِن (۲) (کس ت) امث .
گھاس جس سے چھپر بناتے ہیں (نوراللغات) .
[رک : تنکا]

تُن (۱) (ضم ت) امذ .
۱. ایک درخت جس کی لکڑی سرخی مائل بہت ہلکی اور صاف ہوتی ہے اور فرنیچر وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے ، لاط : Cedrela Toona نیز اس درخت کا پھول جو پیلا رنگ حاصل کرنے کے کام میں آتا ہے .
تن کی لکڑی بہت ہلکی اور صاف و لطیف ہوتی ہے اور کنگھیاں اور چمچے وغیرہ سبک چیزیں تن کی لکڑی سے بناتے ہیں .
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۹
تن کے لمبے اور سیدھے پیڑ کی کھوہ میں طوطے کے بچے بول رہے تھے .
۱۹۶۲ آنت کا نکڑا ، ۶۳

۲. تن کا پھول جس سے زرد رنگ تیار کیا جاتا ہے (نوراللغات) .
[س : تُن तुन्न]

تُن (۲) (ضم ت) امث .
ساز کے تاروں کو چھیڑنے کی آواز (عموماً تکرار کے ساتھ
رک : تَن .
[حکایت الصوت

— تُن تُن (— ضم ت) امث .
رک : تَن تَن .

تنبورے کے بجیں جنتر و ربابان سب جھلا جھل جھل دف
جھنا جھن جھن سو تن تن تن سو تن تن تن جھلا جھل جھل

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۰
انتڑیوں کی تانت بنائی جاتی ہے اور جب وہ دھنیے کے پاس جاتی ہے اس وقت اس تانت میں سے تن تن کی صدا نکلتی ہے .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۷
[حکایت الصوت]

— تُنا (— ضم ت) امذ .
اک تارا .
تم نے کہا میں نے سنا خوب بجایا تن تنا .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۴
[تُن (رک) سے]

— تُنی (— ضم ت) امث .
تاروں کے ایک ساز کا نام ، اکتارا .
معشوقہ کا ایک ہاتھ تن تنی کی ڈانڈ تھامے ہے .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۱ : ۱۰
[تُن (رک) سے]

— تُنی بَجانے مِیاں کھانے شَکَر گھی ، اس نَوکَری کی ایسی تَیسی (بھلا بچہ) جس میں جاوے جی کہاوت .
نوکری میں تابع داری اور کچھ نہ کچھ تکلیف و زحمت اٹھانی پڑتی ہے کھیتی اور تجارت میں گاہ بگاہ نقصان بھی ہوتا ہے لیکن جو لوگ بے کار ہیں اور ان کی بسر اوقات دوسروں کی کمائی پر یا بھیک پر یا ایسے پیشے پر ہے جس میں کوئی تکلیف نہ ہو ان کے مقابلے میں یہ ضرب المثل کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۸ ؛ قصص الامثال ، ۹۷) .

تَنا (فت ت) امذ ؛ ~ تنہ .

۱. درخت کا سطح زمین سے لیکر وہاں تک کا حصہ جہاں سے شاخیں نکلتی ہیں .

بس کیا عجب اپنی قدرت سوں یک تنا کھڑا کر دے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۶۲

ڈرتے ڈرتے دروازہ کھول کر ایک درخت کے تنے کی آڑ میں جا کر کھڑا ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۹

کہیں تو درختوں کے تنے استعمال کیے جاتے ہیں اور کہیں رسے .

۱۹۰۳ تمدن ہند ، ۶

۲. کرتے ، قمیص یا اچکن وغیرہ کا سامنے کا حصہ جس میں گریبان ہوتا ہے ، اگاڑی ، اگوائی .

اب جو دو انگل کی پٹی مونڈھے پر ہے وہ تنے پر ترہی جائے گی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۳

[س : تنا तना]

تَنا (کس نیز فت ت) امذ .

(موسیقی) تن تنا کہنے اور بول ادا کرنے کی ترکیب .

گیت وہ نظم ہے جس میں راگ گایا جاتا ہے اس کی ترتیب میں چھ چیزیں ہوتی ہیں ، سر ، برد ، پد ، تنا ، پاٹ ، تال .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۱

[تَن (رک) سے]

تَنّا (فت ت ، شد ن) ف ل .

رک : تننا (پلپٹس) .

تَناب (فت ت) امث (قدیم) .

رک : طناب .

کیے ہیں کھڑی ایک سولی بلند
سو چوپھیر اس کو تناباں سوں بند

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۹۳

تَنابُز (فت ت ، ضم ب) امذ .

گالی گلوچ ، سب و شتم .

استہزا ، سب ، لعن . . . اور تنابز بالالقاب ان کے ہاں شدت سے رائج تھا .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۹

[ع]

تَناپا (فت ت) امذ .

۱. (جوانی کا) جوش ، ترنگ ، ترناپا .

جمنا پہ جب گہ دیکھے اس حسن کے تناپے
تو بن کے باہمن اس جا چھاپے تلک بھی چھاپے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶

۲. (جوانی کا) گھمنڈ ، غرور ؛ جوانی ؛ شباب .

بزرگی بڑائی و پوری بڑاپا
نکوئی بھلائی جوانی تناپا

۱۶۲۱ خالق باری ، ۷۶

[تن + ـــ اپا ، لاحقہ (رک)]

تَناتَن (فت ت ، ت) امث .

رک : تن تن .

ان سازوں کی تناتن سے محظوظ ہونے کے لیے بھی کانوں کو برسوں تک تربیت چاہیے .

۱۹۷۲ دنیا گول ہے ، ۲۵۰

[تن (رک) سے]

تَنا تَنی (فت ت ، ت) امث .

ان بن ، کشیدگی ، بگاڑ .

ایک نے جل کر دوسرے کو بدنام کیا سب میں تنا تنی ہو گئی .

۱۹۲۰ احمق الذین ، ۸۹

[تننا (رک) سے]

تَناثُر (فت ت ، ضم ث) امذ .

(طب) بال گرنا ، بال جھڑنا ، کمزوری کے سبب بال گرنا ، تمرط .

اکثر طویل بیماریوں کے بعد کمزوری کے سبب متفرق طور پر بالوں کا گرنا تناثر کہلاتا ہے .

۱۹۲۳ مخزن الجواہر ، ۲۴۳

[ع]

تَناجی (فت ت) امث .

ایک دوسرے کے کان میں بات کہنا ، آپس میں سرگوشی کرنا ، کانا پھوسی ؛ آپس میں راز بتانا .

اس میں ان کی تناجی یعنی سرگوشی بھی داخل ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۳۴۱

[ع]

تَنا خوری (فت ت ، و مج) امث (قدیم) .

رک : تنہا خوری .

چوری کیا تنا خوری کیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۲

تناد (فت ت) امذ.

منتشر ہونا ، فرار ہونا ، بھاگنا ؛ بھاگڑ ، فرار (جامع اللغات) .

[ع]

تناریری (فت ت ، ی مع) امث : ~ تاناریری .

۱. چند معین کلمے جو گویّے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

۲. کھٹراگ ، جھگڑا ؛ رٹ ، بے وقت کی راگنی .

کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[حکایت الصوت]

تناریں ریں (فت ت ، ی مع ، ی مع) امث.

رک : تناریری .

ساری تناریں ریں کا حاصل مزا اور لذت ہے .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۴

تنازُع (فت ت ، ضم ز) امذ.

۱. باہمی نزاع ، جھگڑا ، اختلاف .

فیصلہ کرو اور تنازع دفع کرو .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸۱

امید ہے کہ ان کا مزاج بخیر و عافیت ہوگا اور خاندانی تنازع کا بھی با حسن وجوہ خاتمہ ہوگیا ہوگا .

۱۹۳۱ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۹۲

۲. مقدمہ ، نالش ، دعویٰ .

مگر یہ شرف انقلاب روزگار . . . یا شرکا کے تنازع قانونی یا کارندوں کی چالاکی کی وجہ سے اب صرف اضافی رہ گیا تھا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۸

[ع]

ـــ البقا (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امذ.

رک : تنازع للبقا .

تنہا طریقہ زندگی کے مابین اضداد . . . تنازع البقا کے سلسلے میں مضبوط قدم بچائے رہنے کا بھی ہے .

۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۲۸۶

[تنازع + رک : ال (۱) + بقا (رک)]

ـــ الی البقا (ـــ کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ب) امذ.

رک : تنازع للبقا .

غیر مسلم اقوام کے ساتھ جو تنازع الی البقا کے ناگزیر میدان میں دوڑ درپیش ہے اس میں مسلمان . . . پیچھے ہٹتے جاتے ہیں .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۷

[تنازع + الی (رک) + رک : ال (۱) + بقا (رک)]

ـــ بقا کس اضا (ـــ فت ب) امذ.

رک : تنازع للبقا .

ہندوستان کی مختلف السنہ میں جو تنازع بقا ہو رہا ہے وہ اردو ، ہندی ، بنگالی ، مرہٹی ، گجراتی وغیرہ زبانوں کے درمیان ہے .

۱۹۱۹ عبدالرحمٰن بجنوری ، باقیات بجنوری ، ۲۳

[تنازع + بقا (رک)]

ـــ للبقا (ـــ کس ل ، سک ل ، فت ب) امذ.

۱. (حیاتیات) یہ نظریہ کہ بقائے حیات کے لیے انسان اور دوسرے حیوانات کی باہمی کشمکش اور یہ کوشش کہ دوسروں کو فنا کر کے خود باقی رہیں .

صرف وہی جاندار زندہ رہ سکتے ہیں جن میں تنازع للبقا کی بہترین قابلیت موجود ہو .

۱۹۳۱ ارتقا ، ۹

۲. زندہ رہنے کے لیے جدو جہد ، کشمکش حیات ، اسباب حیات و معاش کے حصول کے لیے تگ و دو .

پیدا ہونے کے بعد اس کے سامنے تنازع للبقا کا مسئلہ آیا .

۱۹۵۶ حکماءِ اسلام ، ۲ : ۳۶

[تنازع + لِ (= واسطے) + رک : ال (۱) + بقاء (رک)]

تنازعات (فت ت ، فت نیز کس ز) امذ ؛ ج.

تنازعہ (رک) کی جمع ہے .

قوانین سے تو صرف سررشتہ معلوم ہوتا ہے اور فیصلجات صدر سے رائے اور تجویز نسبت تنازعات اور خصومات کے .

۱۸۹۸ سرسید ، مکتوبات ، ۴

زنانہ رسالوں میں اکثر اوقات پڑھتی ہوں کہ وہاں بھی میاں بیوی کے تنازعات ہوتے ہیں .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۱۱۵

[رک : تنازعہ + ات ، لاحقۂ جمع]

تنازعہ (فت ت ، فت نیز کس ز ، فت ع) امذ.

نزاع ، قضیہ ، جھگڑا .

سرکار انگریزی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ کسی تنازعہ میں . . . کسی طرح کی دست اندازی نہیں کریں گے .

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۲۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تنازُل (فت ت ، ضم ز) امذ .

۱. اعزاز یا عہدے کا گھٹنا .

جب امرا نے اپنے امتیازات اور حقوق سے تنازل اختیار کیا تو اس وقت یہی انقلاب تھا .

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۶۷

۲. اترنا ، نازل ہونا ؛ اتار ، نزول ، تنزل ؛ گھوڑوں سے کودنا ؛ فوجوں کا لڑنے کے لیے میدان میں آنا ، قیمت کا گرنا یا گھٹنا (جامع اللغات) .

[ع]

تنازی (فت ت ، شد ن) امث .

رک : طنازی .

وہ عجب ایک شوخی اور تنازی سے آتی اور آتے ہی . . . کہنے لگی .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱۷

تناسُب (فت ت ، ضم س) امذ .

۱. دو یا دو سے زیادہ چیزوں یا کسی چیز کے حصوں کی تعداد یا مقدار وغیرہ میں باہمی نسبت ، نسبتی تعداد یا مقدار .

اشیا کو کون سے ایسے طریقے سے ملایا جائے کہ ہماری روز مرہ کی غذا میں ان پانچ ضروری اشیا کی صحیح قسمیں صحیح تناسب کے ساتھ ہوجائیں .

۱۹۴۱ ہماری غذا ، ۷

۲. مناسبت ، مطابقت .

اس منھ کے تناسب سے یہ جوہر ہوئے پیدا
پانی جو صدف نے پیا گوہر ہوئے پیدا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۷

پیداوار کی زیادتی اور کمی کے تناسب سے اناج حصہ رسدی تقسیم ہوتا تھا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۶۳

۳. موزونیت ، باہمی موافقت (خصوصاً اعضائے جسمانی کی).

زاغ کو خرام کبک پسند آیا اور اس کے تناسب حرکات سے متحیر ہوا .

۱۸۲۸ بستان حکمت ، ۳۲۶

شربتی غلافی آنکھیں . . . نتھنے ذرا بڑے تھے مگر سب اعضا میں تناسب پیدا ہوگیا تھا .

۱۹۳۲ سفرنامۂ روم مصر و شام ، ۱۸۶

۴. (بدیع) صنعت مراعاۃ النظیر (کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جن کے معنی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ سوائے نسبت تضاد کے اور کچھ مناسبت رکھتے ہوں) .

تورے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا اس میں
کیوں نہ اشعار میں لفظوں کا تناسب ہوتا

۱۸۵۴ نوازش (نوراللغات)

۵. (i) (ریاضی) دو نسبتوں کا باہم برابر ہونا جیسے ۳/۴ برابر ہے ۱۲/۱۶ کے (نوراللغات) .

(ii) نسبت حسابی یا عددی ، کل مقدار یا تعداد میں مختلف اجزا یا شرکا کے حصوں کی باہمی نسبت جس کو اوپر تلے دو نقطوں (:) سے ظاہر کرتے ہیں .

خالص دھات کے مقابلے میں کھوٹ کا تناسب ۱ : ۱۰ نہیں ہے بلکہ ۱ : ۱۲ ہے .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۳۰۴

[ع]

ـــ اَضْلاعِ مُتَناظِرَہ کس اضا (ـــ فت ا ، سک ض ، سک اضا ع ، ضم م ، فت ت ، کس ظ ، فت ر) امذ .

(ریاضی) ایسی شکل جس کے آمنے سامنے کے ضلع ایک سے ہوں .

مساوی زوایات اور تناسب اضلاع متناظرہ اس صورت میں تمام دایرے متشابہ اشکال ہیں .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۵۳

[تناسب + اضلاع (رک) + متناظرہ (رک)]

ـــ اَعْضا کس اضا (ـــ فت ا ، سک ع) امذ .

تمام اعضاء کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ایک دوسرے سے متناسب ہونا ، موزونیت .

باغ کی ایک دیواری تصویر . . . تناسب اعضا رنگ آمیزی اور تناظر مکانی (پرسپکٹیو) کا حیرت انگیز نمونہ ہے .

۱۹۶۲ ہمارا قدیم سماج ، ۲۷

[تناسب + اعضا (رک)]

ـــ جُیُوب کس اضا (ـــ ضم ج ، و مع) امذ .

(ریاضی) نصف وتروں کا تناسب .

تناسب جیوب کا قانون بھی عربوں ہی کے انکشاف کا نتیجہ ہے .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۸۷

[تناسب + جیوب ، جیب (رک) کی جمع]

ـــ مُسَلسَل کس صف (ـــ ضم م ، فت س ، سک ل ، فت س) امذ .

(ریاضی) مقادیر میں ایک ہی تناسب کا تسلسل سے ہونا .

اگر پہلی کو دوسری سے وہی نسبت ہو جو دوسری کو تیسری سے اور تیسری کو چوتھی سے ہے . . . تناسب مسلسل ہوں گے .

۱۹۱۹ جبرو مقابلہ ، ۱ : ۲۰

[تناسب + مسلسل (رک)]

ـــ معکوس کس صف (ـــ فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

الٹا تناسب .

ایک ناقابل تغیر قانون ہے کہ اجتماع کی وسعت اور افراد کی خود شعوری کے درمیان تناسب معکوس ہوتا ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۲

[تناسب + معکوس (رک)]

تناسُبات (فت ت ، ضم س) امذ ؛ ج .

تناسب (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

وہ معاشرے میں انصاف کو تناسبات کی ہم آہنگی سے بھی تعبیر کرتا ہے .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۸۶

[رک : تناسب + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ لفظی کس صف (ـــ فت ل ، سک ف) امذ ؛ ج .

لفظوں کی مناسبت ، لفظی صنعت گری .

شاعری . . . تناسبات لفظی کا گھروندا بن کر رہ گئی تھی .

۱۹۵۳ دیوان صفی (ممتاز حسین جونپوری) ، ۶

[تناسبات + لفظی (رک)]

تناسُخ (فت ت ، ضم س) امذ .

۱. رک : آواگون .

اغلب کہ وے ہی بہ طور تناسخ پیکر انسانی میں جنم لے کر خلق کو یہاں اذیت دیتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۴

امید و بیم الفت نے کیا قائل تناسخ کا
کبھی ہنستا ہوا غنچہ کبھی روتا ہوا دل ہوں

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۱۴

۲. کایا پلٹنا ، ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا (مخزن الجواہر ، ۲۴۳) .

[ع]

ـــ ارواح کس اضا (ـــ فت ا ، سک ر) امذ .

روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا .

بابکی عقیدۂ تناسخ ارواح کے قائل تھے .

۱۹۸۶ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۵

[تناسخ + ارواح ، روح (رک) کی جمع]

تناسُخی (فت ت ، ضم س) صف .

تناسخ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ عقیدۂ تناسخ ارواح کا قائل .

اگر کہیں کہ خدا صفت قدیم ہے جیسا کہ حلولی اور تناسخی کہتے ہیں .

۱۹۷۳ کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۴۵۲

[رک : تناسخ + ی ، لاحقۂ نسبت]

تناسُل (فت ت ، ضم س) امذ .

افزائش نسل ، اولاد پیدا کرنا .

یہی موجب توالد و تناسل کا ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۶

سلسلہ توالد و تناسل اگر جاری ہو گیا تو ان تورانی بچوں کی نسل دنیا میں جو کچھ نہ کرے وہ کم ہے .

۱۹۰۹ انتخاب فتنہ ، ۲۵۱

[ع]

تناسُلی (فت ت ، ضم س) صف .

تناسل (رک) سے منسوب یا متعلق .

نباتی ارواح غذا پہنچانے والی اور تناسلی ہوتی ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۱

[رک : تناسل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اعضا (ـــ فت ا ، سک ع) امذ ، ج .

افزائش نسل سے متعلق اعضا .

تناسلی اعضا خاص خاص اوقات میں بارآور . . . ہوتے ہیں .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۸

[تناسلی + اعضا (رک)]

ـــ عضو (ـــ فت ع ، سک ض) امذ .

تناسل سے متعلق عضو ، عضو تناسل ، وہ عضو جس کا تعلق افزائش نسل سے ہے .

بذرہ دان ایک تناسلی عضو ہے جس میں بذرے موجود ہوتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۸۷

[تناسلی + عضو (رک)]

تناسُلیات (فت ت ، ضم س ، کس ل ، شد ی) امث .

توالد و تناسل سے متعلق علم یا امور ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : تناسلی + ات ، لاحقۂ اسمی]

ـــ دان امذ.

ماہر تناسلیات :

یہ ایک قابل فہم توضیح کئی متضاد امور فراہم کرتی ہے اور آجکل تناسلیات دان اس کو عام طور پر تسلیم کرتے ہیں .

۱۹۴۷ منیڈلیت ، ۱۴۳

[تناسلیات + دان ، لاحقۂ صفت (رک)]

تناسلیاتی (فت ت ، ضم س ، کس ل ، شد ی) صف.

تناسلیات (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ تناسلی .

خلیہ مایہ کو تناسلیاتی کام میں بھی دخل ہے .

۱۹۴۷ مینڈلیت ، ۱۵۷

[رک : تناسلیات + ی ، لاحقۂ نسبت]

تناسلیہ (فت ت ، ضم س ، کس ل ، شد ی بفت) صف.

رک : تناسلی .

یہ بخار جراثیم تناسلیہ سے پیدا ہوتا ہے .

۱۹۲۳ حمیات اجامیہ ، ۲۵

[رک : تناسلی + ہ ، لاحقۂ نسبت]

تناصر (فت ت ، ضم ص) امذ.

ایک دوسرے کی مدد کرنا ، ساتھ دینا .

کنبہ داری تعاون و تناصر کا تقاضا کرتی ہے .

۱۹۷۳ مسائل اقبال ، ۳۵۴

[ع]

تناظر (فت ت ، ضم ظ) امذ.

۱. (لفظاً) ایک دوسرے کو دیکھنا ؛ مقابلہ کرنا ، کام میں مشقت کرنا (فرہنگ آنند راج) .

۲. اشیاے مرئی میں جائے وقوع اور فاصلے کا ظاہری تناسب ، (مجازاً) منظر .

وہ . . . زندگی کے ہر مسئلے کو وسیع تناظر میں کھلے دل و دماغ کے ساتھ کھلی نظر سے دیکھ رہا ہے .

۱۹۷۵ ارسطو سے ایلیٹ تک ، ۴۳

۳. علم مناظرہ ، مناظرہ ، مباحثہ .

حرص آپس کی نہ ہوتی تو کبھی دنیا میں
نہ تناظر کوئی لکھتا نہ معانی نہ کلام

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۳

۴. (ہیئت) اول برج سرطان یا اول برج حمل میں دو ستاروں کا اس طرح جمع ہونا کہ دونوں کا فاصلہ اول سرطان یا اول حمل سے برابر ہو (فرہنگ نظام) .

[ع]

ـــ مکانی کس صف (ـــ فت م) امذ.

رک : تناظر معنی نمبر ۲ ، انگ : Perspective .

تصویر جس میں ناچتی گاتی ہوئی لڑکیاں پیش کی گئی ہیں ، تناسب اعضا ، رنگ آمیزی اور تناظر مکانی (پر-سپیکٹو) کا حیرت انگیز نمونہ ہے .

۱۹۷۳ ہمارا قدیم سماج ، ۲۷

[تناظر + مکان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تناظری (فت ت ، ضم ظ) صف.

تناظر (رک) سے منسوب یا متعلق (اصطلاحات سیاسیات ، ۱۹۳) .

[رک : تناظر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تنافر (فت ت ، ضم ف) امذ.

۱. نفرت ، بیزاری ، نفرت کرنا ، بھاگنا .

ان دونوں قوموں کا تنافر اس درجہ کو پہنچ گیا ہے کہ کسی طرح دور نہیں ہو سکتا .

۱۹۰۳ مکاتیب حالی ، ۵۳

۲. (علم معانی) کلمے یا کلام میں ایسے حروف کا اجتماع جن کے تلفظ سے ثقل پیدا ہو اور کانوں کو ناگوار گزرے .

عرب کے الفاظ پر عجم کی زبان بے تکلف بھرنے لگی اور اس کے لفظ باوجود بعض حرفوں کے تنافر کے فارسیوں کی زبان پر پانی کی طرح رواں ہو گئے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۲۴۳

اس نظم سے کھلتا ہے تعقید کا سب عقدہ
لفظوں کے تنافر سے یاں آپ بھی نفرت ہے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۲۹

۳. منصف کے روبرو عزت حاصل کرنے کے لیے جھگڑنا یا مقابلہ کرنا (جامع اللغات) .

[ع]

تنافری (فت ت ، ضم ف) صف.

تنافر (رک) سے منسوب یا متعلق .

تنافری توانائی دونوں روانوں کے الیکٹران اور مرکزاؤں کے درمیان باہمی تنافری سے پیدا ہوتی ہے .

۱۹۷۵ غیرنامیاتی کیمیا ، ۷۱

[رک : تنافر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تنافس (فت ت ، ضم ف) امث.

ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی خواہش ، منافست ، رشک کرنا .

جب تحاسد و تنافس ہوگا تو تدبیر میں ہوگی و بنی داخل ہوگی .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۸

یقین ہے کہ تجارتی و استعماری رقابت روز بروز تنافس و تباغض بڑھاتی رہے گی .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۱۵۱

[ع]

تَنافی (فت ت) امث .

۱. ایک دوسرے کی نفی کرنا ، انکار کرنا .

مخاطب ایسے معنوں کا اعتقاد رکھتا ہو کہ ایک نوع کی تنافی ان میں پائی جائے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۵۲۸

لیکن باین ہمہ تنافی و تباءن . . . تخالف و تناقض اب تک یورپ ان دونوں لفظوں کو مرادف سمجھ رہا ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، انتخاب الہلال ، ۲۷۰

۲. نکال دینا ، تعقب کرنا ، پیچھا کرنا ؛ نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا ، تنگ کرنا ، (کسی معاہدے یا قرض کی ادائیگی سے) انکار کرنا (پلیٹس) .

۳. (لفظاً) ایک دوسرے کو مٹا دینا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تَناقُص (فت ت ، ضم ق) امذ .

گھٹنا یا کم ہونا ، (طب جدید) بخار کا گھٹنا یا خفیف ہونا ، سست و ضعیف ہونا ، انگ : Remission (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۲۴۳) .

[ع]

تَناقُض (فت ت ، ضم ق) امذ .

۱. ایک دوسرے کی ضد ہونا ، تضاد ، اختلاف ، ناہمواری ، بے ربطی .

اسلام اور دنیوی عزت حاصل کرنے میں کوئی تناقض نہیں ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۹

دونوں جذبوں میں ہے تعارض پیدا ہوتا ہے اک تناقض

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۸۱

۲. (منطق) دو قضیوں کا ایجاب و سلب میں اختلاف کہ ایک کو اگر سچا مانا جائے تو دوسرے کو جھوٹا .

تباءن کو تناقض کا مرادف مت سمجھ .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۲۹

ظاہر و باطن میں تناقض کا خیال پیدا ہوتا ہے اس لیے مختصر طور پر اس عقدے کا حل کرنا ضرور ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۷۷

۳. (قانون) دو مخالف حقوق کا دعویٰ کرنا (جامع اللغات).

[ع]

تَناقُط (فت ت ، ضم ق) امذ .

(طب) کسی سیال کا قطرہ قطرہ ہو کر ٹپکنا ، تقاطر ، انگ : Stillicedium (مخزن الجواہر ، ۲۴۴) .

[ع]

تَناقُل (فت ت ، ضم ق) امذ .

آپس کی خط و کتابت ، آپس کا میل جول ، باہمی ابلاغ ، ایک دوسرے کی نقل کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ع]

تَناکُر (فت ت ، ضم ک) امذ .

نہ پہچاننا ؛ خود کو نادان اور ناآشنا ظاہر کرنا ؛ (قوم کا) باہم عداوت کرنا .

اس حدیث میں تعارف سے غرض تناسب ہے اور تناکر سے غیر تناسب .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰۳

[ع]

تَنّانا (فت ت ، شد ن) ف ل ؛ ~ تننانا .

۱. ورم کی وجہ سے زخم کا پھٹا پڑنا ، چرّانا (نوراللغات ؛ فرہنگ اثر) .

۲. پھوڑے کی ابتدائی تکلیف (نوراللغات) .

[تننا (رک) سے]

تَنانا ہُو (فت ت ، و مع) امذ .

رک : تلالا ہو ، فقیروں کا نعرہ .

اب تناناہو بھی غائب اور یا رب یابھی گم
اب گلی کوچوں کی ہر آوا بھی گم

۱۹۶۹ لا = انسان ، ۶۷

[حکایت الصوت]

تَناو (فت ت) امذ .

۱. (قنات یا کسی کپڑے یا رسّی کا) کھنچاؤ ، کساؤ ، تنے ہوئے یا کسے ہوئے ہونے کی حالت .

ایسی رفتار ہے نہ ایسا تناؤ تیرا قد ناژوَن سے بہتر ہے

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

سہمی جاتی ہوں میں پڑتی ہے نگہ جب اس پر
بھن نکالے ہوئے موذی وہ غضب جس کا تناو

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۸

۲. (قد یا جسم کا) پورا اٹھان ، قد کشیدہ ہونے کی حالت ، اکڑاؤ ، کھنچاؤ .

ایک واحد ڈور سب بھیوں پر گزرتی ہے اور اس واسطے ہر جز ڈور کا ایک ہی تناو رکھے گا ۔
۱۸۶۳ رسالہ اصول کلوں کے باب میں ، ۲۴
تیز ہوا میں اڑنے والی پتنگ کی ڈوری کو پکڑنے سے ہمیں ڈوری کا تناؤ یا کھنچاؤ (Pull) محسوس ہوتا ہے ۔
۱۹۷۷ سکونیات ، ۱۵

۳. (طب) **جسم کے کسی حصے میں شدید سوجن یا غیر طبعی پھلاؤ ۔**
طبقات چشم کی طرف آنے والی رطوبات سے آنکھوں کے پرت میں تناو پیدا ہوتا ہے اور گاہے زیادہ تناو سے پردے پھٹ جاتے ہیں ۔
۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳

۴. (طب) (اعصابی) **اکڑن ، کشیدگی یا اس کا نفسی اثر ، نفسی دباؤ ، ذہنی فشار ، (ذہنی) کشیدگی ، تشنج ، اینٹھن ۔**
مصنوعی اکساوے سے بچے کی ذہنی حالت میں ایک تناو پیدا ہو جاتا ہے ۔
۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۱۱۳

۵. (مجازاً) (باہمی تعلقات میں) **کشیدگی ، کشمکش ، رنجش ؛ دوری ۔**
چین ، امریکہ اور سوویت یونین میں جو مسلسل تناو اور اختلاف چلا آرہا ہے دنیا کو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ جاری رہے گا ۔
۱۹۶۷ جس رزق سے ، ۲۷۷
[تننا (رک) سے]

تَناوَٹ (فت ت ، و) امث ۔
تناؤ ، کھنچاؤ ، پھلاؤ ۔
عورت کو چھاتی کی تناوٹ کا درد نہ ہوگا ۔
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۷۰
پتے مرجھا کر خشک ہو جاتے ہیں ، زندہ ریشوں کی تناوٹ قائم نہیں رہتی ۔
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۴۷
[تننا (رک) سے]

تَناوَر (فت ت ، و) صف ۔
رک : تن کا تحتی تن آور ، توانا ، مضبوط ، بڑے جُثّے کا ۔
ایسے پہلوان تناور و بہادر کا اس طرح ہلاک ہونا قیاس میں نہیں آتا ۔
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۴۷۰
جیسے ہوا کے زور سے اکثر گر جاتے ہیں پیڑ تناور
۱۹۵۲ دھمپد (ترجمہ) ، ۱۱

تَناوَری (فت ت ، و) امث ۔
تناور (رک) کا اسم کیفیت ، قوت ، جسامت ۔
میں رستم معانی ، اور سیستان سخن ہے
دیتا جو زور قسمت دل کو تناوری ہو
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۱
تعلیم صحیح ایک ایسے درخت کے مشابہ ہے جو کسی نہر کے کنارے اپنی تناوری و سطبری و سرسبزی کی بہار دکھا رہا ہو ۔
۱۹۳۵ صبح امید (ابوالکلام آزاد) ، ۱ : ۱۰۸
[رک : تن + آور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَناوُل (فت ت ، ضم و) امذ ۔
کھانا نوش کرنا ، کھانا کھانے کا عمل ۔
یزاں لے او خرما تناول کیا سو اس پاک چشمے تے پانی پیا
۱۶۶۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۰
شاہ زمان نے مزے سے کھانا کھایا خوب پیٹ بھر تناول فرمایا ۔
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸
اف : فرمانا ، کرنا ۔
[ع]

ـــ ماحضر کس اضا (ـــ فت ح ، ض) امذ ۔
رک : تناول ، (لفظاً) جو موجود ہو وہ کھا لینا ، (مراداً) کھانا کھانا ۔
امید ہے کہ شرکت عقد و تناول ماحضر سے ممنون فرمائیگا ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۷
[تناول + ماحضر (رک)]

تَناوی (فت ت) صف ۔
تناو (رک) سے متعلق یا منسوب ۔
یہ شکستگیاں کمزوری کے خطوں پر متواتر حرکات کے باعث پیدا ہونے والے تناوی روزن ہیں ۔
۱۹۷۶ ناقم معدنی مطروحات ، ۲۰
[تننا (رک) سے]

تَنّاہَٹ (فت ت ، شد ن ، فت ہ) امث ۔
کھنچاؤ یا تناو جو ورم کی وجہ سے ہو (نوراللغات) ۔

تَناہی (فت ت) امث ۔
۱. انتہا ، اخیر ، خاتمہ ، انتہا کو پہنچنا ۔
کہ میں محتاج اور یہ بادشاہی نہیں جس بادشاہی کی تناہی
۱۸۷۷ ابر کرم ، ۵۴

۲. (فلسفہ) جہات کا محدود ہونا ؛ تہی کرنا ، ابطال ؛ کسی چیز کو روکنا .

بعضے تناہی پر دلیل لاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۶

۳. تکمیل ؛ وہ مقام جہاں سے لوٹا جائے (پلیٹس) .

[ع]

تَنائی (فت ت) امث .

تناو (رک) کا اسم کیفیت .

عام طور پر چمڑے گرمیوں میں بانس کے فریم پر تنائی کرکے سکھلادیے جاتے ہیں .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۷

[تننا (رک) سے]

تَنبا (فت ت ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : تنبان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

تُنبا (ضم ت ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : تونبا (ماخوذ : پلیٹس) .

تنباکو (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

رک : تمباکو مع تحتی ، لاط : جنس Nicotina ، امریکی الاصل .

دھن گڑ سے گڑ دہتی ککر میں گڑ گڑی تن کو کتا
سدبد تنباکو لگ لگن لب کوں تلی دل کوں چاہم

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۶

رہا ذائقے کا معاملہ تو ہم چائے قہوے اور تنباکو کی اچھائی کا پتہ چلانے کے لیے . . . درجے وار تقسیم کر سکتے ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۵۳

[ہسپانوی : Tabaco]

— کا پنڈا (— کس پ ، سک ن) امذ ، صف .

رک : تمباکو کا پنڈا ، (مجازاً) کالا ، سیاہ ، بدہیئت (شخص) .

خاوند نہایت بد صورت دیو کی مورت کالا کولا تنباکو کا پنڈا .

۱۸۷۳ تہذیب النسا ، ۶

— کا ہاتھی امذ .

(ہو) جاہل عورتوں کا ٹوٹکا جو بخار اترنے کے لیے کرتی ہیں تنباکو کا ہاتھی بنا کر اس کے سرہانے رکھتی ہیں جس کو بخار ہو اور پانی اور انگارے وارتی ہیں اور گھر کی موری کی طرف لے جا کر ٹھنڈا کرتی ہیں اور منھ سے کہتی جاتی ہیں کہ بھوکا ہے تو آگ کھا اور پیاسا ہے تو پانی پی (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— کھالو/پی لو فقرہ .

ٹھگوں میں یہ اشارہ قتل کا ہے (مصطلحات ٹھگی ، ۶۸) .

تَنبالُو (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

(ہندو) پیتل یا تانبے کا برتن ، اٹ لوہی ؛ کھانا پکانے کا برتن ؛ تانبے کے رنگ جیسا .

رہی جوہج سب تن سوں بھالو کے سار
نکل آنیا سوں تنبالو کے سار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲

جہاں کہ تو کھوڑیا ہے ، ایک تنبالو پیسوں کا گڑیا ہے اوسے نکال لے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۱۸

[س : تامر + آلو + کہ : तामर + आलु + क]

تُنبان (فت نیز ضم ت ، سک م بشکل ن) امذ ؛ ~ تنبا .

ایک قسم کا چوڑے پائنچے کا پائجامہ ، غرارہ .

نالہ منھ سے جو مرے صورت افغاں نکلا
آہ ہر پیچ کا پہنے ہوے تنبان نکلا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۲

ایک طرف تنبان پھڑکا دوسری طرف پتلون کو گردش ہوئی .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۳

[ف]

تُنبک (ضم ت ، سک م بشکل ن ، فت ب) امث .

بازی گروں کی ڈھولکی ، چھوٹا نقارہ ، ڈھولک .

تبیرہ و شیپور و تنبک کہیں
دہل چرم گرگیں و خمک کہیں

۱۸۶۰ گلشن مہوشاں ، اثیمہ ، ۳۸

[ف]

تَنبَل (فت ت ، سک م بشکل ن ، فت ب) صف .

کاہل ، بے کار ، سست .

میں ان سے بالکل متفق تھا اور ہوں کہ ایرانی بہت تنبل ہیں .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۷۵

[ف]

تَنبَلی (فت ت ، سک م بشکل ن ، فت ب) امث .

سستی ، کاہلی ، غفلت .

سب کام ہوسکتا ہے اگر امید اور استقلال کے ساتھ کیا جاوے گھر میں بیٹھنے اور تنبلی . . . سے کام نہیں چل سکتا .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۲۷

[رک : تنبل + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تنبو (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

۱. **خیمہ ، ڈیرہ جس میں ایک یا دو چوبیں ہوتی ہیں .**

قنات اور تنبو بسر سب گئے
کھڑے تھے جو کندے اتر سب گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۶

مستقل گھروں میں نہیں رہتے بلکہ خانہ بدوش ہیں جو تنبوؤں میں رہتے ہیں .

۱۹۵۳ خطے اور ان کے وسائل ، ۶۶

۲. **شامیانہ ؛ چھولداری .**

ان کے سائبان پردے قناتیں اور تنبو بنتے ہیں .

۱۸۹۲ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۸۷

ڈیرے تنبو لگوا دیے ، لائٹ کا انتظام کروا دیا ، موٹریں سپلائی کر دیں .

۱۹۶۷ معصومہ ، ۱۹۱

اف : تاننا ، کھڑا کرنا ، کھینچنا ، لگانا .

۳. **ایک قسم کی مچھلی ، (Eel) (پلیٹس) .**

[س : ستمبہ स्तम्ब]

تنبوب (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

رک : راتینج ، صنوبر کا گوند (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۱)

[؟]

تنبوٹی (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امث .

تنبو (رک) کی تصغیر ، چھوٹا خیمہ ، راوٹی .

جہاں جاڑہ سر سبز جنگل اور اپنے لیے میوہ دار درخت اور شکار دیکھے وہیں سیہ چادر یعنی کالی تنبوٹیاں ڈالیں اور اتر پڑے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۳۶

ایک جانب کھالوں کی کچھ تنبوٹیاں اور گھاس پھونس کی بے ڈول چھپریاں پڑی ہوئی تھیں .

۱۹۴۳ بن باسی دیوی ، ۶۵

[رک : تنبو + ٹی ، لاحقۂ تصغیر]

تنبور (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

۱. **رک : تنبورا .**

بانسری ، الغوزہ ، بیلا ، ہارمنیم ، جل ترنگ
ارگن و تنبور و معشوق و سرود و سر سنگار

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۵۴۸

جس طرح ستار ، تنبور ، بین وغیرہ ساز ہوتے ہیں اسی طرح ایک ساز ایجاد کیا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۰۵

۲. **ایک قسم کا انگریزی ڈھول ، طبل ، ترکی نقارہ ، انگریزی باجا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[ف]

— چی صف .

تنبور بجانے والا ، تنبورہ نواز (ا پ و ، ۳ : ۱۵۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[تنبور + چی ، لاحقۂ صفت (رک)]

تنبورا (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

ستار کی طرح کا ایک ساز جس میں تین یا چار تار لگے ہوتے ہیں چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۳ : ۵۲ ؛ نوراللغات) .

تنبورا شاہ نے جب وہاں بجایا
دیوانہ اون نے اس مجلس کو کیتا

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۷

رباب اور تنبورے کی آواز . . . درد ناک ہوتی ہے اور اہل یورپ کو پسند نہیں آتی .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۳۴۲

[ف]

— بین (— ی مع) امث .

بغیر پردوں اور طربوں کا ستار کی قسم کا چار یا چھے تاروں کا ساز جو ایک تونبے اور ڈانڈ پر مشتمل ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۵۲) .

[تنبورا + بین (رک)]

تنبورہ (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع ، فت ر) امذ .

تنبور ، تنبورا ، طنبورہ ، طنبور ، تمبور ، تمبورہ ، رک : تنبورا .

تنبورے کے بجیں جنتر ربابان سب جھلا جھل دف
جھنا جھن جھن سو تن تن تن سو تن تن تن جھلا جھل جھل

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۰

تنبورہ ، چنگ . . . خنجری بجنے لگی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ (ترجمہ) ، ۲۰

بیٹھ کر تنبورہ چھیڑنے لگی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۱

تنبول (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج) امذ .

۱. **رک : پان .**

دیوں اس کو تنبول اپن ہات سوں
کروں خوش اسے شکر مٹھی بات سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۲

کہاں سے لاؤں کہ مفلس غریب ہوں میں تو
تجھے تو چاہیے ہر دم الائچی تنبول
۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۵۹

۲. پان کا مرکب عرق جو بہت سے پان کتھے چونے میں کچل کر اور اس میں جوز قرنفل چھوٹی الائچی اور قند گھول کر شربت سا بنا لیتے ہیں اور شب زفاف کی صبح کو میکے سے سٹھورے کے ساتھ دلہن کے پینے کے لیے بھیجتے ہیں .

جب روبرو پنجیری اور شیشے میں تنبول آیا ، شرما کے سر جھکایا .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۳

۳. ایک درخت کا نام جس کے پتے لسلسے سے مشابہ ہوتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز واقارب اور دوست احباب حسب مقدور نقدی دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۵. (ہندو) وداعی کے وقت سسرال والوں کی طرف سے دولھا کو بطور نیگ ملنے والی رقم (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

[ف ؛ س : تامبولن तामबूल]

— آنا محاورہ .

لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ سے خون آنا ، لگام کی کھچاوٹ سے منہ چھلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۲۰) .

— بانٹنا محاورہ .

(ہندو) بہن جب بھانجی یا بھانجے کی شادی کے موقع پر بھائی کے گھر سے جاتی ہے تو بھائی بہن کی سسرالی عورتوں کو نقدی پان کھانے کو دیتے ہیں (مخزن المحاورات ، ۳۲۰) .

— پینا محاورہ .

پان کا مرکب عرق پینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— خانہ (— فت ن) امذ .

تنبول داری (رک) کا محکمہ .

ہمیں تو دیجئے تنبول خانہ کی خدمت
نئی طرح سے میاں ہم بنانے ہیں بیڑا
۱۸۰۸ صاحب ، ک ، ۱۲۶

[تنبول + خانہ (رک)]

— دار صف .

شاہی پاندان کا مہتمم .

مبارک تنبول دار نے سلطان محمد شاہ سے یہ حال عرض کیا .
۱۸۶۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۴۴۹

[تنبول + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— داری امث .

تنبول دار کا عہدہ یا نام .

مبارک ایک شخص تھا جو تنبول داری کے مرتبے سے قرب امارت کے درجے پر پہنچا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۴۹

[تنبول + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دان امذ .

پان دان ، پٹاری .

ستارے پھول سارے چاند گل دان
سورج تج صدر کا سو ہے تنبول دان
؟۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۶

[تنبول + دان ، لاحقۂ ظرف (رک)]

— شاہی کس اضا امذ .

پان دان کا شاہی خرچ ، نان نفقہ ، جیب خرچ .

علاوہ آمدنی تنبول شاہی ، تنخواہ ایک لاکھ روپیہ ماہواری بھی برابر جاری رکھی .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۳۰

[تنبول + شاہی (رک)]

تَنبولا (۱) (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج) صف .

پان کے رنگ کا ، سرخ .

سکھ تنبولا ، آپ سنواری   آپ دکھاوے جاوے واری
۱۵۶۵ علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰

[تنبول (رک) سے]

تَنبولا (۲) (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج) امذ .

رک : تمبولا .

مرغی کے نچے ہوئے پروں کی طرح تنبولا کے بے شمار ٹکٹ کئی راؤنڈ کھیلے جانے کا پتہ دے رہے تھے .
۱۹۶۴ آبلہ پا ، ۲۶۶

تَنبولَن (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج ، فت ل) امث .

تنبولی (رک) کی تانیث ، پنواڑن .

پوچھا میں تنبولن سے دکان پر یہ اجا

دل بھیر نہ پان کی طرح سے اپنا

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۹

حضور اس لڑکی کا نام پربتیا ہے یہ کاو تنبولن کی چھوکری ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۶۵

[رک : تنبول + ن ، لاحقۂ تانیث]

تنبولی (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج) امذ .

۱. **پان (لگا کر) بیچنے والا ، پنواڑی .**

اس کے بیٹھا ہے آگے اک تنبولی

اس کی چولی میں ہے بھری ڈھولی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۶

تنبولیوں کے بوڑے مزے دار .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۳

۲. **ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنا ہے .**

میاں غلام احمد تخلص تمہز آپ کا اصلی نام رام دیال . . . قوم تنبولی ہے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۸۱

پان بیچنے والوں کو تنبولی کہا جاتا .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۱۸

[رک : تنبول + ی ، لاحقۂ نسبت]

تنبولیا (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج ، کس نیز سک ل) امذ ؛ صف .

۱. **کبوتر کی ایک قسم جو رنگ میں تنبول سے مشابہ ہوتا ہے .**

سیمابیے اور گھاگھرے تنبولیے ، پان لال

کچھ اگرئی اور سرمئی اور عنبری اور خال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳/۴۷۳

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . تنبولیا . . . پیازی وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

۲. **(حقارتاً) تنبولی (رک) کی تصغیر .**

میلہ لگا ہوا تھا جا بجا ناچ ہو رہے تھے تنبولیے تخت لگائے ہوئے پان بیچ رہے تھے .

۱۹۱۸ گلستان باختر ، ۳ : ۷۸

[رک : تنبول + یا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر]

تنبولیہ (فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج ، کس ل نیز سک ، فت ی) امذ .

رک : تنبولیا .

مرغ اور جنگلی کے میل سے تنبولیہ پیدا ہوا .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۶

تنبہ (فت ت ، ن ، شد ب بضم) امذ .

۱. **(لفظاً) تنبیہ کرنا ، آگاہی ، خبرداری ، سوجھ بوجھ .**

کچھ تنبہ نہیں تجھے اب تک

نام بیدار و خواب میں رہنا

۱۷۹۳ بیدار (گل عجائب ، ۲۵)

اب مجھ کو تنبہ ہوا اور دل پر قابو کر کے سنبھل گیا .

۱۸۹۰ مقالات شروانی ، ۲۱۳

تنبہ نہیں ہوا ورنہ وہ ہرگز اس کے قائل نہ ہوتے .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۱ : ۹۶

۲. تنبیہ ، دھمکی (جامع اللغات) .

[ع]

تنبی/تنبی (فت ت ، سک م بشکل ن/فت ب) صف .

تانبے کے رنگ کا ، تانبے جیسا ، زردی مائل سرخ .

لون قارورہ جو تنبی ہو تو رکھیئے خوب یاد

کہربا دلوائیے بیمار کو ہر بامداد

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۲

[رک : تانبا + ی/ئی ، لاحقۂ نسبت]

تنبی (ضم ت ، سک م بشکل ن) امث .

تنبا (رک) کی تصغیر ، چھوٹا کڑوا کدو ، پوست کدو (ہندی اردو لغت) .

تنبی (فت ت ، ن ، شد ب) امث .

(دکن) چھوٹی قسم کا دروازہ جو بطور کھڑکی بنایا جائے ، دریچہ .

تنبی تن کو سنوارے سارے ہرمل منے ہوں

گلاوا کاند پہ سارا گویا لیپے ہیں صندل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۴

[مقامی]

تنبیا (فت ت ، سک م بشکل ن ، کس ب) امذ .

تانبے یا پیتل کا برتن (پلیٹس) .

[تانبا (رک) سے]

تنبیانا (فت ت ، سک م بشکل ن ، سک ب) ف ل .

۱. **کسی خارجی اثر سے کسی چیز کا تانبے کا سا رنگ اختیار کر لینا .**

دھوپ سے تنبیا گیا ہے رنگ لیکن تل نہیں
کون کہتا ہے کہ دنیا میں مس لا ظل نہیں

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۳۲

۲. تانبے کے برتن میں کھانے کا رنگ اور ذائقہ بدل جانا (پلیٹس) .

۳. گوٹا کناری کا رنگ خراب ہو جانا ؛ برسات کی ہوا سے گوٹا کناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[تانبا (رک) سے]

تنبیت (فت ت ، سک م بشکل ن ، کس ب ، شد ی بفت) امث .

(نباتیات) بیجوں کا اُگنا ، نمو پانا ، اپجنا .

بیجوں کا انبات یا تنبیت (Germination of seeds) .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۹

[ع]

تنبیلا (فت ت ، سک م بشکل ن ، ی مج) .

(الف) صف .

تانبے کے رنگ کا ، عموماً ایسا چہرہ جو گرمی کے اثر سے تمتما جائے ، گندم گون ، گندمی (ماخوذ : نوراللغات) .

(ب) امذ .

سرخ رنگ کا گیہوں (نوراللغات) .

[تانبا (رک) سے]

تنبیہ (فت ت ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث .

۱. **خبرداری ، آگاہی ، تنبہ ، نصیحت ، عبرت ، پند .**

ادنیٰ درجے کے لوگ دوسرے کی تنبیہ سے متنبہ ہونے . . . کے محتاج ہوتے ہیں .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۱

یہ وقت شکست قوم کا ہے بخدا
کرتا ہوں میں تجھ کو اس کی تنبیہ اکبر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۲

۲. **ڈانٹ ڈپٹ ، جھڑکی ، سرزنش ، تہدید .**

بزان بدر بولی کہ میں تنبیہ پائی
سنجے آج کے دن سوں تیری دہائی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲

سبق یاد کرنے کے واسطے زیادہ تنبیہ کی ضرورت نہ ہوگی .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسوں ، ۳۱

ماں نے تنبیہ کی آنکھوں سے دیکھا کیسی باتیں کرتی ہو بیٹی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۸

۳. **سزا ، تادیب (جو خفیف جرم کے وقت حکام مجرموں کو آئندہ جرم نہ کرنے کے لیے دیتے ہیں) .**

میں اس سے رنجیدہ ہوا ہوں چاہتا ہوں کہ اسکو تنبیہ دوں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۷۹

باضابطہ سزا اور تنبیہ اس گستاخی کی کسی کو دی گئی یا نہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۸

اف : پانا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

۴. **بطور خصوصی وضاحت لکھی جانے والی عبارت ، مترادف نوٹ .**

تنبیہ : اس بحر میں متاخرین نے زحافات بے موقع لا کر چند وزن تراشے ہیں کہ وہ سب غلط ہیں .

۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۱۳۵

تنبیہ : جن لوگوں کو جسمانی قرب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا وہ سب کے سب ان حضرات باکرامات سے افضل ہیں جنہیں دن رات خدا تعالیٰ سے قرب ہے .

۱۹۷۳ تفسیر سورۂ و التین اور و العصر ، ۱۱

۵. **(فقہ) دلالت کی ایک قسم .**

وصف کا ایسے حکم کے ساتھ اقتران کہ اگر وہ وصف علت نہ ہو تو اقتران بعید ہو دلالت ایماء و تنبیہ کہلاتا ہے .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۲۳۲

[ع]

تنبیہاً (فت ت ، سک م بشکل ن ، ی مع ، تن ہ بفت) م ف .

سزا کے طور پر ، بطور تادیب .

میں نے تنبیہاً اس کے تھپڑ مارا اور غصے سے اس کو جھٹک کر دور پھینک دیا .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۵۷

[ع]

تنبیہی (فت ت ، سک م بشکل ن ، ی مع) صف .

تنبیہ (رک) سے متعلق یا منسوب ، بعض تراکیب میں مستعمل .

[رک : تنبیہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ساعت (— فت ع) امث .

الارم والی گھڑی ، جگانے یا ہشیار و خبردار کرنے والی گھڑی ، ایسی گھڑی جس میں گھنٹی لگی ہوتی ہے .

اتھیے نائیوس کے نزدیک یہ افلاطون تھا جس نے سب سے پہلے ایک تنبیہی ساعت طیار کی .

۱۹۵۷ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۳۸

[تنبیہی + ساعت (رک)]

تنبھی (فت ت ، سک م بشکل ن) امث (قدیم) .
رک : تنبیہہ .

بہت بری آی بیری ہر   کاتوں ان کوں تنبھی کر
۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ورق ۶۷ الف

تن بھن (ضم ت ، بھ) امث ~ تن تن .

۱. اکڑ فوں ، چڑچڑاپن ، بد مزاجی .

جان من پنجوں کے بھل چلنا یہ تن بھن کیا ضرور
بھولی بھالی شکل ہے کیا بانکپن کی احتیاج
۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۶۳

تن بھن ہر وقت نوکروں سے   ہر لحظہ خوشامد افسروں سے
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۵۴

۲. جلی کٹی باتیں ، غصے میں بھری باتیں .

بگاڑی ہے عادت موئی سوت نے
یہ تن بھن تری مجھ کو بھاتی نہیں
۱۸۷۹ جان صاحب (فرہنگ اثر)

رقابت کے رشک نے اعتدال و عدل سے باہر پاؤں نکالے ، تن بھن شروع ہوئی .
۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱ ، ۱۰ : ۵

اف : کرنا .

[حکایت الصوت]

تنت (۱) (فت ت ، سک ن) .

(الف) امذ .

۱. وقت ضرورت ، موقع ، وقت (پر) .

توفیق نے ہمیشہ لی تنت پر خبریاں
جب ناؤ ڈگمگائی پاس آ گیا کنارا
۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۶۳

۲. نازک وقت یا حالت .

ابھی تک ہمارا بگڑا ہی کیا ہے . لیکن اب تنت ہے کیونکہ اسلام گیا . . . علم گیا . . . عزت گئی .
۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۳۳

۳. ضرورت کا وقت .

تنت کے وقت میں اپنوں سے نہ منہ پھیر کہ تو
دولت اسلام کی ہے کفر کا اقبال نہیں
۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۹۲

۴. انتہا ، اخیر ، انجام .

آقا کے غروب ہو جانے کے بعد ان وفا شعاروں نے ساتھ نہ چھوڑا اور تنت تک نباہ دی .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۷۳

۵. عروج ، نقطۂ عروج .

جب معاملہ تنت پر پہنچ گیا تو دلہن کی کوکھ ہری ہوئی .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۶۳

(ب) م ف .

۱. فوراً ، ابھی ، جلد .

چھپے سو کا تنت دعوا کردو .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۸

۲. عین موقع پر ، ٹھیک طور سے ، بعینہ ، ہوبہو (جامع اللغات) .

(ج) صف .

ٹھیک ، صحیح ، درست ؛ معین ، مقررہ (جامع اللغات) .

[س : تت/تد तत्/तद्]

— کے تنت (— فت ت ، سک ن) م ف .

عین وقت پر ، کم فرصتی میں (محاورات ہند ، ۶۴) .

تنت (۲) (فت ت ، سک ن) امث .

۱. تانت (رک) کا مخفف ؛ تار ، دھاگا ، ساز کا تار (جامع اللغات) .

۲. تار یا تانت والا ساز .

وصف اس کا اگر نہ گایا جائے   نہ ہو اتم گلا نہ مدھم تنت
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۶۵

— کار امذ .

ایسے ساز بجانے والا جن میں تار تانت کے ہوں .

تنت کار بین رباب قانون بجانے لگے
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۳

بڑے بڑے تنت کار اس کے سامنے کان پکڑتے تھے .
۱۹۳۳ فراق ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۵

[تنت + کار ، لاحقۂ صفت]

تنت (۳) (فت ت ، سک ن) امذ .

لب لباب ، حاصل ؛ اصل اصول ، ضروری مسئلہ ، نمونہ ، مثال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تنترن तंत्र]

تنت (۴) (فت ت ، سک ن) امث .

(مجازاً) جالا .

جیسے مکڑی اپنی تنت پھیلا کر پھر اپنے میں لین کر لیتی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۱

[رک : تانت]

تَنَت (۵) (فت ت ، سک ن) امذ .

رک : تت ، مرکبات میں مستعمل .

ــ مَندرا (ــ ضم م ، سک ن ، د) امذ .

۱. رک : تت مندرا ، تت (رک) کا تحتی .

وہ تنت مندرا سجہ و مصالی خرقہ وجبہ اس کے منظور نظر کودے جا نشین کیا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۸۶

۲. لڑائی ، فساد ، جھگڑا ؛ بکھیڑا ، تعلقات دنیا .

چھوڑ کر سب یہ تنت مندرا بیٹھ
حق تعالیٰ پہ کر کے تکیہ بیٹھ

۱۸۶۸ سخن بے مثال ، ۹۱

تَنتا توڑی (فت ت ، سک ن ، و مج) امث .

(غصے یا بگاڑ میں ایک شخص کی دوسرے سے) علیحدگی ، قطع تعلق ، تنا تنی (فرہنگ اثر) .

[تنت + ا ، لاحقۂ اتصال + توڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَنتَر (۱) (فت ت ، سک ن ، فت ت) امذ .

۱. (لفظاً) کسی رسم کا اہم جزو ؛ رکن مذہب ؛ کتاب جو امور دین سے متعلق ہو ، ہندوؤں کا اُپاسنا (پرستش) سے متعلق ایک شاستر .

اپنشدوں کا مقام پران حاصل کر لیتے ہیں اور پھر تنتروں کا طریق پرستش پرانوں کو مقام سے ہٹا دیتا ہے .

۱۹۶۲ روح اسلام ، ۱۲

۲. منتر ، جادو (جنتر منتر کے ساتھ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ) .

[س : تنتر तन्त्र]

ــ جَنتر (ــ فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

جادو ، ٹوٹکا ، جنتر منتر .

تنتر جنتر ، چھومنتر سے ہوا ہنا دیا ودیا کو

۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۲۰۵

[تنتر + جنتر (رک)]

ــ مَنتر (ــ فت م ، سک ن ، فت ت) امذ .

رک : تنتر جنتر .

کتنا تنتر منتر کرتا تو بھی او بات میں نیں آتی .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۰

گنڈے تعویذ اور فلیتے تنتر منتر اور وظیفے

۱۹۳۶ ایوب ، آتش خندان ، ۲۲۸

[تنتر + منتر (رک)]

تَنتَر (۲) (فت ت ، سک ن ، فت ت) امذ .

سانپ کی ایک قسم جو سبز مائل بسیاہی ہوتا ہے پانچ ہاتھ کا دقیق مثل قلم ہوتا ہے بہت جلد چلتا ہے اور دیکھ کر پانچ ہاتھ سے آدمی پر جست کرتا ہے جس کو کاٹتا ہے جذام ہو کر چھ مہینے کے اندر اندر مر جاتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۳۱) .

[مقامی]

تَنتَر (۳) (فت ت ، سک ن ، فت ت) امذ .

بڑھانا ، پھیلانا ، ازسر نو پیدا کرنا ، افزائش .

تنتر سنسکرت زبان کا لفظ ہے اس کے معنے ہیں بڑھانا ، پھیلانا ، ازسر نو پیدا کرنا ، افزائش .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقاء ، ۸۳

[س : تن तन् سے]

تَنتَرِک (فت ت ، سک ن ، فت نیز سک ت ، کس ر) صف .

رک : تانترک ، مرکبات میں مستعمل .

ــ رَسم (ــ فت ر ، سک س) امث .

ایسی رسم جس میں جسمانی ریاض اور عورت نوازی کو بڑی اہمیت حاصل ہو اور جس کا تعلق نسل و فصل کی افزائش سے ہو .

وادیٔ سندھ کے باشندے کم از کم ہزار برس تک افزائش نسل و فصل کے صلبی اور جنسی عقیدوں پر عمل کرتے رہے حالانکہ تنترک رسموں اور جادو منتروں سے نہ ان کی آبادی میں اضافہ ہوا اور نہ ان کی پیداوار بڑھی .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۸۳

[تنترک + رسم (رک)]

ــ فَلسَفَہ (ــ فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ .

ایسا فلسفہ جس کے مطابق کائنات شکتی (عورت) اور پرش (مرد) کے جنسی ہیجانات کی تکمیل کا نتیجہ ہے اور شکتی عورت کے پیٹ سے پیدا ہوئی ہے ؛ شاشتروں کا فلسفہ .

پروفیسر داس گپتا کا خیال ہے کہ تنترک فلسفہ ویدوں سے بھی زیادہ قدیم ہے .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۸۳

[تنترک + فلسفہ (رک)]

تِنتَڑی (کس ت ، سک ن ، فت ت ، سک ڑ) امث .

املی ، تمر ہندی (ہندی اردو لغت) .

[رک : تنتڑی]

تنتری (۱) (فت ت ، سک ن ، ت) صف ؛ امذ .

۱. رک : تنت کار (ا پ و ، ۳ : ۱۵۲ ؛ پلیٹس) .

۲. باجا جس میں تانت یا تار لگا ہو (فرہنگ آصفیہ) .

[س : तन्त्री تنتری]

تنتری (۲) (فت ت ، سک ن ، فت ت) صف .

جادو گر ، جنتر منتر کرنے والا (پلیٹس) .

[رک : تنتر (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]

تنتڑی (کس ت ، سک ن ، کس ت) امث .

املی کا درخت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : تِنتڑی तिन्तिड़ी]

تنتنا (۱) (فت ت ، سک ن ، فت ت) امذ .

رک : طنطنہ .

یہ تنتنا ہے مری سوکھی ہڈیوں کا فقط
سگ حضور سے لڑنے کو ہے ہما موجود

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، ریاض سحر ، ۳۳

— بیٹھنا محاورہ .

رک : تنتنا مارنا (نوراللغات) .

— توڑنا/کرنا محاورہ .

اترانا ، غصہ اتارنا ، گھمنڈ کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۲۰) .

— مارنا محاورہ .

ناک بھوں چڑھانا ، غصہ دکھانا .

تنتنا مار کر پھر دریچہ میں جا بیٹھی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۲

تنتنا (۲) (فت ت ، سک ن ، فت ت) امذ .

آواز ، شور ، غل غپاڑہ ، بلڑ ، چیخ پکار (پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

تنتنانا (۱) (فت ت ، سک ن ، فت ت) ف ل .

غصہ دکھانا ، اکڑنا ، شان دکھانا .

پھر واپسی کے لئے باہر پالکی بھی تو نہیں ہے کہ تنتناتے ہوئے بیٹھ کے گھر آگئے .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۲۴

[تنتنا (۱) (رک) سے]

تنتنانا (۲) (فت ت ، سک ن ، فت ت) ف ل .

۱. شور و غل ہونا ، بلڑ ہونا ؛ کھڑکنا ، بجنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. زخم یا پھوڑے وغیرہ کا سوزش کرنا ، جلنا ، (رک) تنتناہٹ .

۳. جھنجھنانا ، سنسنانا ، بھنبھنانا .

سر بھرنا اور اس میں بھاری پنا اور کشیدگی رہتی ہے اور کان میں تنتنانے کی آواز یعنی سہین آواز آتی .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۳۱

[س : तन تن]

تُنتُنانا (ضم ت ، سک ن ، ضم ت)

(الف) ف ل .

تُن تُن کی آواز نکلنا ، تار یا تانت کی آواز پیدا ہونا (جامع اللغات) .

(ب) ف م .

ستار یا سارنگی وغیرہ کے تار کو چھیڑنا (نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

تنتناہٹ (فت ت ، سک ن ، فت ت ، ہ) امث .

۱. ورم ، سوجن نیز وہ تکلیف جو ورم کی وجہ سے ہو ، سوزش ، خارش (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. دردزہ ؛ باج ؛ تاروں کے ساز بجنے کی آواز ، تن تن (ماخوذ : پلیٹس) .

[(رک) تنتنا + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

تُنتُناہٹ (ضم ت ، سک ن ، ضم ت ، فت ہ) امث .

تنتنی (رک) کی آواز . تار کی آواز (جامع اللغات) .

[تُنتُنانا (رک) سے]

تُنتُنی (ضم ت ، سک ن ، ضم ت) امث .

۱. چھوٹا ستار ، اکتارا یا دو تارا ساز .

قدیم رسالہ دار دکانوں پر گرز ہلاتے تنتنی بجاتے ہیں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۶

تنتنی بجاتا چھتے میں داخل ہوتا ہے ۔

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۰

۲۔ بچوں کے ایک کھلونے کا نام جس میں سارنگی کی طرح ایک تار لگا ہوتا ہے (نوراللغات) ۔

[تن تن (رک) سے]

تنتنے (فت ت ، سک ن ، فت ت) امذ .

تنتنا (۱) (رک) کی جمع یا محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل ۔

— باز صف .

نازک دماغ ، مغرور .

جس نے جواب دیا کلے دراز اور تنتنے باز کہلائی ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

[تنتنے + باز ، لاحقۂ صفت (رک)]

تنتو (ضم ت ، سک ن ، و مع) امذ .

دھاگا ، ڈورا ، تار ؛ جالا ، تار عنکبوت ؛ سلسلہ ؛ خاندان ، اولاد ، نسل (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : تنتو तन्तु]

تنتی (فت ت ، سک ن) امذ .

بُننے والا ، جولاہا (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) ۔

[تنتو (رک) سے]

تنتی تال (فت ت ، سک ن) امث .

ایک قسم کی بین .

انہوں نے . . . تنتی تال ، کرتال ، منہ چنگ . . . میں کھرج ، رکھب ، گندھار . . . کو موافق دستور کے باندھا ہے .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۳۱

[رک : تنتنی]

تنتھا (فت ت ، سک ن) امذ .

طاقت ، ہمت .

دو ہفتے قید رہنے کا تنتھا پیدا کرو اور جسے چاہے اپنی جان بازی پر قربان کر دو .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۷ : ۱۰

[س : تنتھا तथा]

تنٹا (فت ت ، سک ن) امذ .

رک : ٹنٹا .

آخر لڑائی چھوڑ کو قاضی کے یہاں جانا ہور تنٹے بکھیڑے سوں در دربار چڑھنا پڑیا .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۴۰

— ٹٹنا محاورہ (قدیم) .

قصہ چکنا ، جھگڑا ختم ہونا .

بڈی گئی کہ اب منج سوں تنٹا ٹٹیا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا (دکنی اردو کی لغت)

تنٹالا (فت ت ، مغ) امذ .

ڈنٹھل (رک) .

ادکہ یوں ہو پامال بھالے پڑے
کہ جیوں سجگری کے تنٹالے پڑے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۲

تنٹلماری (فت ت ، سک ن ، فت ٹ ، سک ل) صف (قدیم) .

تنٹا کرنے والا ، جھگڑالو .

یے لوگاں بڑے تنٹلماری ، لگاو بجاو ہور بکھیڑے ڈالو لڑائی خورے ہیں .

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

[تنٹا (رک) سے]

تنٹی (کس ت ، سک ن) امث .

ایک پودا ، رک : تربد ، لاط : Convolvulus turpethum (پلیٹس) .

[س : تنٹی तिपटी]

تنٹے میں سپڑنا محاورہ (قدیم) .

جھگڑے میں پڑنا .

کونسے گناہ سوں ایسے تنٹے میں سپڑیا .

۱۶۶۵؟ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

تنج (کس ت ، فت ن) صف ؛ امذ .

تینوں ؛ تین جنے ، تین جانور .

ابن عباس کی روایت جو سابق میں گزری اس میں مذکور ہے کہ وے جانور تنج ایک شتر مرغ کا چوزہ ایک مور ایک مرغ .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۲۳

[تین (رک) سے]

تَنُج (فت ت ، ضم ن) امذ .

بیٹا ، پِسَر (ہندی اردو لغت) .

[٥ : तनज تنج]

تَنُجا (فت ت ، ضم ن) امث .

بیٹی ، دختر (ہندی اردو لغت) .

(تنج (رک) سے)

تَنْجِیز (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

وعدہ وفا کرنا ، حاجت روا کرنا ، (لفظاً) دعوے یا قول کے پورا کرنے میں جلدی کرنا .

اور تنجیز یعنی بالفعل طلاق دے دینا باطل کرتا ہے تعلیق کو .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۲ : ۵۶

[ع]

تَنْجِیم (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

اختر شناسی ، علم نجوم سے حساب لگانا ، علم نجوم .

میں کہا سمجھوں زوال اس کا فلک سے لیکن
کیا کروں مجھ کو تو معلوم نہیں ہے تنجیم

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۳

نہ پوتھی سے اپنی خبردار تھا
نہ تنجیم سے کچھ سروکار تھا

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۸

[ع]

تَنْجِیمی (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

تنجیم (رک) سے متعلق یا منسوب .

یہ فصلیں جو سبعہ سیارہ کی تنجیمی مناسبت سے تیار کی گئی تھیں رنگ میں بھی ایک دوسرے سے مختلف تھیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۶۰

[رک : تنجیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَنَحْنُح (فت ت ، ن ، سک ح ، ضم ن) امذ .

گلا صاف کرنا ، کھنکھارنا .

تھوڑے سے تنحنح (کھنکھار) کے بعد جھٹ سے خضبض راہ سے بذریعہ نردبان تقدس عرش ہوس تک پہونچ گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۳ : ۵

[ع]

تَنَخ (فت ت ، ن) امث .

ایک قسم کی پتنگ جو چھوٹی ہوتی ہے اور عام طور پر گڈی کہلاتی ہے .

چھوٹی تنخیں رہ گئی ہیں یا بڑے نامی پتنگ بازوں کے ہاں اڈے .

۱۹۴۳ دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۴

[مقامی]

تَنَخُّر (فت ت ، ن ، شد خ بضم) امذ .

(طب) انحطاط استخوان ، انحطاط نسیج .

جمجمی محراب کی ہڈیوں کا تنخر (Necrosis) بہ نسبت سابق اب بہت قابل الوقوع ہے .

۱۹۴۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۳۱

[ع]

تَنَخُّع (فت ت ، ن ، شد خ بضم) امذ .

زور سے سنکنا ، ناک صاف کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۴۴) .

[ع]

تَنَخُّم (فت ت ، ن ، شد خ بضم) امذ .

منہ (ہوا کی نالیوں) اور ناک وغیرہ سے بلغم نکال کر دور کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۴۴) .

[ع]

تَنَخْنُخ (فت ت ، ن ، سک خ ، ضم ن) امذ .

کھنکارنے کی آواز جو تقریر میں اٹکتے وقت یا دوسرے کو متوجہ کرنے کے لیے نکالی جائے ، حلق صاف کرنا ، کھنکارنا (اسٹین گاس) .

[ع]

تَنْخواہ (فت ت ، سک ن ، و معد) امث .

۱. وہ رقم جو کسی ملازمت کے عوض عموماً ماہانہ دی جائے ، مقررہ خدمت کا معاوضہ ، مواجب ، مشاہرہ .

صرف خاص اور ملازم ہیں جو دیوانی کے
سب کو انتیسویں دن ملتی ہے پوری تنخواہ

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۱۱

میں اب تک کیسی فضول خرچ رہی ۔ جان کی تنخواہ بھی اس مہینے بڑھے گی ، کچھ اس سے مانگوں گی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۴۴

۲. ماہانہ رقم ، معینہ رقم جو کسی خاص مقصد کے لیے بچے کی پیدائش کے بعد سے جمع کرنا شروع کر دی جائے ۔

جس دن سے لڑکی پیدا ہوئی اسی دن سے اس کے نام کی تنخواہ الگ کر دی ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۸

[ف]

— باندھنا محاورہ ۔

تنخواہ مقرر کرنا ۔

جب اس کی شہرت امیرالمومنین تک پہنچی تو دربار میں بلایا خلعتیں عطا کیں اور تنخواہ باندھ دی ۔

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۲۵۳

— بٹنا ف م ۔

تنخواہ تقسیم ہونا ۔

گالیاں تنخواہ ٹھہری ہے اگر بٹ جائے گی
عاشقوں کے گھر مٹھائی لب شکر بٹ جائے گی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۵

— ٹھہرنا ف م ۔

مشاہرہ مقرر ہونا ، تنخواہ طے پانا ۔

گالیاں تنخواہ ٹھہری ہے اگر بٹ جائے گی
عاشقوں کے گھر مٹھائی لب شکر بٹ جائے گی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۵

— جاری ہونا محاورہ ۔

تنخواہ کا بحال ہونا یا حسب دستور ادا ہونے لگنا (نوراللغات) ۔

— جاگیر (--- ی مع) امث ۔

"تنخواہ جاگیر" سے وہ جاگیر مراد ہے جو بعوض تنخواہ ذات معطی لہ ، یا بعوض تنخواہ فوج یا ملازمین دیگر عطا کی گئی ہو (احکام متعلق عطیات ، ۱۱) ۔

[تنخواہ + جاگیر (رک)]

— چڑھنا محاورہ ۔

مقررہ وقت پر تنخواہ ادا نہ ہونا ، عدم ادائی کی وجہ سے تنخواہ کا واجب الادا ہونا ۔

ملازمین کی کئی مہینوں کی تنخواہیں چڑھی ہوئی ہیں ۔

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۵۳

حکم ہوا کہ لوگوں کی تنخواہ جو ششماہی چڑھی ہوئی ہے ، چہارم حصہ اس میں شامل دے دو ۔

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۵۳

— حلال کرنا محاورہ ۔

محنت اور ایمانداری سے کام کر کے روزی کمانا ، فرائض منصبی دیانت داری سے ادا کرنا ۔

تمہارے ماتحت اپنی اپنی تنخواہ حلال کرنے کے لیے رپورٹ کرتے ہیں کہ سب خیریت ہے سب امن امان ہے ۔

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۹

— دار صف ۔

تنخواہ پانے والا ، ملازم ۔

خود بھی نوکر ہو ، تنخواہ دار ہو ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۸۷

ڈیڑھ سو روپے کا تنخواہ دار ، ذات کا سید ، مزاج کا اچھا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۲

[تنخواہ + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— داری امث ۔

تنخواہ دار ہونا ، تنخواہ پانا ، ملازمت (پلیٹس) ۔

[تنخواہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ذاتی کس صف امث ۔

ایک خاص رقم جو کسی عہدہ دار کو علاوہ تنخواہ کے ملے (جامع اللغات) ۔

[تنخواہ + ذاتی (رک)]

— کاٹ لینا محاورہ ۔

تنخواہ نہ دینا ، تنخواہ وضع کرلینا یا ضبط کرلینا ۔

تم کام نہیں کروگے تو تنخواہ کاٹ لی جائے گی ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

— کٹنا محاورہ ۔

تنخواہ نہ ملنا ، تنخواہ کا کاٹ لیا جانا ، تنخواہ وضع یا ضبط ہو جانا ۔

چھٹی سے تنخواہ کٹے اور بغیر خاص ضرورت کے مل جاتی ہے ۔

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۷

— کرنا محاورہ ۔

۱. تنخواہ مقرر کرنا (پہ یا پر کے ساتھ) ۔

تنخواہ مری آپ پہ کچھ حسن نے کی ہے
سبزہ نہیں ہے روے درخشاں پہ چٹھی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۹

۲. بطور معاوضہ ادا کرنا .

بوسے کی طلب سے تو رہے گا تبھی اے دل
جب گالیاں دو چار وہ تنخواہ کرے گا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۲

ـــ لگنا محاورہ .

تنخواہ مقرر ہوجانا ، تنخواہ ملنا شروع ہونا .

اب تو ۲۰ روپیہ مہینہ تنخواہ بھی لگنے لگی ہے .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۳۹

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .

تنخواہ کا صداقت نامہ ، تنخواہ کا سرٹیفکیٹ ، انگ : Pay Certificate (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۶۹) .

[تنخواہ + نامہ (رک)]

ـــ ہونا محاورہ (قدیم) .

حصے میں آنا .

زلفوں کی سیاہی میں کچھ اک دام تھے اپنے
قسمت کی ہوئی رات وہ تنخواہ کسو کی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۰

ـــ یاب صف .

تنخواہ پانے والا ، ملازم .

آدھی سلطنت حکمران کی ملازم و تنخواہ یاب ہے .

۱۹۳۵ ذرایع محاصل سلطنت مغلیہ ہند ، ۶۱

[تنخواہ + ف : یاب ، یافتن (= پانا) سے]

تُند (۱) (ضم ت ، سک ن) صف .

۱. (i) (کیفیت یا اثر کے لحاظ سے) تیز ، سخت ، شدید ، پرزور .

مسلمانوں کی جنگ کے تند سیلاب میں کہیں اس کا پیر نہ جما .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۷۳

اگنی آگ کا دیوتا ہے جو اس کو تند کرتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۰۲

(ii) (مزاج یا بات وغیرہ) ناگوار ، تلخ .

یہ بات بہت تند اور تیز ، خونی ، خوں ریز .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۴

شراب کے پینے سے . . . اس کا مزاج نہایت تند اور غضبناک ہوگیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۳

(iii) (ذائقہ وغیرہ کے لیے) تلخ ، کڑوا ، (نشہ وغیرہ کے لیے) تیز ، پُراثر .

شراب اس بہوت تند ہور تیز تھا
عجب آب وو آتش آمیز تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

تند مے اور ایسے کمسن کے لیے
ساقیا ہلکی سی لا ان کے لیے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۱۸

اف : کرنا ، ہونا .

۲. غضبناک ، غصہ ور .

دیا تخت اوپر او جوں تند شیر
بیٹھیا تخت پر جا کر شاہ دلیر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۶

ایک مقام پر ایک تند و پُرشور دیو صورت کھنڈا دیکھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰ : ۵۹

۳. بلند ، بالا ، اونچا (قدیم) .

دیکھے کوٹھ ڈونگر اپر ایک تند
وہاں جانے ہو ہاے اندیشہ کند

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۴۲

[ف]

ـــ خُو (ـــ و مع) صف .

بد مزاج ، چڑ چڑا ، غصیلا ، تیز مزاج .

چھنالی بری بد روش تند خو
بھواں میں سدا گانٹھ ہور ترش رو

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۸

نہ شعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا
کوئی بتاؤ کہ وہ شوخ تند خو کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۰

تمام سرکش و تند خو قبائل نے عَلم توحید کے آگے سر اطاعت جھکا دیا ہے .

۱۹۲۰ جویاے حق ، ۳ : ۱۱

[تند + خُو (رک)]

ـــ خُوئی (ـــ و مع) امث .

تند خو (رک) کا اسم کیفیت .

بڑے کان نشان نادانی اور تند خوئی کے ہیں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۷۳

عربوں نے مفتوحہ علاقوں میں تند خوئی اور اعتدال دونوں کے مظاہرے کئے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۵

[تند + خو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رائے صف .

(مجازاً) ناعاقبت اندیش ، کوتہ اندیش (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تند + رائے (رک)]

— رَفتار (— فت ر ، سک ف) صف .

رک : تند رو (جامع اللغات) .

[تند + رفتار (رک)]

— رَو (— و لین) صف .

تیز رفتار ، تیز رو ، زبانے دار ، جس کی رفتار یا بہاؤ میں زور اور تیزی ہو .

تند رو دریا کے دھارے کو ہٹا سکتے نہیں
نوجوانوں کی امنگوں کو دبا سکتے نہیں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۶

[تند + ف : رو ، رفتن (= جانا) سے]

— رَوی (— فت ر) امث .

تیز رفتاری ، تیز روی ، زور میں بھری رفتار سے جانا .

اشامی کشتیوں کی تند روی ہر اعتبار نہیں کرتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۷۵

[تند + رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زَبان (— فت ز) صف .

تیز زبان ، جلد جلد بولنے والا ، سخت کلام کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تند + زبان (رک)]

— فَہم (— فت ف ، سک ہ) صف .

تیز فہم (نوراللغات) .

[تند + فہم (رک)]

— گوئی (— و مج) امث .

سخت کلامی .

اس کی شگفتگی اور بشاشت میں مطلقاً بدماغی و تند گوئی نے ... دخل نہیں دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۵۹

[تند + گوئی (رک)]

— مِزاج (— کس م) صف .

رک : تند خو .

سلطان شہاب الدین غوری کو مورخوں نے بہت سخت اور تند مزاج لکھا ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۷

پارنل ایک تند مزاج جوان تھا جس نے سیاسی اکھاڑے میں قدم رکھتے ہی پرانے لیڈروں کو دفعۃً بے دخل کر دیا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۰

[تند + مزاج (رک)]

— نِگاہ (— کس ن) امث .

تیز نظر ، غضبناک نظر ، غضب آلود نظر .

چشم خونریز تری کی ہے عجب تند نگاہ
ہو بہو عین کٹاری ہے خدا خیر کرے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۹۰

[تند + نگاہ (رک)]

— و پُھنْد (— و مج ، ضم پھ ، سک ن) صف .

رک : تن پھن .

اور اٹھ گئی دلوں سے جوانوں کے وعظ و پند
آنے لگے ظہور میں ہر اک سے تند و پھند

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۱۱

[تند + پھند (تابع)]

— و مُنْد (— و مج ، ضم م ، سک ن) صف .

مضبوط بدن ، قوی جسم ، طاقتور ، تنو مند .

وہ شادی کے چھ مہینہ بعد ہی جان بحق ہوگئی یہ انجام ظاہر تھا وہ غفور جیسے تند و مند آدمی کے لئے بہت کم عمر تھی .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۳۲۸

[رک : تنومند]

— ہِمّت (— کس ہ ، شد م بفت) صف .

بلند ہمت ، جیالا .

نپولین ایسا تند ہمت صاف چال چلن کا لڑکا تھا کہ اس کا بڑا بھائی جوزف جو ایک حلیم ملنسار بے تکبر لڑکا تھا اس سے ہمیشہ دبا رہتا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۱۱

[تند + ہمت (رک)]

— ہونا محاورہ .

غصہ کرنا ، مشتعل ہونا .

تند ہو بولا وہ بانکا چھوڑ دامن کو مرے
راست ہوتے ہی کہیں دیکھا ہے خم تلوار کا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۲۱

تُنْد (۲) (ضم ت ، سک ن) .

(الف) امذ .

۱. **تونْد ، بڑھا ہوا پیٹ** (جامع اللغات) .

۲. **گھڑا یا مٹکا وغیرہ .**

تیس روز تک ان کو لید میں دفن کر دیں اور ہر ہفتہ لید کو تبدیل کرتے رہیں بعدہٗ ان کے تنُد کھول کر دیکھیں پانی نہایت گرم ہوگا .

۱۲۰۹ امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۲۳۳

(ب) امث .

ناف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : تونْد]

تُنْدَر (ضم ت ، سک ن ، فت نیز ضم د) امذ .

۱. **(بجلی کی) گرج ، کڑک ، رعد .**

صدمۂ دمامہ ، تندر نہیب ، آواز دُہل گوش فریب سے کرۂ ارض و سما دہل گیا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۶۳

تو جوں کی ہل چل اک طرف خیموں کے بادل اک طرف
ہے رعد بندوق اک طرف توپوں کے تندر اک طرف

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۱

۲. **بلبل** (پلیٹس) .

[ف]

تَنْدرا (فت ت ، سک ن ، د) امث .

تھکاوٹ ، سستی ، کاہلی ، اونگھ (پلیٹس) .

[س : تندرا तन्द्रा]

تَنْدرالُو (فت ت ، سک ن ، د ، و مع) صف .

تھکا ہوا ؛ بوجھل ؛ خواب آلودہ نیند کے مارے پریشان ؛ سست ، کاہل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تندرا (رک) سے]

تَنْدُرُسْت (فت ت ، سک ن ، ضم د ، ر ، سک س) صف .

جس کو کوئی بیماری نہ ہو ، بھلا چنگا ، صحیح سالم ، صحت مند .

گئے تھم سوں بیگ چست آئے ہیں
اسے آئے میں تندرست آئے ہیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۲۷

پیغام رستخیز ہے آمد بہار کی
سر کر ہوئی ہے نرگس بیمار تندرست

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۳

صرف اچھی نسل کے اور تندرست بیج استعمال کئے .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۲۹

[رک : تن + درست (رک)]

تَنْدُرُسْتی (فت ت ، سک ن ، ضم د ، ر ، سک س) امث .

۱. **رک : تن کا تحتی ، تن درستی .**

مکرم کر مجھے اور تندرستی
جہاں میں بخش اے خلاق ہستی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۹

وہ وقت جوش اور نمو کا تھا اور تندرستی اچھی تھی

۱۹۱۹ آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۸۵

۲. (تصوف) **دل کے برقرار رہنے کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۸۰) .

— ہزار نعمت ہے مقولہ .

اگر صحت ہے تو سب کچھ ہے ، تندرستی سے بڑھکر کوئی نعمت یا دولت نہیں .

تنگ دستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۲۰۵

ہر شخص کہتا ہے اور جانتا بھی ہے کہ جان ہے تو جہان ہے اور تندرستی ہزار نعمت ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۵۱

تَنْدَری (فت ت ، سک ن ، د) امث .

رک : تندرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تِنْدِش (کس ت ، سک ن ، کس د) امذ .

چقندر .

چکندر . . . چقندر و چغندر . . . بہندوی تندش گویند .

۱۹۳۳ زبان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۰۱

[• : تندش तिन्दिश]

تِنْدُک (کس ت ، سک ن ، ضم د) امذ .

رک : تندو .

چاروں طرف تندک کے درختوں کی قطاریں لگوائی تھیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۹۹

تُندُک (ضم ت ، سک ن ، کس د) صف .

رک : تُندُل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : तुन्दिक تندک]

تِنْدُکی (کس ت ، سک ن ، ضم د) امث .

آبنوس کا پھل ، تندو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : तिन्दुकी تندکی]

تُندگی (ضم ت ، سک ن ، فت د) امث .

تُند (۱) (رک) سے اسم کیفیت .

علما کے تعصب ، تندگی اور حرص کے سبب سے ابو الفضل کو مولویوں سے بد اعتقادی پیدا ہوگئی تھی .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، فروری ، ۱۲ ، ۵

[رک : تند (۱) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

تَنْدُل (فت ت ، سک ن ، ضم د) امذ .

رک : تَندُل .

صرف اس کے اپنے گزارے کے لئے تندل اور چادر کے پلو میں بندھے ہوئے مکئی کے بھٹے رہ گئے تھے .

۱۹۳۲ گرہن ، ۳۰

[س : तण्डुल تنڈل]

تُندِل (ضم ت ، سک ن ، کس د) صف .

بڑے پیٹ والا ، توند والا ، موٹا ، فربہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : तुन्दिल تندل]

تَنَدُّم (فت ت ، ن ، شد د بضم) امذ .

توبہ استغفار ، ندامت ، انفعال ، شرمساری ، شرم ، حیا ، لاج ، حجاب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

تِنْدُو (کس ت ، سک ن ، و مع) امذ .

آبنوس کی ایک قسم ، لاط : Diospyros glutinosa (پلیٹس) .

[س : तिन्दु تندو]

تَنْدُور (فت ت ، سک ن نیز مغ ، و مع) امذ .

رک : تنور مع تحتی .

جڑت تخت پر چڑ کے بیٹھی اتھی
تندور آگ کا گرم بک کی اتھی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۱

روٹیاں او پر سونف اور خشخاش لگا کے تندور سے پکوائیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۰

تندور میں ایندھن جھونکا - تندور گرم ہوئے ہوئے ... روٹی پکوانے ... آنے شروع ہو گئے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۵

ـــ کا پھُٹانا (ـــ ضم پھ) امذ .

(پھٹانا ، وہ آواز جو مکی کے دانے تندور میں ڈالنے کے بعد پھٹنے سے پیدا ہوتی ہے) کھول ، کھلا ہوا دانہ .

شپاشپ ہور غپاغپ میں میں کیا بولوں کوے تو کیسا مرے ہیں جیسا توے پو کے کھیلیاں ہور تندور کے پھٹانے .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی ، ۲۳۹

[پھٹانا ، پھوٹنا (رک) سے]

تَنْدُوری (فت ت ، سک ن نیز مغ ، و مع) صف ؛ امث .

رک : تنوری .

دال کا دو پیازہ گرم تندوری روٹی سے اچھا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۴۷ شاہی دستر خوان ، ۴۷

ـــ چُولھا (ـــ و مع) امذ .

ایسا چولھا جس کے بیچ میں آگ اور اس کے چاروں طرف کھانا پکانے کے لیے موکھے بنے ہوئے ہوں جن میں آگ کی لپٹ مساوی طور پر پہنچتی ہو (اپ و ، ۲ : ۱۴۸) .

[تندوری + چولھا (رک)]

تَنْدِہی (فت ت ، سک ن ، کس د) امث .

محنت مشقت برداشت کرنا ، جی لگا کر کام کرنا ، ایسا کام کرنا جس کے لئے سخت مشقت درکار ہو .

مونہ مہر ہو کے تندہی انھیں کرتی کہ تنخواہ بہت چڑھی ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵

اخبار نویس خبروں کی اشاعت کے متعلق اپنا فرض ایسی تندہی سے ادا کرتے ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۴۱

[رک : تن + دہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تندی (فت ت ، سک ن) امث .

دھاگا ، تار .

مورے پاس اس وقت اتنی تندی نہیں جو سردار کی کمان کے لیے کافی ہو .

؟ حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۵

[(غالباً) تانت ، (رک) سے]

تُندی (۱) (ضم ت ، سک ن) امث .

۱. (کسی چیز کی کیفیت یا صفت میں) **تیزی ، طراری ، زور ، شدت .**

ہوا تند تندی سوں کیتا غریو
جو آواز تھے نہاٹے سب واں کے دیو

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۷۹

خانہ یار میں تندی سے نہ چل باد صبا
کاغذ نامہ مرا رخنہ دیوار میں ہے

۱۸۰۳ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۰۰

۲. غصہ ، بد مزاجی ، خشونت .

تعجب میں ہو زاہد اس بات پر
اٹھیا بول تندی سوں اس دھات پر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۹

اس کے مزاج میں گرمی اور تندی تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۰

اس کی خلقی خشونت اور تندی غائب ہوگئی تھی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۴۷

۳. وفور شہوت ، استادگی عضو تناسل ، نعوظ .

اسے شہوت کی تندی ہوتی ہے .

۱۷۶۳ چھ سرہار (ق) ، ۶۵

طبیعت بھی اس طرف سے ہٹنے لگتی ہے تندی اور خیزی کم ہو جاتی ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۰۶

۴. (تصوف) **صفت قہاری کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۸۰) .

[رک : تند (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

ــ کرنا محاورہ .

بیباکی کرنا ، شوخی دکھانا ، تیزی دکھانا .

بلا کی سوں امنگتا ہے شوخی کی بات
بتی تندی کرتا ہے اس کے سنگات

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۲۷

تُندی (۲) (ضم ت ، سک ن) امث .

ناف ، رک : تند (۲) ، ٹنڈی (رک) (ماخوذ : ہندی اردو لغت) .

تَنَدّی (فت ت ، ن ، شد د) امث .

(طب) **بدن پر نمی کا ظاہر ہونا ، بدن کا پسیجنا ، تھوڑا پسینہ آنا ، انگ :** Transpiration (مخزن الجواہر ، ۲۴۴) .

[ع]

تندیل (فت ت ، سک ن نیز مغ ، ی مج) امذ .

خلاصیوں (ملاحوں) کا سردار (آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۱) .

[رک : ٹنڈیل]

تُندیل (ضم ت ، سک ن نیز مغ ، ی لین) صف .

توند والا ، تندل ، توندل (رک) .

ایک نہایت بھدا تندیل ادھیڑ آدمی . . . یکایک ایک چیخ مارتا ہے .

۱۹۳۷ اشارات ، ۱۴۰

[توند (رک) سے]

تُندیلا (ضم ت، سک ن نیز مغ، ی لین) صف مذ؛ مث: تندیلی .

رک : توندیلا .

بیٹھتا ہے جب تندیلا شیخ آکر بزم میں
ایک بڑا مٹکا سا رہتا ہے شکم آگے دھرا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴

[توند (رک) سے]

تندیم (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

پشیمان کرنا ، نادم کرنا .

سوم یہ کہ ماضی پر داخل ہو تو توبیخ اور تندیم کے معنی میں آئے گا .

۱۹۷۳ قصیدۃ البردۃ ، ۳۶

[ع]

تُنڈا (ضم ت ، سک ن) صف .

رک : ٹنڈا (بلیشی) .

تُنڈکا (ضم ت ، سک ن) امذ (قدیم) .

لکڑی کا ٹکڑا .

تنڈکا پھاوڑے کے دستے . . . کو ہلادیتا ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

[ٹنڈ (رک) سے]

تنڈل (فت ت ، سک ن ، ضم ڈ) امذ .

اناج خصوصاً چاول جب صاف ہو جائیں .

بھیلنی کے بیر سدا مان کی تنڈل ۔ رُچ رُچ بھوگ لگایو
دریو دھن کی سیوا تیاگی ۔ ساگ بدُر گھر کھایو

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۸۱

[س : تنڈل तण्डुल]

تنڈلو (فت ت ، سک ن ، ضم ڈ ، و مع) امذ ؛ اث .

ایک پودا جس کے بیج کیڑوں کو مارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تنڈلو तण्डुल]

تنڈیل (فت ت ، سک ن نیز مغ ، ی مج) امذ .

رک : تندیل ، لنڈیل .

چھتری کو جس دم دیا تنڈیل تان
ہو گیا پاسنجروں کو سائبان

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۲۷

تنزل (فت ت ، ن ، شد ز بضم) امذ .

۱. (i) (لفظاً) اترنا ، نیچے آنا ، (حالت میں یا درجے میں) پستی ، زوال ، انحطاط .

شاعری کی وہ قدر نہ رہی جو زمانہ جاہلیت میں تھی اور شاعری کو تنزل ہو گیا .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۶

زمانہ تنزل و انحطاط میں قوت حافظہ جھوجری پڑ جاتی ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۳۴

(ii) (عہدے میں) کمی ، گراؤ (ترقی کی ضد) .

وہ دربار کے کاروبار میں مثلاً کسی عہدہ دار کے تقرر ، ترقی ، تنزل ، تبدل میں کچھ نہ کہہ سکتی تھیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۴

ایک کرنل کا کسی تقصیر پر تنزل ہو گیا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۱۷۶

۲. گھٹاؤ ، تخفیف .

بڑھا کر ربط کیوں کر کم نہ منھ دکھلائے وہ مہ رو
ہوا جب ماہ کامل دن بہ دن اس کو تنزل ہے

۱۸۵۴ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۲۰۱

۳. (تصوف) ایک حال یا مقام سے دوسرے حال یا مقام میں اترنا (مصباح التعرف ، ۸۰) .

۴. (جفر) حروف مطلوب کا دوسرے حروف سے گرا ہوا یا نیچے کے درجے میں ہونا .

اسی طرح تنزل کا بیان ہے مثلاً مراتب الحروف کا تنزل رہے کہ حرف ع ہے غ کا تنزل . . . غ کا تنزل ق اور ق کا تنزل یا ہے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۳۴

۵. حالت انشقاق و افتراق کی طرف منتقل ہونا ، پھٹاؤ ، تڑخنا ، گھٹاو .

فصل میں کھلے قطعات پیدا ہو جاتے ہیں جس سے زمین برہنہ اور اس میں تنزل پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۱۹

۶. (طب) نسیج کا فاسدانہ لزوب ، رخاوت نسیج ، نسیج یا بافت کی ساخت میں تبدیلی .

فساد ، انحطاط یا تنزل کی اصطلاحات کا صحیح تعین ، واضح الفاظ میں ان کے لیے کچھ خاص حدود مقرر کر دینا مشکل ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۰

[ع]

ــــ درجہ کس اضا (ـــ فت د ، فت نیز سک ر ، فت ج) امذ .

عہدے یا مرتبے میں کمی ، نسبتاً بڑے درجے سے چھوٹے درجے پر اتار دیا جانا .

صاحب کلکٹر ضلع کو جائز ہے کہ . . . کسی تحصیلدار مستقل کے تنزل درجہ یا موقوفی کے لئے . . . صاحبان بورڈ کی خدمت میں تحریر کرے .

۱۸۹۴ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۷

[تنزل + درجہ (رک)]

ــــ زمین کس اضا (ـــ فت ز ، ی مع) امذ .

(جغرافیہ) زمین کے کسی قطعے کا زلزلہ وغیرہ کی وجہ سے سمندر میں ڈوب جانا .

بعض قطعات زمین ایسے ہیں کہ سمندر سے باہر تھے مگر اب اس کے اندر ڈوبے ہوئے ہیں ، اس انقلاب کو اصطلاح میں تنزل زمین کہتے ہیں .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۷

[تنزل + زمین (رک)]

تنزلات (فت ت ، ن ، شد ز بضم) امذ ؛ ج .

(تصوف و کلام) مراتب ستہ (جس کا پہلا درجہ لاتعین یعنی احدیت یا ذات بحت ہے اس کے بعد مرتبہ وحدت جسے حقیقت محمدی بھی کہتے ہیں جو مرتبہ لاتعین سے ظاہر ہوا اسی مرتبہ وحدت سے مرتبہ واحدیت ظاہر ہوا جو مرتبہ تفصیل صفات ہے ، باقی تین مراتب احدیت کی مانند قدیم نہیں بلکہ تعینات ہیں) .

ہے ستہ تنزلات ہیں کل ازروۓ مراتب تنزل

١٨٤٣ جامع المظاہر ، ٣

'' خلق الارض والسموات فی ستۃ ایام '' میں ایام سے مراد تنزلات ہیں ۔

١٩١٦ اقبال نامہ ، ١ : ٤١

[ع]

تنزّلی (فت ت ، ن ، شد ز بضم) امث ۔

رک : تنزل معنی نمبر ١ ، ٢ ۔

ترقی اور تنزلی افسر اعلٰی کی خوشی پر موقوف ہے ۔

١٩٠٠ شریف زادہ ، ٦٤

[رک : تنزل + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

— کی شَرح (— فت ش ، سک ر) امث ۔

(رفتار وغیرہ کے) گھٹنے یا گرنے کا تعین یا اندازہ کرنا ، (ٹمپریچر وغیرہ کے) گھٹنے یا نیچے آنے کا درجہ یا حساب وغیرہ ۔

بلندی کے ساتھ ٹمپریچر کے گرنے کی اس شرح کو تنزلی کی شرح کہتے ہیں ۔

١٩٦٦ حرارت ، ٨٥٩

تنزو (فت ت ، سک ن ، و مع) امذ ۔

ایک عصارے کا نام : جو مختلف طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٣ : ١٩٩) ۔

[ف]

— ے خَطائی کس اضا (— فت خ) امذ ۔

ایک عصارہ ہے جما ہوا جو دو شکلوں پر آتا ہے : (١) لمبی لمبی موٹی موٹی پتیاں دو دو تین تین تولہ یا اس سے زیادہ کی ہوتی ہیں رنگ زردی مائل (٢) چھوٹی چھوٹی پتیاں رنگ خاکی سبزی مائل عربی میں اس کا نام عصارۂ حنائے صینی ہے اس کو شاہ چینی اور شاہ صینی بھی کہتے ہیں اسے مختلف طریقے سے تیار کرتے ہیں مصنوعی بھی ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ٣ : ١٩٩) ۔

[تنزو + خطائی (رک)]

تنزّہ (فت ت ، ن ، شد ز بضم) امذ ۔

١. پاکی ، بے نیازی ۔

یہ شرافت یہ سیادت یہ تقدس یہ کمال
یہ تنزہ یہ تعلی یہ تفوق ہے کہیں

١٨١٠ میر ، ک ، ١٣٢٧

خدا کی شان اور اس کے تنزہ سے بعید ہے کہ وہ خود اپنے ہاتھ سے یا انگلی سے مثل ایک سنگ تراش کے پتھر پر عبارت کندہ کرے ۔

١٨٩٨ سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ١ ، ٥ : ٢٣٥

٢. باغ کی سیر کرنا ، (مجازاً) خوشی ، بے غمی (نوراللغات) ۔

[ع]

تنزیب (فت ت ، سک ن ، ی مج) امث ۔

رک : تن کا تختی ، تن زیب مع اسناد ۔

تنزیف (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث ۔

(طب) خون نکالنا ، عورت کو حالت حمل میں خون آنا (مخزن الجواہر ، ٢٤٣) ۔

[ع]

تنزیل (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث ۔

١. (عموماً وحی کا) نازل ہونا ، اترنا ، نزول ۔

سورہ روم کی تنزیل کے ٹھیک سات سال بعد ۔

١٩٢٦ غلبۂ روم ، ٥

٢. وحی قرآن ۔

صاحب وحی و حامل تنزیل ۔

١٨٣١ زینت الخیل ، ٣

وہ تنزیل یعنی وحی قرآن پر ٹھوس اعتقاد رکھتے تھے ۔

١٩٦٠ گل کدہ ، جعفری ، ٩٨

[ع]

تنزیہ (فت ت ، سک ن ، کس ز ، فت ی) امذ ۔

خواہش پیدا کرنا ، خواہش ، آرزو ، اشتیاق (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[ع]

تنزیہ (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث ۔

١. (i) ذات باری تعالیٰ کا نقص یا تعین و تشبیہ سے منزہ و پاک و صاف ہونا ، قدوسیت ، تقدس ۔

آپے آپ تشبیہ کا باسی آپ ہیے تنزیہ
آپے آپ ہیے شبہ نمونہ اپنا آپ شبیہ

١٦٥٤ گنج شریف ، ٨٠

اے طالب بعضے خدا کی تنزیہ کرتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خداے تعالیٰ منزہ ہے کلام سوں .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۷۶

غمگین تنزیہ میں ہے یہ اوس کو کمال
پہنچے کوئی شے وہاں یہ ہے امر محال

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۸

معبود کی شان عبد میں پاتا ہوں
تنزیہ سے تشبیہ کی سمت آتا ہوں

۱۹۰۸ رباعیات امجد ، ۱ : ۱۴

(ii) بے عیبی ، باطنی صفائی ، پاکی .

خوش باشی و تنزیہ و تقدس تھی مجھے میر
اسباب پڑے یوں کہ کئی روز سے یاں ہوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۷

غلط فہمیوں اور باہمی رنجشوں سے جب رسول پاک کے صحابیوں تک کا دامن نہ پاک رہ سکا تو چودھویں صدی ہجری کے بزرگان امت کے لیے اس سے تبری اور تنزیہ کا دعویٰ کس منہ سے کیا جاسکتا ہے .

۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۳۹

۲. (عیب سے) پاک کرنا ، صاف کرنا ، اخلاط فاسدہ کو دور کرنا ، تنقیہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[ع]

ــِ مطلق کس صف (ــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امث .

ذات باری تعالیٰ کا صفات مشبہ سے یکسر پاک ہونا .

قرآن مجید کی اکثر آیات میں خدائے تعالیٰ کی تنزیہ مطلق کا ذکر موجود ہے .

مقدمہ ابن خلدون ، ۳ : ۱۲۳

[تنزیہ + مطلق (رک)]

تَنزِیہی (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

۱. تنزیہ (رک) سے منسوب یا متعلق .

ابتدا میں قدیم یونانیوں کا تصور حسن مطلق تنزیہی تھا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۳۷

۲. (فقہ) ایسا فعل مکروہ جو حلال سے قریب ہو .

مکروہ . . . کی دو قسمیں ہیں ایک تحریمی یعنی قریب بحرام اور دوسرا تنزیہی یعنی قریب بحلال .

۱۸۵۶ محاسن العمل الافضل مع التتمات ، ۱۵

باب شطرنج میں امام شافعی کے دو قول ہیں پہلا قول کراہت کا یعنی کراہت تنزیہی کا .

؟ عجالہ نافعہ ، ۲۲

[ع]

ــ کَراہَت (ــ فت ک ، ہ) امث .

(فقہ) مکروہ جو حلال سے قریب ہو ، رک : تنزیہی معنی نمبر ۲ .

اس کی یہ توجیہ ہے کہ مکروہ سے مراد تنزیہی کراہت ہے اور کسی فائدہ کیلئے مکروہ تنزیہی کے ارتکاب میں کچھ حرج نہیں .

۱۹۲۱ مناقب الحسن رسول نما ، ۲۰۹

[تنزیہی + کراہت (رک)]

تَنَسُّر (فت ت ، ن ، شد س بضم) امذ .

(طب) زخم کے ٹوٹ جانے سے پیپ کا پھیل جانا (مخزن الجواہر ، ۲۴۴) .

[ع]

تَنَسُّل (فت ت ، ن ، شد س بضم) امذ .

شجرۂ نسب ، نسب نامہ ، کرسی نامہ ، سلسلۂ خاندان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ع]

تَنسِیج (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

جالا ، جالا پورنا .

تنسیج عنکبوت اور تبییض حمام اور اوپر درغار کے مشہور ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۳

[ع]

تَنسِیخ (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. ترک ، رد ، تردید .

ان کو بحیثیت مسلمان ہونے کے اس اجازت میں ترمیم یا تنسیخ کا خیال کرنا بھی گناہ ہے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۴۷

۲. (قانون) منسوخی ، باطل قرار دینا ، کالعدم کرنا .

ہدایت کی جاتی ہے کہ یہ تنسیخ نمونہ وارنٹ کے . . . نمونہ مصححہ منسلکہ مستعمل کیا جائے .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، یکم جون ، ۷

حکومت نے اپنے فیصلے کی خود ہی پوری ہوشیاری سے تنسیخ کر دی .

۱۹۱۱ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۵۲

۳. انہدام ، محو کرنا ، مٹانا ، مٹنا ، خاک کرنا ، نیست و نابود کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— انتقال کس اضا (— کس ا ، سک ن ، کس ت) امث .

(قانون) منتقلی کی تنسیخ ، جائداد و ملکیت کی منتقلی کا ختم کیا جانا .

اسی طرح . . . بغرض تنسیخ انتقال نا جائز ہندو بیوہ عورتوں کے دعوے دائر ہوتے ہیں .

۱۸۶۶ شرح قانون شہادت ، ۲۱۱

[تنسیخ + انتقال (رک)]

— پٹہ کس اضا (— فت پ ، شد ٹ بفت) امث .

(قانون) پٹے کا منسوخ کرنا (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تنسیخ + پٹہ (رک)]

— تبنیت کس اضا (— فت ت ، سک ب ، کس ن ، شد ی بفت) امث .

(قانون) متبنیٰ بنانے کو منسوخ کرنا (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات) .

[تنسیخ + تبنیت (رک)]

— نکاح کس اضا (— کس ن) امث .

(مسیحی) نکاح کو منسوخ کرنا ، انگ : Annulment of Marriage (English-Urdu Dictionary of Christian Terminology, 4) .

[تنسیخ + نکاح (رک)]

تنسیع (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

(طب) دانتوں سے مسوڑوں کے گوشت کا علیحدہ ہو جانا اور لٹک پڑنا (مخزن الجواہر ، ۲۶۳) .

[ع]

تنسیق (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. (کسی چیز کے اجزا ، افراد ، اصول وغیرہ میں) ترتیب ، تنظیم ، انضباط .

گورنمنٹ پر یہ خدمات رعایا فرض ہیں تنظیم و تنسیق و توضیع قوانین .

۱۸۸۹ رسالہ 'حسن' مارچ ، ۵

دوسری چیز جو ہم میں نہیں وہ نظم و ترتیب و تنسیق ہے جس کو آرگنائزیشن کہیے .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۹۲

۲. (طب) قابو ، کنٹرول .

تشکیل اصوات ان اعصاب اور عضلات کی تنسیق پر مشتمل ہوتی ہے جو حلق تالو زبان ہونٹوں اور زیریں جبڑے کی حرکات پر ضبط رکھتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۹۰

[ع]

— الصفات (— ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ص بکس) امث .

(بدیع) شعر میں کسی شخص یا شے کی مسلسل کئی صفات بیان کرنا .

بعض جگہ کئی کئی شعر تنسیق الصفات میں لکھتا جاتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ریشم پر موتی ڈھلکتے چلے آتے ہیں .

۱۹۰۶ شعر العجم ، ۱ : ۱۹۱

[تنسیق + رک : ال (۱) + صفات (رک)]

تنسیل (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

حیوان کا بال گرانا یا جھاڑنا ، پرندوں کا پر جھاڑنا یا گرانا (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تنسیلی (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

تنسیل (رک) سے منسوب یا متعلق ، بال یا پر سے متعلق .

صدری قطعہ جس میں تنسیلی سوراخ ہوتے ہیں ، بطنی جانب پر پہلے شکمی قطعہ سے ضم ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ قشریہ ، ۳۲

[رک : تنسیل + ی ، لاحقۂ نسبت]

تنش (فت ت ، کس ن) امث .

۱. تناو ، کھنچاو .

اس سے آنت کی تنش کا سرسری اندازہ حاصل ہوتا ہے .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۱۲۱

۲. کشاکش ، کشیدگی .

اسی سے . . . احساسات کی تنش کی زیادہ تر تعیین ہوتی ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۲۹۵

[ف]

تنش (کس ت ، ن) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی اونچائی بیس سے چالیس فٹ تک چھال کا رنگ گہرا بھورا پتے ارنڈ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں ، ترچھا ، ترچھ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۹) ؛ شیشم کی ایک قسم (جامع اللغات) ، ایک درخت ، لاط : Dalbergia ougeinensis (پلیٹس) .

[س : تنش तिनिश]

تَنَشُّق (فت ت ، ن ، شد ش بضم) امذ .

سونگھنا .
استنشاق . . . نفحات الٰہی کے سونگھنے اور فوحات ربانی کے تنشق کرنے کو کہتے ہیں .
۱۸۸۷ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۵۳
[ع]

تَنَشی (فت ت ، کس ن) صف .

تنش (رک) سے منسوب یا متعلق .
عبادی زور اپنی سمت کی وجہ سے تنشی یا فشاری ہوں گے .
۱۹۴۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۷
[رک : تنش + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ احساس (ــ کس ا ، سک ح) امذ .

وہ احساس جس کا تعلق اعصاب کے تناؤ سے ہو .
تنشی احساس یا کسی چیز کا ایجابی وقوف دیکھنے کے تعلق سے ایک تجربہ ہوتا ہے .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۶۴
[تنشی + احساس (رک)]

ــ استحکام (ــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ح) امذ .

تناؤ کی انتہائی مضبوطی (ماخوذ : مضبوطی اشیاء ، ۱ : ۶۱) .
[تنشی + استحکام (رک)]

ــ زور (ــ و مج) امذ .

تناؤ کی قوت ، انگ : Stress .
تنشی زور کسی جسم کے دو حصوں کے درمیان اس وقت پایا جاتا ہے جب کہ ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچے .
۱۹۴۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۲
[تنشی + زور (رک)]

ــ طاقت (ــ فت ق) امث .

رک : تنشی زور .
لوگ ایسے فولاد کا مطالبہ کررہے ہیں جن کی تنشی طاقت ... بہت زیادہ ہوتی ہے .
۱۹۴۳ فولاد سازی ، ۲۹۶
[تنشی + طاقت (رک)]

ــ فساد (ــ فت ف) امذ .

تنشی فساد کھنچاؤ ہے اور کھینچ سے پیدا ہوتا ہے جس سے تنشی زور کی حالت پیدا ہوتی ہے (مضبوطی اشیا ، ۱ : ۵) .
[تنشی + فساد (رک)]

ــ فِعل (ــ کس ف ، سک ع) امذ .

(اعصاب و عضلات وغیرہ میں) کھنچاؤ کا عمل .
جسمی احساس کی اصطلاح میں عضلات کا تنشی فعل شامل ہے .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۵۸۵
[تنشی + فعل (رک)]

ــ قُوَّت (ــ ضم ق ، شد و بفت) امث .

رک : تنشی زور .
بھٹی سے حاصل شدہ فولاد کے مقابلے میں تنشی قوت زیادہ ہوتی ہے .
۱۹۴۳ فولاد سازی ، ۱۷۷
[تنشی + قوت (رک)]

تَنْشِیط (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

مسرت ، نشاط ، شادمانی ، عیش و خوشی .
یا تو وہ ہنگامۂ تنشیط تھا یا دفعتاً
کر دیا ایسا کچھ اس دور فلک نے انقلاب
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۶
وطن بھی لائق رشک لکھنؤ جس کی فضائے بسیط آپ کی تنشیط دماغی کے لیے زائد از کافی ہے .
۱۹۱۸ مکاتیب مہدی ، ۶۵
[ع]

ــ قلوب کس اضا (ــ ضم ق ، و مع) امث .

دلوں کی خوشی ، اطمینان قلوب .
تنشیط قلوب اور محافظت اعمال اور حمل اثقال اور قطع مفاوز طریق حج میں . . . مباح ہے .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۴
[تنشیط + قلوب ، قلب (رک) کی جمع]

تَنْشِیق (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

تنشیق کے لفظی معنی ناک میں اچکانے کے ہیں (آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۷۶) .
[ع]

تَنَصُّر (فت ت ، ن ، شد ص بضم) امذ .

عیسائی ہونا ، نصرانی مذہب اختیار کرنا .
تنصر پہ مائل ہوے ہیں وہ اب
کیا دین و اسلام برباد سب
۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۱۸۹
[ع]

تنصیب (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. **نصب کرنا ، لگانا ، قائم کرنا ؛ برپا کرنا ، کھڑا کرنا ؛ گاڑنا .**

قیمتی کاوں کی تنصیب میں سرمایہ بہت کشادہ دلی کے ساتھ لگایا گیا ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۲۳۵

۲. **(طب) قرار پانا ، قائم ہونا (حمل وغیرہ کے لیے) .**

اگر بیضہ کی تنصیب ... بطن میں ہو تو بطنی حمل ... کہتے ہیں .

۱۹۲۹ مبادی جنینوات ، ۱۷

[ع]

تنصیبات (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث ؛ ج .

تنصیب (رک) کی جمع ؛ نصب شدہ (مشینری وغیرہ) ، (مجازاً) کارخانہ ، مل وغیرہ .

ایران ۲۱ مارچ سے ... تیل کی تمام تنصیبات کو اپنی تحویل میں لے لے گا .

۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ مارچ ، ۱

[رک : تنصیب + ات ، لاحقۂ جمع]

تنصیص (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

حتمی صراحت ، قطعی قرار دینا .

میرا کلام صرف حضرت داؤد کے خلاف تصریح اور اس کی تنصیص پر ہے .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵۱

بلا تنصیص محض قرائن یا نصرت الٰہیہ کے جلد آنے کی خواہش سے قریب کا وقت معین کرلیا .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۵ : ۱۳۸

[ع]

ــ بالصفات کس اضا (ــ کس ب ، غم ا ، شد ص بکس) امث .

صفات سے ذات کا واضح ہونا .

محققین کے نزدیک تنصیص بالصفات قوی تر تنصیص بالاسما اور القاب سے ہے ، آرے استقدر البتہ شرط ہے کہ کلی فرد واحد میں منحصر ہو تا کہ احتمال شرکت جاتا رہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۶۷

[تنصیص + رک : ب + رک : ال (۱) + صفات (رک)]

تنصیف (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. **دو حصوں میں مساوی تقسیم ، بیچ میں سے کسی چیز کو دو ٹکڑے کرنا .**

یہی پہلی بسم اللہ ہوئی جس کے انجام پر تنصیف ملک ہوا .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۸۳

پھاٹک کے بھی دو حصے ہو گئے ہیں دوسری منزل پر بھی اسی طرح تنصیف ہوتی چلی گئی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۰

۲. **(ریاضی) کسی عدد کو ۲ کے عدد سے تقسیم کرنا کہ نتیجے میں اس کا نصف آ جائے مثلاً ۸ کے عدد کو ۲ کے عدد سے تقسیم کیا اور حاصل میں چار رہا .**

ضرب ہو تو قسمت اور تنصیف ... عمل میں لاؤ .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۹۱

۳. **(علم المساحت) مقررہ قاعدے سے ناپ کر آدھا آدھا کرنا .**

خط الف کے ملانے سے زاویہ کی تنصیف ہو جاوے گی .

۱۸۶۹ رسالہ ہفتم در باب پیمائش ، ۵

ان دونوں قوسوں کی تنصیف کر دی جائے .

۱۹۶۹ مقالات ابن الہیثم ، ۱۰۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تنطّع (فت ت ، ن ، شد ط بضم) امذ .

بال کی کھال نکالنا ، انتہائی غور و خوض کرنا ، تکلف اور غلو کرنا .

تبدّع ، تنطُّع ، تعمّق میں غرق
کُسالیٰ وَ فِی الغفلۃِ یرقدون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۹۵

[ع]

تنطیل (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

(طب) نطول کرنا ، تڑیڑا کرنا (مخزن الجواہر ، ۲۴۴) .

[ع]

تنظّم (فت ت ، ن ، شد ظ بضم) امذ .

نظم گوئی ، نظم کہنا اور سننا .

ان کے سادہ دماغوں کو بھی تشعر ، تنظم ، تغزل سے بھرا جاتا ہے اور ان کو واہ واہ اور آہ آہ کرنا سکھایا جاتا ہے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، سرفراز حسین عزمی ، ۶۳

[ع]

تنظیر (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. **نظیر و مثیل ہونا .**

ذات مطلق تمثیل و تنظیر سے . . . . منزہ و مقدس ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۳

۲. نظیر پیش کرنا ، مثال دینا .

دائرہ اعتدال سے بڑھ جاتی تو . . . اس کی خاطر اپنی قوت استدلال و تنظیر کا حصہ کچھ نہ کچھ ضرور صرف کرنا پڑتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۶۳

[ع]

تَنْظِیف (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. صفائی ، ستھرائی ، پاکی .

مراد تطہیر و تنظیف باطن آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۳

۲. (طب) درد زہ والی عورت کے اعضا کا بجبر کھینچنا تاکہ ولادت میں آسانی ہو (مخزن الجواہر ، ۲۴۴) .

[ع]

تَنْظِیم (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. (کسی گروہ یا جماعت کا) نظم ، نظام .

امیر فوج کی تنظیم کرتا تھا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۲

۲. منظم جماعت ، جمعیت .

نہیں لاتے ہیں خاطر میں یہ ٹوڈی
مری تنظیم تورے سنگھٹن کو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۵۲

۳. (اصول اور قواعد وغیرہ کا) انضباط ، ضبط و ترتیب ، درستی ، منظم کرنا .

گورنمنٹ پر یہ خدمات رعایا فرض ہیں تنظیم و تنسیق و توضیع قوانین .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، مارچ ، ۵

۴. (ملک یا شہر وغیرہ کا) انتظام .

اس جہان امکانی اور سرائے فانی میں موافق تدبیر و تنظیم کار گزاران قضا و قدر کے . . . عالم وجود سے عالم عدم کو سدھارتا ہے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۲

۵. تاگے میں موتی پرونا (نوراللغات) .

۶. (معاشیات) عاملین پیدائش (زمین ، محنت ، سرمایا اور تنظیم) میں سے ایک عامل کا نام ، انگ : Organisation .

معاشیات میں آجر کی محنت کو تنظیم اور اس کے معاوضے کو منافع کہتے ہیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۵۹

۷. مجلس ، ادارہ ، انگ : Organisation .

باکسنگ تنظیموں کے عہدیدار اب کسی ایسے شخص کی تلاش میں ہیں .

۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، یکم مئی ، ۱۶

۸. (کوئی شے) بنانا ، تیار کرنا ، ترتیب دینا .

بینتی گھڑی کو کس طرح تنظیم دیا جاتا ہے .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۱۲

۹. (کسی شے کی) ساخت ، بناوٹ ، ہیئت .

سارے انجن کی تنظیم پر یہ جھٹکے محسوس نہیں ہونے پائے .

۱۹۴۹ موٹر انجینیر ، ۶۹

۱۰. (طب) نئی اتصالی بافت کا بننا یا پیدا ہونا ، انگ : Organisation .

تنظیم . . . کی اصطلاح کچھ اندرونی مادوں یعنی خونی تھکے . . . کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۲۶

اف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

تَنْظِیمی (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

تنظیم (رک) سے منسوب یا متعلق .

ہمارے پاس ایک شے ایسی باقی نہیں رہ جاتی جس کو ہم اس عالم کے تنظیمی اصول سے منسوب نہیں کرسکتے .

۱۹۴۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۶۳

[رک : تنظیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَنَعُّم (فت ت ، ن ، شد ع بضم) امذ .

۱. عیش ، آسائش ، ناز و نعمت .

تو ادھر عیش و تنعم میں رہا اپنے خوش
میں ادھر غم میں ترے نالہ و افغاں میں رہا

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۵

کہ ہے فردوس میں مشغول عشرت
تنعم سے نہیں ہے اس کو فرصت

۱۸۷۷ ابر کرم ، ۲۹

آپ یہ بھی چاہتے تھے کہ آپ کے اہل و عیال بھی سادہ زندگی بسر کریں اور تکلف و تنعم سے پاک رہیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۲۸

۲. امن چین سے زندگی بسر کرنا (نوراللغات) .

[ع]

تَنْعِیم (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. ناز و نعمت سے پالنا ، ناز برداری .

تعذیب کہاں کدھر کی تنعیم گپ شپ دن رات مارتے ہیں

١٨٦٦ فیض ، د ، ٢١٩

تنعیم دنیا کی طرف جا ہی نہیں سکتا ۔

١٩٢٣ قصیدۃ البردہ ، ٨٩

٢۔ ایک مقام کا نام جو مکہ معظمہ سے تین چار میل دور ہے ۔

نیت عمرہ سے احرام کسی نے باندھا
اور یہ شوق کہ طے جلد ہو تنعیم کی راہ

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢٠٨

[ع]

تنغص (فت ت ، ن ، شد غ بضم) امذ ۔

١۔ زندگی خراب ہونا (نوراللغات) ۔

٢۔ تکدر ، بدمزگی ، ناخوشی ، (طبیعت کا) مکدر ہونا ۔

مجھ کو تو سخت تنغص ہے لیکن صبر کو ترجیح دی ۔

١٩١٥ خطوط اکبر ، ٢١

٣۔ اضطراب ، بے چینی ۔

جذبۂ وطن پرستی میں تنفر و تنغص کا ایسا سیلاب آیا جو ... وزارت کو خس و خاشاک کی طرح بہا لے گیا ۔

١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٤٥٩

[ع]

تنفر (فت ت ، ن ، شد ف بضم) امذ ۔

نفرت ، کراہت ، بیزاری ، بھاگنا ۔

فہم حرفوں کے تنافر کا بھی یاروں کو نہیں
اس پہ رکھتے ہیں تنفر سب مری صحبت سے یاں

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٠٩

یہ سب اوصاف فدوی میاں کے مرزا صاحب کو معلوم ہوتے رہے اور اسی قدر تنفر ان کے اخلاق سے بڑھتا گیا ۔

١٩٠٠ شریف زادہ ، ١٣٠

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا ۔

[ع]

تنفس (فت ت ، ن ، شد ف بضم) امذ ۔

١۔ سانس کی آمد و شد ، سانس لینا ۔

صرف تنفس کی زیادتی سے کسی قدر تردد ہوتا تھا ۔

١٨٨٤ تذکرۂ غوثیہ ، ٢١٣

تھوڑی ہی دیر میں ان کے فعل تنفس سے بہت سی کاربانک ایسڈ گیس پیدا ہو کر وہاں کی ہوا میں پھیل جاتی ہے ۔

١٩٢٠ رسائل عمادالملک ، ١١١

٢۔ (دمہ یا کسی اور تکلیف کی وجہ سے) سانس کا دقت کے ساتھ اور تیز تیز چلنا ، ہانپنا ، دم کشی ، دمہ کا دورہ ۔

صبح آٹھ بجے سے تنفس شروع ہو گیا تھا ۔

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ٥٢

[ع]

ـــ الصعدا (ـــ ضم س ، غم ا ، ل ، شد ص بضم ، فت ع) امذ ۔

(طب) آہ سرد ، لمبی سانس ، گہری سانس (مخزن الجواہر ، ٢٤٥) ۔

[تنفس + رک : ال (۱) + صعدا (رک)]

ـــ انتصابی کس صف (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ ۔

(طب) دمہ کی ایک بری قسم جس میں مریض کو بستر پر لیٹنا دشوار ہوتا ہے کیونکہ جب تک مریض سیدھا نہ ہو اور گردن سیدھی نہ کرے سانس نہیں لے سکتا ، انتصاب النفس ، انگ : Orthopnoea (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ٢٤٤) ۔

[تنفس + انتصابی (رک)]

ـــ پیما (ـــ ی لین) امذ ۔

(طب) سانس کی رفتار جانچنے کا آلہ ، انگ : Spiro-meter .

تنفس پیما کے اندر ایک منٹ کے دوران میں سانس لینے دو ... تنفس کی جو تعداد ہو اسے شمار کرو ۔

١٩٦١ تجربی فعلیات ، ٢٣٩

[تنفس + پیما (رک)]

ـــ شخیری کس صف (ـــ فت ش ، ی مع) امذ ۔

خراٹے کے ساتھ سانس لینا ۔

خراٹے دار سانس جاری ہوتا ہے (تنفس شخیری) آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی اور غیر متحرک ہوتی ہیں ۔

١٩٢٣ حمیات اجامیہ ، ٤٩

[تنفس + شخیری (رک)]

ـــ طفلی کس صف (ـــ کس ط ، سک ف) امذ ۔

(طب) بچپن کا تنفس ، اس میں تنفس کی آواز ذرا اونچی اور لمبی ہوتی ہے جیسا کہ بچوں میں دیکھا جاتا ہے ، انگ : Purile Respiration (مخزن الجواہر ، ٢٤٤) ۔

[تنفس + طفلی (رک)]

— کرنا ف م ؛ محاورہ .

سانس لینا ، سانس اندر کھینچنا اور باہر نکالنا .

نباتات مثل ہمارے تنفس کرتے ہیں .

١٨٣١ مقاصد علوم ، ١٢٩

کرہ زمین سے چار پانچ میل اوپر کی ہوا ایسی لطیف ہے کہ انسان اس میں تنفس نہیں کرسکتا .

١٩٠٩ اپریل فول ، ٥٢

تنفسی (فت ت ، ن ، شد ف بضم) صف .

تنفس (رک) سے منسوب یا متعلق ، انگ : Respiratory .

وہران میں ... تنفسی ھ کا اختفا ، خاص کر شہر الجزائر میں.

١٩٦٧ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ١٠٨

[رک : تنفس + ی ، لاحقۂ نسبت]

— تبادلہ (— فت ت ، کس د ، فت ل) امذ .

(طب) سانس کی آمد و رفت میں تبدیلی ، سانس کا ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل جانے کا عمل .

دلوج کے عمل کو توانائی کا اور تنفسی تبادلہ اور تحول کا ایک بہت بڑا محافظ تصور کیا جاسکتا ہے .

١٩٣٨ علم الادویہ ، ١ : ١٦٩

[تنفسی + تبادلہ (رک)]

— تحول (— فت ت ، ح ، شد و بضم) امذ .

(طب) رک : تنفسی تبادلہ .

دلوج کے عمل کو توانائی کا اور تنفسی تبادلہ اور تحول کا ایک بہت بڑا محافظ تصور کیا جاسکتا ہے .

١٩٣٨ علم الادویہ ، ١ : ١٦٩

[تنفسی + تحول (رک)]

— جڑ (— فت ج) امث .

(نباتیات) وہ جڑیں جو نباتات میں سانس لینے کا ذریعہ ہوتی ہیں ، انگ : Breathing roots .

متبدلہ جڑوں کی مثالوں کے لیے مولی ، رتالو یا شکر قند ، کیوڑا ، پان کی بیل . . . کی تنفسی جڑوں کا مطالعہ کرو .

١٩٣٨ عملی نباتیات ، ١٦

[تنفسی + جڑ (رک)]

— خریر (— فت خ ، ی مع) امذ .

(طب) ہلکی آواز قلب ، انگ : Respiratory murmur.

. . . نالی کے درونہ کو مسدود کر کے ماؤف جانب پر تنفسی خریر کو غائب کر دیتا ہے .

١٩٣٢ احشائیات ، ٢٨

[تنفسی + خریر (رک)]

— خطہ (— کس خ ، شد ط بفت) امذ .

(طب) وہ حصۂ جسم جس میں جملہ آلات تنفس شامل ہیں پھیپھڑے سے لے کر ناک اور لب تک ، انگ : Respiratory tract .

تنفسی خطہ . . . اس کے بعد دوسرے درجے پر سب سے زیادہ اہم راستہ ہے .

١٩٣٨ علم الادویہ ، ١ : ٩٩

[تنفسی + خطہ (رک)]

— شلل (— فت ش ، ل) امذ .

(طب) دم گھٹنا ، سانس رک جانا .

سانس شخیری ہو کر اس کے ساتھ زراق ہوجاتا ہے اور بالآخر مریض تنفسی شلل سے مرجاتا ہے .

١٩٣٨ علم الادویہ ، ١ : ٢٩٣

[تنفسی + شلل (رک)]

— صرصرہ (— فت ص ، سک ر ، فت ص ، ر) امذ .

(طب) پر شور یا دشوار تنفس ، انگ : Respiratory stridor .

تیموسیہ کی کلائی اگر ناگہانی ہلاکت نہ پیدا کر دے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ تنفسی صرصرہ یا پر شور یا دشوار تنفس . . . پیدا کرسکتی ہے .

١٩٣٢ احشائیات ، ٢٣١

[تنفسی + صرصرہ (رک)]

— نظام (— کس ن) امذ .

(طب) سانس کی آمد و رفت اور اس کی درستی وغیرہ کا سلسلہ یا طریقہ وغیرہ ، انگ : Respiratory system .

تنفسی نظام ، اس نظام میں سانسی سوراخ یا مسام یا ہوا نلکیاں اور ہوا نلکی ریشہ شامل ہوتے ہیں .

١٩٦٧ بنیادی حشریات ، ٦٣

[تنفسی + نظام (رک)]

تنفیذ (ات ت ، سک ن ، ی مع) امث .

(کسی حکم یا قانون کا) اجرا ، نفاذ ، نفاذ کرنا ، جاری کرنا .

بہ جرات مجکو جو تنفیذ میں ہے
اثر اوستاد کا تلمیذ میں ہے

١٨٦٦ تیغ فقیر بر گردن شریر، ٣٣

ملائکہ کو اپنے حضور میں متعین فرمایا گیا ہے کہ آسمان و زمین اور پوری مملکت الٰہی میں خدا کے احکام کی تعمیل و تنفیذ کریں.

١٩٣٢ سیرۃ النبی، ٣ : ٥٥٨

اف : کرنا، ہونا.

[ع]

تنفیذی (فت ت، سک ن، ی مع) صف.

قانون یا حکم کے نفاذ سے متعلق، عاملہ، انتظامیہ، انگ: Executive.

وہ حکومتیں بھی مستبد ہوسکتی ہیں جن کی تنفیذی اور قانونی قوتیں الگ الگ ہاتھوں میں ہوتی ہیں.

١٩٢٧ استبداد، ٦

[رک : تنفیذ + ی، لاحقۂ نسبت]

تنفیذیہ (فت ت، سک ن، ی مع، کس ذ، فت ی) صف.

تنفیذ (رک) سے منسوب یا متعلق، تنفیذی (رک)، نافذ کرنے والا.

اکثر صرف انتظامی مجلسیں ہوتی تھیں جو ملک کی تنفیذیہ کے ماتحت ہوتی تھیں.

١٩٣٥ جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ٣٣٠

[رک : تنفیذی + ہ، لاحقۂ نسبت]

تنفیر (فت ت، سک ن، ی مع) امث.

بھاگنا، بیزار ہونا.

الاماں جس کو اس سے ہو تنفیر
پشت پر اس کی پا رکھے خنزیر

١٨٢٩ قصۂ شیریں و فرہاد، ٣

گدھے کی تخصیص اس لیے کہ وہ جانوروں میں بیوقوف مشہور ہے تو اس میں زیادہ تنفیر ہو گئی.

١٩٤٦ معارف القرآن، ٨ : ٣٣٣

[ع]

تنفیس (فت ت، سک ن، ی مع) امث.

١. سانس لینا.

اللہ نے اپنے رسول اللہ کی زبان کو نفس سے موصوف کیا ہے جو تنفیس سے مشتق ہے جس کے معنی سانس لینے کے ہیں.

١٨٨٧ فصوص الحکم (ترجمہ)، ٨٩

یعنی ترویح و تنفیس اور ملائمت بالخیر.

١٩٤٣ قصیدۃ البردہ، ٢٦

٢. آرام پہنچانا، غم سے چھڑانا.

جو اپنے داخلی دباو سے مجبور ہو کر تنفیس اور تسکین خاطر کے لئے بے اختیار شعر کہے.

١٩٦٨ اندلس : تاریخ و ادب، ١٩

[ع]

تنفیط (فت ت، سک ن، ی مع) امث.

(طب) کی کرنے کا ایک طریقہ جو ایک اوزار نفطہ کے ذریعے کیا جاتا ہے، نفط کرنا.

ہم کانوں کے درد کی تنفیط میں بیان کر چکے ہیں.

١٩٣٧ جراحیات زہراوی، ١٨

[ع]

تنفیطی (فت ت، سک ن، ی مع) صف.

تنفیط (رک) سے منسوب یا متعلق.

کی تنفیطی کرو جس کی صورت ہم... بیان کر چکے ہیں.

١٩٣٧ جراحیات زہراوی، ١٨

[رک : تنفیط + ی، لاحقۂ نسبت]

تنقل (فت ت، ن، شد ق بضم) امذ.

١. نُقل کے طور پر کھانا، نُقل، تھوڑا تھوڑا ٹونگنا.

کمرہ میں عمدہ قسم کے میووں اور چائے و کافی اور اشیاء نفیس تنقل سے یورپین اور مسلمان دوستوں کے لیے میز آراستہ تھی.

١٨٨٣ سفر نامۂ پنجاب، ١٠٧

مغز بادام کا تنقل بھی اس مرض میں نہایت مفید ہوتا ہے.

١٩٣٦ شرح اسباب (ترجمہ)، ٢ : ٣٤٥

٢. ایک حال سے دوسرے حال کی طرف آنا، منتقل ہونا.

حکماء نے خوب کہا ہے نفس کو ضرور ہے کہ وہ تنقل احوال کی طرف مائل ہو.

١٨٨٨ تشنیف الاسماع، ٤٣

ان سے نہ زمان پر دلالت ہوتی ہے نہ مکان پر نہ تنقل پر.

١٩٣١ نفسیاتی اصول، ١٨٥

[ع]

تنقیب (فت ت، سک ن، ی مع) امث.

نقب لگانا؛ کھودنا، کھود نکالنا.

یورپ کے علمائے آثار ان ممالک کی تنقیب و اکتشاف کی طرف توجہ کریں.

١٩١٥ ارض القرآن، ١ : ١٣٧

[ع]

تَنْقِیح (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. **تحقیق و تلاش ، چھان بین ، صحیح اور غلط کا کھوج ؛ عیوب یا خرابی سے صاف اور پاک کرنا ، تفحص .**

علما دیندار مشائخ پرہیزگار سے خوب تحقیق اور تنقیح کرکے طریقہ اہل سنت کا اختیار کرو .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۳۱۲

یونیورسٹی کمیشن ہندوستان کی یونیورسٹیوں کے حالات کی تنقیح اور اصلاح کے لیے بہ صدارت سر ٹامس ریلے مقرر کیا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۴۳

۲. **(دفتری یا ملکی امور کی) جانچ پڑتال ، تفتیش و تشخیص ، تحقیقات .**

تنقیح اور امورات متعلقہ کار تجارت کے انتظام بہ تحت ملک‌التجار کے کیا جاوے .

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۱۴

وہ وقتاً فوقتاً صوبجات کی تنقیح کے لیے خاص نظار کو بھیجا کرتا تھا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۱۸

۳. **(قانون) مقدمے کی تحقیقات ، سوال نامہ جو فریقین سے ثبوت طلب کرنے کے لیے مرتب کیا جائے ، سوال جواب ، چھان بین .**

غضب میں سزا مت دے جب غصہ جاتا رہے اس مقدمے کو تنقیح کر جو عفو کے لائق ہو درگذر کر .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۰

ان پر جو مولوی صاحب مرحوم تنقیح کرتے تھے ، اس سے ان کی دقت نظر اور اعلیٰ درجے کی ذہانت معلوم ہوتی تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۸

۴. **صاف کرنا ، چمکانا ؛ انتڑیوں کا صاف کرنا ، جلاب دینا ؛ جھگڑے کا فیصلہ کرنا (جامع اللغات) .**

[ع]

ـــ پانا محاورہ .

چھان بین کے بعد صاف اور واضح ہونا ، جانچ پڑتال کے بعد درست کیا جانا ، طے پا جانا .

پہلے اجلاس میں وہ امور تنقیح پاویں گے جو بحث کے لیے پیش ہوں گے .

۱۸۹۰ مکتوبات سر سید ، ۵۶۵

ـــ ساز صف .

حسابات کی جانچ پڑتال کرنے والا شخص ، محاسب ، آڈیٹر .

تنقیح ساز کو معلوم ہوتا ہے کہ سال آئندہ کے واسطے اس قدر رقم خرچ کی بابت رکھی گئی ہے .

۱۸۸۸ رسالہ ' حسن ' اگست ، ۶۱

[تنقیح + ساز ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ طَلَب (ـــ فت ط ، ل) صف .

ایسا کوئی امر جس میں چھان بین سوال جواب یا تحقیق کی ضرورت ہو .

یہ نکتہ تنقیح طلب تھا کہ توران پر مہم کی جائے یا نہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۰۹

امور تنقیح طلب کی وضاحت اس طرح کرتے کہ فریق مخالف کے تمام اعتراضات کا جواب آجاتا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۶

[تنقیح + طلب (رک)]

تَنْقِیحی (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

تنقیح (رک) سے منسوب یا متعلق .

انسپکٹر جنرل . . . ایک اعلیٰ عہدے کا نام جس سے تنقیحی کام متعلق ہو .

۱۹۱۹ توسیع اللسان ، ۱۷۰

[رک : تنقیح + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تَفَکُّر (ـــ فت ت ، ف ، شد ک بضم) امذ .

(نفسیات) ایسا تفکر جس کے دوران میں معروضات اور دوسرے آلات تفکر کی کار دستیوں کا ایک سلسلہ جاری ہوتا ہے (ماخوذ : نفسیات کی بنیادیں ، ۲۲۴) .

[تنقیحی + تفکر (رک)]

تَنْقِید (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. **(i) ایسی رائے جو برے بھلے یا صحیح اور غلط کی تمیز کرا دے ، پرکھ ، چھان بین ، کھوٹا کھرا جانچنا .**

تمہارا فرض صرف اس قدر ہے کہ روایت کی اچھی طرح تنقید کرلو .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۱

(ii) **وہ تحریر جس میں کسی فن پارے کے حسن و قبح پر فنی اصول و ضوابط کی روشنی میں اظہار رائے کیا گیا ہو .**

ڈاکٹر محمد اقبال کی غزل پر جو تنقید شائع ہوئی ہے اس میں انصاف اور اعتدال سے کام لیا گیا .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۲۰

۲. **نکتہ چینی ، اعتراض .**

میرزا غالب نے . . . سخت لہجہ میں تنقید کی ہے ، مجھ سے زیادہ غالب پر سخت کلامی یا بداخلاقی کا الزام کھپ سکتا ہے .

۱۹۳۴ غالب شکن ، ۱۹

[ع]

— الرویا (— ضم د ، غم ا ، ل ، شد ر بضم) امث .

خوابوں کی اچھائی برائی اور اس کے نتائج و اثرات بیان کرنا تعبیر خواب .

علم رویا (رویات ، تنقیدالرویا) یا خوابوں کے ذریعے مستقبل کی تعبیر کا فن .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۱۹۳۰

[تنقید + رک : ال (ا) + رویا (رک)]

— حیات کس اضا (— فت ح) امث .

زندگی کی اچھائی برائی پر نظر ڈالنا یا بیان کرنا ، زندگی کے احوال اور کوائف کی چھان بین .

ادب تنقید حیات ہے اور تنقید کا منصب یہ ہے کہ وہ زندگی کے تمام حالات و عوامل کا جائزہ لے اس میں معاشرتی ، فکری تعلیمی اور مذہبی پہلو بھی شامل ہیں .

۱۹۷۵ ارسطو سے ایلیٹ تک ، ۵۹

[تنقید + حیات (رک)]

— عالیہ کس صف (— کس ل ، فت ی نیز شد ی بفت) امث.

ایسی تنقید جو اپنے موضوع اور اسلوب دونوں کے اعتبار سے اعلی درجہ رکھتی ہو .

ان میں بھی تھوڑے ہی ایسے ہیں جو کسی موضوع تنقید عالیہ یعنی (ہائرکریٹی سزم) کی صلاحیت رکھتے ہوں .

۱۹۱۰ افادات مہدی ، ۱۵۷

[تنقید + عالیہ (رک)]

تنقیدی (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

تنقید سے منسوب یا متعلق (قول یا تحریر یا تبصرہ وغیرہ).

صبح سے ایک تنقیدی مضمون لکھنا شروع کیا ہے .

۱۹۲۴ انشاے بشیر ، ۱۱۷

[رک : تنقید + ی ، لاحقۂ نسبت]

— حقیقیت (— فت ح ، ی مع ، کس ق ، شدی بفت) امث .

(فلسفہ) وہ حقیقیت جس کا تعلق کسی چیز کے کھوٹے کھرے کے پرکھنے سے متعلق ہو ، تنقیدی سچائی .

حقیقیت کی ایک اور صورت جو تنقیدی حقیقیت کے نام سے موسوم ہے جدید فلسفے میں بڑی اہمیت رکھتی ہے .

۱۹۵۶ تعارف فلسفۂ جدید ، ۲۸

[تنقیدی + حقیقیت (رک)]

تنقیص (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. عیب جوئی ، مذمت ، تحقیر .

تفضیل اس وجہ سے نہ کرے جس سے تنقیص و اہانت مفضول پر فاضل و لازم آوے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۲

اس تقریظ میں آئین اکبری کی تنقیص کی گئی .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۸۶

۲. اعتراض ، نکتہ چینی .

ہمارے یہاں تنقید زیادہ تر تخریب اور تنقیص کے پردے میں رونما ہوئی .

۱۹۳۳ (دیباچہ) نقدالادب ، ۱

۳. نقص ، گھٹاؤ .

اس کے بعد عمر کا آخری حصہ ہے جس میں تنقیص اور زوال شروع ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ عصاے پیری ، ۱۰۷

[ع]

تنقیض (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

رد کرنا ، تردید .

یہ دونوں قضایا . . ایک دوسرے کی تنقیض کر رہے ہیں .

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۳

[ع]

تنقیع (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

بھگونا .

یہ صرف کواشیا . . اور رعی الحمام . . ہیں کہ جن کی تنقیع ٹھنڈے پانی کے اندر کی جاتی ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۳۵

[ع]

تنقیل (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث ؛ امذ (قدیم) .

نقل مکانی .

اگر تنزل ترقی اس کی ذات صفات میں ہووے تو تحویل ، تنقیل اور تغیر و تبدیل لازم آتا ہے .

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۱۵

دھاتوں کو جمع کرنے ان کی تنقیل اور اطراح کے لیے کیسی مخروجات کی استعداد بخوبی ظاہر ہو جاتی ہے .

۱۹۲۶ نافع معدنی مطروحات (ترجمہ) ، ۵۴

[ع]

تنقیہ (فت ت ، سک ن ، کس ق ، فت ی نیز شدی بفت) امذ .

۱. (اخلاقی یا جسمانی) اصلاح ، صفائی ، پاک کرنا ، پاکیزگی .

اکثر روایتوں میں دونوں پانوں کا دھونا بغیر ذکر عدد کے آیا ہے لیکن تنقیہ اور تنظیف کی قید البتہ ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۸

۲.(i) (طب) بدن کو فاسد اخلاط سے صاف کرنا .

رکھ کے منظور طبیعت کی مرض پر قوت
تنقیہ کرکے مناسب کریں اس خلط کو کم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۸

نفخ تفریح سے برباد ہے گردوں کا شکم
لیکن اس وقت میں تنقیہ بہت اسکو ہے شاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۸

کبھی فصد اور حجامت اور تنقیہ اور پرہیز اور فاقہ ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۱۰

ان کو ہے اک سخت مسہل کی ضرورت آجکل
ورنہ احمق تنقیے میں ہے نہ کچھ تلیین میں

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۱۹

(ii) آنتوں کو صاف کرنا ، جلاب لینا .

بہت سا علاج ہوا کئی مسہل ہوئے تنقیے دیے گئے .

۱۸۹۳ اشتر ، ۱۳۷

۳. فیصلہ ، چکوتا (فرہنگ آصفیہ) .

[ع]

ـــ جذبات کس اضا (ــ فت ج ، سک ذ) امذ .

جذبات کی صفائی ، جذبات کی پاکیزگی .

یہ مرثیے اعلی الہیے کی تعریف میں آتے اور تنقیۂ جذبات یا رد فشار تو خیر ان کا مقصود ہے ہی .

۱۹۷۱ نکتۂ راز ، ۲۴۹

[تنقیہ + جذبات (رک)]

ـــ خاص کس صف ؛ امذ .

(طب) ایسا تنقیہ جو کسی خاص خلط یا مادہ کی صفائی کے لیے کیا جائے .

جب تک . . . جیتے رہے ہر ہفتے میں تنقیہ خاص و عام کرتے رہے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۸۵

[تنقیہ + خاص (رک)]

ـــ دماغ کس اضا (ــ کس نیز فت د) امذ .

(طب) دماغ کے فاسد مادوں کی صفائی .

ریاضتیں موجب تنقیہ دماغ اور تصفیہ قوائے دماغی ہیں .

۱۸۹۳ ترجمہ رشحات ، ۳۸

آخر میں تنقیہ دماغ کے لیے یہ سفوف استعمال کرنا چاہیے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵

[تنقیہ + دماغ (رک)]

ـــ عام کس صف ، امذ .

۱. (طب) ایسا تنقیہ جو تمام اخلاط کی اصلاح کے لیے کیا جائے .

حضرت شاہی دسوی مزاج تھے . جب تک حکیم مرزا محمد علی جیتے رہے ہر ہفتے میں تنقیہ خاص و عام کرتے رہے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۸۵

۲. ذہنی طبعی جنسی یا جذباتی دباؤ کا بلا قید ازالہ .

ممنوع ہے تعدد ازواج خاص کر
یوں گھوم پھر کے تنقیۂ عام کیجیے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۰

[تنقیہ + عام (رک)]

ـــ کامل کس صف (ــ کس م) امذ .

(طب) کسی فاسد مادے کی پوری طرح صفائی یا اخراج .

کسی خلط فاسد کا ہیجان ہے اور ضعف کے سبب سے تنقیۂ کامل نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۹ خطوط اکبر ، ۲ : ۸۶

[تنقیہ + کامل (رک)]

تُنُک (فت ت ، فت نیز سک نیز ضم ن) صف ؛ م ف .

ذرا سا ، تھوڑا سا ، قدرے ، کچھ .

گنپتی تم روپ کی تنک جوت مانو سور جگمگے رت اسنت

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۹۵

گل کوں اے شوخ مکھ تنک دکھلا
کہ خزاں کر دکھاوے اس کوں بہار

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۸

آ مجکو تنک تنک لگا دے مورت مجھے شیو کی دکھلادے

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان ریختہ (ق) ، ۸

تنک مجھے سہارا دے کر او پر آچکا دے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۳۲

[س : तनक : تنکہ]

تِنَک (کس ت ، فت ن) .

تِنَکنا (رک) سے ماخوذ تراکیب میں مستعمل .

ـــ اُٹھنا ف ل .

رک : تنکنا .

ابھی کہدوں تو تنک اٹھیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۶۷

— جانا ف مر.

رک : تنکنا.

ذرا ذرا سی بات پر تنک جائے اور گھر والوں کو ڈانٹ بیٹھتے.

١٩٣٦ پریم چند ، خاک پروانہ ، ١٥٣

— کر / کے م ف.

غصے سے ، جھلا کر ، ناراض ہو کر ، بگڑ کر.

اس نے تنک کر کہا جاؤ میاں اپنا کام کرو.

١٨٨٧ جام سرشار ، ٨

تنک کر بولے اچھا تو کل حساب صاف ہو جائے گا.

١٩٣٦ پریم چند ، پریم بچیسی ، ١ : ١٠

تِنَک (کس ت ، شد ن بفت) امث.

گھاس کا تنکا ؛ چھوٹی سی چیز ؛ نازک شخص ، کمزور آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[رک : تنکا]

تُنک (١) (ضم ت ، فت ن) امذ.

(قالین بافی) قالین کی ہر چن (روؤں کی قطار) کی نکھول کے بعد ڈالا جانے والا بھانجواں ڈورا جو بطور بانا ڈالا جاتا ہے (اپ و ، ٢ : ١٠٧).

[مقامی ؟]

تُنُک (٢) (ضم ت ، ضم نیز فت ن).

(الف) صف.

١. تنگ ، اوچھا ، کم.

تنک اب اس قدرست جان چشمہ کو محبت کے
ولا تو ایک کیا گر ایک اشکر ہو تو ہی جائے

١٨٣٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٥٩

٢. نحیف ، لاغر ، کمزور.

ہے علت جو کہتے ہیں اس کوں جذام
کیا وہ تنک اس کے تن کو تمام

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٣٨

دفن کیجو مجھ کو آہستہ کہ میرے استخواں
ہو رہے ہیں مارے زخموں کے تنک جوں شاخ گل

١٧٥٥ یقین ، د ، ٢٨

٣. نازک ، لطیف ، ہلکا.

تھا تنک اتنا کہ وار اور پار سے
خوف رکھتا تھا نگہ کے بار سے

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢١٠

بڑھتا چلا جو نور کا ہلکا سا اک حجاب
ڈالی ہر اک شجر پہ ہوا نے تنک نقاب

١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ٢ : ١١٥

٤. بے حقیقت ، خفیف.

اوکنول مکھ میں نیر ہے سنپور اس کے انگے تنک سراب کہاں

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٢٣

٥. تھوڑا سا ، چھوٹا سا ، ذرا سا (جامع اللغات).

٦. زنانہ (جامع اللغات).

(ب) امث.

رک : تنکی ، پتلی روٹی ، تنک نان (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[ف]

— آب صف.

کم پانی والا ، (مجازاً) کم حوصلہ ، رک : تنک آبی.

[تنک + آب (رک)]

— آبی امث.

(لفظاً) اتھلا پن ، پانی کا کم ہونا ، (مراداً) کم مایگی ، کم حوصلگی.

دریائے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک
میرا سر دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا

١٨٦٩ غالب ، د ، ٣٧

یہ اپنی تنک آبی ہے کہ سوائے چار پانچ غزلوں کے اس فرصت کے زمانے میں بھی کچھ نہ لکھ سکا.

١٩٢٣ مقالات ماجد ، ٢١٦

[تنک + آب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بخشی (— فت ب ، سک خ) امث.

بخیلی ، بخل کرنا.

دامن باد کو ہے دولت شبنم کافی
روح کو ذکر تنک بخشئی دریا نہ سنا

١٩٥٨ تار پیراہن ، ١١٠

[تنک + بخش ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پرتو (— فت پ ، سک ر ، و لین) صف.

کم روشنی والا ، کم جلوہ ، جو تھوڑی دیر نظر آکر غائب ہو جائے.

کم نہ تھا فرقت کی شب سے ہجر کا روز سیاہ
صبح کا تارا تنک پرتو چراغ شام تھا

١٩٢٦ دیوان صفی ، ٣٧

[تنک + پرتو (رک)]

ــ پَن (ــ فت پ) امذ.

نزاکت، نازک پن.

ہون جوں بیچ کھا ونڈ لائے صبحی ات تنک پن تھے
دیسے نازک کمر تج وون خماری ڈول چالاں میں

١٦١١ قلی قطب شاہ، ک، ٢ : ٢٠٧

[تنک + پن، لاحقۂ کیفیت]

ــ پوش (ــ و مج) صف.

جس کے جسم پر بہت باریک یا ہلکا کپڑا ہو؛ نیم عریاں.
میکساران ساحل رو پہلی ریت پر غسل آفتابی میں رو بفلک لیٹے ہوں تاکہ . . . تنک پوشوں کو کچھ چھپائے نہ بنے.

١٩٧٥ اسلامت روی، ٤٩

[تنک + پوش، لاحقۂ صفت]

ــ پوشی (ــ و مج) امث.

تنک پوش (رک) کا اسم کیفیت.

(گرم جوشی سے، طرب کوشی سے)
شاہد دہر (نہال اپنی تنک پوشی سے)

١٩٧٣ پرواز عقاب، ١٢٦

[تنک + پوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ تابَگی (ــ سک ب) امث.

روٹی کی ایک قسم جو تنور میں پکائی جاتی ہے.
تنک تابگی ایک سیر میدے کی پندرہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ طرح طرح کی تیار کر لیتے ہیں.

١٩٣٨ آئین اکبری، ١، ١ : ١٠٧

[تنک + تابگی (رک)]

ــ تابی امث.

کم چمکنا، ماند پڑنا.

دلیل صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی
افق سے آفتاب ابھرا گیا دور گراں خوابی

١٩١١ بانگ درا، ٣٠٣

[تنک + تاب، لاحقۂ صفت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ تار صف (قدیم).

نہایت دبلا پتلا.

رہیا سوکھ دبلا تنک تار ہو
نپٹ زندگانی سیں بیزار ہو

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال، ٣٦

[تنک + تار (رک)]

ــ تَن (ــ فت ت) صف.

دبلے جسم والا، لاغر، کمزور، نازک اندام.
سراسر اس تنک تن کوں تجھا کر دیکھتی ہوں تو
یکایک دس کہ منج انکھیاں میں جیوں باریک تار آیا

١٦٧٨ غواصی، ک، ١٠٧

[تنک + تن (رک)]

ــ چَشْم (ــ فت چ، سک ش) صف.

تنک نظر، حاسد.
از سر نو کام شروع کیا جس سے زربندہ تنک چشموں پر کار دشوار ہوا.

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان، ٥ : ٢٥٨

[تنک + چشم (رک)]

ــ حَواس (ــ فت ح) صف.

ہوشیار، عقل مند، محسوس کرنے والا (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[تنک + حواس (رک)]

ــ حَواسی (ــ فت ح) امث.

عقلمندی، شعور؛ احساس (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[تنک + حواس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ حَوصِلَہ (ــ و لین، فت ص، ل) صف.

رک: تنک ظرف.

شکوۂ گردش ایام کہاں تک اے دل
جو تنک حوصلہ ہیں کرتے ہیں ایسے وہ سخن

١٨٨١ اسیر، مجمع البحرین، ٢ : ٢٨

[تنک + حوصلہ (رک)]

ــ رَنْگی (ــ فت ر، غنہ) امث.

رنگوں کا پھیکا ہونا یا ماند پڑنا؛ رنگوں کا ہلکا پن.

مری بارش فکر رنگیں کی رو میں
منقش تنک رنگئی ہم نشیناں

١٩٢٨ فکر و نشاط، ٦

[تنک + رنگ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ صَبْر (ــ فت ص، سک ب) صف.

بے صبر (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[تنک + صبر (رک)]

— صَبْری (— فت ص ، سک ب) امث .

بے صبری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تنک + صبر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— صَفا (— فت ص) صف .

صاف شفاف ، لطیف .

کتنا تنک صفا ہے کہ پائے نگاہ کا
ہلکا سا اک غبار ہے چہرے کے رنگ پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۸۸

[تنک + صفا (رک)]

— طَبْع (— فت ط ، سک ب) صف .

رک : تنک مزاج .

ولی تیرے لباں سوں اے تنک طبع
چلا ہے لذت دشنام لے کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۰

[تنک + طبع (رک)]

— ظَرْف (— فت ظ ، سک ر) صف .

۱. کم ہمت ، اوچھا ، جس میں حوصلہ کم ہو .

ہر یک لایق مستی عشق نہیں
نہیں کام یہ ہر تنک ظرف کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۳

جس دم بھرا ہوا میں تنک ظرف کچھ نہیں
مٹنے کی ہے دلیل ابھرنا حباب کا

۱۸۷۱ نظم ارجمند ، ۱۳۴

۲. پیٹ کا ہلکا ، جسے بات نہ پچے ، جسے برداشت نہ ہو .

ہو کے بیتاب محبت میں جو رو دیتے ہیں
ضبط کا نام تنک ظرف ڈبو دیتے ہیں

۱۸۹۴ زیبا ، مرقع زیبا ، ۶۰

ضبط نہ کر سکے تنک ظرف تو تھے ہی فرمایا اجی ایک ان پر کیا فرض ہے یہاں سینکڑوں حسینوں نے پیغام بھیجے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۱۵

۳. کم ظرف ، کمینہ ؛ تنگ دل (فرہنگ آصفیہ) .

[تنک + ظرف (رک)]

— ظَرْفی (— فت ظ ، سک ر) امث .

تنک ظرف (رک) کا اسم کیفیت .

تنک ظرفی نہ ہو مجھ میں تو پاؤں جام بھر بھر کے
کہ ساقی تنگ چشمی کو تو دریا دل ہے کیا جانے

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۲۶

قطرہ اپنا بھی حقیقت میں ہے دریا لیکن
ہم کو تقلید تنک ظرفیٔ منصور نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۵

طبیعت میں تنک ظرفی اور کم حوصلگی تھی .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۹

[تنک + ظرف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لِباس (— کس ل) صف .

رک : تنک پوش .

جہاں قمار نہیں زن تنک لباس نہیں
جہاں حرام بتاتے ہیں شغل مے خواری

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۵۳

[تنک + لباس (رک)]

— مایَگی (— فت نیز کس ی) امث .

تنک مایہ (رک) کا اسم کیفیت ؛ مفلسی .

یہ سرکشی ہے اتنی تنک مایگی پہ کیا
جھمکا نہیں ہے بحر اگر اس حباب میں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۰۹

[تنک + مایہ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

— مایَہ (— فت ی) صف .

کم مایہ ، بے حقیقت ؛ مفلس ، کم ساز و سامان والا .

بو ہے سچھ کہ جاں در شہوار اچھے
تنک مایہ کاں تس خریدار اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۲

صبا کیا آرزو ہو اس کی جو ہووے تنک مایہ
چمن میں قطرۂ شبنم در مکنوں نہ ٹھہرے گا

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷

افسوس یہ ہے کہ ہندوستان کا موسم سرما اس درجہ تنک مایہ ہے کہ ابھی آیا نہیں کہ جانا شروع کر دیتا ہے .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۲۱۲

[تنک + مایہ (رک)]

— مِزاج (— کس م) صف .

تیز مزاج ، چڑچڑا ، زود رنج ؛ نازک مزاج .

آزادی تنک مزاج بھی ہو گئی تھی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۰

مرزا فدا حسین کی بیوی سکینہ بیگم بہت ہی تنک مزاج تھیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۳

[تنک + مزاج (رک)]

ــ مِزاجی (ــ کس م) امث .

تنک مزاج (رک) کا اسم کیفیت .

خالد نے تنک مزاجی سے جواب دیا آنے کو تو صحرالاحمر سے آ رہا ہوں مگر جا قلعہ ہی میں رہا ہوں .

١٩٠٣ خالد ، ١٣

تنک مزاجی کا مقم نکل جاتا تو حامد حسین بیدل ، حامد یار جنگ ہو کو رہتے .

١٩٥٦ میرے زمانے کی دلی ، ١ : ٢٩٠

[تنک + مزاج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نان امث .

پتلی روٹی .

کمیت ہور کا سیخ تارے رعیف
تنک نان مالڈے کماچاں لطیف

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ١٣٥

[تنک + نان (رک)]

تِنْکا (١) (کس ت ، سک ن) امذ .

١. (i) گھاس وغیرہ کا ٹکڑا جو پتلا اور لمبا ہوتا ہے ، پرال ، ڈانٹھی .

اگر ہیبت اس کا نہ دھرتا ہوں
اڑامٹ دیتا بھیں کوں تنکے نمن

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٨٣

تنکا خس ہے ہیچمے اس ہے
پورا سارا قانع اس ہے

١٧٩٣ ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ٢ : ١٢٧)

ادنیٰ بھی کام آتے ہیں اعلیٰ کے ایک روز
اچھوں کے منہ کو لگتا ہے تنکا خلال کا

١٨٨١ ریاض ماہ ، ٥

کیا ممکن کہ گھاس کی ایک پتی بھی زرد ہو یا باغ میں کہیں ایک تنکا تک نظر آ جائے .

١٩١٣ راج دلاری ، ٣٦

(ii) وہ چھوٹی سی سینک جو عورتیں ناک میں لونگ یا نتھ کی جگہ ڈال لیتی ہیں .

ناک میں نیم کا فقط تنکا   شوخی ، چالاکی ، مقتضا سن کا

١٨٦١ بہار عشق (مقالات ماجد ، ١٣٩)

٢. (i) (مجازاً) حقیر اور بے حقیقت شے .

یہ باغ دسا نظر میں تنکے سوں کم
اور عرش عظیم پگ تلے پست ہوا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٦٦

اس کی ازلی و ابدی طاقت گھاس کے ایک تنکے کو سدا بہار پھول کرتی ہے .

١٩٢٧ گلدستۂ عید ، ٦٦

(ii) ذرا سی چیز ، کوئی چیز ، کم سے کم قیمت کی چیز .

میرا گھر لوٹا گیا ایک تنکا نہیں بچا .

١٩٣٥ بیگمات شاہان اودھ ، ٥٠

٣. (کنایۃً) دبلا پتلا ، لاغر ، ہلکا .

سراج اس آتشیں رو کی جھلک درکار ہے مجکوں
کمال ناتوانی میں ہوا تنکا مرے تن کا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٧٠

ہوا ہوں عشق میں یہ اس کے سوکھ کر تنکا
کہ دست و پا ہیں مرے تیلیاں کمر تنکا

١٩٣٣ کلام رونق ، ٩٩

٤. کوڑا کرکٹ ، گھاس پھونس (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[س : ترنکہ : तरणक]

ــ اُتارْنا محاورہ .

کسی پر نہایت معمولی احسان کرنا ، کسی کی تھوڑی سی مدد کرنا .

بار احسان کب اٹھا سکتے ہیں ہم نازک مزاج
غیر نے تنکا اتارا درد سر ہونے لگا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٣

ــ اُتارْنا اور چَھپَّر رَکْھ دینا محاورہ .

تھوڑا سا احسان کر کے اس کے عوض میں بہت کچھ وصول کر لینا (جامع اللغات) .

ــ اُتارے (ــ اُتارنے) کا اِحْسان ماننا/نَہ بُھولْنا محاورہ .

نہایت معمولی سہارے کا احسان مند ہونا ، تھوڑی سی امداد کا بھی احسان ماننا .

اتارا تو نے سر تن سے کر اس شامت کے مارے کا
تو بھولوں گا نہ میں احسان ترے تنکا اتارے کا

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٤٣

آدمی ایک شریف النفس مخلوق ہے ایک تنکا اتارے کا بھی احسان مانتا ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ١٢٨

ــ اِدَھر (سے) اُدَھر نَہ ہونا محاورہ .

ذرا سی بے ترتیبی یا تبدیلی بھی نہ ہونا ، نظم و ترتیب میں کوئی فرق نہ آنا .

دیکھ اے صبا اڑے نہ امھروں کا آشیاں
ہونے نہ پائے ایک بھی تنکا ادھر اُدھر

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۷۳

ــ باقی نہ چھوڑنا محاورہ .

تنکا نہ رہنا (رک) کا تعدیہ ؛ جھاڑو پھیر دینا ، صفایا کر دینا ، کچھ نہ چھوڑنا .

گھر میں پڑا سیٹھ کے وہ ڈاکا باقی تنکا تلک نہ چھوڑا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۷

ــ بھر (ــ فت بھ) صف .

(کیفیت یا کمیت) تنکے کے بقدر ، ذرا سا .

جا سوا ناوک غم دل میں نہیں تنکا بھر
تیر ترکش میں ہیں مژگاں کے ابھی دستا بھر

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۴۶

چھکڑوں ساوک بھول جائیں اور تنکے بھر رنج کی برداشت نہ کریں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۹۶

[تنکا + بھر (رک)]

ــ بھی نہ توڑ سکنا محاورہ .

نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا ؛ حرام خور یا کاہل ہو جانا ، بھلی بھی نہ پھوڑنا (مخزن المحاورات ، ۳۲۱ ؛ جامع اللغات) .

ــ بھی نہیں رہنا محاورہ .

روپیہ بالکل خرچ ہو جانا ؛ صفایا ہو جانا ؛ سب مال متاع کھا لٹا دینا ، نہایت غریب اور محتاج ہو جانا ، روٹیوں سے حیران ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۳۲۱ ؛ جامع اللغات) .

ــ تنکا (ــ کس ت ، ــ سک ن) امذ .

۱. تنکا (رک) کی تکرار ، ایک ایک چیز ، ذرہ ذرہ ، چھوٹی سے چھوٹی اور معمولی سے معمولی شے .

گھر کا تنکا تنکا اور چھلا چھلا دیا اور ادھر ادھر سے قرض لیا .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۳۳

۲. ہر چیز ، ہر شخص .

یہ ایسی حرکت ہم سے ہوئی تھی کہ تنکا تنکا ہمارا دشمن تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۱۳

[تنکا + تنکا]

ــ تنکا جھاڑو دیکر لے جانا محاورہ .

سارا مال و متاع لوٹ کر لے جانا ، کچھ بھی نہ چھوڑنا .

چوری ہوئی اور ایسی کہ تنکا تنکا ظالم جھاڑو دیکر لے گئے .

۱۹۰۰ لوحۂ زندگی ، ۱۰

ــ توڑنا محاورہ .

۱. معمولی سا کام کرنا ، کوئی بھی کام کرنا .

تم نے گھر میں کوئی بات کی اس کے کان تمھاری طرف لگے ہوئے کسی کو پکارا ، آموجود نہیں تو کبھی کے گھڑے ڈھلکیں مجال کیا تنکا بھی توڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۵

بغیر وزیروں نوابوں کے بادشاہ تنکا بھی نہیں توڑ سکتا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵۰ : ۶

۲. کچھ تعلق یا رشتہ نہ رکھنا ، بالکل الگ یا علیحدہ ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۳۲۱) .

ــ ٹوٹنا محاورہ .

تنکا توڑنا (رک) کا لازم .

امتحان قوت بازو کا کیا جبکہ نسیم
شکر صد شکر کہ تنکا بھی بمشکل ٹوٹا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۶

ــ دانتوں میں پکڑنا محاورہ .

رک : تنکا دانتوں میں لینا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ــ دانتوں (ــ منہ) میں لینا محاورہ .

۱. ایران کی رسم جہاں ہارنے والا اظہار عجز کے لیے دانتوں میں تنکا دبا لیتا تھا ؛ فریادی بننا .

نہ آئی سطوت قاتل بھی مانع میرے نالوں کو
لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۶

۲. (مغلوب ہو کر) جان بخشی چاہنا ، پناہ مانگنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ــ سا توڑنا محاورہ .

روکھے پن سے انکار میں جواب دینا ، دو ٹوک جواب دینا ، مختصر جواب دینا .

گفتگو میں نہ توڑ تنکا سا ٹوٹ جائے گا آسرا میرا

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— سر سے اُتارنا محاورہ .

رک : تنکا اتارنا .

اتارا جس نے تنکا سر سے گردن جھک گئی اپنی
ہمیں کوہ گراں سے کم نہیں ہے بار احسان کا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۸۴

— سمجھنا محاورہ .

بے حقیقت جاننا ، کمزور سمجھنا .

تنکا سمجھ کے بلبل گلشن سے لے اڑی ہے
ہم ناتوان رہتے اک آشیاں ہر ہیں

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۰۳

— گرا گیند مُکھ نیک نہ گھٹو آہار —

سولے چلی پپیلکا ہاتھی کو پردار کہاوت .

ہاتھی کے منھ سے تنکا گرا تو اس کے کھانے میں کوئی فرق نہیں پڑا ، کیڑی اسے اٹھا لے گئی اور اس کا گزارہ ہوگیا ، امیر کا اگال غریب کا ادھار (جامع اللغات) .

— ناک میں پڑنا/ڈالنا محاورہ .

۱. (ھو) ناک کے چھیدنے کے بعد (کیل کی جگہ) تنکا ڈالنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۲. (مجازاً) بچپن سے نکل کر نوجوانی کی حد میں داخل ہونا جس کے لیے ایک رسم ناک چھدائی بالعموم اور خاص عمر میں ہوتی تھی .

تنکا جو ناک میں بت مغرور کے پڑا
خود بینیوں نے جھک کے قدم نیم کے لیے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۱

— نظر نہ آنا محاورہ .

رک : تنکا نہ رہنا .

کیا صفائی مری جاروب حوادث سے ہوئی
کہ نظر بھی نہیں آتا مرے گھر میں تنکا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۴

— نہ اٹھانا محاورہ .

ذرا سی تکلیف بھی نہ دینا .

وہ کسی پر ایک تنکا نہیں اٹھاتی جب تک کوئی اس پر شہتیر نہ اٹھائے .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲

— نہ چھوڑنا محاورہ .

کچھ باقی نہ چھوڑ دینا ، سب صاف کردینا ، کنگال کردینا .

جس گھر میں چاہا اسے دھڑک گھس پڑے خاطر خواہ لوٹا تنکا تک نہیں چھوڑا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵

— نہ رہنا محاورہ .

گرہ میں کچھ باقی نہ رہنا ، مفلس ہوجانا ، قلاش ہوجانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— ہو تو توڑلوں پیت نہ توڑی جائے

پیت لگت چھوٹت نہیں جب لگ موت نہ آئے کہاوت .

موت آنے تک محبت نہیں جاتی (جامع اللغات) .

— ہوجانا محاورہ .

تنکا سا بدن ہوجانا ، دبلا ہو جانا ، ہڈیاں نکل آنا ، نہایت کمزور اور لاغر ہوجانا (مخزن المحاورات ، ۳۲۱ ؛ جامع اللغات) .

تنکا (۲) (کس ت ، سک ن) ضمیر .

ان کا ، اس کا ، انھوں کا ؛ جن کا .

اٹھا ہیولا بریم کا تنکا چڑھا اکاس
تنکا تھا تن میں ملا تنکا تنکے پاس

؟ مشہور دوہا (فرہنگ آصفیہ)

رنگین یہ مذکور ہے جن کا
نام بتاوے کوئی تنکا

۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۵۷

[رک : تن + کا ، لاحقۂ اضافت]

تنکار (فت ت ، سک ن) امذ .

رک : تنگار .

تنکار ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر نمک کی قسم سے ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۸۵

[ف]

تنکال (فت ت ، سک ن) امذ .

رک : تنکار .

تنکال یعنی سوہاگا اور نمک لاہوری اور بکریوں کے پشم

۱۹۵۳ مراۃ الاقالیم ، ۱۷

تُنک تُنک (فت نیز ضم ت ، فت ن) امث .

(موسیقی) آہٹ ، دھمک ، ٹھمک ٹھمک .

جوں اس کے سنی پانوں کا تنک تنک
چھپا چھوڑے کوں ایک جاگے ہورک

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۹

[رک : تن ؛ تُن + ک ، لاحقۂ تصغیر]

تنکڑی (فت ت ، مغ ، سک ک) امث (قدیم) .

رک : تکڑی .

پھسل تنکڑی ہرے سب غلہ داراں
نہ پکڑے ہات ان کا زندگانی

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۲۲۷

تِنکنا (کس ت ، فت ن ، سک ک) ف ل .

۱. (عو) جھلانا ، بگڑنا ، ناراض ہونا ، تر بھر ہونا .

اے تو تنکتے کیوں ہو میاں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۳

جا بیٹھیے تنک کے ذرا مجھ سے پھر الگ
ہے کچھ کہے سنے بھی برا مان جائیے

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۳۶۰

۲. (عوام) بے چین ہونا ، بے قرار ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

[س : ترنْ तड़च]

تِنکوٹھا (کس ت ، مغ ، و مع) صف .

رک : تکھونٹا .

کہیں کہیں کاغذ کو تنکوٹھا کترکر بندھن وار بنائی ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۶

تِنکوں (کس ت ، سک ن ، و مج) امذ ؛ ج .

تنکا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

- کا کھیل (- ی مج) امذ .

نکما اور فضول کام ، کچا کام (جامع اللغات) .

تَنکَہ (۱) (فت ت ، سک ن ، فت ک) امذ ؛ ~ تنگہ .

ایک طلائی نیز نقرئی سکہ (علاءالدین خلجی کے دور میں اس کا وزن ایک تولہ تھا بعد کو تانبے کے سکے بھی اس نام سے پکارے جانے لگے جو دو فلوس یعنی ٹکے کے برابر ہوتے تھے ، تنکے کا وزن بھی ہمیشہ یکساں نہیں رہا) .

میں خیال کرتا ہوں کہ کوئی مقدمہ مہر کا ہے جس میں تنکہ کی تحقیقات منظور ہے .

۱۸۸۲ مکتوبات سرسید ، ۳۷۲

لفظ تنکہ جو ہندوستان کے سلاطین کے دفاتر میں مستعمل تھا ، اس کے متعلق بہت سی باتیں دریافت کی ہیں .

۱۹۰۹ مکاتیب حالی ، ۱۰۱

[ف]

- سُرخ کس صف (- ضم س ، سک ر) امذ .

سونے کی بارہ ماشی اشرفی کو بھی تنکہ زر یا تنکہ سرخ کہتے تھے (تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۲۵) .

[تنکہ + سرخ (رک)]

- سیاہ کس صف (- کس س) امذ .

تانبے کا تنکہ .

سکندر بہلول (۱۴۸۸ تا ۱۵۱۷) کے عہد میں علاوہ چاندی کے تنکے کے تانبے کا تنکہ بھی مروج تھا جو تنکہ سیاہ کے نام سے موسوم تھا اور قیمت میں چاندی کے تنکے کا بیسواں حصہ شمار ہوتا تھا .

۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۲۸۲

[تنکہ + سیاہ (رک)]

تَنکَہ (۲) (فت ت ، سک ن ، فت ک) امذ .

ٹکڑی ، گروہ .

مسلم نے دیکھا کہ ایک تنکہ سواروں کا مورے پیچھے آتا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۹

[ت]

تُنکی (۱) (ضم ت ، سک ن) امث .

خستہ اور پتلی روٹی جو میدہ اور گھی ملا کر تندور میں پکاتے ہیں .

شیرمال باقر خانی گاؤدیدہ ... تنکی ... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے .

۱۸۶۶ انشاء بہار بیخزاں ، ۵۲

کسونے نمش کی قلفی ، دلمہ کی قلیہ ، ذرا سی تنکی کے ٹکڑے سے کھائی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۸

[ف]

تُنکی (۲) (ضم ت ، سک ن) امذ .

(طب) رک : تھنّد ، تھندو (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۱۶) .

[ب]

تنکے (کس ت، سک ن) امذ.

تنکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

ــ اوجھل پہاڑ کہاوت.

رک: تل اوٹ پہاڑ.

تنکے اوجھل پہاڑ سنا تھا سو دیکھ لو
بھاری ہوا ہے جان و بدن سوکھ کر کرنگ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۱۲۷

ــ چُنانا محاورہ.

رک: تنکے چنوانا.

تجھے جانتا ہوں کہ ہے اچپلا تو
مجھے گلیوں گلیوں نہ تنکے چنا تو

۱۸۳۵ رنگین، دیوان ریختہ، ۱۱۰

ــ چُننا محاورہ.

۱. دیوانوں کے سے کام کرنا، مخبوط الحواس ہو جانا، مجنوں ہو جانا، عاشق ہو جانا.

گنوا کر دل، لگی تھی تنکے چننے
لگی موروں کے آگے سیس دھننے

۱۷۵۹ راگ مالا، ۶۳

. . ایک جھلک دیکھ کر دیوانے بن جائیں، گلیوں میں خاک اڑائے تنکے چنتے پھریں.

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج، ۳۶

۲. آوارہ پھرنا.

خاک چھانی مدتوں تنکے چنے
کیا کہوں اس عشق میں کیا کیا کیا

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۲۶

گلی میں ان بتوں کی تنکے چنتے دیکھتے تجھکو
اگر واعظ تجھے بھی عشق کا آزار ہو جاتا

۱۹۳۲ ریاض رضوان، ۹۰

۳. نشے میں دیوانہ بننا، مبہوت ہونا.

خالی برانڈی ہی اور ہی کثرت کے ساتھ، دماغ پر گرمی چڑھ گئی، بس لگے تنکے چننے.

۱۸۸۷ جام سرشار، ۱۱۴

ــ چُنوانا محاورہ.

تنکے چننا (رک) کا تعدیہ.

دیکھتا ہوں ان کی پلکوں کو جو آ جاتی ہے نیند
جان کر دیوانہ مجھ سے تنکے چنواتی ہے نیند

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب، ۱۱۵

مزا ہو موج مے چنوائے تنکے بزم ساقی میں
پری شیشے کی زاہد کو بنائے آج دیوانہ

۱۹۳۲ ریاض رضوان، ۵۲۰

ــ کا احسان (ــ کس مج ا، سک ح) امذ.

تھوڑا سا احسان.

ایسی آن بان کہ تنکے کا احسان بھی گوارا نہیں کرتا.

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی، (ز)

ــ کا احسان بھی بہت ہونا محاورہ.

تھوڑا سا احسان بھی قابل شکر گزاری ہے؛ تھوڑے سے احسان کا بوجھ بڑا ہوتا ہے (جامع اللغات).

ــ کا احسان ماننا محاورہ.

تھوڑے سلوک کا بھی اعتراف کرنا (جامع اللغات).

ــ کا سہارا (ــ فت س) امذ.

ذرا سی مدد، تھوڑا سا آسرا، تھوڑی حمایت.

قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھ
آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۱۶

اہل غرض باولے ہوتے ہیں، تنکے کا سہارا ڈھونڈتے پھرتے ہیں.

۱۹۳۶ پریم چند، واردات، ۱۶۴

ــ کا سہارا نہ ہونا محاورہ.

تھوڑی بھی آمدنی نہ ہونا، گزارے کی کوئی صورت نہ ہونا.

ہر طرف نگاہ دوڑائی کوئی تدبیر نظر نہ آئی، کہیں تنکے کا بھی سہارا نہ تھا.

۱۸۹۷ حیات صالحہ، ۱۳

ــ کو پہاڑ کر دکھانا محاورہ.

۱. چھوٹی یا معمولی سی بات کو بڑی کر دکھانا، مبالغہ کرنا، ادنیٰ کو اعلیٰ بنا دینا.

انجام کی قباحتیں دکھا کر تنکے کو پہاڑ کر دکھایا.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۲۱۷

۲. اللہ تعالیٰ کا اپنی قدرت کاملہ سے ادنیٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۳۲۲).

ــ کی (ــ کے) اوٹ (اوجھل) پہاڑ کہاوت.

رک: تل اوٹ پہاڑ.

وہ ابرک کی ٹٹی وہ مینے کے جھاڑ
کبھی تو کہ تنکے کی اوجھل پہاڑ

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۷

وہ جو تنکے کی اوجھل پہاڑ سنا ہو بس وہی حال دین کا ہے، لوگوں نے بات کا بتنگڑ بنا رکھا ہے ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۰۵

اہم سے اہم کارگزاریاں صرف تنکے کی اوٹ پہاڑ نکلیں ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۰۱

— کی چٹائی نو بیگھہ پھیلائی کہاوت ۔

اتنا وعدہ کرنا جو نہ ہو سکے (جامع اللغات) ۔

— میں جان ڈالنا محاورہ ۔

بے جان میں جان ڈالنا ، مرتے ہوئے کو جلا دینا ، عموماً عورتیں دعا دیتے وقت یا قدرت الٰہی کے اظہار کے مواقع پر بولتی ہیں ۔

اس کی آنی مجھے آ جائے ۔ تنکے میں جان ڈال دے ۔
اے اللہ ! میری بچی کو جلا دے ۔

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۲

تنکیر (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث ۔

۱. کسی اسم کو نکرہ بنانا ؛ کسی چیز میں عمومیت پیدا کرنا ۔

ان سب کے علاوہ مسجد کی تنکیر اور تعمیم اور نیاز کی قید نے جو لطف پیدا کیا ہے خواجہ کے ہاں مطلق نہیں ۔

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۲۳۲

۲. ان جانا پہچانا بنادینا ، حالت بدلنا (ماخوذ : قواعد اردو ، ۲ : ۴۹) ۔

۳. (قواعد) وہ کلمہ جو کسی مخصوص فرد یا شے کی نشاندہی نہ کرے ۔

غیر معرف بیانیہ فقرے وہ ہیں جن میں حرف تنکیر پایا جائے جو کسی مخصوص فرد یا شے کی نشاندہی نہ کریں ۔

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۱۲۳

[ع]

— و تعریف (— و مج ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ۔

عمومیت و خصوصیت ۔

طریق تنکیر و تعریف کا پتا کچھ سمجھ ہی کے ناظرین سے چھپاتا ہے ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۳

[تنکیر + و ، عطف + تعریف (رک)]

تنکیس (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث ۔

لوٹانا ، اوندھا کرنا ؛ (طب) ایک عمل جس میں قرنیہ کے سامنے پتلی سوئی چبھو کر رطوبت جلیدیہ کو پیچھے کی طرف رطوبت زجاجیہ میں گرا دیتے ہیں جہاں وہ جذب ہوتی رہتی ہے قدیم یونانی اطباء اس عمل کو مرض نزول الماء (موتیا بند) میں کیا کرتے تھے (مخزن الجواہر ، ۲۴۵) ۔

[ع]

تنکھا (کس ت ، سک ن) امذ (قدیم) ۔

رک : تنکا ۔

سو گز دہ در دہ کا شمار تنکھا بھی بہتا ہے بچار

۱۵۲۸ اشرف بیابانی ، لازم المبتدی (ق) ، ۴

تنگ (فت ت ، غنہ) ۔

(الف) صف ۔

۱. (زمان یا مکان کے لیے) تھوڑا ، مختصر ، چوڑائی یا قطر میں کم ، چھوٹا جو فراخ نہ ہو ، کم چوڑا ۔

چلیا تنگ کوچنے میں شہ کا ترنگ
ہوا سست آخر کہ تھا تھار تنگ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۸

ترے دہن کی مسی سے مجھے ہوا معلوم
نماز شام کا ہے وقت اب نہایت تنگ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۴

ساتھ لے جائے کہاں عشق کی رسوائی کو
گور بھی تنگ ملی ہے ترے سودائی کو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۸۴

شہر بازار گلی کوچے بہت تنگ ہیں ۔

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۳

۲. (مقدار یا کیفیت کے لیے) کم قلیل ۔

خوف دشمنان کا دیتے ہیں اور بھوک سے یعنی روزی تنگ کرتے ہیں ۔

۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۶۵

ہوش سنبھالتے ہی چاروں طرف ایسی آوازیں سنتا ہے جو اس کی ہمت کو پست اور حوصلے کو تنگ کرنا چاہتی ہیں ۔

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۰۸

۳. (عقیدہ ، خیال ، معنی وغیرہ کے لیے) محدود ، وسیع کی ضد ۔

جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے وسیع اور سہل کیا تھا اس کو تنگ اور مشکل کر دیتے ہیں ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۷۵

۴. (جوتا ، لباس یا زیور وغیرہ) پھنسا ہوا ، جو جسم پر صحیح نہ اترے ۔

اگر کپڑا . . . کہیں سے تنگ ہو جائے تو درزی اس میں کیا کمال کرے گا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۳

ان کو بھی سمجھ لے چند روزہ
جیسے پیروں میں تنگ موزہ

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۶۶۶

۵. محتاج ، تنگ دست ، مفلس ، غریب ، (اکثر خرچ کے ساتھ یا تراکیب میں) تنگ دست (رک) .

کبھی تنگ ہوا اور کبھی سیر ہوا - تمام شدائد زمانے کے اور آرام اس پر گزر چکے تھے .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۱۶۹

اگر بارہویں گھر ہو ان کا مقام
تو ہو خرچ سے تنگ یہ لاکلام

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۲ : ۳۹

۶. (i) عاجز ، مجبور ، پریشان .

تیسرا گروہ تھا جس نے تنگ ہو کر منع کرنا چھوڑ دیا تھا .

۱۸۴۷ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱

مرزا فدا حسین افلاس کے ہاتھوں بہت تنگ تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۳

(ii) بیزار ، ملول ، دل برداشتہ ، گھٹا گھٹا .

تنگ ہوں میں بھی اب اس جینے سے اے جی کے رکاو
جا نکل جا جو تو کہتا ہے نکل جاؤں گا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰

قید خانے میں مرو گھٹ کے نہ او دیوانو
تنگ بیٹھے ہو چلو وسعت صحرا دیکھو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۸

(iii) پریشان ، دق .

چھوڑ کر گھر ترے ہاتھوں سے نکل جائیں کہاں
تنگ ہمسایوں کو اے ذوق لےکر شیون سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۸

اف : کرنا ، ہونا .

۷. دشوار ، کٹھن ، دوبھر (نیز بطور م ف) .

نیں منجہے کچ قرار آتا آج
وقت تج باج تنگ جاتا ہے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۷

حکومت بدلنے کے ساتھ ان میں سے بہت سے بیکار ہو گئے جو بچ رہے ان پہ عرصۂ حیات دن بدن تنگ ہوتا جا رہا ہے .

۱۹۶۲ میزان ، ۷۰

(ب) م ف .

پوری گرفت کے ساتھ ، بھنچ کر یا اینچ کر .

یہ کہہ بھائی کوں تنگ بغل میں لے منہ پر منہ مل بوسے ایک دوسرے کے پیشانی پر دیتے تھے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۲

نصیب شانے کے پیدا کرے دل صد چاک
بغل میں لیں اسے وہ گیسوے پریشان تنگ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۳

(ج) امذ .

۱. زین کسنے کا تسمہ ، چمڑے نواڑ یا اون وغیرہ کی پٹی جو سواری کے جانور خصوصاً گھوڑے کی پیٹھ اور پیٹ پر کستے ہیں ، بندش کا پٹا .

کمر باندھ ، پہنا او خفتان جنگ
گھوڑے پر ہو اسوار او کھینچ تنگ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲

شام کو سب نے گھوڑوں کے تنگ ڈھیلے کر دیے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۲۰

سائیس گھوڑے کو تنگ باندھتا ہے .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۹۰

۲. وہ تسمہ جس سے بار بردار کی پشت پر بوجھ کو باندھیں (لغات سعیدی) .

اف : کسنا ، کھینچنا .

۳. بورہ ، تھیلا .

مقصود کا تیار کروں حلوۂ بے دود
تجھ لب ستی گر ہاتھ لگے تنگ شکر کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹

گھیرے ہوئے ہے خلق کو یوں نعمت خالق
جس طرح سے چیونٹی کا ہو گھر تنگ شکر میں

۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۱۶۵

۴. ریشمی چادریں جو خصوصیت سے اونٹ کی سواری کے لیے تیار کی جاتی تھیں .

تنگ ، سر تنگ ، تازیانہ بند یہ چادریں بانات بافتہ رنگین موم جامے سے تیار کی جاتی ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۴۷

۵. (مجازاً) دمڑی .

مورے نزدیک نئی کی قیمت دھیلی اور پرانی کی قیمت تنگ (تقریباً دمڑی) .

۱۹۲۹ امیر خسرو ، ۳۴

۶. (موسیقی) میگھ راگ کی ایک راگنی جسکا وقت آدھی رات کا ہے .

چھٹا میگھ راگ ہے فصل اسکی برکھا رت ہے اسکا وقت آخر شب ہے اور اسکی راگنیوں میں اول تنگ ہے اسکا وقت آدھی رات کا ہے .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۴۷

۷. گھوڑے اونٹ یا بیل کا نصف بوجھ (جامع اللغات) .

۸. وہ تختہ جس پر مصور پہلا خاکہ تیار کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۹. (ٹھگ) انگر کھا (مصطلحات ٹھگی) .
۱۰. مانی کا تصویر خانہ (جامع اللغات) .
۱۱. گھنٹہ ، گھڑیال (جامع اللغات) .
۱۲. درہ (جامع اللغات) .
[ف]

— آمد بجنگ آمد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .

پریشان ہوکر آدمی جنگ کے لیے یا لڑنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے .
اس شخص سے ابھی بگاڑنا اچھا نہیں ہاں جب تنگ آمد بجنگ آمد کی نوبت آئے گی اس وقت دیکھا جائیگا .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۲

— آنا محاورہ .

۱. بیزار ہونا ، اکتا جانا ، عاجز آنا ، تھک جانا .
پانچویں بار ایسے آدمی تو آدمی بیزار ہوے کا تنگ آئے گا
۱۶۳۵ سب رس ، ۴۵
گلا یہ ضبط نے گھونٹا کہ تنگ آکے اسیر
نکل گیا مرے سینے سے دم فغاں کی طرح
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷
ان اعتراضات کا اور ان سوالات کا جواب دیتے دیتے ہم تنگ آ گئے ہیں .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۸۷
۲. مشکل میں پھنسنا ، مصیبت میں پڑنا (جامع اللغات) .

— بار صف ؛ امذ .

وہ مقام جہاں مشکل سے گزر ہو ؛ وہ شخص جو ہر ایک کو اپنے پاس نہ آنے دے اور لوگ بمشکل اس سے مل سکیں ؛ (تصوف) ذات باری تعالیٰ جس کی وحدت کے آگے کسی چیز کی گنجائش نہیں (فرہنگ آنند راج) .
[تنگ + بار (رک)]

— بخت (— فت ب ، سک خ) صف .

بد بخت ، مفلس ، نادار (جامع اللغات) .
[تنگ + بخت (رک)]

— بست (— فت ب ، سک س) صف .

ساز و سامان سے آراستہ ، مکمل (گھوڑا وغیرہ) .
نکاح کے دن انہوں نے ایک سو گھوڑے تنگ بست بخشش گئے .
۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۱۱
[تنگ + بست (رک)]

— پاجامہ (— فت م) امذ .

رک : تنگ مہری کا پاجامہ ، خاص تراش کا پاجامہ جس کے پائنچے چھوٹے اور پنڈلیوں سے چپکے رہتے ہیں .
لباس تو اس کا باہر والیوں کا سا تھا تنگ پاجامہ چوڑیدار پڑی ہوئی .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۳
وہ بچپن سے تنگ پاجامہ پہنتی آئی تھی لیکن غرارہ پہننے کو اس کا دل تڑپتا تھا .
۱۹۵۲ تنگ پارے ، ۱۳۷
[تنگ + پاجامہ (رک)]

— پکڑنا محاورہ .

۱. دق کرنا ، ستانا ، عاجز کرنا ، مجبور کرنا .
حضور نے سحر بیانی و عنایت و مہربانی سے میرا دل اپنے قبضے میں لیا . تنگ پکڑتے یا ستاتے دریا موجود تھا کود پڑتی .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۲۲
ضرورتوں نے ایسا تنگ پکڑا کچھ کرتے دھرتے بن نہ پڑی .
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۷۰
۲. گھوڑے کی لگام کو تنا ہوا رکھنا (فرہنگ آصفیہ) .

— پوش (— و مج) صف .

تنگ لباس پہننے والا ، ایسا لباس پہننے والا جو جسم پر چست اور کسا ہوا ہو .
انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے
چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰
[تنگ + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— پوشی (— و مج) امث .

چست لباس پہننا .
سراج اس شعلہ رو کی تنگ پوشی کوں کہاں پہنچے
کہ ہے جامہ بدن میں شمع کے فانوس کا ڈھیلا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۵
[تنگ + پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— توبڑا (— و مج ، سک ب) امذ .

زین کسنے کا تسمہ اور دانہ کھلانے کا تھیلا ، گھوڑے کا ساز و سامان .
خدائی فوجدار صاحب لد لیے اور تنگ توبڑا سنبھال کے میاں بدھو بھی ساتھ ہوگئے .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۰
[تنگ + توبڑا (رک)]

— توڑ (— و مج) صف ، امث .

(لفظاً) تنگ توڑنے والا ، (سالوتری) گھوڑے کے پیٹ کی ایک بھونری کا نام جو منحوس خیال کی جاتی ہے .

شکم اسپ پر زیر تنگ جو بھونری پڑے وہی تنگ توڑ کہلائے گی .

١٨٧٢ رسالۂ سالوتر ، ٢ : ١٨

[تنگ + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— چشم (— فت چ ، سک ش) صف .

١. تنگ نظر ، کم ظرف ؛ بخیل ، کنجوس .

کیا عجب ہے کہ سید صاحب کا تقرب سلطانی بھی کسی تنگ ظرف اور تنگ چشم کی نظروں میں کھٹکتا ہو .

١٨٧١ مقالات حالی ، ١ : ٣

بھر بھر کے جام بادہ کشوں کو پلا دیئے
شیشے تھے تنگ چشم مگر حوصلہ کیا

١٩٢٣ ثمرۂ فصاحت ، ٥٨

٢. چھوٹی آنکھوں والا ، (کنایۃً) معشوق (جو کسی کی طرف کم نظر ڈالتا ہو) .

سواران ازبک بھورے بھورے بال ، تنگ چشم . . . زرہ پوش ، خود سر پر ، خنجر کمر میں ، تلوار ہاتھوں میں خانہ جنگیاں کر رہے ہیں .

١٨٧٧ طلسم گوہر بار ، ٢٠٢

[تنگ + چشم (رک)]

— چشمی (— فت چ ، سک ش) امث .

تنگ چشم (رک) کا اسم کیفیت .

تنگ چشمی ہے فلک کی یہ کہ مانند حباب
تھے جو دریا دل سواب کرنے لگے دل تنگیاں

١٧٩٢ محب دہلوی ، د ، ٢٩٣

حسن آرا . . . مکتب میں گئی تو غیبت ، بد لحاظی ، تنگ چشمی ، لالچ ، . . . ساتھ لیتی گئی .

١٨٧٢ بنات النعش ، ١٣

[تنگ + چشم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— حال صف .

مصیبت زدہ ، پریشان حال ؛ مفلس .

صاحب السلطنت کے تنگ حال ہونے سے ان لوگوں کا تنگ حال ہونا لازمی ہے .

١٩٠٣ مقدمہ ابن خلدون ، ٢ : ١٧٢

[تنگ + حال (رک)]

— حوصلگی (— و لین ، فت ص ، ل) امث .

تنگ حوصلہ (رک) سے اسم کیفیت .

وے رذایل جو فراغت اور تونگری کو لازم ہیں . . . . وہ کچھ کم نہیں ہیں چنانچہ آل اولاد کی کثرت . . . . کو چکدلی کم ہمتی تنگ حوصلگی ہنر و کمال میں .

١٨٤٧ حملات حیدری ، ٢١

[تنگ + حوصلہ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

— حوصلہ (— و لین ، فت ص ، ل) صف .

کم ہمت ، پست حوصلہ ، اوچھا ، کمینہ ؛ پیٹ کا ہلکا .

صاحب بہادر ذرا اس پر تیز ہوئے کہ میں اس قدر تنگ حوصلہ نہیں ہوں .

١٨٩٣ نشتر ، ٣١

مجھے خود اس کا اعتراف ہے کہ تنگ ظرف ہوں تنگ حوصلہ ہوں درد کی تاب نہیں ضبط کا یارا نہیں .

١٩٢٤ مکتوبات نیاز ، ١٩٩

[تنگ + حوصلہ (رک)]

— خرد (— کس خ ، فت ر) صف (قدیم) .

کم عقل ، بے وقوف .

قائم تو یاں وضع ہے خوباں کا دوانا
اے تنگ خرد کہہ تو یہ کیا مسخرگی ہے

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٩٥

[تنگ + خرد (رک)]

— خیال (— فت خ) صف .

رک : تنگ نظر .

دل تنگ نہ ہو تنگ خیالوں کی طرح
جوتے بھی کھاؤ تر نوالوں کی طرح

١٩٣٣ ترانہ ، یاس ویگانہ ، ١٩٧

[تنگ + خیال (رک)]

— خیالی (— فت خ) امث .

رک : تنگ نظری .

اس وسعت خیال کے میدان میں تو اس قدر تنگ خیالی سے کام نہ لے .

١٩٢٤ محمد کی سرکار ، ٩

[تنگ + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— درزی (— فت د ، سک ر) امث (شاذ) .

جوڑوں کا ایسا ملاپ کہ بظاہر نظر نہ آئیں ، باریک سلائی ، چست سلائی .

تنگ چولی ہو جگہ سے کسمساتی ہی چلی
تنگ درزی سے کبھی ملتا نہیں وہ تنگ پوش

۱۸۱۰ میر، ک، ۸۰

[تنگ + درزی (رک)]

— دست (— فت د ، سک س) صف .

نادار، مفلس، محتاج .

کچھ نہیں ملتا رہا ویسا ہی آخر تنگ دست
آستیں ہر چند زاہد نیں کری اپنی کشاد

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۷

آگے تنگ دست تھا اب تہی دست ہوں .

۱۸۶۸ مکاتیب غالب، ۱۱

اب میں نہایت پریشان اور تنگ دست ہوں .

۱۹۲۳ مخدرات، ۱ : ۷۹

[تنگ + دست (رک)]

— دستی (— فت د ، سک س) امث .

۱. ناداری، افلاس .

تنگ تر ہے دست حاجت سے دل اپنائے دہر
کس کے آگے ظاہر اپنی تنگ دستی کیجے

۱۷۹۵ قائم، د، ۱۵۱

بجائے ابر کرم مفلسی برستی ہے
پتنگ جینے سے ہیں ایسی تنگ دستی ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۰۰

ہم نہایت عسرت اور تنگ دستی سے زندگی بسر کرتے ہیں .

۱۹۱۷ جگ بیتی کہانیاں، ۷۳

۲. مفلسی، فلاکت .

تنگ دستی اگر نہ ہو سالک   تندرستی ہزار نعمت ہے

۱۸۷۹ سالک، ک، ۲۰۵

[تنگ + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دل (— کس د) صف .

۱. ملول، رنجیدہ، افسردہ .

علی سن ہوے بات یو تنگدل
کئے دیدیاں کے پانی سوں خاک گل

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۱ : ۳۰

ایسے مسافران عدم تنگ دل گئے
منہ بھی کیا نہ عالم ایجاد کی طرف

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۷۱

وحشیو کیوں تنگ دل ہو فصل گل آنے تو دو
غنچے غنچے میں بہار صد گریباں دیکھنا

۱۹۲۷ آیات وجدانی، ۱۲۱

۲. کم ظرف، اوچھا، کمینہ خصلت .

تنگدل انگریزوں کو ہرگز گوارا نہیں کہ ہندوستانی . . . انگریزی بوٹ پہن کر ہم سے ملنے آئیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید، ۲ : ۳۰۶

۳. کنجوس، بخیل، تھڑدلا .

نہ دی ساقی نے مے ہم کو خم و مینا سے کیا شکوا
قصور اس تنگ دل کا ہے نہ اس کوتاہ گردن کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۲۰

[تنگ + دل (رک)]

— دلی (— کس د) امث .

تنگ دل (رک) کا اسم کیفیت .

خلعت مرگ میں بھی تنگ دلی اے قاتل
پاؤں ڈھانکے بھی کفن نے تو رہا سر باہر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۵۶

[تنگ + دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دہان/دہن (— فت د / فت د ، ہ) صف .

چھوٹے منہ کا، غنچہ دہن، (مجازاً) محبوب، حسین و خوبصورت .

گو نہ ان تنگ دہانوں سے محبت نہ کرے
اور جو یہ تنگ کریں منہ سے شکایت نہ کرے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۱۲

[تنگ + دہان، دہن (رک)]

— دہانی/دہنی (— فت د / فت د ، ہ) امث .

تنگ دہان (رک) کا اسم کیفیت، غنچہ دہنی، دہن کا چھوٹا ہونا .

چیتے کو نہیں دی ہے یہ باریک میانی
پائی ہے کہاں غنچے نے یہ تنگ دہانی

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۳۳

ہاں تنگ دہانی کا نہ کرنے کے لیے بات
ہے عذر، پر ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۳

[تنگ + دہان، دہن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دہن نال (— فت د ، ہ) امث .

(بندوق کی) وہ نال جس کا منہ پچھلے حصے سے کسی قدر تنگ یعنی سلامی دار بنا ہوا ہو، سلامی دار (گاؤ مکھ) نال (ا پ و، ۸ : ۸۳) .

[تنگ + دہن (رک) + نال (رک)]

— ڈھیلا ہونا محاورہ .

تنگ پوری طرح کسا ہوا نہ ہونا (اس سے سوار کے گر جانے کا خطرہ ہوتا ہے) (جامع اللغات) .

— ذہن (— فت ذ ، سک ہ) صف .

جس کے ذہن کی رسائی محدود ہو ، غبی ، کند ذہن .

یہ تیرا کرم ہے کہ تو مجھ جیسے ناچیز و کم ترین اور تنگ ذہن انسان کو اپنے دیدار سے مشرف فرما رہا ہے .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۰۳

[تنگ + ذہن (رک)]

— راستہ (— سک س ، فت ت) امذ .

(مجازاً) محدود نقطۂ نظر یا طریق کار .

کسان کا اپنی پرانی وضع اور اپنے تنگ راستے کو ترک کرنا کس قدر دشوار اور . . . دقت طلب ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳

[تنگ + راستہ (رک)]

— روزی (— و مج) صف .

رک : تنگ دست (نوراللغات) .

[تنگ + روزی (رک)]

— رہنا محاورہ .

۱. پریشان رہنا ، بیزار رہنا .

روز ماں سے بھی جنگ رہتی ہے
اپنے گھر بھر سے تنگ رہتی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۶۰

۲. تہیدست رہنا (نوراللغات) .

— زعفران (— فت ز ، سک ع ، فت ف) صف ؛ امذ .

(کنایۃً) زرد پتے جو موسم خزاں میں گرتے ہیں (فرہنگ آنند راج) .

[تنگ + زعفران (رک)]

— زیست (— ی مع ، سک س) صف .

رک : تنگ دست (نوراللغات) .

[تنگ + زیست (رک)]

— سال امذ .

خشک سال ، قحط (فرہنگ آنند راج) .

[تنگ + سال (رک)]

— طلبی (— فت ط ، ل) امث .

شدت کا تقاضا ، سختی کے ساتھ کسی چیز کو طلب کرنا .

ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر ادا نہ کی ، تنگ طلبی ہوئی تو پھر بیٹھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۰۶

[تنگ + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ظرف (— فت ظ ، سک ر) صف .

کم ظرف ، پست ہمت ، کم حوصلہ ، اوچھا ، کمینہ .

کیا عجب ہے کہ سید صاحب کا تقرب سلطانی بھی کسی تنگ ظرف اور تنگ چشم کی نظروں میں کھٹکتا ہو .

۱۸۷۱ مقالات حالی ، ۱ : ۴

بعض بچے پیدا ہوتے ہی ویسے ہی شوخ چشم تنگ ظرف دریدہ دہن ہوتے ہیں جیسے ان کے والدین .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۸۷

[تنگ + ظرف (رک)]

— ظرفی (— فت ظ ، سک ر) امث .

تنگ ظرف (رک) سے اسم کیفیت .

گویا فطرت کی تنگ ظرفی کے شاکی تھے جو وہ حسن کی تقسیم میں برتتی ہے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۹۳

[تنگ + ظرف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— عیش (— ی لین) صف .

رک : تنگدست (نوراللغات) .

[تنگ + عیش (رک)]

— قبا (— فت ق) صف .

جس کی قبا (لباس) تنگ یعنی کسی ہوئی ہو ، چست لباس والا ، (مجازاً) محبوب .

چاہتا ہے کہ دل اس تنگ قبا سے چھٹ جائے
میرے ناصح کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷۱

بوسے لینے کا مری خاک کو بھی ہے ارماں ، تاب اٹھنے کی کہاں
جامہ زیبی کا بھلا اے صنم تنگ قبا ، کچھ تو دامن کو جھکا

۱۹۲۷ شاد ، میخانہ الہام ، ۱۰۰

[تنگ + قبا (رک)]

— قبائی (— فت ق) امث .

تنگ قبا (رک) کا اسم کیفیت .

اپنی سج دیکھنے سے تجھ کو رہائی نہوئی
ایک بلا جی کی ہوئی تنگ قبائی نہوئی
۱۸۱۰ میر (شعلۂ جوالہ، ۲ : ۷۵۱)
[تنگ + قبا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ کرنا محاورہ.
ستانا، دق کرنا، عاجز کرنا، حیران کرنا، تکلیف دینا.
لشکر غم نے بہت تنگ کیا ہے ہم کو
۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

ــ کسنا ف م ؛ محاورہ
۱. تنگ کا کھینچنا تاکہ چست ہو جائے اور زین کسی جانب جھکنے نہ پائے.
لشکر کے زرہ پوشوں نے گھوڑوں کے کسے تنگ
۱۸۷۴ انیس (نوراللغات)
۲. سفر کی تیاری کرنا، بار برداری کا اہتمام کرنا، چلنے کے لیے آمادہ ہونا.
برق نجات کی روشنی پر نظر کر اور اپنے بوجھ اٹھانے والے اونٹوں کے تنگ کس لے.
۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت، ۳۱۷

ــ کھینچنا محاورہ.
۱. (پہلو یا آغوش میں) زور سے دبوچنا، خوب بھینچنا.
اس پیار سے زمین نے کھینچا بغل میں تنگ
یاد آ گئے مزے مجھے آغوش یار کے
۱۸۶۲ مرآۃ الغیب، ۲۸۳
۲. رک : تنگ کسنا معنی نمبر ۱.
تنگ ایسا کھینچنا چاہیے کہ گھوڑے کے شکم اور تنگ کے بیچ میں ایک انگلی آ جاوے.
۱۸۷۷ رائیڈنگ اسکول، ۱۶

ــ گذران (ــ ضم گ، فت نیز سک ذ) امث.
معاش کی تنگی.
جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو اس کو تنگ گذران ملتی ہے.
۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴ : ۸۰۵
[تنگ + گذران (رک)]

ــ گلو (ــ ضم گ، و مع) صف.
پتلی گردن والا.

جیسے کہ صراحی وغیرہ تنگ گلو کے مقام سے پانی برآمد ہوتا ہے.
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو)، ۱۳۳
[تنگ + گلو (رک)]

ــ گیری (ــ ی مع) امث.
۱. زیادتی، سختی، ظلم.
خواہ بادشاہ برسر شفقت و محبت ہو خواہ تنگ گیری و سختی کرتا ہو.
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل، ۲ : ۵۸
۲. کنجوسی، تنگ دلی.
بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں تونگر کی تنگ گیری بری معلوم ہوتی ہے.
۱۸۶۴ مذاق العارفین، ۳ : ۲۹۴
تنگ گیری نہ کرنا چاہیے اور اپنا یہ اصول قرار دینا چاہیے کہ مصارف ضروری میں بیشی و کمی نہ ہونے پائے.
۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج، ۱۰۴
[تنگ + گیر، لاحقۂ صفت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ لانا محاورہ.
رک : تنگ کرنا.
تنگ اب مجھ کو بہت لایا ہے جی
بیٹھے بیٹھے میرا گھبرایا ہے جی
۱۸۳۳ داستان رنگین، ۸

ــ مائیگی (ــ ی مج) امث.
غربت، بے بضاعتی، کم حیثیتی، مفلسی، تنگ مایہ (رک) کا اسم کیفیت.
عموماً اہل دنیا اپنی تنگ مائیگی کی بدولت، شرافت و بزرگی، دولت و مکنت، سطوت و جبروت کے سامنے جبیں سائی کرتے ہیں.
۱۹۳۶ نگار، اکتوبر، ۲۰

ــ مایہ (ــ فت ی) صف.
غریب، بے بضاعت، کم حیثیت، مفلس، نادار (ماخوذ : محاورات ہند، ۶۰).
[تنگ + مایہ (رک)]

ــ مایہ ہے مقولہ.
مفلس ہے (محاورات ہند، ۶۰).

ــ مزاج (ــ کس م) صف.
جو وسیع الذہن نہ ہو، حاسد، رشک کرنے والا ؛ چڑ چڑا.

مگر جعفری اڑا کا تنگ مزاج جس میں رشک و حسد کا مادہ کوٹ کوٹ کے بھرا ہے .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۳۴

[تنگ + مزاج (رک)]

— معاش (— فت م) صف .

رک : تنگ دست (نوراللغات) .

[تنگ + معاش (رک)]

— موری (— مُہری ، موہری) کا پاجامہ (— و مج ، (ضم م ، سک ہ) ، و مج ، سک ہ) فت م) امذ .

پاجامہ جس کے پائنچے پنڈلیوں پر چست رہتے ہیں ، یہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک چوڑی دار جس کی تراش اُریبوان ہوتی ہے دوسرا کھڑا پاجامہ جس کے پائنچے سیدھے مگر تنگ ہوتے ہیں .

صدہا وضع کے کپڑے ہیں کرتہ ، عبا ، قبا ، صدری ، نیم آستین مرزائی ، انگرکھا ، شرعی پائجامہ ، تنگ موہری کا پائجامہ کھٹنا وغیرہ .

۱۸۶۹ چند پند ، ۹

تنگ موری کا پاجامہ بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا گویا چھپر کھٹ کے ڈنڈوں پر غلاف چڑھا ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۴۱

— میدان (— ی لین) امذ .

طبلے کے گردے یا طبلق کا درمیانی حصہ جس پر ہتھلی کی تھاپ لگائی جاتی ہے (اپ و ، ۴ : ۱۳۳) .

[تنگ + میدان (رک)]

— نائے امث ؛ ~ تنگنائے .

تنگ جگہ ، تنگ راستہ ؛ درہ .

مر گیا جو اسیر قید حیات   تنگنائے جہان سے نکلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۰

اس تنگنائے میں سے اپنے قبائل کے لیے بلا روک ٹوک آنے جانے ، بلا محصول تجارتی سامان لانے لے جانے . . . کا حق حاصل کرلیا .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۷

[تنگ + نائے (رک)]

— نظر (— فت ن ، ظ) صف .

جس کی نظر یا خیال میں وسعت نہ ہو ، کم ہمت ، کم حوصلہ .

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر جانا
اور کافر یہ سمجھتا ہے مسلمان ہوں میں

۱۹۱۳ باقیات اقبال ، ۲۱

[تنگ + نظر (رک)]

— نظرا (— فت ن ، ظ) امذ .

رک : کوتاہ نظر (اپ و ، ۷ : ۱۰۸) .

[تنگ + نظر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— نظری (— فت ن ، ظ) امث .

خیال یا نظر کی تنگی ، کم حوصلگی ، وسیع النظری کی ضد .

تعصب اور غصے کے جذبات عموماً تنگ نظری کی بنا پر ہوتے ہیں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۳۱

[تنگ + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث .

مختصر نویسی کا فن یا کام ، مقرر لکیروں نقطوں اور علامات میں الفاظ لکھنے کا ہنر .

اس طریقے کا دوسرا یونانی نام اسٹینوگرافی ہے جس کا لفظی ترجمہ تنگ نویسی ہو سکتا ہے .

۱۹۰۰ مضامین سلیم ، ۳ : ۱۳۵

[تنگ + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ورزی (— فت و ، سک ر) امث .

سختی ، تنگ نظری .

فرنگیوں نے جو انتظام کیا ہے وہ ایسی تنگ ورزی سے کیا ہے کہ اس میں بہت تھوڑی گنجائش ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۰۱

[تنگ + ورزی (رک)]

— وقت پر م ف .

ایسے وقت پر جو مقررہ وقت ختم ہونے کے قریب ہو (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۲۳) .

— ہاتھ ہونا محاورہ .

تنگ ہونا ، ہاتھ میں روپیہ یا پیسہ نہ ہونا ، غریب یا محتاج ہونا ، پیسہ پاس نہ ہونا (مخزن المحاورات : ۳۲۳) .

— ہونا محاورہ ۔

۱. زچ ہونا ، دق ہونا ، پریشان ہونا ۔

جو اس ٹھار آیا ہوں میں جنگ کوں
جو عمر اسیہ تھے میں تنگ ہوں

١٦٦٩ خاور نامہ ، ٢١٤

جہاں میں لوگ نالوں سے مرے کیوں تنگ ہوئے ہیں
فراق گل میں بلبل سے بھلا ضبط فغاں کیسا

١٨٧٧ دیوان انور ، ٢٠

چلا ہے فلسفہ لے کر ہمیں سوئے ظلمات
بہت ہی تنگ ہیں اس اسپ بے لگام سے ہم

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ١٤٥

۲. (مکان وغیرہ) چھوٹا ہونا ، فراخ نہ ہونا ۔

ہم وحشیوں پہ تنگ ہے یہ خوابگاہ دہر
پھیلا کے پاؤں سوئے نہ اک دم تمام شب

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١٧

— یاب صف ۔

کم یاب ، نادر ۔

جو وزن . . . اردو میں مستعمل تھے اور فارسی میں تنگیاب وہاں فقط اردو کی نظیر تحریر کی ۔

١٨٧١ قواعد العروض ، ١١٩

[تنگ + یاب ، لاحقۂ صفت (رک)]

تُنگ (١) (ضم ت ، غنہ) امذ ۔

۱. پانی یا شربت وغیرہ رکھنے کا ظرف جس کی گردن لمبی اور دہانہ تنگ ہو ۔

کہ ہے جس کے پینے سے دل کو نجات
ہر اک بوند ہو تنگ آب حیات

١٧٧٢ دیوان زادہ حاتم (ق)، ٣٧٥

کسی نے آج تک اس کو زیر نہیں کیا چالیس چالیس بکروں کے کباب کچے پکے کھا جاتا تھا تنگ کے تنگ شراب کے پی جاتا تھا ۔

١٨٩٠ طلسم ہوش ربا ، ٢ : ١٠٧٦

۲. چھاگل ۔

حوضوں کے ہاتھی اور تنگیں بکثر ہوشوں کی . . . شہر کے باہر بھیجتے ہیں ۔

١٧٤٦ قصہ مہر افروز و دلبر ، ١٦٤

[ف]

تُنگ (٢) (ضم ت ، غنہ) صف امث ۔

۱. اونچا ، مرتفع ، بلند ، اونچائی ، چوٹی ، سب سے اونچی جگہ (پلیٹس) ۔

۲. مضبوط ، قوی ، جوشیلا (جامع اللغات) ۔

۳. درخت کی ایک قسم ، جنس لاط : Rottleria tinctoria.

اس کے بعد پلندری پہاڑ کو عبور کیا چیڑ ، بیاڑ ، تنگ کے بکثرت درخت تھے ۔

١٩٥٨ عمر رفتہ ، ٣١٤

[س : تنگ तुङ्ग]

تَنگا (١) (فت ت ، سک ن) امذ ۔

ایک قسم کا درخت ، رک : تنگ (٢) معنی نمبر ٣ ۔

تنگے کے ریشہ دار تنے اور اتے رسی ٹوکرے اور حصیر سازی کے کام آتے ہیں ۔

١٩٠٧ مصرف جنگلات ، ٢٥٢

تَنگا (٢) (فت ت ، سک ن) امذ ؛ = تنکہ ۔

رک : تنکہ (پلیٹس) ۔

تَنگا (٣) (فت ت ، سک ن) امذ ۔

غمزہ ۔

اوس کی خوبصورتی کا ایک تنگا بہشتی عارساں کو ناز و اٹک سکتا ۔

١٧٦٥ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ١)

[مقامی]

— مارنا محاورہ ۔

طنز کرنا ، طعنہ دینا ۔

گدھا تنگا مار کر ہوانے لگیا ۔

١٧٦٥ دکنی انوار سہیلی ، ٣٤

تَنگا تُرشی (فت ت ، غنہ ، ضم ت ، سک ر) امث ۔

رک : تنگی ترشی ۔

تجھے کیا معلوم ہے کہ کس تنگا ترشی سے ہم گھر چلا رہے ہیں ۔

١٩٢٩ خمار عیش ، ٥٧

— سے گزارہ کرنا محاورہ ۔

مشکل سے اوقات بسر کرنا یا دن کاٹنا ؛ نہایت غریب اور محتاج ہو جانا ، مفلس یا کنگال ہو جانا (مخزن المحاورات ، ٣٢٣) ۔

تنگا تنگ (فت ت ، غنہ ، فت ت ، غنہ) م ف .

خوب بھینچ کر ، نہایت اختلاط کے ساتھ .
ملکہ کو تنگا تنگ اپنے گلے سے لگا لیا .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۴۳۲

وصل ان کا ہو نصیب اور رہوں ان کے سنگ
ایک ایک گو میں بغل گیر کروں تنگا تنگ

۱۹۷۴ برگ خزاں ، ۸۹

[رک : تنگ + ا ، لاحقۂ اتصال + تنگ (رک)]

تنگار (فت ت ، سک ن) ؛ ~ تنکار .

سہاگا .
دودۂ چربی گرفتہ کتھا صاف گل ہار سنگھار تنگار یعنی سہاگا . . . کو باہم ایک کپڑے میں باندھ کر ڈیڑھ سیر پانی میں بھگودیں .

۱۸۷۴ ارژنگ چین ، ۱۵

[ف]

تنگچائی (فت ت ، غنہ ، سک گ) امث (قدیم) .

رک : تنگی .
وہ کھانے پینے کی تنگچائی سوں ایسا کام کر بیٹھیا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

تنگرہ (فت ت ، سک ن ، فت گ ، ر) امذ .

(موسیقی) میگھ راگ کا پتر .
ششم میگھ راگ اسکی تلنگ ، ملار ، گوجری . . . یہ پانچ راگنیاں ہیں اور کرناٹک گاودی ، کوسناتھ . . . تنگرہ . . . اس کے پتر ہیں .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۵۸

[ہ : تنگرا तन्गरा]

تنگری (کس ت ، سک ن ، کس گ) امذ (شاذ) .

اللہ تعالیٰ کا نام ، خدا .
کوئی خالق ، باری ، رب ، مولا ، رحمان ، رحیم ، اللہ ، تنگری
کوئی الک روپ کرتار کہے نرکال ترنجن نر دھاری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷

[ت]

تنگڑی (فت ت ، غنہ ، سک ن ، گ) امذ .

ایک قسم کا ایک ، چھوٹا تھیلا ، پورٹ منٹو ؛ (فوج) سپاہیوں کا پیٹھ پر باندھنے کا تھیلا انگ : Valise
والس یعنی تنگڑی میں ہلکا گھاس بھردے اور اسباب کا وزن رفتہ رفتہ بڑھا دے .

۱۸۷۷ رائڈنگ اسکول ، ۸۴

[مقامی]

تنگنائے (فت ت ، غنہ ، سک گ) امث .

تنگ (رک) کا تحتی ، تنگ نائے .

بقدر شوق نہیں ظرف تنگنائے غزل
کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۶

تنگہ (فت ت ، سک ن ، فت گ) امذ ؛ ~ تنگا .

رک : تنکہ .
دو تنگے میرے ہاتھ میں تھے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۴۵

~ سفید کس صف (— فت س ، ی مج) امذ .

تنکہ (رک) جو ایک تولہ نقرۂ خالص کا ہوتا ہے .
بادشاہ بہت خوش ہوا اور خزانچی کو بلا کر حکم دیا کہ چالیس ہزار تنگہ سفید . . . شیخ کو دیا جائے .

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۴

[تنگہ + سفید (رک)]

~ سیاہ کس صف (— کس س) امذ .

رک : تنکۂ سیاہ .
بعض دفعہ تانبے کے کم قیمت کے سکے کو تنگہ سیاہ کے نام سے پکارتے تھے .

۱۹۵۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۲۸۲

[تنگہ + سیاہ رک)]

تنگی (فت ت ، غنہ) امث .

۱. **(زمان و مکان کے لیے) تھوڑا یا چھوٹا ہونا (فراخی یا درازی کی ضد) .**
ہوا کے داخل یا خارج ہونے کی مقدار راستے کی تنگی اور فراخی پر موقوف ہے .

۱۹۲۰ مسماع الصدر ، ۲۷

۲. **(کسی فعل ، یا بیان میں) کوتاہی ، کمی .**
س : تنگی ایمان کیا ہے .
ج : نماز نہ پڑھنا .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۹

مضمون کی اس تنگی سے کلام میں ایک خفیف سی اداسی کی جھلک نمودار ہے ۔

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۱۸

۳. (دولت یا روزی وغیرہ میں) قلت ، عسرت ، افلاس ۔

حیا کے لوگ رزق کے باب تنگی سوں گزرانتے ہیں ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۶

بسبب تنگی روپیہ کے بہت سی چیزوں کے دیکھنے کا موقع نہیں ملا ۔

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۸۲

عسرت اور تنگی کا تو ذکر ہی کیا میں اپنے کو فنا کر دینے کو تیار تھی ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۲

۴. (اختیار ، پسند یا معیار وغیرہ میں) سختی ، سخت گیری ، شدت ۔

امام اعظم نے جمیع امور میں تنگی اختیار کی لہٰذا ان سے روایت احادیث میں قلت واقع ہوئی باوجود کثرت سماع احادیث ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۸۳

۵. گھٹن ، دکھ ، مصیبت ۔

ہو تنگی زمانہ کی ہنگام شرح حال
کوتہ زبان خامہ دہان دوات تنگ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۱

۶. تنگ راستہ جو دو رویہ سلسلۂ کوہ کے درمیان ہو ، درہ ، گھاٹی ۔

ڈوک کی منزل میں پہنچے تو سامنے ایک تنگی تھی ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷۲

کوہ شملہ ، مری ، بھاگسو وغیرہ پہاڑوں میں ہم کو تنگی نظر نہیں آئی زیارت میں کئی تنگیاں ہیں ۔

۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۳۷

[رک : تنگ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اٹھانا محاورہ ۔

مالی پریشانی اٹھانا ، کمی برداشت کرنا ۔

عام تقریبوں میں اسی قدر خرچ ہو جس کے مہیا کرنے کے اوپر کوئی شخص بآسانی اور بغیر دیگر مصارف ضروری و لابدی میں تنگی اٹھائے قادر ہو سکتا ہو ۔

۱۸۹۹ ، معارف ، مارچ ، ۲۷۳

— اوقات کس اضا (— ولین) امث ۔

تنگدستی ، مالی پریشانی ۔

مرض یہ اور اوس پر تنگی اوقات ہے مولا
بہت سوچ اس کا مجھکو اور بھی دن رات ہے مولا

۱۸۸۹ میلاد معصومین ، ۱۶۳

[تنگی + اوقات (رک)]

— پڑنا محاورہ ۔

کمی پڑنا ، قلت ہونا ۔

عاقل کا کام تو یہ ہے کہ ان رسموں کو ترک کر دے ، بکھیڑا بھی طے ہو دنیا میں بھی تنگی نہ پڑے ۔

۱۸۵۲ تقوی ، ۳۸

— ترشی (— ضم ت ، سک ر) امث ۔

بسر اوقات میں نہایت کمی ، تنگ حالی ۔

دو سال . . . ایسی تنگی ترشی سے بسر کی کہ سپاہ کو شلغم و گاجریں اور اسی قسم کی چیزیں کھانے کو ملتی تھیں ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶

جانے کس تنگی ترشی سے گزر ہوتی ہے ۔

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۶۰

[تنگی + ترشی (رک)]

— ڈالنا محاورہ ۔

تنگی پڑنا (رک) کا تعدیہ ۔

یہ نہیں کہ ایک دوسرے پر تنگی ڈالتا ہو ۔

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰۸

— کرنا محاورہ ۔

۱. (عقل ، حوصلے وغیرہ کے لیے) کوتاہی کرنا ، پستی دکھانا ، قاصر رہنا ۔

تنگی کرے نہ حوصلہ اپنا کہیں بس اب
اتنی جفا نہ کر کہ وفا کو بری لگے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۳۰

حوصلہ کرنے لگا ہے تنگیاں
ضبط اب مجھ سے کیا جاتا نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۲

کھرے پن سے بعض الفاظ ایسے کہہ اٹھتے ہیں کہ جن کو سن کر بعض سامعین کا حوصلہ تنگی کرتا ہے ۔

۱۸۷۱ مقالات حالی ، ۱ : ۳

۲. (i) (روپے پیسے یا روزی وغیرہ میں) کمی کرنا ، جز رسی کرنا ۔

میں آپ کا احسان مانتی ہوں کہ آپ نے اپنے اوپر تنگی کر کے اپنے بچے کو ڈاکٹر بنایا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۵

(ii) سختی کرنا ، مصیبت میں ڈالنا .

شخص گرفتار شدہ پر اس سے زیادہ تنگی نہ کی جائے گی .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۹

یہ نازک بدن لڑکی ہے مجھے ڈر تھا کہ قبر اس پر تنگی نہ کرے .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹٦

۳. (سانس وغیرہ کے لیے) رُکنا ، رکاوٹ پیدا کرنا .

وقف ان مقامات پر البتہ جائز اور روا نہ ہووے مگر عالم بے اختیاری ہے کہ دم تنگی کرتا ہے اور حکم ضرورت سے دم ٹوٹ جاتا ہے .

۱۸۷۱ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۱۱

— کے ساتھ فَراخی اَور فَراخی کے ساتھ تَنْگی لَگی ہُوئی ہے کہاوت .

کوئی ہمیشہ امیر یا غریب نہیں رہتا حالت بدلتی رہتی ہے ، امیری اور غربت کا ساتھ ہے (جامع اللغات) .

— گَئی فَراخی آئی کہاوت .

برے دن گزر گئے اور اچھے دن آ گئے ، مفلسی گئی ، امیری آئی .

کہیں تجھے سب یار اور بھائی تنگی گئی فراخی آئی

۱۸۳۲ داستان رنگین ، ۱۷۲

— ہونا محاورہ .

تنگی کرنا (رک) کا لازم .

اس شہر میں گیا قضا کار مجھ پر وہاں ایسی تنگی ہوئی کہ دو دن تک کچھ میسر نہ آیا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۱

تُنْگی (ضم ت ، سک ن) .

(الف) صف .

تُنگ (رک) سے منسوب ، اونْچائی ، بلندی .

اگر آپ میوند کی طرف جائیں تو ایک تنگی پڑتی ہے . . . اس تنگی کی اونچائی تقریباً ۴۰۰ فٹ ہے .

۱۹۷٦ بلوچستان ، ٦۱

(ب) امث .

تلسی کی ایک قسم ، لاط : Ocymum gratissimum (پلیٹس) .

[س : تنگی तुंगी]

تَنْمِیَہ (فت ت ، سک ن ، کس م ، فت ی) امذ .

افزائش ، بالیدگی ، نشو و نما .

اس عدیم النظیر جذبے کی تولید ، تربیت اور تنمیہ کا اعزاز سب سے بڑھ کر مہاتما گاندھی کی ذات گرامی کے لیے مخصوص ہے .

۱۹۲۴ پیغام حیات ، ۵۲

[ع]

تَنْنا (فت ت ، سک ن) .

(الف) ف ل .

۱.(i) (کسی عضو یا رگ وغیرہ کا) پھیل جانا ، کھنْچنا ، اکڑنا .

انگڑائی کی حالت میں اعضا تن جاتے ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۵

(ii) پھولنا ، اُبھرنا .

درشت آواز سے . . . . گردن کی رگیں تن جاتی ہیں .

۱۸۷٦ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۹

۲. (غرور فخر بے باکی یا ناز و انداز سے) اکڑنا ، سیدھا کھڑا ہونا ، سینہ ابھارنا .

جوں سر پر غرور تنتی ہیں سو بگاڑوں پہ اور بنتی ہیں

۱۷۷٦ مثنوی خواب و خیال ، ۹۱

پنجوں کے بل اکڑتا اور تنتا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷۱

شباب جوش پہ ہے ولولے ہیں جوبن کے
کبھی وہ جھوم کے چلتے ہیں اور کبھی تن کے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۴

۳. (غصے یا خفگی سے) اکڑ تکڑ دکھانا ، کھنْچنا ، دور رہنا .

وہ جانتے تھے کہ کہاں جھکنا اور کہاں تننا چاہیے .

۱۹۱٦ بازار حسن ، ۱۳٦

۴. گڑنا ، کسی چیز یا سر وغیرہ کے اوپر چادر وغیرہ پھیلایا جانا ، (تاننا رک) کا لازم .

تخت شاہی بچھا تھا . . . اس کے اوپر زردوزی مخملی شامیانہ تنا ہوا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۰

۵. (عوام) طول پکڑنا (نور اللغات) .

٦. (عوام) میعاد ہونا ، قید ہونا .

چار برس کو تن گیا .

۱۹۲٦ نور اللغات

۷. شکم سیر ہونا (کھانا وغیرہ کے ساتھ) .

خوب تن کر کھانا کھایا ہے .

۱۹۲٦ نور اللغات

(ب) ف م .

پورنا ، تاننا ، پھیلانا .

تننے بننے میں ان کے جلاہوں سے زیادہ ہوشیار ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۹

ایک روایت میں . . . مذکور ہے کہ مکڑی نے غار کے منہ پر جالے تن دیے تھے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۲۵

[رک : تاننا]

تننا (فت ت ، ن ، شد ن نیز بلا شد) امث .

ساز کے تاروں کی آواز .

امنگاں آپ امنگاں سوں اپس میں آپ دل ناچیں
تننا کا تنن ناچیں ہوئے تن تن تنن سارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶

[حکایت الصوت]

تنن تن تن (فت ت ، ن ، سک ن ، فت ت ، سک ن) امث .

گانے بجانے کی آواز .

کنٹھی کویل سرس نادان سناوے
تنن تن تن تنن تن تن تلا لا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۷

[حکایت الصوت]

تننگنا (کس ت ، فت ن ، غنہ ، سک گ) ف ل .

رک : تنکنا .

نجم النسا تننگ کر اٹھ کھڑی ہوئی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۶۸

پھوہڑ تو ہے نہیں تننگ کر بولی ، اے جاؤ بھی ایسے بڑے مرنے والے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۰

تنوالا (فت ت ، مغ) امذ .

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا ، غشی ، بے ہوشی (پلیٹس) .

[س : تم + آل + کہ : तम + आल + क]

تنوانا (فت ت ، سک ن) ف م .

تننا (رک) کا تعدیہ .

کب یار کو ملائے گا آنے کا یار کب تک
تنوائے گا یہ تنبو مرا ڈیرہ دار کب تک

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۲۵

تنوب (فت ت ، شد ن ، و مع) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا صنوبر ہری (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴۷) .

[؟]

تنور (فت ت ، مغ ، فت و) امث (قدیم) .

سر چکرانے کی حالت ، گھمر آنے کی کیفیت ، چکر ، گھمری ، غش .

میں نیں چراہا سیم و زر میں نیں ہوا کس کا بھنور
روشن بیاں کو دیکھ کر کتوال کو آئی تنور

۱۸۳۷ مجموعہ ہشت قصہ ، ۲۷

اف : آنا .

[تھورانا (رک) سے]

— کھانا محاورہ (قدیم) .

چکر کھانا ، تھورانا (رک) .

اس کے حسن کو دیکھ کر ہر ایک لبھاوے جوں بھنور
جو کوئی اسے تہا دیکھتا تب گر پڑے کھا کر تنور

۱۸۳۷ مجموعہ ہشت قصہ ، ۱۹

تنور (فت ت ، و مع نیز شد ن) امذ .

۱. روٹی یا شیرمال وغیرہ پکانے کی بھٹی جو بڑے مٹکے سے ملتی جلتی لوہے یا مٹی کی بنی ہوئی ہوتی ہے اسے زمین میں گاڑ دیا جاتا ہے اس میں آگ جلتی ہے گرم ہوجانے پر اس کے اوپر کے حصے میں روٹی لگائی جاتی ہے اور پک جانے پر نکال لی جاتی ہے ، تندور (رک) .

جلتے ہیں چشم و اشک ای (یہ) گرمی سیں جوش میں
تجھ بن انکھیاں ہوے ہیں یہ طوفان کا تنور

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۰

کوفہ میں آئے بڑھیا کا تنور بھی دیکھا جہاں سے طوفان نوح شروع ہوا تھا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۹۷

جب ایک دن ان کی بیوی روٹی پکا کر اٹھیں تو تنور ابلنا شروع ہوا .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۱۵

۲. وہ حوض جس میں کاغذ بنانے کے لیے مسالہ تیار کیا جاتا ہے (فرہنگ آنند راج) .

[ع]

— بازی امث .

تنور پر جا کر روٹی کھانا (جامع اللغات) .

[تنور + بازی (رک)]

— بازی اللہ راضی کہاوت .

ہوٹل کا کھانا کھانے کے علاوہ اور کوئی چارہ کار ہی نہیں (خانہ داری سے محروم لوگوں کی مجبوری کے اظہار کے موقع پر کہتے ہیں) .

یا تو تنور بازی اللہ راضی کا معاملہ ہو گا یا ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہو .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۳

— تا گرم است نان تواں بست فارسی کہاوت .

جب تک تنور گرم ہے ، روٹیاں پکائی جا سکتی ہیں یعنی جب تک موقع ہو کام کر لینا چاہیے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۰) .

— جھونکنا محاورہ .

تنور گرم کرنا ، (کنایۃً) فضول کام کرنا ، رک : بھاڑ جھونکنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— چڑیا (— کس چ ، سک ڑ) امث .

ایک پرندے کا نام جو تنور کی شکل کا گھونسلا بناتا ہے جسے نان بائی بھی کہتے ہیں .

جنوبی امریکہ کا ایک مخصوص پرندہ چھوٹا سا شریر تنور چڑیا ہے ، یہ اسی خاندان سے متعلق ہے جو طرح طرح کے گھونسلے بنانے میں مشہور ہے .

۱۹۶۵ جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۶۰

[تنور + چڑیا (رک)]

— چی امذ ؛ صف .

تنور پر روٹی پکانے والا ، باورچی ، بھٹیارا .

تنورچی اور اس کی بیوی . . . کے ساتھ دمشق جانے کے لیے راضی ہو گئے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۵

[تنور + چی ، لاحقۂ صفت (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

باورچی خانہ ، مطبخ .

اس سر اقدس کو کوچہ و بازار کوفہ میں پھرایا آخر کار تنور خانۂ خولی میں رکھا گیا .

۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۲۰۷

[تنور + خانہ (رک)]

— سے بچنے کے لیے بھاڑ میں گر پڑے کہاوت .

تھوڑی مصیبت سے بچنے کے لیے بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے .

ایک مگدر کو تو تم اٹھا نہ سکے جوڑی تم سے کیوں کر ہلائی جائے گی ، تمہاری وہی مثل ہے کہ تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے ، دو بیبیوں کا رکھنا . . . کچھ آسان کام نہیں .

۱۸۹۵ محصنات ، ۲۱۲

— کی سوجھنا محاورہ .

تنور پر جا کر روٹی کھانا (جامع اللغات) .

— گرم رکھنا محاورہ .

روٹیاں پکانے کے لیے تنور روشن رہنا ؛ کھانا تیار رکھنا ، سامان ضیافت موجود رکھنا ، (مجازاً) کھانا کھاتے رہنا .

رکھو نہ گرم اسے ہر دم یہ پیٹ کا ہے تنور
نہ ہو کچھ اور تو ایندھن بنو گے تم ہی ضرور

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۰۹

— گرم رہنا محاورہ .

تنور گرم رکھنا (رک) کا لازم ؛ ہر وقت مہمانداری ہونا .

تنور گرم رہتے تھے جن کے شبانہ روز
نوبت یہ ہے کہ چولہے پہ ان کے توا نہیں

۱۸۹۶ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۹۲

— گرم ہونا محاورہ .

تنور گرم رکھنا (رک) کا لازم .

وظیفہ خور ہیں سب اوسکے خوان بخشش کے
ہے گرم چرخ کا جب تک تنور عالم میں

۱۸۸۲ دیوان عیش ، ۳۱

— میں کود پڑنا محاورہ .

مصیبت میں مبتلا ہو جانا ، خطرہ مول لینا ، دیدہ و دانستہ مصیبت مول لینا .

کیا دل پرسوز میں آئے خیال روئے یار
کود پڑتا ہے کوئی جلتے ہوئے تنور میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۹

تنورہ (فت ت ، و مع ، فت ر) امذ .

۱ . ایک اسلحہ جو جوشن کی مانند لیکن اس سے لمبا ہوتا ہے .

ایک ہی جھٹکا مارا کہ اس کا تنورہ بدن سے آکھڑ کے گردن سے صاف نکل آیا ۔

۱۸۵۵ طلسم حکوم اشراق ، ۱۴۸ الف

۲. انگوٹھی ؛ پیٹی کوٹ ، لہنگا (فرہنگ عامرہ) .

۳. وہ کھال جو قلندر لنگی کی طرح کمر سے باندھتے ہیں ، برگ (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

ـــِ بدن کس اضا (ـــ فت ب ، د) امذ .

پیٹ ، شکم ، پوٹا .

تنورۂ بدن سے بھی یہ جگہ قریب ہے حرکات شریان بخوبی معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۱۶

پانڈو پھل . . . کی بیل اور پھل تنورۂ بدن کا درد رفع کرتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۳

[تنورہ + بدن (رک)]

تنوری (فت ت ، و مع نیز شد ن) صف .

تنور (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ تنوری روٹی .

اگر تنوری منظور ہوں تو ویسے اگر توے کی مد نظر ہوں تو اوس طرح کے موافق . . . پکاوے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۲۲

[رک : تنور + ی ، لاحقۂ نسبت]

تنوریا (فت ت ، و مع ، سک نیز کس ر) صف ؛ امذ .

رک : تندوریا ؛ رک : تنور چڑیا .

ان میں ایک پرندہ جو تنوریا کہلاتا ہے ، اپنا گھونسلا زمین پر بناتا ہے اور اسے اس انداز سے ڈھانک دیتا ہے کہ یہ بالکل ایک تنور کی طرح لگتا ہے .

۱۹۶۹ پرندے ، ۱۲

[رک : تنور + یا ، لاحقۂ صفت]

تنوریہ (۱) (فت ت ، و مع ، سک نیز کس ر ، فت ی) صف .

تنورہ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ پیٹی کوٹ ، لہنگا شاہی (حکومت) ، ایسی حکومت جو عورتوں کے زیر اثر ہو .

عورتوں کا مملکت پر بہت بڑا اثر تھا جس کی وجہ سے بعض مرتبہ اسپارٹی حکومت کو حکومت تنوریہ یا لہنگا شاہی حکومت کہتے تھے .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۲۴۴

[رک : تنورہ + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تنوریہ (۲) (فت ت ، و مع ، سک نیز کس ر ، فت ی) امذ .

ایک کھانا جو گوشت کی بوٹیاں اور چنے کی دال دھنیا زیرہ نمک اور دار چینی وغیرہ میں پانی ملا کر دیگ تنور میں رکھ دیتے ہیں جب خوب گل جاتا ہے تو کام میں لاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۰) .

[رک : تنور + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تنوڑا (فت ت ، و لین) امذ .

طعن (رک) کا تابع ؛ طنز ، طعن تروز ، برا بھلا کہنا .

کوچۂ عشق میں کس منہ سے قدم رکھتا ہے
خلق کے طعن تنوڑوں کو بھی جو سہ نہ سکا

۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۱۵

تنوط (فت ت ، ن ، شد و بضم) امذ .

زرد رنگ کا ایک پرندہ جو عقل مندی سے اپنا گھونسلا باریک تنکوں سے بناتا ہے جو درخت کی شاخ پر لٹکتا رہتا ہے ، بیا ، بیا .

تنوط ، فارسی میں اس کو کبتو کہتے ہیں یہ عجب مرغ ہوتا ہے یعنی درختوں کی چھال کے ریشوں سے گھونسلا بناتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۳۷

[ع]

تنوع (فت ت ، ن ، شد و بضم) امذ .

بوقلمونی ، قسم قسم کا ہونا ، رنگ برنگ کا ہونا .

حیرت ہے کیا نقاب ہیں گر رنگ رنگ کی
نیرنگ جلوہ سے ہے تنوع نقاب میں

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۶۹

ابن رشد کی تصنیفات کی کثرت ، تنوع ، جدت مضامین ، تحقیق و تنقید . . . حیرت خیز ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۹

[ع]

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف .

بوقلمونی یا ایک نوع یا شکل سے دوسری نوع یا شکل اختیار کرنے والا .

تنوع گیر ہوجانے کے بعد ہیولی میں کمالات کا اشتیاق پیدا ہوجاتا ہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۸۲۶

[تنوع + گیر ، لاحقۂ صفت (رک)]

تنوم (فت ت ، ن ، شد و بضم) امذ .

(لفظاً) خواب دیکھنا ، رک : تنویم ، (اصطلاحاً) عمل توجہ کے ذریعہ طاری کی ہوئی حالت نوم ، ہپناٹزم میں معمول کی نیند جیسی حالت ، انگ : Hypnosis .

جو شخص تنوم کے زیر اثر ہوتا ہے اس کے حواس معیار سے زیادہ تیز ہوتے ہیں .

١٩٦٩ نفسیات کی بنیادیں ، ٦٣

[ع]

تنومند (فت ت ، و مج نیز مع ، فت م ، سک ن) صف .

موٹا تازہ ، قوی ، ہاتھ پیر کا مضبوط ، تناور ، شہ زور .

عرب کے جنوب اور مشرق کے باشندے بہ نسبت اور لوگوں کے تنومند اور قد آور ہوتے تھے .

١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٥٢

پشاور کابل کا گویا خاکہ ہے اکثر لوگ بلند و بالا ، تنومند ، سرخ و سفید اور قوی الجثہ ہوتے ہیں .

١٩٠٩ مقالات شبلی ، ٨ : ١٩٣

[ف]

تنومندی (فت ت ، و مج نیز مع ، فت م ، سک ن) امث .

تنومند (رک) سے اسم کیفیت ؛ فربہی ، توانائی ، قوی الجثہ ہونا ، تناوری ، منہ زوری .

ہیں کھٹکتے چشم حاسد میں مثال خار ہم
ناتوانی بھی تنومندی سے اپنی کم نہیں

١٨٩٦ تجلیات عشق ، ١٢٤

اتنے سے سن پر ان کی یہ توانائی اور تنومندی .

١٩٠١ جنگل میں منگل ، ٥

[رک : تنومند + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تنویر (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

١. روشنی ، نور ، چمک .

حلقے میں رسولوں کے وہ ماہ مدنی ہے
کیا چاند کی تنویر ستاروں میں چھنی ہے

١٨٧٢ محامد خاتم النبیین ، ١٣٦

روے روشن میں دکھا کر شان تنویر ازل
دہر کے ظلمت کدے کو جلوہ ساماں کر دیا

١٩٢٩ مطلع انوار ، ٣٥

٢. (مجازاً) ترقی پانا ، جلا پانا ؛ (صف) مجلیٰ ، مصفا .

ولفی گروہ کے اکثر نہایت مشہور لوگ اتفاقی تھے اور بیک وقت عقل کی تنویر اور مذہب کی گہرائی کے لیئے ساعی تھے .

١٩٣٤ تاریخ فلسفۂ جدید ، ٢ : ٣٠

٣. روشنی کی لہر .

تنویر یعنی ایلیومی نیشن کی شدت پر فوٹو الیکٹرک کرنٹ کا انحصار .

١٩٧١ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ١٦٩

٤. روشن کرنا ، (مجازاً) تصریح ، توضیح ، وضاحت .

تنویر مزید کے لیے ان کے اس غلط قاعدے کی غلطی ایک مثال سے ابھی واضح کیے دیتا ہوں .

١٩٧٣ رسالہ «بینات» ، کراچی ، ٣٥

[ع]

ــِ مرکزی کس صف (ـــ فت م ، سک ر ، فت ک) امث .

رک : تنویر معنی نمبر ٢ .

کھڑکی روشنی عدسے میں سے گزار کر عدسے کے مرکز میں قرنیہ کی مختلف حالتوں کا معائنہ کیا جاتا ہے اس کو تنویر مرکزی کہتے ہیں .

؟ کتاب العین ، ١٣٤

[رک : تنویر + مرکزی (رک)]

ــِ نجوم کس اضا (ـــ ضم ن ، و مع) امث .

(فلکیات) ستاروں کی چمک ، ستاروں کی روشنی .

اس نے تنویر نجوم کے تجزیہ کیلئے طیف پیما ایجاد کر کے دور و دراز عوالم میں چند معدنیات اور دیگر عناصر کا وجود دریافت کیا تھا .

١٩٢٩ جدید سائنس ، ٣٣

[تنویر + نجوم (رک)]

تنویری (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

تنویر (رک) سے منسوب یا متعلق .

مبداء نور کی تنویری حدت کی پیمائش کا مسئلہ نئی اہمیت کا حامل ہو گیا .

١٩٥٧ سائنس سب کے لئے ، ٢٥١

[رک : تنویر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تنویع (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

تقسیم بلحاظ نوع ، قسمیں بیان کرنا ، درجہ بندی کرنا .

ایسے آدمی بھی تھے جو یہ خیال کرتے تھے کہ تمام آثار قدیمہ عظیمہ کی فہرستیں بن گئیں اور ان کی تنویع ہو گئی تو اب ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ١٢٦

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تنویم (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

(لفظاً) سلانا ، (اصطلاحاً) مسمریزم کی ایک قسم ، ہپناٹزم .

حاضرات ، فال ، رمل ، سفلی ، علوی ، مسمریزم ، تنویم ، مراقبہ ، فال گوش کوئی ذریعہ اور سلسلہ نہ بچا جس سے کاربرآری کی سعی لاحاصل نہ کی گئی ہو .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۱۲

[ع]

ــ کار صف .

ہپناٹزم کرنے والا ، ہپناٹزم کا عامل .

ہپناٹزم پر صرف کتابیں پڑھ کر کوئی شخص تنویم کار نہیں بن سکتا .

۱۹۷۰ 'جنگ ، کراچی' ۲۶ جنوری ، ۹

[تنویم + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ کاری امث .

تنویم کار (رک) کا اسم کیفیت ، ایسی حالت جس میں انسان تنویم کے زیر اثر ہو .

یہ تنویم کاری کا عام تجربہ ہے اور ہر عامل تنویم اس سے واقف ہے .

۱۹۷۳ ہپناٹزم ، ۸۷

[تنویم + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تنویمی (فت ت ، سک ن ، ی مع) صف .

تنویم (رک) سے منسوب یا متعلق .

کاتب صاحب تنویمی علاج سے ٹھیک ہوگئے تھے .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ ، کراچی ، ۲۲ دسمبر ، ۹

[رک : تنویم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تنوین (فت ت ، سک ن ، ی مع) امث .

(نحو) کسی لفظ کے آخر میں دو زبر (ً) یا دو زیر (ٍ) یا دو پیش (ٌ) لگا کر نون ساکن کی آواز نکالنا ، نون ساکن کی وہ علامت جو کسی لفظ کے آخر میں ہو ، جیسے وقتاً فوقتاً ، دفعتاً وغیرہ میں .

اس وقت تک قواعد اچھی طرح منضبط نہیں ہوئے تھے اور نون خفیفہ اور نون تنوین دونوں کا تلفظ یکساں تھا .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۷

اب آئے جب نہیں بین السطور بھی باقی
لکھے ہوئے ہیں زیر و زبر اور تنوین

۱۹۳۰ اردو گلستاں ، ۱۴۷

[ع]

تنہ (۱) (فت ت ، ن) امذ .

رک : تنا معنی نمبر ۱ .

وہاں ایک درخت . . . دیکھا جس کا تنہ تنو مند تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۲

اس نخل کی شاخوں میں پھل اور اس کا تنہ بھاری ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۷۳

[ف ؛ س : تن तन]

ــ گرد (ــ کس گ ، سک ر) امذ ؛ صف .

(نباتیات) ایسا پتا جس کی جڑ تنے کے گرد لپٹی ہوئی ہو ، ملفوف الساق .

پتا :- . . . پوشش بناتا ہے ، یا پیوست رستہ (Connate) یا تنہ گرد (perfoliate) . . . ؟

۱۹۰۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۸۸

[تنہ + گرد (رک)]

تنہ (۲) (فت ت ، ن) امذ .

کوٹ ، ترکی کوٹ .

اپنا ہی وہی لباس سادہ ہندوستانی عام طور پر ترکی تنہ اور حیدرآباد کی شیروانی کبھی کبھی دلی کی اچکن اور چپکن بھی پہن لیتے ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۴

[؟]

تنہا (فت ت ، سک ن) .

(الف) صف ؛ مف .

۱. اکیلا ، جدا ، تن تنہا ، اکیلا دم .

نادان تی یک تل تنہا رہا ناجاسی ، نادان کوں ہرگز تنہای نا بھاسی .

۱۶۲۵ سب رس ، ۷۷

عزیزاں بعد مرنے کے نہ پوچھو تم کہ تنہا ہوں
لکھا ہوں پردۂ دل پر خیال اس یار جانی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱

راتوں کو غار حرا میں تنہا عبادت کیا کرتے تھے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۰

دس ہزار دشمن کے بے پناہ تیروں کو یکہ و تنہا مناجات و زاری کی سپر پر روکنے کی جرات پیغمبروں کے سوا اور کس سے ظاہر ہو سکتی ہے .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۳

۲. صرف ، فقط .

اک چراغاں کا نہ تھا تنہا ظہور
موج زن ریتی میں تھا دریاے نور

۱۸۶۹ مثنویات حسن ، ۱ : ۳۵

خواب میں حواس ظاہر معطل ہوتے ہیں اور روح یا نفس یا قوت متخیلہ تنہا کام کرتی ہے ۔

١٩٠٦ الکلام ، ٢ : ٢١٢

(ب) صف .

یکتا ، لاثانی ۔

معرفت کے لیے ہے ترک تعلق لازم
خوب سمجھے گا وہ تنہا کو جو تنہا ہوگا

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ١٣

وجود میں بھی اور قدیم ہونے میں بھی وہ تنہا ہے ۔

١٩٥٦ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ١

[ف]

— باش صف .

اکیلا رہنے والا ۔

ایک بہت چالاک جانور ممکن ہے تنہا باش ارتقا پذیر ہو .

١٩٦٩ جدید سائنس ، ٢٩٨

[تنہا + باش ، لاحقۂ صفت (رک)]

— پیش قاضی روی راضی آئی/شوی فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

تنہائی میں قاضی کے سامنے جو چاہو سو بیان دیدو اور جس طرح چاہو اسے مطمئن کردو ، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب معاملہ یک طرفہ پیش ہو اور فریق ثانی کو جواب دہی یا صفائی کا موقع نہ ہو .

قاضی نے کاغذ پڑھ کر جواب دیا کہ صاحب یہ وہی مثل ہے تنہا پیش قاضی روی راضی شوی .

١٨٤٥ حکایت سخن سنج ، ٤٢

وہاں کوئی موجود نہ تھا جو چاہا بیان کیا تنہا پیش قاضی روی راضی آئی کا مضمون ہے .

١٨٩٢ طلسم ہوش ربا ، ٦ : ٣٥٨

— خور (— و مج نیز ضم خ ، و معد) صف .

١. تنہا کھانے والا ، جو دوسرے کی شرکت گوارا نہ کرے ، خود غرض ، اکل کھرا .

خدا نخواستہ ہم جیسے تنہا خور ، تنگ چشم ، خود غرض مسلمان رہے ہوتے تو بیچارے مہاجرین پردیس میں فقر و فاقہ سے ہلاک ہوگئے ہوتے .

١٨٨٨ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ١٢٣

٢. اکیلے رشوت لینے والا ، کسی کے ساتھ مل کر رشوت نہ کھانے والا (ماخوذ : جامع اللغات) .

[تنہا + خور ، لاحقۂ صفت (رک)]

— خوری (— و مج نیز ضم خ ، و معد) امث .

تنہا کھانے کی عادت ؛ خود غرضی .

نعمت فقر میں بھی خو نہیں تنہا خوری
بانٹ کھاتا ہوں جو ہوتے ہیں میسر ٹکڑے

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٢ : ٨٠

گرہمن کی مروت نے تنہا خوری پسند نہ کی اور شبن کی واپسی پر اسے اپنے حصے میں برابر کا شریک بنا کر دل میں گھر کر لیا .

١٩٤٣ جنت نگاہ ، ١٨٥

[تنہا + خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نشین (— فت نیز کس ن ، ی مع) صف .

اکیلا بیٹھنے والا ، تنہائی پسند .

کس کے دم کی روشنی زندان آب و گل میں ہے
کون سا تنہا نشیں وحدت سرائے دل میں ہے

١٩٥٧ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ٦١

[تنہا + نشین ، لاحقۂ کیفیت (رک)]

تنہائی (فت ت ، سک ن) امث .

١. اکیلا پن ، تنہا ہونا .

تنہائی دانا کا خلاصا ہے ، تنہائی دانا کا خاصا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٧٦

آپ کی تنہائی بیدست و پائی پر خوف خدا ہوا کہ ایسا غم خوار آپ سے جدا ہوا .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ٢ : ١٦٧

٢. مفارقت ، جدائی .

تمے گئے پہ تنہائی سوں میں مروں
اسی تھے یک ارداش تم سوں کروں

١٦٠٩ ضمیمہ قطب مشتری ، ٢٣

٣. خلوت ، علیحدگی ، اکیلے رہنا .

اس میں ایک بات تنہائی کے کہنے کی ہے .

١٨٠٣ اخلاق ہندی ، ٦١

نہ ملا کوئی وقت تنہائی حال دل یار کو سنا نہ سکا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٤١

رات کی تنہائی میں جب دنیا نیند کا لطف اٹھاتی حضرت یعقوب کا دل بیٹے کی یاد میں تڑپتا .

١٩٣٣ قرآنی قصے ، ٤١

٤. قید تنہائی ، قید کی سزا کی ایک شدید قسم جس میں مجرم کو اور قیدیوں سے الگ رکھتے ہیں .

پڑا رہنے دو بدمعاش کو یہیں ، کل سے اسے کھڑی بیڑی دوں گا اور تنہائی بھی ، اگر تب بھی سیدھا نہ ہوا تو الٹی دی جائے گی .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۲۸

[رک : تنہا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

تِنھوں/تِنہوں (کس ت ، سک ن ، و مج ، کس ت ، و مج) ضمیر ، جمع غائب (قدیم) .

انھوں ، ان .

حق کا نام جنھوں کی آس تنھوں کُچھو نہ خوف ہراس

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۸۸

درختوں کے پھول و بیلوں میں سے جو پھول جھڑتے تھے تنھوں کوں بھی جانتے تھے کہ یہ بھی رووتے تھے .

؟۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴

[تِن (رک) سے]

تَنی (فت ت) امث .

۱. (i) کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور ، بند .

ٹاٹ کی انگیا مونجھ کی تنی دیکھ میرے دیورا میں کیسی بنی .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

(ii) وہ ڈوری جس سے ترازو کے پلڑے ڈنڈی سے باندھے جاتے ہیں ، ڈس (اپ و ، ۷ : ۱۰) .

۲. (عو) حصّہ ، ساجھا ، پتّی ؛ (ہندو) کھتری اور برہمنوں کی ایک رسم جو شادی کے موقع پر ادا کی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ) .

اف : باندھنا ، چھونا ، کھولنا .

[تننا (رک) سے]

ـــ رَہنا/ہونا محاورہ .

ان بن ہونا ، کشیدگی ہونا ، جنگ کے لیے آمادہ ہونا ، ٹھن جانا .

کب تک کھچے رہو گے کب تک تنی رہے گی
کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہے گی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۵

پاکستان اور ہندوستان میں تنی ہوئی ہے .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۹۳

ـــ میں گانٹھ دینا محاورہ .

(ہندو) منگنی کرنا ، سگائی کرنا ، نسبت کرنا ؛ نامزد کرنا ، کسی بات کو یاد رکھنے کے لیے بند میں گرہ دینا ؛ یاد رکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

. . . تَنی (فت ت) لاحقہ .

تن (رک) سے متعلق ، بطور لاحقہ مستعمل .

عریاں تنی اچھی ہے مرے شاہد طنّاز
پہلو میں بٹھا لیتے ہیں دیوانہ سمجھ کر

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ٦٩

[تن (رک) سے]

تِنّی (کس ت ، شد ن) امث .

ایک قسم کا خود رو چاول (اپ و ، ٦ : ۴۴ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[س : ترن + اکا तरद + इक्का]

تَنیا (فت ت ، ن) امث ؛ ~ تنی .

(ہندو) بیٹی ، دختر ، عورت ذات ، تنی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[س : تنیا तनया]

تَنْیا (۱) (فت ت ، سک ن) امذ .

۱. کلائی پر لپیٹنے کا (کپڑا وغیرہ) (پلیٹس) .

۲. (عوام) کپڑے کی دھجّی جو نیچ ذات کے لوگ ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں ، لنگوٹی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[۰ : تنیا तनिया]

تَنْیا (۲) (فت ت ، سک ن) امث .

(طب) مُنڈی کلاں یعنی مہا مُنڈی ، لاط : Sphaeranthus indicus (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۷) .

[مقامی]

تَنے تَن (فت ت ، ت) صف (قدیم) .

از سر تاپا .

تنے تن ترے رنگ بھرے پھول ہیں
توں سیورانی ہونان منے ہے کھڑی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳٦

[رک : تن + ے ، لاحقۂ اتصال + تن (رک)]

تَنیدہ (فت ت ، ی مع) صف .

۱. تنا ہوا ، کھنچا ہوا ، پھیلا ہوا .

چاندلی کے زخم چاندلی کی بافتوں کے بستہ اور تنیدہ ہونے . . . کی وجہ سے ایک . . . نکتہ پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۲

۲. سیدھا کھڑا ہوا ، تن کر صف آرا ہونے کی حالت .

گر ہو وفا میں گا ہے اک لحظہ آرمیدہ
اور لشکر عدو ہو چاروں طرف تنیدہ

۱۸۶۹ فائق میرٹھی ، ک ، ۲۴۲

[ف]

— بَند (— فت ب ، سک ن) امذ .

(طب) کھنچا ہوا عصبہ یا عضو ، انگ : Pterygomandibular raphe .

منہ کو خوب چوڑا کھول دیا جائے تو ایک تنیدہ بند یعنی ٹیریگومینڈیبولر ریون ، لسانی حنکی محراب کے جانب پر دیکھی اور محسوس کی جا سکتی ہے .

۱۹۳۳ احشائیات ، ۳۶۱

[تنیدہ + بند (رک)]

— کَرنا محاورہ .

(طب) فعال بنانا .

بارد غسل پا یا سرد پا شویہ (Cold Foot Bath) نظام کو تنیدہ کرتا اور پاؤں کو طاقت دیتا ہے .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۳

تِنِّین (کس ت ، شد ن ، ی مع) امذ .

۱. بڑا سانپ جو بزرگ جثہ ہولناک صورت روشن چشم کلاں سر فراخ شکم ہوتا ہے ، اژدہا ، اجگر ، اژدر .

گھڑیال ، ناکے ، تنین ، سمندری کچھوے ، گوہیں یوہیں مر کر خشک ہو کر رہ گئی ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۱۵

۲. (نجوم) ایک مجموعۂ کواکب کا نام ، برج تنین .

جناب کیا اسی سبب سے ایک مجموعہ کواکب کو دب اکبر اور ایک کو ' تنین ' یعنی اژدہا . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۲۱

درحقیقت برج تنین کا ستارہ . . . تھا .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۶۱

[ع]

تنیہ (فت ت ، ن ، ی) امذ .

(ہندو) بیٹا ، پسر ، اولاد (ہندی اردو لغت) .

[تنیا (رک) سے]

تنہیں (کس ت ، ی مع) ضمیر (قدیم) .

رک : انھیں .

جو عاشق ہیں تنہیں سیں شرم کر انکھیاں چراتا ہے
وگر نہ غیر سیتی کچھ نہیں ہرگز حجاب اوس کوں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۳۰

[تن (رک) سے]

تو (۱) (و لین) .

(الف) حرف جزا .

۱. رک : تو (و مج) (حرف شرط 'اگر' کی جزا میں تو (و لین) بولتے ہیں ، بمعنی تب ، پھر .

اگر یہاں آدمی ہوں تو کہہ سکتے کہ ان کے کھانے کھلانے سے دانے زمین میں گرے ہوں گے .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۸

فانی ہے اگر جہان فانی تو ہو
در پیش ہے مرگ ناگہانی تو ہو

؟ ۱۹۴۷ لالہ و گل ، ۶۴

۲. بعض اوقات جب ایک بات حقیقت میں دوسری بات پر موقوف نہیں ہوتی اور کلام کو شرط و جزا کی صورت میں لاتے ہیں . اس صورت میں بھی حرف جزا تو (و لین) بولتے ہیں .

میں اس گھر کی فکر میں ہوں جہاں مجھ کو ہمیشہ رہنا ہے ، دنیا کا گھر چند روزہ ہے . آج اجڑا تو اور کل اجڑا تو ، ایک نہ ایک دن ضرور اجڑے گا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۱

اس کی حالت کتے کی سی ہوگئی کہ اسے دھتکارو تو اور چھوڑے رہو تو ہر حال میں وہ زبان نکالے ہانپتا ہی رہتا ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۳۷

(ب) ظرف زماں .

تب ، اس وقت .

ہوئی ہے توتے منجھ میں درد ناکی
گئی ہیں توتے اوس کی سینہ چاکی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۹

(ج) امذ (قدیم) .

وقت ، موقع ، محل .

بھی پوچھا کہ سیمرغ آتا ہے کئی
کہ واجب ہے چھپنا وو آنے کے تو

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۲۴

[س : تاوت तावत]

— بی/بھی م ف .

پھر بھی ، تب بھی ، اس کے با وجود .

ہو بات نہ تھی سو نکلی اتال ، تو بی یکایک چالنے کس کا مجال .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

اس در خرچی کے آگے اگر گنج قاروں کا ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

چاہتے بھی ہوں گے تو بھی میں تم کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ ہرگز اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۴۳

ــ تلک (ــ فت ت ، ل) م ف (قدیم) .

رک : تو لگ .

رکھوں گا تو تلک اس کام میں دل

ہووے تو شاہ کا مقصود حاصل

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۷

ــ لگ (ــ فت ل) م ف (قدیم) .

تب تک ، اس وقت تک .

جو لگ خدا کی خدائی قایم ، تو لگ قایم ہمت دایم .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۷

ــ لگن (ــ فت ل ، گ) م ف (قدیم) .

رک : تو لگ .

جو لگن یو پانی تو لگن مرد کی زندگانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۷

ــ لگوں (ــ فت ل ، و مع) م ف (قدیم) .

رک : تو لگ .

تو لگوں رات دن و پہر گھڑی جشن منے

بجو آنند سوں اس گھر میں سدا تال منڈل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۸

تو (۲) (و لین) امث .

تاب (رک) .

روشنی ، گرمی ، تاب و توش (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .

[ف]

تُو (و مع) ضمیر .

۱. کلمۂ خطاب جو ادنٰی یا کم درجے یا کم عمر والے کی نسبت یا غصے کے عالم میں بلا امتیاز حیثیت بولا جاتا ہے .

تو بندہ ہے کس کا بتا اوس کا ناؤں

اور امت ہے کس کی بتا اوس کا ٹھانو

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۲۰

بولے یہ اس سے حضرت عباس نیک خو

اس گھاٹ پر پڑا ہے ہمیں روکنے کو تو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۷

تونے اس پاجی کو لات کیوں نہیں ماری ؟

۱۹۳۵ گنو دان ، ۴۹۸

۲. حرف خطاب تعظیمی جو خدا اور رسول کی نسبت استعمال کرتے ہیں .

امید ہے ترے سیں محشر کے دن شفاعت

مجلس میں اپنی کر تو مہمان یا محمد

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴۸

ہر اک زبان پہ تو حاصل کلام آیا

وہ رٹتا ہے جسے جس طرح تیرا نام آیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳

کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے

بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۸۴

۳. بے تکلفی یا پیار سے خطاب کرتے وقت بولتے ہیں .

جب خرام ناز کو تو اے پری پیکر اٹھا

ہر قدم ہر جائے گرد اک فتنۂ محشر اٹھا

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲

کس سے دل کا سراغ پائیں گے ہم

تو ہی اے آرزو اگر نہ ہوئی

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۲۰۴

[س : تو ہچ]

ــ آن کا تو میں بان کا ، تُو سوئی تو میں تاگا (ٹانکا) ، تو مرزا تو میں خان کا کہاوت .

یعنی میں ہر حالت میں تجھ سے بڑھ چڑھ ہی کے رہوں گا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۹ ؛ نجم الامثال ، ۱۳۸) .

ــ بھی رانی میں بھی رانی کَون بھرے پَن گَھٹ پَر پانی کہاوت .

جب سب کے سب کسی کام سے جی چرائیں یا اس کام کو اپنے مرتبے سے گرا ہوا خیال کریں تو اس موقع پر خصوصاً عورتیں بولتی ہیں .

تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۲۳

ــ تاں کی ٹھہرنا محاورہ (قدیم) .

تو تڑاق (رک) ہونا .

یہ اس کو منع کر دینا کہ وہ روکے نہیں مجھ کو

وگر نہ اس گھڑی ٹھہرے گی اس میں ہم میں تو تاں کی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۳

— تڑاق (— فت ت) امث .

۱. **زبان درازی ، گالم گلوچ ، تکرار .**
تلخ گفتاری ، تو تڑاق . . . اور تشدد سے کام لے رہی ہو .
۱۹۲۸ نکات رموزی ، ۲ : ۱۲۲

۲. **تو تو میں میں ، زبانی لڑائی .**
ڈھول ڈھپا ، دھکڑ پکڑ ، دھتکار
تہلکہ ، تو تڑاق ، تف ، تکرار
۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۱۴۳

اف : کرنا ، ہونا .
[تو + تڑاق (رک)]

— تکار (— ضم ت) امث .

رک : تو تڑاق .
اب تو ہندو مہاجنوں اور جوہریوں کے یہاں کی محفلیں رہ گئی ہیں جن میں سوا تو تکار ، ڈھول دھپے اور بد تمیزیوں کے کچھ بھی نہیں ہوتا .
۱۹۱۱ غیب داں دلہن ، ۸۶
[تو + تکار (رک)]

— تکارا (— ضم ت) امذ .

رک : تو تکار .
خورشید بہو معمولی عورت نہ تھی جو آستینیں چڑھا کے کوڑی مل سے برابر سے تو تکارا اور گالی گلوچ کرنے کو تیار ہو جاتی .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۶۲

— تُو (— و مع) امث .

۱. **کتے کو بلانے کا کلمہ** (نوراللغات) .
۲. **بگلے کی آواز .**
بولیں بنے بٹھریں قمری پکاریں کو کو
ہی ہی کرے پپیہا بگلے پکاریں تو تو
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۶
[حکایت الصوت]

— تو (— و مج) م ف .

خصوصیت کے موقع پر بولتے ہیں .
ناسخ کو ہوئی یاس بتوں سے تو نہیں غم
محروم خدایا تو تو نہ رکھ اپنے کرم سے
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۶

— تُو تو میں میں (— و مع ، ی لین) امذ .

زبانی لڑائی جھگڑا ، بحث و تکرار ، بد زبانی ، گالی گلوچ .
کون سا گھر ہے کہ جہاں ایسے موقع میں تو تو میں میں دانتا کل کل نہیں ہوتی .
۱۸۸۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۶
تو تو میں میں اس کے نزدیک باندیوں کا شیوہ ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۸۲

اف : کرنا ، ہونا .

— تو وہیں مرا ہوا تھا فقرہ .

(مراد) **تو تو وہاں موجود تھا** (محاورات ہند ، ۶۴) .

— تیلی کا بیل تجھے کیا سیر ، لگا رہو (گھاس) گھانی سے کہاوت .

جو شخص ہر وقت کام میں لگا رہے اسے طنزاً کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۲۸ ؛ جامع اللغات) .

— جان تیرا کام جانے فقرہ .

سمجھانے کے باوجود کوئی نہ مانے تو بولتے ہیں ، (مراد) جو جی میں آئے کر ہم نے سمجھادیا آگے توری مرضی ، تجھے اختیار ہے ہم اس میں دخل نہیں دیتے .
تو جان تیرا کام جانے ہم نے سمجھادیا .
۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۴۸۸
تو جان تیرا کام جانے ، مجھے کیا غرض .
۱۹۵۲ نمک پارے ، ۱۴۶

— چاہ میری جائی کو میں چاہوں (تیری چار پائی) تیرے کھاٹ کے پائے کو کہاوت .

(عو) **ساس اپنے داماد سے کہتی ہے** (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۱) .

— چل میں آیا فقرہ .

ایک کے بعد دوسرے کے آنے کا تانتا بندھنے اور سلسلہ نہ ٹوٹنے کے موقع پر مستعمل .
پائخانے کے دروازے پر ٹھٹ لگا ہوا تو چل میں آیا .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۲۱

— چل میں چل فقرہ .

رک : تو چل میں آیا ؛ سب دوڑ پڑے ، ہر کس و ناکس دور و نزدیک والوں کی آمد کے سلسلے کے موقع پر مستعمل .
تانتا بندھ گیا ، ایک آیا نہیں کہ دوسرا موجود ہوا ، ایک طرح کی ہلچل سی مچ گئی ، ذرا سا سر میں درد ہوا اور تو چل میں چل حکیم ڈاکٹر ملا سیانے تجویز ہو گئے .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰۹

ـــ چُھوٹی که میں مُوٹی کہاوت .

(بطور طنز) کسی کی مصنوعی نازک مزاجی کے اظہار کے موقع پر عورتیں کہتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ٦١).

ـــ دیورانی میں جِٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی کہاوت .

(عو) دونوں مفلس اور کنگال ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ١٣٩) .

ـــ ڈال ڈال تو میں پات پات کہاوت .

رک : تم ڈال ڈال تو میں پات پات (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــ کَر اپنا کام تو لیا بھوسَن دے کہاوت .

تو اپنا کام کیے جا ، کتوں کو بھونکنے دے ؛ دوسرے لوگ کچھ ہی کہیں اپنے کام کو نہیں روکنا چاہیے (جامع اللغات) .

ـــ کَر چُکا فقرہ .

(مراد) تو نہیں کرے گا یا تجھ سے نہیں ہو سکے گا (محاورات ہند ، ٦٣) .

ـــ کَرنا محاورہ (قدیم) .

١. ” تو “ سے خطاب کرنا ، پکارنا ، حقارت سے پکارنا ، تحقیر کرنا.

قائم کو اس طرح سے تو دیتا ہے گالیاں
جس کو کسو نے آج تلک تو نہیں کیا
قائم ، د ، ٢٤ ١٧٩٥

مجنوں کو کس قدر سگ لیلیٰ عزیز تھا
دیوانے ہیں جو ہم ترے کتے کو تو کریں
دیوان رند ، ١ : ٨٨ ١٨٣٢

٢. کتے کو بلانا (نوراللغات) .

ـــ کنکر کے مارے پھرت کیوں مَن میں پچھتایو

جس نے جیسا دیو ہے تس نے تیسا پایو کہاوت .

ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ پچھلے جنم میں جیسا کام کیا ہو ویسا اگلے جنم میں بدلا ملتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کَون اور میں کَون فقرہ .

(مراد) کوئی کسی کو نہیں پوچھتا ہے ، ایک دوسرے سے کوئی واسطہ نہیں .

آپ سے کام ہے تو سلام بھی ہے پیام بھی ہے ، ورنہ تو کون اور میں کون .
انشائیے ، ٢٦ ١٩٦٧

ـــ کَون ہے ؟ فقرہ .

دخل در معقولات کرنے والے کو تنبیہ ، تیری کیا حیثیت ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ کَہاں اَور میں کَہاں فقرہ .

تیرا میرا کیا مقابلہ ہے ، اگر اعلیٰ سے خطاب ہے تو اپنے آپ کو کم تر اور ادنیٰ سے خطاب ہو تو اپنے آپ کو افضل ظاہر کیا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ٩٧) .

ـــ کَہے سو سچ ہے بُوڑھی (بُڈھی) تو کَہے سو سچ کہاوت.

جب کوئی کسی کی داد فریاد سننا نہ چاہے یا جب کوئی گپ مارے تو مذاقاً کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ قصص الامثال ، ٩٩).

ـــ کیا ہے ؟ فقرہ .

تیری کچھ ہستی نہیں .

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے
غالب ، د ، ٢٤١ ١٨٦٩

ـــ کیوں پیٹ پھاڑتا ہے فقرہ .

تو کیوں نہیں مانتا ، تیرا کیا نقصان ہے ، تو کیوں ہٹ کرتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کیوں جَلتا ہے فقرہ .

تو کیوں رشک کرتا ہے یا برا مانتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ کھول میرا مَکنا میں گھر سنبھالوں اپنا کہاوت .

(عو) جب نئی دلہن گھر کے کاموں میں دخل دینے لگے تو ساس کہتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ گَدھی کُمہار کی تُجھے رام سے کو نُہ/ کیا کام کہاوت.

اپنی حیثیت کو دیکھو ، اپنے جامے میں رہو ، جیسی حیثیت ہے ویسے ہی بات کرو .

چھوٹا منہ بڑی بات ، بھلا کہو تو ، تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کیا کام .
دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٧٦ ١٩٤٣

ـــ گور کھود میری میں گاڑ آؤں تُجکو کہاوت .

تو اگر میرا برا چاہے گا تو تیرا ہی برا ہو گا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ٣٩) .

ـــ مانتا نہیں ؟ فقرہ .

رک : تو نہیں مانتا (جامع اللغات) .

ـــ مجھ پر (پہ) میں تجھ پر (پہ) م ف .

ایک پر ایک ، ایک دوسرے پر گرتے پڑتے ؛ بد حواسی سے .
دیکھنا کیسی بے تحاشا گرتی پڑتی تو مجھ پر میں تجھ پر دوڑیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۸
تماشائیوں میں بلڑ مچ گیا تو مجھ پہ میں تجھ پہ .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۲۰۳

ـــ مجھ کو (مجھے) میں تجھ کو (تجھے) فقرہ .

تو میرا ساتھ دے گا تو میں تیرا ساتھ دوں گا ؛ تو مجھ سے محبت کرے گا تو میں تجھ سے محبت کروں گی (فرہنگ آصفیہ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۲) .
مثل مشہور ہے تو مجھے میں تجھے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۳۹

ـــ میرا بالا کھلا میں تیری کھچڑی کھاؤں کہاوت .

احمق کو دم دے کر راضی کر لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ مجم الامثال ، ۱۴۰) .

ـــ میرا لڑکا کھلا میں تیری کھچڑی پکاؤں کہاوت .

(عو) تو میرا کام کر میں تیرا کام کروں (جامع اللغات)

ـــ میرے بالے کو چاہے تو میں تیرے بوڑھے کو چاہوں کہاوت .

اگر تم میری خیر خواہی کرو گے تو میں تمھاری خیر خواہی کروں گا (جامع اللغات) .

ـــ میں امذ .

ہر کوئی ، ہر ایک ، سب (لوگ) ، ہر کس و ناکس .
حکیم ڈاکٹر تو میں ہی آئے اور گئے مگر درد نے جنبش نہ کی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۷

ـــ ناشاد و نامراد (دنیا سے) جائے فقرہ .

(عو) تو رنج و غم کھا کر مرے ؛ تیری مرنے سے پہلے کوئی آرزو پوری نہ ہو (بطور بد دعا) (جامع اللغات) .

ـــ نہیں تیرا بھائی سہی فقرہ .

تو نہیں کرتا تو کوئی اور اس کام کو کرے گا ؛ اگر تو نے یہ کام نہیں کیا تو کسی تیرے بھائی نے کیا ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۷) .

ـــ نہیں جاتا فقرہ .

چلا جا نہیں تو تیرے واسطے اچھا نہ ہوگا (جامع اللغات) .

ـــ نہیں مانتا فقرہ .

مان لے ورنہ تیرے واسطے برا ہوگا (جامع اللغات) .

ـــ نے کہی میں نے مانی فقرہ .

مجھے تمھارا اعتبار نہیں .

تو کھینچے گا اس کی شکل مانی
تو نے کہی اور میں نے مانی

۱۹۰۰ امیر (نور اللغات)

ـــ نے کی رام جنی میں نے کیا رام جنا کہاوت .

بد کار عورت بدکار خاوند سے کہتی ہے چونکہ تو بدکاری کرتا ہے میں بھی کرتی ہوں (جامع اللغات) .

ـــ ہو اور دنیا ہو فقرہ .

(بطور دعا) تو ہمیشہ زندہ رہے ، دنیا کا لطف تیرے ساتھ رہے ، تو دنیا میں پھولے پھلے .

نہ دنیا سے ملے راحت نہ تجھ سے چین اصلا ہو
مگر پھر یہ دعا دیتا ہوں تو ہو اور دنیا ہو

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات)

ـــ ہی تو ہے فقرہ .

تیرے سوا اور کوئی نہیں ؛ ہر جگہ تو ہی ہے (خدا کو مخاطب کر کے کہتے ہیں) .

یہ اندھے ہیں کہتے ہیں جو ہم ہی ہم ہیں
جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تو ہی تو ہے

۱۸۳۸ ناسخ (نور اللغات)

ـــ ہے اور میں ہوں فقرہ .

اب اور کوئی نہیں ؛ اب ایسا بدلہ لوں گا کہ تو بھی یاد کرے (جامع اللغات) .

تو (و مج) .

(الف) حرف جزا .

(حرف شرط اگر، جو، جب وغیرہ کی جزا میں) پھر، تب، اس وقت (بعض اوقات حرف شرط محذوف بھی ہوتا ہے)۔

اگر گھر سے جو توں نہ نکلے بہار
تو کہنا چلے کس وضا روزگار

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۳۵

دامن و جیب اے ظفر چاک ہو تو ہو رفو
دل نہیں جاتا سیا یہ جو پھٹا تو پھٹا

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۵

جب کوئی بات ہوگی تو میں تو جو کچھ کہوں گا وہ عورت ہی سے کہوں گا۔

۱۹۳۵ گئودان، ۲۲۵

(ب) عاطفہ۔

۱. اس لیے کہ، تاکہ۔

دل مرا تعویز کے جوں لے کے اپنے پاس رکھ
تو طفیل حضرت عاشق کے ہو تجھ کوں شفا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۱

او ہر ایک برج نمدے کا تیار کروایا تو دھوپ اور چاندنی اس میں سے نہ چھنے۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۰۲

۲. سو، پس، اس لیے کے معنی میں۔

جوانی تری دیکھ آتی ہے عار
تو کہتی تجے پند میں بار بار

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۳۱)

۳. پھر، تب، اس کے بعد۔

ٹکڑے کرنے کو غضب تھی تلوار
ایک کے سو کیے تو سو کے ہزار

۱۸۴۷ گلزار خلیل، شہید، ۳۷

ناز دیکھو کہ جدھر باد بہار آ کے چلی
تو ہر اک غنچے کو ہر پھول کو ٹھکرا کے چلی

۱۹۱۷ رشید، گلزار رشید، ۱۱۹

۴. تحسین کلام یا تاکید کے لیے۔

میری طرف تو دیکھو کہ بیتاب ہوتی ہوں
چادر سے منہ کو ڈھانپ کے لو میں بھی روتی ہوں

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۵

۵. بھی، ہی، تک، پھر، کی جگہ۔

کوئی دم میں دم نکلتا ہے یہاں
دیکھ تو جاؤ خدا کے واسطے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۱۵

۶. اچھا، ہاں کے معنوں میں۔

میری طرف آنکھیں نکال کے گھورا اور کہنے لگا تو یہ تیرا کام ہے۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۳۸

۷. امکان ظاہر کرنے کے لیے۔

وہ آ کے خواب میں تسکین اضطراب تو دے
ولے مجھے تپش دل مجال خواب تو دے

۱۸۶۹ غالب، د، ۲۱۶

ہزار ڈھونڈھیے اس کا نشاں نہیں ملتا
جبیں ملے تو ملے آستاں نہیں ملتا

۱۹۴۱ فانی، ک، ۲

۸. محض یا صرف کے معنوں میں۔

نہ ہے یاں دیر کا چرچا نہ حرم کا چرچا
اپنے گھر میں تو ہے اس اپنے صنم کا چرچا

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۱۸

[س : تاوت तावत]

— بات ہے فقرہ۔

مزا تو جب ہی ہے، لطف تو اسی حالت میں ہے۔

ان روزوں لطف حسن ہے آؤ تو بات ہے
دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے

۱۸۷۴ کلیات منیر، ۱ : ۲۱۱

— پھر (— کس ہا) م ف۔

تب، اس وقت، اس حالت میں۔

بھلا کو برا ہو تو پھر ہے بھلا   برا گر بھلا ہو تو پھر ہے برا

۱۷۷۶ مثنویات حسن، ۱ : ۲۸

جل گیا جب کھیت مینھ برسا تو پھر کس کام کا

۱۸۵۱ مومن (نوراللغات)

— تو (— و مج) م ف۔

پھر تو، تب تو، جب تو (تو کی تاکید)۔

دو بیل کی جا کر جو کہیں کیجیے کھیتی
اور مینہ بھی موافق ہی پڑے تو تو سماں ہے

۱۷۸۰ سودا، ک، ۳۶۵

سودا جو اس کے سر سے گیا زلف یار کا
تو تو بڑی ہی میر کے سر سے بلا گئی

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۷۴

— جانیں فقرہ۔

تو دیکھیں، تب سمجھیں۔

تم سب کی کیا بساط ہے دامن کی گرد ہو
ہاں اب ہمیں ہٹاؤ تو جانیں کہ مرد ہو

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۶۵

روکے کوئی دل کو غم دلبر میں تو جانیں
بیتاب نہ ہو رنج برادر میں تو جانیں

۱۹۱۷ رشید، گلزار رشید، ۱۲۹

— سَہی م ف .

بات تو جب ہے ؛ ضرور (تاکید یا دھمکی کے موقع پر) .

ابر میں دیتا نہیں تو مجھ کو اے ساقی شراب

میں کروں شیشے کو تو رے سنگ باراں تو سَہی

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۶۳

کہتا ہے یار خط جو لکھا تو نے مصحفی

میں اس کو رکھ دوں شعلۂ آتش پہ تو سَہی (ب) .

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۶۹

ایک نظر ڈال کر گھر والی کا سارا رنگ ڈھنگ نہ بتا دوں تو سَہی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۱۵

— کیا فقرہ .

۱. کوئی مضائقہ نہیں ، کچھ نقصان نہیں ، کوئی ہرج نہیں .

تھوڑے سے بستروں کی ہے درکار ہم کو جا

جنگل ہوا تو کیا جو ترائی ہوئی تو کیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۱

مے خانے کو ناکام پھرا طور سے تو کیا

نظارہ رہا موج مئے ہوش ربا کا

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۱

۲. کچھ فائدہ نہ ہوا ، بے سود ہی رہا .

بجلی اک کوند گئی آنکھوں کے آگے تو کیا

بات کرتے کہ میں لب تشنۂ تقریر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۸

— کیا ہوا فقرہ .

رک : تو کیا .

انڈا کھٹک کے نکلے ہے باہر تو کیا ہوا

بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۰

— کیا ہوتا فقرہ .

کچھ نقصان نہ ہوتا ؛ کس صورت میں ہوتا ، کیا شے ہوتا .

نہ تھا کچھ ، تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا ، تو خدا ہوتا

ڈبویا مجھ کو ہونے نے ، نہ ہوتا میں ، تو کیا ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

تو (۲) (و مج) ضمیر .

(ابرج) رک : تو (و مع) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

— کو نہ بھناؤں تیرا بھیّا اور ملاؤں کہاوت .

بخیل یا ان لوگوں کی نسبت کہتے ہیں جو روپیہ عزیز رکھیں اور مطلق خرچ نہ کریں (قصص الامثال ، ۹۸) .

— کو نہ مو کو لے (بھاڑ) چولھے میں جھونکو کہاوت .

جب کوئی چیز اپنے یا کسی اور کے کام کی نہ رہے تو بولتے ہیں ؛ چیز کو ایسا برباد کرنا جو کسی مصرف کی نہ رہے .

لوگوں نے سوچا کہ یہ بادشاہ نہیں بنتا تو چلو کیا ہرج ہے ہم جمہوری سلطنت ہی کیوں نہ قائم کر دیں ، تو کو نہ مو کو لے چولھے میں جھونکو کی صورت پیش آئی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۷

تو (۳) (و مج) امث .

پردہ ، تہ ، پرت (تراکوب میں مستعمل) .

[ف]

— بتو صف .

رک : تو بر تو معنی نمبر ۱ .

ہے اس کل میں حکمت بھری تو بتو

بلا شک اسے چھوٹی دنیا کہو

۱۸۶۷ بحر حکمت ، ۶

ہے مرے دست تصرف میں جہان رنگ و بو

کیا زمیں کیا مہر و مہ کیا آسمان تو بتو

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۲

— بر تو (ـــ فت ب ، سک ر ، و مج) صف .

۱. جس میں کئی تہیں یا پردے ہوں ، طبق بر طبق ، تہ در تہ .

اس سے مثل پیاز کے چھلکے کے تو بر تو ہونا پایا نہیں جاتا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۶

اس موثر طریقہ ادا نے خدا شناسی اور خدا آگاہی کے کتنے تو بر تو پردے چاک کر دیئے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۵۴

۲. پے بہ پے ، پے در پے ، پیہم .

حوصلے گزشتہ آٹھ سال کی تو بر تو کامیابیوں نے بڑھا دیے تھے .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۲۵

[تو + بر (رک) + تو]

تو (۴) (و مج) امث .

کتے کو بھگانے کی آواز ، عموماً تکرار کے ساتھ .

تو کتے تو .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[حکایت الصوت]

توا (فت ت) ؛ ~ توا.

(الف) امذ.

۱. لوہے کا گول ڈھلواں پتر جس پر روٹی پکاتے ہیں ۔

دیگ ہانڈی کفچہ ڈوئی بے خطا ، تابہ کزغان و کڑائی و توا

۱۶۲۱ خالق باری ، ۶۹

شیخ بولے گھر کے صاحب کو بلا
توں توے گرم کر کے جلد لا

۱۷۹۱ مثنوی ریاض العارفین ، ۲۵

چٹورپن نے اس درجے کو پہنچا دیا ہے کہ توا چولھا اوندھا پڑا ہے ۔

۱۸۰۳ انشاء ہادی النسا ، ۵۵

پانچ بجے کے قریب بیٹی کی ڈولی اسکول سے آئی ، دال پکائی چپاتیاں توے پر ڈالی گئیں ۔

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۶۸

۲. گول مٹی کا ٹھیکرا جسے تمباکو کے اوپر رکھ کر چلم میں آگ رکھتے ہیں ، تاکہ تمباکو پر آگ کا اثر براہ راست نہ ہو ۔

اس پر یہ کہ حقہ بھی نہیں پیچوان اور اینٹ کا جنگی توا جو پہروں کی خبر لائے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۱

چلمیں توے لگی ہوئی تیار ، کوئلوں کے گل دہک رہے ہیں ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۳

۳. لوہے کا گول پتر جس میں پانی آنے کے لیے سوراخ ہوتے ہیں اور بڑے کنوؤں کی تہ میں نصب کرتے ہیں تاکہ پانی صاف اور مقدار کے مطابق آئے ۔

وہ دہن ہے چشمۂ شیریں تبسم موج ہے
وہ ذقن ہے چاہ خال اس میں توا ہے چاہ کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۷

۴. لوہے کا گول ٹکڑا جسے حمام یا سقاوہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (نوراللغات) ۔

۵. دریا کی تہ ؛ تہ ، پرت ، طبق (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

۶. لوہے کا آئینہ (لوہے کے ٹکڑے کو جلا دے کر بطور آئینہ استعمال کرتے ہیں) (جامع اللغات) ۔

۷. گراموفون کی وہ سیاہ پلیٹ جس پر سوئی گھومتی ہے اور محفوظ آواز سنائی دیتی ہے ، ریکارڈ ۔

میر نذرالباقر کے ڈرائنگ روم میں بھونپووالا آلہ فونوگراف مع ... ریکارڈوں کے موجود تھا یہ ''پلیٹ'' جن کو عام نیٹو ''توا'' کہتا تھا صرف مردانہ دعوتوں کے موقع پر بجائے جاتے تھے ۔

۱۹۷۶ کارِ جہاں دراز ہے ، ۱ : ۱۶۵

۸. پکھال یا مشک کا اوسط درجے کا چمڑے کا پیوند (اپ و ، ۷ : ۹۶) ۔

۹. پہیے کے مرکزی یعنی نا کے منھ کا کسی دھات کا بنا ہوا ڈھکن جو نا کے سوراخ کو خاک دھول سے بچانے کے لیے لگایا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲) ۔

اونگن اور توے چھیدے کا خیال رکھا جائے ورنہ تھوڑی سی غفلت سے دھرے کو سخت نقصان پہنچے گا ۔

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۹۶

(ب) صف.

(کنایۃً) سیاہ ، کالا ۔

جلنے کی فکر سوں رنگ جل کر توا ہوا ہے
رہیں گے تو دوئی سنا گئی ہوئے جوت نارنجی

۱۶۷۹ ہاشمی ، د ، ۲۷

غوروں کے منہ توے ہیں میں شکل آئینہ ہوں
رخ پھیرو اس طرف سے صاحب ادھر کو دیکھو

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۲۲

[س : تاپکہ तापक]

ـــ **اوندھانا** محاورہ.

ہتیاروں کی لڑائی بند ہونے کی علامت (مہذب اللغات) ۔

ـــ **بجانا** محاورہ.

ایک رسم ہے کہ بچے کے پیدا ہوتے ہی نیک شگون کے طور پر توا بجایا جاتا ہے تاکہ رزق میں اضافہ ہو ۔

جھلی چاک ہوئی رسی کاٹی گئی دائی نے توا بجایا ۔

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۶ : ۳

ـــ **بجنا** محاورہ.

توا بجانا (رک) کا لازم ۔

دفعۃً مبارک سلامت کا غل ہوا بیٹا پیدا ہوا توا بجنے لگا ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۰

ـــ **بنانا** محاورہ.

(مجازاً) سیاہ بنانا ، جلانا ، رنج پہنچانا ۔

آگ اس کی اسے جلاتی ہے
اس کے دل کو توا بناتی ہے

۱۹۵۳ دھم پد ، ۶۰

ـــ **ٹھنڈا کرنا** محاورہ.

(چلم کے) توے کی گرمی اور تپش کو دور کرنا ۔

مرزا صاحب کہنے حقہ تو لاؤ مگر ذرا توا ٹھنڈا کر لینا کہیں بھڑک نہ جائے ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۰۸

— چڑھا اور جی بڑھا کہاوت .

روٹی پکتے دیکھ کر بھوکے کو تسلی ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

— چڑھا بیٹھی مسرانی گھر میں ناج اگن نہ پانی کہاوت.

ہے تو غریب مگر دکھاوے کو امیرانہ کام کرتی ہے (جامع اللغات) .

— چڑھانا محاورہ .

روٹی پکانے کے لیے توا چولھے پر رکھنا ، کھانا پکانے کا سامان بہم پہنچانا .

ماما نے جلدی جلدی کر کے توا چڑھایا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴

بڑھیا نے فوراً توا چڑھا دیا .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۲۳

— چڑھنا محاورہ .

توا چڑھانا (رک) کا لازم .

داغ دل جلنے لگے ، عہد جوانی جو چلا
گھر میں چڑھتا ہے مسافر کے توا آخر شب

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۷

— سر سے باندھنا محاورہ .

اپنے کو مستحکم کرنا ، مضبوط بنانا ، سر کی حفاظت کر کے لڑنے کو مستعد ہونا (نوراللغات) .

— نہ تغاری کاہے کی بھٹیاری کہاوت .

رک : توا نہ تغاری مفت کی بھٹیاری (جامع اللغات) .

— نہ تغاری مفت کی بھٹیاری کہاوت .

بے سر و سامانی میں لاف و گزاف اڑانا اور بڑے بڑے دعوے کرنا ، پاس کچھ نہ ہو اور ظاہر داری بہت کرنا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۲) .

— نہ کونڈا نہ چلہاری کہے نار میں ہوں بھٹیاری کہاوت.

رک : توا نہ تغاری مفت کی بھٹیاری (جامع اللغات) .

— ہنسنا محاورہ .

۱. توے کے نیچے کی کالونچ کا روشن ہو کر اس سے پھول سے جھڑنا ، لوگ اسے نیک فال سمجھتے ہیں .

توا چولھے سے اتر کر ہنسے تو جانو کچھ خوشی ہونے والی ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۷

۲. کوئی کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اس پر بھی توے کے ہنسنے کی پھبتی کہتے ہیں (نوراللغات) .

تَوّاب (فت ت ، شد و) صف .

۱. توبہ قبول کرنے والا ، اللہ تعالٰی کے اسماے صفات میں سے ایک اسم .

توں محصی توں مبدی توں واحد سچا
توں تواب توں رب توں ماجد سچا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱

میں گنہ گار ہوں اور تو ہے غفور و تواب
اپنے اعمال سے مجھ رند کو آتا ہے حجاب

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۵۱

۲. بہت توبہ کرنے والا ، بہت زیادہ تائب .

تواب مبالغہ ہے تائب کا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۶

[ع]

تَوابِع (فت ت ، کس ب) امذ ، ج .

۱. مطیع ، فرماں بردار ، ماتحت .

تیرے احباب مطاع اور توابع رہیں شاد
تیرے حساد خراب اور ترے اعدا مغموم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۸

وہ اس شخص کے جو اس قرابت کا منبع تھا غلامانہ یا نیم غلامانہ توابع ہیں .

۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ ، ۶۱

۲. فروع ، ضمنی یا تحتی علوم وغیرہ .

ہمارے علوم صرف ریاضیات اور طبیعیات اور ان کے توابع ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۶۰۰

بھلا معدومات کو قیومیت سے اور ان چیزوں سے کیا تعلق جو قیومیت کے ذیل میں شمار ہوتی ہیں اور اس کے توابع سمجھی جاتی ہیں .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۶

۳. گرد و نواح کے مقامات یا علاقے ، وہ علاقے جو کسی صدر مقام سے ملحق یا اس کے زیر اثر ہوں .

مراغہ کے بعض توابع میں ایک کنواں ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۵۸

یہ رقبہ جات پہلے توابع (ملحقات) میں بٹے ہوئے تھے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۲

۴. (نحو) تابع (رک) کی جمع .

پہلے مسند الیہ کا حال بیان کرنا چاہیے پھر مسند کا پھر متعلقات کا پھر توابع کا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۳۵

[ع]

تواِبل (فت ت ، کس ب) امذ .

گرم مصالحہ .

بیش قیمت تجارتی جنسیں جو خاص ہندوستان میں پیدا ہوتی ہیں . . . توابل یعنی گرم مصالحہ ہیں .

۱۸۴۹ حملات حیدری ، ۱۹

[ع]

توَابّی (فت ت ، شد و) امث .

تواب معنی نمبر ۲ (رک) سے اسم کیفیت .

نا سمجھ ہیں جو سمجھتے ہیں مجھے تر دامن
آب رحمت ہے ٹپکتا مری توابی سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۲

[ع]

توَاتُر (فت ت ، ضم ت) .

(الف) امذ .

۱. (i) (لفظاً) کسی بات یا واقعہ کو بہت سے لوگوں کا نقل کرنا یا کثرت اور تسلسل سے نقل کیا جانا کہ باعث یقین ہو .

سچ ہی سمجھ مرگ عدو کی خبر
پہنچی ہے از روے تواتر مجھے

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۲۲۴

وحی کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا ایک ایک حرف تواتر روایت سے ثابت ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۰۸

(ii) (حدیث) وہ مسلسل عمل جو حضرت رسول اللہ ؐ کے وقت سے شروع ہوا اور جسے خلفائے راشدین نے قائم رکھا اور ان کے بعد بھی قائم رہا ، سنت رسول .

اس اجمال کی تفصیل سنت نبوی کے ذریعے احادیث میں تحریراً اور مسلمانوں کے نسلاً بعد نسلٍ متفقہ تواتر عمل میں عملاً موجود ہے .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۱۱۷

(iii) کسی عمل وغیرہ کا مسلسل ہونا ، پیہم ہونا .

یہ حقیقت اس واقعہ سے ظاہر ہوتی ہے کہ جانور کو اپنے جوابی اعمال کی نوعیت اور ان کا تواتر لازماً بدلنا پڑتا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۲

۲. (بنوٹ) کسی شخص کا دوسرے پر برابر چوٹیں مارنا اور مقررہ چوٹیں ختم ہونے کے بعد دوسرے کا انہیں چوٹوں کا دہرا دینا (رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۷) .

۳. ترتیب وار ، برابر برابر .

موہنجوداڑو اور ہڑپہ میں چند مقامات کے علاوہ جہاں کچی اور پکی اینٹیں تواتر سے بچھائی ہوئی ملتی ہیں . . . . عام طور پر پختہ اینٹیں استعمال کی گئی ہیں .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۵۹

۴. (موسیقی) آواز یا صوتی لہر کا تعدد ارتعاش ، Frequency .

صوتی لہر اور اس کی تغیر پذیر چار کیفیات ، تواتر ، شدت ، وقفہ اور ہیئت سے ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۸۴

۵. (طب) حرارت یا ضعف وغیرہ کی وجہ سے نبض کا پے درپے چلنا اور دو ٹھوکروں کے درمیان کا زمانہ تھوڑا محسوس ہونا ، تفاوت کی ضد (رسالہ نبض) .

دیکھی میں ترے چشم کے بیمار کی شب نبض
کچھ گرمی دل سے تھی تواتر میں عجب نبض

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۹

تواتر اور تفاوت نبض کا حال بہ نسبت دیگر کیفیات کے آسانی سے معلوم ہوجاتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۶۸

۶. (ریاضی) ایک مثبت صحیح متغیر کا تفاعل یا عددوں کی ترتیب .

اس تواتر کا ہر عدد اپنے پہلے عدد سے کم ہے .

۱۹۳۸ احصائے تفرق و تکملی ، ۱۹

(ب) م ف .

پے درپے ، لگاتار ، متواتر ، مسلسل .

جیسے کے جاڑوں میں سہاوٹ کے بیچ
اولے برستے ہیں تواتر گراں

۱۸۰۰ دیوان ریختہ (ق) ، ۱۴

نواب بہادر سید ولایت علی خان مرحوم . . . نے تواتر و توالی خطوط بھیجنے شروع کیے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۱۹

[ع]

ـــ شُماری (ـــ ضم ش) امث .

کسی شے کی مقررہ حدود میں واقع ہونے کی تعداد معلوم کرنا .

اس مقالہ کے مصنف اور اس کے رفقائے کار نے لغت کی تواتر شماری کا کچھ ابتدائی کام کیا۔

۱۹۷۰ ادب و لسانیات، ۱۷۳

[تواتر + شمار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

تَواتُر (فت ت، ضم ث) امذ۔

بیان یا نقل کرنا۔

'تاریخ زوال و ہبوط روما' کے مصنف نے کوئی ایسی دلیل پیش نہیں کی جس سے اس تاریخی روایت کے تواتر کی تضعیف یا تغلیط ہوتی ہو۔

۱۹۲۶ غلبۂ روم، ۱۱۱

[ع]

تَواجُد (فت ت، ضم ج) امذ۔

حالت ذوق و شوق، سرور، وجد۔

دماغ روشن ہوگیا، نفس ناطقہ کو تواجد بہم پہنچا۔

۱۸۵۹ خطوط غالب، ۲۸۶

اپنی مثنویوں میں تواجد سرور کے اظہار کے لیے یہی بحر اختیار کی۔

۱۹۶۹ 'صحیفہ'، لاہور، جنوری، ۲۸۲

تَواچی (فت ت) امذ۔

بادشاہ یا حکمران کا ذاتی ملازم (ماخوذ: تیمور، ۸۳)۔

[ت: تواچی]

— گری (— فت گ) امث۔

تواچی (رک) کا کام یا عہدہ۔

لشکر کی امارت اور بادشاہ کے سامنے نقارہ پر چوب لگانے کی خدمت عطا کی اور تواچی گری کا منصب بھی عنایت کیا۔

۱۹۳۰ تیمور، ۱۱۹

[تواچی + گر، لاحقۂ صفت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

تَواچھری (فت ت، کس چھ) امث۔

رک: تواکھیر (خزائن الادویہ، ۳: ۲۰۲)۔

[؟]

تَواحُد (فت ت، ضم ح) امذ۔

اتحاد، یکجہتی۔

ہزاروں ہوں دشمن تو وہ دوست ہیں
تواحد بہ بے مغز بے پوست ہیں

۱۸۳۸ بہشت حیدری، ۱۶۲

یہ آسمان زمین کا فرق . . . بدمزگی پیدا کرتا ہے اور ایسی حالت میں یونٹی (تواحد) ناممکن ہے۔

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱: ۱۰

[ع]

تُوار (ضم ت) امث۔

ایک قسم کی دال، لاط: Cajanus - indicus or Cytisus Cajan (پلیٹس: جامع اللغات)۔

[س: توری तुवरी]

تِوارا (کس ت) امذ۔

تین دروازوں کا کمرہ، تبارا (جامع اللغات)۔

[رک: تبارا]

تَوارُث (فت ت، ضم ر) امذ۔

وراثت، ارثاً کسی چیز کا حاصل ہونا، ایک دوسرے سے میراث پانا۔

اس قانون کی ایک اہم ترین تفریغ توارث عمرانی کا وجود ہے۔

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع، ۲۹

[ع]

تَوارُثی (فت ت، ضم ر) صف۔

توارث (رک) سے منسوب یا متعلق۔

جہاں تک توارثی خصوصیات کا تعلق ہے، وہ (شخص) پھر بھی وہی ہوتا ہے جو اس کے جین اسے بناتے ہیں۔

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں، ۴۹۳

[رک: توارث + ی، لاحقۂ نسبت]

تَوارُد (فت ت، ضم ر) امذ۔

۱. (معانی) کسی خیال یا مضمون کا ایک سے زیادہ شخصوں کے ذہن میں آنا، مضمون یا خیال یا الفاظ کا لڑ جانا۔

ایک کہتا ہے یہ توارد ہے   دوسرا بولے اوف ری تمکیں

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۳۱۱

صرف ایک تاریخ جس میں دس بارہ آدمیوں کو توارد ہوا یاد رکھنے کے قابل ہے۔

۱۸۹۷ یادگار غالب، ۱۰۰

ممکن ہے توارد ہوا ہو، مگر جہاں تک ہمیں معلوم ہے سب سے پہلے یہ تاریخ مولوی صاحب نے لکھی ہے۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۸

۲. یکسانی ، مشابہت .

ہوا توارد نو دفتر نزاکت میں
لچک رہی ہے کلائی تری کمر کی طرح

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۰

مسلمانوں کے گزشتہ اور موجودہ زمانے میں عجب قسم کا توارد اور تشابہ ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۵۳

۳. خط و کتابت یا مراسلت کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[ع]

ـِ روزگار کس اضا (ـــ و مج ، سک ز) امذ .

وقت گزرنا ، زمانہ دراز بیتنا .

دیوار میں مٹی کا ایک چراغ دان بنایا گیا تھا جو نہایت بد شکل تھا اور توارد روزگار سے پرانا ہو کر اور چراغ کے بہتے ہوئے تیل سے چکنا ہو کر آبنوسی بن گیا تھا .

۱۹۰۸ مخزن ، مئی ، ۵۴

[توارد + روزگار (رک)]

تَواری (فت ت) امث .

(لفظاً) پوشیدہ ، چھپنا ، غائب ہونا ، (تصوف) احاطت اور استیلاء الہی (یعنی غلبہ) (مصباح التعرف ؛ فرہنگ آنند راج) .

[ع]

تَوارِیخ (فت ت ، ی مع) امث ؛ ج .

تاریخ (رک) کی جمع بطور واحد مستعمل ہے .

لیکن مجھے زروئے تواریخ یاد ہے
شیطان اسی پہ نکلا تھا جنت سے ہو سوار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳

وزیر نے یہ تواریخ بہت پسند کی اور خلعت بخشا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۱۲

[ع]

تَوازُن (فت ت ، ضم ز) امذ .

۱. (i) (خیال یا دماغ وغیرہ کی) ہمواری ، استواری .

شریک زندگی کی والہانہ محبت اور وفادارانہ دل جوئی نے میرے دماغی توازن کو اتنا سنبھالے رکھا کہ میں سخت سے سخت امتحان میں کامیاب رہا .

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۲

(ii) . ہموزن ہونا ، (حسابات یا کسی شے کی) متناسب برابری یا مساوات وغیرہ .

توازن مابعات فن مناظر و مرایا پر جو کثیر التعداد کتابیں انہوں نے لکھی ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۶۳

(iii) تناسب ، برابری ، متناسب ہونا .

رسمی تناسب میں توازن بالکل متشاکل نہیں بلکہ کم و بیش متشاکل ہوتا ہے .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۲۰۹

۲. (موسیقی) ٹھہراؤ ، رکاؤ (آواز کا) .

دھن کی صوری خصوصیات یعنی توازن تجسیم و تشکیل اور لہجہ پیدا ہوا ہے .

۱۹۸۱ ہماری موسیقی ، ۱۷۸

[ع]

ـِ تجارت کس اضا (ـــ کس ت ، فت ر) امذ .

(معاشیات) کسی ملک کی برآمد اور درآمد کا تناسب ، اگر کسی ملک کی درآمد اس کی برآمد کے برابر ہو تو اسے معاشی اصطلاح میں ”موافق توازن تجارت“ کہا جاتا ہے ، اگر اس کے برعکس ہو تو اسے ”ناموافق توازن تجارت“ کہتے ہیں .

توازن درآمد و برآمد اور توازن داد و ستد کو علی الترتیب توازن تجارت اور توازن حسابات بھی کہتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۶۲۲

[توازن + تجارت (رک)]

ـِ حسابات کس اضا (ـــ کس ح) امذ .

رک : توازن داد و ستد (علم المعیشت ، ۶۲۲) .

[توازن + حسابات (رک)]

ـِ داد و ستد کس اضا (ـــ و مج ، کس س ، فت ت) امذ .

(معاشیات) کسی ملک کے بین الاقوامی لین دین کا توازن (اس میں درآمد برآمد کے علاوہ قرض وغیرہ دوسری مدیں بھی شامل ہیں) .

توازن درآمد و برآمد اور توازن داد و ستد کو علی الترتیب توازن تجارت اور توازن حسابات بھی کہتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۶۲۲

[توازن + داد (رک) + و ، عطف + ستد (رک)]

ـِ دَرآمَد و بَرآمَد کس اضا (ـــ فت د ، سک ر ، فت م ، و مج ، فت ب ، سک ر ، فت م) امذ .

(معاشیات) رک : توازن تجارت .

توازن درآمد و برآمد کی وہی اہمیت تھی جو اب توازن داد و ستد سے منسوب کی جاتی ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۶۲۲

[توازن + درآمد (رک) + و ، عطف + برآمد (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. (مقدار یا تعداد کے لیے) موازنہ کرنا ، مقابلہ کرنا ، اندازہ لگانا .

دیگر اخبارات سے اور اس سے ، کثرت اشاعت کا توازن میں نہیں کرسکتا .

۱۹۲۱ فسانۂ غدر ، ۷۰

۲. خسارہ پورا کر کے حساب برابر کرنا .

کیونکہ ۱، کا ایک حصہ منفی اور غیر متناہی فرض کیا جاسکتا ہے جو رقم $\frac{1}{5}$ کا توازن کر دے گا .

۱۹۲۳ تفرقی مساواتیں ، ۶۸

توازنی (فت ت ، ضم ز) صف .

توازن (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس طرح کسی وزن کی توازنی قوت زیادہ بڑھ جاتی ہے اگر اس ڈھلان کی بلندی کو جس پر وہ وزن رکھا ہوا ہے بڑھا دیا جائے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۲۷۶

[رک : توازن + ی ، لاحقۂ نسبت]

توازہ (فت ت ، ز) امذ .

آوازہ (رک) کا تابع (پلیٹس) (سند کے لیے رک : آوازہ) .

توازی (فت ت) امث .

متوازی ہونے کی حالت یا کیفیت ، متوازی ہونا ، آپس میں برابر ہونا ، انگ : Collination .

یہ محور چرخوں کے استعانت سے اپنے توازی اور اپنے میل کو ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم رکھتا ہے .

۱۸۳۵ بیان اریری ، ۱۱۵

[ع]

— گر (— فت گ) صف .

برابر کرنے والا ، متوازی بنانے والا .

اسی واسطے آلہ کے اس حصے کو توازی گر کہتے ہیں .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۴۰۰

[توازی + گر (رک)]

— گری (— ف گ) امث .

توازی گر (رک) سے منسوب .

شمالی توازی گری دور بین کے تاروں کے خیال پر منطبق ہوں اور پھر بڑی دور بین کو گھما کر دیکھا جائے .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۳۸

[توازی + گر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَوازیع (فت ت ، ی مع) امث ؛ ج .

(تجارت) لگان کی جمع باقی کا حساب کتاب ، فرد لگان .

نقل اوسکی بجنس داخل بھی داخلا کر کے ماہ بماہ ہمراہ توازیع علاقہ تحصیل اپنے کی حضور میں روانہ کرتا رہے .

۱۸۳۹ کتاب الآغاز ، ۱۶۹

[ع]

تواسی (۱) (کس ت) امث .

فرش یا قالین جس پر کشیدہ کاری کی گئی ہو .

تواسیاں بچھا طبع موزوں سنوار
نوے بول مضمون مجلس نگار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۱۰

[ف]

تواسی (۲) (کس ت) صف .

تین دن کا بچہ ؛ تین دن کی رکھی ہوئی چیز (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : تباسی]

تواصُل (فت ت ، ضم ص) امذ .

ایک دوسرے میں پیوست ہونا یا ملا ہوا ہونا ، ایک دوسرے سے تعلق ہونا .

اس کا تواصل انٹرنل میمری شریان کے ساتھ ہے .

۱۹۳۵ عروقیات ، ۲۲۳

[ع]

تواصی (فت ت) امث .

ایک دوسرے کو وصیت کرنا .

حقیقت واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ تواصی واقع نہ ہوئی تھی کیونکہ بعض قومیں بعض قوموں سے ملی بھی نہیں .

معارف القرآن ، ۸ : ۱۶۹

[ع]

تواضُع (فت ت ، ضم ض) امث .

۱. خاطر مدارات ، آؤ بھگت ، مہمان نوازی .

کیا حقیقت ہے تجھ تواضع کی
بو تلطف ہے یا مدارا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۳

وے سب کھانے لگے اور مجھے بھی تواضع کر کر شریک کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۲

جیسا کہ اس ملک میں مدارات کا قاعدہ ہے سگار و کافی کی تواضع کی گئی ۔

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۱۸

۲. (i) فروتنی ، انکسار ، عاجزی ۔

بزمِ خوباں میں نہ بے باکانہ آ ، اے بوالہوس
ہے تواضع طور اس مجلس کا اور آداب داب

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۵۶

اس پردے میں اپنی تواضع اور انکسار اور کنہ گاروں کے ساتھ خصوصیت کا اظہار کیا ہے ۔

۱۸۸۷ خیابانِ آفرینش ، ۳۲

تواضع اور خاکساری کی راہ سے آپ اکڑوں بیٹھ کر کھانا تناول فرماتے تھے ۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۴

(ii) اپنے نفس کو حقیر رکھنا اور دوسرے کے نفس کو اپنے نفس پر فزونی دینا (عجائب المخلوقات اردو ، ۳۳۵) .

۳. نذر ، بھینٹ ؛ دعوت (نوراللغات) .

[ع]

--- سمرقندی کس صف (--- فت س ، م ، سک ر ، فت ق ، سک ن) امث .

ظاہر داری کی خاطر مدارات یا آؤبھگت (جامع اللغات) .

[تواضع + سمرقند (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. خاطر مدارات کرنا ، مہمان نوازی کرنا ، آؤبھگت کرنا (رک : تواضع معنی نمبر ۱) (فرہنگ آصفیہ) .

۲. عاجزی سے پیش آنا ، انکسار کرنا .

حدیث ہے کہ جو کوئی کسو کی بے غرض تواضع کریگا اوس کو قدر و مرتبہ زیادہ دیگا .

۱۸۰۳ گنجِ خوبی ، ۹۷

۳. عطا کرنا ، بخشنا ، نذر کرنا .

دو گھوڑے ترکی و عراقی اس کو تواضع کیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۱۱

لہو کی بوند بھی اے تیر یار دل میں نہیں
یہ فکر ہے کہ تواضع کروں میں کیا تیری

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۰۵

۴. (طنزاً) مارنا پیٹنا .

بہادری کے کل جذبات پسپا ہونے والے ہی تھے کہ کلاورین نے تواضع شروع کی .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۶۸

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .

تواضع کرنا (رک) کا لازم .

ہو تواضع کوئی ساغر کہ لہ ہو
درِ مے خانہ پہ ہو آتے ہیں

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۴۶

تَواضُعاً (فت ت ، ضم ض ، تن ع بفت) م ف .

تواضع کے طور پر ، تواضع کی راہ سے .

فرشتے طالب العلم کی رضامندی کے لیے تواضعاً اپنے پر بچھا دیتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۹۳

[ع]

تَواضُعات (فت ت ، ضم ض) امث ؛ ج .

خاطر و مدارات کی چیزیں ، ضیافت کا سامان .

جو جو کہ تواضعات ہیں عام لے آئی خواص نازک اندام

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۸

[ع]

تَواطُوء (فت ت ، و مع) امذ .

منظور کرنا ، مان لینا ، قبول کرنا ، رضا مند ہونا .

اس سے معلوم ہوا کہ تقدم مقول (بولا نہیں جاتا) نہیں ہے پانچوں پر باعتبار تواطوء کے نہ بالتشکیک جیسے بعض نے گمان کیا ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۳۰

[ع]

تَوافُر (فت ت ، ضم ف) امذ .

زیادہ ہونا ، وافر ہونا .

توافر الفاظ جس زبان میں زیادہ ہیں اس میں یہ مغالطہ بہت ہوتا ہے .

۱۹۷۱ المغالطات ، ۲۸

[ع]

تَوافُق (فت ت ، ضم ف) امذ .

۱. موافقت ، مطابقت ، یکسانی ، تخالف کی ضد .

ہوئے آپ آدم بنی جان سے توافق کہاں تک ہو انسان سے

۱۸۳۴ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۶۳

کائنات میں نظم و ربط ہے ، ترتیب و تنسیق ، توافق و تطابق .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۳

۲. (ریاضی) ایسے دو عددوں کی نسبت کو کہتے ہیں جن کو کوئی تیسرا عدد تقسیم کرسکے ۔

نسبت چار قسم پر ہوتی ہیں ، تماثل ، تداخل ، توافق ، تباین ۔

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۲۱

اگر ہر دو اشاری اعداد کو آپس میں ضرب دیں تو حاصل ضرب ایک ہوگا یا بالفاظ دیگر ایک اشاری عدد دوسرے کا توافق ہوگا ۔

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۵۲

۳. (نفسیات) ذہنی مطابقت یا مناسبت ، انگ : Sensory adaptation .

اب ہم انسانی تجربے میں رنگ کے واقع ہونے کے زیادہ عام نفسیاتی مظاہر یعنی توافق . . . پر غور کرتے ہیں ۔

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۰

۴. (i) (حیاتیات) موافقت یا مطابقت کا وہ انتخابی عمل جس کا انحصار کشمکش حیات پر ہوتا ہے جس میں ہر نسل میں بیرونی حالات کا اثر کمزور کو نیست و نابود کرکے گویا لاشعوری طور پر ان افراد کو منتخب کرلیتا ہے جو کسی مفید تغیر کی وجہ سے زندہ رہنے کے زیادہ اہل ہوتے ہیں ۔

انتخاب طبعی ، توافق . . . یہ لاشعوری انتخابی عمل ، جس کا انحصار کشمکش حیات پر ہوتا ہے ، قدرت میں ہمیشہ جاری و ساری ہے اور اسے انتخاب طبعی کہتے ہیں ۔

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۶۸

(ii) (حیاتیات) اپنے آپ کو نئے ماحول کے موافق بنانے کی قوت یا صلاحیت ۔

اس قسم کی حرارتی الجی ایسی انواع پر مشتمل ہوتی ہے جو گرم پانی کے چشموں کا توافق حاصل کرچکی ہے ۔

۱۹۶۸ الجی ، ۱۴۵

۵. (منطق) طریقۂ توافق ، اگر ایک حادثہ زیر تحقیق میں دو یا زیادہ مثالوں میں فقط ایک عارض مشترک ہو تو وہ عارض جو تمام مثالوں میں پایا جاتا ہے کم یا زیادہ غلبہ کے ساتھ حادثہ زیر تحقیق کی علت ہوگی یا اس کا معلول ہوگا یا اس عارض میں یا حادثہ زیر تحقیق میں کسی قسم کا ربط علّتی موجود ہوگا (منطق استقرائی ، ۵۵) ۔

[ع]

— کا قانون (— و مع) امذ ۔

(نفسیات) مسلسل استداد کی صورت میں تمام رنگوں کا خاکستری کی طرف رجحان رکھنا یا ہونا ۔

رنگ کے توافق کا قانون حسب ذیل الفاظ میں بیان کیا جاسکتا ہے مسلسل استداد کی صورت میں تمام رنگ خاکستری کی طرف رجحان رکھتے ہیں ۔

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۰

— لسانین کس اضا (— کس ل ، ی لین) امذ ۔

دو زبانوں کا اشتراک ، دو زبانوں میں کسی لفظ کا ایک ہی معنی میں مستعمل ہونا ۔

ناخدا بہ ترکیب قلب خدائے ناو جسے ملاح کہتے ہیں ، ناو میں توافق لسانین ہے ۔

۱۸۶۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۸

[توافق + لسان (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

تَوافُقی (فت ت ، ضم ف) صف ۔

توافق (رک) سے منسوب یا متعلق ۔

اسی زمانے میں توافقی کردار ظاہر ہوتا ہے ، آموزش کی قابلیت نشو و نما پاتی ہے اور زبان حاصل کی جاتی ہے ۔

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۸۵

[رک : توافق + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اَوسَط (— و لین ، فت س) امذ ۔

نرخی اشاری اعداد معلوم کرنے کا طریقہ جس میں چھوٹے اعداد کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے ۔

توافقی اوسط میں کافی صحت درکار ہوتی ہے اور یہ اوسط چھوٹے اعداد کو بہت زیادہ اہمیت دیتی ہے ۔

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۳۴

[توافقی + اوسط (رک)]

تَواکھِیر (فت ت ، ی مع) امث ؛ ~ تباکھیر ۔

ایک دوا جو کہ طبا شیر یعنی بنسلو چن کی طرح ہوتی ہے ، رنگ اسکا سفید مثل نشاستے کے ہوتا ہے نرم ہوتی ہے طبیعت سرد و خشک ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۲) ۔

[؟]

تَوال (فت ت) امذ ۔

رک : تولیا ۔

قبل کپڑے پہننے کے ٹھنڈے پانی سے حمام کرنے کے بعد تمام جسم کو ایک موٹے توال سے خوب رگڑیں ۔

۱۸۹۱ مبادی علم صحت ، ۲۷۱

تولیا اُردو میں عام لفظ ہے جنوبی ہند میں زیادہ تر وہ توال ، رائج ہے ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۱۹

تَوالا (فت ت) امذ ۔

رک : تنوالا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

تَوالُد (فت ت ، ضم ل) امذ .

افزائش نسل ، تناسل .

جو قدرتی قاعدہ پشتوں کے توالد .... کا ہے اس کے مطابق ہم نعمان کے زمانۂ پیدائش کو دریافت کرسکتے ہیں .

١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٢٨

حکیم موصوف کی رائے ہے کہ سلسلہ توالد کو قطع یا محدود کرنا چاہیے .

١٩٠٠ شریف زادہ ، ٧٣

[ع]

ــــ و تَناسُل (ــــ و مج ، فت ت ، ضم س) امذ .

اولاد پیدا ہونا اور نسل چلنا .

یہی موجب توالد و تناسل کا ہے .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ١٦

شیطان جنوں میں سے ہے ..... ان میں توالد و تناسل جاری ہے اس کا ایک نام خناس بھی ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٣ : ١٩٧

[توالد + و ، عطف + تناسل (رک)]

تَوالُف (فت ت ، ضم ل) امذ .

باہمی الفت ، موالفت .

انسان اپنے لیے ... ایک دستور یا ایک طریقہ زندگی بسر کرنے ، توالف ، توافق ، تاہل ..... وغیرہ وغیرہ روز مرہ حوائج کے واسطے خاص کرتا ہے .

١٩٠٣ عصر جدید ، ٢ ، ٩ : ٣٨٨

[ع]

تَوالی (فت ت) امث ؛ صف .

١. متواتر ، پیہم ، پے در پے .

ہر قطعہ اس کا بر سبیل توالی روشنی اور تاریکی میں در آتا ہے .

١٨٣٧ ستہ شمسیہ ، ٢ : ٦٢

سید ولایت علی خاں مرحوم سی ، آئی ، ای ، نے تواتر و توالی خطوط بھیجنے شروع کیے .

١٩٢٦ حیات فریاد ، ١١٩

٢. (ریاضی) رک : تواتر ، عددی سلسلے سے متعلق .

ہر عدد کا ایک توالی ہے ، صفر کسی عدد کا توالی نہیں .

١٩٦٥ تعارف منطق جدید ، ١٠١

[ع]

ــــ اضافات/اضافت کس اضا (ــــ کس ا/فت ف) امث .

پے در پے کئی اضافتوں کا لانا جب کہ برا معلوم ہو اور ثقالت پیدا کرے ۔ ایسی صورت میں یہ کلام کا عیب ہے ورنہ حسن میں داخل ہے .

مصرع میں فارسی ترکیب کے علاوہ توالی اضافات بھی موجود ہے .

١٩١٤ شبلی ، مقالات ، ٢ : ١١

[ع]

تَوْاَم (و لین ، فت ا) ج : توائم

(الف) صف .

١. جڑواں ، خصوصاً وہ بچہ جو کسی دوسرے بچے کے ساتھ پیدا ہوا ہو .

ایک شہر میں دو بھائی تھے توام ، پرورش یافتۂ ناز و نعم .

١٨٢٤ فسانۂ عجائب ، ١٢٦

ہم دونوں اس طرح بغل گیر ہو گئے گویا توام پیدا ہوئے تھے .

١٩٣٨ بحر تبسم ، ٢٠١

٢. (مجازاً) لازم و ملزوم ، ساتھ ساتھ .

دل صد چاک ہے گل خنداں
شادی و غم جہاں میں توام ہے

١٧٨٤ درد ، د ، ٧٨

حیا اور ایمان دونوں توام ہیں یعنی حیا کے ساتھ ایمان اور ایمان کے ساتھ حیا ہے .

١٨٧٥ اخلاق کاشی ، ٣ : ٣١

سادگی اور صداقت توام ہیں .

١٩٣٦ خطبات عبدالحق ، ٨٥

(ب) امذ .

١. ایک طرح کا خط جس میں دو ورقوں کو اوپر تلے رکھنے سے حروف ظاہر ہو جاتے ہیں ، ان اوراق پر لکیریں یا نشان بنے ہوئے ہیں ، خط توامان .

نہیں گردش کو جو طالع سے جدائی شاید
میری تقدیر میں لکھا خط توام ہوگا

١٨٧٤ نشید خسروانی ، ٣٨

کچھ امید وصل پائی جاتی ہے تحریر سے
خط توام میں لکھا ہے یار نے خط کا جواب

١٩٠٧ دفتر خیال ، ٢٦

٢. (نجوم) برج جوزا (نوراللغات) .

[ع]

ــــ عَینی کس صف (ــــ ی لین) صف .

(طب) وہ جڑواں بچے جو ایک ہی صنف کے اور صورت شکل میں بعینہ ہوتے ہیں .

توام دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو توام عینی دوسرے توام غیر عینی یا عام توام .

١٩٣٠ مکالمات سائنس ، ١٤٥

[توام + عینی (رک)]

ـــِ غیر عینی کس صف (ـــ ی لین ، سک ر ، ی لین) صف .

(طب) دو بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوں (خواہ دونوں بھائی ہوں یا دونوں بہنیں یا ایک بھائی اور ایک بہن) .

توام غیر عینی یا عام توام . . . . اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب دو تخم خلیے دو بیضوں کو باردار کریں .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۲۵

[توام + غیر (رک) + عینی (رک)]

توامان (و لین ، فت ا) امذ ؛ صف .

۱. توام (رک) کا تثنیہ یعنی وہ دونوں بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوں .

شادی سے توامان ہے غم اس دہر میں کہ دیکھ
جو روز خوش ہے اس کی شب تار ساتھ ہے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۸۹

اس کے توامان بچے سکندر اور کلیو پیٹرا پیدل چلے جاتے تھے .

۱۸۷۴ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ : ۸۱

۲. رک : توام (ب) معنی نمبر ۱ .

لپٹ جاؤں جو اس کے نیمچے سے نیم جاں ہو کر
نیا مضموں نکالوں صورت خط توامان ہو کر

۱۸۷۰ دیوان واسطی ، ۱ : ۸۷

۳. رک : توام (الف) معنی نمبر ۲ .

ائمہ حدیث کہتے ہیں کہ علم الحدیث و علم التاریخ توامان ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۷

۴. جڑا ہوا ، لازمی حصہ .

ترا دل کعبہ ہور سونا ہے فرقاں
بدن بیت المقدس کا توامان

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۴۹

میری داستان عبرت توامان ان کے فسانوں سے بھی بڑھی چڑھی ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۶

[ع]

توامین (و لین ، فت ا ، ی لین) امذ .

توام (رک) کا تثنیہ ؛ توامان .

جس عورت کا ایک بچہ پیدا ہووے اور چھ مہینے سے کم میں دوسرا بچہ پیدا ہووے تو ان کو توامین کہتے ہیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۷۷

[ع]

توان (ضم نیز فت ت) امث ؛ امذ .

تاب ، طاقت ، توانائی ، بل ، زور ، قدرت .

کریں گے بی گوشش جلک ہے توان
دکھانگے بھی مردی بہخت جواں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۴

عالم مردہ دل کو جان آیا   خلق لاغر کتیں توان آیا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۳ : ۲۴

زمان ذبح نکلے روح لفظ ، مرحبا ، کہہ کر
مرے قاتل توان دست و بازو ہو تو ایسی ہو

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۱

کہاں مجھ میں طاقت مگر یاد تیری
توان دل ناتواں ہو رہی ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۰

[ف]

ـــ گر (ـــ فت گ) صف ؛ ~ توانگر .

رک : تونگر .

ایک ساعت میں توانگر کیئے سارے مفلس
ایک دم میں ہوے زردار تہی دست گدا

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۳۷

ـــ گری (ـــ فت گ) امث ؛ ~ توانگری .

۱. رک : تونگری .

افسوس ان لوگوں کے حال پر ہے کہ توانگری مال کے جمع کرنے میں تصور کرتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۱۷

۲. (تصوف) کمالات حاصل ہونا (مصباح التعرف ، ۸۴) .

تُوانا (ضم نیز فت ت) صف .

۱. تن و توش والا ، ہٹا کٹا ، جسیم ؛ طاقتور .

جو اوس کے بچے ٹوک شانے ہوئے
قوت تن منے آ توانے ہوئے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۲

ادھر کس مسیحا کا آنا ہوا ہے
دل ناتواں کیا توانا ہوا ہے

۱۸۱۰ دیوان حقیقت ، ۶۰

۲. قادر ، قدرت و اختیار والا (خصوصاً اللہ کی صفت) .

اللہ کرے سو ہوے کہ قادر توانا توں‌ی .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱

ہے بوجھ خودی اپس یہ دانا   بینا بھی یہی ہے ہور توانا

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۱

تم سب درگاہ قادر و توانا پروردگار دو جہاں میں دست دعا بلند کرو .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۲۰

وہ قادر مطلق و توانا   مانند اس کے ہے کون دانا

١٩٢٨ تنظیم الحیات ، ٢١

٣. تندرست ، صحت مند .

ایک آدھ گھڑی کے بعد وہ توانا ہوا .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ٦٧

ہم توانائوں سے اچھے ہیں وہ بیمار جنہیں
شوربا کھانے میں ہے ، ناشتے میں نیم برشت

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ٧٠

[ف]

تَوانائی (ضم نیز فت ت) امث .

١. **طاقت ، زور ، بل .**

قنبر میں توانائی اور ہوش آئے
عقل ہوش بھی اس کے آرام پائے

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٩١

ان کے اختیار کی تاب و توانائی جاتی رہی .

١٨٤٣ ترجمہ مطلع العجائب ، ١٠٦

اردو زبان میں ابھی تک وہ توانائی پیدا نہیں ہوئی تھی جو ایک زبان کے ادب کے لیے ضروری ہے .

١٩٣٥ چند ہمعصر ، ٢٣٠

٢. **(طبیعیات) توانائی سے مراد وہ قابلیت ہے جو کوئی کام کر سکے یا کچھ ہلا سکے جو دھکا دے سکے یا گھسیٹ سکے.**

آواز ایک قسم کی توانائی ہے جو کسی چیز کے ارتعاش سے پیدا ہوتی ہے .

١٩٧٥ حرف و معنی ، ٧

[ف]

ـــ بِالحَرکت (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، فت نیز سک ر ، فت ک) امث .

(ریاضی و طبیعیات) رک : توانائی بالفعل .

پس جب کوئی ذرہ بقائی قوتوں کے زیر عمل حرکت کرے تو اس کی توانائی بالحرکت اور توانائی بالقوہ کا مجموعہ دوران حرکت میں ہمیشہ مستقل رہتا ہے .

١٩٣٨ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ١٥٦

[توانائی + بِ (رک) + رک : ال (ا) + حرکت (رک)]

ـــ بِالفِعل (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ع) امث .

(طبیعیات) توانائی جو کسی جسم کو اس کی حرکت کی وجہ سے حاصل ہو ، انگ : Kinetic Energy .

جدید مفکر اس طرف مائل ہیں کہ توانائی بالفعل ایک خارجی حقیقت ہے لیکن قوت کا وجود خارجی نہیں .

١٩٣٥ طبیعیات کی داستان ، ١٣٣

[توانائی + بِ (رک) + رک : ال (ا) + فعل (رک)]

ـــ بِالقُوَّہ (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، شد و بفت) امث.

(طبیعیات) کسی جسم میں مخفی توانائی جو مناسب حالات میں ظاہر ہو جاتی ہے (ماخوذ : طبیعیات کی داستان ، ٣٣٧) ؛ **کسی محل میں جسم کی توانائی بالقوہ سے وہ کام مراد ہوتا ہے جو قوتیں جسم پر انجام دیتی ہیں جب کہ جسم موجودہ محل سے کسی معیاری محل تک حرکت کرتا ہے** (ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ٩٩م) ، انگ : Potential energy .

[توانائی + بِ (رک) + رک : ال (ا) + قوہ (رک)]

ـــ بَخشنا محاورہ .

قوت دینا ، طاقت پہنچانا ، توانا کرنا .

اسلام کو توانائی بخشنے والی روح وہی تھے .

١٨٩٧ دعوت اسلام ، ٥٨

لیکن یہی اخذ و استفادہ جب اجتہادی قوتوں کو توانائی بخشنے اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا سبب نہ بنے بلکہ کورانہ تقلید کی ترغیب کا باعث بن جائے تو پھر پستی کی طرف لے جاتا ہے .

١٩٦٨ غالب کون ہے ، ٢٠٣

تَوائی (فت ت) امث .

تباہی (رک) کا ایک تلفظ .

پھوٹا تب توائی سوں بدہ کا جہاز
ڈوبیا صبر و طاقت کا سامان و ساز

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٣٩

تم اپنے جی میں کہتی تو ہو گی کہ اماں نے مجھے کس توائی میں ڈال دیا .

١٨٧٣ مجالس النسا ، ١ : ٩٠

غرض جدھر دیکھو یہی توائی آئی .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٣٥

ـــ پِیٹنا محاورہ .

(عو) مصیبت اٹھانا ، پریشانی جھیلنا .

جب یہ فضول خرچیاں دیکھتی ہوں تو مجھے خیال آتا ہے کہ میں کیوں توائی پیٹوں .

١٩٥٣ پیر نا بالغ ، ٣٧

تُوب (و مع) امذ .

تہہ خانہ .

توب خوب کے وزن پر عربی میں اس کو طاقہ اور ہندی میں تہہ خانہ کہتے ہیں .

١٨٣٥ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ١٩٣

[ف]

تَوبا (و لین) امث .

رک : توبہ .

دونوں رکاباں نیک و بد رکھنا قدم توں ایک حد
تب ہو پری کا ایک جب توبا کا چابک مارتوں

١٦٠٦ شہباز حسینی (اردو ، اکتوبر ١٩٥٠ء ، ٢٧)

کرو ییگ توبا ارے بے خبر
کھولیا ہے تاک آج توبہ کا در

؟١٧٨٩ وصیت نامہ ، ٨

تَوباج (و لین) امذ .

ایک جواہر جس کی نسبت سمجھا جاتا ہے کہ وہ نظر بد کے مضر اثر کو دفع کرتا ہے .

نو کنٹھے بیش بہا جواہرات کے جو توباج کی قسم سے تھے .

١٩١٢ خیالات عزیز ، ٤٧

[انگ : Topaz سے]

تُوبالُ النُّحاس (و مع ، ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت نیز بضم) امذ .

تانبے کے ریزے جو گرم تانبے کو کوٹتے وقت اس سے جدا ہو جاتے ہیں ، تفال مس ، دیگ چون .

توبال النحاس . . . اس سے زنگار تیار کیا جاتا ہے . . . اس کو مسی کے اندر داخل کرتے ہیں جو دانتوں کو ملی جاتی ہے .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٣ : ١٥٢

[ع]

تَوباہ (و لین) امث .

رک : توبہ .

توباہ توباہ افواہ مجنوں کی ہم سنتے ہیں کہ ایسا عاشق صادق کوئی نہیں ہوا ، مگر خدا گواہ ہے کہ ہم کو اس کے عشق کا بھی یقین نہیں .

١٨٣٥ حکایت سخن سنج ، ٣٨

توبہ . . . برے کاموں سے باز رہنا ، عورتیں توباہ بھی بولتی ہیں .

١٩٢٦ نوراللغات

تَوبَۃُ النَّصُوح (و لین ، فت ب ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، و مع) امث .

رک : توبۂ نصوح .

مناہی میں سے میں نے ایک ایک کو ترک کیا اور توبۃ النصوح سے اس کی طرف رجوع کا دروازہ بند ہوا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٠٣

جب تک توبۃ النصوح نہ کرو گے ہلاک ہو جاؤ گے .

١٩٧٣ انفاس العارفین (ترجمہ) ، ١٣١

[رک : توبہ + رک : ال (۱) + نصوح (رک)]

توبْرا (و مج ، سک ب) امذ ؛ ~ توبرہ .

رک : توبڑا .

سنیں ہیں کوچ کے دن وہ سئیس کی سو بات
کہ اس کے ہاتھ میں ہے توبرا بغل میں ہال

١٧٨٥ حسرت (میر جعفر علی) ، ک ، ٦٣

توبرہ رسی سے باندھ اس کے آگے پھینک دیا .

١٨٢٣ سیر عشرت ، ٢٣

آپ کے شاگرد نے نفاست کا توبرہ منھ پر چڑھا لیا .

١٩١٣ راج دلاری ، ١٨٧

[ف : توبرہ]

توبْڑا (و مج ، سک ب) امذ ؛ ~ توبڑہ ؛ امث : توبڑی .

١ . (i) تھیلا ، عموماً وہ تھیلا جو شکاری یا پھیری لگانے والوں کے ساتھ رہتا ہے .

توبڑا بھر ایک خرما مول لے ڈال لے وہ توبڑا اپنے گلے

١٧٩١ مثنوی ریاض العارفین ، ٤٨

صیاد نے باوجودیکہ حمیت صیادی کے خلاف ہے سنگ پشت کو پکڑ کے توبڑے میں بند کیا .

١٨٣٨ بستان حکمت ، ٢٢٣

بھلا ان کو . . . پڑھنے کی ضرورت پڑی ہے . محنت مزدوری کریں یا بہنگ توبڑا گلے میں ڈال کر بیچتے پھریں .

١٩٢٨ مضامین فرحت ، ١ : ٣٩

(ii) ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا جس میں دانہ بھر کر گھوڑے ، یا خچر وغیرہ کے منھ پر چڑھا دیتے ہیں .

دیکھے ہے جب وہ توبڑہ و تھان کی طرف
کھودے ہے اپنے سم سے کنویں ٹاپیں مار مار

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٧٢

کوئی توبڑا دور سے دکھاتا ہے کوئی پھریرے پر زور لگاتا ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١٣٠

غلام سے کہا کہ خچر کا توبڑا اپنے ساتھ لے لے .

١٩٣٢ الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ١٩٧

(iii) پہل بان کی جوتیاں اور معمولی سامان رکھنے کو پالان میں بنی ہوئی چھوٹی تھیلی ، اس مفہوم میں توبڑی مستعمل ہے (ماخوذ : اپ و ، ٥ : ٥٥) .

٢ . مونجھ یا سن کا جالی دار چھوٹا تھیلا جو بیل یا بھینسے وغیرہ کے منھ پر باندھ دیا جاتا ہے تاکہ اناج یا کھیت وغیرہ میں منھ نہ مارے ؛ مرغ کی چونچ پر چڑھانے کا حلقہ تاکہ وہ کسی چیز پر چونچ نہ مار سکے ، اس مفہوم میں توبڑی مستعمل ہے (ماخوذ : اپ و ، ٨ : ١١٢) .

گابتے وقت بیلوں کے منھ پر جالی کا توبڑہ چڑھا دیتے ہیں کہ کہیں بیل اناج کے انبار میں منھ نہ ڈال دے .

۱۸۹۷ لکھوروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۵٦

۳. (حقارت سے) منھ ، تھوبڑا ، تھوتھنی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[س : پروتھ + ر + گه : परोथ + र + क]

— چڑھانا محاورہ .

کاٹنے والے مویشی کے منھ پر تھیلا باندھ دینا تاکہ وہ کسی کو کاٹ نہ سکے نیز رک : توبڑا معنی نمبر ۲ ، (مجازاً) سزا دینا .

کھوے گا کوئی اس کے تئیں باندھ کے لٹکا
کھوے گا کوئی توبڑا منھ اس کے میں چڑھا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۹۳۱

توبہ (و لین نیز مج ، فت ب) .

(الف) امث .

۱. (i) (لفظاً) لوٹنا یا رجوع ہونا ، (اصطلاحاً) گذشتہ گناہوں یا غلطیوں پر ندامت اور آئندہ اس قسم کی برائی یا گناہ نہ کرنے کا اقرار ، کسی قول یا فعل (عموماً برا) سے باز رہنے کا عہد .

منگیا جو توبہ کے تئیں صبح استخارہ کروں
ہنگام توبہ توڑن آیا کہا میں چارہ کروں

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵

توبہ اے ربانی سوں شاید کہ کرے توبہ
اس وقت ولی کو گر یک جام پلاوے توں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۸

اس نے ملا صدر جہاں کو بلا کر ان کے ہاتھ پر توبہ کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ٦۰۵

حضرت موسیٰ گوسالہ پرستی کی توبہ کرانے کو . . . کوہ طور پر لے گئے .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۰

توبہ ہو کے بدگماں میں نے کی خطا ضرور
بھول چوک ہو تو ہو ہیں وہ باوفا ضرور

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۷

(ii) (ندامت کے ساتھ) طلب مغفرت ، عفو خواہی ، استغفار .

فرعون نے موت کے وقت توبہ کی .

۱۸۹۸ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۳

عبادت بغیر توبہ کے صحیح نہیں کیونکہ خدائے تعالیٰ نے توبہ کو عبادت پر مقدم کیا ہے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۸

اف : کرانا ، کرنا .

(ب) فجائیہ .

۱. (کثرت و فراوانی کے موقع پر) بہت زیادہ ، بے پناہ .

بادہ کشی سے ایسی توبہ   یا مرے اللہ میری توبہ

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۴۴

بیچاری اردو کی ایسی مٹی خراب ہوئی شروع ہوئی کہ توبہ .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۲ : ٦۷

۲. ہرگز نہیں یا زنہار کی جگہ .

حال دل تم سے کہیں گے تو سنو گے ، توبہ
اور منھ موڑ کے صلوات سناؤ گے ہمیں

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۱۵

۳. (نفرت ، حیرت ، عبرت تاسف یا ناپسندیدگی کے اظہار کے لیے) الامان ، خدا بچائے ، اللہ محفوظ رکھے ، خدا نہ کرے .

کافر تاریک دل ، توبہ استغفر اللہ بہوت مشکل .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۱

فصل گل میں یہ فراوانی وحشت توبہ
دامن گل کو بھی میں اپنا گریباں سمجھا

۱۹۳۷ نوائے دل ، ٦۵

[ع]

— استجابت کس اضا (— کس ا ، سک س ، کس ت ، فت ب) امذ .

اللہ تعالیٰ سے شرمانا یعنی خدا کو بزرگ و برتر ماننا اور اپنی عبادت کو اس کی بزرگی کے مقابلے میں ہیچ جاننا ، توبۂ استحیا ، حیا کی توبہ .

توبۂ استجابت وہ ہے کہ خدا کی شرم سے توبہ کرے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۱۵٦

[توبہ + استجابت (رک)]

— استحیا کس اضا (— کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ح) امث .

رک : توبۂ استجابت .

توبۂ استحیا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور شرم سے توبہ کرے اور اس کے کرم کی امید رکھے .

۱۹۷۲ کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۳۹۰

[توبہ + استحیا (رک)]

— استغفار (— کس ا ، سک س ، کس ت ، سک غ) امث .

رک : توبہ معنی نمبر ۱ (i) و (ii) .

مرے حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے
مری توبہ پہ توبہ ، توبہ استغفار کرتی ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۳

ہم نے توبہ استغفار کی اور عفو قصور کرایا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۹۳

ہمارے دشمنوں کے لیے نہیں ، جب تک وہ توبہ استغفار سے کام نہ لیں .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۸۱

[توبہ + استغفار (رک)]

ــ الٰہی فجائیہ .

رک : توبہ معنی نمبر ۲ .

وو عاجزی وو شرمساری ، توبہ الٰہی ہو بڑی خواری .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۵

[توبہ + الٰہی (رک)]

ــ اِنابَت کس اضا (ــ کس ا ، فت ب) امث .

بندے کا حق تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے توبہ کرنا .

توبہ دو طرح پر ہے ایک توبۂ انابت دوسری توبۂ استحیا .

۱۹۲۴ کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۴۹۰

[توبہ + انابت (رک)]

ــ بڑی سِپَر ہے گُناہ گار کے لیے فقرہ .

توبہ کرنے سے گناہ گار سزا سے بچ جاتا ہے (جامع اللغات) .

ــ بُلْوانا/بُلْوا دینا محاورہ .

عاجز کردینا ، پناہ منگوانا ، چیں بلوانا ، ستا مارنا ، دق کرنا .

ہے سے نفرت تو فقط کی تھی زباں نے ظاہر
توبہ بلوادی ہر اک جوڑ سے انگڑائی نے

۱۹۲۶ فغانِ آرزو ، ۲۴۴

ــ بَنْدے فقرہ .

(مخاطب سے) دِق کر ڈالا ، بہت ستایا (جامع اللغات) .

ــ بولْنا محاورہ .

توبہ بلوانا (رک) کا لازم .

طعنوں سے کان پاٹ دوں ، مانوں نہ ان کی روک تھام
توبہ وہ مجھ سے بول جائیں تو مرا مومنہ ہے نام

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۵

ــ بُھلانا محاورہ .

حواس گم کر دینا ، ناک میں دم کر دینا ، عاجز کر دینا .

تم نے دیکھا تھا کہ اس بچے کی مصروفیت نے کس طرح میری توبہ بھلا رکھی تھی .

۱۹۳۵ حرف آشنا ، ۱۱۰

ــ (ہی) بَھلی فقرہ .

(عو) خدا بچائے ، اللہ محفوظ رکھے ، خدا کی پناہ .

ان کی وہ گت دیکھی ہے کہ توبہ ہی بھلی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳

تتلیوں کی چھیڑ پھولوں سے چلی
اس طرح لپٹیں کہ بس توبہ بھلی

۱۹۳۵ عروس فطرت ، ۷۱

ــ بھولی جانا محاورہ .

پریشان ہونا ، حواس گم ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ تُڑانا محاورہ .

توبہ توڑنا (رک) کا تعدیہ .

ساقی تو ایک بار تو توبہ مری تڑا
توبہ کروں جو پھر تو ہے توبہ ہزار بار

۱۸۱۰ میر (مخزن نکات ، ۱۲۳)

ــ تِلّا (ــ کس ت ، شد ل) امث .

۱. (عذر خواہی یا عاجزی کے ساتھ) واویلا ، گریہ و زاری ، ہائے وائے .

جب (چور نے) بہت توبہ تلّا کی چھوڑ دیا .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۱۲

۲. توبہ استغفار ، آئندہ گناہ یا خطا نہ کرنے کا عہد .

توبہ تلّا توڑ کر پھر وہی کنچنی زندگی شروع کی .

۱۹۳۴ انجام عیش ، ۳۱

اف : کرنا .

[توبہ + تلا (رک)]

ــ تِلّی (کس ت ، شد ل) امث .

رک : توبہ تلّا .

توبہ زاہد کی توبہ تلّی ہے
چلّے بیٹھے تو شیخ چلّی ہے

۱۷۵۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۴۴

ہاتھی کو داب بیٹھیں جیسے چوہے کو بلی
رستم سے اک گھڑی میں مچوادیں توبہ تلّی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۲

اف : کرنا ، مچانا ، مچوانا .

ـــ تنسوہا (فت ت ، سک ن ، و مع) امث .

(ھو) توبۂ نصوحا (رک) کا بگاڑ .

توبۂ نصوحا . . . عورتیں توبہ تنسوہا کہتی ہیں .

نوراللغات ١٩٢٦

ـــ توبہ فجائیہ .

رک : توبہ (فجائیہ) جس کی یہ تاکید ہے .

معاذ اللہ توبہ توبہ میں کافر تو نہیں ہوگیا .

خطبات احمدیہ ، ٦ ١٨٧٠

توبہ توبہ . . . میری کیا مجال ہے جو کسی کو کچھ دوں .

سی پارۂ دل ، ١ : ٩٩ ١٩١٢

ـــ توبہ کر کے م ف .

زور دے کر ، تاکید سے ، یقین دلا کر .

میں بھلا ایسی ویسی بات زبان سے نکال سکتا تھا اور پھر حضور والا کی نسبت توبہ توبہ کر کے عرض کرتا ہوں .

حکایت لطیفہ ، ١ : ١٠٣ ١٩٢٥

ـــ توبہ کرنا محاورہ .

زبان سے توبہ توبہ کہنا ، نفرت اور حقارت کا اظہار کرنا ، عبرت و افسوس ظاہر کرنا .

آخر جب رسی کو اوپر کھینچا تو دیکھا ایک پتھر بندھا ہے کنیزیں توبہ توبہ کرنے لگیں .

طلسم نوخیز جمشیدی ، ٢ : ١٧ ١٩٠١

ـــ توڑنا محاورہ .

توبہ سے پھر جانا ، گناہ نہ کرنے کے عہد سے پھر جانا ، عہد شکنی کرنا .

منگیا جو توبہ کے تئیں صبح استخارہ کروں
ہنگام توبہ توڑن آیا کیا میں چارہ کروں

قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٧٥ ١٦١١

غنچۂ گل ہے گلابی پھول ہے جام شراب
توڑنے تو توڑی توبہ اب پشیمانی ہوئی

میر ، ک ، ٣٩٨ ١٨١٠

ہم نے توبہ کبھی توڑی کبھی کر لی توبہ
توبہ بھی کہتی ہے گھبرا کے الٰہی توبہ !

سفینۂ نوح ، ١٣١ ١٩٠٣

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

توبہ توڑنا (رک) کا لازم .

ڈرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو کہ توبہ ٹوٹ جائے .

تذکرۃ الاولیا ، ٦٢٠ ١٩٢٣

ـــ دھاڑ امث .

(سزا یا تکلیف سے) واویلا ، چیخ پکار ، آہ و زاری ، توبہ تلا .

مچا رکھی ہے سلاطینوں نے یہ توبہ دھاڑ
کوئی تو گھر سے نکل آئے ہیں گریباں پھاڑ

سودا ، ک ، ٣٦٩ ١٧٨٠

روئے پیٹے اور توبہ دھاڑ مچانے لگے .

گنج خوبی ، ١٦ ١٨٠٣

اف : کرنا ، مچانا .

[توبہ + دھاڑ (رک)]

ـــ ربڑ ہے اور گناہ پنسل کی تحریر کہاوت .

توبہ کرنے سے خدا گناہ بخش دیتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ شکست ہونا محاورہ .

رک : توبہ ٹوٹنا .

ساقی دکھا نہ جام و صراحی بہار میں
توبہ شکست ہوگی تو للچائیگا یہ دل

ریاض البحر ، ١٢١ ١٨٣٦

ـــ شکن (ــ کس ش ، فت ک) صف .

١. (i) توبہ توڑنے والا ، عہد شکن .

ہیں ترے عہد عدالت میں شکستہ احوال
دل شکن عہد شکن توبہ شکن روزہ شکن

مہتاب داغ ، ٢٩٠ ١٨٩٢

(ii) دوسرے کی توبہ تڑوانے والا ، (مجازاً) محبوب ، معشوق .

اس وقت یہ کیوں توبہ کیا جائے منجے
توبہ شکناں ہور نگاراں حاضر

قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ٣٦ ١٦١١

پکارتا ہے یہ انداز و ناز توبہ شکن
کہ آئے وہ جسے دعویٰ ہو پارسائی کا

صنم خانۂ عشق ، ٢ ١٨٨٨

آنکھیں نہیں ساقی ترے میخانۂ مستی کے ہیں
دو میکش توبہ شکن اک اس طرف اک اس طرف

خوبی سخن ، ١٣ ١٩١٠

[توبہ + شکن ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ شکنی (ــ کس ش ، فت نیز سک ک) امث .

توبہ شکن (رک) کا اسم کیفیت ، توبہ توڑنا ، عہد شکنی .

ساغر کے اٹھاتے ہی اٹھا ابر دھواں دھار
رحمت کا اثر ہے مری توبہ شکنی میں

۱۸۷۳ نشید خسروانی ، ۱۲۵

[توبہ + شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— قبول کرانا محاورہ .

توبہ قبول کرنا (رک) کا تعدیہ (ماخوذ : جامع اللغات) .

— قبول کرنا/فرمانا محاورہ .

توبہ قبول ہونا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— قبول ہونا محاورہ .

گناہوں کی معافی ہونا (جامع اللغات) .

— کا دروازہ (در) بند ہو جانا محاورہ .

استغفار کرنے کا وقت گزر جانا ، قیامت کے شروع ہونے کے بعد توبہ قبول نہ ہوگی (جامع اللغات) .

— کا دروازہ (در) کھلا ہے فقرہ .

توبہ ہر وقت قبول ہو سکتی ہے ، اب ہی وقت ہے توبہ کرلو (ماخوذ : جامع اللغات) .

کرو بیگ توبا ارے بے خبر
کھولیا ہے تلک آج توبہ کا در

۱۷۸۹؟ وصیت نامہ ، ۸

— کا عمل (— فت ع ، م) امذ .

(مسیحی) توبہ ، استغفار ، انگ : Act of contrition (English Urdu Dictionary of Christian Terminology, 2).

— کرانا محاورہ .

۱. رک : توبہ بلوانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۲. توبہ کرنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— کر بندے اس گندے روزگار سے کہاوت .

کار بد اور روزگار موجودہ سے باز آ ، اس برے پیشے کو چھوڑ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

— (توبہ) کر کے م ف .

خدا سے ڈر کر ، عاجزی کے ساتھ ، عفو خواہی کے ساتھ ؛ دعوے سے .

میں بھلا ایسی ویسی بات زبان سے نکال سکتا تھا اور پھر حضور والا کی نسبت توبہ توبہ کر کے عرض کرتا ہوں .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۳

— کرنا ف مر ؛ محاورہ .

(کسی قول یا فعل سے) باز آنا یا ترک کرنا یا چھوڑنا یا تیاگنا .

دوست سے توبہ نہیں کرتا ہے دوست
راضی ہوں میں جس میں راضی ہووے یار

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی خاں ، ۹۵

مالی خسارے کے بعد علی احمد نے توبہ کرلی اور داستان گو (رسالہ) بند ہو گیا .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۱۹۰

— کرو / کیجئے فقرہ .

کوئی غرور کا کلمہ کہے یا کسی پر ہنسے یا خلاف مذہب یا عقل کوئی بات کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— لاحول (— و لین) فجائیہ .

پناہ مانگنے کی جگہ بولتے ہیں .

یوں تو معشوقوں کا ہوتا ہے بہت تند مزاج
توبہ لاحول نہ اتنا بھی نہیں جس کا علاج

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۹۲۶

— مانگنا محاورہ .

پناہ مانگنا .

اس قسم کے واقعیتوں سے ہم توبہ مانگتے ہیں مگر ان سے بے علم نہیں رہ سکتے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰۳

— نصوح (ـــ نصوحاً) کس صف (— فت ن ، و مع (تن ح بفت)) امث ؛ ~ توبۃُ النّصوح.

خالص توبہ ، سچی توبہ .

تمھاری یاد میں نس کٹی پلاؤ ساقی صبوح
او یک قطرہ لہو تائیں توڑیا توبۂ نصوح

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۹

اس نے شراب سے توبۂ نصوح کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ،

توبۂ نصوح کا حامل ، خوف ور جا کے مدارج سے گزرا ہوا .

١٩٣٦ سوانح خواجہ بندہ نواز ، ٧

[توبہ (رک) + نصوح (= خالص) (رک)]

— ہے فقرہ .

١. (عو) خدا بچائے ، خدا دور ہی رکھے ، ایسا نہیں ہو سکتا .

سن سن کے میری شوخی تقریروں کہا
توبہ ہے یہ زبان رہے گی دہن میں کیا

١٨٩٣ مہتاب داغ ، ٧

٢. اب ایسا نہ کروں گا (باز آنے کی جگہ) .

توبہ ہے اب نہ خلد مجھے چاہیے نہ حور
اے اہل خانقاہ ! بہت خوار ہو چکا

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ٥

تَوبِیخ (و لین ، ی مع) امث .

١. ملامت ، ڈانٹ پھٹکار ، سرزنش ، جھڑکی (عموماً زجر کے ساتھ مستعمل) .

اگر کوئی غلام اپنے آقا کی چھری بدون اجازت استعمال کرے تو آقا اس کو توبیخ کرے گا .

١٨٦٥ مذاق العارفین ، ٣ : ١٢٥

خواب میں دیکھا کہ جناب والا . . . جزر و توبیخ کرتے ہیں کہ کیوں . . . ہماری قبر پر نہ آئے .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ١٩٧

٢. طنز ، طعن (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

اف : کرنا .

[ع]

توپ (١) (و مج) امث .

١. ایک آلۂ جنگ جس میں گولا بارود بھر کر چلایا جاتا ہے اس کی نال لمبائی اور گولائی میں بندوق کی نال کے مقابلے میں بہت بڑی ہوتی ہے .

تھے توپاں اپتے رہکلے بے شمار

١٧١٩ جنگ نامہ عالم علی خان ، ٣٢

کچھ توپیں چلا کے اور تھوڑی لڑائی کر کے قلعہ سے باہر آیا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٥٦

سر ہو رہی ہیں توپیں ، بندوقیں چھٹ رہی ہیں
نور و سرور شادی گھر گھر ہے آشکارا

١٩١٨ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ١٠٣

٢. (مجازاً) بہت موٹا آدمی ، بھس آدمی یا عورت .

توپ کی توپ ، اکھاڑے میں پڑے اینڈ رہے ہیں .

١٩٥٣ اپنی موج میں ، ٦٦

[ف]

— اَنْداز (— فت ا ، سک ن) امذ .

١. وہ شخص جو توپ چلائے ، گولنداز ، توپچی (پلیٹس).

٢. وہ فاصلہ جہاں تک توپ کا گولہ پہنچے ، توپ کی مار ، توپ رس .

سعید خاں قصبۂ لہری سے ایک توپ انداز کے فاصلے پر آیا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٦٣

[توپ + انداز ، لاحقۂ صفت (رک)]

— بَھرنا محاورہ .

توپ میں گولہ بارود ڈالنا (جامع اللغات) .

— پَربَتی دینا محاورہ .

رک : توپ کے فلیتہ کو آگ دکھانا .

یہ سوچ ہی رہے تھے کہ ترکوں نے توپ پربتی دی اور دھنتنا کرتا ہوا گولا آیا .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٢٩٠

— پَڑنا محاورہ .

توپ چلنا ، توپ لگنا .

گولہ اندازوں کو حکم دیا توپ پڑنے لگی .

١٩٠٠ طلسم خیال سکندری ، ٢ : ٧٧٩

— پھڑوں پر چڑھانا محاورہ .

توپ کو اس جگہ پر لانا جہاں رکھ کر اس کو چلانا ہو ؛ توپ چلانے کی تیاری کرنا .

اہل قلعہ نے توپیں پھڑوں پر چڑھا دیں .

١٩٠٣ آفتاب شجاعت ، ٣ : ٢١٣

— چَکی (— فت چ) امذ ؛ ~ توپچکی .

رک : توپچی .

اس مدبر نے توپچکی کی طرف ایک اشارہ کیا .

١٨٠٣ حسن اختلاط (ق) ، (الف) ٧

— چَلنا محاورہ .

١. توپ چلانا (رک) کا لازم .

بجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی
توپ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی

۱۸۵۷ رند (فرہنگ آصفیہ)

۲. گوز لگنا ، پادا جانا (جامع اللغات) .

— چی امذ .

۱. **توپ خانہ کا افسر ، میر آتش .**

اس طرف بھی علی قلی توپچی موجود تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۵

۲. **رک : توپ انداز معنی نمبر ۱ .**

جو گھر کے تھے بندوقچی توپچی
وہ بارود سب ان کو تقسیم کی

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۸

توپچیوں نے جنرل بخت خاں کو پہچان لیا .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۶۳

[توپ + چی ، لاحقۂ صفت (رک)]

— چی باشی صف .

توپ خانہ کا سپہ سالار اعلیٰ .

جب توپ چی باشی حسین علی خاں فوت ہوا تو اس کا کوئی جانشین مقرر نہ کیا گیا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۸

[توپ + چی (رک) + باشی (رک)]

— چھوٹنا محاورہ .

رک : توپ چلنا .

اس کی دیوار کے سایہ میں جو سوتا ہو نصیب
نہ کھلے آنکھ اگر توپ بھی سر پر چھوٹے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۱

— چھوڑنا محاورہ .

کسی خاص امر کی اطلاع کے لیے توپ چھوڑنا .

یہ دستور ہے کہ جب جہاز کا لنگر کھولتے ہیں لوگوں کو اطلاع کے واسطے توپ چھوڑتے ہیں .

۱۸۴۷ تاریخ یوسفی ، ۴۷

— خانہ (— فت ن) امذ .

۱. **توپیں اور ان سے متعلقہ سازو سامان رکھنے کی جگہ یا محکمۂ فوج جس کا تعاق توپ خانہ سے ہو .**

رومی خاں کہ توپ خانہ کا صاحب اختیار تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۶۱

ریاست کے توپ خانے میں ملازم ہیں .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۳۳

۲. (i) **(جمع) توپیں مع ساز و سامان (میگزین وغیرہ) ؛ توپوں کی ایک خاص تعداد پر مشتمل فوج کا حصہ .**

بدل سوں رچیا توپ خانے کا تھاٹ
برق رنجکی رعد کا گر گراٹ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۲ (الف)

سلامی ہوئی توپ خانہ دغا فوج نے پرا باندھ کر مجرا کیا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۸۲

ان کا توپخانہ کچھ انگریزی توپخانہ سے بہتر نہیں ہے .

۱۸۹۸ سرسید احمد خاں ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۷۶

(ii) **توپیں چلانے والی فوج ، انفنٹری .**

ستر ہزار سوار سوائے توپ خانہ کے ہراول تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۳۳

ہراول کا یہ توپ خانہ آگے بڑھتا ہے گرجتا ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۲۰

[توپ + خانہ (رک)]

— خانہ دار (— فت ن) صف .

توپ خانے کا افسر ، میر آتش .

طوبچلر یعنی توپ خانہ دار جو توپیں بنانے کے اصل کام اور ان کی نگہداشت اور زمانۂ جنگ میں ان کے استعمال کے ذمے دار تھے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۱

[توپ + خانہ (رک) + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— خانہ دستی (— فت ن ، فت د ، سک س) امذ .

بندوقیں ، رائفلیں ، پستول (جامع اللغات) .

[توپ + خانہ (رک) + دستی (رک)]

— خانہ لگانا محاورہ .

زد پر رکھنا ، یلغار کرنا ، بوچھاڑ کرنا .

آپ بھی عجیب آدمی ہیں گئے تو ان منصوبوں سے تھے کہ اعتراض کے توپخانے لگادیں گے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۳۹

ــ داغنا محاورہ ۔

توپ دغنا (رک) کا تعدیہ ۔

بخت مخالفت میں توپیں داغ رہا تھا اور لال حویلی سے خط ہر خط داغے جا رہے تھے ۔

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۸۳

ــ دَغنا محاورہ ۔

توپ چلنا ، توپ چھُوٹنا ۔

اب پردے کے اندر سے باجے کی آواز آنے لگی شہنائی بجنے لگی اور اس کے بعد توپیں دغنے لگیں ، دن دن ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۸۶

دوسرے جہاز سے توپ دغنے کی آواز آئی ۔

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۲۳

ــ دکھا دینا محاورہ ۔

توپ پر رکھنا (جامع اللغات) ۔

ــ دم کرنا محاورہ ۔

توپ سے اُڑانا ، تباہ و برباد کرنا ، غارت کرنا ۔

توپ دم بھی جو بادشاہ کریں دیکھ لینا اگر ہم آہ کریں

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۳۰

ایسے بھائی کو ضرور گولی مار دے توپ دم کر دے ۔

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۱

ــ دم ہونا محاورہ ۔

توپ دم کرنا (رک) کا لازم ، مجازاً غائب ہو جانا (صبح کے وقت توپ چھوڑنے کا رواج تھا) ۔

رات کی سیاہی توپ دم ہوئی ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۶

ــ دھات امث ۔

وہ مرکب دھات جو توپ ڈھالنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ۔

توپ دھات تقریباً ۹۰ فی صدی تانبے اور ۱۰ فی صدی ٹن کی ملواں دھات ہوتی ہے ۔

۱۹۳۷ مضبوطیٔ اشیا ، ۱ : ۸۳

[توپ + دھات (رک)]

ــ رس (ــ فت ر) صف ۔

۱. رک : توپ انداز (۲) ۔

۲. وہ جگہ جہاں تک توپ کا گولا پہنچ سکتا ہو ۔

دریا کے کنارے قلعہ کے نیچے جو مقام توپ رس تھا وہ منزل گاہ بنائی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۳۳

[توپ + رس ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ ریزی (ــ ی مج) امث ۔

توپ ڈھالنا ، توپ بنانا ۔

اٹک کے کارخانے میں توپ ریزی کا تماشا دیکھتا تھا اور اس میں عمدہ عمدہ ایجاد کرتا تھا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۷۹

[توپ + ف : ریزی ، ریختن (= ڈھالنا) سے]

ــ ساز صف ۔

توپ بنانے والا ، توپ ڈھالنے والا ۔

سراڈونی کی چھبیس افراد پر مشتمل جماعت میں کم از کم ایک توپ ساز موجود تھا ۔

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۳

[توپ + ساز ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ سر کرنا محاورہ ۔

توپ سر ہونا (رک) کا تعدیہ (فرہنگ آصفیہ) ۔

ــ سر ہونا محاورہ ۔

توپ چلنا ، توپ چھوٹنا ۔

چھاؤنی کی توپ طلوع صبح صادق بلکہ طلوع آفتاب پر سر ہوتی تھی ۔

۱۹۲۵ تجلیات ، ۲ : ۱۰۶

ــ سے اُڑا دینا محاورہ ۔

توپ کے منھ پر باندھ کر اڑا دینا (جامع اللغات) ۔

ــ کا پیالَہ (ــ کس پ ، فت ل) امذ ۔

توپ کا وہ پیالے نما حصہ جس میں بارود یا گولہ رکھنے کی جگہ ہوتی ہے ۔

توپ کے پیالے پر انگوٹھا رکھنے سے ان کی توپ کے گولے متواتر برچھی بھون پر پڑتے تھے ۔

۱۸۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۲۱۵

ــ کا گولَہ (ــ و مج ، فت ل) امذ ۔

بارود کی بڑی گولی جو توپ میں ڈالتے ہیں ۔

توپیں اروج توپ کے گولے ہیں مہرو ماہ
ہے چرخ یہ کماں ہیں جنگی جہاز کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۵

ہم توپ کے گولے کی طرح حد درجہ سرعت کے ساتھ ان ستاروں کے ہجوم سے نکل گئے .

۱۹۲۳ مذاکرات نیاز ، ۸۵

ـــ کَشی (ـــ ِ ت ک) امث .

توپ کھینچنا ، توپ کھینچ کر لے جانا .

توپ کشی کے بیل ماندے ہو گئے تھے . . . آگے کوچ کرنے کا تہیا کیا .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۶۲۰

[توپ + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کو بتی دکھانا محاورہ .

توپ کی بارود کو آگ لگانا ، توپ چلانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ـــ کے منہ (سے) اُڑانا محاورہ .

سخت سزا کے طور پر کسی کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑنا ، توپ سے اُڑانا .

منادی کر دی گئی کہ جو شخص گائے ذبح کرے گا اسے توپ کے منہ سے اڑا دیا جائے گا .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۰۳

ـــ کے منہ (پر) اُڑنا محاورہ .

توپ کے منہ اڑانا (رک) کا لازم .

اڑنا بھی اپنا توپ کے منہ پر کروں قبول
تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

ـــ کے منہ پر م ف .

رک : توپ کے مہرے پر ، مصیبت کے سامنے .

بھگوت چرتروں کے سننے کا اور کتھا میں جانے کا یہ حال کہ گویا کسی نے توپ کے منہ پر کھڑا کر دیا ہو .

؟۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۱۳

ـــ کے مُہرے (پر) م ف .

مصیبت یا موت کے منہ میں ، مصیبت کے سامنے ، توپ کے روبرو .

حضور اسی دم توپ کے مہرے پر کھڑے چلا جاؤں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۱

ـــ کے مُہرے اُڑانا/اوڑانا محاورہ .

توپ سے مارنا ، توپ سے اڑانا .

چاہے کوئی توپ کے مہرے اوڑا دے تم کو ہم صلواتیں ضرور سنائیں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۳

ـــ گاڑی امث .

توپ کو لے جانے والی گاڑی ، وہ گاڑی یا چھکڑا جس پر توپ رکھ کر لے جاتے ہیں .

ماخذ میں کہیں پہیے دار توپوں کا بھی ذکر ہے ، یعنی ایسی عبارتیں ملتی ہیں جن میں شاید خود ارابہ یا پہیے دار توپ گاڑیوں کی بعض قسموں کا ذکر ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۲

[توپ + گاڑی (رک)]

ـــ لگانا محاورہ .

۱. رک : توپ چلانا (جامع اللغات) .
۲. توپ کو ایک جگہ نصب کرنا (جامع اللغات) .

ـــ لگنا محاورہ .

توپ لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ـــ مارنا محاورہ .

توپ چلانا .

خون آشام توپیں مار رہے ہیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۶

توپ (۲) (و مج) امذ .

۱. گروہ ، جتھا ، دستہ ، پلٹن .

اس نے اپنی سپاہ کے تین توپ بنائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۶۶

۲. ڈھیر ، تودہ ، انبار (پلیٹس) .
۳. بدھ مذہب والوں کی یادگار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۴. وہ عمارت جو کسی مقدس شے پر تعمیر کی جائے جیسے بدھ کے دانت یا ہڈیوں پر (پلیٹس) .
۵. درختوں کا جھنڈ ، ذخیرہ ، باغ (جامع اللغات) .

[س : ستوپہ स्तूप]

توپڑا (و مج ، سک پ) امث/امذ .

مکھی ؛ ایک قسم کا کبوتر (پلیٹس) .

[ہ : توپڑا तोपड़ा]

تُوپک (و مج نیز و مع ، فت پ) امث .

رک : تپک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ف]

توپنا (و مج ، سک پ) ف م .

۱. دفن کرنا ، زمین میں گاڑنا .

تردد کیوں ہے یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں توپیں
جہاں وہ پانوں رکھدیں ہے ٹھکانا میرے مدفن کا

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۵۷

ہاتھوں سے میری لاش کو مٹی میں توپ آئے
اتنے بھی سنگ دل مرے غم خوار ہو گئے

۱۹۱۸ سحر ، بیاض سحر ، ۸۹

۲. ڈھانپنا ، چھپانا .

جو گرد کدورت کہ دل میں اپنے توپے ہوئے تھے نکال لے گئے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۴

۳. رک : تھوپنا .

سر پر جوڑا اتنا بڑا کہ جیسے مٹکا اوندھا لیا تھا وہ جوڑا مٹی سے توپا ہوا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۲۴

۴. گڑھا وغیرہ بھرنا ، بند کرنا .

گڑھا توپ دو .

۱۹۲۶ نوراللغات

[س : ستوپ = स्तूप]

تُوت (و مع) امذ .

ایک درخت اور اس کا پھل جس کی شاخیں لمبی اور لچک دار ہوتی ہیں اور پتوں پر ریشم کے کیڑے پرورش پاتے ہیں ، پھل تین انگل سے پانچ انگل تک لمبا ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں ، ایک سفید زردی مائل دوسرا سیاہ سرخی مائل ، شہتوت ، لاط : Mogus Indica .

میٹھا کیوں خوش لگے گا توت انبہ سیب کھرنیاں
کوئی ڈاک بھیج دیتے کوئی نیشکر چھلا کر

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۷۷

اسی طرح ریشم کے کیڑے کہ بیشتر پہاڑوں کے درختوں پر خصوصاً توت کے درخت پر رہتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۲

اس عہد میں شاعر کے لیے قوت نہیں ہے
اس باغ میں طوطی کے لیے توت نہیں ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۹۷

[ع ؛ ف]

ــ شامی امذ .

(طب) رک : توت (سیاہ) (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۵) .

[توت + شام (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ نَبطی (ــ فت ن ، ب) امذ .

(طب) رک : توت (سفید) (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۵) .

[توت + نبط (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

توتا (۱) (و مج) امذ ؛ ~ طوطا .

۱. ایک سبز رنگ کا پرند جس کی چونچ سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے .

اے تپشؔ دل سے لے صاحب کا نام
ورنہ توتا بھی کہے ہے رام رام

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۷

اس کی جان اس طرح نکل جاتی جیسے پنجرے کی قید سے جنگلی توتا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۲

۲. بھنگ کی لگدی (نوراللغات) .

۳. (مجازاً) طفل خوش گفتار (نوراللغات) .

۴. (نان بائی) نان بائی تنور میں سے روٹی نکالنے کے دونوں آلوں کو جو ایک ساتھ استعمال ہوتے ہیں ''جوڑی'' کہتے ہیں وہ سیخ ، جس کا ایک سرا چپٹا (کھرپی کی شکل) ہوتا ہے ارا کہلاتی ہے اور دوسری سیخ جس کی نوک مڑی ہوئی ہوتی ہے ''طوطا'' (یعنی توتا) کے نام سے پکاری جاتی ہے (اردو نامہ ، ۴۴ : ۵۸) .

[س : تھوت + اکہ : थूत + अक]

ــ پالنا محاورہ .

۱. علاج سے غافل رہ کر پھوڑے پھنسی کی تکلیف کو طول دینا ، سوزاک یا آتشک وغیرہ کی بیماری لگا لینا (نوراللغات) .

۲. کوئی ایسا کام ہاتھ میں لینا جس سے آدمی اور کاموں سے بیکار ہو جائے .

جب دیکھیے ہاتھ میں ہے مے کی بوتل
اے قدر یہ تم نے خوب توتا پالا

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۳۲۲

ــ چَشم (ــ فت چ ، سک ش) صف .

آنکھیں پھیر لینے والا ، بے مروت ، بے وفا (مشہور ہے کہ طوطا کتنا ہی قدیم پلا ہوا ہو اڑ کر واپس نہیں آتا اسی لیے بے وفا کہتے ہیں) .

بحر چشم دوستی سبزان دنیا سے نہ رکھ
بے وفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٢٦

[توتا + چشم (رک)]

ــ چشمی (ــ فت چ ، سک ش ، ی مع) امث .

بے مروتی ، بے وفائی .

توتا چشمی سبزہ رنگوں پر ہے ختم
بے مروت بے وفا یہ ذات ہے

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٧٠

[توتا + چشم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

توتا (٢) (و مج) امذ .

توڑے دار بندوق کا ایک آہنی آلہ جس میں فتیلہ رکھ کر باروت کو آگ دیتے ہیں ، توڑے دار بندوق کا گھوڑا .

رزم میں لیتا ہے بندوق کا توتا بھی نام
بزم میں طوطی مینا کو اسی کی ہے رٹ

١٨٤٢ مرآۃالغیب ، ١٢

[س : تروٹہ + کہ : त्रोटि: + क:]

تَوتاری (و لین) امذ .

(ٹھگ) مکر و فریب (اپ و ، ٨ : ١٨٠) .

[مقامی]

توتَر (و مج ، فت ت) صف .

رک : توتلا (جامع اللغات) .

تَوتَرہ (و لین ، سک ت ، فت ر) امث .

مشک بلیوں کی دوسری قسم جو شمال مغربی اور ہمالیائی علاقوں میں ملتی ہیں ، انگ : Martes .

مشک بلیوں کی دوسری قسم Martes مارٹیز یا توترہ بھی اس علاقے میں ملتی ہے .

١٩٦٩ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ٢٧

[مقامی]

تَوتَک (و لین ، فت ت) امذ .

١. خزینہ ، گودام (اسٹین گاس) .

٢. رک : توتک (١) و (٢) (اسٹین گاس) .

[ف]

تُوتَک (و مع ، فت ت) امذ .

رک : توتھا (١) (پلیٹس) .

[ف]

توتَک (و مج ، فت ت) امذ .

١. پڑھنے والا طوطا ؛ ایک قسم کی بانسری جو چرواہے بجاتے ہیں ، الغوزہ (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) .

٢. ایک طرح کا قیمہ بھرا ہوا سموسہ یا کچوری جس کی شکل عام طور پر پان کی طرح کی نوکدار ہوتی ہے اور آگ پر کسی برتن میں رکھ کر دم کر کے پکاتے ہیں ، طوطک (ماخوذ : مشرقی مغربی کھانے ، ١٣٥).

ہانڈی کباب اور توتک کی فرمائش بھی کرتے .

١٩٦٠ داغ (تمکین کاظمی) ، ٢٣٧

٣. کشتی کی چھت .

کس طرح ٹپاس سے توتک ہو پاک
ہووے جب ٹپاس ہوکن سے ہلاک

١٨٣٩ مثنوی خزانیہ ، ٣٢

[ف]

توتْلا (و مج ، سک ت) صف مذ ؛ مث : توتلی .

١. تتلانے والا ، جو حروف کا صحیح تلفظ نہ کر سکتا ہو (بچپن کی وجہ سے یا بیماری کے سبب) .

اگر کوئی شخص توتلا ہووے یا ہکلانا ہووے . . . . . تو دربار میں عرض معروض نہ کرے.

١٨٥٦ فوائدالصبیان ، ٨

٢. جس میں توتلا پن پایا جائے ، تتلانے سے متعلق .

تم نے توتلے بچوں کو باتیں کرتے دیکھا ہو گا .

١٨٨٩ جامع القواعد ، ٢٣٩

اس چڑیل کو اس کی توتلی باتیں بہت پسند ہیں گھنٹوں گود میں لیے کھیلا کرتی ہے .

١٩١٣ راج دلاری ، ٧٨

[س : تھوت + ال + کہ : थूत + इल + क:]

توتَن (و مع ، فت ت) امذ .

١. ایک قسم کا باریک تمباکو جو سگار وغیرہ میں بھا جاتا ہے .

جن کی تجارت اکثر توتن . . . یا چائے وغیرہ کی ہے .

١٨٩٩ بست سالہ عہد حکومت ، ١٥٧

٢. ٹکڑے ، ریزے ، چھیلن (پلیٹس) .

[س : تروٹن त्रटन]

توتْنا (و مج ، سک ت) ف م .

لوٹے لنگنا (جامع اللغات) .

[س : تنتو तन्तु سے]

تُوتُو (و مع ، و مع) امث .

۱. **بگلے کی آواز .**

بولیں بنے بٹیریں قُمری پکارے کوکو
پی پی کرے پپیہا بگلے پکاریں تو تو

ظفر ، ک ، ۲ : ۱۳۶ 　　۱۸۳۰

۲. **کتے کو بلانے کی آواز .**

کیا تیری اصل ہے ہم شہر خدا کے ہیں غلام
کیوں نہ تو تو تجھے پھرائے سگ دنیا کہیے

الماس درخشاں ، ۳۰۳ 　　۱۸۷۰

[حکایت الصوت]

تو تو (و مج ، و مج) امث .

(عو) زبان ، للو .

دیدہ تو دیکھو ، تو تو بند نہیں ہوتی .

طلسم گوہربار ، ۲۱ 　　۱۸۷۷

[حکایت الصوت]

ـــ ہو ہو (ـــ و مج ، و مج) امث .

توتلے کی باتیں ؛ تتلا کر بولنا ، توتلاپن ، تتلاہٹ .

توتلی . . . بیویوں کو چپکے چپکے بولنے کی ہدایت کرتے گھر میں غیر شخص مہمان ہے تمہاری تو تو ہو ہو سنے گا تو ہنسے گا .

اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۱۱ : ۹ 　　۱۹۲۳

[حکایت الصوت]

ـــ ہو تو (ـــ و مج ، و مج) امذ .

بچہ جو تتلا کے باتیں کرے اسے پیار میں کہتے ہیں ، تتلا کر ، توتلے پن سے .

ہائے وہ پھوپیا کا تتلانا 　　تو تو ہو تو باتیں بنانا

لبیب ، آتش خنداں ، ۲۷۹ 　　۱۹۳۶

[حکایت الصوت]

ـــ تالوں سے لگْنا محاورہ (قدیم) .

(ھو) منْھ بند رہنا ، خاموش رہنا .

تالوں سے ترے تو تو لگتی نہیں یاں آچا
واں جاکے ہوا کیا جو تو منہ سے نہ کچھ چرکی

رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۱) 　　۱۸۳۵

تُوتَہ کا ساگ (و مج ، فت ت) امذ .

ایک قسم کا ساگ جو اکثر تر مقاموں اور چمنوں کے کنارے پر پیدا ہوتا ہے خاص کر برسات کے موسم میں اس کا پیڑ آدھ گز تک بڑھتا ہے پتے کاہو کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں رنگ سبز اور نیلاپن لیے ہوئے شاخیں اندر سے کھوکلی ہوتی ہیں ان میں دودھ بھرا ہوتا ہے اس کی جڑ تلخ مزہ ہے اور اس میں الہونت ہے بعض نے کہا ہے کہ یہ توتہ کا ساگ ہے اور طوطوں کو کھلاتے ہیں تاکہ ان کی زبان میں فصاحت آجائے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۲) .

تُوتَنی (و مع ، فت ت) امث .

رک : تُنتنی (ٹونٹی دارمٹی کا لوٹا ، لٹیا) .

کل سے توتنی میں پانی پیتا ہوں تو کم تکلیف ہوتی ہے .

مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۹۳ 　　۱۸۹۵

ـــ سامْنے نکَل آنا محاورہ .

بیماری سے بچے کا دبلا ہوجانا (مہذب اللغات) .

تُوتی (۱) (و مع) امذ ؛ ~ طوطی .

ایک خوش آواز چڑیا جو توت کے موسم میں دکھائی دیتی اور اسے بہت رغبت سے کھاتی ہے ، اہل فارس توتے کو بھی توتی کہتے ہیں ، لاط : Loxia rosea ، طوطی ، توتا .

تجھ حسن کے گلزار میں بیٹھا ہے جوتی ہاشمی
دل موکلا توتی ہوا تازہ طبع خاطر فراغ

ہاشمی ، د ، ۱۰۷ 　　۱۶۹۷

اور پھر یہ چھوٹے چھوٹے خاندان چند بڑے بڑے خاندانوں میں تقسیم ہوجاتے ہیں ان بڑے خاندانوں میں بد بد کا خاندان توتی کا کنبہ اور گستورے اور کالچڑی کا قبیلہ زیادہ مشہور ہیں .

پرندے ، ۵ 　　۱۹۳۹

[رک : طوطی ، توتا]

ـــ بولْنا محاورہ .

۱. **(کسی ہنر ، کمال یا خوبی میں) شہرۂ آفاق ہونا ، دھاک بیٹھنا .**

شہرہ ہے اس سبزہ رخسار کا 　　خوب توتی بولتا ہے یار کا

ریاض البحر ، ۸ 　　۱۸۳۶

توتی بولا مرے خامے کا میان شعرا
کیوں نہ ہو آج میں لکھتا ہوں سراپا کس کا

محسن ، کلیات نعت ، ۳۶ 　　۱۹۰۵

۲. **(کسی دربار یا سرکار میں) با اقبال ہونا ، با اثر ہونا .**

آج کل گورنر کے یہاں راجہ صاحب کا توتی بولتا ہے .

نوراللغات 　　۱۹۲۶

ـــ چگیں تو اونچ چگ نیچ چگن مت جا کُلے لجاوے آپنے کہیں اکبر شاہ کہاوت .

اگر احسان اٹھانے کی ضرورت پڑے تو شریف کا احسان اٹھانا چاہیے ورنہ خاندان کی بدنامی ہوگی (جامع اللغات) .

ـــ کا پڑھنا محاورہ .

توتی کا بولنا یا چہچہانا (جامع اللغات) .

ـــ کی آواز (صدا) نقار خانے میں کون سنتا ہے کہاوت .

بڑوں کے سامنے چھوٹوں یا ادنیٰ آدمیوں کی کوئی سماعت نہیں ، شور و شغب ، ہنگامے یا متفق الراے آدمیوں کے مجمعے میں کسی کمزور یا تنہا آدمی کی بات پر کوئی کان نہیں دھرتا .

مرے نالوں سے چپ ہیں مرغ خوش الحاں زمانے میں
صدا توتی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں

١٨٥٣ ذوق ، د ، ١٤٧

توتی (٢) (و مج) امث .

رک : تمر .

توتی ایک اعلیٰ قسم ہے خرما کی دارالسلطنت مراکش کے مقام فیض میں ہوتی ہے اس کا پھل کسی قدر ٹیڑھا ہوتا ہے .

١٩٠٧ فلاحت النخل ، ٢٩

[ع]

توتے (و لین) امث :

رک : توتیے جس کی یہ بگڑی ہوئی شکل ہے .

ـــ باندھنا محاورہ .

رک : توتیے باندھنا .

موا طوفان لگاتا ہے توتے باندھتا ہے .

١٩١٥ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ١٦٦

ـــ جوڑنا محاورہ .

رک : توتے باندھنا (فرہنگ آصفیہ) .

توتے (و مج) امذ .

توتا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ تراکیب میں مستعمل .

ـــ آڑانا محاورہ .

(بھنگڑ) بھنگ کی لگدی یا پھوک کھا جانا (جامع اللغات) .

ـــ اُڑنا محاورہ (قدیم) .

حواس گم ہو جانا ، سٹ پٹا جانا . قب : ہاتھوں کے توتے اڑنا .

ان نے دیکھا جو اٹھ کے سوتے سے
اڑ گئے آئینے کے توتے سے

١٨١٠ میر ، ک ، ١٣٥٣

ـــ کی سی آنکھیں پھیرنا محاورہ .

یکایک بے مروتی کا اظہار کرنا ، یک لخت بے وفائی کرنا .

باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی .

١٩٢٦ نوراللغات

ـــ کی طرح آنکھیں (آنکھ) بدلنا محاورہ .

رک : توتے کی سی آنکھیں پھیرنا .

خط پھوٹنے لگا جو اس آئینہ رو کو میں
توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا

١٨٥٤ دیوان اسیر ، ٣ : ٦٣

ـــ کی طرح پڑھنا (یاد کرنا) محاورہ .

بے سوچے سمجھے پڑھنا ، بغیر سمجھے بوجھے یاد کرنا یا رٹنا (مخزن المحاورات) .

توتیا (و لین ، کس ت) امذ .

الزام ، تہمت .

نین کے دور میں رسوا کیے ہو عبث مجھ بے گنہ پر توتیا ہے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٥٥٥

[رک : توطیہ]

ـــ باندھنا محاورہ .

الزام لگانا ، تہمت دھرنا .

چشم کیا اب خاک رکھے کوئی اس بے دید سے
توتیا باندھے ہے وہ سرما لگانے سے جدا

١٨٣٠ نصیر ، چمنستان سخن ، ٦

ـــ بندھنا محاورہ .

توتیا باندھنا (رک) کا لازم .

سرمہ کھلا کے آنکھوں میں اکلا نہ کیجیے
ایسا نہ ہو کہ آپ پہ کچھ توتیا بندھے

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٥٨

— جوڑنا محاورہ .

رک : توتیا باندھنا .

انھیں فریاد ہوں کی ہیں یہ آنکھیں اشک آلودہ
پریزادوں نے جن پر توتیا دو لاب کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶

— طوفان جوڑنا محاورہ .

تہمت لگانا ، جھوٹا الزام دھرنا ، بہتان باندھنا .

اس کی جان پر غضب ٹوٹے اس نے کس کس پر توتیا طوفان نہیں جوڑا .

۱۸۷۵ انشاء ہادی النسا ، ۳۶

بی وی امیر کا بچہ کون کہے کہ توتیا طوفان جوڑتا ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۷ : ۳

— لگانا محاورہ .

رک : توتیا باندھنا .

عاشق کے دل کو تم نیں جب توتیا لگایا
خاک سیہ ہیں تب سیں آنجھوں کے جوں رلایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰

تُوتیا (و مع ، کس ت) امذ ؛ امث .

۱. نیلے رنگ کی ایک زہریلی دوا جو پھٹکری کی طرح سخت ہوتی ہے ، نیلا تھوتھا ، انگ : Copper Sulphate .

وہاں ہر قسم کی خوشبو ، جواہرات . . . توتیا . . . ساگون کی لکڑی اور سیاہ مرچ پیدا ہوتی ہے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۸

(پھاہا) دو مرتبہ شیریں پانی میں دھلی ہوئی توتیا میں تر کیا گیا ہو ، رکھو .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۳۵

۱. سرمہ ، وہ پتھر جسے پوس کر سرمہ بناتے ہیں .

ترے دوست کے باٹ کی گرد تھے
دے منج نین کون توتیا یا حفیظ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵

توتیا جس چک میں ہو سا زاغ کا
وو کرے گل گشت کیوں کس باغ کا

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۱۶

اس کو اپنے ہاتھ سے سحق کیا اور توتیا بنا کر امیر زادہ کی آنکھ میں لگایا .

۱۸۵۸ حدائق الانظار ، ۸۳

مختلف اقسام کے قدرتی نمک ، شورہ ، میگنیشم ، سلیکا کا نمک ، گندھک ، توتیا ، سرمہ ، پھٹکری اور کہربا بھی بڑی مقدار میں موجود ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۶

[ع]

— ساز صف .

سرمہ بنانے والا .

کس طرح سے یہ ستم چاہے گا انصاف اس کا
استخواں کو ہو مرے جور تیرا توتیا ساز

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات)

[توتیا + ساز ، لاحقۂ صفت (رک)]

— کرنا محاورہ (قدیم) .

سرمہ لگانا .

سرمئی آنکھوں کوں کیا سرمے سیں کام
ناحق ان پر توتیا کرتے ہو تم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۹

تُوتِیَۃُ البَحر (و مع ، سک ت ، فت ی ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ح) امذ .

ایک قسم کا سمندری جانور جس کی پشت پر کانٹے ہوتے ہیں اسے بحری خار پشت بھی کہتے ہیں (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۰) .

[ع]

تَوتِیے (و لین ، کس ت) امذ .

توتیا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

توتیے جوڑتی ہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۱۰۱

توٹ (و مع) امث .

۱. رک : ٹوٹ ، پرزے پرزے .

اول تو یہی جو جھوٹ جھٹکے
اس جھوٹ کے جائے توٹ تٹکے

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۸

۲. رک : ٹوٹ پھوٹ .

سپنے میں صریح جھوٹ ہے جھوٹ
اپنے میں نہ کس طرف سوں ہے توٹ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۰

۳. کمی ، خامی .

ذرا اس کے تو عشق تئیں توٹ نئیں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال (دکنی اردو کی لغت)

توٹا (و مج) امذ .

رک : ٹوٹا ، خسارا .

اپنے توٹا دور کرینگا .

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

توٹک (و مج ، فت ٹ) امذ .

ایک بحر یا وزن (جامع اللغات) .

[س : توٹک तोटक]

— سویا (— فت س ، و ، شد ی) امذ .

ایک قسم کی رباعی (جامع اللغات) .

[توٹک + سویا (رک)]

توٹنا (و مع ، سک ٹ) ف ل (قدیم) .

۱. رک : ٹوٹنا .

توٹیا کفر علی ہت لیے ذوالفقار
خدا بعد محمد بھی چارو (ں) ہیں یار

۱۶۳۵ سب رس ، ۶

۲. شکستہ ہونا ، ٹوٹنا (دل وغیرہ کا) .

ٹٹے دل کوں جوڑ ، اس بات کا دنبالہ چھوڑ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۵

توثہ (و مع ، فت ث) امذ .

(طب) ایک قسم کا سرخ سیاہی مائل ڈھیلا گوشت جس کی شکل شہتوت کی مانند ہوتی ہے یہ گوشت عموماً زیریں ہونٹ پر لٹکا رہتا ہے لیکن بعض اوقات بالائی ہونٹ سے بھی متصل ہوتا ہے گاہے یہ خونی ہوتا ہے جس سے ہمیشہ سرخ سیاہی مائل خون بہا کرتا ہے اور گاہے اندھا ہوتا ہے جس سے کسی قسم کا خون خارج نہیں ہوتا اس کی پیدائش فاسد اور جلے ہوئے خون سے ہوتی ہے (ماخوذ : ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۳۰) .

توثہ کو ضارہ یعنی کانٹے کے ذریعہ اوپر اٹھا کر جڑ سے کاٹ ڈالیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۳۰

[ع]

توثیق (و لین ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) مستحکم یا مضبوط کرنا ؛ کسی قول بیان کی صحت کے بارے میں یقین دلانا یا اس کی تائید کرنا ، تصدیق ، تائید .

یہ صنف اور توثیق سب راویوں میں محدثین بیان کرتے ہیں.

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۵

گو اوروں نے توثیق کی ہے مگر بزاز نے لکھا ہے کہ وہ قوی نہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۷۰۶

۲. (قانون) تحریری منظوری یا تصدیق .

اقوام متحدہ کے چارٹر کی ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ع کو توثیق ہوئی.

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۶

[ع]

توج (و مع) ضمیر (قدیم) ؛ توجے .

۱. تیرا یا تیرے کی جگہ .

سنگات آتی انپراتی شہ توج گھر
جو اچتا نہ ما باپ کا منج کوں ڈر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۰

۲. تجھے ، تجھ کو کی جگہ .

گگن سکلا ابر بھرے توجے بھی نا پید کرے

۱۵۳۰ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۱)

سالک و پیر وہ جو پہنچائے
ہو تنگ یک قدم کی رہ میں توج

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۳۸

[رک : تجھہ]

توجُّہ (فت ت ، و ، شد ج بضم) امث .

۱. کسی کی طرف رخ کرنا ، میل ، رغبت .

کبھو وہ توجہ ادھر کر رہے گا
یہیں عشق ہے تو اثر کر رہے گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۹

اس رنگ میں خواجہ عمرو نے یہ اشعار گائے کہ ماہ رخسار کو بھی توجہ ان پر ہوئی .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۳

۲. مہربانی ، عنایت .

ابر رحمت نے توجہ جو ذرا کی مجھ پر
ہوا سرسبز مرا باغ تمنا کیسا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲

رسول اللہ مجھ پر ترس کھاتے اور بہت توجہ دیتے تھے .

۱۹۵۸ ابوالکلام آزاد ، رسول عربی ، ۲۷۳

۳. خیال ، فکر ، غور .

نہ اس علم کی شہر میں بات پائیں
جلگ در طرف اس توجہ نہ لیائیں

گلشن عشق ، ۱۸ ۱۶۵۷

جوابوں میں غزل کے آبرو کیوں کسل کرتا ہے
تو اک ادنٰی توجہ ہیچ کہہ لیتا ہے مت گہلا

دیوان آبرو (ق) ، ۷ ۱۷۱۸

بابل کے آثار قدیمہ نے . . . توجہ کو موجود صدی سے ہٹا کر آج سے تیس صدی پیشتر کی جانب پھیر دیا ہے .

مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳ ۱۹۱۳

۴. (i) (تصوف) سالک کا اپنے وجود کو نیست و نابود سمجھنا اور حق کو موجود جاننا ، خود کو خدا کے وجود سے موجود جاننا .

حقیقت میں توجہ سو اپس سوں موں پھرانا ہے یعنی اپنی ہستی کے پندار سیں موں پھرانا اور خدا کی ہستی موں کرنا یعنی خدا کے وجود سوں موجود جاننا .

شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۳ ۱۷۷۲

ان کے پاس میرا باپ گیا ، شیخ کی حالت توجہ و بے خودی میں پوچھا کہ میرے کے فرزند ہوں گے .

تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۳ ۱۸۹۷

(ii) سالک کا اپنی طاقت قلب کو دوسروں کے قلب پر ڈالنا اور دوسرے کے قلب کو اپنے اختیار میں لانا .

حضرت خواجہ میر درد علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر رہتے اور توجہ لیتے .

تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۷ ۱۸۳۶

تیسرا بولا :۔ مسمریزم اور توجہ میں کیا فرق ہے ؟

روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۵۷ ۱۹۱۹

(iii) دل کی جانب متوجہ رہنا اور کوئی خطرہ یا وسواس نہ آنے دینا .

طریقت میں توجہ سو دل طرف متوجہ رہنا اور دل میں خطرہ نہ آنے دینا .

شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۳ ۱۷۷۲

۵. (روحانیات) کسی بزرگ کا نفسیاتی عمل کے ذریعے معمول پر اثر ڈالنا کسی کو نگاہ یا خیال یا تصور کے ذریعے اپنے ذہنی و قلبی تہیج کے زیر اثر لانا .

کچھ توجہ کا ذکر آیا ہم نے استدعا کی ، کہنے لگے کہ تین روز ہمارے پاس رہو چوتھے روز توجہ دیں گے . . . . توجہ دی . . ہم بہت لوگوں سے ملے اور توجہ لی مگر یہ تاثیر کسی کی توجہ میں نہ دیکھی .

تذکرۂ غوثیہ ، ۸۳ ۱۸۸۳

دیر تک توجہ فرماتے رہے . . . تقریباً پانچ منٹ تک توجہ فرمائی .

عمر رفتہ ، ۶۸ ۱۹۵۸

اف : دینا ، کرنا ، لینا ، ہٹانا ، ہونا .

[ع]

— جَمانا محاورہ .

توجہ کا کسی ایک نقطہ یا خیال پر مرکوز کرنا ، جو نفسیاتی عمل کا ایک طریق کار ہے .

وہ میدان کہلاتا ہے جس میں توجہ جمائی جاتی ہے .

نفسیاتی اصول ، ۱۲۴ ۱۹۳۱

— عِینی کس صف (ی لین) صف .

(تصوف) آنکھوں سے توجہ معنی نمبر ۴ (ii) (رک) دینا .

اور توجہ عینی سے آپ کا دل روشن کیا .

تذکرۃ الکرام ، ۶۶۴ ۱۸۹۰

[توجہ + عینی (رک)]

— کا بٹنا محاورہ .

(نفسیات) ایک نفسیاتی عمل جس میں کسی مرکز یا خیال سے توجہ دور کی جاتی ہے تا کہ اس کے اثرات زائل ہو سکیں .

توجہ کے بٹنے اور دل کے اکتانے کی ان حسیات کی خصوصی کیفیات حرکات توجہ ہی کی مرہون منت ہوتی ہیں .

نفسیاتی اصول ، ۳۰۲ ۱۹۳۱

— کی نَظَر ہونا محاورہ .

مہربانی ہونا ، شفقت ہونا (جامع اللغات) .

تَوجِیہہ (و لین ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) کسی کی طرف منہ پھیرنا (اردو قانونی ڈکشنری).
۲. چہرے کے خط و خال ، حلیہ (نوراللغات) .
۳. (i) سبب ، علت ، دلیل .

سو ان راہوں پر ایک ایک شیطان بیٹھا ہے اور اپنی طرف بلاتا ہے اور . . . توجیہیں اور حیلے سمجھاتا ہے .

تقویۃ الایمان ، ۱۲۰ ۱۸۳۰

مذکورہ بالا توجیہہ کی تائید خود شیخ کے کلام سے بھی ہوتی ہے .

حیات سعدی ، ۱۲۶ ۱۸۸۶

وہ اپنی تدابیر و تجاویز کی یہ توجیہہ بیان کرتا ہے .

کرزن نامہ ، ۹ ۱۹۰۷

(ii) سبب بیان کرنا ، دلیل لانا .

دشمن کے فعل کی تمہیں توجیہہ کیا ضرور
تم سے فقط سمجھے گلۂ دوستانہ تھا

شیفتہ ، ک ، ۲۴ ۱۸۶۹

۴. (تفسیر) ایسے شبہہ کو رفع کرنا جو کسی آیت میں اس کے مفہوم کے لحاظ سے مستبعد ہو یا دو آیتوں یا حدیثوں کے باہمی متناقض ہونے یا کسی قید کے مخفی ہونے کے سبب سے پڑ جائے ۔

اس توجیہہ میں موافقت ہوگی درمیان احادیث کے ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۰۳

۵. (قوافی) روی ساکن کے ماقبل حرکت ۔

قافیہ میں روی اور توجیہہ ضروری ہے اور تقطیع میں حذف و امکان ممنوع ۔

۱۹۰۷ مخزن ، جولائی ، ۴۵

۶. وجہ بیان کرنا ، دلیل لانا ۔

کسی قیاس کو صحیح مان کر اس کے ذریعے سے جس قدر زیادہ واقعات کی توجیہ کر سکیں . . . اسی قدر وہ قیاس عمدہ ہوگا ۔

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۲۸

آخر قاضی ابو یوسف صاحب کو وہ مقدار جمع گھٹا کر اس کی توجیہ کرنی پڑی ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۴۳

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ع]

ـــ نَوِیس (ـــ فت ن ، ی مع) امذ ۔

حلیہ نویس (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

[توجیہہ + نویس (رک)]

تَوجِیہی (ولین ، ی مع) صف ۔

توجیہہ (رک) سے منسوب یا متعلق ۔

بحیثیت ایک توجیہی اصول کے ہر ایک باقی دو کے ساتھ مل کر قابل فہم اور کار گر بنتا ہے ۔

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۶۳

[رک : توجیہہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

تُوچ (فت ت ، و) امث ۔

جلد ، کھال ، چمڑا ؛ چھال ، چھلکا ؛ دار چینی (جامع اللغات) ۔

[س : توچ त्वच]

تُوچا (فت ت ، و) امذ ۔

رک : توچ (جامع اللغات) ۔

بھراسپرس کرنے کی اچھا ہوئی تو توچا یعنی کھال پیدا ہوئی ۔

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۲۸

۲. کیکر کا چھلکا (جامع اللغات) ۔

تَوَحُّد (فت ت ، و ، شد ح بضم) امذ ۔

ایک ہونا ، تنہا ہونا ۔

جمہوریت کے مبدل بہ حکومت شخصی ہونے سے لوگوں کا میلان توحد کی طرف ہو جاتا ہے ۔

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ب

[ع]

تَوَحُّدی (فت ت ، و ، شد ح بضم) صف ۔

توحد (رک) سے منسوب یا متعلق ۔

توحدی مادیت کا ظہور اوائل اہل متاخرین کے فلسفے میں سرزمین انگلستان پر ہوا ۔

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۶۸

[رک : توحد + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَوَحُّش (فت ت ، و ، شد ح بضم) امذ ۔

۱. وحشت ، پریشانی ، نفرت ۔

توحش و تفکر آدم علیہ السلام کا زایل و دور ہو گیا ۔

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۹

طبیعت میں ایک طرح کا انقباض اور توحش رہتا تھا ۔

۱۹۳۲ غبار خاطر ، ۱۱۳

۲. وحشی یا غیر مہذب ہونے کی حالت ، جنگلی پن ۔

باشندوں کی جہالت و توحش کے سبب سے بہت سے جزیروں میں سکونت اختیار نہ کر سکے ۔

۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۱۲

۳. شہر کا برباد ہونا ؛ وحشت ہونا ، اکیلا رہ جانا (جامع اللغات) ۔

[ع]

تَوحِید (و لین ، ی مع) امث ۔

۱. (ا) خدا کی وحدانیت کا یقین ، خدا کے ایک ہونے کا عقیدہ ۔

توحید کے باب میں کہتے ہیں ۔

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

خدا کو خدا سمجھنا اسی طرح ہوتا ہے کہ اس کا شریک کسی کو نہ سمجھے (اس) بات کو توحید کہتے ہیں اور اس کے خلاف کو شرک ۔

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۱۱

تم دونوں فرقوں نے اصل دین یعنی توحید کو چھوڑ دیا ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۷

(ii) **خدا کی یکتائی ، اللہ تعالیٰ کا ایک ہونا ۔**

اے ظفر جو معنی توحید حل ہونے نہ تھے
ہو گئے اک دم میں فیضِ مرشد کامل سے حل

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ۳ : ٦٧

آئینہ عالم یہ تونے راز عرفاں کر دیا
جلوۂ توحید کثرت میں نمایاں کر دیا

١٩١٩ مطلع انوار ، ٣٥

٢. **اتحاد ، وحدت ، ایک ہونا ۔**

ان کا نام ہی ہند کی توحید اور قوت کی سند ہے ۔

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٣

٣. **(تصوف) ذات بحث کو مع جمع و فرق کے جاننا اور اس میں خود کو گم کرنا ۔**

توحید خدا کی وحدانیت میں اپس کون گم کرنے کون بولتے ہیں ۔

١٧٧٢ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ٧٨

[ع]

ــــ اعتقادی کس صف (ــــ کس ا ، سک ع ، کس ت) امث ۔

رک : توحید شہودی ۔

توحید اعتقادی کا حال ایسا ہے جیسے ساری کے ساتھ والے تھے ۔

١٨٦٥ مذاق العارفین ، ۳ : ٣٣٣

[توحید + اعتقاد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ افعالی/فعلی کس صف (ــــ فت ا ، سک ف / کس ف ، سک ع) امث ۔

(تصوف) اسے اصطلاح صوفیہ میں ہمہ ازوست بھی کہتے ہیں اور اول سالک کو یہی توحید پیش آتی ہے اور اسی سے تمامی افعال سے یگانگی اور معرفت ذات کی ثابت ہوتی ہے اس لیے کہ جو افعال موجودات سے ہیں درحقیقت حق تعالیٰ ہی سے ہیں کیونکہ فاعل حقیقی وہی ہے (ماخوذ : مصباح التعرف ، ٨٥) ۔

ہمہ اوست توحید صفاتی ہے اور ہمہ ازوست کو توحید فعلی کہتے ہیں ۔

١٩١٦ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ٥٠

[توحید + افعالی / فعلی (رک)]

ــــ ذات کس اضا امث ۔

رک : توحید ذاتی ۔

توحید فی الصفات بلکہ ہمیں کہنا چاہیئے کہ توحید ذات کی یہ کامل و مکمل اعلیٰ اور ارفع شکل ہے جو ذہن انسانی میں آسکتی ہے ۔

١٩٦٧ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ١٥٣

[توحید + ذات (رک)]

ــــ ذاتی کس صف امث ۔

(تصوف) یہ سالک کو توحید صفاتی محو کرنے کے بعد حاصل ہوتی ہے ، اسے ہمہ اوست بھی کہتے ہیں . . . یعنی صفات اور افعال اور آثار کو عین ذات اور حقیقت اور ہمہ اوست کہتے ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف ، ٨٦) ۔

توحید کامل . . . کے اقسام مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے معین کیے گئے ہیں ، مثلاً توحید ذاتی ، توحید صفاتی ۔

١٩٢٥ فضائل اسلام ، ١٣

[توحید + ذاتی (رک)]

ــــ شہودی کس صف (ــــ ضم ش ، و مع) امث ۔

(تصوف) اس کی دو قسمیں ہیں ایک صوری دوسری معنوی توحید شہودی صوری کو توحید قولی اور توحید ایمانی بھی کہتے ہیں اس پر اعتقاد متکلمین علمائے ظاہر اور عام مومنین کا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ صانع ایک ہے اور تمام مصنوعات اسی ایک صانع کی ہیں معنوی سے مراد یہ ہے کہ تمام مخلوقات مظاہر خالق کے ہیں لیکن ذوات مخلوقات ذات حق سے جدا ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف ، ٨٣) ۔

ممکنات جس قدر موجود ہیں سب اسی کے اظلال اور پرتو ہیں ، اس کو توحید شہودی کہتے ہیں ۔

١٩٠٦ سوانح مولانا روم ، ٢١٧

[توحید + شہود (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ صفاتی کس صف (ــــ کس ص) امث ۔

(تصوف) یہ سالک کو توحید افعالی کے محو کرنے کے بعد حاصل ہوتی ہے اسے اصطلاح میں ہمہ با اوست کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ جتنے صفات ہیں ان کا وجود بغیر ذات کے محال ہے اور صفات ذات سے اور ذات صفات سے کبھی منفک نہیں ہوتے ۔

توحید کامل . . . کے اقسام مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے معین کیے گئے ہیں مثلاً ، توحید ذاتی ، توحید صفاتی اور توحید افعالی وغیرہ ۔

١٩٢٥ فضائل اسلام ، ١٣

[توحید + صفاتی (رک)]

ــــ عیانی کس صف (ــــ فت ع) امث ۔

ذات باری تعالیٰ جو واحد و یکتا ہے ۔

سب فنا ہوجائیں گے اور توحید عیانی کا دریا موجزن ہوگا یعنی ذات واحد کے سوا کچھ باقی نہ رہیگا ۔

١٨٩٧ یادگار غالب ، ٢٦٠

[توحید + عیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـ فی التّثلیث (ـ کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ث ، ی مع) امث .

عیسائیوں کا عقیدہ ، باپ ، بیٹا اور روح القدس تین میں ایک اور ایک میں تین .

ایک مسئلہ توحید فی التثلیث اور تثلیث فی التوحید کا ہے یہ ایک نہایت عجیب طور کا مسئلہ ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۹۱

[توحید + فی (رک) + رک : ال (ا) + تثلیث (رک)]

ـ فی الذّات (ـ کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ذ) امث .

رک : توحید ذاتی .

اسلام نے توحید کے کمال کے لیے توحید فی الذات کے ساتھ توحید فی الصفات اور توحید فی العبادت کو بھی ضروری قرار دیا ہے.

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۶۲

[توحید + فی (رک) + رک : ال (ا) + ذات (رک)]

ـ فی الصّفات (ـ کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ص بکس) امث.

رک : توحید صفاتی .

اگر یہ جملہ صفات ایک ہی ذات پر مرتکز ہیں تو یونہی نہیں بلکہ اس توحید فی الصفات کی ایک اساس ہے جس سے ان میں ایک منطقی تعلق اور ربط قائم ہوگیا ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۳

[توحید + فی (رک) + رک : ال (ا) + صفات (رک)]

ـ فی العِبادت (ـ کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ع ، فت د) امث .

صرف اللہ کی عبادت کرنا اور اس میں کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرانا .

اسلام نے توحید کے کمال کے لیے توحید فی الذات کے ساتھ توحید فی الصفات اور توحید فی العبادت کو بھی ضروری قرار دیا .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۶۲

[توحید + فی (رک) + رک : ال (ا) + عبادت (رک)]

ـ وتَجْرید (ـ و مج ، فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

عشق الٰہی ، تصوف ، ماسوا اللہ کا ترک .

میرے والد شیخ سیف الدین کو فقر و فنا اور توحید و تجرید کا کافی حصہ ملا تھا .

۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۶۳

[توحید + و ، عطف + تجرید (رک)]

ـ وُجُودی کس صف (ـ ضم و ، و مع) امث .

(تصوف) اس کی دو قسمیں ہیں ایک توحید وجودی علمی دوسری توحید وجودی عملی کشفی توحید وجودی علمی سے مراد یہ ہے کہ سوائے ایک ذات اور ایک وجود کے دوسرا وجود نہیں اور یہ وجود عین ذات ہے توحید وجودی عملی کشفی کو توحید حالی بھی کہتے ہیں اس کے تین درجے ہیں اور یہ اہل اللہ پر وارد ہوتی ہے (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۸۴) .

توحید وجودی کو اسلام کا اصل اصول اور رکن رکین جانتے تھے .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۴۷

ملا شاہ اور توحید وجودی کے پیرو کار دوسرے مشائخ کا طریقہ دارا شکوہ نے اختیار کیا تھا .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۰

[توحید + وجود (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

توحِیدی (و لین ، ی مع) صف .

توحید (رک) سے منسوب یا متعلق .

توحیدی کو بد کہوں توحیدی کہے نیک
یہ سب سوں اکساں ہے ان سوں کوئی ایک

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۶۰

ان آیتوں کے برابر توحیدی اور تمجیدی مضامین اس وقت تک کہیں دیکھے نہیں گئے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۹۶

[رک : توحید + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـ وُجُود (ـ ضم و ، و مع) امذ .

وہ ذات جس کا تعلق توحید سے ہے ، ذات واحد .

اسی واسطے اللہ تعالٰی کے توحیدی وجود کی معرفت اس کو نہیں پہچانتی ہے .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۷

[توحیدی + وجود (رک)]

تَوخِیَہ (و لین ، کس خ ، فت ی) امذ .

جفر کا ایک قاعدہ جس کے تحت ہم شکل حروف کو باہم بدلتے ہیں .

لفظ عمر میں زا کا را قرار دیا ہے . قاعدہ توخیہ سے منسوب ہے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۵۹

[ع]

تودا (و مع نیز مج) امذ : صف. —

رک : تودہ.

اس تن نے جو ہے ہو خاک تودا
جوں تیر لیے تمام سودا

۱۷۰۰ من لگن، ۷۰

تودد (فت ت، و، شد د بضم) امذ.

دوستی، محبت.

مروت کا دل اور تودد کی جاں ہیں
زمین تواضع کے وہ آسماں ہیں

۱۸۹۹ مکاتیب حالی، ۲۵

ع

تودری (و مع، فت د) امث.

ایک بوٹی اور اس کے تخم جو مسور کے دانے سے چھوٹے اور کسی قدر چپٹے ہوتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں سرخ، سفید اور زرد؛ جنس مالوا کی بوٹی بالخصوص وہ جس کے ڈنٹھل اور پتوں پر رواں یا بال ہوتے ہیں، لاط : Malva maeva.

ایک درخت بلند اور بزرگ مثل تودری کے درخت کے ہے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب، ۲۴۵

[ف]

— گل گوں (— ضم گ، و مع) امث.

تودری (رک) کی سرخ قسم.

تودری سرخ کو تودری گلگوں بھی کہتے ہیں، تودری سفید کا دانہ بہ نسبت تودری زرد اور تودری سرخ کے دانے کے قدرے بڑا اور زیادہ چپٹا ہوتا ہے.

۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۱۲۷

[تودری + گل گوں (رک)]

تودہ (و مع، فت د) : نیز ~ تودا

(الف) امذ.

ڈھیر، انبار، انبوہ.

مشہور ہے کہ اس کی نگاہ کی تاثیر سے خاک کے تودے کے تودے شکر ہوگئے تھے.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۸۹

جس نے یہ بات سنی آئی بس اس کی خواری
ڈال دی تودہ باروت میں اک چنگاری

۱۸۲۸ بحر (شملہ جوالہ، ۱ : ۲۸۵)

اف : لگانا، لگنا.

۲. مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں، نشانہ گاہ، ہدف.

ناوک انداز کماں ابرو کہاں ہے جس کے ان
تودۂ دل کوں ہے تیر ہے خطا کا اشتیاق

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۹۶

کمان کھینچتے تھے تیر زیادہ تودہ میں کار گر ہوتا تھا تو بڑا لطف ہوتا تھا.

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ، ۴۳

نظر سیدھی ہوتی تو اس کی مژگاں نے چڑھائی کی
یہ سینہ تودۂ تیر و سناں یوں بھی ہے اور یوں بھی

۱۹۰۵ گفتار بیخود، ۲۱۳

۳. مٹی کی منڈیر جو حدود آراضی ظاہر کرنے کو قائم کر دیتے ہیں، مینڈ، ٹھپا.

منڈیر یا تودوں پر ایسے دلدلی مقامات میں تخم ریزی کی جاتی ہے.

۱۹۰۶ تربیت جنگلات، ۲۳۹

(ب) صف.

بہت زیادہ، بکثرت، ڈھیروں.

جب گھر میں تودہ مرچیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں.

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[ف]

— بندی (— فت ب، سک ن) امث.

حدود متعین کرنا، حد بندی (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

[تودہ + بندی (رک)]

— تودہ (— و مع، فت د) صف.

بہت زیادہ، بکثرت، ڈھیروں.

دیکھو پردہ منہ سے اٹھا کر موسیٰ کی کیا حالت ہے
عالم عالم شوق نظارہ تودہ تودہ حسرت ہے

۱۸۹۰ دیوان ڈاکٹر مائل، ۲۰۳

[تودہ + تودہ]

— خاک کس اضا امذ.

مٹی کا ڈھیر، (مجازاً) بے حس و حرکت، مردہ.

اہل تن کی ہلکی سی ٹکر کے سامنے تودۂ خاک تھا.

۱۹۵۳ اکبر نامہ، عبدالماجد، ۵۰

[تودہ + خاک (رک)]

— طوفان کس اضا (— و مع).

(الف) صف

الزام تراشنے والا، فتنہ انگیز، فسادی، نہایت شریر، مکار (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

(ب) امذ .

۰۱ الزامات کی بوچھاڑ ، بہت بڑا الزام یا بہتان .

ذرا سی بات میں اس نے تودہ طوفان تیار کر لیا .

۱۹۲۶ نوراللغات

۰۲ کسی چیز کا بہت بڑا ڈھیر ، ذخیرہ .

جو کہے فیل اسے بہتان ہے یہ عجائب تودۂ طوفان ہے یہ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۷

خانۂ چشم کی اس خاک اڑا دے نساخ
ماقل اشک آہ ہر اک تودۂ طوفان نکلا

۱۸۷۵ ارمغان ، نساخ ، ۱۰

[تودہ + طوفان (رک)]

ـــ کوہ کس اضا (ـــ و مج) امذ .

پہاڑی سلسلہ ، کوہستان .

اورس Avries الجزائر کا سب سے بڑا اور سب سے اونچا تودۂ کوہ ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲

[تودہ + کوہ (رک)]

ـــ ملامت بننا محاورہ .

ملامت کا نشانہ بننا .

اگر یہی بات کلا پطرہ کے کان میں پڑے گی تو اندیشہ ہے کہ تم سخت تودۂ ملامت بنو گے .

۱۹۴۳ انطونی اور کلا پطرہ ، ۵۰

ـــ ہونا محاورہ .

۰۱ بے جان ہو جانا ، ڈھیر ہو جانا ، بے حس و حرکت ہو جانا .

سامنا تجھ سے جو اے ناوک فگن ہو جائے گا
چوکڑی کو بھول کر تودہ ہرن ہو جائے گا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۴۹

۰۲ الزام آنا ، تہمت لگنا (پہ یا پر کے ساتھ) .

ہوں نشان کیوں نہ تیر خوباں کا
مجھ پہ تودہ ہوا ہے طوفاں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۲

تُودے (و مع) امذ .

تودہ (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بندھنا محاورہ .

الزام آنا ، تہمت لگنا (پر یا پہ کے ساتھ) .

بعد کشش و کوشش دیکھ لیں گے فلک شعبدہ گر کس کو مالک تخت اور کسے صاحب تختہ تابوت کرتا ہے . . . بزدلی کے تودے کس پر بندھتے ہیں فرار کی ننگ و عار سے دب کے کون چلاتا ہے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۲

تَودِیع (و لین ، ی مع) امث .

۰۱ وداع ، رخصت کرنا .

افسوس ہے کہ مدت دراز کے بعد بتقریب تودیع مسٹر آرنلڈ علی گڑھ جانا ہوا تھا .

۱۹۰۳ مکتوبات حالی ، ۱ : ۲۰

۰۲ سپرد کرنا ، سونپنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ع]

توڈَر (و مج ، فت ڈ) امث (قدیم) .

وہ حلقہ جو ہاتھی کے پانو میں ڈال دیا جاتا ہے ، آنڈو .

ترے ارد کا شرزہ لگتا اسد تیری توڈر آنگے مہ نوہے رد

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

[مقامی]

تُور (و مع) امذ .

۰۱ رک : تول (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۰۲ روئی (جامع اللغات) .

[س : تُول तूल]

ـــ تیل تاپنا ، جاڑ مانس ہو آپنا کہاوت .

اگر روئی تیل اور ایندھن ہو تو جاڑا بڑے آرام سے گزر جاتا ہے (جامع اللغات) .

تور (۱) (و مج) امث .

۰۱ وہ پردہ جو میانے یا پالکی پر ڈالتے ہیں ، اس پر کار چوبی کا کام بھی ہوتا ہے .

چرخ پر تارے نظر آتے ہیں جب جھپکے ہوئے
جانتا ہوں اس پری کی پالکی کی تور ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۴

۰۲ وہ رسی جو زنانی پالکی یا سکھپال یا میانے کے گردا گرد اس غرض سے باندھ دیتے ہیں کہ پردہ نہ اڑے ، چوبندی .

ہاتھ سے سات سہاگن کے رسی بٹوا لا
واسطے میرے میانے کے تو اک تور بنے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۷

۳. جھالر ، گوٹ ، لیتہ .

جواہر کے چھالے بھرے پور پور
زری کی ٹکی جیسے مخمل پہ تور

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۶

[ہ : تور तोर]

تور (۲) (و مج نیز ضم ت ، فت و) امث ؛ ~ تُوار ؛ تھور ؛ تھوہر .

ایک قسم کا غلہ جس کی دال پکاتے ہیں ، ارہر .

چاول ہور مونگ ہور مسور ہور تور ہور ہری بھری وغیرہ . . . پیدا کیا .

۱۶۹۷ پنچ گنج ، ۲۹

اس پر تور کی دال پر کا پانی اور گندہ بھونے ہوئے برنج کا خشکہ سکرات کا ذائقہ چکھاتا ہے .

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۵

نباتاتی غذاؤں میں . . . مٹر ، چنا ، مسور اڑد ، تور وغیرہ . . . شامل ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۲۱۳

[س : توری तुवरी]

— پُلاؤ (— ضم پ ، سک و) امذ .

وہ پلاؤ جس میں تور شامل کیا جائے .

پلاؤ یہاں کہنے کو تو سات طرح کے مشہور ہیں ان میں سے بھی صرف گلزار پلاؤ ، تور پلاؤ . . . . . کے نام ہمیں اس وقت یاد ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۲۹

[تور + پلاؤ (رک)]

تُورا (و لین) صف .

جلدی ، زودی ، تیزی ، سرعت (ہندی اردو لغت ، ۲۱۰) .

[س : تورا त्वरा]

تورا (۱) (و مج) امذ .

۱. **رک : تورہ (۱) معنی نمبر ۱ .**

تکلفات نے دعوتوں اور حصوں کے لیے جو کھانے علی العموم منتخب کر دیے تھے ان کے مجموعہ کا نام تورا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۴۳

۲. **رک : تورہ (۱) معنی نمبر ۳ .**

بڑے ہی توروں سے کہا تھا جان
مجھے نہیں ذرا بھی دھن کا دھیان

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۱۵۶

تورا (۲) (و مج) ضمیر .

رک : تیرا .

عشق تورے جوبن کی ساراں کرے
ادھر تورے کوثر کا پیالا پلات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۶۲

بلماں جاؤں میں تورے واری
کر نہ یوں آہ و زاری

۱۸۸۶ حباب کے ڈرامے ، ۳۱۸

تورا (۳) (و مج) امذ (قدیم) .

طرہ (رک) کی پگڑی ہوئی شکل .

ہندی دلبراں کی بھواں تیونج سج
دھریں سر پو تورا ڈھنائی سوں کج

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۸۱

تَورات (و لین) امث ؛ ~ توراۃ ، توریت .

صحیفۂ آسمانی جو عبرانی زبان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا .

ان کے گھر میں صحف انبیا اور تورات کی تلاوت کا بڑا چرچا تھا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۸۰

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نسبت جو کچھ معلوم ہے اس کا ذریعہ صرف موجودہ توراۃ ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳

[ع : توریت]

تُورت (و مع ، فت ر) م ف (قدیم) .

رک : تُرت .

سن کر تورت آن خواص لکھ پٹھایا یزید پاس

۱۵۰۳ اوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۸۳)

تورِتیا (و مع ، کس ر ، سک ت) امث ؛ صف .

مٹی کی ایک قسم ، نرم ، بھربھری .

مٹی دس قسم پر ہے . . . . ناموں کی تفصیل یہ ہے . . . . . . کلوسین ، اڑیا ، تورتیا .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۴۳

[مقامی ؟]

تَورس (و لین ، فت ر) امذ .

ستاروں کی ایک صورت یا مجموعے کا نام ، ثور .

بولٹن نے جو ریڈیائی ستارے دریافت کئے ان میں ایک تورس نامی صورت سماوی (Constellation) ہے .

۱۹۶۵ کاروان سائینس ، ۲ ، ۲ : ۱۹

[Taurus : انگ]

تورّع (فت ت ، و ، شد ر بضم) امذ .

پرہیزگاری ، اتقا ، زہد .

تورع کا ہے ذات میں جن کی جوہر
نہ ہوں گے کبھی عابد ان کے برابر

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۱

مولانا میں پابندی و اتقا اور مذہبی تورع و تقدس جو علماے دین کا خاصہ ہے ، نہیں تھا .

۱۹۰۳ حیات شبلی ، ٦۳۸

[ع]

تورّق (فت ت ، و ، شد ر بضم) امذ .

ورق بننا ، ورق بننے کی خاصیت ، پھیلاؤ .

کسی دھات کے تورّق کی وُسعت کا اندازہ اس کے مہین ترین ورق سے کیا جا سکتا ہے .

۱۹۳۱ فلزیات ، ۲۵

[ع]

تورّک (فت ت ، و ، شد ر بضم) امذ .

۱. (لفظاً) چوتڑ کے بل بیٹھنا یا لیٹنا یا سونا ؛ گود میں لینا (مخزن الجواہر ، ۲۴۷) .

۲. (فقہ) قعدہ میں بایاں پانو نکال کر بائیں جانب کے پہلو پر بیٹھنا .

خواہ یہی ایک تشہد ہو جیسا کہ نماز فجر میں خواہ تشہد دوسرے میں جیسا کہ غیر نماز فجر میں ہے تورک کرے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۸۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تُورکَڑا (و مع ، سک ر ، فت ک) امذ .

ایک پرندے کا نام جو بٹیر کے برابر ہوتا ہے .

تورکڑا مسافر فصل خریف ، یہ خشکی کا جانور ہے اور دو قسم کا ہوتا ہے ، ۱. تورکڑا کلاں ، ۲. تورکڑا خورد .

۱۸۹۷ صید پرند ، ۳۰۵

[مقامی]

تورّم (فت ت ، و ، شد ر بضم) امذ .

(طب) ورم کرنا ، سوجنا ، اُبھار ، انگ :
Intumescence (مخزن الجواہر ، ۲۴۷) .

[ع]

تورَن (و مج ، فت ر) .

(الف) امذ .

۱. پھولوں کے ہار جو خوشی کے موقع پر دروازوں وغیرہ پر لٹکائے یا باندھے جاتے ہیں ، بندن وار .

کھڑکی جھروکوں ، موکھوں جالیوں سے سگند کی لپٹیں آتی رہی ہیں . . . تورن بندن واریں بندھی ہوئی ہیں ، اور گھر گھر آنند کے باجن باج رہے ہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۰٦

اسی دروازے پر تورن باندھے گا جو اکثر اسی وقت خوف سے بند رہتا ہے .

۱۹۳٦ روٹھی رانی ، ۸

۲. دروازہ ، پھاٹک ؛ دروازے یا پھاٹک کی منقش محراب ، محراب (پلیٹس : جامع اللغات) .

۳. (چڑی ماری) مصنوعی پرند جو جنگلی پرندے پکڑنے کو دھوکا دینے کے لیے جال یا پھٹکی پر بٹھایا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ٦۷) .

(ب) امث .

(راج پوت) شادی کی ایک رسم جس کو دولھا دلھن کے گھر پر مصنوعی پرند کو تیر ، تلوار یا نیزہ لگا کر پوری کرتا ہے (اپ و ، ۷ : ۷۷) .

[س : تورن तोरण]

تورَ نہار (و مج ، فت ر ، سک ن) صف (قدیم) .

توڑنے والا .

کولک کریں اے پھرٹ نمنے چوری
بھرتاں کے سو بھرتیاں کوں تور نہار علی

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۳

تورَه (۱) (و مج ، فت ر) امذ ؛ ~ تورا .

۱. (i) مختلف کھانوں کا ایک یا کئی خوان جو امرا کے یہاں سے شادی کی تقریبات میں رشتہ داروں اور دوستوں کے یہاں بھیجے جاتے ہیں ، حصہ ، بخرہ .

مجھ تن تنہا کے روبرو بکاول نے ایک تورے کا تورا چن دیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷٦

(ii) کسی کے مرنے پر دیا جانے والا کھانا .

ان کے مرنے کا اگر تورا نہ بٹا تو کچھ نہ ہوا نام و نشان تو کھلانے ہی پلانے سے ہے .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۱ : ۳۳

(iii) مختلف لذیذ کھانے جو خوان میں سجا کر تقریبات کے موقعوں پر تقسیم کیے جاتے ہیں .

توروں کی پخت مطبخ عالی میں اس قدر
ہے جس کا ایک تودۂ خاکستر آسماں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

۲. ناز نخرہ ، انداز .

چمن میں طوطی (کے) تورے ، تل بھونرا ، چال کبک ، اُدھر عین شکر خورے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۵

خواہشات اور خواہش مندوں کا وجود . . . نہ رہے تو پھر بیگم صاحبہ کے تورے رہیں نہ گورنمنٹ آف انڈیا کے دور دورے .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۳

۳. (عو) غرور ، گھمنڈ ، نمود ؛ عزت ، رتبہ ، حیثیت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۴. امیر ، نواب ، وزیر (جامع اللغات) .

[ت]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. تقریبات کے موقع پر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی رسم ، تورے بھیجنے کی تقریب ، وہ تقریب جس میں تورہ تقسیم ہو .

تورہ بندی ہونی تکلف سے کھانے نکلے نئے تصرف سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۹

خاص خاص مجلسیں تورہ بندی کی نہایت شان و شوکت اور بڑے پیمانے . . . سے ہوتی تھیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۳۲

۲. رک : تورہ معنی نمبر ۱ (ii) ، وہ کھانا جو بالعموم کسی مردے کی فاتحہ خوانی وغیرہ کے موقع پر تقسیم کیا جاتا ہے .

اگر باوہ مر گیا ہے تو اس کی فاتحہ اور چہلم کی تورہ بندی میں کبھی دریغ نہ کریں .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲

اف : کرنا ، ہونا .

[تورہ + بندی (رک)]

— پوش (— و مج) امذ .

خوان یا کشتی وغیرہ کا سرپوش ، خوان پوش جو عموماً کپڑے اور بانس کا بنا ہوتا ہے .

طرح بہ طرح کی گزک (جس پر ہر کسی کا جی چلے) چن کر بادلے کا تورہ پوش ڈال دیا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۷۶

خوانوں میں لگا کر تورہ پوش ڈھک کر . . . تورے بھجے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۹

[تورہ + پوش ، لاحقۂ صفت (رک)]

— پیٹی (— ی مع) صف مث .

۱. (ھو) نخرے دکھانے والی ، شیخی باز ، مغرور .

ہم اپنا تورہ کسی اور کو دکھانا ، تورہ پیٹی !

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۷

۲. وہ عورت جو خود کو بظاہر پابند شرع ظاہر کرے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[تورہ + پیٹی ، پیٹنا (رک) سے]

— توڑنا محاورہ .

۱. (عو) کسی کا غرور کم کرنا ، غرور مٹانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— جتانا محاورہ .

(عو) (طنزاً) نخرا دکھانا ؛ تعلی کرنا ؛ فخر کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۲. (ھو) بزرگی دکھانا ، پرہیزگاری جتانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— چُننا محاورہ .

تورے کے مختلف خوان میز وغیرہ پر کھانے کے لیے ترتیب سے رکھنا .

چوکی میز کی طرح لگادی جاتی ہے . اس پر تورہ چنا جاتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۱

— ڈھانا محاورہ .

رک : تورہ توڑنا (جامع اللغات) .

— لگنا محاورہ .

۱. نخرا ہونا ، اترانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. غرور کرنا ، فخر کرنا (جامع اللغات) .

۳. دماغ ہونا ، دماغ چل جانا .

انھیں یہ تورا لگ جاتا ہے کہ کہتے ہیں بہو بیٹیوں کی طرح مٹی ہو جاؤ .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۶۳

تورَہ (۲) (و مج ، فت ر) امذ .

۱. رسم ، قاعدہ ، دستور العمل .
شاہ ایران نے کہا کہ ہماری تورہ (رسم اخلاق) میں یہ قاعدہ نہیں ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۹۱

۲. چنگیز خان کا قانون .
چنگیزی ترکوں کا تورہ تھا وہ قدیم سے نوروز کو عید مناتے تھے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۸

[ت]

توڑہی (و مج ، سک ر) امث .
رک : تُرہی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

توڑئی (و مج ، فت ر) امث .
رک : ترئی (۱) .
توڑئی کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۸

تِوری (کس ت ، فت و) امث .
رک : تیوری (پلیٹس) .

— پِیٹا ہُوا (— ی مع ، ضم ہ) صف .
جس کی تیوری چڑھی ہوئی ہو ؛ بدمزاج (پلیٹس) .

— پِیٹنا محاورہ .
تیوری چڑھانا ، ناک بھوں چڑھانا (پلیٹس) .

تُوری (ضم ت ، فت و) امث .
رک : تُوار (پلیٹس) .

تُوری (و مع) امث .
رک : تُولی (پلیٹس) .

توری (۱) (و مج) امث .
رک : ترئی (۲) .
ہمارے نکلتے ہی ڈنکا بجا اور توری کی آواز ہوئی ، اس آواز کے جواب میں قصبے کے دوسری طرف سے بھی توری بجی اور بعد اذان سنانا پڑ گیا .
۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۱۵

توری (۲) (و مج) امث ؛ ~ تورنی .
رک : ترئی (۱) ، لاط : Cajanus inidicus .
بھنڈی بیگن کے ناتوں ڈھینڈس تھا
اروی توری بغیر جی اس تھا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۳
ماں نے توریاں چھیلتے ہوئے کہا ، اب ناشتہ کرلو .
۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۷

— کے سے پُھول (— و مع) امذ .
رک : ترئی کا سا پھول .
پانچ سو روپیہ توری کے سے پھول جیسے .
۱۹۴۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۳۹

توری (۳) (و مج) امث ؛ حرف .
رک : توڑی (پلیٹس) .

تورے (و مج) امذ .
تورہ (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ .
رقعہ شادی کے تقسیم ہو گئے ، تورے بٹنے لگے عملے نے جوڑے پائے .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۳۵
زچہ کے آگے کے تورے اور چوسک میں روپے ڈال کر دائی کو بطور انعام دیئے جاتے تھے .
۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۰

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .
رک : تورہ بندی .
دس دن پہلے سے تورے بندی شروع ہوئی .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲۷
ساچق کے روز سے چوتھی تک . . . محلے اور عام اعزا و احباب کی دو وقتہ تورے بندی سے دعوت رہی .
؟ ۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۱

— پیٹی (— ی مع) امث .
رک : تورہ پیٹی .
بات کی تو نہ اتنی کم کہ بدمزاج اور تورے پیٹی سمجھیں ، کھانا کھایا تو نہ اتنا کہ محلے میں چرچا ہو .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۴۰

— دار صف .

وہ معزز لوگ جنھیں بادشاہ کی جانب سے تقریبات میں مختلف کھانوں کے خوان بھیجے جاتے تھے (نوراللغات) .

[تورے + دار (رک)]

— والی صف مث .

(عو ، طنزاً) مغرور ، متکبر ، ناک والی ، نوز پرہیزگار یا پابند شرع ، ثقہ عورت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

تُوریا (و مع ، کس ر) امذ .

گائے یا بھینس کا وہ مصنوعی بچہ جو مرے ہوئے اصلی بچہ کی کھال میں بھوسہ بھر کر بنالیتے ہیں کیونکہ نئی جنی ہوئی گائے یا بھینس کے سامنے جب تک بچہ نہ ہو دودھ نہیں دیتی ، اُکزا ، اگور ، سنگھرپ ، کرتی (ماخوذ ، ا پ و ، ۳ : ۹۱) .

[؟]

توریا (و مج ، کس ر) امذ .

۱. سرسوں کی طرح کا سرخی مائل غلہ جس سے تیل نکالا جاتا ہے ، لاط : Brassica napus .

توریا سرسوں کی مانند لیکن سرخی مائل ہوتا ہے .

۱۸۹۵ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۶۱

روغن دار اجناس میں . . . توریا آبپاشی علاقوں کی ایک اہم فصل ہے .

۱۹۷۴ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۱۶۹

۲. سرسوں کا پودا یا بیج (جامع اللغات) .

[رک : توڑیا]

توریت (و لین ، ی لین) امث .

رک : تورات .

لطافت سوں یوں تب کہی مجھ جواب
کہ توریت کی میں پڑی ہوں کتاب

۱۶۶۵ قصہ بے نظیر ، ۸۲

توریت کی قسم قسم انجیل کی تجھے
تجھ کو قسم زبور کی فرقان کی قسم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۵

انجیل اور توریت میں خاص اخلاقی احکام کہاں مل سکتے ہیں یعنی کون سے باب اور فصل میں .

۱۹۱۰ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۳۱

تَوریث (و لین ، ی مع) امث .

وراثت ، وارث بنانا .

متبنیٰ کو توریث یک جدی کا دعویدار قرار دے کر بالآخر عمل موجودہ کو یوں بیان کرتا ہے .

۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۲۶۴

جب اسلام کے کاروبار زیادہ پھیلنے شروع ہوئے تو سب سے پہلے توریث کا قانون قرآن مجید میں نازل ہوا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۶

[ع]

تَوریَہ (و لین ، کس ر ، فت ی) امذ .

۱. ارادہ کچھ کرنا اور ظاہر کچھ اور کرنا ، دل میں جو کچھ ہے اس کے خلاف ظاہر کرنا .

در مختار میں ہے کہ اگر توریہ کا خیال اس کو آیا اور اس نے توریہ نہ کیا تو صورت اس کی دیانۃً و قضاءً بائن ہوجائے گی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۲۶

توریہ کا مطلب ہے کوئی ایسی بات کہنا جو بظاہر واقعہ کے خلاف ہو لیکن کہنے والے نے اس سے کوئی ایسے دور کے معنی مراد لیے ہوں جو واقعہ کے مطابق ہوں .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۷ : ۳۵۲

۲. (بدیع) رک : ایہام .

اس شعر میں صنعت توریہ ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۱۶

قطعہ ذیل توریہ کی مثال میں پیش کیا گیا ہے .

۱۹۵۵ اختر جوناگڑھی ، مقالات ، ۳۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

توریَہ (و مج ، کس ر ، فت ی) امذ .

رک : توریا (و مج) .

فصل گندم یا توریہ کے بعد بونی پڑے تو بجائی سے پہلے کھیت میں ایک بوری سپر فاسفیٹ ، ایک بوری ایلموفیم سلفیٹ میں ملا کر ڈال دیں .

۱۹۷۰ وادی مہران میں زراعت ، ۸۷

توڑ (۱) (و مج) امث .

جالی دار پردہ (زنانی پالکی یا بچے کے گہوارے کے لیے) .

ایک چوڈول موتیوں کی توڑ پڑی ہوئی ان کے ساتھ ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۷

[رک : تور तोड़]

توڑ (۲) (و مج) امذ .

۱. **ٹوٹ پھوٹ ، شکستگی (ان معنوں میں عموماً توڑ پھوڑ مستعمل ہے)** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲. **جوابی داؤ ، حملہ ، داؤ پیچ کی کاٹ .**

سونچ رکھتا تھا مقرر کوئی توڑ اس پیچ کا
پھنس گئے اب تو ہم اس کے دام میں کہا کیجیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۴

پھر اس کے انداز سلام ، طمانچہ ، توڑ . . . وغیرہ کی تشریح کی ہے .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۱

۳. (i) **دفعیہ .**

لشکر نے شکست کھائی اس سحر کا توڑ نہ ہو سکا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۲۸

حادثے کے توڑ کی تدابیر . . . صلاحیت . . . ہر زمانے میں نظر آتی ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۴

(ii) **علاج ، کاٹ .**

سنکھیا کے توڑ کا جو تریاق انگریزوں کے یہاں ہوتا ہوگا اوپر تلے دینا شروع کیا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۳

فاد زہر ، دافع سم ، زہر کا توڑ تسلیم کیا گیا ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۵

۴. (i) **مقابلہ ('پر ؛ میں ؛ کے ساتھ) .**

علم نے بہت برا مانا ، چنانچہ اس کے توڑ میں قاضی افلاک یعنی مشتری کی ضیافت کی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۸۸

اس کے بعد ہی جامعہ کے توڑ پر مسلم یونیورسٹی قبول کر لی گئی .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۲۸

(ii) **رد ، جواب .**

جو لوگ ہماری آیتوں کے توڑ میں مخاصمانہ کوشش کرتے رہے ، یہی ہیں جن کو قیامت میں درد ناک سزا ہونی چاہیے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر ، ۶۸۴

(iii) **مقابلہ .**

چند پرچے . . . تہذیب الاخلاق کے توڑ پر جاری کیے گئے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۶۷

۵. **حصہ ، ٹکڑا ، جزو ؛ ٹھہراؤ ، وقفہ (جہاں ایک صوت مکمل ہو) .**

ایکسنٹ جیسے ایک لفظ کے کسی جز کی صوت کا توڑ کھینچے متاثر کرنے میں حد درجہ دخل رکھتے ہیں .

۱۹۳۴ منشورات کیفی ، ۵۵

۶. **قیمت کا فیصلہ ، چکوتا .**

جان تک دے کے ہو سے لیں گے ہم
اس کی قیمت کا لے کر دلبر توڑ

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۸۷۰

ہمارے اور آپ کے آدھے آدھ پر توڑ ہو جائے تو اس میں ہم لوگوں کے ساتھ ناانصافی بھی نہ ہوگی .

۱۹۲۱ انور ، ۳۷۳

۷. **تیر ، نیزے یا بندوق وغیرہ کی گولی کے اثر کرنے یا گھاؤ ڈالنے کی قوت ، ضرب ، مار .**

جو تیرے تیر کے ہوتا وہ توڑ سے آگہ
کماں کے گوشے سے آتا ترے کھنچا بہرام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۰۱

اب نہ مژگاں میں وہ زد ہے نہ نگاہوں میں وہ توڑ
ترکش حسن میں اس کے نہ رہا تیر کوئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۵

آنکھ اٹھا کر دیکھ لو مجھ کو نگاہ ناز سے
میں بھی تو دیکھوں کہ کتنا توڑ ہے اس تیر میں

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۰۳

۸. **(بندوق وغیرہ کی) گولی وغیرہ کی مسافت کی انتہا .**

اے تیر آہ توڑ میں اب تو کمی نہ کر
ہے آفتاب حشر نشانہ قریب کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۵

۹. (i) **پانی کے بہاؤ کا زور ، طغیانی ، چڑھاؤ ، سیلاب .**

پانی کے توڑ کے دھارے کو یکایک رکوا دینے میں اتنا خوف نہیں ہے جو رعایا کو لا زبان کر دینے میں ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۸

(ii) **شور و غل ، جوش و خروش .**

کم بضاعت جتنے ہیں کرتے ہیں وہ جوش و خروش
توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴

۱۰. **آب پاشی جو پانی کی نالی یا بند وغیرہ کاٹ کر کی جائے** (ماخوذ : نوراللغات) .

۱۱. **دہی کا پانی نیز دودھ کا اصلی پانی** (اپ و ، ۳ : ۹۱ ؛ نوراللغات) .

سب کو دہی کے توڑ میں کھرل کر کے . . . گولیاں بنا کر کھلائیں .

؟ استاد جراحی ، ۹

۱۲. **(گرمی ، سردی یا مرض وغیرہ) کی شدت ، نازک حالت یا وقت .**

کبھی دوپہر کا راگ گا کر سنسان جنگل اور گرمی کے توڑ کی تصویر کھڑی کر دیتا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۲

۱۲. پتنگ کی ڈور کا ایک دھاگا .

پتنگ کی ڈور کا ایک توڑ کٹ گیا .

۱۹۲٦ نوراللغات

[س : تروٹہ : त्रोट]

— بیٹھنا محاورہ .

رک : توڑنا .

جب ان پر کسی قسم کا وبال آ جائے تو بس وہ آس توڑ بیٹھتے ہیں .

۱۸۹٥ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ٦٥۱

— پر م ف .

مقابلے پر ، ضد پر ، جواب میں .

جب ان کے ترجمہ کے توڑ پر ترجمہ کرنے والے ان کی زبان دانی کو مانیں تو پھر ایسی زبان دانی کے متعلق کچھ لکھنا لا حاصل ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷۸

— پر ہونا محاورہ .

۱. ختم پر ہونا ، ختم کے قریب ہونا (نوراللغات) .

۲. شدت پر ہونا ، زوروں پر ہونا .

کیا توڑ پر خزاں میں مرا سیل اشک ہے
تھالوں کی جا چمن میں کہاں پر گڑھے نہیں

۱۸٥۴ غنچۂ آرزو ، ۹۹

— پھوڑ (— و مج) امث .

۱. لوٹ پھوٹ ، شکستگی ، ذرہ ذرہ ہو جانا ، شکست و ریخت .

ذرے کی حرکتی توانائی ... اور توڑ پھوڑ (Disintegration) میں صرف ہونے والی مجموعی توانائی ... امتیاز کر لیا جائے .

۱۹۴۰ جدید طبیعیات ، ٥٥۱

۲. خرابی ، بربادی ، ویرانی ، پائمالی ؛ تخریب .

محتسب سے بنی ہے میکدے میں
وہ ہی تدبیر توڑ پھوڑ کی ایک

۱۸٥۴ کلیات ظفر ، ۳ : ٥۹

میں یورپ کے تمام نظریات کو توڑ پھوڑ کر رکھ دوں گا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲٦۷

۳. سازش ، اغوا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

اف : کرنا ، مچانا ، ہونا

[توڑ + پھوڑ (رک)]

— پھوڑ دینا محاورہ .

۱. تباہ و برباد کر دینا ، نیست و نابود کر دینا ، توڑنا ، درہم برہم کر دینا .

نپولین اعظم کے حملے نے ترکی ضبط و انتظام کو بالکل توڑ پھوڑ دیا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳٦٦

سیاہ رنگ کے پتھر کو انسانی شکل میں تراش لیا گیا تھا ... آنحضرتؐ کے حکم سے حضرت علیؓ نے اسے توڑ پھوڑ دیا .

۱۹٦۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱٥

۲. پھوٹ ڈالنا ، منتشر کر دینا .

جو ان کے ساتھی ہوں ان سبھوں کو توڑ پھوڑ دو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۳

— پھوڑ کر بیٹھنا/کرنا محاورہ .

۱. نیست و نابود کرنا ، تباہ و برباد کرنا ، پائمال کرنا .

بتوں کو توڑ پھوڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا .

۱۹٥۸ ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۷

۲. پھوٹ ڈالنا ، ورغلانا .

دشمن کے عقب میں توڑ پھوڑ کرنے والے ... کی عظیم فوج جو پسپا ہوئی تھی .

۱۹۷٥ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ٥۸۳

۳. قطع تعلق کرنا ، رشتہ توڑ لینا .

رنج ہو تو بس ہوا اتنا کہ فریقین اپنے جذبات ، اشاروں کنایوں میں ادا کر کے جی کی بھڑاس نکال لیں نہ یہ کہ توڑ پھوڑ اور اکھاڑ پچھاڑ کر بیٹھیں .

۱۹۱٥ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۹

— پھوڑ لینا محاورہ .

۱. رک : توڑ لینا .

لڑائی میں حافظ کے کر توڑ پھوڑ
دغا سے سبھوں کو لیا توڑ پھوڑ

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٥٦

۲. توڑنا (رک) .

کل کے ذریعے سے یا مونگری کے وسیلے سے توڑ پھوڑ لیتے ہیں .

۱۸٦٥ رسالہ علم فلاحت ، ۲۰۱

— تاڑ امث .

رک : توڑ پھوڑ .

اُن جُھن جھنک جھنک ہوئے چوری کے ملنے میں تو
آتا ہے دل میں مٹنا تو توڑ تاڑ پہنچن

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۱٥۱

بات سوں اپنی آیے سب توڑ تاڑ
بہار ڈالے باغ کے لیجا اکھاڑ

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۱۰۳

بلائے سے ہر کب ہلے ہے پہاڑ
دیا اس نے اک گرز میں توڑ تاڑ

۱۸۴۳ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۱۲

پودوں کو توڑ تاڑ کر تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں .

۱۹۰۳ باغبان ، ۲۳

اف : دینا ، کرنا ، لینا ، ہونا .

[توڑ + تاڑ ، تابع]

— جوڑ (— و مج) امذ ؛ ~ جوڑ توڑ .

۱. کسی چیز کا توڑنا اور جوڑنا ، ٹوٹے ہوئے حصوں کو جوڑنا .

جناب توڑ جوڑ کیا معنی ان ہندو قدیم کاریگروں نے پتھر پر موم کا کام کیا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، نومبر ، ۴۷

۲. جنگ اور صلح ، لڑائی اور ملاپ .

انشا یہ روٹھ راٹھ ہے اک تاؤ بھاؤ کی
اس توڑ جوڑ کا نہ کبھی تار توڑیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۸

۳. ادھیڑ بن ، جتن .

صبح سے تا شام ہے ہم کو یہی بس توڑ جوڑ
کس سے جوڑیں اے خدا دل کو بتوں سے توڑ کر

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۴۳

۴. چالاکی ، مکاری ، چال ، چلتر ، سازش ، ساز باز ، گٹھ جوڑ .

جوڑی جوانوں نے تجھ سے تو توڑی رقیب سے
انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۱

اپنوں کے توڑ جوڑ سے پھندے میں پھنس گیا
میرے گلے میں طوق ہے دست شکستہ کا

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۹۱

ڈپلومیسی کہتے ہیں ، مکر کہتے ہیں ، توڑ جوڑ ، حکمت عملی کہتے ہیں .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۹

اف : آنا ، کرنا ، ہونا .

۵. جوڑ ، حصے ، ٹکڑے .

اس تپ اعضا شکن نے جس کو کہتے ہیں فراق
توڑ ڈالے ہیں ہمارے تن بدن کے توڑ جوڑ

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۱۰

اس کا ٹائپ اب تک کسی سے نہ بن سکا کہ نستعلیق خط کے لیے کم و بیش چار سو پان سو توڑ جوڑ چاہییں .

۱۹۱۲ مقامات ناصری ، ۵۵۷

۶. داؤں پیچ ، بند .

زمین ہر ہشت زبن سے آئے اور دامن گردان کر سرگرم کشتی بصد درشتی ہوئے ، داؤں پیچ توڑ جوڑ بند شجاعت پسند ہونے لگے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۹

لاجواب داؤں گھات اور توڑ جوڑ کی چمک تھی جن کے سامنے ہمایوں کی روشنی ماند پڑ گئی .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۷۴

۷. میل ملاقات .

دونوں کا توڑ جوڑ اچھا ہے
کیوں نہ ہو دیکھا بھالا سودا ہے

۱۸۹۴ عاشق (نوراللغات)

۸. (i) لکھاوٹ میں حروف کا وصل اور فصل .

ہر حرف سکھاتے ہیں . ان کا توڑ جوڑ بتا کر ایسا کر دیتے ہیں کہ بچہ جلدی سے عبارت پڑھنے لگتا ہے .

۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، ۲۹

(ii) الفاظ کی بندش ، عبارت آرائی ؛ انشا پردازی .

معلوم ہے کہ تم علم دوست ہو اخباری حروف کے توڑ جوڑ کو پسند کرتی ہو .

۱۹۱۳ اتالیق خطوط نویسی ، ۲۶

۹. ترتیب و تنظیم ؛ اکھاڑ پچھاڑ ، رد و بدل .

نیا نظم و نسق اپنے افواج کا عمل میں لایا . . . اس نئے توڑ جوڑ میں سواروں کی جمعیت کو ختم کیا اور پیادوں . . . کو بڑھایا .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۸۰

۱۰. دو آدمیوں میں نفاق ڈلوادینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[توڑ + جوڑ (رک)]

— جوڑ آنا محاورہ .

چالاکی کی صفت ہونا .

توڑ جوڑ آوے ہے کیا خوب نصاریٰ کے تئیں
فوج دشمن سے وہیں لیتے ہیں سردار کو توڑ

۱۸۲۴ مصحفی (و تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۰۱)

— جوڑ چلنا محاورہ .

میل ملاقات ہونا ، راہ رسم رہنا .

گرچہ آپس میں وہ اب رسم محبت نہ رہی
توڑ جوڑ ان کے بدستور چلے جاتے ہیں

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۷۹

— جوڑ کا اُستاد (پورا) ہے فقرہ ۔

بڑا چلتا پرزہ ہے ، بڑا بدمعاش ہے ، لڑائی جھگڑا کرا دینے میں استاد ہے (جامع اللغات) ۔

— جوڑ مارنا محاورہ ۔

ادھر اُدھر کی اُڑانا ، جھوٹ سچ ملانا ، اینچ پینچ کی باتیں کرنا۔

حریف نے اپنی تقریر میں توڑ جوڑ مارے ہیں ان میں سے ایک دقیقہ بھی بے کھولے نہ رہ جائے ۔

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۹۰

— دینا محاورہ ۔

کمزور کردینا ، لاغر کر دینا ۔

کئی دن سے علالت نے ان کو بالکل توڑ دیا تھا ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۳

ورنہ میں ابھی اچھا ہوتا ، فکروں نے بالکل توڑ دیا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۸۵

— ڈالنا ف م ؛ محاورہ ۔

۱. رک : توڑنا ۔

کیوں مرے اعمال کا پشتارہ کرتے ہیں ملک
بار عصیاں توڑ ڈالے گا کمر مزدور کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ۱۸۶

۲. پچھاڑنا ، مار ڈالنا ، زیر کرنا ۔

مقدر کا اس طور سے تھا خیال
کہ اس شیر کو توڑ ڈالیں شغال

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۴

جب یہ ایک کو گرا چکا تو دوسرے کا گرانا اسے کیا مشکل ہے امیر نصر کو اس نے توڑ ڈالا تو ہمارے آقا کو کب چھوڑے گا.

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۸

۳. جدا کرنا ، علیحدہ کرنا (سے کے ساتھ) ۔

دستور چلا آتا ہے کہ بچے کو ماں سے تھوڑے ہی عرصے میں توڑ ڈالتے ہیں ۔

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷

— کا پانی اسذ ۔

۱. طغیانی کا پانی ، پانی جس کا بہاؤ طوفانی ہو ، طوفان ۔

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہے دریاے قہر
ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

۲. رک : توڑ معنی نمبر ۱۰ و ۱۱ ۔

— کا جوڑ (— و مج) اسذ ۔

(کشتی) داؤ پیچ کے توڑ کا جواب ، توڑ کا توڑ ۔

پیچ بندھنے لگے پیچ کا توڑ ہونے لگا توڑ کا جوڑ جوڑ کا بند ہوتا تھا ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۸۸

— کَرْنا محاورہ ۔

۱. تیر ، نیزے یا گولی کا نشانے کے پار ہو جانا ، زخمی کرنا ۔

بڑے توڑ ان گوایوں نے کیے
کہ نکلیں وہ اس پار اس پار سے

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۱۱۵

یا الٰہی میرے نازک شیشۂ دل کی ہو خیر
توڑ کرنے کے لیے تیرنگہ سیدھا ہوا

۱۹۱۹ لذت درد ، ۹

۲. بہاؤ کا زور دکھانا ، طغیانی پر آنا ۔

بار رخصت ہولے تو اے سیل اشک چشم تر
آج ڈھے جائے رقیبوں کا گھر ایسا توڑ کر

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۷۷

۳. (کشتی گیر اور نیزہ باز کے) داؤں کا رد کرنا ، پیچ کا جواب دینا ۔

اے دل صد چاک الجھ کر زندگی سے ہو نہ تنگ
پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ بن کر توڑ کر

۱۸۴۶ آتش (فرہنگ آصفیہ)

وہ جو بند باندھتا ہے یہ فوراً اس کا توڑ کرتے ہیں ۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۹۷۷

۴. مقابلہ کرنا ، جواب دینا ۔

غاصبانہ دست اندازیوں کا توڑ کرنے کے لیے ان میں اتحاد کا ہونا لازمی ہے ۔

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، جمال الدین افغانی ، ۳۴

۵. رد کرنا ۔

وفد اسی غرض سے طرابلس بھیجا گیا کہ وہاں اطالوی پراپیگنڈے کا توڑ کرے ۔

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶

۶. جادو منتر کا اتار کرنا ، دوا وغیرہ کے اثر کا اتار کرنا ۔

غیر مہذب لوگ بعض رسمیں ادا کرتے ہیں تاکہ متقدم الذکر کی سحری قوتوں کو سلب یا ان مضر اثرات کا توڑ کیا جائے جو ان کی ذات سے منسوب کیے جاتے ہیں ۔

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۹۳

۷. قیمت کا فیصلہ کرنا (نوراللغات) ۔

۸. حساب صاف کر لینا ۔

پچھلے حساب کا توڑ کرلو تو آگے حساب چلے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

۹. ختم کرنا۔
دیکھیے ہشام علیہ الرحمہ نے اس امر کو دل ہی ہر توڑ کیا ہے۔
۱۸۸۷ نہر المصائب، ۳۱۳
پھر ان پیغمبروں کی امت اور بادشاہوں کی رعایا کے جداگانہ مذکور ہوتے ہوئے اپنے پیغمبر اور اپنے بادشاہ وقت پر توڑ کر دیا جاتا ہے۔
۱۹۰۳ ماہنامہ 'عصر جدید' جنوری، ۳۷

ــ کَسر (ــ فت ک، سک س) امث.
حساب کا ایک قاعدہ، کسر عام۔
کسی چیز کو توڑ کے کتنے ایک حصے بنا کے ہر حصے کے مقدار بموجب اس کا علیحدہ نام مقرر کیا ہے جیسا کہ پاو، آدھا، پونا وغیرہ ایسے حصے کو توڑ کسر کہتے ہیں۔
۱۸۳۴ تعلیم نامہ، ۱: ۹۷
[توڑ + کسر (رک)]

ــ کی بات امث.
ایسی بات جس کا کوئی جواب نہ ہو سکے، مسکت بات۔
دل ہزاروں کے لوٹ جائیں ظفر
بات کہہ دیں وہ ایسی توڑ کی ہک
۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳: ۶۰

ــ کی صُراحی (ــ ضم ص) امث.
وہ صراحی جس کے حصے علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔
جھٹ ایک توڑ کی صراحی نکال مہر لگا، گیلی صافی لپیٹ خوجے کے حوالے کیا۔
۱۸۸۵ بزم آخر، ۱۶

ــ کے نکل جانا محاورہ۔
کسی مضبوط چیز کے آر پار ہو جانا (جامع اللغات)۔

ــ کھانا محاورہ۔
کاٹ کھانا، بھنبھوڑنا، ڈنک مارنا، پھاڑ کھانا۔
کھیل کر اپنے جی پہ آتے ہیں
گال لوگوں کے توڑ کھاتے ہیں
۱۸۱۸ انشا، کلام، ۳۳۹

ــ لانا محاورہ۔
الگ کرنا (جامع اللغات)۔

ــ لینا محاورہ۔
۱. اپنی جانب ملا لینا، اپنا بنا لینا، اپنا ہم خیال یا ہمدرد بنا لینا۔
چل گیا جوڑ مرا آ گئے وہ لالچ میں
غیر سے توڑ لیا ان کو دکھا کر توڑے
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۱۸۲
۲. کاٹنا، ڈنک مارنا۔
خلط کی خوبی، ہونٹ توڑ لیا
جیسے چاہا اسے بھنبھوڑ لیا
۱۸۱۸ انشا، ک، ۳۵۵
۳. جدا کر دینا، نفاق ڈال دینا (جامع اللغات)۔
۴. پھول یا پھل وغیرہ ٹہنی سے توڑنا۔
لوگ ہاتھوں سے میوے توڑ لیتے ہیں۔
۱۸۸۷ خیابان آفرینش، ۹

ــ مَروڑ (ــ فت م، و مج) صف.
کاٹ چھانٹ، تبدیلی؛ ہیر پھیر۔
انکم ٹیکس کے گول مال، مزدوروں کے مسائل کی توڑ مروڑ۔
۱۹۷۰ روز نامہ، جنگ، کراچی، یکم نومبر، ۳
[توڑ + مروڑ، مروڑنا (رک) سے]

ــ مروڑ دینا محاورہ۔
بدل دینا، ردو بدل کر دینا، اپنے منشا کے مطابق بنا لینا۔
سر ولیم میور نے جیسا کہ ان کی تمام تحریر سے پایا جاتا ہے اس مضمون کو توڑ مروڑ دیا ہے۔
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ، ۴۷۰

ــ مَڑوڑ کر / کے م ف.
۱. ترمیم و تحریف کر کے، اپنے مقصد کے مطابق کر کے۔
دینی مسائل کو توڑ مڑوڑ کر دنیا داروں کے حسب منشا کام نکالا جائے۔
۱۹۲۳ احیأ ملت، ۱۹
۲. اُلٹی سیدھی تہ کر کے، بے ترتیبی کے ساتھ مڑوڑ کے۔
ایک نوٹوں کی گڈی پرنس کی طرف بڑھائی گئی، یہاں گنتا کون ہے جیب میں توڑ مڑوڑ کے رکھ لیے۔
۱۹۲۴ خونی راز، ۸۴

ــ موڑ (ــ و مج) امذ.
۱. موڑ، چکر، راستے کا پیچ و خم۔
اکیلے ہیں دھن کے جو، وہ بھٹکتے نہیں کبھی
گلیوں کے توڑ موڑ کو جی میں ذرا نہ سوچ
۱۹۳۸ سریلی بانسری، ۵۱

۲. مخالفت ، تردید ، کاٹ .

دونوں دھیرتی آ پڑی اوڑ چھوڑ
بکس بک کی کرنے لگے توڑ موڑ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۲

۳. توڑنے موڑنے کے لائق .

لڑائی کے ہم جانتے اوڑ جوڑ   لوہے کو سمجھتے ہمیں توڑ موڑ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۳۲

۴. توڑنے موڑنے کا عمل ، داؤ پیچ .

طالب اگر کلائی کی ہے توڑ موڑ کا
اے دست شوق تو نہ بنیٹھی کی مشق چھوڑ

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۸

[توڑ + موڑ، موڑنا (رک) سے]

— ہونا محاورہ .

تدبیر ہونا ، علاج ہونا .

اس جھنجھٹ کا توڑ ہونا چاہیے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۸۱

توڑا (و مج) امذ ؛ ~ توڑہ .

۱. کمی ، قلت ، قحط .

لٹ پٹی سج نیں توری دل کوں کیا ہے لوٹ پوٹ
ورنہ عالم بیچ تک بندوں کا کچھ توڑا نہیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۱

قسمت نے جب سے منہ موڑا   آدمیوں کا ہو گیا توڑا

۱۸۸۴ مناجات بیوہ ، ۱۱

انسانوں کے لیے خوراک کا بڑا توڑا رہتا ہے .

۱۹۵۴ خطے اور ان کے وسائل ، ۱۰۶

اف : پڑنا ، ڈالنا ، ہونا .

۲. رسی کا ٹکڑا .

ایک رسی کا توڑا لے کر اس کے دونوں سرے ایک ایک ہاتھ میں پکڑیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳۰

۳. گلے ، ہاتھ یا پانو کا زیور جس میں لڑیاں ہوتی ہیں ، عورتوں کے علاوہ بعض ہندو مرد بھی گلے میں پہنتے ہیں .

وہ توڑے ہاتھ میں تاروں کے باریک
کہ بن دیکھے جہاں ہو جس کے تاریک

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۵

میرے گلے کا توڑا موجود ہے اس کو لیتی جاؤ .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۳۹

پیروں کی جنبش سے گھنگرو بولتے ... اور توڑے ایک دوسرے سے ٹکرا کر ترنم ریز ہوجاتے .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۳۶۸

۴. زنجیر ؛ تار .

دل لوٹتا ہے تیری صدائے قدم پہ جاں
توڑا ہوا ہے پاؤں میں توڑا ستار کا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۴

گھڑی ہے سونے کی سونے کا اس میں توڑا ہے
دل حسود کو دونوں نے مل کے توڑا ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۲۱

۵. اشرفی یا روپوں وغیرہ کی تھیلی ، تھیلی عموماً جس میں ہزار روپے یا اشرفیاں وغیرہ ہوں .

پچاس توڑے اشرفی کے آگے میرے لاکے رکھے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۸۲

توڑا اشرفی کا جوہری کو دیا کہ مکان آراستہ کرنا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۶۸

سال میں ایک دفعہ خزانے کے توڑے دھوپ دینے کے واسطے نکالے جاتے تھے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۳

۶. بندوق کا فیتلہ ، شتابہ .

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے
ہر تہا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۹

۷. ناچتے وقت گت کا سلسلہ توڑ کر درمیان میں ایک اور حرکت کرکے پھر اسی گت کے سلسلے میں مل جانا .

گتیں ستم کی ، قیامت کے توڑے ، محشر کا ناچ
غضب کی جھانولیاں شوخ قہر کی چتون

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۵

ایسی نازک مزاج ہے کہ جہاں ذرا دیر تک گائی یا دو توڑے زیادہ لیے بس اس کا ہنڈا پھیکا پڑ جاتا ہے .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنو ، ۱ : ۱۲

۸. (i) (تعمیرات) چھجے کی چھاؤں کو سہارنے یا اٹھائے رکھنے والا مثلثی شکل کا بنا ہوا پتھر جو منقش ، سادہ ، چھوٹا اور بڑا ہر قسم کا ہوتا ہے .

نشست گاہ شکستہ پڑی ہے جس کے توڑے مثل شیر کی صورت کے ہیں .

۱۹۰۸ مخزن ، ۱۴ ، ۵ : ۱۳

(ii) چوڑائی کی طرف سے ردے میں اینٹ لگانا .

چنائی میں ایک ردا توڑے کا اور ایک ردا پٹی کا لگایا جاتا ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۲۷

۹. اولتی (اپ و ، ۱ : ۱۳) .

۱۰. ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جسے بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں .

سر پہ لینا لوہے کے وار پہ وار
ہے سپر باج ٹوپ بن توڑا

۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۷

رزالے جو زریکا باندھتے ہیں سر پر اب توڑا
کچھ اونکو خوب لگتا نہیں بجز پاپوش کا جوڑا

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۵

کلو سنگھ سپاہی کو چھ سو روپے نذر لیکر صوبہ دار مقرر کیا توڑہ اور طرہ بخشا .

۱۹۳۳ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۲۷

۱۱. فولادی زنجیر جو پہلوان بازؤں پر باندھتے ہیں (جامع اللغات) .

۱۲. ہل کی وہ لمبی لکڑی جس میں جوا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۱۳. (دباغت) تانت سوتنے کا جھانوا (اپ و ، ۲ : ۲۱۲).

۱۴. (تارکشی) تار کھینچتے وقت جنتری کو منڈھلی میں پھانسے رکھنے والی کھپچی (اپ و ، ۲ : ۱۸۶) .

۱۵. کمر کا پٹکا .

شہزادہ نے لنگر نہ قائم ہونے دیا اور توڑہ زنجیر کمر کا تھام کر ہکا دے کر اول زور میں تابہ کمر لایا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹

انہوں نے فوراً توڑا کمر میں ہاتھ ڈالا اور پہلے ہی زور میں سر سے بلند کر لیا .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ ، : ۱۷۳

۱۶. جزیرہ ، ٹاپو ؛ کنارۂ دریا ، مینڈ (فرہنگ آصفیہ) .

۱۷. وزن کے لحاظ سے ایک مقررہ ناپ، تھیلا ، کٹّھ .

پھوٹ کو ایک توڑا نائٹروجنی کھاد فی ایکڑ ڈالنے سے ایک اور کٹائی بھی حاصل کی جا سکتی ہے .

۱۹۶۶ چارے ، ۲۱۷

۱۸. شراب کا ناپ .

رند مفلس ہیں بہت نادم ہیں تجھ سے اے کلال
ایک اک بوتل کا توڑا دیں اگر مقدور ہو

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۲۲

۱۹. زیور کی ایک قسم ، ہار ، (مجازاً) تسبیح .

اری بسواز اور جوتی کا جوڑا گلے میں ڈال پھر توبہ کا توڑا

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، ۲۷

۲۰. ایک راگ کا نام .

لکھ کے توڑے میں جو مطرب سے گوایا اسکو
ایسا اس وقت کے راگوں پہ یہ چھایا سہرا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۳۳

ڈھولک والی بولی کیوں . . . شادی میں میں نے کیسا گایا تھا . . . وہ توڑا آج بھول گئی ہوں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۵

۲۱. ریت کا جزیرہ جو دریا یا سمندر میں بن جائے (جامع اللغات) .

۲۲. روک ، آڑ ، سد راہ (جامع اللغات) .

۲۳. نقصان ، خسارا ، ٹوٹا (جامع اللغات) .

[س : ترونکہ : त्रोटक]

ــ پٹی (ــ فت پ ، شد ٹ) امث .

چنائی میں ایک اینٹ کی لمبان اور دوسری کی چوڑان ملا کر بنتا ہوا ردا (اپ و ، ۱ : ۱۱۵) .

[توڑا ۱ + پٹی (رک)]

ــ توڑ (ــ و مج) امث (قدیم) .

کشاکش ، اینچا تانی ، ان بن .

دو نازاں بلا ہے دو نازاں میں بڑا غلبلا ہے . . . جاں دو نازاں واں توڑا توڑ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۳

[توڑا + توڑ (رک)]

ــ ٹوٹن کرنا محاورہ .

الگ ہو جانا ، جدا ہو جانا ، تعلق چھوڑ دینا ، لڑائی یا تکرار ہو جانا (جامع اللغات) .

ــ جانا ف مر ؛ محاورہ .

ٹوٹنا ؛ کم غذا ملنا ، کم غذا ملنے سے طاقت گھٹنا (جامع اللغات) .

ــ چاندار (ــ مغ) امذ .

گلے میں پہننے کا ایک زیور .

گلے کے گہنے : توڑا ، توڑا گجرا ، . . . توڑا چاندار . . . زنجیر ، مالا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۱

[توڑا + چاندار (رک)]

ــ شیر کرنا محاورہ .

بندوق کے فتیلے کو اکسانا تا کہ بروقت آگ دکھائی جا سکے ، توڑے دار بندوق کو داغنے کے لیے تیار رکھنا .

کمان شانے پر لٹکی ہوئی ، قنطورے زربفتی اور پیتاوے سقرلاتی سے آراستہ . . . توڑے شیر کیے ہوئے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۱۸

ــــ شیر ہونا محاورہ.

توڑا شیر کرنا (رک) کا لازم.

پیادوں نے کمر کسی روند تیار ہوئی توڑے شیر ہوئے تیر کمان سب نے سنبھالے.

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۳۳۴

ــــ گُجرا (ــــ فت گ، سک ج) امذ.

گلے میں پہننے کا ایک زیور.

گلے کے گہنے : توڑا، توڑا گجرا، گلو بند، چمپا کلی، ست لڑا، جگنی، ٹیپ، ہیکل، کنٹھی، ہنسلی، توڑا چاندار... زنجیر، مالا.

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۹۱

[توڑا + گجرا (رک)]

ــــ لگنا محاورہ.

گھاٹا پڑنا، خسارا ہونا، نقصان ہونا (جامع اللغات).

ــــ لینا محاورہ.

رقص میں گت کا سلسلہ توڑ کر درمیان میں ایک اور حرکت کر کے پھر اسی گت کے سلسلے میں مل جانا، ناچتے وقت گھنگرو بجا کر پانو سے گت لینا.

وہ ایک ایک بڑھ بڑھ کے توڑا لیا
کہ انعام توڑے پہ توڑا لیا

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۹۲

ــــ مڑوڑی (ــــ فت م، و مج) امث.

توڑنا مڑوڑنا، چھینا جھپٹی، ہاتھا پائی، مَلنا دَلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس).

[توڑا + مڑوڑی، مڑوڑنا (رک) سے]

توڑانا (و مج) ف م.

۱. **رک : تُڑانا، روپیہ وغیرہ کی ریزگاری کرانا، چُھٹّا یا کُھلا کرانا، روپیہ وغیرہ کے پیسے کرانا، روپیہ یا نوٹ وغیرہ بُھنانا.**

سندیلے وغیرہ کے اسٹیشن پر مس کو روپیہ توڑانے بھیجا.

۱۹۵۱ گویا دبستان کھل گیا، ۱۳۳

۲. **توڑنا (رک) کا متعدی.**

روڑہ جس کو بجری بھی کہتے ہیں پون یا ایک انچ موٹا توڑانا چاہیے.

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک، ۷

توڑائی (و مج) امث.

رک : تڑائی.

گوشت کے بل رکھ کر ہاتھ سے توڑائی کر کے تنائی اور جڑائی کر دیا جاتا ہے.

۱۹۵۰؟ چرم سازی، ۱۶

[توڑنا (رک) سے]

توڑ تاڑ (کَر/کے) ف م.

۱. **توڑ پھوڑ کر، چکنا چور کر کے، ٹکڑے ٹکڑے کر کے.**

کسی مزدور کو برتن مانجھنے پر مقرر کرے اور مزدور سب برتنوں کو توڑ تاڑ برابر کرے.

۱۸۶۴ مذاق العارفین، ۳ : ۵۶

۲. **منہدم کر کے، گرا کر.**

چنانچہ انھوں نے مکان خود ہی توڑ تاڑ کے منہدم کر دیے.

۱۹۱۹ جوہر حق، ۲ : ۲۰۱

۳. **علیحدہ کر کے، اتار کر.**

اپنی جلن مٹا نہ دوں گہنے سے ہاتھ جھاڑ کے
چن میں ہے پھینک پھانک دوں سب کو میں توڑ تاڑ کے

۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۵

۴. **اُکھاڑ کر، ٹہنی یا جڑ سے علیحدہ کر کے.**

سات سوں اپنے اسے سب توڑ تاڑ کے
بھار ڈالے باغ کے لے جا اُکھاڑ کے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ، ۱۰۳

چھوٹے پودوں کو توڑ تاڑ کر تباہ اور برباد کر ڈالتے ہیں.

۱۹۰۳ باغبان رسالہ، ۲۳

۵.(i) **(کسی رسی یا بندھن وغیرہ کو) قطع کر کے، ٹکڑے کر کے.**

اپنے ہاتھ پاؤں کے چھانہ باندہ توڑ تاڑ جھاں دھوبی اپنی جورو کے ساتھ سوتا تھا وہاں جا کر رینکنے لگا.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۵۵

(ii) **(مجازاً) منقطع کر کے، ترک کر کے.**

دین و مذہب کی عام بندشوں کو توڑ تاڑ برابر کر دے.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۱ : ۲۰

توڑْنا (و مج، سک ڑ) امذ.

توری کی خشک پھلی جو بیج کے لیے رکھی جائے (جامع اللغات).

[ہ : توڑنا तोड़ना]

توڑک (و مج ، فت ڑ) صف .

توڑنے والا ؛ ٹوٹا ہوا .

ذات پات توڑک شادیوں کی اجازت نہ تھی تاہم برہمنوں اور کشتریوں کے درمیان اس قسم کی شادیوں کی متعدد مثالیں ملتی ہیں .

۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، جنوری ، ۳۱

[توڑ + ک ، لاحقۂ صفت]

توڑل (و مج ، فت ڑ) امذ .

سونے یا چاندی کا موٹا کڑا جو کلائی یا پانْو میں پہنا جاتا ہے ، رک : توڑا .

کنگن ہیں اور توڑل انعام جوڑے توڑے
لعل و گہر لٹاتا ہے بار بار سہرا

۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق ، ۲۶۸

[رک : توڑا + ل ، لاحقۂ نسبت]

توڑن (و مج ، فت ڑ) ف م .

رک : توڑنا .

منگیا جو توبہ کے تیں صبح استخارہ کروں
ہنگام توبہ توڑن آیا کیا میں چارہ کروں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵

توڑنا (و مج ، سک ڑ) ف م .

۱. (i) ٹکڑے کرنا ، شکستہ کرنا .

کے اے حسن مجھکوں چھوڑ   تنہا کر کر بازو توڑ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)

سب سے جوڑیا کسی سوں نیں توڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۳

وہ آئینہ تو سنگ ظلم و استبداد نے توڑا
تم اب دیکھو گے جلوہ کیونکر اپنی خود نمائی کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۸

(ii) منہدم کرنا ، ڈھانا ، گرانا .

عزم کیا شاہ کہ توڑے او گھر
لوگ کتیں وہاں کے سٹے مار کر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۲ : ۲۳

۲. ٹھیس پہنچانا .

کیوں کر گلوں کی خاطر نازک کو توڑتا
گلشن میں عندلیب سے میں نے چھپائے داغ

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۵

۳. علیحدہ کر لینا ، دوسرے سے منحرف کر کے اپنا بنا لینا .

کسی سردار یا زمیندار کو توڑ کر موافق کرے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۳

نہ توڑا انھیں غیر سے بے نظیر
محبت میں اتنی کسر رہ گئی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۷۳

۴. ختم کرنا ، (سلسلہ یا ترتیب) .

ہنسی توڑتی ہے نماز کو اور نہیں توڑتی وضو کو .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۳۰

۵. زخمی کرنا ، مار ڈالنا .

مرے تئیں انبار گہ میں ڈال گئے کہ کوئی جانور رات کے وقت میرے تئیں توڑ نہ ڈالے .

۱۸۰۲ نو طرز مرصع ، ۲۸۶

ایک درخت کے سایہ میں اچھی طرح سونے نہ پایا تھا کہ ایک چرخ نے آکر کتے کو توڑ ڈالا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۷

۶. (حجاب وغیرہ) ختم کرنا .

آنکھوں نے طلسم خواب توڑا
پلکیں کھولیں حجاب توڑا

۱۸۸۰ ترانۂ شوق ، ۶۹

گھونگھٹ ہٹا ، شرم توڑ ، جوتی ہاتھ میں لے کہنے والی کے پیچھے لپکیں .

۱۹۲۷ نانی عشو ، ۱۸

۷. بکھیرنا ، منتشر کرنا ، ویران کرنا .

ایسے قانون اور ضابطے مقرر کئے جن سے آبادیوں کو جوڑنے کے بجائے توڑنے کا عمل ہونے لگا .

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۱۱۸

۸. ختم کرنا (جماعت وغیرہ کے ساتھ) .

ابتدائی جماعتیں توڑ دی جائیں .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۳۲

۹. (مجازاً) ترک کرنا ، چھوڑ دینا .

ضعف کی شدت سے ہائے ناتواں اٹھتے نہیں
فکر منزل ہے تو اے واماندگی رہبر کو توڑ

۱۹۴۷ نوائے دل ، ۹۷

۱۰. دور کرنا ، رفع کرنا ، ناکام بنانا .

اکبر ہندوستان کے مختلف صوبوں کے فتح کرنے اور اپنے باغی امرا کی سازشوں کو توڑنے اور بغاوتوں کے فرو کرنے میں مصروف رہا .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۲۳

۱۱. زور کم کرنا .

جب کوئی زور بہت بڑھ جاتا ہے تو خود اسے توڑتا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷

۱۲. الگ کر دینا ، ٹہنی سے علیحدہ کرنا ، چننا .

اکھڑا وہ یوں گراں تھا جو در سنگ سخت سے
جس طرح توڑلے کوئی پتا درخت سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۴۴

Library Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

۱۳. **قطع تعلق کرنا ، دوستی وغیرہ چھوڑ دینا .**

رنگوں جو ہے سو اپنے مطلب کا ہے یار
توڑیں ہم کس سے اور نباہیں کس سے

۱۸۳۳ دیوان ریختہ ، ۱۷۸

۱۴. **تعمیل نہ کرنا ، (کسی قانون یا حکم کی) نافرمانی کرنا ، خلاف ورزی کرنا .**

جو شخص ایسا کرے گا اور ہمارے فرمان کو توڑے گا عذاب کا مستوجب ہوگا .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۲۶۰

۱۵. **(قسم وعدہ وغیرہ) پورا نہ کرنا (جامع اللغات) .**

۱۶. **روٹھ جانا ، ناراض ہونا .**

جوڑی جو اون نے تجھ سے تو توڑی رقیب سے
انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۹

۱۷. **(حوصلہ ، صبر و قرار وغیرہ) ختم کرنا .**

دھرے یک نظر میں تو لاکھاں فریب
کرشمہ سوں توڑے کروڑاں شکیب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

۱۸. **(عہد و پیمان وغیرہ) ختم کرنا یا ترک کرنا .**

تئیں ہی میرا لاڑ چلایا کبھوں نہ ہوا اداس
آپ سندیسا توڑ گسائیں تیری منجھکوں آس

۱۴۹۶ شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۴۲)

۱۹. **ختم کرنا (منگنی وغیرہ) .**

راج کماری کی منگنی ایک پانڈو سے ہو چکی تھی مگر راجا بامک نے اس منگنی کو توڑ دیا .

؟ حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۱

۲۰. **ختم کرنا ، کمزور کرنا (طاقت ، اثر ، رسوخ وغیرہ کے ساتھ) .**

مسلمانوں کے اسی اقتدار و اثر نے چند بیرونی ہندو لیڈروں اور بعض مقامی ہندوؤں کے طبقہ اعلیٰ کے افراد میں یہ خیال پیدا کیا کہ اس اسلامی طاقت و اثر کو توڑا جائے .

۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۱

۲۱. **(تلفظ کے صوتی حسن اور آسانی کی خاطر حرف لفظ یا اس کے کسی حصے کو کسی مخصوص علت یا حرف پر) ختم کرنا .**

انھیں فارسی میں بجائے "ا" کے "ے" پر توڑتے ہیں .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۸۸

۲۲. **تھکا دینا ، بے حال کر دینا .**

رستہ کی تکان نے اس کو بالکل توڑ دیا اور . . مضمحل دکھائی دینے لگا .

۱۹۱۳ معلم ثانی ، ۳۲

۲۳. **ہرانا ، مغلوب کرنا .**

ایک سوں توڑنا ، تو دوسرے سوں جوڑنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵

دارا و جم نے کہا کیا تجھ سے شکست پائی
اے چرخ تو نے کس کس اہل دول کو توڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۷

۲۴. **کہا جانا .**

وہ طوطا بھی تمھیں یاد ہے جو یہاں درے میں لٹکا رہتا تھا اور جس کو کئی برس ہوئے نیولا توڑ گیا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹

۲۵. **(مجازاً) (ستم وغیرہ کے ساتھ) متاثر کرنا ، وارد کرنا .**

اس پر طرح طرح کے شدائد توڑے جاتے تھے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۸۹

۲۶. **نا امید کرنا ، شکستہ دل کرنا ، مضمحل بنا دینا .**

دل شکستہ سے کیا معذرت کروں اے شاد
مجھے تو ہجر نے اس سال اور توڑ دیا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱

۲۷. **موقوف کرنا ، ختم کرنا (کسی محکمے وغیرہ کا) .**

مختارالدولہ نے اپنے بیٹے اقبال الدولہ کو بخشی اور جرنیل فوج کیا اسی پردے میں فوج کے توڑنے کی تدبیر کی .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۹۳

ہند پاکستان مشترکہ کونسل توڑ دی گئی .

۱۹۴۸ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱

۲۸. **(انگلیاں) چٹکانا .**

درد اعضا میں اٹھا اس نے جو لی انگڑائی
انگلیاں یار نے توڑیں تو میرا دل توڑا

۱۸۸۱ اسیر (مہذب اللغات)

۲۹. **درہم برہم کرنا .**

یوں پست کر دیا صف اعدا کو توڑ کے
گویا کھلونے پھینک دئے توڑ پھوڑ کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۵۵

۳۰. **دور کرنا ، زائل کرنا ، مٹانا .**

اس تعصب کا توڑنا آسان کام نہ تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۱۵

۳۱. **قطار سے الگ ہو جانا .**

اس کے بعد بچے اپنی اپنی جماعتوں کی قطار توڑے بغیر رخصت ہوتے اور جماعت میں پڑھائی شروع ہو جاتی .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۱۸

۳۲. **پانی کنوئیں میں سے اتنا نکالنا کہ ریت آنے لگے** (جامع اللغات) .

۳۳. **پانی بغیر باری کے لگا لینا ؛ نہر سے پانی لینا بغیر باری یا حق کے** (جامع اللغات) .

۳۴. **ازالۂ بکارت کرنا** (جامع اللغات) .

۳۵. **نقب لگانا ، سیندھ لگانا (کوٹھا یا مکان کے ساتھ)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳۶. فتح کر لینا (قلعہ وغیرہ) (پلیٹس) .
۳۷. ایسی بات کہنا کہ دوسرا جواب نہ دے سکے ، منہ کچلنا (جامع اللغات) .
۳۸. تنزل کر دینا ، تنخواہ میں کمی کر دینا ؛ (ریاضی) بڑی رقم کو چھوٹے اجزا میں کرنا)جامع اللغات) .
۳۹. جوتنا ، (کھیت کی مٹی کا ہل سے) توڑنا (نوراللغات).
۴۰. رد کرنا ، منسوخ کرنا ، فسخ کرنا .

اگرچہ ۳ برس کی مدت نے محاورہ کو بہت توڑا ہے پھر بھی تازہ تصنیفوں میں دیکھو وہی چھوٹے چھوٹے فقرے اصلی مطلب کو ادا کرتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۴۶

۴۱. ورزش کرنا ؛ اکھاڑنا ؛ الگ کرنا جیسے دانت توڑنا (نوراللغات).
۴۲. خوردہ کرنا ، روپیہ بھنانا (نوراللغات) .
۴۳. کھانا ، مفت اور بے محنت کھانا جیسے روٹیاں توڑنا (نوراللغات) .
۴۴. گھٹانا ، کم کر دینا .

قیمت لعل لب سے دلبر توڑ
دانت دکھلا کے نرخ گوہر توڑ

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۸۷

[س : تروٹ त्रुट् سے]

— پھوڑنا ف م ؛ محاورہ .

۱. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پاش پاش کرنا .

اکبری بات بات پر ضد کرتی چیزوں کو توڑتی پھوڑتی .

۱۸۶۸ مرآۃالعروس ، ۸۱

طلبہ موجود تھے سمجھے . . . توڑنے کا حکم دیا اٹھ کر . . . توڑ پھوڑ ڈالا .

۱۹۱۰ مقالات شبلی ، ۳ : ۱۱۷

۲. (فوج ، صف وغیرہ) منتشر کرنا ، پسپا کرنا .

قواعد کو چھوڑ ، صفوں کو توڑ پھوڑ سب کے سب گھوڑے مار کر ادھر بھاگے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۲

— تاڑنا ف م ؛ محاورہ .

برباد کرنا ، تباہی مچانا ؛ پابندی ختم کرنا .

کون و مکاں کی سرحدیں توڑتے تاڑتے چلو

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۱۶

— جوڑنا ف م ؛ محاورہ .

بنانا بگاڑنا ، سنوارنا ، کسی امر میں نہایت قدرت و اختیار رکھنا (نوراللغات) .

— مڑوڑنا ف م ؛ محاورہ .

۱. تحریف کرنا ، اصل میں تصرف کرنا .

زبان میں لکنت ہوئی نہ اس نے واقعات کو توڑنا مڑوڑنا چاہا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۰۳

۲. ملنا دلنا ؛ گھمانا پھرانا .

ترا دیوانہ اپنے پاؤں جب توڑے مڑوڑے گا
برابر کر پڑینگی ٹکڑے ٹکڑے بیڑیاں ہو کر

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۱۷

۳. کسی شے کو بل دینا یا خم کرنا .

بل کھائیں گے نہ صورت گیسوے یار سانپ
توڑے مڑوڑے اپنے بدن کو ہزار سانپ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۸

— موڑنا ف م ؛ محاورہ .

(گھوڑے کو) کاوا دینا ، چکر دینا .

اٹھرن پہ رکھا ، توڑا موڑا ، ایڑدی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۳

توڑ نے آئے چارَہ ، کھیت پَر اجارَہ کہاوت .

اگر کوئی شخص بددیانتی کرے اور اپنے حق سے زیادہ کوئی چیز لے تو کہتے ہیں ؛ ایک تو پرائی چیز لیں دوسرے پھر بھی کریں (نجم‌الامثال ، ۱۳۹ ؛ فرہنگ اثر) .

توڑو (و مج ، و مع) امذ .

(قمار بازی) پیشہ ور قمار بازوں کی وہ قسم جو اچھی پوشاک اور زیور سے ملبوس ہو کر دولت مند و ساہوکار بن جاتا ہے اور بنظر فریب دہی اپنے دوسرے ہمراہی کے ساتھ جوا کھیلتا اور اپنی حقارت جتلاتا ہے (ماخوذ : آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۱۲) .

[توڑنا (رک) سے]

توڑوانا (و مج ، سک ڑ) ف م .

رک : تڑوانا (جامع اللغات) .

توڑوائی (و مج ، سک ڑ) امث .

رک : تڑوائی (پلیٹس) .

توڑَہ (و مج ، فت ڑ) امذ .

رک : توڑا (پلیٹس) .

تُوڑی (و مع) امث.

گیہوں جو وغیرہ کا موٹا بھس ، موٹا بھوسا ؛ جانوروں کا چارہ.

جانوروں کی نباتاتی غذا چارہ توڑی دانہ ، بنولے اور کھلی وغیرہ کی صورت میں دی جاتی ہے.

۱۹۶۶ چارے ، ۳۰

[ہ : توڑی तड़ी]

توڑی (۱) (و مج) امث ، ~ توڈی ؛ ٹوڈی ؛ ٹوڑی.

۱. ٹوڑی ٹھاٹھ سے بنائی گئی مالکوس کی ایک راگنی جو چاشت کے وقت گائی جاتی ہے.

ہے اس میں توڑی اور بھیروں کی چھایا
اور اس پر کانڑا دیسی کا سایا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۶

راگنی اس کی اول توڑی ہے.

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۵۷

میگھ ، سری ، ہنڈول ، توڑی ، چھایا ، للت ، شرنگاررس کے ، محبت کے راگ ہیں.

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۲۳

۲. سرسوں یا رائی کے بیج ؛ سرسوں یا رائی کا پودا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

[س : تروٹیکا त्रोटिका]

توڑی (۲) (و مج) حرف جار (عوام).

تک ، تلک ؛ کو.

ہمکو بھلا کیوں غیر میں تم بیت جوڑی اے سجن
تجھ میں کبھی ایسی نہ ہوتی تھی آج توڑی اے سجن

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۳۱۸

ماں سے کہدے جب توڑی سگریٹ نہ ہوں ٹٹی ہی نہیں ہوتی.

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۲

[ہ : توڑی तोड़ी]

توڑی (۳) (و مج) امث.

کمر کا ٹھمکا ، توڑا (رک) کی تانیث و تصغیر.

نگاہوں کی رکھائی ، پشواز کا چکر ، دامن کی ٹھوکر کمر کی توڑی ، گردن کی ڈوری ، تال پر جانا ، سم پر آنا قیامت برپا کر رہا تھا.

۱۹۳۶ انتخاب فتنہ ، ۶۰

توڑی (۴) (و مج) امث.

(پھکیتی) حریف کی گوٹ پیٹنے یا مارنے کا عمل.

بغیر توڑی کیے گوٹ گھر میں نہیں جاسکتی.

۱۹۴۴ اصطلاحات پیشہ وران ، ۸ : ۱۵۳

[توڑ (رک) سے]

توڑے (و مج) امذ.

توڑا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

— ہٹی کی چُنائی (— فت پ ، شد ٹ ، ضم چ) امث.

(معماری) توڑا ہٹی (رک) کے ردوں کی چنائی (ا پ و ، ۱ : ۱۱۵).

— دار صف

وہ بندوق وغیرہ جو فلیتے کے ذریعے سے چھوڑی جائے.

توڑے دار قرابین شور بچے ، جس سے شہر زندہ نہ بچے.

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۱۶

زانو کے قریب ہی ایک توڑے دار بندوق پڑی ہوئی ہے.

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۲

[توڑے + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— کا مُنھ کھول دینا محاورہ.

خوب فیاضی کرنا ، بہت زیادہ بخشش کرنا (نوراللغات).

— کٹنا محاورہ.

بہت زیادہ بخشش ہونا.

غضنفر بیٹھے ناچ ملاحظہ کر رہے ہیں توڑے کٹ رہے ہیں ، مٹھی بھر بھر کے رنڈیوں کو دے رہے ہیں.

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۵۸۶

— کُھلنا محاورہ.

رک : توڑے کٹنا.

کھلتے ہیں ناچ میں نقد دل و جاں کے توڑے
حسن کا بھاؤ بتاتا ہے اشارہ کس کا

۱۸۵۲ تنویر الاشعار ، ۳۴

— لینا محاورہ.

رقص و موسیقی کی مشق کرنا ، ناچ میں گت ادا کرنا.

یہ لڑکی کچھ ایسی نازک مزاج ہے کہ جہاں ذرا دیر تک گائی یا دو توڑے زیادہ لئے بس اس کا ہنڈا پھیکا پڑ جاتا ہے.

۱۹۲۳ دور فلک ، ۸۴

توڑیا (۱) (و مج ، کس ڑ) امذ .

رک : توڑی (۱) معنی نمبر ۱ و ۲ (پلیٹس) .

توڑیا (۲) (و مج ، کس ڑ) امذ .

سانپ کی ایک قسم جو آتشی ہوتا ہے رنگ گورا اور بدن پر نرم بال ہوتے ہیں اٹھارہ گرہ کا ہوتا ہے . . . جس جگہ آک کے درخت ہوتے ہیں پیدا ہوتا ہے اسکے کاٹتے ہی آدمی دیوانہ ہو جاتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۱۰۴) .

[مقامی]

توڑے کھانا محاورہ .

کاٹنا ، نوچنا ، انتہائی جسمانی ایذا پہنچانا .

ڈانکے اہرا ان تن کے مرے فرقت میں تری
روش مورچگاں ہیں مجھے توڑے کھاتے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۰

توز (و مج ، نیز مع) امث .

۱. ایک قسم کا درخت اور اس کی چھال جسے زین اور کمان سے لپیٹتے اور کاغذ کی جگہ استعمال کرتے تھے ، بھوج پتر .

ناگری میں لکھتے ہیں بلکہ بیش تر پوتھیاں ایک درخت خاص کی چھال پر اکثر پرانی پوتھیاں اس پر ثبت ہیں نام اس کا توز .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۱

توز کے درخت کی چھال کو جسے بھوج پتر کہتے ہیں کام میں لانے لگے .

۱۹۱۰ خیالات عزیز ، ۹۱

۲. اصل ، طبیعت ، فطرت ، عادت ، خلقت ، مرکبات میں بطور جزو آخر مستعمل .

سفاک کہنہ توز ستمگر ستیزہ جو
بے رحم سنگ دل متمرد درشت خو

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۶۸

[ع : ف ؛ س توچ तवच]

توزدان (و مج نیز مع) امذ .

رک : توسدان ، کارتوس رکھنے کا تھیلا .

توزدان اور پرتلے اس کثرت سے تھے کہ ان کے لوٹنے والوں کو بیچتے وقت ایک حبہ انہیں ملا .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۳۰

توزُّع (فت ت ، و ، شد ز بضم) امذ .

پراگندگی ، انتشار ، پریشانی .

توزع خاطر اور تشتت باطن و ظاہر . . . پیرامون میرے ہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴

ڈر ہو نہ اسے توزع باطن کا محفوظ رہے تشتت خاطر سے

۱۹۷۳ لحن صریر ، ۱۹۲

[ع]

ـــ ضمیر کس اضا (ـــ فت ض ، ی مع) امذ .

دل کی پراگندگی ، طبیعت کی پریشانی .

حال ناسازی کا اخوان و احباب سے معلوم ہوا اور علم باعث توزع ضمیر ہے .

۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۴۱۹

[توزع + ضمیر (رک)]

توزُک (ضم ت ، غم و ، ضم ز) امذ ؛ امث .

۱. بادشاہ کا روز نامچہ جو اس نے لکھا ہو ، جیسے : توزک بابری وغیرہ .

اس نے اپنی توزک میں باپ کی خصائل و عادات و تدابیر و انتظامات ملکی پر رائیں لکھی ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۶۳

شہنشاہ بابر نے اپنی سوانح حیات ترکی میں توزک بابری کے نام سے تالیف کی .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۳

۲. شان و شوکت احتشام .

بعد شادی کے وہ بڑے توزک و شان سے . . . اجودھیا میں پہنچے .

۱۸۵۸ وقائع رام چندر ، ۱۳

فوج . . . آراستہ ہو کر . . . ایک میدان میں بڑے توزک سے جا کر جمع ہوئی .

? ، کتاب ، لاہور ، ۱۰ ، ۸ : ۸

۳. فوج کی ترتیب و تنظیم .

جب اورنگ زیب کو یقین ہو گیا کہ لڑنا ضرور پڑے گا تو وہ تدبیر جنگ اور توزک سپاہ میں مصروف ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۳

۴. آئین ، قانون ، ضابطہ ، قاعدہ .

توپ و غلولہ اس مقام پر رکھنا توزک بادشاہی کے مطابق تھا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰

۵. سامان آرائش ، امیری کا لازمہ .

نوابوں کے سے کارخانے ، امیروں کی سی بارگاہ ، نوکر چاکر ، توزک سامان .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۹۱

۶. مجلس ، دربار ؛ لاؤلشکر .
جلوس نکلا ، توزک چلا ، بھلے بڑے بڑے کنچل ہاتھی ... بھر سوار پیدل .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۷۷
۷. ضابطۂ مجلس .
یہ کیا طرز توزک اور سلوک کی ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۸
[ت]

— نَویس (— فت ن ، ی مع) صف .
توزک لکھنے والا .
بابر ، ظہیرالدین محمد ، ہندوستان میں پہلا مغل فرماں روا توزک نویس اور شاعر باپ کی طرف سے اس کا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں تیمور سے ملتا ہے .
۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۳
[توزک + نویس (رک)]

تُوزی (و مج نیز مع) امث .
ایک قسم کا چادروں کا کپڑا جو مقام توز علاقہ ایران میں بنتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[توز (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

توزیع (و لین ، ی مع) امث .
۱. **نشر ، انتشار ، پراگندگی ؛ پراگندہ کرنا ، بانٹنا .**
ہے مناسب اول اول نشر و توزیع فروع
یا اصول اولیں کا اول استقصا کریں
۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۷۳
۲. **(قانون) لگان کا حساب کتاب ، جمع بندی ، فرد حساب (جس میں زر مطالبہ ، تحصیل وصول اور باقی درج ہو) .**
بملاحظہ توزیع پندرہ روزہ قسط فصل ربیع سن حال کے تم کو لکھا جاتا ہے .
۱۸۶۹ انشاے خرد افروز ، ۱۵
۳. **(طب) برابر تقسیم کرنا یا درجہ بدرجہ تقسیم کرنا** (مخزن الجواہر ، ۲۴۷) .
ذات الریہ اپنی توزیع میں لختی یا لختکی ہوسکتا ہے .
۱۹۳۸ عمل طب (ترجمہ) ، ۶۵
[ع]

— حال کس اضا امث .
مطالبہ کی تحصیل ظاہر کرنے کے واسطے صاحب کلکٹر ہر مہینے ایک حساب بھیجتا ہے جس میں ہر مہینے کا زر مطالبہ اور تحصیل اور باقی مندرج ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۸۳) .
[توزیع + حال (رک)]

— سالیانہ کس صف (— کس ل ، فت ن) امث .
سالانہ توزیع ، وہ توزیع جو سال کی طرف منسوب ہو (اردو قانونی ڈکشنری ۱۸۳) .
[توزیع + سالیانہ (رک)]

— صَدَقات کس اضا (— فت ص ، د) امث .
صدقوں کی تقسیم .
پچھلے میر توزیع صدقات جو بلقب پیر زادہ مشہور تھا .
۱۸۴۹ حملات حیدری ، ۳۰۷
[توزیع + صدقات (رک)]

تَوزِیغ (و لین ، ی مع) امث .
(طب) جنین کا ماں کے پیٹ میں صورت پکڑنا (مخزن الجواہر ، ۲۴۷) .
[ع]

تَوزِین (و لین ، ی مع) امث .
تولنا ، وزن کرنا نیز مجازاً .
تحفظ ، توزین اور قرأت ، وسعت قبض اور تکرار .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۱۰
[ع]

تُوس (و مع) امذ .
۱. **(کمبل بافی) موٹا اونی چادرا جو کمبل کی وضع کا بنا ہوا ہو ، طوسہ ، تسی ، دھسا ، رال** (ماخوذ : اپو ، ۲ : ۱۰۰) .
۲. **پشمینہ .**
گوٹے دار توس کی ٹوپی خرید لوں .
۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۱۶
موٹے اونی توس اور لحاف میں اسے لپیٹنے لگی .
۱۹۳۶ آگ ، ۳۰
[س : ڈھشیا + کن + धुस्स]

— تَرَنگ (— فت ت ، ر ، مغ) امذ .
ایک روئیدگی کی جڑ ہے جو گرہدار اور چھوٹی ہوتی ہے ، درونج (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۱۱) .
[توس + ترنگ (رک)]

توس (و مج) امذ ؛ ~ توسٹ .
ڈبل روٹی یا نان پاؤ کا ٹکڑا جو سکا ہوا ہو ، توسٹ .

آسمان نان جویں بھی دے تو نعمت جانیے
پاؤ روٹی بھی جو ہاتھ آئے سمجھیے توس ہے

١٨٧٨ سخن بے مثال ، ١٣٢

اس وقت سوکھا توس ہی کھالو .

١٩٢٥ معاشرت ، ظفر علی خان ، ١٧

[انگ : Toast سے]

ـــ توا (ـــ فت ت) امذ .

ڈبل روٹی کے توس سینکنے کا آلہ ، ٹوسٹر .

کھانے کی میز پر ایک بجلی کا توس توا ڈبل روٹی کے ٹکڑوں کو سینکتا رہتا ہے .

١٩٤٤ آدمی اور مشین ، ٢

[توس + توا (رک)]

ـــ دان امذ .

(سلور ، پلاسٹک یا شیشے کی) خانہ دار ٹرے جس میں توس رکھے جاتے ہیں .

توس یا تو پلیٹوں میں رکھ دیے جائیں یا پیش کئے جائیں ، مگر بہتر یہ ہے کہ توسدان میں رکھ کر میز پر لگا دیئے جائیں .

١٩١٦ خانہ داری ، ١٣٦

[توس + دان ، لاحقۂ ظرف (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ .

نان پاؤ کے ٹکڑے سینکنا ، توس بنانا .

عاشقوں کے داغدار دل کے توس کرنے کا قرائی پان .

١٨٨٧ خیالات آزاد ، ١١

تُوسار (ضم ت ، غم و) امذ ؛ ~ تُسار .

پالا .

اوپر کی جنس کو پالا یعنی توسار سے نقصان ہوتا ہے .

١٨٣٦ کھیت کرم ، ٣٠

[س : تشار तुषार]

توشْت (و مج ، سک س) امذ ؛ ~ ٹوسٹ .

رک : توس .

نماز صبح ادا کر کے چائے نوش فرماتے ، چائے کے ساتھ دو انڈوں کی زردی ہوتی اور ایک یا دو توست نان پاو کے ہوتے .

١٩٢٦ حیات فریاد ، ١٢٠

[انگ : Toast]

تَوس جانا ف ل .

رک : توسنا ، پیاسا ہونا ، توَلْسنا (رک) .

گو نچہ ہو دھوپ میں توس جا کر ہور تھک جا کر آتا ہے تو میری ٹھنڈی سلی چھاؤں میں سکھ پاتا ہے .

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ٢٢٨

تُوشْدان (و مج نیز مع ، سک س) امذ ؛ ~ توش دان .

١ . کارتوس رکھنے کا بکس جو عموماً سپاہی کی کمر سے بندھا رہتا ہے .

سفید ہرتلے سیاہ توسدان بڑی چمک دمک عجب شوکت و شان .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٨٧

توس دان گلے میں ڈالا اور بندوق ہاتھ میں لے . . . جنگل کو روانہ ہوا .

١٩٠٥ حور عین ، ١ : ٣٧

٢ . (i) بھرمار بندوق کے کندے میں پٹاخے اور رنجک رکھنے کی ڈبیا (اپ و ، ٨ : ٨٣) .

(ii) جدید قسم کی بندوق یا رائفل میں نال کے نیچے زائد کارتوس جمع رکھنے کی جگہ ، میگزین ، خزانہ ، کوٹھی (اپ و ، ٨ : ٨٣) .

[توس ، کارتوس (رک) سے + دان ، لاحقۂ ظرف (رک)]

تَوَسُّط (فت ت ، و ، شد س بضم) امذ .

١ . (i) اعتدال .

یہ شریعت غرا جامع ہے یہاں جلال و جمال و قہر و لطافت غایت مرتبہ توسط و اعتدال میں .

١٨٥١ عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٢٣٨

اس حالت میں تم کو ایسا شخص معلوم ہوتا ہے جو توسط اور اعتدال کی قدر و قیمت جانتا ہے .

١٩٠٣ المدینۃُ والاسلام ، ٤

(ii) میانہ روی ، درمیان کا راستہ .

کاموں میں جلدی اور سستی معیوب ہے ہر امر میں توسط محبوب ہے .

١٨٧٣ تہذیب النسا ، ٣٢

ہر شخص کا درجہ توسط الگ ہے اور وہی اس کا ٹھیک اندازہ کر سکتا ہے .

١٩٠٦ الحقوق والفرائض ، ٣ : ٩٠

٢ . ذریعہ ، وسیلہ ، واسطہ .

ایک قصیدہ جناب وزیر صاحب کے توسط سے میں نے پھر بھیجا ہے .

١٨٩٦ مکاتیب امیر مینائی ، ٣٠٩

خواجہ حالی مرحوم بھی لاہور بک ڈپو میں ماسٹر صاحب ہی کی سعی اور توسط سے پہنچے .

١٩٣٣ مرحوم دہلی کالج ، ١٦٧

۳. (تجوید) مدّ میں دو الف یا تین الف کی مقدار ہونا.

مدّ عارض اور مدّ لین عارض میں طول ، توسط اور قصر ہوتا ہے.

۱۹۶۷ علم التجوید ، ۴۴

[ع]

توسّع (فت ت ، و ، شد س بضم) امذ.

۱. (بسر اوقات میں) کشادگی ، فراغت.

اختیار کیا آنحضرت نے فقر کو باوجود امکان حصول توسع اور تبسط کے.

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۶

ہمارا حال فقر و فاقہ کا آپ دیکھتے ہیں اس لیے اب کچھ توسع سے کام لیا جائے.

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۷ : ۱۲۷

۲. (خیال یا عمل وغیرہ میں) فراخی ، وسعت ، گنجائش.

گھوڑے کی تصویر کو گھوڑا کہہ دینا توسع و مجاز ہے.

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۱۰۶

حقیقۃً مولانا کے ہاں بڑا توسع تھا.

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۶۲

[ع]

توسعہ (و لین ، کس س ، فت ع) امذ.

گنجائش ، وسعت ، فراخی.

اختلاف علما کا مسائل فقہ میں سبب ترخیص و توسعہ اس دین کا ہے.

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۰

[ع]

توسّل (فت ت ، و ، شد س بضم) امذ.

۱. وسیلہ ، واسطہ ، سہارا ، ذریعہ.

سوا اللہ کے دامن کش اوروں کے توسل سے
نہ اس کو کام حشمت سے نہ کچھ مطلب تمول سے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۷۶

ہم سے گناہ گار بھی جنت میں جائیں گے
کام آئے گا نہ ان کا توسل کہاں تلک

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۲۳۲

۲. سفارش ، تعارف.

میں کوئی جاہ و منصب علی نقی خان کی وساطت اور توسل سے نہیں چاہتا.

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۷

میں فرسٹ ایر میں داخل ہوا تو مولانا اقبال احمد خان سہیل کے توسل سے ذاکر صاحب سے ملاقات ہوئی.

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۵۰

۳. وسیلہ چاہنا ، واسطہ ڈھونڈنا ، شفاعت.

او پر طریق توسل اور تشفیع کے نہ بطریق اشتراک کے.

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ ، ۳۵۸

محبت و تعظیم ، آثار و تبرکات ، توسل و تشفع ، قصد و اہتمام کے ساتھ زیارتیں.

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، تبرکات آزاد ، ۳۵۸

۴. تعلق ، رابطہ ، (عموماً ، سے ، کے ساتھ).

راکب دوش شہسوار براق ہے وہ جس سے مجھے توسل ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۴

حاکم لاہوری شاہ آفرین کے شاگرد تھے اور دربار شاہی سے توسل رکھتے تھے.

۱۹۰۵ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳۳

۵. تقرب.

ہمیں شوق نے صاحبو کھو دیا غلاموں سے اس کے توسل کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۱

ان ہی دونوں کے ذریعے سے مولانا حیدرآباد میں توسل کے خواستگار تھے.

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۶۵

اف : پکڑنا ، رکھنا ، کرنا ، نکالنا ، ہونا.

[ع]

توسّم (فت ت ، و ، شد س بضم) امذ.

فراست سے دریافت کرنا ، فراست (فرہنگ عامرہ).

[ع]

— ابصار کس اضا (— فت ا ، سک ب) امذ.

آنکھوں کی فراست.

اگر تو ظاہر میں خوش اور باطن میں نا خوش ہوگا تو توسم ابصار اور تکالیف افکار تیرے سر کی نمامی کریں گے.

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۳۲

[توسم + ابصار (رک)]

تَوسَن (و لین ، فت س) امذ.

گھوڑا ، وہ گھوڑا جو تند و شوخ ہو.

سوار توسن معنی ہوں چوگان طبیعت سیں
لیا ہوں گوے میدان سخن میں ہم ردیفوں سیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۷

رونق گلشن فردوس ترا نقش قدم
سرمۂ چشم کواکب ترے توسن کا غبار

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۲۵۱

گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز آئی توسن ہوش و حواس نے سکندری کھائی.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۱۱۴

[ف]

— اٹھانا/اُوٹھانا محاورہ.

رک: توسن اڑانا.

دیکھو مرا غبار اڑا لے چلی ہوا
اب آپ باگ لیجیے توسن اوٹھائیے

۱۸۳۶ دیوان مہر، ۲۵۱

— اڑانا محاورہ.

توسن اڑنا (رک) کا تعدیہ.

یاد رہ جائے گی لیکن ہے وہ ٹھوکر کھائی
توسن طبع کو اب پھر نہ اڑانا سرپٹ

۱۹۲۶ چکبست، صبح وطن، ۲۰۵

— اڑنا محاورہ.

گھوڑے کا نہ چلنا (جامع اللغات).

— اُڑنا محاورہ.

گھوڑے کا طرارے بھرنا، گھوڑے کا تیز چلنا.

میں نے کی دست درازی تو لڑے وصل میں آپ
توسن نازکشی ہاتھ ہٹے جنگ اڑا

۱۸۸۲ منیر (نوراللغات)

— بھڑکنا محاورہ.

گھوڑے کا بدک جانا.

اوکھڑے کے ران کسی شہسوار کی نہ جمی
منا نہ توسن عمر رواں جہاں بھڑکا

۱۸۶۸ سخن بے مثال، ۳۰

— بھڑکنا محاورہ.

رک: توسن بھڑکنا (نوراللغات).

— چمکانا محاورہ.

گھوڑا چھیڑنا، گھوڑے کو تیز کرنا.

کہکشاں صاف بنے گا رستہ
آپ توسن کو جو چمکائیے گا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۳۳

— چمکنا محاورہ.

توسن چمکانا (رک) کا لازم.

ابرق ابر کے پردے میں لگی بھرنے دم سرد
توسن جو تیرا گرمی رفتار سے چمکا

۱۸۳۰ نصیر، چمنستان سخن، ۳۶

— چھیڑنا محاورہ.

گھوڑے کو تیز کرنا.

ہے بہ فرش خواب یا گھوڑ دوڑ ہے
توسن ناز و ادا اس پر نہ چھیڑ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

— خیز کرنا محاورہ.

گھوڑا تیز کرنا.

اک طرارے میں کیا طے منزل معراج کو
شہسوار لوکشف نے خیز جب توسن کیا

۱۸۷۰ شرف (نوراللغات)

— کا بھگدڑیاں کرنا محاورہ.

رک: توسن اُڑنا (جامع اللغات).

— کی باگ لینا محاورہ.

گھوڑا دوڑانا، گھوڑے کو دوڑنے کا ارادہ کرنا.

باگ لی جس وقت اپنے توسن چالاک کی
کیا کہوں برباد کیا کیا اس نے میری خاک کی

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۱: ۳۳

توسنا (۱) (و لین، سک س) ف ل (قدیم).

پیاسا ہونا (قدیم اردو کی لغت؛ دکنی اردو کی لغت).

[رک: تونسنا]

توسنا (۲) (و لین، سک س) ف م.

ٹوکنا (قدیم اردو کی لغت).

[مقامی]

توسنی (و لین، فت س) امث.

سرکشی، تندی و تیزی.

عمدہ تربیت... گھوڑے کی توسنی اور سرکشی کو چالاکی میں بدل دیتی ہے.

۱۹۰۱ حیات جاوید، ۲: ۵۱۷

[رک: توسن + ی، لاحقۂ کیفیت]

تُوسہ (و مع ، فت س) امث .

موٹی اونی چادر ، توس (رک) .

اوپر کبھی ایک موٹا سا کمبل کبھی توسہ اوڑھے رہتے .

۱۹۳۶ آگ ، ۱۹

تُوسی (و مع) امذ .

ہلکے زرد رنگ کا ایک سانپ جس کے کاٹے کا زہر ایک گھنٹے میں ہلاک کر دیتا ہے .

توسی . . . یہ سانپ جگراؤں اور سہارن پور میں ملتا ہے .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۴۴

[؟]

تُوسِیا (و مع ، کس س) امذ ؛ ~ ٹوسیا .

خشک چیز ناپنے کا ایک پیمانہ جو تقریباً ۳۲۵ء۷۷ تولے یا ۴ پٹونے کے برابر ہوتا ہے .

۴ توسیا = ۱ کاسہ = ۱۸ء۷۸۸۳ بادشاہی سیر .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۲۳

[مقامی]

تَوسِیع (و لین ، ی مع) امث .

۱. وسعت ، کشادگی ، پھیلاؤ ، وسیع کرنا .

بچھاؤ فرش سارے ہووے توسیع
کسی صورت سے اس کو ہو نہ تصدیع

۱۷۹۸ یوسف زلیخا ، فگار ، ۶۶

قومی انجمن کا یہ مقصد تھا کہ یہ زبان رعایائے ہند کے سیاسی حقوق کی توسیع اور انتظام ملکی کی اصلاح کے لیے سرکار کی خدمت میں وکالت کرے .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۶

۲. مقررہ تاریخ یا میعاد میں اضافہ ، میعاد یا تاریخ بڑھانا یا بڑھوا لینا .

ضرورت ہو تو تعطیل میں توسیع کرالوں اور ٹھیر جاؤں .

۱۹۵۲ زیر لب ، ۱۹۱

اف : کرنا ، ہونا .

۳. (طب) کوئی آلہ یا وزن جو کسی عضو کو خاص حالت میں رکھنے کے لئے کھینچتا رہے .

اس میں مفاصل کی سطحوں کو ہاتھوں کے ذریعے ایک لمبی مدت تک ایک دوسرے سے کھینچ کر الگ رکھا جاتا ہے یا کسی قسم کی وزن دار توسیع کے ذریعے ایسا کیا جاتا ہے .

۱۹۴۸ عمل طب ، ۱۹

۴. (جبریات) کھنچاؤ ، راست گری .

توسیع (extension) اور ضد توسیع (counterextension) وغیرہ کے لیے استعمال کیے جاتے تھے .

۱۹۴۱ جبریات ، ۱

۵. پھیلاؤ ، جگہ گھیرنا .

پانی کو اس وقت توسیع ہوتی ہے جبکہ اسکی ٹمپریچر زیادہ سے زیادہ کثافت کی ٹمپریچر ۴ء۳۹ ڈگری فارن ہیٹ سے بڑھتی ہے .

۱۹۰۶ راہنمائے انجینیری ، ۲۰ : ۲۳

[ع]

ـــ اشاعَت کس اضا (ـــ کس ا ، فت ع) امث .

کسی چیز کی اشاعت کو زیادہ کرنا (جامع اللغات) .

[توسیع + اشاعت (رک)]

تَوسِیعی (و لین ، ی مع) صف .

توسیع (رک) سے منسوب یا متعلق .

پلاستری سانچہ سے لے کر تار کے توسیعی جبیرہ تک ایسی کوئی ترکیب نہیں ہے جو اپنی مخصوص منفعت نہ رکھتی ہو .

۱۹۴۱ جبیریات ، ۲۳

[رک : توسیع + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خُطُوط (ـــ ضم خ ، و مع) امذ ؛ ج .

بیرونی خطوط یا لائنیں (out lines) ، بڑھانے ہوئے خطوط .

توسیعی خطوط (extension lines) خاکے کے خطوط کو نہیں چھونے چاہیں .

۱۹۷۰ دھات کاری ، ۳

[توسیعی + خطوط (رک)]

ـــ لِکچَر (ـــ کس ل ، سک ک ، فت چ) امذ .

نصاب تعلیم کے علاوہ کسی خاص موضوع پر تقریر ، اضافی تقریر جو بالعموم اس فن کے ماہر سے سنی یا کرائی جاتی ہے .

ایک دن ایک بہت بڑے مصنف کا ایک کالج میں توسیعی لکچر تھا .

۱۹۷۸ رقص نا تمام ، ۲۱۷

[توسیعی + لکچر (رک)]

تُوش (و مع) امذ .

رک : توس .

گول چہرہ ، دانت میلے ، وہی پشمینے کا چغہ اور اس پر موٹا کشمیری توش .

۱۹۳۶ آگ ، ۵۵

توش (۱) (و مج) امذ .

رک : توس .

وہ توش گرم کرنے کے بڑے کانٹے کی نوک سے کھولی گئی ہے .

۱۹۰۲ عیاروں کا عیار ، ۳۰

توش (۲) (و مج) امذ .

۱. (i) توانائی ، قوّت (عموماً تن کے ساتھ مستعمل) (جامع اللغات) .

(ii) جسم ، بدن .

جو بیٹھا تھا اس ٹھار یک پیل گوش
انھا پیل سا چوڑا بالا و توش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۵۲

قتّال بد مزاج و مہیب و سیہ دروں
یکتاش و فیلتاش سے بھی توش میں فزوں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۷

بھرے ہوئے تھے ہوا میں جو لوگ نخوت سے
یہ رشک سے ہوئے لاغر کہ گھٹ گیا تن و توش

۱۹۰۰ امیر ، مراۃ الغیب ، ۲۸

۲. خوراک جو بقدر حاجت ہو ، مسافروں کا کھانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[ف]

ـــ تاب امذ .

رک : تن و توش .

بدن اس کا توش تاب میں اژدہا سے سوا ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲۱

[توش + تاب (رک)]

ـــ دان مذ .

توشہ دان (رک) کی تخفیف .

وہ قسطنطنیہ سے دو خانوں کے توش دان میں بھیجا جاتا ہے .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۳۵۹

گاڑی بانوں نے میرا تام چینی کا توشدان جس میں بہترین اور ولایتی بسکٹ بھرے تھے نکال لیا .

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۳۸

توش (۳) (و مج نیز مع) امذ .

کارتوس (رک) کے مخفف توس کا ایک تلفظ ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ دان امذ .

رک : توس دان ، توسدان .

چھوٹے چھوٹے لڑکے بندوق توشدان لگائے قطار باندھے برابر قدم سے قدم ملائے چلے .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۸۰

کارتوس توشدان میں بھراؤ .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۸۵

توشا (و مج) امذ .

رک : توشہ .

کہے شہ کوں توشا دینا باٹ کوں
کہ جاتا ہے شہ عشق کے ہاٹ کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۷

یہ مال وہ ہے کہ جس کی بڑی ضرورت ہے
یہی وہ چیز ہے جو آخرت کا ہے توشا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۴۵۶

تُوشا نَل (و مع ، فت ن) امذ .

(ہندو) بھوسی یا گھاس پھوس کی آگ میں بھسم ہو جانے کا عمل جو پرایشچت کے لیے کیا جاتا ہے .

جب بہت بوڑھا ہوا تو اون سب کے سامنے توشانل کر کے اپنے تئیں آپ آگ میں جلا دیا .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۹۰

[س : توش तोष]

توشک (و مج ، فت ش) امث .

پلنگ کا بچھونا جس میں روئی بھری ہوئی ہو ، گدا .

بھی توشک ہو چمڑے کی ہو ور کھاٹ پر
کبھی بر حصیر و کبھی ٹاٹ پر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۸۵

ایک چارپائی . . . پر توشک اور چادر سفید ڈال کر ایک اندھے کنوئیں پر بچھایا .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۶۲

توشک اور لحاف کے غلاف نکال کر اس نے دھونے اور سوکھنے کے لیے دھوپ میں ڈال دیے .

۱۹۴۱ پیاری زمین ، ۳۴

[ت]

ـــ چی امذ ؛ ~ توشکچی .

توشک خانے کا داروغہ ، مہتمم توشک خانہ .

بادشاہ عالی جاہ نے لعل عجیب و غریب کو توشک خانے میں سپرد کر کے توشکچی سے . . . فرمایا .

۱۸۱۳ نورتن ، ۳۰

سامان بندھتا اور داروغہ توشکچی کے پاس پہنچ جاتا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳

[توشک + چی ، لاحقۂ صفت]

— خانہ (— فت ن) امذ .

۱. وہ مکان جہاں امیروں کے لباس ، پوشاک اور زیورات وغیرہ جمع رہتے ہیں .

میں نے بذات خود جائزہ خزانے کا لیا پس ازاں حاضری زیور و ملبوسات توشک خانہ خانہ نشین کی لی .

۱۸۷۲ تاج الاقبال ، ۳ : ۸

آخر عمر میں خدمت شاہی سے مستعفی ہو کر نواب قمرالدین خاں کی سرکار میں توشک خانہ کے مشرف ہو گئے تھے .

۱۹۰۶ مقالات شروانی ، ۱۱۷

۲. وہ جگہ جہاں سامان خانہ داری رہتا ہے (جامع اللغات).

[توشک + خانہ (رک)]

توشکی (و مج ، فت ش) صف .

توشک (رک) سے منسوب یا متعلق ، گدے جیسا .

دو بڑے توشکی اسفنج اور چوبیس بچارے مہیا کیے گئے .

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۵۷

[رک : توشک + ی ، لاحقۂ نسبت]

توشہ (و مج ، فت ش) امذ .

۱. عموماً وہ کھانا جو مسافر کے ساتھ ہو .

سبہ خوردنی اپنا بھی کھائے سب
ہریک گوشے تھے توشہ جو لیائے سب

۱۶۶۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۷۸

مرد بے توشہ بھوکھ سے جو گرا
بن غذا کے نہ ہوگا وہ جاں برا

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۳۱

شیخ نے اپنے کھانے کی روٹیوں میں سے چار جو کی روٹیاں دیں اور کہا کہ یہی تمہارا توشہ ہے .

۱۹۲۶ حیات فرہاد ، ۱۳۹

۲. وہ کھانا جو مردے کے ساتھ لے جاتے اور قبرستان میں گورکن اور غربا کو بعد دفن تقسیم کر دیتے ہیں ، توشے کی روٹی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۳. کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عرس کے دن تقسیم کیا جائے ، تبرک (فرہنگ آصفیہ) .

۴. ذخیرہ ، ساز و سامان ، (مجازاً) سہارا .

فرزند جگر گوشہ ہر دو جہاں کا توشہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۲

منت خدائے را کہ توشہ فراغت موجود ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۱

۵. خیر خیرات ، مفلسوں اور محتاجوں کی امداد .

ساتواں حصہ خراج کا توشہ میں دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۰۲

۶. زاد راہ اور راستے کا خرچ ، سفر خرچ .

راہ کا توشہ (خرچ) لے کر چلو .

۱۹۳۵ سیرت النبی ، ۵ : ۳۸۳

[رک : توش (۲) + ہ ، لاحقۂ نسبت یا زاید]

— آخرت کس اضا (— کس خ ، فت ر) امذ .

۱. (مجازاً) عقبیٰ میں سرخ روئی کا سامان .

ہاں توشہ آخرت مہیا کر لے
غافل تجھے دنیا سے سفر کرنا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۳

میں نے سب کتابیں دوسروں کے لیے لکھی ہیں اور یہ ترجمہ اپنے لیے کیا ہے کہ یہی میرا توشۂ آخرت ہے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۵

۲. وہ معصوم بچہ جو ماں کے سامنے مر جائے (خیال ہے کہ ایسا بچہ ماں باپ کے گناہ بخشوائے گا) (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[توشہ + آخرت (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ.

رک : توشک خانہ ، ساز و سامان کا پلندہ .

کہیا یہ سخن اور اٹھیا یک بیک
گیا واں ستی توشے خانے تلک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۴

الوان نعمت سے نوازش اور توشہ خانہ کرم سے پوشش کی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱

حضرت ہی کا توشہ خانہ ایک بغچی میں آجاتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۹

[توشہ + خانہ (رک)]

— خانۂ عام (— فت ن ، کس اضا ء) امذ .

گودام ، ذخیرہ (جامع اللغات) .

[توشہ + خانہ (رک) + عام (رک)]

— دان امذ .

رک : توش (۲) کا تحتی توش دان .

مجھ پر اسلام میں تین مصیبتیں سب سے سخت پڑیں . . . تیسرے میرے توشہ دان کا جاتا رہنا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۰۱

— عاقبت/عقبیٰ کس اضا (— کس ق ، فت ب / ضم ع ، سک ق ، اشکل ی) امذ .

رک : توشۂ آخرت نیز طنزاً .

اپنی بدکاریوں سے جو کچھ توشہ عاقبت جمع کیا ہے اس کا مختصر سا حال معلوم کر چکے .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۲۵

[توشہ + عاقبت / عقبیٰ (رک)]

— راحلہ کس اضا (— کس ح ، فت ل) امذ .

زادراہ ، سفر کا سازو سامان ، (مجازاً) توشۂ آخرت .

توشہ راحلہ کا کیجیو پورا سامان

راہ عقبیٰ کا سفر بسکہ ہے یارو دشوار

۱۸۶۳ دیوان فدا ، ۲۵۷

[توشہ + راحلہ (رک)]

— ستان (— کس س) صف .

توشہ لے جانے والا ، زاد راہ چھین لینے والا .

جیسے ہو توشہ ستاں راہزنوں کا جمگھٹ

ہاتھ سے بولتے چنڈول کو لے گربہ جھپٹ

۱۹۰۷ فردوس تخیل ، ۱۲۹

[توشہ + ستان ، لاحقۂ صفت (رک)]

— سفر کس اضا (— فت س ، ف) امذ .

رک : توشہ معنی نمبر ۱ .

گرسنہ ہے سگ منزل تو فاقہ کش رہزن

ہوا ضرور مجھے توشۂ سفر لینا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۵۷

[توشہ + سفر (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. **نیاز کرنا ، نذرانہ چڑھانا .**

کوئی توشہ شاہ عبدالحق کا کرتا ہے ، کوئی مالیدہ شاہ مدار کا چڑھاتا ہے .

۱۸۳۰ نصیحت المسلمین ، ۷

۲. **سامان سفر تیار کرنا ، زاد راہ لینا .**

سرانجام چل روز کا توشہ کر روانہ ہوا خسرو نامور

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۵۶۸

۳. **سامان آخرت تیار کرنا .**

کرو توشہ تم عاقبت کا بہوت

وفات نامہ بی بی کا پڑھ کر ثروت

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۹

توشے (و مج) امذ .

توشہ (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

گر فکر میں ہو راہ کے توشے کا کرو فکر

اے غافلوں نزدیک ہے روز سفر آیا

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۱ : ۵

مغلانی جی کو کس نے توشے خانے میں پکڑلیا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۲

— کی روٹی امث .

۱. **رک : توشہ معنی نمبر ۲ .**

چار کے کاندھے جب یہ جاوے گا

توشے کی روٹی کو بھی کھاوے گا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۶

ان کے پیچھے لپکی وہ سب پریشان ہوگئے کہ سیت میں کوئی سما گیا ہے اور ایسے بھاگے کہ پلٹ کر بھی نہ دیکھا . اس نے آکر اطمینان سے توشے کی روٹی اور خشکہ کھایا .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۲۱

توشیح (و لین ، ی مع) امث .

۱. **(لغۃً) گردن میں حمائل ڈالنا ؛ ہار پہنانا ، سنوارنا ، مختلف رنگ کے موتیوں کو کسی ہار میں مناسب اور موزوں فاصلوں پر پرونا .**

توشیح کے لغوی معنی حمائل گردن میں ڈالنا ہیں .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۴۲

۲. **(بدیع) ایسے اشعار جن کے ہر مصرعے یا ہر بیت کے پہلے حروف جمع کرنے سے کوئی نام ، شعر یا عبارت پیدا ہو .**

توشیح اور ترصیع وغیرہ فضول صنعتیں اس کے ساتھ لگائیں .

۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۱ : ۳۲

اچھے صاحب کی مثنوی منشی میاں داود خاں کی مدح میں شایع ہوئی ہے جس میں صنعت توشیح کی رعایت رکھی ہے .

۱۹۲۳ مقالات گارسان دتاسی ، ۲ : ۵۵

[ع]

توشیحی (و لین ، ی مع) صف .

توشیح (رک) سے منسوب .
ایک توشیحی نظم کی ابتدا میں اس کا عنوان . . کیا گیا .
۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ : ۳۹۱
[رک : توشیح + ی لاحقۂ نسبت]

توشیحیہ (و لین ، ی مع ، کس ح ، شد ی بفت) صف .

توشیح (رک) سے منسوب یا متعلق ، رک : توشیحی .
دوسری روش میں قصیدۂ تاریخیۂ توشیحیہ . . . ہیں .
۱۸۹۵ چمن تاریخ ، ۳

توشیخانہ (و مج ، ی مج ، فت ن) امذ .

رک : توشہ خانہ .
ایک چھوٹا سا صندوقچہ اپنے توشیخانے سے نکالا .
۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱۰

توشیع (و لین ، ی مع) امث .

۱. اشاعت ، نشر .
خیال کی توشیع اور اخلاق و تمدن کی اصلاح مدنظر رکھی جاتی ہے .
۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۲۹۳
۲. (To Conglomerate) ، گول تودے یا ڈھیر کی شکل میں جمع کیا ہوا ، (ارضیات) تحجر ، تراکم ، ذروں کا پانی میں بیٹھ کر جمنا یا پتھر بن جانا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۳ ؛ عبدالحق انگریزی لغت) .
۳. ملانا ؛ روئی کا گالا تیار کرنا ؛ روئی کو خوب دھنکنا ؛ کپڑے کو منقش کرنا (المنجد) .
[ع]

توشیم (و لین ، ی مع) امث .

ہاتھ وغیرہ پر سوئی سے گود کر رنگ بھرنا ، بدن کو رنگین بنانا .
آلات رنگین سازی کا وجود تلوین و توشیم بدن پر گواہ ہے .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۵۵
[ع]

توصّل (فت ت ، و ، شد ص بضم) امذ .

میل ، اتصال ، ملاپ .
دماغ اور ریڑھ کے گودے کے ساتھ توصل پیدا کرتا ہے .
۱۸۹۵ فرینا لوجی ، ۲۴
[ع]

توصیت (و لین ، کس ص ، فت ی) امث .

وصیت ، نصیحت .
ایمان و عمل صالح کے ساتھ توصیت بالحق و توصیت بالصبر .
۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۹۲
[ع]

توصیف (و لین ، ی مع) امث .

تعریف ، وصف ، خوبی بیان کرنا .
موہوم جو شے ہو وہ بندھے نظم میں کیوں کر
تعریف دہن کی ہو کہ توصیف کمر کی
۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات)
زبان ناطقہ تک اس کی توصیف میں لال ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶
ف : کرنا
[ع]

توصیفی (و لین ، ی مع) صف .

توصیف (رک) سے منسوب .
محیطی امتحان عکس وقتی امتحان کی توصیفی صورت ہے .
۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۵۶

توصیلی (و لین ، ی مع) صف .

(لفظاً) ملانے والا ، جوڑنے والا .
توصیلی آئینہ ان ارتعاشات کو . . . منعکس کردیتا ہے .
۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۳۰۷
[ع]

توصیہ (و لین ، کس ص ، فت ی) امذ .

رک : توصیت .
سب سے عمدہ ثبوت صلاحیت توصیہ کا یہ ہے کہ موصی دستخط کرتے وقت اپنی جائداد کی تفصیل سے . . . واقف ہو .
۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۳۶
۲. تعریفی یا تعارفی (خط وغیرہ) .
توصیہ بنام پریسیڈنٹ ریاست جمہور عطا فرمادیں .
۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۷۲

توضّو (فت ت ، و ، شد ض ، و مع) امذ .

وضو کرنا ؛ سن بلوغ کو پہنچنا (جامع اللغات) .
[ع]

توضیح (و لین ، ی مع) امث .

۱. **وضاحت ، صراحت کے ساتھ بیان کرنا .**

کبھی میں کرتا تھا تصریح معانی و بیان
کبھی میں کرتا تھا توضیح نجوم و ہیئت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۱

امام صاحب نے احیاالعلوم میں ایک ایک پر مستقل عنوان قائم کیا ہے اور توضیح ، دقیقہ رسی اور نکتہ چینی سے ان کی حقیقت بیان کی ہے .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۹۱

۲. **شرح .**

بحر اور وزن اور توضیح اس غزل کے مطابق ہو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۳

کتب معتبرہ سے اس کی شرح و توضیح کی .

۱۹۵۹ ذکرحبیب ، ۱۰۸

۳. **نقشۂ مالگزاری (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .**

۴.(i) **اصول فقہ کی ایک کتاب کا نام .**

فراغ ان سے جو حاصل ہوا تو ہوش نظر
رہے مطول و توضیح و سلّم و تلویح

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۳

(ii) **خط کی ایک قسم ، نسخ جلی .**

علی ابن بواب کی نسبت مشہور ہے کہ چھ خطوں میں اپنا جواب نہیں رکھتا تھا وہ چھ خط یہ ہیں ، ثلث و نسخ و توضیح و توقیع و رقاع و ریحان . . . نسخ جلی کو توضیح کہتے ہیں .

۱۹۱۷ صلائے عام ، دلی ، ۷ ، ۱۲ : ۳۷

[ع]

توضیحی (و لین ، ی مع) صف .

۱. **توضیح (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ وضاحتی .**

توضیحی مثالیں .

۱۹۷۷ سکونیات ، ۵

۲. **توضیحی ؛ اس میں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ اس کُلی کی ایک جزئی ہوتی ہے (جامع القواعد ، ۱۰۱) .**

[رک : توضیح + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لسانیات (ـــ کس ل ، ن) امث .

وہ علم جس میں ماہرین لسانیات زبان کے بیانیہ حصے سے متعلق جامع نظریات مرتب کرتے اور الگ الگ زبانوں کے بیانیہ نظاموں کے بارے میں تفصیلی اور جامع تصریحات پیش کرتے ہیں (ماخوذ : توضیحی لسانیات ، ۱۲) .

[توضیحی + لسانیات (رک)]

توضیع (و لین ، ی مع) امث .

۱. **(قانون یا ضابطہ وغیرہ کا) وضع کرنا .**

جہاں مذہبی جزو کا شمول ہوا اور دوبارہ توضیع ہوئی تو اس طرح کی تبدیلی کایتاً زمانہ حال کی تھی .

۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۷

توضیع آئین کی ہر شاخ . . . ہر شعبے سے اسے طبیعی آگاہی تھی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۱۹۲

۲. **دکھانا ، افسردہ کرنا ، غمگین کرنا ، پست کرنا ، عاجز کرنا ، غرور ڈھانا (جامع اللغات) .**

[ع]

توطُّن (فت ت ، و ، شد ط بضم) امذ .

وطن بنانا ، رہنا بسنا .

اطراف دیار عرب میں توطن کیا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳

نیک لوگ اس سے شادی اور توطن کے لیے التجا کرتے تھے .

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۰۷

ف : کرنا .

[ع]

ـــ پذیر (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

وطن بنانے والا ، رہنے بسنے والا .

یہ گروہ . . . توطن پذیر ہونے کی نشان دہی کرتا ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۶

[توطن + پذیر (رک)]

ـــ داخلی کس صف (ـــ کس خ) امذ .

دیہات سے آکر شہروں میں سکونت اختیار کرنا .

دیہات سے شہروں کی طرف جو . . . توطن داخلی کا سلسلہ جاری ہے اس کی رفتار ضرورت سے زیادہ تیز رہی ہو .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۴۵۸

[توطن + داخلی (رک)]

توطیہ (و لین ، کس ط ، فت ی) امذ ~ تُوطِئَہ .

۱. **(کسی مدعا کی) تمہید .**

میں نے بعد توطئہ و تمہید آغاز مئی ۱۸۵۷ع سے اپنی سرگزشت لکھی ہے .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۶۰۲

دیکھا یہی موقع ہے دیر نہ کرنی چاہیے بلا تمہید و توطیہ اپنا مطلب یوں شروع کیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکہ ، ۲۰۸

۲. پامالی ، خرابی ، بربادی ، بگاڑ .
یہی امر بعینہ حکماء نے وجوب نبوت کی دلیل میں پیش کیا ہے اور فی الجملہ ہم اوسکا توطیہ بھی کرچکے ہیں . . .
۱۹۰۳ مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۶۲
۳. الزام ، بہتان .
انہیں اور کچھ دلیل نہ ملی تو افترا اور بہتان و توطیہ و طوفان پر مستعد ہوئے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۹
۴. شعر میں قافیے کی تکرار (جامع اللغات) .
[ع]

— باندھنا محاورہ .

۱. تمہید باندھنا .
لمبی لمبی تمہیدیں اور توطیے باندھنے ، گھوڑے اور تلوار وغیرہ کی تعریف میں نازک خیالیاں اور بلند پروازیاں کرنی . . . مرثیے کے موضوع کے بالکل خلاف ہیں .
۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۸۱
۲. الزام لگانا ، تہمت دھرنا ، بات بنانا .
فرعون نے کہا اے موسی مرغ کو ایسی باتوں سے کیا کام ہے تو نے اپنی طرف سے توطیہ باندھا ہے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۷

— بنانا محاورہ .

تمہید کرنا ، (مجازاً) بات کو بڑھانا .
اس کے آدمی جنہوں نے اپنی صلاح کار دیکھ کر یہ توطیہ بنایا تھا اب وہ جدا ہونے شروع ہوئے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۳

— طوفان (— و مع) امذ .

رک : توتیا طوفان .

لوگ باندھیں گے توطیے طوفان
اب بھی ظالم ہماری بات کو مان

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۷
[توطیہ + طوفان (رک)]

توعاً وکرہاً (و لین ، تن ع بفت ، فت ک ، سک ر ، تن ہ بفت) م ف .

رک : طوعاً وکرہاً (= اطاعت سے اور کراہت سے ، چار و ناچار) .

اسے بھی وقت اپنا کاٹنا تھا
کہا توعاً و کرہاً اس نے اچھا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۵۶

توغ (و مج) امذ .

۱. علم ، نشان ، جھنڈا .
تمن ، توغ ، علم ، نقارہ . . . عنایت فرمائے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۱۳

توغ لہرا دیا توغ لہرا آٹھا
مرحبا آفریں اے حسن مرحبا

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۳۰
۲. لکڑی کی ایک قسم جو جلانے پر کئی دن جلتی رہتی ہے (اسٹین گاس) .
[ت : طوغ]

توغُّل (فت ت ، و ، شد غ بضم) امذ .

انہماک ، غور و خوض ، لگن ، شغف ، مشق و مزاولت .
جب تم توغل کرو گے خود بخود سبب ایسی چیزوں کا ظاہر ہوگا .
۱۸۳۶ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۰
جس ایڈیٹر کو جس فن میں توغل ہوتا تھا اس مذاق کا عنصر اخبار میں زیادہ پایا جاتا تھا .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۶۷
۲. مبالغہ ، غلو .
مگر اس میں توغل کرنا انسان کو متشکی ، جھگڑالو اور گٹھ حجتی بناتا اور تحقیق حق سے باز رکھتا ہے .
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰
یہاں تک تشیع میں توغل کیا کہ خرقے کی بابت کہنے لگے کہ . . . حضرت امام بصری کو پہنایا تھا .
۱۹۰۴ مقدمہ تاریخ ابن خلدون ، ۲ : ۲۳۹
۳. کمال ، تحقیق .
ان دونوں فنون میں توغل مکمل بہم پہنچایا .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۸۳
پنڈت بھاشا اور سنسکرت میں زیادہ توغل رکھتے ہیں .
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۲ : ۴۷
۴. (فقہ) تبدیلی کرنا یا دوسرے معنی پہنانا .
جن لوگوں نے ان علوم میں توغل کیا . . . انہوں نے اپنے مذہبی عقائد سے ہاتھ دھویا .
۱۹۱۳ تحریر فی اصول التفسیر ، ۹
[ع]

توغہ (و مع نیز و مج ، فت غ) امذ .

شیرازی ، کبوتر کی ایک قسم جس کے بازوؤں میں سفید پر ہوں .
نمدی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ، ملاحظہ کیجیے ، اصیل ، بھنے . . . بلکی . . . توغے .
۱۹۷۲ اپنی موج میں ، ۴۰
[؟]

تُوفا (و مع) امذ.

(غالباً) وہ پتھر جس کو پکا کر چونا بناتے ہیں.

چونے کا توفا... بکثرت برآمد کیا جاتا تھا.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۲۶۴

[مقامی]

تُوفان (و مع) امذ (قدیم).

۱. شور و غوغا، دریا کا شور؛ رک : طوفان.

ہر یکہ اپس کا گنوا اختیار
توفان ہوکہ دھنڈنے لگیا اختیار

۱۶۸۷ یوسف زلیخا، ہاشمی، ۱۶۲

۲. بہتان، تہمت (نوراللغات).

ــ شَیطان (ــ ی لین) امذ.

جھوٹ، بہتان (نوراللغات).

[توفان + شیطان (رک)]

تُوفانی (و مع) امث.

لاکھ ہکانے کی مٹی کی ہنڈیا (اپ و، ۳: ۸۳).

[مقامی]

تَوَفُّر (فت ت، و، شد ف بضم) امذ.

کثرت، فراوانی، زیادہ ہونا.

مگر باین ہمہ توفر دواعی کانوں کان خبر نہیں ہوئی.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۵۰

[ع]

تَوفِیر (و لین، ی مع) امث.

۱. کثرت، فراوانی، زیادہ کرنا، بڑھانا.

ابر نہیں، تیری ہوا ہیں اے بہارستان حسن
آسماں پر دود ہے مجھ آہ کی توفیر کا

۱۷۶۱ چمنستان شعرا، ۲۸۷

افغانستان کی مہم ... خزانہ سرکاری کی توفیر ... کے واسطے اختیار کی گئی تھی.

۱۸۷۹ مقالات حالی، ۲: ۱۱

ان کی توفیر میں توفیر ہوتی ہے.

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۳۰۴

۲. بچت، فاضل یا فالتو رقم وغیرہ.

ایک کالج میں بہت سا روپیہ توفیر میں جمع ہو گیا تھا.

۱۸۸۳ سفر نامۂ پنجاب، ۱۷

ایک صوبے کی توفیر کو دوسرے صوبے میں جہاں قحط ہے باسانی پہنچایا نہیں جا سکتا.

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۳۶

۳. فائدہ، نفع، بچت.

خون دل کا چشم تر ہے ٹھیکا نہ لے
اس سے ہونے کی نہیں تو فیر جمع

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۹۳

انھوں نے ایک دوست کے سمجھانے سے گورنمنٹ پرامیسری نوٹ خرید کیے اس سبب سے زر اصل پر سات ہزار بابت توفیر بڑھے.

۱۹۵۶ بیگمات اودھ، ۲۸۰

۴. بالائی آمدنی، دستوری، حق المحنت (فرہنگ آصفیہ).

[ع]

تَوفِیق (و لین، ی مع) امث.

۱. (i) خدا کا بندے کی کسی نیک خواہش کے موافق اسباب بہم پہنچانا، اللہ تعالی کی جانب سے ہدایت یا تائید.

دی توفیق ظفر مج گھڑی سات میں
ظفر کی کلی منج دیا ہات میں

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۱۰

یک جیب سوں کرتا ہوں تجے شکر ہزاراں
بھی شکر کرن منج کوں تو توفیق نوا بخش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴

آپ آجاوے یہ توفیق کہاں ہے اس کو
گاہ گاہے مرا جانا بھی گراں ہے اس کو

۱۷۹۵؟ دل، د، ۱۱

بادشاہ نے یہ سن کر فرمایا خدا زیادہ اسے توفیق دے.

۱۸۳۳ اخبار رنگین، ۳۰

اللہ تعالی اپنی طرف توجہ کی توفیق دے.

۱۹۰۰ مکاتیب امیر مینائی، ۱۵۸

(ii) فراخی، وسعت.

لکھوں اب یو قصہ مری گیان نے
طلب مجھ نے توفیق سبحان نے

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر، ۲۸

توفیق باندازہ ہمت ہے ازل سے
آنکھوں میں ہے وہ قطرہ کہ گوہر نہ ہوا تھا

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۵۲

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرو کہ اس نے اس فرض کو پورا کرنے کی توفیق دی.

۱۹۲۷ گلدستۂ عید، ۱۳

۲. (تصوف) حق تعالی کی مرضی کے مطابق کام انجام دینا، مرضی مولا کے موافق چلنا.

نرنجن کی توفیق کا نو بہار
جو مجھ دل کوں بخشا صفا بیشمار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۱

سالکان طریق توفیق پر دروازے سے نور و سرور کے شاہراہ بنائے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱

توفیق کہتے ہیں امور خیر میں انسان کے ہر فعل کے اندر فعال حقیقی جل مجدہ کی اعانت .

۱۹۴۳ (ترجمہ) کشف المحجوب ، ۴۷

۳. (بھلائی یا کسی اچھے کام کا) حوصلہ ، ہمت ، داعیہ .

تھے تو لاکھوں پہ کسی کو بھی ہوئی یہ توفیق
خلق طینت میں ہے جس کے وہی ہوتے ہیں خلیق

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۷

اسے اتنی توفیق نہیں ہوتی کہ اپنی زبان میں ان کے مترادف الفاظ تلاش کرے .

۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۴

۴. موافقت ، مطابقت ، تطبیق کرنا .

وہ معانی کے قول سے شہادت کو دعوے کے موافق کرے جس طرح قاضی نے توفیق دی تو بالاتفاق جائز نہیں .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۳ : ۶۶

لوگ . . . اسی طرح وجہ توفیق پیدا کرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۴

۵. عدسہ کی شکل میں تغیر (Accommodation) .

(الف) روشنی کا تعامل ، اور (ب) اس کے ساتھ قریبی بصارت کے لیے توفیق واقع ہوتی ہے .

۱۹۴۱ تجربی نفسیات ، ۲۵۸

[ع]

ـــ حق کس اضا (ـــ فت ح) امث .

رک : توفیق معنی نمبر (۱) .

اول امید میرے دل میں بھی بر سات
جو نت رفیق ہو توفیق حق اچھے منج سات

۱۶۷۲ دیوان عبداللہ قطب شاہ ، ۹۸

[توفیق + حق (رک)]

ـــ خیر کس اضا (ـــ ی لین) امث .

نیک کام کی ہمت .

فکر عقبیٰ چاہیے کر دے خدا توفیق خیر
حرص دنیا ہے جسے غافل ہے وہ عاقل نہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

[توفیق + خیر (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

۱. کسی شخص کے لیے خدا کا نیک اسباب بہم پہنچانا ، (نیکی کی) استطاعت بخشنا .

اور اللہ اُن لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں توفیق ہدایت نہیں دیتا .

۱۹۱۲ (مقدمہ) تحقیق الجہاد ، ۵۵

۲. صلاحیت بخشنا ، حوصلہ عطا کرنا ، ہمت دینا .

جام بھر بھر کے مے ہوشربا دے ساقی
آج اتنی تجھے توفیق خدا دے ساقی

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۲

ـــ کرنا محاورہ .

مطابق کرنا .

ان دونوں مسئلوں میں توفیق کی گئی ہے اس کا مقتضا صرف یہی نہیں ہے کہ خدا ایک شخصی وجود رکھتا ہو بلکہ یہ بھی ضرور ہے کہ فرد بشر بھی غیر فانی ہو .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۳۶

توفیقی معکوسہ (و لین ، ی مع ، فت م ، سک ع ، و مع ، فت س) امذ .

(طب) توفیق معنی نمبر ۵ کا اثر یا عکس ، انگ : Accommodation reflex .

توفیقی معکوسہ . . . موضوع کو ہدایت کی جاتی ہے کہ کسی قریبی شے کی طرف دیکھ کر توفیق عمل میں لائے .

۱۹۴۱ تجربی نفسیات ، ۲۵۶

[رک : توفیق + ی ، لاحقۂ نسبت + معکوسہ (رک)]

توق (و مج) امذ .

رک : توغ (اسٹین گاس) .

تَوقان (و لین) امذ .

(لفظاً) آرزو مندی ، شدید خواہش .

لڑکے کو جس کی عمر ۱۶ یا ۱۷ سال کی ہو ، ”توقان“ کے باعث نکاح کی ضرورت ہو .

۱۹۲۰ مجد علی ، ۲ : ۱۲۷

[ع]

توقان (و مج) امذ .

ہم زاد ، برادر بزرگ .

ایک دوسرے کو مکر و تزویر سے توقان کہتا تھا ، توقان کے معنی ترکی زبان میں ہمزاد (برادر بزرگ) کے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۴

[ت]

تَوَقُّر (فت ت ، و ، شد ق بضم) امذ .

نرمی ، حلم ؛ متانت ، سنجیدگی ؛ عزت ، تعظیم (جامع اللغات) .

[ع]

تَوَقُّع (فت ت ، و ، شد ق بضم) امث .

امید ، آس ، آرزو ، بھروسہ .

ہوا دل تنگ میرا اس جہاں سے
توقع کچھ نہیں اب دوستاں سے

۱۸۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۹

رکھے کوئی توقع تو رکھے آل پیمبر سے
طلب ہووے کسی کو کچھ تو ہو اولاد حیدر سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۴۷

ایسی حالت میں عزت نفس کا تقاضا صرف یہی ہو سکتا ہے کہ نہ تو کوئی آرزو کی جائے نہ کوئی توقع رکھی جائے .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۸۳

اف : ٹوٹنا ، دھرنا ، رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

تَوَقُّف (فت ت ، و ، شد ق بضم) امذ .

۱. (i) (لفظاً) **ٹھہرنا ، قیام کرنا ، رکنا ؛ دیر ، تاخیر .**

اے گر یہ بس قافلہ دل نام ہے اک بار
یہ خستہ بھی نبھ جائے جو یکدم ہو توقف

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷۵

اگر کسی کے آنے میں توقف ہوگا تو اپنی سزا پائے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۴

میں نے اس خوبصورت سنگ مرمر کے رواق میں توقف کیا .

۱۹۲۴ خونی راز ، ۱۴۷

(ii) (مجازاً) **شک ، شبہ ، ٹھہرنے کا موہوم ارادہ یا خیال .**

رمز راکب سے یہ آگہ وہ صرصر رفتار
گزرے گر دل میں توقف تو وہیں جائے تھم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹

۲. (i) **تامل ، پس و پیش .**

اسیر عشق نہیں باز خواہ خوں رکھتے
ہمارے قتل میں اس کو عبث توقف تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۸

(ii) **سوچ بچار ، غور خوض ، تامل .**

حدیث مرسل کو حدیث نبوی قرار دینے میں توقف چاہیے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۸

ایک گروہ اور ہے جو آپ (حضرت حسین بن منصور حلاج) کے معاملہ میں توقف کرتا ہے .

۱۹۷۳ کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۳۰۰

(iii) (طب) **مریض کی حالت کو سمجھنا .**

طبیب کو لازم ہے کہ ایک مرتبہ نبض کو دیکھ کر تھوڑی دیر تک توقف کرے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۶۵

اف : کرنا ، ہونا .

۳. (فقہ) **غور و خوض ، سوچ .**

شوکانی لکھتے ہیں کہ امام الحرمین ان میں توقف کے قائل ہیں .

۱۹۷۳ اصول فقہ ، شاہ ولی اللہ ، ۱۹۱

۴. (سیاسیات) **ایک جگہ ٹھہرا ہونا ، قائم ہونا ، ایک حالت پر رہنا .**

اب ہم کو یہ تحقیق کرنا پڑا کہ یہ دوسرا مقصد کیا ہے جسکی تکمیل گورنمنٹ کو واجب ہے . . . خواہ توقف کی حالت میں ہو خواہ ترقی پذیر ہو .

۱۸۹۰ معلم سیاست ، ۲۲

۵. **موقوف یا منحصر ہونا ، انحصار ، دار و مدار .**

اس امر کے فیصلے کے لئے کہ دلیل کن مقدمات پر موقوف ہے ، یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ سلسلہ بہ سلسلہ اس توقف کا سلسلہ کہاں تک پہنچتا ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۷ : ۲۲

[ع]

تَوقِیت (ولین ، ی مع) امث .

تعین وقت ، وقت مقرر کرنا .

بنا اس تحدید اور توقیت کی اس پر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ وسلم نے ان دونوں کے واسطے جناب الٰہی میں شفاعت کی .

۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۱۱۱

زمانہ خلافت کی توقیت اس طرح ہے ، حضرت ابو بکر ۲ سال ، حضرت عمر ۱۰ سال ، حضرت عثمان ۱۲ سال ، حضرت علی پانچ سال ۹ مہینے .

۱۹۷۲ جلوۂ حقیقت ، ۱۷۲

[ع]

تَوقِیر (و لین ، ی مع) امث .

عزت ، عظمت ، مرتبہ .

پوچھیں گے سلیماں کہ کیدھر گیا برباد
وہ تخت جو چلتا تھا بہ توقیر ہوا پر

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۵

کاندھا دیا جنازے کو قاتل نے اے وزیر
کیا میری لاش کی ہوئی توقیر دوش پر

۱۸۵۴ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۸۲

اپنے یہاں کی عورتوں کے علاوہ سارے جہاں کی عورتوں کی توقیر ہماری نظروں میں بڑھ جائے گی .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۲۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

توقیرنا (و لین ، ی مع ، سک ر) ف م .

عزت کرنا ، نوازنا .

سجا ہے قامت موزوں پہ خلعت اخلاق
خدا نے اپنی عنایت سے اس کو توقیرا

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۴

[رک : توقیر + نا ، لاحقۂ مصدری]

توقیری (و لین ، ی مع) صف .

توقیر (رک) سے منسوب یا متعلق .

ان کی شان میں کوئی بے توقیری کا کلمہ زبان پر نہ لائے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۴

[رک : توقیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

توقیع (و لین ، ی مع) امذ ؛ امث .

۱. (عموماً بادشاہ یا حاکم وقت کے) دستخط ، مہر یا نشان جو احکام اسناد اور فرامین پر ہو .

توقیع کو کیوں مہر نبوت کی نہ مانیں
یوں اس کو مٹائیں جو پیمبر کا نشان ہو

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۲۲۳

دوسرے یا تیسرے دن راقم کو یہ توقیع مرحمت ہوئی .

۱۹۴۴ یہ دلی ہے ، ۹۰

۲. (i) (بادشاہ یا حاکم وقت کی جانب سے) سند یا فرمان وغیرہ جو دستخطی یا مہر شدہ ہو .

توقیع جانشینی مجھ سے تم کو پہنچا .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۶۶

ان پر توقیع (مہر یا طغرا) ثبت کرتے تھے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج وصنعة الکتابت (ترجمہ) ، ۴

(ii) اس خط یا حکم بادشاہی کو کہتے ہیں جو کہ حالت قہر میں تحریر کیا جائے ، منشور کی ضد .

ایک طولانی تمہید کے ساتھ جس میں چند منسوبہ الزامات کا بھی بیان تھا توقیع شاہی نافذ ہوئی .

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۷۲

۳. (فقہ) محضر وہ ہے جس میں دعویٰ لکھا گیا قبل جواب دوسرے کے پھر جب اس نے جواب دیا اقامت بینہ ہوئی تو وہ توقیع ہے (نورالہدایہ ، ۳ : ۶۶) .

۴. (خوشنویسی) خط رقاع کی فرع ، یہ خط توقیعات کے لکھنے میں مستعمل تھا ، خط ماشیر .

رقاع و توقیع سے ساتواں خط تعلیق پیدا ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۹

ابن مقلہ نے خط معقلی و کوفی وغیرہ سے چھے خط ایجاد کیے یعنی ثلث ، توقیع ، رقاع ، نسخ ، ریحان ، محقق .

۱۹۰۷ مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۶

۵. (علم معیشت) ہنڈی کی خرید و فروخت میں جو فریقین کے نام پشت پر لکھے جاتے ہیں اس طریق کو اصطلاحاً توقیع کہتے ہیں (علم المعیشت ، ۶۲۵) .

[ع]

— کرنا محاورہ .

دستخط ثبت کرنا ، مہر لگانا ، (مجازاً) تصدیق کرنا .

باپ کی طرف سے صاحب دستخط تھا اس نے توقیع کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۴

— نویس (— فت ن ، ی مع) امذ .

فرمان یا حکم لکھنے والا شخص ، وہ شخص جو توقیعات لکھنے پر متعین ہو .

توقیع نویس فن بلاغت میں کمال رکھتا ہو .

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۴

[توقیع + نویس (رک)]

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث .

توقیع نویس (رک) کا اسم کیفیت .

بیان مدت توقیع نویسے (نویسی) علت نہیں ہے صاحبقراں کہلانے کے (کہلانے کی) .

۱۸۶۶ غالب کی نادر تحریریں ، ۷۰

[توقیع + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

توقیفی (و لین ، ی مع) صف .

(دینیات) حدیث میں بیان کیا ہوا ، منصوص .

اسمائے الٰہی کے توقیفی ہونے سے یہ مراد ہے کہ اسکی ذات پاک پر کسی نام کا اطلاق حقیقۃً اور مجازاً بغیر اذن شارع درست نہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۲۱

سورتوں کے نام اور ان کی اور آیات کی باہمی ترتیب علی الاصح توقیفی ہے یعنی خود آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے باشارۂ جبریل ثابت ہے .

۱۹۶۴ کمالین ، ۱ : ۸

[ع : توقیف (= حدیث بیان کرنا ، نص کرنا) + ی ، لاحقۂ نسبت]

توک (کس نیز فت ت ، فت و) امذ ؛ امث .

۱. چھال ، چھلکا . لاط : Falcourian cotaphracta ؛ دارچینی ، تالیس پتر ؛ کھال ، چمڑا ، پوست (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت ؛ خزائن الادویہ ، ۱۹ ، (۲) .

۲. حواس خمسہ میں سے ایک حس ، لامسہ .
شامہ ، ذائقہ ، باصرہ ، سامعہ اور لامسہ کو ہندی میں گھران ، رسنا ، چشکو ، شروتر اور توک کہتے ہیں .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۱۷

[س : توک त्वक]

ـــ چھید (ـــ ی مج) امذ .

زخم بدن ، جھریٹ ، ختنہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[توک + چھید (رک)]

ـــ سُگَنْدَہ/سُگَنْدھکا (ـــ ضم س ، فت گ ، سک ن/ـــ ضم س ، فت گ ، سک ن ، کس دھ) امث .

سرخ الائچی ، بڑی الائچی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۹) .

[توک + سگندھ / سگندھکا (رک)]

ـــ کِشیرا (ـــ کس ک ، ی مع) امث ؛ امذ .

تباشیر ، بنس لوچن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[توک + کشیرا (رک)]

ـــ کَنْڈُور (ـــ فت ک ، سک ن ، ضم ڈ ، غم و) امذ .

جلد کا زخم ، بدن کا زخم ، زخم ، ناسور (پلیٹس) .

[توک + کنڈور (رک)]

توک (و مج) امث (قدیم) ؛ ~ تک .

ادا ، انداز ، وضع .

ولے کوئی مرے دل کوں بھاتی نہیں
کسی میں سو وو توک آتی نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۳

[رک : تُک]

توکا (۱) (و مج) امذ (قدیم) .

رک : تُکّا .

وزیر الممالک کا شقہ چلا
ہدف کی طرف جیسے توکا چلا

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۳

توکا (۲) (و مج) امذ .

تجھ کو ، تجھے (شبد ساگر) .

تُوکارنا (و مع ، سک ر) امذ .

رک : تو (کرنا) (پلیٹس) .

توکرا (۱) (و مج ، سک ک) امذ (قدیم) .

ٹوکرا (رک) .

لیا گگن کا توکرا دیس سہر
سورج اینٹ مانک سو دھر چرخ بھر

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۲۸

سو بدھ توکری (ے) میں تجاوبں بھرے
فکر ہاتھ تیں و پھول جھوڑ پڑے؟

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ؟

توکرا (۲) (و مج ، سک ک) امث .

ایک قسم کی بیل جو اقسم کے پودوں پر لپٹ کر اسے سکھا دیتی ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

تَوَکُّل (فت ت ، و ، شد ک بضم) امذ .

۱. کوشش و عمل کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرنا ، اسباب ظاہری کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہونا اور اسے کارساز حقیقی گرداننا ، اپنی تدابیر اور مساعی کے نتیجے کو خدا کی کارسازی کے حوالے کر دینا .

توکل خدا پر جو کرتا اہے
وو ہرگز نہیں کسی تے ڈرتا اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۱

بحری نہ بول حال ، توکل خدا پہ دھر
سلطاں کنے مکت نہیں کھنے کوں داس کا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۶

ایک تو نماز بدل پڑھے دوسرے توکل کریم کارساز پر رکھے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۳

آپ ذرا صبر کریں ، خدا پر توکل رکھیں وہی بگڑی کا بنانے والا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۸۰

۲. (تصوف) مقامات پنج گانہ میں سے ایک مقام جس سے مراد یہ ہے کہ سوائے حق کے کسی اور کے ساتھ مشغول نہ ہونا اور خود کو فانی اور حق کو باقی جاننا (مصباح التعرف ، ۸۴) .
میں نے اس کانٹے کو پاؤں سے نہ نکالا کہ توکل ٹوٹ جائے گا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۶

۳. بلا دوڑ دھوپ کے جو کچھ مل جائے اس پر ہی گزارہ کرنا ، قناعت ، ساز و سامان یا معاش سے بے پروائی .

توکل پر چاہیں کعبے یہ کیا ذکر
انہیں اسباب کی اپنے پڑی فکر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۶۷

مدت سے وہ دہلی میں توکل اور تجرید میں زندگی بسر کرتے ہیں خلقت ان کو بزرگ جانتی ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۰

۴. تسلیم و رضا ، فرماں برداری ؛ اپنا کام دوسروں پر چھوڑ دینا ، اعتماد کرنا (پلیٹس ؛ اصطلاحات سیاسیات ، ۳۰۹) .

۵. (مسیحی) نفس مطمئنہ Abandonment (holy) (English - Urdu Dictionary of Christian terminology,1) .

اف : ٹوٹنا ، دھرنا ، رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

— بِخُدا/بَہ خُدا (— فت ب ، ضم خ) م ف .

خدا پر بھروسہ کر کے ، راضی برضا ہو کر .

اس مقام آفت و بلا سے نکل کر ایک سمت کو توکل بخدا چل کھڑا ہوا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۴۲

[توکل + ب ، بہ (رک) + خدا (رک)]

— پر بیٹھنا/گزارہ کرنا محاورہ .

اپنے سب کام خدا پر چھوڑ دینا ؛ بے کار بیٹھنا ، خالی بیٹھنا (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— پیشہ (— ی مج ، فت ش) صف .

توکل کا عادی .

مسلمانوں کا تنزل خود ان کے مذہب کا لازمی نتیجہ ہے اس اعتراض کو اگرچہ ہمارے توکل پیشہ علما اور صوفیہ نے اپنے طرز عمل سے قوی کر دیا ہے لیکن درحقیقت یہ اعتراض بالکل لغو ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۲۲۷

[توکل + پیشہ (رک)]

— خُدا کس اضا (— ضم خ) م ف .

رک : توکل بہ خدا .

حاتم اتنا سن کر وہاں سے توکل خدا چل نکلا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۵

تَوَکُّلاً (فت ت ، و ، شد ک بضم ، تن ل بفت) م ف .

توکل پر ، توکل کر کے (جامع اللغات) .

[ع]

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہ عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

۱. (لفظاً) میں خدا کی مرضی پر راضی ہوا ، اس وقت بولتے ہیں جب اسباب ظاہرہ سے دل ہٹا کر معاملے کو خدا کے بھروسے پر چھوڑ کر صبر کر لیتے ہیں .

گودی میں پسر مر گیا اور منہ سے نہ کی آہ
بولے تو یہ بولے کہ توکلت علی اللہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۹

۲. اپنے کاموں کو دوسروں پر چھوڑ دینا ، اعتماد .

آخر یہ ہماری حکومت کے سارے کام بے ڈھنگے توکلت علی اللہ قسم کے کیوں ہوتے ہیں .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۷۱

تَوکِید (و لین ، ی مع) امث .

اُستواری ، استحکام .

بعد توکید مبانی صلح و صفا اور انضباط مراتب عہود مامضیٰ پھر کسی اہل ضلال سے اتنی مجال نہ ہوئی .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۹۶

[ع]

تَوکِیل (و لین ، ی مع) امث .

۱. (فقہ) اپنے کام کو کسی کے سپرد کر دینا ، وکیل بنانا .

مجھے خرید دے اسی ہزار روپے کے بدلے میں جو میرے تیرے اوپر ہیں تو صحیح ہو جاوے گی یہ توکیل .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰۳

ووٹ کی تیسری حیثیت یہ ہے کہ یہ توکیل یعنی وکالت کا پروانہ ہے آپ جسے اپنا ووٹ دیتے ہیں اسے اپنا وکیل بناتے ہیں .

۱۹۷۵ انداز بیاں ، ۵۴۳

۲. قید میں رکھنا ، قید ، حبس (جامع اللغات) .

[ع]

تُوگ (و مج) امذ .

رک : توغ .

ڈھنگ ہاں کر ہاں دیہ دشمن منگھارا
تاج راج اور دیگ تیگ اور توگ نکارا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۰۲

توگَر موگْلی (و مج ، فت گ ، و مج ، سک گ) امث .

خاندان ،، روٹے سے ای ،، سے تعلق رکھنے والا ایک درخت .

اسی خاندان سے توگر موگلی کا درخت بھی تعلق رکھتا ہے جس کی جڑ کی چھال سرخ رنگ اور زرد رنگ کے لیے کثرت کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۷۳

[مقامی]

تَوَل (فت ت ، و) امذ .

رک : تولیا ، تولیہ .

اعلیٰ درجے کے تول (تولیئے) باہر موجود رہتے ہیں .

۱۹۱۲ روز نامچہ سیاست ، ۳ : ۳۲۴

تُول (۱) (و مع) امذ .

۱. روئی ، کپاس .

رنگ سازی وغیرہ کے کام میں یا چھینٹیں چھاپنے اور تول یا سوت رنگنے کے واسطے پانی کی بہت احتیاط کی جاتی ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۴

۲. شاہ توت ، پارس ، پیپل ، کپاس (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۹) .

[س : تُول तूल]

— پھَل (— فت پھ) امذ .

سینبھل کا پھل (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۹) .

[تول + پھل (رک)]

— نالی امث .

پونی (پلیٹس) .

[تول + نالی (رک)]

— وَرِکش (— فت و ، کس ر ، سک ک) امذ .

سینبھل کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۹) .

[تول + ورکش (رک)]

تُول (۲) (و مع) امث .

رک : ٹول ، سرخ ہلکے رنگ کا کپڑا ، شال باف ، قند .

ڈھیلی ڈھیلی کرتیاں گلبدن کے پائجامے تول کی گوٹیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۷۲

لال تول کا عکس ان کے ذلکوں زرد چہرے پر شفق کی طرح پھوٹ رہا تھا .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۵۳

تَول (۱) (و مج لیز لین) امث .

۱. تولنے کا عمل .

ہے عدل کا نام تول پوری   انصاف و تحمل و صبوری

۱۸۸۳ مادر ہند ، ۵۳

اک ذرا کھسکا نہ پلہ تول میں تقدیر کا
بھول تھا سنگ ترازو کیا مری تدبیر کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۴

۲.(i) وزن ، مقدار .

جو کوئی تول میں کچھ تی بھاری دسے
تجھ اس سر کا بھیجا سو نہاری دسے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۴

فقروں میں ایک خاص قسم کے وزن اور تول کا لحاظ رکھنا جاری نہ ہوا تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۸۲۳

حاضر ہے گو پسند ہو کیا دل کا مول ہے
قیمت کو پوچھتے ہو تو سونے کی تول ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۷۸

(ii) مقررہ وزن ؛ جانچ ، اندازہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. توازن ، دونوں طرف ہم وزن ہونا .

رکروٹوں کو سکھانا چاہیے کہ ان کا بیٹھنا بدن کے تول سے ہو اور گوڑوں کی پکڑ سے نہ ہو .

۱۸۷۷ رائڈنگ اسکول ، ۲۱

یہی توازن اور برابر کی تول رسولوں کے ذریعے آئی ہوئی میزان شریعت کے مطابق . . . . . ہونی چاہیے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۰۵

۴. (سونے چاندی وغیرہ کے ورقوں کا) چورا جو گنتی میں نہ آئے اور تول سے شمار ہو (ا پ و ، ۲ : ۴۳) .

[تولنا (رک) سے]

— پَرکھانا محاورہ .

کسوٹی پر لگا کر کھوٹا کھرا دیکھنا ، جانچ کرنا ، پرکھنا .

ڈالر روپے اکنی اور پیسے بڑی صفائی اور خوش اسلوبی کے ساتھ بنتے اور تول پرکھا کر تیار ہوتے ہیں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۲۸

— پَن (— فت پ) امذ .

پلہ ، وزنی ہونے کی حالت ، وزنی .

سبک تول پن دھن کا پڑتا چلیا
زبردست کا پلہ چڑتا چلیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۳

[تول + پن (رک)]

— تال امذ .

رک ، ناپ تول (پلیٹس) .

— تول کَر/کے م ف .

جانچ کر ، سنبھال سنبھال کے .

جو بچ کر بھاگے ان پر نیزے لگائے پستول تول تول کے مارے نشانہ لگانے کے ان دکھائے .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۸۷

— جوکھ (— و مج) امث.

ناپ تول.

رات دن تول جوکھ سے کام ہے.

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱ : ۹۷

[تول + جوکھ، جوکھنا (رک) سے]

— دار امذ.

۱. **رک : تولا (۱).**

وزیراں کتک تولداراں شجات چلے ہک غلولا ہو بھلول مات

۱۶۶۵ علی نامہ، ۳۰

۲. **وزن دار.**

تو ہے زباں کاراں میں او خوار زار
وکر جسکیاں نیکیاں نہیں تول دار

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق)، ۳۲

[تول + دار، لاحقۂ صفت (رک)]

— سوں کہنا محاورہ.

سمجھ بوجھ کر بات کرنا، سوچ سمجھ کر بولنا.

کہوں سخن تصدیق کے تول سوں
سنے بات ہرگز نہ جھوٹ بول سوں

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (اردو شہ پارے، ۲۶۱)

— کستا ہے فقرہ.

روپیہ وزن میں پورا نہیں (جامع اللغات).

— لینا محاورہ.

لیاقت اور قابلیت کی جانچ کرنا، آزما لینا، جانچ لینا، امتحان کرنا؛ (تلوار کے ساتھ) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا؛ (دل کے ساتھ) محبت کی آزمائش کرنا (جامع اللغات).

— مول (— و مج) امذ.

رک : مول تول.

وہ بازار کے نرخ، تول مول اور لوگوں کے عادات و اطوار کا نگران ہوتا.

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۱۹

تول (۲) (و مج) امذ (قدیم).

وزن، بوجھ، رک : تولنا؛ (مجازاً) طبق، طبقہ، کرہ.

سوال : سات طبق زمین سو کیا؟ ماٹی کا تول پانی اوپر، پانی کا تول آگ اوپر، آگ کا تول بارے اوپر، بارے کا تول خالی اوپر، خالی کا تول ہوا اوپر.

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ، تجلیات ستہ نوریہ، ۳ : ۳۱

تول (۳) (و مج) امذ.

مرغ کی ایک قسم.

فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے، اور کیا کیا نہیں پالے انار... تول... مگر حضور ہر پھرا کر الف ہی پر آ گئے یعنی ... اصیل.

۱۹۵۴ اپنی موج میں، ۲۷

[مقامی]

تولا (۱) (و لین) امذ.

۱. **ایک شراب جو مہوا کے پھولوں سے بنائی جاتی ہے** (جامع اللغات؛ پلیٹس).

۲. **درخت کی ایک قسم جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں.**

چوڑے پتے والے درختوں میں تولا اور چلکا دودی کسی قدر اسی نمونہ کے ہوتے ہیں.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۱

[ہ : تَنولا तैलता]

توَلا (۲) (و لین) امذ.

تانبے کا یا مٹی کا بڑے منھ کا برتن جس میں لوگ روٹی وغیرہ رکھتے ہیں؛ دودھ ناپنے کا کھلے منھ کا مٹی کا برتن (ماخوذ : اپ و، ۳ : ۱۰)؛ رک : تولی (پلیٹس).

[س : تامرکا ताम्रिका]

تُولا (و مع) امث.

رک : تول (۱) (ہندی اردو لغت).

تولا (۱) (و مج) صف؛ امذ.

۱. **وہ شخص جس کا پیشہ بازار میں غلہ وغیرہ تولنا ہو، تولیا** (نوراللغات).

۲. **دھرے کی اڑواڑیں جو پہیے کے باہر کے رخ پر قینچی کی صورت میں لگی رہتی ہیں، اور دھرے کا وزن سہارتی ہیں** (اپ و، ۵ : ۱۲۰).

[رک : تول + ا، لاحقۂ صفت]

تولا (۲) (و مج) امذ؛ ~ تولہ.

بارہ ماشے کا وزن، وزن کرنے کا مقررہ پیمانہ یا ناپ یا باٹ.

نصف صاع کا وزن ایک سو پینتیس تولہ ہے.

۱۸۵۵ الدرالفرید فی مسائل الصیام، ۷

[س : تولکہ तोलक:]

— بھر کی آرسی

نانی بولے فارسی کہاوت .

تھوڑا سا سلوک کر کے بہت احسان جتانا (نور اللغات) .

— بھر کی تین چپاتی

کھے جمانے چالو باتھی کہاوت .

پاس کچھ نہ ہونے اور شیخی بڑھ کر مارنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کے پیٹ میں گھونگچی کہاوت .

بڑے لوگ چھوٹوں سے فائدہ اُٹھاتے ہیں (جامع اللغات) .

— ماشا ~ ماشہ .

(الف) صف .

۱. **متلون مزاج ، جلد بدل جانے والا .**

گھڑی بھر میں ناراض دم بھر میں راضی
مزاج ایسا ہے تولہ ماشا تمہارا

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۲۷

۲. **نازک .**

تلوار تولتے ہوئے شانہ اتر گیا
کیا تولہ ماشہ ہے مرے جلاد کا مزاج

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۷۲

(ب) م ف .

تھوڑا ، کسی قدر .

جواہر مہرہ چٹایا تب جا کے دم میں دم آیا اور تولہ ماشہ حالت سنبھلی .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۱۷

[تولا + ماشا/ماشہ (رک)]

تولا (۳)

(و مج) امذ .

(نجوم) میزان ، آسمان پر ایک برج کا نام جو ترازو کی شکل کا ہے .

اکثر آفتاب ان دنوں میں برج کنیاں اور تولا یعنی سنبلہ اور میزان میں آتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۵

بس اب ساتویں گھر کا مذکور ہے
تولا اور میزان مشہور ہے

۱۹۰۲ سہرالافلاک ، ۸

[رک : تلا]

تَوَلّا

(فت ت ، و ، شد ل) امذ .

محبت ، ولا ، الفت ، پیار ، دوستی پیدا کرنا ، محبت رکھنا .

تولا تیرا جزوِ ایمان ہے تیرا مدح کاں حد انسان ہے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۷

خدایا مجھ کو اس سے ہے تولا
اور اس کے دشمنوں سے ہے تبرا

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامہ آل نبی ، ۲۱

ہے بیخودیِ عشق حقیقی کا شناسا
ہر دل کہ ہے مخمور تولائے مدینہ

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۲۹

[ع]

تُولانا

(و لین) ف م .

رک : تُلوانا (پلیٹس) .

تُولائی

(و لین) امث .

رک : تلوائی (پلیٹس) .

تَوَلّائی

(فت ت ، و ، شد ل) صف .

۱. **آل رسول سے محبت رکھنے والا ، شیدائی .**

حیدر کے تولائیوں سے روز قیامت
آئیں گے کئی غول گرفتار عقوبت

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۳

مکمل کیوں نہ ہو دورہ بروج آسمانی کا
ازل سے مہر ہے بارہ اماموں کا تولائی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱

۲. **وہ شیعہ جو تبرا نہ کرے ، اہل تشیع کا وہ فرقہ جو تبرے کا قائل نہ ہو** (نوراللغات) .

[رک : تولاّ + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

تُوَلَت

(ضم ت ، فت و ، ل) امث .

رک : تُوَلَہ (پلیٹس) .

تولْچَہ

(و مج ، سک ل ، فت چ) امذ .

وزن کا نام جو ۱۶ ماشے کی برابر ہوتا تھا .

چار ماشے کا ایک ٹانک دو ٹانک کا ایک کول دو کول کا ایک تولچہ .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۰۲

[رک : تولہ]

تَوَلُّد

(فت ت ، و ، شد ل بضم) امذ .

پیدائش ، ولادت .

تولد کی خبر سن کر طبل باجے عرش او پر
حلے نوری بہشتیاں تئیں پنائے خوب چوسارا
١٦١١ قلی قطب شاہ، ک، ١ : ٣٨

نیشکر سوں اسے مرے شیریں قلم
کر تولد کے مناقب اب رقم
١٧٥٣ ریاض غوثیہ، ٣٧

خدا کے فضل سے ایسی نیک ساعت اور سبھ لگن شہزادے کا تولد اور جنم ہوا ہے کہ چاہئے سکندر کی سی بادشاہت کرے۔
١٨٠٢ باغ و بہار، ١٠١

تولد کے وقت سے آج تک نہیں نہائے۔
١٩١٥ سجاد حسین، حاجی بغلول، ٤٧

[ع]

— پانا ف مر؛ محاورہ۔

(مجازاً) وجود میں آنا۔

نو آباد بھائے نوزی لینڈ . . . میں تولد پایا، یا حقوق رعیتی حاصل کیے۔
١٨٨٢ ایکٹ نمبر ١٠، ٦

— ذاتی کس صف امذ۔

عام طور پر ضروری سلسلہ اسباب تولد کے بغیر حیات کا وجود میں آنا، خود بخود پیدا ہوجانا۔

اگر کسی مجموعہ عناصر میں اس قسم کا اعتدال پیدا ہوجائے جس میں حیات انسانی کے قبول کی صلاحیت ہو تو بغیر نطفہ، حمل، خون، گوشت . . . اچھا خاصا ایک نوجوان مٹی کے پتلے سے بنکر کھڑا ہوسکتا ہے . . . اسی کا نام تولد ذاتی ہے۔
١٩٢٣ سیرۃ النبی، ٣ : ٣٠

[تولد + ذاتی (رک)]

— نفسی کس صف (— فت ن، سک ف) امذ۔

ابتدائے روح، ابتدائے نفس، ارتقائے نفس۔

تولد ذاتی اور تولد نفسی میں تمثیل غور مشتبہ بھی ہے۔
١٩٣١ نفسیاتی اصول، ٥٥٣

[تولد + نفسی (رک)]

— ہونا ف مر۔

(مزاحاً) ظاہر ہونا، آنکلنا، موجود ہوجانا۔

حقہ پینے لگے کہ اتنے میں ایک کانسٹیبل بھی تولد ہوا۔
١٩١٥ سجاد حسین، طرح داراونڈی، ٢٢

تُولُغمہ (و مع، ضم ل، فت غ، م) امذ۔

جنگ کا وہ خاص طریقہ جس میں دونوں بازوؤں پر چابکدست سوار مقرر کردیے جاتے تھے جو کہ مناسب وقت پر دشمن کے میمنہ، میسرہ اور عقب پر حملہ کرکے ان حصوں کو قلب کی طرف دھکیل دیتے تھے۔

تولغمہ نے حسب فرمان ہند و فوج کی پشت پر حملہ کیا۔
١٨٩٠ رسالہ، حسن، اگست، ٢١

اس نے ترکوں کے توپ خانہ اور ازبکوں کے تولغمہ کو یکجا کردیا۔
١٩٦٥ تاریخ پاک و ہند، ١٩١

[ت ؟]

تُولُقمہ (و مع، ضم ل، فت ق، م) امذ۔

رک : تولغمہ۔

جوانغار کی سمت میں تولقمہ فوج کا ایک اور جزو تھا۔
١٨٩٠ رسالہ، حسن، اگست، ٢٠

تولَک (و مج، فت ل) امذ۔

رک : تولا، تولنے والا آدمی (پلیٹس)۔

[س : تولک तोलक]

تولَن (و مج، فت ل) امث۔

١. (ہندھانی) باڑ کی بلی یا چالی کی جھوک کو روکنے والی لکڑی جو ٹیکے کے طور پر باندھی جائے؛ ٹیکن یعنی ٹی کے سہارے کی لکڑی، تکا، تھونی (اپ و، ١ : ٩٣)۔

٢. وہ آڑ اڑ واڑ جو پہیے کو دھرے سے نکلنے کی صورت میں گاڑی کو سیدھا کھڑا رکھنے کے لیے دھرے کے نیچے لگائی جاتی ہے، تھونی، ٹکانی، ٹیکوا (اپ و، ٥ : ١٢١)۔

[تولنا (رک) سے ؟]

تولنا (١) (و مج، سک ل) ف م۔

١. وزن کرنا۔

قرنفل لیا ہات میں شادمان لگیا تولنے اوس ترازو میاں
١٦٩٧ ہاشمی، مثنوی عشقیہ، ١٣

قد کتنا خوشنما ہے بدن کس قدر ہے گول
جوہر شناس ہے تو اسے موتیوں میں تول
١٨٧٤ انیس، مراثی، ٢ : ١٥١

٢. اندازہ کرنا، جانچنا، پرکھنا۔

کہوں راز کیا چرخ کا کھول کر
زمیں سات طبقاں رکھیا تول کر
١٦٣٩ خاور نامہ، ٣

بلندی کو نظروں میں تولے ہوئے
بہ پریاں اوڑیں بال کھولے ہوئے
١٩٣٢ بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ٢٣٣

٣. جسم کے بوجھ کا اندازہ کرنا۔

الٹا آنا اس کو گوارا نہ ہوا جسم کو تول کر شہر ہی میں کودا۔
١٨٨٣ قصص ہند، ١ : ٥٧

۴. (i) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا ، ننگی تلوار کو ہاتھ میں بلند کرنا .

اور تلوار کو تولتا ہوا نہ چلے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳

(ii) تلوار خنجر وغیرہ سنبھالنا ، تلوار یا خنجر وغیرہ سے وار کرنے کا ارادہ کرنا .

یہ للکارا اسے پر وہ نہ بولا جو سمجھا چور خنجر اس پہ تولا

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۱۳۷

تول کر تیغ علی کرتے تھے جب حملہ حسین

تہلکہ پڑ جاتا تھا سو سو قدم پر ہاتھ میں

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱۸

۵. (کسی شے کے) بھاری پن کا اندازہ لگانا .

خیال میں سد راہ زنداں نگاہ میں دیدۂ نگہباں

ہمیشہ ہاتھوں میں تولتا ہوں سلاسل اپنی اٹھا اٹھا کر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۹

ادھر ادھر دیکھ کر کمند کا لچھا ہاتھ میں تول دیوار پر پھینکا .

۱۹۳۲ ہرن کا دل ، ۱۵

۶. جانچ کر اندازہ لگانا ، پرکھنا ، آزمانا .

سوار نے بگڑ کر کہا۔ جائیے آپ ہماری زبان کو تولتے ہیں .

۱۹۳۲ ہرن کا دل ، ۱۶

۷. (مجازاً) غور و خوض کرنا ، سوچ بچار کرنا .

کسی ہاتھ نے باب جودی پہ خاموشیوں کا لٹکتا ہوا قفل کھولا

کسی نے جو قرآن و انجیل کے تذکروں کو پڑھا ، لفظ و معنی کو تولا

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۱۶

تولنا (۲) (و مج ، سک ل) امذ .

ترازو کی ڈنڈی کا پتا ، چوٹیا ، پھندا .

کوئی تولنے اور کٹوریاں بناتا ہے تو کوئی اس کے وزن اور باٹ .

۱۹۳۳ یہ دلی ہے ، ۱۹

[رک : تول + نا ، لاحقۂ اسمی]

تولوان (و مج ، سک ل) صف .

رک : تُلوان .

حکیم صاحب بھاری جوڑا تولوان کوئی ڈیڑھ ہزار کی مالیت کا اور ایک نتھ بڑے بڑے موتیوں کی لائے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۹۳

تولوانا (و مج ، سک ل) ف م .

رک : تُلوانا (شبد ساگر) .

تولوائی (و لین ، سک ل) امث .

رک : تُلوائی (پلیٹس) .

تولہ (۱) (و مج ، فت ل) امذ .

رک : تولا (۲) (پلیٹس) .

تولہ (۲) (و مج ، فت ل) امذ .

خبازی ؛ کتے کا بچہ ، شکاری کتا جو جانوروں کی بو لیتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۱۹) .

[ف]

تِوَلہ (کس نیز ضم ت ، فت و ، ل) امذ .

جادو ، ٹونا ، منتر جنتر ، تعویذ ، گنڈا .

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فرماتے تھے کہ رقا اور تعائم اور تولہ شرک ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۷

۲. مصیبت ، بلا ، ہولناک آفت (پلیٹس) .

[ع]

تَوَلّی (فت ت ، و ، شد ل ، ابشکل ی) امث .

(تصوف) سالک کا باطل کو چھوڑ کر حق کی تولیت میں اپنے کو سپرد کرنا (مصباح التعرف ، ۸۳) .

[ع]

تولی (و لین) امث .

(ہندو) ایک طرح کا تانبے یا مٹی کا برتن ، رک : تمبیا ؛ تولا ؛ تولیا (ماخوذ : پلیٹس) .

تولی (۱) (و مع) امث .

رک : تُلا (پلیٹس) .

تُولی (۲) (و مع) امث .

کپاس ، روئی ؛ چراغ کی بتی ؛ جلاہے کا کچ ؛ مصور کا قلم ، کوچی (جامع اللغات) .

[س : تولی तूली]

تولی (و مج) امث.

۱. لوہے کی ترازو جس میں دو بازو ہوتے ہیں ایک میں وزن کرنے کی چیز رکھتے ہیں دوسری پر درجے کٹے ہوتے ہیں باٹ ان پر ادھر ادھر حرکت کرتا رہتا ہے جب ٹھیک موقع پر آجاتا ہے تو صحیح وزن ہو جاتا ہے (Steelyard) (عبدالحق انگریزی لغت).

۲. تلی ہوئی (شبد ساگر).

[تول (رک) سے]

تولیا (۱) (و لین، کس ل) امذ؛ امث؛ ~ تولیہ.

ایک طرح کا بڑا رومال جو دبیز اور عموماً روئیں دار ہوتا ہے، لوگ ہاتھ منہ دھونے یا غسل کرنے کے بعد اس سے جسم کو خشک کرتے ہیں.

تولیا جو آپ نے مرحمت فرمایا اس کو ہر وزن اولیا پا کر دلی پاکی کے حق میں نیک شگون لیتا ہوں.

۱۹۱۳ خطوط اکبر، ۱۵

[انگ : Towel]

تولیا (۲) (و لین، کس ل) امث؛ ~ تولی.

ہندوؤں کے استعمال کا ایک برتن؛ تولا، تمبیا (تانبے یا مٹی کا) (ماخوذ : پلیٹس).

[س : تامر کا तामिरका]

تولیا (و مج، کس ل) امذ.

رک : تولا (۱).

تولیے تولتے وقت آوازیں دیتے تھے.

۱۸۸۸ انتخاب، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۱۶۰

تولیت (و لین، کس ل، فت ی) امث.

۱. (کسی شخص یا شے کی) نگرانی، سربراہی، انتظام.

تولیت کے باب میں جھگڑا اور اس کے لیے کشت و خون کیا اور حضرت اسماعیل کی اولاد پر چڑھائی کی.

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۷۵

ان کے دادا اور نانا میں سے ایک کافر اور ایک مسلمان تھا، دونوں نے بچے کی تولیت کا دعویٰ کیا.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۵۹۱

۲. حکومت، عمل.

ابن زبیر نے تولیت عراق کی دعا مانگی سو قبول ہوئی.

۱۸۴۵ احوال الانبیا، ۱ : ۲۳۸

صمصام الدولہ کی مدت تولیت چار سال کے قریب تھی.

۱۹۷۵ تاریخ اسلام، ۴ : ۳۴

[ع]

~ نامہ (~ فت م) امذ.

وہ سند جس کی رو سے کسی کو مسجد، درگاہ یا خانقاہ وغیرہ کا متولی یا مہتمم قرار دیا جائے (انشائے بہار بے خزاں، ۸۹).

[تولیت + نامہ (رک)]

تولیتی (و لین، کس ل، فت ی) صف.

تولیت (رک) سے منسوب یا متعلق، کسی ترقی یافتہ ملک کی نگرانی میں دے دینا.

جنرل اسمبلی بین الاقوامی تولیتی تنظیم کے سلسلے میں ایسے کام انجام دے گی جو باب ۲ اور ۱۳ کے تحت اسے سپرد کیے گئے ہیں.

۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر، ۱۸

[رک : تولیت + ی، لاحقۂ نسبت]

تولید (و لین، ی مع) امث.

۱. پیدائش، جنم.

ہر مزاج بلغمی میں ہوتی ہے تولید خوں
چاندنی کا پھول ہو گر ارغوانی ہے بجا

۱۸۵۴ ذوق، د، ۳۰۸

سب سے زیادہ خصوصیت کے ساتھ مسلم گزٹ لکھنؤ کا ذکر کرنا چاہیے جس نے موجودہ سیاسی تغیرات خیالات کی تولید میں سب سے زیادہ نمایاں حصہ لیا.

۱۹۳۵ صبح امید، ۲۰۲

۲. پیدا کرنا، جننا.

ہر ایک قوت کے تین درجے ہوتے ہیں۔ افراط، تفریط اور اعتدال ... اس قاعدے کی بنا پر قوت تولید کی تفریط رہبانیت ہے.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲ : ۷۶

۳. جنانا، دائی کا کام کرنا (جامع اللغات).

[ع]

~ صنفی کس صف (~ کس ص، سک ن) امث.

(نباتیات) پودے کی افزائش کا ایک طریقہ جس میں مثل حیوانوں کی تولید کے پودے کی تولیدی ٹہنی (یعنی پھول) حصہ لیتی ہے صنفی تولید (Sexual reproduction) کہلاتا ہے، رک : صنفی تولید (ماخوذ : پودے اور ان کی زندگی، ۳۲).

[تولید + صنفی (رک)]

~ مثل کس اضا (~ کس م، سک ث) امث.

(حیوانیات) کسی جنس سے اسی جیسی جنس کی پیدائش، اپنی ہی جیسی جنس کو پیدا کرنا.

یہ کیلا ایسا پھل ہے جس کی تولید مثل کی قوت عجیب و غریب ہے ۔

۱۹۰۹ تاریخ تمدن (ترجمہ) ، ۲۶۰

[تولید + مثل (رک)]

تَولِیدگی (و لین ، ی مع ، فت د) امث .

ولادت ، پیدائش .

آبادی کے اضافے کو معلوم کرنے کے لیئے اور کئی دوسرے مقاصد کے لیئے شرح تولیدگی کے طریقوں کا استعمال ہوتا ہے ۔

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۱۶۶

[رک : تولید + گی ، لاحقۂ کیفیت]

تَولِیدی (و لین ، ی مع) صف .

تولید (رک) سے منسوب یا متعلق .

بنی آدم کی تولیدی قوت سے مال پیدا کرنے کی قوت تیز ہے - زمین پر انسانوں کی جتنی گھنی آبادی ہوگی اتنی ہی ان کی قوت پیدا واری اٹھے گی .

۱۹۴۱ آزاد سماج ، ۲۳

[رک : تولید + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَفعال (ـــ فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

پیدائش کے کام .

تمام خلیے ایک عرصے تک نباتی افعال اور تولیدی زمانے میں تولیدی افعال انجام دیتے ہیں .

۱۹۶۸ الجی ، ۵

[تولیدی + افعال (رک)]

ــ خَلِیَہ (ـــ فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ .

وہ خلیہ جو پیدائش کا سبب ہو .

پھر بقیہ حصہ جو زردانکی خلیہ ہے ، دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے جن میں سے ایک چھوٹا تولیدی خلیہ اور ایک بڑا نلی خلیہ ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۵

[تولیدی + ع : خَلِیّہ (رک)]

ــ فَرخ (ـــ فت ف ، سک ر) امذ .

وہ خلیہ جو تولیدی مبدا سے حاصل کیا گیا ہو .

تولیدی مبدا سے حاصل کیئے ہوئے خلیات جن کو تولیدی فرخ کہتے ہیں ، بنتا ہے .

۱۹۷۱ عائلہ اے کاینو ڈرمیٹا ، ۹

[تولیدی + فرخ (رک)]

تَولِیَہ (۱) (و لین ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ امث .

رک : تولیا (۱) .

منہ پر پانی کے چھینٹے دے کر اسے تولیہ سے سکھاتا واپس آیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۴۷

تَولِیَہ (۲) (و لین ، کس ل ، فت ی) امذ .

(بیع) کسی چیز کو لاگت پر بلا نفع فروخت کرنا .

بیع چار طرح پر ہوتی ہے مرابحہ اور تولیہ اور مساومہ اور وضعیہ .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۲۵

[ع]

تُوم (۱) (و مع) امذ ؛ امث .

تالاب کے کٹے یا بند کا ایک جز یا ایک حصہ جو عموماً پتھر اور چونے کی بندش کا ہوتا ہے اور ان میں پانی چھوڑنے کے دروازے ہوتے ہیں .

اتنے زور سے پانی دروازے کو دباوے گا . . . اسی واسطے دروازے کے بازو کئی توم بناتے ہیں .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵۸

توم . . . عموماً پتھر اور چونے کی بندش کے ہوتے ہیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۱۷

[؟]

تُوم (۲) (مع) امذ .

آپ ، رک : تم (ہندی اردو لغت) .

تُوم (۳) (و مع) .

تومنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ــ تَلاش (ـــ فت ت) امث .

سخت عاجز ہونا ، پریشان ہونا .

اڑی توم تلاش سے خسر کا گھر پایا .

۱۹۰۷ منہاج السالکین ، ۱۹۲

[توم + تلاش (رک)]

ــ تُوم کَر م ف .

ٹکڑے ٹکڑے کر کے ، الگ الگ کر کے .

ڈبیا کی روئی کو توم توم کر دیکھا مجھے تو کوئی چیز نہیں پائی .

۱۸۷۵ تحریرالنساء ، ۱۳۱

— ڈالنا محاورہ .

۱. گڑے مردے اکھیڑنا ، کھری کھری سنانا ، غصے میں کسی کی ایک ایک برائی ڈھونڈ ڈھونڈ کے بیان کرنا ، عیب بیان کرنا ، قلعی کھولنا .

دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی
روئی کی طرح توم ڈالوں گی

۱۸۷۱ نواب مرزا شوق (مہذب اللغات)

ذرا بگڑی اور بہو کی سات پشت کو توم ڈالا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۹

۲. (مجازاً) عیب نکالنا ، قلعی کھولنا ، گڑے مردے اکھاڑنا .

میں نے بھی ایسی خبر لی کہ تمام عمر یاد کریں گے ان کی سات پشت کو توم ڈالا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۲۰

توم (و مج) امذ .

(موسیقی) تال اور الاپ کے ساتھ گایا جانے والا عجمی انداز کا مخصوص لفظ جو امیر خسرو کی ایجاد ہے .

انہوں نے عجمی انداز پر چند مخصوص الفاظ بھی ایجاد کیئے ہیں مثلاً یلا ، یلل ، توم ، تانانا ، تادانی وغیرہ جس کو تال اور الاپ کے ساتھ گایا جاتا ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۶

[حکایت الصوت]

— **تَنا نَہ نَہ** (— فت ت ، ن) امث .

رک : توم ؛ ستار کے تاروں سے نکلنے والی آواز .

تن من سب رنگ پر ہیں گاؤ سبھی توم تنا نہ نہ توم تنانہ

۱۹۰۸ عشق فیروز لقا ، ۱۳

[حکایت الصوت]

— **توم رے باجے تومڑی** (— و مج ، ی مج ، و مج ، سک م) امث .

تومڑی کے بجنے کی آواز پر لگائی جانے والی صدا .

کدو سے گھدونا چنتا رہے ، توم توم رے باجے تومڑی .

۱۹۳۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۳۲

تُومادَرت (و مج ، ضم د ، کس ر) امث .

بھونری جو گھوڑے کے زیر شکم ہوتی ہے اور بہت بڑا عیب خیال کی جاتی ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲) .

[مقامی]

تُومار (و مع) امذ .

رک : طومار .

ایک تومار شکایت تھا سراپا دل تا جگر
دیکھتے ہی شکل ان کی سب گلا جاتا رہا

۱۸۹۷ تاج الکلام ، ۱۴

تُومان (و مج نیز مع) امذ .

۱. دس ہزار دینار جس کی قیمت عہد قاچاریہ میں دس قران (قران=ایک مثقال نقرہ) کے برابر تھی (اس کی قیمت ہر عہد سلطنت میں مختلف اور تحقیق طلب ہے) .

صاحبقران اعظم مسکرائے اور کئی لاکھ تومان شاہزادہ مشتری ستارہ طلعت کو دیے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۵۳۳

۲. دس ہزار .

یہاں چھاونی ہفتاد تومان کے لشکریوں کی ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۲۱

۳. پرگنہ یا ضلع جس میں مملکت تقسیم ہو اور ہر حصے سے دس ہزار سپاہی برآمد ہو سکیں .

ایک عجیب و غریب نقل آغا محمد تاجر اصفہانی سے اس تومان کی سنی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۲

[ت]

توماںڑا/تومانڑی (و مج ، مغ) ضمیر (قدیم) .

رک : تمہارا ، تمھاری ، انگ : of thee, thine .

۱۹۷۷ شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲

تُوماںڑاے (و مع ، مغ) امذ .

رک : تجھ سے ، تم سے ، انگ : From thee .

۱۹۷۷ شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ابواللیث صدیقی ، ۵۲

تُومبری/تُومبڑی (و مج نیز مع ، سک م ، ب) امث .

رک : تومڑی (پلیٹس) .

توم تڑاق کی لینا محاورہ .

شیخی بگھارنا ، ڈینگ ہانکنا (مہذب اللغات) .

تومر (و مج ، فت م) امذ .

لوہے کی سلاخ ، نیزہ ، برچھی ؛ ایک بحر یا وزن (جامع اللغات ، ۲۶۲) .

[س : تومر तोमर]

تومڑا (و مج ، سک م) امذ .

رک : تونبا (پلیٹس) .

تومڑ توڑ (و مج ، فت م ، سک ڑ ، و مج) م ف .

تیز تیز ، جلد جلد ، تابڑ توڑ (رک) .

ایک شہسوار البرش نجدی پر سوار تومڑ توڑ لنگوری اڑاتا چلا آتا ہے .

۱۹۲۸ دلی کا سنبھالا ، ۱۰۸

[رک : تابڑ توڑ]

تومڑی (و مج ، سک م) امث .

۱. سوکھا ہوا چھوٹا تونبا ، تونبے کی چھاگل جس میں فقیر پانی یا آٹا وغیرہ رکھتے ہیں ، کشکول .

لیتی ہے پھاڑ کفنی اپنے گلے میں ڈالی
اور ہاتھ لے کے مالا اب تومڑی سنبھالی

۱۸۷۹ دیوان بیگن ، ۴۴

۲. (مجازاً) اُسترا پھرا چکنا سر ؛ سیاہی مائل سرخ ، تانبا .

تومڑی سا سر ، زیرہ سی آنکھیں ، خوبانی سے کان ، کاجے کی طرح گال تاگا سی گردن .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱

۳. (i) بین جسے عموماً سپیرے بجاتے ہیں ، تونی .

اور ایک نے میں کدو کی تومڑی لگا کر بجاتے ہیں اس کے اندر سے بہت رنگین اور پرسوز آواز نکلتی ہے .

۱۹۱۳ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۶۱

(ii) (مجازاً) مسلسل آواز .

کالج و اسکول کی بجتی ہے ہر سو تومڑی
چار دونی آٹھ ہیں اور فاکس معنی لومڑی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۴۴۸

۴. مٹی وغیرہ کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھلی منڈھ کر چراغ جلاتے ہیں اور کبھی متیرے یا تربوز کی بھی بجے بنا لیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

۵. چھوٹا تونبڑا (رک) .

تومڑی چڑھا دے کہ مٹی اور کنکر کھانے سے محفوظ رہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۸۸

۶. ایک قسم کی آتش بازی ؛ رسولی ، پھوڑی ، گھنگا ؛ گھڑیال یا مگر کی تھوتھنی ؛ ایک چھوٹا سا خشک کدو جس سے خون کھینچنے کا کام لیا جاتا ہے ، تونبی ، سینگی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۷. کڑوا کدو .

اپنے گھر کا تو ذکر کیا دوسروں کے گھروں میں ایسے پھل رہے ہیں جیسے کڑوی تومڑی .

۱۹۱۳ مضامین محفوظ علی ، ۱۵۹

[تومڑا (رک) کی تانیث و تصغیر]

تومَن (و مج ، فت م) امذ .

ضلع جس میں سو گانو ہوں ، تُمن .

کچھ اس نہیں تخت کو ذی القربیٰ سے
جذبات سے عاری ہیں قشون و تومن

۱۹۶۳ کلک موج ، ۲۱۷

[رک : تمن]

تُومْنا (و مع ، سک م) ف م .

روئی کو عموماً دھننے یا کاتنے سے پہلے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا یا بچھورنا ، روئی صاف کرنا .

روشن کریں چراغ جو رندوں کی قبر پر
بتی بنائیں پنبۂ مینا کو توم کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۹

ارادہ تھا کہ سستی ہوگی ادھیڑ کے کچھ اسے توم کے ٹھیک کروں گی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۱

[س : تمب तुम्बक]

تُومْیا (و مع ، سک م) صف .

(سوت وغیرہ) جو بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا ہو ، وہ سوت جو انگلیوں سے توم کر کاتا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

[س : تومیت + کہ : तूमित + कः]

تَون (و لین) امث .

۱. بھگوڑے جانور کے پیر میں ڈالنے کی رسی جس کی وجہ سے وہ بھاگ نہ سکے ، اسکیل ، پکڑا ، ٹانچ ، چھان (چھن) ، دون (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۸۲) .

۲. (گھوسی) دودھ دوہتے وقت گائے یا بھینس کے پچھلے پیروں میں باندھنے کی رسی جو ایسی گائے یا بھینس کے باندھی جاتی ہے جو دودھ دوہتے میں لات مارتی ہو ، ڈڑیری ، ساندھا ، نہانا (ا پ و ، ۳ : ۹۱) .

[تان (رک) کا بگاڑ]

تُون (۱) (و مع) ضمیر مخاطب (قدیم) .

رک : تو .

پاک رکھ توں دل کو غیر ستی آج سائیں فرید کا آوتا ہے
قدیم قدیمی کے آونے میں لازوال دولت کوں پاوتا ہے

بابا فرید شکر گنج

۱۲۶۵ (اردو کی نشوونما میں صوفیائے کا کرام کام ، ۱۲)

الٰہی کرم کا کرن ہار توں
ہے اول و آخر زبان ہار توں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۱

ہوا آکر صفا پھل بن کوں توں دے
کہ دکھ او نقش ہوے حیران مانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۸

دل میرا جس طرف کو آتا ہے
توتی بھی توں مجھے بلاتا ہے

۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۱۹۹

کہا درویش نے اے میرے بابا
اگر ہرچیز ہدیے توں کریگا

۱۸۱۹ مثنوی ہیر رانجھا (صوفیائے بہار اور اردو ، ۶۵)

ــ تاں کرنا محاورہ .

تو تو میں میں کرنا ، گالی گلوچ کرنا ، مغلظات بکنا .

اے پری زادو جو توں تاں ہم سے پھر کرنے لگے
ایسا ویسا تم نے کیا سمجھا ہے آدم زاد کو

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۶۲

ــ تکار (ــ فت ت) امث .

رک : توتکار .

کہیں غرفش ہوکر رہ جاتی ہے کہیں توں تکار تک نوبت آجاتی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۱

توں (۲) (و مع) امذ .

تیروں کا نلوا ، ترکش (فرہنگ آصفیہ) .

[س : تن तूण]

توں (۳) (و مع نیز مج) حرف ، م ف (قدیم) .

۱. **کو .**

دغادے گی تج توں دغا کھانکو
مسلم اسے سونچ جیولا نکو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶

۲. **ویسے ہی ، اسی وقت ، جوں کا جواب ؛ تو ، تب .**

گیا چھوڑ او شہ پریاں شہ کوں جوں
چڑیا تس اس حرق تن من میں توں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۴

[رک : تو (حرف)]

ــ توں (ــ و مع) حرف جزا ؛ ~ تیوں تیوں .

جوں جوں کا جواب ، ویسے ویسے .

جوں جوں اس کے ہاتھ تاروں پر پڑتے تھے ، توں توں اس کی پلکوں سے لخت جگر جھڑتے تھے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۹

دل جوں جوں گھر سے بیزار ہوتا تھا توں توں میں بیوی کی ظاہر داری اور خاطر داری زیادہ کرتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۰

[توں + توں]

ــ ہی حرف جزا (قدیم) .

ویسے ہی ، اسی وقت .

جونہی کی جزا کے طور پر توں ہی پہلے بولا جاتا تھا مگر اب متروک ہے .

۱۹۷۳ جامع القواعد (حصہ نحو) ، ۱۷۸

[توں + ہی (رک)]

توٗن (و مع) امذ .

۱. (i) **تُن (رک) کا درخت ، لاط : Cedrela toona .**

نیلگری شولا میں خاص درخت . . . جامن اور تون ہیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۳

(ii) **تن کی لکڑی .**

وہ بالعموم تون کے پون انچ موٹے تختوں سے بنائی جاتی ہے

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۰

۲. **سنبھالو اور پنج کشت کے پھول** (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۰) .

[۰ ؛ تُون तून]

تُونا (و مع) ف ل .

(حیوانات کا) حمل گرنا ، اسقاط ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[رک : چونا]

توناق (و مج) امذ .

باجرہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۰) .

[؟]

تونب (و مج ، مغ) امذ (قدیم) .

رک : تونبا .

اندر ، دونی گانن نار و تونب شعار
سوشہ پاس ، گانن وسے تر ہزار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۶۰

تونبا (و مج نیز مع ، مغ) امذ .

۱.(i) ایک قسم کا بڑا تلخ کدو ، تمبا .

کیوں ہوتے ہیں باغبان تونبے
گر باغ گدائے مے نہیں ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۱

(ii) اندر سے خالی اور خشک کیا ہوا کدو جو مختلف چیزوں کے رکھنے کے کام آتا ہے ، عموماً فقرا اس کی چھاگل یا کشکول بنالیتے ہیں .

اوداسا ، تونبا ، بیمنتا دھرا ، ایک سمت بھوانی کا مٹھ ، تلسی کا پیڑ ہرا بھرا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۷۴

بدن پر جوگیا لباس اور ہاتھ میں ایک تونبا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۶۴

(iii) اندر سے خالی کیا ہوا کدو جس سے تیراک (عموماً) ابتدائی مشق میں پیٹ کے نیچے رکھ کر تیرنا سیکھنے میں سہارا لیتے ہیں .

کوئی تونبوں کے سہارے تیر رہا ہے مگر تیراک وہی ہے جس کو کسی چیز کی ضرورت نہیں .

۱۸۶۷ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۵۲

اترو دریا سے اپنے بل تیر کے پار
کب تک تیرو گے ہوکے تونبوں پہ سوار

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم ، ۱۶۶

(iv) جام شراب .

ایک شراب کا بھرا ہوا تونبا مجھ کو مل جاتا ہے تو میں پھولا نہیں سماتا .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲۰۹

۲. ستار یا تنبورہ جس میں تونبا لگا ہوا ہو .

جٹا چھوڑ ہاتھ میں تونبا یا چمٹا لے گاؤں میں الکھ جگانے لگا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۷

۳. بین کا پھیلا ہوا گول حصہ .

بین . . . خود اپنے ہاتھ سے بناتے تھے اور اس کے تونبوں اور ٹھاٹھ میں ایسی ایجادیں کیں تھیں کہ لوگ متعجب ہوگئے تھے .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴۰

بین میں ایک گز کے فاصلے سے دو تونبے لگے ہوتے ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۹۸

[س : تمبکہ तुम्बक]

تونبڑا (و مع ، مغ ، سک ب) امذ .

رک : تومڑا (جامع اللغات) .

تونبڑی (و مج ، مغ ، فت ب) امث .

رک : تونبی ، ہونگی .

بعض مقامات پر تونبڑی اور بعض جگہ مجیدی کہتے ہیں ، تونبڑی نام دراصل تونبی لگانے کی وجہ سے پڑ گیا .

۱۹۴۱ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۴ : ۱۵۰

[رک : تومڑی]

تونبڑیا (و مع ، مغ ، سک نیز فت ب ، کس ڑ) امذ .

(تھوتھنی والا) گھڑیال ، مگر مچھ (جامع اللغات) .

[تمب + ر + اکا तम्ब + र + इका]

تونبنا (و مع ، مغ ، سک ب) امذ .

رک : تومنا (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۵۸) .

سینا پرونا کشیدہ کاڑھنا کاتنا تونبنا پیسنا پکانا .

۱۸۹۲ فوائدالنساء ، ۱۸۵

تونبہ (و مج نیز مع ، مغ ، فت ب) امذ .

رک : تونبا .

تونبہ کر دست دعا کا پڑی پھرتی ہوں حزیں
پیرہن گیروا رکھے ہوئے کاندھے پر بین

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۱

تونبی (و مج ، مغ) امث .

۱. کدوے تلخ کا نام ہے ، اس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ کہ جس کے بیج تلخ نہ ہوں اور دوسرے وہ کہ جس کے بیج بھی تلخ ہوں (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۰) .

۲. ہونگی جو عموماً سپیرے بجاتے ہیں ، تومڑی .

آخر ایک طرف آسن مار کر بیٹھ گیا اور تونبی بجانا شروع کیا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۸۰

یہ وہی کرتب ہے جس سے سپیرے کی تونبی بند کردی جاتی ہے .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۶۰

۳. رک : تونبا معنی نمبر ۱ (ii) .

قلزم غم میں کدوے سے مجھے درکار ہے
بیشتر تونبی کی حاجت ہوتی ہے پیراک کو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۱

۴. رک : تونبا معنی نمبر ۱ (iv) .

دوسرے روز صبح کو ایک تنبورے کی تونبی میں داروے بیہوشی بھری .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۴۷۶

۵. رک : تونبا معنی ۱. (ii).
بھر دے بھر دے ! شاہ جی کی تونبی بھر دے !
۱۸۸۷ جام سرشار، ۱۲۵
غریب سندباد نے تھکن دفع کرنے کو ایک تونبی (کدو) میں آب انگور بھرا.
۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۶ : ۹
[رک : تونبا + ی، لاحقۂ تصغیر و تانیث]

— ہاتھ میں لینا محاورہ.
بھیک مانگنے کے لیے تونبی ہاتھ میں لے لینا، بھیک مانگنے لگنا، گدا گری کرنا، فقیری اختیار کرنا؛ جوگی بننا، جوگن بننا.
بنا بھیس جوگن کا لے ہاتھ تونبی
چلی ڈال سیلی وہ بندی خدا کی
؟ نادر بن ناتواں (فرہنگ آصفیہ)

تونبیا (و لین، مغ، سک ب) امذ؛ ~ تنبیا، تمبیا.
کسی بڑے برتن سے پانی نکالنے کا کوٹھی دار پیالے کی شکل کا ظرف جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا مختلف دھات کا بنایا جاتا ہے ہے ناریل کا خول اور تونبا بھی اس ضرورت کے لیے کام میں لایا جاتا ہے، ڈونگا (اپ و، ۳ : ۳۲).
[رک : تومبا]

تونتر (و مج، مغ، فت ت) امث؛ ~ تونترا.
ارد، موٹھ یا مونگ وغیرہ کی وہ خشک لکڑیاں جن سے کوٹ پیٹ کر یا دائیں چلا کر دانے نکال لیے گئے ہوں، ارد یا مونگ وغیرہ کا بھوسا.
ان لکڑیوں کو تونتر کہتے ہیں تاپنے اور جلانے کے کام آتی ہیں اور کبھی کبھی بیل اور بھینسے کھاتے ہیں.
۱۸۶۲ اخبار، مفید عام، ۴، ۱۸ : ۴
[؟]

تونترا (و مج، مغ، سک ت) امذ.
رک : تونتر.
جوار ... لکڑیوں کو تونترا کہتے ہیں، تاپنے اور جلانے کے کام آتی ہے.
۱۸۴۸ توصیف زراعات، ۹۸

توند (و مج، مغ) امث؛ امذ.
بڑا پیٹ، تھونڈ، دھونڈ؛ فراخی شکم.
توند تو اس طرح سے لٹکی ہے
گویا ساچق کی بھوٹی مٹکی ہے
۱۸۷۲ فغان دل (انتخاب)، ۱۶۹

سر غلاف مبارک کی کمر سے کھینچ کر ملک صادق کی توند میں ماری.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۳۸
سونے کی چڑیا اڑ جانے پر اپنا موٹا توند تھام کے رہ گئے.
۱۹۱۵ سجاد حسین، احمق الذین، ۱۲
[س : تُندن तुन्द]

— پکڑنا/تھامنا محاورہ.
پریشانی و ہراس کی حالت ہونا، گھبرانا.
ایک دن توندل کے ابا توند پکڑے وہ میرے پاس آئے.
؟ نرالی اردو، ۳۶

— کا دورہ نکلا ہونا محاورہ.
پیٹ بہت بڑھا ہونا (جامع اللغات).

توندل (و مج، مغ، فت د) صف.
بڑے پیٹ والا، جس کی توند نکلی ہوئی ہو، توندو، بڑ پیٹو، پیٹل.
کاوار صاحب بڑے توندل، ڈبل آدمی.
۱۸۹۴ بشو، سرشار، ۸
دفتر کی چپراسن کو دریافت کرنے کا حکم دیا گیا اور وہ ایک توندل سوداگر کو لے آئی.
۱۹۲۷ عظمت، مضامین، ۲ : ۲۲۲
[توند + ل، لاحقۂ صفت]

توندو (و مج، مغ، و مع) صف.
رک : توندل (جامع اللغات).
[توند + و، لاحقۂ صفت]

توندی (۱) (و مج، مغ) امث؛ ~ توندی.
ناف (پلیٹس؛ نوراللغات؛ شبد ساگر).
[رک ٹنڈی]

توندی (۲) (و مج، مغ) امث.
انگلی کا سرا (جامع اللغات).
[س : تنڈکا तुण्डिका]

توندیل/توندیلا (و مج، مغ، ی مج) صف.
رک : توندل.

بڑے بڑے توندیلے ، زربفت لادے نوٹوں کے بنڈل دبائے . . . ایک ادنیٰ کھٹ بڑھئی کے آشیانے کے نیچے ٹھل لگا رہے ہیں .
۱۹۳۵ پرواز ، ۶
موری نظریں . . . ایک انتہائی موٹے توندیل ، انسان نما گوشت پوست کے پہاڑ پر جم گئیں .
۱۹۶۶ الشجاع ، کراچی ، مارچ ، ۶۱

تونڈی (و مج ، مغ) امث .
رک : تونڈی ، ناف (پلیٹس) .
[س : تنڈکا तुण्डिका]

تونری (و مع ، مغ) امث .
ایک خاص قسم کی نرم و نفیس چٹائی .
عالم گیر کی بارگاہ میں یہ تونریوں کا جوڑا لے جاتے تھے اور لایق اعزاز پاتے تھے .
۱۹۵۹ تحفۃ الکرام ، ۴۸۳
[س : تنتُّ तन्तु]

تونس (و لین ، مغ) امث .
۱. نہ بجھنے والی پیاس ، شدت کی تشنگی ، پیاس کی بیماری .
باد سموم چلتی ہے اکثر راہ رو اس کی حدت سے تونس کر اذیت پاتے ہیں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۸
ایک پیاسا بیٹھا تھا اور پیاسا بھی مرض استسقا (تونس) کا بیمار .
۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۶۵
۲. (مجازاً) شدت کی طلب ، انتہائی خواہش ، ہڑک .
جس وقت طالب کو تونس ہو اس وقت اگر لاکھوں روپیہ تولہ ملے تو بھی لیتا ہے .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۳۰
اف : لگنا ، ہونا .
۳. (عو) مصیبت ، پریشانی .
خود راج راجیں ، جس کمبخت کو ہاتھ جوڑ کے لائے ہیں اس کو تونس میں رکھیں .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۵ : ۴
[س : تپس तपस]

تونسا (و لین ، مغ) امذ .
گرمی کی شدت سے پیدا ہونے والی جسمانی حرارت یا بخار ، لو کا اثر ، لو لگنا (پلیٹس) .
[ہ : تونسا तौंसा]

تَونسانا (و لین ، مغ) ف م .
تونسنا (رک) کا تعدیہ .
غنچہ و گل کو جو تونساتا ہے دن بھر دھوپ میں
کوئی پوچھے تو کیا ہے کیا گناہ آفتاب
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۸۸

تونسنا (و لین ، مغ ، سک س) ف ل .
۱. گرمی کی شدت سے مضمحل ہونا ، پیاس کے مارے بے چین ہو جانا .
راکب عبائیں چاند سے چہروں پہ ڈالے ہیں
تونسے ہوئے سمند زبانیں نکالے ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱
۲. گرمی کی شدت سے مرجھانا ، رنگ بدل جانا .
دوپہر کی دھوپ میں تونسا ہوا آن کر بیٹھا .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۲
رنگ لائی گرم بازاری ہوائے گرم کی
روئے گل تونسا ہوا ہے قحط شبنم دیکھ کر
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۶۱
[رک : تونس]

تونکل (و لین ، مغ ، فت ک) امث .
(ٹھگی) وہ قافلہ جو ٹھگوں کی ٹولی سے تعداد میں زیادہ ہو ، بھتائیل (اپ و ، ۸ : ۱۸) .
[مقامی]

تونگر (فت ت ، و ، غنہ ، فت گ) صف .
۱. دولت مند ، متمول ، مالا مال .
صبا گنج دے تجھ تونگر کروں
بھی زر دے ترا کام جوں زر کروں
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۷۶
زرفشانی کو اٹھائے وہ اگر دست عطا
لائے خاطر میں تونگر کو نہ کوئی کنگال
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۳۶
سب کے لیے ہے یکساں قدرت کا فیض جاری
مفلس ہو یا تونگر راجہ ہو یا بھکاری
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۲
۲. بے نیاز ، مستغنی ، بے پروا .
تونگر ہوا خالق اس کاج تے سوا لکھ برس راج کر آج تے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶
[رک : توان + گر ، لاحقۂ صفت]

ـــ زادہ (ـــ فت د) امذ .

تونگر کا فرزند ، امیر زادہ ، مال دار کا بیٹا .
علی راجہ ایک تونگر زادہ تھا .
۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۰۷
[تونگر + زادہ (رک)]

تونگری (فت ت ، و ، غنہ ، فت گ) امث .

۱. **تونگر (رک) کا اسم کیفیت ، توانائی ، طاقت وری ، توان گری** (فرہنگ آصفیہ) .
۲. **دولت مندی ، مالداری .**
گدا ہیں پر نہیں ہم کو کسی سے زر کی طلب
ملے جو سیم تن اپنا تونگری ہو جاے
۱۸۸۴ مرزا انس ، د (ق) ، ۵۷
ابو ذر کہا کرتے تھے کہ میں فقر کو تونگری سے زیادہ دوست رکھتا ہوں .
۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۹۳
۳. **استغنا ، بے نیازی .**
قدر ہنر کو چاہیے عقل و تمیز و درک و فہم
دست کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۸
۴. **لا اُبالی پن** (فرہنگ آصفیہ) .
[رک : تونگر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بہ دل اَست نَہ بہ مال
بزرگی بہ عقل اَست نَہ بہ سال

فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .

تونگری دل سے ہوتی ہے مال سے نہیں ، بزرگی عقل سے ہوتی ہے عمر سے نہیں .
انھوں نے تو گلستاں بھی پڑھ کر ڈبوئی کہ : تونگری بہ دل است نہ بہ مال بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵۷

تونگڑ (و لین ، مغ ، فت گ) امث .

ٹھگوں کی بولی (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .
[مقامی]

تونہ (و مع ، فت ن) امذ ؛ ~ تونا .

رک : تُن .
فصل چہارم سو حقایق پھولاں ہور پھلاں ہور میوہ ہائے گونا گوں ہور درختان خرما و تونہ پیدا کیا ہے .
۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۹

توہ (فت ت ، و) امذ .

رک : توا ، انگ : Plate .
میں نے بہ چشم دیکھا ہے کہ ان کے غلیل کا غلولہ دو سیر کے توہ آہنی کو توڑتا ہے .
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۳۱

توہ (و مج) ضمیر مخاطب .

تجھے .
جو میں ایسا جانتی چھوڑ جاے گا موہ
تو بنرے میں بیاہ کر ہل نہ چھوڑتی توہ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۱

توہا (فت ت ، و ، ہ مخ) امذ ؛ ~ توھا .

رک : توا ، (مجازاً) پڑی ، پشتہ ، باڑھ .
ایک رستا دیکھا پشت ماہی سا بنا تھا اور دونو طرف زمین کے برابر توہا لگا اس لیے کہ پہیا گاڑیوں دودی کا اونچا نیچا نہو جاوے .
۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، ۱۸

توہب (فت ت ، و ، شد ہ بضم) امذ .

۱. **وہابیت ، ابن عبدالوہاب نجدی کا پیرو ہونا ، (لفظاً) وہابی ہونا .**
تبدع و توہب کا وہ زبردست دیو جو سویا کبھی بھی نہ تھا درمیان میں ذرا اونگھنے لگا تھا .
۱۹۲۵ محمد علی ، ۱ : ۲۲۸
۲. **(مجازاً) مذہب پیورٹن ، (مذہبی و اخلاقی معاملات میں) انتہا درجے کی احتیاط .**
پیورٹن ازم (توہب) مسیحیت کی سب سے زیادہ مردانہ شکل ہے .
۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۲۲۴
[ع]

تُوہَر (و مع نیز مج ، فت ہ) امذ .

رک : تھوہر .
بہت ہی جلد تخم اگانا منظور ہو تو توہر کے دودھ یا آدمی کے پیشاب میں ایک شب تر رکھنے کے بعد تخم بودینا چاہیے .
۱۹۰۳ باغبان (رسالہ) ، ۲۴

توہم (فت ت ، و ، شد ہ بضم) امذ .

۱. **وہم ، وسواس ، گمان ، شک ، شبہہ .**

که سر رشتهٔ تدبیر کا گم ہوا
دل اوپر ہجوم توہم ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۷۷

تیقن کا یارب نکال آفتاب
توہم کا دل سے اٹھادے حجاب

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۵

اف : کرنا ، ہونا .

۲. (نفسیات) جب کسی ظن پر سختی سے اصرار کیا جاتا ہے اور ہمیں اس کا یقین ہوتا ہے کہ وہ غلط ہے تو ہم اس کا نام توہم رکھتے ہیں (نفسیات کی بنیادیں ، ۲۳۵) .

۳. (طب قانونی) توہم وہ ادراک ہے جو بغیر خارجی صدم کے واقع ہو اس کی نوعیت موضوعی ہوتی ہے اور اس سے ایک یا دو حواس متاثر ہوتے ہیں ، انگ : Hallucination (ماخوذ : طب یونانی ، ۱ : ۵۹۴) .

[ع]

ـــ پرست (ــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

وہم پوجنے والا ، وہمی ، خلاف عقل باتوں کو ماننے والا .

وہ ایک خود غرض جاہ پسند اور توہم پرست آدمی ہے .

۱۹۴۷ آخری چٹان ، ۷۷

[توہم + پرست (رک)]

ـــ پرستانہ (ــ فت پ ، ر ، سک س ، فت ن) صف .

رک : توہماتی ، توہمانہ ، توہم پرستی کا ، توہم پرستی والا .

یہ تو محض ایک توہم پرستانہ دعویٰ ہوگا .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۶۶

[توہم + پرست (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

توہماتی (فت ت ، و ، شد ہ بضم) صف .

وہمی ، قیاسی .

ان میں توہماتی غلط بیانیاں نہیں ہوتیں .

۱۹۶۹ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۲۶

[رک : توہم + ات ، لاحقۂ جمع + ی ، لاحقۂ نسبت]

توہمانہ (فت ت ، و ، شد ہ بضم ، فت ن) صف .

توہم (رک) سے منسوب یا متعلق .

مضمون . . . ذات پات کے عام توہمانہ خیالات اور جبریہ تبدیل مذہب کے متعلق شائع ہوچکے ہیں .

۱۸۶۱ خطبات گارساں دتاسی ، ۲۷۴

[رک : توہم + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تُوہِن (و مع ، کس ہ) امذ .

برف ، پالا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تُوہن तुहिन]

توہے (و مج ، ی مج) ضمیر .

رک : تجھے ، تجھ کو .

آؤ ہمارے سوہنا نین بیچ توہے لیوں
نا میں دیکھوں اور کا نا توہے دیکھن دیوں

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۹۳

[تو (رک) سے]

توہین (ولین ، ی مع) امث .

اہانت ، بے عزتی ، ذلت .

ایک دوسرے کے بزرگان دین کو برا کہتے اور ایک دوسرے کے تبرکات کی توہین کرتے ہیں .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۵

تم اپنے باپ کے سامنے حاضر ہونے میں اپنی توہین سمجھتے ہو .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۳۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ آمیز (ــ ی مج) صف .

حقارت یا ذلت سے بھرا ہوا ، ہتک آمیز .

حکمران بہت برے اور توہین آمیز الفاظ سے یاد کیے جاتے تھے .

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۱۳۹

[توہین + آمیز (رک)]

ـــ عدالت کس اضا (ــ فت ع ، ل) امث .

(قانون) کوئی ایسا لفظ کہہ دینا یا ایسا کام کرنا جس سے عدالت کی تحقیر پائی جاتی ہو ، عدالت کی ہتک ، عدالت کی بے توقیری (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[توہین + عدالت (رک)]

تُوہیں (و مع ، ی مع) ضمیر (قدیم) ؛ ~ توئیں .

رک : توہی .

جو کچھ اور باقی رہے سب سیاہ
توہیں ان کا مالک توہیں اون کا شاہ

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۱

تُو ہینچ (و مع ، ی مع ، مغ) ضمیر (قدیم) .

تو ہی ، خود .

دکھایا صورت جیوں توں تصویر کر
تو تو ہینچ کُچ اس کی تدبیر کر

قطب مشتری ، ۸۴   ۱۶۰۹

[رک : تو ہیں + چ ، لاحقۂ تاکید]

تو ہینی (ولین ، ی مع) صف .

تو ہین (رک) سے منسوب یا متعلق ، حقارت کا ، ذلت کا .
وہ طہران سے بہت ہی خستہ اور تو ہینی صورت میں جلا وطن کیا گیا .

قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۶۷   ۱۸۹۱

[رک : تو ہین + ی ، لاحقۂ نسبت]

تِوئی (کس ت ، فت و) امث (قدیم ہندی) .

(ہندو) عورت ، استری (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[० : तिवई]

تُوئی (۱) (و مع) ضمیر ؛ ~ توئیں .

تو ہی (رک) کی تخفیف .

گرچہ تجھ کو نیں کسی سے کچھ نیاز
پر توئی ہے سب جہاں کا کارساز

مثنوی ریاض العارفین ، ۳   ۱۷۷۴

— توئی (— و مع) امث .

رک : تو ہی تو .
گفتگو کے سامنے طوطی کا منہ توئی توئی بولتا رہ جانے کا پاس (عروس الاذکار ، ۴۹)   ۱۹۱۴

تُوئی (۲) (و مع) امث .

۱. (لفظاً) تو ہونا ؛ (مراد) خودی ، انانیت .

تو وہ تو نہ ہو سکے گا لیکن پھر بھی
ممکن ہے کہ تیری یہ توئی مٹ جائے

معارف جمیل ، ۲۴۹   ۱۹۳۶

۲. تیرا وجود ، تیری ہستی .
نہ یکی نہ دوئی نہ مائی نہ توئی .

تذکرۂ غوثیہ ، ۳   ۱۸۸۴

[تو (رک) سے]

تُوئی (۳) (و مع) امث .

ایک پرندے کا نام ، تال .
تال ، نام پرندہ و آنرا توئی گویند .

زفان گویا (اردو کراچی ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۱۵)   ۱۴۳۴

کنزاللغات ترکی میں حبارا کے مقابلے میں ترکی کا لفظ توئی . . . مرقوم ہے .

خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۲   ۱۹۲۶

[ت]

توئی (و مج) امث .

۱. کپڑے پر بنی ہوئی بیل ، فیتہ ، کور ، گوٹ جو کپڑے کے لحاظ سے مختلف قسم کی بنائی جاتی ہے اور دوپٹے وغیرہ کے کناروں پر لگائی جاتی ہے .
خالہ جان ایک دن تمہارے دوپٹے پر . . . توئی ٹانک رہی تھیں .

توبۃ النصوح ، ۲۱۷   ۱۸۷۷

جال دار کام کا دوپٹہ اس پر بنت کی توئی .

راقم ، عقد ثریا ، ۸۸   ۱۹۰۱

۲. وہ مخصوص سنہری زربفت کی لیس جو بادشاہوں کے لئے مخصوص تھی .

لہر اور حباب تم کو ظفر گر نہوں پسند
ٹانکی کلاہ خاص میں ہے توئی کس لئے

کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۷   ۱۸۵۴

۳. وہ کپڑا یا تہ جو کسی کپڑے کی کمی پورا کرنے کے لئے سلے ہوئے کپڑے کے الٹی طرف لگائی جائے (فائن ڈیلر ماسٹر ، ۱۵) .

[ف ؛ ० : तोई]

توئی (۲) (و مج) امث ~ توے .

شادی ، بیاہ ، رک : طوئی ، طوی (فرہنگ عامرہ) .

[ت]

— بیگی (— ی مج) امذ .

اکبر کے عہد کا وہ عہدے دار جو شادی کے موقع پر عورتوں اور مردوں کے حالات کی تحقیقات کرتا تھا عموماً مردوں اور عورتوں کے لیے علیحدہ علیحدہ دو شخص متعین ہوتے تھے .
دو آدمی با دیانت کم لالچ مقرر کیے تھے ایک مردوں کی تحقیقات کرتا تھا دوسرا عورتوں کی ، توی بیگی کہلاتے تھے .

دربار اکبری ، ۹۷   ۱۸۸۳

[توی + بیگی (== سرداری) (رک)]

تُوئیں (و مع ، ی مع) ضمیر (قدیم) .

رک : تو ہی .

نتی شے ہے ظاہر کئے غیب راز
توئیں بوجھتا ہے غریب النواز

اسمعیل امروہوی (اردو کی قدیم مثنویاں ، ۱۴۸)   ۱۷۱۱

تحت فوق ، سب تیر و یا ، توئیں موج توئیں دریا

غلام قادر شاہ ، مثنوی رمزالعشق مع چرخی نامہ ، ۵۳   ۱۷۶۲

تَوی (فت ت ، ی مع) امث .

۰۱ رک : تئی (اپ و ، ۳ : ۲۰۹) .

۰۲ رک : توا (مجازاً) سیاہ .

سو کوئل کالی ہری کتھ سَوی
سو توریاں و رانوں و کا تَوی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

[توا (رک) سے]

تَوے/توئے (و مج) امث .

دعوت ، تقریب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ف]

تَوے (فت ت) امذ ؛ ج .

توا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

کلام صاف اپنا بے سوادوں میں ہو کیا روشن
توے کا مرتبہ آئینہ کو ملتا ہے کوروں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۶

— پر بوند ہونا محاورہ .

بے حقیقت ہونا ، غیر واقع ہونا .

دوں کیا سینۂ سوزاں پر اشکوں سے تڑ بڑے پانی کے
یاں ہے توے پر بوند اگر ہوں لاکھ دڑیڑے پانی کے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۰۶

— کا حُقّہ (— ضم ح ، شد ق بفت) امذ .

وہ حقہ جس کی چلم میں تمباکو پر مٹی کا گول ٹکڑا رکھا گیا ہو .

ٹھنڈی روٹی جما ہوا سالن کھا توے کا حقہ پی جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷۵

— کی بُوند (— و مع ، مغ) امث ؛ صف .

۰۱ جب گرم توے پر بوند پڑتی ہے تو فوراً ہی جل کر ختم ہو جاتی ہے ، (مجازاً) جلد فنا ہو جانے والی شے ، ناپائدار چیز .

اپنے سوز دل سے ایسا تابۂ گردوں ہے گرم
صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہے

۱۸۳۹ نکہت (فرہنگ آصفیہ)

تتے توے کی بوند ہوگئی ، آمدنی معلوم بھی نہ ہوئی کہ کدھر آئی کدھر گئی .

۱۹۳۳ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۷

۰۲ معمولی چیز ، غیر واقع شے .

ہماری پیاس کیوں کر بجھ سکے گی اس حرارت میں
توے کی بوند بنتا ہے زباں پر قطرہ پانی کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲

اف : بننا ، ہونا .

— کی تیری تغار کی میری کہاوت .

بہت فائدہ میرا اور تھوڑا تیرا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۲ ؛ نجم الامثال ، ۱۴۰) .

— کی تیری گھٹی (ہاتھ) کی میری کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب لوٹ کھسوٹ مچ رہی ہو اور جس کے جو ہاتھ پڑے لے بھاگتا ہو (مخزن المحاورات) .

اس لوٹم لوٹ اور آپا دھاپی کا کہنا کیا توے کی تیری ہاتھ کی میری .

۱۹۱۱ قصہ سہر افروز ، ۷۵

تویا (و مج) امذ .

(پٹوا گری) کچے سوت کا ٹکڑا ، تاگا جو بٹا ہوا نہ ہو .

بندش کرنا اور ڈورا بننا تو درکنار اسے تو ابھی تویا پکڑنا بھی نہیں آتا .

۱۹۴۱ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۴ : ۷۷

[رک : توئی]

تویَج (و مج ، فت ی) امذ .

۰۱ (نباتیات) کاسۂ گل ، برقۂ گل ، اندر کی پتیاں ، انگ : Corolla .

لینوس نے ایک نظام صناعی کا ایجاد کیا اس کی بنیاد اسدیہ اور مدقات اور کاس اور تویج وغیرہ . . . پر رکھی .

۱۸۸۲ منطق استقرائی ، ۳۲

۰۲ ایک بیل جو درختوں وغیرہ پر پھیلتی ہے ، رک : عشق پیچاں ، عشقہ (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .

[ف]

تَویز (فت ت ، ی مع) امذ .

تعویذ (رک) کا بگاڑ .

بٹا بٹی کے بد فراش باندھ کندے دار
بھر تویزوں کے تاگے منے بجائے ازار

۱۶۸۲ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۰)

[رک : تعویذ]

تُویں (ضم ت ، ی مع نون مج) ضمیر .

تموں (رک) .

غلولے گرے جیوں تفنگ سدھ نہ
اچنتیں تریں بولنا بدھ نہ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۷

تہَ (فت نیز فت مج ت) امث .

۱. نیچے ، تلے ، زیر .
طوفان ہے شیخ ٹھہریا ہے
جو حرف ہے تس کے تہ ریا ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۲

سبزۂ خط سے ترے کب دل ناکام دبے
یہ وہ طائر ہے کہ ہرگز نہ تہ دام دبے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۶

رخسار ماہتاب یہ کہ دامن سحاب
وہ نور شب فروز کا جلوہ تہ نقاب
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۳

۲.(i) تھاہ ، گہرائی کی انتہا ، پایاں .
عمق اس تالاب کا آج تک کسی نے نہیں پایا تہ کو اس کی پانو کسی کا نہیں لگا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۱

حضرت یونس نے سمندر کی تہ میں سے خدا کو پکارا تو اس نے سنا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۷۴

(ii) تلا ، پھندا .
ایک خالی ظرف لے کر اس کی تہ میں ایک روپیہ موم سے جماؤ .
۱۸۵۶ مجموعہ فوائد الصبیان ، ۱۱۲

جوانی کا ابال چھٹ جائے اور جو تہ نشیں تلچھٹ بیٹھ گیا ہے وہی خالص اور پکی محبت باقی رہ جائے .
۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۲۵

۳. جڑ ، بنیاد ، اصل ، حقیقت .
تمام تر علموں کا نتیجہ یہ ہے کہ آدمی ہر ایک چیز کی اصل اور ہر ایک بات کی تہ کو دریافت کرے .
۱۸۷۲ بنات النعش ، ۲۰۲

میں اس سارے مسئلہ کی تہ تک پہنچ چکا ہوں .
۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۱۳۲

۴. منشا ، عندیہ ، بھید ، رمز .
زیر کمر غیرت مہ اور ہی کچھ ہے
اس معنی باریک میں تہ اور ہی کچھ ہے
۱۸۳۹ نکہت (فرہنگ آصفیہ)

ان مجالس میں دقیق مباحث کو جن کی تہ تک عوام نہیں پہنچ سکتے ، ناپسند فرماتے تھے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۰

۵. (مجازاً) گہرائی ، معنی خیزی ، باریکی ، وزن ، رمز ، کنایہ .
طرز تحریر کے ساتھ خیالات میں بھی انوکھا پن دکھایا ہے لیکن ان میں تہ کم ہے .
۱۹۴۷ ادبی تبصرے ، ۱

۶. نچلا یا پچھلا حصہ ، پس ، تحت .
اے گریہ دعا کر کہ شب غم بسر آوے
تا چند ہر اک اشک کی تہ میں جگر آئے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۶

۷. بدن پر فربہی کی سلوٹ ، چین .
یہاں کی آب و ہوا بھی بدن کی فربہی کی تہ کچھ نہ کچھ اتار دیتی ہے .
۱۹۲۰ اودھ فرنگ ، ۱۲۷

۸.(i) پرت ، طبق ، ورق .
جس زمین کے نیچے چونے کے پتھر کی تہ ہوتی ہے وہ چونے والی زمین ہوتی ہے .
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۲

تڑپ کے ہم نے جو توڑیں بھی تیلیاں تو کیا
غلاف کی بھی کئی اک تہیں قفس پر ہیں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۲۸

(ii) ردا ، استر ، پلاستر .
بدن کو یاں تلک مٹی لگائے رکھتے ہیں کہ تہیں جم جاتی ہیں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۷

(iii) (مجازاً) وہ اثر جو عقائد کے سبب مرتب ہو .
اس پر مذہبی روایات کی اس قدر تہیں چڑھ گئی ہیں کہ دیکھنے والے کو نظر نہیں آسکتیں .
۱۹۰۱ الغزالی ، ۲

۹. فرش ، سطح ، زمین جیسے صندل کی تہ جو عطریات میں لگائی جاتی ہے ، درمیانی پرت (فرہنگ آصفیہ) .

۱۰. جھلک ، تحریر .
رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۱۱

۱۱. کبوتر کے بیٹھنے کی جگہ ، وہ جگہ جہاں کبوتر کو عموماً بٹھایا جاتا ہے .
گڈّی کو نہ پھڑکاویں تو پھر تہ کو نہ آویں
چھوڑ ان کو نظیر اپنا دل اب کس سے لگاویں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۷۳

۱۲. (پرندوں کا) پوٹا ، معدہ .
علت سرما زدگی کہ طعمہ جلد ہضم نہ ہووے اور تہ جانور کی بخوبی صاف و خالی نہ ہووے .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۲۸

۱۳. بھورے رنگ کی بودار رطوبت جو مرغ یا بٹیر کے خالی معدے سے نکلنے لگے .

بعد خارج ہونے تہ کے کچھ دانا معدہ میں باقی نہیں رہتا .

۱۸۹۱ رسالہ بٹیر بازی ، ۷

جب تہ آنے لگے تو فوراً دانہ دینا چاہیے ورنہ جانور کے بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے .

۱۹۴۴ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۱۱۳

۱۴. کپڑے کا اکہرا حصہ (جامع اللغات) .

۱۵. (مجازاً) بھاری بھرکم (نفی کے ساتھ) .

اس فن میں کوئی ہے تہ کیا ہو مرا معارض
اول تو میں سند ہوں پھر یہ مری زباں ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۴

[ف]

ـــ آب ہو جانا کس اضا محاورہ .

ڈوب جانا ، غرقاب ہو جانا .

سینکڑوں گاؤں تہ آب ہوگئے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۷

ـــ آشنا (ـــ سک ش) صف ؛ امذ .

اپنے مقام کو پہچاننے والا کبوتر جو چھوڑا جائے تو لوٹ کر سیدھا وہیں آتا ہے .

ہر ایسے تہ آشنا کہ دوسرے دن جو دیکھتا ہوں تو کابک آسمان سے اتری چلی آرہی ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۹

[تہ + آشنا (رک)]

ـــ بار صف (شاذ) .

زیر بار ، ممنون .

آزاد کسی کی بھی اٹھاتے نہیں منت
دیکھا نہ کسی سرو کو تہ بار ثمر کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۷

[تہ + بار (رک)]

ـــ بازار کس اضا نیز بلا اضا امذ .

بازار کی زمین ، وہ جگہ جہاں بازار لگتا ہو ، پھڑ ؛ دوکان کے سامنے نیچے کی زمین پر لگا ہوا عارضی بازار (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[تہ + بازار (رک)]

ـــ بازاری/بزاری (ـــ فت ب) اسث .

۱. وہ محصول جو بازار میں پھیری لگانے والوں یا سڑک کے کنارے بیٹھ کر سودا بیچنے والوں سے وصول کیا جائے .

اس کے پاس ٹھیکہ تہ بازاری . . . کا ہے .

۱۸۷۳ اخبار ، منشور عام ، ۵ ، ۱۰ : ۱۰

ٹکے کی ٹوکری سر پر لے کر چاو تو تہ بزاری کے نام کا دھروا لیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۲

۲. رک : تہ بازار .

سیڑھیوں کے پہلو میں تہ بازاری ہے جس میں کپڑے والوں کی دوکانیں ہیں .

۱۹۶۲ 'ساقی' ، کراچی ، ۶۵ ، ۵ : ۲۷

[تہ + بازار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ باش صف .

تہ میں بیٹھنے والی اشیاء ، تہ میں رہنے والا .

چشموں ، دریاؤں ، نہروں اور تالابوں کے تہ باش حیوانات کی پیداوار معلوم کی گئی .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، دسمبر ، ۴۳

[تہ + باش (رک)]

ـــ بٹی (ـــ فت ب ، شد ٹ) امث .

(رنگ کاری) استر لگانے کے بعد چکنے بٹے سے رگڑائی ، صفائی (اپ و ، ۱ : ۱۵۸) .

[تہ + بٹی (رک)]

ـــ بر تہ (ـــ فت ب ، ت) م ف ؛ صف .

رک : تہ بہ تہ .

بیرونی فضلات . . . ایک جگہ جمع ہو جائے اور تہ بر تہ اکٹھے ہو جائے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳۹۲

[تہ + بر (رک) + تہ (رک)]

ـــ بُری نکلنا محاورہ .

کسی بات کا غلط یا خراب مطلب نکلنا .

تمہاری بات میں اب تہ بری نکلتی ہے
ہر ایک رمز سے کرتے ہیں نکتہ داں وسواس

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۱۰

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. نیچے کے دھڑ کو ڈھانپنے کا کپڑا جو ٹانگوں کے گرد لپیٹ کر کمر میں باندھ لیا جاتا ہے ، اس میں دھوتی کی طرح لانگ نہیں لگاتے بعض مقامات پر عورتیں بھی استعمال کرتی ہیں لنگی ، تہمد .

پری چولی کی کیا تعریف کروں اودے ڈنڈارس کا
تو گوری خوب لگتا ہے تہبند تو لال اطلس کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲

طالب علموں کو تہ بند باندھنے اور نعلین پہننے کا مدرسے میں حکم دیا جائے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۵

ایک مرتبہ پانی سے اور ایک مرتبہ کیوڑے گلاب سے نہائیے پھر تہ بند باندھے ہوئے کوٹھے پر چلے جائیے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۹

۲. ایک کمر بند جو کمر کے گرد باندھا جاتا ہے اور صرف سفید اون سے بنتا ہے (ماخوذ : کشاف الاسرار ، ۷۹) .

[تہ + بند ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

کتاب کی جز بندی ؛ وہ رنگ جو کپڑے کو اصل رنگ سے پہلے دیتے ہیں (جامع اللغات) .

[تہ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بہ تہ (ـــ فت ب ، ت) م ف ، صف ؛ ~ تہ بتہ .

۱. پرت کے اوپر پرت ، طبق در طبق ، ایک کے اوپر ایک ، تہ دار .

لے جائے جیسے غنچۂ پژمردہ کو صبا
یوں آہ لے کے لخت جگر تہ بہ تہ گئی

۱۷۸۶ سوز حسن ، د ، ۹۹

زمین کھود کھود کر ایک ایک تہ بھس کی دیتے جاتے ہیں اور تہ بتہ جمائے جاتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۵

اپنے ساتھیوں کے بھاری اور تہ بتہ ملبوسات پر حیرت و استعجاب کی ایک اور تہ چڑھاتا .

۱۹۱۲ فلسفیانہ مضامین ، ۵۶

۲. (مجازاً) پیچیدہ ، مشکل (جامع اللغات) .

۳. پرت در پرت ، تہ در تہ .

پھر اس سے سبزے پیدا کیے جس سے ہم تہ بہ تہ دانہ نکالتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۹۷

[تہ + بہ (رک) + تہ]

ـــ بیٹھنا محاورہ .

۱. (عموماً گرد وغیرہ کا) کسی سطح پر جم جانا ، پرت جم جانا .

عریاں تنی کی شوخی وحشت میں کیا بلا تھی
تہ گرد کی نہ بیٹھی تا تن کے تئیں چھپاؤں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

۲. (کام یا بات وغیرہ کا) درست ہو جانا ، طے پا جانا (قدیم) .

نفع نہیں ہے رونے بلکنے میں اب صبوری سوں تہ بیٹھیا کام سب

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۳

۳. پرند کا کسی خطرے سے ڈر کر بچاؤ کے لیے یا بسیرا کرنے کو اس طرح دبک کر بیٹھنا کہ دکھائی نہ دے (اپ و ، ۳ : ۶۷) .

ـــ بینی (ـــ ی مع) امث .

حقیقت تک پہنچنے کی صلاحیت ، دور بینی ، دور اندیشی .

اس بوڑھے انگریز نے اپنی نادر تہ بینی سے اس سہ گانہ سیاست کو اس سیاست کا مماثل ٹھیرایا ہے .

۱۹۳۵ جدید قانون بین المملکت کا آغاز ، ۲۸۳

[تہ + بین ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ (کو) پانا محاورہ .

اصل حقیقت کو پہنچنا ، کسی بات کی اصل یا گہرائی معلوم کر لینا .

چپ ہیں کچھ جو نہیں کہتے ہم کار عشق کے حیراں ہیں
سوچو حال ہمارا ٹک تو بات کی تہ کو پاؤ تم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۰۰

کیا پردہ داریاں ہیں تری اے نگاہ مست
تہ پا سکا کوئی بھی نہ اے بے خبر تری

۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۲۵۶

ـــ پر پہنچنا محاورہ .

کسی بات کی اصلیت تک پہنچنا ، کسی چیز کو سمجھ لینا .

الگو نے پہلا نام جمن کا سنا اور کلیجہ دھک سے ہو گیا گویا کسی نے اچانک تھپڑ مار دیا رام دھن مصر الگو کے دوست تھے تہ پر پہنچ گئے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۵

ـــ پر تہ جمانا محاورہ .

پرت پر پرت رکھنا ، ایک تہ پر دوسری تہ لگانا .

جہاں پوڈروں کی تہ پر تہ چہرے پر جمائی جاتی ہے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۸۵

ـــ پلٹ (ـــ فت پ ، ل) امذ .

۱. وہ کبوتر جس کو ادل بدل کر کئی جگہ رکھا گیا ہو .

جو کبوتر کئی تہ پلٹ . . . ہوں وہ جلد کھول دیے جائیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۸

۲. مادہ کے ساتھ نر کی دانہ بدلی (ا پ و ، ۸ : ۱۲۹) .

[تہ + پلٹ ، پلٹنا (رک) سے]

— پوش (— و مج) امذ .

رک : تہ پوشی (ا پ و ، ۲ : ۱۳۳) .

— پوشی (— و مج) امث .

۱. وہ لباس جو عورتیں جسم کے لباس کے نیچے مزید ستر پوشی کے لیے پہنتی ہیں ؛ زنانہ پاجامہ .

آنچل میں آگ لگی اور چوٹی تک پہنچ گئی انگیا ، کرتی ، تہ پوشی میں سرایت کر گئی .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۹

۲. فرشی غرارہ ، وہ غرارہ جو بہت نیچا اور فرش پر لوٹتا ہو .

انہوں نے بڑے ٹھاٹ کے کپڑے پہنے تھے عباسی کمخواب کی فرشی تہ پوشی جس پر پانچ منزل کی گوٹ چڑھی ہر منزل پر . . . بڑی دیدہ ریزی کا کام تھا .

۱۹۳۱ ریزہ مینا ، ۱۶۶

[تہ + پوش ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت]

— پیچ (— ی مج) امذ .

پگڑی کے نیچے کا کپڑا ، بطانہ (فرہنگ آصفیہ) .

[تہ + پیچ (رک)]

— تک پہنچنا محاورہ .

حقیقت معلوم کرنا .

وہ جس مضمون کا خیال کرتے اس کی تہ تک پہنچتے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰

— توڑنا محاورہ .

۱. باقی نہ چھوڑنا ، خوب کھانا یا پینا ، صفایا کرنا ، انتہا کر دینا .

پان چھالیا کی تو وہ تہ توڑتی ہیں کہ الامان .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ۱/۸ : ۱۸۳

۲. کنوئیں کی تہ تک کو صاف کر دینا ، کنوئیں کا پورا پانی نکال ڈالنا ، یہاں تک کہ زمین دکھائی دینے لگے ؛ جھگڑا نبٹانا ، انجام کو پہنچانا (ماخوذ : نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

— تیغ آنا کس اضا محاورہ .

رک : تہ تیغ ہونا .

لاعلاج تہ تیغ آئے ، انوں کے دلاں ، انوکیاں انکھیاں انوکے کاناں قدرت سوں باند کر غفلت کی دی گرہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲

— تیغ کرنا کس اضا محاورہ .

تلوار سے گردن اڑا دینا ، قتل کرنا .

محض انتظام سلطنت کے لیے اس کو اور اس کی اولاد کو اور اس کے ساتھیوں کو تہ تیغ کر ڈالا .

۱۹۲۷ کائنات بیتی ، ۴۱

— تیغ ہونا کس اضا محاورہ .

تہ تیغ کرنا (رک) کا لازم .

تہ تیغ اس طرف تھا سارا لشکر
بنی تھی فوج کی جانوں کے اوپر

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۴۳

کبھی کبھی تو ایسا ہوا کہ شہر بلکہ ملک بھر کے تمام کاہن اور منجم بیدریغ تہ تیغ ہوئے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۴۰

— ٹوٹنا محاورہ .

دوالا نکل جانا ، کنگال ہو جانا ، مفلس ہو جانا (نوراللغات) .

— جام کس اضا صف .

پیالے کی تہ میں رہ جانے والی (شراب) ، تلچھٹ .

گو مکدر ہیں مگر درد تہ جام کی طرح
لطف اٹھتا ہے جو ہم بیٹھتے ہیں یاروں میں

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۲۲

[تہ + جام (رک)]

— جرعگی (— ضم ج ، سک ر ، فت ع) امث .

رک : تہ جرعہ (نوراللغات) .

— جرعہ (— ضم ج ، سک ر ، فت ع) .

(الف) امذ .

تھوڑی سی شراب جو پیالے وغیرہ کی تہ میں رہ جائے ، تلچھٹ .

تہ جرعہ ہم کو دیتے ہو تم ہی کے جام سے
یہ تحفہ ربط بوسہ بہ پیغام رہ گیا

۱۶۹۲ محب ، د (ق) ، ۵۲

سرور و سوز میں ناپائیدار ہے ورنہ
مئے فرنگ کا ته جرعه بھی نہیں ناصاف

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۱۲

(ب) م ف .

ته تک ، پورا کا پورا .

ایک رجعت قہقہری میں ایک بار جو مئے ناب کی لہر آئی تو آپ نے اوٹھا کے بوتل غٹاغٹ ته جرعه نوش فرمائی .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۱۵۵

[ته + جرعه (رک)]

ـــ (پر ته) جمانا محاوره .

۱. تلے اوپر رکھنا ، ایک پر ایک رکھنا ، پرت دار بنانا .

گھانس کی ایک ته جمائی جا سکتی ہے اور بقیه حصه کو ڈھیلی مٹی سے ڈھانک دیا جا سکتا ہے .

۱۹۰۷ تربیت جنگلات ، ۱۹۹

۲. (مجازاً) بھرے پیٹ پر کھانا ، کھائے پر کھانا (فرہنگ آصفیه ؛ شبد ساگر) .

ـــ جمنا محاوره .

ته جمانا (رک) کا لازم .

پشتوں پر پشتیں اسی پر ان کی ہوتی ہیں بسر
لاکھ کی دل دار ته پھر جم کے آتی ہے نظر

۱۹۱۶ سائنس و فلسفه ، ۳۸

ـــ جوڑ (ـــ و مج) امذ .

وہ جوڑ جو دو چیزوں کے درمیان لگایا جائے ، جوڑ جو ته میں ہو .

یہاں پتھر پر پتھر کی گچکاری ہے جس کا ته جوڑ نظر آتا ہے نه پیوند .

۱۸۶۶ انشائے بہار بیخزاں ، ۷۴

[ته + جوڑ (رک)]

ـــ چڑھانا محاوره .

رک : ته جمانا .

اپنے ناکام حریف کی موجودہ خجالت پر خجالت کی ایک اور ته چڑھانا چاہتا تھا .

۱۹۵۸ آزاد ، مسلمان عورت ، ۸۱

ـــ چڑھنا محاوره .

۱. ته چڑھانا (رک) کا لازم ؛ اصلیت چھپ جانا .

مہندی تیل کی ته ہر وقت ریش مبارک پر چڑھی رہتی ہے .

۱۹۱۹ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۸۵

ـــ خاک کس اضا م ف .

زمین کے نیچے ، دفن ، مدفون ؛ (مجازاً) برباد ، تباہ .

الاماں یه غضب کا ہے سفاک
کیسے کیسے جواں ہوئے تہہ خاک

۱۸۹۰ فسانهٔ دل فریب ، ۳۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ته + خاک (رک)]

ـــ خانه (ـــ فت ن) امذ .

مکان کا وہ حصه جو زمین کے نیچے ہو ، زمین دوز گھر یا کمرہ جو گرمیوں میں ٹھنڈا رہتا ہے .

جو لوگ ته خانوں میں تھے ان کو نکال کر ہوائے زمین پر دے مارا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۲

مجھے پکڑ کر یه لوگ یہاں لے آئے اور ایک ته خانے میں قید کر دیا .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۸۳

[ته + خانه (رک)]

ـــ دار صف .

۱. (i) پہلو دار ، جس میں کئی پہلو ہوں ، دقیق ، پیچ دار ، معنی خیز ، مشکل .

اپنے ہر شعر میں ہے معنی ته دار آتش
وہ سمجھتے ہیں جو کچھ فہم و ذکا رکھتے ہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۶

ان کے لکھنے کا انداز ته دار اور دل نشین ہو جاتا ہے .

۱۹۵۶ آشفته بیانی مری ، ۱۷۳

(ii) ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ .

سخن ایسے تھے اس بی بی کے ته دار
ہوا در پردہ حال عشق اظہار

۱۸۶۱ الف لیله نو منظوم ، ۲ : ۳۱۸

۲. گہرا ، عمیق .

ہر قطرہ مرے دیدۂ سوزاں کا شرر ہے
پیدا ہے اسی قلزم ته دار سے آتش

۱۸۱۳ پروانه (جسونت سنگھ) ، ک ، ۳۲۲

بڑے بڑے بحر ذخار تند اور مواج اور تیرہ و ته دار کے پار ہوئے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۹۵

۳. جس کی تہه یا بنیاد ہو ؛ مطبق ، پرت والا .

کہیں پتھریلے ابھار ضرور ہیں جو اپنی معتدل ته دار ساخت کی بنا پر صحرائی اطلس سے مشابه ہیں .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیه ، ۳ : ۸۱

۳. استر لگا ہوا ، دو کپڑوں کو ملا کر تیار کیا ہوا .
اس نے فوری طور پر اپنے شوہر کے لیے سوت کے ته دار موٹے کپڑے اور جوتے تیار کیے تاکہ وہ شدید سردی سے محفوظ رہ سکے .

١٩٧٥ چینی لوک کہانیاں ، ١٧٣

[ته + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— دار پھاٹک (— فت ٹ) امذ .

پٹوں والا دروازہ جس کے پٹ بند کرتے وقت پھیل جاتے اور کھلتے وقت اکٹھے ہو جاتے ہیں ؛ ایسے پھاٹک جو کھول دینے سے دریا پر مثل پل کے پھیل جاتے تھے اور اٹھا لینے سے راستہ اندر جانے کو نہیں رہتا تھا .
اور بڑے بڑے ته دار پھاٹک دریا پر کھلے ہوئے تھے جو رات کو بند ہو جاتے تھے اور دن کو کھول دیے جاتے تھے .

١٨٧٣ تاریخ سہر المتقد مین ، ١٣١

[ته + دار (رک) + پھاٹک (رک)]

— داری امث .

۱. گہرائی ، عمق .

ته داری کچھ دیدۂ تر کی سہر نہیں کم دریا سے
جوشاں شور کناں آجاوے یہ شعلہ سیلاب نہ ہو

١٨١٠ میر ، ک ، ٨٠٨

نظم کے الفاظ میں جو ته داری اور معنی خیزی ممکن ہے وہ نثر کے حصے میں کہاں .

١٩٦٨ ، فنون ، اپریل ، ١٦١

۲. پہلو داری ، دقت ، مشکل ، پیچیدگی .

موجد ناز و انداز کی ته داریوں کے . . . دم شاگردی کا مارتے تھے .

١٨٢٢ لطف (میرزا علی) ، گلشن ہند ، ١٦

سارے احکامات اور ساری ته داریاں ہمارے تصرف میں ہوتی ہیں .

١٩٦٣ پاکستانی کلچر ، ٣٥

[ته + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دام کس اضا صف ؛ م ف .

گرفتار ہو کر ، پکڑا ہوا ، جال میں پھنسا ہوا ، گرفتار .

صیاد تو تو چاہے پر اسکی ہے کچھ خبر
جو مرغ ناتواں کہ ته دام رہ گیا

١٧٣٩ قائم ، د ، ٣

سبزۂ خط سے ترے کب دل ناکام رہے
یہ وہ طائر ہے کہ ہرگز نہ ته دام رہے

١٨٣٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٣٦

[ته + دام (رک)]

— درته (— فت د ، سک ر ، فت ت) م ف .

رک : ته بر ته .

چنانچہ چند عرصے کے بعد شکل ان کی خرطومی ہو جاتی ہے اور ته در ته ہو جاتے ہیں .

١٨٦٠ نسخہ عمل طب ، ٢٦٥

[ته + در (رک) + ته (رک)]

— درز (— فت د ، سک ر) صف .

۱. (عو) جس کی ته بھی نہ ٹوٹی ہو ، کورا ، اچھوتا .
نیا ته درز ہے میلا نہ ہو ، دھبا نہ لگے ، ته نہ بگڑے .

١٨٧٥ انشائے ہادی النسا ، ١١٣

نیا ته درز دوپٹہ کیا گزرا ہوا .

١٩٢٠ لخت جگر ، ١ : ٢٧٩

۲. بالکل نیا ، غیر مستعمل .

ان کو کچھ پارچہ پوشیدنی ته درز بطور ہدیہ یا تحائف کے دیا جاتا تھا .

١٩٣٣ خود نوشت سوانح ممتاز جہاں ، ٢ : ٣٢

[ته + درز ، لاحقۂ صفت (رک)]

— درزی (— فت د ، سک ر) امث .

(معماری) فرش یا چھت کی سطح کی درستی یا تیاری (اپ و ، ١ : ١١٥) .

[ته + درز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دل کس اضا (— کس د) امث .

دل کی گہرائی .

کوئی واقف احوال غریبوں کا نہیں ہے
پوچھا ہے مگر غم نے ته دل کوں ہمارے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٧٢

[ته + دل (رک)]

— دل سے کس اضا نیز بلا اضا (— کس د) م ف .

۱. دل کی گہرائی کے ساتھ ، سچے دل سے ، خلوص کے ساتھ .

اور ته دل سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں .

١٨٩٧ دعوت اسلام ، ١٠

میں نے اس کا شکریہ ته دل سے ادا کیا .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٣٠

۲. اطمینان سے ، خاطر جمعی کے ساتھ .

وہ چڑیل تو دم بھر ته دل سے گھر میں بیٹھنے بھی نہیں دیتی .

١٩١٥ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ٦٨

— دلی (— کس د) .

(الف) امث .

اطمینان، خاطر جمعی، خلوص دل، دل کی سچائی یا گہرائی.

بولے ہیں اہل دل سب یہ بات تہ دلی سوں
عارف کا دل بغل میں قرآن بھگلی ہے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۹۵

وہ نہایت ہی تہ دلی کے ساتھ حساب کرتے ہیں.

۱۹۰۲ شباب لکھنو، ۷۹

(ب) صف (قدیم).

جو دل کی تہ میں ہو، دل میں چھپا ہوا.

بڑے دل پکڑنے کو ان میں ملی
ولے تب ادکھ ہوتی کپٹ تہ دلی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۵۶

[تہ + دل (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دوز (ــ و مج) صف.

رک: تہ درز.

بڑے نواسے کا نیا تہ دوز چکن کا کرتا اس کو دیا.

۱۸۷۷ توبۃ النصوح، ۲۰۲

[تہ + دوز، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ دوزی (ــ و مج) امث.

ابھرواں کڑھت میں پھول پتی اور ڈنڈی کی کچی شکل بنانے کا عمل جو اوپر کی خوشنما تہ بنانے سے قبل ڈھانچے کے طور پر کچے تاگے سے بنائی جاتی ہے، یہ کام ریشمیں ابھرواں کڑھت یا زردوزی میں کیا جاتا ہے (ا پ و، ۲: ۱۷۲).

[تہ + دوز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دیگ (ــ ی مج) امث.

رک: تہ دیگی (نوراللغات).

ـــ دیگی (ــ ی مج) امث؛ ~ تہ دیغی.

دیگ کے نیچے کا طعام، پلاؤ بریانی یا زردے وغیرہ کی کھرچن جس میں گھی نسبۃً زیادہ ہوتا ہے.

اس کو مزدوری کے علاوہ دستور کے مطابق تہ دیگی کی چوٹی دار رکابی بھی ملتی.

۱۸۸۵ محصنات، ۵۸

بیچاری بہترین کھانا نکال کر لائی تھی، اوپر کا سالن، تہ دیگی کی بریانی.

۱۹۱۹ شب زندگی، ۱: ۸۹

[تہ + دیگ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا محاورہ.

۱. ہلکا سا رنگ دینا، ہلکا سا ڈوب دینا.

حنا کی دی ہے تہ اس نے ملا گوری دو پٹے میں
کہ تا عاشق کا جی ٹھنڈا کرے تاثیر مہندی کی

۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۵۲

۲. کسی چیز کو تہ بتہ رکھنا یا ڈالنا، کسی چیز کی تہ جمانا یا لگانا.

عشق میں ہے آدمی کی خاکساری ہی پناہ
آنچ پر رکھتے ہیں دیگ گُل کو دے کر گِل کی تہ

۱۷۹۳ قائم، د، ۱۳۲

زمین کھود کھود کر ایک ایک تہ بھس کی دیتے جاتے ہیں اور تہ بتہ جماتے جاتے ہیں.

۱۸۸۷ سخندان فارس، ۲: ۱۸۵

۳. ختم کرنا، نبیڑ دینا، چکانا، طے کرنا؛ پردہ ڈالنا.

سر انجام اس کام کا یوں کیے سو آخر کوں اس بات پر تہ دیے

۱۶۶۵ قصہ بے نظیر، ۳۲

۴. استر اور اصل کپڑے کے بیچ کپڑے نکن وغیرہ دینا، استر لگانا؛ کچے پھلوں کو بھوس کی تہ میں رکھنا (جامع اللغات).

۵. ملمع کرنا، قلعی کرنا.

بجلی سے تہ دے کے اس کی پھر ملمع کرتے ہیں
اور ملمع ہو کے ہر ایک چیز ہوتی ہے سجل

۱۹۱۶ سائنس اور فلسفہ، ۶۲

ـــ ڈالنا محاورہ.

چھت یا فرش کی سطح کو چونے سے پختہ کرنا، تہ لگانا (ا پ و، ۱: ۱۱۵).

ـــ رانَ کرنا کس اضا محاورہ.

ران کے نیچے لانا، (مراداً) سوار ہونا.

تہ ران کیا اس نے جنگی فرس ہنے قتل کفار دل پر ہوس

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا، ۴: ۷۵

ـــ رَس (ــ فت ر) صف.

تہ تک پہنچنے والا، گہرا، عمیق.

کتاب الکناش پر تہ رس نگاہ ڈالی جائے.

۱۹۲۳ تاریخ الحکما، ۵۰۴

[تہ + رس، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ رسی (ــ فت ر) امث.

تہ رس (رک) کا اسم کیفیت.

مکر نظر میں تہ رسی آ گئی.

۱۹۲۳ جہان دانش، ۱۱

[تہ + رس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— زرد (— فت ز ، سک ر) صف (عوام) .

رک : تہ درز .

تازہ وارد تہ زرد نیا اچھوتا مال ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۷ : ۱۰

[تہ + زرد (= درز) (رک)]

— زمین (— فت ز ، ی مع) .

(الف) امث .

۱. سرنگ ، زیر زمین راستہ .

شہر سے دو میل چل کر ایک لمبے تہ زمین کے پل میں داخل ہوئے .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲۸)

۲. (مجازاً) اساس ، بنیاد .

زبان کے پردے میں جس کی تہ زمین سیاست ہے اس مسئلے کو چھیڑ کر طرح طرح سے پروپیگنڈا کر رہے ہیں .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۵۱

(ب) صف ، م ف .

۱. (مجازاً) اندر ہی اندر ، زمین دوز ، خفیہ .

تہ زمین اپنی خفیہ سازشوں کو چلانا خوب جانتی ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۷

۲. سبک اور تیز رفتاری کے ساتھ ، زمین سے لگا یا چپکا ہوا .

کسی دن حکم ہو بیل کی چال دکھاؤں کیا سدھا ہوا تہ زمین جاتا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۴

[تہ + زمین (رک)]

— سے موتی نکال لانا محاورہ .

سوچ سمجھ کر کوئی فیصلہ کر لینا ، مطلب پا لینا ، کسی مشکل کا حل دریافت کر لینا .

(چندر گپت نے سوچ بچار کے اتھاہ ساگر میں ڈبکی لگائی اور بات کا منہ موتی تہ سے نکال لایا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۹۳

— شہپر کس اضا (— فت ش ، سک ہ ، فت پ) صف .

پروں کے نیچے ، جس کے اوپر پرواز کی جائے .

کب میں نے سیر گلکدۂ راز کی نہ کی
کب اوج لامکاں تہ شہپر نہیں رہا

۱۹۳۰ بیخود ، ک ، ۳۴

[تہ + شہپر (رک)]

— کا صف .

عمیق ، گہرا ، پیچیدہ ، مشکل ، دقت طلب (جامع اللغات) .

— کا سچا (— فت س ، شد چ) صف .

(کبوتر بازی) وہ کبوتر جو اپنے بیٹھنے کی جگہ یا گھر نہ بھولے (شبد ساگر ؛ مخزن المحاورات) .

— کر رکھنا محاورہ .

۱. استغناء کے موقعے پر بولتے ہیں ، اب نہیں چاہئے ، سینت کر رکھنا .

لو ہم ہی اس جہان سے رو پوش ہو چلے
تہ کر رکھو اب آپ اس اپنے حجاب کو

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۰۵

خیر اسی کسر نفسی کو تہ کر رکھئے مگر یہ فرمائیے کہ آپ لکھ دینگے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۳

۲. ملتوی کرنا ، بھول جانا .

عمرو نے کہا ان احسانوں کو تہ کر رکھیے میں آپ سے بات نہیں کرتا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۱۰

۳. کوئی شے صرف اپنے لیے رکھ چھوڑنا (پلیٹس) .

۴. بحفاظت رکھنا .

اکثر تعویذ کے طور پر آسیب اور نظر بد اور وبا کے رفع کے لئے جزدان میں تہ کر کے گھروں میں رکھ چھوڑتے ہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۶۷

۵. ترک کر دینا ، ایک طرف رکھ دینا .

بس اب اپنی دوستی تہ کر رکھو ، اس وقت مجھے اپنا دشمن سمجھو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۸

— کرنا محاورہ .

۱. قاعدے اور احتیاط سے کپڑے یا پھیلی ہوئی شے وغیرہ کو لپیٹنا .

اگر زور وہ زور مند شہ کرے
گھڑی کر نو آسمان کوں تہ کرے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

اس جیب کوں جھوٹ سوں نگہ رک
جامے کے نمن کر اس کوں تہ رک

۱۷۰۹ من لگن ، ۲۶

اس نے کاغذ لیکر ایک دھمکی کا خط لکھا اور اسے تہ کر کے بڑھیا کو دیا .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۶۳

۳. چھپانا ، ظاہر نہ کرنا .

گل اگر سنبکھ ہو بعضے بھید کچھ کہہ کر گئے
بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تہ کر گئے

۱۸۸۵ درد ، د ، ۸۶

۴. رک : تہ کر رکھنا .

اے دل اس دور میں ایسی نہیں سنتا کوئی
تہ کر اس قصے کو اب ذکر وفا رہنے دے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۷

ہوئی جو صلح تو اب احتیاط بد کیسی
تکلفات کو تہ کیجیے ملے تو ملے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۵۵

۵. پس پشت ڈالنا .

دامان ماہ کنعاں ہو چادر زلیخا
یعقوب کر چکا تہ یوسف کے پیرہن کو

۱۷۷۲ فغان ، د ، ۱۲۱

تہ کرو صاحب نسب نامہ وہ وقت آیا ہے آج
بے اثر ہوگی شرافت مال دیکھا جائے گا

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۵۲

۶. ختم کرنا .

بے ارتقی ہے آسماں سے آج
تہ کرو شیخ سبحہ گردانی

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۱۳۷

۶. (i) کسی یادگار واقعہ کو بھول جانا یا اسے کمتر سمجھنا.

نیزہ لیا جو حر نے اماں بولی الاماں
تہ کی فلک نے رستم دستاں کی داستاں

۱۸۷۴ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۳۷

(ii) کسی (چیز) کو بھلا دینا .

تم نے ململ جان کے عشق میں ڈھا کہ والی کو تہ کر دیا اور اس کے دل کو داغدار بنا دیا .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۱

۷. چھوڑ دینا .

غنچے کیوں تہ نہ کریں رخت چمن میں اپنا
کہ ہر رنگ نہیں وہ ترے پوشاک کے مول

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۰

بس اب لکھنے پڑھنے کے مشغلے کو تہ کرو .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۲۳

۸. (i) سنبھال کر سلیقے سے رکھنا .

اے ماہ خانگی ترے برقع کو دیکھ کر
تہ کی سفید باف فلک نے ردائے صبح

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۷۷

کیشو نے جھک کر کپڑا لے لیا اسکے کئی تہ کر کے اس نے ایک گدی بنائی (کذا).

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۳

(ii) لپٹنا ، گردانا .

تہ کیا غنچے نے کس طرح حیات گل کو
حیرت انگیز ہے دامن کا گریباں کرنا

۱۹۲۷ دیوان صفی ، ۳۸

ـــ کو پہنچنا محاورہ .

رک : تہ پانا .

ڈاکٹر نے آ کے دونوں کی سنی جب سرگزشت
تہ کو جا پہنچا سخن کی سن کے قصہ ایک بار

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۳۵

اگر معاملے کی تہ کو پہنچنا چاہتے ہیں تو ان سوالوں کا جواب سوچیے .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۱۱

ـــ کو سمجھنا محاورہ .

رک : تہ پانا ، تہ کو پہنچنا .

نمک حلال جاں نثار تھا مگر مقدمے کی تہ کو سمجھا ہوا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۶

ـــ کی بات امث .

چھپی ہوئی بات ، اصل ، حقیقت .

اس چمن زار کو خزاں تھی ضرور
میں نے کیا تہ کی بات پہچانی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۹

کیلاش ڈاکٹر کے تیوروں سے کچھ کچھ تہ کی بات سمجھا.

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۲۱۹

ـــ کی لانا محاورہ .

۱. (غوطہ خوری) پانی کی تہ پر پہنچ کر جو چیز وہاں ہو اسے نکال لانا (اپ و ، ۵ : ۱۶۲) .

۲. حقیقت کا پتہ چلانا ، حقیقت معلوم کرنا (پلیٹس) .

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف .

تہ تک پہنچنے والا .

ان اشعار پر غائر اور تہ گیر نظر ڈالیے .

۱۹۴۴ غالب شخص اور شاعر ، ۴۷

[تہ + گیر ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ لب کس اضا (ـــ فت ل) م ف .

زیر لب ، آہستہ آہستہ .

جنبش لب کا تو مفہوم یہی ہے دشنام
اور کیا مجکو دعا تم ته لب کرتے ہو

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱۲۲

[ته + لب (رک)]

ـــ لپیٹ (ـــ فت ل ، ی مج) امث .

ڈورے میں کسی جگہ ابھروان بندش دکھانے کو کلابتو لپیٹ کے لیے کچے تاگے کی لپیٹ سے جو شکل یا ڈول بنایا جائے (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۸) .

[ته + لپیٹ (رک)]

ـــ لگانا محاورہ .

۱. کھوڑے کی تہیں کرنا (نوراللغات) .

۲. کھوڑے کے بڑے سوراخوں میں رفو سے قبل پھٹے ہوئے حصے کو برابر کرنے کے لیے چند کچے تاگے بھرنا (اپ و ، ۲ : ۱۶۱) .

۳. (معماری) چھت یا فرش کی سطح کو چونے سے پختہ کرنا (اپ و ، ۱ : ۱۱۵) .

۴. استر دینا ، پہلا کوٹ کرنا .

جن چیزوں کی کھرچائی ہو چکی تھی ان پر یہ کہکر رنگ میں گڑ بڑی یا پھنکی نہ رہے ته لگوائی اس کے بعد پھر رنگ مال دیدیا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۲

۵. لفافہ بند کرنے کے لیے چپکائے جانے والے حصے کو بغور چپکائے اندر کے رخ سرکا دینا .

اقرار خون ریز نے دیکھا لفافہ میں ته لگا دی ہے بند نہیں کیا اس نے ته کو کھینچا لفافہ سے دھواں نکلا .

۱۹۰۱ احمد حسن ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷۰

ـــ مارنا (ـــ سک ر) امذ .

کھوڑوں کی بیماری جس میں ان کے پٹھے متاثر ہوتے ہیں ، یہ پیاس کی شدت سے پیدا ہوتی ہے (نوراللغات) .

[ته + مار + نا ، لاحقۂ اسمی]

ـــ ملانا محاورہ .

۱. (پرندوں کا) جوڑا لگانا ، نر کے ساتھ مادہ کو ملانا (نوراللغات) .

۲. (معماری) فرش یا چھت کی سطح کا ڈھال درست کرنا (اپ و ، ۱ : ۱۱۶) .

ـــ منظر (ـــ فت م ، سک ن ، فت ظ) امذ .

اصلیت واقعہ ، پس منظر (رک) .

چودھری صاحب نے شہید گنج کا سارا قصہ پس منظر ، پیش منظر اور ته منظر سنایا

۱۹۷۳ بوئے گل نالۂ دل دود چراغ محفل ، ۷۱

[ته + منظر (رک)]

ـــ میں بیٹھ جانا محاورہ .

نیچے بیٹھ جانا ، ڈوب جانا ، (مجازاً) کسی کے دل میں گھر کرنا ، بھید لے لینا (جامع اللغات) .

ـــ نال امث .

۱. تلوار کی میان کے نچلے سرے کی آہنی شام (اپ و ، ۸ : ۴۸) .

۲. توپ کی ایک قسم .

غباری اور انگریزیاں بو العجب
شتر نال کرنال ته نال سب

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۱

[ته + نال (رک)]

ـــ نالی امث .

دیسی جوتی کی ایڑی کے نیچے تلی پر سلی ہوئی موٹے چمڑے کی ایک پھانک ، ڈھیا ، ڈیوڑ (اپ و ، ۲ : ۲۱۸) .

[ته + نال ، نعل (رک) سے + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

راضی نامہ ، اقرار نامہ ، عہد نامہ .

اسٹیٹ کی بین الاقوامی حیثیت باقی رہی ہے یا نہیں ان شرائط اور ته نامہ جات پر منحصر ہوگا جنکی رو سے ماتحتی قبول کی گئی ہو .

۱۹۳۸ علم اصول قانون ، ۱ : ۱۸۱

[ته + نامہ (رک)]

ـــ ندی (ـــ فت ن) امث .

ندی کا قرب و جوار ، ندی کی تلیٹی ، ذیلی نہر .

چشمے درحقیقت ان گڑھوں کو کہتے ہیں جو ته ندی میں بنائے جاتے ہیں .

۱۹۳۱ آب رسانی ، ۱۶

[ته + ندی (رک)]

ـــ نشان (ـــ کس ن) .

(الف) صف .

۱. شمشیر کا قبضہ یا زیور وغیرہ جس پر پھول پتی یا کسی نقش کا گہرا کٹاو کر کے اس میں جواہر یا رنگ یا سونا بھر دیا گیا ہو ، وہ پھول پتی یا نقش جس کے کٹاو میں جواہر وغیرہ بھر دیے گئے ہوں .

ته نشان کا نقرۂ نخل سمن آہن میں ہے
یا کہ جوشن پہن کر وہ سیمتن آہن میں ہے

۱۸۲۱ کلیات صنعت ، ۹۹

سنگین گل جو اس میں بنائے ہیں ته نشان
ہتی کلی سہاگ رگ و رنگ سے عیاں
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۹۶

۲. جما ہوا، ته میں بیٹھا ہوا.
رخ گل گوں ہے یہ گل گونه کہاں ہے
گل اوپر خون بلبل ته نشان ہے
۱۷۷۳ تصویر جاناں، ۳۰

(ب) امذ.
زیور وغیرہ کی سطح پر پھول پتی یا کسی نقش کا گہرا کٹاو (اپ و، ۴ : ۴۷ : ۳ : ۳۵).
[ته + نشان (رک)]

ــــ نشین (ــــ فت ن، ی مع).

(الف) امث.

۱. درد، تلچھٹ.
وہ مے جس کی موج صفا ته نشیں
وہ مے جس کی مستی میں لغزش نہیں
۱۸۵۱ مومن، ک، ۳۲۶

۲. گاد، میل.
بھورے رنگ کا کوئی ته نشین نه ہو تو پانی میں آرگنک اشیا نه ہونے کی دلیل ہے.
۱۹۱۲ کلیات علم طب، ۱ : ۲۰۷

(ب) صف.

۱. ته پر بیٹھنے والا.
چاندی تمام گھل جائے گی اور سونا ته نشین ہو جائے گا.
۱۸۵۶ فوائدالصبیان، ۴۹
اس لئے وہ مٹی کو پانی سے دھو دھو کر کنکر وغیرہ علیحدہ کرتی ہے اور جو صاف اجزا مٹی کے ته نشین ہو جاتے ہیں ان کو الگ کرتی ہے.
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن، ۸۳

۲. دل یا دماغ میں بیٹھ جانے والا، ذہن نشین ہو جانے والا.
لڑکی ذہین ایسی که جو بات ایک دفعه سن لی، ایسی ته نشین ہوئی که پھر نه بھولی.
۱۹۰۸ صبح زندگی، ۴۴

۳. محفوظ، جما ہوا، قایم.
تو عظمت گذشته کی آج تک امین ہے
جاہ و جلال تیرے پہلو میں ته نشین ہے
۱۹۲۹ مطلع انوار، ۳۰

۴. چھپا ہوا، جاگزیں.
ابھارو تو ذرا شاید مرا ڈوبا ہوا دل ہو
کوئی شے بحرغم میں ته نشیں معلوم ہوتی ہے
۱۹۳۲ ریاض رضوان، ۴۲۵
[ته + نشین (رک)]

ــــ نعلی (ــــ فت ن، سک ع) امث.
رک : ته نالی (اپ و، ۲ : ۲۱۸).
[ته + نعل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ــــ نکالنا محاورہ.
نکته نکالنا، پہلو نکالنا، بات پیدا کرنا.
جس سخن کی ته نکالی اس میں نکتا اور ہے
نکته سنجو، بات کے پہلو کا تکیه اور ہے
۱۸۷۴ کلیات منیر، ۱ : ۲۳۷

ــــ نکلنا محاورہ.
ته نکالنا (رک) کا لازم.
چھپے حرف گیری سے سب عیب میرے
ہوئی پردہ ہر بات میں ته نکل کر
۱۸۷۳ مرآۃالغیب، ۹۲۲

ــــ نگیں (ــــ فت ن، ی مع) م ف.
زیر حکومت، زیر اقتدار، زیر نگیں.
مگر خبر نه ملی آہ راز ہستی کی
کیا خرد سے جہاں کو ته نگیں میں نے
۱۹۰۵ بانگ درا، ۸۱
[ته + نگیں (رک)]

ــــ نما (ــــ ضم ن) صف.
جو کچھ ته میں ہو اسے ظاہر کرنے والا، صاف، شفاف.
ته نما کیا فقط آئینۂ زانو نکلے
صاف تر آئینے سے دونوں وہ پہلو نکلے
۱۸۵۷ سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۳۶۸
[ته + نما، لاحقۂ صفت (رک)]

ــــ و بالا (ــــ و مج) م ف.
۱. الٹ پلٹ، زیر و زبر.
کر دیا اک جہاں ته و بالا
عشق کی دھوم دھام کیا کہیے
۱۷۹۳ قائم، د، ۱۸۷
سلطنت کا عالم ته و بالا ہو جائیگا.
۱۸۸۳ دربار اکبری، ۱۱۹
قنوج کے راجا جے چند نے مسلمانوں سے شکست کھائی اور یه مملکت بھی ته و بالا ہو گئی.
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیه، ۳ : ۵۱۷

۲. الجھن ، مضطرب ، بے قرار .

کس کس طرح سے دل تہ و بالا ہوا کیا
برہم رہی ہے زلف پریشاں تمام رات

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۴

میرا منضبط نظام تنفس ٹھنڈی سانسوں میں تبدیل ہو جاتا ہے اور میرا ٹھہرا ہوا دل تہ و بالا ہو جاتا ہے .

۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۵۶

۳. تباہ ، برباد .

احمد شاہ درانی کے حملوں نے ہندوستان کو تہ و بالا کیا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۲۴

تمام یادگاروں کو تہ و بالا کر کے دنیا سے مٹا دیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۰۰

۴. اوپر نیچے کر کے ملانے کا عمل .

پھر انار دانۂ سفید یا آب لیمو اس میں تھوڑا سا ڈالے اور ہاتھ سے تہ و بالا کرے .

۱۸۷۳ ارژنگ چین ، ۱۰

[تہ + و ، عطف + بالا (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. لپٹنا ، لپٹ جانا ، سکڑ جانا .

مکڑی کی ٹانگیں چھتری کی طرح تہ ہو گئی تھیں .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۱۱۵

۲. دروازوں کے ٹوٹواں پٹوں کا دباؤ سے اکھٹا ہو جانا .

بائیں طرف تہ ہونے والے دروازوں سے ہال کی طرف راستہ ہے .

۱۹۳۰ معمار اعظم ، ۴۱

۳. بھید پایا جانا ، راز ہونا ، چھپی ہوئی بات ہونا .

کچھ اس میں تہ ہے جو لپٹا ہے تو لپیٹ کے منہ
میری نظر میں دوپٹہ ترا دولائی ہے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۵

تِہ (۱) (کس ت) صف .

رک : تِ ، بطور سابقہ = تین .

— باسی صف .

رک : تباسی (اپ و ، ۳ : ۱۲۵) .

— بدّی (— فت ب ، شد د) صف .

رک : تہ تارا (اپ و ، ۱ : ۱۸۱) .

[تہ + بدی (رک)]

— بنگڑی (— فت ب ، غنہ ، سک گ) صف .

ایسا روشن دان جو تین قوسوں کے ملے ہوئے سروں کی شکل کا بنا ہوا ہو (اپ و ، ۱ : ۱۱۵) .

[تہ + بنگڑی (رک)]

— پتّرا (— فت پ ، شد ت بفت) امذ .

(زر بافی) تانبے کی چھڑ پر چاندی اور اس پر سونے کا پتر چڑھایا ہوا کندلا ، تین دھاتوں سے مرکب کندلا ، کھوٹا کندلا (اپ و ، ۲ : ۱۷۶) .

[تہ + پتر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— پتّی (— فت پ ، شد ت) امث .

(تاش بازی) وہ کھیل جو تین کھلاڑیوں کے درمیان ہو ، اس میں ایک پتا (اینٹ کی دگی) خارج کر دیا جاتا ہے اور اکیاون پتوں سے کھیلا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۵۳) .

[تہ + پتی (رک)]

— پتیا (— فت پ ، سک ت) امذ ؛ امث .

رک : تپتیا .

تہ پتیا گھاس چڑھتے پانی میں ہونے سے اچھی طرح نمو پاتی ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۷۸

[تہ + پتی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— پیرا کُنواں (— ی لین ، ضم ک ، مغ) صف .

رک : تہ لاوا (اپ و ، ۶ : ۱۵۳) .

[تہ + پیر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— پھارا صف مذ ؛ امذ .

وہ ہل جس میں تین آہنی پھل (پھار) ہوں (اپ و ، ۶ : ۴۴) .

[تہ + پھار (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— پھاری صف مث ؛ امث .

پودوں کی جڑیں گودنے اور بیج بونے کا تین پھلوں کا کھرپا ، کھرپا جس میں تین آہنی شاخیں ہوں (اپ و ، ۶ : ۱۳۴) .

[تہ + پھار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پھلیا (— فت پھ ، سک ل) صف مذ ؛ امذ .

ٹھپے سازی کا آہنی قلم جس کے منہ پر تین نقطوں کی شکل کی کھنڈیاں بنی ہوتی ہیں جن سے ٹھپے میں گہرے نشان بنائے جاتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۵) .

[تہ + پھل (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت]

— پھول (— و مع) امذ .

ایک زیور جو کانوں میں پہنا جاتا ہے .
زیورات عورتوں کے . . . ته پھول .
١٨٤٨ توصیف زراعات ، ٢٥٢
[ته + پھول (رک)]

— تارا صف مذ ؛ مث : ته تاری .

چارپائی کا ایسا جھلنگا یا بنائی جس میں بان یا سُتلی کی تین لڑیاں ہوں ، تھرا (اپ و ، ١ : ١٨١) .
[ته + تارا (رک)]

— خطی (— فت خ) امث .

مینا کاری کے لیے چوڑی گرم کرنے کا ته شاخی شکل کا اوزار جس میں تین شاخیں ہوتی ہیں ؛ ته خطی کی تینوں شاخوں کو کھلا ہوا رکھنے والی آڑ جو اس کی ته پر جما دی جاتی ہے ، اڈی (اپ و ، ٣ : ٨٣) .
[ته + خط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— دری (— فت د) امث .

(معماری) رک : سه دری (اپ و ، ١ : ١١٥) .
[ته + در (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— دھارا صف مذ .

رک : تدھارا .
ته دھارا . . . نیم گرم باندھنا .
١٨٤٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ٢١٠

— گھا (— فت گ) صف مذ .

رک : تگھا .
اس تخت کے آگے ته گھا دالان در دالان ہے .
١٨٩٨ سر سید ، آثار الصنادید ، ٣٣

— لاوا کنواں (— ضم ک ، مغ) صف .

وہ کنواں جس پر بہ وقت واحد تین لاو (چرس) چلیں اور پانی نه ٹوٹے (اپ و ، ٦ : ١٥٣) .
[ته + لاو (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت + کنواں (رک)]

ته (٢) (کس ت) امث .

خالی (فرہنگ عامرہ ؛ پلیٹس) .
[ف]

تہاتہی رکھ چھوڑنا محاورہ .

(عو) احتیاط سے رکھنا ، استعمال میں نه لانا (نوراللغات) .

تُہار (کس نیز ضم ت) ضمیر .

رک : تہارا ، تورا .

تن سوکھ کنکری بھیو رگیں سوکھ بھئیں تار
روئیں روئیں سر اٹھے باجے لاؤں تہار

١٨٤٢ محامد خاتم النبیین ، ١٩١

تہارا (کس ت) ضمیر ؛ ~ تیہارا .

رک : تمھارا .
ہنو دیکھ تیرا ہوا ابکارا (اہکار) ، بد کہائے نام تہارا ، کوسے ہوئے بھر گزارا .
١٨٩٣ متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ١ : ١٠٠

تہارُش (فت ت ، ضم ر) امذ .

(کتوں کی آپس کی) جھپٹ ، لڑائی .
دو کتے جس وقت که بھیڑیے کو دیکھتے ہیں تو ان کی آپس کی تعادی و تہارش و دشمنی بھیڑیے پر معاونت کرنے سے اون کو نہیں روکتی .
١٨٨٨ تشنیف الاسماع ، ١١٣
[ف]

تہارنا (فت ت ، سک ر) ف م (قدیم) .

جپنا ، پکارنا ، ورد کرنا .
جو توہرے تن پرسوں واروں   دم دم تیرا نام تہاروں
١٦٥٤ گنج شریف ، ٢٠٠
[رک : دھارنا]

تہارو (کس ت ، و لین) امذ .

رک : تہارو ، تہارا (شبد ساگر) .

تہارو (کس ت ، و مج) ضمیر مخاطب بحالت اضافی .

رک : تہارا .
چندر بدن ہے گل سا مکھڑا تہارو رے
١٩٠١ عشق و عاشقی کا گنجینه ، ٥٤

تہارہ (کس ت ، فت ر) امذ .

(کاشتکاری) رک : تہاڑا .

تحصیل اس کی یہ قرار پائی کہ سنہ ۱۲ فصلی میں ایک برس بابت تخم کاری تہارہ کی بٹائی سوائے خرچ فی من ایک سیر حصہ سرکار ہر اور بابت اجناس ضبطی کے فی بیگہ پختہ بموجب جریب سرکاری باڑے سے . . .

۱۸۶۵ پٹواری کی کتاب ، ۵

تِہاری (کس ت) ضمیر .

توری ، تہارا (رک) کی تانیث .
دیکھ کے تہاری تیاری گلکاری ، پیاری پیاری .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۱۳

تِہاری واچی (کس ت) امث .

درخت گرانے کی ایک کلہاڑی جو مدراس میں استعمال کی جاتی ہے (ماخوذ : مصرف جنگلات ، ۱۸۵) .

[مقامی]

تِہاڑا (کس ت) امذ .

تین برابر حصوں میں تقسیم ؛ ایک تہائی ؛ پیداوار کی تین برابر حصوں میں تقسیم (ایک حصہ زمیندار کو اور دو حصے مزارعین کو ملتے ہیں) (پلیٹس) .

[س : تریس + کار + کہ : त्रयस् + कार + क]

تِہاڑے کی بَٹائی (کس ت ، فت ب) امث .

رک : تہاڑا (پلیٹس) .

تِہالی (کس ت) امث .

ایک قسم کی کپاس کی بوڑی (شبد ساگر) ؛ کپاس کی پیداوار کی تین برابر حصوں میں تقسیم (پلیٹس) .

[ء : تہالی तिहाली]

تِہامی (کس ت) صف .

تہامہ (علم) سے منسوب یا متعلق ، تہامہ (علاقے کا نام) کا ، مراد : حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم .

الٰہی بحق رسول تہامی
ہر اک فرد انساں کا تھا جو کہ حامی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۲۳

لیے خط ابن رسول تہامی امام علی النقی کا پیامی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۷۵

[ع]

تَہاں (فت ت) م ف .

وہاں ، اس جگہ (عموماً جہاں کے جواب میں اور اس کے ساتھ) .

اکاس آنچہ پاتال دھرتی تہیں
جہاں کچھ نکونی تہاں ہے تہیں

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

ہور خوب حسن لتا تہاں ایسے اکیلا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۶

نہ پوچھو کہ باغی ہو تیاراج ہوں
جہاں ہوں تہاں میں تماراج ہوں

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، ۱۶۰

پھر من میں سوچا جہاں گنج تہاں مار جہاں پھول تہاں خار .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹

[س : تت + ستھانے تتھانے : तत + स्थाने]

ــ تَہاں (ــ فت ت) م ف .

جگہ جگہ ، ہر جگہ .

جہاں جہاں دیکھوں تہاں تہاں سائیں
رم رم رہیا مانجھ گسائیں

۱۵۲۴ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۹۰

جس پیو کوں ڈھونڈتی تھی ناپج جہاں جہاں میں
سو پائی تس اس میں جیوں سوں تہاں تہاں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۹

سری کرشن چندر نے لیلا کری تھی ، تہاں تہاں گئے اور دو دو چار دن سب ٹھور رہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۰

[تہاں + تہاں]

تَہانا (فت ت) ف م .

لپیٹنا ، تہ کرنا ، گول کرنا ، گول گٹھری بنانا ، گھری یا گھڑی کرنا (پلاٹس ؛ شبد ساگر) .

[رک : تہ + انا ، لاحقۂ مصدر]

تِہاؤ (کس ت ، و مج) امذ .

جوش ، غصّہ ، غضب ، دشمنی ، بیر (شبد ساگر) .

[رک : تاؤ]

تَہاوُن (فت ت ، ضم و) امذ .

۱. غفلت ، سستی ، بے پروائی .

احکام الٰہی میں مجھ سے یا میری اولاد سے کسی طرح کا تہاون یا تغافل واقع ہو .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۲

ہے طغیان و مکر و تہاون کا پیکر
مکر ناتوانی میں برگ گیا ہے

۱۹۶۳ فار قلیط ، ۲۰۸

۲. خوار کرنا ، حقیر سمجھنا .

ہم کو نکبت میں مگر رکھتا کہاں تک آسماں
آخر اس کی کوئی تو حد تہاون چاہیئے

۱۹۰۳ بہارستان ، ۵۱۴

[ع]

تہائی (کس ت) صف مث ؛ امث .

کسی چیز کے تین حصّوں میں سے ایک حصّہ ، تیسرا حصّہ ، ثُلث .

فتنہ گر ایک تو ہے اک محشر
دل شریک اس میں ہے تہائی کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۵۳

تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تہائی رات تک نماز پڑھا کرتا ہے .

۱۹۱۴ سورۃ النبی ، ۲ : ۱۰۹

[ترتییہ + تا + اِکا तरतीय + ता + इका]

ـــ اَلپٹ (ـــ فت ا ، سک ل ، فت پ) امذ .

الاپ کا چوتھا روپ جس میں باقی تینوں روپ موجود ہوں اور گمک بہت ہو (ماخوذ : نغمات الہند ، ۲۶) .

[تہائی + الپٹ (رک)]

ـــ کی ڈاٹ امث .

۱. (معماری) گول یعنی ادھے کی ڈاٹ کی قسم جس کی گولائی دائرے کی ایک تہائی قوس کے برابر ہو (اپ و ، ۱ : ۱۱۵) .

تہائی (کس ت) تابع .

بیاہی (رک) کا تابع .

بیاہی تہائی پانچ بچوں کی ماں مگر تقدیر کی خبر نہ تھی کہ بڑھاپے میں یوں مٹی پلید ہو گی .

۱۹۱۷ سات روحوں کے اعمال نامے ، ۴۷

تہایت (کس ت ، فت ی) امذ .

۱. ثالث ، حَکَم ، پنچ ، تِسریت ، تِسرات ، تصرایت .

سجن کے دیس کیا پہنچی ہے بے ہوشی تہایت کو
دے آیا بھول کر قاصد کتابت جا تہایت کو

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، ۱۱۹

۲. (ہندو) غیر ، بیگانہ ، اجنبی ؛ تین گنا (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

[ف : تہایت तिहायत]

تہبّج (فت ت ، ہ ، شد ب بضم) امذ .

۱. سوجن ، ورم ، آماس جو دبانے سے دب جائے (مخزن الجواہر ، ۲۴۷) .

اس کے چہرہ سے تہبّج کے آثار پدیدار تھے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۴۸۲

عام تندرستی کو غارت کرتا ہے جس سے چہرے پر تہبّج اور آنکھیں چڑھی ہوئی اور بدن پر سرخ چٹے پڑ جاتے ہیں .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۵۶

۲. وہ ورم جو کسی عضو میں ریح کے ابھر جانے سے ہو جاتا ہے (مخزن الجواہر ، ۲۴۷) .

اگر غذا میں کافی چربی نہ ہو تو پانو اور ٹانگوں میں ورم ہو جانے کا میلان پایا جاتا ہے کیونکہ ان میں پانی جمع ہو جاتا ہے جسے اذیما یا تہبّج کہتے ہیں .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۴۳

[ع]

تہتّر (کس ت ، فت ہ ، شد ت بفت) صف عددی .

تین اوپر ستر ، تین اور ستر ، ہندسوں میں : ۷۳ .

سورت احزاب مدنی ہے تہتر آیات کی .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۰۱

ہم نے ستر اور تین تہتر حروف سب سے زیادہ ڈھونڈ نکالے .

۱۸۷۱ قواعدالعروض ، ۶۸

ولادت جالی نوس تک تہتر سال بنتے ہیں .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۱۹۲

[س : تر + سپتتہ त्रि + सप्तति:]

ـــ کے بیجوں (بیچوں) (کو) پہنچانا محاورہ .

تہتر کے بیجوں کو پہنچنا (رک) کا تعدیہ .

وہ دیکھ بھی رہی تھی اور سمجھ بھی کہ بیوقوف ماں اپنے ساتھ مجھے بھی تہتروں کے بیجوں پہنچا رہی ہے .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۲ : ۸

ـــ کے بیجوں کو پہنچنا محاورہ .

(عو) ستیاناس ہونا ، نیواں ناس ہونا ، تباہ و برباد ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ واں صف مذ .

تہتر (رک) سے منسوب یا متعلق ، ترتیب میں بہتروں کے بعد کا .

[تہتر + واں ، لاحقۂ ترتیبی]

ــ وِیں (ــ ی مع) صف مث .

تہتروان (رک) کی تانیث .

[تہتر + ویں ، لاحقۂ ترتیبی مؤنث]

تَہُّتک (فت ت ، ہ ، شد ت بضم) امذ .

۱. رسوائی ، بے عزتی ، ہتک ، ذلت .

حال عالی نسبی کا جو نمودار ہوا
سخت شرمندہ تہتک سے دل زار ہوا

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۱۸)

اس تہتک اور بے شرمی کی سزا دلوائی جائے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۲۳

۲. بھاڑنا ، ہنگامہ آرائی ؛ شور و غل ، جھگڑا .

عورت کوساتھ لئے ترئی اور نرسنگھا پھونکتے بڑا تہتک کیے کوتوال کے پاس لائے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۲۷

قلیوں سے کلخپ اور تہتک جھانسی اسٹیشن پر نا گزیر سا تھا .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد ، ۲۵

۳. تو تو میں میں ، گالم گلوچ .

سرِ میخانہ رندوں سے تہتک   جناب شیخ یہ بھی ہے کوئی تک

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۳۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تِہ تِہ (کس ت ، ت) کلمہ .

کسی بات پر افسوس کرتے وقت بولتے ہیں .

اف کتنا خون نکلا ہے بڑا تندرست رہا ہوگا ، تہ تہ تہ .

۱۹۳۳ شعلے ، ۱۷۵

[حکایت الصوت]

تِہتْہی (کس ت ، سک ہ ، فت ت) امث .

رک : تنتھی ، تھتھی .

تہتہی خون کی اس کے سر میں جم گئی تھی .

۱۸۹۲ کوچک باختر ، ۳۰۰

تَہَٹ سی (فت ت ، ہ) امث .

برما میں پایا جانے والا ایک درخت جس کی لکڑی مکانات اور باڑ کے کھمبوں کے لیے موزوں ہے ، لاط : Melanorhea asitate .

لکڑیاں مکانات اور باڑ کے کھمبوں کے لئے بھی موزوں ہیں ان کے علاوہ حسب ذیل بھی قابل تذکرہ . . . تہٹ سی . . . چننگی . . . دارگو . . . .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۰۸

[مقامی]

تِہَٹّہ (کس ت ، فت ہ ، شد ٹ بفت) صف .

تہرا ، تین گنا ، تین طرح کا ، سہ طرفہ .

اور ظاہر ہے کہ یہ دوا مرض کو روکنے تہٹہ عمل کرتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۲۷

[من : ترے + ہٹ + کہ : त्रि + हट + क:]

تَہَجُّد (فت ت ، ہ ، شد ج بضم) امذ ؛ امث .

۱. شب بیداری ، رات کو جاگنا ، رات میں سوکر اٹھنا .

ہجود بمعنی نوم اور تہجد ترک نوم .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۲

تہجد کے لفظی معنی بھی رات میں سوکر اٹھنے کے بعد نماز پڑھنے کے ہیں .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۹۱

۲. نفل نماز جو فجر سے پہلے اور آدھی رات کے بعد پڑھتے ہیں .

تہجد کی نمازاں میں کرو منج تیں دعا دم دم
دعا دم کے اثر تھے ہوں رہاں ہم عید و ہم نو روز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷

فرمایا حضرت نے جو شخص پڑھے قبل عشا کے چار رکعتیں گویا اس نے تہجد پڑھا رات میں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۶

قیصر زمانی بیگم ، تہجد ، چاشت اور اشراق بھی پڑھتی تھیں .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۵

[ع]

ــ گُزار (ــ ضم گ) صف .

تہجد کی نماز پابندی سے پڑھنے والا ، نماز تہجد کا پابند .

ان کا بیٹا نادر بیگ ایسا پرہیز گار اور تہجد گزار ہوا .

۱۸۳۴ اخبار رنگین ، ۸

اب تو تہجد گزار بھی ہو گئے ہیں ، کیا عجب ہے خدا کی طرف سے قطب یا ابدال کا درجہ مل گیا ہو .

۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۶۶۷

[تہجد + گزار (رک)]

تَہَجُّن (فت ت ، ہ ، شد ج بضم) امذ .

ذلت و خواری ، بے عزتی ، برا بھلا کہنا .

مخالفت کے ابتدائی زمانے میں . . . تہجن اور رسوائی کی حد نہ تھی .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۸۸

[ع]

تہجّی (فت ت ، ہ ، شد ج) امث .

۱. ہجے کرنا ، حروف مفردہ کو باہم ترکیب دے کر پڑھنا .

ہے یہ نفرت کہ جو لکھتے ہیں تہجی کے حروف
چھوڑ دیتے ہیں وہ جو حرف میرے نام میں ہے

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۲۰۱

۲. کسی زبان کے حروف مفردہ ، حروف تہجی ، حروف ہجا .

اس نے اپنی ملکی زبان کی تہجی کو درست کیا .

۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۴۷

ہمارے حروف تہجی بنیادی طور پر صوتی ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۸۹

۳. کسی کی ہجو کرنا (فرہنگ عامرہ) .

[ع]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

کسی زبان کے حروف تہجی اور ان کی ترتیب ، نظام تہجی .

وہ تہجی نامہ جس کی بنا چینی زبان کے معدودے چند تصوری حروف پر رکھی گئی ، . . . کیپی مکیپی کی ایجاد ہے .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۲ : ۱۰۸۷

[تہجی + نامہ (رک)]

تہجین (فت مج ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

تحقیر ، تذلیل ، مذمت .

کوئی غیر معمولی شاعر اگر کسی ایسے ہی لفظ کو نظم کر جائے تو اس کی تائید کریں نہ تہجین و تحقیر .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۱۱۷

[ع]

تہدّف (فت ت ، ہ ، شد د بضم) امذ .

ہدف بنانا ، نشانہ بنانا .

سخن گوئی تو کرتا ہوں فصیح و پر بلاغت میں
مگر ڈرتا ہوں دل میں عیب جویوں کے تہدف سے

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۸۳

[ع]

تہدّی (فت ت ، ہ ، شد د) امذ .

ہدیہ یا تحفہ دینا ؛ ہدیہ ، تحفہ .

یہ تمام جواہر . . بطور ارمغان و تہدی نذر کرتا ہوں .

۱۹۰۷ مکتوب زاہد (مکاتیب امیر مینائی ، ۱۵۳)

[ع]

تہدید (فت مج ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

تخویف ، ڈرانا ، دھمکی دینا ، سرزنش ، تنبیہ .

نہ آئے باز وہ ملعون تہدید زبانی سے
نہ پھیرا کافروں نے منہ کو اپنے تیغ رانی سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۰۸

خدا نے کافروں کو اس کہنے سے تہدید کی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۲

ہم کو انگریزی زبان میں کوئی ایسا لفظ نہیں ملتا جو ادب کے ساتھ تنبیہ پیش کرنے کا مفہوم ادا کر سکے جس کے اندر تہدید کا مفہوم نہ ہو .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۶

[ع]

ـــ آمیز (ـــ ی مج) صف .

تہدید سے پر ، تنبیہ کا ، دھمکی کا .

یا تو قرآن میں تہدید آمیز آیتیں نازل ہوئیں یا اب پے درپے اس قسم کی ہدایتیں آنے لگیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۴۳

[تہدید + آموز (رک)]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

دھمکی کا خط ، تنبیہ نامہ ، تہدیدی فرمان .

آسٹریا کے تہدید نامے کا جواب یہ دیا کہ وہ اپنی فوجوں کو واپس بلانے پر بالکل تیار نہیں ہے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۷۱

[تہدید + نامہ (رک)]

تہدیدات (فت مج ت ، سک ہ ، ی مع) امث ؛ ج .

تہدید (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل (نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

[رک : تہدید + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ درمیانی کس صف (ـــ فت د ، سک ر ، کس م) امث ؛ ج .

(قانون) وہ تہدیدات جو فقط ایسے وجوب ہوتے ہیں جن کی رو سے کسی شخص کو کسی فعل کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور اگر وہ شخص وہ فعل نہ کرے تو اس کو اندیشہ ہوتا ہے کہ اس عدم متابعت سے اور نتائج پیدا ہوں گے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۸۶) .

[تہدیدات + درمیانی (رک)]

ـــِ غائی کس صف ، امث : ج .

(قانون) وہ تہدیدات جو وجوب میں نہیں ہوتی ہیں بلکہ ایک قسم کی مصیبت یا نقصان سے جس کی بابت فرض کیا گیا ہے کہ فریق مقدمہ حتی الوسع اس سے بچنے کی کوشش کرے گا (آردو قانونی ڈکشنری ، ۱۸۶) .

[تہدیدات + غائی (رک)]

تَہْدِیدی (فت مج ت ، سک ہ ، ی مع) صف .

تہدید (رک) سے منسوب ، جس میں تنبیہ و تہدید ہو .
خوب چند نے اس سے تہدیدی انداز میں کہا ، اب اپنی جگہ سے ہلنا مت .
۱۹۶۱ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۱۷۹

[رک : تہدید + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ قانُون (ـــ و مع) امذ .

تہدید کے متعلق قانون ، انگ : Statute Premunise (اصطلاحات سیاسیات) .

[تہدیدی + قانون (رک)]

تَہْدِیم (فت ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

ویران کرنا ، برباد کرنا ، منہدم کرنا .
فرنگی حکومت کی تہدیم ، سرمایہ داری کی تدفین ، سوشلزم کی تبلیغ . . . اس کی پالیسی میں داخل تھی .
۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۲۶۱

[ع]

تَہْدِیَہ (فت مج ت ، سک ہ ، کس د ، فت ی) امذ .

۱. ہدیہ یا تحفہ دینا .
محبت کے ساتھ تہدیہ کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں .
۱۸۹۱ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۶۶
ممکن نہیں کہ تمہارا درود جو تہدیۂ سعادت ہے باریاب نہ ہو .
۱۹۲۲ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۳۱

۲. کسی تصنیف وغیرہ کو کسی کے نام منسوب کرنا ، انتساب ، اہدا .
کتاب کی ابتدا میں ایک دلنشین اور دل گداز تہدیہ ہے .
۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ۲۱۶

۳. (قانون) تہدیہ سے وہ چارۂ کار مراد ہے جو عدالتیں شخص متضرر کو عطا کرتی ہیں یا . . . وہ ذمہ داری مراد ہے جو حملہ آور شخص پر عدالت قائم کرے (ماخوذ : علم اصول قانون ، ۷) .

[ع]

تَہْذِیب (فت مج ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

۱. اصلاح ، پاک کرنا ، صفائی ، آراستگی .
رفتہ رفتہ زبان کی تہذیب اور آراستگی ہوتی گئی .
۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۷

شاعری ہے سر بسر تہذیب قلب
اس کو غم شائستگی درکار ہے

۱۹۶۵ غزالستان ، ۱۱۹

۲. ذہنی ترقی جو زندگی کے چلن میں کار فرما ہو ، شائستگی ، ادب و تمیز .
بہ نسبت ہندوستانیوں کے تہذیب اور عقل میں بہت ناقص ہیں .
۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۵
تہذیب اور ثقافت کے معانی یک جا کر کے ان کے لیے ایک لفظ کلچر استعمال کیا ہے .
۱۹۶۴ پاکستانی کلچر ، ۳۸

۳. طرز معاشرت ، رہنے سہنے کا انداز ، تمدن .
سوازیشن یا تہذیب کی طرف انسان کی طبیعت مائل ہونے کے دو اصول ٹھہرے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۱
عرب تہذیب و تمدن سے کم آشنا تھے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۵

۴. ترقی ، بہتری .
پہلے سب آدمی مٹی کے چراغ میں تیل ڈال کر طاق میں رکھتے تھے . . . اس میں تہذیب ہوئی اور لکڑی کا دیوٹ بنایا گیا .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۰۷

ترے بغیر ہے تہذیب کار ملک محال
جہاں عروس ہے مشاطہ ہے تری تدبیر

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۲۰

۵. کسی کتاب وغیرہ کی ترتیب ، تدوین ، درست کرنا .
اس کی تصنیفات کی تہذیب و ترتیب کی .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۵

۶. (تصوف) صفا و جلا (نفس یا قلب کی) .
بعد ازاں علم الاخلاق اور تہذیب نفس اور صفائی دل پر متوجہ ہوا اور اس سے بہرۂ کامل حاصل کیا .
۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۲۰۲

[ع]

ـــِ باطِن کس اضا (ـــ کس ط) امث .

رک : تہذیب معنی نمبر ۱ ، ذہنی و قلبی صفائی .

تری یہ شاعری تہذیب باطن کر نہیں سکتی
نہیں اہل سخن ، اہل سخن کا ہوران ہے تو

۱۹۳۷ شعر انقلاب ، ۷۶

[تہذیب + باطن (رک)]

ــ جدید کس صف (ــ فت ج ، ی مع) امث .

نئی تہذیب ، نئی طرزِ معاشرت ، (مراد) مغربی تہذیب .

جس وقت تہذیبِ جدید کا خاتمہ ہو ، مسلمانوں کو اسلام کا علم بلند کر دینا چاہیئے .

۱۹۳۸ ملفوظاتِ اقبال ، ۱۷۹

[تہذیب + جدید (رک)]

ــ یافتہ (ــ سک ف ، فت ت) صف .

تربیت یافتہ ، مؤدّب ، شائستہ ، مہذّب ، تعلیم یافتہ (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[تہذیب + یافتہ (رک)]

تَہذِیبی (فت ت ، سک ہ ، ی مع) امذ .

تہذیب (رک) سے منسوب یا متعلق .

سلطان قطب الدین ایبک کا یادگار تہذیبی کارنامہ وہ عظیم عمارتیں ہیں جو آٹھ سو برس کی طویل مدت کے بعد بھی کلی یا جزوی طور پر آج تک باقی ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۸

[رک : تہذیب + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَہَر (فت مج ت ، ہ) امث (قدیم) .

رک : تہ .

رہے ہیں نپٹ تن کی پوشاک بھول
ہے ہر یک تن پہ تہر باند ڈھول

۱۶۵۸ گلشنِ عشق ، ۱۲۹

تُمہَر (فت ت ، ہ) ضمیر ، صف .

رک : تُمہرا (پلیٹس) .

تَہْرا (فت ت ، سک ہ) امذ ؛ ~ امث : تہری .

رک : تتہڑا (شبد ساگر) .

تِہْرا (۱) (کس مج ت ، سک ہ) صف ، مذ ؛ ~ تیہرا ، امث : تہری .

تین تہ یا لڑ والا ، تین طرح کا ، تگنا ، سہ چند .

دیکھا کہ آگے دوہری دوہری تہری تہری تک بندیاں ہو رہی ہیں ، انھیں سن کر میں بے اختیار ہنس پڑا .

۱۸۸۰ نیرنگِ خیال ، ۱۵۰

جھومر ، جھلنیاں ، لچھے ، چوڑیاں کیا چیز تھی جو اس کے پاس نہ ہو ، دوہرا اور تہرا ، سادہ الگ جڑاؤ الگ .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۹

۲. تین بار ، تین مرتبہ ، تین دفعہ کا ، انگ : Triple .

وہ سائنس ، فلسفہ اور سیاسیات کا تہرا ایم-اے ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۰۸

۳. تین لڑوں والا (شبد ساگر) .

[س : ترے + ودھ + ر + کہ : त्रि + विध + र + क]

ــ بنانا محاورہ .

(کبوتر بازی) کبوتروں کے دونوں بازوؤں پر پان گنڈے اور پر بان بنانا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

تِہْرا (۲) (کس ت ، سک ہ) امذ .

دہی جمانے یا دودھ دوہنے کا مٹی کا برتن (شبد ساگر) .

[مقامی]

تُہْرا (ضم ت ، سک ہ) ضمیر ؛ صف .

رک : تمہرا (پلیٹس) .

تِہْرانا (کس مج ت ، سک ہ) ف م .

تسرانا ، تیسری دفعہ کوئی کام کرنا یا کہنا ؛ تین تہیں کرنا ، تین لڑیوں میں کرنا ، تلاڑا کرنا (وضع اصطلاحات ، ۱۵۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تہرا (رک) سے]

تِہْراوَٹ (کس مج ت ، سک ہ ، فت و) امث .

تگناپن (جامع اللغات) .

[تہرا (رک) سے]

تَہْرُو (فت ت ، سک ہ ، و مع) امذ .

زین کے نیچے کی گدی ، نمد زین ، خوگیر (فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی ؟]

تھرو امذ .

رک : تھرو ، انگ : Throw .

یہ انتظام خاص کر ٹرپل ایکسپنشن انجنوں کی تھری تھرو کرنک شافٹوں کے لیے پسند کیا گیا .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۶۸

[انگ : تھرو Throw]

تِہروز (کس ت ، سک ہ ، و مج) امذ .

رک : ترور ، طعن (رک) کا تابع .

میرے حقنہ کا نسخہ اور اس پر طعن و تہروز .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۹۱

تَہری (فت مج ت ، سک ہ) امث .

وہ چاول جس میں مسالہ پڑا ہو ، اس میں ہڈیاں یا آلو وغیرہ بھی ڈالتے ہیں ، تاہری (رک) .

تلی اروی ، بھرتے ، ساگ ، تہری ، قبولی ، خشکہ ، منگچیاں اور رکھوئے .

۱۹۷۰ بادوں کی برات ، ۲۰۰

تِہری (کس ت ، سک ہ) صف .

تہرا (رک) کی تانیث .

چھاؤنی اور قلعے سے تہری شاہی سلامی سر ہوئی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۸

قریب سمندر تک ... تہری فصیل کے کھنڈر دریافت ہوئے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۶۵۶

ــــ سواری (ــــ فت س) امث .

ڈولی یا پینس وغیرہ میں تین آدمیوں کا سوار ہونا (ماخوذ : نوراللغات) .

[تہری + سواری (رک)]

ــــ نسبت (ــــ کس ن ، سک س ، فت ب) صف .

(ریاضی) تین گنا ، تگنا .

$a^3 : b^3$ کو ا : ب کی تہری نسبت کہتے ہیں .

۱۹۱۹ جبر و مقابلہ ، ۱ : ۳

[تہری + نسبت (رک)]

تِہری امث ؛ ← تہری.

رک : تہرو ، انگ : Three-Throw .

[Three : انگ]

تِہریا (کس ت ، فت ہ ، کس ر) صف

جڑے ہوئے تین پھل ، تگانہ .

دوہریا کیلے تو اکثر ہوتے ہیں لیکن تہریا بہت کم ہوتا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[تہرا (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت]

تُہڑ (ضم ت ، فت ہ) امذ .

کبوتروں کا ایک رنگ اور اس رنگ کا کبوتر .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... تنبولیا ، چنپا ... تہڑ ، جستی ... کانسی ... پیازی وغیرہ .

۱۹۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

[؟]

تَہَس (فت مج ت ، فت نیز کس ہ) صف .

برباد ، ملیامیٹ ، ضائع ، غارت .

بیٹی برابر کی گھر میں بیٹھی ہے دولہن کا حال سن سن کر کیا تہس خون اوس کا ہوتا ہوگا .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۱ : ۱۱

[ع : تعس (= ہلاکت)]

ــــ نَہَس (ــــ فت مج ن ، فت نیز کس ہ) صف .

تباہ و برباد ، تہ و بالا .

جس قدر صحرا کی طرف تھے وہ سب اوجڑ گئے اور تہس نہس ہوگئے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۵۲

نادار خانہ بدوش دنیا کی سب سے دولت مند اقلیم کو آن کی آن میں تہس نہس کر دیں گے .

۱۹۵۶ چنگیز (ڈرامہ) ، ۱۱

ف : کرنا ، ہونا .

[تہس + ناس (رک) یا نحس (رک)]

ــــ نَہَس گئی صف مث .

(عو) وہ عورت جس کا کبھی تھل بیڑا نہ ہو ، خانہ خراب (نوراللغات) .

تَہَکُّم (فت ت ، ہ ، شد ک بضم) امذ .

۱. افسوس ، گھمنڈ ؛ گذری بات ؛ پریشان ہونا (فرہنگ عامرہ) .

۲. ہنسی اڑانا ، مذاق کرنا ، تضحیک .

یا تہکم اور استہزا مقصود ہوگا .

۱۹۶۳ کمالبن ، ۱ : ۳۹

[ع]

تہلانا (فت مج ت ، سک ہ) ف م .

تہ کرنا ، تہ لگانا ، تہانا (منیر البیان ، ۳) .

[تہ (رک) سے]

تہلُکہ/تہلَکہ (فت مج ت ، سک ہ ، ضم نیز فت ل ، فت ک / فت مج ت ، فت ہ ، سک ل ، فت ک) امذ .

۱. **مصیبت ، آفت ، بلا .**

اک قیامت دل حزیں پہ رہے
تہلکہ جان نازنیں پہ رہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۵

۲. **خوف و خطر ، دہشت ، ہلاکت کا اندیشہ .**

تہلکہ ہے جان کو ہر آن زیر آسماں
جلد نکلا چاہیئے اس قصر بے بنیاد سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۸

۳. **ہل چل ، ہنگامہ ، کھل بلی ، گڑ بڑ .**

تہلکہ ہوا شہر میں بے شمار
تو زر دار رونے لگے بے قرار

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۴

ملک میں تہلکہ پڑا ہوا تھا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۴۸

مسلمانوں نے یہ دیکھ کر ان کی پھوٹ پڑی ہوئی فوج میں ایک تہلکہ پیدا کر دیا .

۱۹۱۲ محاربات صلیبی ، ۱۲۴

۴. **(بہ کثرت قسم کی) ہلاکت ، غارت گری ، تباہی .**

خون بہت ہوئے جب وہ تہلکہ جاتا رہا . . . پھر اسی طرح وہ شہر امن چین سے بسنے لگا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۲۵۰

اف : ہونا ، پڑنا .

[ع]

ــ انگیز (ــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

ہلچل ڈالنے والا ، ہنگامہ خیز .

آئندہ کے لیئے عجیب تہلکہ انگیز طوفان بے تمیزی کا بیج بو رہے ہیں .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۲۵

[تہلکہ + انگیز ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ برپا ہونا محاورہ .

ہنگامہ بپا ہونا ، ہلچل مچنا ، افراتفری ہونا ، رک : تہلکہ پڑنا .

ایک عظیم تہلکہ برپا ہوجانے کا نہایت ہی قوی اندیشہ ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵

ــ پڑنا محاورہ .

ہنگامہ بپا ہونا ، ہلچل مچنا ، مصیبت آنا ، افراتفری ہونا .

جہاں پناہ کی یک بہ یک اس طرح کی گوشہ گیری سے تمام ملک میں تہلکہ پڑ گیا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱

دیکھ دلیاے اثر میں تہلکہ پڑجائے گا
گر یوہیں کچھ دہر میرے نوحہ گر رویا کئے

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۷۰

ــ ڈالنا محاورہ .

تہلکہ پڑنا (رک) کا تعدیہ .

حاکم بیانہ نے اپنے چچا مبارک خاں کو مار کر بیانہ میں تہلکہ ڈال رکھا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۰۹

بارش کے طوفان نے تہلکہ ڈال دیا ہے .

۱۹۱۹ روز نامچہ حسن نظامی ، ۱۳۸

ــ مچانا محاورہ .

رک : تہلکہ ڈالنا .

آخر دم تک دن کا چین رات کی نیند حرام کر کے دشت و دریا میں تہلکہ مچادوں گا .

۱۹۵۶ چنگیز (ڈرامہ) ، ۱۲

ــ مچنا محاورہ .

تہلکہ مچانا (رک) کا لازم .

زمین کا پردہ پھٹ جاتا ہے تہلکہ مچ جاتا ہے .

۱۸۷۵ انشاء ہادی النساء ، ۶۵

اب وہ آئرلینڈ کے لیے امریکہ سے روانہ ہوے تو تمام انگلینڈ میں تہلکہ مچ گیا .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۶۹

تہلکے (فت مج ت ، فت ہ ، سک ل) امذ ؛ ج .

تہلکہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

خلاصہ پانچویں دن آیا طوفاں
غضب کے تہلکے میں پڑ گئی جاں

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۱۹۶

ــ میں ڈالنا محاورہ .

ہلاکت میں مبتلا کرنا ، ہلاک کرنا .

پنبۂ غفلت کان سے نکال خلق خدا کو تہلکے میں نہ ڈال .

۱۸۴۷ سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۱۹۸

تَہلیل (فت مج ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

لا الٰہ الا اللہ کہنا ، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا .

ہوا ہر شام سوں جیوں صبح تبدیل
سگل پنکھیاں لیتے تسبیح و تہلیل

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۹

مرغان چمن تہلیل و تسبیح کرتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵

اقامت صلٰوۃ کے معنے مطلق ذکر و فکر ، تسبیح و تہلیل ، حمد و ثنا اور تلاوت قرآن سے جداگانہ ہیں .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۹۲

[ع]

تَہَم (فت ت ، ہ) صف ؛ امذ .

وہ شخص جو قد و قامت زور و طاقت شجاعت و دلیری میں لاثانی ہو (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) (یہ لفظ عموماً تن کے ساتھ مستعمل ہے ، رک : تہمتن) .

[ف]

ـــ تَن (ـــ فت ت) صف .

رک : تہمتن .

صفوں کو توڑنے اور ان کو چیرنے میں تہم تن اور اسفندیار ہے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۷۶۰

تَہمَت (فت مج ت ، سک ہ ، فت م) امذ ؛ امث .

رک : تہمد .

اگر حجرے سے باہر نکلتے تو ایک تہمت گھٹنوں تک لپیٹ لیتے تھے .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۵۰

گیروا تہمت اور گیروا عمامہ باندھے ہوئے ہیں .

۱۹۰۷ سفر نامہ ہندوستان ، ۱۸

تُہمَت (ضم ت ، سک ہ ، فت م) امث ؛ امذ .

۱. اتہام ، بہتان .

عبث جگ میں شہرت ہمارا ہوا
یو تہمت خَلق میں پکارا ہوا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۶

ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں ہم کو عبث بدنام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

کیا تونے میرے شہزادے کو قتل نہیں کیا . . . ہرگز نہیں ، یہ جھوٹی تہمت ہے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۳۳

۲. الزام .

جدا ان تو کیا جو نا ہیں عاشق
اتھی تہمت بچاری پر سو نا حق

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۶۲

بے انتظامی کی تہمت ، غفلت کی بدنامی ، واجد علی شاہ کے سر پر دھردی تھی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۴

[ع]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

الزام برداشت کرنا .

کہاں منازل ہستی کہاں ہم اہل فنا
ابھی کچھ اور یہ تہمت اٹھائے جاتے ہیں

۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۳۰

ـــ اُٹھنا محاورہ .

تہمت اُٹھانا (رک) کا لازم .

اٹھتی نہیں ہے تہمت نظارۂ جمال
منہ دیکھتا ہوں جلوۂ نظارہ ساز کا

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۲۰

ـــ باندھنا محاورہ .

جھوٹا الزام دینا ، عیب لگانا (پر یا پہ کے ساتھ) .

رنگ حنا پہ تہمت اس لالہ رو نے باندھی
ہاتھوں میں مل کے آیا خون دل طپیدگاں کا

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۲۱

تہمت حسرت پرواز نہ مجھ پر باندھے
وجہ کیا کھول کے صیاد نے پھر پر باندھے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۹

ـــ تراشنا محاورہ .

بے وجہ کسی پر الزام لگانا ، خواہ مخواہ عیب لگانا ، (پر یا پہ کے ساتھ) .

کس روز تہمتیں نہ تراشا کیے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۳

ناہید جیسی با وفا پر تہمت تراشی گئی .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۱۵۴

— جوڑنا محاورہ .

رک : تہمت باندھنا .

مجھ کو اور شوق چمن جوڑ نہ تہمت صیاد
کیا بہانے کی ضرورت ہے کر آزاد مجھے

۱۸۷۵ ارمغان ، نساخ ، ۶۶

— دینا محاورہ .

رک : تہمت باندھنا (کو ، پر یا پہ کے ساتھ) .

امریکہ کے ایک خلاصی گورے پر تہمت یہ دی گئی کہ اس نے ایک ختائی عورت کو عداوتاً مار ڈالا .

۱۸۵۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۹۳

— دھرنا محاورہ .

رک : تہمت باندھنا (پر یا پہ کے ساتھ) .

تہمتیں چند اپنے ذمے دھر چلے
جس لیئے آئے تھے سو ہم کر چلے

۱۷۸۵ درد ، د ، ۸۷

کہا تجھ کو سودائے زلف بری ہے
یہ اٹھتی نہیں ایسی تہمت دھری ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۵

خواہ مخواہ مجھ پر تہمت دھرتا ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۶

— (کو) دھونا محاورہ .

الزام دور کرنا ، تہمت سے بری کرنا .

شیخ مبارک نے دشمنوں کی تہمت کو دھویا ہے اور انہیں تسلی دی ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۰۸

— رچنا محاورہ .

رک : تہمت باندھنا .

بری کس ہو تہمت نہ رچ آج تے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی (دکنی اردو کی لغت)

— رکھنا محاورہ .

رک : تہمت باندھنا (پر یا پہ کے ساتھ) .

شادی کا ذوق لینے آیا ہے توں غمی میں
تہمت رکھیا ہے چپ کر توں بہشت ہور سقر پر

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۳۸

اس طرح کا وبال اپنے سر پر لینا اور تہمت کسی پر رکھ دینا کسی مذہب میں جائز نہیں ہے .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۳۲

نہ شریعت نہ طریقت نہ محبت نہ حیا
جس پہ جو چاہے وہ اس عہد میں تہمت رکھے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۹۲

— سر رکھنا محاورہ .

الزام لگانا .

تہمت خبط رکھیے اس کے سر کیجئے سنگ سار اس کو پھر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲۷

— سر لگنا محاورہ .

الزام آنا .

میں آشنا نہیں بت نا آشنا سے داغ
تہمت یہ مفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۲

— کار صف .

جھوٹا الزام لگانے والا ، بہتان دھرنے والا .

جھوٹے قصیدہ خواں ، پختہ دروغ باف ، چھٹے تہمت کار .

۱۹۷۰ بادوں کی برات ، ۲۲۹

[تہمت + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— کا گھر/کی ٹٹی (— فت گھ / فت ٹ ، شد ٹ) امذ / امث .

عیب کی جگہ ، بد نامی کا گھر ، جہاں بد نامی کا اندیشہ ہو ؛ وہ چیز جس میں بد نامی کا اندیشہ ہو ؛ وہ شخص جو ہر ایک پر الزام دھرے ؛ ایسا شخص جس کی ملاقات سے الزام آجائے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— کرنا محاورہ .

جھوٹا الزام دینا ، عیب لگانا ، متہم کرنا (پر یا پہ کے ساتھ) .

شراب پر ہزار ہزار تہمت کرتے ، اپنے برے فعل کوں سو بسرتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۱

دل گم گشتہ کی کل ہم نے اپنے فال دیکھی تھی
کریں اب کس پہ تہمت نام اس میں آپ کا نکلا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۴۷

— لگانا محاورہ .

رک : تہمت باندھنا (پر ، کو کے ساتھ) .

ـــ لگنا محاورہ.

لبِ پان خوردہ کی شوخی کے ہے آگے اک بات
گر لگا دے وہ مسیحا پہ بھی خوں کی تہمت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۴

اس پر بے انتہا جھوٹی جھوٹی تہمتیں لگائی جاتی ہیں.

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۵

ایک لونڈی کو بی بی نے میاں کے ساتھ تہمت لگا کے خوب پیٹا.

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۱۰

ـــ لگنا/لگ جانا محاورہ.

تہمت لگانا (رک) کا لازم.

شیخ مبارک پر مہدویت کے ساتھ تشیع کی بھی تہمت لگ گئی.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۱۸

ـــ لے (ـــ لیئے) مرنا محاورہ.

جھوٹا الزام لگا دینا ، بہتان رکھ دینا ، عیب لگا دینا ؛ زبردستی تہمت دھرنا ، ناحق الزام لگانے کے درپے ہونا ، بےجا الزام لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ لینا محاورہ.

رک : تہمت باندھنا (پر یا پہ کے ساتھ).

اگر وہ عیب اس میں ہووے تو بھی غیبت ہے اگر نہ ہووے تو تو اس پر تہمت لیتا ہے.

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۳۵

اے شخص تونے کسی اور طرح دھوکا دیا ہوتا میرے ذلیل کرنے سے کیا فائدہ تھا تونے ایک بن بیاہی پر تہمت لی.

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۵۵۱

ـــ میں گرفتار ہونا محاورہ.

کسی الزام میں دھرا جانا.

بعض آدمی اس کے پانے کی تہمت میں گرفتار ہوئے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندستان ، ۷ : ۱۳۱

ـــ نصیب (ـــ فت ن ، ی مع) صف.

مورد الزام.

الزام ہے اسی پہ تمہارے بھی جور کا
تہمت نصیب میری طرح چرخ پیر ہے

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۲۰۷

[تہمت + نصیب (رک)]

ـــ ہونا محاورہ.

رک : تہمت معنی نمبر ۱ .

دہائی ہے دل درد آشنا دہائی ہے
کہ آہ سر پہ یہ تہمت ہے دل دکھانے کی

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۷۸

تَہَمْتَن (فت ت ، ہ ، سک نیز فت م ، فت ت) صف ؛ امذ.

۱. لقب رستم.

کھڑا ہو کے جس جا پہ مارے وہ خم
تہمتن کا واں ڈر سے ہو بند دم

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۴۶

یاد ہے اے رام پور اپنا تجھے عہد کہن
جب کہ تھا ایک اک جواں یاں رشک گیو و تہمتن

۱۹۰۰ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۴

۲. قوی الجثہ ، شجاع ، دلیر ، بہادر.

تھے اہل کفر میں جو تہمتن کڑے کڑے
قسمت کو رو رہے ہیں وہ اپنی پڑے پڑے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۶۲

کس کو خبر یہ دیو تہمتن بنے گا کب
شاہین زندگی کا نشیمن بنے گا کب

۱۹۴۴ عرش و فرش ، ۵۴

[ف]

ـــ تَن (ـــ فت ت) صف.

ایک تو یہ تہمتن تن اور خونخوار شخص . . . اور ایک دو اور شخص . . . محافظین میں سے تھے.

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا ، ۹

صفدر ، ظفر رکاب ، تہمتن تن و جری
بچہ ہے گیو جن کے لیے کھیل ہے پشن

۱۹۷۵ خروش خم ، ۳۸

[تہمتن + تن (رک)]

تَہَمْتَنی (فت ت ، ہ ، سک م ، فت ت) صف ؛ امث.

شجاعت ، دلیری.

اس کی کم سنی و خرد سالی میں تہمتنی و صاحبقرانی کا ڈنکا بجا تھا.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۲

تہمتنی کا وقار اس سے گھٹ نہیں جاتا
اگر شعار ہمارا فروتنی ہو جائے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۲۲

[تہمتن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تہمتی (ضم ت ، سک ہ ، فت م) صف .

۱. تہمت لگانے والا ، طوفان بہتان جوڑنے والا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. وہ شخص جس پر تہمت لگائی جائے ، کلنکی ، ملامتی .

عزت اپنی بھی تمھیں ہے مقتضی
جھوٹے رہتے عشق کے ہو تہمتی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۹

وہ اس طرح کرتے ہیں کہ تہمتی کے ہاتھ کو بھالے درخت کے ہرے پتے سے لپیٹ کر کچے دھاگے سے باندھ دیتے ہیں .

۱۹۵۹ تحفۃ الکرام (مقدمہ) ، ۵

[رک : تہمت + ی ، لاحقۂ نسبت]

تہمد (فت مج ت ، سک ہ ، فت م) امذ ؛ امث .

رک : تہ بند ، تہمت .

بحر جو جیتے ہوئے کام آئے وہ درکار ہے
ایک تسمہ ایک تہمد ایک چادر چاہیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۲

تہمد کمر سے زانو تک باندھی جسم سارا خاک آلود کیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۵

ذوقعدہ کی ۲۶ تاریخ کو آپ نے غسل فرمایا اور چادر اور تہمد باندھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۶۹

تہمک (فت ، ہ ، شد م بضم) امذ .

کوشش کرنا ، مبالغہ کرنا (فرہنگ آنند راج ؛ لغات سعیدی) .

[ع]

تہمنا ف ل (قدیم) .

رک : تھمنا .

ہیں اس تند خو سے یہ گستاخیاں
تہمو تم کو مجروح کیا ہو گیا

۱۸۹۹ دیوان مجروح ، ۴۳

اگر یہ اوس سے پکڑ لاتا ہے تو وہ نہیں دیتا اور وہ اسے نیچے لے آتا ہے تو یہ نہیں تہمتا .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۹۵

تہمیرا (فت ت ، سک ہ ، ی مع) امذ .

بٹیر کی قسم کا ایک چھوٹا پرند ، لاط : Perdix chinensis بمقام بھورا مائل بہ سرخی اس کو تہمیرا بھی کہتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۴۳

[؟]

تہن (فت ت ، ہ) م ف .

تہاں (رک) کا مخفف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

تہن (فت ت ، کس ہ) امذ .

نیلا تھوتھا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۰) .

[؟]

تہاں (کس ت ، ہ) ضمیر (برج) .

اُس کو بھی ، اُسی کو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : تئیں]

تہن (ضم ت ، کس ہ) امذ .

دھند ، کہر ؛ شبنم ؛ پالا ، یخ ، برف ؛ سردی ؛ چاندنی
رک : تشار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : तुहिन تُہن]

— گری (— کس گ) امذ .

برفانی پہاڑ ، کوہ ہمالیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تہن + گری (رک)]

تہن گان (فت ت ، کس ہ) امذ .

ہندو راک کے جنگلات میں پایا جانے والا ایک درخت (جس کی چھال سے وارنش کے اجزا نکلتے ہیں) ، مرما ، لاط : Hopea odorota, Hoppea dichotoma .

راک ڈمر ، تہن گان سے نکلتا ہے اور کوپال وارنش بنانے کے کام آتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۸۷

[مقامی]

تہنوا/تہنواں (فت ت ، ہ ، مغ) م ف .

رک : تہاں (پلیٹس) .

تہنیت (فت مج ت ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) امث .

۱. مبارک باد ، مبارک سلامت .

مقام تہنیت ہے نہ جائے تعزیت

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۴

یہ خبر سن کر میں نہایت خوش ہوا اور تہنیت و مبارکباد کے نعرے فلک الافلاک تک جانے لگے .

۱۹۱۳ محل خانۂ شاہی ، ۳۱

۲. **مژدہ ، خوش خبری .**

خبر کر دے اسی میں خیریت ہے
نہیں مرنے کی اس میں تہنیت ہے

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامہ آل نبی ، ۲۱

[ع]

ــ خوانی (ــ و معد) امث .

مبارکباد دینا ، مبارکباد پڑھنا .

شادی صحت سے اس کے آج ہو کر شاد شاد
تہنیت خوانی میں ہیں سرگرم سب مدحت سرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۹

[تہنیت + خوانی (رک)]

ــ نامہ (ــ فت م) امذ .

وہ تحریر جس میں مبارکباد دی گئی ہو ، مبارکباد کا خط .

تہنیت نامے مصر اور عرب سے اس فتح کی بابت سلطان کی خدمت میں آئے ہیں .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۶۹

جب وہ انگلینڈ میں تھے تو ملکہ معظمہ اپنے ہاتھ سے تہنیت نامے اور الطاف نامے لکھتی تھیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۹۶

[تہنیت + نامہ (رک)]

تَہنِیَتی (فت ت ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) صف .

تہنیت (رک) سے منسوب .

قطعات بہت ہیں تہنیتی اور تعزیتی .

۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۱ : ۳۳۴

[رک : تہنیت + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَہنِید (فت مج ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

کسی بیرونی زبان کے لفظ کو ہندوستانی زبان یعنی اُردو یا ہندی کے انداز پر ڈھال لینا یا اپنا لینا ، کسی غیر زبان کے لفظ کو اُردو یا ہندی بنا لینا جو لفظاً یا معناً کسی طرح پر ممکن ہے جیسے انگریزی لارڈ سے لاٹ یا افراط و تفریط سے افراتفری وغیرہ .

تہنید کے اگر ہم ٹھیٹ معنی کریں تو "ہندیانا" کہہ سکتے ہیں یہ اصطلاح اصل میں عربوں سے چلی وہ جب کسی دوسری زبان کے لفظ کو اپنی زبان کے اصول پر خراد کر اس کو عربی بنا ڈالتے تھے .

۱۹۳۹ نقوش سلیمانی ، ۳۲۹

[ع]

تَہیرا (فت ت ، سک ہ ، ی مع) امذ .

ہندوستانی دوا . . . جو بالخاصیت عقل کو قوت پہنچاتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۳) .

[؟]

تَہوا (فت ت ، سک ہ) م ف ؛ ~ تہواں .

رک : تہاں (پلیٹس) .

تِہوا (کس ت ، سک ہ) امذ .

(رک) تھہوا ، نگینہ (قدیم اُردو کی لغت) .

تِہوار (کس مج ت ، سک ہ) امذ .

رک : تیوہار .

دسہرہ . . . ہندوؤں کا بڑا تہوار ہوتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۳۲

سال بھر کا تہوار ہے زندگی خیریت سے رہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۹

تِہواری (کس ت ، سک ہ) صف .

۱. **تہوار کا ، تہوار سے منسوب یا متعلق .**

۳۶۵ دن کے سال کا آغاز کرتے وقت مصریوں نے چونکہ بارہ سی روزی مہینوں میں پانچ تہواری دنوں کا اضافہ کیا .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۹۷

۲. **رسم ، رواج ، تہوار سے متعلق (تحفہ انعام وغیرہ) .**

شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں مثلاً منگنہ ، عیدی ، تہواری ، سرگہ ، مانیاں .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۱۹

[رک : تہوار + ی ، لاحقۂ نسبت]

تہوتنی امث (قدیم) .

رک : تھوتنی .

چھچھوندر ، کورموش اور جستدر یہ جنگلی چوہے ہیں یہ تلوے ٹیک کر چلتے ہیں ان کے تہوتھنی بھی ہے .

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۲۲

تِہُوج (کس مج ت ، و مع) امذ .

تیہو : تیتر .

ہر ایک شکاری اور گوشت خور پرندہ اس کو مار لیتا ہے اسکو تدرو اور تیہو و تہوج بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۸۱

[ع]

تہوّد (فت ت ، ہ ، شد و بضم) امذ .

یہودی مذہب اختیار کرنا ؛ توبہ کرنا ؛ نیک کام کرنا (فرہنگ عامرہ ؛ لغات کشوری ؛ اسٹائن گاس) .

[ع]

تہوّر (فت ت ، ہ ، شد و بضم) امذ .

۱. بہادری ، شجاعت .

عہد میں اپنے شجاعوں کے وہ اشجع ہے تو
کہ تہور کو ہے تجھ دل کی شجاعت پر ناز

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۴

وہ دن ہے اور آج کا دن کہ نام تک لڑائی کا نہیں لیا اس لیے تہور کیا کام آئے جب نصیبا پھر جائے .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۴۹

میں نے تو بجائے حرکات شجاعت و تہور کے ایک قسم کی نسائیت ان میں پائی .

۱۹۰۲ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۰۶

۲. (علم الاخلاق) غصے کے اعتدال سے تجاوز کرنے کی حالت ، مذموم شجاعت .

یہ حرکت تہور اور نادانی اور سفاہت میں شمار ہو گی .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۲۶

غصے کا جذبہ اگر اعتدال سے تجاوز ہو جائے تو اس کو تہور کہتے ہیں .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۴۴۲

[ع]

تہوّری (فت ت ، ہ ، شد و بضم) امث .

تہور (رک) سے اسم کیفیت ، بہادری ، شجاعت .

جوان سید زادہ فقط اپنی تہوری سے توپ کے تخت کے نیچے چھپ کر رہ گیا تھا .

۱۸۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۲۷۱

[تہور + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تہوڑا صف (قدیم) .

رک : تھوڑا .

بقدر ضرورت اپنی اپنی حصہ نعمت میں سے تھوڑا تھوڑا اسکا بھی تکفل کرتے رہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۳۷

~ کھانا دہلی کا رہنا محاورہ .

یعنی خرچ اتنا رکھنا کہ عزت بنی رہے ، یا وطن نہ چھوٹ جائے (محاورات ہند ، ۵۹) .

تہوڑی (۱) صف (قدیم) .

رک : تھوڑی .

کوئی علم پر بوجتا ہو ر بندگی کرتا تھوڑی

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین (ق) ، ۲۲

تہوڑی (۲) امث (قدیم) .

رک : ٹھوڑی .

ڈاڑھی بہت چھدری تھی . . . البتہ تہوڑی پر کا حصہ کبھی کبھی ہموار کرلیا جاتا تھا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۴

تُہوزبک (ضم ت ، و مج ، ی مج) امذ .

تزک و احتشام ، شان و شوکت .

سو نقارۂ نشان کچھ تہوزبک سے فوج سے باہر نکلتا ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۸۷

[؟]

تہوّع (فت ت ، ہ ، شد و بضم) امذ ؛ امث .

(طب) اُبکائی ، سوکھی قے ، معدہ کا قے کے لیے حرکت کرنا لیکن اس میں کچھ نہ نکلنا ، انگ : Retching (مخزن الجواہر ، ۲۴۸) .

[ع]

تہوک امذ (قدیم) .

رک : تھوک .

محال کو تھوک اور پٹی میں منقسم کیا ہے .

۱۸۴۷ مسل بندوبست ، ۳

تہوک ہے فقرہ (قدیم) .

رک : تھوک ہے ، تف ہے ، بے حیائی کا کام (محاورات ہند ، ۶۶) .

تہوکا فضیحتی محاورہ .

رک : تھکا فضیحتی ، بری بات ، بدنامی ، کمینوں کی حرکت ، مفت کا جھگڑا (محاورات ہند ، ۶۱) .

تہول امذ (قدیم) .

رک : تہول ، تہوڑ .

نوں یاد کو بہول یوں لگیا ہے
جو جیو کو تہول جوں لگیا ہے

۱۶۶۳ میراں جی حق نما ، نورنامہ ، ۳۱

تِھوں (کس ت ، و مع) صف .

تین ، تینوں .

راہ طریق سبیل پہچان   ارتھ تھوں کا مارگ جان

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۰۷

[ہ : تھوں तिहुँ]

تَھوِیل (فت ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

خوف دلانا ، ڈرانا .

آپ کو کچھ خبر ہے کہ وہ روز جزاء کیسا ہے ؟ (مقصود اس استفہام سے تھویل ہے) .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۶۸۶

[ع]

تَھوِیَہ (فت ت ، سک ہ ، کس و ، فت ی) امذ .

(لفظاً) ہوا دینا ، (اصطلاحاً) تازہ ہوا دینا ، مکان میں تازہ ہوا کی آمد و رفت کا انتظام کرنا ، انگ : Ventilation (مخزن الجواہر ، ۲۴۸) .

[ع]

تِہی (کس ت) صف .

خالی ، جو بھرا ہوا نہ ہو .

زاہد کوں نہیں کام بجز شہرت عالم
اس طبل تہی کا دیکھو آوازہ ہوا محض

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۸۲

میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۸

بانگ اسرافیل ان کو زندہ کر سکتی نہیں
روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۶

[ف]

ـــ پائی امث .

ننگے پانو ہونا ، برہنہ پائی .

برق بیدرد نے یکدست جلایا اس کو
خار صحرا جو مرا رزق تہی پائی تھا

۱۸۷۵ شہید ، د ، ۲۰

[تہی + پا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دَسْت (ـــ فت د ، سک س) صف .

خالی ہاتھ ، مفلس ، نادار ، محروم .

کر جمع کیا کرو گے زر و مال ممسکاں
آخر کوں اس جہاں سوں تہی دست جاؤ گے

۱۷۵۳ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۹۸

پادشاہ کے رو برو جو تہی دست آتا ہے وہ اپنا کام دل پاتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۰۶

اس نے پچھلے سرمایوں سے تہی دست کر دیا تھا مگر نئے سرمایوں کے حصول کی لگن بھی لگا دی تھی .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۱۱۵

[تہی + دست (رک)]

ـــ دَسْتی (ـــ فت د ، سک س) امث .

تہی دست (رک) کا اسم کیفیت .

شاد پھیلائے نہ ہاتھوں کو تہی دستی میں
جز ترے ہو نہ کسی کا یہ خدایا محتاج

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۳

تہی دستی سے دو دو وقت کے فاقے گزرتے تھے
مگر لب آشنائے شکوہ قسمت نہ کرتے تھے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۳

[تہی + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دِماغ (ـــ فت نیز کس د) صف .

رک : تہی مغز معنی نمبر ۲ (پلیٹس) .

[تہی + دماغ (رک)]

ـــ طَبْل (ـــ فت ط ، سک ب) امذ .

خالی ڈھول ، (مجازاً) شیخی باز .

وہ پر غرور تہی طبل بولے ... آلت حرب و ضرب طیار مردان جنگی صف در صف استادہ ہیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۴۴۲

[تہی + طبل (رک)]

ـــ ظَرْف (ـــ فت ظ ، سک ر) صف .

جس کا ظرف خالی ہو ، (مجازاً) اوچھا ، کم حوصلہ .

تہی ظرفوں سے کیوں بیکار کوئی التجا کیجے
مئے عشرت کی خواہش ساقی گردوں سے کیا کیجے

۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۳۰

[تہی + ظرف (رک)]

— قسمت (— کس ق ، سک س ، فت م) صف .

بد قسمت ، بری قسمت والا ، کم نصیب .

کیا ملے سوز سے جز داغ تہی قسمت کو
بخت سے بوسۂ اکسیر اٹ جاتا ہے

1895 دیوان زکی ، ۱۹۲

[تہی + قسمت (رک)]

— گاہ امث : ~ تہیگاہ .

سرین اور پہلو کی ہڈیوں کے بیچ کا حصہ ، کوکھ ، کُولا .

ابلیس مردود دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملائے تہی گاہ پر رکھے ... مثل حیرت زدگاں نخوت سرشت آیا تھا .

1845 احوال الانبیا ، ۱ : ۹۷

ایک لڑکا بارہ چودہ سال کا اس کے پاس حاضر کیا گیا جس کے دو گیسو تہی گاہ تک آویزاں تھے .

1918 جلاء العینین ، ۳۵۳

[تہی + گاہ (رک)]

— مائگی (— کس ء) امث .

بے بضاعتی ، ناداری ، افلاس ، کمی .

کوئی مرشد و رہبر بھی میسر نہ تھا جو مجھے صحیح راستے پر لگاتا یا میری تہی مائگی کی تلافی کر سکتا .

1969 ماضی کے مزار ، ۸

[تہی + مائگی (رک)]

— مایہ (— فت ی) صف .

بے مایہ ، مفلس ، نادار .

ندوہ کے تہی مایہ دارالعلوم نے اسی مقصد کو پیش نظر رکھا ہے .

1914 شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۴۷

[تہی + مایہ (رک)]

— مغز (— فت م ، سک غ) صف .

۱. جس میں مغز نہ ہو ، اندر سے خالی ، وہ بیضہ جس میں زردی نہ ہو .

مرغ نر خانگی کی ضعیفی میں جو انڈا ہو وہ تہی مغز ہوتا ہے ... ایسے مرغ کے انڈے میں زردی نہیں ہوتی ہے .

1877 عجائب المخلوقات اردو ، ۵۳۴

۲. جس میں عقل نہ ہو ، بے وقوف ، احمق ، بے عقل .

ملک سفلہ پرور تہی مغزوں کو ترقی دینے میں شبانہ روز گرم ... رہتا ہے .

1838 بستان حکمت ، ۳۰

[تہی + مغز (رک)]

تُہی (ضم ت) ضمیر .

رک : تو ہی ، تجھ کو (پلیٹس) .

تَہَیّا (فت ت ، ہ ، شد ی) امذ .

رک : تہیہ .

دیا جب آکہ پروانہ میں نے لیا
تہیا سفر کا مقرر کیا

1858 حزن اختر ، ۳۹

جلووں کا تقاضہ ہے جلنے کا تہیا ہے
یہ دل ہے کہ موسیٰ ہے سینہ ہے کہ سینا ہے

1925 نغمہ زار ، ۱۱۷

تِہَیّا (کس ت ، فت ہ ، شد ی) امذ .

تہرا حصہ ، تہرا ؛ طبلے مردنگ وغیرہ کی وہ تین تھاپیں جن میں سے ہر ایک تھاپ آخر میں یا سم والی تال کو تین حصوں میں بانٹ کر ہر حصے پر دی جاتی ہے اور جس کی آخری تھاپ ٹھیک وقت پر پڑتی ہے (شبد ساگر) .

[ہ : تہیا तिहैया]

تھیتھلی رکابی پھُل پھُلا بھات ، لو پنچوں ہاتھوں ہاتھ کہاوت .

یعنی تھوڑی چیز پر زیادہ نمود و نمائش کرنا ، رک : تھیتھلی رکابی پھلپھلا بھات الخ (محاورات ہند ، ۶۶) .

تَہَیُّج (فت ت ، ہ ، شد ی بضم) امذ .

۱. ہیجان ، تحریک ، پراگندگی .

یہ لوگ تاریخی عوارض، انسانی فطرت اور داعیے کے تہیج سے متاثر تھے .

1933 منشورات کیفی ، ۵

۲. (طب) خراش جو کسی اندرونی سوزش کو دور کرنے کے لیے جلد پر پیدا کی جائے (مخزن الجواہر ، ۲۳۸) .

۳. (طبیعیات) تہلکہ ، ہلچل .

ان ذروں کی وجہ حرکت سے فضائے بسیط میں جو تہیج یا تہلکہ پیدا ہوتا ہے ... ٹکراتا ہے .

1970 ادب و لسانیات ، ۲۲۸

[ع]

تَہَیُّجی (فت ت ، ہ ، شد ی بضم) امث .

تہیج (رک) کا اسم کیفیت ، (رک) تہیج معنی نمبر ۳ .

نظام عصبی میں جو کبھی کبھی تہیجی پیدا ہوجاتی ہے وہ اس سے اپنا مادہ عمل تیار کرتی ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۶۵

[رک : تہیج + ی ، لاحقۂ کیفت]

تَھیری (فت ت ، ی مج) صف .

توں .

دوم وہ (بلّے) کہ جن کے وہ ھل کی تھیری ہڈی کے دستے لگے ہوتے ہیں .

۱۸۷۱ گوئے چوگان انگریزی ، ۷

[رک : تہری]

تَھیں (فت ت ، ی مع) م ف .

۱. تہاں ہیں کا مخفف ، وہیں ، اُسی جگہ ، اُسی طرف (پلیٹس) .

۲. تب ہی ، اسی وقت .

تہیں ولید الھ بازان

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)

[۰ : تہیں तहीं]

تُھیں (ضم ت ، ی مع) (قدیم) ~ تو نْہیں .

رک : تو ہی .

گسائیں تہیں اک دنہ جگ ادار
ارو ہر دنہ جگ تہیں دینہار

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

تہیں ہے ملک ہور تو تہیں سلام
تہیں ہے مہیمن تو تُہیں نیک نام

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱

تَہیّہ (فت ت ، ہ ، شد ی بفت) امذ .

۱. تیاری ، سامان تیاری یا آمادگی ، انتظام .

وہاں کے سوداگروں نے سن کر سب نے تہیّہ سفر کا کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۹

بڑی مشکل سے اجازت حاصل کرنے کے بعد تہیہ سفر کیا .

۱۹۱۰ مقدمہ مکاتیب امیر مینائی ، ۲۳

۲. عزم ، آمادگی ، ارادہ .

تعین سے نکل اس بیضۂ افلاک کے اے دل
تہیہ عرش پر اڑنے کا ہے کر بال و پر پیدا

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸

تاہم اس نے اس امر کا تہیہ کرلیا کہ اب مجھے جمن سے کھد بنا چاہیے .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنو ، ۱ : ۳۷

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ کار صف .

مہیا کرنے والا ، مستعد .

ایک انجمن . . . تہیہ کار برائے بے کاراں و رفع نفاق میں کوشاں ہو .

۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت ، ۱ : ۷۹

[تہیہ + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

تَئی (۱) (فت ت) امث .

۱. چوڑے پیندے کی اُتھلی کڑھائی جس میں امرتیاں ، جلیبیاں یا شامی کباب وغیرہ تلے جاتے ہیں نیز اس میں کوئلے رکھ کر نان خطائیوں کے تھال کو گرمائی پہنچاتے ہیں ، چھوٹا توا ، توی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۳ : ۲۰۹) .

تئی کی پھلکیاں ، سونٹھ پانی کے بتاسے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۵

۲. (منہہاری) ہاتھ میں پہناتے وقت لاکھ کی چوڑیوں کو گرم کرنے کا اوزار جس سے نرم ہو کر وہ آسانی سے کھل جاتی ہیں (ا پ و ، ۴ : ۸۳) .

[س : تپ + اکا तप + इक्‍a]

ـــ کی تیری کَھپڑی کی میری کہاوت .

رک : توے کی تیری ہاتھ کی میری (جامع اللغات) .

ـــ کے کَباب (ـــ فت ک) امذ .

کچے قیمے میں مصالے ملا کر تلے ہوئے کباب جو تئی میں تلے جاتے ہیں .

انواع و اقسام کے کباب موجود ہیں تئی کے کباب بھی ہیں .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۴۴

تَئی (۲) (فت ت) صف .

(ارج) تِتنے ، اُتنے (پلیٹس) .

[س : تاوت तावत]

تَئی (۳) (فت ت) امث ؛ ~ تھئی .

(نرت) اُن لفظوں میں سے ایک لفظ جو رقاص مشق کرتے وقت منہ سے نکالتے ہیں .

کڑ تک تام تت تام کڑ تک تئی تت تئی

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۵۸۲

[حکایت الصوت]

تئیے (فت ت) امذ ؛ ج .

تئی (رک) کی تکبیر و تذکیر ، اڑی تئی .

لوہے کے تئیے ، کڑھائی ، کرچھ ، توا ، چمٹا اور چینی و تام چینی کے برتن کھانے کے لیے .

خانہ داری ، ۷۷ — ۱۹۱۶

تئیے (کس ت) امذ ؛ صف .

تیا (رک) کی حالت مغیرہ ، تین گنا .

دو تیئے چھ .

علم حساب ، ۱۵ — ۱۸۷۴

یہ کلیہ ہے کہ جس ذی روح کا جتنا زمانہ نمو کا ہوتا ہے اس سے اس کی عمر طبعی تگنی ہوتی ہے بیل تین برس کا جوان ہوتا ہے تین تئیے نو برس کا بیل بڈھا .

بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵ — ۱۹۱۸

تئیس (کس ت ، ی مع) صف ؛ ~ تیئیس .

بیس اور تین ، گنتی میں بائیس کے بعد کا عدد ، ہندسوں میں : ۲۳ .

سورت ہود مکے میں نازل ہوئی ایک سو تئیس آیت کی ہے .

ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۲۳ — ۱۷۹۰

ساتویں برس تین ہزار تئیس یہودی گرفتار کر کے لے گئے

کتاب مقدس ، ۷۷۱ — ۱۸۹۰

بھاؤ بڑھ جانے اور کچھ ڈنڈی مارنے سے اناج تئیس چوبیس سیر کے قریب بڑھ گیا .

جہان دانش ، ۸۵ — ۱۹۷۳

[رک : تئیس]

— واں صف مذ .

تئیس سے متعلق یا منسوب ، گنتی میں بائیس کے بعد کا .

گجرات کے علاقے میں تئیسواں ڈویژن متعین تھا .

پاکستان کا المیہ ، ۱۵۹ — ۱۹۷۳

[تئیس + واں ، لاحقۂ ترتیب]

— ویں (— ی مع) صف مث .

تئیس واں (رک) کی تانیث .

تئیسویں چٹھی مجازیرت کو ملی اس کے بیٹے اور بھائی اس سمیت بارہ تھے .

کتاب مقدس ، ۳۱۹ — ۱۸۹۰

اللہ اللہ مارچ کی تئیسویں
دن گنے جاتے تھے اس دن کے لیے

جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ : ۵ — ۱۹۷۳

[تئیس + ویں ، لاحقۂ ترتیب]

تئیں (فت ت ، ی مع) حرف ربط .

۱. (اپنی یا کسی کی) ذات کو ، کو .

دیکھیا شاہ نے اس دیوانے کے تئیں
فنا ہو پڑیا تن بھانے کے تئیں

چندر بدن و مہیار ، ۱۰۹ — ۱۶۳۸

بلبل و پروانہ کرنا دل کے تئیں
کام ہے تجھ چہرۂ گلنار کا

ولی ، ک ، ۱۸ — ۱۷۰۷

وہاں اپنے تئیں مصور مشہور کیا .

حکایت سخن سنج ، ۱۲۱ — ۱۸۳۵

ابھی تک یہ لوگ اپنے تئیں اہل زبان خیال کرتے تھے .

مضامین چکبست ، ۱۷ — ۱۹۰۳

۲. واسطے ، لیے .

اس کا معنی جسے اپنی ہدایت کرتا ہے اسے فراق پیدا ہوتا ہے ملنے کے تئیں .

خواجہ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳ — ۱۴۲۱

قضا را وہ دونوں جوان بھی کہیں
گئے مل کے واں سیر کرنے کے تئیں

بہار دانش ، طپش ، ۷۵ — ۱۸۰۲

۳. تک ، تلک .

دلا تو کب تئیں میرا جگر جلاوے گا
میں پونچھتا ہوں کبھی تجھ کو چین آوے گا

میر سوز ، د ، ۸۵ — ۱۷۹۸

جب تک بلا میں گرفتار ہے تب تئیں غافل اور بے فکر رہتا ہے .

گنج خوبی ، ۱۳۰ — ۱۸۰۳

۴. پر ، سے ، میں ، برابر .

بیگم حبیبہ ڈال کر رسی کے تئیں اتری وہاں

مجموعہ ہشت قصہ ، ۶۶ — ۱۸۳۷

ہم نے جیسا لیا ہے یاں اک گھر
دو روپئے کے تئیں کرائے پر

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳ — ۱۹۲۹

[رک : تائیں]

— ہونا محاورہ .

(عو) کسی بات کا تہیہ کر لینا ، بچھے پڑ جانا ، مستعد ہونا ، آمادہ ہونا (اودھ پنچ ؛ فرہنگ اثر) .

تی (۱) امث .

رک : تیا (۲) (پلیٹس) .

تی (۲) حرف .

رک : ہی .
اُن نے خوب دو چار حملے کرتی بہت تی ہمت ہرتی .
۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت)

تے (۱) حرف ربط (قدیم) .

رک : سے .
اور ربزن ہوتا ہے ، مرید اسلام تے جاتا ہے یوں خدا کا قول ہے .
۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲

لے کر فاطمہؓ کوں انو پاس تے
دھویا رنگ سارا اسی آب تے

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷
ٹوٹ گئے اور ہار سبے اور چھوٹ گئی ادھراں تے لالی کھیلت ہو ری پیا ہرجوری مکھ مینڈلیو دیکھت سب کی بات بنا لی
۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۲۲۱

تے (۲) امث .

حرف ’ ت ‘ کا نام یا تلفظ .

جو وستاد دیوے سبق بے تلک
پڑے ذہن سوں شہ ای تے تلک

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۳

تو وہ درِ مدینۂ علم علیم ہے
جس شخص کو نہ آوے الف بے تے دال ڈال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۵

[حکایت الصوت]

تے (۳) ضمیر .

تا (= وہ) کی حالت مغیرہ یا جمع (پلیٹس) .

— تا صف ، م ف ؛ ~ تیتا .

اُتنا ، اُس قدر اُتنے (پلیٹس) .
تیتا بخشوں تجھ دھن ات
۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت)
جیتا دھونڈے تیتا پائے .
۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت)
[تے + تا (رک)]

— ہی

(الف) ضمیر .

اُس کو ، تِس کو (پلیٹس) .
(ب) م ف .
اسی وقت ، فوراً (پلیٹس) .
[تے + ہی (رک)]

تے (۴) (ی مج) امذ .

خیمے .
ایک کوس کے اندر تین گانوں آباد ہیں اور اس کے باہر تین تے یعنی خیمے لگے ہوئے ہیں جن میں قاصد چلنے کے لئے تیار رہتے ہیں .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۳۱
[؟]

تے (۵) صف .

تین (رک) کا مخفف (فرہنگ آصفیہ) .
[س : ترے त्रि]

— بارا امذ .

تیسری دفعہ (پلیٹس) .
[تے + بارا (رک)]

تِیا (۱) (کس ت) .

(الف) صف .
تین گنا ، تین سے ضرب دیا ہوا (پلیٹس) .
(ب) امذ .
(گنجفہ و تاش) وہ پتا جس پر تین نشان ہوتے ہیں ، تری ، تکی ؛ چوسر کا داؤ جس میں تین صفر آن کر پڑتے ہیں ، تین کانے؛ سولہڑی یا سلہٹی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چِت آنا ؛ نکا موٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد موٹھ سے بچ رہتی ہیں اسی پر کھیل کا مدار ہوتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
[س : ترک + کن त्रिक + क]

— پانچا/پانچہ کرنا محاورہ .

۱. کسی چیز کو حصوں میں تقسیم کر دینا ، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، منتشر کر دینا ، ختم کر دینا (مخزن المحاورات، ۲۳۳ ؛ نوراللغات) .

۲. قصہ پاک کرنا ، جھگڑا چکانا .
وہ لوگ اس ٹوہ میں تھے کہ کسی ڈھب سے . . . آئے دن کے جھگڑے کا تیا پانچا کر دیں .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۲۹

۳. خاتمہ کر دینا ، صفایا کر دینا .

یونان کی فوج کے لیے نہایت تحقیر آمیز جملے کہے اور پھر کہنے لگا کہ . . . بہت آسانی سے اس کا تیا پانچا کر دیں گے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۹۰

۴. (مجازاً) مہنگا سستا بیچ کر پیچھا چھڑانا ، کوڑے کرنا ، بیچ ڈالنا .

بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ اس تکیہ کا تیا پانچہ بازار میں ہی کرتے چلو .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۰۴

~ پانچا/پانچہ ہونا محاورہ .

تیا پانچا کرنا (رک) کا لازم ، معاملہ ایک طرف ہو جانا ، فیصلہ ہو جانا .

صاف بات یہ ہے کہ یہ بیچاری بیوی ، ہندوستانی بیوی ہے ولایتی بیوی ہوتی تو اب تک کبھی کا تیا پانچا ہو جاتا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۷

تیا (۲) (کس ت) امث .

عورت ، زن ، استری (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

[س : ستریا + کا स्त्री + का]

تیا (فت ت ، شد ی) امذ .

تیسرے دن کا بخار ، تجاری .

موسم گرما ، صفرا کو جوش میں لاتا اور صفراوی امراض پیدا کرتا ہے مثلاً . . . تیا ، تپ محرقہ پیاس اور بے چینی .

۱۹۱۶ افادۂ کبیر مجمل ، ۱۳۹

[(رک) تے (۵) + ا ، لاحقۂ نسبت]

تیاتر (کس ت ، ضم ت) امذ .

رک : تھیٹر .

تیاتر . . . .

یہی کمال ہے تمثیل کا کہ تو نہ رہے
رہا نہ تو تو نہ سوز خودی نہ ساز حیات

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۰۴

تیاتری (کس ت ، ضم ت) صف .

تیاتر (رک) سے منسوب یا متعلق .

اگارتھا کوس . . . نے تیاتری ضروریات کے پیش نظر فن مرئیات کو اور زیادہ وسعت دی .

۱۹۰۷ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ : ۷۹۱

[رک : تیاتر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تیاتی (کس ت) صف .

(دلال) تین (اپ و ، منیر ، ۵۵) .

[رک : تے (۵) ~]

تیاج (کس ت) امث .

ایک قسم کی مچھلی جو دریائے بصرہ میں ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۱) .

[ع]

تیار (فت ت ، شد ی) صف ؛ ~ طیار .

۱. (لفظاً) جلد رفتار ، موجزن (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ عامرہ) .

۲. آمادہ ، مستعد .

کمر باندھے ہوئے چلنے پہ یاں سب یار بیٹھے ہیں
بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۱۵۳

اس غریب نے کسی نہ کسی طرح محنت مشقت سے کمایا ، جفا کفا سے بچایا اور ہم لینے کو تیار .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۶

۳. لیس ، درست ، چوکس .

سپاہی وہ ہے جو ہر وقت کیل کانٹے سے اپنے کو تیار کرے ، موقع پڑے تو سب سے پہلے وار کرے .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۶۶

۴. (پھل یا کھانا وغیرہ) کام میں آنے کے قابل ، پختہ ، پکا ہوا .

غرض اس کے ہاں جو کہ تیار تھا
وہ ایک ایک گھر میں سے لانے لگا

۱۷۸۶ میر حسن ، مثنویات حسن ، ۱ : ۵

دیکھو دریائے جنت کھل گئے ہیں اور نہریں اس کی نمایاں ہیں اور میوے اس کے پختہ و تیار ہیں .

۱۸۸۹ نہر المصائب ، ۱۸۲

یہاں راتب بھی ویسے تیار نہیں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷۵

۵. سدھا ہوا ، مشاق ، رواں .

بین کار کے ساتھ دو شاگرد بھی تھے حضور ایسا تیار ہاتھ ہے کہ قدردان کے سامنے اگر بجائیں تو پھڑک جائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۹

ترانہ درباری میں سنایا اتنا تیار کہ ساری محفل عش عش کر اٹھی .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۵

۶. تندرست ، مضبوط ، موٹا تازہ .

خوب چاق و چوبند ہوا اور بدن نہایت تیار ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۹

بڑے بڑے تنومند اور تیار چودھریوں کو گزوں پیچھے چھوڑ دیا .

۱۹۵۴ شاہد کہ بہار آئی ، ۸۵

۷. کامل ، مکمل ، پورا .

جو دکانیں سابق بدقطع تھیں ، اب کی مرتبہ مرتب اور تیار دیکھیں .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۵۵

[ف : > ع : طیار (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱.(i) پلانا ، سدھانا (جیسے کبوتر وغیرہ کو) (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

(ii) تربیت دینا ، تعلیم دینا .

جو مسلمان اپنی اولاد کو ولایت کی تعلیم کے لیے تیار کرنا چاہیں ان کو محمڈن کالج میں ایک خاص طریقے پر ابتدائی تعلیم دی جائے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹۵

۲. کسنا ، چارجامہ لگانا ، جوتنا ، گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. بنانا .

ساتھ برگ صبر اس میں یار کر
اور ہلیلہ علم کا تیار کر

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۳۴

۴. سنوارنا ، سجانا .

بھتیجوں کے کپڑے شاہدہ نے خود اٹھ کر نکالے پہلے ان کو تیار کیا پھر مسعود کو کپڑے پہنائے .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۱۹

— ہونا محاورہ .

تیار کرنا (رک) کا لازم .

ہتھیار ادھر لگا چکے آقائے خاص و عام
تیار ادھر ہوا علم سید انام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۴۲

تیاری (فت ت ، شد ی) امث .

۱. آمادگی ، مستعدی .

بادشاہ نے حکم تیاری کا دیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴۷

۲. آرائش ، سج دھج ، ساز و سامان .

تری محفل میں جو سامان ہے ثانی نہیں رکھتا
کھلیں جمشید کی آنکھیں اگر دیکھے یہ تیاری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۶

۳. تکمیل ، مکمل ہو جانا .

چند غزلوں کا مجموعہ چھپ رہا ہے ، تیاری پر بھیج دونگا .

۱۹۰۸ خطوط شبلی ، ۴۴

۴. اہتمام ، بندوبست .

یہ تیاری عید و ہنگام عید
یہ جاہ و یہ حشمت یہ اکرام بد

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۲

۵. مشاقی ، کمال ، تکمیل .

جعفر کی طرح ہاتھوں کی تیاریاں دکھاؤ
تیغوں کی ناریوں کو شرر باریاں دکھاؤ

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۶۹

مناسب نہیں ہوتا اس لئے تیاری نہیں پیدا کی جاتی .

۱۹۳۸ ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۴

۶. فربہی ، اعضا کا بھرا ہوا ہونا .

دیکھو کیا جوان حسین ہے ، ایسے بھی جوان نگاہ سے نہیں گزرے ، تیاری کتنی خوبصورت ہے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۲۰۴

۷. بنوائی ، بنوانے کی اجرت ، لاگت ، مالیت .

یہ کوئی بڑے شہزادے گردون مدار آئے ہوئے ہیں کہ ہاتھی ساتھ ہے اور ہزارہا کی تیاری کا ہودا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۶۴

آغا صاحب سا خوشنویس میر پنجہ کش مرحوم کا شاگرد جس نے لاکھ روپیہ کی تیاری کی گلستاں لکھی .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۶

۸. بنائی ہوئی چیز مثلاً دوا .

اور گاہ گاہ افیون کی کوئی تیاری دن میں دو بار دینا تا پوست کا ہرج دفع ہو .

۱۸۶۰؟ نسخۂ عمل طب ، ۴۷

اف : کرنا ، ہونا .

[رک : تیار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بنانا محاورہ .

(پہلوانی) گھٹی ہوئی یا چھوٹی ہوئی ورزش بڑھا کر ایک خاص حد تک لے جانا اور جسم کو اپنے موافق مقصود ایک خاص حد پر پہنچانا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

— چڑھنا محاورہ .

سٹاپا چڑھنا ، پھول جانا .

ہاتو راہ طلب میں سوج گئے کس بلا کی چڑھی ہے تیاری

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۷

— کا رنگ روغن (— فت ر ، غنہ ، و لین نیز مج ، فت غ) امذ .

وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ اپ و ، ۱ : ۱۵۸) .

— کا ہاتھ امذ .

(مصوری) تصویر کی تکمیل ، صفائی اور اس کے اطراف آرائشی کام کی تیاری ، پرداز (اپ و ، ۴ : ۱۶۹) .

— کی بیٹک / بیٹھک (— ی لین ، فت ٹ / ٹھ) امث .

(پہلوانی) وہ بیٹھک جس سے جسم فربہ ہو .

کسی کو حکم ہوا کہ تیاری کی بیٹکیاں (بیٹھکیاں) زیادہ لگایا کرو .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۹۳

— کی کٹائی (— فت ک) امث .

(جنگلات) اس وقت کی کٹائی جب خاص درخت کی قدرتی پیدائش مشکل یا سست ہو یا زمین کی حالت تخم قبول کرنے اور اس کے مولکے پیدا کرنے کے لیئے ناموزوں ہو (ماخوذ : تربیت جنگلات ، ۱۱۳) .

تیاگ (کس ت نیز مخ ی) امذ .

۱. (لفظاً) ترک ، علیحدگی ، آزادی ، سخاوت (ٹرنر) .

۲. (ہندو) ترک دنیا ، دنیا سے بے تعلقی .

جو لوگ طاعت و عبادت تپشیا تیاگ محنت و مجاہدہ کرتے ہیں آخر کار اس کا ثمرہ اور پھل پاتے ہیں .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۳

اگر تیاگ اور ویراگ نہیں ہے تو پھر شاستروں کے پڑھ لینے ہی سے کیا ہوگا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۳۷

۳. (کسی شخص یا چیز سے) قطع تعلق ، دست برداری ، چھوڑ دینا .

دل میں سوچے کہ بڑھاپے کا وقت آیا اب راج تیاگ کرنا بہتر ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۳۵

۴. ایثار ، قربانی ؛ درگزر .

اس کام کے لیئے بڑے ایثار اور تیاگ کی ضرورت ہے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۷

اف : بھرنا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[س : تیاگ त्याग]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

۱. فارغ خطی ، دستبرداری کا رقعہ یا دستاویز ، کسی چیز کے ترک کرنے یا چھوڑنے کی دستاویز یا تحریر (پلیٹس) .

۲. استعفیٰ .

آج بھی میرانیائے نہ ہوا تو میں اس سہوا سے تیاگ پتر دینے کو تیار ہوں .

۱۹۲۱ انتی پرتاب ، ۳۶

[تیاگ + پتر (رک)]

— شیل (— ی مع) صف .

خیرات کرنے والا ، قربانی کرنے والا ، سخی ، فیاض (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

[تیاگ + شیل (رک)]

تیاگنا (کس ت ، سک گ) ف م .

ترک کرنا ، دست بردار ہو جانا ، تجنا ، چھوڑنا .

آتم کو کچھو ناہیں لاگا دیہ سبھاؤ کسو نہیں تیاگا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۳۰۲

چار سال نو مہینے ایک روز راج کر کے اوس نے راج کو تیاگ دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۸۹

عشق میں اپنا جی نہ تیاگ عشق نہیں ہے آگ ہے آگ

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۲۱۱

[رک : تیاگ]

تیاگن (کس ت ، فت گ) امذ .

رک : تیاگنا (پلیٹس) .

تیاگن (کس ت ، گ) صف .

رک : تیاگی (جامع اللغات) .

تیاگنی (کس ت ، سک گ) صف .

تیاگن (رک) سے منسوب یا متعلق .

جیسی ہر برت تیاگنی ہے ویسے ہی نبرت کی کامنا بھی تیاگنی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۸

[رک : تیاگن + ی ، لاحقۂ نسبت]

تیاگی (کس ت) صف.

(ہندو) تیاگ کرنے والا؛ تارک الدنیا، وہ شخص جو مذہبی وجوہ سے دنیا چھوڑدے؛ سادھو، جوگی، بن باسی.

سچا تیاگی وہ ہے جو ہر وقت سکھ آنند سے رہے مگر دنیا میں رہ کر بھی دنیا کی برائیوں سے پرہیز کرے.

۱۹۱۱ پہلا پیار، ۶۹

[رک: تیاگ + ی، لاحقۂ نسبت]

تیامن (فت ت، ضم م) امذ.

(لفظاً) دائیں جانب جانا، سیدھی طرف جھکنا، راست روی، راست بازی.

خبر ہے کہ وہ حق تعالیٰ کا دوست
تیامن کتئیں بہوت رکھتا تھا دوست

۱۷۷۱ ہشت بہشت، ۸۰

شروع کرنا دھونے میں اعضا کے داہنی طرف سے اور اس کا نام تیامن ہے.

۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۱: ۲۱

[ع]

تیبر (ی مع نیز مج، فت ب) صف.

۱. جلد، تیز، تند؛ زیادہ گرم، بہت گرم.

جیسا جیسا آتما میں تیبر بھاؤ ہوتا ہے ویسی ہی اس کی سدھتا ہوتی ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۰۱

۲. رک: تیور، (موسیقی) سر کی ایک قسم.

لڑکی نے انترہ اٹھایا تو نجن میاں جھنجھلا گئے، بی بی نا، تیبر اٹھا... تیبر انہوں نے ڈپٹ کر کہا.

۱۹۸۲ روشنی کی رفتار، ۱۴۲

[رک: تیور]

— ویدنا (— ی مج، سک د) امث.

بہت بڑی مصیبت (ہندی اردو لغت).

[تیبر + ویدنا (رک)]

تیبرتا صف (ی مع نیز مج، فت ب، سک ر).

جلدی، تیزی.

جب سنکلپ کی تیبرتا (یعنی خیالات کی تیزی) ہوتی ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۶۴

[رک: تیورتا]

تیبس (فت ت، ی، شد ب بضم) امذ.

کرختگی، خشکی، خشک ہونا.

ایسا عضلہ بھی ترشنی ہوتا ہے جو مردہ ہو کر تیبس یا کرختگئی موت کی حالت میں پہنچ گیا ہو.

۱۹۳۱ تجربی فعلیات، ۸۱

[ع]

تیپ (ی مع) امذ.

دستہ، فوج، بریگیڈ، رسالہ، پیادہ پلٹن.

دونوں طرف کی فوجیں تپے تپے، دستے دستے... گروہ گروہ آکر میدان جنگ میں پہونچیں.

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۸۰۴

[ف]

تیپچی (ی مج، سک پ) امث.

کپڑوں کے دو ٹکڑے جوڑنے کے لیے سیدھی سلائی، کچی سیون، کھڑی سلائی.

محمودہ نے سیدھی تیپچی لگادی اور آدھے بالشت کے قریب حسن آرا سے سلوایا.

۱۸۷۲ بنات النعش، ۲۹

چار انگل کی پٹی نین سکھ کی اکہری لگائی اور تیپچی بھری.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۶۲

۲. ایسی کڑھائی جس میں آڑے ترچھے ٹانکے نہ دیئے گئے ہوں، سیدھی کڑھائی.

دو پٹے بازار سے چھپوا کے تیپچی کی چکن پر ہاتھ بٹھلا لیں.

۱۸۷۳ تہذیب النسا، ۳۹

لائی ہے اچھوں ایک بیل، تیپچیں اس کی کچھ نہیں
ہلکی بہت ہے شربتی، چھی گئی ہے کہیں کہیں

۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۳۷

اف: بھرنا، لگانا.

[ہ: تیپچی तेपची]

— کا نکاح (— کس ن) امذ.

(مزاحاً) کمزور اور بودا نکاح، ایسا نکاح جس میں طلاق کی بہت جلد نوبت آئے (نوراللغات؛ جامع اللغات).

تیپی (ی مج) م ف.

(برج) رک: توبھی (جامع اللغات؛ پلیٹس).

تیت/تیتا (ی مع) صف؛ ~ تتا.

(ہندو) کڑوا، تلخ، تیز، جھلا، چرپرا، گرم (جامع اللغات؛ پلیٹس).

[س: تکت तिक्त]

تیتا (ی مع) صف .

گیلا ، نم ، بوھگا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[तिमित + क: کہ + تمت]

تیتا (ی مج) حرف جزا (قدیم) .

(جیتا کے جواب میں) اتنا ہی ، اسی قدر .

انو کے سر پر پڑیا بھار ، جیتا دھونڈے تیتا پائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۰

[تے (رک) سے]

تیتال (ی مع) امذ .

مکاری ، عیاری ، مکر و فریب .

اس نے . . . وہ مکر کی باتیں لکھی ہیں کہ کسی مذہب میں درست نہیں سوا تیتال کے جس کا نام و لفظ دجال رکھا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۹

[غالباً تیت (رک) سے]

تیتالا (ی مج) ؛ ~ تیتالہ .

(الف) امذ .

۱. (موسیقی) رک : تتالا .

انسر مذکور جہاز سے اتر کے پاگلوں میں کیوں گھسا جو چندیا پر تیتالا بجا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۸ : ۵

۲. تین چھتوں کا مکان (جامع اللغات) .

(ب) صف .

تین حصوں کا ؛ تین چھت کا (جامع اللغات) .

[رک : تتالا]

تیتالی (ی مع) امث .

عیاری ، مکاری ، فریب .

ان حکایات کو خود جہانگیر نے لکھ دیا ہے کہ میری عقل قبول نہیں کرتی اس میں تیتالی ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۹۷

[رک : تیتال]

تیتالیس (ی مج ، ی مع) صف عددی ؛ ~ تتالیس ، تینتالیس .

چالیس اور تین ، تین اوپر چالیس ، (ہندسوں میں) ۴۳ .

انہیں تین سو تیتالیس مدرسوں کے طلبا کے ہاتھوں میں یہی کتاب نظر آئی .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی ، ۲۰۹

[س : तृ چتوارنشت त्रिचत्वारिंशत]

— واں صف مذ .

تیتالیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، بیالیس کے بعد کا (عدد وغیرہ) .

اکتالیسواں ، بیالیسواں ، تیتالیسواں .

۱۹۷۷ شلزے کی قواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۸۶)

[تیتالیس + واں ، لاحقۂ ترتیبی]

تیتا میتا (ی مع ، ی مع) امذ .

ساحروں کے دیوتا کا نام .

سرسوں میں بنولے اور رانی ملانی اور پھر تیتا میتا اور لونا چماری کو پکارا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۷۵

[؟]

تیتر (ی مع ، فت ت) امذ .

ایک پرند جو کبوتر سے کسی قدر بڑا اور عموماً بھورے یا سیاہ رنگ کا ہوتا ہے . اس کی آواز تیز ہوتی ہے . شوقین لوگ پالتے اور شکاری اس کا شکار کرتے ہیں ، دراج ، تیہو ، لاط : Perdix francolinus .

کہیں بھنورے کہیں تیتر لکھے تھے
کہیں بلبل کوں پھولاں پر لکھے تھے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۹۶

خوشی ہے خالق سبحان تیری قدرت کا
ترے شکار کا ہے تیتر اور لوا اور ہی

۱۷۸۱ شاکر ناجی ، د ، ۲۹۹

پرندوں میں قاز قرقرے کبوتر بربل مرغیان طاؤس تیتر . . . شکار ہونے لگے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۲

دستکاروں میں سے اکثر کو تیتر پالنے کا شوق ہوتا تھا .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳

[तित्तिर : س : تیترہ]

— باز امذ .

تیتر پالنے اور لڑانے والا شخص .

تیتر بازوں ، بٹیر بازوں کی طرح شاعر نہ کہو انہیں غزل باز کہو

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۲۷۹

[تیتر + باز (رک)]

— بازی امث .

تیتر باز (رک) سے اسم کیفیت ، تیتر پالنا ، تیتر باز کا پیشہ ، تیتر لڑانا .

ان کے جذبات عزت و شجاعت کو صرف بٹیر بازی ، اور تیتر بازی میں تبدیل کر دیا تھا .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۱۳۵

[تیتر + بازی (رک)]

ـــ بولا مارا فقرہ .

بولنے والے پر مصیبت آتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ پَنکھی (ـــ فت پ ، غنہ) امث .

زیور جس پر تیتر کے بازو جیسا کٹاؤ بنا ہو .

تیتر پنکھی کی نوکھریاں ، ہیروں میں رم جھول کل ۱۴ رقمیں ہیں .

۱۹۲۷ رسوم دہلی ، ایس بیگم ، ۴۴ .

[تیتر + پنکھی (رک)]

ـــ تو اپنی آئی مرا تو کیوں مری (مرے) بٹیر کہاوت .

ایک تو اپنی آئی خطا کی سزا پائے ، دوسرا کیوں رنج کر کر کے اپنی جان گنوائے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۳ ؛ جامع اللغات) .

ـــ کے منھ (کی) لچھمی (ہے) کہاوت .

۱. دوسرے کے ہاتھ بات ہے، قسمت پر موقوف ہے (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی جھگڑے کا فیصلہ کسی دوسرے شخص کے ہاتھ میں ہو) .

اردو اور فارسی ضرب المثل کی چند مثالیں . . . تیتر کے منھ لچھمی . . .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۵

۲. تیتر کے بولنے سے نیک فال لیتے ہیں ، قسمت آزمائی کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے ؛ بعض وقت معمولی آدمیوں کی باتوں پر بڑے بڑے کاموں کا انحصار ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ گنجینۂ و اقوال امثال ، ۸۳) .

تِیتَرا (ی مج ، سک ت) صف ، امذ ؛ ~ تی ترا .

۱. رک : تیتر .

طاوس مور کہیے دراج تی ترا
خرب و تکو بھلا و بد زشت ہے برا

۱۶۲۱ خالق باری ، ۲۷

۲. کبوتر کی ایک قسم جو رنگ ڈھنگ میں تیتر سے مشابہ ہوتا ہے ، تیتر جیسا .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ، روپہلا ، سنہرا . . . تیترا پہاڑی یاہو وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

۳. (مجازاً) چالاک ، تیز ، تاڑنے یا کھوج لگانے والا .

اجی . . . بڑے تیترے ہوتے ہیں گھر گھر کونے کونے کا حال ان سے پوچھ لو .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲۶

[رک : تیتر + ا ، لاحقۂ صفت]

تیترا (ی مج ، سک ت) صف ، مذ ؛ ~ تینترا ، تیتڑا .

وہ بیٹا جو تین لڑکیوں کے بعد پیدا ہوا ہو .

تیترا بیٹا راج رجائے ، تیتری بیٹی بھیک منگائے .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

[ترے (= تین) (رک) سے]

ـــ بیٹا راج رَجائے تیتری بیٹی بھیک مَنگائے کہاوت .

ہندوؤں کے خیال کے مطابق تیسرا بیٹا مسعود اور تیسری بیٹی منحوس ہوتی ہے (جامع اللغات) .

تِیتَری (۱) (ی مع ، سک ت نیز فت) امث .

تیتر (رک) کی تانیث، تیتر کی مادہ ؛ ایک پرندہ عموماً مرغ کے برابر سیاہی مائل سفید چتی دار ، لاط : Numida meleagris .

تیتری یاں جو کوئی آتی ہے جان محزوں نکل ہی جاتی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۰

[رک : تیتر + ی ، لاحقۂ تانیث]

تِیتَری (۲) (ی مع ، سک ت) امث .

رک : تتلی .

پھرے ہے تیتری پر کوئی مائل ملا جاتا ہے نا حق ایک کا دل

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۷

دو تیتریاں ہوا میں اڑتی دیکھیں
اک آن میں سو طرف کو مڑتی دیکھیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۷۳

۲. ایک قسم کی بھنبیری (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

۳. (مجازاً) خوش پوشاک شوقین عورت (جامع اللغات) .

[س : تیتریکا तित्तिरीका]

تِیتَری (۳) (ی مع ، سک ت) امث .

(گاڑی بانی) وہ ڈھبری یا پینچ دار چٹی جو گاڑی کی کمانی کے پلڑوں کو ایک جگہ رکھنے والے آہنی چھٹے کے منھ کو بند رکھتی ہے تاکہ دونوں سرے بندھے رہیں (اپ و ، ۵ : ۱۲۱) .

[مقامی]

تیتری (ی مج ، سک ت) صف ؛ ~ تینتری ، تیتڑی .

۱. رک : تیترا جس کی یہ تانیث ہے ، (تین لڑکوں کے بعد پیدا ہونے والی لڑکی ہندوؤں میں ایسی لڑکی کو نا مبارک خیال کیا جاتا ہے) (اپ و ، ۷ : ٦۱ ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

تیتوری (ی مع ، و مج) امث (قدیم) .

رک : تتلی ، تیتری .

تیتوری بھری کا زور لیا سکتی ہے؟

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۳

تی تی امث .

پالتو پرندوں عموماً مرغے اور مرغیوں کے بلانے یا بولنے کی آواز .

دڑبا . . . انڈوں سے خالی ہے ، ابھی تک مرغیہ تی تی نہیں کرتی .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۵ : ۴

[حکایت الصوت]

تیتے (ی مج) م ف .

اتنے .

خوش ہوچھے کی کہو میراں جی عالم اچھے کیتے
پر کہیں من جیتے تن اچھیں عالم تیتے

۱۴۹٦ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۴)

[رک : تیتا]

— پانو پسارئیے جیتی لمبی سوڑ کہاوت .

جتنے ملنے کی امید ہو اتنا ہی مانگنا چاہیے (جامع اللغات) .

تیتیس (ی مج ، ی مع) صف عددی ؛ ~ تینتیس .

تین اوپر تیس ، (ہندسوں میں) ۳۳ .

اکتیس ۳۱ ، بتیس ۳۲ ، تیتیس ۳۳ .

۱۹۷۷ شلزے کی قواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ۸٦

[تریاسترنشت त्रयस्त्रिंशत]

— واں صف .

تیتیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، بتیس کے بعد کا (عدد وغیرہ) .

اکتیسواں ، بتیسواں ، تیتیسواں .

۱۹۷۷ شلزے کی قواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۸٦)

[تیتیس + واں ، لاحقۂ نسبت و ترتیب]

تیج (ی مع) امث .

۱. (ہندو) قمری مہینے کے ہر پندھرواڑے کی تیسری تاریخ .

ارہم اندہر اور بھنور گپھا دیکھا
تیج کے بنج کا لیا لیکھا

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۴۴

تیسری تیج کا ذکر ہے کہ شام کے چھ بجے ہوں گے ابھی مینہ برس کر تھما تھا .

۱۹۲۵ دکھ بھری کہانی ، ۲۲

۲. ہندوؤں کا تہوار جو ساون سدی کی تیسری تاریخ کو ہوتا ہے .

اکثر نام کے مسلمان ہولی اور دوالی اور تیجوں اور بسنت وغیرہ کے ایام میں کافروں کی طرح کھیل اور خوشی کرتے ہیں .

۱۸۳۴ سعادت دارین ، ۵۳

تیجوں کے ایام میں متھرا ، بندرابن ، گوکل اور دوارکا کا طواف کرتے ہیں .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۷۱

۳. بیربہوٹی (رک) ، گہرے سرخ رنگ کا مخملی جلد والا کیڑا جو بھادوں میں نکلتا ہے (پلیٹس) .

[س : ترتیا तरतीया]

— پڑے کھیت میں بیج کہاوت .

ساون کی تیسری تاریخ کو فصل کی کاشت شروع ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

— تہوار/تیوہار (— کس مج ت ، سک ہ/ی مج ، سک و) امذ .

(عو) ہر ایک تہوار ، عید بکرید وغیرہ .

بیاہ شادی ، تیج تہوار میں جو خرچ بندھے ہوتے ہیں وہ سب کو کرنے ہی پڑتے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۱۳

شادی ، غمی اور تیج تہوار میں فضول رسمیں جو قوم میں جاری ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۸٦

[تیج + تہوار / تیوہار (رک)]

تیج (ی مج) امذ ؛ امث .

۱. رعب داب ، جلال ، شان و شوکت .

راج دھانی وہ پتھورا شاہ عالی شان کی
تیج اور جوتی میں کم تھا جس سے شاہ خاوری

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ٦۲

۲. تیزی ، شدت ، گرمی .

اور سورج کا تیج بڑھا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۸۵

۰۳ روشنی ، چمک .

سہاگ کے بچھوے استری کے لیئے اولاد ہوتی ہے وہ تونے ایسی دی جن سے چاند سورج تیج مانگتے ہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱

۰۴ زور ، کس بل ، جوش .

اس کے دل میں یہ امنگ آئی کہ بھگتی میں وہ تیج بل پیدا کرے .

۱۹۲۹ فاتک کتھا ، ۱۳

۰۵ تیزی ، آبداری .

اتنا زمانہ گزرنے پر بھی تمھاری تلوار کا تیج کم نہیں ہوا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۶

۰۶ (ہندو) پانچ عناصر میں سے ایک عنصر ، آگ .

اسی استھان میں . . . پرتھوی ، جل ، تیج ، بایو ، آکاش ، پنچ بھوت دیکھ پڑتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱

۰۷ ایک درخت (جامع اللغات) .

[س : تیج तेजबल]

ـــ بَل (ـــ فت ب) امذ .

ایک پہاڑی خاردار درخت کی لکڑی ہے جس کی چھال سرخ رنگ کی ہوتی ہے بیج کالی مرچ کی طرح ہوتے ہیں مزا کڑوا ہوتا ہے ، تیج وتی ، لاط : Pohos officinalis (خزائن الادویہ ۲ : ۲۰۷) .

[تیج + بل (رک)]

ـــ پات امذ .

ایک درخت اور اس کے پتے جو خوشبو دار اور تیز مزہ ہوتے ہیں جن سے ایک قسم کا رنگ نکالا جاتا ہے خشک پتے دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں اور غذاؤں میں گرم مسالے کے ساتھ استعمال کیئے جاتے ہیں ، اس کی دو قسمیں ہیں ہندی اور رومی ، ساذج ہندی ، رک : تج ؛ تیزپات .

بعض پیداواریں مخصوص بھی ہیں مثلاً لوبان ، تیج پات ، سنا . . . جن کی تجارت قدیم الایام سے عربستان سے ہوتی ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۵

بارہ مسالے ایک طرف درد اک طرف
بھول سے فائدہ ہے نہ کچھ تیج پات سے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۹

[تیج + پات (رک)]

ـــ پتر (ـــ فت پ ، سک ت) امذ .

رک : تیج پات (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۱) .

[تیج + پتر (رک)]

تیجا (ی مع) .

(الف) امذ .

کسی شخص کے مرنے کے تیسرے دن ایصال ثواب کے لیے فاتحہ کرنا غربا کو کھانا کھلانا اور موتی کی قبر پر پھول چڑھانا ، فاتحہ سوم ، پھول .

کھانا جو مردے کا کرے تیجا ، دھیا ، چالیسواں

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۲۲

اور کہیں خلق کے حواس ہیں گم
کہیں تیجا ہے اور کہیں چہلم

۱۸۳۳ مظہر العجائب ، ۲۱

بگڑا دیکھا بیٹا بھتیجا ایک کا چہلم ایک کا تیجا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۳

(ب) صف مذ .

تیسرا (رک) .

سوتی سوں بنایا تیجا آسمان
بو تحقیق کر بات توں دل میں جان

۱۶۹۹ نور نامہ ، عنایت ، ۱۵

تیجے یار عثمان اہل جناں
جنو ہے کیا جمع سارا قرآں

۱۷۱۹ جنگ نامہ ، عالم علی خان ، ۱۰

کچھ دیر بعد پھر اس کی آنکھ کھلی تو اس نے کہا کیتنی رات گئی ؟ لونڈی نے کہا " تیجا پہرا " .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۲۶

[رک : تیج + ا ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

تیسری حالت ، تین ہونے کی حالت و کیفیت (ماخوذ : شبد ساگر) .

[تیجا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

تیجَس (ی مج ، فت ج) امذ .

(رک) تیج ؛ شعلہ ، آگ ، آتش ، اگنی ؛ روشنی ، چمک دمک ، تجلی ؛ شان و شوکت ، جاہ و جلال ، ٹھاٹھ ؛ حسن ، خوبصورتی ، روپ ؛ رعب و وقار ، دبدبہ ؛ طاقت ، قوت ، زور ، بل ؛ ظلم ، سختی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تیجس तेजस]

تیجَن (ی مع ، فت ج) امذ .

رک : تیج (= تہوار ، میلہ) .

پکوان پکتے تھے دیہات میں تیجن جمتے تھے .

۱۹۷۶ 'نوائے وقت' لاہور ، جولائی ، ۳

تیجنا (ی مع ، سک ج) ف م .

رک : تجنا ، چھوڑنا ، تیاگ دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[رک : تیاگنا]

تیجوں (ی مع ، و مج) امث ؛ ج .

(بطور واحد) ہندوؤں کا تہوار جو ساون سدی کی تیسری تاریخ کو ہوتا ہے ، رک : تیج .

دسہرہ کی تقریب اور تیجوں کنگھوروں کی تقریبیں نہایت دھوم دھام سے ہوتی تھیں .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۱۱

تیجہ (ی مع ، فت ج) امذ .

رک : تیجا (الف) معنی نمبر ۱ .

تیجہ ، دسواں ، تیسواں ، چالیسواں وغیرہ کر دینا ہم لوگوں میں دستور ہے .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۳۷۳

یا امیر ایک تو مجھ کو یہ دیکھنا ہے کہ آپ کو مجھ سے کسقدر محبت ہے دوسرے یہ فائدہ ہوا کہ تیجہ جیتے جی ہو گیا .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۳۷

تیجی (ی مع) صف مث .

تیجا (ب) (رک) کی تانیث ، تیسری .

تیجی آگے آکر جو بیٹھی خوش حال
چوتھی پیچھے جاکر جو بیٹھی سنبھال

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷

تیجے (ی مع) امذ ؛ صف .

۱. تیجا (رک) کی مغیرہ حالت .

بعد تیجے کے اس نازنین کو مبارک ڈولی کر کر کاروان سرائے میں لے آیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۵

ایک تو اپنا مال کھلانا ، دوجے اپنا جوبن گنوانا ، تیجے ناحق ہونا بد نام .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۰۷

۲. رک : تیج (ی مع) معنی نمبر ۲ کی مغیرہ حالت .

میری بہنوں کو گہنے کپڑے دینا ، ہولی اور تیجے میں بلانا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۵۷

تیخ (ی مع) امث .

(معماری) رینچ ، ترچھاپن ، کلی نما ٹکڑا ، اراضی جو نقشہ عمارت سے خارج ہو ، بد گنیا (اپ و ، ۱ : ۱۱۶) .

اف : آنا ، پڑنا .

[رک : تیکھا]

تیخا (ی مع) صف .

شوخ و شنگ ، شریر ، چلبلا (معشوق) ، نکیلا ، بانکا ، طرح دار ، وضع دار ، منموہن ، اچپل (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : تیکھا]

تیخی (۱) (ی مع) صف .

تیخا (رک) کی تانیث ؛ تیز ، شوخ ، تتیا مرچ ؛ خام پارہ ، مال زادی ، زبان دراز ، سرکش و بے حیا (عورت) ، فتنہ پرداز (عورت) ؛ اونچا (سُر) (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : تیکھی]

تیخی (۲) (ی مع) صف .

تیخ (رک) سے متعلق ، رک : تیخی کھرنجا .

[تیخ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کھرنجا (ــ فت کھ ، ر ، سک ن) امذ .

(معماری) کھجور کی شاخ کی پتیوں کی وضع پر کھڑی اینٹ جماکر تیار کیا ہوا فرش (اپ و ، ۱ : ۱۱۶) .

[تیخی + کھرنجا (رک)]

تیدھر (ی مع ، فت د ھ) امذ (قدیم) .

ادھر ، اس طرف .

ایک دوسرے پے ہاتھ رکھ اندھے کریں قطار
جیدھر کو اگلا چلے تیدھر پچھلے یار

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۳۲

تیر (۱) (ی مع) امث .

۱. سال شمسی کا چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے ، یہ ہندی مہینے ساون کے مطابق ہے .

خندۂ برق تیغ میں گرمئی مہر ماہ تیر
گریۂ زخم تیر میں جوش سحاب آذری

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۰

تیر کا مہینہ تھا اور ساگوان کے پتے خشک اور گھٹنوں گھٹنوں تک جمع تھے

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۸۵

۲. ہر شمسی مہینے کا تیرھواں دن ۔

تیر ماہ . . . کی تیرھویں کو تیر کہتے ہیں ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۸

۳. ایک تہوار جو ساون کے ہندھرواڑے کے تیسرے دن ہوتا ہے (پلیٹس) ۔

[ف]

— تہوار / تیوہار (— کس مج ت ، سک ہ / ی مج ، سک و) امذ ۔

رک : تیج تہوار ۔

قوم مفلس . . . ہے . . . مگر تعلیم کے لیے ، نہ کہ میلوں ٹھیلوں اور تیر تیوہاروں . . . کے لیے ۔

۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۶۶

تیر تہوار ، عید بکرعید . . . غرض جتنی اچھی چوٹی کی چنندہ باتیں تھیں ددا کے کوارپٹ میں موجود ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۵

[تیر + تہوار / تیوہار (رک)]

— ماہ امذ ۔

رک : تیر (۱) معنی نمبر ۱ ۔

تیر ماہ ، چھٹا روز خرداد ہے ، اس عید کو جشن نیلوفر کہتے ہیں اور اس کی تیرھویں کو تیر کہتے ہیں ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۸

جون (تیر ماہ) کے مہینے میں ہندوستان جہاز کم جاتے ہیں ۔

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۲

[تیر + ماہ (رک)]

— ماہی صف ۔

تیر ماہ سے منسوب ، جون والا ، ساون کے مہینے کا ۔

ان جہازوں کو تیر ماہی (جون والے) جہاز کہتے ہیں ۔

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۲

[تیر + ماہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تیر (۲) (ی مع) امذ ۔

۱. نیزے کی شکل سے مشابہ ایک بہت چھوٹا اور پتلا ہتھیار جو کمان میں رکھ کر پھینکا جاتا ہے ، خدنگ ، بان ۔

چہار تیر تھے ، تین ٹوٹے ، یکس کو سفالا نہ تھا ۔

۱۸۲۱ بندہ نواز گیسو دراز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲)

ایک صاحب نے سوال کیا کہ گولا و گولی اور تیر کی کیا روک ہے ۔

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۲

تیروں کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں اور ان اقسام کے لحاظ سے وہ جسم کے مختلف حصوں میں ہوتے ہیں ۔

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۲۰

۲. (مجازاً) سخت ناگوار اور تکلیف دہ ، تیر کے زخم کی طرح تکلیف دینے والا ۔

وہی سید کاظم جس کو ظہیر کا کہنا ایک تیر معلوم ہوا تھا اب خود ہی دوسرے نکاح کے متعلق غور کرنے لگا ۔

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۰۵

۳. عطارد ، دبیر فلک ۔

یہ ہیکل "پیکرستان شیدان" کہلاتے تھے تفصیل یہ ہے : (تیر) عطارد ، بدھ ، میر منشی فلک ، یا دبیر فلک (دیوان جی) مرکری ۔

۱۸۹۷ البرا مکہ ، ۴۷

۴. وہ فاصلہ جہاں تک تیر کی مار ہو ، ایک تیر کا فاصلہ ۔

سامع جو کوئی آتا ہے مجلس میں نیا
دو تیر اسے لینے کو بڑھ جاتے ہیں

۱۸۷۱ ایمان ، ۲۳۵

دور سے دیکھتے ہی کہا کہ تو صاحب کمال کو لیے آتا ہے کہ جو خاقانی سے کئی تیر آگے بڑھ کر قدم مارے گا ۔

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۸۲

۵. اکھوا ، کلہ ۔

ایک دانہ خشخاش . . . جب کہ زمین میں اس کو ڈالا اور سبز ہوا ایک دانہ سے قریب بیس تیر کے نکلتے ہیں اور . . . ہر تیر پر ایک قبہ ہوتا ہے ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۱۶

۷. (بندوقچی) بندوق کی نال ، ایک نالی بندوق کی نال جو کندے سے علیحدہ ہو ۔

چھوٹے تیر کی بندوق دھکا کم دیتی ہے ۔

۱۹۴۴ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۸۴

۸. شکاری نسل کا کتا ۔

ہمارے ملک کے کتے مثلاً رامپوری ، پشاوری ، تیر . . . اور تمام وہ نسلیں جو دوڑ کر اپنا شکار پکڑتی ہیں محض بیکار . . . ہیں ۔

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۰۰

۹. شہتیر ، مستول ، ستون ، کڑی ۔

لوہا سخت چیزوں مثل قفل ، کنجیوں ، دھول ، تیر . . . کی ساخت میں بھی کار آمد ہوتا ہے ۔

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، مئی ، ۵۹

خشک پتوں کی لکڑی موٹوں میں زیادہ استعمال کی جاتی ہے . . . مکانوں کی چھت میں تیروں اور کڑیوں کے لئے اس سے کام لیتے ہیں ۔

۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۲۱۹

[ف]

— اُتارنا محاورہ ۔

تیر پیوست کرنا ، سخت زخمی کرنا ۔

تو خوب سمجھ کہ ہے یہ تدبیر
سینے میں اک اور اتار دے تیر

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۹۳

ــ آدا کس اضا (ــ فت ا) امذ .

(مجازاً) ناز و انداز جو دل پر تیر کی طرح لگے .

مرغ دل کے لئے کافی ہے بس اک تیر ادا
رائفل ہاتھ میں اے ناز سراپا ہے عبث

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۷۳

[تیر + ادا (رک)]

ــ اُڑنا محاورہ .

تیر کا ہوا میں چلنا .

بات قاتل کی بھلا مقتل میں کیوں کر کاٹتا
تیر اڑتے مجھ سے تو تیروں کے میں پر کاٹتا

۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۳۲

ــ اَفگَن/فگَن (ــ فت ا ، سک ف ، فت گ/کس ف ، فت گ) صف.

رک : تیر انداز .

لشکر غم ہوا ہے تیر افگن ہمت دل کی اب سپر کاں ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۴۹

دست نازک کی لطافت سے تعجب کیا ہے
ہو جو سوفار کف تیر فگن میں نرگس

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۸۳

[تیر + افگن/فگن ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ اَفگَنی (ــ فت ا ، سک ف ، فت گ) امث .

تیر اندازی ، تیر پھینکنا .

تیر افگنی کے ساتھ بڑھ آئے ہیں نابکار
کھینچی ہے اب جناب نے شمشیر آبدار

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۰

[تیر + افگن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ اَنداز (ــ فت ا ، سک ن)

(الف) صف .

۱. **تیر چلانے والا ، تیر چلانے میں ماہر .**

کماں دار جھگڑے کے واں وہ ہزار
تیر انداز تھے ہور چابک سوار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۱۲

گزر جا شاہ تیر انداز کا جوں تیر سینے میں
معاف مجھ گدا کے دل سیں یوں تیری نگہ گزری

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۸

غدار بھاگنے لگے تیر و کمان پھینک کر گوشوں میں چھپے کمانوں میں خم آیا تیر انداز سہم گئے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۲۶

(ب) امذ .

۲. **رک : تیر پرتاپ .**

اس صنم کا جلد کل ایسا سمند ناز تھا
فاصلہ صید حرم تک ایک تیر انداز تھا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۶۹

لب حوض . . . جس کا طول و عرض ایک تیر انداز کے برابر ہے .

۱۸۷۹؟ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۰

[تیر + انداز ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ اَندازی (ــ فت ا ، سک ن) امث .

تیر چلانے کا فن ، تیر افگنی ، تیر چلانا .

تمارے شہر میں بیٹھے ہیں ہدف ہو کے ہمیں
کی نہیں کرتے تیر اندازی اپس نیناں سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۰

کسی زمانے میں ان کو تیر اندازی کا شوق ہوتا تو بجز تیر اندازی کے . . . کچھ نہ ہوتا تھا .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴۳

نیزہ بازی اور تیر اندازی کے کھیلوں کا خود بھی تماشا دیکھتے تھے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۸۷

[تیر + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ آتِشیں کس صف (ــ کس ت ، ی مع) امذ .

آگ برسانے کا سادہ ترین ہتھیار ، جلتا ہوا تیر جو عموماً نفط میں آلودہ کر کے آگ لگا کر پھینکا جاتا تھا .

آتش بازی کا سادہ ترین ہتیار تیر آتشیں تھا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۸

[تیر + آتشیں (رک)]

ــ بار صف .

تیر برسانے والا ، زخمی کر دینے والا .

واں طعنہ تیر بار یہاں شکوہ زخم ریز
باہم تھی کس مزے کی لڑائی تمام شب

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶۷

[تیر + بار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ باران کس اضا امذ .

۱. **تیروں کی بارش ، تیروں کی بوچھار ، کثرت سے تیروں کا چھوڑا جانا .**

الٰہی تیر باراں یہ کیا ہے کس شکاری نے
کہ ہر آہو مشابہ ہو گیا ساہی سے جنگل میں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۲۸۶

تیر باراں ہے یہ بے وقت کا مینھ ، توبہ ہے
یوں نہ برسے کبھی جب وہ مرے گھر ہوں برسے

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۸۸

۲. سزا جس میں مجرم کو تیروں سے مروا دیا جاتا ہے (ؕکو، کے ساتھ) .

برت تج کوں کرے گر تیر باراں
ترن اپنا سینہ کراس تاؤں آماج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۷

اگر اس کے خلاف ہوا عوض میں اپنے فرزندوں کے تجھ کو تیر باراں کروں گا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۵۵

قاتلوں نے تیر باراں مجھ کو مقتل میں کیا
کیا کہوں کس کس کا میرے دل میں پیکاں رہ گیا

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۷۸

کرنا ، ہونا .

[تیر + باراں ، باریدن (= برسنا ، برسانا) سے]

— بارانِ حوادث کس اضا (— کس اضا ن ، فت ح ، کس د) امذ .

(مجازاً) پے درپے آنے والی مصیبت ، مثل بارش کے مسلسل پریشانیاں .

سچی چاہنے والی بیوی ہے تیر باران حوادث میں بھی جو ثابت قدم رہتی ہے .

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۹۰

[تیر + باراں (رک) + حوادث (رک)]

— بارانی امث .

تیروں کی بارش ، تیر باراں کا عمل .

صاحب قران نے اپنے سامنے سب کو بٹھوا کر تیر بارانی کا حکم دیا .

؟۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۲۰

[تیر + باراں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— برسانا محاورہ .

۱. کثرت سے تیر چلانا ، تیر باراں کرنا .

بیگم بھی زرہ بکتر پہنے ہوئے اپنے لشکر سے تیمور کی فوج کی طرف برابر تیر برساتی تھی .

۱۸۹۶ سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بیگم ، ۱۱

حریفوں پر جو قلعوں اور شہروں کی فصیلوں پر سے لڑتے تھے نشانہ باندھ کے تیر برسائے .

۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۷

۲. (مجازاً) تکلیف پہنچانا .

کلیجے پر ہزاروں تیر برسائے بڑھاپے میں
غضب ڈھایا ترے قد خمیدہ نے کماں ہو کر

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹۹

— برسنا محاورہ .

تیر برسانا (رک) کا لازم نیز مجازاً .

اپنے ترک شعلہ رو کی دیکھ شاداں نے کہا
یوں برستے ہیں تیر ہاتھوں سے جوں آتش کے تیر

۱۸۲۷ دیوان شاداں ، ۲ : ۷۲

— بر ہدف (— فت ب ، سک ر ، فت ہ ، د) صف .

رک : تیر بہدف .

ڈاکٹری کے کل علاج حکمی ہیں تیر بر ہدف .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷

[تیر + بر (رک) + ہدف (رک)]

— بلا کس اضا (— فت ب) امذ .

مصیبت جو تیر کی طرح لگے ؛ بلا کا حملہ (جامع اللغات) .

[تیر + بلا (رک)]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا پٹکا جو چند اونی ڈوروں کو بٹ کر لوگ کمر میں باندھتے ہیں .

اے ہول ہوں نامہ بر تیر بند
جو کھولے گا ہو تیر اس سیر بند

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۶۳

[تیر + بند (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

چھت کی کڑیوں کے چشموں کے درمیان کی تختہ بندی یعنی دو کڑیوں کا درمیانی فاصلہ برقرار رکھنے کو ان کے بیچ میں جڑا ہوا تختہ جو دیوار کے آثار پر سامنے کے رخ دکھائی دیتا ہے (اپ و ، ۱ : ۳۱) .

[تیر + بندی (رک)]

— بن کر (کلیجے میں) اترنا محاورہ .

تیر کی طرح کھبنا ، دل کو سخت اذیت پہنچانا ، (کسی بات وغیرہ سے) دلی صدمہ پہنچنا .

اور جو مقصد اعلیٰ ہے وہ پورا ہونہ کہ اور الٹا کھانا زہر اور پانی تیر بن کر اترے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۸۲

— **بہدف** (— فت ب ، ہ ، د) صف .

ایسا تیر جو ٹھیک نشانے پر لگے ، (مجازاً) بے خطا ، موثر (طریقہ وغیرہ) .

حضرت میں نے وہ تدبیر نکالی ہے جس کو تیر بہدف کہتے ہیں یعنی کبھی نہ میں آپ سے دور رہوں اور نہ آپ مجھ سے جدا رہیں .

۱۸۸۳ عقل و شعور ، ۲۸

میری صحبت میں آنے جانے تو تمہیں تجربہ ہوتا کہ میرے عمل اور تعویذ کیسے تیر بہدف ہوتے ہیں .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۱۷

۲. نہایت صحیح ، جچا تلا ، ٹھیک نشانے پر ، مطلب کا ، خاطر خواہ پورا ہونے والا .

اس کو تعبیر میں ایسا ملکہ ہوگیا تھا کہ اس کی رائے تیر بہدف ہوتی تھی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰

[تیر + ب (رک) + ہدف (رک)]

— **بہکنا/بہک جانا** محاورہ .

تیر کا خطا ہونا .

اس ہات کے گھر سے آہ مری عرش تک گئی
تیر دعا پہنچ کے ہدف تک بہک گیا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۷

— **بیٹھنا** محاورہ .

تیر کا نشانے پر پڑنا ، تیر کا اندر گھس جانا .

یوں تیر عشق آکر میرے جگر میں بیٹھے
مہمان ہوں جیسے اعلیٰ ادنیٰ کے گھر میں بیٹھے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۹

قاتل کبھی نگاہ اٹھا کر ادھر بھی دیکھ
بیٹھے جو دل میں ایسا کوئی تیر چاہیے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۹۲

— **پار ہونا** محاورہ .

تیر کا نشانے پر پڑنا (نوراللغات) .

— **پرتاب** (— فت پ ، سک ر) امذ .

وہ فاصلہ جہاں تک تیر کی پھینک ہو .

میرے مسکن سے ایک تیر پرتاب کے فاصلے پر چاندنی چوک میں قطب الدین سوداگر کی حویلی میں اترے ہیں .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۵۰۹

وہ آسمان کے بلند تر افق پر تھا پھر قریب ہوا اور جھک آیا یہاں تک کہ دو تیر پرتاب کے برابر یا اس سے بھی قریب تر ہو گیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۸

[تیر + پرتاب (رک)]

— **پردار** (— فت پ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا تیر کی شکل کا ہتھیار جس کی نوک پر نما ہوتی تھی ، وہ تیر جس کے پچھلے حصے میں پر لگا ہو .

تیر پردار ایک دام سے ڈھائی دام تک .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۰

[تیر + پر (رک) + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— **پھینکنا** محاورہ .

تیر چلانا (نوراللغات) .

— **تخش** کس اضا (— فت ت ، خ) امذ .

تیر ہوائی ؛ آتش بازی کی ہوائی ، بان .

اس ملک کا حربہ بندوق توپ کمان تیر تخش ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۸

[تیر + تخش (رک)]

— **ترازو ہونا** محاورہ .

تیر کا آدھا اندر آدھا باہر ہونا ، تیر کا پورے طور پر پار نہ ہونا ، (مجازاً) موثر ہو کر ایک جگہ قائم رہ جانا .

ہوا ہوں زندگی سیں سیر ظالم کہ تیر غم ترازو ہو گیا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۹

یہ پہلا ہی تیر ہے جو سینے میں ترازو ہو گیا .

۱۸۹۳ نشتر ، ۵۰

— **ترمتی استری چھوٹت بس نہ آئیں**
جھوٹ جو مائیں بہ بچن وہ کڑھ نر کہلائیں کہاوت .

تیر عتاب اور بیوی بس میں رہیں تو اچھے اگر ایک دفعہ قابو سے نکل جائیں تو واپس نہیں آتے (جامع اللغات) .

— **تظلم** کس اضا (— فت ت ، ظ ، شد ل بضم) امذ .

مظلوم کی آہ (نوراللغات) .

[تیر + تظلم (رک)]

— **تفنگ** کس اضا (— ضم ت ، فت ف ، غنہ) امذ .

تفنگ کا چھرا ، بندوق کا چھرا ، کارتوس .

نالۂ بلبل ہو پھر صیاد کو تیر تفنگ
سنگ دانے پر جو اس کے برگ گل چقماق ہو
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۴

[تیر + تفنگ (رک)]

— تُکّے (تُکّوں) پَر (اوقات) گُزارا (گُزر) ہونا محاورہ .

(لفظاً) تیر یا تکے کے ذریعہ سے کسی شکار کو مار کر اپنا پیٹ بھرنا ، (مجازاً) باقاعدہ روزگار نہ ہونا ، مشکل سے گزر ہونا ، در بدر پھر کر گزر ہونا ، کسی کام کا اتفاق پر منحصر کرنا .

راہ میں تیر تکے پر گزارا کیا جہاں موقع مل گیا شکار کھیل لیا .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱۸

تیر تکوں پر گزر ہے ان دنوں
کیا مصیبت ہے ترے نخچیر پر
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۹۳

میں ایک مفلس قلاش خانہ بدوش جس کی محض تیر تکوں پر اوقات ہو .
۱۹۲۳ خونی راز ، ۴۹

— جَستہ کس صف (— فت ج ، سک س ، فت ت) صف .

ایسا تیر جو کمان سے نکل چکا ہو .

وضع شباب عالم پیری میں رکھ نہ دوست
کب رو ہے پھر کمان کی طرف تیر جستہ کا
۱۷۹۳ قائم ، د ، ۹

[تیر + جستہ (رک)]

— جوڑنا محاورہ ؛ ف م .

چلانے کے لیے تیر کمان میں رکھنا ، تیر مارنے کے لیے آمادہ ہونا ، نشانہ باندھنا .

اے ستم کیش کر ہدف دل کو
شوق سے تیر کو کمان میں جوڑ
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۴۹

کمان اٹھا کے ایک تیر جوڑا .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۹۵

— چَرخ کس اضا (— فت چ ، سک ر) امذ .

سوارۂ عطارد ؛ پرانے زمانے کی بندوق جس میں بارود بھر کر دشمن پر چلاتے تھے (فرہنگ آنندراج ؛ لغات سعیدی) .

[تیر + چرخ (رک)]

— چلانا محاورہ .

رک : تیر مارنا ، تیر چلنا (رک) کا تعدیہ .

معصوم نظر کا بھولا پن للچا کے لبھانا کیا جانے
دل آپ نشانہ بنتا ہے وہ تیر چلانا کیا جانے
۱۹۵۱ آرزو (مہذب اللغات)

— چَلْنا محاورہ .

تیر اندازی ہونا ، کمان سے جدا ہو کر تیر کا نشانے کی طرف چلنا ، حملہ ہونا .

ابر اٹھا ہے جو فرقت میں تو برسائے لہو
تیر اولوں کے چلیں برق کی شمشیر کھنچے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

جام میں ہوتا ہے جب پر تو فگن ماہ منیر
حادثے کے اس سہانے وقت بھی چلتے ہیں تیر
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۵۲

— چِلّے میں جوڑنا محاورہ .

رک : تیر کمان میں جوڑنا .

کہتا ہے کوئی تیر کو چلّے میں جوڑ کے
گزرے گا بہ گلا علی اصغر کا توڑ کے
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— چوں تَر شَوَد کَماں گَردَد کہاوت .

بہادر آدمی مصیبت سے نہیں گھبراتا (جامع اللغات) .

— چُھوٹنا محاورہ .

کمان سے تیر جدا ہونا .

وہ اور سمت نظر پھر گئی محبت کی
وہ تیر چھوٹ گیا اپنی ہی خطا کہیے
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۶۵

— چھوڑنا محاورہ .

رک : تیر مارنا .

چھوڑے ہے تیر شاخ کے پیہم کمان سے پھول
کیا ٹکڑے ٹکڑے ہو کے لڑے ہے خزاں سے پھول
۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۵

— حُکْمی کس صف (— ضم ح ، سک ک) امذ .

وہ تیر جو نشانہ خطا نہ کرے ، شرطیہ تیر (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[تیر + حکمی (رک)]

— خاکی کس صف امذ .

چھوٹے پھل کا ہلکا تیر .

سرمہ آلود تیری کہا ہے بہ دل دار نظر
تیر خاکی کی طرح دل کے ہوئی پار نظر

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۹

[تیر + خاکی (رک)]

— خالی پڑنا محاورہ .

تیر کا نشانے پر نہ لگنا .

دیکھ کر دل کو مڑگئی مژگاں
تیر خالی پڑا نشانے سے

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۴۴

— خدنگ کس اضا (— فت خ ، د ، غنہ) امذ .

درخت خدنگ کا بنایا ہوا تیر (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[تیر + خدنگ (رک)]

— خطا کرنا محاورہ .

نشانے پر تیر نہ لگنا ، نشانہ چھوٹ جانا ، نشانہ چوک جانا .

بچ رہے کیوں کر نشانہ اوس نگاہ ناز کا
تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۸۱

— خطا ہونا محاورہ .

تیر خطا کرنا (رک) کا لازم .

وہ تیر امتحان میں کیونکر خطا نہ ہو
قسمت میں جو عدو کی ستمگر لکھا نہ ہو

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۶۵

تمنا جیتے جی روضے کی تھی مر کر ملی جنت
کدھر تیر دعا پھینکا کدھر پہنچا خطا ہو کر

۱۹۱۷ بیاض نعت ، ۶۶

— خوردہ (— ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف .

۱. تیر کھایا ہوا ، تیر کا زخمی .

ایک آہوئے تیر خوردہ کے عقب میں غار کوہ کے اندر گیا .

۱۸۵۸ حدایق انظار ، ۹۶

۲. (مجازاً) عاشق .

ممکن ہے تیر خوردہ تڑپ کر سنبھل سکے
مارا تری نگہ کا جگہ سے نہ ہل سکے

۱۷۵۴ مخزن نکات ، ۹۹

[تیر + خوردہ (رک)]

— دان امذ .

ترکش .

احد کے روز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیئے اپنا تیر دان خالی کر کے فرمایا کہ دشمنوں پر تیر پھینک .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۴

[تیر + دان ، لاحقۂ ظرف (رک)]

— دستی کس صف (— فت د ، سک س) امذ .

۱. وہ تیر جو ہاتھ سے پھینکا جائے .

خدنگ مشق مری جان تیر دستی ہے
عبث چڑھائی ہے بھوں حاجت کمان نہیں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۳۰

۲. ہاتھ کی لاٹھی ، چھڑی ، عصا (فرہنگ آنند راج) .

[تیر + دستی (رک)]

— دعا کس صف نیز اضا (— ضم د) امذ .

دعا کا تیر ، دعا جو تیر کے مانند ہے ، (مجازاً) اثر کرنے والی دعا ، قبولیت کے درجے پر پہنچنے والی دعا .

بعد دعا ہائے نیم شبی نے تاثیر دکھلائی تیر دعا ہدف اجابت ہر لب معشوق ہوا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۴

[تیر + دعا (رک)]

— ڈالنا محاورہ .

تیر پھینکنا ، تیر چھوڑنا .

تین چیزیں . . . موجب ندامت ہیں . . . تیر ڈالا ہوا عمر گذری ہوئی وقت ہاتھ سے گیا ہوا .

۱۸۴۹ دستورالعمل (ق) ، ۳۲

— ڈوب کر رہ جانا محاورہ .

تیر ترازو ہونا .

ہمارے دل پہ لگائیں تو وہ خدنگ نگاہ
یہ تیر ڈوب کے رہ جائے گا نشانے میں

۱۸۷۸ گلزار داغ (مہذب اللغات)

— رس (— فت ر) امذ .

رک : تیر پرتاب (جامع اللغات) .

[تیر + رس (رک)]

ــ زَن (ــ فت ز) صف .

رک : تیر انداز .

خون ریز چشم ، شوخ نگاہ ، تیر زن مژہ
ان ظالموں میں کس سے میں پوچھوں سراغ دل

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۴۹

اوائل میں سپاہی پیشہ ، صاحب خنجر و تیرزن . . . اخیر ترک لباس کرکے سجادہ نشیں ہوئے .

۱۸۴۵ تذکرہ خوش معرکۂ زیبا ، ۱۸۵

[تیر + زن ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ زَنی (ــ فت ز) امث .

تیر اندازی (جامع اللغات) .

[تیر + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سا صف .

۱. **تیر کی طرح ، (مجازاً) سیدھا .**

جب طالب اس نے کیا پھر ہدف
تیر سا سیدھا میں سر کے بل گیا

۱۸۷۸ سخن بےمثال ، ۲۱

۲. **(مجازاً) تیر کے مانند ، چبھتا ہوا ، دل میں اترجانے والا .**

اس کے یہ تیر سے جملے اور اس قیامت کے وقت میں جبکہ نفسا نفسی کا عالم تھا .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۸

[تیر + سا ، لاحقۂ تشبیہہ (رک)]

ــ ساز صف .

رک : تیرگر (فرہنگ آنند راج) .

[تیر + ساز ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــِ ساز کس اضا امذ .

ساز بجانے کا آلہ ، گز ، زخمہ ، مضراب (فرہنگ آنند راج) .

[تیر + ساز (رک)]

ــ سازی امث .

تیر بنانے کا مشغلہ یا کام .

تیر سازی ہے مشغلہ جن کا
وہ بھی کرتے ہیں دل سے کام اپنا

۱۹۵۴ دھم پد ، ۶۴

[تیر + ساز ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سا لَگْنا محاورہ .

تیر کے مانند چبھنا ، (مجازاً) **کسی بات کا سخت برا لگنا ، کسی ناگوار بات سے دل کو ایسی تکلیف پہنچنا جیسی تیر لگنے سے ہوتی ہے ، (کسی بات وغیرہ کا) بہت جلد مؤثر ہونا .**

زخمی ہوں جان میرا بیجا نہیں چلانا
لگتا ہے تیر سا یہ دل میں ترا کم آنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۰

گل ہیں مثل خار آنکھوں میں مری اے گل بدن
تیر سے لگتے ہیں دل پر نالہ ہائے عندلیب

۱۹۲۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۹

ــِ سَحَر کس اضا (ــ فت س ، ح) امذ .

صبح کاذب کی روشنی ؛ صبح کی آہ جو سوز و درد سے کی جائے ؛ دعائے بد (نوراللغات) .

[تیر + سحر (رک)]

ــِ سِہ پَہْلُو کس صف (ــ کس س ، فت پ ، سک ہ ، و مع) امذ .

ایسا تیر جس کے تین پہلو ہوں .

وہ شاعر ہوں کہ اس کی تیغ کو مصرع سمجھتا ہوں
مثلث کا گماں ہے یار کے تیر سہ پہلو پر

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۱۴۹

دونوں جانب ترے پہلو میں جو بیٹھے ہیں رقیب
آہ نکلے نہ کہیں تیر سہ پہلو ہو کر

۱۹۵۷ یاس ، د ، ۸۴

[تیر + سہ (رک) + پہلو (رک)]

ــِ شَہاب/شَہابی کس صف (ــ فت ش) امذ .

وہ ستارہ جو آسمان سے ٹوٹ کر گرتا ہے .

اے ترک اگر تیر شہابی ہے یہ مژگاں
انجم سے مرے داغ ہیں سینے کی سپر پھاڑ

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۹۷

تیر شہاب کی مانند ٹوٹ کر . . . گرے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۷

[تیر + شہاب/شہابی (رک)]

ــِ غَمْزَہ کس اضا (ــ فت غ ، سک م ، فت ز) امذ .

ناز و انداز ، پر اثر ادا .

تیر غمزہ چاروں کے جگر کے پار ہوا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۶

[تیر + غمزہ (رک)]

— فَلَک کس اضا (— فت ف ، ل) امذ .

ستارۂ عطارد (فرہنگ آنند راج) .

[تیر + فلک (رک)]

— قامت (— فت م) امذ .

سیدھا قد ، (مجازاً) محبوب (جس کے قد کو سیدھا ہونے کی بنا پر تیر سے تشبیہ دی جاتی ہے) .

ہمکناری کا اگر اس تیر قامت سے ہے شوق
قد خمیدہ ہجر میں شکل کماں ہوجائے گا

۱۸۱۹ رعب ، ک ، ۱۵۴

[تیر + قامت (رک)]

— قُرعَہ کس صف لیز اضا (— ضم ق ، سک ر ، فت ع) امذ .

وہ تیر جس سے فال کھولی جائے (فرہنگ آنند راج) .

[تیر + قرعہ (رک)]

— قضا کس اضا (— فت ق) امذ .

قضا کا حملہ ، (مجازاً) موت .

وہ چھوڑے نہ ہرگز جو تیر قضا
وہ ہوتا ہے جسمیں ہے حق کی رضا

۱۶۳۰ بہرام و حسن بانو (اردوئے قدیم (ملحقات)) ، ۱۶

[تیر + قضا (رک)]

— قضا کا نشانہ ہونا محاورہ .

قتل ہونا ، مر جانا .

صف سے آگے نکلا اور تیر قضا کا نشانہ ہوا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۳

— کا پلّہ (— فت پ ، شد ل) امذ .

تیر کا فاصلہ ، جتنی دور تیر جائے .

اک تیر کے پلے سے کماندار پھر آئے
چمکاتے ہوئے تیغوں کو اشرار پھر آئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۴۰

— کا دستہ (— فت د ، سک س ، فت ت) امذ .

تیروں کا مجموعہ ، تیروں کا گٹھا .

اس کے ترکش سے کیا تیروں کے دستوں نے جو کوچ
کچھ جگر کے پار اترے کچھ رہے دل کے قریب

۱۸۷۰ شرف (نوراللغات)

— کرنا محاورہ .

چھپانا ، غائب کرنا ، اڑا لینا .

یہ انگوٹھی میں نے ان کی جیب میں سے تیر تو خوب کی .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۸

تھانہ دار صاحب کے تو گھرے ہو گئے کچھ مال تو تیر کر دیا اور کچھ مع مجرم سرکار میں پہنچایا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۸

— کَش (— فت ک) امذ .

رک : ترکش ، تیردان .

وہ پلکیں نہیں گرد ہیں نیزہ دار
وہا تیر ہیں تیرکش میں ہزار

۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، ۳۰

[تیر + کش (رک)]

— کَشتی کس اضا (— فت ک ، سک ش) امذ .

کشتی یا جہاز کا مستول .

تیر کشتی جس کو اہل ہند مستول کہتے ہیں .

۱۸۷۱ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۲۵۹

[تیر + کشتی (رک)]

— کَمان سے چُھوٹنا/نکلنا محاورہ .

۱. تیر کا چلنا (جامع اللغات) .

۲. کسی موقع کو کھو بیٹھنا ، کسی کام کا وقت نکل جانا ، موقع ہاتھ سے جاتا رہنا .

تیر کمان تی چھوٹیا سو کیا سنبھالیا جاتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

تم نے اس معاملے کی اہمیت اور دشواری کو نہیں سمجھا تیر کمان سے نکل چکا ہے اب کوئی معجزہ ہی ہو جائے تو پلٹ آئے .

۱۹۴۴ صید و صیاد ، ۳۸

— کَمان میں جوڑنا محاورہ .

کسی پر حملہ کرنے کے واسطے تیار ہونا .

بدیع الزماں گھوڑا بڑھا کر اس کے سامنے آئے اور تیر کمان میں جوڑ کر اژدہے پر لگایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸

— کَمٹھا (— فت ک ، سک م) امذ .

تیر کمان ، رک : کمٹھا .

جوتا پہننے سے تیر ، تیر کمٹھا ہاتھ میں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۲۵

[تیر + کمٹھا (رک)]

— کوّے تیر فقرہ .

وہ آواز یا صدا جو کوّوں کو ڈرا کر اڑانے کے لیے دیتے ہیں (جامع اللغات) .

— کی صُورت (— و مع ، فت ر) م ف .

رک : تیر کی طرح .

عدم کی سیر کا اللہ رے شوق پیری میں
چلا میں تیر کی صورت جو قد کمان ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۵

— کی طرح (— فت ط ، ر) م ف .

بہت تیز رفتاری سے ، تیزی سے ؛ (طنزاً) سیدھا (مہذب اللغات) .

— کھانا محاورہ .

تیر کا زخم کھانا ، تیر سے زخمی ہونا .

کیا سہم ہے آفات قیامت ستی اس کوں
کھایا ہے جو کئی تیر تجھ ابرو کی کماں کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

اس نے تیر کھاتے ہی چکر کھایا اور زمین پر گر پڑا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۲۴

کھائے تھے کئی تیر جو اس رنج و محن میں
پیوستہ اسی طرح تھے حضرت کے بدن میں

۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۷۷

— گر (— فت گ) امذ .

تیر بنانے والا ، رک : تیر ساز (پلیٹس) .

[تیر + گر ، لاحقۂ صفت (رک)]

— گَردُوں کس اضا (— فت گ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : تیر فلک .

تیر جب ہاتھ اوسکے آتا تھا
تیر گردوں بھی سہم جاتا تھا

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۸

تیر گردوں خوشی سے تھا جو دل لہراتا
دے کے ترتیب ثریا کو باقسام ایاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۸

[تیر + گردوں (رک)]

— گری (— فت گ) امث .

تیر گر (رک) سے اسم کیفیت ، تیر بنانے کا پیشہ .

بعض کو . . . تیر گری و کمان گری و کوزہ گری . . . کے ہنر . . . سکھائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۳۶

[تیر + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لگانا محاورہ .

رک : تیر مارنا ، تیر کا نشانہ باندھنا .

وہ تیر لگانا بھی اچھا نہیں جانتے تھے .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴۴

— لیس کس اضا (— ی مج) امذ .

مشق کرنے کا تیر ، بغیر پھل کا تیر .

جس قدر مشق زیادہ ہوگی ہاتھ کی قوت بڑھے گی . . . اس وقت تیر لیس خاک تودہ پر لگائیں اور ایک برس تک مشق کریں .

۱۸۹۶ عقل و شعور ، ۴۴۱

[تیر + لیس (رک)]

— مار کس اضا نیز بلا اضا امذ .

ایک زہریلا سانپ .

تیر مار ، سفید رنگ ، سرخی نما ، باریک سر ، گول سا .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲۸

۲. سانپ کا دانت (جامع اللغات) .

[تیر + مار (رک)]

— مارنا محاورہ .

۱. تیر پھینکنا ، تیر چلانا ، تیر اندازی کرنا ، تیر نشانے پر مارنا .

چلاتے تھے اعدا کوئی بنتی نہیں تدبیر
دم بند ہیں ماریں کسے تلوار کسے تیر

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

۲. (مجازاً) کوئی بڑا کام کرنا ، کار نمایاں انجام دینا ، کمال کر دکھانا .

آپ بہت تیر ماریں گے تو قرون اولیٰ کے نکاح زبان پر لے آئیں گے .

۱۸۹۲ خدائی راج ، ۲۱

پکا لیا تو کہاں کا تیر مارا .

۱۹۳۳ زندگی ، ۴۳

— مژگاں کس اضا (— کس م ، سک ژ) امذ .

(مجازاً) ابرو جن کو تیر سے تشبیہ دیتے ہیں .

چلا کر تیر مژگاں شاہ خوباں
کیا آماج ہے مدفن کسو کا
۱۸۹۱ میاں یوسف (سندھ میں اردو شاعری ، ۲۳۷)
[تیر + مژگاں (رک)]

ــ مِژہ کس اضا (ــ کس م ، فت ژ) امذ .

(تصوف) اس سے مراد نور عزت کی نظارہ سوز شعائیں ہیں جو عاشق کو معشوق حقیقی کے مقابل ہونے کی جسارت نہیں کرنے دیتی ہیں اور خود اپنی نورانیت اور محبوبیت سے جگر عاشق میں پیوست ہوجاتی ہیں (مصباح التعرف ، ۸۷) .
[تیر + مژہ (رک)]

ــ مَلامَت کس اضا (ــ فت م ، م) صف .

(مجازاً) ملامت جو اپنے اثر کی بنا پر تیر کی طرح اثر کرے .
اس عزم بے جا اور قصد بے فائدہ سے باز آنے زمرۂ عقلا میں اپنے تئیں تیر ملامت کا ہدف نہ بنائے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۵
[تیر + ملامت (رک)]

ــ ناز کس اضا امذ .

انداز ، شوخی ، ادا ، کرشمہ .
دل تھا بیکار نہ ہوتی جو محبت کی خلش
تیر ناز ان کا نہ ہوتا تو جگر کیا ہوتا
۱۸۹۳ زیبا ، مرقع زیبا ، ۱۱
[تیر + ناز (رک)]

ــ ناوَک کس صف (ــ فت نیز کس و) امذ .

چھوٹا تیر ، تیر جو نالی سے چلایا جائے (جامع اللغات) .
[تیر + ناوک (رک)]

ــ نَتھنوں میں دینا/کَرنا محاورہ .

رک : نتھنوں میں تیر دینا / کرنا (مہذب اللغات) .

ــ نشانے پَر بیٹھنا/پَڑنا محاورہ .

(مجازاً) کوشش یا تدبیر کامیاب ہونا ، مقصد پورا ہونا .
خان خاناں کا تیر تدبیر نشانے پر بیٹھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۳
تیر نشانے پر پڑ گیا اور مونٹھ ہی چل گئی .
۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۴۳

ــ نگاہ کا پَلّا کس اضا (ــ کس ن ، فت پ ، شد ل) امذ .

رک : تیر کا پلہ .
ہم تو سنتے ہیں اڑا تیر نگاہ کا پلا
ہدف دل تو بہت پاس ہے کچھ دور نہیں
۱۹۱۹ لذت درد ، ۶۲

ــ نگَہ کس اضا (ــ کس ن ، فت گ) امذ .

نگاہ کا تیر ، (مجازاً) نظر بد جو تیر کی طرح لگتی ہے .
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول
ہووے تیر نگہ سے وہ معزول
۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳۶
[تیر + نگہ (رک)]

ــ نہ کَمان کا ہے کے پَٹھان کہاوت .

حقیقت یا درجہ نہ ہو اور شیخی بگھارے (شیخی مارنے کے موقع پر بولتے ہیں) (جامع اللغات) .

ــ نہ کَمان میاں کا اللہ نگہبان کہاوت .

حفاظت کی کوئی صورت نہیں خدا ہی بچائے (جامع اللغات) .

ــ نیمکَش کس صف (ــ ی مع ، سک م ، فت ک) امذ .

وہ تیر جو پار نہ نکل جائے بلکہ اٹک کر رہ جائے .
کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیمکش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰
[تیر + نیم (رک) + کش ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ ہدَف کس صف (ــ فت ہ ، د) امذ .

نشانے پر لگنے والا تیر ، تیر جو خطا نہ کرے ، کامیاب .
اگر میں ہمراہ رکاب نہ ہوتا اور یہ تدبیر جس نے تیر ہدف کا کام کیا عمل میں نہ لاتا تو خدا جانے کیا کا کیا ہوتا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۱۰
[تیر + ہدف (رک)]

ــ ہوائی کس صف (ــ فت ہ) امذ .

۱. ایسا تیر جو ہوا میں پھینکا جائے اور اس کا کوئی خاص نشانہ نہ ہو .
بے گناہوں کو نہ کر ڈالو قتل
آہ کوں تیر ہوائی نہ کرو
۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۱۸۳

بھروسا آہ ہر ہرگز نہیں اے یار عاشق کو
شکار اب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲

۲. بیکار ، فضول بے فائدہ (جامع اللغات) .
[تیر + ہوائی (رک)]

— ہونا محاورہ .
غائب ہوجانا ، گم ہوجانا ، بھاگ جانا ، فرار ہونا .
اک لومڑی جنگل میں جو پکڑے گئے اونٹ
یہ کہہ کے ہوئی تیر کہ تُری بھر لو
۱۹۵۳ قطعات ، ۲ : ۶۳

تیر (۳) (ی مع) .
(الف) امذ .
۱. کنارا ، ندی کا کنارا ، ساحل .
کالا ہنسا نرملا بسے سمندر تیر
پنکھ پسارے بکھ دھرے نرمل کرے سریر
۱۳۸۰ شیخ شرف الدین (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۵)
امرت دھارا بہہ رہا پاس نہ اس کے جائے
جمنا تیر کھڑے ہوئے پیاس پیاس چلائے
۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۲۰

۲. گنگا کا کنارا (شبد ساگر) .
(ب) صف ؛ م ف .
نزدیک ، پاس .
مشترو گھن بھرت کو چھوڑا کس کے تیر
یہاں پدھارے کس لئے کہو تو میرے بیر
۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۴۳
[س : تیر तीर]

تیر (۴) (ی مع) صف .
رک : تیرہ (مرکبات میں مستعمل) .

— و تار (— و مج) صف .
نہایت سیاہ ، بہت کالا ، اندھیرا ، تاریک .
آسمان نے رنگ بدلا اور آناً فاناً تیر و تار ہوگیا .
۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۵۹
[تیر + و ، عطف + تار (رک)]

تیر (ی مج) صف .
(زندگی ، عمر ، وقت وغیرہ) گزرا ہوا ، بسر کیا ہوا
(پلیٹس ؛ نوراللغات) .
[س : تیرتہ तीरित]

— کرنا ف م ؛ محاورہ .
۱. گزارنا ، صرف کرنا ، خرچ کرنا .
وحشی جانوروں کی طرح اپنی زندگی کے دن تیر کرتی تھی .
۱۹۰۸ صلائے عام ، دسمبر ، ۳۳
۲. گذر بسر کرنا ، دن کاٹنا ، گذر کرنا .
سات برس اور اسی حالت میں تیر کئے پھر بھاگی پھر پکڑ لایا .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۸۸
۳. (وقت یا مدت) پوری کرنا .
زندگی کے دن تیر کرنے کے سوائے ہم سے اور ہو بھی کیا سکتا ہے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۷۸
بعض ایسے ہوتے ہیں جو پہلے سال صرف پتیاں لاتے ہیں اور پورا جاڑا تیر کر کے پھر دوسرے سال پھل اور پھول لا کر فنا ہو جاتے ہیں .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۵۹
۴. (i) وقت برباد کرنا .
تحصیل فضائل میں جوانو نہ کرو دیر
فرصت کو اگر اور مگر میں نہ کرو تیر
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل میرٹھی ، ۱۵۳
(ii) تجنا ، مٹانا .
ان دونوں بچوں پر جوانی تیر کی رنڈاپا کاٹا .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۲

— ہونا ف م ؛ محاورہ .
۱. (i) تیر کرنا (رک) کا لازم .
اب اسی لڑائی بھڑائی میں زندگی تیر ہوگی .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۶ : ۳
(ii) خراب ہو جانا ، ختم ہو جانا ، برباد جانا .
جوڑوں کو کھول کر دیکھا بہت سے تیر ہو چکے تھے .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۷
۲. (وقت) گزر جانا ، ختم ہونا .
دیکھ تو چشم فنا سے صورت حال حباب
اے خضر دم بھر میں عمر جاودانی تیر ہے
۱۸۷۸ سخن بیمثال ، ۱۵۳
یوں تیس برس جب تیر ہوئے ہم کار جہاں سے سیر ہوئے
تھا عہد شباب سراب نظر وہ چشمۂ آب بقا نہ ہوا
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۰

تیرا (۱) (ی مع) امذ .
۱. رک : تیر (شبد ساگر ؛ اسٹین گاس) .

۲. دو چوبہ چھولداری کے عرض کو اٹھائے رہنے والی دونوں چوبوں کے درمیان سرے پر لگی ہوئی میال ، بلینڈا (بلی) (اپ و ، ، : ر) .

[رک : تیر + ا ، لاحقۂ صفت]

تیرا (۲) (ی مع) امذ .

تارہ (رک) ، سالن کے اوپر کی چکنائی (تکرار کے ساتھ تیرا تیرا بھی بولتے ہیں) (مہذب اللغات) .

تیرا (ی مج) ضمیر مذ ؛ مث : تیری .

تو (رک) کی اضافی حالت .

تیرا شکر واجب ہے ہر دم ایار
کیا نعمتاں جگ پہ نازل ہزار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴

ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا
تیرا آغاز اور ترا انجام

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۶

آج تک راز حقیقت نہ کھلا عاشق پر
دل شیدا کا ہے تو یا دل شیدا تیرا

۱۹۰۹ درشہوار ، بیخود ، ۱

[س : توں तव]

— برا نہ ہو فقرہ .

(عو) تیرا برا ہو کی جگہ ، کسی سے ناراضگی کے موقع پر بھی کہتے ہیں ؛ تونے عجیب و غریب کام کیا .

کب تیرا کوسنا مرے حق میں دعا نہ ہو
جب ناز سے کہے مجھے تیرا برا نہ ہو

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

— برا ہو فقرہ .

۱. (کوسنا) تیرا ستیاناس جائے .

اے مرغ صبح تیرا برا ہو یہ کیا کیا
بے وقت دی اذان ہوئی بھی سحر کہاں

۱۹۳۸ ترانۂ مسرت ، ۱۱۲

۲. رک : تیرا برا نہ ہو (ماخوذ : نوراللغات) .

— بھلا ہو فقرہ .

فقیروں کی صدا ، تو خوش و خرم رہے .

اے مہاراج تیرا بھلا ہو اور عمر و دولت بڑھے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰۷

— پانی میں بھروں میرا بھرے کمہار کہاوت .

شیخی خور خادمہ کہتی ہے ، دنیا میں ایک سے ایک بڑھ کر ہے (جامع اللغات) .

— ہی تو من بسے جوں پتھر میں آگ
دیکھا چاہے دیدار کو چکمک ہو کے لاگ کہاوت .

محبت دل میں اس طرح ہے جس طرح پتھر میں آگ جب تک دل سے دل نہ ملے محبت ظاہر نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

— حلوہ اور بہتی کھاؤں فقرہ .

تو مر جائے ، تیرا ستیاناس ہو (جامع اللغات) .

— خون تیری گردن پر فقرہ .

تیری ہلاکت کا تو ہی ذمہ دار ہے .

فرمایا دیکھ ہے تیری گردن پہ تیرا خون
تو نے نکال دی ہے زباں اوسکی زبوں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۹

— دامن میرا ہاتھ فقرہ .

(جذبۂ انتقام کے تحت غصے میں کہتے ہیں) تیرا دامن پکڑوں گا ، تجھ سے بدلہ لوں گا ، مواخذہ کرونگا ، داد خواہ ہونگا .

اے صبا دامن ہے تیرا اور مجھ مجنوں کا ہاتھ
اس پریرو کی اگر زلفیں پریشاں ہو گئیں

۱۸۴۶ آتش (مہذب اللغات)

— دم رہے فقرہ .

تو سلامت رہے ، تو زندہ رہے .

گو کہ دم میں ٹالتا ہے تو مجھے
ہر صدوسی سال تیرا دم رہے

۱۸۳۸ ناسخ (فرہنگ اثر)

— ڈھکا رہے میرا بکے فقرہ .

سخت خود غرضی کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— سر کھجلتا ہے فقرہ .

تیرا مار کھانے کو دل چاہتا ہے (جامع اللغات) .

— سر گالا ہو فقرہ .

(لفظاً) تیرے سر کے بال روئی کے گالے کی طرح سفید ہو جائیں ، تیری عمر دراز ہو ، تو بوڑھا ہو (جامع اللغات) .

— سو میرا ، میرا سو ہیں ہیں کہاوت .

خود غرضی ظاہر کرنے کے لیے ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ایک دوست دوسرے دوست سے فائدہ اٹھائے اور خود اس کی مدد کرنے یا فائدہ پہنچانے سے پرہیز کرے .

آڑے وقت میں کام آئے کا صلہ کچھ نہ ملا، محبت یک طرفہ ہے یعنی تیرا سو میرا ، میرا سو ہیں ہیں .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۲ : ۹

— کلیجا فقرہ .

جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اس کے جواب میں اظہار غصہ و نفرت کے لیے کہتے ہیں حسب موقع عبارت ما بعد محذوف رہتی ہے ، رک : تیرا سر .

سرے نامے کا دیا مختصر اس بت نے جواب
بس رقم تھے یہی دو لفظ کلیجا تیرا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۰

— کیا اجارہ ہے فقرہ .

تو کیوں دخل دیتا ہے (جامع اللغات) .

— کیا بگڑتا ہے فقرہ .

تورا کیا نقصان ہے (جامع اللغات) .

— کیا تیرے آگے آئے فقرہ .

(بد دعا) جیسا تو نے میرے ساتھ کیا ہے ویسا ہی تیرے آگے آئے (جامع اللغات) .

— کیا جائے گا فقرہ .

تیرا کچھ نقصان نہ ہو گا .

ناصحا کیوں کر کروں اس آفت جاں سے بگاڑ
تیرا کیا جائے گا میری جان پر بن جائے گی

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۶

— منھ کالا ہے فقرہ .

کسی کمتر کو خفگی میں کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— منھ ہے فقرہ .

تیرا حوصلہ ہے ، تیری جرأت ہے (جامع اللغات) .

— میرا (ــ ی مج) امذ ، امث : تیری میری .

عورت کی باتیں ، تیر میر ؛ حجت ، جھگڑا .

دل لے کے ہمارا پھرتا ہے یہ کون وتیرہ تیرا ہے
کرتا ہے چھچھوری باتیں کیوں ہر بات میں تیرا میرا ہے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۳۸

ہر کسی کا ، ہر شخص کا ، ہر کس و ناکس کا ، تجھ مجھ کا .

دیوار بیچ ، ہمسایہ والوں کو بھی کانوں کان خبر نہیں ہوتی تیرے میرے سامنے . . . شکوہ شکایت زبان پر لانا کیسی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۹

— میرا کرنا محاورہ .

کسی چیز کی بابت جھگڑنا ، عورت کی باتیں کرنا (نوراللغات) .

— میرا منھ دیکھنا محاورہ .

دوسروں کا سہارا ڈھونڈنا ، ہر کسی سے مدد کا خواہاں ہونا .

بچوں کو کوئی پوچھتا نہیں وہ تیرا میرا منھ دیکھتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

— نور اڑ جائے فقرہ .

(بد دعا) تیرے چہرے پر نور نہ رہے ، تیرا روپ جاتا رہے ، تو بد صورت ہو جائے (مخزن المحاورات، ۳۴۴ ؛ نوراللغات) .

— ہاتھ اور میرا منھ کہاوت .

تو کما اور میں کھاؤں (جامع اللغات) .

— ہوا جو میرا تھا برائے خدا ٹک دیکھنے تو دے کہاوت .

ساس اس بہو سے کہتی ہے جو خاوند کو لے کر الگ ہو جائے (جامع اللغات) .

— ہی کام تھا فقرہ .

تیرے سوا کسی سے نہ ہو سکتا تھا (بطور طنز یا تعریف بھی) (جامع اللغات) .

تیرا (۲) (ی مج) امذ .

کبوتر کی ایک قسم جس کے پورے جسم کا رنگ علاوہ سفید کے کسی اور قسم کا ہو اور صرف دم سفید ہو .

کچھ کابرے تیرے ، مسی ، وطوسی و ہلکے
پورے ہیں ٹھمک چال سناتے ہیں خوشی سے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶

[مقامی]

تیرا (۳) (ی مج) امذ .

(کھیل) تین پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر چھ اور ایک پر پانچ اور ایک پر دو دائرے نمایاں ہوں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منور ، ۴۹) .

[مقامی ؛ رک : تورہ]

تیرا باندھنا/روکنا محاورہ .

دشمن پر راہ فرار مسدود کرنا (فرہنگ اثر) .

تیراک (ی لین) صف .

شناور ، جو تیرنا جانتا ہو ، پیراک (رک) .

جوش گریہ سے رواں رہتا ہے گرد و پیش
اب پہونچتا ہے وہ سچھ تک جو کوئی تیراک ہے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۵۱

علوم ظاہری کے ساتھ جسمانی طاقت بھی اچھی تھی اور تیراک بھی تھے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۴۸

[تیرنا (رک) سے]

تیراکہ (ی لین ، فت ک) امذ .

۱. ایک آلہ جو آبدوز کشتی میں اشارے اور پیغامات بھیجنے اور وصول کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے اور ٹیلیفون کے قابلے اور ارسالی آلے سے ملا ہوتا ہے ؛ وہ تونبا یا ڈھول یا ڈبہ وغیرہ جو کشتی وغیرہ کے پیچھے بطور علامت و نشانی تیرتا رہتا ہے .

خطرے کی صورت میں تیراکے کو چھوڑ دیا جاتا ہے جب وہ سطح پر آتا ہے تو باہر کے جہازوں کو اس آبدوز کی پریشانی کا علم ہو جاتا ہے .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۴

۲. کاک کا ٹکڑا جو مچھلی کے شکار کے جال کے کنارے پر لگا ہوتا ہے تاکہ جال کو پانی کی سطح پر اٹھائے رکھے اور ڈوبنے نہ دے ، یا وہ وزن جو جال کو پانی کے اندر رکھنے کے لیے ماہی گیر جال کے سروں پر باندھتے ہیں .

جال کے بالائی کنارے کی ڈوری سے تیراکے مناسب فاصلے پر باندھے جائیں .

۱۹۷۳ رسالہ جدید سائنس ، ۳۱

۳. وہ بانس کا ٹکڑا کارک یا پر جو مچھلی کے شکار کی ڈور میں بندھا ہوتا ہے جس سے پانی میں ڈور کا پتہ چلتا ہے ، ڈونگا ، گھڑ نائی (عبدالحق ، انگریزی اردو لغت) .

[تیرنا (رک) سے]

تیراکی (ی لین) امث .

شناوری ، پیراکی ، تیرنے کا فن .

تیراکی کے فن کی ایک ماہر ماما اتنا سنتے ہی دریا میں کودی .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۰۷

[رک : تیراک + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تیراکیہ (ی لین ، کس ک ، فت ی) امذ .

چھوٹے بیج یا بذرہ (نباتی) یا چھوٹا عضویہ (حیوانی) جو سمندر میں تیرتا رہتا ہے اور موزوں حالات میں نشو و نما پاتا ہے .

یہ حیوانی تیراکیے نباتاتی تیراکیے کو کھاتے ہیں اور بڑھتے ہیں . . . تیراکیے ابھی سے انسانی غذا کا ایک حد تک جز بن چکے ہیں سمندری پودوں کو اپنی غذا کے طور پر اور مویشیوں کے چارے کے لئے استعمال کرنے لگے ہیں اسی طرح سمندر کے تمام حیوانات کھائے جاتے ہیں .

۱۹۷۵ سمکیات ، ۲۹

[رک : تیراکی + ہ ، لاحقۂ نسبت]

تیرالو (ی لین ، و مع) صف .

تیراک .

تیرالو . . . دائم پانی میں غوطہ مارتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۳

[تیرنا (رک) سے]

تیران (ی مج) صف .

رک : تیرہ (جامع اللغات) .

— تیزی (— ی مج) صف ؛ امذ .

رک : تیرہ تیزی (منیرالبیان ، ۴) .

تیرانا (ی لین) ف م .

تیرنا (رک) کا تعدیہ .

پنچھی کوں مچھی کے تیوں تیرانے
راکھیا ہے ہوا میں حوض خانے

۱۷۰۰ من لگن ، ۷

آپ سے میں جو نہ مجھ رند کو تیرا دیتا
فرق آتا کرم ساقی دریا دل میں

۱۸۳۵ غنچۂ آرزو ، ۱۱۱

نوح کو کشتی میں تیرایا .

۱۹۱۷ یزید نامہ ، ۲ : ۲

تَیراؤ (ی لین ، و مج) صف .

دریا یا پانی جو تیرنے کے قابل ہو ، گہرا .

کھاتے ہیں غوطے رہگزر کوئے یار میں
رہتا ہے میرے اشکوں سے تیراؤ چار ہاتھ

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۳۱

[تیرنا (رک) سے]

ــ پانی امذ .

گہرا پانی ، تیرنے کے قابل پانی (جامع اللغات) .

[تیراؤ + پانی (رک)]

تَیرائی (ی لین) امث .

تیراکی .

ان کی کامیابی اسی قدر تعریف کے لائق ہے جیسے اس تیراک کی تیرائی جو دریا کے بہاؤ پر بے تکان تیرتا چلاجاتا ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۲

دریا پر تیرائی کے میلے ہوا کرتے ، شہزادے خود تیرا کرتے .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۲۲

[تیرنا (رک) سے]

تِیرَت (ی مع ، فت ر) امذ .

رک : تیرتھ .

انکھیاں بھنوار سو کشنا ہو سدا بھرپور بہتیاں ہیں
انجھو بھر گود میں سورے تیرت پکڑیا ہے سنگم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴

چشم جہاں کو بھایا ہے تیرت پشھور کا
صانع نے کیا بنایا ہے تیرت پشھور کا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۵۰

ــ گاہ امذ .

رک : تیرتھ گاہ .

پادری صاحبان غیر مذہب کے مجمع اور تیرت گاہ اور میلے میں جا کر وعظ کہتے تھے .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۰

تِیرَتھ (ی مع ، فت ر) امذ .

۱. **اشنان کی جگہ ، عموماً گنگا یا جمنا یا کسی اور مقدس دریا کا گھاٹ ، ہندوؤں یا بدھوں وغیرہ کے عقیدے میں مقدس عبادت گاہ .**

گنگا جاؤں نہ جمنا جاؤں نہ کوئی تیرتھ نہاؤں

۱۵۱۸ کبیر (تذکرہ شاعرات اردو ، ۹۴)

فی الواقع ہندوؤں کا بڑا تیرتھ ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۸

بہار میں راج گیر ایک پر فضا مقام ہے اور بدھ دھرم کا مشہور تیرتھ ہے .

۱۹۲۸ مطائبات ، ۱۰۱

۲. **زیارت ، درشن ، مقدس گھاٹ کا اشنان .**

خبر اڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی
کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل

۱۸۷۶ کلیات نعت ، محسن کاکوروی ، ۹۵

اس فیصلے کے چند ہی روز کے بعد تیرتھ کو چلا گیا جہاں سے اس وقت تک واپس نہیں آیا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۳۰

۳. **سنیاسی فقیروں کا خطاب ، برہمنوں کی قوم (فرہنگ آصفیہ) .**

[س : تیرتھ तीर्थ]

ــ اَستھان (ــ کس ا ، سک س) امذ .

رک : تیرتھ گاہ ، زیارت گاہ ؛ پسندیدہ جگہ .

لندن کے بجائے اس کے باپ کا تیرتھ استھان پیرس تھا .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۸

[تیرتھ + استھان (رک)]

ــ بَرَت کَرنا محاورہ .

مذہبی رسوم ادا کرنا .

ایک بڑا مالدار سیٹھ تھا اس کے اولاد نہ ہوتی تھی وہ اس واسطے ہمیشہ تیرتھ برت کرتا تھا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۰۹

ــ جاتْرا/یاتْرا (ــ سک ت) امذ .

کسی مقدس مقام کی زیارت .

گسائیں جی اب چل کر تیرتھ جاترا کیجیے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۴

ایک مرتبہ ان کو تیرتھ یاترا کا شوق ہوا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۳

[تیرتھ + جاترا/یاترا (رک)]

ــ کار امذ .

مقدس بزرگ (جامع اللغات) .

[تیرتھ + کار (رک)]

ـــ گاہ امذ .

(ہندو) مقدس مقام جہاں لوگ جاترا کے لیے جائیں ، زیارت گاہ .

شہر امرت سر سکھوں کے نزدیک مانند بنارس کے تیرتھ گاہ ہے .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۵۰

خاکسار صاحب کی ہدایت نے ہندو فقرا سے ملنے اور ہندو تیرتھ گاہوں کی سیر کا شوق دلایا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۶۰

[تیرتھ + گاہ (رک)]

ـــ گئے مُنڈا آئے سَر/مُنڈائے سِدھ کہاوت .

تیرتھ جانے والے کو سر منڈوانا پڑتا ہے اور ویسے بھی سر منڈ جاتا ہے برہمن سب کچھ لے لیتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ مُورَت پُوج کَر نا مت عُمر گَنْوا

پُوجا کر کرتار کی جو تُرت مُکت ہو جائے کہاوت .

بت پرستی اور تیرتھ جاترا میں عمر نہیں گنوانی چاہیے ، خدا کی پوجا کرنے سے نجات حاصل ہو جائے گی (جامع اللغات) .

تیرَج (۱) (ی مع ، فت ر) امذ .

کنارے پر کا درخت (شبد ساگر) .

[رک : تیر (۳) سے]

تیرَج (۲) (ی مع ، فت ر) امث .

رک : تیر بج (پلیٹس) .

تَیر جانا محاورہ .

۱. (i) رک : تیرنا معنی نمبر ۳ .

گھٹنے کی چپنی پر گولی بیٹھی تو اندر ہی اندر پن ران تک تیر گئی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۰۶

ان کے فقرے دل میں ہلکی سی چٹکی نہیں لیتے ہیں بلکہ نشتر کی طرح تیر جاتے ہیں .

۱۹۳۴ طنزیات و مضحکات ، ۷۷

(ii) آر پار ہو جانا ، دوسری جانب نکل جانا .

یہی جو دھوم رہی چھت اڑے گی گردوں کی
حجاب اٹھے گا نظر تیر جائے گی اس پار

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۳۲

۲. کسی کام یا فن وغیرہ میں مہارت حاصل کرنا ، ماہر ہو جانا .

خانہ نشینی کے بعد وہ نظم کی طرف ڈھلے ، رخ کرنے کی دیر تھی کہ اس میں بھی تیر گئے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۴۴

تیرَس (ی مج ، فت ر) امث .

چاند کے پندھرواڑے کی تیرھویں تاریخ ، سدی کا تیرھواں دن .

ابھی تو اکادسی اکادسی پندرہ دن ہوئے ، تیرس چودس اماوس اور آج پڑوا ہے ، بیس ہی دن تو ہوئے .

۱۸۹۴ ہشو ، سرشار ، ۱۵

[त्रयोदशी تریودشی]

تیرُس (ی مج ، ضم ر) امذ .

رک : تیورس .

تیرس کے سال کا سوئٹر اور مفلر اس سے پہلے کا کمبل اور محاذ جنگ سے پھٹا ہوا چسٹر .

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۶۶

تیرَک (ی مع ، فت ر) امذ .

ایک پرندے کا نام .

شفین : فارسی میں اس کو تیرک کہتے ہیں یہ مرغ کبوتر کے برابر ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۴۸

[ف]

تیرَکی پائے (ی لین ، فت ر) امذ .

(حیوانیات) آبی حیوانات کے وہ اعضا جن سے تیرا جاتا ہے . جسم کے آخری حصے یعنی بطن چھ جسمی قطعات پر مشتمل ہوتا ہے اور ۱۴ تا ۱۸ قطعے پر تیرکی پائے یا (Pleopods) تیرنے والے پیر Swimmerets ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ تشریح ، ۹۶

[تیرکی ، تیرنا (رک) سے + پائے (رک)]

تیرَگی (ی مع ، فت ر) امث ؛ ~ تیرہ گی .

۱. تاریکی ، اندھیرا ، ظلمت .

منجے تیرگی میں بھی فیروز کر
بد اندیش کوں توں جہاں سوز کر

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۸۶

نہ تھی شب ڈال رکھا تھا اک اندھیر
موے بخت سیہ کی تیرگی نے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۱

تیرگی کے دامن میں چھپتے ہوئے اپنی روزی اور شکار کی تلاش میں سیر کرتے پھرتے تھے .

۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۹۶

۰۲ سیاہی .

سبزہ رنگوں کے ہوا حق میں یہ تپ کرنا دوا
تیرہ گی جاتی رہی چہرے کی اور اوپچی صفا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

زرد رنگی میں اگر تیرگی نہ ہو وہ بے قیمت ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۸۷

۰۳ کدُورت ، گدلا پن .

یہ اطمینان کامل دیکھ کر کفر اور جھلاّیا
دلوں کی تیرگی نے بدر کے داغ اور چمکائے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۳

[ف]

ــِ بخت کس اضا (ــ فت ب ، سک خ) امث .

قسمت کی خرابی ، بد قسمتی (نوراللغات) .

[تیرگی + بخت (رک)]

ــِ چشم کس اضا (ــ فت چ ، سک ش) امث .

(لفظاً) آنکھ کی تاریکی ، اندھا پن .

کہتے ہیں اس کا پتہ آنکھ میں ڈالنے سے تیرگی چشم دور ہوتی ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۲۲

[تیرگی + چشم (رک)]

ــِ شب کس اضا (ــ فت ش) امث .

رات کا اندھیرا .

نیں تاب تنگ ظرف کوں تجھ رخ کی جھلک کی
ہے تیرگی شب میں رفو چاک کتاں پر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۶۵

[تیرگی + شب (رک)]

ــ مائل (ــ کس ء) صف .

سیاہی مائل ، کالا سا .

جب گرمی سے سرخ تیرگی مائل ہوتا ہے اس وقت گھٹاؤ شروع ہوتا ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۳۶

[تیرگی + مائل (رک)]

تیر میر (ی مج ، ی مج) امث .

رک : تیرا میرا (تیرا (رک) کا تحتی) ؛ بیگانگی ، غیریت .

ایک جگہ کا رہنا سہنا تیر میر ان نہیں پڑتی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۸

ان میں تیر میر نہیں آتی تھی ، ادیب اور شاعر نرے ادیب و شاعر ہی تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۳۰

تَیرنا (ی لین ، سک ر) .

(الف) ف ل .

۰۱ کسی جان دار چیز کا پیرنا ، شناوری کرنا .

گھوڑے ہور سواراں زآب اندروں
آمے تیر کر پانی میں تے بروں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۸۷

زمین پر چلنا ، دریا میں تیرنا یہ سب جانتا ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۷۷

دریا میں رہنا ہے تو تیرنا سیکھنا ہی پڑے گا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۴

۰۲ کسی بے جان چیز کا کسی مائع کی سطح پر آجانا ، بہاؤ کے ساتھ پانی وغیرہ کی سطح پر بہنا .

اب حکومت پر ہماری سیر کر
کیونکہ آتی ہے سوئی یاں تیر کر

۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۰۰

اس میں زیور کا عکس پڑتا . . . جیسے کنول دریا میں تیرتے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۴

ماتھے پر بالوں کی ایک لڑی تیرتی اور اس کی رفتار سبک اور تیز ہو جاتی .

۱۹۳۰ جزیرے ، ۵۴

۰۳ کسی دھار دار یا نوک دار چیز کا کسی جسم میں داخل ہو جانا ، آرپار ہو جانا (نظر وغیرہ کا) ، دوسری جانب جا نکلنا .

حلق پر خنجر ابرو ہو رواں یا کہ نہ ہو
جگر و دل میں گئی تیغ نظر تیر تو ہے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۴۲

جنازہ وہ لاتے ہیں یادش بخیر
نکل او چھری اب کلیجے میں تیر

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۹۲

۰۴ رک : تیر جانا (نوراللغات) .

(ب) ف م .

۰۱ میدان جنگل یا دریا وغیرہ کو طے کرنا ، پار کرنا (قدیم) .

کہ عاشق صفت وو جنگل تیر کر
یکا یک آیا اسی دیر ہر

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۸

۲. کبوتر یا کسی پرندے کا مستی میں اپنی مادہ کے آگے پیچھے گھومنا (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۶۷ : ۸ : ۱۲۹) .

کبوتری پر نر گونجیے اور کبوتری نر کے آگے تیر .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۱۵

[س : تیر (ق) तीर (तौ)]

تیروان (ی مج ، سک ر) صف عددی .

رک : تیرھواں .

چند تیروان مرد تھا مالدار
نہ اس کوں گنت تھا نہ پورتھا شمار

۱۵۹۱ قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۹

تیروں (ی مع ، و مج) امذ ؛ ج .

تیر (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

تیروں کا مینہ برسنے لگا رزم گاہ میں
روئے زمیں لہو سے ہوا رشک لالہ زار

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۵

— پر رکھ لینا/رکھنا محاورہ .

تیروں سے چھلنی کرنا ، تیر برسانا ، زخمی کرنا ، تکلیف پہنچانا .

پیچھے سے دشمن کا رسالہ ہم پر ٹوٹنے نہ دینا اسے دیکھتے ہی تیروں پر رکھ لینا .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۰۹

— سے چھاننا محاورہ .

تیروں سے لہو لہان کرنا ، خوب زخمی کرنا .

تیغوں کو نہ اب کھینچو سنانوں کو نہ تانو
بے وجہ میرے سینہ کو تیروں سے نہ چھانو

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۱۸۸

— سے چھننا محاورہ .

تیروں سے چھاننا (رک) کا لازم .

ہاں تامل دم ناوک فگنی خوب نہیں
ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۳

— کا سنپولا چھٹنا محاورہ .

تیروں کا سانپ کے بچوں کی طرح انتہائی تیزی سے نکل جانا ، تیروں کا تیزی کے ساتھ ہلاک کرنا .

چھٹے تیروں کے سنپولے بڑے اس فوج میں کھولے
چلے توپوں کے وہ گولے کہ بڑے کھیت میں اولے

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۷۲

— کا مینہ برسانا محاورہ .

تیروں کی بارش کرنا ، بہت زیادہ تیر چلانا .

عاشقوں کی خاک اونہوں نے جس طرف اوڑتی سنی
تودہ ہوا کے وہ مینہ تیروں کا برسانے لگے

۱۸۹۶ شرف ، د ، ۲۷۷

دس ہزار قدر انداز تیروں کا مینہ برساتے ہوئے سیلاب کی طرح بڑھتے چلے آتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۴

— کا مینہ برسنا محاورہ .

تیروں کا مینہ برسانا (رک) کا لازم .

صبح کو . . . ہر طرف سے تیروں کا مینہ برسنے لگا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳

تیرویں (ی مج ، سک ر ، ی مع) صف مث .

رک : تیرھویں .

بیض کہوں تین رین چاند نیں
تیرویں چودویں پندرویں

۱۶۲۱ خالق باری ، ۸۳

بارویں سال اندر از پیغمبری
تیرویں میں بھی زفضل داوری

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۴۸

تیرہ (ی مع ، فت ر) صف .

۱. تاریک ، جہاں اندھیرا ہو .

علی کی انکھی دیکھ کر خیرہ ہوئی
دنیا پر جہاں میں او تیرہ ہوئی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۷۱

جو چاہے روشنی دل ، تو داغ عشق اٹھا
کہ گھر وہ تیرہ ہے جس میں کہ تابدان نہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۲

اندھیر تھا نظر میں جہان تار تیرہ تھا
کس جا رہا تو ماہ منور تمام رات

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۵

ڈھالے ہیں مرغ زار و گلستاں کی شکل میں
کتنے مہیب و تیرہ بیاباں تیرے لیے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳

۲. (i) سیاہ ، کالا .

اس آندھی میں سے ایک ساحر غدار تیرہ فام و زبوں شعار پیدا ہوا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۱

یوں سوئے فوج شام شہ بحرو بر بڑھے
جس طرح جانب شب تیرہ قمر بڑھے

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۳۲۱

(ii) (مجازاً) بد ، برا (مرکبات میں مستعمل) .

اس کا دل لوث دنیا سے آلودہ اور زنگ اغراض سے تیرہ ہوتا چلا جاتا ہے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۱۳

۳. مکدر ، دھندلا ، گرد آلود .

اگر عورت حائضہ کی نظر کسی صیقل کی ہوئی چیز پر پڑے آئینہ کی طرح سے مکدر اور تیرہ ہو جائے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۸۳

۴. زائل ، ختم ، بے کار .

سپاہ کے انتظار میں بیٹھا تھا کہ دفعۃً اس کی عقل تیرہ ہوئی اور سخت بیمار ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۴۵

۵. ماند ، خیرہ .

یہاں کے سنگ سے تھا تیرہ لعل رمانی
یہاں کی خاک سے ہوتا تھا آئینہ پانی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۹۹

[ف]

ـــ ابر (ـــ فت ا ، سک ب) امذ .

رک : ابر تیرہ (جامع اللغات) .

[تیرہ + ابر (رک)]

ـــ اختر (ـــ فت ا ، سک خ ، فت ت) صف .

سیاہ بخت ، بدقسمت ، بدنصیب ، رک : تیرہ اختری .

[تیرہ + اختر (رک)]

ـــ اختری (ـــ فت ا ، سک خ ، فت ت) امث .

تیرہ اختر (رک) کا اسم کیفیت ، سیاہ بختی ، بدنصیبی ، نحوست .

صبح ہوئی تو کیا ہوا ہے وہی تیرہ اختری
کثرت دود سے سیاہ شعلہ شمع خاوری

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۶

[تیرہ + اختر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ایام (ـــ فت ا ، شد ی) صف .

بدبخت ، بدنصیب ، منحوس .

رسوائے زمانہ و تیرہ ایام آوارہ و ہرزہ گرد بدنام

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۳

[تیرہ + ایام (رک)]

ـــ باطن (ـــ کس ط) صف .

بد باطن ، تیرہ دل ، بد سرشت .

مشق غفلت سے تیرہ باطن نے
صفحۂ زندگی سیاہ کیا

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۳

تیرہ باطن کوتہ اندیشیوں کے اغوا نے ان کی نظر کج کو سوائے اپنے نقد سودے کے کسی اور طرف نہیں دیکھنے دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۵

ہیں جانب دار لیکن غیر جانب دار بنتے ہیں
پھر ایسے مسخروں کو تیرہ باطن کیوں نہ سمجھیں ہم

۱۹۲۹ بہارستان ، ۷۷۷

[تیرہ + باطن (رک)]

ـــ بخت (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

بدبخت ، بدنصیب ؛ منحوس .

اکیں ہیں خاک سے مجھ تیرہ بخت کے گل پاس
ہو بعد جلنے کے جس طرح زرفشاں کاغذ

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۴

آگیا زلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال
تیرہ بختوں کے ترے جی کو وبال اور لگا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱

جس سے تقدیر چمک جاتی ہے وہ نور ہے یہ
تیرہ بختوں کے لیے برق سر طور ہے یہ

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۳

[تیرہ + بخت (رک)]

ـــ بختی (ـــ فت ب ، سک خ) امث .

تیرہ بخت (رک) کا اسم کیفیت ، بد نصیبی ، سیاہ بختی .

تیرہ بختی مری کرتی ہے پریشاں مجھ کو
تہمت اس زلف سیاہ فام پہ دھر دیتی ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۶

یقین مانیے میری تیرہ بختی میرے لیے ایک لطف و لذت کی سرمایہ دار ہے .

۱۹۰۹ اقبال نامہ ، ۲ : ۱۳۱

[تیرہ + بخت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تار صف .

سیاہ و تاریک .

دوش پر تھے سنبل تر تار تار
چاند کے دو رخ تھا ابر تیرہ تار

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۶۵

[تیرہ + تار (رک)]

— جا امث .

مقعد .

تیرہ جا میں سب کی میخ دو دو انگشت تیل لگا کر داخل کی .

۱۸۵۵ طلسم حکیم اشراق ، ۴۳ الف

[تیرہ + جا (رک)]

— چشم (— فت چ ، سک ش) صف .

اندھا ، نابینا .

آفتاب کا اقرار کرنے والا خود اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ تیرہ چشم نہیں ہے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۴۱

[تیرہ + چشم (رک)]

— حال صف .

بد حال ، خراب حال (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .

[تیرہ + حال (رک)]

— خاک امث .

مٹی ، زمین ، خاک تیرہ .

دور تک گونجتی ہوتی ہے یہ صدائے درد ناک
آدمی بن کر نہ اترا اس قدر اے تیرہ خاک

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۲۳

[تیرہ + خاک (رک)]

— خاک دان امذ .

دنیائے فانی ، دنیا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تیرہ + خاک (رک) + دان ، لاحقۂ ظرف]

— خرد (— کس خ ، فت ر) صف .

بے وقوف ، احمق ، کم عقل ، جاہل (ماخوذ : اسٹین گاس) .

[تیرہ + خرد (رک)]

— خیال (— فت خ) صف .

بد اندیش .

جس کی طرف آج تک متعصب اور تیرہ خیال پرانے اسکول کے لوگوں نے مطلق توجہ نہیں کی .

? سوانح مولانا آزاد ، ۶ : ۵۰

[تیرہ + خیال (رک)]

— درون (— فت د ، و مع) صف .

۱. رک : تیرہ باطن .

روشن دلوں کی بزم میں تیرہ درون کہاں
ہووے گی صبح و شام نہ ہوگی بہشت میں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۰

۲. بے ایمان ، کافر (جامع اللغات) .

[تیرہ + درون (رک)]

— درونی (— فت د ، و مع) امث .

تیرہ درون (رک) کا اسم کیفیت ، بد باطنی .

گو کہ مجلا ہے تو آئینہ وار تیرہ درونی ہے تیری آشکار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل میرٹھی ، ۵۷

[تیرہ + درون (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دست (— فت د ، سک س) صف .

(کنایۃً) دنیا ، عالم جسمانی (فرہنگ آنند راج) .

[تیرہ + دست (رک)]

— دستی (— فت د ، سک س) امث .

تیرہ دست (رک) کا اسم کیفیت ، دنیوی زندگی .

اے . . . مغرور ہستی کیوں چند روزہ تیرہ دستی پر غفلت پرستی ہے .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۴۵

[تیرہ + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دل (— کس د) صف .

۱. سیاہ دل ، کور باطن ، سخت دل ، ظالم ، شریر .

لائق ہیں بن فقر ہیں آئینہ دلاں
تیرہ دل کب ہے سزاوار نمد پوشی کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۸

ہر مردہ دل کے واسطے آب حیات ہے
دھوتا ہے دل سے تیرہ دلوں کے غبار عیش

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۳۰۷

ایسے تیرہ دل آدمی کے لئے اس انتہائی حسن کا جو ذات باری تعالیٰ ہے تصور ہی سرے سے ناممکن ہے .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۴

۲. جاہل ، کندۂ ناتراش ، گمراہ ، کافر (جامع اللغات) .

— دِلی (— کس د) امث .

تیرہ دل (رک) کا اسم کیفیت ، کور باطنی ، تیرہ دل ہونا .

فضائے سینہ ہے ظلمت سرائے تیرہ دلی
اندھیرے گھر کا چراغ ایک داغ ہجراں ہے

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۲

[تیرہ + دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دِماغ (— فت نیز کس د) صف .

بے وقوف ، احمق .

. . . ایک سفلۂ نابکار تھا کہ تیرہ دماغ اس کا باپ تھا اور ہوس پرست اس کی ماں تھی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۳۶

[تیرہ + دماغ (رک)]

— دِماغی (— فت نیز کس د) امث .

تیرہ دماغ (رک) کا اسم کیفیت ، بے وقوفی .

شاعری محض توہم پرستی کو آکساتی اور جہل اور تیرہ دماغی کو فروغ دیتی ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۴

[تیرہ + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رائے صف .

بری رائے رکھنے والا ، تیرہ خیال .

کوتہ اندیشوں و تیرہ رائے کے احوال پر باوجود علم ہونے کے ان سے حلم و عفو کا برتاؤ کرے .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۲

[تیرہ + رائے (رک)]

— رَنْگ (— فت ر ، غنہ) صف .

سیاہ ، دھندلا ، میلا .

تیرہ رنگ اور مٹی کے رنگ میں یہ فرق ہے کہ تیرہ میں سفیدی مائل ہوتی ہے اور مٹی کے رنگ میں سیاہی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۷

[تیرہ + رنگ (رک)]

— رُو (— و مع) صف .

۱. سیاہ رو ، بد رو ، کالا ، بد صورت .

او تیرہ رو بھلا یہ سپر کیوں لگائے ہے
آ ہوش میں کہ تجھ کو سیاہی دبائے ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۱

۲. گنہگار ؛ کافر ؛ بد بخت .

یہ گروہ تیرہ رو وبے یقیں   ہیں یہی کفار و فجار و لعین

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۷۰

اسم کیفیت : تیرہ روئی .

[تیرہ + رو (رک)]

— روز (— و مج) صف .

بد نصیب ، تیرہ بخت .

تیرہ روزوں کی یہ جلتا ہے مصیبت دیکھ دیکھ
ہے دل پُر سوز گویا شام غربت کا چراغ

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۵

منتظر اب قیامت آتی ہے   تیرہ روزوں کی شامت آتی ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۶۹

[تیرہ + روز (رک)]

— روزْگار (— و مج ، سک ز) صف .

تیرہ بخت ، بد قسمت .

اپنی رحمت کاملہ کو مجسم کر کے عاصیان سیہ کار گنہ گاران تیرہ روزگار کا بیڑا پار لگایا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳

[تیرہ + روزگار (رک)]

— روزْگاری (— و مج ، سک ز) امث .

تیرہ روزگار (رک) کا اسم کیفیت ، سیاہ بختی ، بد قسمتی .

مبتلائے شب فراق ہوئے   ضد سے ہم تیرہ روزگاری کی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴۱

[تیرہ + روزگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— روزی (— و مج) امث .

تیرہ روز (رک) کا اسم کیفیت ، بد نصیبی ، سیاہ بختی .

تیرہ روزی نے مری مہر جہاں تاب کا نور
جب اڑایا تو وہیں کرمک شب تاب بنا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۲

یہاں جس نے عروس حسن کی زلفیں بنائی ہیں
اسی نے تیرہ روزی کی جفائیں بھی اٹھائی ہیں

۱۹۳۲ اسرار ، ۱۹۳

[تیرہ + روز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سَر (— فت س) صف .

بے وقوف ، احمق (جامع اللغات) .

[تیرہ + سر (رک)]

ــ شب (ــ فت ش) امث .

اندھیری رات .

پھاندیئے یار کی دیوار غنیمت ہے یہ وقت
تیرہ شب خواب میں دربان ہے سگ آرام میں ہے

۱۸۶۳ دیوان امیر اکبرآبادی ، ۴۵۹

[تیرہ + شب (رک)]

ــ قسمت (ــ کس ق ، سک س ، فت م) صف .

سیاہ بخت ، بد قسمت ، بد نصیب .

نہ ہو گا کوئی مجھ سا بھی تیرہ قسمت
کہ بازار شب میں سحر بیچتا ہوں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۶۷

[تیرہ + قسمت (رک)]

ــ کار صف .

سیہ کار ، بد کار .

چمکاؤ آفتاب عدالت جہان میں
مصروف جور و ظلم ہر اک تیرہ کار ہے

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۲۱

[تیرہ + کار (رک)]

ــ مغز (ــ فت م ، سک غ) صف .

رک : تیرہ سر (جامع اللغات) .

[تیرہ + مغز (رک)]

ــ نصیب (ــ فت ن ، ی مع) امذ .

بد بخت ، بد نصیب ، بد قسمت .

شاعر کو مگر انہیں خبر کچھ		وہ تیرہ نصیب سو رہا ہے

۱۹۳۶ اخترستان ، ۸۱

[تیرہ + نصیب (رک)]

ــ نصیبی (ــ فت ن ، ی مع) امث .

تیرہ نصیب (رک) کا اسم کیفیت ؛ بد نصیبی .

تھی وہ اندھیری کہ خدا کی پناہ
تیرہ نصیبی جو ملی رات میں

۱۸۶۳ تسلیم دہلوی ، د ، ۱۸۰

ادبار زدہ انسانوں کو تیرہ نصیبی کا شکوہ
تقدیر سے طالع ملتے ہیں قسمت سے مقدر جڑتے ہیں

۱۹۵۳ قطعات ، ۴۷۳

[تیرہ + نصیب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ و تار (ــ و مج) صف .

۱. بہت تاریک ، جہاں اندھیرا ہو .

ہوش آیا ہے سیاہی سے شب فرقت کی
گور تاریک سے ہے تیرہ و تار آج کی رات

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۵

چھپ کے ایک ایسے گوشے میں کھڑا رہا جو از بس تیرہ و تار تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷۳

۲. (مجازاً) ماؤف ، معطل ، ناکارہ .

ابخرے قلب اور دماغ کی طرف صعود کرتے اور عقل کو تیرہ و تار کر دیتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۹

جن کے قلوب عناد و تعصب کے گرد و غبار سے تیرہ و تار تھے وہ اس ظلمات سے باہر نہ آ سکے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۷۱۲

[تیرہ + و ، عطف + تار (رک)]

تیرہ (۱) (ی لین ، فت ر) صف عددی .

دس اور تین ، تین اوپر دس ، (ہندسوں میں) ۱۳ .

سورت ممتحنہ مدینے میں نازل ہوئی تیرہ آیت کی .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۳۰

حکومت کے باشندے تیرہ کروڑ ہیں .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۳۷

تمام اسٹیشنوں پر مدراس کا وقت ہے جو . . . دہلی سے تیرہ منٹ آگے . . . ہے .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۱۲۵

[س : تریودش त्रयोदश]

ــ تال امث .

(موسیقی) تیرہ تالوں (تال بمعنی پیتل کی چھوٹی کٹوری) کا مجموعہ جو اس طرح ہے : دو تال دونوں ہاتھوں کے بند پر اور دو کہنی کے بند پر ، دو مونڈھے کے بند پر دو شانوں کے بند پر اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دو دو اور سینے پر ایک تال باندھتے ہیں .

عورتیں تیرہ تال کو بجا کر آواز پیدا کرتی ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۵

[تیرہ + تال (= پیتل کی چھوٹی کٹوری)]

ــ تالی امث ؛ صف .

۱. (موسیقی) وہ عورت جو تیرہ تالوں پر ایک ہی وقت میں ٹھیک ناچ سکے ؛ تیرہ تالوں کو بخوبی ادا کرنے والی عورت ؛ چالاک ، عیار ، ہرفن ، حرافہ (مخزن المحاورات ، ۲۳۴) .

۰۲ ناچنے گانے والوں کی ایک جماعت .

سیزدہ (تیرہ) تالی اس جماعت میں مرد بڑے اور چھوٹے دف ساتھ رکھتے ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۵

[تیرہ + تال (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت]

ـــ تیزی (ـــ ی مج) امذ ؛ ~ تیران تیزی .

(عو) صفر کے مہینے کے اول تیرہ دن جو منحوس خیال کیئے جاتے ہیں کیونکہ عورتوں میں مشہور ہے کہ ان ہی دنوں میں رسول مقبول ؐ بیمار پڑے تھے نیز یہ پورا مہینہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

صفر جسے تیرہ تیزی کا مہینہ کہتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۰

خالی کے چاند میں شادی بیاہ نہ کرنا یا صفر کے مہینے میں تیرہ تیزی کہنا . . . یہ باتیں خلاف شرع ہیں .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۵۹

[تیرہ + تیزی (رک)]

ـــ تیزی کی گھونگنیاں (ـــ ی مج ، و مع ، غنہ ، سک گ ، کس ن) امث ؛ ج .

وہ ابلے ہوئے چنے یا گیہوں جو عورتیں تیرہ تیزی میں بانٹتی ہیں تاکہ ان دنوں کی سختی دور ہو جو ان کے خیال کے مطابق نحس ہیں ، صدقے یا خیرات کی گھنگنیاں .

بھائی . . . تیرہ تیزی کی گھونگھنیاں کھا کھا کر دن کاٹتا ہوں .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۵

ـــ تین (ـــ ی مع) امذ .

گھوڑے کا ناپ یعنی اس کی بلندی جو منحوس خیال کی جاتی ہے (چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، ۱۰) .

[تیرہ + تین (رک)]

تیرَہ (۲) (ی مج ، فت ر) امذ .

چوزہ .

بچہ نوزائیدہ ماکیان . . . اہل ہند آں را تیرہ خوانند .

۱۹۱۹ اسات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۲۳)

[مقامی]

تیرہواں

رک : تیرھواں .

تیرہویں

رک : تیرھویں .

تیرہویں

رک : تیرھویں .

تیرہی

رک : تیرھی .

تیری (ی مج) ضمیر .

تیرا (رک) کی تانیث .

توں رحمان رحیما میرا مہر محبت بھریا
میں تو باندی بردا تیری تیں مجھ ہاتھوں دھریا

۱۴۹۶ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۳)

میں داسی ہوں تیری منجے پیار کر
تجے جانتی ہوں میں دلدار کر

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۲)

یا رسول اللہ ، حق تعالیٰ نے مجھے مقرر کیا کہ تیری اطاعت کروں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۶

کس سے ممکن ہے تری مدح بغیر از واجب
شعلۂ شمع مگر شمع پہ باندھے آئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۵

تیری بوٹیاں چیل کوؤں کو دی جائیں گی .

۱۹۱۸ آفتاب دمشق ، ۱۳۲

ـــ ایڑی میں گُہ فقرہ .

عورتیں ٹوٹکے کے طور پر نظر بد سے بچنے کے لیے بولتی ہیں جب کوئی نظر لگاتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۵۷) .

ـــ آن یا تیرے گُسیاں کی آن فقرہ .

سخت گستاخی یا بے پرواہی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ آواز مکّے اور مَدینے کہاوت .

تیری شہرت دور دور ہو .

موذن مرحبا بر وقت بولا تیری آواز مکے اور مدینے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲

ـــ بات گدھے کی لات فقرہ .

تو بے توقیر اور بے اعتبار ہے (محاورات ہند ، ۵۸ ؛ جامع اللغات) .

— بات گُڑ سے میٹھی کہاوت .

تیری بات بہت پسند ہے (محاورات ہند ، ۹۰ ؛ جامع اللغات) .

— باتیں تُجھ ہی کو بَن آئیں فقرہ .

تو بڑا چالاک ہے ، مکرو فریب کی باتیں تو آپ ہی سمجھتا ہے (مخزن المحاورات ، ۲۴۵ ؛ جامع اللغات) .

— چاروں راہ دوکُھلے ہیں فقرہ .

تیرا کوئی مزاحم نہیں جہاں چاہے چلا جا ، جو چاہے سو کر (محاورات ہند ، ۵۸ ؛ جامع اللغات) .

— خَیر ہو کلمۂ دعائیہ .

تیرا بھلا ہو ، تو خیریت سے رہے .

دل کو مٹا کے داغ تمنا دیا مجھے
اے عشق تیری خیر ہو یہ کیا دیا مجھے

۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۱۸۹

— دُم کو رَسّا/نَمدا فقرہ .

کسی کو دھمکانے کو کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۶۴ ؛ جامع اللغات) .

— شامَت (آئی ہے) نے دَھکّا دیا ہے فقرہ .

کیوں سزا کا طالب ہو رہا ہے (محاورات ہند ، ۵۸ ؛ جامع اللغات) .

— شان کلمۂ تحسین .

رک : اللہ تیری شان .

اے تیری قدرت تیری شان ، کیڑوں میں آ گئی جان .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۷

— قُدرت کے آگے کوئی زور کسی کا چَلے ناہیں ، چینٹی پَر ہاتھی چَڑھ بَیٹھے تَب وہ چینٹی مَرے ناہیں کہاوت .

خدا کی قدرت کی تعریف ہے (جامع اللغات) .

— قُدرَت کے قُرباں کلمۂ تحسین .

کوئی عجیب بات دیکھ کر یا سن کر یا خوشی میں کہتے ہیں ، خدا کی تعریف ہے (جامع اللغات) .

— کَرنی تیرے آگے میری کَرنی میرے آگے کہاوت .

جیسا تونے کیا ہے ویسا اس کا بدلہ ملے جیسا میں نے کیا ہے ویسا مجھے صلہ ملے ، جس کے ساتھ نیکی کی ہو اگر وہ برائی کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کیا بات ہے فقرہ .

تو بڑے درجہ کا ہے نیز کبھی طنزیہ بھی کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۶۳ ؛ جامع اللغات) .

— گود میں بَیٹھوں اَور تیری داڑھی نوچُوں کہاوت .

جس سے فائدہ اٹھائے اسے ذلیل کرے ، ناشکر گزار آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— ماں کا پیٹ (کَلیجہ) ٹھنڈا رہے کلمۂ دعائیہ .

تیری عمر لمبی ہو ، تو جیتا رہے .

دعائیں دینے لگیں کہ تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا رہے اور تو بوڑھا آڑھا ہو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۱

— میری (— ی مج) .

(الف) ضمیر .

(عو) اپنے بیگانے کی ، ہر کس و نا کس کی ، تیرا میرا (رک) کی تانیث .

وہ ایسی نہیں ہیں کہ تیری میری لگائی بجھائی میں آ کر تم سے بیر باندھ لیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

(ب) امث .

تکرار ، جھگڑا ، توتو میں میں (ماخوذ : پلیٹس) .

— میری دیکھا دیکھی م ف .

اوروں کو دیکھ کر ، غیروں کو دیکھ کر ، تجھ مجھ کی حرص میں .

کھیل گئے کیوں جان پہ انجم تم نے ابھی کیا دنیا دیکھی
مرنے لگے خوباں جہاں پر تیری میری دیکھا دیکھی

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۱۲۹

— میری مَرضی فقرہ .

تو اور میں دونوں راضی ، دونوں کی رضامندی ، ایجاب و قبول کا کلمہ ؛ ایک عمدہ کپڑے کا نام .

کوٹھے پر سے آواز آئی کپڑے والے تیرے پاس تیری میری مرضی ہے .

۱۹۵۵ حسرت (چراغ حسن) ، مطائبات ، ۷۰

تیرے (ی مج) ضمیر .

تیرا (رک) کی حالت مغیرہ .

یوں ہوں بھولیا تیرے رنگ دیوے کارن جیوں پتنگ

۱۵۰۳ لو سر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۴)

تیرے نالے کا کون دیوے جواب
سامنے اس کے آوے کس کی تاب
۱۷۷۶ خواب و خیال، ۴۰
موت کے آئینے میں تجھ کو دکھا کر رخ دوست
زندگی تیرے لئے اور بھی دشوار کرے
۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۴۶

— باپ سے لُوں گا فقرہ۔

تو کیا ہے، ہرگز نہ چھوڑوں گا (محاورات ہند، ۵۸؛ جامع اللغات).

— باپ کا کیا اجارہ ہے فقرہ۔

تو کیوں دخل دیتا ہے، تو دخل دینے والا کون؟ (جامع اللغات).

— بُت کو رسا فقرہ۔

عجیب کام کیا ہے کہ کہا نہیں جا سکتا (دریائے لطافت، ۸۲).

— بیگن میری چھاچھ کہاوت۔

اس کے متعلق کہتے ہیں جو خود تھوڑا دے اور دوسرے سے زیادہ مانگے (جامع اللغات).

— پانوں تلے گنگا بہتی ہے کہاوت۔

تمام روئے زمین تمہارے تصرف میں ہے (دریائے لطافت، ۸۷).

— پدر کو خبر نہیں فقرہ۔

تجھے کچھ پتہ نہیں (دریائے لطافت، ۹۱).

— پر (— فت پ) م ف۔

تجھ پر، تیری خاطر، تیرے لیے۔
گھر یہ قربان کیا تھا تیرے پر
رہ تو آنکھوں میں شکل نور نظر
۱۸۱۰ بہشت گلزار (مہذب اللغات)

— تو کُچھ لچھن سے جھڑ گئے ہیں فقرہ۔

تیرے برے دن آ پہنچے ہیں؛ تیرے چہرے کی رونق جاتی رہی (دریائے لطافت، ۸۱).

— توڑے (چھوٹے) تو میں بیر بھی نہ کھاؤں فقرہ۔

(عو) مجھے تجھ سے نفرت ہے یعنی تو اگر بیروں کو چھولے تو میں نہ کھاؤں (مخزن المحاورات، ۲۳۵؛ جامع اللغات).

— جو تیری درانتی چاہے جیسے کاٹ فقرہ۔

جو مرضی ہو کر میں تیری بات میں دخل نہیں دیتا (جامع اللغات).

— جیئے کُتا بھی نہ جیئے فقرہ۔

(عو) تیری زندگی سے کُتے کی زندگی بھی بہتر ہے (جامع اللغات).

— دیا دھرم نہیں من میں
مُکھڑا کیا دیکھے درپن میں کہاوت۔

جس کے دل میں رحم اور ترس نہیں وہ انسان نہیں (جامع اللغات).

— صدقے کلمۂ دعائیہ۔

(عو) میں تجھ پر نچھاور ہو جاؤں نیز چاپلوسی کے لیے بھی کہتے ہیں۔
میری بہن میں تیرے صدقے ... شہزادے سے نہ کہنا۔
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۲۳

— صدقے میں م ف۔

تمہارے طفیل، تمہاری وجہ سے؛ تم پر تصدق ہو کر (جامع اللغات، مخزن المحاورات، ۳۵).

— فرشتوں کو معلوم نہیں فقرہ۔

تجھے کچھ خبر نہیں (دریائے لطافت، ۹۱).

— قربان کلمۂ دعائیہ۔

(عو) رک: تیرے صدقے۔
میں ... تیرے قربان شہزادے سے نہ کہنا خدا کو مان کر چپ رہنا۔
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۲۳

— کارن م ف۔

تیرے لیے، تیرے باعث، تیری وجہ سے (دریائے لطافت، ۱۰۱).

— منہ میں خاک فقرہ.

بد دعا کا اتار، خدا کرے ایسا نہ ہو، ایسے محل پر بولتے ہیں جب کسی کے منہ سے کسی کے لیے فال بد نکلے.

ہے عبث منتظر اے گور شب فرقت میں
خاک منہ میں تیرے شاید مجھے مردا جانا

۱۸۵۲ تنویر الاشعار، ۳۲

— منہ میں کے دانت فقرہ.

تو کس حال میں ہے؛ تیری کیا حیثیت ہے.

کوئی کھونا نہیں کے دانت ہیں تیرے منہ میں
دیکھیو شانہ کو کیا سر پہ چڑھا جاتا ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۶۵

بتا اے خاک کے پتلے کہ دنیا میں کیا کیا ہے
بتا کے دانت ہیں منہ میں ترے کھایا پیا کیا ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۶۷

— منہ میں گھی شکر فقرہ.

خوشی کی خبر سن کر کہتے ہیں (جامع اللغات).

— منہ میں مٹی پڑے فقرہ.

رک: تیرے منہ میں خاک.

آگے بڑھے تو ایک بھیڑیا پکارا اس نے کہا تیرے منہ میں مٹی پڑے.

۱۸۲۴ سیر عشرت، ۸۲

— میرے امذ.

تیرا میرا (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع، ایرے غیرے. کس و ناکس.

پہلے وہ چھپ چھپ کے تیرے میرے گھر جاتا رہا
اب حیا کیسی کہ بالکل دل سے ڈر جاتا رہا

۱۸۹۳ دفتر حسن، ۸

— میرے پر رکھنا (رکھ کر کہنا) محاورہ.

بظاہر دوسروں کو برا کہنا لیکن روئے سخن مخاطب کی طرف ہونا.

تم ہی کچھ کہہ کر دیکھ لو میں تو تیرے میرے پر رکھ کر بیسیوں دفعہ کہہ چکی ہوں.

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰

— میرے صدقے میں اس کی جورو پیٹ سے کہاوت.

بد چلن عورت کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

— میرے کہنے میں آنا محاورہ.

دوسروں کی باتوں میں آ جانا، کچے کانوں کا ہونا.

وہ تیرے میرے کہنے میں آکر آئے دن میرا حلیہ بگاڑتی رہتی تھیں.

۱۹۴۷ ہم اور تم، ۹

— میرے گھر جانا محاورہ.

ادھر ادھر مارا مارا پھرنا.

پہلے وہ چھپ چھپ کے تیرے میرے گھر جاتا رہا
اب حیا کیسی کہ بالکل دل سے ڈر جاتا رہا

۱۸۹۳ دفتر حسن، ۸

— نام کا کتا بھی نہیں پالتا فقرہ.

انتہائی تحقیر و تنفر کا اظہار ہے (محاورات ہند، ۵۷؛ جامع اللغات).

— ہاتھ ٹوٹیں فقرہ.

(عو) (ایک طرح کا کوسنا) مارنے والے کو کہتی ہیں کہ جن ہاتھوں سے تو مار رہا ہے یہ ٹوٹ جائیں (جامع اللغات).

— ہاتھوں م ف.

تیری وجہ سے، تیرے ذریعے.

تھا اس میں اک تماشا یہاں نقشہ ہے دوبالا
یہ جام تیرے ہاتھوں بہتر ہے جام جم سے

۱۸۲۳ دیوان شاداں، ۹۰۹

— ہوتے م ف.

تیری موجودگی میں، تیرے موجود ہوتے ہوئے.

ہوتے تیرے مجال ہے ہم درمیاں نہ ہوں
جب تک وجود شخص ہے سایا نہ جائے گا

۱۷۹۵ قائم ہند، ۸

تیرے ہوتے میں رہوں شہر میں رسوا ہو کر
کھینچ اے جادۂ صحرا رسن پا ہو کر

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۹۰

— ہی (پانو) تلے تو گنگا بہتی ہے فقرہ.

(طنزاً) تمام روئے زمین تمہارے تصرف میں ہے، تو ہی تو بڑا زور یا حکومت والا یا مالدار ہے (دریائے لطافت، ۱۰۱؛ محاورات ہند، ۶۱).

تیرے گا سو ڈوبے گا کہاوت.

ہنر مند ہی سے خطا ہوتی ہے (نوراللغات).

تیرِیج (ی مج ، ی مع) امث .

رقم یا رقومات جو درج یا جمع کی جائیں ؛ رجسٹر یا کاغذ جس پر رقومات درج ہوں ، بہی کھاتہ ، رجسٹر ؛ (رقومات کا) میزان کرنا ، میزان ؛ میزان کل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

پروانہ ، تیریج وغیرہ یہ الفاظ نہ صرف اردو اور سادہ ہندی میں بلکہ گجراتی اور بنگالی زبانوں میں بھی بعینہ یا ان کے دوسرے مرادف مستعمل ہیں .

۱۹۲۹ نقوش سلیمانی ، ۲۷

[ہ : تیریج तेरीज س : ترہ سے]

تیرْھواں (ی مج ، سک رہ) صف مذ ؛ ~ تیرواں .

عدد تیرہ سے منسوب ، سیز دہم ، بارہویں کے بعد کا (عدد وغیرہ) .

یہ . . . تیرھواں سال جلوس تھا .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۴۱

[س : تریودش + تم + کہ त्रयोदश + तम + क:]

تیرْھوِیں (ی مج ، سک رہ ، ی مع) .

(الف) صف مث .

تیرھواں (رک) کی تانیث .

محرم کی تیرھویں کو شہید ہو گئے .

۱۹۷۴ جہان دانش ، ۶۳۶

(ب) امث .

(ہندو) ایک رسم جو کسی شخص کے مرنے پر تیرھویں روز ہوتی ہے جس میں دان اور پن کیا جاتا ہے اور کم از کم تیرہ برہمن بلائے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

دس ہزار سے زیادہ اپنے ہندو کارندے کی تیرھویں میں خرچ کر دیا .

۱۹۰۴ عصر جدید ، ۱/۸ : ۳۳۱

[تیرھواں (رک) سے]

تیرْھویں (ی مج ، سک رہ ، ی مج) صف مذ ؛ ~ تیرہویں .

تیرھواں (رک) کی حالت مغیرہ .

خصوصاً تیرھویں یا چودھویں روز میں نادر حالات میں اس اصلاح کے قبل بحران ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۱۰

تیرھیں (ی مج ، ی مع) صف مث ؛ امث .

رک : تیرھویں .

جان ہے ایام بیض اے مرد دیں
تیرھیں اور چودھیں اور پندرھیں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۰۰۵

تیڑا (ی مج) صف ؛ ~ تیڑھا (قدیم) .

رک : ٹیڑھا .

تجھ میں اس تھے تیڑانانوں یک شاہد نہیں تو یو میں پنا . . . عارف الوجود کا کن .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۴

آڑے ہیں گن اوس کے بلکہ تیڑے
رک سب سوں چھڑا اپس کے نیڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۴

تیز (ی مج) صف .

۱. کاٹ کرنے والا ، سان پر چڑھا ہوا ، دھار دار ، نوکدار ، کند کی ضد .

تیغ ابرو کے اشارے میں ہے کام اپنا تمام
تیز کرتا ہے چھری میرے لیے قاتل عبث

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

۲ (i) (ذائقے کیفیت مزاج یا اثر میں) بڑھا ہوا ، تند ، سخت ، گرم ، چٹ پٹا .

بورانی کے پیالے کو منہ سے لگا کر سڑپا اور یہ کہہ کر کہ واللہ بڑی تیز ہے اوہ اوہ کرنا شروع کیا .

۱۸۶۸ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۲

(ii) (آگ آنچ وغیرہ کے ساتھ) بھڑکتا ہوا ، شعلے والا .

مچھلی زیادہ تیز آگ پر نہ پکائی جائے .

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۱۴۷

(iii) رنگ اور مزے میں بڑھا ہوا .

بعض مہمان تیز چائے پیتے ہیں بعض ہلکی چائے استعمال کرتے ہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۲۵۴

(iv) نکھار والا ، چوکھا ، رنگ میں برتر ، شوخ .

وہی ہے مہر میں ذرے میں ہے جو رنگ نمود
کسی میں تیز کسی میں ذرا ظہور کیا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶

۳. زور و اثر والا (دعا کے لیے) .

فوجوں میں ابتری تھی علی کے طفیل سے
سیفی سے صاف ، تیز دعائے کمیل سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۷

۴. (i) ذہین ، چالاک ، ہوشیار ، جلد جواب دینے والا .

تیزی طبع کے واسطے مے ہے ظفر مفید
کر دیتا کند ذہن کو ہے ایک جام تیز

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۴۱

یہ بہت تیز طبیعت بڑھی لکھی دست قلم تھیں .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۵۰

(ii) شوخ و شنگ ، شریر .

ایسے کل تھے کہ بے مہار تھی ہر فن بھی تیز تھی
جو کچھ بھی تھی ضرور تھی پر لا علاج تھی

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۳۳

۵. تیز رفتار ، جلد چلنے والا ، عاجل ، (مجازاً) سہل ، سہل الحصول .

بھروسہ نہیں دولت تیز کا
عجب نئیں کہ تا ظہر آوے زوال

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۰

کشش عشق نے لیلا کو دکھائی تاثیر
آج مجنوں کی طرف ناقہ بہت تیز آیا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶

۶. جلد گذرنے یا اثر کرنے والا .

الفاریز کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے . . . یہ شعاعیں انسانی جسم پر جان اور زخم پیدا کر دیتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۲۶

۷. گراں ، مہنگا (نرخ ، بازار وغیرہ کے ساتھ) .

بہائے تیغ براں نقد جان اہل جرأت ہے
بہت ہے تیز بازار اجل میں نرخ آہن کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵۷

۸. بڑھا چڑھا ، فوقیت لے جانے والا ، اونچا ، بہتر ؛ سبقت رکھنے والا .

حشر تک خلق میں یہ ذکر غم انگیز رہا
تو تو بچپن کے غلاموں سے بھی کچھ تیز رہا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۰

فرض کی خوب کہی ، اس کا روزہ ہم پر فرض ، یہ اس سے بھی تیز رہی .

۱۹۰۹ جوہر قدامت ، ۱۴۲

۹. دوربین ، باریک بین ، غائر ، گہرا (نظر آنکھ وغیرہ) .

آنکھیں مثل عقاب ہوں تیز
ایسی خواہش ہے حیرت انگیز

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۳۸

۱۰. سخت ، درشت ، غضبناک (نظر ، بات چیت وغیرہ).

یو بات بہت تند اور تیز .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۴

خاطر سے میں ہوں آپ کی سنتا کلام تیز
ورنہ زباں تو رکھتا ہے یہ بھی غلام تیز

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۴۳

مروان اور خالد کی کچھ تیز گفتگو ہوئی .

۱۹۱۷ یزید نامہ ، ۱۱۹

۱۱. سرگرم ، مستعد (یہ یا پر کے ساتھ) .

قتل پر عشاق کے یہ تیز ہے
آفت جاں ہے بلا خوں ریز ہے

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۸

۱۲. جلد ، سناٹے دار (ہوا کے لیے) .

چل رہی ہے چار سو باد حوادث تیز و تند
کلبۂ احزاں سے تو اے شادی دلہا لے جا

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱۷

۱۳. غور سے ، گھور کر .

صدر مجلس میں بٹھایا اس کو
دم بدم تیز نچایا اس کو

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۴۹

۱۴.(i) (موسیقی) باریک ، دور تک کھنچنے والا ، سیٹی کی آواز کی طرح ، تیور سر ، آواز کا بچ یا پھیلاؤ .

اوپر کا کج خط ایسے سر کو ظاہر کرتا ہے جو نیچے کے سر کے مقابل زیادہ تیز ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۳۹۳

(ii) آواز کے ابھار میں مدھم ، تیور کے درمیان کا سُر یا آواز کی اونچائی کا درجہ .

رڈ برگ نے طیفی سلسلوں میں امتیاز کر کے ان کی تین قسمیں قرار دی تھیں جن کو ہم ان کے انگریزی ناموں کی مناسبت سے صدر ، تیز اور منتشر کہہ سکتے ہیں .

۱۹۳۰ طبیعی مناظر ، ۱۴۳

[ف]

ـــ انگار (ـــ فت ا ، غنہ) امذ .

(لفظاً) جلتا ہوا انگارا ، آنچ ، آگ .

ٹونا کیتی سے کچ دکھا مذکور ادھر کا کوئی کچھ
کرنے سو ہوں لگتا سٹی جیوں تیل تیز انگار پر

۱۶۹۷ دیوان ہاشمی ، ۶۴

[تیز + انگار (رک)]

ـــ آب امذ .

۱. تیز یا تلخ پانی ، (مراد) شراب .

بعضے ولیاں ہی شراب خوش کہے ہیں ہو تیز آب خوش کہے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

دو چار جام پے در پے اس تیز آب کے جوان کو دیئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۶

۲. رک : تیزاب (اہلیٹس) .

[تیز + آب (رک)]

ـــ آنچ (ـــ مغ) امث .

بلند شعلے والی آگ .

اندازے سے نمک دے کر خوب تیز آنچ پر چڑھا دیں جب پکنے کے قریب ہو تو آنچ کم کر دیں ۔
۱۹۳۲ مشرقی و مغربی کھانے ، ۱۲۶
[تیز + آنچ (رک)]

— بال صف ۔
رک : تیز پر ۔
مرغان تیز بال سے شکوہ یہ ہے کہ ہائے
ہم کو اسیر چنگل صیاد کر گئے
۱۸۲۳ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۸۳
[تیز + بال (رک)]

— پا صف ۔
تیز قدم ، تیز رفتار ۔
اور صحرا کا تجربہ رکھنے والے چیدہ سپاہیوں کے تیز پا دستوں کو اس خوبی سے ملا کر کام لیا ۔
۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۲۴۲
[تیز + پا (رک)]

— پات امذ ۔
رک : تیج پات ۔
تیز پات کو بطور ایک دوائے مفرح کے امراض قلب مثلاً خفقان ۔ ۔ ۔ میں کھلاتے ہیں ۔
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۰

— پانی امذ ۔
زیادہ گرم پانی جو نہانے میں جلد کو ناگوار معلوم ہو (اپ و ، ۴ : ۱۰۳) ۔
[تیز + پانی (رک)]

— پائی امث ۔
تیز رفتاری ، تیز پا ہونا ۔
یہ وہ ہاتھی تھے کہ ہندوستان کے بادشاہوں نے جمع کیئے تھے ، تیز پائی اور چرب دستی ان کی مشہور تھی ۔
۱۸۹۸ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲
[تیز + پا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— پَر (— فت پ) صف ۔
تیز اڑنے والا ، اونچا اڑنے والا ۔
نہ چھوڑ ساتھ سے اے مرغ تیز پر مجھ کو
کہ تازہ ربط کیا ہے میں پر فشانی کا
۱۷۹۳ قائم ، د ، ۵

ایک دن ناگاہ تیز پر باشہ نمو ہوا اور ایک بٹیر کو شکار کر کے تھوڑا سا کھایا ۔
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۷۶
مگر وہ تیز پر تھا سناٹا بھر کے نکل گیا ۔
۱۹۰۱ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۲ : ۱۴۲
[تیز + پر (رک)]

— پَرا (— فت پ) امذ ؛ صف ۔
لڑنے میں حریف کے انی مارنے کے بجائے پر مارنے کا عادی مرغ جو اچک اچک کر بازو جھڑپائے اور مارے (اپ و ، ۸ : ۱۱۳) ۔
[تیز + پر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— پَرواز (— فت پ ، سک ر) صف ۔
جلد اڑنے والا (نوراللغات) ۔
[تیز + پرواز (رک)]

— پَروازی (— فت پ ، سک ر) امذ ۔
رک : تیز پری ۔
تیز پروازی اور گرفتار کرنا پرندوں کا ۔ ۔ ۔ دیکھ کر ۔ ۔ ۔ عقل حیران ہوتی ہے ۔
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۷
[تیز + پرواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پَری (— فت پ) امث ۔
تیز پر (رک) کی حالت و کیفیت ، تیز اڑان ۔
کیوں کر کرے گا تیز پری مرغ نامہ بر
جبریل کا گزر نہیں اس کے مکاں تلک
۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۶
[تیز + پر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تار امذ ۔
رک : تیز تر ۔
دیا بھیج مالک کنیں سرفراز
او یک تیزی جلد ہو تھار تیز تار
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۲۵

— تَر (— فت ت) صف ۔
مقابل میں زیادہ تیز ، زیادہ تلخ ۔
حسن کے مراسلات کا لہجہ روز بروز تیز تر ہوتا جا رہا تھا ۔
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۴۲
[تیز + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض (رک)]

— تگ (— فت ت) صف.

تیز دوڑنے والا.

اسپ تیز تگ کی راہروی موجب غبار ہوتی ہے.

۱۸۳۸ بستان حکمت، ۱۱۳

براق تیز تگ جب طارم افلاک سے گزرا
تو مثل گرد رنگ اڑنے لگا چرخ زبرجد کا

۱۹۳۳ صوت تغزل، ۵

[تیز + تگ (رک)]

— تیز (— ی مج) صف؛ م ف.

۱. جلد جلد، پھرتی کے ساتھ.

بھر اسے آب محبت سے عزیز
آتش شوق اس میں دے پھر تیز تیز

۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱: ۱۳۵

۲. غور سے، گھور کر.

علامہ نے میری طرف تیز تیز متجسسانہ نظروں سے دیکھا.

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال، ۲۲۳

[تیز + تیز]

— جانا محاورہ.

مقررہ حدود سے جلدی باہر قدم نکالنا، حد سے آگے بڑھ جانا.

ایک دن ناصر نے کہا دیکھو بھئی تم بہت تیز جا رہے ہو.

۱۹۰۷ فرحت، مضامین، ۶: ۲۱

— جَولاں (— و لین) صف.

تیز دوڑنے والا.

بڑی تیز جولاں بڑی زود رس!
ازل سے ابد تک رم یک نفس!

۱۹۳۵ بال جبریل، ۱۲۲

[تیز + جولاں (رک)]

— چَنکی (— فت چ، مغ) امث.

تیز رفتاری میں چنک بٹیر کی طرح.

تیز چنکی ست سنگی ایک دوسرے سے ہویدا فوجوں سے فوجیں بھاگی جاتی ہیں.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶: ۳۳۲

[تیز + چنکی ؟]

— حُصولی (— ضم ح، و مع) امث.

استفادے میں عجلت کرنا، جلدی جلدی حاصل کرنا.

بعض لوگوں کا مجموعی ذخیرۂ الفاظ اتنا ہوتا ہے کہ جسکا اکتساب زیادہ تیز حصولی کے بغیر ممکن نہیں.

توضیحی لسانیات، ۷

[تیز + حصول (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— دَست (— فت د، سک س) صف.

۱. (i) (ہاتھ کے کام میں) مستعد، چالاک.

کس ترک تیز دست نے چورنگ اسے کیا
جو پھول گر پڑے سپر آفتاب سے

۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۱۲

(ii) ماہر، استاد فن.

ایک ہزار تیز دست فراش آلات جر کے ذریعہ سے ایک ہفتہ میں اسے استادہ کر سکتے ہیں.

۱۹۳۸ آئین اکبری، ۱: ۹۱

۲. لکھنے میں ماہر، جس کا ہاتھ جلدی لکھتا ہو.

باوجود خوشخطی کے نہایت زود نویس اور تیزدست تھے.

۱۸۹۷ یادگار غالب، ۵۹

۳. چیرہ دست.

بھگوان داس جو بڑا تیز دست بہادر تھا اور شادی خاں دونوں ہلاک ہوئے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۳

[تیز + دست (رک)]

— دَستی (— فت د، سک س) امث.

۱. ہاتھ کی مستعدی، ہاتھ کی صفائی اور تیزی، چابک دستی.

اوس کی خود غفلت ہے کہ اس نے اپنی حفاظت میں جلدی اور تیز دستی کیوں نہ کی.

۱۸۹۰ سیرۃالنعمان، ۱: ۹۶

بہ سبب چستی و چالاکی اور تیز دستی فریق ثانی کے سب مغلوب ہوئے.

۱۹۲۴ بھگت مال، ۱۱۳

۲. دست دراز، چیرہ دستی، گستاخی.

جب بڑھاپا دست گستاخ اپنا بولے ناز سے
دیکھو پاؤ گے سزاے تیز دستی ایک دن

۱۸۶۳ مظہر عشق، ۱۲۸

دونوں طرف سے وصل میں ہوں تیزدستیاں
دامن ادھر نہ ہو تو ادھر آستیں نہ ہو

۱۹۰۷ انتخاب گرامی، ۱۰۵

[تیز + دست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— دَم (— فت د) صف.

تازہ دم، جوشیلا، پھرتیلا، چاق و چوبند.

جلے انگے وہاں تھے تیز دم سوں
دیوانی ہونگی زہرہ قدم سوں

۱۶۳۵ جنت سنگھار ، ۸

ملکۂ بہار نے کہا اے ملکۂ عالم آج آپ بہت تیز دم معلوم ہوتی ہیں ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۶۰

ایک تیز دم چپراسی قادر خاں نے لپک کر بوڑھے کسان کی گردن پکڑی ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۷

[تیز + دم (رک)]

— دَمی (— فت د) امث .

تیز دم (رک) کا اسم کیفیت .

قبضے میں انہیں پاؤں کی ثابت قدمی ہے
دمِ فتح کی ہے بوروئی تیز دمی ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۰

[تیز + دم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دَنداں (— فت د ، سک ن) صف .

(لفظاً) تیز دانتوں والا ، (مجازاً) حریص ، لالچی (ماخوذ : نوراللغات ، فرہنگ آنند راج) .

[تیز + دنداں (رک)]

— دَوانی (— فت د) امث .

تیز دوڑ .

خط رسانی میں تیز دوانی کی جائے اور ڈاک کا کئی دفعہ جلد جلد کام کیا جائے .

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۹۳

[تیز + دوانی (رک)]

— دَوی (— فت د) صف .

رک : تیز دوانی ، پھرتی کے ساتھ ، دوڑنے کی حالت .

جیسے گھوڑ دوڑ میں گھوڑے اپنی چالاکی اور تیز دوی کا انعام حاصل کرتے ہیں .

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۱۳۶

[تیز + دوی (رک)]

— رائی امث .

ذہانت ، عقلمندی ، دانائی .

اسی حکیم کی تیز رائی کے سبب ہر چند بہت سے دشمنوں نے یورش کی لیکن یہ جزیرہ کسو کی ... تسخیر میں نہیں آیا .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۹۵

[تیز + رائی (رک)]

— رَفتار (— فت ر ، سک ف) صف .

رک : تیزرو ، بہت تیز چلنے والا ؛ چالاک .

سیّارہ برنگ نجم سیّار مانند نگاہ تیز رفتار

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۲

کیونکہ فشن کے تیز رفتار نیوٹرونوں سے زنجیری تعامل کا سلسلہ براہ راست حاصل ہوجاتا ہے .

۱۹۷۵ نیوکلئیر طاقت ، ۲۱

[تیز + رفتار (رک)]

— رَفتار اِسٹیل (— فت ر ، سک ف ، کس ا ، سک س ، ی مج) امث .

لوہے یا فولاد کی ایک قسم جو جلد پگھل جاتی ہے .

اگر تیز رفتار اسٹیل کو گرم کرکے پانی میں بجھا کر سخت تر کیا جائے تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے گا .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۱۷

[تیز + رفتار (رک) + اسٹیل (رک)]

— رَفتاری (— فت ر ، سک ف) امث .

۱. تیز رفتار (رک) کا اسم کیفیت ، تیزروی ؛ چالاکی .

ترے اسپ پری پیکر کی چالاکی کا کیا کہنا
نہیں آتی تصور میں بھی جس کی تیز رفتاری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۶

۲. کسی کیمیاوی یا برقی عمل کی تیزی سے واقع ہونے کی صورت .

شرارہ گزارنے پر تعامل تیز رفتاری کے ساتھ واقع ہوتا ہے .

۱۹۶۹ حرحرکیات ، ۱۵۰

[تیز + رفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رَو (— و لین) صف .

بہت تیز چلنے والا .

ظفر تیرے تازی انگے تیزرو
سہابت تری تیغ انگے جلد رو

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۹

چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیز رو کے ساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہ بر کو میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۳

ایک اچھا اور تیز رو جوان اور موٹا تازہ اونٹ خرید کے خانقاہ میں واپس آ گیا .

۱۹۲۹ جو ہائے حق ، ۲ : ۱۰۱

[تیز + رو ، لاحقۂ صفت (رک)]

— رَوی (— فت ر) امث .

تیز رو (رک) کا اسم کیفیت ، تیز چلنا ، تیز رو ہونا .

ہمراہی اپنی تیز روی کر کے بڑھ گئے
ہم گرد ساں پہنچ نہ سکے کارواں تلک

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۴

کوئی گھوڑا اس سے تیز روی میں زیادہ نہ ہوگا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۸۰

نہ اس شے میں جس کی طرف نہایت آہستگی کے ساتھ جاتا قرین خیر ہو اس کی تیز روی کا ڈر .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۳۸۶

[تیز + رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زُبان (— فت تیز ضم ز) صف .

وہ جس کی زبان جلد جلد چلے ، جلدی جلدی بولنے والا ؛ سخت کلامی کرنے والا ، منھ پھٹ .

نہ میرے زخموں کو کھیے ذرا دریدہ دہن
حضور تیز زباں آپ کا ہے خنجر بھی

؟ عارف (نور اللغات)

[تیز + زبان (رک)]

— زُبانی (— فت تیز ضم ز) امث .

تیز زبان (رک) کا اسم کیفیت ، تیز زبان ہونا ، (مجازاً) تیز دھار (والا) ہونے کی حالت .

خنجر کوئی یہ تیز زبانی نہیں رکھتا
ایک ایک وہ یکتا ہے کہ ثانی نہیں رکھتا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۲

[تیز + زبان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سُر (— ضم س) امذ .

(موسیقی) تیور سُر ، اونچا سُر .

تیز سر (Sharp Notes) اونچے سروں کے (Flat) سے ہم آہنگ نہیں ہوتے .

۱۹۶۷ آواز ، ۵۰۵

[تیز + سر (رک)]

— شُعْلہ (— ضم ش ، سک ع ، فت ل) امذ .

طاقت ور شعلہ ، تیز آنچ کا شعلہ ، انگ : Lance .

آکسیجن کا تیز شعلہ اس کے پاس لایا جاتا ہے ، جلتی ہوئی لکڑی آکسیجن کی وجہ سے لمحہ بھر میں سفید گرم ہو جاتی ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۶۳

[تیز + شعلہ (رک)]

— طَبْع (— فت ط ، سک ب) صف .

چالاک ، ہوشیار ؛ ذکی ، ذہین ، عقلمند .

ماشاءاللہ ایسا ذہین و تیز طبع صاحب عقل و فرہنگ ہوا کہ ارسطو افلاطون کا قافیہ تنگ ہوا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

[تیز + طبع (رک)]

— طَبْعی (— فت ط ، سک ب) امذ .

تیز طبع (رک) کا اسم کیفیت ، ذہانت ، ہوشیاری .

بہت ہے ناز حسّانِ عجم کو تیز طبعی پر
مگر دیکھا نہیں جوہر مری تیغ مہند کا

۱۸۷۲ مجاہد خاتم النبیین ، ۷

[تیز + طبع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— طَبِیعت (— فت ط ، ی مع ، فت ع) صف .

رک : تیز طبع .

خونخوار و کج ادا و دل آزار و سرفراز
حاضر جواب تیز طبیعت زباں دراز

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۱

[تیز + طبیعت (رک)]

— عَقْل (— فت ع ، سک ق) صف .

اچھی عقل والا ، تیز فہم ، تیز ہوش ، عقلمند ، ذہین (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تیز + عقل (رک)]

— فَہْم (— فت ف ، سک ہ) صف .

رک : تیز عقل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تیز + فہم (رک)]

— فَہْمی (— فت ف ، سک ہ) امث .

تیز فہم (رک) کا اسم کیفیت ، تیز عقلی ، جلد سمجھنے کی قوت ، فراست .

شاباش تمہاری تیز فہمی کو .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۳

ظاہر ہے کہ اس قسم کی مساواتوں کو خطی (یا کسی اور معاوضہ) صورت میں لانے کے لئے بڑی فراست اور تیز فہمی کی ضرورت ہوگی .

۱۹۲۳ تفرقی مساواتیں ، ۱۱۰

[تیز + فہم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— قَدَم (— فت ق ، د) صف .

جلدی جلدی قدم اٹھانے والا ، جلدی چلنے والا ، تیز گام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تیز + قدم (رک)]

— قَدَمی (— فت ق ، فت تیز سک د) امث .

تیز قدم (رک) کا اسم کیفیت ، تیز چلنا ، جلدی چلنا ، جلدی قدم اٹھانا .

لوگ ان کی مجلس میں آنے کو تیز قدمی کرتے تھے .

۱۸۸۷ فصوص الحکم ، ۱۰

حضرت عمرؓ تیز قدمی سے آگے بڑھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۶۹

[تیز + قدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— قَلَم (— فت ق ، ل) صف .

زود نویس ، جلدی جلدی لکھنے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تیز + قلم (رک)]

— کار صف .

چوکس ، پھرتیلا ، تیزی سے کام کرنے والا .

چوگان پارٹی کے جوان سب سے بڑھ کر . . . تیز کار تھے .

۱۹۳۱ نہتا رانا ، ۱۳۰

[تیز + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— کاری امث .

تیز کار (رک) کا اسم کیفیت ، کسی بھی کام میں جلدی کرنا .

جن موادوں کو تیز کاری کے عملوں سے آموز کیا جاتا ہے ان کے زیادہ تیزی سے فراموش ہوجانے کا بھی امکان ہوتا ہے .

۱۹۶۶ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۸۵

[تیز + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کَرنا محاورہ .

۱. دھار نکالنا ، باڑھ رکھنا .

بکر دن زدن کھڑگ کوں تیز کر   کمیت قلم کو جلو ریز کر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۴

مشکل سے ذبح ہوں گا بڑا سخت جاں ہوں میں
کرتا ہے مجھ کو ذبح تو تلوار تیز کر

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۰۰

چھریاں تیز کر لی جائیں تاکہ ذبح کے وقت زیادہ تکلیف نہ ہو .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۸۴

۲. بڑھانا .

کسی کو بھی یہ نہ سوجھی کہ اپنے نشۂ ہندی کو تیز کرنے کے لئے حضرت امیر خسرو کے بادۂ ہندی کے چند جام نوش کرتا .

۱۹۶۵ ہماری پہیلیاں ، ۵۳

۳. زیادہ کرنا ؛ طاقت یا قوت بڑھانا ؛ ناراض کرنا ، خفا کرنا ، غصہ دلانا ، چڑانا ، چھیڑنا ، اکسانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. (بھاؤ) چڑھانا ، (قیمت) بڑھانا .

قیمت نیم نگہ دیتے ہیں عاشق دو جہاں
کر دیا عشق نے یہ خنکی بازار کو تیز

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۸

۵. آبدار بنانا ، دلکش بنانا .

چاہے ہے پھر کسی کو مقابل میں آرزو
سرمہ سے تیز دشنۂ مژگاں کئے ہوئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶

— گام صف .

جلد جلد قدم اٹھانے والا ، تیز رفتار .

سبک سیر جوں برق ہے خوش خرام
جاوے یک آسماں پر تیز گام

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۸۳۹

مستمر ہے اپنی تیزی سے مدام
جیسے کوئی مشعل پھراوے تیز گام

۱۸۲۸ باغ ارم ، ۲۸

یہ کاروان ہستی ہے تیز گام ایسا
قومیں کچل گئی ہیں جس کی روا روی میں

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۹۰

[تیز + گام (رک)]

— گامی امث .

تیز گام (رک) کا اسم کیفیت ، تیز قدمی ، تیز گام ہونا ، تیز رفتاری .

نہ فرصت پائی اتنی ہمرہوں کی تیز گامی سے
ذرا دم لے کے ہم رستے میں کر لیتے کمر سیدھی

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۳

تو باوجود اپنی تیز گامی کے ہر جگہ نظر آتا ہے .

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۱۵۴

[تیز + گام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گوش (— و مج) صف .

جلد سننے والا (جامع اللغات) .

[تیز + گوش (رک)]

— مِزاج (— کس م) صف .

زود رنج ، تند مزاج ، غصیل ، غضبناک .

ایک جوان تیز مزاج تھا اور اس کی ماں اس کو نصیحت کیا کرتی تھی ۔

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۶۰۱

[تیز + مزاج (رک)]

ــ مَشی (ــ فت م) امث .

چہل قدمی .

کھلے میدان میں تیز مشی بہت مفید ہے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۷۱

[تیز + مشی (رک)]

ــ مَغز (ــ فت م ، سک غ) صف .

تند ، غصیلا (جامع اللغات) .

[تیز + مغز (رک)]

ــ ناخُن (ــ ضم خ) صف .

وہ جس کے ناخن تیز ہوں ، بڑے اور دھار دار ناخن والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تیز + ناخن (رک)]

ــ نَظَر (ــ فت ن ، ظ) .

(الف) صف .

۱. دور بیں ، دور رس نظر رکھنے والا ، ہشیار ، تاڑنے اور بھانپنے والا .

سنبل خاں میر آتش بڑا تیز نظر تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۱

کوتہ نظر پاس کی چیز بھی نہیں دیکھ سکتے ، لیکن تیز نظر میلوں کی خبر لیتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳

۲. کڑی نظر والا ، جس کی نظر درشت اور غضبناک ہو .

کچھ دل کی جراحت کو نہیں حاجت شمشیر
کافی ہے کسی تیز نظر کی نظر تیز

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۵۰

(ب) امث .

کڑی نگاہ ، غصے کی نظر .

بچہ کسی کو کھاتے دیکھ کر اگر وہی چیز مانگے تو تیز نظروں سے اس کو روکو .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۲۱

[تیز + نظر (رک)]

ــ نَظَری (ــ فت ن ، ظ) امث .

تیز نظر (رک) کا اسم کیفیت ، تیز نگاہی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تیز + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نِگاہ (ــ کس ن) .

(الف) صف .

رک : تیز نظر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) امث .

کڑی نظر .

مجھے اب آپ پر تیز نگاہ رکھنی پڑے گی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۱

[تیز + نگاہ (رک)]

ــ نِگاہی (ــ کس ن) امث .

تیز نگاہ (رک) کا اسم کیفیت ، تیز نظری .

دل تھراتا ہے ادھر سینہ اودھر لرزاں ہے
کہ ڈراتی ہے تیری تیز نگاہی خوں سے

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۷۰

[تیز + نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ و تُند (ــ و مج ، ضم ت ، سک ن) صف .

بہت تیز (شراب ، آب و ہوا وغیرہ) ، جلد مدہوش کر دینے والا (ماخوذ : جامع اللغات) .

[تیز + و ، عطف + تند (رک)]

ــ ہوا (ــ فت ہ) امث .

تند ہوا ، جھکڑ .

دابے رہے پروں سے نشیمن کو رات بھر
کیا کیا چلی ہیں تیز ہوائیں تمام رات

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۱۲

[تیز + ہوا (رک)]

ــ ہوش (ــ و مج) صف .

عقل مند ، ہوش مند ، چوکنا ، تیز عقل ، تیز فہم .

سنیا کوٹھ میں مالک تیز ہوش
جو اس کان میں آئی ان کی خروش

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۸

پھر کیسے جانا کہ وہ زن تیز ہوش اردشیر کی خواہر ہے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۷

خواجہ امان کہ وہ ایک جوان شیریں بیان تیز ہوش ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۰۹

[تیز + ہوش (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. مستعد ہونا ، آمادہ یا سرگرم ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. غصہ ہونا ، بگڑنا ، جھلانا ، خفا ہونا .

جو پھر او سہیلی رنگا سبز ہو
رضا کے بدل کرم ہور تیز ہو

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۱

ہوئے ہو تیز ہم پر سنگ دل تم گالیاں دے کر
زباں کی تیغ کو خوب آپ نے پتھر چٹایا ہے

۱۸۵۳ اندر سبھا ، ۱۲۹

تیز نہ ہو مہاراج ، شادی بیاہ کی بات ہے ٹھنڈے دلوں بات چیت ہونی چاہیے .

۱۹۵۹ وہی ، ۲۵

۳. چمک اٹھنا ، نکھرنا .

کمال اسماعیل . . . کا بہترین کلام پہلے ہی تصوف سے لبریز تھا جب وہ اس میدان میں آیا تو یہ رنگ اور بھی تیز ہو گیا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۸۰

تیزاب (ی مج) امذ .

ایک قسم کا انتہائی درجے کا تیز اور ترش کیمیائی سیال مادہ (عموماً نمک ، گندھک ، شورہ وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے ، ہائیڈروجن اور آکسیجن کا لازمی جز یا عنصر بھی ہے ، سوزش اور کاٹ کی خاصیت رکھتا ہے)، ترشہ ، انگ : Acid .

پھپھولے اشک شوریدہ سے ہوں کیوں کر نہ کانٹوں پر
نہیں تیزاب سے کم کچھ ہماری بوند آنسو کی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۸

عمل کیمیا کے بنیادی اجزا ، اور مقدار کی دریافت مثلاً شورہ کا تیزاب گندھک کا تیزاب اور تقطیر کا اہم ترین عمل وغیرہ .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱

[رک : تیز + آب (رک)]

ـــ بولی کس صف (ـــ و لین) امذ .

پیشاب میں تیزاب کی زیادتی جو عموماً انسان اور چوپایوں کے پیشاب میں کم اور رینگنے والے کیڑوں کے پیشاب میں زیادہ پائی جاتی ہے ، ترشۂ بولی ، انگ : Uric Acid .

نقرس کا مرض اس وقت لاحق ہوتا ہے جب جسم میں فاسد مادے ، یورک ایسڈ یا تیزاب بولی کی مقدار بڑھ جائے .

۱۹۷۰ 'جنگ' کراچی ، ۲۷ اگست ، ۷

[تیزاب + بول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ فاروقی کس صف (ـــ و مع) امذ .

ماء الملک جس کو تیزاب فاروقی کہتے ہیں نمک اور شورے کے تیزابوں سے مرکب ہوتا ہے اور جس میں سونا حل ہو جاتا ہے (ماخوذ : مفتاح المنطق ، ۱۳۲) .

[تیزاب + فاروقی (رک)]

تیزابی (ی مج) صف .

تیزاب (رک) سے متعلق یا منسوب ، تیزاب کا .

فضا میں پھیلی ہوئی تیزابی بو کا احساس نہ ہوا ہوتا تو دھوئیں کے ان بے جان بادلوں پر شاید ان کی نظر بھی نہ پڑتی .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۰

[رک : تیزاب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ افراز (ـــ فت ا ، سک ف) امذ .

(نباتیات) ترشئی اخراج ، ریزش ، ترشئی ابھار .

نمو پانے اور مرنے کے عمل سے جو تیزابی افراز Secretion بنتے ہیں وہ وہاں شوریت کو ختم کر دیتے ہیں .

۱۹۶۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۳۶۴

[تیزابی + افراز (رک)]

ـــ سونا (ـــ و مج) امذ .

چوبیس قیراط والا خالص سونا جسے اصلی سونا کہا جاتا ہے جس کو خالص بنانے کے لیے اسکو تیزاب سے صاف کرتے ہیں ، روا .

اس پر شرط بدی جا رہی ہے کہ . . . تیزابی سونے کا بھاؤ کتنا گرے گا .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۰۴

[تیزابی + سونا (رک)]

ـــ لاوا امذ .

آتش فشانی سے نکلنے والا وہ مادہ جس میں نمکیات کا عنصر زیادہ ہو ، تیزابیت والا لاوا .

تیزابی لاوا زمین کو بنجر اور اساسی لاوا زمین کو بے حد زرخیز بناتا ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۰

[تیزابی + لاوا (رک)]

تیزابیا (ی مج ، کس ب) امذ .

(نیاری) وہ شخص جو سونے کی پرکھ کا کام کرتا ہے ، پرکھیا .

تم نے کسی نیاریئے یا تیزابیئے کو دیکھا ہے ، جب ایک دھات کی ڈلی اس کے ہاتھ میں آتی ہے تو وہ جانچتا ہے

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۱۴

ہسولی قلم کی تصاویر . . . دراصل ایک پھیری والے ہندو تیزابیے کی وساطت سے ظہور میں آئی ہیں .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۳۹

[رک : تیزابی + ا ، لاحقۂ صفت]

تیزابیت (ی مج ، کس ب ، فت ی) امث .

تیزاب کا اثر ، تیزاب کی تاثیر ، شوریت .

اگر زمین میں تیزابیت زیادہ ہو تو چونا یا چونے کے پتھر ڈالنے سے زمین درست ہو جاتی ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۱۸

[رک : تیزابی + ت ، یت ، لاحقۂ کیفیت]

تیزائی (ی مج) صف (قدیم) .

رک : تیزی .

او مسواک سو جھاڑ کی جڑ اچھی
او تلخی و تیزائی کے ایڑ اچھی

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۸۲

تیزک (ی مج ، فت ز) امذ .

۱. ایک بوٹی صنوبری شکل اور چھوٹی گانٹھ ہوتی ہے اوپر سے رنگ زردی مائل ہوتا ہے اس کو تیزک کہتے ہیں یہ بھی سینگھیا سے علیحدہ ہے اور بچھناگ کے قبیل سے ہے ، قرون السنبل ، لاط : Lepidium Sativum (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۸) .

۲. ایک قسم کا تیز اور خوشبو دار پودا جس کے پتے فرنگی چٹنی کے طور پر استعمال کرتے ہیں ، ترا تیزک ، حالوم ، (جامع اللغات) .

[ف]

تیزم تازی (ی مج ، فت ز) امث .

تیز و ترش گفتگو ، سخت کلمات .

کبھی کبھی یہ ایک ایکٹ کا ڈراما تیزم تازی پر ختم ہوتا ہے .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۲۸۴

[تیز (رک) سے]

تیزی (۱) (ی مج) .

(الف) امث .

۱. رک : تیز جس کا یہ حاصل مصدر ہے .

میر کی تیزی کیا سلجھی کی حرف و سخن میں گنجلک ہے
کوئی بھی عاقل الجھ پڑے ہے ناصح ایسے دیوانے سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۹

جس وقت مرا جام ہو لبریز مئے تند
دیکھے کوئی اس وقت میری تیزی گفتار

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۹۵

۲. پھرتیلا پن ، جلدی ، سرعت (رفتار پرواز وغیرہ) .

مجھ کو اس کی تیزی اور یاد داشت پر تعجب ہوا .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۲۴

تھا اضطراب برق بھی گرد اس کی چال سے
باہر نہیں اس کی تیزیاں حد خیال سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۷

۳. مہنگائی ، بھاؤ بڑھ جانا .

روئی بازار میں آج تیزی کا رجحان تھا .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۲

۴. ہوشیاری ، ذکاوت ، براقی ، دراکی .

اس کی تیزی اور ذہانت سے مدرسہ کا مدرس اور ضلع کا وزیٹر بہت خوش .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۹

۵. (کسی دھار والے آلے کی) کاٹ والا ہونے کی حالت ، اَرش ، کاٹ .

تیزی تیری شمشیر کی رپ گر دیکھے سوتے میں تو
موہوم کے نقطے تے کم کئی لاک ٹکڑے ہو پڑے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۸

خنجر کی تیزیوں سے مرا دم الٹ گیا
نظارہ تھا مژہ پر کہ یہاں کچھ بھی تھا نہیں

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۵۵

۶. جلن ، سوزش .

جنکو لذت نہیں کیا اونکو نمک دان کا مزا
تیزیاں زخم کی پچھوائیے سوفاروں سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۶۱

۷. شدت ، زیادتی ، براقی .

علی العموم رعایا کی قوت وقوف میں تیزی آوے گی .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم دیسی ، ۸

۸. تندی ، تلخی .

کی دل نے یوں گوارا تیزی تری نگہ کی
پی جائے جیسے بادہ میخوار تیز لے کر

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۹

۹. چڑچڑاہٹ ، مرچ کی تیزی ؛ گرم مزاجی ، بد مزاجی ، مزاج کی تیزی ؛ مانگ ، خواہش ، ضرورت ؛ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر ، کاٹ (ماخوذ : نوراللغات) .

۱۰. (مجازاً) ادبار ، زوال ، وقت سے پہلے خاتمہ .

تین چیزیں . . . کہ بسبب اوس کے تیزی سلطنت کی ہوتی ہے اول بے دادی امیر دوم غفلت وزیر سوم خیانت دبیر .

۱۸۶۹ کتاب الآغاز ، ۳۱

(ب) امذ .

(عو) تیرہ تیزی کا مہینہ ، ماہ صفر .

میرا بچہ تیزی کا چاند دیکھ کر جو پڑا ہے تو اب تک نہیں سنبھلا .

۱۹۲۶ نوراللغات

[رک : تیز + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ آزمانا محاورہ .

دھار دیکھنا ، (تلوار وغیرہ) کی باڑھ جانچنا ، (مجازاً) قتل کرنا ، کاٹنا .

یہ مانا تم کو تلواروں کی تیزی آزمانا ہے
ہماری گردنوں پر ہو گا اس کا امتحاں کب تک

۱۹۱۲ حیات شبلی ، ۵۹۱

ـــ دکھانا محاورہ .

چالاکی دکھانا ، پھرتی دکھانا ، جلدی کرنا .

ایسا نہ ہو پلکوں سے نکل جائیں شرارے
تیزی نہ دکھا بہر خدا نیشتر ایسی

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۵۷

ہم بھی نگہ شوق کی تیزی دکھائیں گے
یونہیں سہی چھپائیے منھ کو نقاب میں

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۰۴

ـــ دکھلانا محاورہ .

رک : تیزی دکھانا .

تیزی دکھلا کے مجھے کہتے ہیں سب اہل جفا
جلد اسوار ہو اشتر پہ یہ رونا کیسا

۱۸۳۱ مراثی دلگیر ، ۶۰

مادہ ان میں نر سے ہوتی ہے بڑی
اڑنے میں دکھلاتے ہیں یہ تیزیاں

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۳۰

ـــ دینا محاورہ .

شوخی سکھانا .

نظر میں توں خوباں کی تیزی دیا
توں چھپ کے کھرگ میں ستیزی دیا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳

ـــ طَبْع کس اضا (ـــ فت ط ، سک ب) امث .

تیز طبع (رک) کا اسم کیفیت ، ذکاوت ؛ شوخی ، طراری .

اس کی دلاوری اور تیزیٔ طبع نے اسے حد سے زیادہ بے باک کر دیا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۴۸

[تیزی + طبع (رک)]

ـــ کا امتحان ہونا محاورہ .

ذہانت ہوشیاری اور چالاکی کی جانچ یا پرکھ ہونا .

وصف سلاح جنگ میں اب لڑگئی ہے جاں
اے ذہن آج ہے تیری تیزی کا امتحاں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۰

ـــ کَرنا محاورہ .

۱. بڑھانا ، زیادہ کرنا .

زخم جگر پر نمک روزی کی ، ایذا ستانی میں اور تیزی کی .

۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، ۱۶

۲. جلدی کرنا ، عجلت کرنا .

عشق نے تیز کیا تیرے لیے تیشۂ مرگ
دیکھ فرہاد نہ کر کوہ کنی میں تیزی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۶

ـــ کوہ کس اضا (ـــ و مج) امذ .

پہاڑی راستے کی دھار دار کیفیت ، سیدھی چڑھائی جو تقریباً عمودی ہو .

تیزیٔ کوہ (پہاڑ کی دھار پر جو رستہ چلتا ہو) ان کے معنی وہاں جا کر کھل سکتے ہیں گھر بیٹھے تصور میں نہیں آ سکتے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷۰

[تیزی + کوہ (رک)]

ـــ گُفْتار کس اضا (ـــ ضم گ ، سک ف) امث .

(لفظاً) ذہانت کی گفتگو ، (مجازاً) اعلیٰ خیالات کا مظاہرہ .

جس وقت مرا جام ہو لبریز مئے تند
دیکھے کوئی اس وقت مری تیزیٔ گفتار

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹۵

[تیزی + گفتار (رک)]

تیزی (۲) (ی مج) صف (قدیم) .

۱. تازی (رک) .

کیتک خوب تحفے کیتک کروڑ مال
کیتک ذات تیزی پون کے مثال

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۹

۲. عربی الاصل جو فارسی زبان بولے ؛ عربی گھوڑا .

آجایا انیس تازی تیزی نژاد
گزرلے وہاں داد مردی بداد

۱۶۷۹ خاور نامہ ، ۲۲۵

۳. زنجبیل (نوراللغات) .

[ف]

تیز بوں (ی مج ، سک ز ، و مج) امذ ؛ ج .

تیزی (رک) کی جمع ؛ تیزی کے مہینے کی تاریخیں .

تیزیوں کا چاند دیکھو اور اب میرانجی کا مہینہ آ لگا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۹

ـــ پر (ـــ فت پ) م ف .

زوروں پر ، جوش میں .

اس وقت تو میاں اختر کے ذہن کا بغارا کھلا ہوا ہے بڑی تیزیوں پر ہیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸۳

تیس (۱) (ی لین) امذ .

چیتل ، مرگ ، ہرنا ، وہ جوان مست بکرا جو گلے میں رہتا ہے ؛ نر بارہ سنگھا ، بوک .

تیس ان کی دھاک سن کر مرگیا
غم گوزنوں کو انہوں کا چر گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۶

تیس اس بکرے کو کہتے ہیں جو ریوڑ یعنی گلے میں بکریاں گابھن کرتا ہے ہندی میں اسے بوک کہتے ہیں .

۱۹۲۰ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۹۲

[ع]

تیس (۲) (ی لین) امذ .

رک : تیسا ، تیسی (بلیشس) .

تیس (۳) (ی لین) امذ .

تہس نہس (رک) کے جز اول کی ایک شکل .

ـــ ناس امذ .

رک : تہس نہس ، بربادی ، تباہی .

ابوالفی اوز بک نے کہا کہ اگر اس قسم کا امر آذبکیہ میں ہوا ہوتا تو اس جماعت کا سلسلہ و قبیلہ تیس ناس کیا جاتا .

۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۲۳۰

ـــ نیس (ـــ ی لین) امذ .

رک : تہس ناس .

بدی کا تیس نیس ہوگیا ہے .

۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی ، ۷

تیس (ی مع) صف عددی .

بیس اوپر دس ، تین مرتبہ دس دس ، (ہندسوں میں) ۳۰ .

تیس ڈول نکال تیں اس میں
چڑی چوہا نکال جس میں

۱۵۰۳ اشرف بیابانی ، لازم المبتدی (ق) ، ۴

سورت ملک مکی ہے تیس آیت کی .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۴۴

تیس اونٹوں کی خدمت کرنا بھی تمہیں بہت دشوار ہوگا اس سے بہتر ہے کہ دس مجھے اور دو .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۱

جب پہلی دفعہ آیا تھا تو اس کی عمر تیس برس کی تھی .

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۱۹۱

[س : ترنشت त्रिंशत]

ـــ دن (بارہ مہینے) (ـــ کس د ، فت ر ، م ، ی مع) امذ ؛ ج .

۱. ایک ماہ ، ہر روز ، پورا مہینہ ، پورا سال .

سیل غم آنکھوں سے جاری ہجر میں دن رات ہے
تیس دن بارہ مہینے اپنے گھر برسات ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۹

انتظار یار کب تک تیس دن جیتا ہے کون
موت مجھ گریاں کی آتی کاش ساون کے عوض

۱۸۷۲ عاشق (نوراللغات)

۲. برابر ، ہمیشہ ، مدام ، مسلسل .

کسی کا کوئی مرجائے ہمارے گھر میں ماتم ہے
غرض بارہ مہینے تیس دن ہم کو محرم ہے

۱۸۸۳ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۳

[تیس + دن (رک) ، (بارہ (رک) + رک : مہینہ)]

ـــ دھار دودھ کی (ـــ و مع) امث .

اشارہ ہے ماں کے دودھ کی طرف ، سمجھا جاتا ہے کہ ماں کی چھاتیوں میں دودھ تیس دھاروں سے نکلتا ہے .

میں خود . . . محل سرا میں جاتی ہوں اور قسم ہے مجھے تیس دھار دودھ کی جو نواب پر نثار کیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۹

ــ ڈَنْکا (ــ فت ڈ ، غنہ) امذ .

(مرغ بازی) تیس مرتبہ بالی (ڈَنکے) جیتا ہوا مرغ (اپ و ، ۸ : ۱۱۳) .

[تیس + ڈنک (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ روز (ــ و مج) امذ .

ایک ماہ .

ساق ہوں تیس روز سے مشتاق دید کا
دکھلا دے جام مے میں مجھے چاند عید کا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات)

[تیس + روز (رک)]

ــ کا چاند نہیں بھاتا کہاوت .

ہرجائی یا دیر سے آنے والے کی قدر نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

ــ مارْ خاں (ــ سک ر) امذ .

(لفظاً) وہ شخص جس نے تیس جانور یا آدمی مارے ہوں ، (مجازاً) زبردست یا بہادر ، کار نمایاں انجام دینے والا ؛ (طنزاً) اس شخص کے لیے استعمال کرتے ہیں جو بہادری کے سلسلہ میں بہت زیادہ شیخی دکھائے .

بندوق سے نواب صاحب کہاں کے تیس مار خاں ہوجائیں گے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۱۰۴

بڑے بڑے تیس مار خانوں . . . نے ان کے آگے گردنیں جھکا دیں .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۵۸

[تیس + مار ، مارنا (رک) سے + خان (رک)]

ــ مار خاں بنے پھرتے ہیں کہاوت .

بڑی جواں مردی دکھاتے ہیں ، خواہ مخواہ اکڑے پھرتے ہیں .

صاحب بہادر کی بڑی کرکری ہوئی . . . بڑے تیس مارخان بنے پھرتے تھے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۹۸

ــ مارْ خانی (ــ سک ر) امث .

تیس مارخاں (رک) سے اسم کیفیت ؛ زبردستی ، دَھونس .

جو شخص کسی پولیس والے کو بے ایمانی ، رشوت . . . اور تیس مارخانی کے جرائم میں موقوف کرائے گا اس کو موقوف شدہ پولیس مین کی جگہ دی جائے گی .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۹ : ۳

[تیس + مارخان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَیسا (ی لین) صف ؛ جواب صلہ .

۱. اسی طرح کا ، ویسا ہی (جیسا کے جواب میں) (جامع اللغات) .

۲. جوں جوں ، جتنا جتنا ، تکرار کے ساتھ جیسا جیسا کے جواب میں .

انڈا جیسا جیسا پختہ ہوتا ہے وہ بھی تیسا تیسا گھٹتا جاتا ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۳۸

[س : تادرش + کہ : तादृश + क]

تِیسا (ی مع) صف .

تیس سے منسوب یا متعلق ، تیس دن کا (مہینہ وغیرہ یا وہ چاند جو مہینے کے تیس دن پورے ہونے پر نظر آئے) ، تیس تاریخ کا (چاند) .

درزی سے دو دو منہ ہوگئے . . . حضت تیسا ہوگا ، ایک روزے کا ثواب کیوں کھوتے ہیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۲

[رک : تیس + ا ، لاحقۂ صفت]

تَیَسُّر (فت ت ، ی ، شد س بضم) امذ .

میسر ہونا ، آسان ہونا (دریائے لطافت ، ۴۸) .

[ع]

تِیسْرا (ی مع ، سک س) صف عددی .

تین (رک) سے منسوب ، ترتیب میں دوسرے کے بعد ، دو کے بعد والے نمبر پر .

اس سیریز کی پہلی لائن اس صورت میں پیدا ہوتی ہے جب الیکٹران چوتھے مدار سے کود کر تیسرے مدار میں آ جاتا ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۴۸۷

[تین (رک) سے]

ــ اُتار (ــ ضم ا) امذ .

(حساب) جذر المکعب (مثلاً ۸ کا تیسرا اتار ۲) (ماخوذ : پلیٹس) .

[تیسرا + اتار (رک)]

ــ آنْکھوں میں ٹِھیکْرا کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب دو کے علاوہ کسی تیسرے شخص کا موجود یا شریک ہونا ناگوار ہو ؛ دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں .

بس ہم ہوتے اور ہمارے اچھن صاحب اور تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۲

— بُعد (— ضم ب ، سک ع) امذ .

عمق یا ارتفاع ، گہرائی اور گہرائی یا اونچائی ، باریک بینی .

فیض کی شاعری میں تیسرا بعد یعنی بلندی یا گہرائی اتنی نہیں ہوتی جتنی ان سے توقع کی جا سکتی ہے .

۱۹۷۳ غالب شخص اور شاعر ، ۱۱۹

[تیسرا + بُعد (رک)]

— پہر (— فت پ ، فت نیز سک ہ) امذ .

دو پہر کے بعد والا پہر (اگر رات کی تخصیص نہ ہو تو دن کا تیسرا پہر ہی سمجھا جائے گا) (نوراللغات) .

[تیسرا + پہر (رک)]

— چڑھاؤ (— فت چ) امذ .

(حساب) کسی عدد کو تین مرتبہ آپس میں ضرب دینے سے جو رقم آئے جیسے ۲ کا تیسرا چڑھاو ۹ ہے (جامع اللغات) .

[تیسرا + چڑھاؤ (رک)]

— دَرَجَہ (— فت د ، سک ر ، فت ج) امذ .

۱. تیسری منزل ، تیسرا کھن .

مسجد ، قوت الاسلام ، کا تیسرا درجہ بھی اسی سلطان ... نے بنوایا تھا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸

۲. ادنیٰ درجہ (قسم کے اعتبار سے) ، ریل کا آخری درجہ ، پولیس کا تھرڈ ڈگری برتاؤ ، (ریاضی) ہندسۂ تحلیلی (پلیٹس) .

[تیسرا + درجہ (رک)]

— مُجھ کو مار لے گا کہاوت .

بزدلی اور کمزوری ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

سامنے سے تین سوار آتے نظر پڑے ، بنیا بولا لیجئے بجور ڈاکوؤں نے آن لیا ایک سوار نے ... کہا ایک کو تو میں مار لوں گا ، دوسرے نے کہا ایک کو میں موت کے گھاٹ اتار دوں گا بنیا بولا بجور تیسرا مجھ کو مار لے گا یعنی بزدلی کا مظاہرہ کرنا .

؟ ضرب الامثال ، ۴۴

تیسری (ی مع ، سک س) صف ؛ امث .

۱. تیسرا (رک) کی تانیث .

تیسری کیا شب غم شغل کی صورت ہوگی
نالہ کرلیں گے جو فریاد سے فرصت ہوگی

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۱۲

۲. (عو) چاند کی تیسری تاریخ (جاہل عورتوں کے اعتقاد میں تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا منحوس ہوتا ہے) .

تاریخ تیسری کا مگر چاند ہائے ہے
جس کو نظر پڑا اسے اندوہ و غم ہوا

۱۸۳۶ آتش (نوراللغات)

۳. (کاشتکاری) تین مرتبہ ہل چلی ہوئی زمین (جامع اللغات) .

[رک : تیسرا + ی ، لاحقۂ تانیث]

— اسپیڈ (— کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

موٹر کاروں (فاکس ویگن وغیرہ جن میں صرف تین اسپیڈ ہوتی ہیں) کے آلۂ رفتار کا آخری درجۂ رفتار .

گیرلیور کو تیسری اسپیڈ یعنی ٹوپ گیئر میں ڈالیں لیکن کلچ کے پیڈل کو دبانا نہ بھولیں .

۱۹۶۳ آئینۂ موٹر ، ۷۶

[تیسری + اسپیڈ (رک)]

— آنکھ (— مغ) امث .

گہری نظر ، دقت نظری ، (مجازاً) چھٹی حس ، بصیرت .

اسے دیکھنے کے لئے وہ تیسری آنکھ چاہیئے جسے افسوس کہ تم ہندوستانی کھو بیٹھے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۶۸۵

[تیسری + آنکھ (رک)]

— جنس (— کس ج ، سک ن) امث .

تیسری قسم یعنی جو نہ مذکر ہو نہ مونث دونوں کے درمیانی قسم ؛ مخنث ، ہیجڑا .

اس دائرے سے عورت جب قدم باہر نکالتی ہے تو عورت نہیں رہتی بلکہ عورت اور مرد کے علاوہ ایک تیسری جنس کا نمونہ بن جاتی ہے .

۱۹۵۸ مسلمان عورت ، ۲۶

[تیسری + جنس (رک)]

— دُنیا (— ضم د ، سک ن) امث .

(سیاست) پس ماندہ ممالک اور ان میں بسنے والے افراد .

آج کل ماہرین کی توجہ ایشیا اور افریقہ کے نوزائیدہ ممالک کی طرف مبذول ہوگئی ہے ان ممالک کو عام طور پر تیسری دنیا کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے .

۱۹۷۶ چوتھی دنیا ، ۷

[تیسری + دنیا (رک)]

تیسرے (ی مع ، سک س) صف .

تیسرا (رک) کی مغیرہ حالت .

تیسرے ممالک اس کے خود مستقل ہیں .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۲ : ۲۷

— پہر (— فت پ ، سک ہ) امذ .

تیسرا پہر (رک) کی مغیرہ حالت .

تیسرے پہر کی آئی آئی کہیں چار گھڑی رات گئے جاتی .

۱۸٦۸ مراۃ العروس ، ۲۰۳

مسعود حسن صاحب نے مجھ سے اور ہاشمی صاحب سے کہا کہ تیسرے پہر چائے ان کے ہاں پئیں .

۱۹۲۳ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۱

— چوتھے (— و لین ، ی مج) امذ .

(لفظاً) تیسرے چوتھے دن ، (مجازاً) کبھی کبھار ، گاہے گاہے .

پتلی جان تیسرے چوتھے آتی رہتی ہیں .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۵۸

[تیسرے + چوتھے ، چوتھا (رک)]

— درجے (— فت د ، سک ر) امذ .

۱. تیسرے نمبر پر ، تیسری قسم .

مساوات تیسرے درجے کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ نقطے میں سے مکانی کے تین عماد گزرتے ہیں .

۱۹۲۹ ہندسۂ تحلیلی ، ۹

۲. اطبائے یونان نے حرارت برودت وغیرہ کی جانچ کے لیے درجے قائم کئے ہیں ان کے لحاظ سے آخری درجہ ، انتہا .

ساقیا آج ہر ایک سمت کو دے دو دو جام
تیسرے درجہ میں ہے سرد گلستاں کی ہوا

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۴٦

۳. ریل کا تیسرا درجہ ، تھرڈ کلاس .

فوراً گاڑی چل دی اور ہم نے ایک تیسرے درجے میں داخل ہو کر ٹکٹ چیک کرنا شروع کر دیا .

۱۹۲۲ گولتار ، ۲۱

[تیسرے + درجے ، درجہ (رک)]

— دن پھول ہونا محاورہ .

مرنے کے تیسرے دن سوم کی فاتحہ ہونا .

یا تیسرے فاقے سے اچھے حضرت زاہد
یا تیسرے دن پھول ہوئے بنت عنب کے

۱۹۰۵ داغ (محاورات داغ ، ۱۵۰)

— فاقے امذ .

بہت زیادہ مجبوری اور تنگی کی حالت میں ، تین وقت سے کھانا نہ ملنے کی حالت .

غذا رہی سگ دنیا کی جیفۂ دنیا
مجھے تو تیسرے فاقے بھی یہ حلال نہیں

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲٦۴

تیسرے فاقے میں اک گرتے ہوئے کو تھامنے
کس کے تم لائے تھے سر شاہ ظفر کے سامنے

۱۹۳۵ ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام (افکار، کراچی، جوش نمبر، ۵۴)

[تیسرے + فاقے ، فاقہ (رک)]

— فاقے مُردار بھی حَلال (ہے) کہاوت .

تیسرے فاقے میں جب جان پر ان آتی ہے تو مردار اور حرام بھی حلال ہو جاتا ہے ، سخت مصیبت میں غیر کے مال کا کچھ خیال نہیں رہتا مجبوری میں روا اور ناروا کو نہیں دیکھا جاتا (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۳) .

تیس ناس (ی لین) صف ، امذ .

رک : تہس نہس ، (رک) تیس کا تحتی تیس ناس .

راجہ کو قید ہوئی اور اس کے خاندان کو تیس ناس کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۴۷

تیسواں (ی مع ، سک س) صف عد ترتیبی .

تیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، انتیس کے بعد کا (عدد وغیرہ) .

شرعی تقسیم کی رو سے تیسواں جز تھا .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۱۳۸

[تیس + واں ، لاحقۂ ترتیب]

تیسوں (ی مع ، و مج) صف .

تیس (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— دن (— کس د) م ف .

روزانہ ، روز مرہ ؛ مدام ، ہمیشہ ، تمام ماہ ، پورے مہینے .

اور ناصح سے زیادہ کس کو ہے میرا خیال
کوئی آتا ہے جو تیسوں دن تو آتا ہے وہی

۱۹۳٦ شعاع مہر ، ۲۱۹

[تیسوں + دن (رک)]

— کَلام (— فت ک) امذ .

(ہو) تیسوں پارے ، قرآن مجید ، تراکیب میں مستعمل .

[تیسوں + کلام (رک)]

ــ کلام اُٹھانا محاورہ .

(عو) قرآن شریف اٹھا کر قسم کھانا .

سوا تمھارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی پہ بوٹی کھائی
اگر نہ مانو اٹھاؤں تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ا : ۱۳۷

ــ کلام کی مار ہونا محاورہ .

عذاب نازل ہونا ، گناہ ہونا .

اس طرف پاؤں کر کے سو تو ہو
مار تیسوں کلام کی تجھ پر

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۱۶

تیسویں (ی مع ، سک س ، ی مع ایز ی مج) امث .

تیس (رک) سے منسوب ، تیسواں (رک) کی تانیث .

ہوا و ابر نے کل تیسویں کا چاند دکھلایا
بڑا طوفان یہ شوال پر ذیقعد کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۳

تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ . . . آسمان کھل گیا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۷۷۸

تیسی (ی لین) صف مث .

تیسا (رک) کی تانیث ، کلمۂ دشنام ؛ ایسی (جامع اللغات) .

تیسی (۱) (ی مع) امث .

السی ، کتان ، لاط : Linum usitatissimum ، انگ : Flax .

معلوم ہو کہ یہاں کے لوگ تیسی کو دوسرے غلے کے ساتھ ملا کر بوتے ہیں .

۱۸۷۰ اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ۳

[س : اتسی अतसी]

ــ کے کھیت میں جولاہا بٹھلانے کہاوت .

جولاہوں کی بے وقوفی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ السی کے کھیت کی چوکیداری کرا رہے ہیں (جامع اللغات) .

تیسی (۲) (ی مع) امث .

تیس برس کی (عورت) ، تیس برس کا مجموعہ ، سی سالہ جنتری یا پترہ (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : تیس + ی ، لاحقۂ نسبت]

تیسے (ی لین) م ف .

تیسا (رک) کی مغیرہ حالت ، اس طرح پر ، ایسے ، سو .

جیسے کالی رات سوں روشن ہو پربھات
تیسے حرف سیاہ سے پائیے نور کی بات

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۸۶

تیسیر (ی لین ، ی مع) اسث .

میسر ہونا ، آسان ہونا .

نشانے پر لگا تیر تمنا   ہوئی مدت میں تیسیر تمنا

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۶۷

یہ حق تعالیٰ ہی کی تیسیر اور آسانی کا اثر ہے کہ مسلمانوں کے چھوٹے چھوٹے بچے پورے قرآن کو حفظ کر لیتے ہیں .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۲۳۰

[ع]

تیش (ی لین) امذ .

رک : طیش .

صاحب حکومت کے مزاج پر ایسا غلبہ نہیں کرتی جیسے غصے اور تیش کے وقت میں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۱

میرے ساتھ اس جوان کو دیکھا تو میرے اوپر حسد کرنے لگوں اور تیش میں آ گئیں .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۶۸

ــ میں آنا محاورہ .

رک : طیش میں آنا .

بادشاہ تیش میں آ گیا اور اس سے کہنے لگا .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۳

تیشَہ (ی مع نیز مج ، فت ش) امذ .

۱. ایک آلہ جس سے سنگ تراش پتھر کاٹتے ہیں ، ٹانکی .

دانش کے تیشے سوں پہاڑاں اٹھایا تو یو شیریں پایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

آج تجھ یاد نے اے دلبر شیریں حرکات
آہ کوں دل کے اپر تیشۂ فرہاد کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۰

میرے سنگ مزار پر فرہاد
رکھ کے تیشہ کہے ہے یا استاد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۶

سلطان محمد نے . . . اپنی قوت و قہر کے تیشہ سے کفر و بدعت کو خس و خاشاک کر دیا .

۱۹۷۵ تاریخ کفر و اسلام ، ۱۰۵

۲. ایک آلہ جس سے بڑھئی لکڑی تراشتے ہیں ، بسولا .
اپنا تیشہ جس سے لکڑی کاٹتا تھا اٹھا لیا اور جنگل کو چنپت ہوا .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۵۰
[ف]

— باندھنا محاورہ .
تیشہ اٹھانا .
کس دھن میں کوہکن نے تیشہ باندھا
سر پھوڑ کے خود موت کا آگا باندھا
۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۱۳۲

— رانی امث .
تیشہ چلانا .
اثر کرتا ہے نالہ آبرو کا سنگ کے دل میں
ہنر سیکھا ہے شاید کوہکن سیں تیشہ رانی کا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷
مری سی نالہ تراشی نہ کر سکا فرہاد
اگرچہ اس نے بھی اک عمر تیشہ رانی کی
۱۷۸۴ درد ، د ، ۹۸
[تیشہ + ران (رک) ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زن (— فت ز) صف .
تیشہ چلانے والا ، بڑھئی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[تیشہ + زن ، لاحقۂ صفت (رک)]

— کرنا محاورہ .
(کسی چیز کو) تیشے کی مانند بنانا .
آج تجھ یاد نے اے دلبر شیریں حرکات
آہ کوں دل کے اپر تیشۂ فرہاد کیا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۰

— کی لینا محاورہ .
تیشے پر بھروسہ کرنا .
غم نہیں خسرو کی صورت جان پر کھیلے ہیں ہم
کوہکن نے لی جو تیشے کی تو سر کی کھائے گا
۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۱۹

— لگنا محاورہ .
چوٹ آنا ، زخمی ہونا .
لئے کنار میں خسرو کو شاد ہے شیریں
خبر نہ ہووے جو تیشہ بھی کوہکن کو لگے
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۶

— مارنا محاورہ .
۱. تیشہ سے زخمی کرنا .
اس دروغ مصلحت آمیز کے سننے سے فرہاد نے تیشہ سر پر مار لیا .
۱۸۲۲ عجائب المخلوقات ، ۲۲۹
اب زیادہ یہاں رہنا خود اپنے پاؤں میں تیشہ مارنا ہے .
۱۹۱۳ غزوات حیدری ، ۱۲۸
۲. بڑھئی کا کام کرنا (جامع اللغات) .

تیغ (ی مج) امث .
۱. (i) تلوار ، شمشیر .
اوبھا ہوا جیسا چاند　　تیغ و ترکش کمر باند
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۷)
کیا ڈر مجھے فرعون کا ، ہور ساری افسون کا
موسیٰ عصا زیتون کا ، ہے تیغ ربانی مجھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰
(ii) (مجازاً) کاٹ کرنے والی کوئی شے .
حکمت کی تیغ سیتی کاٹو رقیب کا سر
اٹھ آؤ آبرو کے کر قتل کا بہانا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹
بہایا خون عاشق تیغ چڑ کر　　یہی پیارے ہمارا خوں بہا تھا
۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۸۱
تیغ کا گرنا ، دم نہ نکلنا ، ہاتھ جھٹکنا ، بانکی ادا
وقت کی خوبی ، میرا تڑپنا ، ان کی ندامت ، ہائے ستم
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۷۷
۲. گنڈاسے کا دھار دار آہنی حصہ ؛ ہنسیا ؛ مچھلی کی کھال چھیلنے اور کاٹنے کا کسی قدر خمیدہ تیز دھار والا اوزار ؛ رندے کا اوپر نکلا ہوا حصہ (اپ و ، ۱ : ۳۹) .
۳. (تصوف) اس سے مراد صفت جلالی ہے (مصباح التعرف).
[ف]

— ابرو کس اضا (— فت ا ، سک ب ، و مع) امث .
(مجازاً) طرحدار بھویں جو تلوار کی طرح خمیدہ ہوتی ہیں اور کاٹ بھی تلوار کی سی رکھتی ہیں .
تیغ ابرو کوں نپٹ کستے ہو ہن حیران ہوں میں
کون سے بیمار پر یہ آب دم ہونے لگا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۶
درپے قتل نہیں میرے وہ قاتل اے دل
تیغ ابرو کو جو کھینچا تو ڈرایا ہو گا
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۹

غش آیا ہے ہمیں بس دیکھتے ہی تیغ ابرو کو
ہمارے منہ پہ اب چھینٹا دو آب تیغ قاتل کا
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۳
[تیغ + ابرو (رک)]

— ابرو کا گھائل ہونا محاورہ .
عاشق ہونا (جامع اللغات) .

— اصفہانی کس صف (— کس ا ، سک ص ، فت ف) امث .
اصفہان کی بنی ہوئی تلوار جو صفائی اور تیزی کے لیے مشہور تھی .
مبصروں سے کہو دیکھیں کوے ابروئے یار
کہ جوہر ایسے کہاں تیغ اصفہانی میں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۱
بھرا منہ نوک سے برچھی کی تیغ اصفہانی کا
روانی چھین لی کھانڈے نے شمشیر دو پیکر سے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۹
[تیغ + اصفہان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اصیل کس صف (— فت ا ، ی مع) امث .
جوہر دار تلوار .
انشاءاللہ الجلیل اس تیغ اصیل کی اصالت کا ماجرا اور آبداری و ساخت کی خبر . . . زبان قلم . . . پر آئے گی .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۳
[تیغ + اصیل (رک)]

— انتقام کو نیام سے کھینچنا کس اضا محاورہ .
بدلہ لینے کے لیے تیار ہونا (جامع اللغات) .

— آبدار کس صف (— سک ب) امث .
تیز دھار والی تلوار .
سو بسم اللہ کر شاہ دُلدُل سوار
لیتی ہات برہان تیغ آبدار
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۶
لوہے سے لوہا بجنے لگا رزم گاہ میں
دریائے خوں بہانے لگی تیغ آبدار
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۷
[تیغ + آبدار (رک)]

— آزمانا محاورہ .
رک : تلوار آزمانا .
بھویں بھی دکھاؤ گلے بھی لگاؤ
کبھی تیغ بھی آزما لیجیے گا
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۷۱

— آزمائی (— سک ر) امث .
رک : تلوار آزمانا .
کرے تیغ آزمائی کے لیئے وہ دلستان منت
اگر اس واسطے مارا پڑے عاشق بجان منت
۱۷۷۲ فغان ، د ، ۹۴
ابا جان یوں ہی فتوحات کو وسیع کرتے رہے ، تو پھر مجھے تیغ آزمائی کا موقع کہاں رہ جائے گا .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۵
[تیغ + آزمائی ، آزمانا (رک)]

— بازی امث .
تلواروں سے بازی کرنا ، تلوار چلانا ؛ سیف بھورنا (نوراللغات) .
[تیغ + بازی (رک)]

— باندھنا محاورہ .
رک : تلوار باندھنا .
باندھے ہیں فقط تیغ علی سرور عادل
تا جنگ میں کھل جائے ہر اک پر حق و باطل
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۹۸

— بتانا محاورہ .
تلوار کا ہاتھ مارنا .
چمکا کے وہی تیغ جو دشمن کو بتائی
ہٹنے کی بھی مہلت نہ ستمگر نے پائی
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— بُراں کس صف (— ضم ب ، شد ر) امث .
کاٹنے والی تلوار ، تیز تلوار .
سبز چادر اوڑ و فی الحال لا
تیغ براں ہک دیا مجہ ہت میں لا
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۱۴
جو تیغ براں کو اپنی شاہا کرے علم تو بروز ہیجا
تو زہرہ دامان ابر اپنا دکھائے جلوہ نہ برق رخشاں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۳
[تیغ + براں (رک)]

— بردار (— فت ب ، سک ر) صف .

وہ شخص جو ننگی تلوار لے کر سوار کے ساتھ چلے (جامع اللغات) .

[تیغ + بردار (رک)]

— برکف (— فت ب ، ک) صف .

رک : تیغ بکف .

اے دل اس کے آگے سنبھال کے جا
تیغ برکف ہیں میرزا کے نین

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۰

[تیغ + بر (رک) + کف (رک)]

— برہنہ کس صف (— فت ب ، ر ، سک ہ ، فت ن) امث .

ننگی تلوار ، وہ تلوار جو نیام سے باہر ہو .

عرب کا لائق فخر جری عمر تیغ برہنہ ہاتھ میں لیے گھر سے نکل کھڑا ہوا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۴

[تیغ + برہنہ (رک)]

— بکف (— فت ب ، ک) صف .

ہاتھ میں تلوار لیے ہوئے ، تلوار چلانے پر آمادہ ، لڑنے کو تیار .

یہ دبدبہ یہ رعب . . . تیغ بکف سپاہیوں کی نمایش سے نہیں پیدا ہوا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۷

[تیغ + ب (رک) + کف (رک)]

— بند (— فت ب ، سک ن) صف .

تلوار باندھنے والا ، مسلح سپاہی ؛ بہادر ، جری .

ہزاروں تیغ بندوں کو کرے قتل
خم ابرو کی جب تلوار باندھے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۴۳

صف بستہ تھے عرب کے جوانان تیغ بند
تھی منتظر حنا کی عروس زمین شام

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۷۸

[تیغ + بند (رک)]

— بہنا محاورہ .

تیغ چلنا ، تلواروں سے لڑائی ہونا .

دل کیوں نہ ڈرے سینۂ مجروح میں تنہا
وہ کھیت نپٹ سخت ہے جس میں کہ بہے تیغ

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷۴

— بے پناہ کس صف (— ی مج ، فت پ) امث .

وہ تلوار جس سے کوئی نہ بچے .

مجال تھی جو کوئی روکتا زمانے میں
ہم اپنے دم سے صبا تیغ بے پناہ رہے

۱۸۵۴ صبا (نوراللغات)

[تیغ + بے (رک) + پناہ (رک)]

— بیٹھنا محاورہ .

تلوار کا جسم میں اتر جانا .

بیٹھی وہ تیغ جب تو ستمگر نہ اٹھ سکا
لاکھوں سے بار تیغ دو پیکر نہ اٹھ سکا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۱

— بے دریغ کس صف (— ی مج ، فت د ، ی مج) امث .

وہ تلوار جو کسی کو نہ چھوڑے .

کئی ہزار آدمی جو فتح کے بعد بچ رہے تھے ان سب کو تیغ بے دریغ کے حوالے کیا .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۸

[تیغ + بے (رک) + دریغ (رک)]

— پر تیغ پڑنا محاورہ .

تلوار کی پے در پے ضرب لگنا ، متواتر وار ہونا .

نہ پھیروں گا منہ ہوں وہ جانباز عاشق
اگر تیغ پر تیغ قاتل پڑے گی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹

— پڑنا محاورہ .

رک : تلوار پڑنا ، تلوار کا زخم لگنا .

بسمل کی تڑپ سے ہے جہان درہم و برہم
ہر چند کہ اوچھی ابھی وہ تیغ پڑی ہے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۷۵

— تننا محاورہ .

تلوار کا قتل کے ارادے سے بلند ہونا .

تیغ تنے ہے اسکی کہوں یہ گردن ڈال کے جا بیٹھوں
سر تو آخر کار وہیں ہی خاک کی اور جھکانا ہے

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

— تولنا محاورہ .

رک : تلوار تولنا ، وار کرنے کے لیے تلوار بلند کرنا .

ہمارے قتل کو تولے نہ بردوانی تیغ
ترا ہے ابروے پرخم خود اصفہانی تیغ

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۱

— تیز کس صف (— ی مج) امث .

تیز دھار والی تلوار (جامع اللغات) .

[تیغ + تیز (رک)]

— جڑنا محاورہ .

رک : تلوار جڑنا ، تلوار کا وار کرنا .

بہایا خون عاشق تیغ جڑ کر یہی پیارے ہمارا خوں بہا تھا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۸۱

نمک پاشی کا واں موقع ہے اے فیض
جہاں تیغ اس نے ہنس ہنس کے جڑی ہے

۱۸۶۶ فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۷۹

— جفا کس اضا (— فت ج) امث .

ظلم و ستم کی تلوار ، (مجازاً) ظلم و ستم .

کس کی گردن پہ نہ نادر کی چلی تیغ جفا
گردنیں سیکڑوں احسان سے اس کے ہوئیں خم

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۵

[تیغ + جفا (رک)]

— جوہر دار کس صف (— و لین ، فت ہ) امث .

وہ تلوار جس میں جوہر کے نشان ہوں (جامع اللغات) .

[تیغ + جوہر (رک) + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— جہازی کس صف (— فت ج) امث .

بھاری تلوار .

دار کی تیغ جہازی ابروے خمدار ہیں
ہم گنہ گاروں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۶

[تیغ + جہازی (رک)]

— جھما جھم برسانا محاورہ .

آواز کے ساتھ متواتر تلوار لگانا (مہذب اللغات) .

— چلنا محاورہ .

رک : تلوار چلنا .

قتل اوسکو دیکھ کر میں ہوا ایک آن میں
کیونکر قضا نہ آئے جو تیغ ادا چلے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۲

لاکھوں میں چلی ہے تیغ رانا
کشتوں کو اجل کا تھا بہانا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۳

— چمکانا محاورہ .

رک : تلوار چمکانا .

یاس کے عالم میں گردن خم تھی دم میں دم نہ تھا
مر رہا تھا ، تمکو مجھ پر تیغ چمکانی نہ تھی

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۳۲

— چھوڑنا محاورہ .

رک : تلوار چھوڑنا .

عریاں جو وہ مجھ پہ تیغ چھوڑے
یہ کھہ کے مثل نگاہ موڑے

۱۸۴۸ سخن بے مثال ، ۱۵۳

— دو پیکر کس صف (— و مج ، ی لین ، فت ک) امث .

تیغ دو سر ، ذوالفقار .

کھنچے یہ تیغ دو پیکر جو کارزار کے وقت
عدو کے سامنے کھنچ جائے موت کی تصویر

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۱۱

ہر لحظہ ہے قوموں کے عمل پر نظر اس کی
براں صفت تیغ دو پیکر نظر اس کی

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۷

[تیغ + دو (رک) + پیکر (رک)]

— دو دستی کس صف (— و مج ، فت د ، سک س) امث .

دونوں ہاتھوں سے چلائی جانے والی تلوار ؛ دونوں طرف دھار رکھنے والی تلوار .

ان کی نہ ایک چوٹ نہ ان کے ہزار ہاتھ
کافی تھے سب کو تیغ دو دستی کے چار ہاتھ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۵

[تیغ + دو (رک) + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دو دم/دمہ کس صف (— و مج ، فت د/فت م) امث .

وہ تلوار جس کے دونوں طرف دھار ہو ، دو دھاری تلوار .

اس تیغ دو دم کا تھرے زخمی
آرام نہ ایک دم کرے گا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۹

کاش تو اپنی تیغ دو دم سے قتل کرڈالتا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۸۳

[تیغ + دو (رک) + دم / دمہ (رک)]

— دو رُوی کس صف (— و مج ، و مع) امث .

رک : تیغ دودم (فرہنگ آنند راج ؛ نوراللغات) .

[تیغ + دو (رک) + رو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— دو زَبان کس صف (— و مج ، فت نیز ضم ز) امث.

(رک) تیغ دو سَر .

نہ رکھتے دوست اپنا ترک چشم مہ و شاں اس کو
اگر ہوتی نہ جوشش رشک تیغ دو زباں ابرو

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۴۷

[تیغ + دو (رک) + زبان (رک)]

— دو سر کس صف (— و مج ، فت س) امث .

۱. **وہ تلوار جس کے سرے پر دو پھل ہوں .**

سپہ دار حیدر اسی ٹھار پر
لیا ہات اس وقت تیغ دو سر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۳۶

دو ٹکڑے کرچکے کہیں تیغ دو سر کی چوٹ
سر کو جھکا کہ چل چکے قاتل کمر کی چوٹ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۹

۲. (مجازاً) رک : تیغ ابرو .

ابھی یہ ذوالفقار اک دم میں قتل عام کرتی ہے
میاں ابرو کی اپنی کھینچوست تیغ دوسر دیکھو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۷

[تیغ + دو (رک) + سر (رک)]

— دو شاخ کس صف (— و مج) امث .

تیغ دو سر ، دو پھل والی تلوار .

اچھے قد موزوں و سینہ فراخ
اسے تیغ ہت میں اچھے گی دو شاخ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۳

[تیغ + دو (رک) + شاخ (رک)]

— راں صف .

رک : تیغ زن .

دعائے خیر کروں گا عدوے جاں کے لیے
میں فال بد نہ نکالوں گا تیغ راں کے لیے

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۷۷

[تیغ + راں ، لاحقۂ صفت (رک)]

— رانی امث .

رک : تیغ زنی .

ہوئی تیغ رانی وہاں اس قدر
کہ صحرا ہوا بحر خوں سر بسر

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۵۴۹

[تیغ + ران (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رواں کس صف (— فت ر) امث .

جلد جلد کاٹنے والی تلوار (جامع اللغات) .

[تیغ + رواں (رک)]

— روکنا محاورہ .

حملے سے بچنا ؛ وار نہ کرنا .

آپ نے تیغ کس لیے روکی جان تو آپ کی امانت ہے

۱۹۰۹ گلکدۂ عزیز ، ۱۰۳

— زِبان کس اضا (— فت نیز ضم ز) امث .

۱. **زبان کی تلوار ، (مجازاً) فصیح و بلیغ زبان ، شاعری .**

ساقیا لا جام ہے درپیش ہے جنگ سخن
ہے بجا تیغ زباں پر آج ہونا آب کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹

۲. **طنزیہ گفتگو ، رنج دینے والی باتیں** (جامع اللغات) .

[تیغ + زبان (رک)]

— زُبان سے زَخْمی کَرنا کس اضا محاورہ .

طنزیہ باتوں سے رنج دینا (جامع اللغات) .

— زُبان کِلْک کس اضا (— فت نیز ضم ز ، کس اضان ، کس ک ، سک ل) امث .

(لفظاً) قلم کی نوک ، (مجازاً) قلم کی نوک کی تیزی .

محب کو وصف حرز پاک ہے دشمن کو سیفی ہے
یہ ہے اک معجزہ تیغ زبان کلک مدحت کا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۳۰

[تیغ + زبان (رک) + کلک (رک)]

— زَن (— فت ز) صف .

تلوار چلانے والا .

تیغ زن ہوگئے ہیں سب قرباں
دیکھ کر تیرے ابروان کا وار

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۰

لیزہ بازوں کے ہرے تیغ زنوں کا ہالہ
ترکشوں میں نہ رہے تیر تو مارے پتھر
۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۲ : ۴۵
[تیغ + زن ، لاحقۂ صفت (رک)]

— زَنی (— فت ز) امث .

تیغ زن (رک) کا اسم کیفیت ؛ تلوار چلانا ، شمشیر زنی .
ساغر مے کو سپر کیوں کہ بنانا نہ ظفر
کر رہی موج ہوا تیغ زنی باغ میں تھی
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۵
تیر اندازی اور تیغ زنی میں سب پر سبقت لے جائے گا .
۱۹۰۵ بوستان خیال ، ۴ : ۱۴
[تیغ + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زَہر آب دار کس صف (— فت ز ، سک ہ) امث .

زہر سے بھری ہوئی تلوار .
وہیں کھینچ کر تیغ زہر آب دار
پشوتن جوان اور اسفند یار
۱۸۹۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۶۲
[تیغ + زہر (رک) + آبدار (رک)]

— زَہر آلُود کس صف (— فت ز ، سک ہ ، و مع) امث .

رک : تیغ زہر آب دار .
اقربا کی نگاہیں قہر آلود دست دشمن میں تیغ زہر آلود
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۵
[تیغ + زہر (رک) + آلود (رک)]

— ساز صف .

تلوار بنانے والا (نوراللغات) .
[تیغ + ساز (رک)]

— سان پر چڑھانا محاورہ .

تلوار پر دھار رکھنا .
تیغیں چڑھائی تھیں جو لعینوں نے سان پر
تیروں پہ تیر تھے تو کمانیں کمان پر
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۵

— سان پر رکھنا محاورہ .

(لفظاً) تلوار کی دھار تیز کرنا ، (مجازاً) حملہ کی تیاری کرنا .
تیغ کو سان پہ رکھا ہے مرے قاتل نے
آج شاید اجل تازہ شکار آئی ہے
۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۹۱

— سپر ہونا محاورہ .

تلوار کا شکار ہونا ، (مجازاً) ختم ہو جانا .
اس کی فوجیں اس مرتبہ تیغ سپر ہو چکی تھیں .
۱۸۹۰ تاریخ اسپین ، ۳ : ۳۰

— سِتَم کس اضا (— کس س ، فت ت) امث .

ظلم و ستم (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .
[تیغ + ستم (رک)]

— سَہنا محاورہ .

(لفظاً) تلوار کھانا ، تلوار کا وار برداشت کرنا ، (مجازاً) محبوب کے نخرے برداشت کرنا .
دل تیر مژہ کھائے کہ ابرو کی سہے تیغ
یاں تو بھی آفت ہے ، گہے تیر گہے تیغ
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴۳

— صفا ہانی کس صف (— کس ص) امث .

رک : تیغ اصفہانی .
جا بجا ہے موے ابرو سے نمایاں جلد صاف
جلوہ گر تیغ صفاہانی میں ہیں جوہر سفید
۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۵۴
آگے اس تیغ کے تیغ صفاہانی کیا ہے
اس جگہ برق کی بھی شعلہ فشانی کیا ہے
۱۹۴۲ خمسہ متحیرہ ، ۱۰
[تیغ + صفاہاں ، صفہان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— عَرش سے جُھولنا محاورہ .

تیغ زنی کی خوب شہرت ہونا گویا عرش تک شہرت پہنچنا .
ابھی تو عرش کے میدان میں گڑتا ہے مرا جھنڈا
ابھی تو جھولتی ہے عرش سے تیغ زبان دانی
۱۸۸۴ قدر (مہذب اللغات)

— عَلَم کرنا محاورہ .

حملہ کے لیے تلوار اٹھانا ؛ تکلیف پہنچانا .
برسوں ترسائے ہیں جب تیغ علم کرتے ہیں
کس تکلف سے وہ تکلیف ستم کرتے ہیں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۳

ــ فَصّاد کس اضا (ــ فت ف ، شد ص) امث .

وہ نشتر جس سے فصد کی جاتی ہے (فرہنگ آنند راج) .
[تیغ + فصاد (رک)]

ــ فَلَک کس اضا (ــ فت ف ، ل) امث .

آسمان ؛ آفتاب کی کرن ؛ مریخ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[تیغ + فلک (رک)]

ــ قَلَم کس اضا (ــ فت ق ، ل) امث .

قلم کی نوک (جامع اللغات) .
[تیغ + قلم (رک)]

ــ کا پانی امذ .

تلوار کی دھار .

جو پھر صلح بھی وہ ترک جنگجو آیا
چڑھا یہ تیغ کا پانی کہ تا گلو آیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۵۶

ہاتھ ہے ہٹلر کا رخش خود سری کی باگ پر
تیغ کا پانی چھڑک دو جرمنی کی آگ پر

۱۹۳۹ ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام (انکار ، جوش نمبر ، ۶۵)

ــ کا پانی کاٹنا محاورہ .

حملہ رد کرنا ، تلوار کی دھار کند کرنا .

وہ بہار بحر غرق دشمناں کاٹ دے دم بھر میں پانی تیغ کا

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۷

ــ کا پَھل (ــ فت پھ) امذ .

رک : تلوار کا پھل ، تلوار کا وہ حصہ جو دھار دار ہو ، تلوار کی دھار .

ہاتھ قاتل کا ہوا شاخ شکستہ مرے بعد
تازگی نام کو بھی تیغ کے پھل میں نہ رہی

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵۴

ــ کا دونوں باگوں (پَر) کَسنا محاورہ .

رک : تلوار کا دونوں باگوں کسنا .

جو تیغ دونوں باگوں کسے وہ اصیل ہے

۱۸۷۳ انیس (مہذب اللغات)

اصیل تیغ ہے کستی ہے دونوں باگوں پر

۱۸۹۲ وحید (مہذب اللغات)

ــ کا دَھنی (ــ فت دھ) صف .

جنگجو ، تلوار سے لڑنے کا عادی .

لباس زعفرانی زیب تن کر کے قسم کھائی
دھنی ہیں تیغ کے سر دے کے ٹالیں گے بلا سر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۹

ــ کا ڈورا (ــ و مج) امذ .

تلوار کی دھار ، تلوار کی دھار کا نشان ، تلوار کی ضرب کی لکیر یا نشان ، رک : تلوار کا ڈورا .

ڈورا ملا جو اس بت قاتل کی تیغ کا
زنار اسے گلے کا برہمن بنائیں گے

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۳۳

ــ کا ڈورا توڑنا محاورہ .

تلوار کا وار کرنا .

گلے پہ تیغ کا ڈورا نہ توڑ اے قاتل
بس آزما چکا اب آزمانے کا پھر گیا

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۱۵۲

ــ کا رُومال (ــ و مع) امذ .

رک : تلوار کا رومال .

ہماری تیغ کے رومال سے کرو پردہ
دو پٹہ اپنا اٹھالو کہاں دیکھیں گے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۸۰

ــ کا زُنّار (ــ ضم ز ، شد ن) امذ .

رک : تیغ کا ڈورا .

کافر عشق ہوں مشتاق شہادت بھی ہوں
کاش مل جائے تری تیغ کا زنار کہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۵۷

ــ کا کاٹ امذ .

رک : تلوار کی کاٹ .

اے صبا اللہ اکبر کاٹ تیغ یار کا
غیر کو غش آگیا لاشا ہمارا دیکھ کر

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۶۱

ــ کا گھاٹ امذ .

رک : تلوار کا گھاٹ .

دکھا کر رہ گئے کیا تیغ کا گھاٹ
لہو بھی ہم کو اپھلایا تو ہوتا

۱۸۲۶ دیوان گویا ، ۲۹

جوہر اتنے ہیں کہ دیکھے سے سرور آتا ہے
تیغ کے گھاٹ پہ گھنگھور گھٹا چھائی ہے
۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۱۵

ــ کا مُنھ (ــ ضم م ، مغ) امذ .

تلوار کی نوک ، تلوار کی دھار .

تیغ ابرو کا منھ مڑا قاتل نیم بسمل یہ ہے قلق باقی
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۷۰

ــِ کج را نیام کج باشد کہاوت .

ٹیڑھی تلوار کے لیے نیام بھی ٹیڑھی ہوتی ہے ، (مراد) جیسا آدمی خود ہووے ویسے اس کے دوست ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ کو سنگ چٹانا محاورہ .

تلوار پر دھار رکھنا .

یوں کہے ہے وہ بیڈھنگ تیغ کو چٹا کر سنگ
کھچئے تجھے چورنگ اب یہ جی میں ٹھانی ہے
۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، ۱۱۹

ــ کوں نیام کرنا محاورہ .

تلوار کو غلاف میں رکھنا ، قتل کے ارادے سے باز آنا .

کیا تیغ کوں اس وقت در نیام
جو دھرتا تھا او تیغ تے بھی پیام
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۶

ــِ کوہ کس اضا (ــ و مج) امث .

پہاڑ کی چوٹی .

اگر تیشہ نہ کرتا دستگیری اس بیچارے کی
یقیں فرہاد تیغ کوہ کے کب منھ پہ آ سکتا
۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳

ہوائوں سے باہر ہے اس کے شکوہ
کہ لوہے میں ہے جوہر تیغ کوہ
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۸۷

[تیغ + کوہ (رک)]

ــِ کُہسار کس اضا (ــ ضم ک ، سک ہ) امث .

پہاڑی سلسلے پر دھار دار نوکیلے پتھر جو تلوار کی سی تیزی رکھتے ہیں .

تیغ کہسار سے کیا کبک گلا کاٹ ہوا
ابھی سر کٹنے کرے گی تری رفتار جدا
۱۸۴۶ دفتر فصاحت ، ۳۴

[تیغ + کہسار (رک)]

ــ کے گلے مِلنا محاورہ .

تلوار کا مقابلہ کرنا ، تلوار کا وار سہنا (جامع اللغات) .

ــ کے گھاٹ اُتارنا محاورہ .

رک : تلوار کے گھاٹ اتارنا .

کشتی تن کو مری پار لگایا کیا خوب
تیغ کے گھاٹ مجھے تو نے اتارا قاتل
۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۰۲

ــ کے گھاٹ اُترنا محاورہ .

تیغ کے گھاٹ اتارنا (رک) کا لازم ، تلوار سے مارا جانا .

عشق ابرو نہ کریں ہم کیوں کر
تیغ کے گھاٹ اتر جانا ہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۶

تیغ کے گھاٹ اتری ہے دنیا دیکھ کے شوخی چتون کی
عنابی ہونٹوں کی سرخی مفت میں کیوں بدنام ہوئی
۱۹۲۹ متاع درد ، ۲۳

ــ کھانا محاورہ .

تلوار سے زخمی ہونا ، رک : تلوار کھانا .

تیغ کھا کھا کے بنایا تجھے قاتل کس نے
میں نہ ہوتا تو نہ کھلتا کبھی جوہر تیرا
۱۹۱۵ جان سخن ، ۹

ــ گَر (ــ فت گ) صف .

رک : تیغ ساز (نوراللغات) .

[تیغ + گر ، لاحقۂ صفت]

ــِ گَرداں کس صف (ــ فت گ ، سک ر) امث .

حملہ آور تلوار ، وہ تلوار جو حملے کے لیے گردش میں ہو .

دو لشکر برابر کھینچے اپنی صف
لیئے تھے تمام تیغ گرداں بکف
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۸۴

[تیغ + گرداں (رک)]

— گُزار (— ضم گ) صف .

تلوار چلانے والا ، شمشیر زن .

دشمن نے با فوج جرار تیغ گزار اس ولایت کے تصرف کا قصد کیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۵

[تیغ + گزار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— گُلو گِیر کس صف (— ضم گ ، و مع ، ی مع) امث .

گلا کاٹنے والی تلوار (جامع اللغات) .

[تیغ + گلو (رک) + گیر ، لاحقۂ صفت (رک)]

— گِلی کس صف (— کس گ) امث .

مٹی کی تلوار ، (مجازاً) بیکار چیز .

نا فہموں کو خوش آئے اگر تیغ گلی
کہدیں کہ یہ شمشیر خراسانی ہے

۱۸۸۵ مراثی عشق ، ۴

[تیغ + گل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— لگانا محاورہ .

تلوار باندھنا ؛ تلوار مارنا .

لگا کے تیغ نہ تم ہاتھ کو کرو رنجہ
کہ بس ہے ناخن غم کی خراش سینے میں

۱۸۸۸ منشور سخن ، ۲۶

— مارنا محاورہ .

حملہ کرنا .

دست بازو میں یہ قوت ہے کہ گر
تیغ مارے کُہ پہ وہ کھینچ کر

۱۷۶۹ مثنویات حسن ، ۱ : ۴۲

— ماہی کس صف امث .

آرا ، آری کی شکل کی لمبی تھوتھنی والی مچھلی (اپ و ، ۳ : ۵۱) .

[تیغ + ماہی (رک)]

— محرابی کس صف (— کس خف م ، سک ح) امث .

خمیدہ تلوار .

تجھ بھنووں کی تیغ محرابی ستی
زخم دل پر لگا ہے بار بار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۴

[تیغ + محراب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— مُحَرَّف کس صف (— ضم م ، فت ح ، شد ر بفت) امث .

تیغ خم دار جس کا زخم کاری ہوتا ہے یا وہ تیغ جس کے چلانے میں ہاتھ کو تھوڑا سا خم دینا پڑتا ہے تاکہ زخم گہرا لگے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تیغ + محرف (رک)]

— مِصری کس صف (— کس م ، سک ص) امث .

ایک قسم کی تلوار (ساختۂ مصر جو تیزی اور کاٹ کے لیے مشہور تھی) .

تیرے میٹھے سے مر رہے ہم
تیغ مصری ہیں کیا لبے تیرے لب

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۰

خون عاشق پر کمر باندھے ہوئے ہیں خوبرو
تیغ مصری حلق پر ہوتی جو شربت مانگتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

[تیغ + مصری (رک)]

— مُصَفّیٰ کس صف (— ضم م ، فت ص ، شد ف ، ا بشکل ی) امث .

صاف و شفاف تلوار ، چمک دار تلوار ، رک : تیغ آبدار .

وہ آئینہ تیغ مصفیٰ ہے کہ جس میں
کفار کو آتی ہے نظر موت کی تصویر

۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۱۱۹

[تیغ + مصفیٰ (رک)]

— مَغرِبی کس صف (— فت م ، سک غ ، کس ر) امث .

ولایتی تلوار جس کی کاٹ عمدہ ہوتی ہے .

نہ جانوں وہ ہلال ابرو کدھر کوں
چلا ہے باندھ تیغ مغربی کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۴

وہ ہلال ابرو اگر چمکائے تیغ مغربی
نکلے مشرق سے لیے وہاں آفتابی آفتاب

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۸

[تیغ + مغربی (رک)]

— مُہَنَّد کس صف (— ضم م ، فت ہ ، شد ن بفت) امث .

ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار ، اس تلوار کو اہل عرب و ایران بہت اچھا سمجھتے ہیں ، تیغ ہندی .

کیا شیراز کو پامال اردوئے معلی نے
گیا مان اصفہاں لوہا مری تیغ مہند کا

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۸۳

[تیغ + مہند (رک)]

— میان کَرنا محاورہ .

رک : تلوار میان کرنا .

کیوں تیغ ستم میان تو کرتا ہے کہ پیارے
دو چار ابھی اور گنہ گار رہے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۹۱

— ناز کس اضا امث .

نازو انداز .

ہر ادا میری ہے برق خرمن صبر و قرار
فاتح ملک تحمل میری تیغ ناز ہے

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۳

[تیغ + ناز (رک)]

— نُطق کس اضا (— ضم ن ، سک ط) امث .

(مجازاً) فصیح زبان (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تیغ + نطق (رک)]

— و سِپَر باندھنا محاورہ .

لڑنے مرنے کے لیے تیار ہونا .

لڑیں گے بحر کیا ان مرد مان چشم گریاں سے
یہ کس پر موجۂ گرداب ہیں تیغ و سپر باندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۶

— و کَفَن باندھ کَر جانا/چَلنا محاورہ .

قتل ہونے کے لیے تیار ہو کر جانا ، موت کا سامان ساتھ لے کر جانا .

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاوینگے کیا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۵

کوئے قاتل میں چلے ہیں باندھ کر تیغ و کفن
آزمانا ہم کو بھی منظور ہے تقدیر کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۵۹

— ہِلالی کس صف (— کس ہ) امث .

۱. وہ تلوار جو مثل ہلال کے خمیدہ ہو .

کھنچے جو یار تیغ ہلالی تو کھیے شکر
اپنے صحیفے میں یہ دعائے ہلال ہے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

۲. (مجازاً) ابرو .

اک رشک مہ کی تیغ ہلالی کا ہوں شہید
پروانہ ماہ ہے مری شمع مزار کا

۱۸۴۲ مظہر عشق ، ۳۰

تا شفق تیغ ہلالی جائے گی
جنبش ابرو نہ خالی جائے گی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۹

[تیغ + ہلالی (رک)]

— ہِندی (— کس ہ ، سک ن) امث .

رک : تیغ مہند .

پارسی کا پارسیاں کا کھاٹ اے
تیغ ہندی کا ہے ظالم کاٹ اے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۵

تیغ ہندی تو کمر میں ہے پر اک اک جوہر
رکھتا در زیرنگیں ہے صفحات صفہان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۴

[تیغ + ہندی (رک)]

— یَدُ اللّٰہ کس اضا (— فت ی ، ضم د ، غم ا ، ل ، شد ل مجد) امث .

یداللہ کی تلوار ، (مجازاً) حضرت علیؓ کی تلوار .

دستانہ ہے کہ تیغ یداللہ کا نیام
منہ میں کلائی شیر کے یہ ہے انھیں کا کام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۱

[تیغ + یداللہ (رک)]

تیغا (ی مج) امذ .

رک : تیغہ .

تیغا توڑ کر کھرپا بنوایا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۴

ان کے خاندان میں ہر وقت تیغا چڑھا رہتا ہے ، کیا مجال جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک پان کھا سکے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

اف : چڑھانا ، لگانا .

تیغوں (ی مج ، و مج) امث ؛ ج .

تیغ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

تیغوں کے سایے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں
خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۷۲

— سے چنگاریاں اُڑانا محاورہ.

تیغ کو دوسری تیغ پر مار کر شرارے نکالنا (جامع اللغات).

— سے چنگاریاں اُڑنا محاورہ.

تیغوں سے چنگاریاں اڑانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

تیغہ (ی مج، فت غ) امذ ؛ ~ تیغا.

۱. چھوٹی تیغ جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے.

کھینچ کے تیغہ اپنا ہر دم کیا لوگوں کو ڈراتے ہو
میر جگر دار آدمی ہے وہ کب مرنے سے ڈرتا ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۸۳۲

ایک قوی الجثہ حبشی بارگاہ کے سرا پردے کے پاس ایک برہنہ تیغہ ہاتھ میں لیے کھڑا ہے.

۱۹۳۴ تین پیسے کی چھوکری، ۱۸

۲. دروازے یا دریچے کے موکھے کو بند کرنے کے لیے اینٹ یا پتھر کی چنائی کا پیوند.

غربی دروازہ کا تیغہ اور مشرقی دروازہ کی چار ذرعہ ایک بالشت اونچائی اور کعبے کے اندر کی سیڑھی اور اس کے دونوں روشندان حجاج کے بنائے ہوئے ہیں.

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ، ۵۲۲

۳. (مجازاً) تالہ، قفل.

مکان پر پہنچا تو دروازے کو تیغا لگا ہوا پایا.

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۲۳۶

۴. کُشتی کے ایک داؤں کا نام.

طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے، ایک دستی، دو دستی . . . تیغا.

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸

[ف]

— آبدار کس صف (— سک ب) امذ.

رک : تیغ آبدار (جامع اللغات).

[تیغہ + آبدار (رک)]

— باڑھ دار کس صف (— سک ڑ ھ) امذ.

رک : تیغۂ آب دار.

تیغۂ باڑھ دار رکھتا ہوں.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۲۶۶

[تیغہ + باڑھ (رک) + دار، لاحقۂ صفت (رک)]

— باز امذ.

تیغ زن، تلوار باز (جامع اللغات).

[تیغہ + باز، لاحقۂ صفت (رک)]

— بَرق تاب کس صف (— فت ب، سک ر) امذ.

بجلی کی طرح چمکنے والی تلوار (جامع اللغات).

[تیغہ + برق (رک) + تاب، لاحقۂ صفت (رک)]

— برہنہ کس صف (— فت ب، ر، سک ہ، فت ن) امذ.

رک : تیغ برہنہ.

سیماب کو دیکھا تخت پر بیٹھا ہے اور تیغۂ برہنہ آگے رکھا ہے.

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۱۲۵

[تیغہ + برہنہ (رک)]

— پَٹ پڑنا محاورہ.

رک : تلوار پٹ پڑنا.

تیغہ قمقام کا پٹ پڑا.

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت، ۵، ۱ : ۱۸۳

— پُشت کس اضا (— ضم پ، سک ش) امذ.

ریڑھ کی ہڈی (فرہنگ عامرہ ؛ فرہنگ آنند راج).

[تیغہ + پشت (رک)]

— تولنا محاورہ.

رک : تلوار تولنا.

تیغہ تولتے جاتے ہیں زبان پر کلمات یاوہ گوئی جاری ہیں.

۱۸۹۶ لعل نامہ، ۱ : ۲۰۸

— خارا شگاف کس اضا (— کس ش) امذ.

(لفظاً) پتھر میں سوراخ کرنے والی تلوار، (مجازاً) تیز تلوار.

ایک شیر پر پیدا ہوا اس نے تیغۂ خارا شگاف کو لوح سے مس کیا.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۲۶

[تیغہ + خارا (رک) + شگاف (رک)]

— خالی دینا محاورہ.

رک : تیغے کو خالی دینا.

— **خونخوار** کس صف (— و مع ، مغ ، و معد) امذ .

خون بہانے والی تلوار ، ظالم تلوار .

بھڑتے ہیں روز و شب ترے ابرو سے جان و دل
مستوں کو کب ہے تیغۂ خونخوار کا لحاظ

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۹۱

[تیغہ + خونخوار (رک)]

— **دو دمہ** کس صف (— و مج ، فت د ، م) امذ .

رک : تیغ دو دم .

ایرج نوجوان نے . . . تیغۂ دو دمۂ سکندری پر ہاتھ ڈالا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۶۶

[تیغہ + دو + دمہ (رک)]

— **دینا** محاورہ .

چنائی کا پیوند لگانا ، موکھے کو بند کر دینا ، دروازے وغیرہ کو چنائی کر کے بند کر دینا .

گھر میں بلا کے قتل کرو دروازے میں تیغا دو

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۸۶

میرے نانا نے دروازے کو تیغہ دے دیا تھا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۰

— **کرانا** محاورہ .

چنائی کرا کے بند کرا دینا .

جس حجرے میں آپ نے ریاضت کی اس میں سے نہایت عمدہ خوشبو نکلتی تھی اور لوگ اس سے بیہوش ہو جاتے تھے آپ کے والد نے اس کو تیغا کرا دیا .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۹۷

— **کرنا** محاورہ .

رک : تیغہ دینا .

اے چرخ وصل کی شب آئی ہے بعد مدت
کر دیجو آج تیغا دروازۂ سحر کو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۳

— **کہسار** کس اضا (— ضم ک ، سک ہ) امذ .

رک : تیغ کوہ .

ضرر ثابت قدم کو کیا زمانے کی دورنگی سے
کہ زنگ آلود کب ہو تیغۂ کہسار دریا میں

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۶۲

[تیغہ + کہسار (رک)]

— **گانٹھنا** محاورہ .

تلوار سے بھر پور وار کرنا .

بادشاہ نے تیغہ قمقام پر گانٹھا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۷۱

— **لگانا** محاورہ .

رک : تیغہ کرنا .

حضرت سلیمان کے ایام میں تیغہ لگا دیا گیا ہوگا اس لیے خیال ہے کہ یہاں سے بھی کوئی چیز چوری نہیں ہوئی .

۱۹۱۱ روز نامچہ سفر ، حسن نظامی ، ۱۳۵

— **لنگر دار** کس اضا (— فت ل ، غنہ ، فت گ) امذ .

خمدار تلوار ، یہ تلوار بہت جمتی ہے اور اپنی جگہ سے نہیں ہلتی اس وجہ سے اس کو لنگر دار کہتے ہیں .

سرجوش نے سپر چہرے پر لی مگر تیغہ لنگر دار دست رستم نامدار کیا تاب حریف کی جو روک سکے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۵۱۷

[تیغہ + لنگر (رک) + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— **نما** (— ضم ن) امذ .

نیمچہ جیسی تلوار ، ایک قسم کی تلوار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تیغہ + نما ، لاحقۂ صفت (رک)]

— **ہونا** محاورہ .

تیغا کرنا (رک) کا لازم .

گوئیا باب اجابت ہجر میں تیغا ہوا
ورنہ کس شب آپ کو میں بد دعا کرتا نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۶

روضے میں گزر ہو میری آنکھیں پڑی جھپکیں
دروازے ہوں تیغے تو تصور کی نظر جائے

۱۹۱۲ بیاض نعت ، ۱۶۵

تیغے (ی مج) امذ ، ج .

تیغہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

کیا ہمیں کو یار کے تیغے نے کھا کر دم لیا
ایسے بہتیروں کو یہ اژدر نگل کر رہ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۲

— **چلنا** محاورہ .

رک : تلوار چلنا .

دم زدن میں . . . تلواریں کھینچ لیں اور تیغے چلنے لگے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۰

— کا پٹھا چڑھنا محاورہ .

رک : **تلوار کا پٹھا چڑھنا** .

تیغے کا وہ چڑھا ہوا پٹھا کہ الاماں
بالائے دوش نحس کئی ٹانک کی گماں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۶

— کو خالی دینا محاورہ .

وار سے بچنا ، وار خالی دینا .

صاحبقراں نے پینترہ بدل کر تیغہ کو خالی دیا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۸۳

تیقُّظ (فت ت ، ی ، شد ق بضم) امذ .

بیداری ، ہوشیاری ، جاگنا ، حفاظت کرنا .

تیقظ کے معنی ہوشیاری ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۶۰

[ع]

تیقُّن (فت ت ، ی ، شد ق بضم) امذ .

اعتبار ، یقین ، یقینی بات ، کسی بات پر یقین کرنا .

پھر آسیب سب کو تیقن ہوا
نہ سمجھا کوئی اور اوس کے سوا

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۳

امام نووی نے . . . اسی کو تیقن کے ساتھ ظاہر کیا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۶۰

[ع]

تیک (۱) (ی مج) امذ .

رک : تیگ ، تیغ (شبد ساگر) .

تیک (۲) (ی مج) امذ .

رک : ٹیک ، سہارا ؛ ذرا .

جو کل شے کے اوپر اوسی کا ہے تیک

۱۸۱۵ مثنوی سمجھ دیکھ ، ۴

تیکا (۱) (ی مج) امذ .

(ہندو) کتابوں کی پانچ اقسام میں سے چوتھی قسم جس میں بہار کا کے مسائل کی شرح و توضیح کرتے ہیں (آئین اکبری ، ۲ : ۱۲۵) .

[س : ٹھیکا ठेका]

تیکا (۲) (ی مج) صف ، مذ (قدیم) .

رک : تیکھا .

تو حسن قدرت سوں اکھیا تیکا دسے
جگ حسن ہر تج نور جیوں تیکا دسے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲

تیکَٹ (ی مع ، فت ک) امذ ~ تیکٹھ.

سوین ؛ بعد کا ، آخری (پلیٹس) .

[ستھک + ستھہ : स्थक + स्थ]

تیکُر (ی مع ، ضم ک) امذ .

فصل کی وہ بٹائی جس میں تہائی حصہ زمیندار اور دو تہائی کاشتکار لیتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

تیکْرا (ی مع ، سک ک) امذ .

بیج سے پھوٹ کر نکلا ہوا اکوا ، انکر (شبد ساگر) .

[مقامی]

تیکْنا (ی مع ، سک ک) ف م .

(رک) تاکنا ، تکنا ، نشانہ لگانا (پلیٹس) .

تیکْنیک (ی مج ، سک ک ، ی مع) امث .

رک : تکنیک .

تیکنیک تو ایسی چیز ہے کہ اگر ایک بار اس پر حاوی ہو جائے تو جلد ہی لاشعوری معمول کا درجہ اختیار کرلیتی ہے .

۱۹۷۱ فوٹو گرافی ، ۱۱۷

تیکُور (ی مع ، و مع) امث .

رک : تیکھر (پلیٹس) .

تیکُونی (ی مع ، و مج) صف مث .

رک : تکونی .

آسان طریقہ چھاننے کا یہ ہے کہ ایک تیکونی گھڑونچی پر تین مٹی کے کوڑے تلے اوپر رکھیں .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۹۰

تیکھ (ی مع) امث.

چھپریا کھپریل کے دو مخالف سمتوں کے پاکھوں کا بغلی جوڑ جو نیچے کو دبا ہوا نالی سی بناتا ہے (اپ و، ۱: ۱۳).

[مقامی]

تیکھا (ی مع) صف مذ.

۱. ٹیڑھا، ترچھا، تیز، خشم آلود، چڑچڑا، دل خراش، تیز و تند (مزاج وغیرہ کے ساتھ).

یہ ترچھی سی نظریں یہ تیکھی سی آنکھیں
اے بانکے نگہ کا بھلا بان مارا

۱۸۱۸ اظفری، د، ۵۸

عورت ایسا تیکھا مزاج لے کر آئی ہے کہ دھرا جائے نہ اٹھایا جائے.

۱۹۰۷ امہات الامہ، ۱۵

۲. تنک مزاج، نک چڑھا، زود رنج.

تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اس وقت کیا کرو گے
تم کو گلے لگانے اگر پیار سے کوئی

۱۸۲۴ مصحفی (فرہنگ آصفیہ)

۳. روشن؛ خوش نما، حسین، خوبصورت.

ہاں آپ اس سے زیادہ سندر ہیں، آپ کے چہرے کے نقش زیادہ تیکھے ہیں.

۱۹۴۴ افسانچے، ۵۲

۴. بانکا، ترچھا، طرحدار، شوخ، شریر، اچپل.

رکھ کے جمدھر کو تجھے تیکھا بنایا ہم نے
اکڑ چلنے کی وضع تجھ کو بتایا ہم نے

۱۷۴۴ حشمت (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۵۶)

۵. دل میں کھبنے والا، اثر کرنے والا، (سُر یا آواز) (فرہنگ آصفیہ).

۶. تلخ، تیتا، چرپرا؛ اچھا، چوکھا، عمدہ، تیز؛ نوکدار، نکیلا؛ دھار دار (فرہنگ آصفیہ).

[س: تیکشن + کہ तीक्ष्ण + क:]

— پن (— فت پ) امذ.

۱. شوخی، تیکھا (رک) سے اسم کیفیت.

داغ کی غزل میں باوجود زبان کی صفائی... اور محاورہ کی بہتات کے طرز ادا میں ایک شوخی اور تیکھا پن ہے.

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری، ۱۴۹

وہ دھنوں کے تیکھے پن اور ان کو ادا کرنے کی غرابتوں میں غرق رہتا ہے.

۱۹۶۵ موسیقی، ۹۰

۲. بانکپن.

بہادروں کا تیکھا پن جادوگرنیوں پر ہزار طرح کا جوبن... عجب طرح کا سامان تھا.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱: ۸۵۶

جوان تھا اور گٹھیلا کسا تھا اس کا بدن
عیاں تھا بشرے سے اس کے غضب کا تیکھا پن

۱۹۳۶ جگ بیتی، ۴

[تیکھا + پن (رک)]

— ہونا محاورہ.

غضبناک ہونا، خشمگین ہونا.

تیکھا ہو کر بولا میکے میں تو چاہے گھی کی ندی بہتی ہو.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۶۳

تیکُھر (ی مع، ضم کھ) امث.

ایک قسم کا درخت یا اس کی جڑ جس سے لیس دار دوا تیار ہوتی ہے؛ دیسی اراروٹ، لاط: Curcuma angustifolia.

تیکھر... بانکہ نمک... کھلانا سریع الاثر ہے.

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲: ۳۰۵

[س: تیر + کشری तिर + क्षीरी]

تیکھو (ی مع، و مج) صف (قدیم).

رک: تیکھا.

مرے محبوب کی ہے وضع سادی سیدھا سادھا ہے
ارے تیکھو! ارے ترچھو! ارے ٹیڑھو ارے بانکو

۱۹۱۳ بیاض نعت، ۱۸

تیکھی (ی مع) امث.

تیکھا (رک) کی تانیث، مرکبات میں مستعمل.

دل کو لے ہم سے ہو گئے تیکھی
سچ کہو کس سے یہ طرح سیکھی

۱۸۲۱ چمنستان شعراء، ۳۰

معلوم ہوتا ہے کہ حسن خود دونوں ہاتھوں سے بلائیں لے رہا ہے کیسی تیکھی چتون ہے واہ واہ.

۱۸۸۷ جام سرشار، ۷

روما کی التجا کی طرف متوجہ ہوتے دیا نہ... تیکھی صورتوں پر.

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں اور دوسرے افسانے، ۱۶۱

— **بھال** صف.

(نباتیات، حیوانیات) ستاری نما، ستاری کی شکل کا، انگ: Subulate (پلیٹس).

[تیکھی + بھال (رک)]

— **چِتون** (— کس چ، سک ت، فت و) امث.

رک: تیکھا معنی نمبر ۴، ٹیڑھی نگاہ، ترچھی نظر.

حسن معشوق میں جب تک ہو کمال تاثیر
دل عاشق میں کبھی جاتی ہو تیکھی چتون

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۲۹۲

ٹیڑھی ابرو کمان ہے تیری تیکھی چتون سنان ہے تیری

۱۹۲۵ شوق قدوائی، مثنوی حسن، ۲۴

[تیکھی + چتون (رک)]

— **چِتون کرنا** محاورہ.

ٹیڑھی نظر سے دیکھنا، ناگواری یا غصے کا اظہار کرنا.

کسی نے ذرا تیکھی چتون کی اور انہوں نے کھٹ سے سروہی کا تلا ہوا ہاتھ چھوڑا بھنڈارا کھل گیا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷

— **نظَر** (— فت ن، ظ) امث.

رک: تیکھا معنی نمبر ۴، تیکھی چتون (رک).

ہائے تیکھی نظر اس کافر کی کیا کہوں جو ادا رکھتی ہے

۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۹۰

[تیکھی + نظر (رک)]

— **نِگاہ** (— کس ن) امث.

رک: تیکھا معنی نمبر ۴، رک: تیکھی نظر.

گیان چند نے اس کی طرف تیکھی نگاہ سے دیکھا.

۱۹۳۶ پریم چند، خاک پروانہ، ۱۶۹

[تیکھی + نگاہ (رک)]

— **ہونا** محاورہ.

ناراض ہونا، خفا ہونا، بگڑنا.

یہ سن کر تیکھی ہو تیوری چڑھا کر بولی.

۱۸۰۳ باغ و بہار، ۴۱

تیکھے (ی مع) صف.

تیکھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

سارے رند او باش جہاں کے تجھ سے سجود میں رہتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۵

کنگو کے تیکھے بے نیاز چہرے پر آج کچھ ایسی لجاجت، کچھ ایسی التجا، کچھ ایسا حجاب تھا کہ مجھے تعجب ہوا.

۱۹۳۶ پریم چند، واردات، ۲۵

— **تیوَر** (— ی مج نیز مع، فت و) امذ.

کڑے تیور، بدلی ہوئی نظر.

تیکھے تیوروں سے دیکھ کر... کہا آپ لوگوں سے مل کر بڑی خوشی ہوئی.

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۱۷

[تیکھے + تیور (رک)]

— **نُقُوش** (— ضم ن، و مع) امذ، ج.

رک: تیکھا معنی نمبر ۳، دلکش خدو خال.

اس کی کشادہ پیشانی، تیکھے نقوش، اور بڑی بڑی سیاہ آنکھوں میں... جاذبیت تھی.

۱۹۴۷ آخری چٹان، ۱۱۷

[تیکھے + نقوش (رک)]

تیگ (ی مج) امث (قدیم).

رک، تیغ، تلوار.

تیگ او تو ہے چودھار۔یں گھٹاں باندھ جھڑ لائے
حکم بناں سبحان کے لوٹنا کتا نہ جائے

۱۶۵۴ گنج شریف، ۱۸۸

تیگُن (ی مع، ضم نیز فت گ) صف.

رک: تگن، تگنا.

وہ ان کی دوگن اور تیگن کی تانیں
وہ آہچوں لے کے بول ان کے بتانیں

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر، ۳۱۰

تیل (ی مج نیز لین) امذ.

۱. (i) ایک قسم کا چکنائی دار مائع یا روغن جو عموماً نباتات سے نکالا جاتا ہے کھانے میں اور بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے.

بن تیل دیوا کیوں جلے بن دونکھ ہنکھی جوں بھرے
بو جیو بادل تج بنا بن جل مچھلی تڑپا کرے

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، ۵

دے چھوڑ اول طمع کیرا تیل
دل کھر اڑے ہر آرزو کی ناریل

۱۶۸۰ مثنوی محمد امین (ق) ، ۲

دھیان گڑیوں سے نہ مطلب کھیل سے
کچھ خبر مسی سے اور نہ تیل سے

۱۷۷۴ مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۶۴

یہ زخم حکیم علی نے ہندوستانی تیلوں کو مل کر اچھے کیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۷۱

. . . روغن بید سادہ ، روغن کدو اور ان ہی تیلوں کا ناک میں سعوط کریں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۱۳۹

(ii) روغن جو جانوروں کی چربی پگھلا کر نکالا جائے (ماخوذ : جامع اللغات) .

(iii) وہ مائع جو زمین کھود کر نکالا جاتا ہے ، اور کیمیاوی طریق پر صاف کیا جاتا ہے یہ آتش گیر ہوتا ہے معدنی تیل پیٹرول وغیرہ جس سے مختلف انواع تیار ہوتی ہیں .

میں منکر نہیں ریل اور تیل کا
کہ اچھے ہیں یہ سب تمدن کے کھیل

۱۹۲۵ بہارستان ، ۶۲۹

۲. (مجازاً) چکنا ، چکٹ ، تیل آلودہ ، میلا ، تیل جیسا .

پاجامہ ہے وہ چکٹ ، کرتہ ہے وہ چوہا ، دوپٹہ ہے وہ تیل کبھی ننگے سر اور کبھی ننگے پیر .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۲۲

[س : تیل तैल]

ـــ اُتارْنا محاورہ .

تیل بان کرنا (رک) کی رسم کا ایک حصہ یعنی ابٹن وغیرہ ملنے کے بعد نہلانا .

اتنے دن تو تیل چڑھایا اور پھر اتارا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۴۸

ـــ اُتْرجانا محاورہ .

تیل کا پیوست ہو جانا .

پھیکے موتے کو صاف کرلیتے ، موتی میں تیل اتر جاتا تو صاف کرلیتے .

۱۹۶۰ داغ ، ۳۲۰

ـــ اُچھالْنا ف س ; محاورہ .

تیل باہر پھینکنا .

پورنگ تیل میں ڈوب جاتے ہیں اور اسطرح تیل اچھالتے ہیں کہ وہ مہین پھوار بن کر انجن کے اور کام کرنے والے حصوں تک پہنچ جاتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۶۹

ـــ اور پانی کا سا مِلْنا محاورہ .

ساتھ رہتے ہوئے بھی ملاپ نہ ہونا ، جدا جدا رہنا ، الگ الگ رہنا .

دو اجنبی . . . ملادیے جاتے ہیں اب وہ شیرو شکر کا سا ملنا ملیں تو ان کی تقدیر اور تیل اور پانی کا سا ملنا ملیں تو ان کی تقدیر .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸

ـــ بان امذ .

(ہندو) شادی سے کچھ ہی دن پہلے دولہا دلہن کے جسم پر ابٹن ملے جانے کی رسم ، مائیوں بیٹھنے کی رسم (ا پ و ، ۲ : ۷۷ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

اف : کرنا ، چڑھانا ، ہونا .

[تیل + بان (رک)]

ـــ بَرْدار جَہاز (ـــ فت ب ، سک ر ، فت ج) امذ .

جہاز جس پر صرف تیل لایا اور لے جایا جائے .

بحریہ میں ایک جنگی جہاز . . . چار گشتی جہاز . . . ایک تیل بردار جہاز وغیرہ شامل ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۰

[تیل + بردار (رک) + جہاز (رک)]

ـــ بیلا چَنْبیلی مَسّی پُھلیل ندائیہ فقرہ

لکھنؤ میں تیل بیچنے والے یہ آواز لگا کر تیل بیچتے ہیں (مہذب اللغات) .

ـــ پان کرنا محاورہ .

رک : تیل چڑھانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ پانی پَر ڈالْنا محاورہ .

(ٹوٹکا) جاہل لوگوں کا خیال ہے کہ تیل کو پانی پر ڈالنے سے ابر کھل جاتا ہے اور مینہ بند ہوجاتا ہے ؛ یورپ کے ملاحوں کا خیال ہے کہ تیل پانی پر ڈالنے سے طوفان رک جاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ پانی سے دُرُسْت م ف .

کنگھی چوٹی کرکے ، باقاعدہ تیار .

بانکی مہرباں ریشمی لہنگے پہنے تیل پانی سے درست فینس کا ایک کونہ پکڑے ساتھ ساتھ دوڑی چلی جاتی تھیں .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۶۹

ـــ پانی کا کَنوَل/گِلاس (ـــ فت ک ، مغ ، فت و/کس گ) امذ .

وہ کنول یا گلاس جس میں نیچے پانی اور اوپر سے تیل بھر کر روشن کرتے ہیں .

گلوں کی روشنی میں کار روغن کرتی ہے شبنم
ہر اک پھول اپنی نظروں میں کنول ہے تیل پانی کا
۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۳۲

ـــ پانی امذ .

تیل پینے والا (کاکروچ ، مکھی یا کیڑا ، بھونرا) (پلیٹس) .
[تیل + پانی ، پینا (رک) سے]

ـــ پایکا/پِک (ـــ کس ی) امث .

تیل پانی (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

ـــ پَرْنِک (ـــ فت پ ، مک ر ، کس ن) امذ .

صندل (رک) کی ایک قسم (پلیٹس) .

ـــ (سَر میں) پَڑْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. سنگھار کی تیاری کا آغاز ہونا .
شب وعدہ گزر چکی آدھی اب سنا ہے کہ تیل سر میں پڑا
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۶۲

۲. تیل لگنا ، (سر میں) تیل ڈالا جانا .
ایک دن بالوں میں تیل نہ پڑتا تو اس کا سر درد کرنے لگتا .
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۲۸

ـــ پِلانا محاورہ .

کسی لکڑی لاٹھی یا چھڑی وغیرہ میں تیل جذب کرنا (تاکہ وہ مضبوط ہوجائے اور ٹوٹنے نہ پائے) .

لکڑی کو بخار پہنچانے یا اس کو تیل میں تر کرنے یا تیل پلا دینے سے مڑنے میں تخفیف ہوسکتی ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۵۲

ـــ پیلنا ف مر ؛ محاورہ .

کولھو میں تیل نکالنا (مہذب اللغات) .

ـــ پَھل (ـــ فت پھ) امذ .

(ہندو) تیل اور ناریل وغیرہ جو شادی سے کچھ دن پہلے تحفے کے طور پر دولہا کے ہاں سے دلہن کے واسطے بھیجا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

[تیل + پَھل (رک)]

ـــ پُھلیل (ـــ ضم پھ ، ی مج) امذ .

خوشبو دار تیل جو سر میں لگانے اور مالش کرنے کے کام آتا ہے .

ایسی کیا پڑی جو اس گھڑی ایسی کڑی جھیل کر ، رہل پہل کر ، اوبٹن اور تیل پھلیل بھرے ہوئے ان کے جھانکنے کو جا کھڑی ہوں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۵

وہ کپڑے لتے ، تیل پھلیل ، سُرمے کاجل سے بنا سنورا چھیلا بنا پھرا کرتا تھا .
۱۹۰۳ جنت نگاہ ، ۱۶۷

اف : کرنا .

[تیل + پھلیل (رک)]

ـــ تِلوں ہی (میں) سے نِکَلْتا ہے کہاوت .

ہر چیز کا خرچ اس کی آمدنی ہی سے پورا ہوتا ہے .
تیل تلوں ہی میں سے نکلتا ہے آجر اپنی گرہ سے تو مزدور کو اجرت دینے سے رہا .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۱۴

ـــ تِلی نہ اُوپر اِلی کہاوت .

نہایت کنگال (جامع اللغات) .

ـــ تَوا (کالا) (ـــ فت ت) صف .

(عو) ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی ، نہایت کالا ، سیاہ ، میلا کچیلا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تیل + توا (رک) + کالا (رک)]

ـــ تیلی کا اور بھگت بَھیا جی کی تَماش اپن کا کیا گیا کہاوت .

خرچ کسی کا محنت کسی کی اور لطف کسی نے اٹھایا (جامع اللغات) .

ــ جلانا محاورہ .

بارش رکنے کا ٹوٹکا کرنا (ایک قسم کا شگون جو بارش رکنے کے لیے کرتے ہیں) .

تیل جلانا اور شیخ ڈونڈو بنانا پانی کُھلنے کے ٹوٹکے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۸۴

ــ جل چُکا فقرہ .

روح تحلیل ہو گئی ؛ ست نکل گیا ؛ پونجی سرمایہ نہیں رہا ، رس کس جاتا رہا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ــ جلے گھی ، گھی جلے تیل کہاوت .

تیل میں جلتے جلتے گھی کا اثر آ جاتا ہے اور گھی اگر بہت زیادہ جلے تو تیل جیسا ہو جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ــ چڑھانا محاورہ .

رک : تیل بان کرنا (جامع اللغات) ؛ تیل بان کرنے کی رسم کا ایک حصہ یعنی اپٹن ملا جانا (رسوم ہند ، ۱۴۸) .

ــ چڑھنا محاورہ .

تیل چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ــ چلاؤ (ــ فت چ ، و مج) امذ .

تیل چلاؤ کرنا (رک) کا عمل (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تیل + چلاؤ ، چلانا (رک) سے]

ــ چلاؤ کرنا محاورہ .

بارش رکنے کے لیے بارش کے پانی پر تیل ڈالنا (ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے جاہل بارش کے پانی پر تیل ڈال کر بہاتے ہیں اس پر بادل پھٹنے کی شکل بن جاتی ہے جس سے واقعی بادل پھٹنے کا شگون لیتے ہیں) (نوراللغات) .

ــ چورکا (ــ و مج ، کس ر) امث .

تیل چرانے والا کیڑا ، کاکروچ (پلیٹس) .

[تیل + چورکا ، چرانا (رک) سے]

ــ چورہ (ــ و مج ، فت ر) امذ .

رک : تیل چورکا .

تیل چورہ قردمانا اور کھٹمل ان تینوں کو روغن زیتون میں پکائیں . . . بواسیر پر لگانے سے نفع ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۱

[تیل + چورہ ، چرانا (رک) سے]

ــ چھڑکنا محاورہ .

رک : تیل پانی پر ڈالنا معنی نمبر ۲ .

ہوا کے تھپیڑوں میں جھولتے ہوئے مستولوں پر چڑھ کر وہ . . . تیل چھڑکتا ہے .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۳۱

ــ چھوڑنا محاورہ .

تیل بہانا ، تیل ڈالنا .

پوست اور کپڑوں کے درمیان تیل چھوڑ دیں تاکہ نرم ہوں اور اطراف کی رگڑ میں کمی ہو اور پوست سے چھلکا نکلنے نہ پاوے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۳۰۸

ــ ڈبوانا ف م ؛ محاورہ .

سر میں تیل ڈلوا کے ہلکے ہلکے دبوانا (مہذب اللغات) .

ــ دیکھو تیل کی دھار دیکھو کہاوت .

ابھی کیا ہے آگے چل کر دیکھو کیا ہوتا ہے ، جلدی نہ کرو ، صبر اور ضبط سے کام لو ، نتیجہ کا انتظار کرو .

کہنے لگے اس عرق عرق ہو کے وہیں
ٹک تیل تو دیکھو ، اور تیل کی دھار

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۰

سوپلانٹرڈ بننا کیا ہنسی کھیل ہے ، تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو .

۱۸۹۴ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۰۱

تم کو تو ہر کام میں جلدی پڑ جاتی ہے ، تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۶۶

ــ دینا محاورہ .

مشین کے پرزوں میں تیل ڈالنا ، کسی چیز کو تیل سے چکنا کرنا .

اس بجلی کے موٹر میں تیل دیتا ہوں جو ہوا کے زور سے بھٹی میں پٹرول پہنچاتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۰

ــ ڈال کمبلی کا ساجھا کہاوت .

ذرا سا کام کر کے ساری چیز کے دعویدار (کمبل اُن کر اس کو چمک دینے کے لیے تیل لگاتے ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ ڈالنا محاورہ .

(کسی بات کو) بڑھانا ، اشتعال دلانا ، رک : آگ پر تیل ڈالنا .

منعم خان نے اسے بھڑکایا اور شہاب خان نے تیل ڈالا .

۱۸۸۳		دربار اکبری ، ۲۸۴

ـــ سِل/سِلّی (ـــ کس س / شد ل) امث .

۱. (مہر کنی) مہر کھودنے کی فولادی سلائی یا برمے کی نوک تیز کرنے کا ایک قسم کا نرم پتھر (ا پ و ، ۴ : ۱۷۶).

۲. نرم قسم کے پتھر کی بنی ہوئی باریک سلائی جس سے گھڑی ساز گھڑی کے چکر کا سوراخ درست کرتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۶۵).

[تیل + سل / سلّی (رک)]

ـــ کا تَلچھَٹ (ـــ فت ت ، سک ل ، فت چھ) امذ .

تیل کے نیچے تہ نشیں ہونے والا مادہ .

بعض تیلوں مثلاً معدنی تیل کے تلچھٹ (Residual oil) میں 2.5 فیصد سے 4.0 فیصد تک گندھک پائی جاتی ہے .

۱۹۷۳		سوئی گیس اور اس کا مصرف ، ۱۳۰

ـــ کار امذ .

تیل بنانے والا ، تیلی (پلیٹس) .

[تیل + کار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ کا کُپّا (ـــ ضم ک ، شد پ) امذ .

تیل رکھنے کا بڑا ظرف ، (مجازاً) بہت موٹا آدمی .

غیر کیونکر نہ جلے جب کہوں ایسی پھبتی
آدمی کاہے کو ہے تیل کا کپا کہیئے

۱۸۷۰		الماس درخشاں ، ۳۰۲

ـــ کا کُنواں (ـــ ضم ک ، مغ) امذ .

وہ خاص طریقے سے کھودے ہوئے گہرے گڑھے جن سے پٹرول اور تیل نکالا جاتا ہے .

دھولیاں کے مقام پر تیل کے کنوئیں سے بھی گیس حاصل کی جا رہی ہے .

۱۹۷۳		سوئی گیس اور اسکا مصرف ، ۱

ـــ کَرنا محاورہ ؛ ف س (قدیم) .

تیل لگانا ، تیل ملنا ، تیل میں تر کرنا .

کیا ہوں تیل دو پٹیوں کو روشن
کہ جیسے تیلیا ناگن کے دو پھن

۱۷۷۴		تصویر جاناں ، ۱۱۲

ـــ کَڑکَڑانا محاورہ ؛ ف س .

کھانے میں استعمال ہونے والے تیل کی بو اڑانے کے لیے اس کو اتنا گرم کرنا کہ پکنے لگے (مہذب اللغات) .

ـــ کَش (ـــ فت ک) امذ .

کسی گہرے برتن میں سے تیل کھینچنے کا آلہ (ا پ و ، ۳ : ۹۹) .

[تیل + کش ، لاحقۂ صفت (رک)]

ـــ کَم ہونا محاورہ .

اثر میں کمی واقع ہونا ، قوت و صلاحیت گھٹنا .

نئی روشنی کا ہوا تیل کم
حکومت نے اس سے کیا میل کم

۱۹۲۱		اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۲۸

ـــ کو پھاڑنا محاورہ .

تیل صاف کرنا ، تیل کے اجزا الگ الگ کرنا .

پاکستان میں خام تیل کو کڑاکے کے ساتھ پھاڑنے کا کارخانہ لگایا جائے .

۱۹۶۸		کیمیاوی سامان حرب ، ۲۲۵

ـــ کی جَلیبی مُوا دُور سے دِکھائے کہاوت .

دھوکا دیتا ہے ، وعدہ کر کے پورا نہیں کرتا (جامع اللغات).

ـــ کی کان امث .

(لفظاً) تیل کا ذخیرہ ، (رک) تیل کا کنواں .

آگ کے شعلے ایک بلندی پر نظر پڑے معلوم ہوا کہ مٹی کے تیل کی ایک کان جل گئی ہے .

۱۹۱۲		روزنامچہ ، ۳ : ۲۷۵

ـــ کے کُنوِیں کھودنا محاورہ .

زمین سے نکلنے والا وہ سیال مادہ جس کو صاف کر کے پٹرول اور دوسری اشیاء حاصل کی جاتی ہیں اس کی تلاش کے لیے ان جگہوں پر گڑھے کھودنا جہاں ماہرین کے اندازے کے مطابق پٹرول ملنے کی امید ہو .

تیل کی تلاش میں آٹھ کمپنیوں نے حصہ لیا . . . . اور ایک سو پچاس (تیل کے) کنوئیں کھودے .

۱۹۷۳		سوئی گیس اور اسکا مصرف ، ۲۰

ـــ کِھنچنا محاورہ .

تیل کھینچنا (رک) کا لازم (ماخوذ : مہذب اللغات) .

— کھینچنا محاورہ .

کسی چیز کا کولھو میں پیل کر یا کسی اور طریقے سے تیل نکالنا .

دیکھ کے وہ خال رخ ملتے ہیں روغن ساز ہاتھ
ان تلوں کا تیل کھنچتا تو مقرر کھینچتے

۱۸۳۶ آتش (مہذب اللغات)

— گیری (— ی مع) امث .

(عو) وہ کپڑا جو تیل کی چکنائی سے لباس کو محفوظ رکھنے کے لئے چوٹی کے نیچے پشت پر ڈال لیتے ہیں .

بیگم اب تو تیل گیری بھی چیکٹ ہوگئی کل سے اس کو بھی جم ڈالنا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۱

[تیل + گیری ، لاحقۂ صفت (رک)]

— لگانا محاورہ .

تیل سے چکنانا ، تیل ملنا .

میری آنکھوں میں سرمہ بھردو اور سر میں تیل لگادو .

۱۹۶۵ خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۱۰۳

— لگنا محاورہ .

تیل لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— ماش امذ .

(عو) تیل اور ماش جو کسی کے سفر سے واپسی پر یا دوسرے مواقع پر بطور صدقہ کسی محتاج کو دیتے ہیں یا محض بطور خیرات یا صدقہ برائے دافع بلا نکالتے یا دیتے ہیں .

تیل ماش اور کالے ٹکے مجھ پر سے صدقے کیے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

دوست آشنا ملنے کو دوڑے ، ہفتہ بھر تیل ماش آتے رہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۲

[تیل + ماش (رک)]

— ماش اُتارنا/دکھانا محاورہ .

عوام میں دستور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں ماش بھر کر اس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں مسافر تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار ارد کے دانے ڈال دیتا ہے پھر یہ سب صدقہ خاکروب کو دیدیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت واپس آنے کا صدقہ ہے (نوراللغات) .

— ماش کرانا محاورہ .

تصدق کرانا ، قربان کرانا ، (مجازاً) مروانا .

اسد نے پکار کر آواز دی او مقہور بن قہار نام تو بڑا رعب رکھتا ہے سب کا افسر بن کر آیا ہے ان کو تیل ماش کراتا ہے آپ نہیں نکلتا .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۳۰۰

— ماش ہونا محاورہ .

صدقے ہونا ، قربان ہوجانا .

اس نے مجھے بچالیا اور خود تیل ماش ہوگیا .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۸

— مالش (— کس ل) امث .

جسم پر تیل لگا کر خوب ملنا تاکہ جسم کو آرام و سکون ملے ، تیل ملنا ، تیل کی مالش کرنا .

چنانچہ انہوں نے ... ان کے چہرے پر تیل کی مالش کردی .

۱۹۶۵ خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۱۰۳

اف : کرانا ، کرنا ، ہونا .

[تیل + مالش (رک)]

— مالی امث .

چراغ کی بتی ، فتیلہ (پلیٹس) .

[تیل + مالی (رک)]

— مَلنا محاورہ ؛ ف م .

کسی چیز یا جسم پر تیل چپڑنا ، تیل لگا کر ہاتھ سے رگڑنا ، تیل مالش کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— مَلوانا محاورہ .

تیل ملنا (رک) کا تعدیہ ، تیل کی مالش کرانا (جامع اللغات).

— میں ہاتھ ڈالنا محاورہ .

زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ کوئی شخص جب کسی بات سے منکر ہوتا تو اپنی صداقت کے لیے جلتے تیل میں ہاتھ ڈال دیتا اور کہتا کہ اگر میں سچا ہوں تو کوئی آنچ نہ آئے گی بعض اوقات چور کو بھی اس طرح آزمایا کرتے ، سخت قسم کھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

کس سے پوچھوں دل مرا چوری گیا زلفوں کے بیچ
ایک جو شانہ ہے سو وہ تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

۱۸۵۱ نکات الشعرا ، ۲۷

— نکالنا محاورہ ؛ ف م .

۱. روغن کشی کرنا ، کولھو میں تیل پیلنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۲. سخت محنت لینا ، تھکا دینا ، پسینے پسینے کر دینا .

سردار یہ کہتا ہے ، جو اب تیل نکالے
اللہ کرے اس کا یہاں تیل نکل جائے

۱۹۷۵ مساوات ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۳

۳. ست نکال لینا ، طاقت کھینچ لینا ، کمزور کر دینا .

نہ آنکھوں کا تیل نکلا ہو گا نہ چراغ کا دھواں کھایا ہو گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۲۳

۴. زمین سے تیل نکالنا ، خام تیل جو ایندھن کے کام آتا ہے ، کنوئیں سے تیل نکالنا (عرف عام میں یہ لفظ اب پٹرول کے لیے استعمال ہوتا ہے) .

جس قدر تیل ہندوستان سے نکالا گیا اس کی قیمت ڈیڑھ کروڑ روپئے کے قریب تھی .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۷۳

— نکلنا محاورہ ؛ ف ل .

۱. تیل نکالنا (رک) کا لازم .

کولھو کو ایک بیل گھماتا ہے جس سے تلہن کچلی جاتی ہے اور تیل نکل آتا ہے .

۱۹۳۰ اپ و ، ۳ : ۱۰۰

۲. سخت محنت کا اثر ہونا ، جان نکلنا ، پسینے پسینے ہونا .

لکھتے لکھتے آنکھوں کا تیل نکل گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

— نہ مٹھائی چولھے دھری کڑائی کہاوت .

پاس کچھ بھی نہیں اور شیخی بہت (جامع اللغات) .

— والی مچھلی (— فت م ، سک چھ) امث .

وہ مچھلی جس کی چربی سے حیوانی تیل بناتے ہیں اور اکثر بطور دوا استعمال کرتے ہیں بعض مچھلیوں کے جگر سے بھی حاصل کرتے ہیں ؛ وھیل مچھلی .

جیسے وھیل یا تیل والی مچھلی کہتے ہیں . . . بعض اوقات پچھتر فٹ لمبی اور بہت خطرناک ہوتی ہے .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۵۳

— والے شیل (— ی مج) امذ .

وہ ذخیرے جن میں تیل ہوتا ہے .

تیل والے شیل جن میں کوئلے کا تیل ہوتا ہے یہ متحدہ امریکہ اور سائبیریا میں بکثرت پائے جاتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۲۲

— وانس (— مغ) امث .

کولھو کی موری کے نیچے رکھی ہوئی ہنڈیا یا کوئی برتن جس میں کولھو میں سے تیل رس کر جمع ہوتا رہے ، مجانی (اپ و ، ۳ : ۹۱) .

[تیل + وانس (رک)]

— و عطر (— کس ع ، سک ط) امذ .

(مجازاً) لوازمات سنگار ، سنگھار کا ضروری سامان .

چوتھی کا جوڑا مع تیل و عطر اور کمینوں کے خرچ کے گھر میں بھیج دیئے جاتے تھے .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۶ : ۳۳

[تیل + و ، عطف + عطر (رک)]

— ہو کے بہ جانا محاورہ .

رقیق ہو کر نکل جانا ؛ ضائع ہو جانا .

کولھو میں گردش نگہ یار سے پسا
تل تیل ہو کے بہ گیا چشم غزال کا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۱

تیل (کس ت ، شد ی بفت) امث .

زنانے کپڑوں کا جوڑا جس میں تین چیزیں شامل ہیں : اوڑھنی ، انگیا اور لہنگا .

تیل یعنی زنانے کپڑوں کا جوڑا تھا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۶۳

[س : تیل तैलक]

تیلا (۱) (ی مع) امذ (قدیم) .

تاک ، ٹیکا .

کوئی مشک تیلا پیشانی میں دھر
اڑے چاند مج جیوں سیاہی نظر

۱۶۰۲ ابراہیم نامہ ، ۵۳

موں جھانکنے میں کی چپ گرمی سوں خوئے ہو کر
چھٹ جا کے کوندنی چن تیلا نکل پڑے گا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸

[رک : ٹلک]

تیلا (۲) (ی مع) امذ .

۱. تین (رک) سے منسوب ، تیسرا .
لڑکے تبا چلانت سے چل کر اور کھیلوں کی طرح میرا ، دولا ، تیلا وغیرہ مقرر کرتے ہیں .
۱۹۲۸ کھیل بتیسی ، ۲۹

۲. برجلے کے کھیل میں وہ شخص جس کی ککھا دولے سے ہٹ کر پڑے ؛ گولیاں کھیلنے والوں میں وہ شخص جس کی گولی دولے سے ہٹ کر جائے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۳۹) .

تیلا (۳) (ی مع) امذ ؛ ~ تیلہ .

ایک قسم کا کیڑا یا جرثومہ ، تیلیا .
آلوؤں کی سب سے خطرناک بیماری وائرس ہے جو صرف تیلے کی وجہ سے پھیلتی ہے .
۱۹۷۴ زراعت نامہ ، ۱۵ فروری ، ۲

[رک : تیلیا]

تیلڑی (ی مج ، سک ل) امث .

تیل رکھنے کا چھوٹا برتن ، روغن دان (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[تیل + ڑی ، لاحقۂ ظرف]

تیلڑہ (ی مع ، فت ل) امث .

(ہو) رک : تیتری ، تین لڑکوں کے بعد پیدا ہونے والی لڑکی ، ہندوؤں میں ایسی لڑکی کو نامبارک خیال کیا جاتا ہے (اپ و ، ۷ : ۶۱) .

تیلغراف (ی مج ، سک ل ، کس غ) امذ ؛ ~ تیلیگراف ؛ ٹیلیگراف.

رک : ٹیلی گراف ، لاسلکی ذریعۂ پیغام رسانی ، رک : تار .
یہ تعبیرات اور بے تار تیلغراف میں بہت اہم ہیں .
۱۹۲۳ تفرقی مساواتیں ، ۶۹

تیلک (ی لین ، فت ل) امذ .

تیل نکالنے یا بنانے والا ، رک : تیلی (پلیٹس) .

[تیل (رک) سے]

تیلک (ی مع ، فت ل) امذ .

رک : تلک ، ماتھے کا ٹیکا .

بچھیں گھنا تیلک پیشانی پہ رک
ہوئے نار عاشق سو دیکھے تیلک
۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۱۰۷

از سر نو اس کو تیلک دے کر راجدھانی میں لائی .
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۰۳

تیلکھا (ی مع ، سک ل) امث .

ایک قسم کی چڑیا ؛ تیلہن (شبد ساگر) .

[مقامی]

تیلن (ی مج ، فت ل) صف مث ؛ امث .

تیلی (رک) کی تانیث ، تیلی کی بیوی ، تیلی قوم کی عورت .
ایک تیلن خوبصورت ' تیل لو تیل لو ' کہتی پھرتی تھی .
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۶۸

رضیہ : اچھا ، اہیرن ، تنبولن ، تیلن . . . چمارن وغیرہ عورتیں جو گھروں میں آتی جاتی ہیں ان سے پردے کا کیا حکم ہے .
۱۹۱۶ معلمہ ، ۹۱

تیلنی (ی مع ، سک ل) امث .

۱. چراغ کی بتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. گہرے رنگ کی زہریلی اور چمکدار مکھی جو عام مکھیوں سے ذرا بڑی ہوتی ہے اور عموماً بوچڑ خانوں میں پائی جاتی ہے (جامع اللغات) .

۳. رک : تیلن (جامع اللغات) .

[س : تیلنی तैलिनी]

— مکھی (— فت م ، شد کھ) امث .

رک : تیلنی معنی نمبر ۲ .
تیلنی مکھی کو روغن بلساں یا روغن کنجد میں حل کر کے عضو . . . پر ملا کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۱

[تیلنی + مکھی (رک)]

تیلہن (ی مج ، سک ل ، فت ہ) امث .

رک : تلہن .
طریقہ یہ ہے کہ ایک ہی وقت میں چاول جوار باجرہ ، تیلہن اور رائی کھیت میں ڈالدی جاتی ہے .
۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۱۲

تیلی (ی مع) امث .

۱.(i) لوہے کا وہ پتلا تار جو چھتری میں لگا ہوتا ہے .

دیکھنے والوں کی نگاہوں کے لیے ان کی تیلیوں کی ساخت جال تھی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۸

وہ کہیں کہ چھتری کو اونچا کر لیں کہ کسی کو تیلی کی نوک نہ لگے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۸۸

(ii) گیہوں کے کھیت میں ساتھ ساتھ اگنے والی یا ناریل کے پتے سے بنائی ہوئی جھاڑو کی سینک .

کسی روشن چیز کی طرف دیکھے تو اس میں سے باریک باریک روشنی کے خط جھاڑو کی تیلیوں کی طرح نکلتے معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۰۸ مخزن ، ستمبر ، ۲

(iii) بانس کی باقاعدہ تراشی ہوئی وہ پتلی پٹیاں جو چلمن چق یا پردے میں لگائی جاتی ہیں .

حرم سرا کی حفاظت کو تیغ ہی نہ رہی
تو کام دیں گی یہ چلمن کی تیلیاں کب تک

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۹۵

(iv) پنجرے کی سینک یا تار (لوہے یا بانس وغیرہ کی) .

اتنا تو کہے مرغ گرفتار سے کوئی
تیلی بھی نہ ٹوٹی تری منقار سے کوئی

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲۹

۲. لمبی دھاری (لچکے وغیرہ کی) .

دوپٹوں پہ چوڑیوں کی تھی اور چوٹ
وہ لچکے کی تیلی وہ اطلس کی گوٹ

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹۲

۳. پنڈلی ، ساق (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۴. کرگھے میں ڈھرکی کی وہ سینک جس میں نری پہنائی جاتی ہے ؛ تنکوں کی وہ کونچی جس سے جلاہے سوت صاف کرتے ہیں ؛ پٹووں کا وہ اوزار جس سے وہ ریشم بٹتے ہیں اسی میں کا ایک تار ہوتا ہے جس میں ایک سرے پر لکڑی کا ایک گول لکڑا لگا رہتا ہے (شبد ساگر) .

۵. تالے کی جوڑ .

تار کو اس طرح موڑ کر ڈالے کہ پہلے ہی چکر میں سب تیلیاں ہٹ کر کھٹ سے قفل کھل جائے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۰۳

۶. لکڑی وغیرہ کی وہ موٹی قدرے چپٹی پٹی جس سے چینی لوگ کھانا کھاتے ہیں جن کو Chop Stick کہتے ہیں (عام لوگ بانس سے اور دولت مند ہاتھی دانت سے بناتے ہیں) .

کوئی کسی کو تیلیوں اور چمچوں سے کھاتے دیکھ کر متعجب ہوتا ہو گا .

۱۸۸۶ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۴۳

[س : تولکا तलिका]

تیلی (ی مج) صف مذ ؛ امذ .

۱. وہ شخص جس کا پیشہ کولھو سے تیل نکالنا اور بیچنا ہو ، روغن گر ، نیز وہ قوم جس کا پیشہ روغن گری ہے .

تیلی کا چھوکرا تیل کا گھڑا سر پر لے کر بازار جاتا تھا .

۱۸۶۴ چہ سر ہار (ق) ، ۲۹

شام کو تیلیوں نے کوڑیوں کے مول لیا ، صبح پھر سرکار میں روپے لے کے تول دیا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۷

تیلی اپنے کولھو کے بیل کی آنکھیں بند کر کے دن رات کولھو کے گرد پھرائے جاتا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۲۲

۲. نہایت گندہ آدمی ، بہت میلا شخص (جامع اللغات) .

[س : تیلکا तैलिका]

ــ تنبولی (ـــ فت ت ، مغ ، و مج) صف مذ ؛ امذ .

تیل اور پان بیچنے والا ، ادنیٰ آدمی ، رذیل آدمی (مخزن المحاورات ، ۳۳۷ ؛ نور اللغات) .

[تیلی + تنبولی (رک)]

ــ تنبولی جمع ہونا محاورہ .

رذیل قوموں کے لوگوں کا اکٹھا ہونا ، کسی شخص کے پاس رذیل قوم کے لوگوں کا آنا جانا (جامع اللغات) .

ــ جوڑے بلی بلی رام (رحمن) لڑھاوے کپا کہاوت .

رک : بندہ جوڑے پلی پلی (جامع اللغات) .

ــ خصم کیا اور (پھر بھی) روکھا ہی کھایا کہاوت .

مطلب کے لیے برا کام کیا پھر بھی وہ حاصل نہ ہوا ؛ خلاف وضع یا عادات کوئی کام کیا اس پر بھی مقصد پورا نہ ہوا ، مال دار کی نوکری کی اور فاقوں مرے (نجم الامثال ، ۱۴۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۳۷) .

ــ راجا امذ .

۱. (مجازاً) نہایت میلا کچیلا آدمی ، بڑا غلیظ آدمی (مخزن المحاورات ، ۳۳۷ ؛ جامع اللغات) .

۲. فقیروں کا ایک گروہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملتا ہے (جامع اللغات) .

[تیلی + راجا (رک)]

ــ سالا / شالا امث .

وہ جگہ جہاں تیل پیلنے کا کولھو لگا ہو ، تیل نکالنے کی جگہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[تیلی + سالا / شالا (رک)]

ــ کا بیل (ـــ ی لین) امذ .

۱. (مجازاً) نہایت محنتی آدمی ، سخت محنت کرنے والا آدمی ، وہ شخص جو رات دن چلے ، جفاکش ، کولھو کا بیل (فرہنگ آصفیہ) .

۲. (i) ایک ہی راستہ پر آنکھ بند کرکے چلنے والا .

عابد بے معرفت اور زاہد بے علم دونوں تیلی کے بیل ہیں .

۱۸۷۳ اخبار ، مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۵

(ii) مسلسل کام کرنے والا .

وہ تیلی کے کچھ بیل سے کم نہیں ہیں
بھرے عمر بھر اور جہاں تھے وہیں ہیں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۶۸

اف : بننا ، ہونا .

ــ کا بیل (لے کے) مرے کمھاری ستی ہوئے کہاوت .

کسی کے ساتھ بے فائدہ ہمدردی کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات) .

ــ کا تیل بھگت بھیا جی کی کہاوت .

جب کام کوئی کرے اور تعریف کسی اور کی ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ کا تیل جلے مشعلچی مفت کڑھے کہاوت .

خرچ کسی کا ہو غم کوئی کرے (نوراللغات) .

ــ کا تیل گرا بینا ہوا بنیے کا نون گرا دونا ہوا کہاوت .

بنیے پر طنز ہے ، نمک مٹی میں مل کر زیادہ ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کا کام تنبولی کرے چولھے میں آگ لگے کہاوت .

جب کوئی شخص ایسا کام کرے جس سے اس کا کوئی سروکار نہ ہو یا دوسرے کے کام میں ٹانگ اڑائے تو خود اس کا کام خراب ہوتا ہے ؛ اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرے کا کام کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے .

جو کام کیا ڈانواں ڈول ہوا آبرو کو کھویا ریاست کا نام ڈبویا تیلی کا کام تنبولی کرے چولھے میں آگ لگے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۳

ــ کا کولھو (ـــ سکک ل ، و مع) امذ .

(مجازاً) نہایت موٹا تازہ ، فربہ (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۲۷) .

ــ کا ناٹا امذ .

تیلی کا بیل(رک) جو ابھی جوان نہ ہوا ہو جو اکثر چھوٹے قد کا ہوتا ہے .

اس دور کا ادب پچھلے دور کے ادب کا منہ چڑا رہا ہے اور تیلی کے ناٹے کی طرح ایک محدود دائرے میں گھوم رہا ہے .

۱۹۷۵ تاریخ ادب ، ۱ : ۵۱۵

ــ کی جورو ہوکر کیا پانی سے نہائے کہاوت .

ایسے امیر کے رفیق ہوکر بھی ہاتھ نہ رنگیں تو کب رنگیں گے (نجم الامثال ، ۱۴۴ ؛ جامع اللغات) .

ــ کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس (بارہ) کہاوت .

غریب آدمی کو گھر ہی کے کام دھندے کی محنت سخت ہے .

دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ
تیلی کے بیل کو گھر میں بارہ کوس

۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۶۰

ــ کے بیل کی طرح ایک ہی چکر میں پھرنا محاورہ .

بہت محنت کرنا مگر بے فائدہ (جامع اللغات) .

ــ کے تینوں مریں اور ہر سے ٹوٹے لٹھ کہاوت .

کسی کا نقصان ہو ہمیں کیا (جامع اللغات) .

تیلیا (ی مج ، کس نیز سکک ل) صف ، امذ ؛ ~ تیلیہ .

۱. تیل میں ڈوبا ہوا ، چکنا ، تیل جیسا ؛ تیسرے درجے کی چرس جو تیل سے مرکب ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۲. (i) سرخ رنگ جو سیاہی مائل ہو ، خرما یا لاکھ کے رنگ سے مشابہ .

اچھا دیکھو اس جسم جمادی کو کہ تیلیہ اگرئی رنگ کا مائل بسیاہی ہے .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۳۱

(ii) سیاہی مائل سرخ رنگ گھوڑا .

گھوڑے ... سیاہ تیلیا ، سفید ، ابلق ، سرخ ، بادامی سب ہی رنگ کے پائے گئے ہیں .

۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۲۳

۳. ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے پیٹ سفید اور پشت پر ہندکیاں ہوتی ہیں یہ کالے سانپ ہی کی ایک قسم ہے .

کیا یوں تیل دو پٹیوں کو روشن
کہ جیسے تیلیا ناگن کے دو پھن

۱۸۷۴ تصویر جاناں ، ۱۱

تیلیا سانپ پھن رکھتا ہے ، اگر اس کا کاٹا ہوا تریاق کامل اور دوائے سریع الاثر نہیں پاتا تو دو تین گھڑی میں مرجاتا ہے .

۱۸۷۱ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۶۲

۴. ایک قسم کا مرغ جو سیاہی مائل سرخ رنگ کا ہوتا ہے .

فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے . . . اناؤ . . . تیلیے . . .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۷

۵. بچھناگ (ایک درخت) کی جڑ ، میٹھا تیلیا .

شکر سفید پاؤں میں یا زہر تیلیا
جو کچھ نصیب ہو سحر و شام ہے لذیذ

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۹۰

[तैल + इक्का : تیل + اِکہ]

— بِکھ/زَہر (— کس ب/فت ز ، سک ہ) امذ .

رک : تیلیا معنی نمبر ۵ .

تیلیا زہر یہاں بیچتے ہیں مشک فروش
کوچۂ زلف سیہ فام ہے تاتار نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۰

بچھناگ کی ایک قسم تیلیا ہے جس کو تیلیا بکھ اور میٹھا زہر بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۸

[تیلیا + بکھ / زہر (رک)]

— پانی امذ .

ایسا پانی جس میں تیل کے اجزا شامل ہوں جو بھاری اور نقصان دہ ہوتا ہے ، کھاری اور تیل ملا ہوا پانی .

مٹی کا تیل بھی ایک قسم کا تیلیا پانی ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۰

[تیلیا + پانی (رک)]

— راجا امذ .

رک : تیلی راجا ؛ تیلیا راجہ .

ایک آدمی سر سے پاؤں تک سرسوں کے تیل میں ڈوبا ہوا ، جس کو تیلیا راجہ کہتے ہیں اور ایک قسم کا فقیر ہوتا ہے ، خاموش کھڑا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳۱

[تیلیا + راجا (رک)]

— رُومال (— و مع) امذ .

گہرے رنگ کا سلک کا ریشمی رومال جو پھسلتا رہتا ہے .

خصوصاً تیلیا رومال جو ذرا قیمتی ہوتا ہے مہذب ہونے اور مفلس نہ ہونے کی نہایت واضح علامت سمجھا جاتا ہے .

۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۶

[تیلیا + رومال (رک)]

— سُرَنْگ (— ضم س ، فت ر ، غنہ) امذ .

رک : تیلیا معنی نمبر ۲ (ii) .

لینڈو گاڑی تھی جوڑی تیلیا سرنگ کلاں راس نہایت اچھے تھے .

۱۸۸۹ رسالہ ، حسن ، ستمبر ، ۸۶

[تیلیا + سرنگ (رک)]

— سُہاگا (— ضم س) امذ ؛ ~ سہاگہ .

ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا ہوتا ہے (نوراللغات) .

سہاگا تین قسم کا ہے ، سفید ، نیل کنٹھی ، سبس یعنی تیلیا .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۸

[تیلیا + سہاگا (رک)]

— غُدُود (— ضم غ ، و مع) امذ .

انسانی یا حیوانی جسم کی وہ گلٹیاں جن سے تیل جیسا مادہ خارج ہو .

بعض میں تیلیا غدود نہیں ہوتے ہیں اور بعض میں پتوں کے پیچھے ہوتے ہیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۶۷

[تیلیا + غدود (رک)]

— کاکْریزی (— سک ک ، ی مج) صف ؛ امذ .

گہرا اودا رنگ جو سیاہی لیے ہوئے ہو (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[تیلیا + کاکریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کتّھا (ـــ فت ک ، شد تھ) امذ .

ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ رنگ کا نکلتا ہے (جامع اللغات) .

[تیلیا + کتھا (رک)]

ـــ کُمَیت (ـــ ضم ک ، ی لین) امذ .

زیادہ سیاہی مائل سرخ گھوڑا .

ایک اور عمدہ قسم کی گاڑی آئی جس میں تیلیا کمیت و بلر جتے ہوئے تھے .

۱۹۱۰؟ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۶۶

[تیلیا + کمیت (رک)]

ـــ کُمَید (ـــ ضم ک ، ی لین) امذ .

رک : تیلیا کمیت ، سرنگ گھوڑا .

تیلیا کمید کا . . . جسم . . . کسی قدر سیاہ . . . ظاہر ہو .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۶۳

[تیلیا + کمید (رک)]

ـــ گَند (ـــ فت گ ، مغ) امث .

ایک قسم کی بوٹی جو دواؤں میں استعمال کی جاتی ہے .

تفصیل اوّل اکسیر کی بوٹیوں کا بیان تیلیا گند . . . سب عملوں کے لئے موافق ہیں .

۱۹۰۳ اکسیر الاکسیر ، ۳۰

[تیلیا + گند (رک)]

ـــ مَسان (ـــ فت م) امذ .

وہ خبیث روح جو تیلیوں کے جسم میں حلول کرتی ہے ، خبیث ، بہت کالا آدمی (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[تیلیا + مسان (رک)]

ـــ مَکّھی (ـــ فت م ، شد کھ) امث .

رک : تیلنی مکھی .

عربی میں عروسک کا نام طینوث ہے افعال و خواص میں ذراریح یعنی تیلیا مکھی کی طرح ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۰۰

[تیلیا + مکھی (رک)]

ـــ مُونگِیا (ـــ و مع ، غنہ ، کس گ) امذ .

سبز رنگ مائل بہ سیاہی (نوراللغات) .

[تیلیا + مونگیا (رک)]

تیلیاں (ی مع ، کس ل) امث ؛ ج .

تیلی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بِکَھر جانا محاورہ .

گھر والوں کا مختلف جگہوں پر چلا جانا ، تِتّر بِتّر ہو جانا (جامع اللغات) .

ـــ توڑنا محاورہ .

آزاد ہونے کے لیے پنجرے کو توڑنا ، آزاد ہونے کی کوشش کرنا .

اک دم میں دی شکست خطا کو ثواب نے
غل تھا قفس کی تیلیاں توڑیں عقاب نے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۸

تیلیوں (ی مع ، سک نیز کس ل ، و مج) امث ؛ ج .

تیلی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کی طَرح بِکَھر جانا محاورہ .

منتشر ہو جانا ، درہم برہم ہو جانا ، رک : تیلیاں بکھر جانا .

مشاعرہ شروع کیا وہ تیلیوں کی طرح بکھر گیا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۱۶

تیم (ی مج) صف .

۱. نمی ، گیلا پن .

دیوالاں ہوسگی تیم ہور گلاپنا چڑ گیا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۷۶

۲. تازگی ، سبزی (جامع اللغات) .

[س : تیم तीम]

تیمار (ی مع) امذ .

۱. رنج ، غم ، دکھ ، درد ، افسوس ؛ فکر .

قدم رنجہ کیتا ہے کار من — سنیا ہے اے رنج و تیمار من

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۵۵

نہیں سال کا تجھ کو تیمار کچھ
کسی کو نہیں تجھ سے بیکار کچھ

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۵۳

۲. (۱) مریض کی دیکھ بھال ، خدمت .

تمام دیس ہور رات تیمار غم — سخن بولتے تھے انو بیش و کم

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۱۰

وہ نہیں بیمار میں بیمار ہوں فی الحقیقت لائق تیمار ہوں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی، ۶۱

رہا تھا عابدیں سو زار و بیمار
نہ جس کی کچھ دوا نے جس کا تیمار

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۱۴

فکر تیمار دلربا کرتا
کچھ نہ کچھ اس کی میں دوا کرتا

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں، ۱۲۶

(ii) مریض کی خبر گیری، دیکھ بھال، احتیاط، خیال، غور، تیمار داری (رک).

تھے آزار ہیں ہر لحظہ تجھے اے نواب
باز آئے ترے ہر وقت کے تیمار سے ہم

۱۸۸۳ مضامین رفیع، ۵، ۳۰

نہیں تیمار بھی اچھا ترے بیماروں کا
غم سے کیا حال برا ہے مرے غم خواروں کا

۱۹۱۲ کلیات رعب، ۳۸

۲. بیماری، طبیعت کی ناسازی؛ بیمار کی خوراک (اسٹائن گاس؛ جامع اللغات).

۳. وظیفہ، امداد، جاگیر.

یہ شہر... برکت کو بطور تیمار یا اقطاع عطا کر دیا گیا.

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۱۹

[ف]

— دار امذ.

۱. مریض کی خدمت کرنے والا، دوا دارو اور آرام کا خیال رکھنے والا، بیمار پرسی کرنے والا، غمگساری و خبر گیری رکھنے والا.

پڑیے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیمار دار
اور اگر مر جائیے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۹۶

تیمار دار تھی یا خدمت گار وہی لے دے کر ایک معصومن.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۲۱۰

[تیمار + دار، لاحقۂ صفت (رک)]

— داری امث.

۱. تیمار دار (رک) کا اسم کیفیت، مریض وغیرہ کی دیکھ بھال.

بیماری کی حالت میں میری تیمار داری کی ہے.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۱۸

جب اعظم شاہ... سخت بیمار ہوا تو زیب النسا نے اس کی تیمار داری... کی.

۱۹۰۹ مقالات شبلی، ۵: ۱۱۶

[تیمار + دار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

تیماری (ی مع) امث (قدیم).

تیمار (رک) کا اسم کیفیت، علاج معالجہ، تیمار داری.

محمد علی خاں کو اب ہم کو دیو
کہ زخموں کی تیماری تم سے نہ ہو

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا، ۲۷

[رک: تیمار + ی، لاحقۂ کیفیت]

تیمر (ی مع، فت م) امث؛ ~ تیمرو، ٹیمرو.

آبنوس کا درخت جس کی لکڑی سیاہ ہوتی ہے، تینڈوا کینڈ کا درخت، لاط: Diospyrostomentosa.

آبنوس درخت است سیاہ چوب دارد ہندی تیمرو گویند

۱۳۹۲ بحرالفضائل (مقالات شیرانی، ۱: ۱۲۰)

تیمر یہاں کے خاص درخت ہیں.

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۳۹

[ہ: تیمر तीमर]

تیمسار (ی مج، سک م) کلمۂ تعظیم.

عربی کے لفظ «حضرت» کا مترادف.

اس کو بلفظ تیمسار جو پارسیوں کے ہاں نہایت تعظیم کا لفظ ہے یاد کیا ہے.

۱۸۹۷ یادگار غالب، ۱۳

[ف]

تیمُّم (فت ت، ی، شد م بضم) امذ.

(لفظاً) طہارت کا قصد کرنا، پانی سے وضو یا غسل کرنے کے بجائے (مقررہ طریقے پر) منھ اور ہاتھوں کا پاک مٹی سے مسح کرنا (جن حالتوں میں شرعاً جائز ہو).

اس دو میں سنپڑ ہوا ہے کیوں کم
ہو جوں کہ وضو ہے اور تیمم

۱۷۰۰ من لگن، ۱۲۵

تیمم کیا اور دوگانہ شکر کا پڑھا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۹۰

اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا پھر تم پانی نہ پاؤ تو قصد کرو تیمم کے لیے پاک مٹی کا... اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی کرے لیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے.

۱۹۶۷ نماز حنفی، ۲۵

[ع]

— نہ جانا ف ل.

(فقہ) تیمم برقرار رہنا، تیمم نہ ٹوٹنا.

اگر کہے کہ اتنا پانی میں نے تم سبکو دیا اور انہوں نے لے لیا تو کسی کا تیمم نہ جاوے گا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۶۵

اف : کرنا .

تیمّن (ی مج ، فت م) امذ .

گیلا کرنا ، نم دار کرنا ؛ نمی ، گیلا پن ؛ چٹنی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) .

[رک : تیم]

تیمُّن (فت ت ، ی ، شد م بضم) امذ .

۱. با برکت ہونا ، برکت لینا ، برکت ہونا .

دار حزن و فراق میں ان کوں
شادی وصل سے تیمن ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۳۷

۲. داہنی طرف ہونا ؛ داہنے ہاتھ سے کام وغیرہ کرنا .

تیمن یعنی ... داہنے ہاتھ سے کام کرنا آپ کو محبوب تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۲

[ع]

تیمُّناً (فت ت ، ی ، شد م بضم ، تن ن بفت) م ف .

برکت کے طور پر ، تبرکاً .

چند شعر حضرت مغفور و جناب معز کے تیمناً شریک کیے .

۱۸۶۶ مطالب غرا ، ۳

میر انیس سے کبھی کبھی سلام کہہ کر تیمناً و تبرکاً اصلاح بھی لیا کرتے تھے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵۹

[ع]

ـــ تبرُّکاً (ـــ فت ت ، ب ، شد ر بضم ، تن ک بفت) م ف .

برکت کے طور پر .

امراء کو حکم ہوا کہ ایک نسخہ تیمناً تبرکاً رکھیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۵۲

پہلے ہم تیمناً تبرکاً دو محترم بزرگوں کے خیالات ظاہر کرتے ہیں .

۱۹۲۵ فضائل اسلام ، ۲

[تیمناً + تبرکاً (رک)]

تیموسیہ (ی لین ، و مع ، کس س ، فت ی) امذ .

(ف قبالت) شکم مادر میں بچے کے اعضائے جسمانی کی نشو و نما کا نظام .

تھموسیہ نیچے کی طرف اترتا ہے اس لئے اس کے ساتھ کا پارا تھائرائڈ (فزدورقیہ) بھی نیچے اتر جاتا ہے .

۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۶۹

[Thymus : لاط]

تین (ی لین) امذ (قدیم) .

رک : طعنہ (قدیم اردو کی لغت) .

تین (۱) (ی مع) صف عددی .

دو اور ایک ، (ہندسوں میں) ۳ .

ایسے تین تن غیب کے ، سو تیرے خاکی اس تن میں ہیں .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقایق ، ۳۲

ہیں تین چار کوس کے گردے میں سب سوار
ایک ایک جواں ہے رستم میدان کارزار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۱

بھر پور جو تین ہاتھ مارے تن سے سر تین کے اتارے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۵

[س : تربئ त्रीणि]

ـــ اَبْعادی (ـــ فت ا ، سک ب) صف .

تین جہات رکھنے والا (جس میں طول ، عرض اور عمق ہو) ، ابعاد ثلاثہ رکھنے والا .

تین ابعادی فضا میں قوتوں کا نظام .

۱۹۷۷ سکونیات ، ۱۰

[تین + ابعاد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بُلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی کہاوت .

جب تین مہمانوں کے بدلے تیرہ آجاتے ہیں تو غریب آدمی پکی ہوئی دال یا سالن میں پانی جھونک دیتے ہیں تا کہ بڑھوتری ہو جائے ، جہاں قلیل چیز میں حکمت عملی سے کام چلا لیا جائے یا کفایت شعاری سے کام نکالا جائے تو بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۴۴ ؛ جامع اللغات) .

ـــ بلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت کہاوت .

بے موقع خرچ اور بغیر مصرف صرف ہوا (نجم الامثال ، ۱۴۴ ؛ جامع اللغات) .

ـــ بیسی (ـــ ی مع) صف ؛ امث .

۱. قدیم زمانے کے ایک منصب کا نام نیز یہ منصب رکھنے والا .

تین بیسی اول درجے کا ایک لاکھ تنخواہ پاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۲

۰۲ تین مرتبہ بیس بیس ، ساٹھ .

ایک دفعہ تین بیسی لالوں سے کھچا کھچ دو پنجرے بھرے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۵

یہ بھی چیز صرف نام کا فرق ہے تین بیسی نہ کہا ساٹھ کہہ دیا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۸

[تین + بیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پانچ (— مغ) امث .

۰۱ چھل ، فریب ، مکر ، چالاکی .

خبر ہے ان کو زمانے کی تین پانچ سے کیا
نواں برس ہے ابھی بارہواں بھی سال نہیں

۱۸۵۳ دیوان اسیر ، ۱ : ۲۷۰

ہماری صاحبزادی کی باتیں سلامتی سے ابھی تک بچوں کی سی ہیں ، تین پانچ کچھ نہیں جانتیں .

۱۹۰۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۷

۰۲ جھگڑا ، رد وکد ، حجت ، کج بحثی ، کٹ حجتی تکرار ، تو تو میں میں .

کتابوں ہی میں رہ جائے گی ساری تین پانچ ان کی
طریقے اس کے لیکن اور ہیں کہنے کی کیا حاجت

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۱

[تین + پانچ (رک)]

— پانچ آٹھ بتانا محاورہ .

چال بازی کرنا .

تین پانچ آٹھ بتاؤ نہ کسی احمق سے
چال چوسر کی میں کب تم سے ہوں ہاری مرزا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۳

— پانچ باتیں کرنا محاورہ .

حجت کرنا ، تکرار کرنا ، جھگڑے کی باتیں کرنا .

اکیلے اکیلے چاہے یہ اشرفی آپ ہضم کرجائے اور ہمیں تین پانچ باتیں کرکے دھمکائے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۲۷

— پانچ کرنا محاورہ .

۰۱ حیل حجت کرنا ، ٹال مٹول کرنا ، جھگڑا فساد یا تکرار کرنا .

حکم برداری میں اس کی تین پانچ نہ کر .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۷

وصل کے وعدے کیئے دو چار بار
کی مگر ہر بار تم نے تین پانچ

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۲

۰۲ دغابازی کرنا ، فریب دینا ، مکاری کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۰۳ بحث کرنا ، جھگڑنا ؛ چھیڑ چھاڑ کرنا .

شیخ تو رند خراباتی ہے مت کر تین پانچ
خوب ساکچالے کا بیٹھا ہے چڑھا کر شش ایاغ

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۹

اس پر بلدیو نے جھلا کر کہا تو کل کا لونڈا ہو کر مجھ سے تین پانچ کرتا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۸۰

— پانچ لانا محاورہ .

رک : تین پانچ کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

— پاؤ بھیتر تو دیوتا اور بیتر کہاوت .

(ہندو) آدمی سیر ہو تو خدا اور بزرگ یاد آتے ہیں (جامع اللغات) .

— پاؤ کی تین پکائیں سوا سیر کی ایک

جیٹھ نپوتا تینوں کھا گیا میں سنتو کہن ایک کہاوت .

(ہندو) وہ عورت جو خاوند کے رشتے داروں کو پسند نہ کرے کہتی ہے (جامع اللغات) .

— پلائی (— کس پ) امث .

تین پرت کی ایک خاص قسم کی لکڑی کی چادر ، پلائی وڈ کی ایک قسم ، تہری پلائی .

ایک سادہ آلہ جو جالی آری اور تین پلائی کی لکڑی سے تیار ہوسکتا ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۲۰۱

[تین + پلائی (انگ : Ply)]

— پیڑ بکائن کے اور میاں چلے باغ میں کہاوت .

رک : تین پیڑ بکائن کے میاں باغبان (نجم الامثال ، ۱۳۳ ؛ فرہنگ اثر)

— پیڑ بکائن کے میاں باغبان کہاوت .

جب کوئی تھوڑی چیز پر بہت اترائے اور شیخی مارے تو کہتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— تال امث .

(موسیقی) سر اور لے کا انداز جس میں مقررہ ضربات ہوتی ہیں؛ طبلے کی مقررہ تالوں کی ایک قسم .

ہمارے ہاں دو تالیں ایسی ہیں جن میں چار چار ضربیں استعمال ہوتی ہیں ، تین تال اور کہروا تال .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۷۸

[تین + تال (رک)]

— تال گانا محاورہ .

تین تال (رک) کے بول ادا کرنا یا ان بولوں کے مطابق گانا .

اس کے تین ساتھی تین تال گاتے ہیں .

۱۹۶۰ علم و عمل ، ۱ : ۳۰۵

— تالہ (— فت ل) صف ؛ امذ .

رک : تین تال ، تتالہ .

اب زمرد پری صاحبہ بھاگ کا خیال شبھ بلمپت درباری تین تالہ لے میں ناچیں گی .

۱۹۴۸ پرواز ، ۴۸

[تین + تال (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— تتالہ (— کس ت ، فت ل) امذ .

عدد تین ، طاق عدد (جامع اللغات) .

[تین + تتالہ (رک)]

— تتالا چوتھے کا منھ کالا کہاوت .

تین بھراییوں کا بد شگونی جاننا واہیات ہے (نجم الامثال ، ۱۳۵) .

— ترلوک / تلوک (— کس ت ، سک نیز کس ر ، و مج / کس ت ، و مج) امذ .

آسمان زمین اور زمین کے نیچے کا طبقہ ، تمام عالم ، کل کائنات .

ہزاروں چیلے تھے ہر روز بھنڈارے تھے ہر روز میلے تھے تلک دھاری تین تلوک کے اس کا حکم مانتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۲۶

[تین + ترلوک/تلوک (رک)]

— ترلوک (— تلوک) دکھائی دینا/نظر آنا محاورہ .

۱. (ہندو) بپتا پڑنا ، بد حال ہونا .

اب تو خود رائے بہادر کو بھی سوجھے کا ظریف
نام مٹنے سے نظر آتے ہیں تینوں ترلوک

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۲ : ۲۹۱

۲. چودہ طبق روشن ہو جانا ، بے حد پریشان ہونا .

واہ پٹھے خوب پہچانا ، دو جام اور لنڈھا لو ، تو تینوں تلوک نظر آئیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۰

— تربٹی مِلے پکنا رہ گیا کہاوت .

تربٹی اربھن کسی اور کے ہاتھ کا پکا ہوا نہیں کھاتے اور اگر کہیں اکٹھے ہو جائیں تو باتوں ہی میں رہ جاتے ہیں اور کھانا پکانا رہ جاتا ہے ، اس پر طنز ہے (جامع اللغات) .

— تفرقہ (— فت ت ، سک نیز فت ف ، کس نیز فت نیز سک ر ، فت ق) م ف ؛ امذ .

پریشان ، تتر بتر .

بیگم صاحبہ کے قدموں کی برکت سے مکتب خالی ہوا سب لڑکیاں تین تفرقہ ہو گئیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

[تین + تفرقہ (رک)]

— تیرا (— ی مج) صف .

رک : تین تیرہ .

او پادشاہ دنیا کے پھیر سوں مر گیا اور اس کی دولت تین تیرا ہو گئی .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۶۶

— تیرائیگی (— ی مج ، ی مج) امث .

تین تیرہ (رک) کا اسم کیفیت ، تین تیرہ ہونا ، بربادی ، پریشانی .

تین تیرائیگی کا احوال نوا زندے کو یاد کر کر بولتا ہے غزل کے بیتاں پڑھتا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۵

[تین + تیرا ، تیرہ (رک) + ئیگی ، لاحقۂ کیفیت]

— تیرہ (— ی مج ، فت ر) صف .

منتشر ، متفرق ، تتر بتر ، پریشان .

الغرض وہ تین تیرہ ہو جواں
حکم کے تابع جو تھے پہنچے وہاں

۱۷۷۴ رموز العارفین ، ۳۶

اگر اس کا کہا نہ مانتا تو تمام لشکر تین تیرہ ہوجاتا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۵

کفر کی رخشندہ ہستی میں اندھیرا کر دیا
تین سو تیرہ نے اس کو تین تیرہ کر دیا

۱۹۳۱ چمنستان ، ۳۶

ف : کرنا ، ہونا .

[تین + تیرہ (رک)]

ــ تیرہ آٹ (آٹھ) اٹھارہ کرنا / ہونا محاورہ .

۱. تتر بتر کرنا ، ضائع اور برباد کرنا ، پراگندہ کرنا ، حصے بخرے کرنا .

ہور رعیت سب تین تیرہ آٹ اٹھارہ ہوگئے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۵۶

۲. خرچ کر دینا اڑا دینا .

میرے مرے ہو یہ مال متع (متاع) سب تین تیرہ آٹ اٹھارا کر دینگے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۴۷

ــ تیرہ باٹ م ف ؛ صف .

(عو) تتر بتر ، ضائع (نوراللغات) .

[تین + تیرہ (رک) + باٹ (رک)]

ــ تیرہ بارہ باٹ م ف ؛ صف .

تباہ ، برباد ، خرد برد ؛ منتشر ، تتر بتر ، پراگندہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۱۴۴) .

اف : کرنا ، ہونا .

[تین + تیرہ (رک) + بارہ (رک) + باٹ (رک)]

ــ تیرہ بارہ پینڈے ہو گیا محاورہ .

خراب پریشان یا خرچ ہوگیا ، جاتا آتا رہا (ماخوذ ، محاورات ہند ، ۵۷) .

ــ تیرہ کرنا محاورہ .

۱. برباد کرنا ، منتشر کرنا .

تین تیرہ کروں گی میں اس کو　　بچ کے جاتی ہے یہ کہاں دیکھو

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۱

خوب آپ نے خانۂ سخن کو تین تیرہ کردیا .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۲۱

۲. غائب کرنا ، اڑنچھو کرنا (ماخوذ : قصص الامثال ، ۱۰۳) .

ــ تیرہ نو اٹھارہ ہونا محاورہ .

۱. رک : تین تیرہ ہونا .

تین تیرہ نو اٹھارہ ہوگیا ہائے ہائے .

۱۸۸۳ ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۵

ــ تیرہ نو بائیس ہونا محاورہ .

اڑنچھو ہونا ، غائب ہونا ، کسی شمار میں نہ ہونا (ماخوذ : قصص الامثال ، ۱۰۴) .

ــ تیرہ ہوجانا / ہونا محاورہ .

۱. تین تیرہ کرنا (رک) کا لازم ، برباد ہو جانا ، ختم ہو جانا .

اکثر تتر بتر تین تیرہ ہو کر جہاں تہاں جا بسے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۱

۲. رک : تین تیرہ نو بائیس ہونا (قصص الامثال ، ۱۰۳) .

ــ تین دن صاف گُذرنا محاورہ .

شدید فاقوں کی نوبت آجانا ، (مجازاً) انتہائی مفلسی کا عالم ہونا .

کبھی کبھی ہوتی آئیں کہ بچوں پر تین تین دن صاف گذرتے ہیں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۵۵

ــ تھان امذ .

(ہندو) آلۂ تناسل (جامع اللغات) .

[تین + تھان (رک)]

ــ تھان چوتھا میدان کہاوت .

تین دن گھوڑا بندھا رہے تو چوتھے دن اسے ضرور دوڑانا چاہیے (جامع اللغات) .

ــ تھان چوتھی جان ان کا اللہ نگہبان کہاوت .

ایک میں ہوں اور تین میرے بچے ، خدا پر آسرا ہے (جامع اللغات) .

ــ ٹانگ کا گھوڑا (ــ مغ ، و مج) امذ .

(مجازاً) معیوب یا نکمی چیز (جامع اللغات) .

ــ ٹانگ کی گھوڑی نو مَن کی لادنی کہاوت .

طاقت سے زیادہ کام لینے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ ٹانگ میاں بکاین تلے کہاوت .

رک : تین پیڑ بکاین کے میاں باغ میں (جامع اللغات) .

ــ ٹکٹ مہا بکٹ اور چار کا منھ کالا اور پانچ ہو تو بھالا کہاوت .

دو دوست باتیں کر رہے ہوں تو تیسرے کا آنا اچھا نہیں سمجھا جاتا چوتھے کا آنا اس سے بھی برا اور پانچویں کا آنا لڑائی جھگڑے کی بنا خیال کیا جاتا ہے (جامع اللغات) .

— ٹھیکہ (— ی مج ، فت ک) امذ .

(موسیقی) رک : تین تال ؛ تین جگہ کا ٹھہراؤ ، تین منزلیں .

ایام کود کی و زمان شباب و شیب
یہ تین ٹھیکہ تو سن عمر رواں کے ہیں

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۱۴

[تین + ٹھیکہ (رک)]

— چار صف .

چند ، معدودے چند ، تھوڑے .

یاس و غم و الم ، تپش و داغ و رنج و درد
بھاتا ہے ساتھ مجھ کو انھیں تین چار کا

۱۸۵۶؟ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱

[تین + چار (رک)]

— چپاتی (کچوری) تو براتی کھاؤ چُورم چُور اے گھر بسی تیرے بیاہ ہے یا لُوٹم لُوٹ ، بندی جب کرتی ہے ایسا ہی کرتی ہے کہاوت .

غریب اپنی حیثیت سے بڑھ کر کرے تو طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— چوتھائی (— و لین) صف ؛ امذ .

چار حصوں میں سے تین ، پورے میں سے پاؤ کم ، تین بٹا چار .

فشارہ اپنے راستے کا تین چوتھائی طے کر چکتا ہے .

۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۲۸۴

[تین + چوتھا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

— چیئرز دینا محاورہ .

خوشی کے اظہار کے لئے بار بار تالیاں بجانا ، تالیاں (چیئرز Cheers) بجانا یا مارنا .

تماشائیوں نے تین چیئرز بادشاہ کی تاج پوشی کی مسرت میں دیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۵۹

— حرف (— فت ح ، سک ر) امذ .

تین حرف یعنی ل ع ن (لعن) ، لعنت .

آپ کے ان اشغال پر تین حرف ل ع ن .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴

آبرو پر سے جان قربان کی ہے ، جب اسی کے لالے پڑ گئے تو زندگی پر تین حرف ہیں .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۵۸

[تین + حرف (رک)]

— حرف بھیجنا محاورہ .

لعن کرنا ، لعنت کرنا ، پھٹکار کرنا ، دھتکارنا (پر یا ہر کے ساتھ) .

غائبانہ جو کوئی شکوے سے میرا نام لے
نام پر تو تین حرف اس کے بت خود کام بھیج

۱۸۷۵ شہید دہلوی ، د ، ۶۳

بار بار فیل ہو جانے سے اسکول کی تعلیم پر تین حرف بھیج چکے تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵

— دن (— کس د) امذ .

چند روز ، تھوڑی مدت .

بادشاہی خوش نہیں آتی تو شاہوں کی طرح
تین دن کو اے فلک کیا چاہیئے نوبت ہمیں

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

[تین + دن (رک)]

— دن قبر (گور) میں بھی بھاری ہوتے ہیں کہاوت .

مرنے کے بعد تین دن تک قبر میں فرشتے حساب لیتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا کے بکھیڑے بہت ہیں انسان کو خدا کی یاد ہر وقت کرنی چاہیئے .

تین دن گور میں بھی بھاری ہیں
یعنی آسودگی نہیں تہ خاک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۸۹

— دن کا بچہ/چھوکرا (— کس د ، فت ب ، شد چ بفت / و مج ، سک ک) امذ .

کم عمر ؛ نادان شخص (جامع اللغات) .

— دن کا چھوکرا ہمیں سکھاتا ہے/سکھاوت بات کہاوت .

جب کوئی کم عمر مشورہ دے تو عمر رسیدہ کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— دن کی بادشاہی (— کس د ، سک د) امث .

(مجازاً) کتخدائی سے چوتھی تک کی مدت جس میں دولہا کو نوشاہ کہتے ہیں .

مبارک تین دن کی بادشاہی
مرے واجد علی کو یا الٰہی

۱۸۸۴ قدر (نوراللغات)

— دیئے تیرہ پائے ، کیسے لو بھ بیاج کا جائے کہاوت .

سود خوروں پر طنز ہے (جامع اللغات) .

— راہ امث ؛ م ف .

علیحدہ علیحدہ ، مختلف وضع پر .

خانہ خرابوں نے گھر تباہ کیا
سنتے ہیں وہ تینوں گئے تین راہ

۱۸۷۳ قدر (نوراللغات)

[تین + راہ (رک)]

— رَقمی قانون (— فت ر ، سک ق ، و مع) امذ .

(ریاضی) اربعہ متناسبہ (جامع اللغات) .

[تین + رقمی (رک) + قانون (رک)]

— رُکنی اَلفاظ (— ضم ر ، سک ک ، ی مع ، فت ا ، سک ل) امذ .

(لسانیات) تین حرفوں یا اصوات یا وقفوں والے الفاظ .

ان میں تین رکنی الفاظ آئے ہیں .

۱۹۷۹ توضیحی لسانیات ، ۲۲

[تین + رکنی (رک) + الفاظ (رک)]

— رُوپئے کا پِیادَہ/نَوکَر (— و مع ، مت پ ، کس پ ، فت د/ و لین ، فت ک) امذ .

معمولی ، حقیر ، ادنیٰ آدمی .

ساربان زادہ تین روپئے کا پیادہ مکار جعلساز شعبدہ ساز کیا کیا قیامتیں برپا کرتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۵۷

خواجہ مشعل کو کس کس نے نہیں مارا لیکن انجام کیا ہوا ، تین روپئے کا نوکر افراسیاب کا مارا گیا .

۱۸۹۳ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۵۸

— روزہ زِندگی (و مج ، فت ز ، کس ز ، سک ن ، فت د) امث .

ناپائدار زمانہ ، انسان کی بہت مختصر عمر (جامع اللغات) .

[تین + روزہ (رک) + زندگی (رک)]

— سو (سے) ساٹھ (— و لین) صف .

بہت سے ، سیکڑوں .

ہر روز تین سو ساٹھ بار پھنا پہ حق کرتا نظر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۹۰

زلف جانے ہے وہ پیچوں کے ہنر تین سے ساٹھ
بند کشتی کے دلا یاد تو کر تین سے ساٹھ

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷۱

— سو ساٹھ سُننا محاورہ .

بکواس یا فضول باتیں برداشت کرنا .

وہی بے چارے اللہ بخشے ہماری تین سو ساٹھ سنا کرتے تھے .

۱۹۳۲ ٹیڑھی لکیر ، ۲۴۲

— سین تین کاف (— ی مع ، ی مع) صف .

(مجازاً) سجے بنے تیار ، (وہ گھوڑا) جس میں کوئی عیب نہ ہو ، بے عیب .

گھوڑے . . . چست چالاک ترکی تازی . . . نادر رفتار کا تین سین تین کاف ہمہ تن اوصاف .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۵

[تین + سین (رک) + تین + کاف (رک)]

— طلاق (— فت ط) امث .

(فقہ) شوہر کی بیوی سے مطلق علیحدگی ، تین بار طلاق کہہ دینے کا عمل ، طلاق بائن .

اگر تو یہاں رہ کر مجھ سے الگ رہا تو میری بیوی کو تین طلاقیں .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۱۱

[تین + طلاق (رک)]

— قول (— ی لین) امذ .

پکا وعدہ ، اقرار .

میں اسے تین قول دے کر یہاں اپنے محلوں میں واپس آ گیا ہوں .

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۱۸

[تین + قول (رک)]

— کال امذ .

تین زمانے (ماضی ، حال ، مستقبل ؛ صبح ، دوپہر ، شام) (جامع اللغات) .

[تین + کال (رک)]

— کانے امذ .

۱. وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے کے پھینکنے سے یہ تینوں صفر آ کر پڑتے ہیں وہ داؤ گھٹ کا خیال کیا جاتا ہے ، (مجازاً) ناکامی ، نامرادی .

جو پانسا پھینکے بنا بنا کر اور داؤں کتنے ہی دل میں ٹھانے
جو چاہتا ہو اٹھارہ آویں تو اس کو پڑتے ہیں تین کانے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۷

ہم نے ... پانسا پھینک دیا ہے اب ... تین کانے ہوں یا پوں بارہ ۔

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۴۵

۲. بہانے ، عذر ، حیلہ ۔

سحر آتا نہیں بہانے ہیں
سب یہ شیخی ہیں تین کانے ہیں

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۲

[تین + کانے ، کانا (رک)]

— کانے ہونا محاورہ ۔

چوسر کا کھیل کھیلنا ۔

زمین پر یہ چوسر بچھی تھی طاق چشم سے لڑنے کو تین کانے ہو رہے تھے بلکہ چھکے اور پو بارہ تھے ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۳

— کلی کا پاجامہ (— فت ک ، م) امذ ۔

پاجامے کی ایک قسم جو پہلے شاہی لباس کا حصہ تھا جس میں تین آڑی کلیاں جڑی ہوتی تھیں ۔

وہی نگوڑے سانپ نما تین تین کلی کے پاجامے پہناتی ہے ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۱

— کمر پٹی کا انگرکھا (فت ک ، م ، پ ، شد ٹ ، فت ا ، غنہ ، فت گ) امذ ۔

شیروانی سے ملتا جلتا ایک لباس جس میں تین کمر پٹیاں ہوتی ہیں ۔

... سرمہ لگائے تین کمر پٹی کا انگرکھا پہنے کچھ پیدل کچھ گاڑی کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۳۸

— کنڈھے کا (— ضم ک ، سک ن) صف ۔

تین حلقے یا دائرے والا ۔

ہر برتن کی تصویر کے بعد اس کی تشریح ان الفاظ میں ہے ،، ایک کنڈھے کا ، دو کنڈھے کا ،، تین کنڈھے کا ... وغیرہ وغیرہ ۔

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۱۳۲

— کوڑی کا (— و لین) صف ۔

بیکار ، فضول ، جس کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو ۔

مزدور رکھا ہے وہ بھی تین کوڑی کا کھانے کو ڈیڑھ سیر کام کرنے کو نانی مرتی ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۷۶

— کوسنے (— و مج ، سک س) امذ ؛ ج ۔

برا بھلا کہنے یا لعنت بھیجنے کا ایک فقرہ ۔

تم کو سلام ، تمھاری شاگردوں کو دعا ... تموز داری کو تین کوسنے ۔

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی ، ۵۳

[تین + کوسنے ، کوسنا (رک)]

— کونا (— و مج) صف مذ ؛ مث : تین کونی ۔

رک : تکونا ، تکون ، تین کونے والا (ماخوذ : پلیٹس) ۔

[تین + کونا (رک)]

— گُن (— ضم گ) امذ ۔

تین خوبیاں ۔

یہ تین گن ، تین نیتر تھے یا بھوت ، بھوشیہ ، برتمان (ماضی ، حال مستقبل) یا رک ... تھے ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۶۶

[تین + گن (رک)]

— گُناہ تو خُدا بھی بخشتا ہے مقولہ ۔

جب کسی سے معافی مانگنی ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات) ۔

— لکھانا (— فت ل) امذ ؛ صف ۔

تین درجہ یا دھار والا خنجر ۔

یہ ایک چوڑا خنجر ہوتا ہے اور اس کا پھل تین دھارا ہوتا ہے ... بعض ان میں دو لکھانا بعض تین لکھانا ہوتے ہیں ۔

۱۸۹۷ بادشاہ نامہ ، ۳۱

[تین + لکھانا (رک)]

— لوک سے متھرا نیاری کہاوت ۔

(ہندو) جب کوئی نرالی بات کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) ۔

— منزلہ (— فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) صف ۔

تین منزل کا ، تین مرحلے کا ، (صحافت) تین سطر کا ۔

اگر ایک کالمی مگر دو یا تین منزلہ سرخی بنائی ہے تو الفاظ کی تعداد بڑھ جائے گی ۔

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۱۷۹

[تین + منزلہ (رک)]

— میں نہ تیرہ میں کہاوت .

کوئی حیثیت نہیں ، کوئی واسطہ نہیں ، کسی شمار میں نہیں ، بھلا کیا تعلق .

کہنے لگا وہ ہو انہیں جلاتا بھرے ہے دل
تیرہ میں ہے نہ وہ تو مرے اور نہ تین میں

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۷

تین تیرہ وہ ہوں جن کو گنتے ہو تم اپنا یار
تین میں نے ہوں نہ تیرہ میں کہو میں کن میں ہوں

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۸

صاحب تم مالک ہو میں نگوڑی کاہے میں ، تین میں نہ تیرہ میں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۶۳

— میں نہ تیرہ میں نہ سُتلی کی گرہ میں کہاوت .

رک : تین میں نہ تیرہ میں .

اے ہے بی تم کون بیچ میں بولنے والی تین میں نہ تیرہ میں نہ سُتلی کی گرہ میں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۴۴

— میں نہ تیرہ میں نو میں نہ بائیس میں کہاوت .

نکما ، بے وقعت ، جو کسی شمار میں نہ ہو (قصص الامثال).

— نری میں تیرہ گز کہاوت .

تین بکریوں کی کھال تیرہ گز میں پھیلائی جاسکتی ہے ، تھوڑی چیز سے بہت سا کام لیا جاسکتا ہے (جامع اللغات) .

— نہ تیرہ سُتلی کی گرہ کہاوت .

رک : تین میں نہ تیرہ میں نہ ستلی کی گرہ میں (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— ہزاری پانچ صدی (— فت ہ ، مغ ، فت ص) امذ .

مغل بادشاہوں کے زمانے کا ایک عہدہ .

تین ہزاری پانچ صدی اول درجے کا ستر لاکھ تنخواہ پاتا ہے .

۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۳۰۱

— ہیں ساہ کسان کے ، جانڈ ، جال اور کُبر کہاوت .

قحط کے زمانے میں کسان کو جنڈ ، جال اور کُبر کے درختوں پر گزارہ کرنا پڑتا ہے (جامع اللغات) .

تِین (۲) (ی مج) امذ .

انجیر .

تین انجیر کا نام ہے .

۱۸۷۷ تفسیر مرادیہ ، ۳۶۴

تین اور زیتون کے الفاظ کا مطلب . . . ان پھلوں کی پیداوار کا علاقہ ہوسکتا ہے .

۱۹۷۲ تفہیم القرآن ، ۶ : ۳۸۶

[ع]

تیں (۱) (ی مج) ضمیر (قدیم) .

رک : تو .

ترے حکم پر سارے ہیں گے فدا
جو کچھ تیں کہا سالیا سب سدا

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہؓ ، ۳

یکبار ہی جھکا دے ساقی کہ فصل گل کو
عرصہ کہاں کہ دے تیں ساغر ہوں دو بارا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۸

بولی اچھا تیں میرے پیچھے پیچھے چلا آ .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۳۶

تیں (۲) (ی مج) حرف ربط (قدیم) .

۰۱ رک : تئیں .

جب رہے برپا حشر اے کبریا
صالحوں کے ساتھ مورے تیں اٹھا

۱۷۷۴ ریاض العارفین ، ۶

اور کے تیں میں چھڑانے آئی تھی
تیری قسمت میں رہائی تھی لکھی

۱۸۸۴ آصف و مہوش (ظریف کے ڈرامے ، ۳ : ۷۲)

۰۲ کو ، نے ، سے .

فلک پر یکس تیں سو ہر کٹ گیا
دوجے کوں تو بھوئیں پر وطن یاں دیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

تیناموُ (ی مج ، و مع) امذ ؛ ~ تنامو .

جنوبی امریکا کا ایک آبی پرندہ ، امریکی تیتر .

تینا مو ، گریب ، اور لون سب پانی کے پرندے ہیں . ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۱۷

[فر : Tinamou]

تینا ہیں تینا فقرہ .

بازار میں اناج وغیرہ تولتے وقت تولنے والا جب تیسری تول تول چکتا ہے اور چوتھی تول ترازو میں رکھتا ہے تو یہ آواز لگاتا رہتا ہے ، جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ خریدار اور بیچنے والا بھی سن لے کہ تین تول ہو چکی ہیں اور بھول چوک کا امکان نہ رہے .

بنیے چلمیں پی رہے تھے تولے تولتے وقت آوازیں دیتے تھے ، برکت ہے جی برکت ، دو یا ہیں دو یا ، تینا ہیں تینا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲۳

تینتالیس (ی مج ، مغ ، ی مع) صف عددی .

رک : تیتالیس .

سورہ رعد مکی ہے تینتالیس آیت کی .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبد القادر ، ۲۳۲

تربت عریم اور کفرہ اور بیروت . . . تینتالیس تھے .

۱۸۹۰ کتاب مقدس ، ۳۶۲

جاننا چاہئے کہ زیر تعلیم راقم تا تحریر ہذا تینتالیس اسم ہیں .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۲۰۵

تینتالیسویں (ی مج ، مغ ، ی مع ، سک س ، ی مع) صف مث .

تینتالیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، بیالیس کے بعد کی .

تینتالیسویں سا کھی .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۴۴

[رک : تینتالیس + ویں ، لاحقۂ ترتیب و نسبت]

تینترا (ی مع ، مغ ، فت ت) صف مذ .

رک : تیترا .

تینترا بیٹا راج رجائے تینتری بیٹی بھیک منگائے (نوراللغات) .

تینتری (ی مع ، مغ ، فت ت) صف مث .

رک : تیتری (۳) (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تینتیس (ی مج ، مغ ، ی مع) صف عددی .

رک : تیتیس .

سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اللہ اکبر چونتیس بار پڑھے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۹۵

دروازے کی طرف تینتیس سیڑھیاں ہیں .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۷۶

تینڈ (ی مج ، مغ) امذ .

رک : تینڈو (نوراللغات) .

تینڈو (ی مج ، مغ ، و مع) امذ .

ایک صحرائی درخت اور اس کا پھل جو آنولے کے برابر ہوتا ہے ، کچا ہو تو سبز اور سیاہی مائل اور مزہ پھیکا ہوتا ہے پکا ہوا زرد رنگ مائل بہ سرخی اور شیریں مزہ ہو جاتا ہے بینگن کی طرح سر پر ٹوپی ہوتی ہے ، درخت میں پھول سفید زردی مائل لگتے ہیں اس کی لکڑی جلاتے ہیں چنگاریاں چھوٹتی ہیں پرانے درخت کے اندر سے سیاہ لکڑی آبنوس جیسی نکلتی ہے ، لاط : Diospyros embryoptecris .

کھجور ان تینڈو شالو کا جو سنجل
کھوپے باس پاتیاں بہی امرت پھل

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۷

کچھ مصرف تینڈو کا سنا نہیں گیا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۱۱

چرونجی اور تینڈو اپنے عام ہندوستانی درخت ہیں جس سے جڑ کی شاخ نہایت آزادی کے ساتھ نکلتی ہے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۶۲

[س : تندوکہ : तिन्दुक]

— پتہ (— فت پ ، شد ت بفت) امذ .

تینڈو کا پتہ جو عام طور پر بیڑی بنانے کے کام آتا ہے ، بیڑی کا پتہ .

تینڈو پتہ حاصل کر کے بلیک کر دینے والوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا . . .

۱۹۷۵ جنگ ، کراچی ، ۱۵ جنوری ، ۳

[تینڈو + پتہ (رک)]

تینڈوا (ی مج ، مغ ، ضم نیز سک د) امذ .

ایک درندہ جو چیتے کی قسم سے ہوتا ہے کھال پر سیاہی کے چوڑے چوڑے گل ہوتے ہیں اور پیٹ میں یکرنگ سیاہ بھی ہوتا ہے ، تیز رفتار اور قوی ہوتا ہے ، باگھ ، بگھرا ، پلنگ لاط : Felis leopordis .

اس کو آشا روہی تینڈوا کھا لیتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵

کسی بزرگ کی حکایت لکھی ہے کہ وہ دریا کے کنارے رہتے تھے جن کو تیندوے نے زخمی کردیا تھا ۔

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۱۲۵

[س : تَرِدْ + اذر + کہ क + त्र + तृद]

تینتی/تینتھو/تینتُو/تینی (ی مع ، فت ن/ی مع ، فت ن ، و مع/ی مع ، کس ن ، و مع/ی مع) صف عددی.

رک : تینوں (ہلدمئس) .

تینو (ی مع ، و مج) صف عددی .

رک : تینوں .

جو تینو ہو ملکر اچھے ڈھنگ سوں
چھین آگ برگٹ دسے سنگ سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶

تینوں (ی مع ، و مج) صف .

تین ، تمام تین ، کل تین ، تین کے تین .

اے تینوں مسلمان ہے دینداد
کہ شداد ذرود ہے نابکار

۱۵۹۱ قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۱۱

جھمکتیاں پڑیاں تھیاں وو جنگل منے
اوچا کر لیئے اس کوں تینوں جنے

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۰)

ہرنت میں تمکو تینوں کال کا ابھاؤ کہتا ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷

[تین (رک) ـــــ]

ـــ اوستھا (ـــ فت ا ، و ، سک س) امث .

(ہندو) انسانی زندگی کے تین زمانے (بچپن ، جوانی اور بڑھاپا) (جامع اللغات) .

[تینوں + اوستھا (رک)]

ـــ تاپ امذ .

(ہندو) پوجا کے تین درجے .

سنتوں کے ست سنگ سے اگیانی کی تینوں تاپ مٹ جاتی ہیں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۱

[تینوں + تاپ (رک)]

ـــ تلوک نظر آجانا محاورہ .

رک : تین ترلوک نظر آجانا .

واہ خوب پہچانا ، دوجام اور لنڈھالو تینوں تلوک نظر آجائیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۰

ـــ دُکھ (ـــ ضم د) امذ ؛ ج .

(ہندو) تین قسم کی تکالیف ، دیتک یعنی جو بدن سے ظاہر ہوں ، بھوتک جو دنیاداری کا نتیجہ ہوں اور دیوک جو آسمانی ہوں (جامع اللغات) .

[تینوں + دکھ (رک)]

ـــ دیوتا (ـــ ی مج ، سک و) امذ ؛ ج .

(ہندو) برہماجی ، شوجی اور وشن جی (جامع اللغات) .

[تینوں + دیوتا (رک)]

ـــ زمانے (ـــ فت ز) امذ ؛ ج .

رک : تین کال ، تین دور .

اشارت سے کہے ہے اس کی محراب
کہ ہیں تینوں زمانے میرے ابواب

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۳

[تینوں + زمانے ، زمانہ (رک)]

ـــ کال امذ .

رک : تین کال .

ہرنت میں تمکو تینوں کال کا ابھاؤ کہتا ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷

[تینوں + کال (رک)]

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ ؛ ج .

رک : ترلوک .

تینوں لوک میں ایسا کوئی نہیں ہے کہ جس کی کامنا اس گھر سے پوری نہ ہوئی ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸

[تینوں + لوک (رک)]

تینی (ی مع) امذ .

دھان کی ایک قسم ، چاہی .

دھان کی ایک قسم ہے جس کو پچھانھہ میں چاہی اور پورب میں تینی کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۶

[مقامی]

تینیآلہ (ی مج ، ی مع ، فت ل) امذ ، ـــ تینیلا .

(طب) کدمہ ، کدمی ، طرفہ (خرد بینی معائنہ میں نشانات یا اثرات کی تحقیق) .

تینہلات (Ecchymoses) کے نشانات تلاش کرنا چاہئیں ۔

۱۹۳۷ طب قانونی اور سمومیات ، ۳۱

[ع]

تینی موتی (ی مع ، و مج) امذ ۔

(نگینہ گری) زردی مائل سفید رنگ کا موتی جو سروں پر سے کسی قدر دبا ہوا ہوتا ہے (ا پ و ، ۴ : ۵۸) ۔

[مقامی]

تیواج (ی مع) امذ ۔

درخت اندرجو کی چھال جو نہایت تلخ ہوتی ہے ۔

تیواج (پوست کڑا) قابض اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال مزمن . . . کو روکنے کے لیے بکثرت مستعمل ہے ۔

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۲

[ہ : تیواج तीवाज]

تیور (۱) (ی مع ، فت و) امذ ۔

شکاری ، صیاد ؛ ماہی گیر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[س : تیور तीवर]

تیور (۲) (ی مع ، فت و) صف ؛ امذ ۔

تیز ، مضبوط ؛ بہت زیادہ ؛ گرم ؛ تیزی ؛ کنارہ ؛ ٹین ، لوہا ، فولاد (جامع اللغات) ۔

[س : تیور तीव्र]

تیور (۳) (ی مع ، فت و) امذ ۔

ایسا سُر جو اپنے سرتوں پر قائم نہ ہو اور گھٹتا بڑھتا رہے ۔

یہ پانچوں سُر گھٹتے اور بڑھتے ہیں یعنی تیور اور کومل ہوجاتے ہیں ۔

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۱

[ہ : تیور तीवर]

— تر (ــ فت ت) امذ ۔

(موسیقی) تیور (۳) (رک) کا دوسرا درجہ ۔

تیور سر اور کومل سُر کے تین تین درجے ہیں . . . اوّل تیور اوپر چڑھ جائے دوم تیور تر اوپر چڑھ جائے ۔

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۱

[تیور + تر (رک)]

— تم (ــ فت ت) امذ ۔

(موسیقی) تیور نمبر ۳ (رک) کا تیسرا درجہ ۔

تیور سر اور کومل سر کے تین تین درجے ہیں . . . سویم تیور تم اوپر چڑھ جائے ۔

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۱

[تیور + تم (رک)]

تیور (ی مج ، فت و) امذ ۔

۱. آنکھوں کا نور ، روشنی ، بینائی ۔

نرگس میں کیا ہے جو تری آنکھوں سے دیں مثال
تیور نہیں ہے نور نہیں ہے نظر نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۰۵

۲. نظر ، چتون ، صورت اور نگاہ کا انداز ۔

بھوئیں چڑھی ہیں اور ہے تیور جھکا ہوا
کچھ آج بولتا ہے وہ ہم سے رکا ہوا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۶

ان کے آتے ہی آئے ابّا جان نے ان کو دکھا کے مجھ پر کڑے تیور ڈالے ۔

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۳۵

۳. آنکھوں کے سامنے اندھیرا یا سر میں چکر جو کسی صدمے یا گرمی کی وجہ سے ظہور میں آئے ۔

ناتوانی کا برا ہو ہم آدھر کو جو چلے
تیور آ گئے گر کر پڑے جایا نہ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۵

۴. (مجازاً) طرز ، طریقہ ، ڈھنگ ۔

نئی نئی عمارتیں تعمیر ہوئیں . . . فوارے اور نہریں نئے تیور سے زمین کے سینے پر رواں ہوئیں ۔

۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۳۸۳

[س : تمیرن तिमिर]

— آنا محاورہ ۔

آنکھوں تلے اندھیرا آ جانا ، سر چکرا جانا ۔

پرسش کو مری کون مرے گھر نہیں آتا
تیور نہیں آتے ہیں کہ چکر نہیں آتا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۵۴

کوس کڑے تھے چاہ کے دھوپ میں تیور آ گئے
ہم یہی سوچتے رہے چھاؤں ملے تو بیٹھ جائیں

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۷

— بجھانا محاورہ ۔

تیور بجھنا (رک) کا تعدیہ ؛ چمک یا تیزی زائل کرنا ۔

تیغ ہندی جو کھنچے نور کے جوہر چمکیں
جوہر خنجر رومی کے بجھا دوں تیور

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۵

— بُجھنا محاورہ .

نظر یا انداز سے دل کی افسردگی ظاہر ہونا ، افسردہ ہونا .

خورشید حشر سے بھی جھپکتی نہیں یہ آنکھ
تیور بجھے ہوئے نہیں رکھتے جگر جلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

دل کے تیور تو بجھے یاس کے چھینٹوں سے مگر
نہ بجھی آگ لگائی ہوئی ارمانوں کی

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۹۱

— بدلنا محاورہ .

۱. انداز یا رویہ تبدیل کرنا یا ہونا ، (چہرے یا نظروں سے) غصے بد مزاجی بے مروتی یا بے رُخی کا اظہار کرنا یا ہونا .

ملاتا آنکھ ہے ہر قطرہ اس کا طوفاں سے
دکھائی دیتے ہیں تیور سحاب کے بدلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۳

میں نے اس شخص سے کہا . . . آپ کے گھر پہنچا دوں ، جب اس کی ڈیوڑھی پر پہنچے تو میرے تیور بدلے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۵۹

۲. آنکھوں کی پتلیاں پھر جانا ، قریب مرگ ہونا ؛ قہر کی نگاہوں سے دیکھنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— بُرے نظر آنا محاورہ .

دشمن جاں ہو جانا ، دل میں فرق ہونا ، نگاہ بد معلوم ہونا ، خطرے کے آثار نظر آنا ، ارادۂ بد دکھائی دینا .

مبادا جھاڑ کے پنجے لپٹ جاوے کہیں وحشت
برے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس سے دہشت ہے

۱۸۱۸ انشا (فرہنگ آصفیہ)

— بگڑنا محاورہ .

۱. نگاہوں سے خفگی یا رنج کا اظہار ہونا ، رک : تیور بدلنا ، نظریں پھر جانا .

ہنس کر سرمہ کیا جب ان نگاہوں نے مجھے
آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۳

بگڑے سرکار کے جو تیور ہیں
آسماں ڈر سے پانی پانی ہے

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۶۵

۲. آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا ، علامت مرگ ظاہر ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— پر (پہ) بَل آنا / پڑنا / ہونا محاورہ .

ناخوشی ، غصے یا جھنجھلاہٹ کا اظہار ہونا .

دیو تھا اک بڑا قوی ہیکل
سن کے تیور پہ اس کے آیا بل

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۱۸

پیشانی پر از خود ایسی شکنیں پڑ جایا کریں . . . اسی کا دوسرا نام تیور پر بل پڑ جانا ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۴۳

— پر (پہ) بَل ڈالنا / لانا محاورہ .

تیور پر بل آنا (رک) کا تعدیہ .

کوئی بولی تیور پہ بل ڈال کے
یہ پھل پایا ہم نے انہیں پال کے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، بہار عشق ، ۱۸

— پر (پہ) مَیل آنا / پڑنا / ہونا محاورہ .

رک : تیور میلے ہونا .

ہمیں آٹھ آٹھ آنسو رلایا اور آپ کے تیور پر میل نہ آیا .

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۴

طلم کشا کے تیور پر میل نہیں بڑا بڑا جری و بہادر ہے .

۱۹۰۰ طلسم خیال ، ۲ : ۱۳۶

— پر (پہ) مَیل ڈالنا / لانا محاورہ .

رک : تیور پر میل آنا جس کا یہ متعدی ہے .

کچھ رنج نہ کیا اور تیور پر میل نہ لایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۱۵

حضرت نے ذرا تیور پر میل ڈال کر ان کی طرف دیکھا اور چپ ہو رہے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۲۶

— پہچاننا محاورہ .

رک : تیور سمجھنا .

ظالم بہت چالاک بیباک تھی تیور پہچان گئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۳۵

مسلمانوں کے چند خاندان ایسے تھے جنہوں نے اس کشمکش کے ابتدائی دور میں زمانے کے تیور پہچانے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۱۵

— بِھرانا محاورہ .

تیور بھرنا (رک) کا تعدیہ ، رک : تیور بدلنا .

یہ کہتے ہی تیور علی اکبر نے بھرائے
ہمراہ دم سرد کے آنسو نکل آئے

انیس ، مراثی ، ۳ : ۴۴ ۱۸۷۴

— بِھرنا محاورہ .

رک : تیور بدلنا .

بھرے دیکھتی تھی جب شوہر کے تیور
کہیں زندہ گاڑ آتی تھی اس کو جا کر

مسدس حالی ، ۱۴ ۱۸۷۹

بھر کل سے بھرے ہیں اس کے تیور
کچھ کہہ گیا غیر فارسی میں

راقم دہلوی ، ک ، ۱۰۳ ۱۹۰۱

— پھیرنا محاورہ .

تیور پھرنا (رک) کا تعدیہ .

دل لیتے ہی ان آنکھوں نے تیور گویا پھیر لیے
پہلا سا وہ لطف نہیں اب اگلا سا وہ پیار نہیں

سنگ و خشت ، ۲۲۱ ۱۹۳۲

— تاڑ جانا محاورہ .

نگاہ سے ارادے کو پہچان جانا .

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل
تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

ذوق ، د ، ۲۰۴ ۱۸۵۴

— جَلنا محاورہ .

(کسی صدمے یا گرمی سے) آنکھوں میں روشنی نہ رہنا ، بے نور رہ جانا .

ہم کو ان پھولوں سے آنکھیں سینکنا لازم نہ تھا
جل گئے نرگس کی صورت اپنے تیور باغ میں

ریاض البحر ، ۱۵۰ ۱۸۳۶

— جُھکنا محاورہ .

افسردہ ہونا .

بھوئیں چڑھی ہیں اور ہے تیور جھکا ہوا
کچھ آج ہوتا ہے وہ ہم سے رکا ہوا

اظفری ، د ، ۱۶ ۱۸۱۸

— چڑھانا محاورہ .

تیور چڑھنا (رک) کا تعدیہ .

وہ عرض وصل پہ تیور چڑھائے بیٹھے ہیں
الٰہی خیر کہ خنجر لیے غرور آیا

دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶ ۱۸۹۵

— چڑھنا محاورہ .

رک : تیور پر بل آنا .

جب کہا کچھ حال دل سنتے ہی تیور چڑھ گئے
بات سے میری ہوئے اک دن نہ تم اے یار خوش

تسلیم ، دفتر خیال ، ۵۹ ۱۹۱۱

— دکھانا محاورہ .

غصے کا اظہار کرنا ، ناراض ہونا .

بی شمشاد ملکہ تو آج ہم کو کاٹ کاٹ کھاتی ہیں ، تیور دکھاتی ہیں .

طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۲۹ ۱۸۹۱

— دیکھنا محاورہ .

صورت یا نگاہ سے مزاج کی حالت معلوم کرنا ، طبیعت کا رنگ جانچنا .

وہ اپنی اصلی لیاقت کو کام میں نہیں لاتا بلکہ زمانے کے تیور دیکھتا رہتا ہے .

مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۰ ۱۸۹۲

— سمجھنا محاورہ .

رک : تیور تاڑ جانا .

اک بدلتے ہوئے ماحول کے تیور سمجھو
آج اولاد ابوالہول کے تیور سمجھو

ہفت کشور ، ۸۸ ۱۹۶۲

— لڑانا محاورہ .

چشمک زنی کرنا ، آنکھ ملانا .

پریوں نے پہن پہن کے زیور
آپس میں بہت لڑائے تیور

انشا ، ک ، ۳۸۰ ۱۸۱۸

— مَیلا (مَیلے) کرنا محاورہ .

تیور میلا ہونا (رک) کا تعدیہ .

منہ نہیں پھیرتے تیور نہیں میلا کرتے
ہم بھی کیا کھاتے ہیں ظالم تری تلوار کا وار

دیوان سخن ، ۱۰۷ ۱۸۸۶

زخموں میں ٹانکے لگوانا اور تیور میلے نہ کرنا بڑی جرات اور جوان مردی کا کام ہے .

رسائل عماد الملک ، ۹۳ ۱۹۲۰

ـــ میلا (ـــ میلے) ہونا محاورہ.

چہرے یا نظروں سے کدورت ملال یا نا گواری ظاہر ہونا.

کپڑے اجلے ہوئے رہتا ہوں میں اکثر میلے
پر کسی پر نہیں ہوتے مرے تیور میلے

١٨٢٣ مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ٣٢١

کتنی مرمت کیوں نہ ہو مگر اس کے تیور میلے نہیں ہوتے.

١٩٠٣ مضامین چکبست، ٣٣

تِیُورا (کس ت، و مع) ؛ ~ تیرا.

قمیض کی پشت پر کا کپڑا جو چوڑان میں ایک شانے سے دوسرے شانے تک لگتا ہے (مہذب اللغات).

تیورانا (ی مج نیز کس ت، ی مخ، و مج، سک و) ف ل.

رک : تیور آنا.

میں تیورا کر چاروں شانے چت گر پڑا.

١٨٠٢ باغ و بہار، ٢٣٨

چھائی تاریکی آنکھوں میں آ کر
آ گیا غش گری وہ تیورا کر

١٩٣٦ جگ بیتی، ٢٧

[تیور (رک) سے]

تیورس (ی مج، سک و، فت ر، نیز کس ت،ی مخ، و مج، فت ر) امذ.

آیندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس.

میں نے اس مجمع میں اس جگہ تیورس سال یہی کہا تھا.

١٨٩١ لکچروں کا مجموعہ، ١ : ٢٧٦

قسیم تیورس کے سال بی۔اے میں کامیاب ہو چکا تھا.

١٩٠٨ صبح زندگی، ٢٣١

[س : ترتیا + ورشہ : तृतीय + वर्ष]

تیورہ (کس ت، و مج، فت ر) امذ.

مٹر.

شنگل : نوعی از غلہ کہ آنرا مشنگ و اہل ہند تیورہ گویند.
ادات الفضلا (سہ ماہی اردو، اکتوبر، ٣٦)

[ہ : تیورہ तीवर]

تیوری (ی مع، فت و) امث.

تیور (رک) کی تانیث، صیاد یا شکاری کی بیوی، ماہی گیر کی بیوی، مچھورن (پلیٹس).

تیوری (ی مج نیز کس ت، ی مخ، سک و) امث.

١. تیور (رک) کی تانیث پیشانی یا بھوؤں کے بل جو غصے یا بد مزاجی کی حالت میں پڑ جاتے ہیں (نوراللغات).

٢. اندازہ، نگاہ، چتون (جامع اللغات).

[رک : تیور + ی، لاحقۂ تانیث]

ـــ اترنا محاورہ.

پیشانی کے بل کھل جانا، غصہ یا آزردگی دور ہو جانا.

دل میں باتیں بہت اور وقت ہے ڈر جانے کا
منتظر ہوں تری تیوری کے اتر جانے کا

١٩٢٥ شوق قدوائی، د، ١٩

ـــ بدلنا محاورہ.

رک : تیور بدلنا.

کیوں عبث تیوری بدلتے ہو میں تو نظارہ بھر نظر نہ کیا

١٧٩٣ بیدار، د، ٢٠٨

سنتے ہی تیوری بدلی اور شکل غصے کی بنا لی.

١٨٠١ باغ اردو، ١٢٦

اس نے ان کی تیوری بدلی دیکھی تو اپنی بیوی کے پاس گیا.

١٩٣٣ الف لیلہ و لیلہ، ٥ : ١٧٨

ـــ پر (پہ) بل آنا/پڑنا/ہونا محاورہ.

چیں بجبیں ہونا، غصے، ملال یا جھنجھلاہٹ سے پیشانی پر بل پڑنا.

تیوری پر بل پڑا تھا کہ کھل کھلا کر ہنس دی.

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا، ١٥

اپنے بچے اسلام پر قربان کیے اور تیوری پر بل نہ آیا.

١٩٣٣ قرآنی قصے، ٣٩

ـــ پر (پہ) بل دینا/ڈالنا/لانا محاورہ.

تیوری پر بل آنا (رک) کا تعدیہ.

ہم نہ سمجھے تیوری پر اس قدر کیوں بل دیے
اور پھر کیوں مسکرا کر آپ چپکے چل دیے

١٨٣٩ کلیات ظفر، ٢ : ١٢٣

انہوں نے تمہاری باتیں سنیں اور اف نہ کی غصہ اٹھایا اور تیوری پر بل نہ لائیں.

١٩١٣ مسلی ہوئی پتیاں، ١١

ـــ پیٹی (ـــ ی مع.) امث.

مغرور عورت جس کی ہر وقت تیوری چڑھی رہے (مہذب اللغات).

[تیوری + پٹی، پیٹنا (رک) سے]

— چڑھانا محاورہ.

تیوری چڑھنا (رک) کا تعدیہ .

جو تیوری چڑھاوے تو جی کو لجاوے
وگر مسکرادے تو پھر کر جلاوے

نیا ان دنوں میں ہی دیکھا ہے ہم نے
دو ساحر کی افسوں گری کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۲

حسن آرا آنے کے ساتھ ہی غریبوں کو دیکھ کر لگی تیوری چڑھانے اور منہ بنانے .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۰

ہم نے تو اپنے باپ کو جب گھر میں دیکھا منہ تھوتھائے تیوری چڑھائے اماں جان سے لڑتے ہی دیکھا .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۳۲

— چڑھنا محاورہ.

(غصے ، جھنجھلاہٹ یا ملال سے) پیشانی پر بل پڑنا ، چیں بجبیں ہونا .

تیوری رہتی ہے چڑھی کچھ تم کو سودا تو نہیں
اب جبیں پر گیسوؤں کی سی شکن کیا چاہیے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹۶

تیوریاں چڑھی ہیں لیکن انداز سے کچھ خوش مزاج بھی نہیں معلوم ہوتے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۷

— کے بل (— فت ب) امذ.

ماتھے کی شکن .

محض اتفاق ہے کہ میرے غصے کی نظریں اور تیوری کے بل دیکھ رہی ہے اور سہہ رہی ہے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۷

— میں بل ہونا محاورہ .

ماتھے پر شکن ہونا ، غصے میں ہونا .

تیوری میں بل ہے بات کا دیتے نہیں جواب
دل لے چکے ہو جان کا اب ہے سوال کیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۵۰

— میں گانٹھ پڑنا محاورہ .

رک : تیوری پر بل پڑنا .

مال ممسک کو زمانے میں جہاں ہاتھ آیا
گانٹھ تیوری میں پڑی کیسۂ زر سے پہلے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۵۳۹

تیوڑی (۱) (ی مج ، سک و) امث .

رک : تیوری (پلیٹس) .

تیوڑی (۲) (ی مج ، سک و) امث .

ایک بیل جو ہند و پاکستان میں عشق پیچاں کے نام سے مشہور ہے تُربُد ، نسوت ، نیز جنس لبلاب ، جنس ہرن کھری ، جنگلی لبلاب کی بیل ، لاط : Convolvulus Turpethum or Ipomea Turpethum (پلیٹس) .

[س : ترِ + ورتا त्रि + वृता]

تیوڑی (۳) (ی مج ، سک و) امث .

سہ خانہ ، تی کڑی ، تین خانوں والا ؛ چوپڑ کی طرح کے ایک کھیل کا نام .

شطرنج گنجفہ نردنت تیوڑی پچیسی مت کھڑے
لے کر سہیلیاں کھیلتی جو دیکھتا تو جفت طاق

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۲

[رک : تیوڑی (۲)]

تیوغ (ضم ت ، و مع) امث .

ترکی زبان کی ایک مخصوص صنف سخن .

اصناف سخن میں سے غزل ، رباعی ، مثنوی ، قطعہ ، تیوغ ، معما اور فردیات پر مشتمل ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۸

[Tuyugh : ت]

تیول (ضم نیز فت ت ، و مع) امذ .

جاگیر ، مدد معاش ، وہ گانو یا علاقہ جو بادشاہ کسی کو بطور امانت دے تاکہ مالیات ادا کرنے کے بعد جو رقم بچے اس سے وہ مستفید ہو .

ملکی اور سارے صاحبان تیول
پھرتے ہیں مجھ سے خوار و زار و ملول

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۸۲

[ت]

— دار امذ .

وہ شخص جو مالیات ادا کرنے کے بعد تیول کی آمدنی سے فائدہ اٹھائے ، جاگیر دار .

مرادآباد میں قاسم خان تیول دار ہو کر بادشاہ کی طرف سے آیا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۴

[تیول + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

تیوَن (ی مع ، فت و) امذ ؛ صف .

سالن ، ترکاری ؛ چٹنی ، مسالہ ، اچار ؛ مسالہ دار ، چٹ پٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تیمنن तेमन]

— **بن نہ روٹی سو ہے، گُوندھے بن نہ چوٹی سو ہے** کہاوت .

سالن کے بغیر روٹی اچھی نہیں لگتی اور چوٹی بغیر گوندھے اچھی نہیں لگتی (جامع اللغات) .

تیُوں (کس ت ، و مع نیز و مج) حرف جزا ؛ م ف .

ویسا ہی ، اسی طرح ، جیسا (جیوں کے جواب میں) ، رک : توں .

محمد ہمیں جیوں دکھلائے تیوں تمہیں دیکھو .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۵

شیطان نے ڈرے تیوں جھوٹے نے ڈرنا ، جھوٹے کے موں پر لعنت کرنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۰

— **تیوں** (— کس ت ، و مع نیز و مج) حرف جزا .

ویسے ویسے ، ایسا ہی (جیوں جیوں کے جواب میں) رک : توں توں .

جوں جیوں جیوں تو کرے گا مال و زر
حرص تیوں تیوں اس کی ہوگی بیش تر

۱۷۷۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۸

وہ جیوں جیوں آس سے نہہ کی باتیں کرتا تیوں تیوں اسے زیادہ دکھ ہوتا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۲

تیوہار (ی مج ، سک و) امذ .

۱. وہ تقریب جس میں اجتماعی طور پر مقررہ تاریخ میں غم یا خوشی منائی جائے (عید ، ہولی ، دیوالی وغیرہ) .

دیدیا و ہاں جب ان پر پیار عید براتاں یا کہ تیوہار

۱۵۰۳ نو سرہار (ق) ، ۱۴

ہے دسہرے میں بھی یوں گو فرحت و زینت نظیر
پر دیوالی بھی عجب پاکیزہ تر تیوہار ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۴۴

تیسرا یونانی . . . تیوہار کی شان و شوکت کو ان الفاظ میں بیان کرتا ہے .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۱۷۷

۲. وہ اشیاء تحائف جو بطور تحفہ کسی تیوہار پر بھیجی جاتی ہیں نیز رک : تیوہاری .

عید شبرات کے تیوہار بھیجنے کی کوئی ضرورت نہ سمجھی .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ۳۱۷

[س : آدتیا + وارہ आदित्य + वार]

تیوہاری (ی مج ، سک و) امث (ہند) .

رک : تہواری .

بعض تیوہاروں پر انہیں کچھ بطور رسم تیوہاری کے بھی دیا جاتا ہے .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم ، ۶۳

تیویس (ی مج ، ی مع) امذ .

رک : تئیس .

اور سراسر پایداری اس بخار کی تیویس روز تک کی ہوتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۱

تیویسواں (ی مج ، ی مع ، سک س) صف .

رک : تیئسواں .

بھی ہے رجب باو یسواں تیویسواں شعبان کر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۱۰

تیہ (ی مع) امذ .

۱. جنگل ، بیابان ، وہ بیابان جس میں چلنے والا سرگشتہ و پریشان پھرے ؛ بھول بھلیاں .

سرگزشتگان تیہ ضلالت مستعد خدمت بابرکت ہو کر محلی باسلام و محلی بایمان ہوویں .

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۱۴

بھٹکتے ہیں تیہ جہالت میں وہ
دلا یَزھَدُون ولا یَتَّقُون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۹۶

۲. (طب) کان کا اندرونی حصہ ، اندرون کان کی ساخت .

صدف گوش اندرونی کان کی تیہ کا ایک حصہ ہوتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۹۳

[ع]

— **اسرائیل** کس اضا (— کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

وہ بیابان جہاں موسیٰ علیہ السلام ۵ ہزار بنی اسرائیل کے ہمراہ ۴۰ سال تک سرگرداں رہے ، دشت اسرائیل .

قطع کرتے تھے یہ دلیل و سبیل
دشت قبچاق و تیہہ اسرائیل

۱۹۳۳ نظم طباطبائی ، ۱۵۴

[تیہ + اسرائیل (رک)]

ـُ الاُذُن (ـ ضم ہ ، ضم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک ذ) امذ .

کان کی اندرونی تہ جس سے آواز ٹکراتی ہے .

کان کے پردے کے ارتعاش . . . گھونگھیا یا تیہ الاذن کے گرد کے مائعات کے ذریعہ حلزونہ تک پہنچتے ہیں .

۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۹۱۳ .

[تیہ + رک : ال (۱) + اُذن (رک)]

تیہ (ی مج) امذ .

۱. رک : تیہا (پلیٹس) .

۲. **خوش آوازی ، حسن صوت سے متعلق ، ترخیمی** (پلیٹس) .

تِیَّہ (کس ت ، شد ی بفت) صف ؛ مذ .

تجاری ، تیسرے روز کا بخار ، وہ بخار جس کی باری تیسرے روز ہوتی ہے ، رک : تیا .

صفرا کی عفونت سے جو بخار پیدا ہوتا ہے وہ حمائے غب ، تیہ یا تجاری بخار کہلاتا ہے .

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۴

[ت (= تین) (رک) سے]

تیہا (ی مع) امذ ~ تیہہ .

غصہ ، غیظ ، غضب ، طیش .

کھا کے تیہا اس کے کوچے سے نہ بڑھ کہتا ہوں میں
دو قدم بھی کم نہیں اے دل ندامت کے لیے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۸۱

مجھے چھوٹے بھائی پر بہت تیہا آتا ہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۳

اللہ ری فتنی تیرا تیہا ہوں کے نام کی ایسی آگ لگی کہ ایک منہ میں سیکڑوں باتیں سنا ڈالیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۷

اف : آنا ، چڑھنا ، کھانا .

[ہ : تیہا तेहा]

تیہارا (ی مج) ضمیر .

رک : تمہارا ، تمہارو (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

تیہاری (ی مج) ضمیر .

تمہارا (رک) کی تانیث (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

تیہر (ی مج ، فت ہ) امث .

ایک زیور جو عورتیں پانو میں پہنتی ہیں (پلیٹس) .

[ہ : تیہر तेहर]

تیہرا (ی مج ، فت ہ) صف .

تین تہ کا ، رک : تہرا ، (نباتات) تہتیا (پلیٹس) .

تیہڑا (ی مج ، فت ہ) صف .

ٹوٹا پھوٹا ، بے ترتیب (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۶) .

[ٹیڑھا (رک)]

تیہُو (ی مج نیز مع ، و مع) امذ .

۱. **ایک پرند جو چکور کے مشابہ مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے ، چونچ اس کی سرخ اور بازوؤں کے تلے سیاہی اور سفیدی ہوتی ہے .**

جو کوئی کہ مکار کا محکوم ہوگا اسے وہ پہنچے گا جو کبک اور تیہو کو گربۂ مکار سے پہونچا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۴۴

دراج و تیہو کی نوائے دل خراش ، کوئل کی کوکو ، طاؤس کی آواز دلکش .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶۱

۲. **خالی (پلیٹس) .**

[ف]

تیہی (ی مج) صف .

بالکل ویسی ، ایسی جیسی (پلیٹس) .

[رک : تیسی]

تیئیس (ی مج ، ی مع) صف عددی .

تین اوپر بیس ، (ہندسوں میں) ۲۳ .

سب قسموں کی علامتیں تیئیس اور چوبیس اور پچیس اور چھبیس صفحوں میں اس رسالے کی دوسری جلد کے مفصل لکھی ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۸۳

رشید کی خدمت میں تیئیس برس اور برامکہ کے ہاں تیرہ برس رہا .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۲۱۲

[س : تریووِنشتہ त्रयोविंशति]

ـ واں صف امذ عددی ترتیبی .

ترتیب میں بائیس ویں کے بعد کا .

اور بازار چوبیس جنسان کان تھا . . . تیئیس واں خوف .

۱۳۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

[تیئیس + واں ، لاحقۂ ترتیب (رک)]

تیبل (ی مع ، فت ی) امث .

رک : تیل (پلیٹس) .

تیبہ (۱) (ی مع ، فت ی) امث .

رک : تہہ (پلیٹس) .

تیبہ (۲) (ی مع ، فت ی) امذ .

ٹیلہ ، حد کا نشان (پلیٹس) .

[س : ستبہ स्तिबक]

ــ بندی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

حد بندی کرنا ، حد کا نشان لگانا (پلیٹس) .

[ستبہ + بندی (رک)]

تھ حرف .

اردو حروف تہجی میں حرف ت کے بعد ہائیہ ، دیونا گری میں سترھواں حرف (شروع ، درمیان اور آخر میں بھی آتا ہے جیسے : تھاپ ، ہاتھی ، ہاتھ وغیرہ) .

اردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں . . . انہیں • اور وتقیہ کی ترکیب سے ، بھ ، پھ ، تھ . . . لکھا جاتا ہے .

اردو لسانیات ، ٥٦ ۱۹٦٦

تھا (۱) امذ .

ہونا (فعل ناقص) سے ماضی کا صیغۂ واحد مذکر .

اونا میں کہوں نیک مرداں کی بات

دیا تھا خدا نے جنن کو شجات

حسن شوقی ، د ، ۷۱ ۱٥٦٤

صحبتوں کا نہ کرو غیر کے مجھ سے اخفا

کونسی شب تھی کہ میں واں پس دیوار نہ تھا

سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۰ ۱۷۸۰

قریب بچیس ہزار آدمی کے جمع ہوگیا تھا .

سرکشی ضلع بجنور ، ۱۸٦ ۱۸٥۸

کیا محبت کا مری وحشت اثر افسانہ تھا

اور عالم ہوگیا جس نے سنا دیوانہ تھا

نظم نگاریں ، ۱٦۰ ۱۹۰۳

[س : ستھا स्था]

تھا (۲) امث .

رک : تھاہ .

برسات کے بعد بعض ندیاں پایاب ہو جاتی ہیں ان کی تھا میں سنگریزے ہوتے ہیں .

تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱٦۲ ۱۸۹۷

چلی بوند لینے سمندر کی تھا

یکایک لیا موج نے اس کو کھا

کلیات اسماعیل ، ۲ ۱۹۱۱

تھاپ (۱) امث (قدیم) .

دلاسا ، اطمینان ، تسکین .

نہ گرمی سوں راکھے ستل نس کی تھاپ

کہ سب نس ابلتی رہوے دن کی بھاپ

گلشن عشق ، ۱۱۱ ۱٦٥۷

[رک : تھاپنا (۳)]

تھاپ (۲) امث .

۱. تان کے موقع پر طبلے یا ڈھولک پر یا کسی اور موقع پر ہتھیلیوں یا دونوں ہاتھ کی انگلیوں کی ضرب ، ساز کے چڑھاؤ یا اتار کے سُروں کے آخری سُر بجنے کے بعد بلانے سے قبل ٹھہراؤ کا اشارہ جو طبلے یا ڈھول پر ہتھیلی کی ضرب لگا کر دیا جائے .

تر استھان تھے سب انھیاں لے الاپ

ملا تابہ سپنا گلا ایک تھاپ

ابراہیم نامہ ، ٥۸ ۱٦۰۳

تھاپ سے طبلوں کی ہے پیر فلک کے دل پہ چوٹ

پہنچی بائیں کی گمک ہے تابہ گوش عرشیاں

حکایت سخن سنج ، ۱۰٥ ۱۸۳٥

انہوں نے کبھی کسی کا ناچ دیکھا اور نہ طبلے کی تھاپ سنی .

حیرت دہلوی ، مضامین ، ۲ : ۳۷۲ ۱۹۲۸

۲. (i) کشتی یا بانک بنوٹ کا داؤ ، حریف کی دونوں کلائیاں پہونچے کے پاس سے پکڑ کر اور بلم کو نیچے دبا کر اپنے داہنے پیر کا پنجہ ہاتھوں کے درمیان لکڑی پر جما کر ایک ساتھ پیر سے نیچے کو اور ہاتھوں سے اوپر کو جھٹکا دینا تاکہ حریف کا بلم گر جائے .

کچھ اور ہاتھ بھی نامی گرامی ہیں چنانچہ . . . کٹار کے نو ہاتھ یعنی پانچ تھاپ اور چار ہاتے .

عقل و شعور ، ۳۳۸ ۱۸۷۳

(ii) تھپڑ ، تماچہ ، تھپکی ، پورے پنجے کا نشان ، شیر یا پہلوان کا تماچہ نیز وہ نشان جو کسی چیز کے مارنے سے پڑے ، ایک چیز کا دوسری چیز پر دباؤ کا نشان ، چھاپ ، دیوار پر کسی چیز کی چھاپ ، ریت پر پیر کا نشان (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

۳. (زینے کا) ڈنڈا ، سیڑھی .

ایک زینہ دس تھاپ کا پایا .

الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۳۲ ۱۸۳۲

۴. گٹھا ، گڈی ، تلے اوپر جماؤ .

چوتھے دن ان کی گڈی تہ لگائی ہوئی ریڑھ پر سے دوہرا کر کے تھاپ یا ٹھپکی لگا دیتے ہیں .

تباتی دباغت ، ۱۱۷ ۱۹۳٦

۵. (کھرادی) چارپائی وغیرہ کے کھرادی پائے کا تلا جو سُم کی وضع پر کھراد کیا ہوا ہو ، پوڑ (اپ و ، ۱ : ۱۷۳) .

۶. دریا ندی یا نالوں کے کنارے یا بستی کے باہر ٹھگوں کے جمع ہونے یا ٹھہرنے کی جگہ (مصطلحات ٹھگی ، ۶۱ ؛ اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

۷. حالت جماؤ ، رعب یعنی ایسی حالت جس میں لوگ اس کا کہنا مانیں اور ڈرا کریں اس کی ذات پر یقین رکھیں ، ساکھ ، دھاک ، شہرت (شبد ساگر) .

۸. تھپڑ ، طمانچہ (پہلوانوں وغیرہ کا) ، پورے پنجے کا نشان (شیر وغیرہ کا) ؛ مان ، قدر ؛ قسم (شبد ساگر) .

[رک : تھاپی]

— پڑنا محاورہ .

۱. طبلہ بجانے والے کا ہاتھ طبلے پر قاعدے سے پڑنا ، ڈھولک وغیرہ پر ہاتھ کی ضرب لگنا ، راگ یا گانا شروع کرنے کا اشارہ دینا .

طبلہ پر تھاپ پڑ رہی ہے ، گانا ہو رہا ہے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۷۳

طبلے پر تھاپ پڑی ، سازندوں نے سُر ملایا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۸

— دینا محاورہ .

۱. طبلے یا ڈھولک وغیرہ پر ہاتھ کی ضرب لگانا یا بجانا ، ناچ گانا وغیرہ شروع کرنے کا اشارہ دینا .

دہنا بایاں نہ دیکھا ، تھاپ دی ، زہرہ نے سامان عیش و عشرت تب لا کے رو برو رکھا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۷

طبلہ نواز نے دایاں ملایا اور تھاپ دی .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۵۵

۲. دیوار پر گوبر سے اپلے تھاپنا ؛ پنجوں سے نشان بنانا (پلیٹس) .

— سہارنا محاورہ .

سختی یا مصیبت جھیلنا ، تکلیف اُٹھانا (مخزن المحاورات ، ۳۲۸) .

— لگانا محاورہ .

۱. رک : تھاپ دینا .

تالی دے تھپڑی مار اور لڑ اپڑ
تھاپ مردنگ پر لگاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

۲. رک : تھاپ پڑنا معنی نمبر ۲ (شبد ساگر) .

— مارنا محاورہ .

۱. رک : تھاپ دینا .

ایک طنبور پر تھاپ مارتا تھا اور دو آدمی گانے والے تھے .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۶۰

۲. شیر کا تھپڑ مارنا ؛ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا (نوراللغات) .

۳. رک : تھاپ پڑنا معنی نمبر ۲ (شبد ساگر) .

— ہونا محاورہ .

قدر ہونا ، عزت ہونا (شبد ساگر) .

تھاپا امذ .

۱. (i) (ہندو) شادی بیاہ یا مونڈن کے موقع کی ایک رسم جس میں گھر کی دیوار پر ہلدی میں اپنے ہاتھ رنگ کر چھاپے لگاتے اور انہیں پوجتے ہیں .

ایک مکان کی دیوار کو ایک جگہ سے لیپا کر اس پر گیرو پھیرا اور پھر اس کے خشک ہوتے ہی ایک عورت نے ہلدی میں اپنا ہاتھ رنگ کر اس پر پنجے کا نشان کردیا اور سب عورتوں نے اس کی پوجا کی ، اسی کو تھاپے کی رسم کہتے ہیں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۴۷

(ii) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی مل کر دیواروں یا وداع کے وقت سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

(iii) خوش آمدید کہنے کی علامت جو دروازے یا داخل ہونے کے راستہ پر چونے سے لگاتے ہیں پارسی لوگ اسی طرح مچھلی کا نشان بناتے ہیں .

چونے کا تھاپا اپنے اور برادری کے دروازوں پر حجامتی کی معرفت جھاڑو سے لگواتے ہیں .

۱۸۳۳ سعادت دارین ، ۵۸

۲. وہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈال کر کھلیان پر شب کو لگا دیتے ہیں تا کہ کوئی چوری کرے تو معلوم ہو جائے ، چانک (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

۳. بعد اٹھانے غلے کے کچھ غلہ چھوڑ دیتے ہیں اس کو میدھ ، تھاپا کہتے ہیں (کھیت کرم (ق) ، ۱۵) .

۴. غلے کے چاروں طرف جو نشان اندازکے لیے لگاتے ہیں اسے تھاپا کہتے ہیں (نوادر الالفاظ ، ۱۰۵) .

۵. جانوروں کے پیر کے نشان (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

۶. رک : تھاپ معنی نمبر ۶ ، فرود گاہ جو تھاپ کے ہم معنی ہے (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

۷. رک : تھاپ معنی نمبر ۵ (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

۸. وہ سانچا جس میں کوئی گیلی چیز دبا کر یا ڈال کر کوئی چیز بنائی جائے ، اینٹ بنانے کا یا مذاروں کا سانچا ؛ ڈھیر ؛ وہ سانچا جس میں رنگ بھر کر کوئی تصویر بنائی جائے ، چھاپا (شبد ساگر) .

[۰ : تھاپا थापा]

تھاپٹیا (فت پ ، سک ٹ) امذ .

(ٹھگی) ٹھگ کمھار یا کمھار (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[مقامی]

تھاپر (فت پ) امذ .

رک : توپڑ (شبد ساگر) .

تھاپرا (سک پ) امث .

چھوٹی ناؤ ، ڈونگر (شبد ساگر) .

[مقامی]

تھاپنا (۱) (سک پ) ف م .

(ہندو) گوبر پاتھنا ، اپلے بنانا .

ہر ایک سانیس لید تھاپ کے کنڈے تھاپتا ہے ، بچوں کو پالتا ہے .

۱۸۶۸ انشاے سرور ، ۱۱

گھر میں جھاڑو دیا کر بھینسوں کا گوبر اٹھایا کر اور ان کے اپلے تھاپا کر .

۱۹۱۳ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۵۶

[رک : تھاپا]

تھاپنا (۲) (سک پ) امث .

(ہندو) پوجا کرنے کے لیے مورتی رکھنا ، مورتی کی پوجا جو چیت کے مہینے میں اوج کے علاقے میں ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[س : ستھاپنا स्थापना]

ــ کی پوجا (ــ و مع) امث .

رک : تھاپنا (۲) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

تھاپنا (۳) ف ل (قدیم) .

۱. (رک) تھپتھپانا ، اطمینان دینا ، دلاسا دینا ، تسکین دینا .

نوشہ مرشد کے ملے ملے اپنا آپ
مرشد دیوے تھاپنا تو ہر ہر کرے ملاپ

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۱۳

۲. قائم کرنا ، جمانا ، بٹھانا ، جما کر رکھنا (شبد ساگر) .

[س : ستھاپن स्थापन]

تھاپن ہار (فت پ) امذ .

قائم کرنے والا ، بنیاد رکھنے والا (شبد ساگر) .

[تھاپن ، تھاپنا (۳) (رک) + ہار ، لاحقۂ صفت]

تھاپی امث .

۱. (ہندو) تھاپنے کی آواز ، تھپکی ، ہتھیلی سے بنایا ہوا نشان ؛ کمھار کا وہ اوزار جس سے برتن گڑھتا یا مٹی گوندھتا ہے (پلیٹس : نوراللغات) .

۲. (i) مٹی یا چونا کوٹنے کا چوبی آلہ .

فرش زمین سے ایسی آواز آتی تھی کہ گویا کوئی تھاپیوں سے زمین پیٹ رہا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ معجزات انسانی ، ۶۹

بس آلات چھتے کی تعمیر میں تھاپی اور پھاوڑے کا کام دیتے ہیں .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۲

(ii) (معماری) استرکاری کو تھپکنے کا چوبی اوزار جو سطح فرش کو کوٹنے والی تھاپی سے نسبۃً چھوٹا ہوتا ہے نیز کرنی .

باریک چونے کی تہ ایک بڑی تھاپی سے لگائی جاتی ہے .

۱۹۱۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۳۲

(iii) رس نکالنے کے کولھو کی لاٹ کا چپٹا سرا جو گنے کے ٹکڑوں کو کچلتا ہے (اپ و ، ۳ : ۱۹۳) .

۳. کرکٹ یا ٹینس کھیلنے کا بلا ، بیٹ ، ریکٹ .

واہ آپ تو خوب ہیں اس روز موئے کی تھاپی اس زور سے ماری .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۵۶

۴. ڈھیری ، انبار جس میں کوئی چیز ایک کے اوپر ایک رکھی ہوئی ہو .

اس قسم کی ڈھیری کو تھاپی کہتے ہیں .

۱۹۳۶ نباتی دباغت ، ۳۰۵

۵. تھپتھپانے کا عمل .

سعید میاں نے کار کو تھاپی دی .

۱۹۷۴ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۰۰

۶. رک : تھاپا معنی نمبر ۱ .

تھاپی اور مہندی اور گناولی اور کانٹھوں کی رسم کرنا .

۱۸۳۴ سعادت دارین ، ۶۰

۷. چھوٹے قسم کا اپلا (جامع اللغات) .

[۰ : تھاپی थापी]

تھاتی امث .

وقت پر کام آنے کے لیے رکھی ہوئی چیز ، وہ چیز جو کسی دوسرے کے پاس بطور امانت رکھی جائے ، اکھٹا کیا ہوا مال ، جمع یا محفوظ پونجی ، امانت جو کسی کی تحویل میں دیدی جائے ؛ ٹھہراؤ ؛ تکان ؛ تکا ہوا ، بیٹھا ہوا (شبد ساگر).

[ه : تھاتی थाती]

تھاتھی امث .

رک : تھاتی .

ایک قسم کی تھاتھی بغیر اس کی آگیا کے دوسرے کو دینا کیا اچت ہے جو تو مجھ سے یہ بات کہتا ہے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۴۲

[ه : تھاتھی थाथी]

تھاٹ (۱) ف م (قدیم) .

۱. رک : ٹھاٹھ ، عیش .

پیادیاں کے کنکر سواراں کے تھاٹ

وزیراں کے دھم ہور سپاہاں کے لاٹ

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۸

بد اندیش اس دھات کے کر کہ تھاٹ

منگیا شہ پہ آہیں چل آنے کو ڈاٹ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۸۶

ولے دومریوں سوں مزے لوٹتی اور تھاٹ کرتی تھی .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۴

۲. خواہش ، آرزو ، تمنا (شبد ساگر) .

تھاٹ (۲) امذ (قدیم) .

رک : ٹھاٹھ (۱) .

تج جوڑے ڈھاک نیکا دیکھ تھاٹ سکی چنچل

طنبورے بسر کی سب جنتر تھے ہوا فارغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲

بعضے بعضے راگ کے تھاٹ ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۷۰

تھاٹر (فت ٹ) امذ .

رک : ٹھاٹر ، ٹھاٹھر .

جب لوہے اینٹ اور چونے سے دڑبے بنائے جائیں گے تو بہ نسبت تھاٹر اور چھپر کے زیادہ صرف ہو گا

۱۹۲۴ پرندوں کی تجارت ، ۱۳

تھاٹن ہار (فت ٹ) امذ .

بنانے سنوارنے والا ؛ ٹھاٹ والا (شبد ساگر).

[ه : تھاٹن ہار थाटनहार]

تھاجی امث .

(تھاراگری) سونا چاندی گلانے کا کھریا مٹی کا بنا ہوا پیالے نما ظرف ، کُٹھالی (اپ و ، ۳ : ۳) .

[مقامی]

تھاڈا امذ (قدیم) .

ٹکڑا ، بھاری بھرکم ، بڑا ، عظیم ، بہت زیادہ .

ابراہیم سَرو دیو دیوی تھاڈے بھگت کرت نگر کوٹ

رانٹری سِیس چھتر

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۰۷

تھاڈا بدل عبادت کیتا ہے تب سخاوت

مقبول کر لیا ہے کرتار اغنیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۳

[غالباً ٹھاڑا کی قدیم شکل]

تھار (۱) ضمیر مخاطب بحالت اضافی (قدیم) .

رک : تہار .

گنہ گار بندے ہمیں تھار تھے

پھر آئیں کیوں تیرے اپکار تھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

تھار (۲) امذ ؛ امث : تھاری .

رک : تھال (قدیم اردو کی لغت) .

تھارا (۱)

رک : تہارا .

تھارا مال سو مھارا مال . . . کہاوت .

۱۹۲۱ نجم الامثال ، ۱۳۰

ــــ مال سو مَھارا مال ، مَھارا مال سو ایں/ہیں ہیں کہاوت .

رک : تمھارا مال سو ہمارا مال ہمارا مال سو ہیں ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۰) .

تھارا (۲) امذ .

وسط ہند اور خاندیش کے علاقے میں ٹھگوں کا ایک قبیلہ (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[مقامی]

تھارْنا (سک ر) ف ل (قدیم).

ٹھہرنا.

اس نظر سے ہونا دور، اس نظروں دیکھے نور
اور باطن حج گزاریں، چا عرش او ہر تھاریں

شہادت الحقیقت، ۲۱۱ ۱۵۶۵

[رک : ٹھہرنا]

تھارو (و مع) امذ.

ترائی کے علاقے (مشرقی اضلاع) میں بسنے والی ایک قوم یا اس کا کوئی فرد جو جادو یا شعبدہ بازی کے لیے مشہور ہے.

مشکل سے ایک نیک بخت تھارو نے اپنے جھونپڑے کے قریب ایک درخت کے نیچے بستر لگانے کی اجازت دی.

حور عین، ۱ : ۸۵ ۱۹۰۵

[مقامی]

تھارو (و مج).

رک : تہارو، تیرا، تمھارا (قدیم اردو کی لغت).

تھاریں تار (ی مج) امذ (قدیم).

رک : ٹھاریں ٹھار، جگہ جگہ.

سوتا مانس ہو ہوشیار   فہم چپایا تھاریں تار

کشف الوجود (قدیم اردو، ۱ : ۲۱۱) ۱۶۳۰

تھاک (۱) امذ (قدیم).

۱. رک : تھاہ.

ایک قطرہ آب میں جب ڈوب جائے
تھاک دریا کا کہو تو کیونکہ پائے

پنچھی نامہ، ۲۱ ۱۷۳۳

۲. (کاشتکاری) کھیت کی حد کا نشان جو مٹی کے ڈھیر یا گمٹی کی شکل کا بنا ہوا ہو، حد بٹا، تودا، ڈھٹی (ا پ و، ۶ : ۸۸).

۳. دو مختلف شہروں یا علاقوں کی سرحد پر بنا ہوا پختہ مینارہ جو ان کے حدود کی تفریق کے لیے بطور علامت بنا دیا جائے (ا پ و، ۱ : ۱۱۶).

[ف : تھاک]

ـــ بست (ــ فت ب، سک س) امذ.

کسی جائیداد کی حدود کا مقرر کیا جانا، پیمائش سے حدود اراضی مقرر کرنا، حد بندی (جامع اللغات؛ اردو قانونی ڈکشنری).

[تھاک + بست (رک)]

ـــ بندھنا محاورہ.

ڈھیر لگنا، تانتا بندھنا.

اس کے بعد تو گویا تھاک بندھ گئی... دولت مشترکہ کے ممبروں کی طرف سے کم تر درجے ہر اسلحہ پہنچ گئے.

جس رزق سے آتی ہو، ۲۲۱ ۱۹۶۷

تھاک (۲) امث.

تھکاوٹ (شبد ساگر).

[تھکنا (رک) سے]

تھاکا امذ.

رک : تھکا (شبد ساگر).

[تھکنا (رک) سے]

تھاکْنا (سک ک) ف ل.

رک : تھکنا، طاقت نہ رہنا، مضمحل ہونا، رکنا، ٹھہرنا؛ تعجب میں رہ جانا، بھونچکا ہونا (جامع اللغات؛ شبد ساگر).

تھاگا امذ.

دھاگا، تار، ڈوری.

اہے کفر و اسلام کر تار کا
جو چنے میں تھاگا سو زنار کا

حسن شوقی، د، ۸۲ ۱۵۶۴

[رک : تاگا]

تھاگْنا (سک گ) ف ل.

رکنا، تھاکنا (رک) (شبد ساگر).

تھال امذ.

۱. تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا بنا ہوا بڑا طشت، ابھرواں کناروں کا سینی یا خوان نما برتن.

کنک تھال میں او رتن آرتی   اوبھی ہور ہے شاہ کی آرتی

حسن شوقی، د، ۱۲۹ ۱۵۶۴

تھال بھویں پر پڑیا آواز کوں کیوں پکڑنا.

سب رس، ۲۱۸ ۱۶۳۵

سب سامگری جھالوں پراتوں، تھالوں... میں بھر بھر گاڑیوں بہنگیوں میں رکھوا رکھوائے کر گو بر دھن کو چلے.

پریم ساگر، ۴۳ ۱۸۰۳

بے شمار میوے کے تھال ہندو احباب میں تقسیم ہوئے.

عزمی، انجام عیش، ۲۳ ۱۹۳۴

۲. (مجازاً) آسمان .

تولیا ہے سور نے دن کوں لگا آکاش کے تھال
تس میں اس رات کے بت کوں دھریا پاسنگ کے بدل

۱۶۶۲ شاہی ، ک ، ۱۲۵

ایک تھال موتیوں سے بھرا سب کے سر پر اوندھا دھرا
چاروں کھونٹ وہ تھال پھرے موتی اس سے ایک نہ گرے

۱۸۶۳ انشائے ہادی النسا ، ۷۰

۳. (مجازاً) سورج .

یا جوں ہوا میں تارا یا تھال ڈھلے جوں پارا

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۴۴

وہ خورشید رخشاں ہیں پیتل کے تھال
نہیں جن کو ذرہ بھی خوف زوال

۱۸۶۳ دیوان بیخود (ہادی علی) ، ۱۲۹

۴. (ہندو) وہ چھوٹی تھالی جس میں کٹوریوں میں کھانا پروسا جاتا ہے .

پروسا گیا جبکہ لالہ کو تھال
ہوئے دال کو دیکھ کر سخت لال

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۳۲

[س : ستھالن स्थाल]

-- کرنا محاورہ .

نذر و نیاز کا کھانا تیار کرنا ، تھال بھر کر نیاز دلانا .

روزہ رکھتے ہیں اور تھال کرتے ہیں .

۱۸۵۲ تقویٰ ، سخاوت علی ، ۳۲

-- کھلائی (-- کس کھ) امث .

(ہو) چھٹی کے بعد کی ایک رسم جس میں تھال میں خشکہ اس پر گھی شکر اور میوہ ڈال کر چومک روشن کر کے زچہ کو کھلاتے ہیں وہ کھا لیتی ہے تو پھر اور سہاگنیں کھاتی ہیں (جامع اللغات) .

[تھال + کھلائی ، کھلانا (رک) سے]

تھالا امذ ؛ ~ تھالہ .

۱. رک : تھال .

بڑے مکھ شمع کا اوس کے اجالا
اتھا روشن جگت کا اوس سوں تھالا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۵۵

۲. وہ گڑھا جو درخت کے چوطرف پانی کے واسطے بنادیتے ہیں ، تھانولا ، تھملا .

تیرے جلوے سے سنہرا ہوگیا رنگ چمن
صورت طشت طلا ، ہر نخل کا تھالا ہوا

۱۸۷۴ کلیات منیر ، ۱ : ۶۵

یہ جنگ کہا ہے ایک مجسم جنون ہے
گلزار کائنات کے تھالوں میں خون ہے

۱۹۲۰ روح ادب ، ۳۶

۳. (مجازاً) زین (شلزے کی قواعد ، ۱۱۷) .

۴. وہ دائرہ جو خون گرنے سے زمین پر بن جائے .

طبق مہندی کے اس صورت میں دنیا سے نرالے تھے
زمیں پر منجمد ہر اک جگہ لوہو کے تھالے تھے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۱

پائے عابد ہیں یہ زخمی کہ برابر تا شام
ایک ادھر ایک ادھر خون کا تھالا ہوگا

۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۵۸

[س : ستھال स्थाल + کن कं]

-- باندھنا محاورہ .

تھالا معنی (۲) بنانا ، تیار کرنا .

ہوں وہ گریاں مری آمد جو گلستاں میں کھلی
باغباں نے وہیں ہر نخل میں تھالا باندھا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۳

تھال تھپک (فت تھ ، پ) امث .

رقص و نغمہ .

شیراز و اصفہان کی مئے ناب اور دمادم مست قلندر کی تھال تھپک اور دھمال کی لٹک جھٹک بھی شامل ہے .

۱۹۷۶ روز نامہ ، مشرق ، کراچی ، ۲۸ اپریل ، ۲

[تھال ، تال (۲) (رک) + تھپک (رک)]

تھالہ (فت ل) امذ .

رک : تھالا .

وہ تھالہ بنی ہے دوات سیاہ
جو ہے مثل ظلمات بے مہرو ماہ

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۱۵

اس بات کی احتیاط ضرور ہے کہ ٹٹی کی آڑ تھالہ سے ملحق نہ رہے .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۹۰

-- بندی (-- فت ب ، سک ن) امث .

درخت کے گرد پانی دینے کے لیے گڑھا کھودنا ، تھالا باندھنا (رک) کا عمل .

اول لگانا درختوں و قلم کرنا و تھالہ بندی .

۱۸۶۹ عہد نامہ ، ۷ : ۳۴۹

[تھالہ + بند ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کوفیت]

تھالی امث .

۱. **تھال (رک) کی تصغیر، چھوٹا تھال، بڑی طشتری جو کھانا اور پان وغیرہ پیش کرنے یا اور کئی کاموں کے لیے استعمال کی جاتی ہے .**

کدھی ڈک رکھی میں تو تھالی اپر
بٹھائے تھے اطلس کی نھالی اپر

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰۲

تانبے کے برتن غوری ، رکابی . . . تھالی ، سرپوش چلمچی ، پیسندانی وغیرہ رکھے گئے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۸

آپ کھاویں تھالی میں ہمیں دیں پیالی میں

۱۹۰۳ خواب راحت ، ۷

۲. **(i) خوانچی ، کشتی ، لرے (جس میں مشروبات و ماکولات وغیرہ کے برتن یک جا رکھے جائیں) .**

صنم پرست مشرق برنجی تھالی ہاتھ میں لیے میخانۂ چرخ میں آیا .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۰

(ii) مٹھائی کا خوان .

حلوائی ہزاروں آ بیٹھے گرم کڑھاؤ رکھ تھالی نئی
کر کھونے ستھرے دودھ منگا اور ڈالی چینی شکر تری

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۵۱

۳. **وہ حصہ جو دہان زخم کے ارد گرد ہوتا ہے .**

زخم کی تھالی سے کب اٹھتی ہے ہمدم جوے خوں
موج تیغ یار کا چشمہ ہے جاری ان دنوں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۰۹

۴. **بڑی رکابی یا طشت نما کوئی شے ، کسی چیز کی دائرہ نما صورت یا حالت .**

ہوا ہے میکدہ روشن فروغ حسن ساقی سے
کٹورا سونیکا خورشید مہ چاندی کی تھالی ہے

۱۸۷۶ بیاض سحر ، ۳۳۶

ڈوبی ہوئی دکھ کے ساگر میں سورج کی سنہری تھالی تھی
عاشور کی صبح سے سانجھ تلک شبیر سے دنیا خالی تھی

۱۹۶۹ نئے ذائقے ، ۲۴

۵. **رک : تھال معنی نمبر ۴ .**

نے کپڑے لتے کی پروا نہ چنتا لٹیا تھالی کی
جب من کو ہر کی پیت ہوئی پھر اور ہی کچھ پرتیت ہوئی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۵

مکھی کا کیا علاج . . . برہمن کی رسوئی اور دال بھات کی تھالی میں آ جاتی ہے .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۱

۶. **راکھ دان .**

انھوں نے ان تھالیوں کو کھولکر دیکھا ہر ایک تھالی میں راکھ اور کوئلے کی سیاہی اور سیاہ چراغ تھا .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۷۶

۷. **وہ گول کٹوریاں جو گھنٹہ بجانے والی گھڑیوں میں بنائی جاتی ہیں .**

پہلے اور آخیر طاقچے کے نیچے دو بازو بنے ہوتے ہیں ، جو پیتل کی تھالیوں پر کھڑے ہیں جب گھنٹہ گزرتا ہے تو . . . پیتل کی گولیاں گراتے ہیں .

۱۹۲۷ مقالات شبلی ، ۶ : ۲۳۸

[س : ستھالی + کا स्थालिका + का]

ـــ بجانا محاورہ .

سانپ کے کاٹے ہوے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا تا کہ اسے نیند نہ آنے پائے اور لہر اٹھے ؛ بچّہ پیدا ہونے پر اس کا ڈر نکالنے کے لیے تھالی یا توا بجانا ، اذان دینا ؛ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں لڑکے کی پیدائش کے وقت تھالی اور لڑکی کی پیدائش پر توا بجاتے ہیں جس سے غرض ہے کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی ہکانے کو ؛ ناچ کی ایک قسم جس میں تھوڑے سے گھیرے میں ناچنا پڑتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ شبد ساگر ؛ ا پ و ، ۷ : ۶۱) .

ـــ بجنا محاورہ .

تھالی بجانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ پر سے بھوکا نہیں اٹھا جاتا کہاوت .

(ہندو) کھانا سامنے ہو تو آدمی بغیر سیر ہوئے نہیں اٹھتا (جامع اللغات) .

ـــ پھرانا محاورہ .

مداریوں کا ایک کرتب جس میں کرتب دکھانے والے تھالی کو بانس وغیرہ پر رکھ کر ایسی ترکیب کرتے ہیں کہ تھالی خود بخود ناچتی نظر آتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ پھرنا محاورہ .

بہت زیادہ ہجوم ہونا ، اس کثرت سے لوگوں کا مجمع ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو سروں پر ہی رہے زمین پر نہ گرنے پائے .

ہجوم عاشقاں کوچے میں اس کے روز و شب یہ ہے
کہ اس جا گہ اگر کوئی پھراوے تو پھرے تھالی

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۷۷

تھالی پھرتی ہے یہ کثرت ہے پری زادوں کی
منزلوں تک ہے برابر لب دریا میلا

۱۸۳۶ مہر (آغا علی) ، د ، ۵۲

— **پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سنی** کہاوت ۔

نقصان ہوا تو ہوا مگر مطلب تو حاصل ہو گیا (جب کوئی بے غیرت آدمی پردہ فاش ہونے پر خوش ہو تو کہتے ہیں) (نوراللغات ؛ نجم الامثال ؛ محاورات ہند ؛ خزینۃ الامثال) ۔

— **پھوٹی یا نہ پھوٹی جھنکار تو ہوئی** کہاوت ۔

کوئی نقصان ہوا یا نہ ہوا مگر بد نامی تو ہوئی (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی خاص نقصان تو نہ پہنچے مگر مفت میں بد نامی ہو جائے) ۔

برادری بھر میں میری ناک کٹ گئی وہی جو کہ کہتے نہیں ، تھالی پھوٹی یا نہ پھوٹی جھنکار تو ہوئی ، سب خلق کہتی ہو گی کہ اب مداری چودھری کی ہوا ایسی ہو گئی ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۱۱

— **پھینکو تو سر (سروں) پر اچھلے / جائے / چلی جائے** کہاوت ۔

بہت زیادہ ہجوم ہو یا کثیر مجمع ہو یا نظر دوڑاؤ تو آدمی ہی آدمی ہوں اور بھیڑ کی وجہ سے شانے سے شانہ چھلتا ہو تو کہتے ہیں ۔

ایسا اژدحام تھا کہ تھالی پھینکئے تو آدمیوں کے سر پر چلی جائے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۳

بازاروں میں مردوں کا وہ ہجوم کہ تھالی پھینکو تو سر پر اچھلے ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۹

شام ہوتے ہوتے بازار اتنا بھرا کہ تل رکھنے کی جگہ نہ رہی تھالی پھینکو تو سروں پر جائے ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۳۸

— **پھینکو تو سر ہی سر گرے** کہاوت ۔

رک : تھالی پھینکو تو سر پر اچھلے ۔

کوٹھوں پر ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے ہیں کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں تھالی پھینکو تو سر ہی سر گرے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ :

— **ٹوٹی تو جھنکار نہ ٹوٹی تو جھنکار** کہاوت ۔

رسوائی بہر حال ہے (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی بات کی خواہ اصلیت نہ ہو مگر ہو جائے) ۔

اچھا صاحب سب غلط سہی ، اب دو جا کے ساری دنیا کے منہ میں ہاتھ ، ہمیں کیا ، تھالی ٹوٹی تو جھنکار نہ ٹوٹی تو جھنکار ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۶

— **جوڑ** (— و مج) امذ ۔

نوچے تھالی اور اوپر سر پوش جس کے بیچ میں پیالہ یا کٹورا وغیرہ رکھا ہو ، اس میں ڈھانک کر حفاظت اور ادب کے ساتھ پانی پلایا جاتا ہے ۔

چوکی پر لوٹا ، لٹیا ، تھالی جوڑ چاندی کا دھرا ہوا ہے ۔

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۸۸

دو تھالی جوڑ چینی کے ، چھوٹے بڑے چمچے ، چھری کانٹا ، کشتی ، چائے پوش ، لوٹا جو وہاں چھوڑ آیا ہوں ... بھیج دو ۔

۱۹۱۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۹

[تھالی + جوڑ (رک)]

— **سر پر چلنا** محاورہ ۔

رک : تھالی سروں پر پھرنا ۔

اللہ رے ہجوم ہوا کب سنبھلتی تھی
تھالی قمر کی سر پہ ستاروں کے چلتی تھی

۱۸۳۴ میلاد معصومین ، ۴۳

— **سروں پر پھرنا** محاورہ ۔

بڑا ہجوم ہونا ، کثیر مجمع ہونا ، لوگوں کا اژدہام ہونا ۔

تمام خلقت شہر کی اکٹھا ہو گئی کہ تھالی سروں پر پھرنے لگی ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۳

— **سر ہی سر جائے** کہاوت ۔

رک : تھالی پھینکو تو سر پر اچھلے ۔

رستہ نہ ملے جدھر نظر جائے
تھالی پھینکو تو سر ہی سر جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۰۶

— **(میں) کا بیگن / بینگن** (— ی این ، فت گ/ی لین ، مغ ، فت گ) امذ ؛ صف ۔

۱. چونکہ تھالی چپٹی اور بیگن گول ہوتا ہے اس لیے بیگن تھالی میں ٹکتا نہیں لڑھکتا رہتا ہے ، (مجازاً) ایسا شخص جو لالچ کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے پر آمادہ ہو جائے ، غیر مستقل مزاج شخص ، بے پیندی کا بدھنا ۔

نواب کو جھانسے میں لانا کوئی بڑی بات تو ہے نہیں ، ڈھلمل یقین آدمی ، تھالی کے بیگن جس نے جو کہا فوراً تسلیم کر لیا ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۹

جو خود تھالی کے بینگن کی طرح ادھر ادھر لڑھکتا ہو وہ دوسروں کو ایک سمت میں کیسے چلائے گا

۱۹۴۳ تعلیمی خطبات ، ۱۶۸

۲. ایسا شخص جس کی اپنی کوئی رائے نہ ہو ۔

نہ ہم نہ اغیار مطمئن ہیں تلون اس کا یہ ہمدگر ہے
مثل ہے تھالی کا جیسے بیگن کبھی ادھر ہے کبھی ادھر ہے
۱۸۲۸؟ سخن بے مثال ، ۱۲۷

تم کسی وقت تھالی کے بیگن سے زیادہ وقیع نہ رہے .
۱۹۱۵ مکاتیب مہدی ، ۱۹۸

۳. ڈھلمل یقین ، مذبذب ، دورخا ، یکسو یا ایک جانب نہ ہونے والا .

کبھی میری طرف ہے اور کبھی ہے آپ کی جانب
مزہ پھر کیا ہے جب تھالی کا بیگن قلب مضطر ہو
۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۷۵

ـــ کٹورا (ـــ فت ک ، و مج) امذ ؛ ~ کٹورہ .

ناچ کی ایک قسم جس میں تھالی اور کٹورہ کے تعلق سے ناچ ہوتا ہے (شبد ساگر) .

[تھالی + کٹورا (رک)]

ـــ گِری جھنکار سب نے سُنی کہاوت .

جب کوئی بری بات ہوتی ہے تو ہر کسی کو خبر ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ گری جھنکار ہوئی، کیا خبر بھری تھی یا خالی کہاوت .

خواہ حقیقت کچھ بھی ہو مگر بدنامی ہو جائے تو اسے کون روک سکتا ہے .

تھالی گری جھنکار ہوئی ، کیا خبر بھری تھی یا خالی ، دیکھنے والے تو یہ سمجھیں گے کہ یہ بھی ان ہی جیسی ہے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۴

ـــ مانگنا محاورہ .

(مجازاً) کھانا مانگنا .

اسی اثناء میں کہار نے آکر کہا "لالہ جی تھالی مانگتے ہیں" لالہ ہر نام داس ہندو رسم و رواج کے بڑے پابند تھے مگر بڑھاپے کے باعث چوکے کے چکر سے نجات پاچکے تھے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۰

ـــ میں لات مارنا محاورہ .

کسی نعمت کو ٹھکرانا ، رک : بھری تھالی میں لات مارنا .

انہوں نے اس کو خراب نہیں کیا تو بھلا اس کو کتے نے کاٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۷

تھالے امذ .

تھالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .

رہرو کو کل زمین مدینہ کی راہ میں
تھالے ریاض خلد کے سارے گڑھے ہوئے
۱۸۸۰ محامد خاتم النبیین ، ۱۰۸

ـــ بھرنا

قتل کرنا ، مار ڈالنا ، اس طرح قتل کرنا کہ زمین پر خون کے لڑے بڑے داغ پڑ جائیں ؛ پودوں کی سینچائی کرنا .

آرزو ہے محتسب کے خون سے تھالے بھروں
کھنگچیوں کی شکل دیکھوں خوشہائے تاک سرخ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۴

تھالیم (کس ل ، فت ی) امث .

ایک کمیاب سفید نرم فلزی عنصر ، سیسے سے مشابہ ایک دھات .

تھالیم (Tl) دو قسم کے نمکیات بناتی ہے .
۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۱۹

[انگ : Thallium]

تھام (۱) امذ ؛ ~ تھامبھ .

۱. رک : تھم ، تھمب ، کھمبا ، ستون .

گگن کا ہے محل بن تھام ہور بن طاق بندے کر
نوا چندر و جر کا طاق بندے سو بندھایا عید
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۶

ان کے ہر دو جانب زمین میں تھام لگائے جائیں .
۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۱۲۵

۲. مستول (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۳) .

تھام (۲) امذ (قدیم) .

ٹھاوں ، ٹھور ، مقام ؛ موقع محل ، مرحلہ .

ہوا ہے حکم اللہ کا یوں اس تھام
کہ ساقی کے کینی سوں لی توں اب جام
۱۶۸۷ یوسف ، زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۶۱

گئے اس تھام پر جاں وہ سلا تھا
دیکھے پھر کیا اسی جا گا کھڑا تھا
۱۷۸۶؟ مجموعہ ہندی ، ۵۳

[رک : تھان]

تھام (۳)

تھامنا (رک) سے مشتق ، مرکبات میں مستعمل .

یہ دے کون سورج کو جا کے پیام
کہ یا خود ہی تھم یا شعاعوں کو تھام
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۶۱

ـــ رکھنا ف م

رک : تھامنا .

بے ستون اور بے کسی لگاؤ کے ان کو تھام رکھا ہے ۔

۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۴ : ۵۱

جس نے مشرقی قوموں کو ان معاملات میں اخلاقی تنزل سے تھام رکھا ہے ۔

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

— کر/کے م ف .

۱. سنبھال کر ، دیکھ بھال کے ، روک کے .

عزیز نیں نان لیا اوس کا کدھیں نام
رہا وے بیٹھ کر آپس کرے تھام

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، امین (قدیم بیاض ، ۶۴)

عشق کے کوچے میں تم رکھتے تو ہو اپنا قدم
اے ظفر لیکن ذرا یاں پانوں رکھنا تھام کے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۷۶

۲. ٹھہر کر ، کچھ وقفے یا مدت کے بعد .

ہیں خریدار اتنے دل کے زلف و کاکل ، خال و خط
مول اٹھے اچھا جو میں بیچوں یہ سودا تھام کے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۷۵

— لینا ف م .

رک : تھامنا ، پکڑنا ، سہارا دینا .

بتاں کی نظروں سے نزدیک ہے کہ اتریں ہم
گرے تھے دور سے لیکن خدا نے تھام لیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸

راہ میں گل رخسار ملی ، ماہ رخسار کا ہاتھ تھام لیا کہا میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گی .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۳

تھامبھ (سک م) امذ ؛ ~ تھانبھ .

رک : تھم ، تھمب (پلیٹس) .

تھامبھنا (سک م ، بھ) ف م .

رک : تھامنا (پلیٹس) .

تھام جان امذ .

رک : تام جھام (جامع اللغات) .

تھامنا (سک م) ف م ؛ ~ تھامبھنا ، تھانبنا ، تھانبھنا .

۱. روکنا ، باز رکھنا ، باندھنا ؛ بڑھنے نہ دینا .

باقی ہے شوق چاک گریباں ابھی مجھے
بس اے رفو گر اپنی انا مل کو تھامنا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۱

بمبئی میں جیسے گیٹ آف انڈیا ، جہاں سمندر کو تھاما ہے .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۳۰

۲. روک کے رکھنا ، ٹھہرانا ، حرکت سے باز رکھنا ، جانے نہ دینا ، روک لینا ، باندھنا .

کیوں ہو کے خفا ایسا چلا آج یہاں سے
سب تھامتے ہیں اور وہ بد خو نہیں تھمتا

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹

میں نے مولوی عمر خاں کو تمھارے مع الخیر آنے تک تھام لیا .

۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۲۸۳

۳. سنبھالنا ، قابو میں رکھنا یا لانا ؛ ضبط و تحمل سے کام لینا .

ایک صیاد ناتواں کے دام میں ایک مچھلی قوی پھنسی طاقت اس کے تھامنے کی نہ رکھتا تھا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۳۸

حمیدہ بانو بیگم کے غصے کی آگ گو اب پوری بھڑک چکی تھی مگر پھر بھی وہ اپنے کو ایسا ہی تھامے ہوئے تھی .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، سوانح عمری امیر تیمور ، ۱۹

۴. سہارا دے کر سنبھالنا یا روکنا ، آڑ لگانا ، ٹھکن لگانا .

وہ کیا چیز ہے جو ہم کو زمین پر گرنے سے تھام رکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۴

لے چلی مستانہ چال اپنا ثبات
تھامنا ہم اے پری پیکر چلے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۳۸

۵. ہاتھ میں لینا ، گرفت میں لانا .

تھامو اب قبضۂ شمشیر اے رند
کوفت پر کوفت اٹھایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۷

ان لوگوں کی قابلیت کی داد دیجئے جو ایسے لائق لوگوں کی باگ تھامے ہوئے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۵

۶. گرفتار کرنا ، پکڑنا .

وہ لیے جاتا ہے دل اس کو پکڑنا تھامنا
دیکھنا لینا وہ ہت اللہ کا گھر لے چلا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۷

۷. مضبوطی سے پکڑنا .

سلائی کو بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشت کلمہ میں تھامو .

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۸

۸. حفاظت کرنا ، نگہداشت کرنا ، رکھوالی کرنا ، سنبھال کر رکھنا ، بچانا .

میر صاحب زمانہ نازک ہے
دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۱

وہ مردود جھپٹا مجھے تھامنا چھری سے ہوا کیا برا سامنا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۶

۹. (ہاتھ سے) جانے نہ دینا ؛ آسرا دینا ، پشتی کرنا ، مدد کرنا ؛ دیکھ بھال کرنا .

نگینہ پر سے لڑائی موقوف ہو جاوے اور جس طرح ہو سکے چند روز ضلع کو تھاما جاوے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۲۲۱

میں عورت میرا بھائی خرد سال تھا گھر کون تھامتا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵۵

۱۰. سائی لینا ، بیعانہ لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۱۱. سہارا دینا .

اب کون ہے غربت میں مرا تھامنے والا
دل کا کوئی ارمان بھی تم سے نہ نکلا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۰

[س : स्तम्भ : ستمبھ]

تھامُو (و مع) امذ.

(گاڑی بانی) گاڑی کی رفتار کو دھیما کرنے یا روکنے کی آڑ یا اڑنگا جو پہیے کی ہال یعنی ہٹھی کے اوپر گٹکے کی شکل میں لگا ہوتا ہے جس کو کسی طریقے سے ہال کے اوپر مضبوطی سے ٹھہرا دینے سے گاڑی کا پہیا چلنے سے رکتا ہے اور رفتار دھیمی پڑ جاتی ہے یا بند ہو جاتی ہے ، اڑنگا ، بریک ، ڈنڈیلی ؛ گاڑی کی کمانوں کو سہارنے کی کمانی جو ان کے سروں کو پکڑے رہتی ہے ، بانک اولایا (اپ و ، ۵ : ۱۲۲) ؛ (بندھانی) رک : تھامُوں (اپ و ، ۱ : ۹۳) .

[تھامنا (رک) سے]

تھامُوں (و مع) امث ؛ امذ.

(بندھانی) ہوئی زمین کے گڑھے کے پاکھوں کی مٹی کے روک کی آڑ یہ لکڑی کے شہتیر یا تختے ہوتے ہیں جو پاکھے سے لگا کر جما دیے جاتے ہیں تا کہ پاکھے کی مٹی دبنے نہ پائے ، تھامو ، لاگ (اپ و ، ۱ : ۹۳) .

[تھامنا (رک) سے]

تھان امذ.

۱. (i) جانور باندھنے کی مستقل جگہ ، اصطبل ، آخور .

دیا باندھ اس کو لے کر تھان پر یار
وہ اس کے پاس بیٹھا شب کو بیدار

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۸

اس گھوڑے کے سوار کے بھر جی میں آ گیا
کھلوا منگایا تھان سے وہ اسپ انکھ مندا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۲

جانوروں کے تھان پر روز مرہ مٹی ہی بچھا دیا کریں .

۱۹۲۴ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۹

(ii) وہ جگہ جہاں گھوڑے وغیرہ کے لیے گھاس یا دانہ رکھا جاتا ہے نیز وہ برتن جس میں دانہ گھاس کھلایا جائے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

(iii) وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں (جامع اللغات) .

۲. (ہندو) وہ جگہ مٹی کا ڈھیر درخت یا قبر وغیرہ جسے لوگ متبرک سمجھ کر اس پر نذرانہ نیاز چڑھاتے ہیں .

کسو کی ٹوٹی ہے ٹنگڑی کسو کا چھڑ گیا کان
طویلہ اس کو کہوں یا میں پنج پیر کا تھان

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹

جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو تو یہ بھی منع ہے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۶۹

اس بھنگڑ خانے کے آگے چوراہے میں سید کا تھان تھا جس پر جمعرات کو چھڑکاؤ ہوتا .

۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۴۵

۳. (مقررہ ناپ کا) تہ کیا ہوا کپڑا گوٹا یا چھڑا وغیرہ .

بھلے جولاہوں کے یہاں سے تھان اٹھ آئے اور وہ ہر صف کے آگے بچھائے گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۳

یہاں گھی کا مرتبان دھرا ہے تو وہاں کپڑے کا تھان .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰۵

۴. پگڑی پٹکے سوزنی یا چادر گہنے وغیرہ کے ساتھ بطور عدد معیت .

اگر بھید کسی سے نہ کہے ، ہزار دینار سرخ اور پچاس تھان مصری تجھے دوں گا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۴

پگڑی اور کمر بند اور پٹکے . . . سوزنی ، چاندنی اور چادر کو تھان کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۰۳

گہنے تو ہیں . . . دو دو تھان اتار دیتیں تو کیا میں چھڑا نہ دیتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۵

۵. جوتے کا جوڑا (فرہنگ آصفیہ) .

۶. نسل ، کھوٹ .

اچھے تھان کا گھوڑا .

۱۹۲۶ نوراللغات

۷. مقام ، جگہ ، قیام گاہ .

اس چار کوں چھوڑ انگے دیا چل
تو تھان ہے نوری آں نرمل

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱

خورشید دشت سپہر طے کر کے مغرب کے تھان پر گیا .

۱۸۵۴ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۱۲۶

۸. موقع ، وقت (قدیم) .

وے لاکیاں کاتنے اپنی ترنجان
زلیخا نے کہی ہو بات اس تھان

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۵۳

۹. عدد ، (کسی عمل یا فعل کی) باری ، دفعہ .

بعض گھوڑیاں ایسی بھی دیکھی گئیں کہ ان پر کئی تھان یعنی کئی دفعہ گھوڑا ڈلوایا گیا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۳

۱۰. (بازاری) عضو تناسل و خصیہ .

دھوبن کی چھوکری نے کیا ہے قرآن آج
کپڑوں میں لے گئی ہے مرے تین تھان آج

؟ محمد شاہ بادشاہ (چمنستان شعرا ، ۲۴۶)

[س : स्थान ستھان]

— پر باندھنا ف م : محاورہ .

گھوڑے کو اس کی جگہ یا طویلے پر رسے سے جکڑنا ؛ کسی شرارت یا بُرے کام سے روکنا (جامع اللغات) .

— کا ٹرا (— فت ٹ ، شد ر) صف .

۱. وہ گھوڑا جو تھان کے قریب کسی کو آنے نہ دے اور شرارت کرے .

توسن نام ہے فقط تھان کا ٹرا ہے اس پر بھی سواری کانٹھیں گے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۹۹

۲. (مجازاً) وہ شخص جو اپنے گھر پر ٹرائے اور شور ہو .

صرف تھان کا ٹرا ہے لگوڑا شب کور کہنہ لنگ ہر وقت اپنی جان سے بتنگ .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۵۵

واعظ شراب خانے میں کھولے گا کیا زباں
ہم خوب جانتے ہیں وہ ٹرا ہے تھان کا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۱

— کا سچا (— فت س ، شد چ) صف .

۱. وہ گھوڑا جو چھوٹ کر ہمیشہ اپنے تھان پر آ پہنچے ، غریب گھوڑا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۲. (مزاحاً) وہ شخص جو اپنے گھر پہنچنے کے لیے بے قرار رہے .

کچھ ایسے تھان کے سچے ہوں وقت کے پابند
کہ دس بجے تک انھیں شب کو روکنا دشوار

۱۹۱۷ دیوانجی ، ۳ : ۲۸۵

— کی چٹھی (— کس چ ، شد ٹھ) امث .

وہ کاغذ جو تھان کے اوپر لپٹا یا چپکا ہوتا ہے اور اس میں کارخانے کا نام وغیرہ یا قیمت درج ہوتی ہے ، چٹ .

یوں تہ میں مرے دل کی ہے اک داغ کسی کا
قیمت کی لگی جوں ہو کسی تھان کی چٹھی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۹

— میں آنا محاورہ .

گھوڑے کا تھکاوٹ مٹانے کے لیے خاک میں لوٹنا (نوراللغات جامع اللغات) .

— ہے تھان ہے فقرہ .

جب گھوڑا سوتے ہوتے یکایک ڈر کر ہنہنائے تو سائیس کہتے ہیں .

کوئی کہتا تھا تھان ہے تھان ہے کسی نے کہا بیٹ کہا گیا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۸

تھانا امذ ~ تھانہ .

۱. وہ جگہ جہاں ضلع کے کسی مقررہ علاقے کی نگرانی کے لیے تھانے دار اور پولیس کے سپاہی رہتے ہیں ، بڑے شہروں یا علاقے کا تھانہ کوتوالی کہلاتا ہے .

فیروز آباد ضلع آگرہ کا مشہور قصبہ ہے جس میں سرکاری تھانہ اور تحصیل بھی ہے .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۱۰۱

کلکٹر مہرباں ، تھانے میں عزت ، شہر میں وقعت
یقینی ہے ترا زاہد . ولی یا خدا ہونا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹

۲. چھاؤنی کی لائن کی اندرونی جگہ (جامع اللغات) .

۳. جگہ ، ٹھکانہ ، جائے قیام ، گانو میں زمیندار کا مکان .

دلیا میں دو بارا کچھ آنا نہیں — یو دنیا جنم لگ تھانہ نہیں

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی خاں ، ۲۱

میرا نام انتظار ہے ، عاشق مجھ سے بیزار ہے ، حسب ارشاد حسن ماہ سیما یہاں میرا تھانہ ہے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۹۴

۴. بانسوں کا ڈھیر (فرہنگ آصفیہ) .

[س : ستھان کِ स्थानक]

— بٹھانا محاورہ .

چوکی پہرا قائم کرنا ، پولس اسٹیشن قائم کرنا .

نواب موصوف نے اپنا تھانا اس قلعے میں بٹھایا .

۱۸۴۹ حملات حیدری ، ۹۲

تھانے وغیرہ بٹھانے اور امن قائم رکھنے کے ذمہ دار بھی یہی تھے .

۱۹۶۵ دیباچہ سفر نامہ مخلص ، ۹۱

— بیٹھنا محاورہ .

تھانہ بٹھانا (رک) کا لازم .

گنجینۂ جاں کیوں نہ لٹے راہ عدم میں
بیٹھا نہیں اس راستے میں تھانہ کسی کا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۹۰

— تھنول (— فت تھ ، و لین) امذ .

چوکی تھانہ ، عدالت کچہری ، فوجداری .

اگر بات بڑھتے بڑھتے مردوں تک پہنچ جاتی تو تھانہ تھنول ہوجاتا .

۱۹۷۱ تین عورتیں ، ۱۰۸

[تھانہ + تھنول (تابع)]

— چڑھ آنا محاورہ .

پولس کا کسی جگہ برائے تفتیش یا گرفتاری یا تلاشی جانا (جامع اللغات) .

— دکھانا محاورہ .

کسی پر کوئی الزام لگا کر پولس کے حوالے کرنا (مہذب اللغات) .

— ہونا محاورہ .

قیام ہونا ، ڈیرنا .

عزم سفر اسی روز ہوا . . . لکھنؤ سے روانہ غرہ ذی حجہ کو قلعۂ خاص کے دروازے پر اپنا تھانہ ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۴

تھانْب (مغ) امذ (قدیم) .

رک : تھم .

پھولاں کے منڈپ ہور گانڈے کے تھانباں
کہ ساتوں سہیلیاں سوں منڈپ اچایا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۱

تھانبنا (مغ ، سک ب) ف م .

رک : تھامنا .

جو اٹھے ہو نوکھم پڑیں پشت سوں
رکھے تھانب کرتوں یک انگشت سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۳

گھر والے برات کی طرح ساتھ — تھانبے ہوے بیگمیں کئی ہاتھ

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۹۲

عمارت کے گرد . . . مختلف عجوب الخلقت حیوانات بنے ہوئے ہیں جو گویا اس کو تھانبے ہوئے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۲۸

۲. پکڑنا ، قائم رہنا ، جمے رہنا ، ارادہ نہ بدلنا .

اب ہم آپ کی بہادری دیکھیں گے کہ کیوں کر تقلید کو تھانبے رہتے ہو اور اس کو لازم ٹھہراتے ہو .

۱۸۷۰ مکتوبات سر سید ، ۱۱۹

تھانبھنا (مغ ، سک بھ) ف م .

رک : تھامنا .

تروار تو کھینچی ہے پہ دھڑکے جی مرا
تھانبھے نہ رحم ہات کہیں مورے یار کا

۱۷۹۵ دیوان دل ، ۱۷

اپنی زبان کے تھانبھنے پر قادر ہونا اور بہ قدر احتیاج بولنا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۶

تھانپ (مغ) امذ .

رک : تھم .

رہنا گھر دکن کا تمارے نے تھانپ
کہ ہیں سلطنت کے تمیں آج کھانپ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۴۲

تھانپا (مغ) امذ .

غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۱۳۵) .

[مقامی]

تھانپھ (مغ) امذ (قدیم) .

رک : تھانپ ، تھم .

ساریہ : تھانپھ .

۱۴۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۶)

تھانٹ (مغ) امث .

آواز .

کھپے کا ہو مالک نے دوزخ ہو روس
توں کی تھانٹ جاتی ہے ہفتاد کوس

۱۰۴۸ مرات الحشر ، ۱۴۶

[س : ستیان स्तयान]

تھانڈا (مغ) امذ .

ٹھنڈا ؛ خوش (شبد ساگر) .

[مقامی]

تھانک (مغ) امذ .

جگہ ، حیثیت ، حالت (پلیٹس) .

[س : ستھانکن स्थानक]

تھانگ (مغ) امث .

۱. (لفظاً) وہ جگہ جو کسی گمشدہ یا تلاش طلب شے کا قطعی مقام ہو (پلیٹس) .

۲. چوروں کی کمین گاہ ، چوروں کے آپس میں مشورے کرنے کا مقام ، چوروں کا اڈا .

مچ رہا ہے اب اس طرح کا سانگ
ہے خدا کے بھی گھر میں چوری کی تھانگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۱

سڑکوں پر لوٹ مار شروع کر دی ، تھانگ میں دنیا بھر کے بے فکرے جمع ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲

ایسے لوگوں کی بہت بڑی تھانگ بمبئی میں ہے کہ جس کا تھانگ دار مشہور اور مقتدر شخص ہے .

؟ آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۱۰

۳. کھوج ، سراغ ، نشان .

سیال بھی اس قبر کی تھانگ نہ لگا سکیں گے .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۱۰۵

۴. سازش ، ملی بھگت ؛ مال مسروقہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[س : ستھانکن स्थानक]

— دار امذ .

رک : تھانگی .

تھانے دار صاحب کیا ہم چوروں کے تھانگدار ہیں جو پتہ لگانے میں مدد دیں .

؟ آئینۂ سراغ رسانی ، ۷

کس کس قوم یا فرقے کے مجرم کس کس قسم کی واردات کرتے ہیں . . اور ان کے تھانگ دار کون ہیں .

۱۹۰۸ عیاروں کا عیار ، ۶

[تھانگ + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— داری امث .

چوری کا مال چھپا کر رکھنے کی خدمت ، چوروں سے ساز باز (اپ و ، ۸ : ۱۸۱) .

[تھانگ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گیری (— ی مع) امث .

چوروں کا مال لینا ، رسہ گیری (جامع اللغات) .

[تھانگ + گیر ، لاحقۂ صفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لگانا محاورہ .

۱. کھوج لگانا ، پتا لگانا ، سراغ لگانا .

یہ تو دیکھو کہ ہم کس طرح تھانگ لگا کر تمہاری منجھولیوں کے پیچھے پیچھے چلے آئے ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۵۲

۲. چوروں سے ساز باز کرنا ، چوری کا مال فروخت کرنا .

ٹھہرا ہے کوئی چور لگاتا ہے کوئی تھانگ
ملتا ہے کوئی پوست کو چھانے ہے کوئی بھانگ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶ : ۲۱۸

تھانگنا (مغ ، سک گ) ف م .

رک : تھانگ لگانا (جامع اللغات) .

[تھانگ (رک) سے]

تھانگی (مغ) صف ؛ امذ .

۱. وہ شخص جو چوروں اور اوباشوں کا شریک اور راز دار بن کر ان کی مدد کرے اور چوری کے مال میں شریک یا حصہ دار ہو .

جو کوئی عمل کی رو سے شیطان کی متابعت کرے گا وہ اس کا تھانگی اور یار کہلائے گا .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۳

باہر کے کاریگر و ہنر مند چوروں کو بھید بتاتے ہیں اور مال مسروقہ کے تھانگی بنتے ہیں ۔

۱۹۰۸ اصلاحِ عام ، ستمبر ، ۳۴

۲. سُراغ رساں ، پتا لگانے والا ، کھوجی ۔

اور یہ تھانگی دس دس بیس بیس میل ڈھونڈ ڈھونڈ کر ار قیمت پر کبوتر حاصل کرتے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۳

۳. شکار کا سُراغ لگانے والا ؛ شکار کرنے کا ایک طریقہ جس میں ایک برہنہ سر شکاری جنگلی جانور کے رو برو آتا ہے اور دیوانہ وار اپنے سر کو ہلاتا اور مجنونانہ حرکتیں کرتا ہے جانور اس شخص کو پاگل سمجھ کر اس کے قریب آتا ہے اور متحیر ہوتا ہے ، دوسرے شکاری جو چھپے رہتے ہیں جھپٹ کر اس کا شکار کرتے ہیں (آئین اکبری ، ۱ : ۳۳۲) ۔

۴. بچوں کا ایک کھیل جس میں چند بچوں میں سے ایک کو چور اور ایک کو تھانگی بنایا جاتا ہے جسے دائی کہتے ہیں ، دائی چور کی آنکھیں اپنے ہاتھ سے چھپا کر اوروں کو بھاگ جانے کا اشارہ کرتا ہے (لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۶۶۸) ۔

[رک : تھانگ + ی ، لاحقۂ صفت]

ــــ دار امذ ۔

رک : تھانگی دار ۔

کیوں رے بے حیا نابکار چوٹوں کا تھانگی دار تجھے خدا کی سنوار ۔

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۹۸

[تھانگی + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــــ داری امث ۔

چوروں اور اوباشوں کے ساتھ ساز باز ، چوری کے مال میں حصہ ، حصہ داری (پلیٹس) ۔

[تھانگی + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تھانگیا (مغ ، کس گ) امث ۔

رک : تھانگی ۔

آہاہ ! آپ ہیں تو کیوں نہ ہو پھر یہ تو تھانگیے ہیں . . . ایک قتل کے مقدمے میں بھی ماخوذ ہوئے تھے ۔

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۸۰

[رک : تھانگ + یا ، لاحقۂ صفت]

تھانْوْلا (مغ ، سک و) امذ ؛ ~ تھانولہ ، تھاولہ ۔

رک : تھالا ۔

تھانولا (تھالا) ۔

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۴۴

کواڑ کھولے تو دیکھا کہ ناک کٹی ہوئی بیہوش پڑی ہے اور لہو کا تھانولہ بنا ہوا ہے ۔

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۵۵

پودا نصب کرنے کے بعد ایک تھانولہ بنا دیا جائے ۔

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۲۷۶

تھانْوں (مغ) امذ ؛ امث (قدیم) ۔

رک : ٹھانْو (جگہ ، مقام) ۔

محمد کا جس نامہ پر نانوں ہے ... مدد اس محمد کا سب تھانوں ہے

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۱۶

تھانَہ (فت ن) امذ ۔

رک : تھانا (پلیٹس) ۔

اوما چرن وغیرہ نے مجھ سے کہا کہ تھانہ میں جا کر اطلاع دو ۔

۱۸۸۲ آئینۂ سراغ رسانی ، ۲۱۶

تھانی (۱) امث ۔

رک : تھانگ (پلیٹس) ۔

تھانی (۲) صف ؛ امذ ۔

ٹھہرا ہوا ، ساکن ؛ تھان کا مالک ؛ مکاندار ، مالک مکان ؛ مستقل کاشتکار (پلیٹس) ۔

[تھان (رک) سے]

تھانے امذ ۔

تھانا یا تھانہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل ۔

ــــ پر پکڑا جانا محاورہ ۔

کسی جرم میں گرفتار ہو کر تھانے پر جانا (جامع اللغات) ۔

ــــ دار امذ ۔

تھانے کا افسر ، داروغہ ، سب انسپکٹر پولس ۔

بازاں یا زبد کا کوئی یار
بصرے موں تھا تھانے دار

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۳۶

کہ تھانے دار بھی تھا ساتھ اس دم
کیا زنجیر پا اس کو بلا غم

۱۸٦۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵٦۹

ایک تھانے کے دروازہ پر تھانے دار صاحب . . . اکڑے ہوئے بیٹھے تھے .

۱۹۲۸ نکات رموزی ، ۲ : ٦۵

[تھانے + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ دارنی (ــ سک ر) امث .

تھانے دار کی بیوی .

ہمارے یہاں چماری ، کہاری . . . تھانے دارنی بولا جاتا ہے .

۱۹۷۳ اردو نامہ ، مارچ ، ۴۳

[تھانے + دار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]

ــ داری امث ؛ ~ تھانہ داری .

تھانے دار کا عہدہ یا اس کا کام ، (مجازاً) دھونس .

مال مارا تھا جنھوں نے وہ ہوئے تحصیلدار
گٹھ کٹوں کو ہو گئی ہے تھانہ داری ان دنوں

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۷٦

[تھانے + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تھانیت (ی این) امذ ؛ ~ تھنیت .

تھانے میں رہنے والا چوکیدار ، محافظ ؛ زمیندار کی طرف سے مقرر کیا ہوا زمینداری میں اس کا نمائندہ کاشتکار (ا پ و ، ۱ : ۱۱٦) .

[تھانا (رک) سے]

تھاو امث .

رک : تھاہ ، تہ ، انتہا ، حد .

عمر کھوئی بڑھاپا سر پہ لائی
نہیں اب تک بھی اس کی تھاو پائی

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۷۷

تھاوَر (فت و) صف ؛ امذ .

(ساکن ، غیر متحرک) کوئی ساکن یا بے جان شے (مثلاً پودا ، معدنیات وغیرہ) ، غیر نامیاتی فطرت ؛ ہفتہ کا دن ، سنیچر ، شنبہ (پلیٹس) .

[س : ستھاورن स्थावर]

ــ (و) جَنگَم (ــ (و مج) ، فت ج ، غنہ ، فت گ) امذ .

غیر متحرک اور متحرک چیزیں ؛ جاندار اور بے جان اشیا ؛ نامیاتی اور غیر نامیاتی فطرت (پلیٹس) .

[تھاور + (و) ، حرف عطف + جنگم (رک)]

تھاوَس (فت و) امذ .

صبر و ضبط ، تحمل ، برداشت (پلیٹس) .

[س : ستھےیہ स्थेय]

ــ دینا محاورہ .

صبر کی تلقین کرنا ، تسلی دینا .

بانی جی تھاوس کس کو دے اور کون دے ، آپ کیا سمجھ سے کم دکھی ہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱٦۳

ــ کرنا/لینا محاورہ .

صبر سے برداشت کرنا ، صبر کرنا (پلیٹس) .

تھاوَل (ــ فت و) امذ .

رک : تھاور (پلیٹس) .

تھاوَں (سک و) امذ ؛ امث (قدیم) .

رک : تھانوں ؛ ٹھاؤں .

تیری چھاوں تن نور کو تھاوں نہیں
ترے قد مبارک کے تیں چھاوں نہیں

۱٦۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴

تھاہ امث .

۱. سمندر کنوئیں دریا یا تالاب وغیرہ کی تہ کی زمین یا گہرائی کی حد .

نوح تجھ رحمت کی کشتی باج کہیں پاوے نہ تھاہ
تجھ غضب کا گر سمندر جوش طوفانی کرے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۰

ملاحوں اور غوطہ خوروں کو فرمایا ، انھوں نے سارا دریا چھان مارا ، تھاہ کی مٹی لے لے آئے ، پر وے دونوں ہاتھ نہ آئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱٦

وہ ایسے سمندر میں ڈوب گیا جس کا نہ کنارا تھا نہ تھاہ .

۱۹۴۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۱۴

۲. عمق ، گہرائی .

تھاہ نہ اس سے پانے کا دھارے کا جو بھار ہے
ڈھوکا ہے آس ناو کی ، اب تو بھنور ہی ناو ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۴۳

۳. انتہا ، نہایت ، حد .

لوگوں نے عمریں صرف کر دیں مگر علم کی تھاہ نہیں ملی .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ٦۳

کسی نے اتنی دولت پائی جس کی تھاہ نظر نہ آئی ۔

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۲۱۶

۴. منشا ، غایت ، بھید ، حقیقت ۔

اس دنیا کے بے گنتی پہلوؤں میں سے ہر پہلو کی تھاہ تک پہنچنے کی کامیاب یا ناکامیاب کوششوں میں سرگرداں ہیں ۔

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۸۶

۵. وہ جگہ جہاں دریا اتھلا اور پایاب ہوتا ہے ۔

پست فطرت سے سوائے رنج کچھ حاصل نہیں
پا بگل کشتی کو کر دیتا ہے پانی تھاہ کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶

اف : پانا ، ملنا ۔

[س : ستھا स्था]

— لانا محاورہ ۔

رک : تھاہ لینا ۔

دریائے مدعا کی لائے ہیں تھاہ جب سیں
ہر بوند اشک کا ہے در عدن ہمارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۹

— لگانا محاورہ ۔

۱. تہ تک پہنچنا ، تھاہ لینا (رک) ۔

آرزو ڈوب کے جب تھاہ لگائے تو کھلے
اتھلی ندی میں نہ ہونے پہ ہے کتنا پانی

۱۹۳۸ سربلی بانسری ، ۱۸۳

۲. کھوج لگانا ، تلاش کرنا ۔

ہم نے ہزار گز تک کی تھاہ لگائی مگر درخت کی خبر نہ پائی ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۶۶

— لینا محاورہ ۔

۱. گہرائی معلوم کرنا ، تھاہ تک پہنچنا ۔

ہلنگوں نے کہسار کی راہ لی
نہنگوں نے دریا کی جا تھاہ لی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۱

غوطہ ہی لگا دیکھیں ذرا تھاہ تو لیں
منجدھار میں ہاتھ پاؤں ماریں کب تک

۱۹۳۳ ترانۂ یاس ، ۱۵۰

۲. مقصد یا منشا معلوم کر لینا ، بھید کو پہنچنا ، حقیقت معلوم کرنا ۔

آپ دوست بن کر اس کے دل کی تھاہ لینا چاہتے ہیں ، میں اسے کمینہ پن سمجھتا ہوں ۔

۱۹۳۲ مضامین پریم چند ، ۲۸

— لینے کا آلہ (— فت ل) امذ ۔

ایک آلہ جس سے سمندر کی گہرائی معلوم کی جاتی ہے یہ آلہ ایک لمبی رسی ہوتی ہے جس کے سرے میں وزن باندھتے ہیں اس وزن کو تھاہ لینے کا سیسہ بولتے ہیں عربی میں اس آلہ کو مرجاس کہتے ہیں ۔

اگرچہ تھاہ لینے کا آلہ ایک سیدھا سادھا سا معلوم ہوتا ہے ۔

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۳

— ہونا محاورہ ۔

پایاب ہونا ۔

جیوں جیوں آگے جاتے تھے تیوں تیوں ندی بڑھتی تھی جب ناک تک پانی آیا تب تو یہ بہت گھبرائے ۔ ۔ ۔ سری کرشن نے اپنا پاؤں بڑھا ہونکار دیا چرن چھوتے ہی جمنا تھاہ ہوئی ۔

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۵

تھاہی امث ؛ صف ۔

پایابی ، پایاب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

[ہ : تھاہی थाही]

تھائراکسن (کس ع ، سک ک ، کس س) امذ ۔

تھائرائڈ غدود سے خارج ہونے والے ہارمون جس میں تقریباً ۶۰ فی صد آیوڈین ہوتی ہے یہ ہارمون ذہانت کی نشو و نما وظیفہ جسم کی رفتار جسمانی اور جنسی بڑھوتری اور ہیجانی و جذباتی حالت کو کنٹرول کرتے ہیں ۔

ان ہارمونز میں جو تھائراکسن کہلاتے ہیں تقریباً ساٹھ فیصد آیوڈین ہوتی ہے ۔

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۶

[انگ : Thyroxin]

تھائرائڈ (کس ع ، ع) امذ ۔

غدود ورقیہ ، ورقی غدود جس کے بڑھنے سے گھینگا ہو جاتا ہے ، یہ غدود نرخرے سے نیچے گلے کی جڑ میں واقع ہوتا ہے ۔

اگر اوائل عمر میں تھائرائڈ کا وظیفہ سست ہو جائے تو بچہ غبی سست اور چھوٹے قد کا بونا نکلے گا ۔

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۶

[انگ : Thyroid]

تھائمس (کس ع ، فت م) امذ ۔

غدود تیموسیہ ، تیموسی غدود جو گردن کی جڑ میں ہوتا ہے انسانوں میں یہ غدود بلوغ کے زمانے میں غائب ہو جاتا ہے ۔

تھائمس غدہ سینے کی ہڈی کے پیچھے واقع ، یہ غدہ اوائل عمر میں بڑا ہوتا ہے لیکن بلوغت کے بعد سکڑ جاتا ہے ۔

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۷

[انگ : Thymus]

تھاؤں (و مج) امث .

رک : ٹھاؤں ، ٹھاؤں ، جگہ ۔

یاد کرن کا ابھی تھاؤں یاد کرے بندے کا حق لاؤں

۱۶۵۴ ؟ گنج شریف ، ۲۳۸

تیری چھاؤں تن نور کو تھاؤں نئیں

تیرے قد مبارک کے تئیں چھاؤں نئیں

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ روح افزا ، ۴

تھائیمٹ (ی مع ، کس م) امذ .

ایک پودا جس کی پتوں میں بڑی تیز خوشبو ہوتی ہے اس پودے کا ست قاتل جراثیم ہوتا ہے ، سعتر ۔

اگر ٹیمک نہ ملے تو تھائیمٹ . . . دو دفعہ استعمال کریں ایک دفعہ بوائی کے وقت دوسری دفعہ مٹی چڑھاتے وقت ۔

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، ۱۵ فروری ، ۳

[انگ : Thymit]

تھائی مول (و مج) امذ .

اجوائن کا ست ، جو روغن اجوائن میں کاسٹک سوڈا ملانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تھائی مول روغن اجوائن کا جزو جامد ہے ۔

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۱۰۰

[انگ : Thymol]

تھایامین (ی مع) امث .

حیاتین بی ۱ (جس کی مصنوعی تالیف کے بعد اسے موجودہ کیمیائی نام دیا گیا یہ حیاتین مختلف اناج کے دانوں کے باہری چھلکوں اور جرم میں پایا جاتا ہے) ۔

تھایامین (Thiamine) اس حیاتین کو حیاتین بی ۱ (Vitamin B 1) بھی کہا جاتا ہے ۔

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۳۳

[انگ : Thiamine]

تھبڑی (فت تھ ، سک ب) امث .

ٹوکرا ، چھابڑی (رک) ۔

کسی تھبڑی والے کو سپاہی نے پکڑ لیا ۔

۱۹۳۶ عروس ادب ، ۱۳۹

تَھپانا (فت تھ) ف م .

قائم کرانا ، بنیاد ڈلوانا (شبد ساگر) ۔

[رک : تھاپنا]

تُھپانا (ضم تھ) ف م .

تھوپنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

تَھپ تَھپ (فت تھ ، سک پ ، فت تھ) امث .

تھپ تھپ کی آواز ، ایسا فعل جس سے تھپ تھپ کی آواز پیدا ہو ، ہاتھ کی ہتھیلی یا پانو کے تلووں کو زور سے مارنے کی آواز ۔

اس زور سے تھپ تھپ کہ روٹی بھی پھٹ جائے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

تھپ تھپ کی پر اسرار آوازیں ان دیکھے قدموں کی چاپ دروازوں پر دستک وغیرہ ۔

۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۵

[حکایت الصوت]

تَھپ تَھپانا (فت تھ ، سک پ ، فت تھ) ف م .

ہتھیلی یا پورے ہاتھ یا کسی اور چپٹی چیز سے آہستہ آہستہ ضرب لگانا ، تھپکی لگانا ۔

وہ پوری طاقت سے بار بار دروازہ تھپتھپانے لگا ۔

۱۸۸۶ در گیش نندنی ، ۲

چونا پانی میں گھول کر پتلا پتلا اس جگہ پر ڈال کر درمٹ سے تھپ تھپا دینا چاہیے ۔

۱۹۱۳ انجنیرنگ بک ، ۱۶

[تھپ تھپ (رک) سے]

تَھپریل (فت تھ ، سک پ ، ی مج) امث .

کھپریل چھانے کا چپٹا اور مسطح بنا ہوا کھپرا جو بجائے گول بنانے کے تھاپ کر چپٹا بنایا گیا ہو (اپ و ، ۱ : ۱۳) .

[تھاپنا (رک) سے]

تَھپّڑ (فت تھ ، شد پ بفت) امذ .

۱. (۱) ہاتھ کی ضرب جو عموماً منھ یا سر پر لگائی جاتی ہے ، طمانچہ ۔

والدہ صاحبہ . . . نے ہمارے دونوں ہاتھ پکڑ لیے اور فرمایا کہ ماروں تھپڑ ۔

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱۵

غصے میں آ کر اس کے منھ پر تھپڑ کھینچ مارا .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۶

(ii) (مجازاً) سخت جواب ، کڑا جواب .

تہذیب نو کے منھ پہ وہ تھپڑ رسید کر
جو اس حرامزادی کا حلیہ بگاڑ دے

۱۹۳۱ چمنستان ، ۷۷

(iii) (کُشتی) کھلے ہاتھ کی ضرب .

تیغ غضب شاہ الٹ دیتی تھی نیزے
دیتا تھا کبھی شیر نیستاں پہ بھی تھپڑ

۱۸۷۱ ایمان ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۷

اف : دینا ، کھینچ لگانا ، جھاڑنا ، اڑانا ، جمانا ، ٹکانا .

۲. پنجہ ، چنگل ؛ تیز ہوا کا جھونکا ؛ تہ ، پرت ؛ رک : تھپڑا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ نور اللغات) .

۳. رک : پھندا معنی ۲ (پلیٹس) .

[٭ : تھپڑ थप्पड़]

تھپڑ کے تھپڑ میل جما ہے کہاوت .

جسم پر میل کی تہیں جمی ہیں ، بڑا کثیف آدمی ہے (فرہنگ اثر) .

تھپڑا (فت تھ ، سک پ) امذ .

رک : تھپڑ ؛ پلاسٹر وغیرہ کا ٹکڑا ، تہہ وغیرہ (پلیٹس) .

تھپڑانا (فت تھ ، سک پ) ف م .

۱. تھپڑ مارنا .

(گالوں پر آہستہ سے تھپڑا کر) کیا اڑن گھائیاں بتاتا ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳۵۱

آسیہ کا دل چاہا کہ اس کا منحوس چہرہ تھپڑا کر رکھ دے .

۱۹۷۶ آس ، ۱۳۰

۲. ٹکر لگانا ، مارنا ، زدوکوب کرنا .

اس طرف دریائے نربدا کا پانی لہریں لے کے قلعہ کی دیواروں کو تھپڑایا کرتا تھا .

? بزم اکبری ، ۱ : ۲۲

[تھپڑ (رک) سے]

تھپڑی (۱) (فت نیز کس تھ ، سک پ) امث .

ادنیٰ قسم کا پتلا تھیواں اپلا ، چاپڑی (اپ و ، ۲ : ۱۰۳) .

[تھاپنا (رک) سے]

تھپڑی (۲) (فت تھ ، سک پ) امذ .

۱. ہتھیلی پر ہتھیلی مار کر آواز پیدا کرنا ، تالی (نور اللغات) .

۲. رسوائی ، مذمت ، بدنامی ، ڈھنڈورا .

تم اپنے میاں کو ان سے لگاتی ہو کہ آشنائی ہے سنو میری بنو اس تھپڑی سے کیا فائدہ .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۱۰

[٭ : تھپڑی थपड़ी]

ــ بجانا محاورہ .

۱. تالی بجانا ؛ مذاق اڑانا ، تضحیک کرنا ، رسوا کرنا ، بے عزت کرنا .

وہ آگے آگے لڑتا ہوا جاتا ہے چلا
اور پیچھے تھپڑیوں کو بجاتی ہے مفلسی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۵۹

۲. تالی بجا بجا کر لڑنا جھگڑنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

ــ بجنا محاورہ .

تھپڑی بجانا (رک) کا لازم .

تھپڑی بجنے لگی ، لڑائی شروع ہوئی .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۲۱

اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک یہ کیسی تھپڑی بجے گی اور جگ ہنسائی ہوگی .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۳

ــ پٹنا محاورہ .

تھپڑی پیٹنا (رک) کا لازم .

سچ پوچھو تو یہ بھی تمہارے کارن ہوا نہ تم پر اتنا دم چھڑکتی اور نہ یہ تھپڑی پٹتی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۳

ــ پٹوانا محاورہ .

رسوائی کرنا ، بدنام کرانا ، مذاق اڑوانا .

اور جو . . . ذاتی وصف سے خالی ہے یہ غل شور اور اس قدر شورا شوری اپنی آپ تھپڑی پٹوائے گی .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۹

ــ پیٹنا محاورہ .

رک : تھپڑی بجانا .

اس واقعہ کی نوری نے وہ تھپڑی پیٹی کہ ایک دن پکڑ کر اسے ٹھوک دیا .

۱۹۳۲ ٹیڑھی لکیر ، ۹۴

— لڑنا محاورہ .

تالی بجا بجا کر لڑنا ، (عورتوں یا زنخوں کی طرح) لڑنا جھگڑنا .

صف جنگ میں تو ان لوگوں کا کام ہے جو دل کے کڑے ہیں ہم تو ہمیشہ تھپڑی لڑتے ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۶

' سر راہے ' کا معائنہ کیجیے تو انگلیاں مٹکاتے تالیاں بجاتے تھپڑی لڑتے کا وہ تماشہ آپ کو نظر آئے گا جس پر ہشیار ہوں کو شرم آئے .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۰ : ۶

— مارنا محاورہ .

رک : تالی بجانا .

تالی دے ، تھپڑی مار اور لڑ بھڑ
تھاپ مردنگ پر لگاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۵

تھپڑی (۳) (فت تھ ، سک پ) امث .

بیسن کی پوری جس میں ہینگ زیرا اور نمک پڑا ہوتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

تھپک (فت تھ ، پ) امث .

رک : تھاپ ؛ تھپکی .

شاطر کوں اٹھا کہ باٹ لیاتی
ہور منجہ کوں وہیں تھپک سلاتی

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۴

دی اس نے لے کے گود میں جب پیار کی تھپک
تو اس کے رنج و غصہ کی دھیمی ہوئی بھڑک

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۱۲

— تھپک کر سلانا محاورہ .

بچے کی پیٹھ پر آہستہ آہستہ اس طرح ہاتھ مارتے جانا کہ بچہ سو جائے ، (کسی کو تدبیر سے) غافل کر دینا .

آدمی خود اس کو تھپک تھپک کر سلاتا ہے اور اس کی فریاد نہیں سننی چاہتا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۳۸

اجل سلا دے گی سب کو آخر کسی بہانے تھپک تھپک کر
نہ ہم رہیں گے نہ تم رہو گے نہ شاد یہ داستاں رہے گی

۱۹۲۸ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۸۲

— دینا محاورہ .

خاموش کر دینا ، ٹھنڈا کر دینا ؛ رام کر لینا ، تسلی یا دلاسا دینا .

پھر جب میں بگڑا تو مجھے تھپک بھی دیا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۶۲

فنا سب کو دیتی ہے اس جا تھپک
کہ کان نمک میں نہیں جز نمک

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۹

— کر/کے م ف .

(پیار یا حوصلہ افزائی وغیرہ کی خاطر) پیٹھ پر ہاتھ مار کر ؛ بہلا پھسلا کر ، نرمی سے .

فرقۂ سپاہ جاہل ہوتا ہے ان سے تھپک کر کام نکالنا چاہیے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۸۱

— لینا محاورہ .

حاصل کر لینا ، مار لینا .

منصب کے رعب میں جب چاہا تھپک لیا ، ورنہ یہ اسامی ایسی نہیں کہ پٹھے پر ہاتھ دھرنے دے .

۱۹۷۵ ' اردو نامہ ' کراچی ، ۵۰ : ۲۳۵

تھپکا (فت تھ ، سک پ) امذ ؛ ~ تھپکہ .

پنکھا .

اور شلاق کو آگ میں رکھ دیں اور تھپکہ جھلیں کہ سرخ ہو جائے .

۱۸۷۱ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۲۳

[تھپک (رک) سے]

تھپک تھپیا (فت تھ ، شد پ بفت نیز بلا شد ، فت تھ ، شد ی) امث .

طبلے پر تھاپ پڑنے کی آواز ، طبلہ بجنے کی آواز .

قوال اپنی سارنگیوں کی ریں ریں اور طبلے کی تھپک تھپیا کے ساتھ ایک ہی مصرع بار بار دہرائے جا رہے تھے .

۱۹۷۳ چیونٹی نامہ ، ۲۸

[حکایت الصوت]

تھپکنا (فت تھ ، پ ، سک ک) ف م .

ہتھیلی یا کسی چپٹی چیز سے آہستہ آہستہ ضرب لگانا ، تھپکی دینا .

دایہ شہزادے کو گود میں لیے کھلاتی تھپکتا اس کا ہاتھوں ہاتھ لوری کے ساتھ سلاتا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۶

ماں نے گلے لگا کر جو تھپکا تو مہ پارہ سو گئی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۲۳

[ہ : تھپکنا थपकना]

تھپکی (فت تھ ، سک پ) امذ .

۱. **ضرب جو ہتھیلی یا پورے ہاتھ سے لگائیں .**

اور جو گھوڑے چمکتے ہوں ان کو تھپکی دینا اور کچھ کھلانا بھی چاہیے .

۱۸۶۴ رائڈنگ اسکول ، ۵۹

سگار پی رہے تھے اور اپنے ٹوریر کو گود میں لئے اس کے سر پر تھپکیاں دیتے جاتے تھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲۱

۲. (i) **تھپڑ ، مکّا .**

ایک تھپکی دو ابھی ٹھیک ہوجائیگا .

؟ نرالی اردو ، ۲۱

(ii) **(بانک بنوٹ) جسم کے کسی جوڑ پر ضرب لگانے یا حریف کی کلائی کو اس طرح جھٹکا دینے کا عمل کہ اس کے ہاتھ سے چھری وغیرہ گر جائے جو اس کے داہنے ہاتھ کی کہنی پر اپنے داہنے ہاتھ سے تھپکی مار کر گرا دیوے .**

بائیں طرف کے تیرہ پیچ یہ ہیں چورنگا ... تھپکی ... پٹکوڑا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۶

فرخار نے گینڈا بڑھا کر ہاتھ تلوار کا مارا نورالدہر نے تھپکی مار دی کہ تلوار ہاتھ سے فرخار کے نکل گئی .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۶۷

(iii) **(کُشتی) داؤ پیچ کے ساتھ پہلوانوں کا زوردار تھپڑ .**

داہنا پیر بڑھا کر حریف کے بائیں پیر کے پنجے پر رکھ اپنا داہنا ہاتھ حریف کے بائیں بازو پر سے لے جا کر حریف کی گردن پر تھپکی دے یا پکڑ لے .

۱۹۰۷ رموز فن کشتی ، ۱ : ۲۱

اف : دینا ، لگانا ، مارنا .

۳. **بلّا جس سے گیند پر چوٹ مار کر اسے اچھالتے یا پھینکتے ہیں .**

حکیم نے وہ گیند تھپکی بادشاہ کو دے کر کہا آپ اس گیند اور تھپکی سے خوب کھیلیں .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۲۸

۴. **زمین کو پیٹ کر ہموار کرنے کی موگری ؛ تھاپی ؛ دھوبیوں کا موگرا یا ڈنڈا جس سے وہ بھاری کپڑوں کو دھوتے وقت پیٹتے ہیں** (شبد ساگر) .

۵. (طب) **ہلکی ضرب جو کسی علاج کے سلسلے میں ترتیب سے مریض کو بہم پہنچائی جائے .**

اس طرح تھپتھپایا جاتا ہے کہ مساوی تھپکیاں سولہ فی سکنڈ سے زیادہ نہیں ہوتیں .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱۷۵

۶. (i) **دلاسا ، اطمینان .**

تھپکیاں دے دے کے مجھ کو ہر گھڑی
سچ بتا اے دل تو ہے جاتا کہاں

۱۹۳۸ ترانۂ مسرت ، ۱۳۰

(ii) **تسلی ، بہلاوا .**

اس طرح جی بہلایا جس کو لوگ سمجھے کہ رجال الغیب تھپکیاں دے دے کر ہمیں خوش کر رہے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۰۵

۷. **ہاتھ مار کر شاباش دینے کا عمل .**

ازابل نے اس ہمت افزائی کو ایک ایسے نوجوان سپاہی کی طرح قبول کیا کہ . . . اور اس کا افسر اعلیٰ اس کے کندھے پر تھپکی دیتا ہو .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۰۱

[تھپکنا (رک) سے]

— دینا محاورہ .

۱. **روٹی کو ایک بار دائیں اور ایک بار بائیں ہتھیلی پر پھرتی سے پلٹتے رہنا تا کہ روٹی کا قطر زیادہ سے زیادہ بڑا اور دل پتلے سے پتلا ہو جائے اور ٹوٹنے سے پہلے روٹی کو توے پر ڈال دینا .**

روٹی چکلے کے دور کو پورا کرگئی تو اس نے ہاتھوں پر لے کر جلدی جلدی دو ایک تھپکیاں دیں اور جھٹ توے پر ڈال دیا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۸

۲. **کُشتی کی تیاری کے لیے ران پر ہاتھ مارنا .**

آمنے سامنے ہو کر ہاتھ ملے پھر اپنی اپنی ران پر تھپکی دے دونوں گتھ گئے .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۵۳

۳. **ہاتھ کی معمولی ضرب مارنا ، جھاڑ یا جھٹکا دینا .**

اس پڑیا کو کھول کر سونگھا . . . ہاتھ کی تھپکی دی کہ تمام خاک دماغ میں چڑھ گئی .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۲۲۵

تھپنا (۱) (فت تھ ، سک پ) ف م ؛ ف ل .

تھپکی ملنا ، تھپکی دیا جانا ؛ اپلے بننا ؛ قائم کرنا ، جمانا ، بیٹھانا ، ٹھہرانا ؛ شہرت دینا ؛ لگانا ، مقرر کرنا ؛ رکھنا ، کھڑا کرنا ؛ دھیرے دھیرے ٹھونکنا یا پیٹنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[س : ستھاپ یا ستھاپن स्थाप ; स्थापन]

تھپنا (۲) (فت تھ ، سک پ) امذ .

پتھر لکڑی وغیرہ کا اوزار یا ٹکڑا جس سے کسی چیز کو پیٹیں ، پیٹنا ، رک : تھاپی (شبد ساگر) .

تھُپنا (ضم تھ ، سک پ) ف ل .

۱. لگنا ، لسنا ، لپنا ، موٹی تہہ چڑھنا .

کاجل تھا دن میں تین تین مرتبہ لگتا اور چار چار دفعہ تھپتا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۶

بالوں پر سیروں خاک پڑی ہے ، وردی پر کیچڑ تھپی ہے .

۱۹۶۱ بالہ ، ۶

۲. الزام لگنا، ذمے پڑنا (خطا وغیرہ کے ساتھ) .

خطا تو کی تھی کسی اور نے عزیزوں سے
مری غریبی کے باعث گئی وہ مجھ پر تھپ

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۵

یہ تو خدا نے اچھا ہی کیا کہ تھانے میں نہیں لکھوایا نہیں تو اور لینے کے دینے پڑ جاتے جانے کیا کیا تھپ جاتی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۷۰

۳. گنواروں کی طرح توے پر موٹی موٹی روٹیاں پکایا جانا، رک : تھوپنا .

وہ روٹی جو تریبوس کے آگے رکھی گئی ہے اور موٹی موٹی تھپی ہوئی ہے .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۹۸

روٹیاں تُھپتی رہیں .

۱۹۷۱ ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۸

[ہ : تھپنا थपना]

تھپنے کا تھپنا (فت تھ ، سک پ ، فت تھ ، سک پ) صف .

بھدا ، بے ڈول ، ناکارہ .

وہاں کیسی خرابی اور ویرانی ہے ، حاکم وہاں کے تھپنے کے تھپنا ، گوبر گنیش ، ماٹی کے طبیب .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۸۵

تھپوا (فت تھ ، ضم پ) امذ .

چھاجن کا وہ کھوپڑا جو چورس چوڑا اور چپٹا ہو بلکہ نالی کی قسم کا نہو جیسی کہ ندیا ہوتی ہے (شبد ساگر) .

[ہ : تھپنا थपना]

تھپواں اُپلا (فت تھ ، سک پ ، ضم ا ، سک پ) امذ .

گونٹھا . گائے بھینس وغیرہ کے گیلے گوبر کو حسب ضرورت ٹکیا کی شکل میں بنا کر سکھایا ہوا اپلا جو عام طور سے گھر پر بنا لیا جاتا ہے (اب و ، ۳ : ۱۰۳) .

[تھپواں ، تھپنا (رک) سے + اپلا (رک)]

تھُپوانا (ضم تھ ، سک پ) ف م .

تھوپنا (رک) کا تعدیہ .

تھپوائیں ان کی ماٹی کی اینٹیں فلک نے حیف
تھا شور جن کے محلوں میں طبلے کی تھاپ کا

۱۷۹۲ دیوان محب (ق) ، ۲۱

گاؤدی غیر ہے تھپوائیے اُپلے اس سے
گاؤ خانے میں جو ہر روز ہو گوبر پیدا

۱۸۳۲ چرکن ، د ، ۱۰

تھپی (فت تھ ، شد پ) امث .

ہاتھ ، ہتھیلی .

ہندوستان میں بھی گھوڑوں کے اور کرانے کے دلالوں کو تھپی مارتے دیکھا جاتا ہے .

۱۸۹۷ اکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳۱

[رک : تھپ + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث]

تھپیا (فت تھ ، کس نیز سک پ) امث .

مٹی یا چونا کوٹنے کا اوزار جو لکڑی کا بنا ہوتا ہے ، تھاپی (ماخوذ : شبد ساگر) .

[تھپ (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر]

تُھپی تُھپائی (ضم تھ) امث .

(لفظاً) لپی پوتی ، تہ چڑھی ، (مجازاً) سنگھار سے آراستہ ، بنی ٹھنی .

ان کی خاص نوکرانی تھی تُھپی تُھپائی گول مٹول مولی کچیلی . . . نے ایک لوٹا پانی کا اور ایک صابن دانی رکھ دی

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۸۱

[تھوپنا (رک) سے]

تھپیڑ (فت تھ ، ی مج) امث .

رک : تھپڑ ، تھپیڑا .

ڈولا وے جو بلبل کوں گل دکھ میں پڑ
وو گل کھاوے موں پر پون کی تھپیڑ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۲۸

جہاز موجوں کی تھپیڑ سے مرمت طلب ہو جاتا ہے .

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول ، ۶۳

جب وہ دشمن کے مقابلے پر کھڑا ہوتا ہے تو اپنے مہیب پنجوں کے تھپیڑ حیرت انگیز تیزی سے چلاتا ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۷۷

تھپیڑا (فت تھ ، ی مج) امذ .

۱. طمانچہ ، تھپڑ ، ضرب .

بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا بھر جاتا ہے منھ
یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۹

۲. (مجازاً) صدمہ ، حادثہ ، ناگہانی مصیبت .

بندے کی دشمنی میں ناحق جو ہوں الٰہی
لگ جاوے ان کے منہ پہ از غیب کا تھپیڑا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

زمانے کا ایک آدھ تھپیڑا پڑا اور ان کا خاتمہ ہے .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۵

۳. ہوا یا پانی کی زور دار لہر ، لطمہ ، جھونکا .

جو کنار مقصد اپنی کبھی ، آ لگے ناو لگتی
تو ہوا تھپیڑے مارنے لگے بہنے آب الٹا
۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات)

پانی کا شور دم بدم جنگل خوفناک ناؤ نہ بیڑا مینڈھوں کا اچھلنا ، موجوں کا تھپیڑا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۳۰

اف : پڑنا ، دینا ، کھانا ، لگنا ، مارنا .

۴. وہ ظرف جس پر آٹے کی لوئی بڑھاتے ہیں ، (پٹا) پٹہ ؛ چندیا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ا : تھپیڑ + ا ، لاحقۂ تکبیر]

تَھپیڑْنا ف م .

تھپیڑا دینا ، تھپیڑا لگانا (شبد ساگر) .

[ہ : تھپیڑنا थपेड़ना]

تَھت (فت تھ) امذ (قدیم) .

رک : ٹھٹ .

اے بہمنی تجھ دار تھتاں آئے ہو جائے
جیوں دار کا پوجن کو بھتاں آئے ہو جائے
۱۵۲۸ مشتاق (ء اردو ، ۴/۲۹ : ۳۴)

تَھتّا (فت تھ ، شد ت) امذ ~ تھٹّا .

ہجوم ، انبار ، ڈھیر ، تودہ (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[ہ : تھتّا थट्टा]

تَھتّے (فت تھ ، شد ت) امذ .

تھتّا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ــ جما دینا محاورہ .

کسی کے سر پر بہت سا قرضہ کر دینا (جامع اللغات) .

تَھتّڑ (فت تھ ، شد ت بفت) امذ .

پوڑی ، پرت ، طبق .

ایک جگہ خون کا تھتڑ بھی نظر آیا .
۱۹۴۳ بن باسی دیوی ، ۱۱۶

[تھتّا (رک)]

ــ جَمْنا/لَگْنا محاورہ .

پپڑی جمنا ، دانْت نہ مانْجھنے سے میل جمنا (فرہنگ آصفیہ) .

تَھتَک (فت تھ ، فت ت) صف .

بے حس و حرکت ، خاموش .

بت سنگین دل کی دیکھ تنویر آنکھیں پتھرائیں
تھتک ہوں نقش قالیں سا نہ روتا ہوں نہ سوتا ہوں
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۶

[رک : تَھکِت]

تُھتْکار (ضم تھ ، سک ت) امث .

تھو تھو ، لعنت ؛ تھوکنے کا عمل .

بر روے رقیبان بد اندیش و چغل خور
تھتکار ز ہر جانب و پھٹکار جو ہے سو
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۸۰

[تھتکارنا (رک) سے]

ــ دینا محاورہ .

۱. دھتکار دینا ، نکال دینا (جامع اللغات) .

ــ لینا محاورہ .

تھوکنے کی آواز نکالنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تُھتْکارا (ضم تھ ، سک ت) امذ ؛ صف .

۱. تھوکنے کی آواز ، تھوکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. (عو) ہیضہ ، تخمہ ، بخار یا کوئی اور شدید بیماری یا وبا ، عورتیں زکام کو بھی کہتی تھیں .

سانپ کو رسی ، ہیضے کو تھتکارا مسان کو تاوان کہو .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۶

ابھی نگوڑا تھتکارا جنگی بخار آیا لاکھوں اس کے نیگ لگے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۹

۳. (درد سر یا اور کوئی تکلیف) پھٹکار مارا .

لونڈی کے سر میں شدت سے درد ہے ورنہ حاضر ہوتی اب میرے حواس درست ہوں اور یہ تھتکارا جائے تو حاضر ہوں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۵

۴. بچوں کی بیماری ، جھوگا ، مسان (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۵. مردود ، ملعون ، قابل نفرت .

سید کی جہاں گائے ہو یا شیخ کا بکرا
تھتکارا سمجھنا اسے تم پیر نہ کہنا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۰

[س : تھتکار + کہ : थत्कार + कः]

— ہوا اور جاتک مُوا کہاوت .

مسان کی بیماری ہو جائے تو پھر بچہ نہیں بچتا (جامع اللغات) .

تُھتْکارْنا (ضم تھ ، سک ت ، ر) ف م .

۱. بار بار اور آہستہ آہستہ تھوکنا ، اس طرح تھوکنا کہ اس میں تھوک کم نکلے .

تھتکارے ابکائیاں لیتے اٹھے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۴

۲. کسی بری چیز یا برے اثر سے بچنے کے لیے تھو تھو کرنا .

سورۂ اخلاص پوری پڑھیں اور بائیں طرف تین بار تھتکار دیں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۷۸

جب ایسا خواب دیکھے کہ اسے برا لگے تو خواب کے شر اور شیطان کے شر سے خدا کی پناہ مانگے اور تین دفعہ تھتکار دے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۸۳

۳. نفرت ظاہر کرنا ، تھو تھو کرنا .

وہ برا روگ ہے یہ عشق کہ تھتکارے ہے
کان سے جو کوئی سنتا ہے اس آزار کا نام

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات)

۴. کسی چیز کو منھ سے باہر نکالنا ، رک : تھوکنا .

پان کا بقیہ جو منھ میں تھا زبان سے ٹھول ٹھول کر تھتکارتیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۰

تُھتْکاری (ضم تھ ، سک ت) صف مث ؛ امث ؛ ج : تھتکاریاں .

۱. تھتکارا (رک) کی تانیث ، چڑیل ، ڈائن ، بلا .

موئی تھتکاری بلا کی طرح اس غریب کے پیچھے پڑ گئی .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱۹

جمیلہ بولی ، پان کھا ، موئی اپنی جان کھا ، پان نہ ملے انگارے نگل ، تھتکاری گھر سے نکل .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۳۰

۲. (عو) زنجیر ، بیڑی (عموماً جمع میں مستعمل)

باز آئے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تھتکاریاں

۱۸۳۵ رنگین (نوراللغات)

ہاتھوں میں جھنجھنیاں پاؤں میں تھتکاریاں ڈال خونیوں کی طرح ننگی تلواروں کے سائے میں لے کر تھانے میں پہنچے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۷

ف : پہننا ، پڑنا ، ڈالنا .

۳. (عو) جوتی ، سلیپر ، پیزار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ) .

۴. (عو) چھپکلی .

اتنا حکیم صاحب کی زبان سے نکلا تھا کہ جعفری کا یہ حال ہوا جیسے کسی نے تھتکاری کے سر پر نمک رکھ دیا .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۳۵

۵. رک : تھتکار .

شراب . . . نام کی تو بیماری ہے تم کہتی ہو تھتکاری ہے پھر لوگ کیوں پیتے ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۷

[تھتکارا (رک)]

تَھتْلا (فت تھ ، سک ت) امذ ؛ ~ تھتھلا .

قتلا ، پیڑا ، تہ .

قے کے ساتھ کلیجے اور انتڑیوں کے تھتلے . . . نکل رہے تھے .

۱۹۳۱ سہدہ کا لال ، ۱۴۳

[تھت (رک) سے]

تُھتْنی (ضم تھ ، سک ت) امث ؛ ~ تھتھنی .

تھوتھنی (رک) کی تخفیف .

ایک طرف تھتنی ، دوسری طرف دم ، کمان کی صورت بڑی تھی .

۱۹۰۱ زلفی ، ۱۰

تَھتّی (فت تھ ، شد ت) امث ~ تھتھی .

انبار ، ڈھیر ؛ تودہ .

قرض کی تھتی میرے سر پہ کردیں اور پھر میری بوٹیاں کاٹیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۷

[تھتا (رک)]

تُھتّی (ضم تھ ، شد ت) امث .

رک : تھتھی (اپ و ، ۴ : ۱۵۲) .

تھتہ (کس تھ) امذ.

رک : تتھ.

مہینے میں تیس تھتہ ہوتے ہیں.

۱۹۳۸ آئین اکبری، ۱ : ۵۵۰

تُھتھانا (ضم تھ) ف م.

۱. (سینہ وغیرہ) پھلانا، ابھارنا.

تھتھا کر سینہ بجلی سی چمک کر

گئی جیوں ہرنی آگے سوں مٹک کر

۱۶۸۲ فائز دکنی، د، ۲۰۳

۲. (غصہ یا خفگی سے) ہونٹ لٹکانا؛ منھ بنانا؛ چیں بجبیں ہونا، ناک بھوں چڑھانا، منھ سُجانا.

پھر تیوری چڑھائی اور منہ تھتھایا پھر پیٹھ دی.

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۵۵۹

یہ کیا سبب ہے جو آج اتنا منہ تھتھایا ہے

بہت خفا ہے تو لے مار ڈال میرے تئیں

۱۸۲۴ مصحفی، ک، ۲۳۰

کیوں کونسل میں روئیے اور منھ تھتھائیے

۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۷ : ۳

[٭ : تھتھانا थथाना]

تُھتھرانا (ضم تھ، سک تھ) ف ل.

تھوڑا پڑنا (شبد ساگر).

[٭ : تھتھرانا थथराना]

تُھتھرائی (ضم تھ، سک تھ) امث.

منھ لٹکنا (شبد ساگر).

[مقامی]

تُھتھکارنا (ضم تھ، سک تھ، ر) ف ل.

رک : تھتکارنا.

بال تھتھکار کے اگال دان میں ڈالدیے اور کنگھی پر قل پڑھ کے تلے دانی میں لپیٹ کر رکھدیا.

۱۹۶۳ دلی کی شام، ۱۳۲

تُھتھلانا (ضم تھ، سک تھ) ف ل.

تھلتھلانا، کانپنا، جھلانا، ابھک پڑنا (شبد ساگر).

[٭ : تھتھلانا थथलाना]

تھتّھل جانا ف م.

گودا مل کر ایک ہو جانا.

آہستہ آہستہ چھان لو اس طرح کہ پیاز یا گاجر تھتھل نہ جائیں.

۱۹۰۸ خوان ہندی، ۲۷۷

تَھتھلی (فت تھ، سک تھ) امث؛ ~ تھتلی.

۱. پڑی، تہ، پرت، تھتلا (رک) کی تصغیر.

تھتھلی ... خون کی اس کے سر میں جم گئی تھی.

۱۸۸۳ کوچک باختر، ۵۰۴

تُھتھنا (ضم تھ، سک تھ) ف ل.

تھتھانا (رک) کا لازم.

ان لوگوں نے باتوں میں لگایا مگر غصے کے مارے میرا منہ تھتھا رہا.

۱۹۵۰ ٹھگ، ۱ : ۲۶

تُھتھنی (ضم تھ، سک تھ) امث؛ ~ تھتنی.

تھوتھنی (رک) کی تخفیف (پلیٹس).

تُھتّھی (ضم تھ، شد تھ) امث.

ہندوستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے والوں کا مشک کا قدیم باجا، سر نو (اپ و، ۳ : ۱۵۲).

[مقامی]

تَھٹ (فت تھ) امذ.

رک : ٹھٹ.

غمزے کے دیکھ تھٹ کوں ناچار ہو کے تھٹکا

۱۷۰۷ ولی (دکنی اردو کی لغت)

تَھٹّا (فت تھ، شد ٹ) امذ (قدیم).

مذاق، ٹھٹا.

اپنا اپے تھٹا کروالینگا.

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

تِھٹَکنا (کس تھ، فت ٹ، سک ک) ف ل.

رک : ٹھٹکنا، رکنا.

غمزے کے دیکھ تھٹ کوں نا چار ہو کے تھٹکا

۱۷۰۷ ولی (دکنی اردو کی لغت)

تھٹّے مَسخَری (فت تھ، شد ٹ، فت م، سک س، فت خ) امث (قدیم).

لہو و لعب، ہنسی مذاق.

تیسری بانکپن کی دوستی... ہور تھٹے مسخری کی لاگوٹ.

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

تھجانا (کس تھ) ف م ؛ ~ تجانا .

تھجنا (رک) کا تعدیہ .

اے سلطان حسن عاشقی کا صفت سب
اہس بے خودی میں تھجانا پڑا خط

۱۶۷۹؟ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۵۰

تھجنا (کس تھ ، سک ج) ف ل .

ٹھہرنا ، بے حرکت ہو جانا ، رکنا .

گزرنا جیوے بہتر ہو تیرے ہجر کے غم سوں
کیتا جھجنا ، کیتا کھجنا ، کیتا تھجنا ، سدا تلملل

۱۶۷۹؟ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۶۶

کیا بلا ہے انتظار جلوۂ آئینہ رو
تھج گئیں انکھیں مری تصویر حیرت کی قسم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۱

اس حالت میں وہ بسبب رواں ہونے ایک خط مستقیم پر ...
تھجا ہوا معلوم ہو گا .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۳

[رک : تجنا؟]

تھدا چڑھنا محاورہ .

خفا ہونا ، منھ بن جانا ، تیوری چڑھنا .

یہ راے صاحب کا خط خوب وقت پر پہنچا ، نہیں تو خدا جانے کے دن تک بھوجی مہاراج کا تھدا چڑھا رہتا .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۵

تھڈ (فت تھ) صف (قدیم) .

رک : تھرڈ ، تیسرا .

پھر تھڈ کلاس کی جگہ فس کلاس میں بیٹھ گئے .

؟ نرالی اردو ، ۳۴

تھڈی (ضم تھ ، شد ڈ) امث .

رک : ٹھڈی .

ہمہ تاز پستاں و شکر لباں
تھڈی سیوب و نارنج بہ غبغباں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۳

بعد اس کے ستر کے لباں رفتہ رفتہ کھلتے ہیں تب بچے کی پیشانی اور منہ اور تھڈی باہر نکلتی ... ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۷۱

تھر (۱) (فت تھ) امذ .

۱. تہ ، پرت ، طبق ، پلستر یا روغن کی تہ ، کوئی بچھی ہوئی چیز .

سو ہیزم بچھانے مگر تھر بہ تھر
سو لانے حنف شاہ کوں اس کے بھتر

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۱۸۰

ورنہ نئے چونے کا تھر پرانے چونے پر نہیں چڑھے گا .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۹۵

۲. تھال .

حکمت سے جیے حکیم ہو پیدا جہان کیا
روشن بھر اختراں سوں گگن کے تھراں کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۳

[س : ستھرہ : स्तर]

ـــ بہ تھر (ـــ کس پ ، فت تھ) صف ؛ م ف .

تہ بہ تہ .

چھایا اہے زمیں کے اوپر تھر بہ تھر جو یوں
منچ آہ کا دھنواں اہے ہو آسمان میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۷

[تھر + بہ (رک) + تھر]

تھر (۲) (فت تھ) امذ .

تھرتھرانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کانپنا محاورہ .

رک : تھر تھر کانپنا .

تویں شاہ سلطان فیروز جنگ
کہ تھر کانپتے جس تھیں دریا نہنگ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۶

تھر (۳) (فت تھ) امذ .

سانپ کی ایک قسم ، اسے گورکھپور و نیپال میں سھسوا کہتے ہیں بھورا سا ایک گز کا ہوتا ہے ... پیٹھ کبڑی کر کے چلتا ہے (تریاق مسموم ، ۴۵) .

[مقامی]

تھر (۴) (فت تھ) امذ .

جگہ ، ٹھکانہ ، رک : تھڑا .

یہ صلاح کا وقت نہیں کہ یکایک اپنا تھر چھوڑ دیجئے یا لڑ بیٹھئے اگر چہ وہ تمہارا دشمن ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۶۱

تھر (کس تھ) صف .

۱. (ہندو) قائم ، برقرار ، مستقل ؛ دائم ، مدام ، پرسکون ، ہمیشہ .

دھن دولت کس کی تھر رہی ہے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۷

۲. مضبوط ، مستحکم ، پائدار ، پکا ؛ دل جمع ؛ ٹھہرا ہوا ، خاموش ، فیصلہ شدہ (جامع اللغات) .

اف : رہنا ، ہونا .

[س : ستھرہ स्थिर]

تھرا (فت تھ ، شد ر) .

تھرانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— اٹھنا ف مر .

سخت کانپنا ، کانپ جانا ، رک : تھرانا .

بوق صور دم کی صدا سے رعد تھرا اٹھا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۷

نامۂ اعمال دیکھا تو تھرا اٹھا .

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۵۸

— جانا ف مر .

کانپنے لگنا ، خوف سے لرزنے لگنا ، رک : تھرانا .

بے چارہ ایلچی تھرا گیا اور جان اور آبرو کے خوف سے پھر نہ بول سکا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۳

جب جوان مردوں نے تیغ کے قبضے پر ہاتھ رکھا ، دشمن تھرا گیا ، ہاتھ جوڑنے لگا .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۵۸

— دینا ف مر .

تھرا جانا (رک) کا تعدیہ .

نا لیاقتی کے خوف اور مجمع فضلا کے رعب نے اس کا بدن تھرا دیا .

۱۸۹۳ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۶۵

اماں کے آخری الفاظ نے مجھے تھرا دیا .

۱۹۳۳ سرگزشت عروس ، ۴۸

— کے رہ جانا ف مر .

رک : تھرا جانا .

کانپی زمیں فرشتے بھی تھرا کے رہ گئے
پہونچے جو آسماں پہ مرے نالہائے دل

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۲۷

تھراتا (فت تھ ، شد ر) صف مذ ؛ مث : تھراتی .

تھر تھراتا ہوا ، کانپتا ہوا ، لرزاں .

ہوئی کیا وجہ کیوں چھائی ہے زردی اس کے چہرے پر
تمہارے روبرو کیوں مہر تھراتا نکل آیا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۵

وہ جھومتا ہوا اٹھا اور تھراتی انگلیوں سے ٹوٹے گلاسوں کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۶

[تھرانا (رک) سے]

تھراٹل (کس تھ ، ٹ) امذ .

تھراٹل میکانیات کی اصطلاح میں وہ آلہ ہے جس سے کاربوریٹر میں پیٹرول اور ہوا کافی مقدار میں جلد پہنچائے جاتے ہیں (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۶) .

[انگ : Throttle]

تھرامبن (کس مج تھ ، سک م ، کس ب) امذ .

ایک خامرہ جس کی وجہ سے انجماد خون ہوتا ہے .

ایک مادہ ہوتا ہے جس کے اثر سے پروٹین فیبرنیوجن اور تھوڑا سا دوسرا مادہ جسے تھرامبن کہتے ہیں مل کر فیبرن بناتے ہیں .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۰

[انگ : Thrombin]

تھرانا (کس تھ) ف م .

تھرنا (رک) کا متعدی ، تہ سے اوپر آجانا ، تہ بیٹھ جانا ، نتھرنا .

سب دل کا غبار جائے آخر   گدلا پانی تھر آئے آخر

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۹

تھرانا (فت تھ ، شد ر) ف ل .

۱. سردی ، خوف ، غصے یا گھبراہٹ میں لرزنا ، کانپنا ؛ ہوا کے جھونکے سے لرزنا .

ترا جب نور دیول پر تھرایا
خضر خاں تب ستیں اوپر ابھایا

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (قدیم بیاض ، ۱۸)

وہ یہ کلمے سن کر غیظ میں آیا بید کی صورت تھرایا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۲

اس روز کل دنیا میں ہر ایک بری اور بحری تار برق اس خوفناک حادثے کی کہانی سے تھرا رہی تھی .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۸

۲. (مجازاً) ڈر ماننا ، ڈرنا ، خوف کھانا .

عبدالمطلب یہ حال دیکھتے ہی ہیبت سے تھرا گئے ، تلوار ہاتھ سے گر پڑی .

۱۸۵۶ مولود شریف ، ۱۶

[٥ : تھرانا थरराना]

تھرت بھرت کی پڑیا امث .

رک : ترت پھرت کی پڑیا .

ایک پیسے میں تھرت بھرت کی پڑیا منگا لینا .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۸

تھر تھر (فت تھ ، سک ر ، فت تھ) .

(الف) امث .

تھر تھراہٹ ، کپکپاہٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) صف ؛ م ف .

۱. کپکپاتے ہوئے ، تھر تھراہٹ کے ساتھ ؛ لرزاں ، کانپنے والا .

تیری جوانی دیکھ کر اشکوں بڈھا ہو کانپتا
باور نہیں تو دیکھ توں پانی میں تھر تھر آفتاب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۹

تھر تھر ہوتی ہوئی پڑی کانپ رہی تھی .

۱۸۹۱ ایامٰی ، ۱۳

۳. آہستہ آہستہ مگر مستقل ، تھل تھل .

تھر تھر ہو را نکہ انڈھال شاہ حسن شد سخت بے حال

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ : ۲ ، ۷۲)

[تھرتھرانا (رک) سے]

ـــ کانپنا ف مر .

(خوف یا غصے وغیرہ یا بخار یا سردی سے) کپکپانا ، بلبلانا .

سورج موجاں میں جیوں دستا نظر ووں کانپتی تھر تھر
جو لٹ پیچاں بھری سر تھے او رخ اوپر ڈھلی ہے آ

۱۵۲۸ مشتاق (٥ اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۵)

منت اوٹھانے میں ہے وہ خوف دل کو پیارے
احسان میں کسی کے میں کانپتا ہوں تھر تھر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۹

نین لال ہو آئے دانت پیس پیس کر تھر تھر کانپنے لگا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۴

غیرت کے مارے پسینے پسینے ہو گئی اور شرم سے تھر تھر کانپنے لگی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۹۹

ـــ کَپنی (ـــ فت ک ، سک پ) امث ؛ ~ کُپنی .

ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت تھر تھراتی رہتی ہے ، ممولا (فرہنگ آصفیہ) .

[تھر تھر + کپنی ، کانپنا (رک) سے]

ـــ کرتا ہے فقرہ .

جاڑے میں مرتا ہے یا ڈر کر کانپتا ہے (محاورات ہند ، ۶۱) .

تھر تھرا (فت تھ ، سک ر ، فت تھ) .

تھر تھرانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

کیا دل میں اندیشہ اور وہ ڈرا
اور دل بیچ اپنے بہت تھر تھرا

۱۷۲۲ قصہ قاضی و چور ، ۹۱۰

ـــ اٹھنا محاورہ .

رک : تھرا اُٹھنا .

دفعتاً تمام جسم تھر تھرا اٹھے اور صدمہ شروع ہو جاوے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۶۶

ـــ جانا محاورہ .

رک : تھرا جانا .

وہ بے چارہ اس کی خفگی سے تھرتھرا گیا اور وہاں سے نا امید پھرا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدری ، ۷۵

ـــ دینا محاورہ .

رک : تھرا دینا .

ستی بھویں پہ دیں پنکھ اوس کے مروڑ
سو مینا دیئے تھر تھرا جیو کوں چھوڑ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸

تھر تھرانا (فت تھ ، سک ر ، فت تھ) صف ؛ مذ ؛ مث : تھر تھراتی .

رک : تھراتا .

گیس کی تھر تھراتی ہوئی روشنیاں کافی منور نہیں ہوتی تھیں .

۱۹۶۸ فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۳

تھر تھرانا (فت تھ ، سک ر ، فت تھ) ف ل .

۱. (خوف ، غصے ، تکلیف ، بخار یا سردی وغیرہ سے) جسم کے اعضا کا ہلنا ، کپکپانا ، کانپنا ، پلپلانا ، تھرّانا .

لکھ نہیں سکتا میں ڈرسے اوسے ہر دوستو
ہاتھ میرا تھر تھراتا ہے قلم کو کیا ہوا

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۸

وہ اس کے ہاتھ کا تیر کھاتے ہی تھر تھرا کر گرا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۸

ان کی حالت دن بدن ابتر ہو رہی ہے ، چلنے میں پاؤں تھر تھراتے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۸

۲. کسی چیز کا ہلنا ، ارتعاش پیدا ہونا .

زیادہ سائیڈ کلیرنس ہو تو رنگ (Ring) جھری کے اندر تھرتھراتا ہے . . . کم ہو تو رنگ . . . جام ہو جاتا ہے .

۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۱۱۷

[تھر تھر (رک) سے]

تھرتھرایا (فت تھ ، سک ر ، فت تھ) صف .

لرزاں ، کانپتا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تھر تھرانا (رک) سے]

تھر تھراہٹ (فت تھ ، سک ر ، فت تھ ، ہ) امث .

۱. تھر تھرانے کا عمل ، کپکپاہٹ ، لرزہ ، جنبش .

گھوڑے کا ہانپنا اور گھبراہٹ اور تھر تھراہٹ اور ٹھنڈی سانسیں بھرنا . . . ان کو سچا کرتا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹

جب کام دیو مالتی کی . . . کپکپی اور تھرتھراہٹ کو دیکھتا ہے تو اسے اپنی ہربتیا 'رتی' کی سب باتیں بھول جاتی ہیں .

۱۹۳۹ نگار خانہ ، ۶۲

۲. ارتعاش ، انگ : Vibration .

آواز سے ہوا میں تھر تھراہٹ یا موجیں پیدا ہوتی ہیں .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۹۷

[تھرتھرا ، تھرتھرانا (رک) سے + ــ ہٹ ، لاحقۂ کیفیت (رک)]

تھر تھرنا (فت تھ ، سک ر ، فت تھ ، سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : تھر تھرانا .

ثنا ایسے عادل کی کوئی کیا کرے
کہ عاجز ہو لوح و قلم تھر تھرے

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۷۳

تھر تھری (فت تھ ، سک ر ، فت تھ) امث .

کپکپی ، لرزہ ، رک : تھر تھراہٹ .

چندر بھان بلئم و ینکٹا دھری
جنن بھارسوں دھرتری تھرتھری

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

کمر ہتیس جا سخت ہوئی گھابری
چھٹی ہات ہور پاؤں کو تھرتھری

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۹

ڈرتا ہوں جب سوں تیری دیکھی ہے سرد مہری
نامے کوں میرے دل کے جوں بید تھر تھری ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶۱

اس نے پانی پلایا پانی پیتے ہی اس کو تھر تھری آئی .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۱۴۲

ایسا سخت زلزلہ ہوا کہ اب اس کا خیال کر کے تھر تھری آتی ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۶۱

اف : آنا ، پڑنا ، چھوٹنا .

[تھر تھر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ ڈالنا محاورہ .

تھرّا دینا ، خوف زدہ کر دینا .

یہ قیامت خیز شور ہر در و دیوار میں تھر تھری ڈالنے لگا .

۱۹۳۱ ہماری زمین ، ۱۶۴

تھرڈ (فت تھ ، سک ر) صف .

تیسرا ، آخر کا ، سب سے نیچے کا ، ادنی ؛ ریل گاڑی کا تیسرا درجہ ، سب سے نیچے کا درجہ جس میں عموماً کم استطاعت کے لوگ سفر کرتے ہیں .

اس وقت سیکنڈ کلاس اور فرسٹ کلاس سب کی ایک حالت ہے انٹر اور تھرڈ کا کچھ نہ پوچھیے .

۱۹۲۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۹

[Third : انگ]

ــ اسپیڈ (ــ کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

موٹر گاڑی کی تیسری یا آخری رفتار جو سب سے تیز ہوتی ہے ، تھرڈ گیئر .

پہلی اسپیڈ کے ساتھ ہی ایک اسپیڈ ہوتی ہے اور سیکنڈ اسپیڈ کے ساتھ تھرڈ یا ٹوپ اسپیڈ ہوتی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۰۶

[Third speed : انگ]

ــ ایر (ــ کس ا ، فت ی) امذ .

کالج کی تعلیم کا تیسرا سال ، بی اے کا پہلا سال .

اور تین مہینے دیر سے تھرڈ ایر میں داخل ہو گیا ۔

۱۹۴۴ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۹۱

[انگ : Third Year]

— ڈویژن/ڈوِیژن (— کسر مج ڈ ، ی مع ، فت ز / ژ) امث .

امتحان میں پاس ہونے کا تیسرا درجہ .

پہلے تھرڈ ڈویژن والوں کی مصیبت تھی اب وہی حیرانی و پریشانی ڈی والوں کی ہے .

۱۹۸۲ روز نامہ ، جنگ ، ۱۱ اگست ، ۳

[انگ : Third Division]

— کلاس (— کس ک) صف .

۱. معمولی درجے کا ، غیر اہم .

اب تو ادنی درجے کا ناکارہ اور بیکار مال ان بازاروں میں سستا بنا کر بیچا جا رہا ہے یہ سب تھرڈ کلاس مال ہے .

۱۹۸۲ روز نامہ جنگ ، اپریل ، ۳

۲. رک : تھرڈ .

یہ بد بخت کبھی ریلوں کے تھرڈ کلاس مسافروں کی تکالیف پر کوئی سوال ہی نہیں کرتے .

۱۹۳۳ زندگی ، ۲۴۱

[انگ : Third Class]

— ماسٹر (— سک س ، فت ٹ) امذ .

(مدرسی) ٹیچر کا ایک عہدہ ، جونیئر ٹیچر ، سیکنڈ ماسٹر کے بعد والا ماسٹر .

ہم کو اور تھرڈ ماسٹر کو بڑی تشویش تھی کہ دیکھیے اب کیا ہوتا ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۶

[انگ : Third Master]

تھرڈ ورم (کس تھ ، فت مج ر ، سک ڈ ، فت و ، سک ر) امذ ـ تھریڈ ورم .

وہ کیڑے جو مریض کے فضلے میں ہوتے ہیں تاگے جیسے باریک بیشتر بچوں کو زیادہ ہوتے ہیں ، چنچنے .

معمولی رونڈ ورم اور ننھے ننھے تھرڈ ورم انسان کی انتڑیوں میں لپٹے ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۲۳

[انگ : تھریڈ ورم Thread worm]

تھرسڈے (فت تھ ، سک ر ، س) امذ .

جمعرات ، پنج شنبہ .

تھرسڈے کو لکچر دیا جائے گا . . . گنگا جمنی زبان سمجھ کر ہنسی نہ اڑائی جائے .

۱۹۲۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۵

[انگ : Thursday]

تھِرَک (کس تھ ، فت ر) امث .

تھرکنا (رک) کا اسم کیفیت .

بھنبھیریوں کی تھرک اور پھولوں پر تتلیوں کے رقص کے دائرے اور . . . پتی پتی سے سرگوشی مجھے سونے نہ دیتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۵۶

ا : اٹھنا ، جانا .

تھِرکانا (کس تھ ، سک ر) ف م .

تھرکنا (رک) کا تعدیہ .

کری سو ناز سوں یک بات اودھن
پلوں دیکھ اوس کوں وہی تھرکائے نین

۱۶۶۵ پھول بن ، ۵۹

اور یہ بے زبان چیں چیں کرتے دم کو تھرکاتے پروں کو پھڑکاتے ہمارے سامنے پھرتے ہیں .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۲۳

تھِرکاؤ (کس تھ ، سک ر) امذ .

رک : تھرک .

اس کے نٹنی کے سے تھرکاؤ کو گمبھیر بھاؤ سکھایا .

۱۹۷۱ نقوش ، غالب نمبر ، ۴

تھِرکَن (کس تھ ، سک ر ، فت ک) امث .

۱. رک : تھرک .

سینے کے نچلے ابھار کی تھرکن کو بھی ہم صاف دیکھ سکتے ہیں .

۱۹۵۸ روشن مینار ، ۵۴

۲. (پٹواگری) آہنی آنکڑا جو کام کے ساتھ حرکت میں رہتا ہے اور حسب ضرورت اس کا رخ پھیر لیا جاتا ہے اس لیے ترکن اور تھرکن بھی کہلاتا ہے . باشو ہند (اپ و ، ۴ : ۷۷) .

[تھرکنا (رک) سے]

تھِرَکنا (کس تھ ، فت ر ، سک ک) ف ل .

اعضا کو حرکت دینا ، چشم و ابرو اور دونوں شانوں کو حرکت دینا ، مٹکنا ، ناچنا .

چنچل کا دھٹ چنچل دیکھت کہ یو اٹکا ہے جیو میرا
تھرکتا دیکھ مچھلی کوں کہ جیو کوڑ یال پانی ہیں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۶۶

وہ چنچل ناچ میں جب چرخ کھا کھا کر تھرکتی ہے
کنارے اس کے در دامن کے دامن سے جھمکتی ہے

۱۷۶۳ عاجز (چمنستان شعراء ، ۴۷۵)

کیف مے میں رند طالب ہوں اگر میں رقص کا
ہاتھ میں ساقی کے تھرکے اور دکھائے جام رقص

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۱ : ۶۹

بڑی بیگم کی کنجی ماما . . . کولا مٹکا مٹکا کر موتی تھرکتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۹

[س : ستھر + کر स्थिर + कृ]

تِھرلَگَن (کس تھ ، سک ر ، فت ل ، گ) امث .

(نجوم) برج ثابت .

برج ثور خاکی جنوبی . . . تعلق عورت نوجوان برنگ سفید اور مردہ اور برج ثابت اور دیرکار اور اجناس کانی اور ہندوان تھرلگن کہتے ہیں .

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۱۰۲

[س : ستھرہ : स्थिर + لگن (رک)]

تَھرما (فت تھ ، سک ر) صف .

تھرمو (رک) کا اردو تلفظ جیسے تھرما میٹر وغیرہ میں .

اس یونانی لفظ (تھرما میٹر) میں جزو ترکیبی . . . ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹

[Thermo : یو]

تَھرماس (فت تھ ، سک ر) ؛ ~ تھرمس ، تھرموس .

ایک طرح کی بوتل جس میں چائے دودھ یا برف وغیرہ رکھتے ہیں تا کہ اس کی حرارت یا برودت برقرار رہے اس کا بیرونی خول دھات کا بنا ہوتا ہے اس بوتل میں ٹھنڈی چیز ٹھنڈی اور گرم شے گرم رہتی ہے .

احرام کی چادریں (یا تولئے) تھرماس (برف اور چائے رکھنے کے لیے) . . . بھی خرید لیں .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد دریا بادی ، ۳۲

ایک گھنٹہ لڑنے کے بعد تھرموس بوتل پر ہاتھ صاف کرنے میں کامیاب ہو گیا .

۱۹۵۵ منٹو ، سیاہ حاشیے ، ۳۰

بعض طالب علم تو ہر شام ہی سے چائے کے تھرمس بھر کر رکھ لیتے ہیں .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۸

[Thermos : انگ]

تَھرما مِیٹر (فت تھ ، سک ر ، ی مع ، فت ٹ) امذ ؛ ~ تھرمومیٹر .

(طب) درجۂ حرارت معلوم کرنے کی تقریباً پانچ انچ لمبی شیشے کی ایک نلی جس میں خالص پارہ ہوتا ہے ، مقیاس الحرارت ، تپش پیما ، حرارت پیما .

تھرما میٹر یعنی مقیاس الحرارت ، شب کو ۵۷ درجہ تک پہونچ جاتا تھا .

۱۸۹۵ شکار نامہ ، نظام ، ۲۱۸

نبض ہی دیکھی نہ بیمار کی حالت دیکھی
تھرما میٹر سے مسیحا نے حرارت دیکھی

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۸۸

[Thermo-meter : انگ]

تَھرم آئَن (فت تھ ، سک ر ، فت مج ء) امذ .

(طبیعیات) برق پارہ جو کسی دہکتی ہوئی چیز سے پیدا ہو ، حر برق پارہ .

اس نے . . . گرم دھات سے نکلنے والے چارج شدہ آئنوں (ions) کو تھرم آئن (Thermo-ions) کہا .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۵

[Thermion : انگ]

تَھرم آئنِک/آئنی (فت تھ ، سک ر ، فت مج ء ، کس ن) صف .

تھرم آئن (رک) سے منسوب یا متعلق .

تھرم آئنک والو . . . اس والو کا عمل ایک خاص مظہر تھرم آئنک اخراج پر مبنی ہے .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۵

[Thermionic : انگ]

تَھرمِٹ (فت تھ ، سک ر ، کس م) صف .

باریک پسے ہوئے ایلومینیم اور لوہے کے زنگ کا مرکب جو جلانے سے بہت اونچا درجۂ حرارت پیدا کرتا ہے ، دھات کو جوڑنے اور بم بنانے کے کام آتا ہے .

تھرمٹ قسم کے آمیزے جن میں بہت ہی بلند تپش کے پگھلے ہوئے مادے دھماکے کے ساتھ پھٹ کر منتشر ہوجاتے ہیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۴۷

[Thermite : انگ]

تَھرمَل (فت تھ ، سک ر ، فت م) صف .

حرارت کا ، حراری (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Thermal : انگ]

— یونٹ (— و مع ، کس ن) امذ .

حراری اکائی .

ان کی جگہ آکسی فیول چھت والے برنر جن کی شرح کئی ہزار لاکھ برٹش تھرمل یونٹ فی گھنٹہ ہے استعمال کیئے جاتے ہیں.

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۲۲۵

[تھرمل + یونٹ (رک)]

تھرمو (فت تھ ، سک ر ، و مج) صف ؛ ~ تھرما .

گرم ؛ گرمی ، حراری (بطور سابقہ مستعمل) .

تھرمو گرم یا گرمی کے معنی اور میٹر ناپنے کے معنی دیتا ہے.

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹

[Thermo : یو]

— اسٹاٹ/اسٹیٹ (— کس ا ، سک س/ی مج) امذ.

درجۂ حرارت کو حسب ضرورت قائم رکھنے کا ایک آلہ .

سرد ملکوں میں موٹر سے پانی کی گرمی کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے کئی قسم کے آلے استعمال ہوتے ہیں جن کو تھرمو اسٹاٹ کہتے ہیں .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۸۳

[Thermostat : انگ]

— اسٹاٹک (— کس ا ، سک س ، کس ٹ) امذ .

حرارت کا توازن .

یونانی سابقے (Thermo) سے کئی مرکب الفاظ مثلاً . . . تھرمو موٹر ، تھرمو اسٹاٹک وغیرہ بن گئے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹

[تھرمو + انگ : اسٹیٹک ، Static]

— الکٹری سٹی (— کس ا ، ل ، سک ک ، کس ٹ ، س) امث .

حراری بجلی ، حر برق ، وہ برقی رو جو تپش کے تفاوت سے پیدا ہوتی ہے .

تھرمو سے مرکب الفاظ ، تھرمو الکٹری سٹی ، تھرمو موٹر وغیرہ بن گئے ہیں اور اردو میں . . . اصطلاحوں کے طور پر استعمال ہوتے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹

[Thermo-electricity : انگ]

— بارو میٹر (— و مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ ؛ ~ تھرمو بیرو میٹر.

حر بار پیما جس سے ہوا کا دباؤ پانی کے نقطۂ جوش سے معلوم کیا جاتا ہے ؛ سیفن بار پیما جو تپش پیما کا کام دیتا ہے .

تھرمو سے کئی مرکب الفاظ مثلاً تھرمو بارو میٹر ، تھرمو ڈی نامکس . . . وغیرہ بن گئے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹

[Thermobarometer : انگ]

— ڈی نامکس (— ی لین ، کس م ، سک ک) امث .

طبیعیات کی وہ شاخ جس میں حرارت سے مشینوں وغیرہ کی حرکت کا تعلق دکھایا جاتا ہے ، حرکیات حرارت ، حر حرکیات.

تھرمو سے کئی مرکب الفاظ مثلاً تھرمو بارو میٹر ، تھرمو ڈی نامکس . . . وغیرہ بن گئے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹

[Thermodynamics : انگ]

— سائیفن (— ی مج ، فت ف) امذ .

موٹر انجن میں پانی کے بہاؤ کے نظام کی ایک قسم جس میں پانی کی گردش خود گرمی کی وجہ سے خود کار ہوتی ہے .

پانی کا بہاؤ یا تو خود گرمی کی وجہ سے اوٹومیٹک ہوتا ہے یا پمپ کی مدد سے اسی وجہ سے پہلے سسٹم کو تھرمو سائیفن اور دوسرے کو پمپ کے نام سے یاد کرتے ہیں .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۷۷

[تھرمو + سائفن (= نلکی)]

— کپل (— فت ک ، پ) امذ .

وہ دھات کی مربوط جوڑی جو حراری برقی رو پیدا کرے .

رصد گاہوں میں بھی روز بروز اضافہ ہوتا گیا ، دور بین کے علاوہ دیگر آلے . . . تھرمو کپل ، مزاحمت پیما اور انکساری جالی وغیرہ استعمال ہونے لگے .

۱۹۶۱ مہ و انجم ، ۳۲

[Thermo couple : انگ]

— موٹر (— و مج ، فت ٹ) امذ .

وہ موٹر جو گرم ہوا سے چلتا ہے ، حر موٹر ، حراری موٹر.

تھرمو سے کئی مرکب الفاظ . . . تھرمو موٹر ، تھرمو الکٹری سٹی وغیرہ بن گئے ہیں

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۹

[Thermo-motor : انگ]

— میٹر/میٹر (— ی مع ، فت ت/— فت ٹ) امذ .

رک : تھرما میٹر .

تھرمو میٹر اور اسی رسالے میں تاب درجہ نما کہلاتا ہے .

۱۸۶۷ بحر حکمت ، ۷

پیرس میں رصد خانوں کے تہ خانوں میں تھرمو میٹر رکھے ہوئے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۱۰۰

تھرمینٹیڈوٹ (فت تھ ، سک ر ، ی مج ، سک ن ، ی مع ، و مج) امذ .

ہوا کو ٹھنڈا کرنے کا سامان جو گرم ملکوں میں استعمال ہوتا ہے .

تھرمینٹیڈوٹ سے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھکولے آرہے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۹

[Thermantidote : انگ]

تھرمیونک (فت تھ ، سک ر ، کس م ، و مج ، کس ن) صف .

حر برق پارے کا ، حرارتی ، رک : تھرم آئنک .

یہ اسٹریو فونک آواز کی ابتدا تھی ، ۱۹۰۷ میں تھرمیونک والو کی ایجاد سے ریڈیو پر تقریر ممکن ہوگئی .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۷

[Thermionic : انگ]

تھِر جانا/تھِرنا (کس تھ ، سک ر) ف ل .

میل کچیل کا کسی مائع یا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا ، میل کچیل سے پانی وغیرہ کا صاف ہونا ، نتھر جانا .

بے کدر آئینہ ہے چشم پر آب
صاف پانی ہو گیا جب تھر گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۶

[س : ستھرنا स्थिरता]

تھُرو لاین (ضم خف مج تھ ، و مع ، کس ن) امث .

آر پار لکیر یا راستہ .

الیکٹرک کی تھرو لاین A لاین تک زیادہ رکھی جاتی ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۲۳

[Through line : انگ]

تھَرہرا (فت تھ ، سک ر ، فت ہ) صف .

تھر تھرانا (رک) سے .

تھر ہرا انگ نڈھال وا ہا حسن ہوں بے حال

۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۲۹

تھَرہرانا (فت تھ ، سک ر ، فت ہ) ف ل .

رک : تھر تھرانا (پلیٹس) .

تھَرہرنا (فت تھ ، سک ر ، فت ہ ، سک ر) ف ل .

رک : تھر تھرانا (پلیٹس) .

تھِری (کس تھ) صف .

تین (تراکیب میں مستعمل) .

[Three : انگ]

ـــ ناٹ تھِری (ـــ کس تھ) امث .

رائفل جس کی نالی کے دہانے کا قطر اعشاریہ تین صفر تین (۳۰۳ء) انچ کا ہوتا ہے ، چونکہ انگریزی میں تین کے لیے تھری اور صفر کے لیے زیرو یا ناٹ کا لفظ بولا جاتا ہے اس لیے عرف عام میں اس رائفل کو کہتے ہیں .

اس کا دہانہ یعنی نلی ۳۰۳ء انچ کا ہوتا ہے اس رائفل کو تھری ناٹ تھری کہتے ہیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۵

[Three not three : انگ]

تھَرِیا (فت تھ ، کس نیز سک ر) امث .

رک : تھالی ، تھلیا (پلیٹس) .

ـــ تور کہ مور کہاوت .

جس کی تیغ اس کی دیغ یعنی زبردست آدمی بمقابلہ کمزور کے جس چیز پر چاہے قبضہ کرلے ، کمزور کو دبنا پڑتا ہے .

بنئے نے راجپوت سے اپنی تھالی واپس مانگی تو اس نے ڈانٹ کر بنئے سے کہا تھریا تور کہ مور .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۱۸

تھِریڈ گائیڈ (کس مج تھ ، ی مج ، ی مع) امث .

سلائی مشین میں دھاگا سہارنے کی گھنڈی یا ہک .

دھاگے کو نلکی سے لیکر اوپر والے تھریڈ گائیڈ میں سے گزاریئے .

۱۹۷۶ سنگر زگ زیگ سلائی مشین (۱۰۷) کے متعلق ہدایات ، ۹

[Thread guide : انگ]

تھَڑ (فت تھ) امث .

قینچی ؛ دو پلیا چھپر یا کھپریل کے پلّوں اور مگری کی لکڑی کو سہارنے اور اٹھائے رکھنے والی لکڑی کی بنی ہوئی قینچی نما آڑ (اپ و ، ۱ : ۱۳) .

[مقامی]

تھُڑ (ضم تھ) صف .

تھوڑا (رک) کا مخفف (مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل) (پلیٹس : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— جانا ف ل .

(افراد ، مال و دولت یا اشیاء کا) کم پڑ جانا ، کمی واقع ہو جانا .

بنے دم بہ کر شہر چھوڑیں نفر سب
جو تھڑ جائیں مہتر تو گندے ہوں گھر سب

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۷

خاکروبوں کا یہ حال ہوا کہ پیٹ کے لیے روٹی اور پیاز کی گٹھی تک مول لینا چھوڑ دی کہ کہیں عاشے کے لیے دام نہ تھڑ جائیں .

۱۹۳۳ تانیس ، ۱۴۱

— جیا (— کس ج) صف .

۱. پست حوصلہ ، کم ہمت ، بزدل .

زمانہ نیرنگ ساز فتنہ پرداز نے بزم رزم کا سامان کیا اور خمخانۂ اجل کی معجون نے بادۂ فنا سے من چلے اور تھڑ جیوں کا عزم امتحان کیا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۳۵

تھڑ جنے کے واسطے نہرو کا اندیش اس طرف
جاہدو کا ہے بہادر کے لیے ارشاد ادھر

۱۹۳۰ مسلم لیگ ، ۴

۲. بخیل ، کنجوس ، تنگ دل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تھڑ + جی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— دلا (— کس د) صف .

رک : تھڑ جیا .

اکثر ہندو بنگالی اپنے حوصلے اور مقدور کے موافق مجالس عیش کی جماتے ہیں ، اگرچہ بیش تر ان میں تھڑ دلے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۹

جناب احدیت کے خیال مقدس میں تھڑ دلا شخص جو ذرا سی بد نامی و ملامت کے ڈر سے گھبرا جائے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲

[تھڑ + دل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— دلاپن (— کس د ، فت پ) امذ .

۱. کمزور دلی ، پست ہمتی ، بزدلی ، گھبراہٹ .

ایسا تھڑ دلاپن مجھے نہیں بھاتا .

۱۹۱۲ دوشیزہ لڑکی ، ۴

۲. کنجوسی ، بخل ، تنگ نظری یا تنگ دلی کا عمل .

دوسرا ورق اگر سادہ رہ جائے تو اس کا پھاڑ لینا تھڑ دلاپن ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۵

[تھڑ + دلا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— دلی (— کس د) .

(الف) امث .

تھڑ دلا (رک) کا اسم کیفیت ، کم حوصلگی ، پست ہمتی ، بزدلی .

بادشاہ کے سامنے سے ہٹ جانا حقارت اور تھڑ دلی سمجھے .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۳

(ب) صف مث .

تھڑ دلا (رک) کی تانیث ، بزدل ؛ کنجوس کم حوصلہ ، پست ہمت .

بجائے اس کے کہ انجمن تھڑ دلی ہو اس کو محمڈن علی گڑھ کالج کے حال پر نظر کر کے حوصلہ بلند ... رکھنا چاہیے .

۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۸۲

آج تم ایسی تھڑ دلی تائتی میں پیدا ہوئے ہو کہ ایک غریب پردیسی پر ... اس قدر تھڑی تھڑی کر رہے ہو .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۵۶

[تھڑ + دلا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و تانیث]

— کُڑک (— ضم ک ، فت ڑ) صف .

وہ مرغی جو زیادہ دن کڑک نہ رہتی ہو (اپ و ، ۸ : ۱۱۲) .

[تھڑ + کڑک (رک)]

تَھڑا (فت تھ) امذ .

۱. (عموماً دکاندار یا کسی پیشہ ور یا کاریگر وغیرہ کے) بیٹھنے یا کام کرنے کی اونچی جگہ ، گدی ، تھیا ، چبوترہ ؛ پلیٹ فارم ، تھلا ؛ کپڑے برتن وغیرہ دھونے کے لیے بنائی ہوئی پختہ جگہ .

کپڑے دھونے اور نہانے کے لیے علیحدہ تھڑا بنواؤ .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۳۱

اپنی اور اپنے بھائی کی سائیکل دوکان کے تھڑے کے ساتھ لگائی .

۱۹۵۰ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۵

۲. کاٹھی یا وہ حصہ جس پر سواری کرنے میں بیٹھتے ہیں ، پالان خر .

اچھے سے اچھا لباس بھی اس پر اس طرح فٹ آتا ہے جیسے گدھے پر تھڑا ہوتا ہے .

۱۹۷۵ اخبار جہاں ، کراچی ، ۵ نومبر ، ۲۳

۳. اسٹور ، ذخیرہ کرنے کی جگہ ، گودام .

گندم اسٹور کرنے کی خاطر لاکھوں روپے کی لاگت سے تھڑے تعمیر کرائے گئے .

۱۹۷۷ نوائے وقت ، لاہور ، ۱ اگست ، ۲

[س : ستھل + کہ : स्थल + क]

تھڑک (فت ت ، فت ڑ) (قدیم) .

ترت ، فوراً .

غلولیاں نے باناں کے لیتے تھڑک
عرابیاں کے بھانڈے چھوٹے ہے دھڑک

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۲

[رک : تڑاک]

— بھڑک (— فت بھ ، ڑ) امث (قدیم) .

رک : تڑاک پڑاک .

افسوس کہ پہلے تو ایسی نہ تھی ، یہ چھوٹے منہ سے تھڑک بھڑک کی گفتگو کہاں سے آئی .

۱۹۰۹ دھوپ چھاؤں ، ۷۹

تھڑم تھڑا کرنا محاورہ .

(عو) نفریں کرنا ، لعنت ملامت کرنا ، نکّو بنانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

تھڑم تھڑم (ضم تھ ، فت ڑ) امث .

(عو) لعن طعن ، تھو تھو ، لعنت ، ملامت .

تم اپنے حال کی اصلاح کیوں نہیں کرتیں
تھڑم تھڑم ہی جہاں جاؤ تم پہ رہتی ہے

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۶۹

اف : رہنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

تھڑنا (ضم تھ ، سک ڑ) ف ل .

(کسی چیز کی مقدار یا تعداد) کم پڑنا ، گھٹ جانا .

یہ کوہستان بہت کم زراعت ہے غلہ تھڑ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۶۶

جب سے وہ آئیں تویں دستر خوان پر ہر چیز تھڑنے ضرور لگی تھی .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۸۷

[تُھڑ (رک) سے]

تھڑی (۱) (فت تھ) امث .

۱. تھڑا (رک) کی تانیث ، گدی ، جگہ ، ٹھیا .

جامع مسجد اور جامع مسجد میں بھی بیچ کا در آج واعظ کے لیے معراج ہے ، میں نے اپنی برسوں کی جمی جمائی تھڑی تمھارے حوالے کی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۲

۲. وہ دکان جو پینٹھ میں عارضی طور پر لگائی جائے .

تھڑی پر بیٹھے بھاو تاو کر کے دو گز چکن اور دو گز لٹھا خریدا .

۱۹۶۷ شاہد احمد دہلوی ('انجام' کراچی ، ۲۳/۵۹ : ۶)

اف : لگانا ، لگنا .

۳. کنارا .

چلیا سیر کرتا گنگا کے تھڑی
سو وہیں بات میں تے نکل اوس گھڑی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷۷

تھڑی (۲) (فت تھ) امث .

سارنگی کی طرح ستار کی طبلی پر لگی ہوئی ہاتھی دانت یا کسی اور چیز کی تختی جو تاروں کو طبلی کی سطح سے ذرا اوپر کو اٹھائے رکھتی ہے ، اس میں تاروں کے لیے کھانچے بنے ہوتے ہیں ، ہی لک ، پایا ، تخت ، جواری ، گھرچ ، گھوڑی (اپ و ، ۴ : ۱۵۳) .

[رک : تھڑا + ی ، لاحقۂ تصغیر]

تُھڑی (ضم تھ) امث .

۱. غصے یا نفرت سے تھوکنا ، (مجازاً) لعنت ، پھٹکار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. بے عزتی ، بدنامی ، بے حرمتی ، شرم (جامع اللغات) .

[رک : تھڑم تھڑم]

— تُھڑی (— ضم تھ) امث .

(عو) بدنامی ، رسوائی ، تھو تھو ، لعنت ملامت .

اس نے کام ہی ایسا کیا تھا جو سنے تھڑی تھڑی کرے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۳۵

سب عورتیں تھڑی تھڑی کرتی ہیں مگر اسے شرم چھو نہیں گئی .

۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۱۶۳

اف : کرنا ، ہونا .

[تھڑی + تھڑی]

— تُھڑی کہنا محاورہ .

(عو) لعنت ملامت کرنا ، تھو تھو کرنا .

اصیلوں مغلانیوں نے تھڑی تھڑی کہہ کر ہوا زعفران کو رلا ہی چھوڑا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۷

— تُھڑی مچنا محاورہ .

(عو) تھو تھو ہونا ، رسوائی ہونا .

ایسا ناس کیا کہ ساری دنیا میں تھڑی تھڑی مچ گئی .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۱۰۵

— ہے فقرہ.

لعنت ہے ، تف ہے .

تھڑی ہے ، بھٹے سے منہ ، ایسے مرد ہونے پر .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۳۸۷

— ہے تُھڑی فقرہ .

کسی کو بہت زیادہ پھٹکار دینے کے موقع پر مستعمل ، لعنت ہے لعنت .

ایے تھڑی ہے تھڑی ، بڑا مرد ہے تو ابرد کر سامنے آ .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۴

تُھڑی (۲) (ضم تھ) امث .

کمی ، قلت (پلیٹس) .

[تھوڑا (رک) سے]

تَھڑیا (فت تھ ، سک ڑ) امذ .

وہ حقہ جو بھنڈے دار سڑک کے کنارے راہ رووں کو پلانے کے لیے لئے کھڑے رہتے ہیں ، سر راہ پلانے کا کھڑی نے کا حقہ ، تھڑیا (اپ و ، ۷ : ۹۷) .

[مقامی]

تَھک (۱) (فت تھ) امذ .

رک : تھکا .

دس بارہ دبلے پتلے آدمی . . چانڈو اڑا رہے ہوں ، کوئی تھک لیے ہو ، کوئی چھینٹا بنا رہا ہو ، واللہ لطف ہندوستان یاد آجائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶

— بَست (— فت ب ، سک س) امث .

رک : تھوک بست (جامع اللغات) .

— تَھک (— فت تھ) صف .

بہت تر ، گیلا ، جما ہوا ، بستہ ، جڑا ہوا ، اکٹھا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تھک + تھک]

تَھک (۲) (فت تھ) .

تھکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل ؛ تھکن ، تھکاوٹ .

— کَر (کے) بیٹھ رہنا/بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ .

جی چھوڑ دینا ، عاجز ہو کر کام چھوڑ دینا .

ہمارے نالوں سے اٹھ اٹھ کے حشر چیخ اٹھا
اخیر بیٹھ رہا تھک کے یار کے در پر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۳

میں راہ طلب میں تھک کے بیٹھوں کیونکر
ہمت جب تک ہے پاس نا ممکن ہے

۱۹۳۷ لالہ و گل ، ۱۵

— مِٹانا محاورہ (عوام) .

تھکان دور کرنا (نوراللغات) .

— ہار کَر/کے م ف .

ہمت ہار کر ، مایوس ہو کر .

مسلمان تھک ہار کر پھر حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہوئے .

۱۹۴۰ فاطمہ کا لال ، ۴۲

تُھک (ضم تھ) امذ (قدیم) .

رک : تُھوک .

کہا میں کیوں میں ہوں ، تیرا تھک نیں نگلتا ہوں
کبھی تو میں کتی تمنا مرے لال کے وارث

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۷

— بَند (— فت ب ، سک ن) صف .

ایسا کام جو نا پائدار ہو ، بودا ، تھوک سے جڑا ہوا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) .

[تھک + بند ، لاحقۂ صفت (رک)]

— تُھکانا ف مر .

نظر بد سے بچنے کے لیے یا کسی بری بیماری کا نام لینے یا سننے پر تھو تھو کرنا (عورتوں کا خیال ہے کہ اس طرح تھو تھو کرنے سے وہ بری بیماری یا برے اثرات سے محفوظ رہتی ہیں) (مہذب اللغات) .

— تُھک ہونا ف مر ؛ محاورہ .

فضیحتی یا بے عزتی ہونا (جامع اللغات) .

تھکا (فت تھ) صف.

ماندہ، عاجز، سُست.

غریب مسافر ماندہ تھکا   پرندہ پنکھی باد کش ہنکھا

۱۷۹۳ ذوق الصبیان (مقالات شیرانی، ۲ : ۱۲۶)

[تھکنا (رک) سے]

— اُونٹ سَرا کو دیکھے/دیکھتا ہے/تَکتا ہے کہاوت.

جب انسان کام کرتے کرتے تھک جاتا ہے تو آرام چاہتا ہے، جو عاجز اور مجبور ہو وہ سہارا ڈھونڈتا ہے، مبتلائے آفت مخلصی کا طالب ہوتا ہے.

لحد کو چاہیے ہوں ہر پشت خم دیکھے
سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۴۴

— بکّا/بِکّا/بھکّا (— فت ب، شد ک/کس پ، شد ک/ فت بھ، شد ک) صف.

تھکا ہوا، ماندہ، (مجازاً) گھبرایا ہوا، حیران پریشان (جامع اللغات).

[تھکا + بکا/پکا/بھکا (رک)]

— بَیل (— ی لین) امذ؛ صف.

(کنایۃً) سُست آدمی، کام چور (نوراللغات).

[تھکا + بیل (رک)]

— پَیرا کُو بھیں جائے کہاوت.

جب انسان اپنی جائداد تباہ کر چکتا ہے تو گزارے کے لیے چھوٹے چھوٹے کام تلاش کرتا ہے (جامع اللغات).

— پھیکا ہونا محاورہ.

رک : تھکا ہو رہنا، تھکا ہارا ہونا.

انے اپنے بات سوں کام کیا کر کر تھکا پھیکا ہو جا کر کوے سوں بولیا.

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی، ۳۶۵

— دینا ف م.

رک : تھکانا (جامع اللغات).

ہندوستان کے مقابلے میں یہاں بہت دبلا ہوں، خصوصاً اخیر حملے نے بالکل تھکا دیا.

۱۹۲۰ برید فرنگ، ۱۲۷

— شکاری فاختہ مارے کہاوت.

حالت مجبوری میں جو کام بھی ہو جائے غنیمت سمجھنا چاہئے.

آسان ترین شکار فاختہ کا ہے مشہور ہے تھکا شکاری فاختہ مارے.

۱۹۳۲ قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۲۴۹

— لینا ف م.

خستہ حال ہو جانا، بے حال ہونا.

دوڑنے دو اپنی رو میں پیٹنے دو سر مجھے
ذبح سے پہلے ہی مجرم تھکا لے ہاتھ پاؤں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۶۷

— مارنا ف م؛ محاورہ.

۱. بہت زیادہ تھکا دینا.

جلد واں پہنچنے کا دم کوئی کیا مارے گا
اے صبا دور کا رستہ ہے تھکا مارے گا

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۲۰

خضر سمجھے ہو جسے غول بیابانی ہے
غلط امید کے جنگل میں تھکا مارے گا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱ : ۳۴۸

۲. دق کر دینا، جی چھڑا دینا، عاجز کر دینا، چیں بلوا دینا (نوراللغات).

— ماندہ (— مغ، فت د) صف مذ؛ مث : تھکی ماندی.

تھکا ہوا، عاجز.

یہ تھکا ماندہ تو تھا ہی وہاں جاتے ہی سو رہا.

۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۲۹

کل الہ آباد سے تھکا ماندہ واپس آیا تو طبیعت بہت بے کیف تھی.

۱۹۳۶ کاروان خیال، ۱۱۵

[تھکا + ماندہ (رک)]

— ہارا صف مذ؛ مث : تھکی ہاری.

رک : تھکا ماندہ.

چین سے سونے دے ہمیں اے قبر
ہیں تھکے ہارے پہلی منزل کے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۷

دن بھر کا تھکا ہارا شام کو گھر آئے گا.

۱۹۳۶ گرداب حیات، ۱۱

[تھکا + ہارا (رک)]

— ہو رہنا محاورہ (قدیم) .

ہوچکا ہونا ، متحیر ہوجانا ، حیران ہونا ، سکتے میں رہ جانا.

تھکا ہو رہیا باپ اس بات تے
چھٹی ان تو خوش مرد کے بات تے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۳

تھکّا (فت تھ ، شد ک) صف ، امذ ؛ ~ تھکہ .

۱. کوئی جمی ہوئی یا گاڑھی چیز ، لوندا ، تھتلا ، پھڑا .

دو شگاف پائے گئے اور ایک تھکہ خون کا جس کے نیچے ہڈی چور پائی گئی .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۶۲

جب خون باہر نکل آتا ہے تو وہ تھکا یا لختہ بن جاتا ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۹

۲. جما ہوا دہی جو عموماً بازار میں کونڈے میں جمایا جاتا ہے (مہذب اللغات) .

۳. چاندی سونا جو پگھل کر منجمد ہوگیا ہو ، سونے یا چاندی کا ڈلا .

یہ کہنا تھا کہ دو سونے کے تھکّے
لگائے آنکھ جن پر تھے اچکے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۱

چشم زدن میں آگ بٹادی تو سونے کا تھکا نظر آیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱۹

۴. ڈھیر ، انم ، تھوک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تھکا थक्का]

تُھکّا (ضم تھ ، شد ک) امذ .

رک : تُھوک (بیشتر ترکیب میں مستعمل) (پلیٹس) .

— فَضیحت/فضیحتی (— فت ف ، ی مع ، فت ح) امث .

لعن طعن ، گالی گلوچ ، بے عزتی ، جھگڑا ، فساد .

جب کہ دونوں میں ہوئی تھکا فضیحت اس قدر
اٹھ گیا دونوں طرف سے پاس حد اعتدال

۱۸۹۶ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۶

غیرت کے مارے پسینے پسینے ہوگئی لاکھ چاہا کہ . . . اسے کسی سے تھکا فضیحتی کی خبر نہ ہو .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۵۷

[تھکا + فضیحت/فضیحتی (رک)]

تُھکار (ضم تھ) امذ .

ایک درخت جو قدآدم یا اس سے بھی بلند ہوتا ہے ، اس کی شاخیں ہرا گندہ گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ پر باریک شاخیں ہوتی ہیں جن پر چھوٹے چھوٹے چوڑے پتے لگے ہوتے ہیں اس کا پھول چھوٹا اور سفید رنگ کا ہوتا ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۸) .

[مقامی]

تَھکان (فت تھ) امث .

رک : تھکن .

جب حسن کی تھکان اتر گئی تو بادشاہ نے اسے دریائے نیل کی اسکیم یاد دلائی .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۲۳۹

تَھکانا (فت تھ) ف م .

تھکنا (رک) کا تعدیہ .

دو روز بھوں کو پیاس سے بلکا اور تھکا تیسرے دن نویں تاریخ وقت عصر لڑنے کو چڑھ کھڑا ہوا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

گردش نے تھکایا ہے تو اب ہل نہیں سکتے
شاید کہ میری طرح ہوئی آبلہ پا رات

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۳

تُھکانا (ضم تھ) ف م .

تھوکنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

تَھکاو (فت تھ) امذ .

رک : تھکاوا (پلیٹس) .

تَھکاوا (فت تھ) امذ .

رک : تھکن .

ملا آرام مرقد میں تو غفلت ہو گئی دونی
چلا جو چار کے کاندھے تھکاوا کیا ہو منزل کا

۱۸۶۲ عاشق (والا جاہ) ، فیض نشان ، ۵

تَھکاوٹ (فت تھ ، و) امث .

رک : تھکن .

وہ نیند جو . . . روز مرہ کی زندگی کی موت ہے اور تھکاوٹ کے لئے بمنزلہ غسل .

۱۸۵۵ تمہیدی خطبے ۱۵۳

بہت زیادہ تھکاوٹ کی وجہ سے مزدوروں کے جسم میں کچھ زہر پیدا ہوتے ہیں جن سے ان کی دولت آفرینی کی قوت کم ہو جاتی ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۲۸

تھکاہٹ (فت تھ ، ہ) امث .

رک : تھکن (پلیٹس) .

تھکائی (فت تھ) امث .

رک : تھکن .

ان کی دن بھر کی تھکائی ، آخر روز کا اضطراب . . . دل کی شکستگی ایک قیامت تھی .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۲۷

نپولین بے انتہا تھکائی کے سبب اپنی آرام کرسی پر سو گیا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۲۶۶

تُھکائی (ضم تھ) امث .

ذلت ، بدنامی ، رسوائی (پلیٹس) .

[تُھکا (رک) سے]

تھکت (فت تھ ، کس ک) صف .

۱. تھکا ماندہ ، عاجز .

تھکت ہو گئے سارے نواب خول
گئی ٹوٹ سب کی کمر ہائے رے

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۶

۲. حیران ، متحیر ، متعجب .

تمن مجلس خوشیاں کے سم کروں کیوں عید کی خوشیاں
تھکت ہو کر رہے ہیں سب جہاں ہم عید و ہم نو روز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۴

ہر ایک تارہ آسمان پر تھکت رہ گیا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۶

۳. ٹھہرا ہوا ، بے حرکت ، ساکت ، بے حس ، ٹھٹکا ہوا (پلیٹس) .

اف : رہنا ، ہونا .

[تھکنا (رک) سے]

تُھکَّم تُھکّا (ضم تھ ، شد ک بفت ، ضم تھ ، شد ک) امث .

رک : تھکا فضیحتی (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

[تُھک (رک) سے]

تُھکَّم فضیحت (ضم تھ ، شد ک بفت ، فت ف ، ی مع ، فت ح) امث .

رک : تھکا فضیحت .

خواجہ صاحب نے تنبیہ صغیر لکھ کر فہرست مذکور کو غلط ثابت کر دیا اور تھکم فضیحت ناحق ہوئی .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۵

تَھکن (فت تھ ، ک) امث .

۱. ماندگی ، کسل مندی ، کوفت ، تکان .

بعض اکابر فرماتے ہیں کہ محبت کے عمل سے تھکن نہیں ہوتی .

۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۴۰

لہو و لعب دل کو زحمت دیتا ہے اور اس سے فکر کی تھکن کم ہو جاتی ہے .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲۷

اف : ہونا .

[تھکنا (رک) سے]

ـــ اُترنا محاورہ .

تھکن دور ہونا ، کسل مندی مٹ جانا .

زمین گور پر مہمان سے اپنے یہ کہتی ہے
اتر جائے تھکن آگے کڑی منزل ہے دم لے لو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸۱

ـــ آنا محاورہ .

تھکن محسوس ہونا ، جسم ٹوٹنا ، کسل مند ہونا .

"تم تیار ہو جاؤ تو بازار چلیں" ، "تھکن آ رہی ہے" .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۲۳

ـــ سے چُور ہونا محاورہ .

بہت زیادہ تھک جانا .

مسافران شب مگر تھکن سے چور ہو گئے

۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۱۱

تَھکنا (فت تھ ، سک ک) ف ل .

۱. نڈھال ہونا ، شل ہونا ، ماندہ ہونا .

بھرتے بھرتے جنگلوں میں تھک گئے
کتنوں کے تئیں شیر و اژدر بھک گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۲

دعائیں لب پہ اور باب اجابت عرش پر مانی
مسافر رہ گیا تھک کر خیال بعد منزل سے

۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۵۵

۲. زیادہ محنت جستجو یا بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے کام کرنے کے قابل نہ رہنا ، عاجز ہو جانا ، ہمت ہار جانا .

پگاں بند ہوے ہیں سو نہیں طرف وراں جانے
ملک سبھیں تھکے اوڑن سکے ہوے پراں بند

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۳۱

جب چالاک تھا تو نے اس سے کام لیا اب تھک گیا تو کیوں اسے نہیں پالتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۶

دونوں وقت کھانا بھیج دیتے مگر ہاتھ پاؤں تھک چکے اور صحت بگڑ چکی تھی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۳

۳. (مجازاً) (کاروبار وغیرہ) مندا ہوجانا ، بند ہو جانا ، رک جانا .

ہمارا روزگار تھک گیا تھا ، بڑی بری بن گئی تھی ، یہ اگر ہمیں سہارا نہ دیتا تو جانے کیا بیت جاتی .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۴

۴. (i) رکنا ، عاجز آنا (نفی کے ساتھ) .

رسم و رواج ، توہمات کی تنقید اور ادب کی اصلاح وغیرہ ایسے مضامین تھے جن پر بحث کرنے سے ان کا قلم نہیں تھکا .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۳۸

(ii) اکتانا ، دل برداشتہ ہونا (نفی کے ساتھ) .

وہ اس بشرام پر بڑے لٹو ہیں اور اس کے گن گاتے نہیں تھکتے .

۱۹۶۷ اردو ، ۳۱

۵. کسی کام کے کرنے کی صلاحیت سے عاری یا عاجز ہونا .

بے علم ہور بے کتب ہور کس تھے بوجیا جائے نا
عالماں بیچارہ دکھ کر اس کی تک میں رہے تھکیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۶

تھک گئے ہم رہ طلب میں امیر
کر چکے سعی جتنی قدرت تھی

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۲۰

[س : ستبھ + نا स्तभ + ना]

تُھکنا (ضم تھ ، سک ک) ف ل .

بے عزت ہونا ، ذلیل ہونا ، تھو تھو ہونا .

خدمت معقول ہی سب مغبچے کرتے رہے
شیخ آیا مے کدے کی اور جب ، تب تھک گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۰

[تھوکنا (رک)]

تُھکوانا (ضم تھ ، سک ک) ف م .

(مجازاً) ذلیل کرانا ، بے عزت کرانا (مہذب اللغات) .

[تھوکنا (رک)]

تَھکّی (فت تھ ، شد ک) امث .

رک : تھکا ، ڈلی ، ڈھیری .

نظر میں سونے چاندی کی تھکیاں رکھی ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۰۴

[تھکا + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث]

تُھکی کَرنا محاورہ .

(ٹھگی) مسافر کو قتل نہ کرنے کا اشارہ کرنا ، اس طرح پر کہ ٹھگوں کا جمعدار مسافر کے قتل کے لیے پہلے کھنکارتا ہے اگر قاتل مسافر کے قریب آ جائے اور اس وقت جمعدار زمین پر تھوک دے تو یہ اشارہ قتل سے منع کرنے کا سمجھا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۸۱) .

[تھوکنا (رک) سے]

تھکی ہوئی آواز (فت تھ ، و مج) امث .

آواز جو گاتے یا چلاتے ہوئے کمزور پڑ جائے (نوراللغات) .

تَھکیا (۱) (فت تھ ، سک ک) امث ؛ نیز تھکیہ .

مختلف قسم کی زری گوٹا یا اسی قسم کا دوسرا سامان زیور اور ظروف وغیرہ گلا کر اور کھوٹ سے صاف کر کے تیار کی ہوئی چاندی یا سونے کی ڈلی ، تھکی .

وقت کا ایک ایک لمحہ سونے کے ریزوں کی طرح قیمتی ہے ان کو ان ریزوں کے جمع کرنے اور اس سے سونے کی تھکیا بنانے کی فکر تھی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۳۰

[تھکّی (رک)]

تَھکیا (۲) (فت تھ ، سک ک) صف (قدیم) .

۱. تھکا ہوا ، عاجز .

لیے علم ہور لیے کتب ہور کس تھے بوجھیا لیے جانا نا
عالماں بیچارہ دکھ کر اس کی تک میں رہے تھکیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶

۲. حیرت زدہ ، حیران ، متحیر .

کیا شہ ایس دل میں یوں ہو تھکیا
کہ نالے چلایا کچھ سو ہے بھید کیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۸

[تھکنا (رک) سے]

تھکے بیل گون بھئی بھاری اب کیا لدوگے بیوپاری کہاوت .

مصیبت سر پر آ پڑی اب کیا کرو گے (جامع اللغات) .

تُھکَیل (ضم تھ ، ی لین) صف مث .

وہ عورت جو قابل نفرت ہو ، تھوکنے کے قابل (نوراللغات) .

[تُھوک (رک) سے]

ـــ ماری صف مث ؛ مذ : تھکیل مارا .

رک : تھکیل (حقارتاً) .

تھکیل ماری مجھے کیا کسی کا ڈر پڑا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

[تھکیل + ماری ، مارنا (رک) سے]

تُھکَیلِیا (ضم تھ ، ی لین ، کس ل) صف مذ .

رک : تھکیل .

دربار کے مسخرے ، عیاذاً باللہ
ابلیس کے بھی تھکیلیے ہیں یہ لوگ

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۲۱۵

تِھگْلا (کس تھ ، سک گ) امذ (قدیم) .

رک : تھگلی ، ٹکڑا .

جنکی چوڑائی کے سامنے آسمان ایک تھگلا دستا تھا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۳۷

تِھگْلی (کس تھ ، سک گ) امث .

۱.(i) پیوند ، جوڑ (پلیٹس ؛ دریائے لطافت ، ۱۰۱) .

(ii) ٹکلی ، کپڑے وغیرہ کا ذرا سا ٹکڑا (عموماً گول) .

انگلستان جس کو کرۂ زمین پر یا نقشۂ زمین پر آپ دیکھیں تو ایک تھگلی برابر نشان نظر آئے گا .

۱۸۸۹ حسن ، جون ، ۲۱

مہا راجہ رنجیت سنگھ کے سامنے ہندوستان کا نقشہ پیش ہوا جس کے اندر بڑی بڑی تھگلیاں سرخ سرخ رنگ کی انگریزی عملداری بتانے کے لیے بنی ہوئی تھیں .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۵

۲. تھوڑی سی جگہ یا زمین ، (مجازاً) مکان یا جھونپڑا .

ہماری ہی بہنیں بہت سی ایسی ہیں جن کو گز بھر تھگلی بھی نصیب نہیں جو پڑ رہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۰

[رک : تھیگلی]

ـــ لگانا محاورہ .

کسی مقام تک پہنچنا ، کسی مقام کی خبر لانا (بالعموم آسمان کے ساتھ) ، رک : آسمان میں تھگلی لگانا .

آفریں اس دلیری کو آسمان میں تھگلی لگانے والے ایسے ہی ہوتے ہیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲

مگر ان عورتوں سے خدا بچائے یہ بڑی لنکا ہیں آسمان کو پھاڑتی ہیں اور تھگلی لگاتی ہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۰

تِھگْنی کا ناچ نَچانا محاورہ .

رک : تگنی کا ناچ نچانا .

ایسے اداسیوں کو تو آوارہ مزاج عورت چاہیے جو انہیں تھگنی کا ناچ نچائے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۷۹

تِھگّی (کس تھ ، شد گ) امث .

رک : تھگلی معنی نمبر ۱ .

تمہارے کپڑوں میں جگہ جگہ تھگیاں لگی ہوئی ہیں .

۱۹۷۵ چینی لوک کہانیاں ، ۱۳۸

تَھل (فت تھ) .

(الف) امذ .

۱. خشک زمین (جل کی ضد) .

مہاں بل دیاد پہہ تدات بل
جگا جوت راجا گنور شاہ تھل

۱۳۵۷ کدم راو پدم راو ، ۷۵

پھر آگے بڑھ جل دیکھ تھل کا دھوکھا ہوا جیوں پانوں بڑھایا تیوں اس کے کپڑے بھیگے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۹۸

ساحل ہے کہیں نہ تھل نہ بیڑا
سب بحر فراق میں ہیں غرقاب

۱۹۱۱ کلیات اسمعیل ، ۱۶۳

۲. (i) مقام ، ٹھکانا ، بیٹھنے یا رہنے کی جگہ ؛ شیر کے رہنے کا مقام .

کوا ، بھیڑیا ، گیدڑ باہم کسی شیر کی خدمت میں رہتے تھے اور اوس شیر کا تھل رستے کے نزدیک تھا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۹۰

(ii) مچھلی کے بیٹھنے یا انڈے دینے کی جگہ جو پانی کے کنارے دلدل یا پتھروں میں ہوتی ہے ، بجن (اپ و ، ۲ : ۵۶).

۳. ریگستانی زمین ، بالو کا ٹیلا ، صحرا ، ریگستان .

ایک اعرابی ریتیلے تھل میں رہا کرتا تھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۱۵

تھل یعنی ریگستان میں جہاں آدمی کم ہیں پیداوار قلیل ہوتی ہے ۔

۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۲۷

۴. گھاٹ ، دریا یا سمندر کا کنارہ ، ساحل ، بندرگاہ (پلیٹس) .

۵. غول ، جھنڈ ، گروہ .

ترس لاندگے باگ چیتے چتل
ہرن رینچھ سان بر لنگوراں کے تھل

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۱

۶. (زردوزی) کرن یا ملوش کے بنے ہوئے تارے کی شکل کے پھول جنھیں پوشاک میں ٹانک لیتے ہیں .

وہ سہاگ پوڑہ سہاگ کے عطر میں بسا ہوا کلاوے سے کسا ہوا وہ اس پر چاندی کے تھل صندل کے ٹیکے جن کے سامنے گاوں کے رنگ پھیکے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۳۸

(ب) امث .

۱. چھینٹ کا وہ حصہ جو چھپے ہوئے بیل بوٹوں کے درمیان سادہ رہے (اپ و ، ۲ : ۱۷۲) .

۲. ابھروان بوٹی کی زمین یا ڈھانچہ (اپ و ، ۲ : ۱۶۷) .

(ج) صف .

۱. (مرغ یا کبوتر وغیرہ) اصیل ، اچھے پاڑ کا .

اس میں سے دو طرح کے کبوتر الگ کرے ایک تھل گبرسن دوسرے پٹھے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۲۷

۲. درخت کی جڑ کے اطراف پانی کی روک کو مٹی کا بنایا ہوا گھیرا ، (رک) تھاولا ، تھانولا ، تھالہ (اپ و ، ۶ : ۱۳۵) .

[س : ستھان स्थल]

— باندھنا محاورہ .

بھیڑ جمع کرنا ، مجمع کرنا ، بیڑا باندھنا .

ہزارہا پیادہ جنگ پر آمادہ باہم تھل باندھے ، گروہ کہیے تعداد میں پانچ ہزار لاکھوں کے غول کا انبوہ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۸

— بیٹھنا محاورہ .

آرام سے بیٹھنا ، آرام کرنا .

تیرے کوچے سے اب کہاں جاویں
ہس بیٹھیں یار ہم تو تھل بیٹھے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۰۷

— بیٹھو فقرہ .

آرام کرو (دریائے لطافت) .

— بیڑا/بیڑہ (— ی مج/فت ڑ) امذ .

۱. کشتی یا جہاز ٹھہرنے کی جگہ ، لنگر گاہ ، ساحل ، بندرگاہ .

جہاں تک نگاہ نے کام کیا پانی ہی تھا کچھ تھل بیڑا نہ پایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۴

عشق کے دریا میں تھل بیڑا نہیں ہے اس لئے
اس کی موجوں سے کنارہ کش ہوں ساحل کی طرح

۱۸۱۵ دیوان یاس ، ۷۱

۲. (مجازاً) ٹھکانا ، جائے پناہ .

خدا سے دعا مانگو کہ ہم کو اس مصیبت سے نکالے ورنہ سب تباہ ہو جائیں گے کہیں تھل بیڑا نہ پائیں گے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۵۰

۳. اتا پتا ، سراغ ، نشان .

اس بھیڑ بھڑکے کا تو کچھ تھل بیڑا نہ ملا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۴

اس کا تھل بیڑا نہیں معلوم ہوتا ، کس کی لڑکی ہے ، کس کی بہو ہے ، کس کی جورو ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۳۸

۴. وجہ معاش (فرہنگ آصفیہ) .

[تھل + بیڑا (رک)]

— بیڑا تباہ ہونا محاورہ .

سارا خاندان اجڑنا (جامع اللغات) .

— بیڑا لگانا محاورہ .

تھل بیڑا لگنا (رک) کا تعدیہ .

خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا
نہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۶

— بیڑا لگنا محاورہ .

سہارا ملنا ، پتہ لگنا ، ٹھکانا ہونا .

کبھی لگا ہے کسی آشنا کا تھل بیڑا
عبث محیط محبت کی تھاہ دیکھتے ہیں

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۰۸

بی مہری کی کار گزاری ڈونگی کا بھی تھل بیڑا لگ گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۶

— بیڑا نہ لگنا/ملنا محاورہ .

۱. (کسی کا) ٹھکانا نہ لگنا ، مراد پوری نہ ہونا .

اگر خدا کا غضب دنیا پر نازل ہو تو بڑی مشکل ہے جہان کا تھل بیڑا نہ لگے ۔

۱۸۶۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۶۲

دونوں جہان میں اس کا تھل بیڑا نہ لگا ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۵۷

۲. پتا نہ ملنا ، سراغ نہ ملنا ۔

ہر چند ڈھونڈا ، ناو بیڑے کا تھل بیڑا نہ لگا ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۸۸

کشتی کا مع اہل کشتی تھل بیڑا نہ ملا ۔

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۵۷۲

— بیڑہ نہ رہنا محاورہ ۔

رک : تھل بیڑا نہ ملنا ۔

دریائے زندگی کا دھارا جو اب تک بڑے سکون سے بہہ رہا تھا متلاطم ہوگیا . . . کوئی تھل بیڑہ نہ رہا

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۲۹۶

— بیڑے سے م ف ۔

(ہو) ٹھور ٹھکانے سے ، اپنی اپنی جگہ ۔

سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھ دی گئیں ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

— بھاری فقرہ ۔

پالکی کے کہاروں کی ایک بولی جس سے وہ پچھلے کہاروں کو آگے ریتلے میدان کے ہونے کی اطلاع دیتے ہیں (شبد ساگر) ۔

— پدما (— فت پ ، سک د) امذ ۔

ایک پودا اور اس کا پھول جسکو انگریزی میں پس کس روز اسموٹاماس اور اردو میں تھل پدما کہتے ہیں ، صبح کو سفید اور شام کو سرخ ہو جاتا ہے (ماخوذ : محسن ، اکتوبر ، ۱۸۸۸ء ، ۲۲) ۔

[تھل + پدما (رک)]

— جوڑا (— و مج) امذ ۔

پختہ عمر کے اصیل مرغا مرغی کا جوڑا جن کے انڈوں سے بچے مضبوط اور اچھے ہاڑ کے نکلتے ہوں (اپ و ، ۸ : ۱۱۳) ۔

[تھل + جوڑا (رک)]

— چاری/چر (— فت چ) صف ، امذ ۔

زمین پر حرکت کرنے والا ، زمینی ، ارضی ، ارضی جانور (جامع اللغات)

[تھل + چاری/چر (رک)]

— چڑھنا محاورہ ۔

(عموماً مٹی یا ریت کا) ڈھیر لگنا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات) ۔

— دار صف ۔

وہ جامہ وار جس میں بیلوں کا جال اور اس کے اندر بوٹی بنی ہوئی ہو ، جال دار (جامہ وار) (اپ و ، ۲ : ۹۳) ۔

[تھل + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— سے بیٹھنا محاورہ ۔

اطمینان سے بیٹھنا ، آرام کرنا ۔

جب سمدھنیں تھل سے بیٹھ چکیں عطر پان کی تواضع ہوئی ۔

۱۸۶۹ زینت العروس ، ۵۸

تھک کر چور ہو گئے ، بھرتے بھرتے پاؤں میں چھالے پڑ گئے جب کہیں جا کر تھل سے بیٹھے ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۳۴

— کاری امث ۔

رک : تہ دوزی (اپ و ، ۲ : ۱۷۲) ۔

[تھل + کاری ، لاحقۂ کیفیت (رک)]

— کترنا محاورہ ۔

منقش کے گول گول پھول بنانا (جامع اللغات) ۔

— کے تھل باندھنا محاورہ ۔

رک : تھل باندھنا ۔

خاص برادر باہم تھل کے تھل باندھے باناتی جوتی چڑھائے کمر سے ساز بنگڑا لگائے بندوق کاندھے پر اٹھائے اطلس کے دگلے پہنے نکلے ۔

۱۸۸۳ طلسم فصاحت ، ۵۳

تھلا (فت تھ ، شد ل) امذ ۔

۱. رک : تھڑا ۔

موضع موضع ، محال محال ، کھیت کھیت چھانتا ، فارم بھرے اور دوسرے دن . . . لالہ کے تھلے پہ نہ پٹکے ۔

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۵

۲. ایک قسم کے جھولے یا ہنڈولے کا ایک حصہ جس میں جھولے نما کھٹولے متوازی لٹکے ہوتے ہیں اور بجلی کی قوت سے گھمایا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۰۵) ۔

۳. مٹھائی یا کسی دوسری شیرینی کا جما ہوا تھال یا کوئی ٹکڑا ۔

بالائی کی قفلیوں اور آب خوروں ، نمش کے تھالوں . . . سے ضیافت کی جاتی تھی .

۱۹۷۰ بادوں کی برات ، ۷۷

[س : ستھل + کہ : स्थल + क]

تَھلائی (فت تھ) اسث .

(زرگری) پھول پتوں کے خم دکھانے کو گہری یعنی سطح سے دبی ہوئی چنائی .

پتوں کی تھلائی اچھی نہیں ہوئی .

۱۹۳۱ اپ و ، ۴ : ۴۶

[رک : تھل + ائی ، لاحقۂ کیفیت (رک)]

تَھل تَھل (فت تھ ، سک ل ، فت تھ) ~ تھلتھل .

(الف) صف ؛ م ف .

موٹا اور پھس ، ڈھیلا ڈھالا ، پلپلا ، نرم .

بسیارخوری نے اسے تھل تھل بنادیا تھا اور دوڑنے سے اس کا سانس پھولنے لگتا تھا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۰

زیادتی کے ساتھ اور برابر مسلسل تیزی سے ، تھلل تھلل .

کان دیکھتی ہے تو تھل تھل خون بہ رہا تھا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۲

(ب) امذ .

پولا اور پلپلا پن ، پھس پنا ؛ رطوبت کی زیادتی سے مٹی یا ریگ وغیرہ کا ہلنا ، ہلورا ، زلزلہ .

پدل چوگرد ایسا پلک کا ہر قدم ہاکے
نظر کرتے چلے تو ٹک نظارہ بھئیں کے تھل تھل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۵۹

[س : گشلتھ स्थलस्थ]

— کَرنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. رک : تھلتھلانا .

حلال خوری بھرا ہوا ٹوکرا کولھے پر رکھے جو بارش کی وجہ سے پتلا تھل تھل کرتا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۳

۲. کسی جگہ پانی بھر جانا ، پانی کا ہلنا .

اس کی جیکٹ اور پتلون کو نچوڑا جا سکتا تھا اونچے بوٹوں میں پانی تھل تھل کر رہا تھا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۷۲

تُھل تُھل (ضم تھ ، سک ل ، ضم تھ) صف ؛ م ف .

رک : تُل تُل ؛ آہستہ آہستہ گرتا ہوا ، ٹپکتا ہوا ، چوتا ہوا (جامع اللغات) .

تَھلتَھلا (فت تھ ، سک ل ، فت تھ) ~ تھل تھلہ .

(الف) صف مذ ؛ مث : تھلتھلی .

تھل تھل کرتا ہوا ، پھس اور ہلتا ہوا (جسم وغیرہ) (نوراللغات) .

(ب) امذ .

ڈھیر ، لخته .

ہاں زمین پر ایک تھل تھلہ خون کا دکھائی دیا یہ سمجھ گیا کہ بہرام مارا گیا .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۰۰

[رک : تھلتھل + ا ، لاحقۂ صفت]

تَھلتَھلانا (فت تھ ، سک ل ، فت تھ) ف م ؛ ~ تھل تھلانا .

کسی موٹے پھس پولے یا پلپلے جسم کا ہلنا ، مٹی ریگ یا کسی اور چیز کا رطوبت کی زیادتی سے ہلنا (نوراللغات) .

وہ اپنا بھاری بھرکم سراپا تھلتھلاتی باہر آئیں .

۱۹۶۴ بلہ پا ، ۳۱۲

[تھل تھل (رک) سے]

تَھلتَھلاوا (فت تھ ، سک ل ، فت تھ) امذ ؛ ~ تھلتھلاوہ .

رک : تَھلتَھلا .

عادی لخت شدادی جو پکڑ کر گرا جس پر مار دیا خون کا تھلتھلاوہ ہو کر رہ گیا .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۶۰

[تھلتھلا (رک) سے]

تَھلَر تَھلَر (فت تھ ، ل ، سک ر ، فت تھ ، ل) امذ .

رک : تھل تھل .

حاجی کی تھلر تھلر کرنے والی توند . . . کو اس سے کوئی علاقہ نہ ہوگا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۰ : ۶

تَھلرانا (فت تھ ، سک ل) ف ل ؛ ف م .

خوش کرنا ، مطمئن کرنا (شبد ساگر) .

[ہ : دُلرانا दुलराना]

تَھلَک (فت تھ ، ل) امث .

تھر تھراہٹ ، لرزش ، جنبش .

پھر آوے آب حسرت اوس منہ میں جب لہر کھاوے
اگر دیکھے ترے ان نرم گالوں کی تھلک دریا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۴

بڑھ اور پیپل کے پرانے پرانے پیڑ جہاں ہوں ان پر گوٹے کے پھولوں کے سہرے اڑے اڑے ایسے جن میں سر سے لگا کر جڑ تک ان کی تھلک اور جھلک پہنچے باندھ دو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۱

[تھلکنا (رک) سے]

ــ تَھلَک کَرنا ف م .

رک : تھلکنا .

تجھ چشم مست سے مئے گل گوں کے جام میں
کرتا رہا مدام کلیجا تھلک تھلک

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۲۳۸

تَھلْکانا (فت تھ ، سک ل) ف م .

۱. تھلکنا (رک) کا تعدیہ .

مہندر گر ایک چنگھاڑ مار کے دل بادلوں کو تھلکا دیتا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۲

۲. گنّے کے رس کی پکی ہوئی گرم راب کو ٹھنڈا کرنے کے لیے اُچھالنا ، تلے اوپر کرنا ، پلانا (اپ و ، ۳ : ۱۹۳) .

تَھلْکنا (فت تھ ، ل ، سک ک) ف ل .

۱. لرزنا ، تھر تھرانا ، کانْپنا ، دھڑکنا ، دہلنا ، تھل تھل کرنا .

ترے اس خاک اڑانے کی دھمک سے اے مری وحشت
کلیجا ریگ صحرا کا بھی دس دس گز تھلکتا تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۷

برسات کا پانی جا بجا بھرا ہوا ہے ، اس پر آفتاب کی شعاعوں سے وہ عالم ہے جیسے کٹھر میں گلا ہوا سونا تھلک رہا ہے .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۵

۲. رک : تھلتھلاتا .

بھرے دودھ سے تھن لٹکتے ہوئے
کہ مشکیزے جیسے تھلکتے ہوئے

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۳۰

۳. دَھڑَکنا .

اے آہ بچ نکل نہ کہیں دل تھلک پڑے
یہ جام بھر رہا ہے مبادا چھلک پڑے

۱۸۰۱ میر ضیاءالدین ضیا (گلشن ہند ، ۱۲۳)

۴. لہرانا ، لہریں مارنا (چمک کے ساتھ) ، عکس ریز ہونا .

پگھلی چاندی کی طرح سے ہے تھلکتی چاندی
آج کوٹھے پہ لگا دو میرے سونے کا پلنگ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰

ندی کا پانی پگھلی ہوئی چاندی کی طرح تھلک رہا تھا .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۲۰۵

[س : کشلتھ + کر कृ + श्लथ]

. . . تَھلَنگ (فت تھ ، ل) .

الگ (رک) کا تابع .

ان سے تجھے . . . صحبت کے آداب ملتے ہیں اس لئے ان سے الگ تھلگ نہ رہنا چاہیے .

۱۹۳۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۱۰

تَھلْنا (فت تھ ، سک ل) .

(الف) امذ .

زیور کی سطح کو حسب ضرورت گہرا دبانے والا آہنی قلم جس کے منھ کی دھار مسور کی دال کے دانے کی طرح اوپر کو اُبھری ہوئی ہوتی ہے (اپ و ، ۳ : ۳۷) .

(ب) ف م .

زیور کی سطح میں گہرائی بنانا ، رک : تھلائی (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۳۷) .

[تھل (رک) سے]

تَھلْوا (فت تھ ، سک ل) امذ .

مٹی کا پیالہ .

اتنے میں چھوٹے دادا نے کھیر کھا کر اس کا خالی تھلوا سنگین فرش پر تڑ سے پٹک دیا .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۵۰۹

[مقامی]

تُھلی (ضم تھ) امث .

رک : تھولی .

شب کے کھانے میں اقسام گوشت کے علاوہ . . . فیرنی ، تھلی یا میٹھے چاول ہوں .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۵۹

تَھلّی (فت تھ ، شد ل) امث .

ریگستان کی زمین جس میں آدمی دھس جاتے ہیں (نوراللغات) .

[تھل (رک) سے]

تَھلْیا (فت تھ ، سک ل) امث .

تھالی (رک) کی تصغیر نیز وہ چھوٹی سینی جس میں پند و کھانا پروستے ہیں .

برہمنوں کے ہاتھوں میں تھالی ، تھلیاں ، خوان . . . مرصع ہوتے تھے .

۱۸۷۶ مقالات آزاد ، ۱ : ۳۳۴

تَھلیاں دَھرنا / رَکھنا محاورہ .

(عو) دانت نکلنے سے پہلے بچے کے مسوڑھوں کا پھولنا یا ابھرنا .

ساتویں مہینے دانت نکلنے کے آثار ہوئے بچہ تھلیاں رکھنے لگا .

۱۸۶۹ زینت العروس ، ۱۹

جب بچہ تھلیاں رکھنے لگتا ہے تو گھنگھنیاں ، مرنڈے ، بانٹنا . . . جانے کیا کیا ڈھکوسلے بنا رکھے ہیں .

۱۹۲۳ انشاے بشیر ، ۳۰۹

تھلیاں دھرنے تک تو خیریت تھی دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا رلنے کھلنے کا وقت آ گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات

تَھم (۱) (فت تھ) امذ ؛ ~ تھمب ، تھمبا .

۱.(i) ستون ، کھمبا ، کھم .

انہوں بیچ بعضے جو ایسے ہوویں
کہ یاقوت کے تھم کے اوپر ٹکیں

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۶۵

دالان میں ہر ایک کو دوڑانے اور مجھے
چپکے سے یوں کہے تو لپٹ رہیو تھم کے ساتھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۰

نہیں مثل جس کا ملی جنت ایسی
جو چاندی کی چھت تھی تو سونے کا تھم تھا

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۲۱

(ii) درخت کا تنا خصوصاً کیلے کا ؛ حلوا اور پوری جو ہندو عورتیں مندروں میں دیوی پر چڑھاتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

۲. (مجازاً) اصول ؛ اصل ، بنیاد ، اساس .

تیسرا تھم عدل کا یہ ہے کہ اپنی نیت کو رعیت کے حق میں صاف کرے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۵۳

[رک : تھمب (۲)]

ــــ ہونا محاورہ .

۱. تھم کی طرح ہو جانا (ہاتھ اور پانو کے لیے) ، بہت زیادہ سوج جانا ، سوج کر پیل پا ہو جانا .

اسقدر مارا کہ بے دم ہو گیا
سوج دست و پا ہر اک تھم ہو گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۵

بد نصیب چار دن اور چار رات بیٹھے بیٹھے تھم ہو گئی .

۱۹۱۳ حور اور انسان ، ۳۴

۲. سکتے میں رہ جانا .

تم سبکو ہوا ہے کیا بتاؤ
تھم ہو گئی ڈیوڑی تک تو جاؤ

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۹۱

نہ گردن جھکتی تھی نہ آنکھیں تھکتی تھیں نہ جی بھرتا تھا اور میں حیرت کا پتلا تھم ہو کر رہ گیا تھا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۵۲

تَھم (۲) (فت تھ) .

تھمنا (رک) سے مشتق تراکیب میں مستعمل .

ــــ تو سَہی (ــــ و مج ، فت س) م ف .

ذرا رکنا ، ٹھہرنا (محاورات ہند ، ۶۲) .

ــــ (تَھم) کَر / کے م ف .

ٹھہر ٹھہر کر ، آہستہ آہستہ ، تھوڑا تھوڑا ، رک : تھمنا .

ہے صبح کو عزم رفتن یار ٹک نکلیو آفتاب تھم کے

۱۶۶۳ امانی (گلشن ہند ، ۳۹۰)

تھم تھم کے وار کر کہ مرا درد مٹ نہ جائے
جب میں نہیں تو لذت زخم جگر کہاں

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۱۳۳

اے نالۂ دل سننا ، تھم تھم کے اثر کرنا
نازک ہے بہت کوئی اس پر بھی نظر کرنا

۱۹۱۹ درشہوار ، بیخود ، ۳۱

ــــ رَہنا ف ل .

ٹھہر جانا ، رک جانا ، تھم جانا .

گو کہ کوئی طوفان ہو ہے مرد آگے کیا چلے
تھم رہے دہشت ستی تروار کے پانی کی دھار

۱۶۱۸ دیوان آبرو ، ۲۱

آتے آتے وہ ادھر کو تھم رہے
دم الٰہی اور کوئی دم رہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۸۵

تَھما دینا ف م .

۱. حوالے کر دینا ، پکڑا دینا ، ہاتھ میں دے دینا .

نجمہ پرانے فیشن کے سب کپڑے حلیمہ کو تھما دیتی .

۱۹۶۲ کپاس کا پھول ، ۳۴

۲. روک دینا .

بعض آدمی دل کے فعل یعنی حرکت قلبی کے تھما دینے کا ایک خاص ملکہ رکھتے ہوں .

۱۸۶۶ رسالہ تاثیر الانظار ، ۹۴

تھما رہنا ف م .

رکا رہنا ، ٹھہرا رہنا ، قایم رہنا .

اتفاق سے وہ عربی پڑھا ہوا تھا اس کو مشن میں معقول نوکری مل گئی اور گھر پر روٹی کا ٹھکانا نہ تھا اس سبب تھما رہا .

۱۸۹۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۳

تھمانا (فت تھ) ف م .

تھمنا (رک) کا تعدیہ .

یہ دریا کیوں کے سینے میں سماوے
تو یک کاسہ میں دریا کیوں تھماوے

۱۷۷۱ منصور نامہ (ق) ، ۱۰

یہ بارش تھمانے کا ٹوٹکا ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۶۴

تھمان رکھنا ف م (قدیم) .

تھام رکھنا .

جیا اوس بن نہیں لگتا تو میں کیوں کر گمان رکھوں
روٹھنیگے لاک افسوساں سو خطرہ کیوں تھمان رکھوں

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۷

تھمب (۱) (فت تھ ، سک م) امذ .

انگوٹھا (جامع اللغات) .

[انگ : Thumb]

ــــ امپریشن (ــــ کس ا ، سک م ، فت پ ، ی مج ، فت ش) امذ .

انگوٹھے کا نشان جو عموماً دستاویزات پر نا خواندہ لوگ لگاتے ہیں اور بعض دستاویزات پر شناخت کے تعین کے لیے ہر شخص کو لگانا پڑتا ہے .

تھمب امپریشن اب نہ بناؤ تو ٹھینگے سے
آیا ہوں اپنے قتل کا محضر لیے ہوئے

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۲۰۶

[انگ : Thumb impression]

تھمب (۲) (فت تھ ، سک م) امذ .

رک : تھم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ستمبھ : स्तम्भ]

تھمبا (فت تھ ، سک م) امذ .

رک : تھم .

بجلی کی قوت . . . گلی کوچوں میں تھمبوں پر کشاں کشاں لائی جاتی . . . ہے .

۱۹۰۸ صلائے عام ، نومبر ، ۳۷

تھمبل (کس تھ ، سک م ، فت ب) امث .

(مکانک) چھوٹی سی دھات کی نلکی ، انگشتانہ .

بیرل کے اندر ایک پیچ ڈال کر اس پر تھمبل چڑھادی جاتی ہے .

۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۹۶

[انگ : Thimble]

تھمبھ (فت تھ ، سک م) امذ .

رک : تھمب ، تنہ .

بیل روی . . . اپنے اپنے کو چاہتی ہیں پڑا تھمبھ (تنہ درخت) اس کا من ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۰

تھمبھانا (فت تھ ، سک م) ف م .

تھمبھنا اور تھامبھنا (رک) کا تعدیہ ، تھمانا (رک) (پلیٹس) .

تھمبھنا (فت تھ ، سک م ، بھ) ف ل ؛ ~ تھمبنا .

رک : تھمنا (پلیٹس) .

[س : ستمبھ : स्तम्भ]

تھمڑا (فت تھ ، سک م) .

(الف) صف .

۱. پھولا ہوا ، موٹا ، جسیم .

منہ تھمڑا ہوا روتے روتے آنکھیں شالباف ہو گئیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲

۲. (مجازاً) بھدا ، نا اہل ، نا تراشیدہ .

ناچ گانے کے جلسے صرف اس واسطے رہ گئے ہیں کہ ایسے تھمڑے کندہ ہائے نا تراش بے تمیز لوگ آکر اپنی اپنی گایا کریں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکہ ، ۹۱

(ب) امذ .

ستون ، تھم .

جس گاؤں میں گزرے معاذ اللہ گویا ٹڈی دل آیا جس پردے میں گھس پڑے چھپر تھونی تھمڑے اٹھا لیے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۴۳

[رک : تھم + ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

تھمساتھ (فت تھ ، سک م) امذ .

ایک قسم کی گھاس ، شمامہ .

شمامہ . . . ہندوی تھمساتھ .

۱۶۳۳ بحرالفضائل ، بلخی ، (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳)

[• : تھمساتھ थमसाथ]

تھملا (فت تھ ، سک م) امذ .

رک : تھانولا .

پیاری شکنتلا یہ پودے بابا کو تجھ سے بھی زیادہ محبوب ہیں ورنہ وہ تجھ جیسی گل اندام سے ان کے تھملوں میں پانی دینے کی فرمائش کیوں کرتے .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۴۴

تھمنا (فت تھ ، سک م) ف ل ؛ ~ تھنبنا ، تھنبھنا .

رکنا ، ٹھیرنا .

وہ دریائے نربدا پر جا کر تھم گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۶۴

خدا کے کلام کی آواز کان میں جائے گی تو دل تھم جائے گا.

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۱۱۰

[رک : تھمبھنا]

تھمونی (فت تھ ، و مع) امث .

(ٹھگی) کچھ نقدی جو بطور رشوت کسی مخالف کی مٹھی میں چپکے سے تھما دی جائے (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[تھمانا (رک) سے یا مقامی]

تھن (فت تھ) امذ .

۱. گائے ، بھینس ، بکری اور دوسرے دودھ پلانے والے جانوروں کا وہ عضو جس سے وہ اپنے بچے کو دودھ پلاتے ہیں ، جانوروں کا پستان .

تھنوں سے دودھ بھی سوکھ گیا اور بیانت سے بھی رہ گئی.

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۴

شہد چھتے میں ہوتا ہے اور دودھ تھن میں .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۹۲

۲. ضامن ، گابھ ، بے پھول درخت کے ڈالے کا کلا جس میں سے پھل نکلتا ہے جیسے انجیر اور گولر کا تھن اگر اس کو توڑ دیا جائے تو پھر اس جگہ پھل نہ نکلے (اپ و ، ۶ : ۱۳۵).

[س : ستنہ स्तन:]

— تلے کا دودھ (— فت ت ، و مع) امذ .

خالص تازہ دوہا ہوا دودھ (نوراللغات) .

— ٹُٹ/ٹُٹّا (— ضم ٹ/شد ٹ) صف .

رک : تھن ٹوٹا (پلیٹس ؛ نوادر الالفاظ) .

— ٹُوٹا (— و مع) صف .

گائے ، بکری یا بھینس وغیرہ کا بچہ جس نے پوری میعاد تک ماں کا دودھ نہ پیا ہو ؛ بہت دبلا ، منحنی (بچھڑا وغیرہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تھن + ٹوٹا ، ٹوٹنا (رک) سے]

— جلنا محاورہ .

گائے بھینس وغیرہ کا دودھ خشک ہو جانا (مہذب اللغات) .

— دار صف .

وہ جانور جس کا تھن بہت بڑا ہو نیز وہ جانور جس کے تھن ہو (جامع اللغات) .

[تھن + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

تھنّال (فت تھ ، شد ن) امذ .

میان کا وہ حصہ جہاں تلوار کا پھلا رہتا ہے (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تھنب (فت تھ ، مغ) امذ

رک : تھم ، تھمب .

جو تھنب ات بکارا جدائی بنی
و موسیٰ کا آسا دوٗ لا کڑی

۱۶۷۹ آخر گشت (ق) ، ۲۱۷

تھنبانا (فت تھ ، مغ) ف م .

رک : تھمانا ، روک دینا ، ساکت کر دینا .

دریا و کوہ شہر و جنگل سب ہلا دیا
اک آن میں ہلا دیا اور پھر تھنبا دیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰۳

تھنبنا (فت تھ ، مغ ، سک ب) ف ل .

رک : تھمنا .

ابھی رو رو کے ٹک آنسو تھنبے ہیں میرے اے ہمدم
نہ لا پھر پھر کے تو کچھ ذکر اور اذکار رونے کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۵

تَھنبھ (فت تھ ، مغ) امذ .

رک : تھنب ، تھمبھ (پلیٹس) .

تَھنبھنا (فت تھ ، مغ ، سک بھ) ف ل .

رک : تھمنا .

روتا ٹک اک تھنبھا تو غم بھکراں سہا
دس دن رہے جہاں میں ہم سو دبا دبا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵

تُھنچی (ضم تھ ، سک ن) امث .

دھوکا .

بہتاں کو پنچی ، بہوتاں کوں تھنچی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۹

[مقامی]

تَھنڈ (فت تھ ، سک ن) .

(الف) امث .

رک : ٹھنڈ .

کہ مالدلے ہو شہ بات نے آئے ہے
سو تھنڈ دھوپ ہور باولی کھائے ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۶

تھنڈ اور جاڑا مجھے سہنا بھلا
آرزو سے دل کے باز آنا بھلا

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۶۹

(ب) صف .

ٹھنڈی ، ٹھنڈ .

تھنڈ ٹاک سوں خدا کی بوئی نا لینا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰

— چُھٹنا محاورہ .

سردی سے کپکپانا .

دندیاں ہو جو توں کھڑک چکہ کھینچ دمائے
چھٹے جل کوں تھنڈ آگ کوں تاپ آئے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

— کالا/ کالَہ (— فت ل) امذ .

سردیوں کا موسم .

کئی دھپکالے کی گرمی تھنڈا آیا ہے تھنڈ کالا
وقت مل سونے کا ہو ہے پیاری تج گلے لالا

۱۶۷۲ عبدالله قطب شاہ ، د : ۷۷

گرمیوں کو موسم گرما کہتے یا ''دھپکالہ'' سردیوں کو موسم سرما کہتے یا ''تھنڈ کالہ'' یا جڑکالہ کہتے .

۱۹۷۴ ہر نظر میں پھول مہکے ، ۶۲

[تھنڈ + کالا (رک)]

تَھنڈا (فت تھ ، سک ن) صف مذ ؛ مث : تھنڈی (قدیم) .

رک : ٹھنڈا .

کدیں تھر تھر برسیں میہوں تھنڈا سیالا ، سیتل سیوں

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۲۰

ہر یک حیلے سوں ہر تدبیر سوں توں
تھنڈی کر اوس کے ماتم کی اگن کوں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۹

— ہو جانا محاورہ .

مرجانا ، رک : ٹھنڈا ہو جانا .

اتنا سب زہر اس باندانی کے حلق میں گھس گیا وہانکا وہانیچ تھنڈی ہوگئی .

۱۸۲۵ دکنی انوار سہیلی ، ۷۸

تَھنڈک (فت تھ ، سک ن ، فت ڈ) امث .

رک : ٹھنڈک .

اللہ بڑا بوساںچہ ہے سانچہ
جس نے یو تھنڈک یو آنچہ ہے سانچہ

۱۷۰۰ من لگن ، ۵

تَھنڈیک (فت تھ ، سک ن ، ی مج) امث (قدیم) .

رک : تھنڈک .

کہی یوں کہ اے طبر گن گیان کے
اے تھنڈیک میرے دل و جان کے

۱۶۳۵ طوطی نامہ ، ۱۲۴

تَھنڈھ (فت تھ ، سک ن) امث .

رک : تھنڈ .

میرے خاطر ایک کمل لا خرید
ہے میرے پر تھنڈھ کی سختی مزید

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۶۹

تَھنگی (فت تھ ، غنہ) امذ .

سادھو .

موضع کیا کر ضلع منگہاں کا ایک تھنگی (سادھو) پسلی کے درد میں مبتلا تھا .

۱۹۲۷ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ' ۱۲ ، ۲۷ : ۴

[؟]

تُھن مُتھنّا (ضم تھ ، م ، فت تھ ، شد ن) صف مذ ؛ مث : تھن متھنی .

گول مٹول ، موٹا موٹا ، پھولا ہوا .

آدمی کا بچہ بڑا پیارا سا ہوتا ہے تھن متھنا گبدا سا .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۳۶

او ننھی منی تو بھی سن او تھن متھنی تو بھی سن

۱۹۸۲ حفیظ جالندھری ، بہول ، ۲۵۲

[رک : تھون + متھنا ، تابع]

تَھنی (فت تھ) .

(الف) امث .

ایک غدود جو گھوڑے کی پیشاب کی جگہ نکلتا ہے جو کھال پر لٹکتا اور منحوس خیال کیا جاتا ہے .

اگر چاہے تھنی کٹ جائے پیارے
عمل کرنا تو کہنے پر ہمارے

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۲۲

(ب) صف .

تھنی دار ، ایسا گھوڑا جس میں تھنی کا عیب ہو .

غلاف آلت اسپ پر مثل پستان گوسفند کوئی شے لٹکتی ہو ایسے فرس کو تھنی کہتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۱

(ج) امذ .

رک : تھن معنی نمبر ۲ (اپ و ، ۶ : ۱۳۵) .

[رک : تھن + ی ، لاحقۂ تصغیر و صفت]

تُھنی (ضم تھ) امث .

رک : **تُھونی** (پلیٹس) .

تَھنیلا (فت تھ ، ی مج) امذ ؛ ~ تھنیلہ .

عورتوں کے سینے کی سوجن جو ضرب یا بیماری یا دودھ پلانے سے ہو جاتی ہے ؛ سوجے ہوئے پستان .

جس کو تپ محرقہ . . . طاعون اور تھنیلہ اور ہلاک ہو . . . امراضِ رطوبات کو نہایت مفید ہے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۱۰۷

[تھن (رک) سے]

تُھو (و مع) .

(الف) امث .

تھوکنے کی آواز یا اس آواز کی نقل (پلیٹس) .

(ب) فجائیہ .

تف ، لعنت ، پھٹکار .

کیا آئنے کچھ برائی نہ بوج
تھو اس موں او پر جن بنایا ہے توج

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۹۳

تھو ! تیرے منہ پر لعنتی عمران نابکار .

۱۸۸۲ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۳۳

اے او وہ بلی جاتی ہے ، ہو ۔ اری تھو ۔ ایک جھپٹ میں گردن پر .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۱۱

[س : تھت थूत्]

— بے م ف ؛ فجائیہ .

رک : تھو تھو .

مگر وہ بیچارا اپنی بساط سے زیادہ کیسے بھاگے لہذا مالک بھی "تھو بے" کہہ کر راس کھینچ لیتا .

۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۴۴

— تھڑلا کرنا محاورہ .

لعن طعن کرنا .

ہور لوکاں تھوتھڑلا کرے سریکانا کرنا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۵۶

— تُھو (— و مع) .

(الف) امث .

بار بار تھوکنا یا تھوکنے کی آواز .

ان کو دو وقت کے کھانے کے علاوہ کہ وہ بھی انگریزی ہو تو ہڑپ اور ہندوستانی طور کا ہو تو تھو تھو .

۱۸۹۱ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵۳

تھو تھو ! کیسی گھناؤنی بات کی .

۱۹۷۶ تین بہنیں ، ۵۳

(ب) فجائیہ .

(اظہار نفرت کے لیے یا کوئی برا کلمہ منہ سے نکالنے کے بعد) توبہ توبہ ، خدا بچائے ، اللہ نہ کرے ؛ لعنت ہے ، نفرین ہے .

بیوی بھی عمر بھر ساتھ رہتی ہے اور شرع کی رو سے عمر بھر کی ساتھی ہے تو اسی سبب سے گھر کی جورو کو شرعی چڑیل (تھو تھو) کہتے ہیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۱

امیر الامرا کو دیکھو آپ جا کے ہوٹل میں تھو تھو ! — نگوڑا ڈھیروں کالا پانی ڈھکوس جاتے ہیں .

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۴ : ۳

(ج) صف .

تھوکنے کے قابل ، نفرت کے قابل ، ایسی چیز جو نام لینے کے قابل نہ ہو ، جیسے تھو تھو ، وبا جو عورتیں بچے کو کہتی ہیں (نوراللغات) .

[تھو + تھو]

— تھو تھُدا (— و مع ، ضم تھ ، شد د) امث .

جب کسی کھیل یا شرط میں کوئی لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے یعنی ابھی سہی نہیں ہے (نوراللغات).

[حکایت الصوت]

— تھو کرنا ف م ؛ محاورہ.

۱. بار بار تھوکنا ، ناگواری کا اظہار کرنا .

تیمور سحر طراز نے گلابی کھینچی ، جام بھر کر سامنے کیا شعبان نے . . . منہ لگا کے تھو تھو کرنا شروع کیا کہا کہ کیا رے اس میں گوہ ملا ہے ، تو ہی پی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۸

۲. لعنت بھیجنا ، نفرین کرنا (اوپر ، پر یا پہ کے ساتھ) .

اور ہر شخص حقارت کی نظر سے ہمارے اوپر تھو تھو کرے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳

— تھو کہنا محاورہ.

لعنت بھیجنا ، لعن طعن کرنا ، نفرین کرنا .

برا کرو گے پھر سب جنم میں تھو تھو کہیں گے اور ہزار کیڑے ڈالیں گے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۶

— تھو ہونا محاورہ.

بدنامی ہونا ، رسوائی ہونا (لغات النساء).

— ہے فقرہ.

لعنت ہے ، تف ہے (پر یا پہ کے ساتھ) .

میں تم چھٹ کسی اور کو چاہوں (کذا)
سمجھ اور سمجھانے والے پہ تھو ہے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۳

تِھوا (کس تھ) امذ.

رک : تھیوا .

شاہی و پیغمبری کو جان یوں
ایک انگوٹھی کے دو تھوے ہوں جوں

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱

تُھوا (و مع) امذ.

۱. مٹی کا بنا ہوا تودہ ، ڈھولا .

بطور تھوے کے کہ وہ جہاں ہیں وہیں ہیں اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرسکتے .

۱۸۹۸ سرسید ، تفسیرالقرآن ، ۳ : ۱۱۷

وہ کہیں جو کچھ ہیں بت ، یہ فرمائیں مٹی کے تھوے ، بچوں کے کھلونے .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۳۲

۲. وزن جو راج کے تھیلوں وغیرہ پر بطور داب استعمال کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۰) .

۳. (مجازاً) نکما اور بے عقل آدمی ، ایسا شخص جو حرکت نہ کرے ، رک : مٹی کا تھوا .

لڑکی کیا مٹی کا تھوا آئے گی آپا ہے ، کسی کام ہی کی نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

۴. طبق ، پرت .

ہوا پر جیسے یوں دھنویں کے تھوے

۱۶۷۳ نصرتی (دکنی اردو کی لغت)

۵. مٹی کی برجی جو حدود پر بناتے ہیں (جامع اللغات) .

[س : ستوپ + کہ स्तूप + क]

تُھواڑ (و مع ، فت ا) امذ.

رک : تھوبڑ (پلیٹس) .

تھوب (فت تھ ، شد و بفت) امذ.

(کمہار) فن کے چار کمہاروں میں سے اگلا اور پچھلا کمہار (ا پ و ، منیر ، ۶۱) .

[مقامی]

تھوبڑ (و مج ، فت ب) امذ.

رک : تھوبڑا .

بڑا نحس تھوبڑ شکم فیل کا
سر اوس دسیا موں رنجن نیل کا

۱۶۴۹ قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۲۳

— تھابڑ (— فت ب) امذ.

ایسا شخص جس کا ناک نقشہ بھدا ہو نیز وہ شخص جو ہر وقت منہ پھلائے رہے (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات) .

[تھوبڑ + تھابڑ (تابع)]

تھوبڑا (و مج ، سک ب) امذ.

رک : توبڑا ، (تحقیر کے موقع پر) منہ ، تھوتنی .

که تھا تھوبڑا اس کا جیوں فیل کا
سر اس کا سوکالا رنجن نول کا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹

ایک پہلوان بیٹھے ہیں تھوبڑا سا منھ ، بیل کے سے دیدے یہ موٹی ناک .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۸

[س : پروتھ + ڑ + کہ : प्रोथ + ड़ + क]

— سُجانا محاورہ .

منھ بگاڑنا ، منھ بنانا ، خفا ہونا ، غصے ہونا .

واقعی وہ تھوبڑا سجائے میرے سامنے گم سم بیٹھی رہتی ہے .

۱۹۰۴ خالد ، ۹۷

تھوبی (و مج) امث .

رک : پنجر (۱) .

چاندی تیزابی و تھوبی کے ایک سو تولے کے نرخوں میں پچیس پچیس روپیے کے حساب سے اضافے ہوئے .

۱۹۷۳ 'جنگ ، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۶

[مقامی]

تھوبھ (و مج) امث .

آرام گاہ (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تھوپ (۱) (و مج) امث .

۱. پالکی اور اسی قسم کی دوسری سواریوں کا پچھلا ڈنڈا جو اگلے ڈنڈے کے مقابلے میں کسی قدر خمدار ہوتا ہے اس کی وجہ سے پچھلے کہاروں کو کندھا لگانے میں سہولت ہوتی ہے .

اب جمعدار نے پالکی کے کرپ اور تھوپ کے ڈنڈوں میں گدیاں ڈالیں .

۱۹۲۳ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۵۲

۲. ٹوپی ، ٹوپ یا سروں پر ڈھکنے والی شے ؛ چھڑی کا دستہ (اپ و ۵ : ۱۵۲) .

[س : ستوپہ : स्तूप]

— نسری (— فت ن ، سک س) امذ .

(گاڑی بان) وہ بانس جو بھڑ یعنی بم کی جھوک میں لگے ہوتے ہیں (اپ و ، ۵ : ۱۵۲) .

[تھوپ + نسری (رک)]

تھوپ (۲) (و مج) امث .

۱. تھوپنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

۲. تھوپڑ ، مکا ، گھونسا ، تھپڑا ، ٹھپڑا مارنا ، مقابلہ کرنا (موجوں میں) ، گھونسہ رسید کرنا ، ڈنڈے مار مرمت ، ٹھونگ پھٹ (پلیٹس) .

[رک : تھوپنا]

— تھاپ کرنا محاورہ .

کسی معاملے کو دبا دینا ، رفع دفع کرنا ، لیپا پوتی کرنا ، ٹال دینا .

ان کے ملاحظے سے کوتوالی والوں نے تھوپ تھاپ کر دی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰۸

— دینا محاورہ .

۱. جان بوجھ کر کسی کے سر الزام لگا دینا .

وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور گناہ صریح کا بوجھ اپنی گردن پر لادا .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۵۲

۲. اپنی خطا میں دوسرے کو گرفتار کرنا .

افسروں کا بھی یہی شیوہ ہے وقت باز پرس
اپنے ماتحتوں کے سر دیتے ہیں تھوپ اپنی خطا

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۴۴

— کرنا ف م ؛ محاورہ (شاذ) .

تھوپنا ، لیپنا ، لیسنا .

اسے پھر بھر کے اس میں اس پہ کر چھوپ
کھڑا کر دھوپ میں کر سر بسر تھوپ

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۱۶

— لینا ف م ؛ محاورہ .

لگا لینا .

تھوپ لی ہم نے دل کے زخموں پر
اس نے تلووں کی جب حنا بدلی

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۶۴

تھوپڑا (و مج ، سک پ) امذ .

رک : تھوبڑا .

رو پیری تھڈی اس کی چنڈول سی
مثا تھوپڑا ہے کہا ہر کوئی

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۷۷

تھوپنا (و مج ، سک پ) ف م .

۱. ڈھیری لگانا ، اکٹھا کرنا ، جمع کرنا ، انبار لگانا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. بے دلی یا بے ڈھنگے پن سے توے پر روٹی ڈالنا .

روٹی پکاوے کس پر؟ گھر میں توا ندارد
گر ٹھیکرے پہ تھوپے تو پھر مزا ندارد

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱

تین سیر آٹا ، چلچلاتی دھوپ میں تھوپ کر چولھے کے آگے سے اٹھتی تو ٹکڑا نصیب ہوتا .

۱۹۲۸ نانی عشو ، ۳۰

۳. اُپلے تھاپنا .

گوبر اکٹھا کیا ، بھوسہ ملایا تھوپا اور کنوئیں پر چلدی .

۱۹۳۲ شکست ، ۳۸

۴. (i) لیپنا ، لیسنا ، کسی گاڑھی چیز کی تہ لگانا .

بالوں کی جٹائیں لٹکائے مٹی تھوپے ہڈیوں کھوپڑیوں کے ہار گلے میں ڈالے آ پہنچی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۰

(ii) لگانا ، ملنا (چہرہ وغیرہ پر) .

گلے میں توے کی سیاہی تھوپی عطر کا پھویا ناک میں رکھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۴

ادھر تھوپا انہوں نے پاؤڈر جھری زدہ رخ پر
ادھر ہم نے مخضب ہو کے بدلی کیچلی اپنی

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۶۳

۵. کچی دیواروں کے کھنڈانوں میں گیلی مٹی یا گارا بھرنا ، مٹی کی دیوار کو چھاپنا ؛ بد سلیقگی کے ساتھ کچی دیوار کے گڑھوں کی مرمت کرنا ؛ کوئی چیز جلدی جلدی سے اور خراب بنانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۱۷) .

کیچ لے لے کے جوں توں چھوپا ہے
چھوپا کاہے کو بلکہ تھوپا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۸

۶. کسی کے ذمے ڈالنا ، سر لگانا (الزام وغیرہ ، پر ، یہ یا سر کے ساتھ) .

تاریخوں کی کمیابی و نایابی کو افترا کر کے مسلمانوں کے سر . . . تھوپتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۶

میں نے ہندو کتابوں کو خوب غور سے دیکھ لیا کہیں بھی ان واقعات کا نشان نہیں ملتا جو خود سری کرشن کے پجاری ان پر تھوپتے ہیں .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۳۶

۷. (کوزہ گری) مٹی کو متھ کر سانچے پر جمانا .

مٹی کو زمین سے کھودنا ، گھر لانا ، دھونا ، صاف کرنا ، ڈھانچے پر اسکو تھوپنا . . . یہ سب وہ کام تھے جو ارتن بنانے کے لئے ضروری تھے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۸۶

۸. کسی مرکب کو اوپر سے جما دینا .

بکرے کو خوب گودیں کچری ، پپیتہ ، نمک ، زعفران ، اور سرکہ یہ سب اس پر تھوپ دیں .

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۱۱۲

۹. زبردستی مسلط کرنا .

اردو کو آپ تھوپ رہے ہیں جو قوم پر
اردو نوازیوں کے زمانے گزر گئے

۱۹۵۲ قطعات (رئیس امروہوی) ، ۱ : ۳۵۱

۱۰ (i) عیب لگانا ، افترا پردازی کرنا .

انسان میں جو عیب واقعی ہیں ان کے ظاہر ہو جانے تک کا تو مضایقہ نہیں . . . جو عیب . . . ناروا مڑھے اور تھوپے جاتے ہیں .

۱۸۹۱ لکچروں مجموعہ ، ۱ : ۲۵۷

(ii) بے گناہی میں گرفتار کرنا ، ملوث کرنا .

اس نے بادشاہ کے قتل کا الزام بے گناہ رعایا کے سر تھوپا .

۱۹۳۰ یہ دلی ہے ، ۳۳

[س : ستپ स्तप]

تھوپی (و مج) امث .

رک : تھاپی (جامع اللغات) .

تھوپیانا (و مج ، کس پ) ف ل .

ٹپکنا ، تقاطر ہونا (پلیٹس) .

[ہ : تھوپیانا थोपियाना]

تھوت (و مج) .

رک : تھوتھ (جامع اللغات) .

تھوتا (و مج) صف .

رک : تھوتھا .

لب زخم شاکی ہیں او ناوک افگن
لگائے عجب تیر ہیں تھوتے تھوتے

۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۵۵

پھبتی ، پھکڑ ، اوکھی ایسے اوگ بولتے ہیں جن کو کچھ نہیں آتا اور تھوتے ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۰

— چنا باجے گھنا کہاوت .

ناحق شیخی بگھارتا ہے .

لے لڑکی ، ٹھیرا ٹھیرا اب تو اس اپنے چھیتے کو ٹھیرا موا تھوتا چنا باجے گھنا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۱

تھوتر (و مج ، فت ت) صف ، ~ تھوتھر .

رک : تھونترا ، کند ، جس کی دھار کاٹ نہ کرے ، کھنڈا ، بھترا ، متھرا ، کوٹا ہوا ، ملا دلا ، گھسا ہوا ، پرانا ؛ بلا دندان ، بے دانت ، کھوکھلا ، اندر سے کھایا ہوا ، گھن لگا ہوا (جامع اللغات) .

[ف : تھوتر थोतर]

تھوترا (و مج ، سک ت) صف ~ تھوتھرا .

کھترا ہوا ، چوہوں یا کیڑوں کا کھایا ہوا (اناج) ؛ نکما ، خراب ، رک : تھوتر (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[ف : تھوترا थोतरा]

تھوتڑا (و مع ، سک ت) امذ .

رک : تھوتھڑا (پلیٹس) .

تھوتلا (و مج ، سک ت) صف ؛ ~ تھوترا .

کند ، رک : تھوترا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

تھوتن (و مع ، فت ت) امث .

رک : تھوتھن .

معشوق کے دامن میں اور اونٹ کے تھوتن میں

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۳

تھوتنا (و مج ، سک ت) امذ .

رک : تھوتھنا (نوراللغات) .

تھوتنی (و مج ، سک ت) امث .

رک : تھوتھنی .

کشادہ سینۂ و سم پیش و پس بھاری کمر نازک
ذرا سی تھوتنی چھوٹی کنوتی چوڑی پیشانی

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۵۷

سانڈنیوں کے بعد سواروں کا رسالہ آگے آگے ان کا رسالدار . . . مشکی گھوڑے پر سوار جس کی . . . تھوتنی غنچہ سی .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۵

— پھلانا محاورہ .

تیوری چڑھانا ، منھ بنانا ، ناراض ہونا ، خفا ہونا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

تھوتی (و مج) صف مث .

تھوتا (رک) کی تانیث .

— زمین (فت ز ، ی مع) امث .

بولی زمین (اپ و ، ۱ : ۱۱۷) .

[تھوتھی + زمین (رک)]

تھوتھ (و مج) امث .

۱. رک : تھوتر ، کھوکھلا پن ؛ خوف ، خطرہ (فرہنگ آصفیہ) .

۲. جانور کا منھ (پلیٹس) ؛ (تحقوراً) آدمی کا منھ .

اب توجامی کے معتقدین کی تھوتھیں بالشت بھر لٹک گئیں .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۲۶۸

[س : پروتھہ प्रोथ]

تھوتھا (و مج) .

(الف) صف .

۱. (i) تھوتر ، کھوکھلا ، اندر سے خالی .

آپ نے اس کو توڑا اتفاق سے تھوتھا نکلا .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۶۹۸

(ii) بے مغز ؛ بغیر دانے کا .

جوار کا بیج زہر پاشی کے بغیر کاشت نہ کریں ورنہ سٹہ تھوتھا ہو جائے گا .

۱۹۶۷ وادیٔ مہران میں زراعت ، ۲۰۵

۲. جس کے دانت نہ ہوں ، پوپلا (پلیٹس) .

۳. بے معنی ، مہمل ، لغو .

ایسے مذاق جتنے تھوتھے ہوتے ہیں اتنے ہی شرارت سے بھرے ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ آزاد سماج ، ۵۹

۴. جس میں دھار یا نوک نہ ہو ، کند ، کھنڈا .

مجھے چاند کی خنک کرنیں اور تمہارے بھالوں کے تیر دونوں ہی تھوتھے معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۷۷

۵. ایسا سانپ جس کی دم کی نوک گلی یا کٹی ہوئی ہو .

سانپ تھوتھا کا سر اور پونچھ دور کر کے ایک ہانڈی میں بھر کر اور قدرے نخود بھی ڈال کر دفن کر دیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹۳

(ب) امذ .

طوطیہ ، توتیا ، رک : نیلا تھوتھا .

نیلہ تھوتھا دو تولہ ہڑتال چار تولہ .

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۱۱۲

[ہ : تھوتھا थोथा]

ــــ چنا باجے گھنا کہاوت .

اوچھا ، کم ظرف یا نالائق آدمی شیخی بہت مارتا ہے .

طبل تہی کی ہے صدا تھوتھا چنا باجے گھنا
ہر ناسمجھ کہتا ہے اپنے آپ کو اہل زباں

۱۹۶۳ کاک موج ، ۳۸

تھُوتھانا (و مع) ف م .

منہ پھلانا .

ہنستا تھا غیر سے ابھی بیٹھا وہ بے وفا
دیکھا جو مجھکو دور سے بس منہ تھوتھا دیا

۱۷۹۵ دیوان دل ، ۱۰

مچا رکھی ہے کِل کِل رات دن کی
ہمیشہ منہ تھوتھائے خشمگیں ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۹۶

[تھوتھ (رک) سے]

تھوتَھر (و مج ، فت تھ) صف ؛ امث .

رک : تھوتر (پلیٹس) .

تھوتھْرا (و مج ، سک تھ) صف .

رک : تھوترا (پلیٹس) .

تھوتَھرے (و مج ، فت تھ) امذ ، ج .

بیکار ، نکمے ، انجام خراب ، نافہم ، بدعقل ، بیوقوف (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۳۲) .

[رک : تھوترا]

تھُوتھْڑا (و مع ، سک تھ) امذ .

رک : تھوتھنا (پلیٹس) .

تھُوتھْڑی (و مع ، سک تھ) امث ؛ ~ تھوتڑی .

رک : تھوتھنی .

سر کے آگے گول گدگدی تھوتھڑی ہوتی ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۹۷

تھُوتَھن (و مع ، فت تھ) امذ ؛ ~ تھوتن .

جانور کا منْہ ، (حقارتاً) انسان کا منْہ .

تیز رو سچا عناں کا آہنی سم خوش خرام
تنگ تھوتھن گول گردن موسیاں و سبز فام

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۱۲

یہاں پتال چڑیاں منہ پھلائے تھوتھن لٹکائے بیٹھی تھیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۳ : ۳

[تھوتھ (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]

تھُوتھْنا (و مع ، سک تھ) امذ .

تھوتھن (رک) کی تذکیر .

چیتل منہ اونچا کر کے . . . تھوتھنے بھر راستہ ڈھونڈ لینے کے بعد بے تکلف اندر آجاتے ہیں .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶

تھُوتھْنی (و مع ، سک تھ) امث ؛ ~ تھوتنی .

۱. کسی جانور (گھوڑا ، اونٹ ، ریچھ ، سور یا گھڑیال) وغیرہ کا منْہ .

گھوڑے برابر برابر تھوتھنی سے تھوتھنی پٹھے سے پٹھا دم سے دم سم سے سم ملائے تھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶

مگر اور گھڑیال دلدلوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں . وہ اکثر پانی میں اپنی تھوتھنی سطح کے باہر نکالے تیرتے ہیں .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۳۴

۲. (تحقیراً) آدمی کا منْہ .

تھوتھنی مل اپنے رہے سہوں کی .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۸

[رک : تھوتھن + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث]

تھوتھی (۱) (و مج) صف .

تھوتھا (رک) کی تانیث (نوراللغات) .

ــــ آڑانا محاورہ .

خالی باتیں بنانا ، جھوٹی خبر پھیلانا (مخزن المحاورات ، ۳۳) .

ــــ بات صف .

بے محل ، بے معنی یا لغو بات (ماخوذ : نوراللغات) .

[تھوتھی + بات (رک)]

تھوتھی (۲) (و مج) امث .

بیسرہ (رک) کی مادہ .

دہوتی یا تھوتھی یہ بیسرہ کی مادہ ہے اس کے سارے حالات بالکل اس کے نر کے سے ہیں یہ سیڑی اور چھوٹے کو بھی اپنی چالاکی و تیزی سے مار لیتا ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۹۲

[مقامی]

تھوتھے (و مج) امذ .

تھوتھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— پچھوڑنا محاورہ .

چونکہ تھوتھا اناج پھٹکنے وقت چھاج میں نہیں ٹھہرا کرتا اس لیے اس سے مراد ایسا قول و قرار یا باتیں کرنا ہیں جنھیں قیام نہ ہو، بے فائدہ باتیں بنانا (ماخوذ : مخزن المحاورات، ۲۳۱ ؛ منیرالبیان ، ۱۴) .

— پچھوڑیں اُڑ اُڑ جائیں کہاوت .

رک : تھوتھے پچھوڑنا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۳۰) .

— تیروں (سے) اُڑانا محاورہ .

کند چھری سے حلال کرنا ، سخت سزا دینا .

نواب صاحب کے کان میں پڑ گئی تو ناک چوٹی کتروا کر تھوتھے تیروں سے اڑا دیں گے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۴

تھودی (ضم تھ ، و معد) امث .

رک : ٹھڈی ، ٹھوڑی .

یو سہاتا ہے اپس جاگے پو سب
جیوں تھودی دلبر کے دل کی دل فریب

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۸۸

تھوڑی (ضم تھ ، و معد) امث .

رک : ٹھڈی ، ٹھوڑی .

چڑیا ہونٹ اپرال کا ناک پر
تھوڑی پر پڑیا ہے تلین کا اوتر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹

تھوڑی کے سو بندسوں ہوا اوں سجات
کہ چشما ہے پانی کا آب حیات

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۸

تھور (ضم تھ ، فت و نیز و مج) امث .

۱. رک : تھوہر .

اور دوزخی لوگوں کا خوراک گرم پانی تھی یعنی سینڈ کا جھاڑ .

۱۶۸۱ کنز المومنین (دکنی اردو کی لغت)

گھوڑا مارے چلا جاتا تھا جو تھور کی باڑ سامنے آئی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۰

۲. بلوچستان کے علاقے کی ایک خود رو بوٹی جس کی ڈنڈیاں ابال کر یا کچی کھائی جاتی ہیں .

بہار کے موسم میں پہاڑ کے دامن میں تھور کی کچی ڈنڈیاں عام ملتی ہیں .

۱۹۷۶ بلوچستان ، ۱۴۳

— پیل (— ی مع) امذ .

بڑا پیلو کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۰) .

[تھور + پیل (رک)]

— رالی چاورکش (— فت و ، ر ، سک ک) امذ .

نقطہ دار چندرس کا پیڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۰) .

[تھور + چاور کش ؟]

— رای (— ضم ر) امذ .

سفیدی مائل پھول کا ایک پیڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۰) .

[تھور + رای ؟]

— شویت رُنی (— فت ش ، ی مج ، ضم ر) امذ .

لمبے پھول والا آک کا پیڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۲۰) .

[تھور + شویت رُنی ؟]

تھور (۱) (و مج) امث .

زمین کی ایک بیماری جس میں نمکیات زمین میں زیادہ جمع ہو جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے فصل پر برا اثر پڑتا ہے .

جب نمکیات کا عمل مٹی کے ذرات پر ہوتا ہے تو زمین میں نہ صرف تھور ہوتا ہے بلکہ وہ آہستہ آہستہ سخت بھی ہو جاتی ہے .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۳۱۰

[ہ : تھور थूर]

— باڑہ (— فت ڑ) امذ .

ایسی حالت یا کیفیت جس میں زمین کے اندر مٹی کے محلول میں سوڈیم کے مثبت رواں دوسرے تمام مثبت رواں کے نصف سے زیادہ ہوں تو پھر ان میں تبادلہ ہوتا ہے شروع میں کچھ سوڈیم اس تبادلے سے مٹی کے ذرات پر جا چسپاں ہوتا ہے اور کچھ نمکیات کی صورت میں موجود رہتا ہے .

اس وقت کافی زمینیں تھور باڑہ ہیں جو زیادہ خطرناک ہیں .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۳۲۵

[تھور + باڑہ (رک)]

— گِرداوَری (— کس گ ، سک ر ، فت و نیز سک) امث .

تھور زمین کی مالیات میں تخصیص و اندراج ، محکمۂ مال کے ملازمین یا کارکن دوران سال میں زمین کی حالت تبدیل ہونے کی بناء پر قسم زمین کا اپنے کاغذات میں اندراج کرتے ہیں تھور سے خراب ہونے والی زمین بھی اسی ذیل میں آتی ہے .

تھور گرداوری کے کام پر مامور پٹواریان محکمہ نہر ہر سال ماہ جنوری اور فروری میں خسرہ جات تھور کا اندراج مکمل کرتے ہیں .

۱۹۶۳ راہ عمل ، ۱۶۴

[تھور + گرداوری (رک)]

تھور (۲) (و مج) امذ (قدیم) .

رک : تُھور .

جو میں ہوں بڈھا موسیٰ کے دور کا
خبر دے منجھے اپنے توں تھور کا

۱۶۳۹ خاورنامہ ، ۱۰۳

تھورا (و مج) صف .

رک : تھوڑا .

محمد ملک ہیم مدہ بھورا
مانوں پذیرا درشن تھورا

۱۶۳۹ جائسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۷

تُھورنا (و مع ، سک ر) ف م .

۱. (تحقیراً) کھانا ، نگلنا .

بازار کے چٹے منھے منگائے اور تھور لیے .

۱۸۷۵ انشا ہادی النسا ، ۵۵

میٹھے جانوروں کے نام سے لیویں آپ مزے سے تھوریں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷۶

۲. مارنا ، زخمی کرنا ؛ نقصان پہنچانا ، تباہ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تُرو तुर्व]

تھوریَم (و مج ، کس ر ، فت ی) امث ؛ امذ .

ایک شعاع آفرین دھات جس کے آکسائیڈ سے گیس لیمپ کی ٹوپی بنتی ہے

ریڈیم کی تاب کاری تھوریم اور یورینیم کے مقابلہ میں دس لاکھ گنا زیادہ تھی .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۳۵

[انگ : Thorium]

تھوریَٹ (و مج ، فت نیز کس ر ، کس خف ء ، فت ی) امث .

ایک سیاہ ٹھوس معدنی شے جو ناروے میں پیدا ہوتی ہے .

ایسی تھوریئیٹ کی ہوئی فلامنٹ کو مصروف کار رکھنے کے لیے کم طاقت اور کم توانائی کے خرچ کی ضرورت ہوتی ہے .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۴

[انگ : Thoriate]

تھوڑ (۱) (و مج) امذ .

تھوڑا (رک) کا مخفف ، مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل .

— دلا (— کس د) صف .

رک : تھڑ دلا .

قاتل ہمیشہ بکری کا دل اپنے سینے میں رکھتے ہیں اور یہ گورے بکرے تو حد کے تھوڑ دلے ہوتے ہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۷۰

[تھوڑ + دل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— مول کی کاملی کرے بڑوں کا کام مَحمُودی اور بافتہ سب کی رکھے مان کہاوت .

تھوڑی قیمت کی چیز بھی ویسا ہی کام دیتی ہے جیسی بیش قیمت (جامع اللغات) .

تھوڑ (۲) (و مج) امذ .

چاول وغیرہ کی بالی جو ابھی پودے سے نکلی نہ ہو ، (مجازاً) غلاف ، پردہ (جامع اللغات) ؛ غلاف گل ، وہ ورقے جو پھول کے گھیر یا کیلے کی کھمل پر لپٹے ہوتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : ستھولہ स्थूल]

تھوڑا (و مج) .

(الف) صف مذ ؛ مث : تھوڑی .

۱. کم ، ادنیٰ ، خفیف .

صفت کیا کروں تیرا سو جیب ہووے تو تھوڑا

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۰۶

عشق اور حسن دونو جوڑا
کوئی بھوت سمجیا کوئی تھوڑا

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۴

سجن دوست ہے یار خلیل
تھوڑا اندک کم و قلیل

۱۶۹۳ دوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)

کیا تیرے پاس کچھ کھانا ہے ، اس نے کہا تھوڑا آٹا اور تیل ہے ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۸

ہے بڑی شوخ نہ سمجھے کوئی تھوڑا تجھ کو
اے حنا خوب تجھے آگ لگا آتی ہے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۵۴

۲. تنگ ، چھوٹا ، (مجازاً) کم ہمت ۔

زیبا ہے جو کہیے کہ ہوا کا تھا وہ گھوڑا
تھا وسعت عالم کا بھی میدان اسے تھوڑا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۲

عورت ذات ، تھوڑا دل ، پوری رقم ، ڈاک بٹھادی ... ہر وقت ماما تقاضے کو کھڑی ہے ۔

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۵

۳. چند ، کچھ (عدد کے لیے) ۔

کبھے توں تھوڑے روز میں جائے گا
خداوند تجھ گھر کوں انپڑائے گا

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۴۷

راول بھیم ایک خورد سال بچہ دو مہینے کی عمر کا چھوڑ کر مر گیا ، اور وہ بھی تھوڑے دن بعد مر گیا ۔

۱۹۱۰ اسرائے ہنود ، ۲۸۵

۴. ذرا سا ، معمولی ۔

دانا اور نادان دونوں کے دلوں میں کچھ تھوڑا ہی سا فرق نکلے گا ۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۳

۵. کم حیثیت ، مُسمُسا (نفی کے ساتھ) ۔

شیخ کو تھوڑا نہ جانو یہ بڑا مکار ہے
ساری دنیا چھوڑ بیٹھا ہے تلاش حور میں

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۸۹

۶. ناکافی ، بہت کم ۔

یہ چرکا ہے کیا جی جلانے کو تھوڑا
بڑھانے تو پینگ اور ناتا نہ جوڑا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲

(ب) م ف ۔

(کیفیت کے لیے) کم ، کمی کے ساتھ ۔

اگر کرتا ہے پیلی لید گھوڑا
تو دانہ ہضم اسے ہوتا ہے تھوڑا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

خلق میں کون مرے حال پہ گریاں نہ ہوا
دوست کر روئے بہت سن کے تو دشمن تھوڑا

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۲۲

(ج) بطور اسم (جمع کی صورت میں) ۔

اقلیت ، قلیل التعداد جماعت ۔

تھوڑوں کے سینے اگ تھوڑوں کے سر پر
لگیں گے غوطے کھانے اس میں یکسر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۳۵

یاں کفر ہے ایمان کی ادھر جلوہ گری ہے
تھوڑوں کا جو دے ساتھ وغا میں وہ جری ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲

[س : ستوک + ر + کہ : स्तोक + र + क]

— آپ کو بہت غیر کو کہاوت ۔

اس کے متعلق کہتے ہیں جو اپنوں کو کم دے اور غیروں کو زیادہ (جامع اللغات) ۔

— بہت (— فت ب ، ضم ہ) صف ؛ مث : تھوڑی بہت ، ج : تھوڑے بہت ۔

قدرے ، کسی قدر ، تھوڑا سا ۔

زبان کھول یاراں اہس میں اہیں
تھوڑا بہت ہر یک لگے بولنے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۱

زبیدہ نے چاہا کہ ماں کے دفن کے وقت تھوڑا بہت غلہ محتاجوں کو تقسیم کر دیا جائے ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۳۸

[تھوڑا + بہت (رک)]

— تھوڑا (— و مج) صف ؛ مث : تھوڑی تھوڑی ، ج نیز مغیرہ : تھوڑے تھوڑے ۔

کچھ کچھ ، کم کم ۔

خوب عورت ، خوب کھانا ، خوب لہوا ، خوب گھوڑا ہ
یو سب کسے میسر ہے تھوڑا تھوڑا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۱

کارخانہ جات ریاست میں ہر طرح کا تھوڑا تھوڑا اثاثہ موجود تھا ۔

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۶۶

— تھوڑا ہونا محاورہ ۔

۱. شرمندہ ہونا ، خفیف ہونا ، پانی پانی ہونا ۔

مارے شرم کے تھوڑا تھوڑا ہوا جاتا ہے ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۹۳

شرم ہوتی ہے محفل لطف ملاقات میں کیوں
تھوڑا تھوڑا ہوا جاتا ہے وہ ہر بات میں کیوں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۰۹

۲. کم حیثیت یا کم مرتبہ نظر آنا ، گھٹنا ۔

بڑھتے بڑھتے حسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ
تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

ـــ جاننا/سمجھنا محاورہ .

کم سمجھنا ، بے وقعت سمجھنا ، (نفی کے ساتھ) ، چالاک خیال کرنا .

فتنہ سمجھے قد کوتاہ کو بوٹا جانا
دلمیں انصاف کرو کیا تمھیں تھوڑا جانا

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات)

زلف کوتہ کو نہ تھوڑا سمجھو
یہ بھی چھوٹی سی بڑی ہوتی ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

ـــ دینا بہت آرزو کرنا محاورہ .

معمولی کام پر بہت صلے کی امید رکھنا (جامع اللغات) .

ـــ سا صف ؛ م ف .

بہت مختصر ، بہت قلیل ، ذرا سا .

کچھ تھوڑا سا بیٹھ کے گلرخ دلبر سے کہتی ہے باغ کو بہت دن ہوئے ہیں دیکھیں .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۷

اگر تھوڑا سا احوال اس کا بیان کرو تو میں بھی سنوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۸

ـــ کرنا محاورہ .

کم کرنا ، گھٹانا (پلیٹس) .

ـــ کریں غازی میاں بہت کریں دفالی کہاوت .

تعریف کرنے والے بے انتہا شہرت دیتے ہیں ، خوشامدی بڑھ چڑھ کر باتیں بناتے اور جھوٹی تعریفیں کرتے ہیں ، پیروں سے بڑھ کر مرید چالاک ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۰) .

ـــ کھانا بنارس میں رہنا محاورہ .

گھر کی آدھی باہر کی ساری سے بہتر ہے ، وطن کی تھوڑی بے وطنی کی بہت سے اچھی ہے ہندوؤں میں بنارس میں فاقے سے رہنا بہتر ہے کیونکہ وہاں مرنے والے کی مکتی ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ کھانا دہلی (بنارس) کا رہنا محاورہ .

خرچ اتنا ہونا چاہیے کہ آدمی عزت سے رہے یا اپنے وطن سے جانے کی ضرورت نہ پڑے (خزینۃ الامثال ، ۶۲ ؛ جامع اللغات) .

ـــ کھانا جوانی کی موت کہاوت .

جوان آدمی کے لیے کم خوراک نقصان دہ ہے (خزینۃ الامثال ، ۶۲) .

ـــ کھانا سکھی (عزت سے) رہنا کہاوت .

ہوس بری چیز ہے ، قناعت اور توکل اختیار کرنا چاہیے ، تھوڑا کھانے سے انسان تندرست اور عزت سے رہتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ لکھا بہت جاننا/سمجھنا فقرہ .

یہ فقرہ خط کے آخر میں اس وقت لکھتے ہیں جب مکتوب الیہ کو کسی کام کی تاکید منظور ہو (مشتقات بھی مستعمل ہیں).

کانٹوں میں نہ ہو اگر الجھنا
تھوڑا لکھا بہت سمجھنا

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۷۰

ـــ ہی م ف .

(تاکید کے طور پر) نہیں ، ہرگز نہیں .

میں جو آئی ہوں تو کیا اب پھر تھوڑا ہی جاؤں گی چاہے جان جائے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۳

مجھ سے اچھا تھوڑا ہی گاتی ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۳۱

ـــ ہے فقرہ .

(بطور استفہام انکاری) کم نہیں ہے ، بہت کافی ہے .

اس زلف نے دماغ پریشان کردیا
تھوڑا ہے قدر جو تجھے سودا نہ ہو گیا

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۱۱

دیکھو تو نہ سر پر ہے پدر اور نہ مادر
تھوڑا ہے کہ یہ بھی نہیں ہوتا ہے میسر

۱۹۱۵ ذکرالشہادتین ، ۸۱

تھوڑنی (و مج ، فت ڑ) م ف .

رک : تھوڑا ہی ، صرف یہی نہیں ، اتنا ہی نہیں .

یہی تھوڑنی کہ آنکھ دوڑی بازار دل میں ایسی آئی ، ایسا ہی تو دل چلا آگے کو جوتیاں کھلواتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۵

تھُوڑی (و مع نیز مج) کلمۂ نفرین .

رک : تھڑی (پلیٹس) .

تھوڑی (۱) (و مج) صف .

۱. **تھوڑا (رک) کی تانیث .**

تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنی یہ اپنی راہ گئے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۸۲

۲. **رک : تھوڑاہی .**

اگر کوئی سو بار خوشامد کرے تو شاید ایک بار اس کے گھر جائیں ، کسی کو خاطر میں تھوڑی لاتے ہیں .

۱۸۹۳ نشتر ، ۴۲

اگر میرا نام نہیں لیا تھا تو میں اہل اسلام سے علیحدہ تھوڑی ہوں .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۸۱۸

— ایک (— ی مج) صف .

کچھ ، تھوڑی سی .

بعد تھوڑی ایک دیر کے جو ہوش میں آئی تو کیا دیکھتی ہے کہ دریا میں لہو کے سر بیٹے اور خاوند کا پانی کے بلبلے کی طرح تیرتا پھرتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۳۵

— آس مَدار کی بَہُت آس گُلگُلوں کی کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب بظاہر تو کوئی کام ثواب کے طور پر کیا جائے مگر بباطن اس میں نفس پروری کا جذبہ غالب ہو (جامع اللغات) .

— بَہُت (— فت ب ، ضم ہ) صف مث .

تھوڑا بہت (رک) کی تانیث .

جانا ہے ان کے گھر تو کسی اہل بزم سے
تھوڑی بہت ضرور ملاقات چاہیے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳۵

[تھوڑی + بہت (رک)]

— پُونجی کَھسموں کھائے کہاوت .

تھوڑے روپے سے بیوپار کرنے میں گھاٹا رہتا ہے (جامع اللغات) .

— تھوڑی ہونا محاورہ .

تھوڑا تھوڑا ہونا (رک) کی تانیث .

ملکہ یہ سن کر تھوڑی تھوڑی ہونے لگی .

۱۸۵۵ ؟ طلسم حکیم اشراق ، ۱۶۰ الف

دیکھ کر گستاخی پروانہ شرماتی ہے شمع
تھوڑی تھوڑی کسی محفل میں ہوتی جاتی ہے شمع

۱۹۰۰ امیر ، گوہر انتخاب ، ۳۱۱

— سی رہ گئی ہے فقرہ .

عمر کا زیادہ حصہ گزر جانے اور کم باقی رہ جانے سے کنایہ ہے .

کس زندگی کے واسطے دنیا کی جستجو
تھوڑی سی رہ گئی ہے بہت سی گزر گئی

۱۸۵۷ سحر ، ریاض سحر ، ۱۰۷

— سی عَقل مول لیجئے تو بہتر ہے کہاوت .

بہت احمق ہو ، ذرا سوچ سمجھ کر (دریائے لطافت ، ۴۷) .

— ہی م ف .

رک : تھوڑا ہی .

میں نے جان بوجھ کر تھوڑی ہی کہی تھی ، منہ سے نکل گئی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۰

آپ نے اس کو آلٹ پلٹ کر دیکھا اور اٹھا کر پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ وہ تھوڑی ہی ہے .

۱۹۵۶ حکماء اسلام ، ۲ : ۳۳۶

تھوڑے (۱) (و مج) صف .

تھوڑا (رک) کی حالت مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل .

— پانی کا بُلّا/بُلبُلا (ضم ب ، شد ل/ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ .

کم ظرف یا کمینہ شخص (نوراللغات) .

— سے تھوڑا (— و مج) صف .

بہت قلیل ، کم سے کم (پلیٹس) .

— لِکھے کو بہت جاننا/سمجھنا فقرہ .

رک : تھوڑا لکھا بہت جاننا یا سمجھنا (مہذب اللغات) .

— میں اُبَل پڑنا محاورہ .

ذرا سی بات میں آپے سے باہر ہو جانا ، کم ظرفی کا اظہار کرنا .

تھوڑے میں آبل پڑتے ہیں وہ جو ہیں تنگ ظرف
جب گرم ہوا مہر درخشاں تو کہاں برف

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۰

او کم ظرف تھوڑے میں آبل پڑا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۹۵۷

تھوڑے (۲) (و مج) م ف .

رک : تھوڑا ہی ؛ نہیں ، ہرگز نہیں .

اس آگ میں پڑے سو تھوڑے کوئی سلامت بھار آئے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰

دس کے بارہ تھوڑے لیں گے مہاجنی ریت کے موافق دس کے اٹھارہ دینے ہوں گے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۶۷

تھُوک (و مع) امذ .

منھ کا بے رنگ چپ دار لعاب جو گلے کے غدود سے پیدا ہوتا اور کھانا چبانے اور ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے ، آب دہن ، تف ، رال .

تھوک ، آب دہن .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۵۴

مادے کو تھوڑے نیم گرم پانی سے یا تھوک سے تر کریں .

۱۸۵۳ رسالہ تطعیم ، ۱۷

تھوک اڑنے لگتا ہے اور باچھوں تک کف بھر آتے ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۰۸

[ہ : تھوک थूक]

ـــ اُچھالنا محاورہ .

بیہودہ بکنا ، کٹ حجتی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ـــ بلونا محاورہ .

بیہودہ بکنا ، بے فائدہ باتیں کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

ـــ تیرے جنم میں فقرہ .

نہایت غصے میں الزام دینے کو ادنیٰ آدمی کو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۶۱) .

ـــ داڑھی پھُٹے منھ فقرہ .

لعنت ہے ، نفرین ہے ، تمہارے منھ پر لعنت کرتا ہوں (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۲) .

ـــ دینا محاورہ .

۱. ذلیل کرنا ، (رک) منھ پر تھوکنا .

جاؤ سیدھے اس جہاں سے اے خمیدہ قد شتاب

تھوک دیں گے ورنہ منھ پر آپ کے اس آن ہم

۱۸۸۳ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۰۰

۲. (نفرت کی بنا پر) چھوڑ دینا ، ترک کر دینا ، غرض نہ رکھنا .

کچھ نہ کچھ قربانی کرتے رہو اسی طرح کسی ایک برائی پر تھوک دو .

۱۹۲۵ فغان قاری ، ۲۴

۳. غصے کو معاف کرنا ، جانے دینا (جامع اللغات) .

۴. غرض نہ رکھنا ، عاق کر دینا (نوراللغات) .

ـــ سے تیل بَنْنا محاورہ .

تھوڑے خرچ میں بڑا کام نکالنا (جامع اللغات) .

ـــ سے سَتُو نہیں سَنْتے کہاوت .

بے خرچ کیسے کام اوپر ہی اوپر نہیں بنتا (محاورات ہند ، ۵۹) .

ـــ کَرْ (کے) چاٹنا محاورہ .

۱. عہد یا اقرار سے پھر جانا ، جس بات سے انکار ہو پھر اسے انجام دینا .

شیریں لبوں کی بات کو مطلق نہیں ثبات

سچ ہے کہ چاٹتے ہیں یہ بد عہد تھوک کے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

ممکن ہے میٹھ پھر من جائیں ، ویسے وہ کبھی تھوک کر چاٹا نہیں کرتے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۴۱

۲. کسی کو کچھ نہ دینا ، انتہائی بخل کرنا ، دیکر واپس لے لینا .

ایک ٹکڑا کسی کو کب بانٹے

یہ تو وہ ہے کہ تھوک کر چاٹے

۱۷۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۷

ـــ کَرْ (کے) چٹْوانا محاورہ .

ذلیل و خوار کرنا .

مردار کی چٹیا تو ضرور کاٹ لیتی اور تھوک کر اس سے چٹواتی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۶

ـــ کَرْ چھوڑْنا محاورہ .

رک : تھوک لگا کر چھوڑنا (نوراللغات) .

ـــ کے سَتّو گھولْنا محاورہ .

کچا یا بودا کام کرنا ، کمزور یا ناپائیدار چیز بنانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات) .

— لگا (لگا) کر (کے) جوڑنا/رکھنا محاورہ ۔

سینت کر رکھنا ، کوڑی کوڑی جمع کرنا ، کنجوسی سے جوڑ کر رکھنا ۔

موٹا جھوٹا کھاتے پھٹا پرانا پہنتے ہیں ، تھوک لگا لگا کر روپیہ جوڑتے ہیں ۔

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۷۹

روپے کو جمع رکھنا اور تھوک لگا کر جوڑنا آپ کے نزدیک مسلمانوں کا مذہب ہونا چاہیے ۔

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۲۳

— لگا کر (کے) چھوڑنا محاورہ ۔

ذلیل کر کے چھوڑنا ، رسوا کر کے چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

— لگانا محاورہ ۔

ذلیل کرنا ؛ ہرا دینا ، زک دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

— مارنا محاورہ ۔

کف پھینکنا ، غصہ میں آنا (نوراللغات) ۔

— میٹھا کرنا محاورہ ۔

تھوڑا میٹھا کھانا ، منہ میٹھا کرنا ؛ میٹھی میٹھی باتیں بنانا ، جھوٹی باتیں بنانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) ۔

— میں پکوڑے نہیں تلے جاتے کہاوت ۔

مفت کام نہیں ہو سکتا (جامع اللغات) ۔

— میں ستو نہیں سنتے کہاوت ۔

تھوڑے خرچ سے بڑا کام نہیں ہو سکتا (جامع اللغات) ۔

— ہے فقرہ ۔

لعنت ہے ، تف ہے ۔

اے ظلمات تھوک ہے تیری جنتی پر اور تف تیری اوقات پر ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۲۰

تھوک (و مج) امذ ۔

۱. ڈھیر ، انبار ۔

کام آیا نہ غریبوں کی اگر حاجت میں
مال کس کام کا گر جمع کیا تھوک کے تھوک

۱۹۲۹ دیوان جی ، ۳ : ۲۹۰

۲. تجارتی مال جو مقدار یا تعداد میں زیادہ اور یکمشت بیچا یا خریدا جائے ، سربند مال ، اکٹھا مال ۔

بعض پرچونی یا خوردہ فروش ہوتے اور بعض تھوک میں خرید و فروخت کرتے ہیں ۔

۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۵۹

جہاں اب کپڑے کا تھوک کاروبار ہوتا ہے ۔

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۱۴

۳. روکڑ ، نقدی ، جمع ؛ حصہ ، پتی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

۴. جماعت ، گروہ ، جتھا ۔

بعض جگہ علمائے اہل کتاب کو بھی گنجائش تاویل قوی یا ضعیف نہیں ہے اور ناچار ہوکر . . . بلکہ مضطرب اور دست باچہ ہوکر تین تھوک ہوگئے ۔

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۸۸

۵. میزان کل ؛ مقدار ، تعداد ، اندازہ ، پتا ، سند (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

۶. وہ مقام جہاں کہیں سرحدیں ملیں ، جگہ ، ٹھئا ۔

جہاں توں تہاں تیرے لوک ساگر لہر دو یو ایک ہی تھوک

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۶

۷. (کاشتکاری) اراضی کا وہ بڑا حصہ جس میں کئی پٹیاں ہوں ۔

چار سو بیگھا دھرتی . . . دونوں تھوک کے شاملات تھی ۔

۱۸۵۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۴۴

ہر دو خاندان کا تھوک پیرزادگان کی اراضی کا بیشتر حصہ انھیں چند سال میں . . . مہاجنان کے قبضے میں منتقل ہوا ہے ۔

۱۹۰۴ عصر جدید ، ۶/۲ : ۲۴۴

۸. کھیت کی حد کا نشان جو مٹی کا ڈھیر یا کھٹی کی شکل کا بنا ہوا ہو (اپ و ، ۶ : ۴۵) ۔

۹. لوہے یا پیتل کا وہ خول جو پالکی پینس میانہ کے ڈنڈوں کے سرے پر لگاتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۱۰. آبادی کا بڑا حصہ جس میں کئی بستیاں ہوں (جامع اللغات) ۔

۱۱. چاندی یا سونے کا ڈلا جو زیور یا ظروف وغیرہ کو گلا کر اور کھوٹ سے صاف کر کے تیار کیا گیا ہو ، تھکّا ، رک : تھوبی ۔

مجبور ہو کر ان کے بتوں کو جلا کر ان سے سونے چاندی کا تھوک نکالنا ضروری سمجھا ۔

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۹۱

[س : ستھیوکہ स्थैवक:]

— باندھنا محاورہ ۔

جتھے بنانا ، گروہ قائم کرنا ؛ حصے قائم کرنا ، حصوں میں بانٹنا ؛ اراضی کو تقسیم کر کے اس کی حد بندیاں کرنا ، پٹیوں میں تقسیم کرنا (پلاٹس ؛ جامع اللغات)

— بَٹ (— فت ب) امث .

اراضی کی بٹیوں میں تقسیم ، اراضی کا بٹوارہ .

اب ہم اور وہ بٹوارہ کرنا بھی چاہیں اور فریقین کے احمق چاہتے بھی ہیں تو ہو نہیں سکتا نہ تھوک بٹ نہ کھوت بٹ .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۴۳

[تھوک + بٹ ، بٹنا (رک) سے]

— بَسْت (— فت ب ، سک س) امث .

پیمائش کے بعد حد کشی اور حد بندی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تھوک + بست (رک)]

— بَنْدی (— فت ب ، سک ن) امث .

ایک تحریری اقرار نامہ جو گانْو کے تقسیم کرنے کی نسبت لکھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

[تھوک + بندی (رک)]

— بَنْدھنا محاورہ .

تھوک باندھنا (رک) کا لازم .

تھوک بندھے ، جتھے قائم ہوئے ، منشی ، متصدی پروں کے قلم کان میں لگائے اپنی اپنی سیٹ پر مستعد ہوگئے .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۷

— ٹھیلَن (— ی مج ، فت ل) امث .

پٹی داری یا بھیا چارے کی ذیلی تقسیم جو دو یا دو سے زیادہ بٹیوں میں ہوتی ہے (اپ و ، ۶ : ۳۵) .

[تھوک + ٹھیلن (رک)]

— خَرِید (— فت خ ، ی مع) امث .

تجارتی مال کی اکٹھی اور یکمشت خریداری ، تھوک میں مال خریدنا .

وہ یورپ میں کئی ملکوں کے تاجروں کا ایجنٹ ہے اور رائے صاحب سے تھوک خرید کا معاملہ کرنا چاہتا ہے .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۸۰

[تھوک + خرید (رک)]

— دار امذ .

۱. پٹی دار ، مکھیا (پلیٹس) .

۲. گروہ یا جتھے کا سردار ، سر گروہ ، پٹہ دار ؛ تھوک فروش (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تھوک + دار (رک)]

— فَروخْت (— کس نیز فت ف ، و مج ، سک خ) امذ .

رک : تھوک فروش .

تھوک فروخت بڑے بڑے دوکاندار اور ماہر قسم کے کاریگر بھی تھوڑے عرصے کے لیے قرض فراہم کر سکتے ہیں .

۱۹۵۹ گھریلو صنعتیں ، ۸۰

[تھوک + فروخت (رک)]

— فَروش (— کس نیز فت ف ، و مج) امذ .

تجارتی مال کو اکٹھا اور یکمشت فروخت کرنے والا ، خوردہ فروش کی ضد .

کاریگروں اور تھوک فروشوں کے درمیان قرض لے کر کام کرنے کا جو طریقہ ہے وہ کراچی میں . . . بہت عام ہے .

۱۹۵۹ گھریلو صنعتیں ، ۸۱

[تھوک + فروش (رک)]

— فَروشی (— کس نیز فت ف ، و مج) امث .

تھوک فروش (رک) کا اسم کیفیت ، یکمشت مال فروخت کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تھوک + فروشی (رک)]

— کا آدْمی امذ .

گروہ رکھنے والا ، کسی جتھے کا سردار .

چودھری پرتاب سنگھ رئیس تاجپور کو بھی ایک جتھ اور تھوک کا آدمی سمجھتے تھے .

۱۸۵۸ سرکشئ بجنور ، ۱۷۶

تھوکْچَہ (و مج ، سک ک ، فت چ) امذ .

سر کی بھوسی یا میل صاف کرنے کا اوزار جو سیپ کی شکل کا عام طور پر آم کی گٹھلی کے پوست کا بنا ہوتا ہے (اپ و ، ۴ : ۹۶) .

[مقامی]

تھُوکْنا (و مع ، سک ک) ف م ؛ ~ تھونکنا (قدیم) .

۱. تھوک نکالنا ، لعاب دہن منہ سے باہر نکالنا ، لعاب دہن پھینکنا .

راہ چلتے تھوکے نہیں اور ناک نہ پاک کرے .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۵

جوانا مرگ تو اسی ہوس میں رہے گا میں کبھی تھوکوں گی بھی نہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۳

مسجد قابل تعظیم چیز ہے اور اس میں تھوکنا اس کی تحقیر ہے ۔

۱۹۰۳ الکلام ، ۲ : ۱۸۱

۲. کسی چیز کا منھ سے نکال پھینکنا خاص کر پان کی پیک ۔

مسی لگا تھوکنے میں مکھ اجلے کنکر نیلم ہوے
تھوکے ہیں اکثر پان کھا لا لونچ کے کون میں تمھیں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۶

پان تھوک کر روبرو آکر بیٹھے ۔

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳

ان مردہ ریاستوں کے والی ہیں وہ پھل
جس نے رکھا زبان پر اس نے تھوکا

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۲۵۹

۳. پھیپھڑے سے خون آنا (سل یا دق کی بیماری کی علامت) ، رک : خون تھوکنا ۔

تیغ ابرو کا جو نشانہ ہو
خون الٹی ہمیشہ وہ تھوکے

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۷۸

۴. غلط کام کر کے اس کی ذلت سہنا ، تھوک کر چاٹنا (رک) ۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی آرزو
تھوکنا ہوگا لہو چاٹا ہوا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۱

۵. لعنت ملامت کرنا ، خوار کرنا ، نفرت کرنا ۔

چار اپنے پرائے کیا کہیں گے
تھوکیں گے برا بھلا کہیں گے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۷

میں تجھ پہ تھوک کے کب کا کنارا کر جاتا
پہ کیا علاج کروں عمر بھر کی عادت ہے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۶۴

۶. (کنایۃً) کسی چیز کی طرف کسی درجے میں بھی توجہ کرنا ، رخ کرنا (نفی یا استفہام کی صورت میں) ۔

ہم تو مرتے ہیں اس گدائی پر
تھوکتے کب ہیں بادشاہی پر

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۵۶

پہلے یہی گھر تھا کہ جہاں کوئی تھوکنے بھی نہ آتا تھا ۔

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۷

[س : ستھیو + کر कृ + ष्ठेव]

تھول (و مج) امذ .

رک : تھوڑ ۔

جی کچھ بھوتا کار نظر میں آوے ظاہر کی جیتا سب واجب الوجود و ممکن الوجود ، جیتا تھول میں چیتن ہارا ۔

۱۵۹۱ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۵۶

تھُولی (و مع) امث .

گیہوں کا رائی کے دانوں جیسا بنایا ہوا باریک دلیا ، میٹھا دلیا ۔

سر دلی و سیویاں تھولی حلوا شیر
او شیر خورما پوچھ پوری او کھیر

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۷۳

اجمیر . . . کی سوغاتیں . . . کنگھے ، تسبیحاں ، تھولی ، جامدانیاں . . . عطر سب کو دیا ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۰

نان پاؤ اور دودھیا ساگودانہ ، تھولی ، خشکہ یا پلاؤ غرض کہ نرم سریع الہضم غذا کھانی چاہیے ۔

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۱

[س : ستھولہ स्थूल]

— پُلاؤ (— ضم پ) امذ .

ایک قسم کا پلاؤ جس میں چاولوں کی جگہ تھولی ڈالی جائے (ماخوذ : مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱۹) .

[تھولی + پلاؤ (رک)]

تھُوم (و مع نیز مج) امذ .

لہسن ، لسن ۔

ایسے مرکبات . . . پیاز ، تھوم اور کڑوے تیل میں پائے جاتے ہیں ۔

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۱۳۱

[ع : ثوم]

تھُومیا (و مع ، سک م) امذ .

(پٹوا گری) ڈورے بٹنے کا اڈا یا کام کرنے کی باڑ جو پتھر کی بیٹھک میں جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی چوبی لاٹ کی شکل کی ہوتی ہے ، تھم یا تھونے کا اصطلاحی تلفظ ، تھونو (اپ و ، ۳ : ۷۷) .

[رک : تھم]

تھُون (و مع) امذ .

(شکر سازی) موٹے اور لمبے گنوں کی قسم میں دوسرے درجے کا گنا اس میں کھانڈ کے ذرات کم ہوتے ہیں اس لیے زیادہ تر چوسنے یعنی چبا کر رس پینے کے کام آتا ہے ، پونڈا ، سرپتھا (اپ و ، ۳ : ۱۹۳) .

[س : ستھونا स्थूणा]

تھونبا (و مع ، مغ) امذ .

کیلی مٹی کا لوندا جو ترازو کی لکڑی کے سرے پر وزن برابر کرنے کے لیے لگائیں ، پاسنگ (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ستھوم + کہ : स्थोम + क]

تھونبڑا (و مع ، مغ ، سک ب) امذ (قدیم) .

رک : تھونپڑا .

قلیا برنج شولی تھی اوکاڑ دل — لگی تھونبڑا کھانی کنکیاں البل

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۹۵

تھونپڑا (و مع ، مغ ، سک پ) امذ (قدیم) .

باجرے یا جوار کا دلیا ، تھومڑا .

خشکے تے یو تھونپڑا ہے خوشتر
کنکیاں نہ پلاو ہے مزعفر

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

[مقامی]

تھونتھی (و مع ، مغ) امث .

(کاشتکاری) چنے کا خول جس کے بڑھنے اور پھولنے کو دانے کی عمدگی خیال کیا جاتا ہے ، ٹھینٹا ، ڈھونڈی ، ڈھوری ، ڈھول باس یا ڈھیلوانس ، کھیکر ، گھینٹی (ا پ و ، ۶ : ۷۱) .

[تھوتھا (رک) سے]

تھونٹ (و مج ، مغ) صف (قدیم) .

رک : ٹھونٹھ .

سورج کے گئے سوک دہشت تے ہونٹ
فرنگی کھڑک تیونچ باناں کے تھونٹ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۸ ب

تھونٹی (و مج ، مغ) صف مث (قدیم) .

تھونٹ (رک) سے منسوب یا متعلق .

چلے رات دن عمر میری شتاب
زباں ہوئی تھونٹی یوکرتی حساب

۱۶۳۸ مراۃ الحشر (ق) ، ۷

[رک : تھونٹ + ی ، لاحقۂ نسبت]

تھوند (و مج ، مغ) امث .

رک : توند (شبد ساگر) .

تھوندیا (و مج ، مغ ، کس نیز سک د) امذ .

رک : توندیا (شبد ساگر) .

تھونک (و مع ، مغ) امذ (قدیم) .

رک : تھوک .

نہ سٹ کاڑ کر تھونک یا رینٹ توں
نہ پیٹ اگہ مکروہ کی مینٹ توں

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۱۳۰

تھونکنا (و مع ، مغ ، سک ک) ف ل ؛ ف م (قدیم) .

رک : تھوکنا .

سوشہ آیۃ الکرسی پڑ پھونک کر
گئے دور آسے سوں اپر تھونک کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۷

تھونو (و مع ، و مع) امذ .

رک : تھوسا (ا پ و ، ۴ : ۷۷) .

تھونی (و مع) امث .

۱. لکڑی کا کھم جو چھت یا چھپر کے نیچے ستون کے طور پر لگا دیتے ہیں ، تھونو ، تھم ، کھمبا .

ہے زیر چرخ سزاوارِ حمد اس کا نام
رکھا ہے جن نے فلک کو بغیر تھونی تھام

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۶

وہ جو ایک آدھ سڑی گلی تھونی تھی سر کنڈے سے نصف کم سرکی سے البتہ دونی تھی .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۲

اونٹ کے پیٹ میں مینگنیاں کون بناتا ہے ، آسمان بغیر تھونی کے کس طرح تھما ہوا ہے .

۱۹۲۹ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۹

۲. (فقہ) ارکان خاص ، ستون ، عماد .

نماز دین کی تھونی ہے .

۱۸۷۳ کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۱۵

۳. (چھپر بندی) بھسا کھی ، چڑیا ؛ چھپر کے سامنے کی اڑ واڑ .

منشی مہراج بلی ، شیطان کے چھپر کی تھونی بہادر .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۴۴۰

کوئی کڑی ٹوٹ گئی تھی اور اسے تھونیوں سے روکا گیا تھا.

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳

۴. (بندھانی) باڑ کی آلی یا چالی کی جھوک روکنے والی لکڑی جو ٹیکے کے طور پر باندھی جاتی ہے ، ٹکا ، عارضی سہارا .

بائیں سرے سے بارہ فٹ کے فاصلے پر ایک تھونی سے سہارا گیا ہے .

۱۹۴۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۸۲۸

۵.(i) (گاڑی بانی) وہ اڑواڑ جو پہیے کو دھرے سے نکالتے وقت گاڑی کو سیدھا کھڑا رکھنے کے لیے دھرے کے نیچے لگائی جاتی ہے ، آڑ ، توان ، ٹکانی ، ٹیلوا (اپ و ، ۳ : ۱۲۱) .

(ii) گول موٹی لکڑی ، گولا .

قد تھونی کے برابر ہے گولا دانگ بنی ہوئی ہے میں تو اسکے ایک گھونسے سے بیٹھ جاؤں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۷

۶. رک : تھونی (اپ و ، ۸ : ۱۸۱) .

اف : لگانا .

[س : ستھونا स्थूणा]

تُھونِیا (و مع ، کس ن) امث .

(آب پاشی) ڈھیکلی کی دونوں اڑواڑ جو عمودی کھڑی ہوتی ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۵۹) .

[تھونی (رک) سے]

تھونیر (و مج ، ی مج) امذ .

ایک خوشبودار لکڑی جو خوشبو حاصل کرنے کے لیے جلاتے ہیں ؛ جونسار ، سراپ ہدر ، لاط : Zaras foueter .

بعض لکڑیاں خوشبو کے لیے جلائی جاتی ہیں جیسے : سرو ، بٹ بڑ تھونیر ، اور صندل .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۷۸

[مقامی]

تُھوہ (و مع) امذ .

رک : تھو .

وہ کیسی ناشائستہ حرکات کرتے ہیں . . . بلغم کے لوتھڑے تھوہ کرکر چلمچی یا تاش میں تھوک دینے اور بتاسے کی طرح اس کے پانی پر تیرتے پھرنے کی پرواہ ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۲

ــ تُھوہ کرنا محاورہ .

رک : تھو تھو کرنا .

وہ کذاب پر لعنت اور تھوہ تھوہ کرتے ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۳

تُھوپا (و مع) امذ .

رک : تھوا .

دوسرے سرے پر اس لکڑی پر مٹی کا تھوپا رکھتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۳

چند ماہ میں اعلیٰ حضرت ہمایونی مٹی کا تھوپا بن کے رہ گئے .

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۵ : ۱۰

تُھوہَر (و مع ، فت ہ) امذ .

رک : تھوہڑ .

اس میں پیالہ تھوہر کے دودھ کا اور سنگریزوں سے بھرا ہوا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۳

تھوہر طلاؤں میں شامل کرکے . . . طلا کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۹

تُھوہَڑ (و مع ، فت ہ) امذ .

۱. جنس فرفیون ، جنس آملہ ، ایک جنگلی خاردار پودا جس کی بہت سی اقسام ہیں جو کڑوا اور زہریلا ہوتا ہے اور اس میں سے دودھ نکلتا ہے ، زقوم ، تدھارا ، زقونیا (دوا کے طور پر مستعمل) ، لاط : Euphorbia neriifolia or E. antiquorum

و یا تھوہڑ کی ٹہنی پھل پھلا تو
اور اس پر تھوڑا صابن پھر لگا تو

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۹

یہ ممکن نہیں تھوہڑ سے شہد یا شکر بنائیں .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۵۱

تھوہڑ کے کچھ درخت تھے سرو سہی کی جا
طائر سوائے مکھیوں کے کوئی بھی نہ تھا

۱۹۳۷ دیوانجی ، ۳ : ۲۲۲

۲. (مجازاً) بے کار شے ، بے مصرف .

اس ملک کے آدمی بھی کسی کام اور کسی مصرف کے نہیں بیکار محض اور تھوہڑ کے درخت .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۹۳

[ہ : تھوہر थोहर]

تَھوَئی (فت تھ ، و) امذ .

معمار .

اس تدبیر کے عمل میں لانے سے پیشہ ور کہلانے لگا کاشتکار جولاہا ، تھوئی . . . لوہار .

۱۸۴۳ فسانۂ معقول ، ۱۱۰

اقوام موجود ، قصبہ کڑہ . . . تھوئی ، منہار ، چھپ گر ، مالی بہشتی وغیرہ .

۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مالک پور ، ۱۹

[?]

تَھْہرانا (فت تھ ، ہ) ف ل .

رک : تھر تھرانا (پلیٹس) .

تَھئی (۱) (فت تھ) امث .

۱. تہ بہ تہ رکھا ہوا ڈھیر ، گڈی ، مُٹّھا ، تلے اوپر رکھی ہوئی روٹیاں یا پان وغیرہ ، پوریوں کا چٹا .

تھوڑی دیر کے بعد ایک لونڈی آئی اور گرم روٹیوں کی تھئی لائی .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۷۶

۲. تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے ، لادی (نوراللغات) .

اف : جمانا ، لگانا

[س : ستیا स्थित]

ـــ کی تَھئی (ـــ فت تھ) امث .

ڈھیر ساری ، ڈھیری کی ڈھیری ، چٹے کا چٹا .

پہلے دن یہ حال ہوا کہ تھئی کی تھئی روٹیوں کی بچی .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۲۶

آٹا گوندھیں اور تھئی کی تھئی روٹیوں کی پکائیں .

۱۹۲۴ المشائے اشیر ، ۲۸۶

تَھئی (۲) (فت تھ) امث .

رک : تھئی تھئی معنی نمبر (الف) .

ناٹک . . . آخری تتکار میں . . . کہتا ہے ترکٹ تھئی تھئی تھئی تت .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۰

ـــ تَھئی (ـــ فت تھ) .

(الف) امث .

(موسیقی) طبلے کی تھاپ کی آواز ، تال ، سم ، تالی ، ناچ گانا ، ناچنے میں گت کی آواز ، تھاپ کی آواز .

دلوں میں نہ طاقت رہی وجد کی
جدھر دیکھو تھئی تھئی کی آواز تھی

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۶

(ب) م ف .

تال سر کے ساتھ ، تھاپ کی آواز کے ساتھ ، تھئیا ، تھئیا ، چھما چھم .

گھروں میں جہاں دیکھو تھئی تھئی ناچ ہو رہا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۳

باہر طبلے پر تھاپ اور تھئی تھئی ناچ ہونے لگا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۴

[حکایت الصوت]

ـــ تَھئی کَرْنا محاورہ .

تھئی تھئی کی آواز نکالنا ، تھپ تھپ کی آواز ہونا ؛ تال سر کے ساتھ ناچنا گانا ، تھاپ پر ناچنا .

سب جنتر لے کے گانے بجانے لگیں اور تھئی تھئی کر ناچ ناچ گانے گانے پربھو کو رجھانے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۷۵

چونے والیاں تھئی تھئی کر رہی تھیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

تھے (ی مج) (قدیم) .

رک : تے (= سے) .

تو دوری ڈراوے منجے دور تھے
وو کیا بوجھے سو دل میں ہے تو نگر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸

مرا باپ پایا تھا جد تھے مرے
سو کرتا بیاں اب میں آگے ترے

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ ، قصہ قاضی وچور ، ۱۰۳

تِھیا (۱) (کس تھ) امذ .

(لوہاری) ٹھپے یا دھات کی کسی چیز میں سیدھے خط کھودنے کا آہنی قلم (اپ و ، ۸ : ۵) .

[مقامی]

تِھیا (۲) (کس تھ) امذ .

انگریزی تِھیو (رک) کا اردو تلفظ (تراکیب میں مستعمل)

(ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Theo]

ـــ ڈولیٹ (ـــ و مج ، ی مج) امذ ~ تھیو ڈولائٹ .

پیمائش کا ایک آلہ جس میں دوربین کے افقی اور عمودی زاویوں کی پیمائش ہوتی ہے (انگلش اردو ہندوستانی ٹرمز ، ۹۲) .

[انگ : Theodolite]

ـــ سوفی (ـــ و مج) امث .

رک : تھیو سوفی .

تھیا سوفی . . . جس میں ہر شخص باور کرتا ہے کہ بغیر کسی توسط کے وہ خدا سے روحانی وجدان حاصل کرسکتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳

ـــ سوفِیانَہ (ـــ و مج ، کس ف ، فت ن) صف .

تھیا سوفی (رک) سے منسوب یا متعلق ، تھیا سوفیکل .

تھیا سوفی . . . کی دوسری ترکیبیں تھیاسوفیانہ اور
تھیا سوفیکل بھی مروج ہیں .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳
[تھیوسوفی + انہ ، لاحقۂ نسبت]

— سوفیکل (— و مج ، ی مع ، فت ک) صف .

تھیا سوفی ، تھیا سوفیانہ .
تھیا سوفی . . . کی دوسری ترکیبیں تھیاسوفیانہ اور
تھیا سوفیکل بھی مروج ہیں .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۳
[Theosophical : انگ]

— کریسی (— کس خف ک ، ی مج) امث .

رک : تھیوکریسی .
اسلامی نظام حکومت نہ جمہوریت ہے نہ ملوکیت نہ
اوسٹا کریسی ہے نہ تھیا کریسی .
۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۱۰
[Theocracy : انگ]

— لجی (— ضم خف ل) امث ؛ ~ تھیولوجی .

رک : تھیولوجی ، علم دین ، دینیات .
تھیالجی بالکل سرد اور بے ولولہ اور خالی از جوش بلکہ
مردہ ہو رہی ہے ، مذہب صرف پولیس کا معین . . . سمجھا جاتا ہے .
۱۸۹۸ معارف ، دسمبر ، ۱۹۱
[Theology : لاط]

— لوجیکل (— و مج ، کس ج ، فت ک) صف .

تھیالوجی سے منسوب یا متعلق ، دینی ، دینیات کا .
جس سے ایک عجیب و غریب تھیا لوجکل (مذہبی) قابلیت
ان کے دماغ میں ثابت ہوتی ہے .
۱۸۹۸ مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۵
[Theological : انگ]

تھیا (۱) (فت تھ ، شد ی) امث .

(موسیقی) تال کے بول ، رقص کے لیے طبلے کے بول .
بندرا بن میں مندل باج تھیا تاتھئی تھیا ، ناچے کرشن کنھیا .
۱۹۶۵ چاندنی کی پتیاں ، ۴۴
[حکایت الصوت]

— تھیا (— فت تھ ، شد ی) امث .

تال اور سر کے ساتھ آواز رقص ، رقص کے لیے طبلے کے بول .

مزے لیتا رہا جیسے کنھیا
اور ان میں ناچتا تھا تھیا تھیا
۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۱۱
آخری تتکار . . . تی دھی تا تھیا تھیا تھیاتھی اور یہ خالی
سے شروع کیا .
۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۰
[تھیا + تھیا]

تھیا (۲) (فت تھ ، شد ی) امذ .

(نان بائی) تنور میں روٹی لگانے کی گول گردے نما گدی
جو کپڑے کے غلاف میں پھونس بھر کر بنائی جاتی ہے اس پر
بنائی ہوئی روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں ، رفیدہ (ماخوذ :
نوادرالالفاظ ، ۱۵۸ ؛ اپ و ، ۳ : ۱۲۸) .
[تھئی (رک) سے]

تھی او بروما (و مج ، کس خف ب ، و مج) امذ .

(لفظاً) غذائے خدا ؛ ایک درخت جو تیس چالیس فٹ لمبا
جس میں خیار کی شکل کا بیضاوی اور لمبوترا زرد رنگ کا ترش پھل
آتا ہے جس میں تقریباً تیس عدد بادامی شکل کے بیج ہوتے ہیں
جو بطور بہترین غذا کے استعمال کیے جاتے ہیں (ماخوذ :
خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۳) .
[Theobroma : انگ]

تھی باہو/تھیباؤ (ی مع ، و مج) امذ .

(ٹھگی) گدھے کی آواز جو دائیں جانب سے آئے جسے اچھا
شگون سمجھا جاتا ہے .
پڑاؤ پر ٹھہرے تو پھر تھیباؤ . . . بھدری ناتھ نے سنی .
۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۳۶
اسکے بعد تھی باہو کا شگون ہوگیا یعنی داہنی طرف سے ابھی
ایک گدھا رینکا .
۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۶۳
[مقامی]

تھیبو (ی مع ، و مع) امث .

رک : تھیباؤ .
اے کالی مہا کالی . . . تو تو ہمیں تھیبو سے بچائیو .
۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۱۰۰

تھیتھلا (ی مج ، سک تھ) صف ، مذ .

کم گہرا ، اتھلا (جامع اللغات) .
[تہ (رک) سے]

تھیتھلی (ی مج ، سک تھ) صف ، مث .

تھیتھلا (رک) کی تانیث ، اُتھلی ، خالی ، بے وزن ، ہلکی (بات وغیرہ) .

خوشی کے بجائے ان کی تھیتھلی اور ہلکی باتوں ... سے گھٹن سی ہوتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۶

[رک : تھیتھلا + ی ، لاحقۂ تانیث]

— رکابی پھلپھلا بھات لو پنچوں ہاتھوں ہاتھ کہاوت .

تھوڑی چیز پر بہت نمود (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۳) .

تھیٹ (ی مج) صف .

شروع کا ، اصلی ، خاص (شبد ساگر) .

[مقامی]

تھیٹر (ی مج ، فت ٹ) امذ .

۱. ناٹک .

انہوں نے تھیٹر کا سماں باندھا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۸۳

گارڈن پارٹی میں جاتی ہیں شام کو سیر کو بھی نکلتی ہیں ، بائسکوپ تھیٹر بھی دیکھتی ہیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۷۸

۲. وہ جگہ یا مکان جہاں ناٹک کھیلا جائے ، تماشا گاہ ، ناچ گھر .

جو حصہ دریا سے متصل ہے اس میں ... بڑے بڑے ہوٹل قہوہ خانے اور تھیٹر وغیرہ ہیں .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۸

لوگ ولایت میں جاکر تماشا گاہ ، تھیٹر ، پارک ، میوزم اور عمارات کی سیر کرتے ہیں .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۰۵

[انگ : Theatre]

تھیٹری (و مج ، فت ٹ) صف .

تھیٹر (رک) سے منسوب یا متعلق ، تھیٹریکل .

بات چیت اور چال ڈھال میں تھیٹری ادا کو خاص اہمیت دی جاتی .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۱۸۹

[رک : تھیٹر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تھیٹریکل (ی مج ، سک ٹ ، ی مع ، فت ک) صف .

رک : تھیٹری .

یہ ناٹک کے معنوں میں مروج ہے جیسے تھیٹریکل کمپنی ، تھیٹریکل انداز .

۱۹۵۵ اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۹

[انگ : Theatrical]

تھیجنا (ی مج ، سک ج) ف ل (قدیم) .

ٹھہرنا ، تھمنا .

تج شاہد و عقل میں تفاوت جیوں کھہو پکلیا اور تھیجا پکلیا سو عارف الوجود تھیجیا شو شاہد .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۴۰

[ہ : تھیجنا थेजना]

تھیچا (ی مج) امذ .

کھیت میں مچان کے اوپر کا چھپّر (شبد ساگر) .

[مقامی]

تھیر (ی مج) .

(الف) صف .

۱. قائم ، مضبوط ، مستحکم .

قطب جیوں قطب تھار پر تھیر ہے
وہاں مشتری بھرتی چو پھیر ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷

۲. مستقل ، متواتر .

مگر کھینچ دوزخ کے دریا تی نور
برستا اتھا جگ پہ چلتاچ تھیر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۹

۳. ٹھہرا ہوا ، ساکن ، پر سکون (بہتے یا موجزن کی ضد).

منجھ کھینچ لیتے اہس دھیر
تو من چنچل رہیا تھیر

۱۷۶۴ چھ سرہار (ق) ، ۷۸

تھیر پانی میں کشتیاں آسانی کے ساتھ چلتی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۰

(ب) امذ .

۱. چین ، سکون ، آرام .

نات تیری جو تلک ہے تج نفس کے ہے ہاتھ میں
توں تنگ دل کو ترے نیں تھیر غیر از اضطراب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۸

۲. ٹھنڈی (قدیم اردو کی لغت) .

[س : ستھرہ : स्थिर]

تھیرنا (ی مج ، سک ر) ف ل .

قیام کرنا ، رک : ٹھہرنا .

سو دو دیس ساکن ہو واں تھیر کر
تماشا دیکھا شہر کا پھیر کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۹

تھیڑ (فت تھ ، شد ی بفت) صف ؛ امذ .

ایک قسم کا کبوتر جس کے بازووں پر مچھلی ہوتی ہے اور ہوتا رنگین اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں رنگ کی رعایت سے کالا تھیڑ اور زرد تھیڑ وغیرہ کہتے ہیں .

طاؤسی و کل بوٹیے ، نیلے ، گلی تھیڑ
تاروں کے وہ انداز نہیں بام فلک پر
جو کرتے ہیں چھتری کے اوپر تاز کبوتر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۷۲

[مقامی]

تھیس (ی مع) حرف .

سے (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : تھے]

تھیسس (ی مع ، کس س) امذ .

کسی موضوع پر تحقیقی مقالہ .

ہم نے وہ مقالے (تھیسس) بھی دیکھے ہیں .

۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۲۲

[Thesis : انگ]

تھیک (۱) (ی مع) امذ .

ناز ، چلبلا پن ، تیکھا پن (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : تیکھا]

تھیک (۲) (ی مع) امذ .

صحیح ، درست ، اپنی جگہ پر .

انسان کسی حالت اور صورت میں کیوں نہ ہو . . . بشرطیکہ اس کے دل پر تھیک چوٹ لگے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۸

[رک : ٹھیک]

— پر تھیک گرنا محاورہ .

رک : ٹھیک .

پر آتی اس کی جب اسید یوں تھیک
گئی گرتی ہوئی وہ تھیک پر تھیک

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۲

تھیکا (ی مج) امذ .

(نباتیات) کیسۂ زر .

کیپسول یا تھیکا یہ ایک بیضوی یا گول شکل کا حصہ ہے .

۱۹۷۰ برائیو فائٹا ، ۹۱

[Theca : انگ]

تھیکَر/تھیکْرا (ی مع ، فت ک/سک ک) امذ .

گاؤں کا پہرہ دینے کا فرض (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : ٹھیکر]

تھیکلی (ی مج ، سک ک) امث .

رک : تھگلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : ستھگ + لی स्थग + ली]

تھیگلیاں بھرنا محاورہ .

دوڑنا ، بھاگنا .

تھیگلیاں بھرتا بچہ جیسا کہ میں نے بیان کیا مرے اندر جذبۂ عبودیت پیدا کرتا ہے .

۱۹۷۳ اوراق ، مارچ ، اپریل ، ۲۹۶

تھیلا (ی لین) امذ .

۱. کپڑا ٹاٹ یا چمڑا وغیرہ جو دہرا کر کے سی لیا جائے یہ مختلف قسم کے سامان رکھنے کے لیے کام آتا ہے ، کیسہ .

ایک دن خود بدولت نے وضو کرکے نماز پڑھی اور سجادے پر بیٹھ کر پہلا تھیلا دست مبارک سے سیا

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۳۳

وہیں ایک گوشے میں ایک نعل بند بھی کیل کانٹے سے لیس اپنا تھیلا لیے موجود .

۱۹۳۷ انشاے ماجد ، ۲ : ۱۱۴

۲. جانگھ یا گھٹنے سے اوپر کا پاجامے کا حصہ (شبد ساگر) .

۳. (مجازاً) ڈھیلا ڈھالا ، لوتھڑا .

اور جو سست ہو ہوا تھیلا دونوں بازوں کے پر دیے پھیلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۰

۴. (مجازاً) مجموعہ ، مرکب .

انسان جوش ہائے مختلف کا تھیلا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۷

بدبو سوے گھر نہ اسے شرابی پھیلا
ہے تیرا ذہن نجاستوں کا تھیلا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۲

۵. (خیاطی) رضائی کی گوٹ یا غرارے یا چھوٹی موری کے پاجامے کی کاٹ کا ایک طریقہ .

گوٹ کاٹنے یا چھوٹی موری کا پاجامہ سینے کا ایک طریقہ تھیلا شکل کا بھی ہوتا ہے .

١٩٣٠ فائن ٹیلر ماسٹر ، ٣١

٦. مچھلی کی ایک قسم .

ہمارے ملک میں مچھلیوں کی یہ اقسام ، رو ہو ، تھیلا موری اور کلبانس ہیں .

١٩٦٣ راہِ عمل ، ١٥٢

[س : ستھلی + کہ : स्थली + क]

— کرنا محاورہ .

ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا ، لوتھ بنا دینا ، بہت مارنا ، زد و کوب کرنا .

حکم دیا کہ باندھ کر ڈال دو اور مار کر تھیلا کر دو .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٢٥٠

تھیلس (ی مج ، فت ل) امذ .

(نباتیات) جسم نباتی جس میں جڑ تنا اور پتا نہ ہو .

پودوں کے نباتاتی اجسام یا تھیلسیں بعض اوقات چند خاندانوں میں عریاں ہوتی ہیں .

١٩٧٠ فنجائی اور مشابہ پودے ، ٤

[انگ : Thallus]

تھیلنا (ی مج ، سک ل) ف م ؛ ف ل .

رک : ٹھیلنا ؛ ٹھلنا .

تج مکھ یہ نین ملیا تج نیہ میں اپس سے تھیلیا
جیوں توں کھلائی کھیلیا ہو دل ٹھنا ہے تانا

١٦٧٢ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٧٢

تھیلو فائیٹا (ی لین ، و مج ، ی مع) امذ .

(نباتیات) پودوں میں سب سے ادنیٰ گروہ (اس میں الجی ، فنجائی وغیرہ شامل ہیں) .

پودوں کی دنیا کا سب سے بڑا حصہ تھیلو فائیٹا پر مشتمل ہے .

١٩٦٨ ابے تخم نباتیات ، ١ : ٨

[انگ : Thallophyta]

تھیلی (ی لین) امث .

١. تھیلا (رک) کی تصغیر ، چھوٹا تھیلا ، کیسہ ، خریطہ .

کچھ صرف ہو تو کیوں نہ خبر آئے یار کی
قاصد نے تھیلی دی ہمیں توڑا اٹھا لیا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٣٧

ہجرت کرو تھیلی میں اگر پھنگ سمائے
اور یہ نہیں تو جاؤ جدھر سینگ سمائے

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٣ : ٥٠

٢. (کنایۃً) نقدی کی تھیلی ، توڑا .

ان روپے پیسوں کو جن پر آیت قرآن کی لکھی ہو ، نہ چھووے بے طہارت مگر تھیلی میں ہوں تو چھونا تھیلی کا جائز ہے .

١٨٦٧ نورالہدایہ ، ١ : ٧٦

فردوسی حمام سے نکلا تو ایاز نے روپے کی تھیلیاں پیش کیں - فردوسی نے بڑی بیتابی سے دست شوق بڑھایا لیکن سونے کے پھول کے بجائے چاندی کے پھول تھے .

١٩٠٧ شعر العجم ، ١ : ١٠٣

٣. پٹوہ ، خصیہ ، فوطہ (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

٤. وہ خانہ جو کنگارو کی مادہ کے پیٹ کے باہر قدرت نے بنایا ہے .

اپنے نوزائیدہ بچے کو ولادت کے بعد ایک تھیلی میں جو اسی غرض کے لئے مادہ کے پیٹ کے ساتھ لگی ہوتی ہے ڈال کر پرورش کرتے ہیں .

١٩١٨ تحفۂ سائنس ، ١ : ٩٥

٥. (نباتیات) یک خلوی بذرے دان .

نوخمز تھیلی میں ابتداً دو مرکزے ہوتے ہیں .

١٩٤٣ مبادی نباتیات ، ٢ : ٨٠٠

٦. (i) (حیاتیات) جانداروں میں قدرتی بنے ہوئے اعضاء .

سانپ کے حلقوم میں جو ایک زہر کی تھیلی ہوتی ہے وہ بھی اسکی ترکیب کا ایک فضلہ ہوتا ہے .

١٩٠٨ اساس الاخلاق ، ٥٢٧

امریکی بندروں کے کلّے لٹکے ہوئے یا ان میں ایسی تھیلیاں سی نہیں ہوتیں کہ جن میں جو چاہے غذا بھر لیں .

١٩٣٣ جغرافیہ عالم ، ٢ : ٢٨١

(ii) مشیمہ ، وقت پیدائش بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی کی بند لپوٹ .

سات ماہ کے بعد عکس ریز سے معلوم ہو جائے گا کہ تھیلی میں ایک بچہ ہے یا دو .

١٩٦٥ ہمدرد صحت ، جنوری ، ٣١

(iii) بدن میں کیسہ نما جھلی وغیرہ جس میں مختلف مادے جمع ہو جاتے ہیں .

اگر اپریشن کے وقت تھیلی پھٹ جانے سے تم اسے پورا نہ نکال پاؤ تو ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکالو .

١٩٤٧ جراحیات زہراوی ، ٨٧

[تھیلا (رک) کی تانیث یا تصغیر]

— **بذرہ** (— فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ .

(نباتیات) آزاد خلوی تکوین کے عمل کے ذریعے تھیلی کے اندر بننے والا بذرہ ، انگ : Ascospore .

تھیلی بذرہ جو نوخیز حالت میں بیضوی تھا کامل نمو یافتہ ہونے پر محدب الطرفین ہو جاتا ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۰۰

[تھیلی + بذرہ (رک)]

— **بردار** (— فت ب ، سک ر) صف .

روپوں کی تھیلی اٹھانے والا .

کہکشاں سے فلک پیر کو کہتے ہیں فقیر
لیجیو لیجیو جاتا ہے یہ تھیلی بردار

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۷

[تھیلی + بردار (رک)]

— **برداری** (— فت ب ، سک ر) امث .

تھیلی اٹھا کر پہنچانے کا کام ، تھیلیوں کی ڈھوائی (شبد ساگر) .

[تھیلی + برداری (رک)]

— **پتی** (— فت پ) امذ .

روپیہ والا ، مالدار (شبد ساگر) .

[تھیلی + پتی (= مالک) (رک)]

— **چکنی کرنا** محاورہ .

رشوت دینا ، منھ بھرائی کرنا .

تم اس کی تھیلی چکنی کرتے ہو یعنی اس کی منہ بھرائی کرتے ہو .

۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲۶

— **دار** صف .

وہ شخص جو خزانے میں روپے اٹھاتا ہے ، تحویلدار ، روکڑیا (شبد ساگر) .

[تھیلی + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— **دار جانور** (— سک ن ، فت و) امذ .

تھیلی معنی نمبر ۳ (رک) رکھنے والے جانور .

ہماری مراد کنگرو اور آپاسم خاندان کے تھیلی دار جانور ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱ : ۹۵

[تھیلی + دار (رک) + جانور (رک)]

— **شاہی** صف .

رک : تھیلی پتی (شبد ساگر) .

[تھیلی + شاہی (رک)]

— **کا منھ کھولنا** محاورہ .

(کنایۃً) فراخدلی کے ساتھ روپیہ صرف کرنا ، بہت زیادہ خیر خیرات کرنا ، سخاوت کرنا .

جب گورنمنٹ اپنے روپیوں کی تھیلیوں کا منہ اس طرح کھولے گی تو رئیس بھی پھر اپنے روپیہ کے خرچ کرنے میں دریغ نہیں کریں گے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳۹

— **مار** صف .

تھیلی چرانے والا شخص ، چور ، اچکا .

اوس شہر میں ایک تھیلی مار تھا ، ایک روپیہ کے واسطے سو خون ناحق پر کمر باندھتا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۹۲

[تھیلی + مار ، مارنا (رک) سے]

— **مارنا** محاورہ .

تھیلی چرانا ، چوری کرنا .

یہ برقع بے حیائی کا اتارو کسی صراف کی تھیلی نہ مارو

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۱۳۵

— **میں روپیہ اور (تو) منھ میں گڑ** کہاوت .

روپیہ کے پاس ہونے سے جی خوش رہتا ہے ؛ روپے سے منھ شیریں رہتا ہے (نجم الامثال ، ۱۴۱ ؛ محاورات ہند ، ۵۹) .

تھیلیا (ی لین ، سک ل) امث .

تھیلی (رک) کی تصغیر .

ناگاہ ایک تھیلیا کے نیچے ذری سا سوراخ دیکھا .

۱۸۰۲ ہفت گلشن ، ۳۱

تھیلیاں (ی لین ، سک ل) امث .

تھیلی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ــ بھی سِلالیں فقرہ .

(طنزیہ) ایسے شخص سے کہا جاتا ہے جو بہت مانگے (جامع اللغات) .

ــ چڑھانا محاورہ .

انگور یا کھجور وغیرہ کے خوشوں پر تھیلیاں باندھی جانا تاکہ پرندے خراب نہ کریں (جامع اللغات) .

تھیلی جن شاخ (ی مج ، فت ج) امث .

(نباتیات) یک خلوی بذرے رکھنے والے پودوں کی شاخ ، بارور اولیں ثمر کے فاصل دار بننے پر اس میں پیدا ہونے والی چھوٹی بروں بالیدگیوں میں سے ہر ایک ، محفظہ آفریں شاخ ، انگ : Ascogenous branch (ماخوذ : مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۰۰) .

[Thallo : یو]

تھیلیمس (ی لین ، ی مج ، فت م) امذ .

وہ مقام جہاں اعصاب دماغ سے باہر نکلتے ہیں .

یوں بھی یہ خود اختیاری نظام بالواسطہ یا بلا واسطہ سر حرام مغز اور تھیلیمس سے ملا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۰

[Thalamus : انگ]

تھیلیئم (ی لین ، ی مج ، فت ء) امذ .

ایک کم یاب سفید نرم فلزی عنصر .

تھیلیئم کے سبز طیفی خط کا طول موج ۷ء۵۳۵ انگسٹروم ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۳۳

[Thallium : انگ]

تھیم (ی مج) امذ (قدیم) .

رک : تھم ، جگہ ، مقام .

دھونڈیا ہوں میں تھیں پایا پرت جیہ
بہوت جویا ہوں نیں پایا ہوں میں تھیم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲۲

تھیں (ی مج) حرف ربط .

رک : تھے ، سے .

جو من تھیں سمندر ، سمندر سر پر
سو توں شاہ گنبھیر گڑوا گہیر

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۵

سر تھیں گیا چھتر ڈھل اب کیوں جیوں گس کے بل

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)

تھِینتھا (ی لین ، مغ) امذ .

ایک آلہ جس کا لمبا دستہ اور چوڑا پھل ہوتا ہے اور جس سے توے پر روٹیوں کو دباتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ستھت + ستھ + کہ : स्थगित + स्थ + क]

تھینتھر (ی مج ، مغ ، فت تھ) صف .

تھکا ہوا ، سُست ، کاہل ، حیران (شبد ساگر) .

[مقامی]

تَھینک/تَھینکس (ی لین ، مغ ، سک ک) امذ .

شکریہ (واحد و جمع دونوں طرح مستعمل) .

چیرمین کو تھینکس دیے گئے .

۱۸۸۹ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۷۹

ضرورت سمجھی جائے گی تو . . . تھینکس ادا کیا جائے گا .

۱۹۱۱ رقعات اکبر ، ۱۱۴

اف : ادا کرنا ، دینا ، کہنا .

[ThanKs : انگ]

تھیورا (ی مج ، مغ ، فت نیز سک و) امذ .

تختہ باغ کا ، پھولوں کا تختہ ، روش (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : ستریما + ر + کہ : स्तरिमा + र + क]

تھیوا (ی مج) امذ .

۱. نگینہ .

اے دین آدمی ایسا ہے . . . جیسے بے تھیوے کی انگوٹھی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۱۸

۲. انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا مہر جڑی جائے .

میں وہ آوارہ ہوں گر نام کندہ ہو مرا اس پر
نہ تھیوے پر تھمے ہرگز نگینہ میری خاتم کا

۱۸۸۱ ریاض صابر ، ۱۴

تھیوے بناتا گھاٹ درست کرتا اور ایک ایک نگینے کو مناسب مقام پر جڑتا ہے .

۱۹۲۳ دور فلک ، ۳۸

۳. قیمتی پتھر یا کسی دھات کا پرت جس پر مہر کھودی جائے .

پتے تھے دودھ شربت اور چاٹتے تھے مروا
مرتے ہی پھر کچھ ان کا سکہ رہا نہ تھیوا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۱

[س : ستریما स्तरिमा]

تھیور (ی مج ، فت و) امذ .

رک : تیور (موسیقی) .

بالفعل گانے والوں کے نزدیک ان ساتوں سروں میں دو قائم ہیں . . . باقی پانچ جو ہیں بذاتہ تھیور ہیں .

۱۸۵۶ مجموعہ فوائد الصبیان ، ۱۲۳

تھیوری (کس تھ ، و مج) امث .

۱. نظریہ .

مستشرقین یورپ جب کسی مسلمہ نظریہ (تھیوری) کے خلاف کوئی نئی رائے قائم کرتے ہیں تو ابتدا ہی سے ایسی پرواز اڑاتے ہیں جس سے اس کا مقصد پورا ہو .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۸۰

انہوں نے ایسی علمی تھیوری قائم کی جس کو دنیا بد قسمتی سے بھول گئی .

۱۹۰۳ مضامین محسن الملک ، ۱۰۰

۲. خیال ، قیاس ، رائے .

بعض مشہور تجربوں کی بنیاد پر ایک تھیوری یا قیاس قائم ہو جاتا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۳۶

تفتیشی نقطۂ خیال سے منصوبے گانٹھتے تھے ، تھیوریاں بناتے تھے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۰

[Theory : انگ]

— زدہ (— فت ز ، د) امذ .

کسی خیال یا عقیدہ کا سختی سے پابند .

کرن بھائی زندگی کو اتنی سنجیدگی سے نہ لیا کرو . . . اتنے تھیوری زدہ مت بنو .

۱۹۸۷ میرے بھی صنم خانے ، ۴۳۲

[تھیوری + زدہ (رک)]

تھیوسوفسٹ (کس تھ ، و مج ، و مع ، کس ف ، سک س) امذ .

تھیوسوفی (رک) کا ماننے والا شخص .

ہندوستان میں تھیوسوفسٹ کی تعداد میں کثرت سے وہی بزرگ پائے جاتے ہیں جو اس خاص مذہب سے تعلق رکھتے ہیں .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۲۹

[Theosophist : انگ]

تھیوسوفی (کس تھ ، و مج ، و مع) امث ؛ ~ تھیوصوفی .

رک : تھیاسوفی ، یہ عقیدہ یا اصول کہ ہر شخص بلا واسطہ خدا کی معرفت وجدان سے حاصل کر سکتا ہے .

خیر صاحب بہشت اور سرگ لوگ تو مولویوں اور پنڈتوں اور اکُلزم گورک دھندا تھیوسوفی کے مہاتماؤں کو مبارک رہے ہم لا اُبالی ان فرضی خیالی باتوں سے درگزرے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۳

مسٹر جانسن . . . تھیوصوفی سے دلی ہمدردی رکھتے تھے .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۲۲

[Theosophy : انگ]

تھیوسوفیکل (کس تھ ، و مج ، و مج ، ی مع ، فت ک) صف .

رک : تھیاسوفیکل .

ڈاکٹر اینی بسنٹ جب تھیوسوفیکل میں شامل ہو کر پہلے پہل لاہور آئیں تو ان کے لکچر اسی مکان میں ہوئے .

۱۹۳۵ اردو ، اپریل ، ۲۳۱

[Theosophical : انگ]

تھیوکریسی (کس مج تھ ، و مج ، کس مج ک ، ی مج) امث .

فنا فی اللہ کا درجہ ، روح کا وصل (خدا سے فکر اور مراقبے کے ذریعہ سے) ؛ اشراقیوں اور بدھ مت والوں کے یہاں دنیا میں شر کے وجود کی تاویل کر کے ذات الٰہی کو بے انصافی کے الزام سے بری ثابت کرنا ، اثبات عدل الٰہی ؛ مذہبی قوانین کے تحت طرز حکومت .

وہاں انہوں نے پادریت اور تھیوکریسی کے خطرات کی ابھی تو نشاندہی کی ہے .

۱۹۸۳ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۴ اکتوبر ، ۳

[Theocrasy : انگ]

تھیولوجی (کس مج تھ ، و مج ، و لین) امث .

دینیات ، علم دین (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Theology : انگ]

تھیٹر (ی مج ، فت نیز سک ء ، فت ٹ) امذ .

رک : تھیٹر .

اب تو تھیٹر میں ہنسیں گے جا کے خوب
خانقاہوں میں تو برسوں رو لیے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۱

[Theatre : انگ]

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-5

(TAHNEERI-THETER)

URDU DICTIONARY BOARD
KARACHI